نہیں کھیل اے داغ یاروں سے کہدو ⁂ کہ آتی ہے اُردو زباں آتے آتے

فرہنگِ آصفیہ

از - ا ⁂ تا - ت

جلدِ اوّل

نسیم دہلوی ہم موجدِ بابِ فصاحت ہیں ⁂ کوئی اُردو کو کیا سمجھے گا جیسا ہم سمجھتے ہیں

سند ہے جو کہ ہم کہدیویں عارف ⁂ زبانِ ریختہ اپنی زباں ہے

(ترمیم شدہ)

یہ نئی - جامع - ضخیم - مبسوط - مکمل اور مطوّل ہندوستانی اور اُردو لغات یا خُلاصہ ارمغانِ دہلی جس میں ہندوستانی مروّجہ خاص و عام زبان کے تقریباً کُل الفاظ یعنی عربی - فارسی - تُرکی - ہندی - سنسکرت بلکہ لغاتِ انگریزی مخلوط بہ اُردو - عدالتی و بیگماتی محاورات - اہلِ پیشہ و اہلِ حرفہ کی ضروری اصطلاحات - ضرب الامثال - روزمرّہ - خاص خاص اشارے - کنائے - تاریخی واقعات - مناسبِ حال مادّے - تذکیر و تانیث کے فیصلے - طبیعات و فلسفہ کے حسبِ موقع مسئلے - علمِ زبان یعنی فلولجی کے نُکتے - اُردو صرف و نحو کے نامعلوم قاعدے - مُلک کی متداولہ رسمیں - قدیم و جدید تحقیقات کے اختلافات مع نظائرِ نظم و نثر و کثرتِ معانی و وجہ تسمیہ - تمام اولیائے ہند کے بہ ترتیبِ زمانہ لفظ اولیائے ہند میں اسمائے گرامی مع حالات - علمائے نامی گرامی کے ناموں کے ساتھ مختصر سوانح عمری - بشمول حصّہ اوّل ارمغانِ دہلی و دیگر اُمورِ مفیدۂ زبان موجودہ قلمبند

پچپن ہزار سے زیادہ مندرج و مندمج ہیں

بندۂ سیّد احمد دہلوی مصنّف و مؤلفِ کتبِ متعدّدہ جنمیں سے اکثر کتابوں پر گورنمنٹِ انگریزی و رؤسائے نامدار سے انعام بھی مِل چکا ہے - مثلاً مناظرۂ تقدیر و تدبیر - وقائع دُرّانیہ - سفرنامہ مہاراجہ الور - سار - ارمغانِ دہلی - طبیعی تعلیم - لغات النسا - فسانۂ راحت - انشائے ہادی النسا - رسالۂ علم اللسان - سیرِ شملہ - رسومِ دہلی و کتبِ تعلیم نسواں وغیرہ وغیرہ نے اپنی

لگاتار تیس برس کی شبانہ روز محنت و صرفِ کثیر

قدردانِ علم و ہنر فیض گستر - جناب معلّی القاب حضورِ پُرنور - اعلیٰ حضرت - دالاشوکت - رستمِ دوراں - افلاطونِ زماں - سلطان ابن السلطان - فلک بارگاہ - آصف جاہ سپہ سالار - عالی وقار - مظفر الملک - نظام الدولہ - حضرت بندگانِ عالی متعالی - نوّاب مستطاب

ہز ہائنس میر محبوب علیخاں بہادر

نظام الملک - فتح جنگ - جی - سی - آئی - ای و جی - سی - بی - آصف جاہِ سادس خلد اللہ ملکہم و سلطنتہم فرماں فرمائے ریاستِ فرخندہ بنیاد حیدرآباد دکن - صانہا اللہ عن الشرور و الفتن کی ہلامی و دائمی یادگار کے واسطے سالِ جلوس میمنت مانوس سے تالیف شروع کرکے اکیس سال میں ختم اور نو برس میں ترمیم و نظرِ ثانی کے بعد تیمّناً و تبرکاً حضورِ ممدوح کے نامِ نامی سے نامزد و شائع کی - تاکہ اہلِ ہند کو عموماً اور باشندگانِ دکن کو خصوصاً اس کا فائدہ ہمیشہ پہنچتا اور مؤلف و حضورِ اقدس کا نامِ گرامی چلتا رہے **شعر**

رہتا قلم سے نام قیامت تلک ہے ذوق ⁂ اولاد سے تو یہی دو پشت چار پشت

چنانچہ حضورِ انور دام اقبالہٗ و عمّ نوالہٗ نے وہ قدردانی فرمائی کہ مبلغ ساڑھے پانچہزار کلدار کے انعام اور چارسو جلدوں کی خریداری کے علاوہ پچاس روپیہ ماہوار کا وظیفہ بھی تاحیاتِ مؤلف مرحمت کیا - بلکہ حال میں جو مؤلف کو مالی صدمہ پہنچا اور تخمینہ سے بہت زیادہ اخراجات پیش آئے امید ہے کہ اُسکی بھی ضرور تلافی فرمائی جائیگی **شعر**

در زمانت خاک را کس باز نشناسد ز زر ⁂ مال را از بسکہ کردہ دستِ جودت پائمال

مئی ۱۹۰۸ء میں

مطبع رفاہِ عام پریس لاہور سے ۱۳۲۶ھ بحُسن اہتمام مولوی سیّد ممتاز علی صاحب چھپکر شائع ہوئی

طبعِ اوّل ۱۱۰۰ جلد بہ تقطیع کلاں ⁂ (سرورق مع دیباچہ مطبوعہ مخزن پریس دہلی) ⁂ قیمت فی کتاب مکمل کاغذ رسمی ...

مولوي سيد احمد دہلوي مؤلف فرہنگ آصفيہ

مُقدِمۂ فرہنگِ آصفیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

تو حمد کے قابل ہی ذرا شک نہیں اسمیں	لیکن ہی کہاں حمد تری ذات کے قابل

اُردو زبان کی پیدائش اور ترقی

ہماری اُردو زبان جو فی زمانہ علوم و فنون کا خزانہ بھی جمع کر رہی ہی کیا بلحاظِ **فصاحت** کیا بلحاظِ **بلاغت** ہندوستان کی جان ہی +

ایک زمانہ وہ تھا کہ اِس زبان نے **قلعۂ مُعلّے** اور دہلی **شاہجہان آباد** کی چاردیواری سے قدم باہر نہیں نکالا تھا۔ ایک زمانہ یہ ہی کہ کشمیر سے راس کماری تک کلکتہ سے کراچی تک اُردو مادری زبان کا درجہ پیدا کرتی جاتی ہی +

پیشاور۔ شیلانگ۔ کوئٹہ افغانستان بھی اِسکے الفاظ سے بوسیلۂ تجارت و سلطنتِ موجودہ خالی نہیں پایا جاتا۔ خدا رکھّے اب تو ہندوستان کے باہر بھی قدم رکھنا شروع کر دیا ہی۔

عدن۔ مالدیپ۔ جزائرِ سیلون۔ لنکا۔ انڈمان سنگاپور۔ ہانگ کانگ۔ شانگھی میں بھی اِسکے عاشق پیدا ہو گئے ہیں۔ عرب میں حاجیوں نے۔ بغداد شریف۔ کربلائے معلّے۔ نجفِ اشرف۔ مشہد اور بیت المقدس میں زائروں نے۔ مصر۔ شام اور روم میں سیّاحوں نے۔ انگلستان میں طلبائے ہند اور پنشن یافتہ انگریزوں نے اِسکا چرچا پھیلا دیا ہی۔ روس کی عملداری میں بھی اِسکا رواج ہو چلا ہی۔ یہاں تک کہ ایک ہندوستانی زبان کا پروفیسر بھی وہاں بُلایا گیا ہی بلکہ سُنا ہی کہ قسطنطنیہ میں بھی سلطان المعظّم نے اِس طرف گوشۂ چشم منعطف فرمایا ہے[۵۱] +

ہمارے ملک کے مزدوری پیشہ اشخاص۔ روزگار پیشہ سرکاری سپاہیوں ملازمت پیشہ اصحاب صنعت طلب نوجوانوں نے تو بہت سے ملکوں کو پایاب کر دیا ہی۔ کوئی جاپان پہنچا ہی تو کوئی چین جا براجا ہی۔ کسی نے امریکہ کا رستہ لیا ہی تو کسی نے جرمن اور فرانس کا دھاوا مارا ہی +

غرض ممباسہ میں۔ سفالا میں زنجبار[۵۲]۔ ٹرانسوال۔ کیپ کولونی۔ آسٹریلیا اور افریقہ میں جہاں دیکھو کہیں قُلی بنکر کہیں خلاصی بنکر کہیں تاجر بنکر کہیں مُعلّم بنکر ہمارا ایک نہ ایک اُردو زبان بولنے والا ہندوستانی وہاں موجود ہی اور وہ اپنے ملک کی اِس شریفانہ زبان کو پھیلا رہا ہی +

ہمیں اب اِس خیال سے آگے قدم بڑھانا چاہیئے کہ ہمارے ملک میں دس کروڑ آدمی اُردو زبان بولتے اور اِسیقدر اُسے سمجھتے ہیں۔ کیونکہ جو سمجھتے ہیں وہ ٹوٹی پھوٹی بول بھی لیتے ہیں نہ اُنکا سمجھنا نہ سمجھنا برابر تھا +

ہماری زبان کو اُردو اخباروں مختلف زبانوں کے ترجموں۔ طب اور قانونی کتابوں۔ ریاضی کے رسالوں۔ جدید تصانیف۔ اُردو دیوانوں۔ گلدستوں۔ تذکروں۔ اُردو تاریخوں۔ مذہبی کتابوں علم ادب کے رسالوں اور آجکل مختلف عشقیہ ناولوں نے گو اُن میں سے اکثر حسن اخلاق کے حق میں زہر ہلاہل کا اثر رکھتے ہیں بہت کچھ مدد پہنچائی ہے۔ اِسکے علاوہ سرکاری مدارس نے بھی کچھ کمی نہیں کی۔

لوگوں کا یہ کہنا کہ عہدِ شاہجہان یعنی پونے تین سو برس سے اُردو زبان نے جنم لیا اور سو برس سے علمی زبان ہونے میں پاؤں رکھا ہمارے خیال میں نہیں آتا۔ مگر ہاں یہ ضرور کہہ سکتے ہیں کہ ہندوستان کی دیسی مروجہ زبان نے جسے اُسوقت تک بھاشا اور خاصکر برج بھاشا کہتے تھے اُردو نام اختیار کیا اور سو برس سے یہی زبان عدالتی زبان ہو جانیکے باعث عام مُلکی زبان کہلائی۔ مگر اصل میں اُردو زبان چونکہ ایک مخلوط زبان ہی اور اِسنے شاہجہانی لشکر کی بولی ہو جانے کی وجہ سے ترقی پاکر اُردو نام پایا اِس لحاظ سے ہمارا یہ کہنا غلط نہیں کہ اِس زبان کی بنیاد اُسی دقت سے پڑی جسوقت سے مختلف قوموں مختلف نسلوں۔ مختلف اولوالعزموں مختلف المذاہب بیرونی بادشاہوں تاجروں۔ سیاحوں خداپرست درویشوں نے اِس مُلک میں آ آکر اُسکی قدیمی زبان میں اپنی مادری زبان کے الفاظ۔ لغات۔ اسمار۔ محاورے۔ اصطلاحات وغیرہ کو مخلوط کیا اور ایک مدّت دراز کے بعد اِس اتّفاقی اختلاط سے یہ زبان ایک معجون مرکّب بن گئی اور شاہجہان نے اِسے ہونہار یعنی ترقّی پذیر اور عام فہم دیکھکر اُسکے روزمرّہ الفاظ لکھنے کیواسطے دلّالوں کا عہدہ قرار دیا اِن لوگوں نے دن بھر کے لین دین کی رپورٹیں اُنہیں الفاظ کے ساتھ شاہی حضور میں پیش کرنی شروع کیں۔ اُردو بازار سے جسکا مقام قلعۂ معلّٰی کے قریب اب تک ہماری دلّی میں رہا ہی یہ بچہ

---

[۵۱] اُدہر تو اور تبت تک پہنچگئی ہی وہاں کے سامان تاجر مذہبی مسائل کے اردو ترجمے خرید خرید کر لیجاتے ہیں جس تبتی مقام سے پولو کا کھیل ایجاد ہوا ہے وہاں کی زبان کی جو ایک انگریز نے ڈکشنری لکھی ہے اُسمیں اُردو زبان کے بہت سے الفاظ در اوراسے لغتہ سے موجود میں [illegible] مسلمان تاجروں سے سرنے خود بھی ملکر دریافت کیا ہے ۱۲ [۵۲] ۱۸۹۴ء میں [illegible] سے ہندوستانی اور زنگباری [illegible] ۱۲

پروان چڑھنا شروع ہوا چنانچہ اب ہم عموماً ہر ایک زبان اور خصوصاً اردو زبان کے پیدا ہو جانے کے متعلق تھوڑا سا بیان لکھتے ہیں ✤

جب کسی ملک کی خاص زبان میں دوسرے ملک کی زبان کے الفاظ داخل ہونے شروع ہو جائیں تو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ کسی نئی زبان کی بنیاد پڑی۔ اصلی الفاظ کی بجائے نئے الفاظ نے اپنا قدم جمایا جس سے پرانی زبان کے لغات میں تنزّل اور جدید الفاظ میں ترقی کا آغاز ہو گیا ✤

نئی زبان پیدا ہونے کے کئی سبب ہوا کرتے ہیں سب سے **پہلا سبب** تو وہی ہے جو اوپر بیان ہوا **دوسرا سبب** یہ ہے کہ جس زبان کے الفاظ میں ثقالت اور حروف کے مخارج میں بولنے والوں کو دقّت ہوا کرتی ہے وہ یا تو اُسکی بجائے دوسرے سہل الفاظ بہم پہنچا لیتے ہیں یا اُن ثقیل اور دقیق الفاظ کو بگاڑ کر کچھ سے کچھ کر لیتے ہیں جس سے اُس خاص زبان میں سے ہی ایک نئی زبان نکلنی شروع ہو جاتی ہے یہی زبان پراکرت یا کسی اصلی زبان کی شاخ کہلاتی ہے۔ سنسکرت کے زمانہ میں پراکرت اور پراکرت کے زمانہ میں پالی زبان مگر اور پراکرت کے میل سے اسیطرح مخلوط ہو کر ایک تیسری زبان بن گئی جسے عوام الناس یا عام شہری باشندوں نے قبول کیا وہ پراکرت کہلائی جسے گنوئیں کے باشندوں یعنی زمینداروں۔ چرواہوں۔ گوالوں۔ گنواروں نے اختیار کیا وہ پالی کے نام سے نامزد ہوئی۔ یہی وجہ تھی کہ سُریانی کے ہوتے **عبرانی**۔ عبرانی کے ہوتے **عربی** زبان بولی جانے لگی۔ **تیسرا سبب** یہ ہوتا ہے کہ بوسیلہ تجارت اجنبی ملکوں کی چیزوں کے نام خود بخود کسی خالص زبان میں بڑھتے اور جگہ پکڑتے جاتے ہیں **چوتھا** باعث یہ ہوتا ہے کہ غیر قوموں اور غیر ملکوں کے فاتحوں کے دخل یاب یا مسلّط ہو جانے سے جو الفاظ اُنکی زبان کے ساتھ آتے ہیں اگر وہ لوگ چلے بھی جاتے ہیں تو بہت سے اپنی قومی اور ملکی زبان کے الفاظ لوگوں کی زبان پر چڑھا جاتے یعنی بطورِ یادگارِ زمانہ چھوڑ جاتے ہیں۔ اور جو اشخاص مفتوحہ ملک میں رہ پڑتے ہیں تو وہ ملکِ مفتوحہ کی زبان میں اپنی زبان سے دن دونی رات چوگنی ترقی کر دکھاتے ہیں بلکہ ملکی باشندے فخریہ خواہ خوشامدانہ خواہ مفتوحانہ خواہ بوجہِ ملازمت۔ خود بخود اُن کے الفاظ کو اپنی تحریر و تقریر میں لانے لگتے ہیں۔ دیکھو پرتھی راج کے زمانہ یعنی سنہ ۱۱۹۳ء بعہدِ شہاب الدین غوری **چندکوی** ایک ہندی شاعر نے اپنی کتاب **پرتھی راج راسا** میں کسقدر عربی فارسی الفاظ استعمال کئے ہیں۔ علی ہٰذا **کبیر جی** نے سکندر لودھی کے زمانہ یعنی سنہ ۱۴۸۸ء میں گرو **نانک صاحب** نے سنہ ۱۵۰۰ء میں بابا **تلسی داس** اور **سور داس** جی نے اودھ میں ی... میں اپنی اپنی مقبول خاص و عام تصنیفات میں کہاں تک عربی و فارسی کے الفاظ کو دخل دیا ہے۔ دہلی کے قلعہ معلّٰے سے تعلق رکھنے والے مردوں یا عورتوں میں کوئی ہوگا جو ان مغلیہ خاندان کی عمدہ دائیوں سے جنکے نام ذیل میں درج ہیں واقف نہو گا۔ اُردابیگنیاں۔ جسولنیاں۔ قلماقنیاں انا۔ دادا۔ چھوچھو۔ باری دارنی۔ مغلانی۔ خواص۔ بوبو۔ حبشن۔ ترکن وغیرہ کو نہ سمجھتا ہو گا ✤

پانچواں سبب یہ ہے کہ جب اجنبی ملکوں کے روحانی قوّت والے۔ خدا پرست۔ درویش یا ولی اللہ کسی مُلک میں آ جاتے اور اپنا اعتقاد لوگوں کے دلوں میں جما دیتے ہیں تو اُنکے معتقد اور خاصکر عوام الناس ایسے لوگوں کے خوق العادت کرشمے اُن کا استقلال۔ اُن کا جلال دیکھکر اُنکی زبان کے وظائف۔ دعائیں۔ بھجن۔ قول۔ ملفوظات وغیرہ کو حرزِ جاں بنا لیتے ہیں ہر ملک کی عورتیں چونکہ مردوں سے زیادہ سریع العقیدت۔ راسخ الاعتقاد اور پابندِ رسوم و مذہب ہوتی ہیں ان باتوں کو داخلِ عبادت اور اپنا دستور العمل بنا لیتی ہیں چونکہ عام زبان کی اشاعت اور ترقی عورتوں پر زیادہ منحصر ہے لہذا ان لوگوں کے اقوال و افعال بھی زبان کا ایک جزو بنجاتے ہیں ✤

بعض موقعوں پر یہ صورت بھی پیش آتی ہے کہ جب کسی ملک میں کوئی پیغمبر۔ اوتار۔ یا مذہبی پیشوا خواہ مجتہد العصر پیدا ہوتا ہے تو وہ بھی جس زبان کو درجۂ قبولیت بخشتا ہے وہی زبان پکڑ جاتی ہے ✤

اس کے علاوہ غیر ملکوں کے سیاحوں سے بھی بہت سی باتیں اُسوقت کی موجودہ زبان میں شامل ہو جاتی ہیں ✤

چھٹا سبب یہ ہے کہ دیگر تعلیم یافتہ ملکوں کی اخلاقی۔ ادبی۔ مذہبی یا تاریخی کتابیں داخلِ درس ہو جاتی ہیں تو وہ بھی اپنا اثر بہت کچھ اُس ملک میں پہنچاتی ہیں بلکہ اُنکے فقرے کے فقرے تشبیہیں۔ تلمیحیں۔ ضرب المثلوں میں بولے جانے لگتے ہیں۔ بظاہر یہی صورتیں کسی نئی زبان کے پیدا ہو جانے کی معلوم ہوتی ہیں ✤

پس ہندوستان کی اصلی زبان تو بھی وہ بھی کیونکہ وہ **آریہ یعنی ایرین** قوم کے ایک دفعہ آ پڑنے اور قدم جما کر یہیں ڈیرے ڈال دینے سے اصلی باشندوں کے ساتھ ساتھ روپوش ہوتی چلی گئی۔ جو لوگ پنجاب کے شمالی پہاڑوں پر چڑھ گئے وہ وہاں بچ گئے۔ جو دکن کی طرف اُتر گئے وہ اُدھر بسے۔ اسیوجہ سے اگر قدیم زبان کے بعض الفاظ کا کچھ پتا چلتا ہے تو شمال کی پہاڑی یا جنوب کی دکنی اقوام مثلاً تامل۔ بھیل۔ اُڑیا۔ تلنگو وغیرہ میں چلتا ہے یا اُن الفاظ سے کسیقدر سُراغ لگتا ہے جنکا ماخذ سنسکرت تک بگڑ بگڑا کر بھی نہیں پہنچتا جیسے پگڑی ایک ایسا لفظ ہے کہ اسکا مادّہ نہ سنسکرت قرار دیا جا سکتا ہے اور نہ کوئی اور زبان ✤

البتّہ آریہ قوم کی وہ مُردہ زبان جو آجکل کی بول چال یا تصانیف سے زمانہ کی نا قدری اپنے سرپرستوں کی عدم توجّہی کے سبب بچھڑتی اور اپنے آپ کو قالب بے جان کا مصداق بناتی دنیا عروجی زمانہ کے علوم و فنون یا مذہبی کتب سے روز روشن کیطرح یہ دکھا رہی ہے کہ ہمارا اصلی مسکن **ایران** کہو یا **توران**۔ **ایشیا** کے سطحِ مرتفع تبّت یا **جیحون سیحون** کے بیچ بڑے میدان یہی ہے۔ ہمارے پُرکھا ہمارے بولنے والے ادھر ہی سے آئے اور وہاں کی زبان جو **ژند پاژند** یا **زرتشت** کے زمانہ کی زبان سے ملتی جلتی ہے اپنے ساتھ لائے اور اُسی کو ٹکسال پر چڑھا کر **سنسکرت** یعنی **دیوبانی** یا اُس زمانہ کے شرفاء و علماء کی بول چال خواہ درباری زبان قرار دیا ✤

سنہ عیسوی سے گیارہ یا بارہ سو برس پیشتر **منو جی** کے زمانہ میں ساہ۔ سُریان۔ **سُستم** و ستان کا ہند پر آنا اور **سورج** راجہ والیٔ قنوج کا رستم کے ساتھ اپنی بھانجی کا بیاہ دینا اور اس

امر سے اُسکا خوش ہوکر اپنے ملکِ ایران کا رستہ لینا۔ بعد ازاں افراسیاب کا اوّل مرتبہ پچاس ہزار ترکوں کا یہاں بھیجنا اور اخیر کو خود ایک لاکھ سوار لیکر چڑھ آنا۔ نیز سنہ عیسوی سے نو سو برس پہلے کیکاؤس کا اکثر اقطاعِ ہند پر قابض رہنا تاریخوں سے بخوبی ثابت ہے۔ اصل میں یہی زمانہ زبانِ اُردو کی بنیاد پڑنے کا پورا پورا زمانہ ہے کیونکہ اس وقت راجہ بھرت تختِ ہند پر جلوہ افروز تھا اور اُسی کے عہد میں برج بھاشا اضلاعِ متھرا نیز ممالکِ مغربی میں اور پوربی بھاکا ممالکِ مشرقی میں رائج ہوئی۔ اسی نے زبانِ اُردو کو اپنی آغوشِ محبت میں لیا +

سنہ عیسوی سے ۶۰۰ برس پیشتر آریہ قوم کے زمانہ استقلال میں کیخسرو بادشاہ نامی جو بخت نصر بادشاہِ بابل کا معاصر تھا آبنائے ہلسپونٹ یعنی باسفورس سے دریائے سندھ تک حکمران رہا۔ اس بادشاہ کے لشکر میں جسقدر ایران و توران کے لشکری اپنے اپنے دیس اور شہروں کی مختلف زبانیں بولتے تھے وہ سب شمالی ہند کے باشندوں کے دلوں میں جمتی جاتی تھیں چونکہ اہلِ حکومت کی زبان بہت جلد دیسی زبان پر اپنا زبردست سایہ ڈالکر قابو کر لیتی ہے پس فارسی آمیز زبان شمالی ہند میں اُسی وقت سے جڑ پکڑ گئی۔ چنانچہ آجتک ملک پنجاب سندھ میں فارسی الفاظ دیگر زبانوں کے الفاظ کی نسبت زیادہ پائے جاتے ہیں +

داراب بادشاہِ فارس نے جو کیخسرو سے سو برس بعد یعنی سنہ عیسوی سے پانچ سو برس پہلے ہند پر چڑھکر آیا اپنی تزک میں لکھا ہے کہ "جب میں ہند میں آیا تو میں نے دو طرح کے آدمی اور دو ہی طرح کی **زبانیں** پائیں۔ جو کالے کالے قوی ہیکل شل دیو آدمی تھے انکی بولی تو میری سمجھ میں نہیں آتی تھی۔ اور جو گورے گورے چھریرے جسم والے تھے انکی بہت سی باتیں میں سمجھ جاتا تھا۔" چنانچہ اسیوجہ سے وہ یہاں سے کچھ آدمی اپنے ساتھ لے گیا جو غالباً وہی آریہ قوم کے لوگ ہونگے جنکے الفاظ اُسکی سمجھ میں آتے تھے مگر جو سیاہ فام تھے وہ اصلی باشندے یعنی دراوڑ نسل کے آدمی ہونگے +

پس یہ گورے چٹے آدمی وہی تھے جو زبانِ سنسکرت یا اُس زبان کا ماخذ خواہ مادہ اپنے ساتھ لیکر آئے یا یہ کہو چونکہ سنسکرت اور فارسی کا ماخذ ایک ہی ہے۔ اس سبب سے اُن لوگوں کی زبان ایران والوں کی سمجھ میں آتی تھی اور جو سمجھ میں نہیں آتی تھی وہ غالباً اُس زمانہ کی پراکرت یعنی علم زبان تھی جو سنسکرت سے بگڑ بگڑا کر کچھ سے کچھ ہو گئی تھی یا اصلی باشندوں کی رہی سہی دیسی بھاکا سمجھو جو اب مرورِ زمانہ کے باعث نیست و نابود ہو گئی۔ اور اگر کچھ ہے تو وہ **پراکرت** یا **پالی** میں شامل ہوجانیکے باعث اپنا پتا نہیں لگنے دیتی۔ حال میں ملک سندھ سے ایک پرانی کتاب کسی یورپین کے ہاتھ آئی تھی جسکے ایک طرف سنسکرت عبارت تھی اور دوسری جانب قدیم فارسی۔ ان دونوں میں بہت کم فرق پایا جاتا تھا۔ اس سے بھی یہی ثابت ہے کہ عجب نہیں جو اوّل اوّل فارسی آمیز سنسکرت مدت تک ہند میں بھی جاری رہی ہو +

غرض اس تمہید سے یہ ہے کہ ہندوستان کی اصلی زبان تو اس ملک سے غائب ہو گئی۔ اسکے بعد سنسکرت کا دور دورا ہوا۔ اس نے مدت تک اپنا ڈنکا بجایا۔ جب اسکا زمانہ کمال کو پہنچا تو مختلف ملکوں کے سورماؤں نے آن آن کر اس ملک کی زبان میں اپنے اپنے وقت کی یادگار یعنی الفاظ چھوڑے +

پہلے ایرانی آئے اُنکے بعد سنہ عیسوی سے ۳۲۷ برس پہلے **سکندر** رومی نے اور اُسکے بعد اُسکے جانشینوں جیسے **صلیقوس** یعنی سلوکس سپہ سالار سکندر بن **فیلقوس** نے سنہ عیسوی سے ۳۲۲ برس پیشتر ہند پر چڑھائی کی تو **چندر گپت** نے استواریِ صلح دائمی یا محبت کی غرض سے صلیقوس کی بیٹی کو اپنی رانی بنایا اور صلیقوس اپنے **میگاستھنز** نامی ایک افسر کو چندر گپت کے دربار میں اپنی پیاری بیٹی کے پاس چھوڑ گیا۔ چنانچہ یہ شخص عرصۂ دراز تک ہندوستان میں رہا۔ اور سب سے پہلے اسی نے یونانی زبان میں ہمارے ملک کی ایک بسیط تاریخ لکھی۔ صلیقوس کے بعد اُسکے جانشینوں میں سے حاکمِ خراسان نے یونانی حکومت سے انحراف کیا اور کابل سے لیکر پنجاب بلکہ مالوہ تک حکمران ہو گیا۔ چنانچہ یہ ملک مدت تک اُسکے اور اُسکے ولیعہد کے عمل میں رہا +

پس اس زمانہ میں کچھ کچھ یونانی الفاظ بھی یہاں کی ملکی زبان میں شامل ہوئے۔ جس وقت سنسکرت کا ستارا نہایت اوج پر پہنچا تو اُس زبان کی قومی پابندی۔ دِقت طلب مخارج اور مشکل الفاظ نے اُس سے جی چھڑا دیا اور پراکرت کا رواج بڑھا دیا۔ یہی اُسکے زوال کا ابتدائی زمانہ ہے **ساکھی منی** نے اسی زمانہ کی پالی اور پراکرت کو حضرت عیسیٰ سے ۵۴۳ برس پہلے ہوکر اس میں بدھ مذہب کے اصول اور عبادت کے ڈھنگ پھیلائے جسے ہر ایک سمجھنے اور ماننے لگا۔ اسی زمانہ میں مسیح سے ۲۹۳ برس پہلے راجہ **اشوک** نے بدھ مذہب کو راج دھرم ٹھیرا دیا۔ پھر کیا تھا اس زبان کو دن دونی رات چوگنی ترقی نصیب ہوتی گئی۔ جو ملک فتح کیا جاتا اُسمیں ایک لاٹھ یعنی مینار یا ستون ان اصولوں کا لکھکر مع زمانہ فتح نصب کر دیا جاتا۔ لیکن **برہمن** سنسکرت کا تنزل۔ بدھ کی بد اعتقادی۔ ذاتوں کی **تمیز** کا اُٹھ جانا نہ دیکھ سکے۔ سنبھل سنبھلا کر لڑنے مرنے اُٹھ کھڑے ہوئے اور آخر کار ۵۰۰ سو برس بعد [illegible] بیکل اُٹھے۔ پھر سنسکرت کو از سرِ نو عروج ہوا۔ مسیح سے ۵۷ برس پیشتر **بکرماجیت** نے سنسکرت کو بہت ترقی دی۔ اسی کے زمانہ میں شکنتلا کا ناٹک لکھا گیا جس میں ہر ایک فرقہ کی اپنی اپنی زبان میں گفتگو ہے۔ سنہ ۷۸ء میں راجہ شالباہن نے بھی جسکا اب تک سمت جاری ہے۔ برہمنوں اور سنسکرت کی بہت بڑی قدر کی۔ اور اُسکا نہایت حامی رہا +

اخیر میں برہمنوں نے اٹھارہ کتابیں جنھیں پُران کہتے ہیں پرانے عقیدے کے موافق نئے سرے سے تصنیف کیں جنکا زمانہ آٹھویں صدی عیسوی سمجھنا چاہیئے +

گو اخیر میں پُرانیں بھی بنیں بدھ مذہب کو بھی زوال ہوا مگر سنسکرت کو مختلف فرقوں کے غلبہ مختلف حکومتوں کے زور اور آپس کے نفاق سے ایسا گھن لگا کہ پھر نہ پنپی۔ اوّل اوّل اسکی **بول چال** موقوف ہوئی۔ اسکے بعد تصانیف نے پاؤں سمیٹا۔ مذہبی روک ٹوک نے عوام کو سیکھنے نہ دیا جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ سنسکرت ہندوستان میں پاؤں توڑ کر بیٹھ گئی اور جرمنی میں جاکر نئے سرے سے جنم لیا جہاں اس زبان کے بولنے سمجھنے اور اسمیں تصانیف کرنے والے بہت سے لائق پیدا ہو گئے۔ انھوں نے سنسکرت کی ڈکشنریاں مختلف تصانیف میں سے ایک ایک لفظ کا مع تیع انکے ہر ایک موقع کے استعمال کے

دیکھ دیکھ کر تیا کر ڈالیں۔ آج سنسکرت کا جو ذخیرہ جرمنی میں موجود ہے تمام دنیا میں نہیں ہے آمدیم بر سرِ مطلب ◆

اُوپر کے بیان سے ہند کی اصلی زبان۔ آریہ قوم کی بولی اور سنسکرت میں سابقہ ایرانی اور یونانی زبان کی آمیزش کا سبب معلوم ہو چکا۔ اب اُس سے آگے کا ذکر کیا جاتا ہے ◆

جب اِس بات کو قرن گزر گئے تو یہاں کی دولت۔ ثروت۔ خوشگوار آب و ہوا اور پیداوار کو دیکھکر عربوں[۱] کے مُنہ میں بھی پانی بھر آیا۔ اگرچہ اُنکا یہاں آنا جہازوں کی لُوٹ مار اور تجارتی جھگڑوں کے سبب سے ہوا مگر دلی ارادہ یہی تھا کہ ہندوستان میں بھی اسلامی جھنڈا اسی طرح لہرائے جس طرح ایران میں فراٹے بھر رہا ہے۔ چنانچہ سب سے اول ۶۳۶ء میں بخلافتِ حضرت عمر رضی اللہ عنہ مسلمانوں میں سے **ابو العاص** حاکمِ یمن بمقام تھانہ واقع بمبئی پر حملہ آور ہو کر فتحیاب ہوا۔ اِسکے اٹھائیس[۲۸] برس بعد ۶۶۴ء میں مُہلّب بن ابی صفرہ نے ملتان پر قبضہ کیا۔ اڑتالیس[۴۸] برس بعد ۷۱۲ء میں خلیفہ ولید کے سردار **محمد بن قاسم** نے سندھ پر حکومت جمائی۔ یہ سب عربی النسل میں جنھوں نے ۷۰ سال تک اپنی زبان کا ہند میں استعمال کیا اور عربی کے بہت سے الفاظ یہاں کی اُس زبان میں جو اُنکے ممالکِ محروسہ میں بولی جاتی تھی ملا گئے اب مسلمانوں کا متواتر دور دورہ شروع ہُوا۔ اِس زمانہ میں اِسی کثرت سے اُنکی زبان کے الفاظ برج بھاکا میں مخلوط ہوئے جس کثرت سے آجکل انگریزی الفاظ دھینگا دھینگی سے اپنا سکہ بٹھا رہے ہیں ◆

چونکہ اسلامی زمانہ میں اِس کثرت سے سرکاری مدارس نہ تھے۔ صرف دیسی مکتب یا خانقاہوں اور مسجدوں کی عربی و فارسی مذہبی درسگاہیں تھیں جنھیں تمام ملک میں علم پھیلانے اور ایک سرے سے سب کو شائستہ اور تعلیم یافتہ بنانے سے غرض نہ تھی بلکہ تعلیم میں یہ بھی ترجیح لگی ہوئی تھی کہ شریفوں کے سوا ادنیٰ قوموں کو اہل نہ بنایا جائے کیونکہ انکی کمینہ عادتیں۔ سفلہ طبیعتیں حصول علم سے اپنی آبائی اور ذاتی سرشتوں سے شکوک زائل نہیں کر سکتی ہیں۔ چنانچہ ہماری اِس بحث کے متعلق تذکرۂ دولتِ شاہی میں بھی چند مثالیں ایسی موجود ہیں کہ کمینوں نے شاہی ضرورتوں کے موقع پر بجائے قرض لاکھوں روپیہ اس شرط پر دینا چاہا کہ ہماری اولاد کو تعلیم دیجائے مگر اُس وقت کے بادشاہوں نے اِس امر کی مطلق پروا نہ کی۔ اِسپر بھی سیکڑوں ہزاروں اُنکی زبان کے لغت ہند کی زبان میں مخلوط ہو گئے۔ اور ایسی حالت میں کہ سرکاری اسکول دیہات سے لیکر امصار و دیار میں بکثرت موجود ہیں اور انگریزی زبان لازمی زبان قرار پائی ہے کیوں نہ انگریزی الفاظ افراط سے نوکِ زباں ہوں۔ گھر کی بیٹھنے والی عورتیں تک انگریزی زبان کے بہت سے الفاظ بولنے لگی ہیں۔ گویا اُنکی زبان بھی اب خالص زبان نہ رہی۔ ریل کی۔ تار کی۔ ڈاک کی۔ عدالت کی ضروری اصطلاحیں تمام عورتیں جانتی ہیں۔ جنکے بچے مدرسوں میں تعلیم پاتے ہیں۔ اُنکی ماں بہنیں مدارس کی بہت سی اصطلاحوں سے واقف ہو گئی ہیں۔ وہ کونسی عورت ہے جو **پاس**۔ **فیل**۔ **کاپی**۔ **سلیٹ**۔ **پنسل** وغیرہ نہیں سمجھتی۔ وہ کونسی نیک بخت ہے جو **پرائمری**۔ **مڈل**۔ **ٹائم** کو نہیں جانتی۔ پس اسیطرح مسلمانوں کی حکومت نے ہندوستانی زبان کو عربی فارسی اور ترکی زبان سے ترقی بخشنی شروع کی بلکہ ترکوں کا نام تو یہاں تک دلوں میں گھر کر بیٹھا کہ ہر ایک مسلمان کا نام ترک پڑ گیا جس طرح ہولی کی رنگرلیوں میں کرشن جی کا نام لطف دیتا ہے اسیطرح عاشقانہ دھینگا دھینگیوں اور چھیڑ چھاڑ میں **ترکوا** کا لفظ مزا دینے لگا مثلاً ع ترکوا نے چھولی گا گریا ◆ کیسے کروں موری ساس ننّا[۱] ◆ حتّٰے کہ بعض اوقات پیار اور محبت کے موقع پر بھی مسلمان کی بجائے ترک کا لفظ زبان پر آنے لگا۔ حضرت نظام الدین اولیا تو حضرت امیر خسرو کو محبت اور للہیّتی ترک ہونے کی وجہ سے ترک اللہ کہا ہی کرتے تھے۔ چنانچہ آپنے اپنے اِس شعر میں بھی خسرو کو خصوصیت کے ساتھ ترک فرمایا ہے ع گر برائے ترکِ ترکم ارّہ بر تارک نہند ◆ ترکِ تارک گیرم و ہرگز نگیرم ترکِ ترک ◆ مگر حضرت امیر خسرو نے خود بھی اپنے ہندی فارسی اشعار میں اِس طرح باندھا ہے ع ہندو بچہ ہیں کہ عجب حُسن دھرے چھے ◆ بروقتِ سخن گفتن مکھ پھول جھڑے چھے ◆ گفتم زلبِ لعل تو یک بوسہ بگیرم ◆ گفتا کہ ارے رام ترک کائیں کرے چھے ◆

صرف اُسی زمانہ میں نہیں اگر آپ اب بھی دیہات کا گشت لگائیں تو دیکھئیں کہ اکثر مقامات میں اِسوقت تک عموماً بڑی عمر والے اور اُنسے کم نئی تانتی کے لوگ مسلمانوں کو ترک ہی کہتے ہیں ◆ **غزنوی** خاندان کی دو سو دس سال کی حکومت نے جو ۹۷۶ء سے ۱۱۸۶ء تک رہی **غور** خاندان کی سلطنت نے جسکا ۵۸ برس چراغ روشن رہا۔ **غلاموں** کے خاندان نے جنکی غلامی میں ۸۴ برس بسر ہوئے۔ **خلجیوں** نے جنھوں نے تیس[۳۰] برس تک ہندوستان میں حکمرانی کی۔ خاندانِ **تغلق** نے جو ۹۴ برس حکمراں رہا۔ خاندانِ **سادات** نے جس نے ۴۰ سال سے زیادہ عمر نہ پائی۔ خاندانِ **لودھی** نے جو ۷۶ برس تک اپنا ڈنکا بجاتا رہا۔ خاندانِ **مغلیہ** نے جو ۳۳۱ سال تک ہند کا چراغ روشن کرتا رہا۔ اپنی اپنی زبان کے کون سے الفاظ تھے جو ہند میں نہ پھیلائے۔ اور ہندی زبان کی کون سی رسمیں۔ اصطلاحیں اور عادات تھیں جنھیں خم و اختیار نہ کیا۔ غرض سب کو گڈمڈ کر کے ایک عجیب نسخۂ معجون مرکب تیار کر دیا۔ اُسی زمانہ کے اخیر میں کہ سلطنتِ مغلیہ نے پاؤں پیٹنے شروع کر دیئے تھے۔ مغربی بادشاہوں نے مختلف طریقوں سے ہند کی سرزمین میں پاؤں رکھنا شروع کیا۔ کبھی **پرتگیزوں** نے یہاں آ کر پاؤ روٹی کی جسے نان پاؤ اور ڈبل روٹی کہتے ہیں حاضری کھائی کبھی **ولندیزوں** نے کبھی **ڈنمارک** والوں نے کبھی **فرانسیسیوں** نے اپنی اپنی ڈیڑھ اینٹ کی مسجد بنائی۔ اور ۲۶۱ برس تک یہاں کی ہوا کھائی۔ جنکو جو جگہ راس آئی وہیں رہ پڑے اور ابتک ہیں۔ مگر اِن سب سے زیادہ جلال اور استقلال کے ساتھ جو منصفانہ حکومت آئی وہ انگریزی حکومت ہے۔ اِس نے بدامنی کو مٹا کر امن قائم کیا۔ سرکشوں کا سر کچلا اور ۱۴۳ برس سے ابتک ترقی پر ترقی کرتی چلی جاتی ہے ◆

برج بھاکا میں جسنے سب سے اول اپنا رنگ جمایا وہ سلطان الشعرا حضرت امیر خسرو بادشاہ سخن طوطی شکر مقال شاعر بے مثال کی کہہ مکرنیاں۔ پہیلیاں۔ ڈھکوسلے۔ گیت۔ دو سخنے۔ کہاوتیں انمیلیاں تھیں۔ آپ خلجی بادشاہوں کے زمانہ میں تھے جسے چھ سو برس کے قریب عرصہ ہوا۔ ۱۳۲۵ء میں انتقال فرمایا۔ ہندی آمیز فارسی غزلیں۔ اُنھوں نے کہیں۔ خالق باری بنا کر عربی فارسی ہندی الفاظ کی

[۱] ایک محقق اپنے لکچر میں لکھتا ہے کہ "مذہب اسلام سے پہلے ہندو تجارت کے لیے عربستان جاتے تھے اور بہت سے عربوں نے ہندوستان کو اپنی تجارت کا پالا بنا رکھا تھا" ۱۲ ملہ ساس کی تصغیر ہے۔

نظم میں ڈکشنری اُنھوں نے بنائی۔ دُھرپد کی بجائے قول اُنھوں نے ایجاد کیا۔ راگ۔ راگنیاں بلکہ سازتک بناڈالے۔ عجب زندہ دل خوش طبع۔ خوش مزاج۔ خوشخو۔ خوش رو آدمی تھے۔ اُس زمانہ کی عورتیں اُنکے گیتوں کو بڑے شوق سے گانے اور اُنسے ہر طرح کا مذاق کرنے لگی تھیں اگر گیت بنانے کی فرمایش ہوتی اور یہ فوراً اُنکے مزاج کے موافق گھڑ کر اُنہیں خوش کر دیتے۔ لڑکیوں میں پہیلیاں اور سکھیاں اِسطرح پھیلیں جسطرح کرشن جی کے زمانہ میں گوپیاں مشہور ہوئیں۔ خداداد قبولیت اُن کے کلام اور اُنکی ذات کو اِسقدر نصیب ہوئی کہ اُس زمانہ کے اُستادانِ سخن اور اولیاء اللہ نے بھی داد دی ہے۔ اِس سے ثابت ہے کہ ۷۲۴ھ میں مسلمان خاص بھاشا اور ہندو فارسی آمیز ہندی بولنے لگے۔ اور مسلمانوں نے اِسی زبان کو اپنی زبان سمجھا۔

برج کی زبان نہایت شیریں و رسیلی اور اُلفت بھری زبان ہے جسکی وجہ وہاں ایک ایسے اوتار کا جنم لینا سمجھنا چاہیئے جو زندہ دلی خوش مزاجی حکیم الطبعی کا بڑا بھاری بادشاہ تھا۔ اِسنے اپنی پیدایش سے برج کو اشرف البلاد و فخر الامصار بنا دیا تھا۔ اُسکے فلسفانہ چوچلے حکیمانہ چٹکلے آجتک خوش مزاجوں کے دلوں میں چُٹکیاں لیتے ہیں۔ اُسکے ہر ایک کھیل۔ ہر ایک حرکت سے وحدت ٹپکتی تھی ہمارے خیال کے موافق وہ پکا موحد بہت بڑا ظریف الطبع فلاسفر اور وشنو کا سولہواں[16] اوتار تھا۔ اُسکی طفلانہ حرکتیں عاقلانہ حکمتوں سے بھری ہوئی ہیں۔ اُسکی محققانہ تصنیف الٰہیات سے پُر ہے۔ افسوس ہے اُن لوگوں پر جو ایسے شخص کی نسبت سفلانہ خیال رکھتے ہیں حیف ہے ایسے مورخوں پر جو اُسکے حالات کی نکتہ چینی کرتے ہیں وہ بیشک ہندوستان کا پیغمبر اور اہلِ ہند کا رہبر تھا۔

کرشن اور رامچندر ایسے دو اوتار ہوئے ہیں کہ اُنکے اخلاق نے صرف اخلاقی ترقی ہی کو کام میں نہیں فرمایا بلکہ اپنے اپنے ملک کی زبان کو بھی وہ محبوب الخلائق بنایا کہ اِدھر کرشن جی کی بدولت برج بھاکا نے روپ نکالا اور اُدھر رامچندر جی کے طفیل پوربی بھاکا نے جوبن پکڑا بلکہ بنوباس کے زمانہ میں **دکن** اور لنکا تک بھی فیض پہنچایا۔

اِن دونوں اوتاروں کی داستانیں اِسوقت تک مُردہ دلوں کو زندہ کر دینے اور ہر وقت ایک نئی روح پھونکنے والی ہیں۔ اُنکے پڑھنے سے عجیب نکتے حل ہوتے ہیں اور غضب کی معلومات بڑھکر آئندہ کے لیے نہایت مفید نتیجے نکلتے ہیں۔ اِنکی داستانیں کیا ہیں حیات و ممات کی معلومات کے فرحت و عبرت افزا افسانے بلکہ خزانے ہیں ؎ سرسری ہم جہان سے گزرے ٭ ورنہ ہر جا جہانِ دیگر تھا ٭

رامچندر جی کو ہندو وشنو کا آٹھواں اوتار اور تریتا جُگ کا سردار مانتے ہیں۔

اب ہم ذرا اِس زمانہ کی خاص اُردو زبان کی طرف توجہ کرتے ہیں۔ اُردو ترکی زبان میں لشکرگاہ اور بازارِ لشکر کو کہتے ہیں۔ چونکہ اُردو مراد اکثر شاہی لشکر سے ہوا کرتی ہے۔ لہذا تعظیماً اُسے اُردوئے معلےٰ کے نام سے نامزد کرنے لگے اور اخیر میں لشکری بولی پر اُسکا اطلاق ہونے لگا۔ یہاں اُردو سے ہماری مُراد اُردوئے شاہجہاں ہے۔

آجکل قربِ دہلی کی وجہ سے یا اس باعث سے کہ اُسی کی سرزمین میں یہ شہر آباد ہوا۔ شاہجہان آباد کو بھی دلّی کہنے لگے اور وہاں کی بولی کو دلّی کی **زبان**۔

دِہلی ایک قدیم اور پُرانا شہر ہے۔ ہندوستان کے تمام بڑے بڑے راجہ مہاراجہ اِسی خطہ میں دارالسلطنت بنا کر قیام پذیر رہے۔ لیکن اُس زمانہ میں ہر ایک اپنی اپنی بولی بولتا تھا۔ ایک کی زبان دوسرے کی زبان سے نہیں ملتی تھی۔ اِس زبان کو اُس زمانہ کی بھاکا کہا کرتے تھے۔

جب ہندوستان میں مسلمانوں کی عملداری آئی اور مسلمان یہاں کے شہروں میں آکر بسے تو اُنہیں بڑی دِقت پیش آئی۔ سودا سُلف کا لینا دینا۔ اپنا مفہوم سمجھانا اُن کا مفہوم سمجھنا مشکل پڑ گیا۔ اگر خود دُکانیں لگاتے ہیں تو اپنی قوم کے سوا کوئی دوسرا سودا خریدنے نہیں آتا۔ اور جو دوسروں سے لیتے ہیں تو گُڑ کی جگہ نمک اور نمک کی جگہ دال دکھاتا ہے۔ اِدھر اِنہیں غصہ آتا ہے اُدھر بیچنے والا پیچ و تاب کھاتا ہے اور کسی کا سودا نہیں بنتا۔

اوّل اوّل تو مسلمانوں کی عملداری میں بھی اختلاف رہا جیسا کہ ہم اوپر بیان کر آئے ہیں کہ کبھی کسی خاندان کی حکومت ہوئی کبھی کسی بادشاہ کی سلطنت۔ اِس سبب سے کوئی خاص زبان مستقل نہو سکی چنانچہ انگریزی تیرھویں۔ ہجری ساتویں صدی بعہدِ محمد شاہ تغلق و علاء الدین خلجی جس زبان کا رواج تھا اُسکی اِس دوہے سے جو حضرت شیخ شرف الدین بو علی قلندر صاحب کی زبانِ مبارک سے مبارز خاں صاحب کے ارادۂ سفر کے موقع پر نکلا تھا بخوبی پتا لگتا ہے کہ کیسی صاف اور سیدھی زبان تھی گو اُسمیں سرتاپا ہندی الفاظ جیسے کہ دوہوں میں ہوا کرتے ہیں پائے جاتے ہیں مگر زبان عام فہم ہے اور عام فہم بھی ایسی کہ اُس زمانہ کی ہندی سے ذرا سا مس رکھنے والے بھی بخوبی سمجھ لیتے ہیں وہ دوہا یہ ہے ؎ سجن سکارے جائیں گے اور نین مرینگے روئے ٭ بدھنا ایسی رَین کر بھور کدھی نہ ہوئے ٭ اسی مضمون کو آپنے فارسی میں اِس طرح ادا کیا ہے ؎ من شنیدم یارِ من فردا رود راہِ شتاب ٭ یا الٰہی تا قیامت برنہ آید آفتاب ٭ ہاں مختلف زبانوں کے لغات و الفاظ ایک دوسرے کی زبان پر چڑھنے لگے بلکہ بعض کبیشروں۔ ہند کے مصنفوں اور یہاں کے شاہی ہندو عہدہ داروں نے تو اپنے کبتوں اپنی پوتھیوں اور عرائض میں بھی اُنہیں برتنا اور اپنی بھاکا میں داخل کرنا شروع کر دیا۔ بعض مسلمان ذکی الطبع ایسے بھی ہوئے کہ اُنھوں نے صرف اُس زمانہ کی بھاکا ہی حاصل نہیں کی بلکہ سنسکرت میں بھی مہارت بہم پہنچا کر مہا کبیشر اور گیانی پنڈت بن گئے۔ خان خاناں کے اشلوک آجتک لوگ نہیں بھولے پُستکوں میں۔ پوتھیوں میں۔ کجکولوں میں درج کر گئے۔ اور اُنھوں نے ضرب الامثال کا درجہ حاصل کر لیا۔ بلکہ تجربہ کار رشیوں کے اقوال اور ملفوظات میں شمار ہونے لگے۔ علےٰ ہذا **دارا شکوہ** نے یہی نہیں بلکہ اُس زمانہ کے بھگتوں۔ لیڈروں۔ پیشواؤں اور مختلف پنتھ کے بانیوں نے بھی اپنی بانیوں بھجنوں اپنے قولوں اپنی تصنیفات میں اُنہیں جگہ دی۔ مسلمانوں میں سے امیر خسرو نے خلجیوں اور تغلقوں کے زمانہ میں وہ ہر دلعزیزی پیدا کی کہ ایک ایک گلی اور کوچہ کا بچہ۔ ہر گانوں کی گنیا گریا ہر قریہ کی زمیندارنیاں اُنہیں جاننے لگیں۔ بڑے بڑے گویّوں نے اُنہیں نایک مانا اور اُن کے ایجاد کردہ راگوں کو حرزِ جان بنایا۔ حتّٰی کہ اب تک اُنکے نام کے ساتھ بڑے بڑے کلاونت اپنا کان پکڑتے ہیں محمد جائسی نے جو ۹۲۶ھ میں بعہدِ شیر شاہ گیت بنائے دوہے بنائے پدماوت بھاکا لکھی وہ اچھے اچھے بھاکا زبان کے اُستادوں۔ اہلِ زبانوں کو بہرے بٹھاتی ہے **فیضی** نے بھی کچھ کم مہارت پیدا نہ کی۔

ہندوستان کے پاک طینت موحدوں نیک خصلت لوگوں جیسے بابا نانک۔ کبیرجی[1] داؤو وغیرہ نے اپنے دوہوں۔ شبدوں۔ ساکھیوں۔ گرنتھوں میں مسلمانوں کے الفاظ کو عزت سے برتا اور وقعت کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ مگر اتنوں میں سے کوئی بھی اس زبان کی اصلاح اور تدوین پر متوجہ نہ ہوا۔ ہاں اکبری عہد میں جسوقت کہ مغلیہ سلطنت کو قیام اور امن و امان کو سانس لینے کی فرصت ملی۔ لوگ اپنے اپنے ٹھکانے سے بیٹھے۔ تو ہندو مسلمان شیر و شکر ہو گئے۔ ہندوؤں کو معزز خطاب ملنے لگا۔ منشی۔ محرر۔ متصدی۔ بلکہ ترقی پاکر ایران مرزایانِ فن کہلانے لگے اور علمی چرچا شروع ہوا۔ لیکن اُسوقت میں فارسی زبان کی وہ قدر تھی کہ کایستھوں نے تو سکندر لودھی کے وقت یعنی ۱۴۸۸ء سے ہی اپنا معیارِ علم اسی پر ٹھیرا کر دفتروں کا کاروبار سنبھالا تھا۔ مگر اَور قوموں میں بھی شوق چرّا گیا۔

جسوقت شاہجہان تختِ سلطنت پر متمکن ہوا اور اُسنے انتظامِ سلطنت کے لحاظ سے یہ قانون مقرر کیا کہ ہرایک مُلک۔ ہرایک محروسہ ریاست کے وکلا حاضرِ دربار رہا کریں اور دلّی کو از سرِ نو آباد کرکے قلعہ معلی یعنی لال قلعہ بنا اس شہر کا نام شاہجہان آباد قرار دیا۔ اور ایسا بھاری جشن کیا کہ جشنِ قیصری سے بھی باعتبار انعام و اکرام۔ خاطر و مدارات۔ رعایا پروری اور جود و سخا میں بڑھا ہوا تھا جسکو کوئی خطاب منصب عطا فرمایا۔ اُسی حیثیت کیموافق اُسکے گزارہ کا بھی جاگیر سے کفیل ہو گیا یا کوئی اَور رستہ نکال دیا۔ اس جشن کے موقع پر بھانت بھانت کا پکھیرو۔ ڈال ڈال کا طوطی۔ خوش الحان اپنی اپنی بولیاں بول رہا تھا۔ تمام ملکوں کے لوگوں کا جمگھٹا تھا۔ ہرایک کی گفتار جدا تھی۔ ہرایک کا رنگ ڈھنگ نرالا تھا۔ لباس و پوشاک انوکھی۔ جسوقت آپسمیں مصافحہ کرتے بات چیت کی نوبت پہنچتی تو چار لفظ اپنی زبان کے ہوتے تو دو سمجھانیکے واسطے دوسرے کی زبان کے۔ مجلسوں میں جلسوں میں بہت سی باتیں ایسی سرزد ہوتیں کہ اُس موقع کی زبان مختلف زبانوں کا گلدستہ بن جاتی۔ ہرایک پنکھڑی کی خوشبو۔ اُسکا رنگ اُسکی بناوٹ اپنا اپنا انوکھا جوبن دکھاتی۔ رفتہ رفتہ بادشاہی امیر امرانے اسکا استعمال شروع کر دیا۔ بیگمات۔ ارکینِ شاہی پرستار یعنی حرمین اور محل ہندی نژاد ہونے کی وجہ سے اس زبان کو جھٹ لے اُڑے۔ ہندی۔ فارسی۔ عربی تینکی اسطرح آمیز ہوئی کہ ایک زبان اور چار مزے کی آواز کانوں میں پڑنے لگی۔ بازار کی خرید و فروخت نے بھی یہی عالم اختیار کیا۔ ہرایک چیز کی خوب دھڑتے سے بکری ہوئی اور از خود ایک نئی زبان کی صورت نظر آنی شروع ہوئی۔ بادشاہ کو جو یہ پرچہ گزرا تو اُسنے اپنے زمانہ کی ایک ہمیشہ نام چلانیوالی زندہ اور مبارک یادگار خیال کرکے ایک عہدہ تجویز کیا۔ اُسکا نام دلّالی رکھا۔ چونکہ دلّال بمعنی رہنمائی کرنیوالے اور دلّالی خاطر خواہ رہنمائی کو کہتے ہیں اور اصطلاحاً بائع و مشتری میں سودا کرانیوالے کو۔ لہذا لغوی و اصطلاحی دونوں معنی کے خیال سے یہ لفظ اس موقع کے لیے نہایت موزوں رہا۔ اوّل اوّل خاص شاہی لشکر میں بعد ازاں ہرایک بازار میں دلّال مقرر کر دیئے کہ دن بھر جو کچھ سودا سُلف لیتے دیتے وقت ایک دوسرے الفاظ سُنیں اُنہیں قلمبند کرلیں۔ چنانچہ یہ کام سرعت کیساتھ جاری ہو گیا اور یہانتک رواج بڑھا کہ ہرایک شہر اور ہند کے ہرایک مُلک میں یہ ایک پیشہ قرار پاگیا۔ دکانداروں نے خوشی خوشی اِن کا حق تسلیم کر لیا فی روپیہ یا فی سیکڑا یہ ڈسکونٹ کے حقدار ہو گئے۔ غرض دلّالی ایک موروثی عہدہ اور پیشہ بن گیا اور اخیر کو اِن لوگوں کی نیت بگڑ کر یہ نوبت پہنچی کہ اپنی بولی اور گنتی بھی الگ کر لی۔ گاہک کے ساتھ آئے اور دکاندار سے ایک کونہ پر بیٹھکر کہہ دیا کہ لالہ جی اِن کو اچھا اور کفایت کا مال دینا ہم کو پر بیٹھے ہیں۔ ہمارا کچھ خیال نہ کرنا۔ اس سے یہ غرض ہوئی کہ چوتھائی حصہ ہمارا ہے۔ آگے تم جانو اور تمہارا کام۔ کبھی فرمایا کہ دیکھو لالہ ایسے کھرے گاہک کو نہ ٹالنا ہمیں تو صرف ٹالی سے غرض ہے اِنکو عمدہ مال ملجائے۔ تمہارا گاہک پٹ جائے یعنی ہم روپیہ کے نفع میں آٹھ آنہ کے شریک ہیں۔ یہ خریدار گانٹھ کا پورا آنکھوں کا اندھا دوسرے کی دکان سے اُچکا کر لائے ہیں۔

یہ باتیں وہ ہیں جو سینہ بسینہ ہم اپنے بزرگوں سے سُنتے آئے ہیں۔ اور ہم نے اِن کو اسی موقع کے واسطے لگا رکھا تھا۔

محمد شاہی عہد غالباً ۱۷۲۹ء میں محمد شاہ رنگیلے کا ہندی ٹھمریوں۔ راگوں۔ راگنیوں۔ دوہروں کی طرف میلان خاطر دیکھکر راجہ جے سنگھ سوائی والی جیپور نے برج بھاشا کو بادشاہ کے خوش کرنے کی غرض سے اور بھی ترقی دی یہاں تک کہ فی دوہرا ایک اشرفی انعام مقرر کر دیا جس سے ہزاروں دوہرے بنگئے۔ اور برج بھاشا دریائی رَو کیطرح آگے دوڑنے لگی۔ یہ محمد شاہ وہی عیش پرست بادشاہ تھا جس نے ۱۷۳۹ء میں نادر شاہ کی غضبناک چڑھائی کی خبر سُنکر کہا تھا کہ نادر شاہ کل کا آتا آج آئے۔ اپنا سر کھائے مگر یاروں کی ٹوڑی کا وقت نہ جائے۔ ٹوڑی مالکوس راگ کی ایک راگنی کا نام ہے۔ آپ کو یہ راگنی نہایت پسند تھی۔ اُنکے زمانہ میں بھاکا آمیز اُردو کے بہت سے گیت ٹپے ٹھمریاں۔ راگ۔ راگنیاں۔ بن گئیں۔

کیا تو یہ زبان گھٹنیوں چل رہی تھی کیا ایک دفعہ ہی سپاٹا بھرنا شروع کیا۔ مگر چونکہ اوّل اوّل اِسکی شاہجہانی لشکر سے ابتدا ہوئی۔ لہذا اسکا نام بھی اُردو پڑ گیا۔ قلعہ معلّے کے لاہوری دروازے کے سامنے اُردو بازار کے نام سے ایک بازار بھی آباد ہو گیا جو بلاقی بیگم کے کوچے اور چاندنی چوک کی سڑک کے جنوبی پہلو پر واقع تھا۔

اب روز بروز اِسکی تراش خراش ہونے اور یوماً فیوماً رونق بڑھنے لگی۔ فارسی کے محاورات ہندی میں ترجمہ ہوکے عربی فارسی اسموں اور مصدروں کو ہندی مصدروں کی علامت لگا اردو بنا لیا۔ امیر خسرو نے تو یہاں تک اجتہاد کیا کہ چلنے سے چلیدن بنا کر فارسی میں رائج کر دیا۔ حتّٰی کہ اب ترجموں اور تصانیف کا دفتر بھی کُھل گیا۔ کسی نے قرآن شریف کا ترجمہ کیا۔ کسی نے شہادت نامہ لکھا کسی نے چار درویش سنبھالا۔ کوئی نظم پر جُھک پڑا۔ ولی گجراتی نے بعہدِ عالمگیر ۱۶۵۸ء مطابق ۱۰۶۴ہجری میں سب سے اول دیوان لکھ ڈالا۔ شاہ حاتم۔ فغان۔ خانِ آرزو نے دلّی کی زبان کو مانجھا۔ مگر اِن سے پانچ برس پیشتر شاہ عالم ثانی نے ۱۷۵۹ء مطابق ۱۱۷۳ھ میں نظم کا شوق کیا اور آفتاب تخلص فرماکر چار دیوان لکھے اور اس زبان کو پہلے سے بہت زیادہ ترقی دیکر چمکایا اِن کے بعد مظہر جانجاناں۔ میر سوز۔ میر تقی۔ مرزا رفیع سودا اور خواجہ میر درد کے وقت میں تو یہ فن شعر میں عالم شباب پر پہنچگئی۔ اِن لوگوں کی خوش بیانی اور طلاقت لسانی نے

[1] بابا نانک اور کبیرجی کا زمانہ پندرھویں صدی عیسوی ہے ۱۲

اسے چار چاند لگا دیئے۔ چنانچہ انکی خوش بیانی کے آوازہ نے انکے کلام کا آویزہ بناکر ہر ایک سخن فہم کے گوشِ فصاحت نیوش میں پہنا دیا ۔

مصحفی۔ سید انشا، جرأت گو انکے پیرو بنے مگر انکو نہ پہنچے۔ البتہ ناسخ آتش نصیر، مومن، ذوق اور غالب نے اُردو کو معراج پر پہنچا دیا اور اب اخیر میں داغ معاملہ بندی۔ دردبھری سخن گوئی۔ سخن سنجی۔ فصاحتِ کلام میں ابنائے زمانہ پر سبقت لیجاکر ہر ایک اہل زبان کو اپنا داغ دیگیا۔ حضرت معروف حضرت عارف حضرت نیرِ رخشاں یوسف علیخاں عزیز، میر مجروح۔ انور پہلے ہی چل بسے تھے۔ ایک حضرت حالی کا دم رہگیا ہے خدا تعالیٰ اُنہیں عمرِ نوح عطا فرمائے اور ہماری بقیہ زندگی بھی اُنکی حیات میں ملاکر خلق اللہ کو فیض پہنچائے ۔

ہر زمانہ میں تغیر و تبدل ہو کر یہ زبان منجھتی اور صاف ہوتی چلی گئی۔ شاہجہان آباد کی زبان کو ہندوستان میں وہی شرف حاصل ہے جو شیراز کی زبان کو ایران میں۔ عربی کو مکہ میں فرانسیسی کو پیرس میں۔ انگریزی کو لنڈن میں۔ اِس شہر کی زبان اُردو بولنے والوں کیلیے سند اور یہ شہر اُسکی اصل ٹکسال اور گھر ہے ۔

بعض زبانوں سے غیر مانوس غیر ضروری الفاظ جو بلاضرورت اپنی علمیت جتانے کی غرض سے اس زبان میں زبردستی ٹھونسے جاتے ہیں وہ زبان کے لطف کو خاک میں ملا دیتے ہیں اسمیں سنسکرت کے الفاظ ہوں خواہ عربی کے۔ فارسی کے لغت ہوں خواہ انگریزی کے۔ بعض نہایت بے جوڑ اور بے تُکے معلوم ہوتے ہیں ۔

اسمیں شُبہ نہیں کہ اس زمانہ میں اُردو کی تصنیف و تالیف۔ کثرتِ اخبار اور ترجموں کی افراط نے اسے علمی زبان بنا دیا اور یہ ہمارے مُلک کی ایک مستند زبان ہوگئی مگر بے میل پیوند کسیطرح خوشنما اور موزوں نہیں ہوا کرتا۔ غیر مانوس اور خشونت انگیز الفاظ کمخاب میں ٹاٹ کا پیوند معلوم ہوتے ہیں ۔

اس زبان کی تکمیل میں اگر کسر تھی تو فرہنگ لغات و مصطلحات کی تدوین کی کسر تھی سو خدا تعالیٰ نے اِسکا عشق ہمارے دل میں ڈالا اور ہم نے باوجودِ تنگدستی اِسے پورا کر کے دکھا دیا۔ گویا اب ہماری زبان کو آیندہ نسلوں کے واسطے موجودہ و سابقہ الفاظ کا ایک عمدہ ذخیرہ اور لغات کی ترقی کا ایک معتدبہ سامان بہم پہنچگیا ۔

ہمارے زمانہ کی تہذیبی اور شریفانہ زبان یہی قرار پائی۔ گو آپس کے جھگڑے اور خودغرضانہ پالیسی اِسے نقصان پہنچانے میں کمی نہ کرے مگر یہ زبان اب مٹنے والی نہیں۔ ریل نے اِسے عام بلکہ عالمگیر بنا دیا گویا اُردو زبان ہند کی مُلکی زبان ہوگئی۔ نہ یہ مسلمانوں کی خاص زبان ہے نہ ہندوؤں کی نہ کسی اور کی یہ تو اپنے دیس کی سہل المخارج۔ سریع الفہم۔ ہمہ گیر ہمہ صفت موصوف۔ عام پسند زبان ہے جسکے لیے مدراس کے تعلیمی کانفرنس نے بھی سرکار سے یہ درخواست کی ہے کہ وہاں کی دیسی زبانوں میں اردو بھی تسلیم کیجائے ۔

ہماری زبان کوئی اکل کھری زبان نہیں ہے اسمیں سب زبانوں کی کھپت اور سمائی ہے۔ یہ اسی نے صلاحیت اور ملنساری پائی ہے کہ ہر ایک زبان کے الفاظ خواہ کسی لہجہ اور کیسے ہی مشکل مخرج سے تعلق کیوں نہ رکھیں اسمیں بآسانی جزوِ بدن ہو جاتے ہیں۔ ترکی کا غ عربی کا ع فارسی کی ژ۔ اٹلی کی اٹ۔ سنسکرت کا ش۔ ہندی کا ڈھ۔ انگریزی کی ٹ۔ غرض جس زبان کا سخت سے سخت اور نرم سے نرم لفظ چاہو اِسمیں کھپا لو۔ اور اُردو زبان بولنے والے سے اُسکے اصلی تلفظ کے موافق نکلوا لو۔ اِسکی وجہ کیا ہے؟ یہی کہ ہمارے ملک میں دیس دیس کی آب و ہوا کا لُطف۔ ہر ایک موسم کا سماں موجود ہے۔ ہمارے ملک والے جس غیر زبان کو چاہتے ہیں اِس عمدگی اور خوبی سے بولنے لگتے ہیں کہ اُسکے اہل زبان بھی تمیز نہیں کر سکتے کہ یہ کسی غیر دیس کا آدمی ہماری بولی بول رہا ہے یا ہمارا ہی ہموطن اور ہمزبان ہے۔ اَور تو اور یہاں کے بعض پرندوں کو بھی یہ ملکہ حاصل ہے کہ اُنہیں جونسی زبان چاہو سکھا لو۔ بلوا لو۔ بنگالہ کی مینا اور ہندوستان کے طوطے کی بولی پر صاف انسان کا گمان ہوتا ہے بلکہ اَور اَور پرندوں کی بولی بھی یہ جانور ایسی اُڑا لیتے ہیں کہ سُننے والے کو تمیز نہیں ہونے دیتے کہ یہ بلبلِ ہزار داستاں ہے یا طوطیِ شکرستاں۔ اِس سے بڑھکر اَور بات سُنیئے کہ یہاں کے بعض لوگ جانوروں کی بولی بولکر ادھر آدمیوں کو اُدھر جانوروں کو خاصا دھوکا دیدیتے ہیں جس وقت جس موسم جس موقع پر چاہو جس پرند جس جانور کی اِن کے مُنہ سے بولی سُن لو ۔

اِسی زبان کو زبانِ ریختہ بھی کہتے ہیں جسکی وجہ یہ ہے کہ اِسنے اپنے دوامی قیام کیواسطے گویا ریختہ کی مضبوط بنیاد ڈالی ہے بلکہ زیادہ تر اُردو اشعار کو ریختہ سے تعبیر کرتے ہیں چنانچہ غالب علی کل غالب فرماتے ہیں ؎ جو یہ کہے کہ ریختہ کیونکہ ہو رشکِ فارسی ۔ گفتۂ غالب ایکبار پڑھکے اُسے سنا کہ یوں ۔ علی ہذا حضرت عارف کا ارشاد ہے ؎ یہ ریختہ وہ ہے کہ کوئی ڈھا نہیں سکتا ۔ عارف نہیں دیکھی ہے یہ تعمیر کسی نے ۔ ؎ عارف یہ ریختہ بھی نہیں فارسی سے کم ۔ دیوان سیکڑوں مرے ایران تلک گئے ۔ میر تقی ؎ کس کس طرح سے میں نے کاٹا ہے عمر کو ۔ اب آخر آخر آن کے یہ ریختہ کہا ۔ مگر اب ریختہ کی بجائے زبانِ اُردو یا فقط اُردو لکھنے اور بولنے میں سب سے زیادہ زبان زدِ خاص و عام ہے لیکن ہمارے نزدیک اُردو کی وہ نظم جو آورد سے بچاکر بیساختہ از روئے آمد کہی جائے ریختہ ہے ۔

اب اُردو زبان کی بالترتیب تصنیفی ترقی کو ملاحظہ فرمایئے

بظاہر اُردو زبان میں تصنیف کا سلسلہ ۱۷۳۲ء مطابق ۱۱۴۵ھ عہد محمد شاہ بادشاہ دہلی سے شروع ہوا۔ اور میاں فضلی دہلوی نے سب سے پہلے وہ مجلس اُس زمانے کی اردو کے موافق لکھی۔ یہ کتاب بار بار طبع ہو چکی ہے۔ اب سے چالیس پچاس برس پہلے محرم کی مجلسوں میں عزاداروں کے گھروں میں شہادت ناموں کی بجائے یہی کتاب پڑھی جاتی تھی۔ مگر اب اُسے کوئی نہیں پڑھتا۔ کیونکہ بلحاظِ زبان و بیان اِس سے بدرجہا بہتر اِس بیان کے متعلق بہت سی کتابیں بنگئی ہیں حضرات میر انیس اور مرزا دبیر کے مرثیئے رُلانے اور چار آنسو ٹپکانے کیواسطے وافی و کافی ہیں۔ گو بلحاظِ تعصب بعض لوگ اُن کے کلام کی داد نہ دیں۔ اور اِن مرثیوں کو عقیدتمندانہ نظر سے نہ دیکھیں۔ مگر درحقیقت حضرات موصوف نے مرثیہ گوئی کو ایک خاص علم بنا دیا ہے۔ ہر ایک کا حصہ نہیں ہے کہ اِسمیں سبقت لیجائے ۔

۱۷۵۰ء مطابق ۱۱۶۴ھ میں شری للوجی لال کوی نے پریم ساگر اُردو آمیز زبان میں لکھی۔
۱۷۷۱ء مطابق ۱۱۸۵ھ میں رفیع سودا نے میر تقی کی مثنوی شعلۂ عشق کو نثر میں کیا لیکن اِس نثر سے اپنے زبردست کلام کی سی داد نہ پائی صرف دھوم ہی دھوم مچائی ۱۷۹۸ء مطابق ۱۲۱۳ھ میں میر محمد عطا حسین خاں تحسین نے چار درویش کا اردو میں مقفیٰ و مسجع قصہ لکھا اور نو طرز مرصع اُسکا نام رکھا۔ شجاع الدولہ کیوقت میں قلم اُٹھایا اور نواب آصف الدولہ کے زمانہ میں ہاتھ سے رکھا

اِسکی عبارت چُست ہی۔ دقیق ہے مگر عام لوگوں کی رنشیتق نہیں گو زمانہ کا رنگ بدل گیا لیکن یہ کتاب ابھی تک چھپے جاتی ہے۔ سنہ ۱۷۹۹ء مطابق سنہ ۱۲۱۴ھ میں میر شیر علی افسوس نے باغ اُردو ایک کتاب مفیدہ اِس بنائی۔ سنہ ۱۸۰۲ء مطابق سنہ ۱۲۱۸ھ میں میر امّن دہلوی نے باغ و بہار معروف بہ چار درویش لکھی۔ گو اصل میں امیر خسرو دہلوی کے فارسی چار درویش کا اُردو ترجمہ ہے۔ مگر اِس خوبی سے کہ بات کہ ترجمہ نہیں معلوم ہوتا۔ غیر ملک کی رسموں کو اپنے ملک کی رسموں سے بدل لیا اور خوب ہی پُر اثر ترجمہ کیا۔ لیکن اب اُسکی زبان میں بھی بہت بڑا فرق ہو گیا ہی بعض الفاظ کے واسطے لوگ ڈکشنریاں ڈھونڈھتے پھرتے ہیں۔ فارسی چار درویش ایسا مقبول ہو کہ اسکی قبولیت کہ رشک کھا کر عرفی نے اسی چار درویش کو شیراز کی زبان میں لکھا اور امیر خسرو پر منہ آیا کہ جو باتیں ہم نے اپنے گھر کی بڑھیا عورتوں سے سُنی ہیں وہ خسرو نے خاقانی و انوری سے اخذ کی ہیں مگر پھر بھی نہ آئیں۔ کہاں ہمارا چار درویش اور کہاں خسرو کا چار درویش۔ ہم نے بھی اِس قصہ کو دیکھا ہے جو اب تک ہمارے دوست مرزا بیگ خاں صاحب کے ورثہ میں آیا ہوا موجود ہے ✤

اُسی زمانہ میں میر امّن نے اخلاق محسنی کا بھی اُردو ترجمہ کیا اور اُس زمانہ کے موافق بہت اچھا کیا۔ سنہ ۱۸۰۳ء مطابق سنہ ۱۲۱۸ھ میں جان گلکرسٹ صاحب نے انگریزی میں اُردو گریمر لکھی جسکا ترجمہ اردو میں ہوکر سیسے کے حرفوں میں چھپا اور ہماری نظر سے گزرا۔ اُردو زبان کی قواعد نہایت ناکمل اور غیر مکتفی ہے۔ اسیواسطے جب تک چیدہ چیدہ اہلِ زبانوں کا مجمع نہو اور وہ سب ملکر اسکی تدوین نہ کریں ممکن نہیں کہ ایک آدمی اس کام سے عہدہ برآ ہو سکے۔ ہم نے فرہنگِ آصفیہ میں بعض بعض موقعوں پر جتا دیا ہے کہ فلاں فلاں قاعدے بڑھائے جائیں اور علٰحدہ بھی بہت سے نوٹ جمع کیے تھے۔ مگر وہ سب نوٹ دشمنانِ زبان کی دست بُرد سے وہاں پہنچے جہاں یہ عاجز عنقریب جانے والا ہے ✤

سنہ ۱۸۰۵ء مطابق سنہ ۱۲۲۰ھ میں میر شیر علی افسوس نے ایک کتاب آرائشِ محفل لکھی ہو اُسمیں کہیں کشمیر کی سیر ہے کہیں بنارس کی سیر کہیں مختلف قوموں کا ذکر۔ غرض کہیں کچھ ہے کہیں کچھ۔ کتاب اچھی ہے۔ زبان خاصی ہی۔ مگر اِس قابل نہیں کہ مدارس میں ترویج پائے۔ ایک زمانہ میں پنجاب کے مدارس میں اسکا انتخاب داخل کورس ہو گیا تھا اور خاص بنارس کی سیر کو انتخاب کرنے والے نے پسند کر لیا تھا۔ مگر ہم نے سنہ ۱۸۸۱ء میں اِسکی نسبت رپورٹ کر کے اُسے نکلوا دیا تھا ✤

اِسی زمانہ میں مظہر علی ولا نے بیتال پچیسی اوّل بھاکا سے اُردو میں کی۔ اور انشاء اللہ خاں نے قواعد اردو لکھکر جودتِ طبع دکھائی۔ مگر اسمیں بھی عربی و فارسی الفاظ کا چربہ اُتارا۔ جس سے اور ماہران صرف و نحو بھی اسی ڈگر پر پڑ گئے۔ اردو نظم نے بھی فارسی ہی کی طرز اختیار کی۔ کیونکہ یہ لوگ ترکی النسل تھے یا فارسی النسل یا عربی النسل یہ ہندی کی مطابقت کس طرح کر سکتے تھے۔ اگر انہیں ہندی کی دلچسپ شاعری اور اُسکی نازک خیالی کا چسکہ ہوتا تو اردو قواعد نیز اُردو شاعری میں اور ہی لطف پیدا ہو جاتا۔ ہندی والوں نے اپنے ہاں کے رسم و رواج کے موافق ہمیشہ عورت کو عاشق اور مرد کو معشوق قرار دیا۔ کیونکہ ہندوستان میں سدا سے یہ دستور چلا آتا ہی کہ عقد و مناکحت کا سوال عورت کیجانب سے پیش کیا جاتا ہی عورت خود درخواست کرتی ہی۔ بلکہ قدیم راجاؤں کی بیٹیاں تو خود اپنا بر تلاش کرتی یا انتخاب فرمایا کرتی تھیں۔ اور اِس رسم کو سوئمبر رچانا کہا کرتے تھے جسے راجہ لوگ خود اپنی بیٹیوں کے واسطے رچایا کرتے تھے ✤

سنہ ۱۸۰۷ء مطابق سنہ ۱۲۲۳ھ میں مولوی شاہ عبد القادر صاحب دہلوی نے قرآن شریف کا اُردو زبان میں ترجمہ کیا اور ایسا کیا کہ اُسکے طفیل سے سیکڑوں کم سواد بھی واعظ اور ترجمہ خوان ہو گئے اِسمیں ہندی محاورے۔ ہندی الفاظ۔ فارسی عربی کی نسبت گو کسیقدر زیادہ پائے جاتے ہیں مگر اُسوقت کی زبان اور اُسکی ابتدائی ترقی کو بخوبی ثابت کرتے ہیں۔ اِسی زمانہ کے قریب مولوی شاہ محمد اسمعیل شہید نے بعض ہندی رسائل اردو زبان میں لکھکر بہت سے گمراہوں کو شرک و بدعت سے باز رکھا گو بدعتی اور وہابی کا مسئلہ مابہ النزاع اسی وقت سے چھڑا اور اُس نے یہاں تک طول پکڑا کہ دھڑے بندی ہو کر ایک فرقہ کا دوسرا فرقہ جانی دشمن ہو گیا فاتحہ خوانی زیاراتِ قبورِ بزرگانِ دین۔ عزاداری۔ نذر و نیاز۔ غرض یہ سب باتیں داخل شرک ہو گئیں۔ جن بیچاروں کی معاش اِسپر تھی وہ نہایت برہم ہوئے۔ مولوی کریم اللہ صاحب نے اُن کا ساتھ دیا۔ اور اِس بات کو بہت چلنے نہ دیا۔ یہ واقعہ غالباً سنہ ۱۸۰۵ء مطابق سنہ ۱۲۲۰ھ کا ہوگا مگر مولانا اسمعیل اِس قسم کی تصانیف سے باز نہ آئے۔ اشاعتِ اسلام میں بھی اُنہی کوشش کی کہ رذیل سے رذیل قوم کو بھی مسلمان کر کے اُن نومسلموں کو شیخڑے کے لقب سے ملقب کر دیا۔ اگر وہ اُس زمانہ میں مولوی سید احمد صاحب کے ساتھ جہاد پر جاکر شہید نہ ہو جاتے تو بہت کچھ لکھ جاتے غضب کی ذہانت۔ ذکاوت۔ حافظہ اور تبحّر پایا تھا ✤

سنہ ۱۸۳۵ء مطابق سنہ ۱۲۵۱ھ میں اُردو زبان ملکی اور دیسی زبان تسلیم ہو کر سرکاری دفاتر میں فارسی کی بجائے متمکن ہوئی۔ سرکاری سمن سرکاری پروانے سرکاری احکام اُردو میں لکھے جانے لگے۔ مگر بہت سی قانونی اصطلاحیں بدستور عربی و فارسی میں رہیں۔ مدرسوں میں اُردو زبان داخل تعلیم ہوئی۔ فارسی پرچہ نویسوں نے اُردو میں خبریں سنانی شروع کر دیں جس سے اُردو اخبارات کی ضرورت پیش آئی۔ چنانچہ سنہ ۱۸۳۶ء مطابق سنہ ۱۲۵۲ھ میں مولوی محمد باقر صاحب نے دہلی سے اُردو اخبار جاری کر دیا۔ یہ اخبار غدر سنہ ۱۸۵۷ء سے پہلے تک چھپتا رہا اِسکی دیکھا دیکھی اکبر آباد سے شاید اخبار نور الابصار نکلا۔ غدر کے موقع پر اور اُس کے بعد بھی منشی سدا سُکھ لال صاحب اِسکی سرپرستی کرتے رہے۔ تاریخ کے متعلق اسمیں اکثر مضامین مفید طلبا نکلا کرتے تھے۔ کابل کی خبریں بھی بہت دیکھنے میں آیا کرتی تھیں ✤

اب تصنیفات کا پُل ٹوٹ گیا۔ قصۂ بدر منیر۔ فسانۂ عجائب۔ سرورِ سلطانی۔ ترجمہ الف لیلے۔ ترجمہ قصہ امیر حمزہ۔ گل بکاولی۔ قصہ گل باصنوبر۔ قصہ حاتم طائی۔ اندر سبھا۔ تذکرہ ہائے شعراء۔ دواوین شعراء مرتب ہو کر چھپنے شروع ہو گئے۔ مشکوٰۃ شریف کا ترجمہ بھی ہو گیا۔ بستانِ خیال کا ترجمہ بھی چھپنے لگا طبی۔ قانونی۔ مذہبی کتابوں کا تانتا لگ گیا۔ سرکاری مدارس میں حسبِ مقتضائے وقت تعلیمی کتابیں تصنیف و تالیف ہو کر جاری ہو گئیں۔ اردو اخبارات اور مختلف فنون کے رسالے شائع ہو گئے۔ اور اس

اُردو زبان نے یہاں تک ترقّی کی کہ تھوڑے ہی عرصہ میں کامل زبان ہونے کا دم بھرنے لگی طفولیت سے شباب شباب سے کہولت. کہولت سے شیخوخت شیخوخت سے بڑھاپے کا زمانہ آئیگا۔ ابتدائی مرحلے طے کرنیکے بعد جو تجربہ حاصل ہوگا اب اُسکا لطف اُٹھانے اور تجربہ پر تجربہ بڑھانیکا موقع ملیگا۔ اِسوقت ہر طرحکی جمعیت اور تکمیل حاصل کرکے اگر کوئی بجوگ نہ پڑا تو آرام سے بسر ہوگی۔ ورنہ پھر دوسری صورت پیدا ہونی شروع ہوجائیگی۔ زبان کی بجائے نام باقی رہجائیگا*

ایک طرح ابھی تک یہ زبان گونگی تھی کیونکہ اسکی کوئی ڈکشنری یا مکمّل لغات تیّار نہیں ہوئی تھی سو خدائے تعالیٰ نے اُس سے عاری نہ رکھا۔ جو کسر ہوگی وہ آیندہ کے لغت نگار نکال دینگے اسکی تدوین کا طرّہ ہمارا آویزہ گوش ہوا اور اشاعت کا سہرا حضور نظام خلد اللہ ملکہٗ کے سر رہا*

چونکہ ہماری آیندہ نسلوں کو عموماً زبان کی ابتدائی۔ وسطی اور انتہائی حالت سے آگاہی ضرور ہے لہٰذا ہم اس موقع پر اپنے ایک دلچسپ لکچر کا انتخاب خلاصہ جو عام طور پر اسی غرض سے لکھا گیا تھا نقل کیے دیتے ہیں۔ اِس سے بہت سی نئی اور اچنبے کی باتیں معلوم ہونگی۔ زبان کے محقق کو زبان کی حقیقت معلوم ہوگی لغت نگار کو لغت کی اصلیت کا پتہ لگیگا۔ نیز ایک مفرد الفاظ کی ڈکشنری لکھنے کا نمونہ اور رستہ ہاتھ آجائیگا۔ ہمارے ذاتی خیالات کو لوگ کسوٹی پر لگاکر کھرے کھوٹے کو پرکھیں گے۔ اگر ہمارے بیانے انسانی خطا کے لحاظ سے کہیں ٹھوکر کھائی ہوگی تو اُسکی اصلاح فرمائینگے اور جو ہم سیدھے رستہ پر گئے ہونگے تو ہمیں دادیں ملے گی۔ ہماری زندگی میں لوگ ہمیں سراہینگے اور مرنے پر دعائے خیر سے نہ بھلائیں گے* وھو ہذا

انسان کی ابتدائی درمیانی اور اخیر زبان

اگر ہم اس بیان کو انسان کی ابتدائی حالت سے شروع کریں اور دکھائیں کہ اوّل میں انسان کیا تھا۔ اِسکا ڈیل ڈول۔ اِسکا چہرہ مُہرہ۔ اِسکی جِھٹری۔ اِسکا مُنہ یا تھوتھنی[1] اِسکا سرکس رنگ ڈھنگ کا تھا اور پہلے ہم نسبے ریچھ۔ بندر۔ بن مانس وغیرہ کونسے حیوانوں سے مشابہ پاتے تھے تو صرف یہ مضمون ہی طویل نہ ہو بلکہ انسانی ابتدائی حالت کی ایک بسوطا تاریخ بنجائے۔ مگر چونکہ اس موقع پر ہمیں صرف زبان کی ابتدائی۔ درمیانی اور اخیر حالت اپنے خیالات کے موافق مجملاً دکھانی منظور ہے۔ اِسوجہ ہم کہیں کہیں انسان کی اوّلین حالت پر کچھ کچھ اشارے کرینگے

اگر نظر غور سے دیکھا جائے تو ہمارا یہ دعوے کچھ غلط نہوگا کہ ہر چیز کی ابتدائی صورت یعنی اُسکی ہیئت اُولیٰ ہر وقت اور اخیر زمانہ تک کسی رنگ میں ہو۔ موجود نظر آتی اور ہر امر کی ایک نہ ایک نظیر دنیا میں ضرور پائی جاتی ہے جس سے اُس ذاتِ واحد کی یکتائی کا ایک اعلیٰ اور نمایاں ثبوت ملتا ہے یعنی اِس دنیا میں شاید ہی کوئی ایسی چیز ہوگی جسکی نظیر موجود نہو۔ لیکن ایسی باتوں کے دریافت کرنے اور پتا لگانے کی دو تدبیریں ہیں ایک روایتی یا تاریخی جسے منقول کہتے ہیں۔ دوسری عقلی یعنی فطرتی جسے معقول یا فلسفہ سے تعبیر کرتے ہیں۔ پہلی صورت کا سامان بہم پہنچانا یا اسپر اطمینان ہونا بہت دشوار ہے۔ البتّہ دوسری صورت ایسی ہے کہ اُسے ہر بشر کی عقلِ سلیم تسلیم کرسکتی ہے*

علم طبقات الارض کے محققین کے قول کے بموجب انسان کو دنیا میں آئے ہوئے کم سے کم بیس ہزار اور زیادہ سے زیادہ ایک لاکھ برس[1] ہوئے ہیں۔ اگر ہم اِس اپنے موجودہ زمانے میں کہ اکٹھی تین ہزار لیکر چار ہزار تک زبانیں بولی جاتی ہیں کسی خاص زبان کو اگلی تاریخوں یا حکایتوں کی رو سے انسان کی سب سے پہلی زبان قرار دینا چاہیں تو کسقدر ٹیڑھی کھیر ہے کیونکہ فنِ تعلیم و تحریر کو نکلے ہوئے پانچہزار برس سے زیادہ عرصہ نہیں ہوا۔ کوئی ایران کے بادشاہ جمشید کو اِسکا موجد قرار دیتا ہے کوئی یونانیوں کو کوئی مصریوں کو کوئی ہندوستان کے برھما گُپتا کو۔ در اصل کوئی ہو مگر اسمیں کلام نہیں کہ حضرت مسیح سے تین ہزار برس پیشتر طریقہ تعلیم ایجاد ہوا۔ گویا ہمیں فنِ تعلیم کے اختراع سے اقلّ درجہ پندرہ ہزار اور انتہا درجہ پچانوے ہزار برس پہلے کی تاریخ اِس امر کے ثبوت کے لیے بہم پہنچانی چاہیے جب جاکر یہ سب سے پہلے آدم کے وقت کا اُلجھا ہوا سوت سُلجھنے میں آئے*

گو زمانے کا تعیّن ہم ٹھیک ٹھیک اِس طرح نہ کرسکیں کہ آج اِس بات کو اسقدر عرصہ ہوا یا اتنی مدّت گزری مگر فطرتی دلیلوں اور تجربوں سے اتنا ضرور بتاسکتے ہیں کہ اصل میں اُسکی یہ ہیئت تھی۔ پھر تراش خراش پاکر یہ صورت ہوئی۔ اور آیندہ اِسی قاعدہ سے روز بروز ترقی ہوتے ہوتے یہ حالت ہوجائے گی*

چونکہ کل مخلوقات ذی روح اور غیر ذی روح اپنی اپنی مناسبت کے موافق جداگانہ فطرت خاصیت عادت رکھتی ہے۔ پس جو باتیں ذی روح ہونیکے لحاظ سے واجب ہیں وہ سب حیوانات میں۔ اور جو امور غیر ذی روح ہونیکے خیال سے لازم ہیں وہ سب بے جان چیزوں میں۔ اپنی اپنی نوع اور صنف کے موافق قریب قریب یکساں پائے جائینگے۔ یعنی اگر پتھر میں کسی کے سہارے اور استعانت کے بغیر از خود ہلنے جُلنے۔ چلنے پھرنے کی طاقت نہیں ہے تو درخت بھی یہ قابلیت نہیں رکھتے کہ وہ اپنے پاؤں سے چلیں۔ گو اُن میں ایک ایسی اندرونی قوت موجود ہے جس سے وہ پھلنے پھولنے بڑھنے سوکھنے وغیرہ کی طاقت رکھتے ہیں۔ اور دیگر حیوانوں کی طرح مرتے جیتے کھاتے[2] پیتے بلکہ دن کی

---

[1] اِس مضمون میں ہم نے اصولاً عام زبان کو بہ نظیر البیّنہ ہی ملک کی زبان کو زیادہ تر اختیار کیا ہے تاکہ اِس تمثیل سے ہمارے ہموطن اِس مضمون کو بہ آسانی سمجھتے جائیں ۱۲ [2] تھوتھنی سے انسان کی اُس ابتدائی حالت کی طرف اشارہ ہے جس میں اُسکو ڈارون کے مذہب کے مطابق بندر یا ریچھ وغیرہ کی ہیئت میں خیال کیا گیا ہے ۱۲

[1] اگرچہ اکثر کا اِس بات پر اتفاق ہے کہ دنیا صرف چھ ہزار برس سے آباد ہے۔ اور کل انسان حضرت آدمؑ و حوّا سے پیدا ہوئے ہیں۔ مگر حال کے بعض محققینِ جیالوجی نے اِسکے خلاف تحقیق کرکے دکھایا ہے۔ اُن کا بیان ہے کہ حضرت آدم علیہ السلام سے پہلے بھی دنیا میں انسان آباد تھے۔ رسالہ منظر المضامین میں بھی اِس مضمون کا ثبوت دیا ہے کہ حضرت ابو البشر آدم صفی اللہ کے علاوہ اور بھی آدم دنیا کے پردے پر اُن سے پیشتر ہو چکے ہیں۔ حکمائے ایران کا بھی یہی اعتقاد تھا محققین جیالوجی اِس امر کے ثبوت میں یہ دلیل پیش کرتے ہیں کہ کرۂ زمین کے دریاؤں کی سطحوں میں ہر صدی کے بعد بالو یا پتھر یا چونہ وغیرہ کی ایک تہہ جم جاتی ہے۔ چنانچہ اِس قسم کی بیس ہزار تہیں اُنہوں نے اکثر دریاؤں کی سطحوں میں دریافت کی ہیں جن کا طول چوٹی سے نیچے تک بیس میل ہے بلکہ اِن تہوں میں سے انسان کی ہڈیاں بھی ملی ہیں جس سے ثابت ہے کہ انسان سے پہلے بھی دنیا میں انسان ہی رہتے تھے۔ مسٹر الڈی فانو صاحب نے بیس ہزار تہہ کے اندر سے انسانی استخوان کا ڈھانچ پایا۔ جسکا زمانہ حیات مسٹر کونٹ پوٹلس صاحب کے قول کے بموجب بیس ہزار برس کا تشخیص ہوتا ہے مصر کی زمین میں اکثر مدفون چیزیں جو بہتر فیٹ کی گہرائی سے برآمد ہوئی ہیں۔ اُن کا زمانہ اِس حساب سے تیس ہزار برس سے کم نہیں ثابت ہوتا۔ اِن تہوں میں سے دستیں بھی نکلی ہیں جنکا تخمینہ چودہ ہزار برس کا خیال کیا جاتا ہے۔ پس اِن وجوہ سے ثابت ہے کہ انسان ہزارہا سال سے دنیا میں موجود ہے * بیت * از مطرب می گو و راز دہر کمتر جو * کہ کس نکشود و نکشاید بحکمت این معمّا را ۱۲

[2] اِنکی خوراک ایک قسم کی کاربن ہوا اور اِن کا پانی یہی ہمارے تمہارے پینے کا پانی ہے ۱۲

کھائی ہوئی بعض خوراک رات کو اُگل دیتے ہیں۔ علیٰ ہذا القیاس اگر اور حیوانات توالد تناسل وغیرہ حرکات و سکنات پر قادر ہیں تو انسان بھی اس صفت میں شامل اور بعض نظائر میں اُنکا ساتھی ہے۔ ہمکو حیوانات سے بہت سی نظیریں ایسی مل سکتی ہیں جنسے انسان کی ابتدائی پیدائش ابتدائی حالت اور گویائی کا سُراغ آگے چلتا ہے۔ اور یہی حیوانات ہیں کہ بغیر لکھے پڑھے انسان کی اولین تاریخ ہمیں سُناتے ہیں +

اگر ذرا بھی فکر سے دیکھیں تو ابھی تک بہت سی باتیں ایسی ہیں کہ انسان اُنکے سبب اپنے اور حیوانات بھائیوں سے بالکل جدا نہیں ہوا بلکہ انسان کے ناسمجھ بچوں میں تو اس امر کا پورا پورا نمونہ فطرتی طور پر پایا جاتا ہے جس سے ہم بیان کر سکتے ہیں کہ ابتدا میں ہمارے اور دیگر حیوانات کے بچوں کی کونسے فطرتی دیس کی بول چال تھی۔ اور درحقیقت زبان اور اُسکے حرف اور اُسکے الفاظ کیا چیز ہیں +

ہمکو صرف ہماری عقل نے دیگر حیوانات سے ممیز اور ممتاز بنا رکھا ہے۔ اگر ہم اپنے اُن خیالات کو جو رات دن ہمارے دماغ۔ ہمارے دل میں پیدا ہوتے رہتے ہیں۔ جوں کا توں ویسا ہی لوگوں پر ظاہر ہونے دیں۔ یا ہم خود ہی ایمانداری سے اُنھیں لکھکر دیکھیں تو معلوم ہو جائیگا کہ اعلےٰ سے اعلےٰ تربیت یافتہ انسان بھی شیخ چلی بلکہ حیوان وحشی سے کم نہیں ہے +

ذرا سوچو کہ بکری کے بچے کا پیدا ہوتے ہی مِمیانا گائے کا اپنے بچے کی تلاش میں دانبھنا بیل کا بیل کو دیکھکر ڈکرانا۔ کوّے اور اُسکے بچوں کا کائیں کائیں کرنا۔ چڑیا اور اُس کے چینگی پوٹوں کا چیں چیں کرنا۔ بندر اور اُسکے بچوں کا کِکیانا۔ انسان کی اولاد کا پیٹ سے باہر قدم رکھتے ہی ڈُوں ڈُوں کرنا کونسے دیس کی بھاکا ہے؟ اِن الفاظ کے کیا معنی ہیں؟ اِن کا کونسا مخرج ہے؟ اِن باتوں کو اُنھیں پیٹ میں جاکر کس نے سکھایا تھا؟ اور اِن کے معنی کس عقل کے پُتلے نے وہاں پہنچکر سمجھا دیئے تھے؟ چڑیا کے بچوں کو کس نے کہا تھا کہ جب تمہارے ماں باپ دانہ بھرانے آئیں تو تم چونچ کھولکر اور زبان نکالکر چیں چیں کرکے اُنھیں اپنی بھوک کی طرف متوجہ کرنا۔ مرغی کے بچوں کو کس نے پڑھایا تھا کہ جب تمہارے ماں باپ کہیں دانہ دُنکا دیکھکر کٹ کٹ کریں تو سب کے سب اُسی طرف دوڑ پڑنا بندروں کو کس نے تعلیم کیا تھا کہ ایک کلکاری کے ساتھ سب ہی جمع ہو جانا۔ اسی بنا پر قیاس کر سکتے ہیں کہ ابتدا میں انسان بھی جو دیگر حیوانات میں شامل ہے۔ اسی قسم کی بے معنی اور مہمل بولی بولتا تھا +

مصیبت یا بے اختیاری کی حالت میں جب حیوان یا انسان کے مُنہ سے کوئی بات نکلیگی تو وہ ضرور اُسکی اصلی فطرت کے موافق ہوگی۔ طوطا ہزار حق اللہ پاک ذات اللہ کہے۔ رام رام سیتا رام بچے مگر جسوقت بلّی آن دبائیگی تو ٹیں ٹیں کے سوا کچھ اُسکی زبان سے نہیں نکلیگا۔ انسان کا بچہ جسوقت پیدا ہوتا ہے یا جب کسی کے ہاتھ خواہ پاؤں کے نیچے اُسکا جسم دفعتہً دب جاتا ہے تو وہ بھی اَراقیں کرکے رہجاتا اور بعد میں رونے کا تار باندھ دیتا ہے۔ اگر کسی آدمی کے اچانک چٹکی بھرلی جائے تو اُسکی زبان سے سی کے سوا کیا نکلیگا۔ اور جو ایکبارگی کسی کو ڈرا دیا جائے تو بجز ہائے کے کیا کہیگا۔ اِس سے ثابت ہوتا ہے کہ بچپن ہی میں چونکہ ہماری عقل نے ہمکو کوئی بامعنی لفظ نہیں بولنے دیا اور وہ ہمیں اِس فعل سے نہ روک سکی۔ اِس سبب سے ہم اپنی پہلی حیوانیت پر آگئے یعنی جو حالت حیوانات کی ہوتی ہے وہی حالت بچپن میں ہماری بھی ہوئی۔ اور دونوں کے منہ سے وہی مہمل اور بے معنی الفاظ نکلے۔ اگر تُرت کے جنے ہوئے بچے کی آواز پر غور کریں تو بلّی کے بچے کی آواز سے بہت مشابہ پائینگے بلکہ بعض اوقات بعینہ بکری کے بچے کی سی آواز مفہوم ہوتی ہے۔ یہی حال جنگلی اور وحشی آدمیوں کا ہے کہ وہ چیں پیں کے سوا کچھ بولنا ہی نہیں جانتے۔ اِس سے بھی یہی نتیجہ نکلتا ہے کہ انسان کی زبان ابتدائی زمانے میں دیگر حیوانات کی زبان کی طرح محض مہمل تھی البتہ ایک فرق ضرور پایا جاتا ہے کہ یہ آواز اکثر پرندوں اور سب سے زیادہ کیڑوں یا دریائی جانوروں کی آواز سے کسیقدر بیّن مغائرت رکھتی ہے +

ہم سوال کرتے ہیں کہ بعض تحقیق دوست بادشاہوں نے جیسے سب سے اوّل ایک یونان کے بادشاہ نے اور سب سے اخیر جلال الدین محمد اکبر بادشاہ ہندوستان نے جو انسان کے نوزائیدہ بچوں کو آبادی سے دور تہ خانوں کے اندر گونگے بہرے آدمیوں کے گُنگ محل میں پرورش کرایا اور ہر قسم کے اشاروں اور آواز سے خبردار نہ ہونے دیا تو اُنکی بولی کیا ثابت ہوئی؟ اور بعض انسانی بچے جنھیں جنگلی جانوروں یا درندوں بھیڑیئے وغیرہ نے اپنے بھٹوں میں لیجاکر پالا تھا جب بڑے ہوکر آدمیوں کے ہاتھ آئے تو وہ کونسی زبان کے بولنے والے قرار پائے؟ جہاں تک ہمیں معلوم ہے یہی ثابت ہوا کہ انسان اور حیوان کی ابتدائی بولی میں کچھ فرق نہ تھا جس طرح یونان کے بھونرے میں پلے ہوئے بچے نے حیوانوں کی مانند چیں پیں اپنی زبان ثابت کی اسیطرح ہندوستان کے تہ خانے میں پرورش یافتہ بچے نے بھی غائیں پائیں کے سوا کچھ زبان سے نہیں نکالا ہاں اگر اُنکی آوازوں میں فرق تھا تو صرف زبانوں کی ساخت۔ مُنہ کی بناوٹ۔ دانتوں کی تراش ہونٹوں کی ہیئت کی وجہ سے تھا۔ اور یہ ایک ایسا فرق ہے کہ اب تک بھی دیس دیس کے انسانوں میں بھی برابر پایا جاتا ہے یعنی بعض ملکوں کے آدمیوں کی ساخت وہاں کی آب و ہوا اور متعلقات کے لحاظ سے ایسی واقع ہوئی ہے اور اُنکی زبانوں یا ہونٹوں میں کچھ ایسا بجوگ آکر پڑا ہے کہ وہ بعض حرفوں کو اُنکے اصلی مخارج سے نکالنے پر بالکل قادر نہیں۔ کیا وجہ ہے کہ اہلِ عرب سے چ پ۔ گ ادا نہیں ہوتا۔ کیا باعث ہے؟ کہ ایران کے لوگ ٹ۔ ڈ۔ ڈھ۔ ڑ ڑان کا تلفظ ادا نہیں کر سکتے؟ اہلِ پنجاب ذ۔ ق کا تلفظ آسانی سے کیوں نہیں ادا کر سکتے اور ہندوستانی کیوں کر سکتے ہیں؟ اِسکا یہی سبب ہے کہ مقامی آب و ہوا اور اُنکی زبان و دہن کی ساخت میں کچھ نہ کچھ فرق ضرور ہے +

پس جس طرح آوازوں میں ساختِ آلاتِ تلفظ کے لحاظ سے فرق پڑا۔ اسیطرح بلحاظ آب و ہوا و بلحاظ خصائص مُلکی تلفظ میں بھی فرق پیدا ہوا۔ کہیں کوہستانی اور میدانی مقامات کے اثر نے اپنا جلوہ دکھایا ہے کہیں کھادر۔ بانگر اور ریگستان سے پرتو نے اپنا سکہ بٹھایا ہے مثلاً پہاڑی حیوانات ہوں تو اُنکی آواز پہاڑوں کے کھڈوں۔ اونچے نیچے ٹیلوں گھاٹیوں اور آبشاروں میں ٹکرا کر اپنی گونج سے ایک ایسا سلسلہ اور لہر پیدا کرے گی کہ اُنکی اصل آواز کو جیسی وہ مُنہ سے

صادر ہوتی تھی جوں کا توں نہیں رہنے دیگی بلکہ بلاارادہ گٹکری کا لُطف حاصل ہو جائیگا۔ پہاڑی لوگوں کے گیت اِس امر کے شاہد ہیں۔ علی ہذا چٹیل میدانوں کے رہنے والوں کی آواز میں وہی ہمواری۔ سلاست۔ اور روانی پائی جائیگی جو میدان کے لیے موزوں ہو اور جیسی بانگڑ کے لوگوں میں کرختگی ہے ویسی ہی اُنکے الفاظ میں بھی خشونت ہو۔ جس طرح کی کھادر یا تری کے باشندوں میں نرمی ہے اسیطرح کی اُنکی زبان میں بھی کمزوری اور ملائمت ہو۔ عرب جیسے خشک ملک کی زبان اونٹوں کی زبان سے کسقدر مُشابہ ہو۔ انگلستان جیسے سمندری جزیرہ کی بولی دریائی جانوروں سے کتنی مطابقت کھاتی ہو۔ یہاں تک کہ حرفوں کی طرز تحریر میں بھی دریائی لہروں کا لطف آتا ہو۔ ایران کی سُریلی بولی اپنے ملک کی معتدل آب ہوا کا اثر کس خوبصورتی سے ثابت کر رہی ہو۔

جب ہم سوچتے ہیں کہ اوّل ہی انسان یا حیوان نے بولنا یعنی زبان سے حرف یا الفاظ کا نکالنا کس سے سیکھا تو صاف معلوم ہوتا ہے کہ اِسکے دم کا ساتھی اُستاد جسے سانس کہتے ہیں ابتدائیں قدرتی طور پر اِس سے ہمیں حرف نکلوانے کا باعث ہوا۔ سانس بذاتِ خود اپنے مخارج یعنی ناک گلے یا مُنہ میں آنے جانے سے ایک آواز پیدا کرتا اور یہ بات بتاتا ہے کہ اگر مجکو ذرا زور سے لوگے تو کچھ بڑی آواز اور جو سینے پر زیادہ دباؤ ڈالکر کھینچو گے تو اِس سے بھی بڑی صدا پیدا کر دونگا۔ پس اِس سے ثابت ہوا کہ انسان یا حیوان کے بولنے کا پہلا سبب یا اُسکے نطق کا پہلا اُستاد سانس ہے۔ سانس کیا ہو؟ وہ ہوا ہے جو پھیپھڑے کی دم کشی سے اندر آتی یا اندر سے باہر جاتی اور کان کے ذریعہ سے ہمیں مسموع ہوتی ہو۔ درحقیقت آواز پیدا کرنیکا اُستاد سانس بھی نہیں ہے بلکہ تصادُم ہے۔ دنیا میں جتنی آوازیں پیدا ہوئیں یا جسقدر سلسلۂ موسیقی قائم ہوئے وہ سب کیا ہیں؟ اِسی ہوا کی موجیں ہیں جو از خود ٹکرانے یا کسی چیز کے باہم تصادم پانے یا تنگ اور سکڑے مقاموں خواہ سوراخوں میں بھچکر نکلنے سے ظہور پکڑتی ہیں۔ اگر کوئی باجا ہے تو ہوا کے تار پر چلتا ہے۔ اور جو کوئی گڑگڑاہٹ یا گرج ہو تو وہ ہوا کے توسّل سے ہم تک پہنچتی ہے چونکہ ہوا سے دنیا کی کوئی جگہ اور کوئی مکان خالی نہیں ہے اور اسمیں بھی سیال ہونے کی وجہ سے پانی کی سی لہریں یا موجیں ادنے ادنے تصادم سے پیدا ہو کر کبھی بڑھتی کبھی گھٹتی ہیں۔ پس یہی لہریں ہیں جو تصادم کی آواز کو دور تک تقسیم کرتی اور پھیلاتی چلی جاتی ہیں۔ اب اگر یہ ہوا جانوروں کے سانس پھیپھڑے یا زبان کے وسیلے سے نکلکر ہمارے کانوں تک پہنچی تو یہی جانوروں کی بولی ہے اور جو انسان کے مُنہ کی بستگی و کشادگی یا زبان کے تحرک اور سانس کی قصداً امداد سے پیدا ہوئی تو حرف خواہ لفظ خواہ کلمہ ہے لیکن اسکی بھی دو قسمیں ہیں۔ اگر قائل نے اپنے ذہن میں اِس آواز کے کچھ معنی ٹھیرا کر اُس آواز کو نکالا ہو تو وہ با معنی ہے ورنہ بے معنی۔ گو بعض بے معنی الفاظ ایسے بھی ہوتے ہیں کہ اُنسے موقع و محل کوئی کوئی معنی پیدا کر دیتا ہو مگر ہم اُنہیں مہمل ہی ٹھیرائینگے۔ مثلاً بلّی کے بُلانے کی آواز کو پس پس کہتے ہیں جسے بلّی بھی سمجھتی ہو اور ہم بھی جانتے ہیں۔ کبوتروں کے اُڑانے کی آواز کُو کُو ہو جس سے ہم اور ہمارے کبوتر دونوں واقف ہیں تاہم اِسکا نام بامعنے لفظ یا کلمہ قرار نہیں دیا جاسکتا علیٰ ہذا سیٹی کی آواز جو مطلق ایک بے معنی آواز ہو مگر چاہو کہ اُس سے کوئی معنی مفہوم ہوتے ہوں ہرگز نہیں ہوتے اگرچہ بعض جانور اِس آواز پر سدھائے جانے کے سبب کچھ کام بھی کر لیتے ہیں جانور ہی نہیں بلکہ بعض انسان بھی سیٹی پر لگے ہوئے ہوتے ہیں اور یہ ایک بُلانے پکارنے یا جتانے کا اشارہ خیال کیا جاتا ہے۔

یاد رکھنا چاہیے کہ انسان کا گلا بھی سیتار یا قُقنُس پرند سے کم نہیں ہو اگر اُسکی منقار سے ایک سَو ساٹھ سُر نکلتے ہیں تو انسان کے گلے کی ساخت میں ہزاروں رگیں پٹھے اور شریانیں ایسی ہیں کہ اُن میں سے ہر ایک سُر کی آواز نکلتی اور ایک نیا راگ پیدا کر دیتی ہو۔ یعنی انسان کے گلے میں جو انسان کی طرح دنیا کے تمام گلوں کا خلاصہ اور مجموعہ ہو۔ قدرت نے اوّل ہی سے ہر ایک آواز کی صلاحیت و قدرت پیدا کر دی ہو اور اُسکا زیادہ تر سانس کے وسیلے سے اظہار ہوتا ہو۔ ایک حکیم کا قول ہو کہ گلا تمام آلاتِ موسیقی سے بہت بہتر ہے بشرطیکہ اچھا بنا ہو۔ زکام کی حالت میں جیسے جیسے سُر از خود ہماری ناک سے سرزد ہوتے ہیں۔ ہم اُنھیں خوب جانتے ہیں۔ اگر اب بھی ہم اِس بات کے قائل نہ ہوں کہ ہمارا سانس ہی حروف اور زبان پیدا کرنیکا اُستاد ہو تو ہمیں اپنی عقل پر آپ ہی افسوس کرنا پڑے۔

جبتک انسان حیوانیت میں رہے اور اُنکی جہالت نے پیچھا نہ چھوڑا۔ یہ دیگر حیوانات کی طرح موقع بے موقع ویسے ہی بے معنی اور مہمل الفاظ جیسے اب دودھ پیتے بچوں یا جانوروں سے صادر ہوتے ہیں اپنی زبان سے نکالتے رہے۔ لیکن جب لمبا لمبا سال کے بعد اِنہوں نے اپنے تئیں حیوانیت سے نکالا۔ جسمانی رنگ رُوپ بدلا۔ آپا سنبھالا۔ مِل جُل کر رہنا سیکھا۔ شرم و حیا اور لاج کو جانا۔ باہمی تعلّقات کو سمجھا۔ دنیوی ضرورتوں نے وقتاً فوقتاً آکر دبایا۔ باہم ایک دوسرے سے مدد لینے اور دینے کے محتاج ہوئے تو اِنہوں نے سب سے اوّل اُن تین مفرد حرکتوں خواہ آوازوں کو منضبط کیا جنھیں ہم اعراب یا حرکاتِ ثلاثہ کے نام سے نامزد کرتے ہیں۔ یہ تینوں آوازیں وہی ہیں جو زمانۂ پیدایش سے اُنکے ساتھ سانس کے ہمراہ آتی تھیں اور اپنے سہل الخروج ہونیکے سبب ہر ایک سے اپنے اپنے موقع پر بہ آسانی سرزد ہو جایا کرتی تھیں یعنی درد کے موقع پر درد کا سماں اِن میں تھا۔ دریا کی موجیں۔ ہوا کی لہریں۔ گنبدوں کی گونجیں۔ اُترنے کی سیڑھی۔ چڑھنے کا زینہ ندا اور اپنے پیاروں کے پکارنے کی ندا۔ ہر قسم کی صدا۔ ہاتھیوں کی چنگھاڑ۔ شیروں اور بادلوں کی گرج۔ بھنبیری کی بھنبھناہٹ۔ مگس کی طنین۔ قریب بعید کی چیزوں کے اشارے۔ دنیا کے ابتدائی دھندے۔ سب اِن تین آوازوں اَ اِ اُ میں موجود تھے۔ اور ہر ایک کیفیت اِنھیں کے بڑھانے گھٹانے سے حاصل ہو جاتی تھی چنانچہ جب لوگوں میں اوّل اوّل تمدنی مادہ پیدا ہوا۔ گھر بار بسا کر رہنے۔ مِل جُل کر ایک جگہ بیٹھنے اُٹھنے لگے تو اِنہوں نے اپنے اپنے مخاطبوں حاضر اور سامنے کے لوگوں سے خطاب کرنیکے لیے اَ۔ اشارہ قریب کے واسطے اِ کنایہ بعید کے لیے اُ بشرکت اعضائے جسمانی یعنی (سر۔ انگشت۔ پا۔ چشم۔ دہان وغیرہ) سے کام لینا شروع کیا۔ اظہار درد

ف اسکی تصدیق ٹیلیفون اور فونوگراف سے بخوبی ہو گئی ۱۲

اظہارِ خوشی۔ ندا۔ ندبہ میں یہی خطابی آ کام دیتا رہا۔ بلکہ یہی وجہ ہے کہ بچّوں کی زبان سے آپ اول حروف ندا ہی سرزد ہوتے ہیں۔ اسکے بعد اسماء اور اسماء کے بعد جا کر افعال اور افعال کے بعد حروف روابط پیدا ہونیکی باری آتی ہے۔ لیکن جب بچہ ہوش پکڑتا ہے تو بے ترتیبی نہیں رہتی روابط افعال سے پہلے اپنے اپنے موقع پر اسموں اور ضمائر کے درمیان آجاتے ہیں۔

حرف اَ سب زبانوں میں پہلا حرف یا اعراب پایا جاتا ہے۔ جسکی وجہ یہ ہے کہ جب مُنہ سے اَ نکالتے ہیں تو سانس کو نکالکر روک لیتے ہیں۔ اور جب اِ نکالتے ہیں تو ذرا زیادہ فاصلہ تک لیجاکر سانس روکتے ہیں اور اُ کو اُس سے بھی پرے تک لیجاتے ہیں۔ سب سے زیادہ آسانی حرف اَ کے نکالنے میں پائی جاتی ہے۔ فرض کرو کہ ایک دریا کسی مقام سے نکلا۔ ایک بند اُسکے منبع کے قریب لگایا دوسرا اُس سے آگے تیسرا اُس سے بھی آگے۔ پس یہی باعث ہے کہ اَ کا اشارہ سامنے یا نہایت پاس کیواسطے۔ اِ کا اشارہ صرف قریب کے لیے۔ اُ کا اشارہ بعید کے واسطے قرار پایا۔ اس کی مثال لفظ اپنا۔ اِسکا۔ اُسکا سے بخوبی سمجھ میں آسکتی ہے۔

غرض ورے ورے کے جتنے کام تھے وہ سب ایک مدت تک انھیں تین حرکتوں سے لیتے رہے۔ اور اکثر ایسا بھی ہوا کہ جس موقع پر کسی شخص کی زبان سے اُسوقت کی موجودہ حالت اور کیفیت کے موافق کوئی بے اختیار صدا نکل گئی تو وہی اُس کام یا موقع کے واسطے ایک علامت یعنی یادداشت ٹھہر گئی۔ لیکن جب روز بروز احتیاجیں بڑھنی شروع ہوئیں اور انکے کاموں کی ضرورتوں نے اور بھی طول پکڑا تو جہاں جہاں تک آدمی کی آواز پہنچ سکتی تھی اُتنے فاصلے کے واسطے چند مفرد اور سہل الخروج حروف علت اپنے اپنے ملک کے موافق تجویز ہوئے۔ اور اِن حرکتوں کو اُنکے چلانے۔ بڑھانے گھٹانے۔ روکنے۔ تھامنے اور ٹھیرانے کی باگ قرار دی۔ اب یہ لوگ اتنے ہوگئے کہ اگر گھر کے جھونپڑے میں بیٹھے ہیں تو باہر کے آدمی سے جو بظاہر غائب مگر ٹٹّی کے پیچھے اوٹ میں کھڑا ہے بغیر اشارۂ چشم و جنبشِ اعضا کام لینے لگے جیسے جیسے سہل و مشکل کام پڑے ویسے ہی سخت و آسان آواز کے الفاظ بنتے چلے گئے۔ اگر کسی خطہ کے آدمیوں پر مصیبت زیادہ پڑی ہے تو وہاں مصیبت کے متعلّق الفاظ زیادہ بنے۔ اور جو کہیں راحت و اطمینان حاصل رہا ہے تو وہاں عیش و آرام کے لُغت زیادہ وضع ہوئے۔ اگر کہیں جنگ کا زیادہ اتفاق پڑا ہے تو وہاں جنگ سے تعلق رکھنے والے لفظ بکثرت موجود ہوگئے۔

برسوں صرف اعراب حرکات نے کام دیا اور سالہا سال مفرد حروفِ ہجا نے کام نکالا جب اِس سے ضرورتیں پوری نہ ہوئیں اور زبان نے پانی کی رَو۔ ریل کی رفتار۔ برقی تار کی طرح آگے دوڑنا شروع کیا تو اِنہیں حرفوں اور حرکتوں سے مرکب ہو ہو کر چھوٹے چھوٹے الفاظ کلمے اور اُنکے ساتھ کچھ کچھ بے ربط یعنی بغیر مبتدا و خبر جملے بننے شروع ہوگئے۔ جسکا اثر آجتک ہمارے ناسمجھ بچّوں میں موجود ہے۔ اب لوگوں نے جان لیا کہ زبان صرف ذائقہ بتانے کیواسطے ہی نہیں ہے بلکہ ہمارے دلوں کا منشا ظاہر کرنیکے لیے ایک عمدہ قاصد ہے۔ ہم میں اور دیگر حیوانات میں اگر مابہ الامتیاز کوئی چیز ہے تو وہ یہ گویائی اور نطق ہی ہے ورنہ ہم میں اور تمام حیوانات میں کچھ بھی فرق نہیں۔

اب بامعنی اصوات یا الفاظ بننے کی نوبت آئی۔ یہ سب جانتے ہیں کہ انسان کو خدا تعالےٰ نے اور اور مختلف بیش بہا قوتوں کے علاوہ قوائے عقلی بالتخصیص عطا فرمائے ہیں یعنی اوّل قوتِ مُدرکہ جس سے ہر ایک چیز کا ادراک ہوتا ہے۔ دوم قوتِ حافظہ جس سے ہر ایک بات دماغ میں محفوظ یعنی یاد رہتی ہے۔ سوم قوّتِ متخیّلہ یعنی خیالی قوّت جو دماغ میں ایک صورت پیدا کردیتی ہے۔ چہارم عقل یعنی قوّتِ تمیز۔ پس بامعنی صوت یا لغت اُنہیں چاروں مرحلوں کو طے کرکے بنا یعنی پہلے ہمیں کسی بات کا خیال آیا وہ خیال حواسِ خارجہ سے یکتا ہو کر قوّتِ مُدرکہ کے حضور میں پہنچا۔ قوّتِ مُدرکہ نے اسے حافظہ کو سونپا۔ حافظہ نے قوّتِ متخیّلہ سے اُسکی صورت بنوائی۔ قوّتِ متخیّلہ نے اُسے عقل کے سپرد کیا۔ عقل نے اُنہیں امتیازی قوّت بخشی۔ اِسوقت وہ ہمارے ارادہ کے موافق زبان پر آیا اور ہوا سے ہماری دلی خواہش کے موافق اپنے مُنہ سے بولتی ہوئی تصویر یعنی آواز بنوائی۔ پس یہی آواز ہمارے مکنون فی الذہن یا مافی الضمیر لفظ خواہ لُغت کی صورت بنکر ہماری زبان سے صادر ہوئی اور اسطرح صدور پکڑنے سے وہ بامعنی لفظ یا بامعنی کلمہ کہلانے کی مستحق ٹھیری۔

پہلے پہلے تو یہ الفاظ صرف کاروبار کی ضرورتوں کا کام دیتے رہے۔ مگر بعد میں خوشی۔ مصیبت۔ رنج و غم کے جھگڑوں میں شریک ہو ہو کر ایک ایسی کل کی پتلی بنگئے کہ جس موقع اور جس مجمع میں کہیں کی کیفیت بیان کرکے سماں باندھ دینا منظور ہوا وہیں اِس کل کی پتلی یعنی زبان کے ارگن باجے کو اُن الفاظ سے آشنا کیا اور ہو بہو وہی رنگ جما دیا۔ اِس سے قوّتِ حافظہ کی زنگ خوردہ تلوار کی بھی صیقل اور جلا ہوتی گئی۔ نیز بزرگوں کی وصیتیں۔ عقلمندوں کی آزمودہ باتیں۔ ہر قسم کے تجربے روایتیں۔ علاج معالجہ کے گُر۔ بہادروں کے ساکھے بھی یاد ہوتے رہے چونکہ سب بڑے بڑے واقعاتِ عمری کا یاد رکھنا طاقتِ بشری سے بعید تھا۔ اِسکے لیے

ھ جو ملک سب سے پہلے آباد ہوئے اُن میں سب سے زیادہ حروف بنائے گئے۔ مثلاً سب سے زیادہ حروف چینی زبان میں ہیں تو ہم کہہ سکتے ہیں کہ یہ ملک سب سے پہلے آباد ہوا چنانچہ اِس زبان کے مفرد حروف ۲۱۴۔ اور مرکب ۹۷۸۹۶ ہیں جو کسی زبان میں نہیں پائے جاتے۔ اِسکے بعد دوسرے درجہ پر سنسکرت ہے۔

نام زبان	حرف	نام زبان	حرف
ہندی یا سنسکرت	۴۹	لاطینی	۲۵
رُوسی	۴۱	یونانی	۲۴
فارسی	۳۲	فرانسیسی	۲۳
عربی	۲۸	ایرانی	۲۲
انگریزی }		المی	۲۰
جرمن }	۲۶	برہما	۱۹
سپین }			

اُردو زبان چونکہ کئی زبانوں سے مخلوط ہو کر بنی ہے اس سبب سے یہ زبان سب سے زیادہ یعنی ۵۵ آوازوں کی مالک ہے

کماد تیں جنکے الفاظ ماقل و دل سے پُر ہیں بنائی گئیں۔ ماتم۔ خوشی۔ بیاہ۔ شادی۔ جنگ و جدل کے گیت بجائے تاریخ و یادداشت ایجاد ہوئے۔ اور اب یہ زبان کا سلسلہ بترتیب ذیل ترکیب پکڑ آگے چلا۔ یعنی اول صوت مطلق نے ہولے سے ٹھوکر پکڑ کر ہمیں آواز کے معنی سمجھائے۔ بولنے کی ترکیب بتائی۔ اِسکے بعد اونچے نیچے سُروں نے ہمکو اس آواز کا اپنے مُنہ میں قابو کرنا حسب مراد اُتار چڑھاؤ دینا۔ حرکاتِ ثلاثہ یعنی اعراب سے کام لینا اور پھر اُنہیں کی درازی سے حروفِ علت پیدا کرنا سکھایا۔ جب یہ تعلیم پوری ہوگئی اور ہمیں اپنی روز افزوں حاجتوں کے سبب اس سے بھی زیادہ آوازوں یعنی حرفوں کے ایجاد کی ضرورت پڑی تو ہمنے اِن آوازوں کو اس طرح ترقی دی کہ کسی حرف یعنی آواز کو حلق سے نکالا۔ کسیکو تالو سے۔ کسی کو نوکِ زبان سے۔ کسی کو دانتوں سے اور کسیکو ناک کی شراکت سے بنایا۔ اور اب ہم مفرد حرفوں یا لُغتوں سے کام لینے لگے کچھ عرصہ تک یہ صدائیں ہمارے دلوں میں گھر کرتی رہیں۔ اِسکے بعد اسمائی اصوات یعنی جن سے جاندار یا بے جان چیزوں کی آواز بیان کرتے ہیں ہمارے رہبر بنے۔ کبھی ہم نے ہوا کو چلتے ہوئے دیکھکر اُسکے چلنے کی نقل سائیں سائیں کے لفظ سے ادا کی۔ کبھی پانی کو برستے ہوئے دیکھکر اُسکی سُریلی آواز کو چھم چھم سے تعبیر کیا۔ کبھی کُتّے کے بھونکنے کو بھوں بھوں سے بلی کی آواز کو میاؤں میاؤں سے۔ بکری کے بولنے کو مِیں مِیں سے۔ کوکل یعنی کوئل کی آواز کو کوکنے سے۔ موسی آواز کو بھنگارنے سے۔ باہم ایک دوسرے پر اظہار کرتے رہے۔ بلکہ بہتیرے نام ہی اِن آوازوں کی مشابہت سے رکھے گئے۔ چنانچہ اب بھی جس طرح بچے بکری کو اُسکی آواز کے لحاظ سے مِیں مِیں کہتے ہیں۔ اسی طرح بڑوں نے پی پی کرنیسے پپیہا۔ جھیں جھیں کرنیسے جھینگر۔ ٹر ٹر کرنیسے ٹڑو۔ بھوں بھوں کرنیسے بھونرا۔ بِھیں بِھیں سے بھنبیری وغیرہ بہت سے نام بنائے۔ اِسکے علاوہ اکثر نام ظاہری یا فعلی مشابہتوں سے بھی رکھے گئے۔ مثلاً کنسلائی۔ کنکھجورا۔ اجگر۔ بھیڑیا وغیرہ۔ اِن ناموں سے ظاہر ہوتا ہے کہ پہلا نام جو ایک پتلے سے برساتی کیڑے کا نام ہے۔ وہ صرف سلائی سے مشابہت رکھنے اور اکثر کان میں چلے جانے کے سبب رکھا گیا۔ دوسرا نام جو ایک زہریلے موذی کیڑے کا نام ہے وہ بھی صرف کھجور سے مشابہت رکھنے اور اکثر کان میں بیٹھ جانیکے باعث قرار پایا۔ اِس کیڑے کی ساخت اور اُسکے گنڈے چونکہ کھجور کے درخت سے بہت مشابہ تھے لہذا یہی نام پڑ گیا۔ یا اجگر اور بھیڑیا چونکہ اج سنسکرت زبان میں بکری کو اور گر نگلنے کو کہتے ہیں اور اژدھا اکثر بکری کو نگل جایا کرتا ہے۔ لہذا اِسکے اِس فعل کے سبب یہ نام رکھا گیا۔ اسیطرح بھیڑیا۔ بھیڑ بکری کے پکڑ لینے والے درندے کا نام ہوا۔ اب اسمائے اشارات۔ کنایات ضمائر کا تقرر پایا چونکہ ابتدا میں ہمنے مدتوں ہاتھ پاؤں سر وغیرہ کی حرکات سے بہت سے ناموں اور کامل مشابہتوں سے کام لیا تھا۔ اب ہر بات کیواسطے اعضا سے کام لینا چھوٹی بات کو بڑھ کر بیان کرنا۔ بار بار استعمال کرنا پڑا۔ اسکی دشوار معلوم ہونے لگا اور نیز ان اعضا سے معذور آدمی اپنے بعض بیانات میں تنگ رہنے لگے۔ تو ہم کو نرے کے واسطے بھی الفاظ بنانیکی ضرورت پڑی۔ چنانچہ ان لمبے شمار ناموں اور لمبے بیانوں کی جگہ چھوٹے چھوٹے اسم مقرر کر لیے جنسے قریب بعید کے اظہار کی آسانی اور بار بار نام لینے یا پورا پورا اجتنابنے کی دقت سے رہائی ہوگئی۔ اور بہت سے مخفی و مبہم معاملے صرف کنایوں میں اظہار پانے لگے۔ جب یہ مشکل بھی حل ہوگئی تو جن چیزوں کے اظہار کے واسطے ہمنے اشارے کنائے ضمیریں تجویز کی تھیں۔ اُنکی شناخت کا کوئی خاص خاص نشان بھی مقرر کرنا واجبات سے ہوا۔ کیونکہ اِسکے بغیر کسی چیز کی صورت یا ہیئت ہمارے خیال میں نہیں آسکتی تھی۔ اسلئے ہمنے اِن نشانوں کی بجائے اُنکے نام تجویز کیے۔ بہت سے نام مفرد رکھے گئے تھے۔ اور بعد میں یہی نام بعض واقعات و امورات اور مشابہات کے پیش آنے سے مرکب بھی ہوتے گئے۔ یہاں تک کہ بعض جانوروں میں مختلف جانوروں کی شبیہہ پاکر اُنھیں کئی کئی ناموں سے ملاکر ایک نام سے موسوم کر لیا۔ مثلاً شتر مرغ جسکے بعض اعضا شتر سے مشابہ ہیں شتر گاؤ پلنگ جسکا سر اونٹ سے مشابہ۔ سینگ گائے کے سینگوں کے مانند۔ کھال اور رنگ پلنگ یعنی تیندوے کا سا ہوتا ہے۔ عربی میں اسکا نام زراف ہے۔ علی ہذا گاؤمیش۔ فیل مرغ۔ سیمرغ وغیرہ۔ اودیات میں فیل گوش۔ گاؤزبان۔ مردم گیاہ۔ ہرن کھری وغیرہ +

بعض نام اُنکے افعال کے سبب رکھے گئے۔ جیسے مارخور۔ ایک بکرا ہے جو سانپ کو کھاجاتا ہے۔ چوھے مار ایک شکاری پرند کا نام ہے جو چوہے کا شکار کرتا رہتا ہے۔ نیو کا ایک قسم کا چوہا ہے جو نیو کھود ڈالا کرتا ہے۔ اِسیطرح اور بہتیرے نام ہیں۔ جو کسی خاص خاص صفت سے تجویز ہوئے ہیں مثلاً ھاتھی یعنی ایک ہاتھ والا۔ چونکہ اُسکی سونڈ بجائے ہاتھ کے ہے جس میں اُنگلی بھی موجود ہے۔ اِس وجہ سے یہ نام رکھا گیا۔ چیتا چونکہ اُسکے جسم پر گُل چِتّیوں کی مانند ہیں۔ اِس سبب سے اِس نام سے نامزد ہوا۔ سمندل یعنی آگ کا کیڑا۔ سام اور اندر سے مرکب ہو کر بنا۔ چونکہ سام فارسی میں آگ کو کہتے ہیں اور اندر بمعنی درمیان آتا ہے۔ لہذا آگ کے اندر رہنے کے سبب اِسکا یہ نام پڑ گیا۔ لوھا سنسکرت لوہ بمعنی خون سے یہ نام رکھا گیا۔ اِسلیئے کہ لوہا نمی سے سُرخ رنگ یعنی زنگ لے آیا کرتا ہے۔ لال بھی لوہ بمعنی لہو یعنی سُرخ سے بنایا گیا۔ یہی نہیں بلکہ بہتیرے ملکوں جزیروں۔ شہروں کے نام بھی کہیں اُنکے آباد کرنے والے کے نام پر کہیں اُنکے محقق اور دریافت کرنیوالے کے اسم مبارک پر۔ کہیں بادشاہِ وقت یا کسی خاص قوم کے نام پر نام رکھے گئے۔ کبھی پہلے پہل کسی اجنبی مُلک کی طرف جا نکلنے والے سیاح نے خود ہی اپنے نام پر اُس مُلک کا نام تجویز کر لیا۔ کبھی اُس ملک کی خاص خاص چیزوں یا جانوروں کے نام پر نام ہوگیا۔ کبھی تیمناً و تبرکاً کسی مذہبی پیشوا یا دیوی دیوتا کے نام مقدس پر ہی کوئی نام تجویز ہوگیا۔ جیسے شہر کانپور کرشن جی کے دوسرے نام کاہن سے مرکب ہو کر کاہن پور اور پھر رفتہ رفتہ کانپور بن گیا۔ کالی کوٹ یعنی کلکتہ کالی دیوی کے باعث۔ شملہ سملا دیوی کے سبب اِس کا نام موسوم ہوا۔ مالوہ۔ مالچند سیسالار مہاراجہ پردمن عُرف مہاراج والی بہار کے آباد کرنے سے مالوہ مشہور ہوگیا۔ ھستناپور راجہ ہست کے بسانے سے ہستناپور کہلایا بھوپال بھوپال سنگھ راجہ بھوج کے وزیر کے سبب بھوپال ہوا۔ علیٰ ہذا نینوا نینوس بادشاہ کے نام پر۔ یونان یاون ابن یافث ابن نوح کے نام پر۔ مصر۔ مصرایم ابن حام ابن

نوح کے نام پر۔ امریکا امریکس باشندۂ فلورنس نے اپنے نام پر آپ ہی مشہور کردیا اگرچہ اس نام کا مستحق کولمبس تھا جسنے سب سے اول اس نئی دنیا کا پتا لگایا۔ جزیرۂ ورجینا واقع ملک امریکا یعنی بتا سداکو اری اپنی ملکۂ الزبتھ کے نام نامی پر والٹر ریلی نے اپنی سیاحی کے وقت میں اس جزیرہ کا نام رکھا چونکہ ورجن انگریزی زبان میں بمعنی دوشیزہ یا کواری آیا ہے اور اس ملکۂ پارسا نے تمام عمر شادی نہیں کی تھی۔ اسوجہ سے یہ نام تجویز پایا جس نے یہاں تک شہرت حاصل کی کہ عرب والے جزیرۂ باکرہ۔ فارس والے جزیرہ دوشیزہ کہنے لگے۔ انگلینڈ قوم انگل متوطن جرمنی کے سبب اس نام سے موسوم ہوا۔ چنانچہ اسیوجہ انگریزی اور جرمنی زبان میں بہت کم اختلاف پایا جاتا ہے۔ فرانس قوم فرینک کے سبب اپنا اصلی نام گال چھوڑ کر مشہور ہوا اور ڈنمارک قوم ڈین کے باعث ھالینڈ زمین پست کی خصوصیت سے اس نام کا مستحق ٹھیرا۔ جزائر ازورز باز پرندوں کی کثرت کے سبب۔ کیونکہ پرتگالی زبان میں باز کو ازور AZORES کہتے ہیں۔ جزیرۂ برازیل اسی نام کی تُن کی لکڑی کے باعث۔ جزیرہ کنیری۔ اسی نام کی مشہور چڑیا کی وجہ سے۔ میہاگنی مہاگنی لکڑی کے سبب۔ کوہ ھمالہ۔ البرز۔ دھولاگڈھ وغیرہ برف یا اسکی سفیدی کی خصوصیت کے باعث۔ ان ناموں سے موسوم ہوئے۔ مشتے نمونہ از خروارے یہی نام کافی ہیں ❊

لیکن جب اسمار یعنی نام بھی تجویز ہوگئے تو اب ایک اور وقت پیش آئی۔ وہ یہ ہو کہ جس وقت آپس میں باتیں کرتے مختلف اسموں کا مجموعہ تو اکھٹا ہوجاتا مگر اُن میں باہم نسبت دینے۔ ربط اور لگاؤ پیدا کرنے والا کوئی وسیلہ نہ ہوتا تھا۔ اس دقت کے رفع کرنیکے واسطے باہم لگاؤ پیدا کرنے والے حروف یا حرکتیں تجویز ہوئیں۔ لیکن فعلوں مصدروں کے بغیر یہ بھی ایک ناتمام لگاؤ رہا۔ پس اب افعال اور مصادر تجویز ہوئے اور ساتھ ہی بعض بعض چیزوں کے شمار کا موقع بھی آنے لگا۔ جسکے سبب اُنگلیوں سے گننے کا کام لینا شروع کیا۔ اول اول تین اُنگلیوں سے کام نکالا۔ پھر پانچ پھر دونوں ہاتھوں کی دس اُنگلیوں سے کام لیتے رہے۔ بلکہ کچھ دنوں پاؤں کی اُنگلیاں بھی شمار میں مددگار رہیں۔ جب اس سے زیادہ تعداد کا کام پڑا تو اُنگلیوں کے پوروں کو بھی کام میں لانا شروع کردیا۔ اور آگے گنتی بڑھانے کی تدبیر سوچنی پڑی۔ چنانچہ روز بروز اسکی بھی ترقی ہوتی گئی۔ یہاں تک کہ ہندوستان جیسے پُرانے ملک میں تو کس وٹر ارب۔ کھرب۔ نکھرب یعنی دس کھرب پدم۔ سنکھ۔ سمند یا کوراکور یعنی مہاسنکھ پلوپم یعنی دس کوراکور۔ اور ساگر یعنی دس پلوپم تک نوبت پہنچی۔ فارس والوں نے یعنی مہ آباد یون نے زیادہ سے زیادہ دس ارب اسی کروڑ کا ایک فود بحساب رفتار وبال کیوانی قرار دیکر اس طرح تعداد بڑھائی کہ ہزار فرد کا ایک ورد۔ ہزار ورد کا ایک مرد ہزار مرد کا ایک جاد۔ تین ہزار جاد کا ایک واد۔ دو ہزار واد کا ایک نزاد ٹھیرا کر دنیا کے ایک دورے کی مقدار ختم کردی۔ دیگر ممالک میں اس سے زیادہ گنتی نہیں پائی جاتی وہ سب ہندوستان کے خوشہ چیں ہیں ❊

اسوقت زبان نے یہ ابتدائی مجموعہ بہم پہنچاکر ایک ہونہار صورت پکڑی لیکن جبتک لوگ ایک محدود ملک یا سرزمین میں پڑے رہے اس سے زیادہ ترقی نہ کرسکے۔ جب آبادی بڑھی۔ رہنے کو جگہ نہ ملی۔ اور ادھر اُدھر کے گشت کی سوجھی تو ہر ایک جگہ نئی نئی بات نئی نئی چیزیں نئی نئی شکلیں دیکھنے میں آئیں۔ اگر اُنکے نام وہاں کے اصلی باشندوں سے ہاتھ لگے تو اُنہیں اپنی زبان میں بڑھایا ورنہ اُن کا نام اُنکے اثر یا ساخت یا مشابہت وغیرہ سے تجویز کرکے خاص اپنا کام نکالنے اور اپنے وطن کے لوگوں کو پھر گھر جاکر سمجھانے کی نیت سے چاہا سو رکھ لیا۔ آبادی کی ترقی کے ساتھ زبان کی بھی ترقی ہوتی گئی۔ جوں جوں زمانہ گزرتا گیا پچھلے الفاظ زبان کے رگڑے کھاکھاکر منجھتے۔ صاف ہوتے اور گھل گھل کر سلیس بنتے گئے۔ جس طرح سانپ ہرسال اپنی کینچلی بدلکر نئی نئی پوشاک پہنتا ہے اسی طرح الفاظ بھی خیراد پر چڑھ چڑھ کر تراش خراش پاتے اور ہر زمانے کا رنگ کھاتے گئے۔ اگر ذرا توجہ سے دیکھا جائے تو بخوبی ثابت ہوجائے کہ جن الفاظ کو ہم مُردہ یا ایک قالبِ بیجان تصور کررہے ہیں یہ سب بڑے بڑے واقعات کا مُرقع یعنی ایک زندہ تاریخ اور ہمارے بزرگوں یعنی کُل انسانوں کے خیالات۔ عُمری واقعات۔ دنیوی و دینی تاریخ۔ ہر زمانے کے اخلاق و رواج اور جملہ سرگزشتوں کا ایک بیحد ذخیرہ ہیں۔ ہر لفظ بالانفراد اپنے زمانے کی تاریخ اپنے ساتھ لیے ہوئے ہے تصنیف میں تو صرف اُسکے مصنف کے خیالات کا اظہار ہوتا ہے۔ مگر ان الفاظ میں جسقدر لوگ از آدم تا ایں دم دنیا پر پیدا ہوئے اور اُنھوں نے اپنے اپنے موقع پر لفظ تراشے سب کا فوٹو موجود ہے۔ خوشی۔ جوش۔ ولولہ رنج۔ غم۔ عشق۔ محبت۔ دُکھ۔ درد۔ مصیبت۔ رحم دیا۔ دھرم۔ زور۔ طاقت۔ بل۔ نخوت۔ غرور۔ جنگ و جدل وغیرہ کونسی بات ہو جو ان الفاظ میں موجود نہیں ہے یہاں تک کہ جن الفاظ کو ہم فحش ناپاک لغو اور بری کا بھرا ہوا خیال کرتے ہیں وہ بھی تو ملکی خیالات اور طبائع انسانی کے اظہار سے خالی نہیں ہیں۔ ہندوستانی زبان پر سب سے زیادہ اور بھاری اعتراض یہی ہو کہ اسمیں قابلِ شرم الفاظ اور محاورے زیادہ پائے جاتے ہیں۔ جس سے صاف ظاہر ہے کہ ہم لوگوں کے خیالات قابلِ اصلاح اور ہماری تہذیب ابھی بہت کچھ درستی طلب ہے۔ ہم نے اُن الفاظ کو اپنا تکیہ کلام بنا رکھا ہے جنھیں مہذب ملک کے باشندے زبان پر لانا بھی ایک قومی اور مہذب سوسائٹی کا کبیرہ گناہ تصور کرتے ہیں خیر یہ بات دوسری ہو ❊

اب ہم مناسب جانتے ہیں کہ اول تمثیلاً دس دس پانچ پانچ ایسے نام۔ الفاظ۔ اور محاورے وغیرہ لکھکر دکھائیں جن سے زمانے کی کچھ نہ کچھ تاریخ کا پتا چلتا ہو۔ اسکے بعد کوئی سا مفرد حرف لیکر اُسکی کسیقدر مفصل تفصیل اور باریکیاں پیش کریں۔ اور اخیر پر زبان کے درجے جتاکر اس مضمون کو ختم کردیں تاکہ اسکے پڑھنے اور سُننے سے زیادہ طبیعت نہ اُکتائے ❊

اس بات سے کوئی انکار نہیں کرسکتا کہ دنیا کے پردے پر جس قدر ملک آباد ہیں اُنھیں سب کے نہیں بلکہ وہاں کے شہروں تک کے نام اُنکے بانی یا اُسکے سرگروہ کے اسمِ مبارک پر رکھے

گئے ہیں جس نے سب سے پہلے آکر وہاں بود و باش اختیار کی یا اُس مورثِ اعلیٰ کے نام پر جو وہاں فتحیاب ہوا۔ مثلاً برہماورت چونکہ برہمن لوگ قومِ آریا کے پروہت یعنی پیشوائے دین تھے۔ اِسوجہ سے جب اوّل ہی اوّل یہ لوگ پنجاب میں آئے تو انھوں نے اپنے قومی بزرگوں کے نام پر پنجاب کا نام برہماورت رکھدیا اور تمام شمالی ہند کو آریاورت کہنے لگے۔ علیٰ ہذا ایران۔ پارس۔ عرب۔ ترکستان۔ خراسان۔ توران۔ روما۔ کنعان۔ اور بھارت ورش وغیرہ وغیرہ جس قدر ملک ہیں یہ سب اپنے اپنے آباد کرنے والوں کا نام بتا رہے ہیں۔ اِن میں کوئی حضرت آدم کا خلف ہے تو کوئی نوحؑ کا پوتا پڑپوتا۔ یعنی کوئی شیث ابن آدم یا سام بن نوحؑ کی اولاد میں سے ہے تو کوئی حام اور یافث کی ذرّیات میں سے۔ مثلاً ایرمان ہوشنگ بن سیامک بن کیومرث بن آدم کا نام تھا۔ پس سرزمین ایران اُسکے حصے میں آنے کے سبب اِس نام سے موسوم ہوئی۔ پارس جو ایک نامزد ولایت ہے اسکے نام سے صاف ظاہر ہے کہ پارس بن پہلو بن سام بن نوح اُسپر قابض تھا۔ عرب بمعنی لٹیروں کا ملک۔ چنانچہ اسی رعایت سے فارس والوں نے اِس لُغت کا ترجمہ تازی یعنی تاخت و تاراج کرنے والوں کا ملک قرار دیا۔ چونکہ یعرب ابن قحطان ابن سام ابن نوح نے سب سے اوّل عربی زبان کی بُنیاد ڈالی اور اِس مُلک کی آبادی میں کوشش فرمائی۔ اِس وجہ سے بعض لوگ اِس مُلک کے نام کو اُس کی طرف بھی منسوب کرتے ہیں۔ ترکستان ترک بن یافث بن نوح کے سبب اِس لقب سے مُلقب ہوا۔ خراسان۔ سام بن نوح کے ایک بیٹے کا نام تھا چونکہ اوّل ہی اُسنے اِس مُلک کو آباد کیا لہذا اُسی کے نام سے مشہور ہو گیا۔ توران جو ایک پُرانا مُلک ہے اِسکی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ فریدوں نے اپنے بڑے بیٹے تُور کو یہ مُلک دیا تھا جسکی وجہ سے یہی نام پڑ گیا۔ روما بہ روکس نامی بادشاہ کے بسانے سے اِس نام کے ساتھ نامزد ہُوا۔ رومولس لاطینی قوم میں سے ایک ولدالزنا شخص تھا جسکے نانا نے اِس سرزمین میں اُسے اپنے واسطے شہر آباد کر لینے کی اجازت دی تھی یہ شہر سنہ عیسوی سے پانچ سو برس پہلے آباد ہوا۔ کنعان[۵] حام بن نوح کے چھوٹے بیٹے کا نام تھا جسکے گیارہ بیٹوں نے اِس سرزمین کو آباد کیا تھا۔ فلسطین بھی قومِ فلسطین کے سبب اسی کا نام مشہور ہو گیا تھا۔ بھارت ورش راجہ بھرت کے سبب مُلک ہند کا نام کہلایا۔ بھوٹان قومِ بھوٹ کے باعث۔ خاندیس بھیلوں کی قوم کھاندا کے سبب اِس نام سے موسوم ہُوا کیونکہ اصل میں یہ نام کھاندیش تھا۔ وہ ہم مخرج حرفوں میں ایک حرف دال گر کے کھاندیس ہوا مغلیہ سلطنت والوں نے اپنی کتابوں میں خاندیس درج کر دیا۔

غرض جس طرح مُلکوں کے نام اپنے اپنے ملک کی ابتدائی تاریخ آپ ہی بتا رہے ہیں۔ اسی طرح بہت سی رسمیں۔ مذہبی تیوہار، محاورے، کہاوتیں یا ذاتی صفاتی نام۔ اسمائے مذاہب وغیرہ بھی اپنی اپنی تاریخ اپنے ہاتھ میں لیے ہوئے ہیں۔ چنانچہ بطورِ تمثیل بلا ترتیب بلا قیدِ زمانہ ہم اِس جگہ اپنے قول کی تصدیق کے واسطے چند مثالیں لکھتے ہیں:

کناگت جو ایک عام مشہور شرادھ کی رسم جتانے والا لفظ ہے اپنے نام سے ظاہر کر رہا ہے کہ یہ نام راجہ کرن کے زمانہ سے پڑا اور کرناگت سے کناگت ہو گیا۔

راجہ کرن کا پہرا۔ بمعنی وقتِ صبح صادق۔ یہ محاورہ بتا رہا ہے کہ راجہ کرن بہت سویرے اُٹھتے اور سورج نکلنے سے پہلے پہلے دان پُن کر کے فارغ ہو جایا کرتے تھے۔

نوحؑ۔ حضرتِ نوح کا اصلی نام شکر تھا۔ چونکہ آپ اپنی قوم کے بد افعال پر بہت رویا کرتے تھے اِس سبب سے آپ کا لقب نوح یعنی نوحہ کرنے والا پڑ گیا جو اُن کی دلی ہمدردی کی ہمیشہ زندہ رہنے والی یادگار ہے۔

بُخت نصر۔ بابل کے ایک جبار و ظالم بادشاہ کا نام ہے جس نے بیت المقدس کو مسمار کیا تھا۔ چونکہ بُوخت بمعنی فرزند اور نصر ایک بُت کا نام ہے جسپر اُسکے باپ نا بوپلاسر نے چڑھا دیا تھا پس اِسوجہ سے نصر کا بیٹا یعنی بُخت نصر مشہور ہو گیا۔

بُختی اونٹ اِسی کا ایجاد ہے کیونکہ اُس نے عرب کی اونٹنی سے عجم کے اونٹ کا جوڑا لگا کر دراز قد اونٹ نکلوائے تھے جنکی نسل آجتک عرب میں اِسی نام سے چلی آتی ہے یہ بادشاہ ۶۰۶ برس پیشتر حضرتِ عیسیٰؑ سے موجود اور کیخسرو بادشاہ ایران کا ہمعصر تھا۔

آئینۂ سکندر اُس آئینہ کا نام ہے جسے سکندرِ اعظم نے بطورِ دُوربین بنوا کر شہر اسکندریہ کے منارہ پر بخوفِ اہلِ فرنگ اُنکی فوج کے حالات دیکھنے کی غرض سے نصب کیا تھا اور اسکے وسیلے سے شہر استنبول تک کی کیفیت نظر آجایا کرتی تھی۔ اب جو اسکندریہ شہر ہے یہ اصل سکندریہ کے اوپر اُسکے دب جانیکے بعد بنایا گیا ہے حال کے محقق اُسے کھود کر نکالنے کا ارادہ کر رہے ہیں۔

نوشیرواں۔ بمعنی جانِ شیریں یعنی ہر دلعزیز۔ ایران کے بادشاہ کسریٰ کا صفاتی نام ہے جو اُسکی خوش خُلقی اور معدلت گُستری کو آجکے دم تک یاد دلا رہا ہے۔

مُرغِ سلیمان ہُدہُد کا نام اِسوجہ سے قرار پایا کہ اُس نے حضرت سلیمان علیہ السلام کو شہر سبا اور بلقیس کی خبر لا کر دی تھی۔

مُرغِ عیسیٰ۔ خفاش یعنی چمگادڑ جو حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزے کی یادگار ہے۔

زمزم۔ یہ چشمہ اپنے نام سے بی بی ہاجرہؓ اور حضرت اسمٰعیل ابن حضرتِ ابراہیم علیہ السلام کے پیدا ہونے کا قصہ یاد دلاتا ہے۔

لکھ داتا۔ قطب الدین ایبک کی فیاضی کا یادگار لقب ہے۔

اورنگ زیبی پھوڑا۔ اِس امر کی یاد دلا رہا ہے کہ جب عالمگیر عرف اورنگ زیب سلطان ہند نے ابو الحسن تانا شاہ بادشاہِ گولکنڈہ کے ملک کا محاصرہ کیا اور محاصرہ کی مدت زیادہ ہوئی تو بسبب اجتماعِ لشکر و اختلافِ آب و ہوا لشکر والوں کے خون میں سودائے غیر طبعی کا مادہ غالب ہو گیا۔ اور یہ پھوڑا اکثر اہلِ لشکر کے نکل آیا جسکے سبب سے اورنگ زیبی پھوڑا کہلانے لگا۔

داؤد خانی گیہوں۔ یعنی سفید گیہوں۔ جب داؤد خاں جو امرائے محمد شاہی میں سے ایک مشہور نواب تھے۔ حج کو گئے تو مُلک مصر کے سفید گیہوں اپنے ساتھ بطورِ سوغات بادشاہ کے واسطے لائے۔ اور ہند میں اُنھیں بو کر گیہوں کی یہ موجودہ قسم بڑھا دی پس اُنہیں کے

[۵] کنعان حضرت نوحؑ کے نافرمان بیٹے کا بھی یہی نام تھا ۱۲

کے نام سے یہ گیہوں مشہور ہو گئے ÷

گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے اس کہاوت سے راجہ رامچندر اور راون کے بھائی بھبیکشن کا تاریخی قصہ معلوم ہوتا ہے ÷

ہنوز دلی دور است - اس سے غیاث الدین تغلق اور حضرت نظام الدین اولیاء کا وہ معاملہ معلوم ہوتا ہے جسمیں اسنے بنگالہ سے واپس ہوتے وقت قاصد کے ہاتھ کہلا بھیجا تھا کہ آپ میرے پہنچنے سے پہلے پہلے دہلی سے نکل جائیں۔ اسکے جواب میں حضرت ممدوح نے صرف ہنوز دلی دور است کہدیا تھا اور حسب اتفاق وہ کوشک تغلق کے گرنے سے قبل از ورودِ دہلی دب کر مر گیا تھا ÷

چام کے دام - اس مثل سے نظام سقہ کی ڈھائی دن کی بادشاہی شیر شاہ اور ہمایوں کی بھاری لڑائی کا سماں بندھتا ہے ÷

خانخاناں جنکے کھانے میں بتانا - اس کہاوت سے عبد الرحیم خان سپہ سالار اکبری کی فیاضی اور عیاری ظاہر ہوتی ہے - علی ہذا کماوت میاں خانخاناں آخر اوہیں میاں فہیم ÷

[illegible] کی النبی اور یوسف کی خریداری - یہ کہاوت حضرت یوسفؑ کے وقت کی ایک مشہور حکایت یاد دلا رہی ہے ÷

بارہ وفات - اس سے ہمارے رسول مقبول صلی اللہ علیہ آلہ وسلم کے زمانہ وفات کی ایک خاص بات معلوم ہوتی ہے ÷

عشرہ - اس افسوسناک لفظ میں کربلا کے سخت بے رحمانہ واقعہ کی تاریخ صفحہ ہستی پر ہمیشہ قائم و ثابت رہیگی ÷

پر سیاوشاں - اس بوٹی کے نام سے سیاوش کے قتل کا قصہ جسے افراسیاب نے مارا تھا تازہ ہو جاتا ہے ÷

سلیم شاہی جوتا - یہ شہزادہ سلیم ابن معین الدین محمد اکبر شاہ ثانی کے ایجاد کی یادگار ہے ÷

مکہ - پارسیوں کے بیان کے موافق اس بات کو یاد دلاتا ہے کہ یہ لفظ اصل میں مہ اور گہ سے مرکب ہے - یعنی خانہ ماہ - چونکہ اس جگہ چاند کی مورت کا مندر اور مہ آباد کا موضع تھا۔ اس وجہ سے یہ نام ہو گیا - درحقیقت پارسی لوگ چاندی سونے اور پتھر کی آراستہ اور سجی ہوئی ستاروں کی مورتیں اپنے معبدوں میں رکھا کرتے تھے ÷

ہند - یہ لفظ اس امر کی تاریخ ظاہر کرتا ہے کہ ہندوستان کا یہ نام سکندر اعظم کے وقت سے قرار پایا۔ ورنہ اس سے پیشتر اس ملک کو بھارت ورش یعنی راجہ بھرت کا ملک کہتے تھے۔ ہند کی اصل سندھ ہے - چونکہ حملہ ہائے مغربی و شمالی کے موقع پر اس ملک پر چڑھ کر آنے والوں کو اول اول دریائے سندھ سے پالا پڑا اس وجہ سے وہ اس تمام ملک کو سندھ اور اُسکے باشندوں کو سندھو کہنے لگے - پس سین مہملہ اور ہائے ہوز کا حسب قاعدہ باہم بدل ہو کر ہند اور ہندو ہو گیا۔ سکندر یونانی کے ساتھیوں نے اپنی زبان کے موافق اس دریا کو انڈس کہا اور اسی مناسبت سے ملک کا نام انڈیا تجویز کیا جو اُس زمانہ سے آجتک تمام یورپ میں اسی نام سے مشہور ہے ÷

اصفہان - اس امر کی یادگار ہے کہ اس جگہ فریدوں نے اپنی چھاونی ڈالکر اس کا نام اسپاہان رکھا - اہل عرب نے معرب کر کے اصفہان بنالیا ÷

قاہرہ - اس امر کی یادداشت ہے کہ سنہ ۹۴۱ء میں المعز الدین اللہ خلیفہ فاطمی مغربی کے سپہ سالار جوہر نامی نے ملک مصر کو قہر و غلبہ سے فتح کر کے اس فتح کی یادگار کے واسطے یہ شہر بسایا تھا ÷

بغداد - اس بات کی یاد دلاتا ہے کہ وہاں نوشیروان عادل ہفتہ وار دربار عام فرما کر مظلوموں کی داد دیا کرتا تھا - یہ لفظ اصل میں باغ داد تھا - اس مقام پر ایک باغ میں نوشیرواں کی عدالت کا مکان بنا ہوا تھا - چنانچہ اسی نام سے شام کا وہ شہر بلکہ صوبہ بھی مشہور ہو گیا ÷

ناسک - اُس مقام کا نام ہے جہاں لچھمن جی نے سروپ نکھا راون کی بہن کی ناک کاٹی تھی - یہ مقام احاطہ بمبئی میں احمد نگر کے قریب بمبئی سے ۹۰ میل گوشہ شمال و مشرق کیطرف دریائے گوداوری کے بائیں کنارے پر اب تک آباد ہے اور وہاں ایک بڑے بھاری مندر میں ناک کٹا ہوا ایک بت رکھا ہے ہندو اس جگہ کو تیرتھ مانتے ہیں - رامچندر جی کے زمانہ میں اسکا نام پنچوٹی تھا - چونکہ نسک سنسکرت زبان میں ناک کی جگہ کو کہتے ہیں لہذا اس معاملہ کے سبب یہی نام پڑ گیا ÷

دہلی - اس نام سے راجہ دہلو کی تاریخ معلوم ہوتی ہے - چونکہ دہلی کے راجہ اکثر قنوج کے تابع اور باجگزار رہے ہیں - اسوجہ سے راجہ دہلو والئ قنوج نے اندرپرست میں اپنے نام پر یہ شہر آباد کیا - اول میں اسکا نام دہلو ہی مشہور تھا - چنانچہ امیر خسرو دہلوی کے اس شعر سے بھی جو اُس نے جلال الدین فیروز شاہ کو خطاب کر کے لکھا ہے یہی ثابت ہوتا ہے

یا یک اسپم بخش یا ز آخور بفرما بارگی ÷ یا بفرما تا کہ گرد دل نشینم و دہلو روم

یہ راجہ پوروائی کایوں کا ہمعصر تھا اور اُسی کی لڑائی میں مارا گیا جسے ۳۲۸ برس قبل عیسوی کا زمانہ کہنا چاہیئے - اس راجہ کے مرتے ہی سکندر ہند میں پہنچا تھا ÷

اسی طرح **قسطنطنیہ** - قسطنطین بادشاہ کی یادگار ÷

روس روک قزاق کی یادگار ÷

لدھیانہ - سکندر ابن بہلول لودھی کی یادگار ÷

اللہ آباد - جلال الدین اکبر کے مذہب الٰہی اختراع کرنے کے زمانہ کی یادگار ÷

شیر منڈل - شیر شاہ کی یادگار ÷

سلہ خانخاناں ہمیشہ مفلس شریف زادوں کے ہاں پلاؤ کی رکابیوں میں اشرفیاں چھپا کر بھیجدیا کرتا تھا۔ بلکہ اسکا مصاحب فہیم بھی ایسی ہی فیاضی کرنے لگا تھا ÷

سلیم گڈھ۔ سلیم شاہ بن شیر شاہ کی یادگار ہے۔

لاھور۔ راجہ رام چندر کے بیٹے لاہو کی یادگار ہے۔ انکی مفصل کیفیت بخوفِ طوالت قلم انداز کیجاتی ہے۔

اکثر ملکوں کے نام سمتوں اور انکی آب ہوا کے لحاظ سے تجویز ہوئے ہیں جیسے لفظ جاپان لفظ نپان بمعنی مشرق سے بنا ہے۔ ایشیا ایسٹ بمعنی مشرق یا ایش بمعنی گرم سے مستنبط ہوا۔ افریقہ اَ سے حرف نفی اور فرِگس بمعنی سرد سے بنایا گیا۔ یعنی وہ ملک جو سرد نہیں بلکہ گرم ہے۔ یُورپ ایرب بمعنی مغرب یا یُوروپا ایک شہزادی کی اُس مورت کے سبب جسے سفید سانڈ کی صورت بناکر جزیرہ قریٹش میں لائے تھے یہ نام قرار پایا۔

اسمائے مذاہب بھی اپنے اپنے نبیوں اور بانیوں اور انکے زمانے کو مع طریق مذہب خیالات جتاتے ہیں۔ مثلاً موسوی حضرت موسیٰ کے زمانے اور انکے احکام کو بتا رہے ہیں۔ عیسائی حضرت عیسےٰ علیہ السلام کے حالات کو۔ محمدی حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے اور انکے اخلاق کو دکھا رہے ہیں علیٰ ہذا وِشنی جو وشن کے ماننے والے ہیں۔ جینی جو جین مت پر چلنے والے ہیں سِکھ جو گرو نانک کی سکھشا پر عمل کرنے والے ہیں۔ سِنگھ۔ وہی سکھ لوگ جنھیں گرو گوبند سنگھ صاحب نے اپنی مذہبی اور قومی حفاظت کیواسطے سنگھ بمعنی شیر یعنی بہادر کا لقب دیکر جنگی فرقہ یا والینٹیر بنادیا تھا۔ دادُو پنتھی جو دادُو کے اقوال پر چلتے ہیں کبیر پنتھی جو کبیر داس کے سُلجھے ہوئے موحدانہ بھجنوں پر مفتوں ہیں۔ یہ سب دنیا کی تاریخ میں دل کھولکر مدد دے رہے ہیں۔

اِن مرکّب اسموں محاوروں کہاوتوں وغیرہ سے فراغت پاکر ہم ایک ہندی مفرد حرف کی کیفیت بھی دکھانی چاہتے ہیں۔ اگر آپ صرف حرفِ گھ घ کو ملاحظہ فرمائیں تو معلوم ہوجائے کہ اس ایک اونے سے مفرد خواہ مرکّب حرف نے حرکاتِ ثلاثہ یعنی زیر زبر پیش کی حالت نیز مرکّبات کے موقع پر اپنی اصلیت یعنی لغوی حقیقت و ماہیت کو کہاں کہاں نباہا اور کن کن صورتوں سے قائم و برقرار رکھا ہے۔ آپ کو معلوم ہے کہ گھ घ ہندی الف بے تے کا چوتھا حرفِ صحیح ہے جسکے لغوی معنی سنسکرت لُغت میں گھر گھر کی سی آواز سے مُشابہ ہیں جسمیں گھڑ گھڑاہٹ اور گھنٹے کی آواز بھی شامل ہو۔ دوسرے معنی گھٹ بمعنی بُطون۔ اندر۔ بھیتر۔ اسی سے گھڑا بمعنی سبوچہ یعنی وہ ظرف جسکے اندر پانی رہے قرار پائے۔ تیسرے معنی گھاگرا۔ لہنگا۔ شاید گھیر کی وجہ سے ٹھیرے۔ چوتھے معنی چھینٹا پانی کا چھپکا۔ پانچویں معنی مارپیٹ۔ چھٹے معنی۔ نشان۔ دھاری۔ بدّھی۔ لکیر۔ ساتویں معنی بھگانا۔ گریزاں کرنا مقرر ہوئے۔ مگر ہر زبان کو فلسفانہ نظر سے دیکھنے والے لغوی معنی کی پیروی نہ کرکے حرف گھ کی آواز سُنتے ہی کہدینگے کہ اوّل تو یہ حرف گ ग اور ہ ह دو آوازوں سے مرکّب ہے۔ گ وہ مفرد حرف یا آواز ہے جسکے لغوی معنی واضعِ لُغت نے

گانے۔ جانے اور روانی کے قرار دیئے۔ اسی سے صرف گانے والا یا دیوتا کے گیت گانیوالا اصطلاحی معنی ہوگئے۔ اگر اس حرف کو بھی ذرا غور سے دیکھیں تو یہ بھی اپنے قدرتی کرشموں سے خالی نہیں ہے۔ ان لغوی معانی کی مناسبت سے بہت سے معنی پیدا ہوگئے۔ مثلاً گمن۔ گم۔ گونا۔ جاترا۔ جانا۔ کی اصل بھی یہی ہے۔ کیونکہ گاف اور جیم کا برابر ہر ایک زبان میں باہم بدل ہوتا آیا ہے۔ جانا مصدر سے ماضی مطلق کا صیغہ گیا اسی قاعدہ کا ثبوت دے رہا ہے۔ دریا۔ گوپتے کے اُتار چڑھاؤ کے معنی اسی نسبت سے نکلے۔ بال اُڑجانے کی بیماری یعنی گنج اور بالخورے کے معنی۔ بربادی۔ تباہی اور اُجڑنے کے معنی اسی سے نکالے گئے۔ گنگ اور گنگا کی اصل سنسکرت لغات والوں نے اسیوجہ سے گاف کو ٹھیرایا۔ عجب نہیں جو گھاگرا۔ گومتی۔ گنڈگ۔ گوداوری اسی لحاظ سے نام رکھے گئے ہوں۔ اور گنگوتری پہاڑ کا یہ نام بھی جس سے دریائے گنگا نکلا اور عام لوگ اسیوجہ سے اُسکا نام گنگا گنگا پکار رہے ہیں۔ اس گاف ہی کے سبب سے ہوا ہو۔ ورنہ اس کا ایک نام بھاگیرتی پایا جاتا ہے۔ گرہ دینے۔ گٹھ جوڑا لگانے کے معنی بھی اسی حرف سے مستنبط ہوئے۔ کیونکہ گرہ لگاکر جوڑنے یعنی ملاکر یکساں کرنے میں بھی ایک طرح کی روانی پائی جاتی ہے۔ گاف کے جن لفظوں میں روانی یا کسی قسم کے سُر کی کیفیت پائی جائے انہیں اپنی اصل پر قائم تصوّر کرنا چاہیئے۔ چنانچہ گاف کے جسقدر لغت ہیں اُن میں کچھ نہ کچھ لغوی مناسبت ضرور پائی جاتی ہے۔ دیکھو گانے۔ گو۔ جو ایک چرند کا نام ہے اپنے نام سے چلنا ثابت کررہا ہے۔ گاڑی۔ گت یعنی گزرتی ہوئی حالت یا ناچنے کی حرکت۔ گج بمعنی ہاتھی۔ گجر بجنا۔ گدڑی۔ گرنا۔ گراؤ۔ گڑدنا۔ گڑنا۔ گنڈاسا وغیرہ سب سے روانی پائی جاتی ہے۔ گیت۔ گاجنا۔ گگری۔ گرجنا۔ گڑگڑ۔ گڑگڑاہٹ وغیرہ سے گانا ثابت ہوتا ہے۔ چونکہ دریا۔ پانی اور تری سے تعلّق رکھتا ہے۔ اس سبب سے گیلا گارا۔ گلگلا وغیرہ بھی اپنی اس اصل سے جُدا نہیں ہیں۔

ہ یعنی گھ کا دوسرا جزو یہ وہ مفرد آواز یا حرف ہے جو اکثر وزن کیواسطے زیدیا آیا کرتا کبھی ندا کبھی ظہور وغیرہ کے معنی دیا کرتا ہے۔ جسکے یہ کیمیں معنی آواز کو پرگھٹ یعنی ظاہر کرنے والا خواہ گانے کی سی آواز جتانے والا حرف ہوئے۔

یہاں تک تو ہم نے لغوی مفرد اور مرکّب معنی کی پیروی کی۔ اب ہم اس پیروی کو چھوڑکر حرف کی آواز اور اُسکے مخرج پر نظر ڈالتے ہیں۔ سنسکرت زبان کے مخارج حروف کے لحاظ سے گھ घ اور گ ग دونوں حرف کنٹھی یعنی حلقی ہیں۔ مگر حرفِ گھ۔ گ کی نسبت گہرائی یعنی نشیب میں پڑا ہوا ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ جسقدر لُغت یا محاورے اس حرف سے مرکّب ہونگے اُن سب میں معانی ذیل جو اس حرکت کے خاصہ میں داخل ہیں کچھ نہ کچھ ضرور پائے جائینگے۔ مثلاً (۱) پستی۔ نشیب۔ گہرائی۔ ڈھلان۔ ڈھلاؤ وغیرہ جیسے گھاٹ۔ گھاٹی۔ گھاو۔ گھائل۔ گھانی۔ گھالنا بمعنی اندر ڈالنا وغیرہ وغیرہ (۲) ہوا یا چکر

ف۱ نپانی زبان نپان ہی کہتے ہیں ۱۲ ف۲ ایشیا اور افریقہ لاطینی زبان کے لفظ ہیں اور یُورپ یونانی زبان کا لفظ ہے ۱۲ ف۳ ہندی تاریخوں میں مذکور ہے چونکہ راجہ بھاگیرت جن کے بڑے بڑے جَپ مشہور ہیں گنگا جی کو سُرگ سے

پیچیدگی - دَور - گولائی - حلقہ - گروہ وغیرہ - جیسے گھونگا - گھگی - گھونگٹ - گھیر گھیرا - گھمیر - گھومنا - گھنڈی - گھنگرو - گھونگروالے بال - گھاگرا - گھرنی - گھماؤ - گھونٹنا گھرا جو آنکھوں میں لگایا جاتا ہے - گھونسا جو مٹھی باندھ کر مارا جاتا ہے وغیرہ وغیرہ (۳) خراٹوں کی سی آواز - گھر گھراہٹ - صدائے مطلق جیسے گھڑگھڑ - گھڑگھڑاہٹ گھنٹہ - گھنٹی - گھرّا یعنی مرتے وقت کی آواز - گھڑیال - گھگی - حالتِ خوف کی آواز وغیرہ وغیرہ (۴) رگڑ - خراش - سحق - جیسے گِھسا - گِھسنا - گھسیٹن - گھسیٹنا - گھتیلا وغیرہ وغیرہ (۵) کثرت - افراط - بہتات جیسے گھنا - گھن کی چوٹ اسی سے بنا ہے گھان - گھمسان - گھن چکر - گھنگھور[1] گھٹا یعنی ابرِ غلیظ وتیرہ - وغیرہ (۶) قلت - کمی عسرت - تنگی وغیرہ جیسے گھاٹا - گھٹتی - گھٹنا - گھڑی بھی گھٹنا سے ہی کیونکہ گھٹی سنسکرت میں اسی معنی میں آیا ہے اور یہ لفظ اسی سے بنایا گیا ہے (۷) انقباض - گھٹاؤ بستگی - گرفتگی - غلظت وغیرہ جیسے گُھٹنا - چنانچہ دل گُھٹنا - دم گھٹنا - دُھواں گھٹنا وغیرہ برابر بولتے ہیں - گھونٹنا جیسے گلا گھونٹنا - دم گھونٹنا وغیرہ گھونٹ - گھٹاؤ گھمس - گھور[2] - گھوری - گھورا - گِھن[3] - گِھناونا وغیرہ وغیرہ (۸) محدودیت - گھیرا گھصا وغیرہ جیسے گھر - مکان محدود - گھٹا بمعنی گھرا ہوا بادل - گھرنا - وغیرہ وغیرہ (۹) پوشیدگی پنہانی - خفا - مخفی - پوشیدہ وغیرہ - جیسے گھٹ بمعنی انتر خواہ بطون - پرگھٹ جو ظاہر ہو - گھات چُھپ کر بیٹھنے کی جگہ - گھُن وہ کیڑا جو لکڑی وغیرہ کے اندر رہتا ہے چنانچہ گُھن لگنا اندرونی بیماری کو اسی وجہ سے کہتے ہیں - گُھنا - گُھنی - گھنّی سادھنا وغیرہ

اِن الفاظ سے بھی یہی معنی ثابت ہیں (۱۰) میل - ملاو - آمیزش - آمیختگی وغیرہ جیسے گھُولنا - گُھلانا - گھُولوا - گھچ پچ وغیرہ (۱۱) ضرب - مار - چوٹ - گھڑنتا - گھڑنت وغیرہ جیسے گھڑنا بمعنی پیٹنا یا پیٹ کر کوئی چیز بنانا - گھڑت - گھڑا یعنی گھڑ کر بنایا ہوا مٹکا - گھڑیا وغیرہ +

الغرض حرف گھ کی آواز صاف کہے دیتی ہے کہ گہرائی کا گُن مجھ میں ہے گھیرنے اور گھیر کر لانے کا وصف مجھ میں - نہ تو میں اُس آواز سے جُدا ہوں جو گہرے پانی میں ڈوبنے سے مثل گھپ یعنی غپ پیدا ہو - نہ اُس احاطہ سے باہر ہوں جو کسی قسم کی آواز کو گھیر گھونٹ کر نکالے - مرتے وقت کا گھرّا مجھ سے نکلا ہے اور آنکھوں میں لگنے کا گھونٹ کر بنایا ہوا گھرا مجھ سے بنا ہے - یعنی یہ جسقدر معانی اُوپر بیان ہوئے سب مجھ سے ہی پیدا ہوئے ہیں +

اِس سے ثابت ہوا کہ ہر ایک حرف اپنی اصلی صوت - اصلی مادہ اور لغوی معنی سے حرکات کنایات و سکنات و مختلف صورتوں کے بدل جانے پر بھی جدا نہیں ہو سکتا - یعنی وہ اپنی ہیئت اُولے کو برابر ظاہر کیئے جاتا ہے - چنانچہ اسی بنا پر ہم قیاس کر سکتے ہیں کہ اگر اوّل میں کسی جنگ کے موقع پر یہ حرف بنا تو چُھریوں سے دشمنوں کے گلے کاٹنے کی گھر گھراہٹ نے اِس آواز کو ہمیں سکھایا - اور جو اوپر سے پانی گرنے کی صدا نے یہ حرف قائم کرایا تو اسکی وجہ یہ ہوئی کہ حرف گھ کی آواز خود نشیب - پستی اور گہرائی میں جانے والی آواز کا پتا دے رہی ہے اور جو کہیں دشمنوں میں گھر جانے کے موقع پر اِس حرف کا اختراع ہوا تو اِس سے بھی ایک دائرے کی صورت میں محدود یعنی محصور ہو جانے کی علامت ظاہر ہوتی ہے +

اگر ہم حرف گھ کے تمام لُغات و مُحاورات کو جمع کر کے نظرِ تعمق سے دیکھیں اور ذہن رسا کو اُس کی ساخت تک پہنچائیں تو ہمیں اِن تین موقعوں کے علاوہ جن کا ہم نے ابھی ذکر کیا ہے اور بھی بہت سی باتوں کا پتا لگ سکتا اور ایک عمدہ نتیجہ پیدا ہو سکتا ہے - یہ تو ہم نے صرف بطورِ تمثیل ایک چھوٹا سا ایک حرفی چمن لگا کر دکھا دیا ہے - زیادہ خوض کرنے والے اگر چاہیں تو اِسی بُنیاد پر اونچی اونچی دیواریں اُٹھاتے چلے جائیں +

علمِ زبان سے آدمی اپنے آپ کو ایک نئی دنیا میں دیکھتا اور عجیب عجیب چھپے ہوئے اسرار پاتا ہے - لیکن اگر وہ کسی ایسے سیاح کی طرح اِس انوکھی دنیا سے گزرے کہ تمام تاریخی واقعات سے بھرے ہوئے مقاموں اور میدانِ جنگ کے مقتلوں کو سرسری نظر سے دیکھتا ہوا بیخبری کے عالم میں اپنے رستے کی دُھن باندھے چلا جائے تو اُسے کچھ بھی حاصل نہیں ہو سکتا - جاہل سے جاہل اور ادنے سے ادنے لوگوں کے الفاظ عمدہ عمدہ نتیجوں سے بھرے ہوئے زندہ مخزن اور مُنہ سے بولتے ہوئے خزانے ہیں لیکن افسوس ہے کہ اپنی مہک سے مست کر دینے والے خوش نما پھولوں کو ہم اپنے پاؤں سے روند رہے ہیں - اور نہیں جانتے کہ یہ کیا ہیں +

جس طرح پُرانی بوسیدہ ہڈیاں - ٹوٹے پھوٹے کھنڈر - گرے پڑے مکان - متحجر شدہ ٹھٹریاں - ہمیں اپنے پُرانے حالات - اُس زمانے کی صنعت اور خیالات وغیرہ سے آگاہ کرتی ہیں - اسی طرح پُرانے لُغت اور الفاظ بھی اپنے اپنے زمانے کی ایک عمدہ قابلِ قدر تاریخ سناتے ہیں - یعنی مُلکی واقعات - گزشتہ حالات اِن سے معلوم ہوتے ہیں - دیس دیس کی رسموں کا پتا اِن سے لگتا ہے - جنگ وجدل کی کیفیت اُس کے ڈھنگ اِنسے کھلتے ہیں - ہر زمانے کے ہتیاروں کا پتا اِن سے چلتا ہے - اُن ہتیاروں کی آوازوں کے خاص خاص کام اِنسے معلوم ہوتے ہیں - بہادروں کی للکار کا نمونہ یہ ہیں - نامردوں کی دردناک واویلا کا سماں اِن میں ہے - غرض خصائصِ مُلک - آب و ہوائے مُلک - طبائع باشندگانِ مُلک - دلی ارادے - دماغی توہمات - دانائی و نادانی کی شناخت - اتحاد و فساد کی علامتیں - دنیا کی ابتدائی حالت - مختلف حکومتوں کا اثر - زمانوں کا انقلاب راگوں کے سُر - زبانوں اور دیگر اعضا کی ساخت - خاص خاص حروف کے مخارج سے ادا نہ ہونے کا سبب - سماعت کا فرق - آوازوں اور زبانوں کا اختلاف - حرفوں کا باہم بدل - اُن کا گرنا یا نئی آواز پیدا کرنا - یہ ساری باتیں اِن سے حاصل ہوتی ہیں - گویا ایک

[1] گھنگھور مرکب ہے گھن بمعنی ابر و کثرت گھور بمعنی گھرنا سے چونکہ اکثر پیش زیر سے - زیر پیش سے بدل جاتا ہے - اس وجہ سے گھرنا سے گھور ہو گیا - جس طرح کھلانا سے کِھلانا - چھپانا سے چِھپانا - کھلنا سے گھلنا - بمعنی زیب دینا - ٹٹ پونجیا سے ٹٹ پونجیا - کھ سے کھی یعنی منہ پر بیٹھنے والی - الکھو کھکھوت الکھو سکھو وغیرہ الفاظ بن گئے ۱۲ [2] گھور بمعنی چرک وغیرہ میں غلظت پائی جاتی ہے ۱۲ [3] گھن اصل میں گھر تھا چونکہ رائے مہملہ اور نون کا باہم بدل ہے جیسے جنم اور جرم - پھر اور

صحیح فوٹو یا مرقعِ عالم ہے۔ اگر گوش شنوا، طبع نقاد اور دلِ شناسا نہ ہو تو اس میں اِن کا کیا قصور ہے۔ بقول شخصے ؎

گوشِ شنوا نہیں اِس باغِ جہاں میں غافل ٭ ورنہ ہر برگ ہے یاں نغمہ سرائی کرتا

جس طرح انسان کی عمر کے چار زمانے ہیں۔ اِسیطرح اُسکی زبان کے بھی چار ہی درجے ہیں۔ اوّل درجہ یعنی اُسکا زمانۂ طفلی ہوتا ہے جس میں صرف آوازوں یعنی اعرابوں، حرکتوں، اِسموں، ضمیروں، صفتوں وغیرہ سے کام لیا جاتا ہے۔ اِس زمانے میں جو الفاظ وضع ہوتے ہیں وہ اپنی اصلی بھولی بھالی حالت، ٹھیک ٹھیک اور سیدھی سادی ہیئت، لغوی کیفیت اور معانی کو جُوں کا تُوں برقرار رکھتے ہیں اِس کے بعد جوانی آتی ہے۔ اِسمیں ابتدائی زبان لُغات والفاظ کے سیدھے سیدھے معنوں سے گریز شروع کرتی۔ اصطلاحی اور مجازی معانی پر ہاتھ ڈالتی ہے۔ نئی نئی تراش خراش بہم پہنچاتی۔ جوانی کی ترنگ ہیں یہ اگر وہ وہ محاورے اور روزمرّے ایجاد کرتی ہے کہ ایک شہر والے دوسرے شہر والوں کے سامنے گونگے اور بہرے بنے بیٹھے رہتے ہیں۔ کوئی اجنبی اِن محاوروں کے مقابلہ پر کھڑا نہیں ہوسکتا۔ تمام ولولہ انگیز، جوش افزا عشرت خیز محاورے اِس زمانے میں بنکر تیار ہوجاتے ہیں۔ بعدازاں ادھیڑپن کا زمانہ آتا ہے۔ اِسمیں علمِ صرف۔ علمِ نحو۔ علمِ بیان۔ علمِ کلام۔ علمِ منطق یہ تمام سلامت رَوی اور متانت کے بھرے ہوئے علوم پڑھانے کی آسانی کے واسطے ایجاد ہوجاتے ہیں۔ علمِ زبان کے متعلق جسقدر اصول اور قاعدے ہیں وہ سب اِسی زمانے میں مدوّن ہوتے ہیں۔ اب پیری یعنی آرام کرنے کا زمانہ آتا ہے۔ اِسمیں زبان کو پُورے پُورے لفظوں کا ادا کرنا بھی دُوبھر معلوم ہوتا ہے۔ کجا کہ سخت اور کرخت الفاظ کو زبان سے نکالنا۔ تشبیہات، تمثیلات، استعارات، کنایات کے تیر تکوں پر گزارہ آرہتا ہے۔ جسقدر مکروہ، ثقیل، دُور از فہم، بھاری اور موٹے موٹے الفاظ ہوتے ہیں وہ سب گُھل گُھل کر سلیس، فصیح، پُراثر، درد کے پُتلے، محبت کی پوٹ، نہایت نرم اور میٹھے میٹھے الفاظ ہوجاتے ہیں۔ جو باتیں جملوں، فقروں اور عبارتوں میں ادا ہوتی تھیں۔ وہ اب مختصر لفظوں، حرفوں بلکہ صرف اشاروں میں طے ہونے لگتی ہیں اوّل باآخر نسبتے دارد کا مضمون صادق آجاتا اور ہوالاوّل ہوالآخر کا سماں بندھ جاتا ہے۔ یعنی جیسی سیدھی سیدھی اور بھولی بھالی بچپن کے زمانے کی زبان تھی اب پھر ویسی ہی ہوجاتی ہے۔ البتہ اتنا ضرور ہے کہ اُس زمانے میں کسی قاعدہ اور اُصول کی پابندی نہیں تھی۔ اب وہ آزادی جاکر باقاعدہ بااُصول بلیغ وفصیح زبان بنجاتی ہے۔ جب یہ زمانہ پُورا ہوجائے گا اور اِس زمانے کے بولنے والے اُسے معدوم کرکے کوئی اور زبان حسبِ حال یا بمقتضائے وقت زمانہ کی موجودہ رفتار دیکھکر خواہ بہ لحاظِ علوم وفنون خواہ بپاس پادشاہِ وقت اختیار کرلینگے تو پھر اِسی طرح وہ زبان بھی ترقی وتنزّل کا درجہ حاصل کرکے زبان زد ہان سے روپوش ہوجائیگی۔ یعنی پُرانی کتابوں کے سوا کہیں اُسکا پتا نہیں ملیگا۔ اور اِسیطرح ہمیشہ یہ رہٹ جاری رہیگا۔ جب کوئی زبان فنا یا معدومیت کا درجہ حاصل کرتی ہے تو وہ اپنی بہت سی نشانیاں اپنی قائم مقام زبان کو دے جایا کرتی ہے جسکے سبب سے اُس زبان کا نام قائم رہتا ہے ٭

فی زمانہ جن جن زبانوں کے سرپرست اُٹھ گئے اور جو زبانیں اب درباری زبانیں نہیں رہیں وہ مردہ زبانیں کہلاتی ہیں۔ خاص کر جس زبان کے بولنے کا رواج جاتا رہا وہ تو علوم وفنون کا خزانہ ہونے پر بھی مُردہ خیال کیجاتی ہے۔ سنسکرت جیسی مکمّل مبسُوط اور وسیع زبان کا رواج نہ رہنے سے ہندوستان کے قدیمی علوم کو جسقدر نقصان پہنچا ہے وہ نہایت ہی حسرت اور افسوس سے دیکھنے کے قابل ہے۔ جس زبان نے ہزاروں لاکھوں برس میں تکمیل پائی ہو افسوس ہے کہ وہ یوں لاوارث خزانوں کیطرح گم ہوجائے عربی زبان گو بولی جاتی ہے۔ مگر درباری زبان نہ رہنے سے وہ بھی معرضِ زوال میں ہے اِسکی روک تھام صرف مذہبِ اسلام کی متبرک زبان ہونیکے سبب سے ہے اگر کلامِ الٰہی اِس مقدس زبان میں نہ ہوتا اور رسُولِ عربی روحی فداہٗ اِس فصاحت کی بھری ہوئی زبان میں متکلّم نہ ہوتے تو یہ زبان بھی علوم وفنون کا مخزن ہونے کے باوجود کبھی کی رخصت ہوگئی ہوتی۔ ہاں اہلِ عرب اِسکا بولنا نہ چھوڑتے۔ مگر کچھ سے کچھ ضرور کر دیتے چنانچہ اب بھی کتابی اور بول چال کی زبان میں بہت بڑا فرق پڑگیا ہے ٭

آج کل انگریزی۔ جرمنی۔ فرانسیسی۔ ترکی۔ ایرانی۔ چینی۔ جاپانی رُوسی وغیرہ زبانوں کا ستارہ شاہی زبان ہونے کے باعث عروج پر ہے۔ کیونکہ اِن زبانوں کے سرپرست موجود اور ہر طرح سے اِن میں علمی خزانے بھر رہے ہیں۔ اِس لحاظ سے ہماری اُردو زبان ابھی تک ابتدائی حالت میں ہے۔ گو سرکار انگلشیہ کی توجہ سے کچھ ترقی کرگئی ہے۔ لیکن یہ ترقی چندروزہ ہے اِسلیے کہ عدالت کی زبان اب انگریزی ہوتی جاتی ہے۔ تمام دفاتر اِس میں ہوگئے اور ہورہے ہیں۔ غرض علمی اور شاہی زبان ہمارے ہندوستان کیواسطے یہی قرار پانے والی ہے۔ ہندوستانی زبان صرف دیسی زبان ہونیکے باعث اپنے آپ کو سنبھالے ہوئے ہے۔ گویا یہ زبان اب صرف اپنے ہندوستانیوں کی حمایت پر ترقی کرے تو کرسکتی ہے۔ ورنہ اِسکا بھی عنقریب زوال شروع ہوجائے گا اور وہی مثل صادق آئے گی ؎ ہمیں تو موت ہی آئی شباب کے بدلے ٭

ہم ابتدا میں لکھ آئے ہیں کہ ہماری زبان اب دور دور یعنی کالے کوسوں کے دھاوے مار رہی ہے۔ اور روز بروز معراجِ ترقی پر چڑھتی چلی جاتی ہے۔ ہندوستان کی یہی عام اور مُلکی زبان ہے اور یہی شایستہ ومہذّب لسان۔ اِسمیں علمی خزانے مُلک مُلک سے اُمڈے چلے آرہے ہیں۔ اور تصنیفات مختلفہ سے بھرپُور ہوتی چلی جاتی ہے۔ یہ سب کچھ سچ مگر انگریزی میں دفاتر ہوجانے سے اِسے شاہی یا درباری زبان کا منصب نہیں رہا

گو حکامِ وقت پر اصولاً فرض ہے کہ وہ دیسی زبان میں اہلِ مقدمات کے حالات اُن کے اظہار اُنہیں کی زبان سے سُنیں تاکہ اصلی اور واقعی کیفیت معلوم ہو مگر کثرتِ کار۔ انڈیا کے قوانین۔ آئے دن کے سرکلر۔ عدالت العالیہ کے نئے نئے فیصلوں کا مطالعہ انہیں ایک غیر زبان کے الفاظ پر توجہ ڈالنے اور اُس کی تہ کو پہنچنے کیواسطے سدِ سکندر سے کم نہیں اوّل تو غیر دیس کی زبان کا جلد آجانا ہی دشوار ہے۔ دوسرے کام کی روز افزوں بیشی اتنی مہلت کب دیتی ہے کہ وہ اوقاتِ پیشی کو چھوڑ کر اسطرف کامل توجہ فرمائیں۔ اور دیسی زبان کی واقفیت سے اپنی معلومات بڑھائیں۔ بس یہی وجہ ہے کہ اُنھوں نے اپنی مادری انگریزی زبان میں کارروائی ہونے کو مقدم سمجھا جس سے ہماری زبان کی مستحکم دیوار میں ایک گونہ دراڑ پڑ گئی۔ اور یہ اندیشہ ہو گیا کہ کہیں پانی مرتے مرتے ایک دن یہ دیوار بیٹھ نہ جائے ✢

چونکہ وجوہِ بالا سے ہمارے اہلِ مُلک کو لازم ہوا کہ وہ بھی شاہی زبان یعنی انگلستانی بولی کو اپنا رہبر بنائیں۔ پس وہ لوگ اپنی اصلی زبان کو چھوڑ کر اسقدر انگریزی پر جھکت پڑے کہ دیسی زبان کی تصانیف تو کجا اُردو اخبارات کے پڑھنے تک کو تضیعِ اوقات سمجھنے لگے اور یہاں تک منہمک ہوئے کہ اُنکی کوئی بات بھی انگریزی محاورے یا لفظ سے خالی نہیں ہوتی۔ غضب تو یہ ہے کہ جن الفاظ کے مقابل میں ہماری زبان کے عمدہ اور سہل المخرج الفاظ موجود ہیں وہ اُنہیں یک لخت چھوڑ کر فخریہ انگریزی زبان کے غیر مانوس اور مشکل الفظ کو اپنے روزمرہ میں ملائے چلے جاتے ہیں۔ شکریہ کی بجائے **تھینکس**۔ تعارُف کی بجائے **انٹرڈیوس**۔ غیر حاضر کی بجائے **ایپسینٹ**۔ حاضر کی بجائے **پریزنٹ** چہل قدمی کی بجائے **والک** اُنکی زبان پر سفا کا نہ چڑھا ہوا ہے ✢

اُردو زبان کے حق میں یہی ایک خوفناک امر کہو یا خطرناک مرحلہ گلوگیر ہے جس سے اندیشہ ہے کہ ہماری موجودہ زبان غائب نہو جائے۔ چنانچہ اسی خیال نے ہمیں ڈکشنری لکھنے پر آمادہ کیا کہ کسی روز ہماری پیاری زبان کا بالکل نام و نشان نہ جاتا رہے جن لوگوں نے اِسے گودیوں میں کھلا کر پالا اور چونچال بنایا ہے اُنکی محنت اکارت نہ جائے ✢

گو ہمکو **مدراس**۔ **بمبئی** اور **بنگالے** کی زبان دیکھکر گمان گزرتا ہے کہ جس طرح اُن ملکوں کا بچہ بچہ انگریزی داں ہو کر اس زبان کو حالِ ٹننگ بنا دینے کی فکر میں ہے اور ہمارے ملک والوں نے بھی وہی ڈھچر ڈالدیا ہے ایسا نہو کہ یہ لوگ بھی اپنی زبان کو ہاتھ سے کھو بیٹھیں۔ مگر پھر بھی ہمارا دل یہ گواہی نہیں دیتا کہ ہماری اردو زبان ہمارے مُلک سے یکبارگی اُٹھ جائے گی ✢

اِن ملکوں میں انگریزی زبان کے زیادہ رواج پانے کا سبب حکومتِ انگریزی کا وہاں سے شروع ہونا اور اوّل اوّل وہاں ڈیرے خیمے ڈالدینا ہے۔ کیونکہ سب سے پہلے انگریز انہیں اطراف میں قربِ سمندر کی وجہ سے ورود فرما ہوئے اور وہاں کے باشندوں کو انہیں سے واسطہ پڑا ✢

مدراس میں بیشک انگریزی زبان مادری زبان کے قریب قریب ہو گئی ہے جسکی وجہ یہ ہے کہ ایک تو وہاں عیسائی کثرت سے آباد ہیں۔ بستیاں کی بستیاں گانوں کے گانوں انہیں لوگوں سے بھرے پڑے ہیں۔ اِسکے علاوہ مسلمان وہاں بہت کم اور ہنود بکثرت ہیں جنھیں اِس زبان سے کام ہی نہیں پڑتا۔ مگر پھر بھی وہاں کی اصلی زبانیں تلگو۔ تامل۔ کناری۔ ملیالم ملیامیٹ نہیں ہو گئیں ✢

بمبئی میں اوّل تو وہی آغازِ حکومت کی وجہ ہے۔ دوسرے انگریزی تجارت کے باعث سے اِس زبان کا زیادہ چرچا ہو گیا۔ تیسرے وہاں کے لوگ بھی قریب قریب عموماً سب تجارت پیشہ روزگار پیشہ۔ وکالت پیشہ اور سب کے سب دیسی حکام اسی کو کام میں لاتے ہیں۔ مگر پھر بھی وہاں کے گرد و نواح میں مرہٹی۔ جنوب میں کناری۔ خلیج کھمبایت کے آس پاس میں گجراتی بولی جاتی ہے۔ یہانتک کہ اِس زبان میں اخبارات بھی نکلتے ہیں ✢

اب رہا **بنگالہ**۔ یہی اور اِسکا بلحاظِ تجارت و ابتدائے حکومتِ برطانیہ قریب قریب یکساں حال ہے جسکی وجہ سے عموماً بنگال کے تمام باشندے انگریزی بولنے لگے ہیں مگر اِس صورت میں بھی بنگلہ زبان کو جو سنسکرت آمیز ہندی زبان ہے ترک نہیں کیا۔ اِسمیں بھی سیکڑوں اخبار نکلتے اور ہزاروں تعلیمی کتابیں ہر برس تصنیف ہو کر چھپ جاتی ہیں ان بواعث سے ہمیں اُردو کی جانب سے مایوس ہو جانا قبل از مرگ واویلا ہے ✢

ہر زمانہ میں ہر ایک مُلک میں دو دو زبانیں ضرور رہی ہیں۔ ایک درباری جس سے حضور رس عمائد سرکاری ملازموں اور اہلکاروں کو ہر دم واسطہ پڑتا رہتا ہے۔ دوسرے عام جسے اہلِ ملک اپنے گھروں میں۔ اپنے خانگی معاملات میں۔ تجارت۔ صنعت و حرفت وغیرہ کے مختلف پیشوں میں استعمال کرتے ہیں۔ اِس دلیل سے بھی ہماری زبان کو زوال نہیں آسکتا۔ بلکہ اب تو ترقی کا حسنِ نظر ایک اور سلسلہ نکل آیا ہے۔ وہ یہ ہے کہ حضور **نظام** بادشاہِ **دکن** نے اسکی سرپرستی اختیار کی ہے جس سے بہت کچھ ترقی کی امید بندھی ہے وہاں کے تمام دفاتر اُردو میں کر دیئے گئے۔ مگر ان ممالک کی عالیہ عدالتوں میں انگریزی انتظام کی تقلید اور انگریزی قوم کے ارکانِ ریاست کی سہولت کی غرض سے انگریزی میں بھی کارروائی ہوتی ہے ✢

الغرض ہمارے ہندوستانیوں پر فرض ہے کہ وہ اِس شیریں اور سلیس زبان کو جسکی تعریف میں کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے ؏ ہو زبان ایک اور چار مزے ✢ اِسکی ہر بات میں ہزار مزے ✢ بالکل ترک نہ کریں۔ دیسی الفاظ کے ہوتے پردیسی زبان کے الفاظ زبردستی اپنی زبان میں ٹھونس ٹھانس کر نہ بھریں۔ اِس زبان کی تصانیف کو قدر کی نگاہ سے دیکھکر اُسکی ترقی کو ہمیشہ مدِنظر رکھیں تاکہ وہ روزِ بد نہ آئے کہ یہ زبان بھی مُردہ زبانوں میں شمار ہونے لگے ✢

اِسمیں شبہ نہیں کہ کوئی زبان ہمیشہ ایک ہی حالت پر برقرار قائم اور سادہ نہیں رہتی

زمانہ کے ساتھ ساتھ اپنا ڈیرہ ڈنڈا اُٹھاتی جاتی ہے۔ مگر پھر بھی ہمیں اپنی زبان سے وُہی محبت رکھنی چاہیئے جو ماں باپ کو اپنے بچوں سے یا بچوں کو اپنے ماں باپ سے ہوتی ہے۔ کیونکہ زبانوں کا رنگ قرنوں میں بدلا کرتا ہے۔ اور ان حسابوں ہماری اُردو زبان ابھی ابتدائی حالت میں ہے + اگرچہ بلحاظِ اختلاط ہماری زبان کی بنیاد پڑے ڈھائی ہزار برس کے قریب زمانہ ہو گیا۔ مگر جب سے اس کا نام شاہجہانی اُردو رکھا گیا ہمیں ایک خاص روشنی اور تراش خراش پیدا ہوگئی ہے جسے تین (۳۰۰) سو برس سے زیادہ عرصہ نہیں گزرا۔ لہٰذا بخیالِ قدامت پیری کا زمانہ و بلحاظِ جدت عین شباب کا عالم ہے۔ اگر ہمارے ملک والوں نے اسکی محافظت نہ کی اور ایسے ہی بے پروا رہے تو عین عالمِ شباب ہی میں ضعیف و ناتواں ہو کر عالمِ بالا کا رستہ لیگی +

سببِ تالیف

فاتحِ کارِ جہاں نام ہے یزداں تیرا | قاطعِ شرک ہو اوّل ہی سے پیماں تیرا

قطعہ

مایۂ نطق زباں ہو سو عطا ہے تیری | کون سے مُنہ سے ہُوں ممدوح ثناخواں تیرا

میرے معزز دوستو! جانتے ہو؟ مجھے اُردو لغات۔ محاورات۔ مصطلحات لکھنے کا کیوں شوق پیدا ہوا اور اسکی تدوین میں حاسدانِ زمانہ کے ہاتھوں سے کیسی کیسی تکلیفیں پہنچیں کیا کیا مصیبتیں جھیلیں۔ کیسی کیسی تنگیاں اُٹھائیں۔ عمرِ عزیز کا ایک بڑا حصّہ یعنی تیس برس جو بظاہر لکھنے میں و لفظ اور سننے میں دو باتیں ہیں مگر درحقیقت وہ بڑے بڑے دن اور بڑی بڑی راتیں ہیں کسطرح کھپا بیٹھا۔ جب ان دو انچھروں کی تفصیل اور باعثِ تطویل پر نظر ڈالتے ہیں تو یہی ایک بہت بڑی داستان اور تمام عمر کی کہانی ہو جاتی ہے۔ کیونکہ لڑکپن کا کھیل کود میں نے اس کام کو سمجھا۔ ارمان بھری جوانی کا لطف اِسے جانا۔ کمانے دھمانے کا فرضی دربار اِسے تصوّر کیا۔ خودنما معترضوں کے اعتراض سُنے۔ خودغرض مخالفوں کے اخبار اور رسالے پڑھے۔ جانبین کے طرفدار اخباروں کے مباحثے دیکھے۔ کسی نے مُنہ چڑایا۔ کسی نے دل دُکھایا اسکے سوا کسی کے کچھ ہاتھ نہ آیا۔ ہماری مسافرت کے ہاتھوں ماں باپ نے بچھڑنا۔ اولاد نے دنیا سے گزرنا شروع کیا۔ جن آنکھوں کے تاروں سے فروغ و فراغ کی امید تھی اُنکے داغ کھائے۔ جوانی نے مُنہ چھپایا۔ عروسِ پیری نے مُنہ دکھایا۔ اِسکی مُنہ دِکھائی اِسکے سوا کیا دیتا کہ تمام طاقت طاق اور توانائی نثار ہوگئی۔ آنکھوں کی بینائی اِسکے بجز دوسری چیز کے دیکھنے کی روادار نہ ہوئی رفتہ رفتہ اُسنے بھی بیوفائی اختیار کرلی۔ اِدھر جمع پونجی نے جواب دیا۔ اُدھر قرضخواہوں نے حساب لیا دولت پرست مطلب کے یاروں نے خودغرضانہ نالشیں کیں۔ ہم نے آہ و نالہ سے اُن کا مقابلہ کیا اور فریادیں کیں۔ لیکن اسی کام کو نہ چھوڑا۔ اعضا تھکے مگر ہم نہ تھکے۔ ایک ایک کوڑی ادا کی اور جس طرح بنا اپنی حاجت روا کی +

کبھی صرف **مصطلحات** اردو کا مجموعہ تیار کیا۔ ۱۸۷۸ء میں انجمن عرب سرائے اُس کی سرپرستی کو اُٹھ کھڑی ہوئی۔ لیکن تھوڑے ہی دنوں میں اُسکا چراغ گل ہو کر یہ مجموعہ اندھیری کوٹھری میں جا پڑا۔ انجمن کے رسالوں کی چیخم چاخ کچھ کام نہ آئی +

کبھی **ارمغانِ دہلی** ایک بہت بڑی بسیط لُغات مع محاورات و اصطلاحات لکھی۔ جس میں ایک ایک لفظ کی وجہ تسمیہ۔ سنِ زمانہ تکوین اور اُسکے مادّوں پر بقدرِ معلومات و حسبِ سامانِ خداداد قلم فرسائی کی کبھی **لغات النساء** تحریر کی۔ اور اُسمیں عورتوں کے خاص خاص محاوروں یا اصطلاحوں کے سوا دوسری بات سے کام نہ رکھا۔ البتہ رسموں کی تشریح کردی +

لیکن جب روپے نے خاطرخواہ ہمارا ساتھ نہ دیا تو **ارمغان** کا خلاصہ کیا **ہندوستانی اُردو لغات** کے نام سے رسالے نکالے۔ کئی برس تک یہی شغل رکھا۔ اِس موقع پر تصنیف کے اُچکّوں نے بہت سا نقصان پہنچایا۔ کرکے ٹکڑے پینا گو ہر شہید ہی ظلم ہے ؎ مشتری کم مایہ تھے میرا سخن مہنگا رہا

غرض اِن منتروں سے بھی دولت کا سانپ کسی کے خزانہ سے نہ ہٹا۔ اور دولتمندوں کا دل ذرا نہ پسیجا۔ اخراجات تنگ کرتے چلے گئے۔ مگر جوں توں کرکے اس لنگڑے لُولے دیو کو حرف سین کے آغاز تک پہنچا دیا +

یہ ۱۸۸۸ء کا زمانہ تھا کہ ایک فرشتۂ غیب دکھنی لباس میں شملہ بر دوش وارد ہوا **محمد مظہر الدین** اپنا نام اور **آسمان جاہ** اپنا خطاب بتایا۔ میں نے اُس آسمانِ شوکت کو مظہرِ قدرت اور اپنی لغات کا پورا پورا سرپرست پایا۔ اُسکے ساتھ بڑے بڑے عالمِ متبحر۔ ادیب لاجواب۔ ہر فن اور ہر زبان کے مستند استادوں یعنی علوم مغربی اور مشرقی کے چمکتے ہوئے ستاروں کا جھرمٹ تھا۔ اُسکے دم قدم کی روشنی ایسی پھیلی کہ ہماری تقدیر کا لکھا کسی روک ٹوک بغیر اُنکی نظر سے گزر گیا خود بھی غائر نظر سے دیکھا اور ہمراہی معتبروں کو بھی جانچ پڑتال کرنے کا حکم دیا۔ اب کیا تھا گویا برباد شدہ گھر از سرِ نو آباد ہوا۔ یعنی اُسوقت سے ہماری ناکمل زبان کے دن پھرے اور قالبِ بے جوڑ میں **فرہنگِ آصفیہ** کی بھٹکتی ہوئی روح نے حلول کیا۔ اگر اسوقت کی مفصل کیفیت دیکھنی منظور ہو تو **جلد چہارم** کے آخر میں جو گزارش موسوم بہ **پیکرِ خیال** ہے اُسے ملاحظہ فرمایئے اور ایک طرح کا نیا لطف اُٹھائیے۔ اِس لغات کا **رنڈرونا** تو بہت سا تھا جسے کچھ تو جلد چہارم کے آخر میں ہم نے رویا اور کچھ **تقاریظ** وغیرہ میں ہمارے دوستوں نے اِسطرح رویا جس طرح باہر کی عورتیں اپنے عزیزوں سے ملتے اور بچھڑتے وقت روتی ہیں۔ اب ہمیں دوبارہ رونے کی حاجت نہیں۔ البتّہ سببِ تالیف بیان کردینا مناسب ہے۔ سوا اِسکے بھی سُن لیجئے کہ خداتعالیٰ نے عشق کا عمر بھر صرف **حسن** ہی کے نام نہیں لکھدیا ہے بلکہ حسن پرستوں سے گزر کر بہت سی باتوں کا عشق انسان کی آب و گل میں بھر دیا ہے۔ کسی نے اُدھر کی سُدھ لی۔ اِدھر کی بھلائی۔ کسی نے صانعِ قدرت کی حکمتوں پر دل لگایا اور آپ اُسکا دیوانہ بنا۔ سیکڑوں جڑی بوٹیاں۔ ہزاروں اجساد۔ اجرام اجسام۔ معدنیات۔ قدرتی رنگ آمیزیوں۔ نیچری صفعوں۔ نیچری بناؤ سنگار کو اپنا معشوق بنایا کوئی اُنکی تاثیروں کے معلوم کرنے پر مَرمٹا۔ کوئی اُنکی بناوٹ اور سرشت پر فدا ہو بیٹھا۔ غرض

کسی نے مادۂ خداداد کے بل پر علمِ نباتات کو۔ کسی نے علم جمادات کو۔ کسی نے خصائصِ حیوانات کو۔ کسی نے ارضی معلومات کو۔ کسی نے سماوی کیفیات کو جان بیچکر۔ جان کھو کر حاصل کیا۔ اور خلقِ خدا کو اُس سے فائدہ پہنچایا۔ کوئی مختلف زبانوں کی تحقیقات پر زبان مار بیٹھا۔ زبانوں کے باہمی رشتے۔ جُدا جُدا تقسیم اور خاندانوں کا سُراغ لگایا۔ کسی نے صرف اپنے ہی ملک کے الفاظ جمع کرکے اپنا جوہر دکھایا +

پس ہمارے دلمیں بھی علمِ زبان اور تدوینِ **لُغات** کا عشق پیدا ہوا۔ اگرچہ یہ عشق بادی النظر میں ذوی العقول سے تعلق نہ رکھنے کے باعث محض فضول اور نامقبول خیال کیا جائے۔ مگر اِن غیر ذی روح معشوقوں کے عشق نے ہمارے ساتھ وہی سلوک کیا جو انسان کا عشق انسان کے ساتھ کرتا ہے۔ گلیوں میں پھرایا۔ ہر قسم کی صحبتوں میں بٹھایا۔ جگہ جگہ سے تنکوں کی بجائے فقرے چُنوائے۔ خوشی کے جلسوں میں ہنسایا۔ ماتم کی مجلسوں میں رُلایا۔ آزادانہ آرام سے نکال کر ایک ایک کا رام بنایا۔ جس سے ہر صحبت و ہر ملت میں ہمارا ہی چرچا پھیلا۔ اور ہم اس شعر کے مصداق ہوگئے ؎ گلیوں میں اب تلک بھی مذکور ہے ہمارا + افسانۂ محبت مشہور ہے ہمارا +

اپنی گرہ کا لگاکر دوسروں کی ڈب میں ہاتھ ڈالا۔ جو کچھ نکل سکا نکالا۔ کبھی مدرسے کے لڑکے پڑھانے کبھی مختلف کتابیں بنائیں۔ انعام پائے۔ کبھی **فیلن** جیسے لُغت نگاروں کے **اسسٹنٹ ڈکشنری** بنے۔ کبھی انشا پردازی اور مضمون نگاری سے روپیہ رولا۔ کبھی رئیس زادوں کی اتالیقی اختیار کرکے اُنہیں جا ٹٹولا۔ انعام سے اکرام سے غرض جس طرح جو کچھ ہاتھ لگا وہ اس دلبرِ بیجاں کی نذر پکڑا۔ امیدِ وصال نے یہ طول کھینچا کہ ہمارا ہی وصال نظر آنے لگا۔ مگر سخت جانی کا خدا بھلا کرے کہ اس نے ہماری جان بچالی۔ اور ہم اس کام کو انجام پر پہنچا کر اپنے ملک اور اپنی قوم کی ایک بھاری خدمت سے سبکدوش ہوئے۔ اب جو ہوش آیا تو **میر تقی** مرحوم کا یہ شعر فخریہ زبان پر لایا ؎ سب پہ جس بوجھ نے گرانی کی + اُسکو میں ناتواں اُٹھا لایا +

اس اثنا میں ساتھ ہی یہ تجربہ بھی حاصل ہوا کہ اس دنیا میں کوئی کام عشق کے بغیر انجام کو نہیں پہنچتا ؎ عشق کچھ اتا ہی عُشاقِ جفاکش سے بزور +۔ بارِ صد کوہِ الم بے عملِ جرِ ثقیل +

انسان کیا بلکہ حیوان تک عشق سے خالی نہیں۔ سچ تو یہ ہے کہ اگر عشق نہ ہوتا تو یہ دنیا۔ یہ زمین یہ آسمان۔ یہ چمکتے ہوئے ستارے۔ یہ برستے ہوئے بادل بھی نہ دکھائی دیتے ؎

چرخ کو کب یہ سلیقہ ہے ستمگاری میں کوئی معشوق ہے اس پردۂ زنگاری میں

خیر یہ تو تمہید تھی اب خاص باعثِ تالیف کی طرف توجہ فرمائیے

غدر ۱۸۵۷ء سے دس پندرہ برس قبل یا پیشتر کا زمانہ ہم نے دیکھا تھا۔ شہر گلزار اور **قلعہ** گُلِ گلزار بنا ہوا تھا۔ لوگ دلی کو آدمیوں کا بَن اور اُسکی آبادی کو غنچہ کہا کرتے تھے۔ انہیں دنوں میں ایک فقیر صدا لگاتا پھرتا تھا کہ "چمن تھا گُل ہوگیا گُل تھا چمن ہوگیا"۔ گو یہ ایک مجذوبانہ بڑ تھی۔ مگر لوگ اس سے عجیب عجیب نتیجے نکالتے تھے۔ حسبِ اتفاق پہلا فقرہ موزوں ہوگیا۔ اور دوسرا کلام مجنوں کا مجنوں ہی رہا +

اُس زمانے میں گو لڑکپن تھا۔ مگر بہت سی **اصطلاحیں** بہت سے **محاورے** بہت سے پھڑکتے ہوئے **فقرے** اور دلچسپ **چٹکلے** ایسے کانوں میں پڑے ہوئے تھے کہ اُن میں کمی آتے ہی دل بےچین ہونے لگا۔ کیونکہ غدر کی بدولت مال و منال سے تو ہاتھ دھویا ہی تھا اب کانوں کے رَس اور زبان کے **حظ** سے بھی محروم رہنے لگے +

غدر سے پہلے کی پوری پوری صحبتیں تو کہاں نصیب ہوئیں مگر پھر بھی بہادر شاہی عہد کی بہت سی باتیں ان آنکھوں نے دیکھ لیں۔ ان کانوں نے سُن لیں۔ مثلاً شاہی جلوس۔ شاہی دربار کی وو دربار۔ حضور رس **اُمرا** و بےتکلف **نُدما**۔ شاہزادہ **جواں بخت** کی شادی کی دُھوم دھام قلعہ سے لیکر شہر کے بازاروں تک کی **ٹھاٹر بندی**۔ آرایش و خلائق کا **ازدحام**۔ الوداع کا ولیعہدی **جلوس** و فتح الملک مرزا فخرو بہادر **ولیعہد کا جنازہ** جو غدر سے ایک برس پیشتر **ہیضہ** کی تڑابھڑی میں شاہی **ہیئت** کے قدیمی دستور و جلوس کے ساتھ نکلا تھا ہماری نظر سے گزرا اور اُنہیں دنوں میں یہ بھی سُنا کہ ولیعہد بہادر نے جنکا تخلص رمز تھا مرنے سے پیشتر یہ شعر کہا جسے اہلِ قلعہ ایک سچی پیشین گوئی سے کم نہیں سمجھتے **شعر**

یہ سمجھ لو ہے مجھی تک یہ نظامِ سلطنت پھر ولیعہدی رہیگی اور نہ نامِ سلطنت

جو ہمارے ہوش سے پہلے کی حکایتیں تھیں وہ ہمارے بزرگوں۔ گھر کی بڑی بوڑھیوں نے اس طرح کانوں میں بھریں جس طرح **لوریاں** دے دیکر بچوں کی گھٹی میں دُنیا کا **نشیب و فراز** ڈالتے ہیں کبھی اَوروں کی بپتی **کہانیاں** سُنائیں کبھی اپنی اپنی مصیبتیں اور **خوشحالیاں** دُہرائیں۔ کبھی **پہیلیاں** بوجھیں۔ کبھی **سکھیاں** یعنی کہہ مکرنیاں گوش گزار فرمائیں۔ کبھی **انملیوں** سے ہنسایا۔ کبھی **نسبتوں** سے چکرایا۔ غرض جس طرح بن پڑا اُسیطرح ہماری **مادری** زبان کا حافظہ **اردوئے معلّٰی** کا عالم بنایا۔ ہم نے **طوطے مینا** کے بچّوں کی طرح کان دیکر ان باتوں کو سُنا طالب علم بنکر سبقاً سبقاً پڑھا اور یاد کیا +

غدر کے بعد فلک زدہ۔ آفت رسیدہ بچے بچائے۔ شاہزادوں۔ رہے سہے شریفوں اور شریف زادوں کی صحبت رہی۔ صاحب عالم بہادر مرزا ہدایت افزا عرف مرزا **الٰہی بخش** صاحب جنت آرامگاہ۔ خیر خواہ سرکار و رعایا۔ سرپرستِ موجودہ شہزادگانِ دہلی کا سالانہ عید و بقرعید کا دربار دیکھا جس میں تمام شاہی **رسمیں** شاہی **آداب** شاہی **قاعدے** برتے جاتے تھے۔ اکثر اوقات اُنکے جواہر سے بھرے ہوئے دلچسپ اور پُرلطف شاہانہ شان کے الفاظ اُنکی زبان فیض ترجمان سے سُنے۔ بلکہ ایک موقع پر اپنی زباں دانی کے سند بھی حاصل کی جسکی نقل جلد چہارم کے اخیر میں زیبِ دہِ **فرہنگ** ہے۔ صاحب عالم بہادر کے بڑے صاحبزادے مرزا **سلیمان شاہ** بہادر مرحوم۔ کیواں شکوہ مرزا **ثریا جاہ** صاحب بہادر سلمہ اللہ تعالیٰ۔ مرزا **اقبال شاہ** بہادر مغفور سے بھی عقیدتمندانہ نیاز حاصل رہا۔ مرزا **فرخندہ جمال** صاحب خلف الصدق مرزا فخرو بہادر ولیعہد بادشاہ دہلی جن کا جنازہ غدر سے ایک سال پیشتر ۱۸۵۶ء میں شاہانہ ماتمی ترکیب کے ساتھ دیکھا تھا۔ نیز مرزا خورشید عالم صاحب گورگانی برادر مرزا فرخندہ جمال سلمہ اللہ تعالیٰ آجتک وہی قدیمی عنایت فرماتے جاتے ہیں۔ اِنکے علاوہ اُسوقت کے اور بہت سے لائق و شایستہ شہزادگانِ دہلی سے

مجانست و موانست رہی ۔

شعرائے نامی گرامی و رئیسانِ شہر میں سے جناب مولوی مفتی **صدر الدین خاں** صاحب **آزردہ** کو دیکھا جن کا دونوں کندھوں پر ہاتھ رکھکر کھڑے ہو جانا میٹھی میٹھی باتیں کرنا خاندان کے بچے بچے کا حال پوچھنا آجتک یاد ہے ۔ جناب نواب **مصطفٰے خاں** صاحب **شیفتہ** کی زیارت کی ۔ اُنکی شستگیٔ زبان نے شیفتہ بنایا ۔ ہمارے بعض دوستوں نے مرزا نوشہ اسد اللہ خاں **غالب** کی خدمت میں باریاب کرایا ۔ اُنکے لطیفے سُننے دل بہلایا ۔ جناب استاذی حافظ قطب الدین صاحب **مُشیر** ۔ یوسف علیخاں صاحب **عزیز** ۔ مرزا قربان علی بیگ صاحب **سالک** ۔ بخشی تفضل حسینخاں صاحب **کوکب** ۔ میر مہدی حسن صاحب **مجروح** ۔ حضرت **انور** ۔ مرزا **صابر** ۔ **رشک** ۔ **قلق** شاگرد مومن ۔ سید محمد زکریا خاں **زکی** ۔ میر قربان علی **شیدا** ۔ مرزا شہاب الدین احمد خاں صاحب **ثاقب** ۔ حافظ غلام دستگیر صاحب **مُبین** خلف حضرت **مُشیر** ۔ نواب احمد سعید خانصاحب **طالب** ۔ نواب سراج الدین احمد خاں صاحب **سائل** ۔ منشی بہاری لال صاحب **مشتاق** یارگرامی مولوی عبد الرحمٰن صاحب **راسخ** ۔ وغیرہ کا کلام اُنکی زبان فصاحت بیان سے سُنا ۔ نواب ضیاء الدین احمد خاں صاحب **نیّر رخشاں** کی خدمت بابرکت میں اکثر باریابی کا موقع ملا ۔ مرزا عبد الغنی صاحب **ارشد** ۔ مولوی سیف الحق صاحب **ادیب** ۔ شاہ بہاء الدین صاحب **بشیر** ۔ مرزا محمود شاہ صاحب **شاکر** ۔ مرزا مجاہد الدین صاحب **شاہی** ۔ مرزا غلام محمدی صاحب **نامی** ۔ مرزا نصیر الدین حیدر صاحب **فانی** ۔ مرزا اشرف بیگ صاحب **اشرف** ۔ سید جالب حضرت **بیخود** ۔ اِنکے ماسوا اور بھی بہت سے صاحب کلاموں سے ہم کلامی کی نعمت حاصل ہوتی رہی ۔

ایامِ غدر کے بعد جب میں نے بخوبی ہوش سنبھالا تو دیکھا کہ موجودہ زبان نے اور ہی رنگ نکالا ہے ۔ مَیں زبان کی ترقّی کا مخالف نہیں ہُوں بلکہ اِسکا دل سے ساتھی اور موافق ہُوں ۔ کیونکہ زبان کی ترقّی عین ہماری ترقّی ہے ۔ میری تمام اُردو تصانیف دیکھ ڈالو بہت سے ایسے ہندی اَچھُوتے الفاظ ملینگے جنھیں فصیحانِ زبان نے ابھی تک ترچھی نظر سے دیکھکر اپنی زبان کی مجلس میں بیٹھنے کی پُوری پُوری جگہ نہیں دی تھی ۔ حالانکہ وہ از حد فصیح ۔ بلیغ ۔ پُر درد ۔ پُر معنی پُر اثر اور پُر شوکت الفاظ تھے ۔ کسی نے عورتوں کی زبان سمجھکر اِن الفاظ کے گلے پر چھُری پھیری ۔ کسی نے ہندی کے ٹھیٹ محاورے جان کر تسلیم کرنے سے پہلو تہی فرمائی ۔ اگرچہ ایک زمانہ میں ہمارا بھی یہی حال تھا کہ ہندی زبان نہ جاننے کے سبب ہندی الفاظ کو خاطر میں نہ لاتے اور اُنکی واقعی داد نہ دیتے تھے ۔ لیکن جب سے ہم نے لغات کی تحقیق میں قدم رکھکر ہندی سے واقفیت پیدا کی تو دیکھا کہ ایک جہالت کا پردہ تھا جو ہماری آنکھوں سے اُٹھ گیا اور جان لیا کہ درحقیقت یہ ایک جادُو بھری زبان ہے اِسکا جو گیت اور بیان ہے بڑا ہی پُر اثر اور ذی شان ہے ۔

مگر ہاں زمانہ حال میں ایک سچّا حال کھیلنے والے **حالی** نے اسکی داد دی اور اپنے کلام میں قصداً اِو خل کرنے کی ٹھان لی ۔ جس سے اُنکی زبان ایک صاحبِ تاثیر زبان بن گئی ۔ پتھر کے کلیجے والے حال کھیلنے لگے ۔ سنگین دل ماہیٔ بے آب کی طرح لوٹنے لگے ۔ **بیوہ کی مناجات** نے سہاگنوں کے دلوں میں یہ ارمان پیدا کر دیا کہ کاش ہم بھی اُن عورتوں میں شریک ہو کر اِن نرم نرم درد بھرے الفاظ کے مستحق ہوتے ۔ **شکوۂ ہند** نے سرزمینِ ہند کی بیوفائی پر آٹھ آٹھ آنسو رُلا دیا ۔ **مدّ و جزرِ اسلام** نے اُترتے ہوئے سمندر کو چڑھا دیا ۔ باسی کڑھی میں وہ اُبال آیا کہ سوتوں کو چونکا دیا ۔ یہ مثالیں صاف ظاہر کر رہی ہیں کہ میں زبان کی ترقّی کا حامی اور دل و جان سے ہوا خواہ رہا ہوں ۔ سب کچھ سہی مگر میرا دل اِن باتوں کو کبھی قبول نہیں کر سکتا کہ سر تا سر ٹکسال باہر زبان ہو اور یہ بندہ اُسکی توصیف میں ہمہ تن رطب اللّسان ہو ۔ کوئی لفظ قواعدِ منضبطہ سے باہر ہو اور ہمارے دوست اُسے سراہیں ۔ ہم اپنی زبان کو **مرہٹی** بانس **لاؤنی** بازوں کی زبان ۔ دھوبیوں کے **کھنڈ** ۔ جاہل خیال بندوں کے **خیال** ۔ ٹیسو کے راگ یعنی بے سر و پا الفاظ کا مجموعہ بنانا کبھی نہیں چاہتے ۔ اور نہ اُس آزادانہ اُردو کو ہی پسند کرتے ہیں جو ہندوستان کے **عیسائیوں** ۔ **نومسلم بھائیوں** تازہ ولایت **صاحب لوگوں** ۔ **خانساماؤں** ۔ **خدمتگاروں** پورب کے **منھیوں** کیمپ **بوائیوں** ۔ اور چھاؤنیوں کے **ست بیجھڑے** باشندوں نے اختیار کر رکھی ہے ہمارے ظریف الطبع دوستوں نے مذاق سے اِسکا نام **ٹرڈو** رکھدیا ہے ۔

بعض **ناولوں** اور **اخباروں** کی زبان بھی ایسی خود رنگی اور خود آہنگی زبان ہے جسے خود **مُنڈی اردو** کہہ سکتے ہیں ۔ اِسکی تشریح نہایت ظرافت کے ساتھ ہمارے دوست مرزا **ارشد** مرحوم نے اسی فرہنگ کی تقریظ میں فرمائی ہے ۔ **ارشد! ہائے ارشد!!!** اب تم کہاں اور ہم کہاں ۔

علی ہذا القیاس ہم اُن مشینت بھرے تکلّا نہ ۔ جوڑ بے جوڑ الفاظ سے بھی کوسوں دُور ہیں جنمیں نہ مذکّر کی تمیز نہ مؤنّث کی تشخیص ۔ ہم نقّال نہیں ہیں کہ قومِ فاتح کی ستیاناسی اُردو کو حسب الامتثال بنائیں ۔ اور اپنے گھر کا پتا کسی **گرجا** کی بَگل (بغل) میں بتائیں ۔ نہیں بلکہ جان جان کر بھلی چنگی زبان کو بگاڑ کر کہیں کہ "تم بنڈابن ڈوارجانٹ" یعنی تم بندرابن دروازہ جاتے ہو ۔

القصّہ جب زمانہ کی موجودہ رفتار سے بخوبی تیقّن ہو گیا کہ اب کوئی دن میں خالص اُردو زبان کا صرف نام ہی نام رہکر اِن نئے **زباندانوں** اور نَودولتوں کے ہاتھوں کچھ سے کچھ رنگ ہو جائیگا ۔ اور یہ ایک بے ڈھنگی اُردو بن جائے گی ۔ اِسکی فصاحت و بلاغت شستگی و سلاست قلعہ والوں کی طرح خاک میں ملجائیگی ۔ اور دلّی والوں کی طرح زمین کا پیوند ہو جائیگی تو ہاتھ ملنے کے سوا کچھ بھی ہاتھ نہ آئیگا ۔ کوئی دن جاتا ہے کہ یہ غارت گرِ زبان اِسے بھی بےنام و نشان کر دینگے ۔ کیونکہ جن لوگوں نے اِسے **پال پوس** کر ایک ایک اصطلاح کو **پروان** یعنی ٹکسال چڑھایا تھا ۔ فصیح و بلیغ الفاظ کا **معیار** بنایا تھا وہ اپنے قدردانوں کے ساتھ کب کے چل بسے ؎ یُوں ملگئے سجانِ جہاں خاک میں سارے ۔ وہ صورتیں گویا کبھی پیدا نہ ہوئی تھیں ۔ زبان نے بھی نہایت افسوس کے ساتھ زبانِ حال سے یہی کہنا شروع کر دیا ؎ نہ کوئی سر بٹھاتا ہے اب آنکھوں پر ۔ ہمارے اُٹھ گئے دنیا سے قدرداں کیا کیا ۔

اور جو گنتی کے دو چار باقی تھے۔ زمانہ کی ناقدری۔ نافہمی۔ سخن ناشناسی نے اُنکی توجہ کو اِسکی طرف سے بالکل اُٹھالیا۔ بات میں سے بات۔ تغیّرِ لہجہ سے تغیّرِ معانی۔ اور نکات کا پیدا کرنا تو کجا۔ ثقالتِ الفاظ اور عیوبِ فصاحت کی تمیز ہی اُٹھ گئی۔ جو مُنہ سے نکلا سو ملار اور جو تُک بے تُک زبان سے سرزد ہوا قابلِ اعتبار کہلایا۔ اَور تو اَور گویّوں نے غزلوں کے ڈھنگ کو ٹھمریوں کی نے ہیں۔ فنِ موسیقی کی نامی کسبیوں نے ایکٹروں کی طرز پر پارسیانہ لہجہ میں گانا اختیار کرلیا۔ اگر سبب پوچھا تو یہی بتایا کہ آجکل قدر ہی ایسے انداز کی رہ گئی ہے۔ پُرانی لکیر کی پیٹنے والیاں پچھل پائیاں کہلاتی ہیں۔ ہم جس محفل میں جس مجلس میں جاتے ہیں اِسی طرز کی فرمایش پاتے ہیں۔ اگر رنگ میں رنگ نہ ملائیں تو پیٹ کو کہاں سے لائیں *

الغرض اِن لوگوں نے یہاں تک زبان کی خوبی۔ اُسکی تراش و خراش۔ الفاظ کی موزونی و خوش اسلوبی کو مٹایا کہ کوئی اتنا جاننے والا بھی نہ رہا کہ اگر اُسکے سامنے کسی خاص محاورے یا روزمرہ کی شریفانہ اصطلاحیں بولیں تو اُسے بخوبی سمجھ سکے۔ یا کسی اُستاد کا دیوان لے بیٹھیں تو اُسے سمجھا سکے۔ موزونیت کے ساتھ پڑھنا تو درکنار جا و بیجا اضافتیں لگا لگا کر ایسا خلطِ مبحث کردیتے ہیں کہ ایکدفعہ تو مصنّف کی روح بھی بے قرار ہو کر قبر کے اندر کانپ اُٹھتی ہے۔ اگر اِس اخیر وقت میں اِن دو چار ٹوٹے پھوٹے شاعروں کا دم نہ ہوتا اور اُنکی طفیل سے جو تھوڑا بہت شاعری کا چرچا ہے وہ بھی نہ رہتا تو ہم دکھا دیتے کہ زبان کا کیا درجہ ہوجاتا۔ **زبان در دہان وزباں داناں در گور** ہی کہتے بنتی۔ کیونکہ اِس زمانہ دُوں پرور نے جن لوگوں کو دفعتہً صاحبِ دولت بنایا۔ کوڑی سے نکالکر آسمان پر چڑھایا اُنہیں اِن باتوں کی کیا خبر۔ جس صحبت۔ جس حالت۔ جس معاشرت میں پرورش پائی ویسی ہی گفتگو ویسی ہی تمیز اور بول چال آئی۔ اگر اُنکے سامنے یہ زبان اصلی ہیئت اور لب و لہجہ کے ساتھ بولی بھی گئی تو سمجھ میں نہ آنے سے وہ ہنسی اُڑی کہ مجبورًا اہلِ زبان کو اُن کی سی بولی بولتے اور یہ کہتے بنی ؎ فلک جب کسی کو ہنساتا ہے ہمپر * ہم ہنسکر فلک کی طرف دیکھتے ہیں *

پس یہی سبب ہے کہ جس سے اِس زبان کے حقیقی وارثوں نے آٹھ پہر کام کرنے والے لوگوں کی خاطر اِسے ایک بے وارثہ بچہ سمجھ کر خود چھوڑ دیا بقولِ مولانائے روم رحمۃ اللہ علیہ ؎

چونکہ بخفتے احولانیم اے ثمن لازم آید مشرکانہ دم زدن

بلکہ یہاں تک کانوں میں تیل ڈالکر بیٹھے کہ جن لوگوں کو اُردو زبان کا ترکہ پانا تو کیسا ہونٹے تک کا سلیقہ نہیں وہ اِس زبان کے لُغت نگار۔ محاورہ داں۔ اصطلاح فہم۔ نکتہ رس۔ اہلِ زبان خود بخود بن بیٹھے۔ مگر یہ چپکے بیٹھے کسی مصلحت اور وقت کے انتظار میں سیر دیکھا اور اِس طرح دل کو تسلّی دیا کیے ؎ مگینِ دل کو بغل میں لگا رکھے معروف * کبھی تو کوئی بھلا اِس رقم کو پوچھے گا * گو انہیں کی تصانیف چُرچُرا کر اُردو زباندانی کا مُنہ چڑایا۔ اپنے خشک اور پھُس پھُسے دماغ کے موافق اجتہاد کرکے اصلاح دی مگر انہیں لوگوں نے منہ سے اُف نہ نکالی۔ ذاتی مادہ نہ ہونے سے کچھ کے کچھ معنی لکھدیئے۔ تاریخی واقعات کو بدل دیا ناموں تک میں غلطیاں کردیں۔ اشعار کو خود نہ سمجھے اور اُن کے الفاظ کے ایک کی بجائے کئی معنی گھڑ کر پیدا کردیئے۔ بے جوڑ معنی لگا دیئے۔ لیکن یہی اللہ کے شیر گرفت کرنے اور اُنکا ٹینٹوا دبانے کھڑے نہ ہوئے۔ سچ پوچھو تو اِنہیں لوگوں کے معترض و مزاحم نہ ہونے سے اُن زباں ناآشنا لوگوں کو جو زمانہ کے موافق خود اِسی دماغ۔ اِسی لیاقت کے اُردو والے بنے ہوئے ہیں۔ ایسی لغو تصنیف و تالیف کے سراہنے بلکہ بدرجہا غنیمت سمجھنے کا موقع ملا اور وہی بات ہوئی ؎ جن جن کو بات کرنا اے مصحفی سکھایا * ہر بات میں وہ میری اب بات کاٹتے ہیں * لیکن کہاں گنگا تیلی اور کہاں راجہ بھوج۔ وہ مُنہ کی کھائی کہ اہلِ جوہر اور کھرے کھوٹے کے پرکھنے والوں کے سامنے کچھ بھی نہ چلی ؎ مضمون اپنے باندھ کہ گاہک ہو ایک خلق * چوری کی جس میں جنس ہو وہ دکان کیا چلے *

چونکہ اِن صورتوں کے پیش آنے سے پہلی زبان کے مسخ ہوجانے میں کچھ شبہ نہیں رہا تھا اِسوجہ سے بندہ نے ۱۸۶۸ء سے جسے آج پُورے تیس ۳۰ برس ہوئے اِس کام کا بیڑا اُٹھایا اور کمر باندھکر اِسکے سر ہوگیا۔ اِس اثنا میں جو جو مشکلیں۔ دقّتیں۔ مصیبتیں پیش آئیں۔ اُنہیں میرا ہی جانتا ہوں *

اِسکے علاوہ میں دیکھتا تھا کہ **معلّمین اور متعلّمین** مدارس نیز غیر ولایت کے لوگوں کو بعض لفظوں کے اصطلاحی معنی میں بہت بڑی دقّت پیش آتی تھی جو نہ انگریزی ڈکشنریوں سے حل ہوتی تھی نہ برائے نام۔ لے بھاگو۔ اُردو نامکمّل۔ ناتمام من گھڑت کتبِ لغات سے۔ علیٰ ہذا پیچیدگیاں امتحان اور مباحثۂ زبان میں آکر پڑتی تھیں۔ اُنہیں سُلجھانیوالا کوئی نہ تھا۔ میرا ذاتی بارہ برس کا تجربہ ہے کہ گو پنجاب کے اُردو نامی **اخبارات** نے بلحاظِ زبانِ موجودہ وہ رتبہ حاصل کیا ہے کہ آج ایک **چھُٹ** دلّی کے کسی اخبار کو میسّر نہیں۔ مگر وہاں کے طلبا کو جو اُردو کے سوالات۔ امتحانات میں مقررہ نصابوں سے دیئے جاتے ہیں وہ اِن سیدھے سیدھے۔ عام فہم محاورات میں بھی مُنہ دیکھتے رہ جاتے ہیں۔ مَیں پنجاب یونیورسٹی کیطرف سے ۱۸۹۰ء سے مختلف امتحانوں کی اُردو زبان کا ممتحن چلا آتا ہوں اور اِسوقت چھ سات امتحانوں کا ممتحن ہوں۔ لیکن میں نے کبھی یہ نہیں دیکھا کہ اُنکے اُستادوں نے وہ باریکیاں اور نکات سمجھائے ہوں جو اہلِ زبان مصنّف کی اصل غرض سے تعلق رکھتے ہیں ؎ وادیٔ عشق کی راہیں کوئی ہم سے پوچھے * خضر کیا جانیں غریب اگلے زمانے والے * مگر اُردو امتحان کے دینے والے **قواعدِ اُردو۔ جوابِ مضمون** میں زیادہ نمبر لیکر پاس ہوجاتے ہیں۔ یہی وجہ ہوئی ہے کہ ہمیں ایک مختصر کتاب موسوم بہ **روزمرہ دہلی** مع معنی لکھنی پڑی *

ہماری فرہنگ اکثر ضروری واقعات۔ اصطلاحات۔ مختلف **تحقیقات** و حالات کے لحاظ سے **انسائیکلوپیڈیا آف اُردو** کا حکم رکھتی ہے اور اِسیوجہ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ معلومات و استحکام زبان کے واسطے اِس سے بہتر ذخیرہ ابھی تک دستیاب نہیں ہوا

جو اس ریختہ کی بنیاد کو فنِ لغات کی طرف سے بھی مستحکم اور مضبوط کردے +

پس ہم نے جسقدر وقت ملا وہ اسی کام میں صرف کیا اور اچھی طرح سمجھ لیا کہ ؎

کوئی دم فرصت جسے ملجائے سمجھے مغتنم — رہ گیا وہ جسنے رکھا کام کل پر آج کا

اس فرہنگ میں ہم نے جن جن باتوں کو ملحوظ رکھا ہے۔ انہیں اختصاراً بطورِ فہرست درج ذیل کرتے ہیں۔ شائقین لغات ملاحظہ فرمائیں +

فرہنگِ آصفیہ میں کیا کیا ہے؟

تذکیر و تانیث کی تمیز اہلِ دہلی اور لکھنؤ کے موافق اسمیں موجود ہے۔ زبانوں کا فرق اور انکی اصلیت کا پتا اس سے لگتا ہے۔ عام محاورے اسمیں درج ہیں۔ خاص خاص محاورے اسمیں داخل ہیں۔ فقیروں کی صدائیں اسمیں سُن لو۔ سودے والونکی آوازیں اسمیں دیکھ لو۔ دل لگی اسمیں ہے۔ ظرافت اسمیں ہے۔ بعض بعض موقعوں پر جواریوں۔ ٹھگوں۔ دلالوں۔ چابک سواروں۔ بدمعاشوں مختلف پیشہ وروں کے وہ ملتے جُلتے روزمرے جنکے نہ جاننے سے اکثر انسان دھوکا کھاجاتا ہے بہ ترتیب حروف اس کتاب میں بھی شامل کردیئے ہیں جو لفظ جس درجہ کے آدمیوں میں مروّج ہے وہ انہیں کے نام سے لکھا گیا ہے۔ عورتوں کی بولی اسمیں نہیں چھوڑی۔ جاہلونکی باتوں سے اسمیں پرہیز نہیں کیا۔ ہاں اگر چھوڑا ہے تو مغلظات اور فحش چھوڑا ہے +

اس کتاب سے یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ سابق کے فصحا نے کن کن محاورونکو پسند کیا تھا اور اب کے فصحا کونسے محاورے پسند کرتے اور کونسے چھوڑتے جاتے ہیں۔ عوام الناس کون سے محاورہ کا استعمال کرتے ہیں۔ اور خاص آدمی کون کون سے لفظوں سے بچتے اور کون کون سے لفظوں کو شامل روزمرہ کرتے جاتے ہیں۔ پنڈت جی مہاراج کن شبدوں کو سُنکر آنند ہوتے ہیں۔ مولوی صاحب قبلہ کن عربی الفاظ پر فخر کرتے ہیں۔ ہندی کبیشر اپنے دوہوں۔ کبتوں۔ گیتوں۔ ٹھمریوں وغیرہ میں کون سے الفاظ برتتے ہیں۔ اور اُردو کے شاعر کون سے۔ کہانیوں۔ پہیلیوں۔ کہاوتوں میں کس قسم کے الفاظ زیادہ آتے ہیں اور حال کی بول چال میں کس قسم کے۔ کون کون سے الفاظ متروک ہوگئے اور کون کون سے انکی جگہ قائم ہوئے۔ اس زمانہ میں کس قسم کے الفاظ مخلوط کیے جاتے ہیں اور کس قسم کے خارج +

اولیائے ہند۔ فقرائے ہند۔ علمائے زمانہ کا ذکر۔ بترتیب سنین اسمیں پایا جاتا ہے۔ عموماً مذہبی تحقیقات و کتبِ سماوی کا مختصر حال اسمیں ملتا ہے +

ہندی لُغتوں کے مادہ کی تحقیق۔ اکثر سنسکرت۔ پالی۔ پراکرت زبان سے لیکر فارسی تک جہاں سے ان دونوں کا ایک ہونا ثابت ہوگی ہے۔ اور اگر ہندوستانی قدیم زبان کا کوئی لفظ آیا ہے تو اُسے بھی جتا دیا ہے کہ یہ سنسکرت کے رواج سے پہلے کی نشانی ہے۔

فلولجی یعنی علمِ زبان کے ذریعہ سے جن الفاظ کا متحد ہونا ثابت ہوا ہے۔ انہیں بالتفصیل مع دلائل لکھدیا ہے۔ اسی طرح فارسی الفاظ کا زبانِ ژند پاژند اور دساتیر تک سے سراغ لگایا ہے۔ جن ترکی لفظوں نے ہندوستان میں رہکر دوسرا لباس پہن لیا تھا اور اپنی اصل سے بالکل مغائرت پیدا کرلی تھی اُن کا پتا بھی لگادیا ہے +

کہیں تاریخ سے کام لیا ہے تو کہیں رسم و رواج اور ہندی خیالات سے۔ اس کے سوا جو حروف ہندی زبان میں باہم بدلتے ہیں یا فارسی اور اُردو میں اُن کا یکساں بدل پایا جاتا ہے۔ انہیں بعض ایسی مشکلات حل کرنیکے واسطے جن سے صرف حوالہ پر لوگ چونکیں گے۔ حروفِ تہجی کے حرفوں کے ساتھ درج کردیا +

ہر ایک محاورے کی سند حتی الوسع کلامِ شعراء۔ ضرب الامثال۔ روزمرہ گفتگو۔ گیت۔ کبت۔ دوہے۔ پہیلی۔ مُکری۔ بھجن وغیرہ سے دی ہے۔ اگر مثال میں موقع آگیا ہے تو پھبتیوں اور ذو معنیوں سے بھی قلم کو نہیں روکا ہے۔ نہ بچوں کے کھیل چھوڑے ہیں نہ عورتوں کے کوسنے اور دعائیں۔ جو محاورے کسی اور زبان سے ترجمہ ہوکر اُردو میں رواج پاگئے ہیں انکو بھی جتادیا ہے +

اس کتاب کی ترتیب میں ناظرین کے واسطے بہت سہولت کردی ہے یعنی انگریزی ڈکشنریوں کی طرح لُغت اور اُسکے مشتقات کے ساتھ چھتیس ۳۶ حرفوں کا لحاظ رکھا ہے جو جملے جس لغت سے متعلق ہیں وہ اُسی کے ساتھ درج کیے گئے ہیں۔ اصل لُغت شروع میں اُسکے مشتقات اُسکے بعد ہیں اور اُسکے معنی اور مثالیں۔ قلموں اور شرحِ سطر کے فرق سے معرضِ تحریر میں آئی ہیں۔ اُن رسموں اور لغتوں پر زیادہ توجہ کی ہے جو عام عورتوں میں بالفعل رائج ہیں اور جہانتک ممکن ہوا ہے۔ اُن رسموں کے رواج کا زمانہ اور باعث بھی لکھا گیا ہے۔ جو ضرب المثل کسی محاورے سے متعلق ہے وہ محاورے میں اور جو کسی مثال سے تعلق رکھتی ہے وہ مثال میں لکھدی ہے۔ ہر ایک محاورے کی مثالیں انہیں لوگوں کی بول چال میں دی ہیں۔ جنسے وہ متعلق ہے۔ بچوں کو کھلانیکے فقرے۔ لوریاں۔ کھیل وغیرہ بھی تمام مثال میں کہیں ترتیب میں جہاں جیسا مناسب ہوا ہے لکھے گئے ہیں عورتوں کے مہینے بھی مع وجہ تسمیہ اور وقتِ رواج داخل کیے گئے ہیں۔ بھنگڑ اس میں دھرے ہیں۔ شرابی اسمیں ہنکار رہے ہیں۔ ضلع۔ جُگت۔ چھپن۔ مرہٹی۔ بارے۔ انگلیاں۔ دوسخنے۔ کہہ مکریاں جو کچھ چاہو اسمیں نکال سکتے ہو +

صرف فلولجی ہی نہیں بلکہ فلاسفی سے بھی اسمیں بہت کچھ مدد لی ہے۔ اور جو محاورے آئندہ رواج پانیکے قابل ہیں۔ اُن پر بھی لحاظ کیا ہے +

غرض اکثر ضروری عربی الفاظ کے ساتھ عربی مادے۔ ہندی کے ساتھ ہندی ترکی کے ساتھ ترکی۔ انگریزی کے ساتھ انگریزی لکھے ہیں۔ اور جہاں تک ہماری عقل۔ ہمارے تجربے۔ ہماری واقفیت نے کام دیا ہے۔ وہاں تک ہم نے اصطلاحوں کی وجہ تسمیہ اور اکثر

لُغت کے مخرج اور ہر ایک فعل کے اشتقاق کو بھی ہاتھ سے نہیں جانے دیا ہے۔ اور چُوک کی جو پوچھو تو یہ انسان کی سرشت میں پڑی ہوئی ہے۔ اعتراض سے تو آجتک کوئی دنیا میں بچا ہے نہ بچے گا۔ لوگوں نے کلامِ الٰہی اور احادیثِ پیغمبرانِ الٰہی کو نہ چھوڑا تو ہماری کیا اصل و حقیقت ہے۔ جو ہیں ہوں بشر کلام بشر ہے مرا کلام ٭ حاسد کو اعتراض ہو حق کے کلام پر ٭

اگر اِن باتوں سے ڈرا کریں تو کوئی کام بھی دنیا میں نہ کر سکیں۔ بارہا ایسا ہوا ہے کہ جن باتوں پر ابتدا میں لوگوں نے اعتراض جڑا ہے اخیر کو تجربے کے بعد وہی ماننی پڑی ہیں اب تو ہے جس شخص میں کی خرخش خواہ نیک خواہ بد ٭ اُسمیں چند چند تاسرحدِ امکان چاہیئے ٭ ہاں اگر افسوس آتا ہے تو اِس بات پر آتا ہے وہ جو ایک عیب ہو دیکھیں ہزار غور سے یار ٭ ستم ہے لاکھ ہنر پر نظر کسی کو نہ ہو ٭

قصہ مختصر ہم نے نہ عیب جینوں کا خوف کیا۔ نہ خردہ بینوں کی پروا جیسی بُری یا بھلی اپنی پیاری مادری زبان کی خدمت بن پڑی کر دی آیندہ جو اِس کام کے اہل اور سچے ہوا خواہ ہونگے وہ ترقی دے لیں گے ٭

	قطعہ	
اے اہلِ خیر کچھ تو ادھر بھی کہ بیٹھے ہیں		کب سے دعائے خیر کے امیدوار ہم
جو کچھ بنا کسی سے وہی چھوڑا بہرِ یاد		اپنی لُغات چھوڑ چلے یادگار ہم

سیّد احمد دہلوی۔ مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ۔ دہلی کوچۂ پنڈت۔ اگست ۱۹۰۸ء

رُمُوزِ لُغات

قراءت کی ہدایتیں

(۱) لُغات کے عبارتی حُلیہ کی بجائے اعراب دیئے ہیں مگر مشتقات میں اِسکی چنداں پابندی نہیں کی ٭

(۲) لُغات کے اعراب میں جہاں زیر پیش یا جزم نہ ہو وہاں زبر سمجھنا چاہیئے ٭

(۳) بلواں یائے معروف کے ماقبل اصل لُغت میں بالالتزام زیر لکھا ہے بلکہ عبارت میں بھی حتی الوسع رعایت رکھی ہے۔ جیسے۔ نہیں تین تیس وغیرہ ٭

(۴) خاص لُغت میں واوِ معروف کے ماقبل بالالتزام پیش لکھا ہے۔ اور تا بہ امکان عبارت میں بھی بنایا ہے جیسے نُور طُور خُوب وغیرہ ٭

(۵) پُوری یائے معروف گول اور مجہول آڑی لکھی ہے جیسے خَفی کُنبی وغیرہ

(۶) ہائے مخلوط و حشمی۔ بلواں نون غُنہ پر اُلٹا جزم اور پُورے نون غنہ میں نقطہ ندارد ہے جیسے۔ بھید سنگ۔ کہیں ٭

(۷) جب کئی لُغت ایک ہی سطر میں مختلف تلفّظ یا مختلف صورتوں میں برابر لکھے ہوں تو اوّل کو فصیح اور باقی کو علیٰ قدرِ مراتب خیال کرنا چاہیئے ٭

(۸) انگریزی الفاظ کے تلفّظ کی صحت انگریزی حروف میں دیکھو ٭

(۹) پارٹ آف سپیچ (تقسیمِ کلمہ) میں انگریزی قواعد کی پیروی کی ہے ٭

(۱۰) ہر لُغت میں واوِ معدولہ کے نیچے ایک سیدھی لکیر کھینچدی ہے جیسے خود خویش ٭

(۱۱) جو لُغت کئی زبانوں میں یکساں پایا جاتا ہے وہاں اُن زبانوں کی علامتیں برابر برابر بڈیش دیکر لکھدی ہیں اور جن زبانوں کے الفاظ ہماری زبان میں کم شامل ہیں اُن کا پُورا نام درج کر دیا ہے ٭

علاماتِ لُغت

ع - عربی۔ جیسے مُعلّم - ع ٭

ف - فارسی جیسے مُغاک - ف ٭

ت - تُرکی جیسے اُرْدُو بمعنی لشکر - ت ٭

ہ - ہندی جیسے منڈا - ہ ٭

س - سنسکرت جیسے منتر - س ٭

ا - اُردو (یعنی وہ صورت جو غیر زبانوں سے مِلکر پیدا ہوئی ہے جیسے دغا کرنا - حذف ہونا - فریفتہ بنانا - قرقی کرنا - ا ٭

٭ دو زبانوں سے مرکب لفظ - ع + ف جیسے راحت بخش - ع + ف کُتب خانہ ع + ف

٭ - اگر معانی کے بیچ میں یہ پھُول آئے تو وہاں سے معانی کا فرق خیال کیا جائے اور اخیر علامتِ ختم ٭

عو مسلمان عورتوں یا بیگموں کے محاورے ٭

ہندعو ہندنیوں کے محاورے ٭

بازاری اوباش وضع یا شُہدوں لُچّوں کا محاورہ ٭

لشکری لشکر والوں کی ست بیجھڑی زبان۔ ٹکسال باہر زبان ٭

گنوار دیہاتیوں کی زبان ٭

عوام مراد عوام النّاس جُہلا ٭

قانُون وہ اصطلاحیں جو قانون نے عدالتی کارروائی کے واسطے مقرر کی ہیں ٭

(اِسکے علاوہ اور باتیں پُوری پُوری لکھدی ہیں مثلاً پوربی الفاظ کے واسطے (پورب) پنجابی کے واسطے (پنجاب) وغیرہ)

دردانگیز معذرت

غرق دریا میشود شکلے کہ میبار یم ما	شعر	رزق قاروں میشود تخمے کہ میکاریم ما

یہ ایک پُرانی مثل چلی آتی ہے کہ "اوچھی پونجی خصموں کھائے" یعنی کم مایہ عالی حوصلہ کو اُسکی کم مایگی صرف تباہ وبرباد ہی نہیں کردیتی بلکہ پست ہمتی وعدہ خلافی اور بے اعتباری کا طوق پہنا دیتی ہے +

ہم کسی طرح پست ہمت۔ وعدہ خلاف۔ اور بے اعتبار نہ تھے۔ صرف ایک مدوّنِ فرہنگ تھے جسکی تدوین نے تیس ۳۰ برس تک استقلال قائم رکھنے سے ہمیں قابلِ تعریف اور پرلے درجہ کا مستقل مزاج ثابت کردیا تھا۔ مگر اسپر بھی جو کچھ کمیٔ اخراجات کے سبب ہمارے اوپر گزری اور مختلف اوقات میں مختلف مصائب سے جیسا جیسا پالا پڑا وہ دیگر مصنفوں کے لیے عبرت بخش اور صاحبانِ درد کے لیے موجبِ رقت ہے +

اول مرتبہ ۱۸۷۸ء میں **ارمغانِ دہلی** کے نام سے کلاں تقطیع پر اپنی سید اللغات کا ایک حصہ چھاپا۔ ۱۸۸۲ء تک خریداروں کا انتظار کیا پانچسو ۵۰۰ جلدوں میں سے ایک چوتھائی کے قریب فروخت۔ باقی سب نذرِ احباب ہوئیں۔ نفع تو کیسا اور گھر سے کھو کر ہو بیٹھے۔ مجبوراً ۱۸۸۲ء سے چھوٹی تقطیع پر ماہوار رسالہ نکالا۔ اسمیں ضروری اخراجات کیواسطے ایک ساہوکار کو شریک کیا۔ چالیس نمبر تک رسالے نکلے۔ تھوڑے سے بکے باقی ساہوکار کے پاس امانت رہے۔ گو اُسنے اخراجات روک دیئے مگر ہم نے کارِ تالیف برابر جاری رکھا۔ البتہ اشاعت پرائے بس بند کردی کہ ۱۸۸۸ء کا مبارک سنہ آیا۔ اسمیں **مہرِ آسمان جاہ بہادر** مدار المہام حضور **نظام خلد اللہ ملکہٗ** شملہ تشریف لائے۔ ہماری وہاں تک رسائی ہوگئی۔ پانچسو روپیہ کا سرِ دست انعام اور ساڑھے چار ہزار کی خریداری منظور ہوئی۔ بلکہ یہاں تک رعایت فرمائی کہ اگر مؤلف طبع شدہ اجزا اس وقت داخل کردے تو بطورِ امداد اکتیس ۳۱ سو روپیہ فوراً اور باقی بعد اختتام بوقتِ اشاعت بقیہ اجزا یکمرادا کردیا جائے اور اُسوقت انعام بھی معقول دیا جائے۔ ساہوکار صاحب یہ خبر سنتے ہی پھر یار بنے از سرِ نو ہمارے مرضی کے موافق معاہدہ کرکے بعد وضع کمیشن ہم سے وہ روپیہ لے لیا۔ اسوقت چالیس چالیس روپے منافع میں آئے۔ اور ہزار ہزار رسالے بچ رہے۔ وہ ان رسالوں کو دبا کر علیحدہ ہوگئے ہم نے از سرِ نو مطبوعہ اوراق کو ترمیم کرنا شروع کردیا۔ مگر روپیہ کہاں سے آتا۔ سود پر دار و مدار ٹھیرا۔ کیونکہ ساہوکار صاحب نے وہ سر مونڈا تھا کہ آجتک حجامت کی ضرورت نہ پڑی۔ جو رقم دوبارہ لائے وہ ایک دشمنِ دوست نما کی نذر ہوئی یعنی امانت میں خیانت کرنے پر مقدمہ چلا مگر رسید نہ ہونے سے کامیابی نے صورت نہ دکھائی۔ ذاتی اخراجات سے بچانے اور خاص کتاب کے کام میں لانے کو رکھی تھی لیکن ہمارے ارادہ پر مشیتِ ایزدی کا ارادہ غالب ہُوا۔ جسنے ہمکو روپے سے اور اُسکو مع اولاد جان و مال سے تباہ وبرباد کیا۔ اس خیانت نے بٹھا دیا نہ دل کھڑا رہا نہ ہم تازہ دم رہے +

۱۸۹۱ء سے خدا کا نام لیکر بقیہ اجزا میں سے جلد سوم چھاپنی شروع کی۔ ایک نہایت چلتے ہوئے تاجرِ کتب ہمارے مددگار بنے۔ شریکِ منافع اور کفیلِ اخراجات ہوکر جھٹ ایک ہزار روپیہ کی تھیلی کا مُنہ کھول دیا۔ مگر نو مہینے سے زیادہ صبر نہ کرسکے اور بذریعۂ عدالت پیٹ سے وہ پاؤں باہر نکالے کہ جملہ تصانیف پر۔ جملہ حقوقِ تصانیف پر۔ ذخیرۂ کتب۔ مکانِ سکونت کمرۂ نشست اور آمدنیٔ امتحانات سب پر ہاتھ مارنا چاہا۔ گو انھوں نے اپنے نزدیک سیدِ مظلوم کا تسمہ تک لگا نہ رکھا تھا۔ مگر خدا بھلا کرے سلطنتِ **دکن** کے اُس فراخ حوصلہ عالی نسب والاحسب سید القوم **شمس العلماء** کا جسنے عین ڈگری کے موقع پر اپنا بابرکت سایہ ڈالکر **سہیل یمن** کی تاثیر دکھائی۔ جسقدر جان و مال کے لاگو کیڑے مکوڑے پیدا ہوگئے تھے ایک دفعہ ہی فنا فی الدرہم ہوکر رہ گئے۔ اور ہماری فرہنگ نے **ادیم یمن** بنکر اپنی خوشبو سے تمام ملک کو مہکا دیا + غرض ۱۸۹۸ء میں **جلد سوم** اور ۱۹۰۱ء میں خدا خدا کرکے **جلد چہارم** چھپ گئی۔ اور ہم نے جوں توں کرکے اپنا کام انجام کو پہنچا دیا +

اسمیں شبہ نہیں کہ **دولت آصفیہ** کی دستگیری اور اعلیٰ درجہ کی فیاضی سے یہ دن نصیب ہوا کہ **فرہنگِ آصفیہ** چھپ کر شائع ہوگئی۔ مگر ہماری کم نصیبی اور ارکانِ دولت کی دور اندیشی نے رقموں کے ٹکڑے کرکے ایسی سخت شرطیں لگائیں اور میعادیں مقرر کیں کہ ہمارے ہوش بھلا دیئے۔ اور سودی روپیہ لیے بغیر نہ بنی۔ گویا ہماری محنت کا نفع سود خواروں کو نصیب ہوا۔ اگر یہی رقمیں یکمشت ملتیں تو ہمکو کمیٔ اخراجات کی بجائے معقول بچت نظر آتی۔ اور پبلک کے حق میں یہی قیمت کم ہوجانے سے رفاہیت ہوتی +

چونکہ ابتدائی حصص ماہواری رسالوں میں چھوٹی تقطیع پر اختصار کے ساتھ چھاپے جاتے تھے اُنہیں کے مجموعہ کو اوّل و دوم جلد قرار دیا۔ تقطیع کے موزوں اور غیر موزوں ہونے سے کچھ سروکار

نہ تھا۔ جب اس حالت میں یہ کتاب گورنمنٹ آف انڈیا میں پیش ہوئی تو پرائیویٹ سکریٹری صاحب نے ہمسائز کردینے کی دوستانہ صلاح دی۔ اُسوقت ہمکو ساتھ کے ساتھ ترمیم کرکے حجم بڑھا دینے کی سوجھی۔ جو کچھ امداد غیبی ہوئی۔ آئیں صرف کی۔ اُٹھا بچھا قرضہ ایک جگہ کرکے ایک معزز اہل مطبع کی اول دوم۔ چہارم جلد کے واسطے شرکت ٹھیرائی نصفی نصفی منافع۔ اور زیادہ سے زیادہ ایک سال کا معاہدہ اشاعت قرار پایا۔ کچھ نقدی بھی دی اور کچھ اور دینے کا وعدہ کیا۔ اول اول مالک مطبع کو وہ شوق ہوا کہ ایک دفعہ ہی دوم جلد تقریباً سب کی سب مختلف کاتبوں سے لکھوا ڈالی۔ مگر بعد میں کثرت کار کی وجہ سے نو نقد نہ تیرہ اُدھار پر عمل کرکے کارکنان مطبع نے تہ پہ کام ڈال دیا۔ انھوں نے جو نیا کام آیا پہلے اُسے کیا۔ جب کوئی اور کام نہ ہوتا تو اسکی طرف نظر ڈالتے۔ اس حیص بیص میں دو سال تک بہت سی کاپیاں نہ تو مقابلہ ہوئیں اور نہ پتھروں پر جمائی گئیں۔ رکھے رکھے بگڑ گئیں۔ اول جلد ہم نے خود سنہ ۱۹۰۷ء میں لاہور میں بیٹھکر اپنے اہتمام سے لکھوائی صحت کرائی۔ مگر اسکی بھی وہی گت ہوئی جو اول کی ہوئی تھی۔ اسی عرصہ میں مالک مطبع کو مالی ضرورتوں نے دفعۃً تنگ کیا۔ اس سبب سے پھر اکثر کاپیاں بار بار لکھوانی اور صحت کرانی پڑیں۔ فروری سنہ ۱۹۰۸ء میں دو ماہ کے اندر اول دوم جلد اور ایک سال میں چہارم جلد طبع کردینے کا ایک دوستانہ پنچایت میں وعدہ ہوا جسے اب تک چھ مہینے گزر گئے۔ مگر مالک مطبع اس موقع پر متواتر صدمات و مصائب میں گھر کر بے حد معذور و مجبور ہوگیا۔ صرف سترہ کاپیاں باقی تھیں کہ بعض کے لکھوانے کی نوبت آئی۔ چونکہ مشیت ایزدی میں کسی کا بس نہیں ہمکو اُنسے تو چنداں شکایت نہیں۔ گو اشاعت کی دیر سے ہمارا سیکڑوں روپیہ کا نقصان اور بہت سے کام بند رہے۔ مگر شکایت اُن لوگوں سے ہے جنھوں نے اس کام کے اہل نہ ہونے پر بھی خاص ہم کو نقصان پہنچانے کی غرض سے۔ ہماری کتاب کا ستیاناس کرکے مختلف ناموں سے اُردو ڈکشنریاں چھاپنی شروع کردیں۔ صرف اپنا مطلب سیدھا کرنے کی غرض سے پبلک کو مغالطہ میں ڈالا دُھنیے۔ جُلاہے۔ تیلی۔ تنبولی۔ قصباتی دیہاتی۔ جتنے کیست کے لکھے پڑھے تھے سب لٹھے لے کے لُغت نگار۔ فرہنگ نویس۔ بن گئے گو دہلی یا لکھنؤ کو آنکھ کھولکر نہ دیکھا ہو مگر ہمارے پہلے اڈیشن نے لالہ بھائیوں سے لیکر دیگر قلم فرسائیوں تک کو مؤلف مصنف بنا دیا۔ اگر کوئی کسی مطبع کا ملازم ہے تو لُغت تراش ہے اور جو کوئی پروف ریڈر ہے تو مؤلف لغات ہے۔ اگر کوئی کسی مدرسہ کا مدرس ہے تو اُسے خدائے سخن ہونے کا دعوے ہے۔ منت سے۔ سماجت سے منہ بھرائی سے۔ دعوتیں کھلانے اور باتیں بنانے سے اہلکاران سررشتۂ تعلیم کو گانٹھا اور جھٹ ٹکسٹ بک کمیٹی میں کتاب کو داخل کرا اپنے وارے نیارے کرلیئے۔ ضرورتمندوں کو اپنی ٹکسال باہر تالیف و لغات سے گمراہ کرنے میں کسر باقی نہ رکھے۔ اپنا گھر بھرا اوروں کا اُجاڑا۔ اُستادوں سے سازباز کرکے بہت سی کتابیں زبردستی طلبائے کے سر منڈھوا دیں۔ مگر جب کوئی کھرا کھوٹا پرکھنے والا ملگیا تو ساری قلعی کھل گئی۔ خریداروں کو کفِ افسوس ملنے کے سوا کچھ ہاتھ نہ آیا۔ لیکن انکے ہاتھ تو نہائے رنگے رنگائے رہے۔ یہ ہوا ملک پنجاب میں زیادہ چلی ہوئی ہے ؛

غرض وجوہ بالا سے ہم تو قیمت گھٹا سکے نہ جلد اپنے وعدہ سے عہدہ برآ ہوسکے۔ کیونکہ اس وقت ہمارے پاس گو اوّل دوم سوم جلدیں ایک ایک ہزار سے زیادہ موجود ہیں مگر جلد چہارم کے کلمہ تین سو نسخے ہیں گویا تین سو کتابیں مکمل ہیں۔ اور انہیں میں قرضہ ادا کرنا ہے۔ البتہ جس وقت جلد چہارم کی سات سو (۷۰۰) جلدیں باردوم طبع ہوجائیں گی تو ہم قیمت میں معقول تخفیف کردینگے۔ اب یہی رعایت کافی ہے کہ مقدمہ اور دیگر ترمیم و اضافہ کا صرف بالکل نہیں لگایا۔ ہم مجبور ہیں کہ پتھر تلے ہاتھ دبا ہوا ہے۔ اپنے اختیار سے قیمت نہیں گھٹا سکتے۔ اگر بقیہ سات سو جلدوں کی کہیں سے بھی کچھ بطورِ خریداری امداد مل گئی تو بہت جلد یہ مشکل آسان ہوجائے گی ؛

خیر اُن سنگین دلوں کی طبیعتوں میں خدا رحم ڈالے جنھوں نے ہمیں نقصان پہنچانے کا بیڑا اُٹھا رکھا ہے۔ اور بزعم خود قیامت تک زندہ رہنے کا غرّہ لکھوا لیا ہے جنکا سینہ کینہ سے معمور ہے اور دل خود غرضانہ منفعت سے لبریز۔ اُنکے نزدیک کوئی یوم الحساب ہے نہ عاقبت میں کچھ عذاب و ثواب۔ ہماری تو وہی کہاوت ہے کہ دُکھ بھریں بی فاختہ اور کوے میوے کھائیں۔ یعنی ہم تو مصیبت پر مصیبت اُٹھائیں محنت پر محنت کریں۔ مگر غیر مستحق اور نااہل تیار مال پر ہاتھ مار کر ڈکار تک نہ لیں +

الٰہی تو دیکھتا ہے۔ تجھپر حق و ناحق سب روشن ہے۔ جس کتاب کے پیچھے میں نے آنکھوں کی بینائی۔ جسم کی توانائی۔ عمر بھر کی کمائی۔ تین مینتیس برس کی محنت گنوائی کیا غضب ہے کہ حاسدان زمانہ کی دست بُرد سے وہ بھی میرے کام نہ آئی؟ میں صبر کرتا ہوں تو صبر نہ کیجیو۔ اور میری حق کی داد دیجیو۔ آمین یا رب العالمین +

ہائے رے زمانے۔ اجسے اپنا بنایا اُسی نے سر سہلایا اور بھیجا کھایا فقط ؛

سید احمد (وفقہ اللہ التزود لغد) دہلوی مؤلف فرہنگ آصفیہ۔ کوچہ پنڈت۔ دہلی

شکریہ

سرپرستان و معاونانِ فرہنگِ آصفیہ

کیا ایسے دریادلوں۔ حاتم سے بڑھکر سخیوں۔ کریم النفس۔ علم دوست۔ ہنر پرور **بادشاہوں** کے احسان کا ول بادل ہمارے اور ہمارے ملک والوں کے سروں پر چھایا ہوا نہیں ہے؟ جنہوں نے ہندوستان کی عام اور نامکمل۔ خاص خصالی زبانوں کو ناقص رہ جانے کے داغ سے بال بال بچا لیا جس بات کی کمی تھی جامع لغات کو مدد دیکر پورا کرا دیا **شعر** بن سخاوت اُنھیں قرار کہاں + کہ ہے عادت طبیعتِ ثانی +

کیا ایسے **وزارت مآب و ارکان** فلاطون انتساب کا شکریہ واجب نہیں؟ کہ جنہوں نے اپنی توجہ دلی۔ ہمتِ عالی اور فراخ حوصلگی سے **فرہنگِ آصفیہ** جیسی مبسوط لغات کی اشاعت کا سامان بہم پہنچا دیا **شعر** قدرِ ہنر کو چاہیئے عقل و تمیز و درکِ فہم + دستِ کشادہ دل فراخ منعمی و تونگری +

کیا ایسے بڑے محققوں۔ علم اللسان کے ماہروں۔ قوم اور ملک کے قابل فخر فاضلوں کا شکر گزار ہونا لازم نہیں؟ جنہوں نے اپنی خداداد و فوق العادت علمی لیاقت اور کامل تحقیقات سے ہر طرح جانچ اور پرتال فرما کر ایسی بسیط۔ وسیع فرہنگ کیواسطے امداد ملنے کی وہ زوردار نہیں نہیں بلکہ زبردست اور مدلل رپورٹیں مع نظائر تحریر فرمائی کہ اُسے فوراً ہی خلعت منظوری سے فاخرہ عزت پائی **شعر** ہو تجکو میری ناصح بیدرد کیا شناخت + رکھتا ہے دردمند کی درد آشنا شناخت +

کیا ایسے منصف مزاج۔ بے نفس۔ خیر خواہِ ملک و قوم کا شکریہ مناسب نہیں؟ جس نے سب درخواست مہلت بڑھا کر اُسے ادھورا نہ ہونے دیا اور پورا کرا چھوڑا **شعر** دیکھ تو ہمتِ عالی سے بشر کا رتبہ + مرتبہ اس کا بلندیِ عمارت سے نہ دیکھ + ورنہ وہی بات ہوتی۔ **شعر** نامہ بر جلدی میں تیری وہ جو تھی مطلب کی بات + خط میں لکھنی ہو سکی تحریر آدھی رہ گئی۔ **بیشک** سب پر واجب بلکہ **فرض** ہے +

اب ہم سے **پوچھیے** وہ کون ہیں؟ اُنکے اسمائے نامی گرامی کیا ہیں؟ وہ۔ وہ ہیں جنکے نام اور دیکھنے سے بھوکوں کی بھوک جاتی۔ پیاسوں کی پیاس بجھتی اور اُنکی ذات ستودہ صفات سے بن کہے دلوں کی مراد بر آتی ہے سچ ہے **شعر** کیا کہیں اُس سے جو ہم سے زیادہ جانتا + وہ ارادہ ہے ہمارے ارادہ جانتا + اگر آپ ہمہ تن گوش ہو کر سنیں تو بلاشبہ اُنکے حلقہ بگوش بنیں خوشی کے مارے سُدھ رہے نہ ہوش لگاکہ تعلّی و لن ترانی کا جوش +

کیا آپ اعلیٰ حضرت۔ والاشوکت۔ سلطان ابن السلطان۔ فلک بارگاہ۔ آصف جاہ۔ سپہ سالارِ عالی وقار۔ مظفر الملک۔ نظام الدولہ حضور پُر نور۔ بندگانِ عالی متعالی۔ نواب مستطاب۔ عالی جناب۔ نواب **میر محبوب علی خاں** بہادر۔ نظام الملک۔ فتح جنگ۔ جی۔ سی۔ آئی۔ ای و جی۔ سی۔ بی۔ آصف جاہِ سادس خلد اللہ ملکہ و سلطنتہ۔ فرماں فرمائے فرخندہ بنیاد ریاست **حیدر آباد دکن** حرسہا اللہ عن الآفات والفتن کے محبوب الخلائق مرغوب الآفاق نام گرامی سے واقف نہیں؟ جس نام کی تعریف میں ہمارے پیشین گوئے والامناصب حضرتِ غالب علیہ الرحمۃ گویا ہماری زبان سے پہلے ہی فرما گئے ہیں **اشعار**

زباں پہ بارِ خدایا یہ کس کا نام آیا
کہ میرے نطق نے بوسے مری زباں کے لیے

نصیبِ دولت و دیں اور معینِ ملت و ملک
بنا ہے چرخِ بریں جسکے آستاں کے لیے

زمانہ عہد میں اُسکے ہے محوِ آرایش
بنیں گے اور ستارے اب آسماں کے لیے

ورق تمام ہوا اور مدح باقی ہے
سفینہ چاہیے اس بحرِ بیکراں کے لیے

کیا آپ نہیں جانتے کہ **آصف** عبرانی زبان کا مصدر ہے جو میووں کے جمع کرنیکے واسطے مختص ہے۔ حضرت کا یہی آبائی خطاب ہی **تخلص** اور اسی پر قدر آمدہی سلیمان علیہ السلام نے اسی نام کے نام سے نام پیدا کیا۔ حضرت عیسیٰ علیہ التحیۃ نے بہ وضعوں کو چھانٹ کرنیکے بعد اسی نام کو تند رستوں میں شامل کرکے پکارا۔ ہمارے اعلیٰ حضرت نے **علما و شعرا** کا باغ لگایا۔ انکی تصانیف کے پھولوں او پھلوں سے اپنے ملک کو بسایا اور سجایا۔ دنیا کے تمام اہل کمال۔ کیا اہل علم کیا اہل زبان کیا صاحب ہنر کیا اہل فن۔ جو یہاں آگر جمع ہوئے۔ اور انھوں نے دکن کی غریب الوطنی کو بر انوطن بلکہ پنا کعبہ کر سمجھا۔ وہ اسی بابرکت اور مقدس لفظ کا اثر ہے یہ سب لوگ اول اول مہمان بنکر آئے اخیر کو ملکی ہو کر یہیں بیٹھ رہے ہیں **شعر** شکر خدا تعمیر کرہیں جمع اہل فضل + پروانہ وار عادل اور کے سامنے + یہ بھی اسی بے نظیر پرتاثیر دارو کی تغیر کرنے والے عالمگیر نقطہ کا عالی سایہ ہے کہ اگر ہم جیسا ادنیٰ سے ادنیٰ بھی اہل جوہر آجائے تو وہ بھی چندروز میں عالی مرتبت بلند پایہ کہلائے **امیر** ہو یا غریب۔ مفلس ہو یا تو نگر یہیں پڑ رہتا ہے بقول شخصے **شعر** مرتے یار کی گلی میں ہم + دل میں جو تھا وہ ہو گیا مطلب + یہی ایک دن ہمارے لیے ہی **شعر** صیاد پھونک دیوے یا برق پھونک دیوے + اب ہاتھ اٹھا لیا ہے ہم نے بھی آشیاں سے + وہ ہم بھی کیا ہیں۔ کہاں سے کہاں چلے گئے۔ **شعر** ہم نے جانا تھا سخن ہونگے زباں پر کتنے + پر قلم ہاتھ جو آئی لکھے دفتر کتنے +

کیا آپ فلک رکاب وزارت مآب جناب نواب **میر فضل الدین خاں بہادر**۔ سکندر جنگ۔ اقبال الدولہ۔ اقتدار الملک۔ سر وقار الامرا بہادر کے۔ سی۔ ایس۔ آئی۔ وزیر اعظم دستور معظم دولت دکن کو نہیں جانتے ہیں یہی تو ہیں جنھوں نے مؤلف کو انعام سے مالا مال اور قدردانی سے نہال کر دیا تھا **شعر** تو ایک کوہ علم ہے اے داور کریم + دب جائے تیرے سایہ سے بھی دشمن جسیم + کیا کچھ نہیں ہے فیض ترا اک جہان پر + کیا کچھ نہیں ہے خلق ترا خلق عمیم + لیکن مؤلف کی بدنصیبی نے اسے بھی کھویا۔ اور جو گھر کا تھا وہ بھی ڈبویا۔ قرض لیا دام لیا۔ لیکن یہ بساط سے باہر کام تمام کیا پر کیا **شعر** جو بار آسمان و زمیں سے نہ اٹھ سکا + تونے غضب کیا دل ناداں اٹھا لیا + مگر ہائے افسوس **شعر** مجھسا نازک مزاج یوں محتاج + ہو برا چرخ سفلہ پرور کا + ہر چند ور اندازوں نے رخنے نکالے جھگڑے ڈالے۔ میرے وظیفہ۔ میری ہی بات پر حرف لانا چاہا۔ مگر واہ رے وزیر روشن ضمیر۔ نہ وظیفہ میں فرق آنے دیا نہ آبرو کو ہاتھ لگانے دیا۔ میری عاجزی اور بیکسی پر ہمیشہ رحم کھایا۔ **شعر** اللہ رے دستگیری پیدا کیے کی شرم + بخشا اسی کو جسنے سر اپنا جھکا دیا +

کیا آپ عالی جناب راجہ راجاین مہاراجہ **کشن پرشاد** بہادر یمین السلطنت۔ کے۔ سی۔ آئی۔ ای۔ پیشکار و مدار المہام سرکار عالی کی اس خیر فیاضی کو فراموش کر سکتے ہیں؟ جنھوں نے اس فرہنگ کی اول و دوم جلد کے ہم تقطیع کرنے کے موقع پر اپنی علمی قدردانی اور حسب التسلیم زباندانی کے لحاظ سے قابل تعریف توجہ فرمائی۔ اور آیندہ کامیابی کی امید دلائی۔ گویا ہماری آرزو بانکے ساتھ وہ سلوک کیا جسکے شکریہ پر تاقیام زبان تمام اہل زبان رطب اللسان ثناخواں رہینگے +

کیا آپ افصح الفصحا ابلغ البلغا شمس العلما۔ فخر قوم۔ سید عالی نسب و الا حسب۔ ماہر چاردہ سپانزدہ زباں۔ گرامی تر از جاں۔ جناب فضیلت مآب مولوی **سید علی** صاحب بلگرامی سابق معتمد معدنیات و تعمیرات وغیرہ حال ہشتہ گورنمنٹ نظام و بیرسٹر ایٹ لا کو بھول گئے؟ وہ یہی بزرگوار ہیں جنھوں نے فرہنگ آصفیہ جگہ جگہ سے پڑھکر مؤلف کی تحقیق۔ انکی جانکاہی اور فراہمی لغات کا

لے یہاں حضرت سلیمان علیہ السلام کے وزیر یعنی آصف نامی کی طرف اشارہ ہے جسکے انتظام کی تعریف محتاج بیان نہیں۔ نیز حضرت موسیٰ علیہ السلام کے ایک ہمعصر مرجع خلائق خوش الحان شخص کا نام تھا جو اپنے لحن داؤدی سے صدہا آدمی جمع کرلیا کرتا تھا۔ ۵۲ اللہ اللہ کیا مقام عبرت ہے کہ حضرت امیر احمد صاحب امیر مینائی جنھوں نے اس اخیر عمر میں امیر اللغات کے دو باب حرف الف ممدودہ و مقصورہ کے موسوم ارمغان دہلی کا چربہ اتار کر شائع فرمائے اور ابھی بہت کچھ لکھنے والے تھے کہ بہ تمنائے امداد اشرف البلاد حیدرآباد میں تشریف لائے مگر افسوس کہ چند ہی روز میں اپنی حسرت دل کی دل ہی میں لیکر اس دنیائے ناپائدار سے رخصت ہوئے۔ اگرچہ ان سے پیشتر دہلی کے نامی گرامی شعرا۔ فخر ہند۔ منتخب شاہجہان آباد۔ شاہ نکہت استاد حضرت شاہ نصیر الدین صاحب۔ نصیر سجادہ نشین شاہ محمد جان رحمۃ اللہ علیہ شیخ وزیر علی صاحب صبا۔ مرزا قربان علی صاحب سالک بھی آ آکر اسی مقدس سرزمین میں آسودہ ہیں۔ غالباً شاہ نصیر بڑے معاصر اور وحید الدین منیر بھی یہیں ہیں۔ مگر منشی صاحب نے بہت ہی جلدی کی اور وہی مصرع کر دکھائی مصرع تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے۔ صرف ایک ہی مہینے کے قیام میں ۱۳ اکتوبر ۱۹۰۰ء کو عالم بقا کا رستہ لیا۔ شعر اگرچہ ہم انکی وفات کو کسی کی نظر میں ...... بصاحب تصنیف تھے بیکلات تھے نیک نہاد تھے۔ گو وہ لوگ انہیں ہمارا رقیب خیال کرتے اور خدا جانے کیا کیا چاہتے تھے مگر واللہ ہم کو ان کے گزرنے کا اسقدر رنج و ملال ہے جسقدر اپنے عزیز کا ہوتا۔ کیونکہ اگر وہ چند روز زندہ رہتے تو لکھنؤ کے محاورات و الفاظ کیواسطے ہماری زبان میں ایک ایسی لغات اور بڑھ جاتی جیسی دہلی اور ہندوستان کی عام و خاص زبان کے لیے فرہنگ آصفیہ طبع ہوئی ہے۔ لیکن وہ بہت پیچھے تھے۔ دس دس بارہ بارہ برس کے عرصہ میں ایک ایک حصہ چھاپا اور الف مقصورہ تک آئے نہ بڑھ سکے وہ کیا کریں یہ کام ہی عمر نوح ہے۔ دل فارغ اور خزانہ وافر چاہتا ہے۔ ہم نے اسکے نام چینی کا خمیر رکھ چھوڑا ہے۔ اور جو کچھ ہزاروں صفحوں میں چھاپا ہے ہم ابھی تک اسکو بھی کچھ نہیں سمجھتے ہیں کہ کچھ بھی نہیں کیا۔ گو ہماری عمر کا پورا حصہ اسمیں صرف ہو گیا۔ مگر جس طرح ہم کرنا چاہتے تھے اس طرح کی اخراجات سخت تقاضا سے انتظام اور عدم استطاعت کے سبب سے نہ کر سکے شعر بن آئی کم ہزاروں فراغ دل ہو اگر + کسی سے ایک بھی تدبیر نہ فراغ بنے + ہاں اسکا رستہ آیندہ نسلوں کے واسطے ارمغان دہلی حصہ اول جو اب فرہنگ آصفیہ میں شامل کر دیا گیا ہے اور رسالہ علم اللسان میں ہر طرح سے دکھا چلے ہیں۔ آخر میں ہم دعا کرتے ہیں کہ خدا تعالیٰ انہیں بہشت بریں دے اور انکے پس ماندوں کو صبر و تسکین عطا فرمائے شعر کسی کے مرنے کا افسوس ہے عبث ناداں + مگر جہاں میں ہمیشہ تو باقی + کوئی بنا کوئی بگڑا یہی رہا مرروز + جہاں میں جب سے کہ یہ چرخ چنبری تو بنا + اب اخیر میں ساڑھے چھ برس بعد فرہنگ آصفیہ کے جلد اول و دوم ہم تقطیع کرکے چھاپتے وقت یہ ظاہر کر دینا بھی مناسب ہے کہ ہمارے دوست ناظم یار جنگ۔ دبیر الدولہ۔ جہان استاد۔ بلبل ہند۔ نواب فصیح الملک بہادر۔ نواب مرزا صاحب داغ دہلوی رحلت فرمائے عالم بقا ہو کر آٹھویں ذی الحجہ ۱۳۲۳ ہجری مطابق ۱۴ فروری ۱۹۰۵ء کو روز چہارشنبہ کو اسی متبرک سرزمین حیدرآباد دکن میں استراحت فرما ہوئے۔ اشعار

کیا ہی اچھا سرا ہے باغ اُردو کا	کیسا لکھا ہے داغ اُردو کا	داغ تم کیا گئے کہ ہو گیا	گل یہ روشن چراغ اُردو کا
بلبل خوش نوا کے ترنجے	دعوت کرتا ہے زاغ اُردو کا	داغ کے بعد ہے کوئی ایسا	جو لگائے سراغ اُردو کا
تم سے .... تمہیں آصف	پھلے پھولے گا باغ اُردو کا	چار چاند اسکو پھر لگیں ایسے	ہو فلک پر دماغ اُردو کا
	ہے دعا یہ شیفتہ اسد سہیل	گھر نہ ہوئے چراغ اُردو کا	

اندازہ فرماکر برجستہ رپورٹ فرمائی۔ جسکی قبولیت سے اُس کا پُورا ہونا اور چھپنا نصیب ہوا۔ یہی نہیں بلکہ جس وقت ایک نودولت کتب فروش نے حقِ تالیف پر ہاتھ ڈالنا اور اِس کتاب کا خود مالک بنکر فائدہ اُٹھانا چاہا تو اُس وقت بھی ایک بھاری رقم کی دستگیری سے یہی ہمدردِ قوم آڑے آیا۔ اور اِسی نے اِس آفتِ ناگہانی سے بچایا۔ شعر نیک و بد کوئی نہ دنیا میں رہا لیکن ظفر + یا بھلائی رہگئی کچھ یا برائی رہگئی + کیا آپ جناب نواب حاکم الدولہ مولوی **محمد عزیز مرزا** صاحب بی۔ اے ہوم سکرٹری گورنمنٹِ نظام کو بُھلا سکتے ہیں؟ جنکی عالمانہ عالی ظرفی۔ مبصرانہ جوہر شناسی۔ قدرِ محنت تصنیف و تصحیح نے جلد چہارم کے واسطے خاطر خواہ مُہلت مرحمت فرمائی۔ ورنہ یہی جلد چہارم جو اِس وقت ۰۰ ۷ صفحوں سے زیادہ پر نظر آرہی ہے۔ ۲۰۰ صفحوں پر بھی دیکھنی نصیب نہ ہوتی۔ اِسمیں شُبہہ نہیں کہ اِس عُجلت سے مؤلف ہی کا **نقصان** بیحد و کمال ہُوا۔ اِسی کی جان پر قرضے کے سبب زیادہ وبال اور بال بال مقروض ہُوا۔ مگر خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ کام حسبِ دل خواہ انجام کو پہنچ گیا۔ شعر کیا قدر ہو سخن کی اُنہیں جنکے سامنے + یکساں صدائے طوطی و فریادِ زاغ ہے + چونکہ صاحب موصوف خود لائق۔ سخن فہم۔ اور تصنیف کی مشکلات سے واقف تھے اِس اخیر مُہلت کو انصاف کے خلاف نہ سمجھا۔ مگر سچ تو یہ ہے کہ اب اُس کا وقت بھی آگیا تھا۔ شعر کام ہر وقت پہ موقوف جب آجائے ہے وقت + تو وہ ہوجائے ہے اُس وقت ظفر آپسے آپ + اگر مؤلف کو **عذاب الدّین** سبکدوشی نصیب نہ ہوئی تو یہ موجیں محکمۂ دیوانی میں گھسیٹ گھسیٹ کر دیوانہ بنا دینگی۔ اور قرض خواہ ملک الموت کی ڈراؤنی صورت بن بن کر زندہ درگور کردیں گے۔ شعر کہتے ہیں جیتے ہیں امید پہ لوگ + ہم کو جینے کی بھی امید نہیں + اگر ہماری "**گزارش**[۱] **اپنی آپ سفارش**" مرقومہ و مطبوعہ جلد سوم ہی نظرِ اقدس سے گزر گئی ہوتی تو کب کا بیڑا پار ہوجاتا۔ شعر اُن کا ملنا محال ہے لیکن + شوق ہمت بڑھائے جاتا ہے + اگرہم نے براہِ راست بھیجی بھی تو اُسے گھاتی فرشتوں نے بالا بالا عالمِ بالا پر اِس طرح پہنچا دیا کہ ہمارے فرشتوں کو بھی خبر نہ ہوئی اور وہی مثل صادق آئی۔ شعر لیکے پیغام گئے پیرا کہی اپنی سی + اب تو کچھ نامہ بروں کا بھی بھروسا نہ رہا + **غرض** ؎ اپنی دانست میں چوکے نہیں تدبیر سے ہم + کیا کریں بس نہیں لاچار ہیں تقدیر سے ہم + کیسی تدبیر ظفر جبتک وہ کرے اپنا کرم + کام بگڑے ہوئے بن جائیں یُونہیں آپسے آپ + لیکن شعر اُن کی خدمت میں دیکھئے تقدیر + کب مجھے بار یاب کرتی ہے + اب خدا وہ دن کرے کہ مؤلف کو **قرضۂ فرہنگ سے سبکدوشی** تمام کتاب کی نظرِ ثانی و ترمیم کرنے۔ دوبارہ چھپوانے کی وسعت۔ ریاست کو فراوانیٔ دولت و اقبال سے **کامرانی**۔ مدار المہام سرکارِ عالی کو بندگانِ عالی کی دائمی خوشنودیٔ مزاج سے **شادابی**۔ ہوم سکرٹری صاحب کو اعزازیٔ خطاب ترقیٔ مدارج[۲] اور دن دونی رات چوگنی **کامیابی** حاصل ہو۔ **ایں دعا از من و از جملہ جہاں آمین باد** +

چل سکی جب نہ واں زباں اپنی + کیں زبانِ قلم سے دو باتیں

شکریۂ ارکانِ ریاست دکن حیدرآباد حرسہا اللہ عن الآفات و الفساد

یہ بندۂ مؤلف بزرگواران و عُہدہ داران مندرجۂ ذیل کی اُس ہمدردی اور مالی امداد میں کوشش نمائی کا تہِ دل سے **شکریہ** بجالاتا ہے جو اُنھوں نے اِس عاجز اور بےوسیلہ کی محنت و جانکاہی پر توجہ اِسکی حقیر تالیف سے دلچسپی اور اِس لُغات کے نہایت مفید و کارآمد ہونے سے اتفاق رائے ظاہر فرماکر صرف مؤلف ہی نہیں بلکہ تمام ہندوستان اور ملکِ دکن کو اپنا دعاگو۔ مداح و مرہونِ احسان بنایا +

(۱) عالی جناب۔ مغفرت مآب۔ عالی مرتبت۔ بہشت نصیب۔ جنت آرامگاہ۔ **نواب محمد مظہر الدین خاں** سر آسمان جاہ بہادر باتقابہ سابق مدار المہام دولتِ آصفیہ انار اللہ برہانہ +

(۲) عالی جناب حشمت مآب۔ نواب مختار الملک۔ انتصار جنگ بہادر۔ حضرت مولانا مولوی **مشتاق حسین** صاحب پنشنر آنریری سکرٹری مدرسۃ العلوم علی گڈھ سلمہ اللہ تعالیٰ +

(۳) عالی جناب فیض مآب نواب محسن الملک بہادر حضرت مولوی سیّد **مہدی علی خاں** صاحب جن کو اِس وقت مغفور و مرحوم لکھتے ہوئے دل پر صدمہ گزرتا ہے۔ آپ محسن الملک تو تھے ہی محسنِ قوم بھی پرلے درجہ کے ثابت ہوئے۔ مسلمانوں کے علی گڈھ فنڈ نے آپ ہی کے دم قدم سے مستقل صورت اختیار کی۔ خدا تعالیٰ حضرت مبرور کو اعلیٰ علّیین میں جگہ دے +

(۴) عالی جناب فضیلت مآب نواب عماد الدولہ بہادر حضرت مولوی **سید حسین** صاحب بلگرامی ناظمِ تعلیمات و معتمدِ خانگیٔ حضورِ نظام و معتمد کونسل آف سٹیٹ حیدرآباد دکن حال ممبر کونسل وزیرِ ہند سلمہ اللہ تعالیٰ +

(۵) عالی جناب والاخطاب نواب عماد جنگ بہادر حضرت مولوی **محمد صدیق** صاحب معتمد فینانس جنھوں نے اِس وقت انتقال فرماکر بندۂ مؤلف کو ازحد افسوس کا موقع دیا خدا مغفرت کرے۔ عجیب محبِ وطن اور ہموطنوں کے گہرے دلدادہ تھے +

(۶) عالی جناب سیادت مآب حضرت مولوی سید **علی حسن** صاحب ناظمِ بندوبست حال ممبر کونسل اندور سلمہ اللہ تعالیٰ +

شکریۂ احباب اولو الالباب

ان میں سے سب سے اول ہمارے شفیق و رفیقِ دلی جناب منشی **درگا پرشاد** صاحب پنشنر **نادر** کھتری دہلوی مصنفِ خزینۃ العلوم یعنی تذکرۂ شعرائے دکن۔ تذکرۃ النساء۔ نکات الحسنات۔ اکسیرِ نادر۔ گلدستۂ اخلاق وغیرہ شکریے کے مستحق ہیں جنھوں نے ابتدائے تالیف میں جبکہ ہمارے پاس بہت کم سامانِ تالیف تھا اپنے کتب خانہ کی نادر کتابوں سے امداد فرمائی۔ اور قبل از انطباع جلدِ اول و دوم کو پھر ملاحظہ فرماکر ہمیں امداد کا ہمارا اہلِ ملک جنہیں اردو زبان سے تعلق ہے مرہونِ احسان بنایا۔ خدا تعالیٰ آپ کی عمر میں برکت۔ آنکھوں میں روشنی۔ جسم میں طاقت بخشے۔ کیونکہ اسوقت آپکی ۸۴ سال کی عمر ہے مگر تصنیف و تالیف کا وہی شوق چلا جاتا ہے + اِن کے بعد جواں ہمت۔ جواں مرگ۔ جناب شاہ **بہاؤ الدین** عرف عبد اللہ شاہ صاحب **بشیر** مرحوم و مغفور نبیرۂ حضرت شاہ نصیر الدین صاحب **نصیر** دہلوی کی

---

[۱] دیکھو جلد سوم سرورق صفحہ ۲ مطبوعہ رفاہِ عام پریس لاہور ۱۲ [۲] خدا تعالیٰ کا شکر ہے کہ ہماری دعا قبول ہو کر حاکم الدولہ کا خطاب عطا ہوا ۱۲

دلی شکریہ واجب ہے جنہوں نے حالتِ تالیف میں اکثر نایاب کتابِ قلمی دواوینِ اردو سے ہماری مدد فرمائی اور ارمغان دہلی حصۂ اول پر ایک برجستہ تاریخ طبع لکھکر چھپوائی +

اب اخیر پر ہمارے لائق و معزز نوجوان ہونہار مہربان جناب لالہ سری رام صاحب ایم۔ اے منصف خلف الصدق جناب فضیلت مآب آنریبل رائے بہادر بابو مدن گوپال صاحب ایم۔ اے۔ بیرسٹرایٹ لا و ممبر لیجسلیٹیو کونسل پنجاب اس امر کا استحقاق رکھتے ہیں کہ اُن کا دلی شکریہ اُس عنایت کے متعلق ادا کیا جائے جو اُنھوں نے اثنائے طبع میں ہماری ساتھ مرعی رکھی یعنی اپنے قابلِ قدر نہایت ضخیم زیر تالیف تذکرہ کو جس سے بہتر جامع و مکمل شعرائے اردو کا تذکرہ آج تک لکھا نہیں گیا۔ اور نہ آئندہ شاید اس سے زیادہ تحقیق و تجسس سے لکھا جائے۔ ہمارے مطالعہ کیواسطے وقف کر دیا جس سے ہم نے چیدہ چیدہ اور چوٹی کے اشعار چھانٹ چھانٹ کر اپنی کتاب کے حسن کو دوبالا کر دیا۔ خدا تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اب اُنکے لاجواب تذکرۂ ہزار داستان موسوم بہ خمخانۂ جاوید کی اول جلد نو سو صفحوں پر طبع ہو کر نور افزائے شاعران و محققانِ زبان اُردو ہوئی۔ لالہ صاحب نے جو کچھ سترہ برس کی لگاتار محنت سے اس تذکرہ میں قابل تعریف جوہر دکھائے ہیں وہ ہماری تقریظ سے عیاں ہیں۔ علیٰ ہذا ہمارے نیک اور نہایت ساتھ دینے والے حافظ مولوی عبد الرزاق صاحب سابق مینوسپل بورڈ سکول دہلی و سپرنٹنڈنٹ نانہ سکول دہلی بھی دلی شکریہ کے مستحق ہیں جنہوں نے ۱۸۸۸ء میں اسکے ابتدائی اجزا و رسالہ ہائے اول و دوم جلد کے کلاں تقطیع پر شائع ہوتے وقت تین اکو احباب ایسے ہیں جنکا شکریہ ادا نہ کرنا کمال بے انصافی و ناقدری کو کام فرمانا ہے +

ان صاحبوں میں سب سے اول ہمارے سابق شاگردِ رشید فرسٹ اسسٹنٹ ٹیچر گورنمنٹ نارمل سکول دہلی ماہر ہندی نیز سنسکرت جناب پنڈت مادھو نرائن صاحب ہیں جنہوں نے باوجودِ ضیقِ فرصت جلد اول کو بہ تمام و کمال اپنے شوق سے ملاحظہ فرما کر بعض بعض موقعوں پر الفاظ ہندی۔ نظائر میں اپنی علمی لیاقت سے ترقی دیکر ہماری اُردو زبان کو اپنا ثناخواں بلکہ ممنون و مرہونِ منت فرمایا۔ خدا تعالیٰ آپ کو دن دونی رات چوگنی ترقی نصیب کرے +

ان کے بعد مولوی عبد الحلیم صاحب ساکن رعلی ضلع بارہ بنکی جو اکثر مقبولِ خاص و عام عربی کتابوں کے مترجم اور واجب التعظیم ادیب ہیں اور ساتھ ہی مولوی مقتدا خاں صاحب شروانی ساکن بلوہ ضلع علی گڈھ اسسٹنٹ اڈیٹر ہفتہ وار پیسہ اخبار لاہور کمال شکریہ کے مستحق ہیں۔ کیونکہ آپ صاحبوں نے اول و دوم جلد کی کاپیوں اور پروفوں کی صحت و مقابلہ کا بار اپنے اوپر لیا۔ جس سے مؤلف اس تکلیف سے بچگیا۔ یہ شکریہ صرف مؤلف ہی پر واجب نہیں بلکہ کل باندانِ اُردو پر فرض ہے کہ ایسے لائق مصحح کا تہِ دل سے شکریہ بجا لائیں +

معزز راقمانِ تقاریظ۔ ناظمانِ تاریخ۔ نامی گرامی اخبارات کا شکریہ اور اشاعتِ فرہنگ کا مژدہ

آئی پھر فصلِ بہاری جو بسے پھولوں میں   آج گلشن سے نسیمِ سحری آتی ہے

جن نامی گرامی باوقعت اور معزز اخبارات۔ تقاریظ نگار۔ ناظمانِ تاریخ مندرجۂ خاتمہ جلد چہارم نے وقتاً فوقتاً نمونے سے لیکر حصص و اجلاد کی اشاعت تک اپنی بیش بہا رائے قابلِ قدر آزادانہ تحریروں سے ہمارے مُلک کو آگاہ فرمایا۔ اور ہر طرح سے ہمارے عیوب کی عیب پوشی فرما کر ہمت کو تا اینِ دم بڑھایا۔ کیونکہ شعر ہیں ہوں بشر کلامِ بشر ہے مرا کلام + حاسد کو اعتراض ہو حق کے کلام پر + تو میری کیا اصل ہے شعر نیک و بد دونوں برابر ہیں جہاں میں آغا + چار دن خلق میں رہجاتا ہے چرچا ہو کر + مگر اپنا تو سرا حضرت ظفر کے اس قول پر مدار ہے شعر ظفر ہے وہی اپنے نزدیک دانا + رہے ہیں جو دنیا میں نادان بن کے + اسمیں شبہہ نہیں کہ محنت شناس حق گو ہماری محنت کی داد دیں گے۔ لیکن یاد رہے کہ ہم عیب جو حرف گیروں کی حرف گیری سے بھی امداد ہی لیں گے۔

ہماری زبان اور لیاقت کہاں ہے کہ ہم اُن کا۔ اُنکی خداداد لیاقت اور اس دور اندیشی کا حسبِ دلخواہ شکریہ بجا لائیں۔ لیکن ہم دل سے ایسے مُلکی خدمتگزاروں کے مرہونِ احسان ہیں اور ہمیشہ رہینگے۔ ہم اسلئے سو کیا کر سکتے ہیں کہ ہم نے اپنے مُلک کی مروجہ زبان کے پچپن ہزار سے زیادہ پریشان اور تتر بتر لُغات۔ محاورات۔ روزمرے۔ اصطلاحات۔ اور ضرب الامثال وغیرہ کو اپنی بھری اور میٹھی جوانی گنوا کے بڑھاپے تک جمع کر دیا۔ اُردو زبان میں جو کتاب لُغات کی کمی تھی اُسے پورا کر کے اس داغ کو مٹا جھٹ اشاعت کا مژدہ سُنا دیا۔ اسے چاہے مُلک کی خدمت سمجھو چاہے قوم کی نامکمل زبان کی تکمیل شعر جو ہے کلامِ شیخ وہی قولِ برہمن + مطلب ہے ایک فرق فقط ہے لُغات کا + اگر گورنمنٹ نظام سے چھاپنے کی امداد نہ ملتی تو کچھ بھی نہ تھا۔ سب بستے اُسیطرح بندھے کے بندھے پڑے رہتے۔ جس طرح اب ترمیم شدہ اور زیر ترمیم ابتدائی اجزا پڑے ہیں (جن میں سیکڑوں مفید باتیں بڑھائی گئی ہیں) اور اخیر کو ہم یہ ارمان دل کا دل میں لیکر چل بستے۔ اس صورت میں حضور نظام ہی کا اخبارات۔ نیز تقاریظ نگاروں کو بھی ممنون ہونا چاہئے اور ہمارے مُلک کو بھی۔ آؤ ہم تم سب نواب فصیح الملک کی مقبول خالق و خلائق زبان سے چھین کر اور پکار پکار کر کہیں سلامت رہے شاہِ محبوب یارب + رعیت بھی آباد مُلکِ دکن بھی +

بندہ سید احمد دہلوی مؤلف فرہنگِ آصفیہ۔ دہلی۔ کوچۂ پنڈت۔ اپریل ۱۹۰۸ء عیسوی
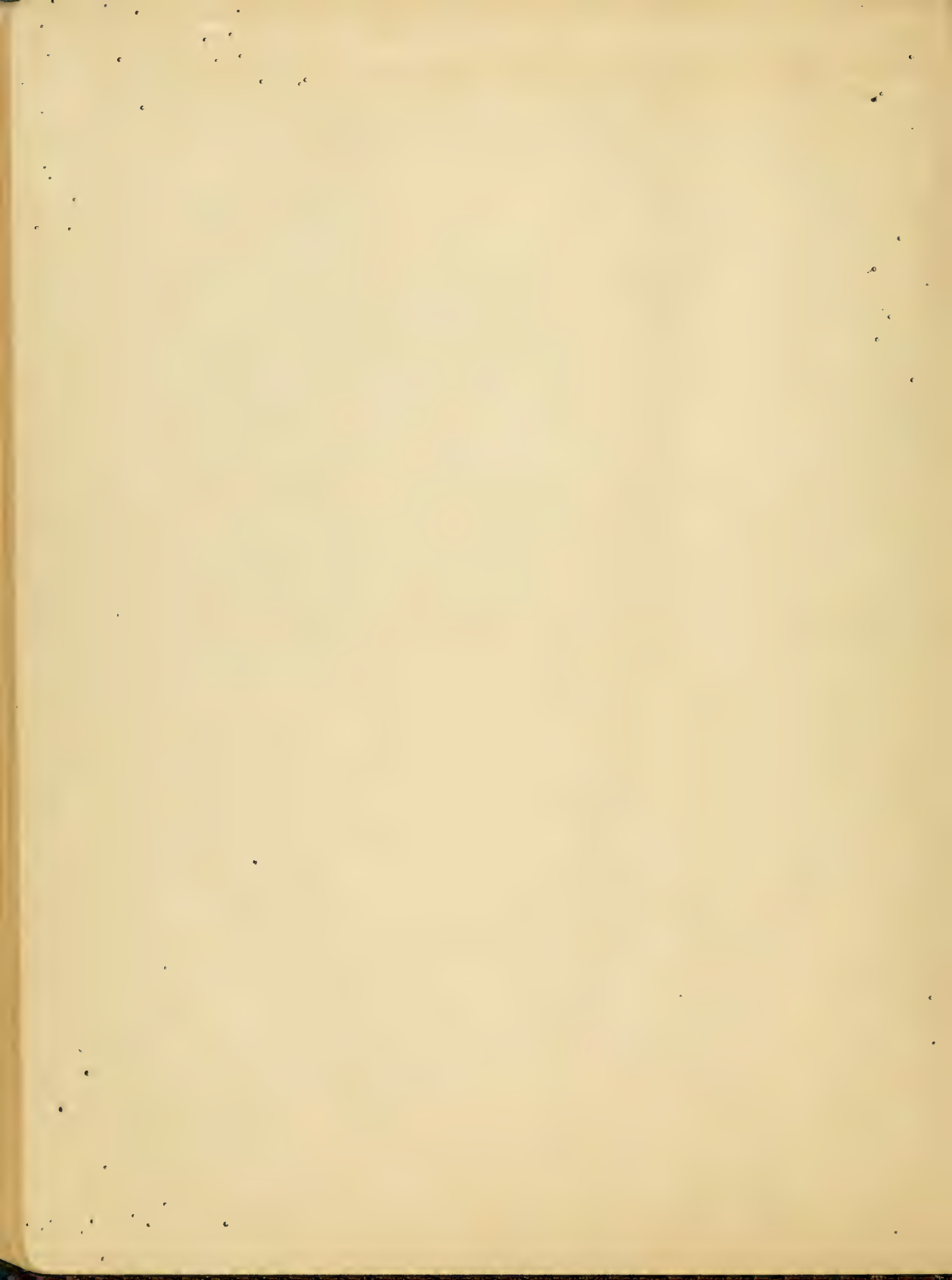
بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرہنگِ آصفیہ جلدِ اوّل

الف

ا ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ لغوی معنے مردِ مجرد ✦

(یہ عربی اور فارسی حروفِ تہجّی کا پہلا حرف ہے اہلِ عرب کے نزدیک اِس کی آواز زبان کے بے جھٹکا دِئے نکلتی ہے ۔ یہ حرف کسی لفظ کے درمیان یا آخر میں ہمیشہ ساکن واقع ہُوا کرتا ہے ۔ اور اسی لگّا نہ کھانے کے سبب اِس کا نام الف رکھا گیا ۔ چُونکہ ابتداء بساکن محال ہے اِس لئے نحویوں نے الف بے تے کے پہلے حرف کو ہمزہ مانا اور لام کے ساتھ میں ایک اتحّادِ قلبی کے باعث ملا دیا ہے جسے لوگ اپنی غلط فہمی سے لام الف کہنے لگے ✦

یہ حرف لِکھنے کی حالت میں ایک خطِ مُستقیم اور شکل میں گویا چانوَل کا دانہ ہے ۔ حسابِ جُمل میں اِس کا عدد ایک فرض کیا گیا ہے ✦

اگر یہ خطِ مُستقیم کسی لفظِ مُتحرّک کے شرُوع میں آئے یا لفظِ ساکن کے درمیان یا آخر میں زبان کے جھٹکے سے نکلے تو ہم بقاعدۂ عرب اسی کو ہمزہ کہیں گے ۔ مگر عُرف میں کیا اہلِ عرب کیا اہلِ فارس دونوں حالتوں میں اِس کو الف ہی کہتے اور لِکھتے ہیں ۔ اِس صُورت سے ہم سنسکرت اور ہندی بلکہ انگریزی اور دیگر زبانوں کے پہلے حرف یا اعراب کی آواز کو بھی نیچرل قاعدہ کے موافق ایک ہی کہہ سکتے ہیں ۔ پس اب یہ سنسکرت کا بھی پہلا اعراب اور انگریزی کا بھی پہلا حرف ثابت ہوا ۔ مگر چونکہ اِس جگہ ہمنے اس حرف کو عربی قائم کیا ہے اِس سبب سے یہاں ہم صرف عربی اور اُسی کے ضمن میں فارسی الف کے بیان سے غرض رکھیں گے ۔ اور ہندی کے الف کو اِس بحث سے الگ رکھیں گے ۔ بلکہ عربی و فارسی الف کا بیان بھی وُہیں تک ہو گا ۔ کہ جہاں تک اُردُو میں کبھی کبھی کام پڑتا ہے ۔ یا جس سے آیندہ فلولجی (علمِ زبان) میں مدد ملنے کی اُمید ہے ✦

عربی میں یہ حرف کبھی تو جمع کے واسطے آتا ہے ۔ جیسے تدابیر تراکیب ۔ عناصر ۔ مساجد وغیرہ ۔ اور کبھی مُتکلّم کے واسطے جیسے مُشفقا ۔ ملاذا مُحبّا وغیرہ اور کبھی واو کو اُس کی جگہ سے ہٹا کر آپ آن کُودتا ہے ۔ جیسے عصو کا عصا ہو گیا ۔ اور کبھی یائے تحتانی کی صُورت میں لِکھا جاتا ہے اور الف کی آواز میں پڑھا جاتا ہے ۔ جیسے مصطفیٰ اور مُرتضیٰ (اصل میں یہاں بھی واو تھی) ایسی ے کے اُوپر تمیز کے واسطے ایک چھوٹا سا الف یا کھڑا زبر بھی لِکھ دیا کرتے ہیں ۔ کبھی تانیث کے واسطے آتا ہے جیسے عُقبیٰ اور دُنیا

ا

گر دُنیا کو مثلِ مُلیا الف سے بھی لکھتے ہیں +

کبھی حالتِ **وقف** میں تمیز کے واسطے نصبی تنوین کو بھی الف پڑھا کرتے ہیں جیسے اصلاً اور اصلا۔ ظاہراً اور ظاہرا۔ بعضوں نے لکھا ہے کہ نہیں ایک قسم کا **تنوینی الف** بھی ہوتا ہے۔ اور جس لفظ پر نصبی تنوین دینی منظور ہوتی ہے۔ اُس کو وہاں ضرور لکھتے ہیں جیسے یقیناً - تمثلاً۔ اِنباتاً وغیرہ +

یہی الف مثلِ فارسی اور ہندی حالت **امالہ** میں یائے تحتانی سے بھی بدل جاتا ہے جیسے کِتاب اور کِتیب۔ رکاب اور رکیب۔ حِساب اور حِسیب بلکہ سب سے بڑی بات یہ ہے۔ کہ جس طرح ہِندی میں یہ حرف کسی لفظ کے اوّل میں **نفی** کے واسطے آتا ہے۔ اِسی طرح عربی میں بھی آتا ہے جسے **ہمزۂ سلب** کے نام سے تعبیر کرتے ہیں جیسے افلاس اور اعراب۔ کیونکہ فلس کے معنے پَیسہ کے تھے جب اُس کے اوّل میں ہمزۂ سلب آگیا تو اُس نے اِس کے معنے اُلٹ دئے یعنی امیر سے غریب بنا دیا۔ اِسی طرح عربت کے معنے فساد معدہ کے تھے مگر جب یہ ہمزہ آیا تو اُس نے رفع فساد کے معنے کر دئے یعنی وُہ حُروف جو عبارت کے فساد کو دُور کریں +

اب ہم فارسی الف کی طرف توجّہ کرتے اور دیکھتے ہیں کہ یہ حضرت کیا کیا گُل کِھلاتے اور ہماری زبان میں کہاں تک مدد دیتے ہیں +

(فارسی الف صیغہ امر کے آخر میں **فاعل**[۱] کے واسطے آتا ہے جیسے دانا۔ بِینا۔ جویا۔ زیبا۔ گویا۔ توانا۔ شکیبا۔ اور نیز **مفعول**[۲] کے واسطے آتا ہے جیسے گوارا۔ پزیرا۔ اور **اتّصال**[۳] کے واسطے (دو متجانس کلموں میں) جیسے رَوارَو۔ دوادو۔ زنگارنگ لبالب۔ مالامال۔ شباشب۔ گوناگوں۔ **عطف**[۴] کے واسطے جیسے شباروز۔ تگاپو۔ سراپا۔ یگادو۔ **ندبہ** کے واسطے جیسے دریغا۔ حسرتا۔ دردا۔ **ندا** کے واسطے (کلمہ کے آخر میں) جیسے خُداوندا۔ جہاندارا۔ شاہا۔ دِلا۔ جانا وغیرہ)

اِس کے علاوہ یہ الف کبھی اوّل کبھی وسط کبھی اخیر میں زائد بھی آیا کرتا ہے۔ چُنانچہ بالتّرتیب ایک ایک دو دو مثالیں دی جاتی ہیں :-

اوّل		
	سپر - اِسپر	سِکندر - اِسکندر
نوشابہ - انوشابہ	فروغ - افروغ	بر - ابر

۱؎ گنواری ہندی میں بھی پایا جاتا ہے + ۲؎ اُردو میں بھی + ۳؎ اُردو میں بھی + ۴؎ ہندی میں بھی + ۵؎ وصلی الف بھی اسے کہتے ہیں + ۶؎ تحسین کلام کا الف بھی اسکو کہتے ہیں +

ا

بے - آبے	بگوش سر - بگوشسار	پارس - پارسا
وسط	حرامخور - حرامخوار	سُلطان - سُلطانا
نمکخور - نمکخوار	**آخر**[۶]	درویش - درویشا
ستمگر - سِتمگار	گُفت - گُفتا	
رستخیز - رُستاخیز	رفت - رفتا	

جِس طرح یہ الف زائد آتا ہے۔ اِسیطرح کلموں کے اوّل اور وسط سے گِر بھی پڑتا ہے :-

اوّل	اشتالنگ - شتالنگ	سامندر - سمندر
افراختن - فراختن	اناہید - ناہید	ماہار - مہار
آرام - رام	اروغ - روغ	پراگندہ - پرگندہ
آزاد - زاد	**وسط**	خرابہ - خربہ
اگر - گر	باہم - بہم	فراسودہ - فرسودہ
افراسیاب - فراسیاب	چاپاتی - چپاتی	ہاموار - ہموار
ابرمغاں - برمغاں	زاچہ - زچہ	فلاخان - فلاخن
استردن - ستردن	گاہوارہ - گوارہ	روشان روشن

تبدِیل

اگرچہ فارس میں یہ بات مانی گئی ہے کہ فارسی کے تمام حروف باہم بدلتے ہیں اگر یہاں ہم وَہی حرف لکھتے ہیں جن کو ہم نے پُرانی کتابوں یا اساتذہ کے کلام میں بھی پایا ہے +

ہمیں اِن باتوں کے تطابق سے بخُوبی ثابت ہو گیا ہے۔ کہ کُل زبانوں میں اکثر حُروف باہم بدلتے ہیں۔ بلکہ بعض موقع پر ہم نے یہ بات بھی دیکھی ہے۔ کہ جو حرف ایک زبان میں کسی حرف سے بدلتا ہے وُہی دُوسری زبان میں بھی اُسی حرف سے بدلتا ہے۔ جس سے اکثر زبانوں کا اوّل میں ایک ہونا اور نامعلوم الفاظ کا مادّہ دریافت ہو جانا نہایت آسان ہو گیا ہے۔ مثلاً **جوک** (Jok) جرمنی زبان میں بیلوں کے جوے کو کہتے ہیں۔ تو انگریزی میں اُسی کو **یوک** (Yoke) کہتے ہیں اسی طرح ہِندی میں جُوا فارسی میں **جوغ**۔ پس اب ہم ثابت کر سکتے ہیں کہ یہ لفظ اصلاً ایک تھے۔ جس طرح زبانِ جرمن اور انگریزی سے یائے تحتانی کا جیم عربی سے باہم بدل پا گیا۔ اِسی طرح ہِندی اور فارسی میں بھی دیکھ لو۔ جیسے **جُگ** کہتے ہیں۔ اُسی کو **یگ** بھی کہتے ہیں۔ جس شخص کا نام **جُدھشتر** ہے اُسی کا نام **یُدھشتر** بھی ہے۔ اِسی طرح فارسی میں جس قوم کو **جہُودی** کہتے ہیں اُسی کو **یہُودی** بھی کہتے

ا

ہیں۔ پس اِس سے ہمارا دعوےٰ ثابت ہُوا۔ اب ہم زیادہ طُول دیکر اپنے خریداروں کو زیر بار کرنا پسند نہیں کرتے۔ چند حرفوں کی تبدیل لکھتے ہیں:۔

تبدیلات

ا ب		
اسغیدن - بسغیدن	ا ن	انباز - ہنباز
ا خ	اُغول - نغول	انذام - ہنام۔ژند
اشتہ - خستہ	آورد - ناورد	انگامہ - ہنگامہ
ا د	ا و	ا ی
باآں - بداں	ارج - ورج	ارمغان - یرمغان
باو - بدو	اُریب - وُریب	اکدش - یکدش
بایں - بدیں	آرنج - وارنج	اُفناد - یفناد۔ بیفناد
ا ف	تاغ - توغ	راوند - ریوند
الادہ - فلادہ	یکساں - یکسوں	آباد - آبید
ا گ	ا ہ	آزار - آزبر
استاخ - گُستاخ	ایچ - ہیچ	یاسا - یاسہ
ا ل	افیون - ہیون	سنگِ خارا - سنگِ خارہ
سگ آبی - سگ لابی	ارچند - ہرچند	مُچلکا - مُچلکہ

ا ۔ہ۔ اِسم مذکر۔ انگریزی میں (ہ ا) لُغوی معنے سب جگہ موجود، پھیلا ہُوا، ٹھہرا ہُوا۔ رچا ہُوا۔ نحو میں حُروفِ اعراب کا پہلا اعراب अ۔ الف معہ زبر۔ حرفِ ندا۔ سوز ۔

(جس طرح عربی اور فارسی کا الف مُختلف مقاموں پر مُختلف کام دیتا ہے۔ اِسیطرح یہ بھی کبھی نفی کے لئے آتا ہے (اوّل میں) جیسے اہان۔ ابدھ۔ ابھاگ۔ اٹل۔ اگم۔ اچل۔ اکارت۔ اَدھر وغیرہ۔ کبھی الصاق کے لئے (وسط میں) جیسے چلا چلی۔ بُونڈا باندی۔ مارامار۔ دھینگا دھینگی۔ دُھواں دُھول۔ برسا برس۔ جھڑا جھڑ۔ تڑا تڑ۔ مُونہا مُونھ۔ بھاگا بھاگ۔ چھُوا چھُو وغیرہ۔ کبھی عطف کے واسطے (وسط میں) ہاتھا پائی۔ دھکا پیل۔ ریلا پیل۔ بولا چالی۔ وغیرہ۔ کبھی فاعل کے لئے (آخر میں) جیسے ہل جوتا۔ کمیرا۔ ٹھٹھرولا۔ بزدلا۔ اِکلڑا۔ دولڑا۔ تِلڑا۔ کیرا۔ کبھی تصغیر کے واسطے (آخر میں) چُٹیا۔ لٹھیا۔ پٹیا۔ کھٹیا۔ کبھی تذکیر کے واسطے (آخر میں) جیسے لڑکا۔ گھوڑا۔ چیونٹا۔ گُنڈا۔ پھاوڑا۔ اُونچا نیچا۔ گنڑا۔ کھڑکا۔ چانٹا وغیرہ۔ کبھی نسبت کے واسطے (درمیان میں) جیسے مُوسلادھار۔ ساتارو ہن۔ مرگا نینی مرگا لوچنی۔ کاگارول۔ اکہرا دُہرا۔ کانا پھُوسی۔ بھیڑیا چال۔ دگا چوکڑی۔ کبھی بڑےپن کے واسطے (اخیر میں) جیسے ٹوکرا۔ ٹھنا۔ برچھا۔ پرکھا وغیرہ۔ اب ہم اِس کے زائد اور ساقط ہونے کی مثالیں لکھکر تبدیل کا بیان لکھیں گے:۔

زائد

اوّل میں	وسط میں	آخر میں
ستری - اِستری	چالنا - چلنا	ہرن - ہرنا
ستھان - اِستھان	ہالنا - ہلنا	بید - بیدا
سنان - اشنان	چاکھنا - چکھنا	بُہت - بُہتا
نہانا - انہانا	راکھنا - رکھنا	اودس - اودسا
سانس - اسانس	لاکھ - لکھ	کلو - کلوا
سوار - اسوار	ہاتھ - ہتھ	پتر - پترا
ریٹھا - اریٹھو (مارواڑ)	آپادھاپی - آپ دھاپ	

الِف کا گِرنا

اوّل	وسط	آخر
اساڑھ - ساڑھ	کال - کل	پرانا - پرن
ادھیلا - دھیلا	لاج - لج	بربارا - بربار
اُلانگنا - لانگنا	لالا - للا	لتا - لت
اُبٹنا - بٹنا	ہاٹ - ہٹ	چالا - چال
اناج - ناج	باٹ - بٹ	دالا - دال
ابیر - بیر	کانچ - کنچ	مالا - مال
ارے - رے	تاگا - تگا	کوکلا - کوکل
	لاچار - لچار	گھوڑا - گھوڑ
		کڑوا - کڑو
		پھندا - پھند
		بھلا - بھل

مـ۱ چونکہ سنسکرت میں ابتدا بساکن جائز ہے اور اُردو میں اس کا تلفظ غیر ممکن اس سبب سے ایک الف بڑھا لیا اسیطرح انگریزی میں کہا ہے جیسے سکول اِسکول سٹامپ اِسٹامپ سپیچ اسپیچ وغیرہ۔ مـ۲ بمعنی دیر مـ۳ مضبوط مـ۴ سنسکرت میں بیل کو کہتے ہیں مـ۵ پیداوتیں اکثر

مـ۱ آمادہ ہونا۔ مـ۲ میوے کی گری۔ مـ۳ بیہودہ۔ مـ۴ پانی کا کُتا۔ مـ۵ ریگو کی جگہ۔ مـ۶ جنگ۔ مـ۷ قدر و مرتبہ۔ مـ۸ نام درخت۔ مـ۹ شریک۔ مـ۱۰ نام دوا۔ مـ۱۱ رسمِ مغلاں۔ مـ اُردو زبان کے لکھنے پڑھنے میں جو الف آتا ہے وہ عربی فارسی ہندی سب سے مشترک ہے۔ ہماری رائے میں اِسکی آواز اِس کے نام سے علیحدہ ہے۔ اسی سبب سے نوآموز طلباء اور غیر زبان والوں کو اِس کے تلفظ میں دھوکا ہوتا ہے۔ اگر اِس کا نام صرف آ अ ہوتا تو بہتر تھا۔

آ

تبدیلات

ا ج	اُوکا - لُوکا	دھوکا - دھوکھا
اوجھ - جوجھ	او	ای
اِچ	اِنکو - وِنکو	اِہاں (رگہ) یہاں
انگاری - چنگاری	اِتنا - وِتنا	اِہ (") یہ
اُوکنا - چُوکنا	اوی - ودی	اُوکھ - اِیکھ
اُوک - چُوک	برابر - بروبر	وسط
اَکشیٹر - چھیتز	بکرا - بکرو (گنوار)	سان (ازمنت) بیبن (غمز)
اِکّا - چھما	پچانگا - پچلے گو	بارٹہ - ببر
اس	کنکڑا - کنکڑو	پامال ف پیمال (اُردُو)
امانا - سمانا	اِہ	پاجامہ ف پیجامہ (")
اک	ایرا پھیری - ہیرا پھیری	نادان ف نیدان (")
الول - کلول	اَکنتر (ترہٹ) - ہیمر (پھجپو)	نام - ف نیم انگریزی name
ال	ادنٹھ - ہونٹھ	حالت اضافی میں بھی الف کو

یاے مجہول سے بدلتے ہیں جیسے ہمارا ہمارے - لڑکے چلا آ بیٹے کا کھر وغیرہ ÷

(نُکتہ) اوّل کے (اَ) आ سوّر یعنے الف منصوب اور (اِ) इ سوّر یعنے الف مکسور کا ہندی میں ایک قاعدہ یہ بھی پایا جاتا ہے کہ یہ اعراب اپنی ذات سے تعلق اور قربت ظاہر کرنے کے واسطے آتے ہیں - اور (اُ) उ سوّر - مغائرت اور بُعد جتانے کے لئے آتا ہے جیسے جڑنا - اپنی ذات سے کسی چیز میں کچھ جڑنا یا لگانا - جُڑنا - دُوسرے کی ذات سے کسی چیز کا چپکا یا جانا - رچنا - اپنی ذات سے بنانا یا خود بنانا - رُچنا - دُوسرے کی بنی ہوئی چیز کا پسند آنا - اِدھر اپنے پاس اپنی جانب - اُدھر - اُسکے پاس - اُسکی طرف - اِنگھے - اُنگھے وغیرہ +

آ - (ہ) اِسم مذکر (۱) ہندی کے حرُوف (اعراب میں سے دُوسرا حرف یا اعراب आ لغت میں نحوی تعریف کا حرف حرف ربط (اِکھٹا - ہاں - محیط - پہنچا ہوا وغیرہ (چونکہ پچھلے چار معنے لفظ آنا میں پائے جاتے ہیں - جن سے ثابت ہوتا ہے کہ یہی آدھاں بھی شامل ہے - چنانچہ اِن ترتیب وار فقروں سے ظاہر ہے - سب آ گئے - یہیں آ دُل؟ آ - شہر کے گرداگرد پہاڑ آیا ہوا ہے - جو کچھ تم نے بھیجا تھا وُہ آگیا - اَیسے حرفوں کے بعض لغوی معنے ان کا ۵ ظاہر کرنے کو دئے گئے ہیں - تاکہ فلولجی میں کام دیں) +

اٰ - (ہ) حرفِ صوت आ (۱) وُہ آواز جو گانے سے پیشتر گویا سُر ملاتے کے لئے آ آ کر کے نکالتا ہے جس کو اکار بھی کہتے ہیں - یا وُہ آواز جو آس دینے والا گانے والے کے ساتھ لگاتا جاتا ہے - یا خود گویا تان پر آ کر یا کبھی بیچ میں سُر پُورا کرنے کو آ آ کرنے لگتا ہے - (ترانہ)

تانوم دِرنا ندی ین رے - تار تدار تریدا آ آ نی
دِھتلا دِیم تنا نا نا تنا دِر نا دیم تا دا نی

اب

آ - ہ - آنا مصدر سے امر واحد حاضر کا صیغہ ہے - س (आ پاس آ) ف (آبیا) (۱) نقیض جا +

(جتنے معنے میں اِس کا مصدر آتا ہے اُتنے ہی معنوں میں یہ حرف بولا جاتا ہے - مگر یہاں صرف دو ایک معنے لکھے جاتے ہیں - اِس کے پہلے معنے ہیں چلا آ - آجا - اِس میں خواہ سختی و حکومت سے بُلائیں - خواہ نرمی و محبت سے یہ بات لہجہ اور موقع پر موقوف ہے مگر ہاں جس وقت سختی سے بُلائیں گے تو اُس پر کسیقدر زور بھی ڈالینگے جیسے اِدھر آ تو سہی آ بے چلا آ

کیونکہ واں جاؤں دلا تو مجھے بُلا تو سہی   جو کہے دُور ہی سے دیکھ کے یاں آ تو سہی (معرُوف)

آتشِ عشق سے نامی کا جگر جلتا ہے   آپ ہنس ہنس کے یہ کہتی ہیں کوئی آ دیکھے (نامی)

سیام برن اور دانت دنیلی پتلی دُبلی ناری   دونوں ہاتھ سے خسرو کھینچے یُوں کہوے تو آ ری (پہیلی)

صُبح کو جائیو آ تجھ کو مرے سر کی قسم   مان جا آج نہ جا تجھ کہ مرے سر کی قسم (معرُوف)

(۲) جس طرح آن آنا کا مخفف اور ماضی کا ٹکڑا ہُوا کرتا ہے اسی طرح یہ لفظ کبھی آنا کا مُخفف اور کبھی ماضی کا ٹکڑا ہوتا ہے جیسے آن لیا اور آلیا - آن پکڑا اور آ پکڑا - آن بیٹھا اور آ بیٹھا وغیرہ - دیکھو (آن مخفف آنا)

وُہ دُولھا کا مسند پر آ بیٹھنا   برابر رقیبوں کا جا بیٹھنا (میر حسن)

آبھائی آ - آبیٹا آ - آپیارے آ - صیغۂ امر + (۱) کبُوتروں کے بُلانے کی آواز

کہوں کیا جو کبُوتر بازیوں میں سیر رہتی تھی   کہ کس کس ڈھنگ سے ہمکو وُہ چاہ اپنی جتاتے تھے
کبُوتر جب ہمارا اُڑ کے اُنکے بام پر جاتا تھا   تو اُس کو پیار سے آبھائی آ کہکر بُلاتے تھے (قطعہ معرُوف)

آبے لَونڈے جابے لَونڈے کرنا - فعل مُتعدّی - عو - (۱) اصل میں اِس کے معنے ہیں لڑکے کو حیران کرنا پھرانا - دَوڑانا - ہیرا پھیری کی دَوڑ بار بار ذرا سے کام کے واسطے بھیجنا - تمام دِن نوکر کو صرف حکم ہی حکم دینا مگر اصطلاح میں عورتیں ایسے موقع پر بولتی ہیں - وقت گُزاری کرنا - ٹالے بالے میں دِن گنوانا - ٹالنا - حیلہ حوالہ کر دینا - بیفائدہ وقت گُذارنا +

یہ ماما تو یُونہیں آبے لَونڈے جابے لَونڈے کرکے دِن پُورا کر دیتی ہے

اَب - ہ - تابع فعل و ظرفِ زمان س (अब ادے) پراکرت (اَو)

۱ سنسکرت + ۲ سنسفال + ۳ اِدھر + ۴ دفعہ + ۵ علم زبان

بھوجپور (اَبھن) مارواڑ (ابار) مگہ (اَکھنی - ابری) ترہُت (اَبھن) برج (اد) فارسی (اکنُوں) اور اگر صرف ہندی سے اِس کا مادہ نکالیں تو یُوں سمجھنا چاہیئے [illegible] + بیر کا مُخفف ہے - (۱) اِس میں - اس وقت - اِس گھڑی - حالا - اِس دم - اِس زمانہ میں پنجابی زبان میں

ضبط کروں میں کب تک آہ اب چل اے خامہ بسم اللہ اب

(۲) اِن دنوں میں - اِس وقت میں - دریں ولا - فی زماننا +

(۳) اِسی وقت - اِسی گھڑی - اِسی دم - ترت - فوراً - پنجابی میں ہُنے +

(۴) آئندہ - آگے کو - پھیر - پھر کبھی چُونکہ د - ب - ج - ک - ل باہم بدلتے ہیں - اِس سے اِن تمام لفظوں کا ایک ہونا ثابت ہے جیسے (بُدبُدا - بُلبُلا - جھلسنا - جُھلسنا - دھانسنا - کھانسنا وغیرہ) +

اَب اَب کر کے - (ہ) تابع فعل - تھوڑے دنوں سے - چندروز سے +

اَب بھی - تابع فعل اِسوقت میں بھی - اِس حال یا اِس صُورت میں بھی

(۲) تِسپر بھی - تو بھی - تاہم بھی - پھر بھی +

اَب تب ہونا - (ہ) فعل لازم - پُورب والے جاں بلب اور گھڑی ساعت پر ہونے کے موقع پر بولتے ہیں +

اَب تک - اب تلک - اب توڑی - (ہ) تابع فعل - اِس گھڑی تک - اِس وقت تک - تا بہ ایندم - ابھی تک +

اَب سے دُور - تابع فعل عوجب کسی بیماریکا ذِکر دوہرانا ہوتا ہے تو یہ کلمہ زبان سے کہہ کر اُس کا ذِکر کرتی ہیں یعنی خُدا اِسوقت سے دُور رکھے +

اَب کے - (ہ) تابع فعل (۱) اِس دفعہ (۲) پھر دوبارہ (۳) آئندہ آگے کو - اگلی دفعہ +

آب - ف - ژ - اِسم مذکّر - س - عو - ([illegible] اپ) (۱) پانی - جل - نیر +

لڑتی ہے آنکھ اِک صنم خانہ چنگ سے مار پڑوں تو غسل ملے آبِ گنگ سے (اوج)

اِک دِن تو فصد کیجیے تماشا ہے آپ کا تڑپے ہے موج آنکھوں میں دم ہے حباب کا (غافل)

ہوئے جاتے ہیں لبہای جراحت بند ٹانکے تو قاتل تیغ کو کس آب شیریں سے بُجھاتا ہے (رِند)

(۲) مینہ - بارش - برکھا +

دُشمن سے بھی نہیں ہے حبشیوں کو کچھ ضرر رہتے ہیں آب باد میں روشن چراغ گُل (ناسخ)

(۳) آنسو - اشک - لُسوہ آنکھوں کا پانی +

گریہ ہی دِن رات کا رونا ہے فرقت میں ضرور ہاتھ دھو بیٹھیں گے آخر دیدۂ پُرآب سے (منمو)

(۴) پسینہ - عرق پسیو +

روزِ وصالِ یار شہیدی دمِ نشاط خجلت سے آب ہو گئے گو ہر نہ ہو سکے (شہیدی)

(۵) شیرہ - رس - نچوڑ - فشردہ - نچوڑا یا ٹپکایا ہوا عرق - مطلق عرق - مُراد از شراب کے معنے بھی دیتا ہے جیسے آبِ انگور - آبِ انار - آبِ لیمو - تیزاب وغیرہ +

(شراب، شیرہ، فشردہ، عرق)

ذوق زیبا ہے جو ہو ریشِ سفید شیخ پر وسمۂ آب تک سے مہندی سے ڈگا رنگ سے (ذوق)

(۶) (اسم مؤنّث) صفائی - چمک - دمک - رونق - روشنی - برّاقی - تاب - رُوپ - درخشندگی - جِلا - تازگی - طراوت +

گر آدمی میں جوہرِ ذاتی ہو تو کیا موتی کی قدر ہوتی ہے موتی کی آب سے (غافل)

جوہرِ خُوب کو درکار ہے آرائشِ خُوب خُوب تو آب کی خُوبی سے ہے کھیرا گوہر (ذوق)

خط سے نہ کم ہو کیونکہ رُخِ یار کی چمک جاتی رہی ہے آئینہ کی زیر زنگ آب (ظفر)

تیرے رُخسار کو کس چیز سے دیجے تشبیہ گُل میں یہ آب نہیں شمع میں یہ تاب نہیں (رشید)

میرے اشکوں کو ملا کر تم گہر سے دیکھنا کس میں اچھی آب ہے اور کس میں اچھی تاب ہے (نامعلوم)

(۷) باڑھ - دھار - تیزی - بُرّش - روانیٔ تیغ - سختیٔ آہن - کاٹ - جوہرِ شمشیر و خنجر - بُجھاؤ +

کہے ہی جائیو اے دل شکایت تشنہ کامی کی رہے آب اُس کی جب تک تیغ میں خنجر میں پیکاں میں (ذوق)

خضر سے کہو ہی چھوڑوں گا نہ تیرے خنجر تلے آبِ آہن کی حلاوت آبِ حیواں میں نہیں (ناسخ)

کس کے بوجہ تڑپتے نہیں بسمل تیرے آبِ خنجر سے یہ دم کے مزا لیتے ہیں (تنہا)

ہیں تشنہ لب ہُوں اور ترے خنجر میں آب ہے پانی پلانا او میاں کارِ ثواب ہے (نامعلوم)

آب - صفت - (۱) پتلا - رقیق - سیّال +

سینہ کیا شگاف رُلایا اُنہیں بھی خُوب دھوئیں کدورتیں جگر آب آب سے (نسیم دہلوی)

آب آب کرنا - ا - فعل لازم (۱) پانی پانی کرنا - پانی مانگنا +

گئے ولایت جو تیا سیکھی مُغل کی بانی (زبان) آب آب کر مر گئے سرہانے رہا پانی (مثل)

(۲) (فعل مُتعدّی) شرمندہ کرنا - لاج دِلانا - شرمانا - جھپانا - لجانا +

ہوتی ہے چشمِ تر سے صدف غرقِ بحرِ شرم اشک آب آب کرتے ہیں دُرِّ یتیم کو (اسیر)

آب آب ہونا - (ا) فعل لازم (۱) پانی پانی ہونا - پسینہ پسینہ ہونا - عرق عرق ہونا +

آمد سے یار کی یہ ہُوئے ہیں گُل آب آب چھڑکاؤ ہو گیا ہے چمن میں گُلاب کا (ناسخ)

+ جب آدمی کی طبیعت غم و ہم یا خجلت و انفعال سے گھٹتی ہو اور دل پر زور پڑتا ہے تو اُسکی توجہ سانس لینے کیطرف کم ہو جاتی ہے اور اِس انقباض سے جو بُخاراتِ قلب جسم کے اندر جمع ہوتے ہیں وہ مسامات کی راہ سے نکلنا چاہتے ہیں جہاں پہنچکر ہوائے سرد کی آمیزش سے پانی ہو جاتے ہیں - چُونکہ اکثر بخارات اُوپر کیطرف صعود کیا کرتے ہیں

آب

ہُوئے آب آب مثلِ فوّارہ　دیکھ کر سروِ قدِ یار درخت (〃)

کوئی ہو گئی شرم سے آب آب　کوئی رہ گئی اُنگلی دانتوں میں داب (شوق)

(۲) رقیق ہونا - بہہ نکلنا ؎

اے چارہ گرِ ندامت بیجا نہ کیجیو　دل چاک ہو چکا ہے جگر آب ہو گیا (نسیم دہلوی)

(۳) شرمندہ ہونا - خجل ہونا - مُنفعل ہونا - جھینپنا - نادِم ہونا - سُبک ہونا - خفیف ہونا - ہلکا ہونا ؎

تشبیہ آئینہ سے جو ہوتا تھا آب آب　جل جائے خاک میں وہ بدن واحسرتا (مومن)

قامتِ موزوں کے آگے پا بگِل شمشاد ہو　روئے رنگیں کو ترے دیکھے تو گُل ہو آب آب (جوشش)

نرگسِ مستِ یار کے آگے　ہُوئی غیرت سے آب آب شراب

(۴) ناچار ہونا - مجبور ہونا - بے بس ہونا ؎

ساقی بھی آب آب ہے ہم برگشتہ بخت سے　دریا ہمیشہ خشک ہے جامِ حباب میں (ناسخ)

(۵) بھر آنا - اُمنڈ آنا ؎

دل ہُوا آہن کا مری بیکسی پر آب آب　تیغ جب آئی گلے تک موجِ دریا ہو گئی (اسیر)

آبِ بقا* - ف+ع - اسمِ مذکّر - (۱) امرت - آبِ زندگانی - آبِ حیات یعنے وُہ پانی جس کے پینے سے آدمی کبھی نہیں مرتا - حیاتِ ابدی جو دُوسری زندگی میں ہوتی ہے ؎

شربتِ مرگ سے محروم نہ رہتا کبھی خضر　لیک ناکام اُسے آبِ بقا نے رکھا (ذوق)

کہانیاں ہیں حکایاتِ خضر و آبِ بقا　بقا کا ذکر ہی کیا اس جہانِ فانی میں (〃)

گر دو گے بقا کو تم ہنگامِ نزع کے دم بوسہ　تو اُس سے یہ سمجھیں گے گویا تم آبِ بقا دوگے (بقا)

کچھ جان سی آتی ہے مری جان میں قاتل　پانی ترے خنجر میں ہے کیا آبِ بقا کا (رحمت)

آب بگڑنا - ف+ہ - فعلِ لازم - (۱) ماند ہونا - آبداری نہ رہنا - بے آب ہونا - چمک کا جاتا رہنا - جِلا نہ رہنا ؎

(فقرہ) ہاتھوں میں آنے سے ٹھپّے کی آب بگڑتی ہے -

(۲) دھار کُند ہونا - باڑھ کرنا - کھُنڈا ہونا - (ہتیاروں کیواسطے)

(فقرہ) اُسترا نہ چھُوو آب بگڑ جائے گی -

آب پاشی - ف - اِسمِ مؤنّث - (آب - پاشیدن) (۱) چھڑکاؤ - درختوں میں پانی دینا - کھیت سینچنا - پانی چھڑکنا - پانی پٹانا ؎

† اس سبب کے اوّل چہرہ پر پسینہ آ جاتا ہے - ظاہر ہے کہ آدمی کو شرمندگی سے بہت بڑا صدمہ پہنچتا ہے اور اسی وجہ سے وہ اپنی جمعیت کھو دیتا اکثر کثرت بخارات پیدا کرنیکا باعث ہوتا ہے اسلئے شعرا نے عرق عرق یا آب آب ہونے کو ملامت انفعال پر اطلاق کر لیا ہے - آگے خُدا جانے -

آب

(۲) محکمۂ نہر ؎

(فقرہ) یہ آب پاشی میں نوکر ہیں -

آب پاشی کی - محاورہ - چھینٹا دیا - دم دیا - فریب دیا ؎

آبِ تاب - (ف) اسمِ مؤنّث - (آب - تابیدن) (۱) بھڑک - چمک - باقی دیکھو (آب نمبر ۶) ؎

صفت نہ مجھ سے ہو پانِ خوردہ اُسکی دنداں کی　یہ آب تاب کہاں دانۂ انار میں ہے (شہیدی)

(۲) آرائش - زیبائش - رونق - رُوپ ؎

خط سے دُونی ہو گئی اُسکے دہن کی آب تاب　خضر کے فیضِ قدم سے آبِ حیواں بڑھ گیا (ناسخ)

آب جانا - ف+ہ - فعل لازم (۱) رونق کا جاتا رہنا - مدھم ہو جانا - ماند ہو جانا - بدرُوپ ہو جانا ؎

مت ڈھلک مژگاں سے اب تو اے سرشکِ آبدار　مُفت میں جاتی رہیگی تیری موتی کی سی آب (میر)

آب جوش - ف - اسمِ مذکّر (۱) یخنی یا شوربہ - (۲) پانی میں جوش دی ہُوئی چیز - (۳) منقّا ؎

آب چڑھانا - (ف+ہ) فعلِ متعدی - (۱) مانجھنا - صیقل کرنا - صاف کرنا - جِلا کرنا - اُجالنا - چمکانا ؎

(۲) باڑھ رکھنا - دھار رکھنا - سان رکھنا - دھار نکالنا - تیز کرنا - پتھر چٹانا ؎

آبِ حیات - آبِ حیواں - ف+ع - اسمِ مذکّر - (آب - حیوان زندگانی) (۱) امرت - دیکھو (آبِ بقا) وُہ چشمۂ حیوان جسے بحرِ ظلمات میں خیال کرتے ہیں ؎

قاتل شہید زندۂ جاوید ہو گئے　آبِ حیات کیا ترے خنجر کی آب تھی (ظفر)

اے سکندر نہ ڈھونڈھ آبِ حیات　چشمۂ خضر خوشش بیانی ہے (نامعلوم)

اُس کے دہن پہ میرا دہن کل کی رات تھا　بس مثلِ خضر مالکِ آبِ حیات تھا (〃)

یہ زیست سے خفا ہوں کہ کروں ہیں نہ تجھ　چشمہ نظر پڑے اگر آبِ حیات کا (جرأت)

پیا ہے جس نے پانی یار کے چاہِ زنخداں کا　خضر ہو وے وُہ کب محتاج ترے آبِ حیواں کا (عزیز)

* پہلے لوگوں کا خیال ہے کہ بحرِ ظلمات میں ایک ایسا چشمہ ہے جس کا پانی پی لینے سے آدمی کبھی نہیں مرتا خضر علیہ السلام سکندرِ اعظم کیواسطے اُس چشمہ کے رہنما بنے تھے بعض تو کہتے ہیں کہ سکندر وہاں پہنچا تو اُسنے اُس پانی پینے والوں کو دیکھا کہ لوتھ پوتھ پڑے ہیں زندگی ہُوئی نہ ہُوئی برابر ہے نہ تو مرتے ہی ہیں اور نہ جسم ہی کچھ کام دیتا ہے اُسنے پہلے تو جلو میں پانی لیا پھر اُس کا اُسی میں ڈال دیا مگر خضر نے پی لیا جو آج تک زندہ ہیں - اور بعضوں نے لکھا ہے کہ اثنائے راہ میں خضر اور راستہ پر پڑ گئے اور سکندر اور رستہ پر ہو لیا خضر تو اُس چشمہ تک پہنچے اور اپنی مُراد حاصل کی مگر سکندر اس نعمت سے محروم رہا ؎ رہِ ظلمت میں مُبارک ہو مشقت خضر کو ＊ کون مرنے جائے آبِ زندگانی کیلئے ؎

خطِ شبرنگ حُجت ہوگیا جو اُس کی ظلمت کا		دہانِ یار کو سمجھا میں چشمۂ آبِ حیواں کا (آتش)

قتل کے دِن دَوڑ کر میں پائے جاناں پر گرا		تشنۂ عمرِ خضر تھا آبِ حیواں پر گرا (شہیدی)

جو لذّت آشنائے مرگ ہو نا خضر تو ہرگز		نہ پیتا آبِ حیواں ڈُوب مرتا آبِ حیواں میں (ذوق)

(۲) اِستعارۃً۔ لبِ معشوق۔ دِلبر کے ہونٹ۔ سجن کے ہونٹ۔ معشوق کا مُنھ

نہیں مستی ملی ہو یہ لبِ جاں بخش جاناں پر		خضر اُودی گھٹا چھائی ہُوئی ہے آبِ حیواں پر (سپہر)

پِلا کر لب سے لب بوسہ دیا اُس نے نہ ہونٹوں کا		سکندر رہ گیا پیاسا پہنچ کر آبِ حیواں تک (۔)

(۳) رونقِ حُسن۔ چہرہ کی آب ۔

اَب جائے حُسن سبزۂ نوخیز ہے نمُود		آبِ حیات چاہِ ذقن سے نکل گیا (نامعلوم)

(۴) بادشاہوں کے پینے کا پانی۔ صاف ٹھنڈا میٹھا پانی ۔

حضورِ والا کے لئے آبِ حیات حاضر کرو۔ پانی کیا ہے آبِ حیات ہے

(۵) مشاہیرِ شعراءِ اُردو کا تذکرہ مولفہ مولوی محمد حسین آزاد ۔

آبِ خضر ۔ (ف+ع) اِسم مذکّر۔ (۱) وہ پانی جِس کو خضرؑ پی کر اب تک زِندہ ہیں۔ مُراد وُسی آبِ حیات اور آبِ بقا جس کا اُوپر بیان ہُوا ۔

آبخورہ ۔ (ف) اِسم مذکّر۔ مُرکّب ہے (آب + خوردن) سے صحیح آبخورہ آب خوردہ ۔

(اگرچہ فارسی کتابوں میں آبخورہ کا لفظ نہیں پایا جاتا۔ صرف آبخور بعض کتابوں میں لکھا ہے مگر چونکہ ہندوستانی فارسی میں یہ لفظ اکثر پایا جاتا ہے۔ اور اُس کے الفاظ حسبِ قاعدہ درست ہیں اِسلئے فارسی قرار دیا گیا)

(۱) پانی پینے کا ایک چھوٹا سا مٹی کا برتن۔ مٹکینا۔ کُلھڑا۔ کوزہ۔ مُراداً گلاس۔ اور کبھی بطریقِ مجاز ایک پیاس پانی سے بھی عبارت ہوتی ہے جیسے ایک آبخورہ اِدھر بھی ۔

آبخورے برف کے اِنشا کو بھیجے آپ نے		اِس کے یہ معنے کہ لو نقشہ تمہارا جم گیا (انشا)

یہ پیاس اپنی بجھے برف سے نہ شورے سے		بجھے تو نرگسِ ساقی کے آبخورے سے (۔)

آبدار ۔ (ف) اِسم مذکّر۔ (آب + دار) (۱) پانی رکھنے والا نوکر۔ وہ شخص جِس کو پانی کی خدمت سپرد ہو ۔

(بادشاہوں اور امیروں کی سرکار میں نہایت مُعتمد آدمی کو یہ کام سونپا جاتا ہے)

آبدار ۔ صفت۔ (۱) چمکدار۔ مُجلّا۔ منجھا ہُوا۔ چمکیلا۔ چمکایا ہُوا۔ تابندہ۔ چمکوں۔ جِھلکتا ہُوا۔ صاف۔ مُصفّا۔ رُوپ دار ۔

(بہت صاف چاشنی اور مُربّہ کے شیرہ کو بھی آبدار کہتے ہیں) کیا آبدار موتی ہے۔ کیا آبدار چاقو ہے۔ ایسا آبدار میٹھا بھی نہ دیکھا ہوگا۔ کیا آبدار سالن پکا ہے ۔

ہے جو وُہ ابرو عرق آلُودہ ہنگامِ غضب		کوئی تیغ اِس سے زیادہ آبدار اصلاً نہیں (ظفر)

(۲) باڑھ دار ہتیار۔ خُوب کاٹ کرنے والا ہتیار۔ تیز دھار کا ہتیار ۔

اب یہی میری سزا ہے لیکے تیغِ آبدار		مار لے وہاں مُجھ کو گردن جِس جگہ پانی نہو (معروف)

غرض کھینچ کر خنجرِ آبدار		کیا سینہ و دِل کو اُس کے فگار (منشی)

(۳) عُمدہ۔ لطیف۔ نفیس۔ پُرمضمون۔ لائقِ تعریف۔ خُوبصورت ۔

کیا شعر ہیں آبدار معروف		گویا موتی پرو گئے ہم (معروف)

اے خامہ بس تہیۂ تحمید تا کُجا		لِکھ جلد کوئی مطلعِ مضمُونِ آبدار (نسیم دہلوی)

عِصمت وُہ ہے کہ خامۂ نقاشِ کائنات		مس کر سکا نہ کھینچ کے تصویر آبدار (۔)

آبدارخانہ ۔ (ف) اِسم مذکّر۔ (۱) وُہ مکان جہاں آبدار اپنے اہتمام میں باحتیاط پانی رکھتا ہے۔ پانی کے برتن رکھنے کا مکان ۔

آبداری ۔ (ف) اِسم مؤنّث۔ (۱) آبدارخانہ کی خِدمت۔ پانی رکھنے اور پِلانے کی نوکری ۔

(۲) جِلا۔ صیقل۔ چمک۔ باڑھ۔ دھار ۔

اگر ہے آبرُو اِنسان میں ہوگی شجاعت بھی		کہ بُرّش تیغ میں ہوتی ہے پیدا آبداری سے (ناسخ)

قتل کرتی ہے عرق آلُودہ ابرُو خلق کو		کیا تری تلوار پر ہے آبداری اِن دِنوں (امانت)

(۳) رونق۔ صفائی۔ آب و تاب ۔

چشمِ بد دُور میرے اشکوں میں		موتیوں کی سی آبداری ہے (تعشق)

(فقرہ) آبداری کا مول ہے

(۴) خُوبی۔ خُوبیِ مضمُون۔ لطافت۔ خُوش بیانی ۔

آبداری و روانی مصرعۂ ممنوں کی دیکھ		موجِ دریا ہوگئی شرمندگی سے آب آب (ممنون)

آبدست ۔ (ف) اِسم مؤنّث۔ (آب + دست) فارسی لُغات والوں نے مُنھ ہاتھ دھونے اور وضو کرنے کے پانی کو لِکھا ہے۔ اور مجازاً وضو اور استنجے پر بھی اطلاق کیا ہے۔ اِس کی اضافت کثرتِ استعمال سے اُڑ گئی۔ اُردو میں صرف طہارت۔ اِستنجے۔ پاکی کے معنے میں بولتے ہیں۔

اُسے آبدست کا تو شعُور ہے ہی نہیں

آبدست کرنا یا لینا ۔ ۱ ۔ فعل لازم۔ (۱) اِستنجا کرنا۔ طہارت کرنا۔ رفعِ حاجت کے بعد پانی لینا۔ ہاتھ پانی لینا۔ گانڈ دھونا۔ ہِندو ہاتھ دھونا یا مٹیانا کہتے ہیں ۔

آبدیدہ ۔ (ف) اسم صفت (آب + دیدہ)۔ (۱) وُہ شخص جِس کی آنکھوں میں آنسو بھرے ہُوئے ہوں اور رونے پر آمادہ ہو۔ رُنکھا۔ رُوانسا۔

آب

مُراداً غمگین۔ ستم رسیدہ۔ دِلگیر۔ دِل گرفتہ ٭

آبدِیدہ رہنا۔ ا ۔ فِعل لازم۔ (ا) آنکھوں میں آنسو بھرے رہنا۔ غمگین رہنا۔ افسُردہ رہنا۔ پژمُردہ خاطر رہنا۔ اُداس رہنا ٭

نہ چشمے ہی کچھ آبدیدہ رہے گریبان کر چاک دریا بہے (میر حسن)

آبدِیدہ ہونا۔ ا ۔ فِعل لازم۔ (ا) آنکھوں میں آنسو بھر لانا۔ چشم نم ہونا۔ رُوانسا ہونا۔ چشم پُرآب ہونا۔ قرِیب بگِریہ ہونا۔ آنکھیں ڈُبڈُبانا ٭ غمگین ہونا۔ رنجیدہ ہونا۔ افسُردہ ہونا۔ دِلگیر ہونا۔ کھسیانا ہونا۔ غُصّے یا شرم سے رو پڑنا ٭

نزع کے وقت دِکھایا مِری اُلفت نے اثر آبدیدہ وُہ ہُوئے دیکھکے حالت میری (ناسخ)

آب دینا۔ ا ۔ فِعل مُتعدّی۔ (ا) چمکانا۔ جِلا دینا۔ اُجالنا آب داری دینا۔ بُجھاؤ دینا ٭

ہمن دہر میں جُوں سبزۂ شمشیر ہُوئیں آب کے بدلے دبا کرتے ہیں زہرآب مُجھے (ذوق)

(۲) تیز کرنا۔ سان لگانا۔ پتھر چٹانا۔ باڑھ رکھنا ٭

شراب تیز سے توپی کے اہل بزم کو دیکھ جو قصد قتل ہے تیغ نگہ کو آب تو دے (معرُوف)

دی کس نے اشک سُرمہ سے تیغ نگہ کو آب شورِ فغاں کو فکرِ خراشِ گلو نہ تھی (شیفتہ)

آب رکھوانا۔ ا ۔ فِعل مُتعدّی المُتعدّی۔ (ا) باڑھ رکھوانا۔ سان رکھوانا۔ صیقل کروانا۔ جِلا دِلوانا ٭

تِشنگی سے عاشقوں کا کام ہوتا ہے تمام نیمچہ پر اپنے کِس دِن آب تو رکھوائیگا (غافل)

آبِ رواں۔ (ف) اِسم مُذکّر۔ (آب + رفتن) (ا) بہتا پانی۔ جاری پانی ٭

(۲) ایک قسم کا ڈوریا جو نہایت بارِیک ہوتا ہے ٭

نہیں یہ چشم گریاں سے تر جسمِ عُریاں کہ پہنا ہے نیمہ یہ آبِ رواں کا (معرُوف)

جہاں آنکھوں سے بہنے بہہ رو آب بنی ہے وہاں نقاب آبِ رواں کی (ارشد)

بیاں تھا حب یہ قصّہ گیتے کا یہ کہا خاک چلتا ہے یہ کہا آبِ رواں رہتا ہے (جان صاحب)

آبِ زُلال۔ (ف + ع)۔ اِسم مُذکّر۔ (آب پانی + زُلال صاف) مدالقاموس میں مادّہ زُلال کا زلّ قرار دیا ہے ٭

فرہنگ نویسوں نے لکھا ہے کہ زُلال ایک کیڑے کا نام ہے جو برف میں پیدا ہوتا ہے اور مقدار میں وُہ اُنگلی سے زِیادہ نہیں ہوتا۔ یہ کیڑا بہُت کم چلتا ہے اور کم حرکت کرتا ہے۔ چونکہ عرب میں پانی کا کال ہے اس سبب سے اکثر عرب جب اُن کے ہاتھ یہ کیڑا لگ جاتا ہے تو اُسی کو نچوڑ کر حلق سے اُتار جاتے ہیں اور بڑی تعریف کرتے ہیں کہ اس سے بہتر

آب

کِسی پانی میں یہ خُنکی اور شیرینی نہیں پائی جاتی مجازاً ہر ایک ٹھنڈے اور میٹھے پانی پر اِس کا اطلاق ہوتا ہے۔ جناب لین صاحب مؤلف مدالقاموس نے لِکھا ہے کہ زُلال ایک چھوٹے سے خاص جانور کا نام ہے جِسکی رنگت سفید ہوتی ہے جب وُہ مرجاتا ہے تو اُسے پانی میں ڈال دیتے ہیں اور اُس کی تاثیر سے پانی ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ یہی مُعتقد ارسطُو کے حوالہ سے ہمارے اُس بیان کی بھی تصدیق کرتا ہے جو ہمنے اُوپر لِکھا ہے کہ اُس کا ایک اُنگلی کے برابر قد ہوتا ہے۔ اور اُس کے جسم پر زرد زرد دھبّے ہوتے ہیں)

(ا) صاف اور شفّاف پانی۔ نِرمل جل۔ نِتھرا ہُوا پانی۔ لسوکھ پانی۔ لِسوت پانی۔ کِسی دوائی کا عرق جو صِرف نِتھارا جاوے ٭

(۲) نہایت میٹھا اور شیریں پانی۔ ٹھنڈا پانی۔ خُوشگوار پانی۔ صحت بخش پانی ٭

آبِ زمزم* ۔ (ف + ع)۔ اِسم مُذکّر۔ (آب + زمزم) مادّہ (زمّ) بہُت روکنا۔ کھاری ہونا

(ا) کھاری پانی۔ ململا پانی۔ (از مدالقاموس)

(۲) کعبہ کے کنُوئیں کا پانی۔ اگرچہ یہ پانی ململا ہے مگر اِس کا پینا نجات کا وسیلہ تصوّر کیا جاتا ہے ٭

گیا جو اُس کے کُوچے میں وُہ باچشم پُرآب آیا حرم سے لاتے ہیں جس طرح زائر آبِ زمزم کا (ناسخ)

ترے عاشق کو یُوں ہی خُوشگوار آبِ دمِ خنجر مُسلماں کو لگے جس طرح شیریں آبِ زمزم کا (ذوق)

آبِ شور (ف) اِسم مُذکّر۔ (آب + شور) کھاری پانی۔ سمندر کا پانی ٭

٭ کہتے ہیں کہ جب بیوی ہاجرہ کے پیٹ میں حضرت اسماعیل پڑے تو حضرت ابراہیمؑ اپنی پہلی بیوی سارہ کے رشک نہ ہونے کیواسطے اُن کو مکہ کے میدان میں چھوڑ گئے۔ یہاں آکر حضرت اسمٰعیل علیہ السلام پیدا ہُوئے تو اُسوقت اُن کی والدہ کو نہایت تِشنگی ہُوئی۔ اور پانی کے واسطے اِدھر اُدھر بلبلاتی پھریں۔ خُدا کی شان جس زمین پر حضرت اسمٰعیل پڑے ہُوئے ٹانگیں مار رہے تھے۔ ان کی ایڑیاں جم گئیں وہاں سے پانی رِسنے لگا۔ اور بعض لوگوں کا بیان ہے کہ حضرت جبرئیل نے خُدا تعالیٰ کے حُکم سے اُس زمین پر آکر ایک ایسا پر مارا کہ زمین کا پردہ پھٹ گیا اور پانی اُبھر آیا۔ غرض جب وُہ پانی بہنے لگا تو آپنے چاروں طرف سے مٹّی روک کر اُس پانی سے ارشاد کیا کہ (زمّ زمّ) یعنی بھر جا بھر جا جبسے اِس متبرک چشمے کا نام زمزم ہو گیا۔ چونکہ یہ حضرت اسمٰعیلؑ کا ایک معجزہ ہے اور خانہ کعبہ میں بھی اس کا پانی صرف ہوتا ہے اِس سبب سے اہل اسلام اُس کی بڑی عزّت کرتے اور دُور دُور لے جاتے ہیں۔ بلکہ مرتے وقت اِس پانی کا مُنہ میں چوانا باعث نجات تصوّر کرتے ہیں اور اُن کا اعتقاد ہے کہ اِس چشمہ میں جنّت کی سوت ہے اور از روے حدیث یہ کل امراض کیواسطے آبِ شفا ہے۔ مشہور ہے کہ آدمی جس چیز کی نیت کر کے اِس پانی کو پیتا ہے اُس کا مزہ اُسکو مِلتا ہے۔ بعضوں نے شہد کا مزا پایا ہے بعضوں نے دُودھ کا مزا لیا ہے اِس کے علاوہ یہ پانی غِذا کا کام بھی دیتا ہے۔ واللّٰہ اعلم بالصّواب ٭

آب
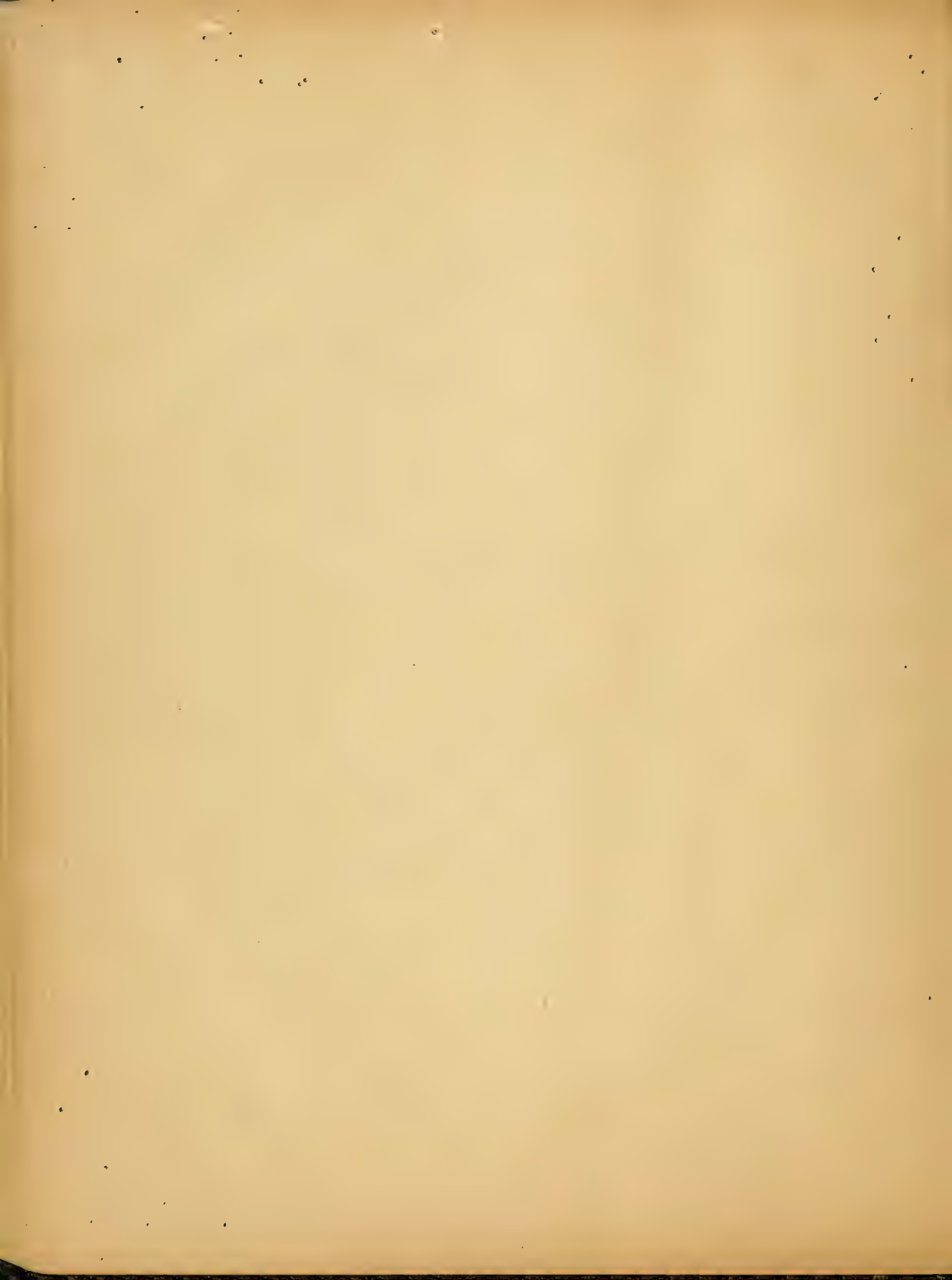
آب شورہ - (ف) اسم مذکر۔ (آب + شورہ) (۱) شورہ کا پانی۔ شورہ سے ٹھنڈا کیا ہوا پانی۔ روا چا! فشردہ پینے کھانڈ میں نیبو کا عرق ڈال کر جو شربت بنا لیتے ہیں۔ عوام اُس کو بھی آب شورہ کہتے ہیں۔

آبکارہ - (ف - ش) اسم مذکر۔ (آب + کار) (۱) کلال۔ بادہ کار۔ مے فروش۔ شراب کھینچنے والا اور بیچنے والا ۔

آبکاری - (ف) اسم مؤنث۔ (۱) کلال کا کام۔ شراب کی کشید اور بیع۔ شراب کا بیوپار۔ شراب کھینچنا۔ بادہ فروشی ۔

(۲) شراب کی دوکان ۔

(۳) محکمۂ شراب۔ شراب کا کارخانہ ۔

(۴) شراب کے کارخانوں پر جو محصول لگایا جاتا ہے ۔

آبِ کوثر - (ف ۔ ع) اسم مذکر۔ (۱) اُس نہر کا ٹھنڈا اور میٹھا صاف پانی جو بہشت میں واقع ہے۔ منتخب اللغات میں لکھا ہے کہ کوثر اُس نہر کا نام ہے جو بہشت سے آکر حوض کوثر میں گرتی ہے۔ یہ حوض بہشت کے باہر واقع ہے ۔

دیکھی تجلی حق ! تھا آیا آبِ کوثر — تم تھے سدا سے ارشد خواہانِ آبِ آتش (راشد)

آبنائے - (ف) اسم مؤنث۔ (آب + نائے) (۱) ناکا۔ اہل جغرافیہ کی اصطلاح میں اُس پانی کا نام ہے جو دو بڑے پانی کے قطعوں کو ملاوے۔ سنسکرت میں سمندر استگت کہتے ہیں ۔

آب نقرہ - (ف ۔ ع) اسم مذکر۔ (۱) چاندی کا پانی۔ گلائی ہوئی چاندی۔ [illegible]

آب نے - (ف) اسم مؤنث۔ (آب + نے) ٹیڑوا۔ پھوارا۔ گڑگڑا۔ وہ لمبی نلی جس پر چلم رکھتے ہیں ۔

(چونکہ گڑگڑی کی ایک طرف کی نلی پانی میں ڈوبی رہتی ہے جس کے باعث سے آواز نکلتی ہے اس لئے آب نے کہنے لگے)

آب و تاب - (ف) اسم مؤنث۔ (آب + تابش) (۱) تیزی۔ روشنی۔ رونق۔ چمک۔ دمک۔ باقی معنے آب تاب میں دیکھو ۔

آب و تاب چشم جاناں کیونکر ثابت ہوا — بھر دئے ہیں صانع قدرت نے موتی کوٹ کر (رند)

سب یہ سب ہے آب و تاب ہو جاتیں — ساری چیزیں خراب ہو جاتیں (سودا)

خدا کھو رہا ہے اُس رخِ روشن کی آب و تاب — دن آفتاب حسن پہ آئے زوال کے (امانت)

(۲) زیب و زینت۔ آرائش۔ زیبائش ۔

بہ حوا ہر خانۂ دُنیا جو ہے بے آب و تاب — اہل صورت کا ہے دُنیا اہل معنی کا ہے [illegible] (نظیر)

آب

آب و خور - آب و خورش - (ف) اسم مؤنث۔ (آب + خور، دن) دانہ پانی۔ آب و دانہ۔ روزی۔ رزق۔ کھانا پینا۔ ان جل۔ خوراک ۔

آب و دانہ - (ف عوام) آب دانہ۔ اسم مذکر۔ (۱) دیکھو آب خور۔ آب و خورش۔

ذرا تو اپنے اسیروں کی لے خبر صیاد — قفس میں کیسے ترستے ہیں آب و دانہ کو (جرأت)

آپ اُڑ کر آئے تجھے دانستہ ہم تو دام میں — کھینچ کر لائی نہ تھی کچھ آب و دانہ کی ہوس (رند)

حساب آب و دانہ حشر میں ہوگا تو کہہ دوں گا — پیا ہے عمر بھر خونِ جگر غم میں نے کھایا ہے (امانت)

قفس میں غم نہ ہوا اپنے آب و دانہ کا — وہ لے خزان و بہار چمن کی فکر رہی (شہید)

(۲) قسمت۔ تقدیر۔ پرالبدھ۔ نصیب۔ تقدیر کا لکھا۔ حکم خدا۔ سرنوشت۔ سنجوگ۔ اتفاق۔ بھاگ۔ کرم۔ دیو یوگ ۔

(چونکہ تمام ایشیائی لوگوں کا خیال ہے کہ ایک ایک دانہ پر خدا تعالیٰ نے مہر کر دی ہے کہ وہ اس کے نام کا ہے یہ اسکے نام کا ہے اس وجہ سے امور تقدیری اور سرنوشت وغیرہ پر اس کا اطلاق ہونے لگا)

ثابت ہوا کہ عالم ہستی ہے بے ثبات — کھینچیگا پھر عدم کی طرف آب و دانہ کیا (نسیم دہلوی)

کیا زبردست آب و دانہ ہے کہ ہم کہاں دیکھا — نکلا دریا سے تو کیسا جلد پہنچا کان میں (ناسخ)

کہاں ہم کہاں تم ہوا یہ جو ساتھ — یہ سب بات ہے آب و دانہ کے ہاتھ (میر حسن)

دکھایا کنج قفس مجکو آب و دانہ نے — وگرنہ دام کہاں میں کہاں کہاں صیاد (رند)

ہم کہاں اور کہاں قفس صیاد — ہوئے مجبور آب و دانہ سے (رند)

آب و دانہ اُٹھنا - ف۔ فعل لازم۔ رزق اُٹھنا۔ دانہ پانی اُٹھنا۔ مراداً سفر ہونا۔ موت آنا۔ روزگار سے برطرف ہونا۔ بیماری میں کھانا پینا چھوٹ جانا ۔

شکر کر قید سے صیاد کی ہوتی ہے رہا — آب و دانہ ترا اے بلبل شیدا اُٹھا (رند)

آب و رنگ - (ف) اسم مذکر۔ (آب + رنگ) (۱) رونق۔ خوشنمائی۔ زیبائش

(۲) سیر۔ تماشا۔ کیفیت۔ لطف۔ مزا۔ بہار ۔

جس نے اس دُنیا میں آ کر ایک دن بھی پی نہ بنگ — اُس سے یہ پوچھو تو کیا دیکھا جہاں کا آب و رنگ (نظیر)

آب و گل - (ف) اسم مذکر۔ (آب + گل) (۱) طینت۔ سرشت۔ اصل۔ جڑ۔ بنیاد۔ خمیر ۔

(چونکہ خدا تعالیٰ نے حضرت آدم کا خمیر مٹی کو کیا تھا اس سبب سے آدمی کی سرشت پر اطلاق ہوتا ہے)

یونہیں مہر و محبت کی حیا ذاً باللہ — آب و گل میں تری اور ترک جفا کاری ہے (رند)

سر میں تھا شور شوق دل میں تھا — عشق ہی اُس کی آب و گل میں تھا (انجمن)

مجھے صبا یارو پلاتے ہو نا حق — کہ شوق بھری ہے مری آب و گل میں (الفت)

آب

(۲) قالبِ بشری۔ کالبُد۔ جسم۔ تن۔ بدن۔ کایا۔ (از بہارِ عجم)

آب و نمک۔ (ف) اِسم مذکر۔ (۱) نمک مرچ کا ٹھیک ہونا۔ مصالح کا اندازہ۔ ذائقہ۔ سُواد + (فقرہ) خدا اس سالن کے آب و نمک کو بھی ملاحظہ فرمائیے + (باورچی)

(۲۔ لکھنؤ) انکسار آ کھانا۔ طعام۔ ماحضر۔ دال دلیا +

جو کچھ آب و نمک تُمہیں دیا ہے　　نوش کرلو کہ رسم دُنیا ہے (قلق لکھنوی)

آب و ہوا۔ (ف) اسمِ مؤنث۔ (۱) پَون پانی۔ پانی اور ہوا کا وُہ جز جو انسان اور حیوان کی صحت و بیماری یا زمین کی پیداوار سے علاقہ رکھتا ہے +

(۲) موسم رُت۔ پانی اور ہوا کی کیفیت +

دل اِس آب و ہوا پہ لوٹے ہے　　گریۂ و آہ بھی عجب شے ہے (معروف)

آب و ہوا راس آنا۔ یا مُوافق آنا۔ ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ کسی مقام کے موسم یا پانی اور ہوا کا مزاج کے مُوافق آنا +

آب و ہوا کا بگاڑ۔ ۱۔ اسم مذکر۔ زمین کے کثیف بخارات سے آب و ہوا میں سمّیت کا پیدا ہو جانا۔ پون پانی کا بگاڑ۔ موسم کی خرابی۔ رُت کا بگاڑ۔ وبا +

آب ہونا۔ ۱۔ فعل لازم۔ (۱) پانی ہونا۔ رقیق ہونا۔ پتلا ہونا +

کھینچ کر تیغ جو نکلے چشمِ سیاں موجِ اشک　　اے ظفر خجلت سے تیغِ اصفہانی آب ہے (ظفر)

سیماب جس کو کہتے ہیں سیماب یہ نہیں　　دل آب ہو گیا ہے کسی ناصبور کا (ظہیر)

(۲) شرمندہ ہونا۔ جھینپنا۔ شرمانا۔ دیکھو (آب آب ہونا نمبر ۲) +

مت آئینہ کو دکھلا اپنا جمال روشن　　تجھ مُکھ کی آب دیکھے آئینہ آب ہوگا (ولی)

میں وُہ میکش ہُوں چمن میں جس کی صورت دیکھ کر　　آب ہو جاتا ہے دانہ خوشۂ انگور کا (آتش)

چشمِ پُر خوں کو ہماری دیکھ کر ساقی مدام　　کیوں نہ پھر جامِ شرابِ ارغوانی آب ہو (ظفر)

(۳) پسیجنا۔ پسیو آنا۔ پسینہ آنا +

نالوں سے مرے آب ہوئے سنگ ہا　　اس سنگدل کا دل نہ پسیجا کسی طرح (ظفر)

آبی۔ (ف) صفت۔ پانی کا۔ جل کا۔ پنبلا۔ جیسے آبی گھوڑا۔ آبی جانور۔ مردم آبی +

(۲) مرطوب۔ سیلا ہُوا۔ نم۔ نمناک +

(۳) نیلگوں۔ ہلکا نیلا۔ آسمانی +

کیا ہی جُچتے آبی دوپٹہ میں جھلک رُخ کی　　جلوۂ عکسِ قمر کا آب کب حائل ہُوا (شہیدی)

اپنے تو نہ پہنے پڑے یہ عینۂ نازک پٹیل　　اسے پری انگیا کا سب آب کی آبی ہوا (امانت)

آبا

ہے حبابِ لب جو شرم سے پانی پانی　　جب سے دیکھا ہے ترے پر بہن آبی کو (امیر)

(۴) روغنی کے مقابل میں ایک قسم کی مَیدے کی روٹی ہے جو تنور میں پکائی جاتی ہے۔ چونکہ روغنی کے خمیر میں گھی اور دُودھ ڈالتے ہیں۔ اور اس کے خمیر میں صرف پانی۔ اِسواسطے اِس کو آبی روٹی کہنے لگے۔ یہ وٹیاں شیرمالوں کے ساتھ جوڑا لگا کر اکثر مُردہ کی رسموں میں تقسیم ہُوا کرتی ہیں۔

پاتا گرداب سے ہی گردۂ نانِ آبی　　تیری بخشش سے جو دریا کا مُعین ہو گیا (ذوق)

(۵) وُہ زمین جس میں کسی ذریعہ سے آب پاشی ہوتی ہو۔ سینچی ہُوئی زمین۔ نہری زمین۔ (پنولا۔ بھربا۔ پریہ۔ بلیو۔ از کھیت کرم) +

آبی بُرج۔ (ف + ع)۔ اِسم مذکر۔ اہلِ تنجیم نے آسمان کے بارہ بُرجوں کو اُن کے خواص کے موافق اربعۂ عناصر پر اِس طرح تقسیم کیا ہے کہ ہر عنصر سے تین تین بُرج متعلق رکھے ہیں۔ چنانچہ یہ بُرج آبی کہلاتے ہیں۔ سرطان۔ عقرب۔ حوت۔ یعنے کرک۔ برچھک۔ مین +

دیکھتا آبی دوپٹہ مُنہ پر اُس کے وقتِ خواب　　بُرج آبی میں ہے یا مہر۔ و شن آب میں (ذوق)

آبی حرف۔ (ف + ع)۔ اِسم مذکر۔ قاعدۂ جفر سے ابجد کے سات سات حرف اُن کی خاصیت کی مُناسبت سے سبعہ سیارہ اور اربعہ عناصر پر تقسیم کئے گئے ہیں چنانچہ اُن میں سے یہ سات حرف آبی ہیں۔ ج۔ ز۔ ک۔ س۔ ق۔ ث۔ ظ +

ابا۔ (ا)۔ اِسم مذکر۔ (۱) باپ۔ پتا۔ باوا۔ قبلہ گاہ۔ والد پنجابی ہیو +

(۲) زبردست۔ زور آور +

آباء۔ (ع)۔ اِسم مذکر۔ جمع اب۔ باپ۔ پتا۔ پدر۔ والد مجازاً جد۔ دادا۔ پردادا وغیرہ +

آباء و اجداد۔ (ع)۔ اِسم مذکر۔ (آباء جمع اب باپ + اجداد جمع جد دادا)۔ (۱) باپ دادا۔ بڑے بوڑھے۔ پرکھا۔ بزرگ۔ مُربی +

(۲) کُنبہ۔ کُٹنب۔ قبیلہ۔ خاندان۔ گھرانہ۔ کُل +

(فقرہ) ان کے آباء و اجداد سے قنات ہوتی چلی آتی ہے۔

آبائی۔ (ع)۔ صفت۔ باپ دادا کی۔ جدی۔ جیسے آبائی جائداد۔ آبائی پیشہ۔ آبائی خطاب یا لقب۔ آبائی خدمت وغیرہ +

آبائے عُلوی۔ (ع)۔ اِسم مذکر۔ لُغوی معنے عالی مرتبہ جنگ۔ مجازاً سات سیاروں یا نو آسمانوں سے مُراد ہے +

آباد۔ (ف)۔ صفت۔ مادہ (بُودن) اثر (آباد) ص [illegible] آدا

(۱) ضد ویران - بھرا ہوا - بسا ہوا - آدمیوں سے مزیّن - معمور - گنجان - پُر ✛

(اس لفظ کا استعمال مکان اور مکین دونوں پر جائز ہے جیسے وہ گھر آباد ہے یا یہ شخص اس گھر میں آباد ہے)

شہ تصویر کی تمثال ہے نافل یہ جہاں — جا کے خوش ہیں سے طفل مزاجاں آباد (معروف)

بستے ہیں تیرے سایہ میں سب شیخ و برہمن — آباد ہے تجھی سے تو گھر دیر و حرم کا (درد)

کوہ و صحرا اک ہمہ دم سے آباد ہیں — عہد کے اپنے ہیں مجنوں ہیں فرہاد ہیں (غافل)

(۲) (مرکب میں) شہر - بستی - گانو - کھیڑا ✛

شاہجہاں آباد - فیروز آباد - جلال آباد یعنی شاہجہاں کا شہر - فیروز شاہ کا شہر - علیٰ ہٰذا

(۳) خوش - خوش و خرم - پھلا پھولا - بھرا پرا - بنا ہوا - جا ہوا - جاپچا

جو دل تھا وصل میں آباد تیرے ہجر میں آہ — بنی ہے شکل اب اُس کی اُجاڑپن کیسی (نظیر)

(فقرات) وہ تو اب خوب آباد ہے - وہ تو نئے آباد ہے - اپنے گھر سے آباد ہے ✛

(۴) رونق - تر و تازہ - سرسبز - شاداب - خوش آئندہ - اچھا - عمدہ - دل لگی کی جگہ ✛

وہ گل ہے تو آج حسن ایجاد — ہے گلشنِ حسن تجھ سے آباد (نظیر)

کم نہیں جلوہ گری میں ترے کوچہ سے بہشت — یہی نقشہ ہے ولے اس قدر آباد نہیں (غالب)

کعبہ تلک تو سنتے ہیں ویرانہ و خراب — آباد ہے وہ خانۂ خمار آج کل (میر)

اے ملک الکہہ ہو یہ فاسق و فاجر لیکن — ہے خراباتِ جہاں باعثِ انساں آباد (معروف)

حاکمِ شہر کرے منہ نہ حسینوں کا اگر — آئینہ گر کی نہ دیکھے کوئی دوکاں آباد (〃)

وہ باغ خوب آباد ہے - اُس بنار کے برابر کوئی آباد نہیں شہزادہ کے آنے سے گلی کوچے آباد ہو رہے ہیں ✛

(۵) دعائیہ حرف - خوش رہو چین کرو - جیسے خانہ آباد دولت زیادہ (جب کسی نوکر یا دوست سے بگاڑ ہے اور وہ ترکِ ملازمت یا ملاقات کرکے جاتا ہے تو یہ فقرہ کہتا ہے یعنے تم اپنے گھر خوش ہم اپنے گھر خوش ✛

ہو گیا حد سے زیادہ دلِ ویراں آباد — بس غم و یاس والم خانۂ احساں آباد (معروف)

پلایا نشہ تو نے کیا خانہ آباد — کہ ہوتا ہے ساقی میرے گھر تصدق (〃)

(۶) جتی دھرتی - باہن کھیت - جوتی بوئی دھرتی - زمین کاشت (قانون میں آتا ہے)

(۷) مہدی حسن خاں ولد غلام جعفر خاں شاگرد ناسخ کا تخلص صاحبِ دیوان و صاحبِ واسوخت ہے ۱۲۲۸ھ میں پیدا ہوئے ✛

آبادانی - ف - اسم مؤنث - ژ - (آوادانی) - عوام (اوادانی) مزید علیہ آباد (چونکہ فارسی اور ہندی دونوں زبانوں میں ب و کا بدل بکثرت پایا جاتا ہے اس سبب سے یہ لفظ بھی عام میں ب کی جگہ واؤ سے زیادہ بولا جاتا ہے ✛

(۱) بستی - معموری - پُری - گہما گہمی - چہل پہل ✛

بھوکے کو اَن - پیاسے کو پانی - جنگل جنگل اوادانی (طوطے کا سبق)

(۲) تہذیب - درستگی - آراستگی - خوش اخلاقی - ایکا - ہمدردی - مسلمانی اوادانی (مثل)

(۳) سرسبزی - خیر خواہی - جس کا کھائے اَن پانی اُسکی کیجے اوادانی (مثل)

(۴) رونق چہل - دل لگی - خوشی ✛

جہاں جائے بھانڈ مصنانی - وہیں ہووے اوادانی (بھانڈوں کا قول)

(۵) بوئی جوتی زمین ✛

آباد رہنا - ا - فعل لازم - (۱) بسا رہنا - بھرا رہنا - معمور رہنا

کب تصور سے ہے خالی دلِ خستہ اپنا — ہر دم آباد رہا کرتا ہے ویرانۂ عشق (نسیم دہلوی)

(۲) بنا رہنا - قائم رہنا سلامت رہنا - برقرار رہنا ✛

خداوندا رہے آباد جلسہ دوستداروں کا — کبھی ہنس بول کر ہم دو گھڑی دل شاد کرتے ہیں (اسیر)

(۳) ہرا بھرا رہنا پھلا پھولا رہنا سرسبز رہنا - بھرا پُرا رہنا ✛

بہار آئی ہے بھر دے بادۂ گلگوں سے پیمانہ — رہے لاکھوں برس ساقی ترا آباد میخانہ (نامعلوم)

(۴) خوش رہنا - موجیں مارنا - آنند رہنا - آرام سے رہنا - عیش میں رہنا - پھلتے پھولتے رہنا ✛

(فقرہ) خوش رہو آباد رہو

آباد رہو - ا - صیغہ امر جمع حاضر - تعظیماً واحد حاضر - (۱) کلمہ دعائیہ - جیتے رہو - خوش رہو - بسے رہو - سلامت رہو - عیش و آرام سے رہو - چین کرو - امن سے بیٹھے رہو ✛

لو فقیروں کی دعا ہر طرح آباد رہو — خوش رہو موجیں کرو تازہ رہو شاد رہو (انشاء)

آباد رہے - ا - صیغۂ امر - (۱) قائم رہے بنا رہے - سلامت رہے - خوش رہے - برقرار رہے - آرام سے رہے عیش میں رہے ✛

ہم غریبوں کو بھی مل جاتے ہیں پیمانۂ عشق — یارب آباد رہے صحبت میخانۂ عشق (نسیم دہلوی)

آباد کرنا - ا - فعل متعدی - (۱) بسانا - بھرنا - معمور کرنا - کرایہ رکھنا - بنیاد ڈالنا - بیوڈالنا - بنیاد رکھنا - کسی جگہ کو آبادی کے قابل کرنا - مکانات بڑھانا ✛

(۲) بونا - جوتنا - کاشت کرنا - زراعت بڑھانا - جتوانا ✛

جوشِ سودا جبکہ تیرے وحشیوں کے سر چڑھا — شہر اُجڑ ہو گیا آباد ویرانے بنے (جرأت)

آبا

(فقرہ) اکبر نے اکبر آباد بسایا تو شاہجہاں نے شاہجہان آباد کو آباد کیا۔

(۲) رونق بخشنا۔ زینت دینا۔ مزین کرنا۔ شب باش ہونا۔ رات کو رہنا۔ اِستراحت کرنا۔ آرام کرنا۔ سونا۔ (ان معنوں میں گھر کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں)

بخت شیریں کا ستارہ عرش کا تارہ ہُوا ۔۔۔ اس کے ویرانے کو جو کرتے ہیں آباد تو (شبیریں)

ہم جان کے کلمۂ رخصت کے اشارے ۔۔۔ اب اور کہیں جا کے گھر آباد کروگے (بسم دہلوی)

(۳) بونا جوتنا۔ کاشت کرنا۔ زراعت کرنا۔ زراعت بڑھانا۔ (قانون میں آتا ہے)

(۴) خوشی کرنا۔ خوش کرنا۔ جیسے دل آباد کرنا +

آباد ہونا ۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) بسنا۔ بھرنا۔ معمور ہونا۔ رہنا۔ ٹھہرنا۔ جگہ پکڑنا۔ بنیاد ڈالا جانا۔ شہر یا گاؤں بسانا +

سیر وحشت کو جو ایک خلق چلی آتی ہے ۔۔۔ شہر آباد ہُوا ہے مرے ویرانہ میں (شیفتہ)

آباد اُجڑا لکھنؤ چُغد دل سا اب ہُوا ۔۔۔ مشکل ہے اس خرابے میں آدم کی بُود و باش (میر)

جب تلک خانۂ دل درد سے آباد نہ ہو ۔۔۔ عمر بھر خاطرِ عشّاق کبھی شاد نہ ہو (ناطق)

اندوہ و یاس و حسرت و حرماں کا ہی ہجوم ۔۔۔ آباد ان دنوں ہی انہیں سے دیارِ دل (مجنوں)

کرایہ دار آئے تو گھر آباد ہو

(۲) رونق پر ہونا۔ بھرا پُرا ہونا +

صاحب خانہ نہ ہو جس میں وہ گھر سُونا ہے ۔۔۔ خانۂ تن ہے ترے دم سے ہی اے جان آباد (معروف)

کشورِ دل دیکھئے کیونکر میرا آباد ہو ۔۔۔ کردیا برباد اک مُدت سے تُونے لُوٹ کر (ظفر)

(۳) کاشت ہونا۔ بویا جوتا جانا۔ تردد ہونا +

آبادی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) معموری۔ پُری از پُر شدن +

(۲) بستی۔ پوری۔ از پور بمعنی دِہ۔ گاؤں۔ قصبہ۔ کھیڑا۔ دِہ۔ قریہ +

(۳) آدمیوں کا شمار۔ باشندوں کی گنتی۔ تعدادِ مرداں۔ باشندے۔

اِس شہر میں کتنی آبادی ہوگی؟

(۴) آرام۔ چین۔ سکھ +

(فقرہ) وہ لڑکی اب بڑی آبادی میں ہے (عورتیں)۔

(۵) رونق۔ رونقِ خانہ۔ گھر کی رونق۔ زیبائش۔ روشنی۔ اُجالا۔ بستی۔ گھما گھمی۔ چہل پہل۔ دھوم دھام +

یہ لڑکی میرے گھر کی آبادی ہے (عورتیں)

رونق ہے اس کے دم سے ہیں اسد آبادی ہے ۔۔۔ خیر سے گھر میں ہے خانم مرے گھر شادی ہے (رند)

گاؤں بھی ہم کو غنیمت ہے کہ آبادی تو ہے ۔۔۔ آگئے ہیں ہم تنگ پُر آشوب شہر اد دیکھ کر (شیفتہ)

ابٹ

(۵) خوشی۔ خُرّمی۔ انبساط +

ہووے مبارک شادی ۔۔۔ جم جم رہیں بنت آبادی (شادیانہ)

(مسلمان عورتوں کے نام بھی اس طرح کے ہوتے ہیں جیسے آبادی بیگم۔ آبادی خانم۔ آبادی جان وغیرہ)

ابابیل ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی چھوٹی سی چڑیا ہوتی ہے جس کی چونچ اور سارے پر سیاہ مگر سینہ سفید ہوتا ہے۔ ابابیل اکثر چھتوں میں مٹی کا گھونسلا بنا کر رہتی ہے اور ابر میں بڑی خوشی سے اپنے غول کے ساتھ اُڑتی اور چہچہاتی پھرتی ہے۔ اسے پنجابی میں ملارا بعض جگہ کنہیا اور دیودلائی فارسی میں پرستو کہتے ہیں +

اُبال ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ جوش۔ اُچھال۔ (۲) غصّہ۔ خشم۔ تیہا +

اُبال آنا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اُبھنا۔ جوش آنا۔ جیسے دُودھ میں اُبال آگیا آگ نکال لو +

اُبالا ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) جوش دیا ہُوا۔ (۲) بن گھی کا سالن وغیرہ +

اُبالا سُبالا ۔ ہ۔ صفت۔ بن گھی اور نمک مرچ کا بے مزا۔ مرف اُبلا ہُوا۔ غریبی یا فقیری کھانا +

اُبالنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ جوش دینا۔ پسانا۔ پُوربی اَسنا +

اِبتدا ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ انتہا کے خلاف۔ آد۔ آرمبھ۔ شروع۔ آغاز۔ اوّل۔ (۲) نکاس +

اَبتر ۔ ع۔ صفت۔ (۱) دُم کٹا۔ لُنڈا۔ لنڈورا +

(۲) بدچلن۔ خراب خستہ۔ واہی۔ نامہذب۔ نالُٹھا +

(۳) علم عروض کے ایک زحاف کا نام +

اَبتر کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ واہی بنانا +

اَبتر ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ بگڑنا۔ بدچلن ہونا۔ آوارہ ہونا +

اَبتری ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ خرابی۔ بربادی۔ بہبتری +

اُبٹنا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پُوربی اُبٹن۔ پنجابی وٹنا +

(جو اور ہلدی بھاڑ میں بھنوا کر گرم گرم میں چپیل چنبیلا۔ ناگر موتھا۔ بال چھڑ وغیرہ خوشبو کی چیزیں دبا کر رکھ دیتے ہیں۔ اور پھر تھوڑی دیر بعد چکی میں پیس لیتے ہیں۔ ملتے وقت خوشبو کا تیل اور پانی ملا کر استعمال کرتے ہیں اس سے جسم خوشبو دار اور ملائم ہو جاتا ہے۔ بعض لوگ سنگترے کے چھلکوں کا بھی بناتے ہیں۔ اُبٹنا بیاہ شادی میں اکثر دولہا دُولہن کے ملا جاتا ہے۔ اور امیر لوگ یُوں بھی بنا رکھتے ہیں)

اُبٹنا کھیلنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ جس طرح ہندوؤں میں ہولی کھیلتے

ہیں۔ اِسی طرح مُسلمانوں میں جب کسی کی شادی ہوتی ہے تو مائیوں بیٹھنے کے دن سے ساچق تک قریب کے رشتہ دار ایک دوسرے کے ہاں نہیں کھاتے پیتے۔ بِ لہٰذا کے بندھنا ملتے ہیں +

اَبْجَد۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ الف بے تے۔ حرُوف تہجّی +

(ابجدیں دو ہیں۔ ایک آدم علیہ السّلام کی ترتیب دی ہوئی۔ دُوسری حضرت ادریس علیہ السّلام کی چُنانچہ آجکل ادریس ہی کی ابجد جاری ہے اُنھوں نے اُسی ابجد کو ترتیب دیکر آٹھ بامعنے کلمے بنائے۔ اور ابجد ادریس اُس کا نام رکھا۔ اِس ابجد میں عربی کے تمام حرُوف آگئے ہیں۔ اگر اُنہیں علیحدہ کرکے ترتیب دیا جائے تو پوری الف بے تے بن جائے۔ اِن حرفوں کے اعداد بھی مُقرّر کئے ہیں جنہیں حسابِ جُمّل کہتے ہیں۔ اُن کی یادداشت عربی۔ فارسی۔ اُردُو کی تاریخوں اور مُعمّوں میں بڑی مدد دیتی ہے۔ بعض لوگ بچوں کے نام بھی اسی قاعدہ سے ایسے رکھتے ہیں کہ جس سے اُن کی پیدائش کا برس یاد رہتا ہے۔ ابجد ادریس کے آٹھوں کلمے یہ ہیں۔ اَبجد ہَوّز حُطّی کَلِمَن سَعفَص قَرَشَت ثَخّذ ضَظَغ +

شمار

ابجد سے حُطّی تک تو ایک ایک ہندسہ بڑھاتے جاؤ جب ی تک دس ہو جائیں تو کلمن سے سعفص تک دس دس بڑھاؤ۔ جب ص تک نوّے ہو جائیں۔ تو قرشت سے ضظغ تک سو سو بڑھاؤ۔ پس غ یعنی ہزار پر ان کی گنتی پوری ہوگئی +

اَبْجَد خواں۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ الف بے تے پڑھنے والا مبتدی۔ سیکھنتڑ۔ نوآموز +

اَبْخِرَہ۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ (بُخار کی جمع) بُخارات۔ بھاپ۔ دُھوئیں۔ مگر اُردُو میں ابخرہ کو مفرد تصوّر کرکے جمع کے لئے ابخرے بولتے ہیں اور خائے معجمہ کو بہ فتح فصیح جانتے ہیں +

اَبْخَرے اُٹھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بھاپ اُٹھنا۔ دُھوآں نکلنا +

اَبْخَرے چڑھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بُخارات کا صعُود کرنا۔ بھاپ کا اوپر چڑھنا +

اَبَد۔ ع۔ اِسم مؤنّث۔ (۱) وُہ زمانہ جس کی انتہا نہ ہو۔ (۲) ہمیشگی +

اَبَدی۔ ع۔ صفت۔ دائمی۔ لاانتہا +

اَبَدْھوت۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ سِدھ۔ جوگی +

(ہنُدو فقیروں کا ایک گروہ ہے جو واجب الوجُود کے سوا دوسرے کو نہیں مانتا اور کسی خاص قاعدہ پر خدا کی پرستش ہی کرتا ہے)

اَبْر۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ (۱) گھٹا۔ بادل۔ میگھ مالا +

(۲) جوہرِ شمشیر اور وُہ نشان جو لوہے وغیرہ پر تیزاب کے ذریعہ

سے ڈالتے ہیں۔ جیسے بندوقوں کی نالوں یا اور آہنی ہتیاروں کے +

اَبر اُٹھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بادل آنا۔ آسمان پر بدلی کا نمایاں ہونا +

اَبر چھانا۔ ا۔ فعل لازم۔ بادل گھِر آنا۔ گھٹا چھانا +

اَبر کھُلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بادلوں کا ہٹ جانا۔ سطح صاف ہو جانا۔

اَبرِ مُردہ۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ اسفنج۔ ایک پولا اور سُوراخ دار جسم کرم خوردہ مندہ کی مانند ہوتا ہے۔ جو پانی کو جذب کر لیتا ہے۔ اِس زمانہ کے محقّقوں نے اُسے سمندری حیوانات میں شمار کیا ہے +

اَبرِ نیسان۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ وُہ ابر جو موسم بہار یعنی چیتر میں برستا ہے۔ ایشیائی لوگ خیال کرتے ہیں کہ سیپی میں موتی۔ کیلے میں کافور۔ کالے سانپ میں زہر۔ بانس میں بنسلوچن اسی سے پیدا ہوتا ہے

(نیسان رومیوں کا ساتواں مہینہ ہے۔ اِن دنوں میں آفتاب برج اسد سنبلہ میں ہوتا ہے)

اَبْرَق۔ ع۔ اَبْرَک۔ ف۔ اِسم مذکّر +

(ایک کانی چمک دار جوہر ہے جو پیاز کی طرح پرت در پرت پہاڑوں کے نیچے سے نکالا جاتا ہے۔ جب اِسے صاف کرتے ہیں تو اِس کے بڑے بڑے ورق بالکل آئینہ کے مانند ہو جاتے ہیں۔ ابرق آگ میں رکھنے سے نہیں جلتا۔ البتّہ برقی آگ اِس کو جلا سکتی ہے۔ سُنار لوگ چھوٹے چھوٹے زیور اِسی پر رکھ کر جھالتے ہیں۔ ہندی میں اِسے بھوڈل اور چلچل سنسکرت میں ابھرک فارسی میں ستارۂ زمین و ابرک کہتے ہیں۔ ابرک کے کنول اور جھاڑ بھی بنائے جاتے ہیں۔ دگنوار بھربل کہتے ہیں) +

اَبرُو۔ ف۔ اِسم مؤنّث۔ سنسکرت بھرو۔ بھرلی۔ جمع ابروہا و ابروان عربی حاجب۔ ہندی بھرکٹی۔ وُہ جگہ اور بال جو آنکھوں کے پپوٹوں سے اُوپر اور ماتھے سے نیچے بشکل قوس ہوتے ہیں۔ جب چار ابرو کہیں گے تو وہاں بھویں۔ مُونچھیں۔ ڈاڑھی اور سر کے بالوں سے مُراد ہوگی۔ جیسے چار ابرو کا صفایا کرا دیا۔ اِس کی صفت عشوہ نما۔ پُرخم۔ مشکیں۔ طاق۔ قوس۔ کمان وغیرہ آتی ہے +

آبرُو۔ ف۔ اِسم مؤنّث۔ (آب + رُو) ۔ (۱) لُغوی معنے مُنہہ کا نُور۔ چہرہ کی چمک۔ پیشانی کی دمک۔ تابش چہرہ +

(۲) عزّت۔ حُرمت۔ شرف۔ بزرگی۔ پت۔ حیثیتِ عُرفی۔ تعظیم کے مُستحق ہونے کا خیال۔ قدر۔ قدر و منزلت +

اے چشم اُس کے سامنے رو کے نہ ہو سبک ۔ اِنساں کی آبرُو جو ہے موتی کی آب ہے (ذاتی)

جاہ میں چاہیئے ہے بدنامی ۔ عزّت و آبرُو سے کیا معنے (معروف)

کیوں نہ ہو بازار میں اُس کی آبرو — جا لگا موتی تمہارے کان سے (منعم)

آبرو حسن گراں ہے کہیں بیکار نجائے — آپ سے ایس تو یہ سودا سر بازار نجائے (بلبل)

(۳) نام۔ ناموری۔ شہرت۔ نیکنامی۔ رُتبہ۔ جاہ و جلال۔ ظاہری شان شوکت۔ ٹھاٹ۔ مرتبہ۔ درجہ ✦

آبرو حسن کی دولت سے ملی ہو تمکو — رنگ کُندن سا ہے زردار نظر آتے ہو (صبا)

قطرۂ شبنم گُہر کی آبرو پیدا کرے — صُبحدم دیکھے اگر لطفِ بہارِ بوستاں (نسیم دہلوی)

تدبیر نیک دیتی ہے آخر کو آبرو — شیشہ میں آکے قطرۂ مے مثلِ لعل ہوا (شیدا)

خدا نے آبرو جس کو وہی دانا ہو دُنیا میں — حقیقت کی طرف دیکھو گہر اِک بوند پانی ہو (امانت)

(۴) حیا۔ لاج۔ شرم۔ عصمت ✦

بات کس پردہ نشیں کی آبرو کا پاس تھا — اشک جو دامن تک آیا زیرِ دامن ہو گیا (نسیم دہلوی)

کبھی منہ آپ بھر آئے تو پی گئے ہم — کہ جو نظر آبرو تھی کسی کی (مشتاق)

دوپٹہ کو آئینہ بنا چشم عاشق ہو کر — اب خدا کے ہاتھ ہے اہلِ نظر کی آبرو (اسیر)

(۵) عمامہ۔ پگڑی۔ دستار۔ ٹوپی۔ مُنڈاسا ✦

(چونکہ یہ چیزیں بڑی عزت خیال کی جاتی ہیں اسلئے لفظ آبرو اس معنی میں بھی آیا ہے) ✦

مستی آبرو سے راہ میں علامہ لے گیا — اک مُغبچہ اُتار کے عمامہ لے گیا (میر)

(۶) ساکھ۔ اعتبار۔ فخر ✦

رہو وہاں نہیں یاں اشک چشم کی طرح — گرہ میں رکھتے ہیں ہم آبرو گُہر کی طرح (امانت)

(فقرہ) اپنی آبرو لئے بیٹھے ہیں ✦

(۷) تخلّص۔ مشہور شاعر شاہ مبارک دہلوی کا تخلّص جو سراج الدین علی خان آرزو کے شاگرد و نیز رشتہ دار تھے۔ محمد شاہ بادشاہ دہلی کے عہد تک زندہ اور محمد غوث گوالیاری کے پوتے تھے ✦

آبرو اُتارنا یا آبرو ریزی کرنا — ا — فعل متعدی۔ (۱) بے عزت کرنا۔ حُرمت اُتارنا۔ عزت برباد کرنا۔ عزت لینا۔ ذلیل و خوار کرنا۔ گالی دینا۔ بگاڑ کر نام لینا ✦

آبرو بخشنا — ا — فعل متعدی۔ (۱) عزت دینا۔ مرتبہ بڑھانا۔ رُتبہ بخشنا۔ ممتاز کرنا۔ بزرگی بخشنا۔ بڑائی دینا ✦

تُم نے مجھ کو جو آبرو بخشی — ہوئی میری وہ گرمیٔ بازار

کہ ہُوا مجھ سا ذرۂ ناچیز — رُوشناس ثوابت و سیّار (غالب)

آبرو پر باد دینا یا کرنا — ا — فعل لازم۔ (۱) عزت کھو دینا۔ حُرمت گنوانا۔ ذلت اُٹھانا۔ رُسوا ہونا۔ بدنام ہونا ✦

بجز ذلت نہیں کچھ خاک اظہارِ محبت میں — بہاتے ہیں جو آنسو آبرو برباد کرتے ہیں (امیر)

آبرو برباد ہونا — ا — فعل لازم۔ (۱) عزت جانا۔ توقیر جانا۔ رُسوا ہونا۔ بدنام ہونا ✦

آبرو بڑھنا — ا — فعل لازم۔ رُتبہ بڑھنا۔ پت بڑھنا۔ تعظیم کے قابل ہونا۔ معزز ہونا ✦

گھٹ گیا رُتبہ گھٹا کا آبرو اپنی بڑھی — سامنا رونے میں جب اُس کا ہمارا ہو گیا (باقر)

آبرو بنانا — ا — فعل متعدی۔ (۱) عزت بنانا۔ ٹھاٹ بنانا۔ رُتبہ قائم رکھنا ✦

اِس گئے گذرے وقت میں بھی اپنی آبرو بنا رکھی ہے۔

(۲) بھرم بنانا۔ بھرم باندھنا ✦

کھانے میں کھینچ کی اور گھٹے پانی سے اپنی آبرو بنائی۔

آبرو پانا — ا — فعل لازم۔ (۱) عزت پانا۔ ناموری حاصل کرنا ✦

سرشک دیدۂ نرگس ہو ڈالو لگا عیسیٰ کو — انہیں جنہوں سے ابدال آبرو محشر میں پانی ہو (امانت)

آبرو پر پانی پھرنا — ا — فعل لازم۔ (۱) عزت جانا۔ حرمت نہ رہنا۔ عزت ڈوبنا۔ عزت برباد ہونا ✦

پانی نہ آبرو پہ پھرے بہرِ حرص مال — موتی نہیں تو دانت نہ اپنے نکالئے (امانت)

آبرو پر پانی پھیرنا — ا — فعل متعدی۔ (۱) کسی کی آبرو کھونا۔ کسی کی عزت برباد کرنا۔ عزت میں بٹّہ لگانا۔ عزت اُتارنا ✦

آبرو پیدا کرنا — ا — فعل لازم۔ (۱) نام پیدا کرنا۔ ناموری حاصل کرنا۔ عزت بنانا ✦

آبرو کی جو صفات فقرا سے پیدا — صورتِ وصل ہوئی ذاتِ خدا سے پیدا (صبا)

ایک تو وہ تھے جنہوں نے آبرو پیدا کی تھی ایک یہ ہیں جنہوں نے گنوا دی۔

آبرو جانا — ا — فعل لازم۔ (۱) بات جانا۔ بے عزت و بے توقیر ہونا۔ عزت اُترنا۔ پت نہ رہنا۔ ساکھ جاتی رہنا ✦

کرے جو بحث گھر جائے آبرو تیری — ہنسی ہو یار سے کہ داں کے روبرو تیری (رنگین)

ہر بوالہوس نے حُسن پرستی شعار کی — اب آبروئے شیوۂ اہلِ نظر گئی (غالب)

آبرو خاک میں مِلانا — ا — فعل متعدی۔ (۱) آبرو کا بالکل برباد کرنا۔ بالکل بے حُرمت کرنا۔ دو کوڑی کی بات کر دینا۔ بے وقر کرنا۔

(۲) رونق کھونا۔ سُبک کرنا۔ خفیف کرنا۔ پھیکا کرنا ✦

اِس قدر رنگِ طلائی کو جلا دی اُس نے — آبرو خاک میں سونے کی ملا دی اُس نے (نامعلوم)

آبرو خاک میں ملجانا - ا - فعل لازم - (۱) بیعزّت ہوجانا - رُسوا ہوجانا - حرمت کا جاتا رہنا +

ابرو دو دلِ عاشق سے مقابل مت ہو — آبرو تیری ابھی جائیگی مل خاک میں پھر (ظفر)

خاک میں ملجائے یارب بیکسی کی آبرو — غیر میری نعش کے ہمراہ روتا جائے ہو (مومن)

آبرو خراب ہونا - ا - فعل لازم - عزّت مٹی میں ملنا - حرمت جانا +

آبرو دینا - ا - فعل متعدی - (۱) عزّت گنوانا - حرمت کھونا -

بزم رنداں میں تو بیخوف نہ جا اے واعظ — آبرو اپنی نہ دے بہر خدا اے واعظ (رشک)

(۲) عزّت دینا - رُتبہ بخشنا - حرمت بڑھانا +

آبرو رکھنا - ا - فعل متعدی - (۱) ناموری کو برقرار رکھنا - عزّت کو قائم رکھنا - پت کا بنا رکھنا - بات نبھانا +

مصرعِ جاتقا - موتی کی طرح رکھے خدا اُس کی آبرو +

(فقرہ) خدا اِس شادی میں آبرو رکھ لے تو جانیں -

آبرو رہنا - ا - فعل لازم - (۱) پت رہنا - ساکھ رہنا - عزّت برقرار رہنا + ف

اے مرگ آکے میری بھی رہ جائے آبرو — رکھا ہے اُس نے سوگ عدو کی وفات کا (شیفتہ)

ہر دم یہی خیال یہی آرزو ہے — پاپوش سے جو سر نہ ہے آبرو ہے (رند)

پھراب کے دُھوم دھام ہے ابر بہار کی — رہجائے آبرو مژۂ اشکبار کی (شیفتہ)

آبرو ریز - ف - اسم مذکر - (لکھنؤ) - آبرو خراب کرنے والا - آبرو برباد کر دینے والا - بے عزّت کر دینے والا - بے قدر کر دینے والا - ذلیل و خوار کر دینے والا - توقیر کھو دینے والا - شرمندہ کر دینے والا - خجل کر دینے والا -

ساقیا آج تو چھکا دینا — کوئی جام جہاں نما دینا
پر ہو وہ جام غیرت خورشید — آبروریز ساغر جمشید
حسن میں وہ جہاز پُرافسوں — آبروریز زورقِ گردوں
(مثنوی [illegible] لکھنوی)

آبروریزی - ف - اسم مؤنث - بیعزّتی - بے توقیری - بے حُرمتی +

آبرو سے پیش آنا - ا - فعل لازم - (لکھنؤ) تواضع اور مدارات سے پیش آنا - عاجزی اور فروتنی سے پیش آنا - تعظیم و تکریم سے پیش آنا +

حسن نے بس عمل وہاں بھی کیا — شاہ دریا نے آکے باج دیا
آبرو سے ہر ایک پیش آیا — فلس ماہی پہ سکہ بٹھلایا
([illegible])

آبرو سے ہاتھ اُٹھانا - ا - فعل لازم - آبرو کی اُمید نہ رکھنا - آبرو سے مایوس ہوجانا +

لوگو مجھ نا نصیب کو نہ ستاؤ — اب میری آبرو سے ہاتھ اٹھاؤ (قلق لکھنوی)

آبرو سے ہاتھ دھو بیٹھنا - ا - فعل لازم - آبرو سے نا اُمید ہوجانا - آبرو سے مایوس ہوجانا + ف

ہاتھ سب آبرو سے دھو بیٹھے — مستعد مرگ پر بھی ہو بیٹھے (قلق لکھنوی)

آبرو کا پاس - ا - اسم مذکر - (۱) عزّت کا خیال - حرمت کا لحاظ

گر اے دل آبرو کا تیری کچھ بھی پاس ہے تجھ کو — ذکر نا اُس کے آگے قصد تُو زنہار رونے کا (معروف)

آبرو کا لاگو ہونا - ا - فعل متعدی - عزّت کے پیچھے پڑنا - درپئے تذلیل ہونا - پت اُتارنے پر آمادہ ہونا +

(فقرہ) میں نے کیا چھُری ماری تھی جو تم میری آبرو کے لاگو ہوگئے -

آبرو کو ڈرنا - ا - فعل لازم - (لکھنؤ) آبرو جانے کا خوف کرنا - آبرو برباد ہونے کا اندیشہ کرنا - بیعزّت ہونے سے ڈرنا + ف

خانہ زاد آبرو کو ڈرتے ہیں — اطلاعاً یہ عرض کرتے ہیں (قلق لکھنوی)

آبرو کھونا - ا - فعل متعدی - پت کھونا - عزّت برباد کرنا - حرمت گنوانا + ف

نہ پائے زاہد بے آبرو شراب کہیں — نہ اپنے ساتھ کہیں کھوئے آبرو ہمراہ (ناسخ)

آبرو کے پیچھے پڑنا - ا - فعل متعدی - دیکھو آبرو کا لاگو ہونا

آبرو کے درپے ہونا - ا - فعل متعدی - عزّت کے پیچھے پڑنا - حرمت لینے کا ارادہ کرنا + ف

اِس چشمِ تر کے در کو تیغہ کرو بلا سے — ہے آبرو کے درپے یہ بار بار رونا (معروف)

آبرو گنوانا - ا - فعل متعدی - دیکھو (آبرو کھونا) +

آبرو گھٹانا - ا - فعل متعدی - رُتبہ کم کرنا - مرتبہ گھٹانا - سُبک کرنا - ذلیل کرنا - رُسوا کرنا + ف

دے گھٹا کو نہ مرے دیدۂ تر سے نسبت — آبرو میری نہ ہمچشموں میں اے یار گھٹا (ناسخ)

آبرو لینا - ا - فعل متعدی - (۱) عزّت اُتارنا - بیعزّت کرنا - ذلیل کرنا - خوار کرنا +

(فقرہ) دھپہ مار کے سر بازار آبرو لی -

(۲) زنا کرنا - حرام کرنا - خراب کرنا + ف

اے بُوا گو ہر حسین آباد کے تالاب پر — آبرو لی چاند خاں نے کل ہماری آنکھ (جانصاحب)

لی مُفت چُنی لال نے موتی کی آبرو — [illegible] ہے گوہر ہمارے پاس (رند)

آبرو مٹ جانا - ا - فعل لازم - (لکھنؤ) آبرو جاتی رہنا - عزّت

برباد ہونا۔ ننگ و ناموس میں بٹّہ لگنا۔ بے عزّت ہو جانا۔ ع

گھر سے باہر اگر نکلا قدم ۔ آبرو ساری مٹ گئی اُس دم (قلق لکھنوی)

آبرو میں بٹّہ لگنا۔ ا۔ فعل لازم۔ عزّت میں دھبّہ لگنا۔ حُرمت میں فرق آنا۔ ساکھ میں بٹّہ لگنا۔ ساکھ جانا۔

فقرہ۔ جب آبرو میں بٹّہ لگا تو جینا کیا۔

آبرو ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ عزّت بڑھنا۔ رُتبہ بڑھنا۔ تعظیم ہونا۔ بڑائی ہونا۔ تعریف ہونا۔ واہ واہ ہونا۔ مرحبا ہونا۔

ع۔ جو منہ میں پڑا اُس کے پانی ۔ نزع میں اپنی آبرو ہو گی (امانت)

ف۔ ناخنِ اگر کُشتہ نے ۔ دستِ قاتل کی آبرو ہو گی (؟)

اَبرہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ بمعنی استر۔ دوہرے کپڑے کے اُوپر کا کپڑا۔ ضد بخلاف پُشت۔

اَبری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا رنگدار کاغذ ہوتا ہے جس پر ابر کیسے نشان ہوتے ہیں۔ اور اُسے کتابوں کی جلدوں پر چمڑے کی بجائے لگایا کرتے ہیں۔ اب مارول پیپر (Marble) بھی کہنے لگے ہیں لکڑی اور چمڑے پر بھی ابری بناتے ہیں۔

اُبسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سڑنا۔ گھٹنا ہونا۔ چل جانا۔ اصلی ذائقہ میں فرق آنا۔

اَبعادِ ثلاثہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) عرض۔ طُول۔ عمق یا ارتفاع۔ (۲) اُکتا بنا پپ۔

اُبکائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دفعِ غذا و مواد کے واسطے جو قے کے بغیر معدہ کی حرکت ہوتی ہے اُس کا نام اُبکائی ہے۔ اگر یہی حرکت بار بار ہو تو ڈاک اور جب اِس کے ساتھ کچھ نکلے بھی تو اُسے رد یا قے کہتے ہیں۔ ہندو اِسے اُکلائی بولتے ہیں۔

اُبکائی لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بار بار اُبکائی آنا۔

اَبلا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کمزور عورت۔ نازک عورت۔ مُطلق عورت۔ تِریا۔ ناری۔ اِستری۔ مہیر۔

اَبلا پری۔ ا۔ اسم مؤنث۔ نازک اندام اور خوبصورت عورت۔

اَبلق۔ مُعرّب۔ صفت۔ (۱) عموماً دو رنگا۔ سیاہ و سفید خصوصاً۔ (۲) وُہ گھوڑا جس کا رنگ کالا اور سفید ہو۔ بعض پُوربی کہاوتوں میں کڑ بڑے یا آل جال ولی بالوں کے واسطے بھی ابلک آتا ہے۔

اَبلقا۔ ع۔ اسم مذکر۔ ایک [illegible] کی برابر سیاہ پر اور سفید پوسٹے کا پرند

ہے جسے خوش آوازی کے باعث اکثر شوقین پالتے ہیں۔ یہ مینا کی قسم میں شمار کیا جاتا ہے۔

اُبلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) جوش ہونا۔ جوش کھانا۔ جوش مارنا۔ جوش آنا (۲) پکنا۔ گلنا۔ اُبل کر نرم ہو جانا۔ (۳) فوّارہ کی طرح پانی یا کسی اور رقیق چیز کا نکلنا۔ جوش کھا کر گرنا۔ (۴) کسی چیز کا کثرت اور بُہتات سے ہونا۔ اُبل پڑنا۔ (۵) ع۔ دَولت یا اولاد پر مغرور ہونا۔ (۶) ٹپکنا۔ گرنا۔ بہ نکلنا۔ چھلک جانا۔ چھلک پڑنا۔ کنارے سے باہر نکل جانا۔ (۷) ظاہر ہونا۔ عیاں ہونا۔

آبلہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ از (آب) (۱) چھالہ۔ پھپولا۔ تبخالہ۔ ع

سینے میں سے کچھ جو آتی آواز ۔ پھوٹا کوئی آبلہ جگر کا (نسیم دہلوی)

جوں ٹلی چشم ترکفِ پا سے ۔ وہیں واں آبلہ کا ہونا تھا (نظیر)

کل دستہ پا ہم نے لیا تھا سو نہ آیا ۔ شاید کہ وہ بوسہ ہی ہُوا آبلۂ پا (؟)

(کسی چیز کی رگڑ یا تیز چلنے یا سوزش وغیرہ سے جو بُخارات پیدا ہو کر کھال کے اندر اکٹھے ہو جاتے ہیں اور اُن سے پانی بن کر حباب یا بلبلے کی سی شکل بن جاتی ہے اُسے آبلہ کہتے ہیں) (۲) دانۂ چیچک۔ چیچک کا بڑا پھپھولا۔ پھنسی۔

آبلہ پا۔ ف۔ اسم صفت۔ تھکا ہُوا۔ پاؤں میں چھالے پڑے ہُوئے۔

آبلہ پائی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ تھکن۔ ماندگی۔ چھالے پڑنا۔

آبلۂ دِل۔ ف۔ اسم مذکر۔ (شاعر) وُہ سوزش جو کسی کے رشک حسد سے دِل میں پیدا ہو۔ دِل کی طرف اِس خیال سے نسبت دی گئی کہ کمال سوزش سے گویا حقیقت میں چھالے پڑ گئے۔

آبلۂ فرنگ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی آتشک ہے جس میں تن پر پھپولے پڑ جاتے ہیں۔ کہتے ہیں یہ بیماری ہندوستانی اور اہلِ فرنگ میں باہم صحبت داری کرنے سے بباعثِ اختلافِ مُلک و مزاج پیدا ہُوئی ہے اس سے پیشتر نہ تھی چُنانچہ پُرانی طب کی کتابوں میں اِس مرض کا کہیں ذکر نہیں پایا جاتا۔ فرنگ باد بھی اِسی کو کہتے ہیں۔

آبلے پڑنا۔ ا۔ چھالے پڑنا۔ پھپولے پڑنا۔

اِبلیس۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) مایوس۔ ناامید۔ رحمت سے ناامید۔ (۲) شیطان۔ (۳) خبیث پلید۔ (۴) شریر۔ دنگئی۔ فسادی۔ جھگڑالو۔ مُوذی۔ فتنہ انگیز۔

اِبلیس کا پیشاب۔ ا۔ اسم مذکر۔ اِبلیس کا جنا شیطان کا نطفہ بد ذات
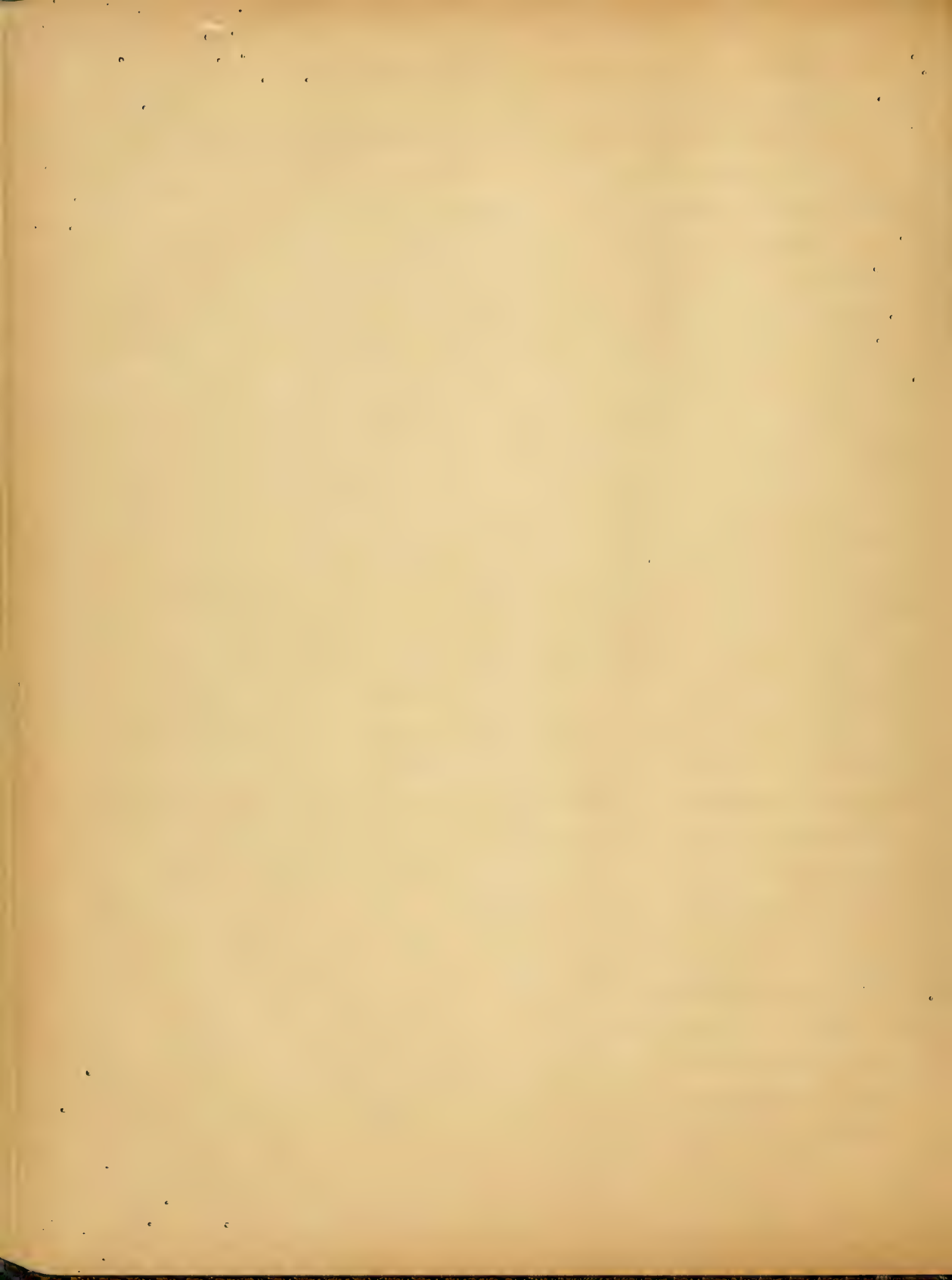
اِبْن - ع - اِسم مُذکّر - بیٹا - فرزند - پُتر - پُوت ✦

اِبْنُ الوقت - ع - صفت - (۱) قابُوچی - وُہ شخص جو بمقتضائے وقت کام کرتا ہو - تابع وقت ✦

(۲) شمس العلماء مولوی نذیر احمد صاحب کی ایک مشہور کتاب کا نام ✦

اِبن رشید یا رُشد - ع - اِسم مُذکّر - یہ شخص اسپین کا باشندہ اور اُن عربوں کی نسل سے ہے - جنہوں نے مُدّت دراز تک ہسپانیہ پر فتح کا ڈنکا بجایا - یہ حکیم مختلف مُعزّز عُہدوں پر بھی رہا جس کا اخیر عُہدہ چیف جسٹس تھا - مراکو میں یہ عُہدہ پایا تھا - اور وُہیں اِس حکومت سے کنارہ کر کے خانہ نشین ہو گیا - اِس فخرِ اسلام حکیم کو اُس کے آزادانہ خیالات کے سبب عوام کالانعام ملحد گمان کرنے لگے تھے - زمانۂ حال کی طرح اُس وقت میں بھی کُفر کا فتویٰ ایسے لوگوں کے حق میں معمولی بات تھی - یہ شخص ارسطاطالیس کی تصنیفات کا ازحد معتقد تھا - اور اس نے معلّمِ اوّل کی تصانیف کی اِس قدر شرحیں لکھیں کہ شارح ارسطو مشہور ہو گیا - فنِ طب میں خُود بھی بُہت سی تصنیفات اپنی یادگار چھوڑی ہیں بطلیموس کی مجسطی کا خلاصہ بھی اِس شخص نے کیا ہے - بلکہ علمِ ہیئت میں بھی بُہت کچھ لکھ گیا ہے - اور اخیر کو سنہ ۱۲۰۶ء میں خُود بھی بمقام مراکو عالمِ بالا کو جا بسایا ✦

اُبْنا - ہ - فعلِ لازم - (عوام) اُگنا - پھُوٹنا - زمین سے پیڑ اُبھرنا ✦

آبْنا - آن بنا - ہ - فعلِ لازم - (آنا + بنّا) - (۱) گُزرنا - بیتنا - پڑنا - نازل ہونا - وارد ہونا - اُترنا ✦ ؎

یہ دردِ دل سے اب تو آبنی بیمار پر تیرے
کریں ہیں ذکر کچھ احباب جنہیں تھا فکر دل کا (میر اثر)

بگڑے ہے نپٹ میر طپش اور جگر میں
شاید کہ مرے جی ہی پہ آن آبنی ہے (میر)

(فقرہ) مجھ پر تو بُری آبنی - بھائی بُری آبنی ہے انجام اچھا نظر نہیں آتا (غالب)

(۲) مُشکل میں پھنسنا - مُصیبت میں پڑنا - آفت میں گھرنا - بلا میں مُبتلا ہونا - آفت آنا ✦ ؎

جُدائی میں کسی کی آبنی ہے جان پر اپنی
ملا دے ہمکو اُس سے جو کوئی اُس کا آشنا ہووے (جرأت)

غمزے تمہارے دیکھنے پایا نہ دو گھڑی
عاشق کے جی پہ آن بنی ایک آن میں (؟)

آ بنی سر آپنے چھوڑ پرائی آس (مثل)

آبْنُوس - ع - ف - اِسم مُذکّر - ایک قسم کا درخت جس کی لکڑی نہایت سیاہ وزنی مضبُوط ہوتی ہے - اور پانی میں ڈُوب جاتی ہے ✦

آبنُوس کا کُندا - ا - اِسم مُذکّر - (آبنُوس + کُندہ) - (۱) آبنوس کی لکڑی کا بنا ہُوا پورا - (۲) صفت - سیاہ فام - کالا کلوٹا - کالا کوئلہ - کالا بھجنگ ✦ (فقرہ) آدمی کیا ہے آبنُوس کا کُندہ ہے ✦

آبنُوسی - ا - صفت - آبنُوس کا - وُہ چیز جو آبنُوس سے نسبت رکھے - آبنُوس کا بنا ہُوا - آبنُوس کی بنی ہُوئی - جیسے آبنوسی کنگھی - آبنوسی رُول ✦

اَبُو - ع - اِسم مُذکّر - (۱) باپ - پدر - فادر - والد - (۲) صاحب - خُداوند ✦

ابوالبشر - ع - اِسم مُذکّر - حضرت آدم علیہ السّلام - سب کا باپ ✦

ابوالحسن - ع - اِسم مُذکّر - اہلِ اسلام کے ایک نامور حکیم کا نام جس نے علم ہندسہ اور علم ہیئت میں نہایت ہی مہارت حاصل کی تھی - عُمر خیام اسی حکیم کے شاگردوں میں سے ہے جس کی رُباعیاں مشہور اور قابل قدر ہیں - اِس نے آیاتِ متعلّقہ ہیئت کی خُوب تفسیر لکھی ہے ✦

ابوالفضل - ع - اِسم مُذکّر - جلال الدّین اکبر کے وزیر - فیضی کے بھائی شیخ مُبارک کے بیٹے کا نام جو جہانگیر کے اشارہ سے نرسنگھ دیو کے ہاتھوں سنہ ۱۰۱۱ھ میں قتل کیا گیا - بڑا بھاری فاضل اور لائق آدمی گُذرا ہے - اکبر نامہ - آئینِ اکبری وغیرہ اِس کی اکثر کتابیں ہیں - مذہب فلسفہ رکھتا اور دہریہ کہلاتا تھا ✦

ابوالنصر فارابی - ع - اِسم مُذکّر - اِس حکیم کا نام بن محمّد ہے - مولد شہر فاراب - اپنے وقت کا ارسطو تھا - شیخ کامل بھی اِس کا لقب ہے اور معلّم ثانی بھی اسی کو کہتے ہیں - ارسطو کے بعد جیسے معلّم اوّل کہتے ہیں اہلِ اسلام کے نزدیک اسی کا درجہ ہے - بو علی سینا کی پیدائش سے تیس برس پیشتر یہ حکیم رحلت کر چکا تھا - بعض لوگوں کا گمان ہے کہ شیخ الرئیس فارابی کا شاگرد ہے مگر سراسر غلط ہے البتہ فارابی کی تصانیف نے اِس کو بُہت مدد دی - اِس حکیم نے سنہ ۳۳۹ھ اور بعض کے نزدیک سنہ ۹۵۰ء میں رحلت کی - یہ ایک امیر لشکر کا بیٹا اور دُنیا داروں سے ازحد مُتنفّر تھا - مُدّتوں شام میں برسوں جنگلوں میں رہا - سیف الدولہ بن ہمدان نے بیشک حکمت عملی سے اسے قابو میں کر لیا تھا لیکن باوجود تقاضا اِس نے اُس کے زر و مال سے فائدہ نہ اُٹھایا - صرف چار درم روز لیکر یاروں کو کھلا پلا دیا کرتا تھا - اس نے ایک ساز بھی بنایا تھا جس کی حکایت طویل ہے - ابن عباد مدّام عمر اِس کا مشتاق رہا - اور جب وُہ ایکدفعہ عالتِ خراب میں آیا تو بھی نہ پایا

ابو بکر - ع - اسم مذکر - رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کے خلیفۂ اول اور یارِ غار کا نام مبارک ۔

ابو تراب - ع - اسم مذکر - حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی کنیت جس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ ایک روز آپ بحالت غم و غصہ مسجد کی زمین پر پڑے ہوئے سوتے تھے پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جب دیکھا کہ آپ کے رخسار اور جسم مطہر خاک آلودہ ہے تو ازراہ شفقت فرمایا کہ قم یا ابا تراب یعنی اے زمین پر سونے والے اُٹھو۔ پس اُس روز سے آپ کی یہ کنیت مشہور ہوگئی اور آپ اسپر فخر کرتے رہے ۔

ابو ریحان - ع - اسم مذکر - ابو ریحان محمد بن احمد بیرونی معروف بہ بیرونی کا نام - جو فن ہیئت کا امام وقت تھا - ریاضی فلسفہ تاریخ جغرافیہ منطق نجوم طبقات الارض اور سنسکرت کا ماہر کامل تھا - بیرون ملک سندھ کا نواحی مشہور شہر تھا - یہ شخص چالیس برس تک تحصیل علم کے واسطے ہندوستان میں پھرا - آخر شیخ الرئیس کی خدمت میں پہنچکر قناعت کی - اُس کی تصنیفات ایک اونٹ کا بوجھ تھی - برہما گپتا کی تصانیف کا سنسکرت سے عربی میں ترجمہ کیا - اس کے بعد جب قانون مسعودی کی تصنیف شروع کی تو سلطان وقت نے ایک ہاتھی بھر کر روپے بھیجے - اس نے ایک روز کا خرچ رکھکر واپس کر دئے - یہ شخص برس روز میں دو روز دنیوی معاش کی فکر میں گزارتا اور باقی اوقات تصانیف میں صرف فرماتا - مشہور ہے کہ کسی نے کسی وقت اس کا ہاتھ قلم سے آنکھ نظر سے دل فکر سے خالی نہ پایا - ستر برس زندہ رہکر سنہ ۴۳۰ھ میں وفات پائی ۔

ابو زید - ع - اسم مذکر - ابو زید بلخی کا نام جو حکماے اسلام میں بڑا فصیح و بلیغ گذرا ہے - اِس نے ہر فن میں ایک کتاب تصنیف کی ہے - شطرنج کا اول درجہ کا ماہر تھا - شیخ سعدی نے اِسی کی طرف اپنی کتاب بوستان میں اشارہ کیا ہے ۔

گدا را کہ بر شیر بر زین نہد ابو زید را اسپ و فرزیں دہد

ابو ظفر - ع - اسم مذکر - ابو الظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ ثانی تیموریہ خاندان کے برائے نام اخیر بادشاہ کی کنیت جس نے سنہ ۱۸۵۷ء کے مفسد پردازوں باغیوں کی سرپرستی کے قانونی جرم میں ملک بدر ہوکر بمقام رنگون واقع برہما سنہ ۱۸۶۲ء مطابق ۱۰ جمادی الاول سنہ ۱۲۷۹ھ روز سہ شنبہ کو اس دار ناپائدار کی قید ہستی سے نوے برس ۸ ماہ ۔ ایوم کی عمر میں نجات پائی

چراغ دہلی سنہ جلوس اور بجھا ہے چراغ دہلی سال رحلت کا مادہ نکلا ہے - یہ بادشاہ شاعر بھی بہت بڑا تھا - چار دیوان اِس کی یادگار ہیں - مختلف اوقات میں مختلف اُستادوں سے اصلاح لی - اخیر میں ابراہیم ذوق کا شاگرد ہوا ۔

ابو علی سینا - ع - اسم مذکر - یہ یکتاے زمانہ حکیم سقراط بقراط اور ارسطاطالیس سے کم مشہور و معروف نہیں ہے - ایشیا کے تمام فلاسفہ میں فارابی کے سوا دوسرا اِس کے لگے کا حکیم نہیں ہوا - بنظر احترام اہل اسلام اِس کو شیخ الرئیس کے خطاب سے مخاطب کرتے ہیں - سینا مضافات اصفہان صوبۂ بخارا میں واقع ہے - جہاں ایک اِسی نام کا بزرگوار بھی رہا کرتا تھا - اِس کا اصل نام حسن بن عبد اللہ تھا اور کنیت ابو علی بعض کہتے ہیں کہ سینا ولی کے نام پر اِس کا نام منت کے طور پر سینا رکھا گیا - اِس حکیم نے حیرت انگیز ترقی کی ہے - اِس کے ایام طفلی کے حالات سُن سُنکر ایک جہان متعجب ہوتا ہے - سولہ برس کی عمر میں صرف فارغ التحصیل ہی نہیں ہوا بلکہ فن طب و معالجات میں بھی اِسکی دھوم مچگئی - شہزادہ نوح بن منصور کو اِس حکیم نے ایک سخت و مہلک مرض سے بچا دیا تھا جس کی وجہ سے اِس کی از حد عزت و توقیر ہوئی - یہاں تک کہ شاہی کتب خانہ پر بھی اِس کو اختیار حاصل ہوگیا جس کی وجہ سے اِس کے علم و فضل میں اَور بھی ترقی ہوئی - ۲۲ برس کی عمر میں سیاحت کا شوق ہوا خوب خوب سیر کی - اور اخیر میں بمقام جارڈن آگر مقیم ہوگیا - قانون اِسی جگہ لکھا جس کی اہل یورپ بھی قدر کرتے ہیں - بلکہ حکماے جرمن کسی طبیب کو جب تک کہ وہ قانون سے بخوبی واقفیت نہ رکھتا ہو ڈاکٹر کا خطاب نہیں دیتے - غرض جب سیاحت سے فراغت پاکر ہمدان میں آیا تو شہزادہ شمس الدولہ نے اِسے اپنا وزیر مقرر کر دیا - بلکہ تمام شاہی لشکر بھی اِسی کو سونپ دیا گیا - جس سے لوگوں کو از حد رشک و حسد پیدا ہوا بعض فیلسوف اِس کی اِس ملازمت کو حقارت کی نظر سے دیکھتے اور حکیمانہ عقل کے بالکل خلاف بیان کرتے ہیں مگر یہ نہیں جانتے کہ عنداللہ شاہی کو جو سامان تحقیق و کتب وغیرہ آسانی سے حاصل ہوتا ہے وہ دُوسرے کو نہیں - غرض سپاہ نے اُسپر الحاد کا الزام لگایا اور اُس کی جان کے درپے ہو گئے - اگر شمس الدولہ اُسکی جان بچانیکا سامان نہ کر دیتا تو کب کا فیصلہ ہو جاتا - یہ وہاں سے پھر چلا گیا - مگر جب یہ فساد رفع دفع

ہُوا تو بُوعلی پھر ہمدان میں چلا آیا اور یہاں آکر اُس نے کتاب **شفا و اشارات** تصنیف کی۔ جو اس کی تصانیف میں سب سے اوّل درجہ کی مانی جاتی ہے۔ دِن بھر مشاغل علمی میں اور رات بھر عیش و نفس پرستی میں مصروف رہنا۔ خدا کی شان ہے کہ جن کی قوّتِ دماغیہ بڑھی ہُوئی ہوتی ہے اُن کی نفسانی خواہش زوروں پر رہتی ہے۔ چُونکہ بُوعلی سینا کی قوّتِ رُوحانیہ اور قوّت دماغیہ انسانی خیال سے باہر تھی۔ اِس وجہ سے اِس قوّت بھی اس سے کم نہ ہوگی۔ جب اِس کا سرپرست شہزادہ مرگیا تو وہاں کے حاکم نے اِس پر دغابازی کا الزام لگا کر اِسے قیدخانہ بھیجدیا جہاں سے بُوعلی اپنی حکمت عملی سے صاف نکل گیا۔ اور بھاگ کر علاؤالدولہ کے دربار میں پناہ لی۔ اِس وقت پھر وُہی عیش و نشاط کا بازار گرم ہُوا۔ اور آخر کار انہیں بےاعتدالیوں کا شکار ہُوا۔ جسمانی صحت خراب ہوگئی۔ مرضِ قولنج نے آن دبایا یہاں تک ۱۰۳۰ء میں ستاون برس کی عُمر پاکر الحاد سے توبہ اور کلمۂ شہادت پڑھنے کے بعد مومنوں کی طرح جان آفرین کو جان شیریں سونپی۔ ہمدان میں مدفون ہُوا۔ اِس کی تصنیفات سو مطوّل جلدوں سے کم نہیں ہے۔ اِس کے زمانہ میں جس قدر علوم مروّج تھے سب ہی نے بُوعلی سینا کی بدولت ترقّی کی اور اُسنے ہر ایک علم میں کوئی نہ کوئی بات پیدا کر کے دِکھادی ؛

ایک مورّخ لکھتا ہے کہ بُوعلی سینا ستارہ نام ایک عورت کے بطن سے ۳۷۰ھ و بقول بعض ۳۷۳ھ بوقت طالع سرطان کہ آفتاب و ماہتاب زُہرہ و مشتری درجۂ شرف میں تھے پیدا ہُوا۔ اِس کا نام بُوعلی حسین بن عبداللہ بُخاری معروف بہ بُوعلی سینا تھا۔ اِس کا باپ اوّل بلخ کا عامل تھا پھر **چوہن** کا حاکم ہُوا۔ اور اِسی جگہ بیوی ستارہ سے نکاح پڑھایا گیا۔ اِس کا ایک بھائی محمود نام پانچ برس چھوٹا اور بھی تھا۔ عبداللہ نے بُخارا جاکر ابوعلی کو ایک لائق معلّم کے سپرد کیا۔ دس برس کی عُمر میں قرآن مجید مع ترجمہ ادب و ہندسہ و حساب وغیرہ حفظ کرلیا۔ اِسی زمانہ میں ابوعبداللہ تشریف لے آئے۔ اِس کے باپ نے اُن کو اپنے مکان پر ٹھہرایا اُنہوں نے بوعلی کو اقلیدس اور مجسطی پڑھادی۔ اسماعیل زاہد نے فقہ کا سبق دیا۔ اب بُوعلی سن بلوغ کو پہنچا۔ اور اسوقت اِس نے اپنی تمام کتابوں پر دوبارہ نظر ڈالی اور ہر قسم کے شبہات رفع کئے۔ سلطنت سلطانیہ کے اختتام پر اِس کے باپ کا بھی خاتمہ ہوگیا۔ محمود غزنوی نے

اِسے خوارزم شاہ کو لکھ کر طلب فرمایا۔ مگر یہ خبر لگاتے ہی بادشاہ کے مشورہ سے رفوچکر ہوگیا بلکہ اپنے ایک دوست کو بھی ساتھ لے گیا جو راستہ کی گرمی سے جاں بحق ہُوا۔ اِس کا قصہ بہت طویل کُتب تواریخ میں دیکھنا چاہئے۔ غرض اخیر روز صبح غرۂ رمضان المبارک ۴۲۸ھ کو اِس سرائے فانی سے نجات ہوئی اٹھاون برس زندہ رہکر مُلکِ بقا کو سدھارا۔ بعض کتابوں میں سنہ ولادت ۳۷۳ھ سنہ وفات ۴۲۸ھ لکھا ہے اِس حساب سے صرف ۵۵ برس کی عُمر ہوتی ہے۔ واللہ اعلم بالصّواب ؛

اُبھار۔ ہ۔ صفت۔ (۱) اُونچائی جو کسی چیز کے پھُولنے یا اُبھرنے سے ظاہر ہو۔ اُٹھان۔ نمو۔

مزاج آپ کے سینے کی کچھ اُبھار میں ہے ... نہ سیب میں نہ ہی نہ وہ انار میں ہے

(۲) ظہور ؛

اُبھار الٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی بیماری کا جاکر پھر اُبھرنا۔ کسی مرض کا عود کرنا ؛

اُبھار لانا۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ (۱) نکال لانا۔ بھگا لانا ؛ (۲) چرا لانا۔ غبن کرنا۔ اُڑا لانا ؛

اُبھارنا۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ (۱) بوجھ کو سہارا لگانا۔ سہارا دینا۔ اونچا اُٹھانا۔ اُونچا کرنا۔ اُکسانا۔ (۲) کسی کو بھگا لے جانا۔ (۳) بہکانا ورغلانا۔ اغوا کرنا۔ (۴) ترانا۔ ڈوبتے کو نکالنا یا سنبھالنا ؛

اُبھرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اُونچا ہونا۔ اُوپر آنا۔ (۲) پھُوٹنا۔ پیدا ہونا۔ نکلنا۔ (۳) جوان ہونا۔ قد نکالنا۔ بڑھنا۔ (۴) ترنا۔ غوطہ کھاکر نکلنا۔ (۵) چلتا بنا۔ رفوچکر ہونا۔ چلدینا۔ چمپت ہونا۔ چور کی طرح جانا۔ (۶) ظاہر ہونا۔ پرگھٹ ہونا۔ کھُلنا۔ (۷) الگ ہونا۔ جُدا ہونا۔ جیسے اُبھرا اُبھرا پھرنا۔ یعنی الگ الگ پھرنا ؛

اُبھمان۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ غرور۔ گھمنڈ۔ کبر۔ تکبّر ؛

اَبھی۔ تابع فعل۔ (۱) اسی وقت۔ (۲) ابتک۔ (۳) ایسی جلدی ؛

ابے۔ ہ۔ حرفِ ندا۔ ارے۔ او۔ اے۔ اصل میں ایک حقارت کا لفظ ہے مگر بےتکلفی کے موقع پر برابر والے سے بھی کہدیتے ہیں ؛

ابے تبے کرنا۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ ارے ترے کرنا۔ توں تاں کرنا۔ لام کاف نکالنا۔ تُو تُو مَیں مَیں کرنا۔ بدتہذیبی سے پیش آنا ؛

اَبیر۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ابرک کا بُرادہ جو ہولی کے دن ہندو آپس میں

ایک دُوسرے پر چھڑکتے ہیں +

آبلے لونڈے جابلے لونڈے کرنا - ہ - محاورۂ زناں - دیکھو (جملۂ آصفیہ کالم ۲) +

آپ - ہ - ضمیر - س (आत्मन آتمن) پراکرت (اَتّا - اَپّا - اپانو) پُرانی ہندی - (اپس - آپن) +

(۱) خُود - اپنے - آپ - بذاتِ خاص - اپنی ذات سے - اپنے دم سے ؎

ذکرِ عُشّاق سے آتی ہے جو غیرت اُس کو | آپ عاشق ہے مگر وُہ بُتِ خُودکام اپنا (شیفتہ)

یہ لشکرِ گرم آپ تو ہو لیویں پہلے سرد | کیا خاک میرے دل کی لگی کو بجھائینگے (مُجیر)

کیوں اُڑاتے ہو بُلا بُلا ہمیں کب کب ہم آپ | جیسے گردان کبوتر نہیں آرہتے ہیں (میر)

حسرت فزا ہیں جذبِ محبّت کے جوش سے | یاں اپنے نالہ ہائے سحر بے اثر ہیں آپ (نسیم دہلوی)

آپ مُوئے جگ پرلو - آپ میاں منگتا - باہر کھڑے درویش

(۲) اپنا - ذاتی - آپ بیتی کہوں کہ پر بیتی - آپ سے بہتر خُدا +

(۳) حضُور - حضرت - جناب - ایک کلمۂ تعظیم و خطاب ہے جس سے بڑے برابر والے اپنے سے کم درجہ والے اور معشُوق کو خطاب کرتے ہیں - جب بڑے کے واسطے بولیں گے تو باقی کے سارے الفاظ بھی تعظیم کے ہونگے ؎

دل کے ہاتھوں سے ہوا ایجنبر ناصح ناچار | ورنہ ہے یُونہی جو کچھ آپ نے ارشاد کیا حضور (معروف)

مسجد سے ہے پاس میکدۂ شیخ | بہکے ہُوئے جاتے ہیں کہاں آپ خطاب (سالک)

اِس ضُعف میں عزم وہاں کا سالک | دیکھو وہ گلی کہاں کہاں آپ (")

یہ صفت تجھ میں نئی ہو گئی بدخو ہو کر | آپ بھی مُنہ سے نکلتا ہے ترے تو ہو کر (")

آپ آپ ہیں اوراَور ہیں کیا آپ سے نسبت | گو لاکھ زمانے میں ہوں اے رشکِ قمر اَور (داغ)

تیوری چڑھی ہُوئی ہے کشیدہ نظر ہیں آپ | کچھ اَور حوصلہ ہے جو آئے اِدھر ہیں آپ (نسیم دہلوی)

آگاہ سے ضرور نہیں عرضِ مُدّعا | کیا کہئے خُوب واقفِ دردِ جگر ہیں آپ معشوق (")

یہ آہ دل سے آنکھیں لڑاتے ہیں آپ | ہمیں دیکھ کر مُنہ چھپاتے ہیں آپ (معروف)

اگر رُوٹھ جاؤں تو مُشکل ہے یہ | نہیں چین دیتے مناتے ہیں آپ (")

(۴) یہ لفظ حاضر اور غائب کے واسطے بھی آتا ہے جیسے آپ کیا فرماتے ہیں ؟ - آپ پہلے ہی فرما گئے ہیں (کسی بزرگ کا قول) خُود بدولت ؎

شرماتے اِس قدر ہو کیوں آپ رات کو غائب | مُدّت میں گو ملے تھے مگر میں نیا نہ تھا (شیفتہ)

کچھ ہم پر آپ پر نہیں موقوف شیفتہ | کس کس کے دل پہ وہ رعنا جواں نہیں (")

میری میّت سے یہ نفرت ہے کہ ہر ایک سے آپ وقت | پُوچھتے ہیں ہوگیا دیر ہے لے جانے میں (شہیدی)

میری بے خُودی دیکھ اے نامہ بر | تک اِتنا ہی کہدے کہ آتے ہیں آپ خود بدولت (معروف)

(۵) ذات - رُوح - آتما - ذاتِ خُدا - قُدرت - مایا ؎

وُہی آئینہ میں وُہی سنگ میں ہے | غرض آپ ہی آپ ہر رنگ میں ہے (نکہت)

قُدرت تیری رنگ برنگی تو قُدرت کا مال | آپ ہی بوٹے آپ ہی پیڑ آپ کے ہو رکھوالی (دوہا)

سانچ برابر تپ نہیں اور جھُوٹ برابر پاپ | جاکے من میں سانچ ہے تاکے من میں آپ (")

آپ ہی آپ ہے (اللہ ہی اللہ ہے)

(۶) یہ لفظ مُفرد اور جمع دونوں طرح سے استعمال میں آتا ہے جیسے آپ چلئے - آپ کھائیے - آپ چلیں گے - آپ سوار ہوں - اور اکثر تاکید کے واسطے بھی آتا ہے - جیسے میں نے آپ کہا تھا - وُہ آپ گیا - طنزاً ادنےٰ درجہ والے کے ساتھ بھی مثلاً آپ بھی بڑے دانشمند ہیں - اور کبھی ہم کی بجائے جیسا کہ اِس شعر سے ثابت ہے ؎

غیروں کے ساتھ آپ بھی اُٹھتے ہیں ہم کہ | لو میزبان بن گئے مہمانوں میں ہم (شیفتہ)

(۷) از خود - آپ سے آپ - آپ ہی آپ - خُود بخُود - آپ سے ؎

گردش ہے مری خدا کو منظُور | گردش میں نہیں ہے آسماں آپ (سالک)

یہ شوق بیانِ مُدّعا ہے | ہلتی ہے دہن میں کچھ زباں آپ (")

مت چھیڑ کہ یار سے جُدا ہُوں | اے مرگ میں آپ مر رہا ہُوں (شیفتہ)

(۸) سُدھ - ہوش - سُرت - آپا - خودی - سُدھ بُدھ - ہوش و حواس ؎

ہم تا سحر آپ میں نہیں تھے | کیا جانے رہے وہ کس کے گھر رات (مومن)

جب تلک یاں جلوہ فرما ہوں نہ آپ | آپ میں آنا مجھے دُشوار ہے (جرأت)

پریم کہانی کہت ہُوں سُنو سکھی ری آئے | پی ڈھونڈن کو ہم گئیں آ گئیں آپ گنوائے (دوہا)

آپ آپ کرنا - ہ - فعل مُتعدّی - تعظیم سے بولنا - خوشامد کرنا - حضُور حضُور کہنا +

(فقرہ) ہمارا تو آپ آپ کرتے مُنہ سُوکھتا ہے وُہ خیال میں ہی نہیں لاتے

آپ آپ کو - ہ - ضمیر - علیحدہ علیحدہ - الگ الگ - نیارا نیارا - جُدا جُدا - ایک ایک - اپنی اپنی ذات سے +

دو پرکھ آپ آپ کو ٹھاڈے | جب ملیں جب نرت کے گاڈے (پہیلی گواڑ)

(فقرہ) سب آپ آپ کو بھاگ گئے - آپ آپ کو چلے گئے -

آپ آپ میں - ہ - ضمیر - (۱) دیکھو (آپ آپ کو) +

(۲) باہم - آپس میں - ایک دُوسرے میں ؎

عاشق جو ہوئے اُس پہ ظفر کا دو دیدا | آپ آپ میں سب سُبحہ و زنار گئے ٹُوٹ (ظفر)

آپ

آپ اپنے حق میں کانٹے بونا - ہ - فعلِ متعدی - ایسے امر کا مرتکب ہونا جس سے اپنے حق میں بُرائی نکلے - اپنے ہاتھوں مصیبت یا مضرت میں گرفتار ہونا - بُرائی مول لینا - اپنے پاؤں میں آپ کلہاڑی مارنا ؎

ہمیشہ چاہتے ہیں چھیڑ اُس کا فر کی مژگاں سے + یہ کانٹے حضرتِ دل اپنے حق میں آپ بُوتے ہیں (ظفر)

دل لگا مژگاں سے اُسکے رات دن رویا کیا + اپنے حق میں آپ ہی کانٹے سدا بویا کیا (ہدایت)

آپ بھی ارسطو*سے کم نہیں - ا - (۱) آپ بھی بزرگ ہیں - جملۂ ہجو ملیح - یہ وہ تعریفیہ جملہ ہے جو مذمت پر دلالت کرتا ہے +

(۲) آپ بڑے نادان ہیں - آپ بڑے احمق ہیں +

آپ بیتی - ہ - اسم مؤنث - سرگذشتِ خود اپنی بیتی - اپنی واردات - اپنے اوپر گذری ہوئی - اپنا ماجرا - اپنی سرگذشت - اپنی رام کہانی جیسے ع ؎ آپ بیتی کہوں کہ جگ بیتی - ؎

جان صدقے اُس پری کے جسنے انشا سے کہا + آپ بیتی کہہ کہانی کچھ کسی کی مت چلا (انشا)

آپ بیتی ہی کہا کرتا ہوں اُس سے رات کو　دھیان قصے کا مجھے ہے نہ کہانی کی ہوس (رنگین)

آپ تو ہوا کے گھوڑے پر سوار ہیں - ا - آپ بڑے جلد باز ہیں +

آپ خور رادی آپ مرادی - ا - صفت - (محاورۂ مستورات) (۱) تنہا خور - اکھل کھرا - وہ شخص جو اپنے کنبہ میں مِل بانٹ کر نہ کھائے - تن پرور +

(۲) اپنے ہی مطلب سے کام رکھنے والا - اپنی غرض کا - خود مطلبیا - خود غرض +

آپ دھاپ - ہ - اسم مؤنث - (آپ + دھاپنا) اپنی ہی فکر اور اپنا ہی خیال - خود غرضی - خود مطلبی +

آپ رُوپ - ا - اسم مذکر - (آپ + رُوپ بمعنی شکل) (۱) جسے کسی نے نہ پیدا کیا ہو - خدا - بھگوان - پرمیشر - (ہندو) +

(۲) خود بدولت - حضورِ اقدس - (یہ لفظ بالفعل رجواڑوں میں رائج ہے) ؎

گر آپ روپ ہم سے باتوں میں ٹک کڑے ہوں + سو رگڑے جھگڑے قضیے تضیے جھٹ اُٹھ کھڑے ہوں (انشا)

ٹک بنا بیٹھے جو غصہ کی سی صورت آپ روپ + گرچہ تھے بے جرم پر کیا کیا ڈرایا آپ نے (جرأت)

(۳) بڑے صاحب - بڑے جناب - بڑے اُستاد - ذاتِ بزرگ - ولی اللہ +

آپ سے - ہ - تابع فعل (۱) از خود - خود بخود - آپ ہی آپ - ؎

کوئی بھی آپ سے پڑتا ہے دلا آفت میں + تھا یہ تقدیر کا لکھا جو ہوئے اسیر غش (مؤلف)

(عورت) رہے تو آپ سے نہیں جائے سگے باپ سے (کہاوت)

(۲) بے بُلائے - ارادۃً - اپنی خوشی سے - بلا درخواست - بلا طلب اپنی خواہش سے - اپنی چاؤ سے - کسی کے بے سکھلائے -

(۳) تم سے - تمہاری ذات سے ؎

لو بگڑ بیٹھے ذراسی بات پر + تھی نہ یہ امید ہم کو آپ سے (ضمیر دہلوی)

(فقرہ) آپ سے بہت بہت امید ہے (ہجو ملیح یعنی بڑے بدذات ہو کچھ امید نہیں)

(۴) آپ جیسے - تمہارے سے - تم سے - تمہاری مثل (لفظ سے جیسے کا مخفف ہے)

دیکھنا شوق شہادت میں اداؤں سے ان یوں کہوں + آپ سے اکثر لیے پھرتے ہیں خنجر ہاتھ میں (سالک)

آپ سے آپ - ہ - تابع فعل - (۱) دیکھو آپ سے نمبر ۱ - ۲) ؎

حسنِ دو روزہ پہ نازاں ہے عبث اے گل رو + ایکدن ہوگی خزاں تیری بہار آپ سے آپ (عزت)

ہے ابھی رات کہاں جاتے ہو اے ماہ لقا + بول اُٹھتا ہے یونہی مرغ سحر آپ سے آپ (ظفر)

بختِ برگشتہ اگر ہوگئے سیدھے اپنے + تو چلے آئینگے سیدھے وہیں آپ سے آپ (〃)

(۲) بے سبب - بلا وجہ - یونہیں - بیٹھے بٹھائے - بے سوچے - بے تدبیر کئے - از غیب سے - ؎

تین حرف اُس بتِ بدخو پہ تو اب کھینچ نصیر + آپ سے آپ جو ہو جائے خفا تیسرے دن (نصیر)

کیسی تدبیر ظفر جب وہ کرے اپنا کرم + کام بگڑے ہوئے بنجائیں یونہیں آپ سے آپ (ظفر)

آپ سے آنا - ہ - فعلِ لازم از خود آنا - اپنی خوشی سے آپ آنا - بن بلائے آنا - بلا طلب آنا + آپ سے آئے تو آنے دے - (کہاوت)

(یعنی جب خود بخود کچھ ہاتھ لگے تو کیوں چھوڑے - اِس کے ساتھ ایک قصہ بھی ہے جو تزئین الکلام میں لکھا گیا ہے +) ؎

کہا کہ ہم نہیں آنیکے یاں تو اُس نے نظیر + کہا کہ سوچ تو کیا آپ سے تم آتے ہو (نظیر)

کوئی کسی کے ہاں آپ سے نہیں آتا ہے

آپ سے باہر ہو جانا - ہونا - ہ - فعلِ لازم - غصہ یا خوشی کے مارے بے قابو ہو جانا - اپنے اختیار میں نہ رہنا - قابو میں نہ رہنا - ہوش و حواس نہ رہنا - بدحواس ہونا - بے بس ہونا - بیتاب ہونا + ؎

آپ سے ہو گیا ہے کیوں باہر + آگ لگ جائے تیری ہستی پر (شوق)

کس نے وعدہ گھر میں آنیکا کیا + آپ سے باہر ہوئے جاتے ہیں ہم (رند)

آپ سے جانا - ہ - فعلِ لازم - ہوش و حواس نہ رہنا - سُدھ نہ رہنا ؎

آپ سے لحظہ لحظہ جاتے ہو + شیفتہ ہے خیال کس گھر کا (شیفتہ)

ك کسی قاضی کی بیوی نے محلے کی مرغی چرا کر پکائی تھی قاضی جی نے کہہ چونکہ یہ حرام ہے - ہم تو صرف شوربا کھائیں گے - جب بیوی نے پتیلی میں سے شوربا انڈیلا تو بوٹیاں بھی آنا ٹریں - بیوی اُٹھانے لگی تو قاضی جی نے کہا آپ سے آوے تو کیا مضائقہ ہے +

* ارسطو ایک بڑے حکیم کا نام ہے جو سکندر کا وزیر اور افلاطون کا شاگرد تھا - اور سب سے پہلے علم حکمت کو یہی شخص کتابت میں لایا ہے اس کو یونانی معلم اول کہتے ہیں +

آپ کا - ہ - ضمیر - (۱) تمہارا - جناب کا - حضرت کا (غائب اور حاضر دونوں کے واسطے آتا ہے) - ع - ۹ -

آپ کا بندہ اور پھروں ننگا + آپ کا نوکر اور کھاؤں اُدھار (غالب)

اُس بزم کے چلنے میں تم کیوں متردد + کیا شیفتہ کچھ آپ کا اکرام نہ ہوگا (شیفتہ)

تیغ ابرو کو جو آنکھوں کا اشارہ ہو جائے + آپ کا نام ہو اور کام ہمارا ہو جائے (نثار)

(فقرہ) آپ کا گھر کہاں ہے؟ (جب کسی دوست سے مدت میں ملاقات کا اتفاق ہوتا ہے تو شکایتاً اور اشتیاقاً یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں) (بطورِ تجاہلِ عارفانہ)

(۲) ان کا - انہوں کا - (فقرہ) یہ آپ ہی کا شعر ہے - آپ کا کچھ حال بیان کیجئے

آپ کاج - ہ - اسم مذکر - اپنا کام - ذاتی کام - نِج کا کام +

(آپ کاج مہا کاج (اپنا کام اپنے سے خوب ہوتا ہے) (کہاوت)

آپ کو - ہ - ضمیر - (۱) اپنے تئیں - اپنے کو + ہمیں - ہم کو +

(فقرہ) کیوں کسی کی بات میں پڑ کر آپ کو پھنسایا - یہ آپ کو کھینچتے ہیں وہ آپ کو کھینچے ہیں -

(فقرہ) ہم تو اپنے دل کو یوں سمجھا لیتے ہیں کہ آپ کو کیا جیسی جس پر پڑے گی آپ بھگت لیگا +

(۲) تمہیں - تم کو (فقرہ) آپ کو ہم سے کیا واسطہ +

(۳) الگ - علیحدہ - جُدا - نیارا - (فقرہ) یہ آپ کچھ خفا ہیں وہ آپ کو اینٹھے جاتے ہیں +

آپ کو آسمان پر کھینچنا - ہ - فعلِ متعدی - اپنے کو بڑا جاننا - غرور کرنا - متکبر ہونا - دُون کی لینا + ع

کیا آسماں پہ کھینچے کوئی میر آپ کو + جانا جہاں سے سب کو مسلّم ہے زیرِ خاک (میر تقی)

آپ کو بھولنا - بھول جانا - ہ - فعلِ لازم (۱) اپنی اصل کو بھول جانا - اپنے پہلے زمانہ کو یاد نہ رکھنا - مغرور ہو جانا - متکبر ہونا - بڑھ چلنا - اِترا چلنا +

(فقرہ) کیوں آپ کو کھوئے جاتے ہو ابھی کے دن گئے رات - آپ کو بھول گئے +

(۲) زبان دراز گستاخ اور بے ادب ہونا +

آپ کو دُور رہا سمجھنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) اپنے تئیں بڑا لائق اور عقلمند سمجھنا - نہایت خردمند تصور کرنا - اپنے تئیں دانشمندوں میں گننا +

اللہی سے دعوئے عقل و شعور + اپنے نزدیک آپکو جانے ہے دور (مومن)

(۲) آپ کو پہنچا ہوا سمجھنا - عارف یا کامل سمجھنا - خدا رسیدہ جاننا +

آپ کو دُور کھینچنا - ہ - فعلِ لازم (۱) علیحدہ رہنا - اپنے کو علیحدہ رکھنا - بچا رہنا - دُور بھاگنا - الگ رہنا - بھاگنا - کھنچنا - کشیدہ رہنا - متنفر ہونا - نفرت کرنا - کنارہ کش ہونا + ع

گرچہ کھینچتے ہیں آپ کو وہ دُور تر اُن کو + کشش سے اپنے دل کی اے ظفر ہم کھینچ لائیں (ظفر)

دور اتنا آپ کو مجھ سے اے خونخوار کھینچ + ایک دن اس سے تو میرے قتل کو تلوار کھینچ (ناسخ)

ہے غضب کھینچے ہو دُور آپکو جرأت و شوخ + ور دل کھینچے لئے جاتے ہے وہاں ہائے مجھ (جرأت)

(۲) اپنے آپ کو کچھ سمجھنا - لائق جاننا - بڑا سمجھنا - بہت بڑا جاننا - بلند مرتبہ سمجھنا - متکبر ہونا - تکبر کرنا - غرور کرنا - مغرور ہونا - اِترانا - نخوت کرنا + ع

کیا شکوہ جفائے آسماں کا + میں آپ کو دُور کھینچتا ہوں (مومن)

آپ کو جو دُور کھینچے بے حقیقت ہے دلا + دیکھ اے سوئے فلک قوسِ قزح جب ہے تیر (ناسخ)

آپ کو اب کھینچتا ہے وہ بتِ مغرور دُور + پاس جب جاتا ہوں میں کہتا ہے تجھ کو دُور دُور (غافل)

کہیں فلک پہ چڑھ جائے چاند جھومر کا + کہ دور آپ کو کھینچے ہے تیرے سر چڑھ کر (ذوق)

پست ہمت ہے وہی کھینچے ہی جو دُور آپ کو + سایۂ طائر ہو جوں وقتِ پریدن زیرِ پا (جرأت)

وہ نگوڑی کھینچے ہے اب دُور کتنا آپ کو + بن بُلائے اب میں اُس کے پاس جاؤں کُو و یار (رنگین)

آپ کو شاخِ زعفران سمجھتے ہیں - ا - جملہ - اپنے آپ کو انوکھا سمجھتے ہیں - اپنے آپ کو جہان سے نرالا جانتے ہیں - بہت مغرور ہیں +

(چونکہ شاخ زعفران ایک نادر کمیاب شے ہے - اِس لحاظ سے اِسے ایسے موقع پر بولتے ہیں جس موقع پر سرخاب کا پر یا ڈال کا ٹوٹا استعمال کرتے ہیں)

آپ کو کھونا - ہ - فعلِ متعدی - اپنے تئیں برباد کرنا - اپنے آپ کو گنوانا + اپنے آپ کو بھلانا - آپا بسرانا + ع

اُسکا پتا ملے تو ہمارا پتا ملے + کھویا ہے ہمنے آپکو جسکے سُراغ میں (شیفتہ)

آپ کو کھینچنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کنارہ کرنا - کنارہ کش ہونا - علیحدگی اختیار کرنا - کسی کی صحبت سے الگ رہنا + ع

کمان و تیر نمط مجھ کو ربط تھا اُس سے + جب اُس نے آپکو کھینچا میں گوشہ گیر ہوا (شاہ نصیر)

تصویر میں بھی تھا اُس کا یہ ہمنے ما یہ کھینچا + الٰہی اُس نے ہم سے آپ کو کس بات سے کھینچا (")

آپ کی - آپ کے - ہ - ضمیر - تمہاری - تمہارے - جناب کے - حضور کے + ع

آپ کی جائے بلا کیونکر کٹی فُرقت کی شب + دل تڑپ کر رہ گیا جب یاد آئی آپ کی (رئیس)

(فقرہ) آپ کے پاؤں میں کیا مہندی لگی ہے +

آپ کے بھی جا ڈنڈ کہے دیتے ہیں - ہ - جملہ - (۱) اپنی لیاقت سے زیادہ دعوے کرتے ہو - (۲) یہ بزرگی آپ کے چہرہ سے

نمایاں ہے۔ تمہاری بزرگی تمہاری صورت سے ثابت ہے۔
(۳) بارے آپ بھی اس لائق ہوگئے +

آپ میں آنا - ہ - فعلِ لازم - ہوش وحواس ٹھکانے ہونا - ہوش میں آنا - چیتنا - ہوشیار ہونا + سنبھلنا - دم لینا + جاگنا ۔

تنگ آکر مری بالیں سے تو اُٹھا پھرتا + قاصد سچ تو یہ ہے آپ میں مَیں خوب آیا (ناسخ)
پہنچ کے سامنے اس کے یہ حال ہوتا ہے + کہ ہم کو آپ میں آنا محال ہوتا ہے (اسیر)
صدمہ شب فرقت کا اٹھانا نہیں اچھا + اے بیخبری آپ میں آنا نہیں اچھا (وزیر)
تھی نہ خود رفتگی یا رب کہ یہ موت آئی تھی + وہ چلے بھی گئے ہم آپ میں آتے ہی رہے (رند)
باز رکھتی ہے ہمیں خدمت سے ازخودِ رفتگی + آن نکلینگے کبھی گر آپ میں آنا ہوا (رر)
ضعف سے ہے آپ میں آنا محال + اُس کے کوچہ تک رسائی ہوچکی (شیفتہ)
میر آؤگے آپ میں بھی کبھو + سخت مشتاق ہیں تمہارے ہم (میرتقی)
ذرا تو آپ میں آنے دو کچھ آتے ہی مت پیچھو + میاں کا ذہو گر کچھ ہوش اب مجھ میں رہا ہوئے (جرأت)

آپ میں نہ رہنا - نہ ہونا - ا - فعل لازم - ہوش میں نہ رہنا - بدحواس ہونا - حواس باختہ ہونا + بیخبر ہونا - بیخود ہونا - بیہوش ہونا ۔

سب میں اظہارِ محبت دلِ وحشی نے کیا + آپ میں دیکھ کے اُس کو یہ دوانہ نہ رہا (جرأت)
رو کتا کیا اُسے جرأت نہ رہا آپ میں مَیں   بیٹھے بیٹھے جو نہیں اُسنے یہ کہا جاتا ہوں میں (رر)
ہمنشیں پوچھ مت کہیں ہوں مَیں   ان دنوں آپ میں نہیں ہوں میں (رر)
کس کو منظور ہے پھر در پہ بٹھانا اپنا   ہم نہیں آپ میں اور دل ہے دوانہ اپنا (رر)

آپ ہی - ہ - ضمیر (۱) خود ہی - اپنی ذات سے - اپنے دم سے ۔

جب کوئی بھی ملا نہیں اپنا دردمند   ہم آپ ہی سوگوار بنے اپنے واسطے (مؤلف)
(۲) تم ہی + آپ ہی جانئے - آپ ہی کھائیے - آپ ہی نے کہا تھا (شاید)

آپ ہی آپ - ہ - ضمیر وصفی (۱) خود بخود - بذاتِ خود +
(۲) بے سبب - بے لاگ - بے وجہ ۔

آتا ہے دل میں حال بد اپنا بھلا کہوں   پھر آپ ہی آپ سوچ کے کہتا ہوں کیا کہوں (میرتقی)
اِن دنوں ہیں تو ہوں حیراں کہ کچھ آپ ہی آپ   خاطر آزردہ ہے اور دل ہے مکدر میرا (جرأت)
آپ ہی آپ ہے پکار اُٹھتا   دل بھی جیسے گھڑی فرنگی ہے (انشا)
(۲) خدا ہی خدا - اللہ ہی اللہ - وہی وہ - ذات ہی ذات ۔

اس جنگل میں مائی نہ باپ   الکھ نرنجن آپ ہی آپ (مقولہ شیوجی دوہا)

آپ ہی آپ باتیں کرنا - ہ - فعلِ لازم - بڑ مارنا - بڑانا - دیوانہ ہونا - مجنوں ہونا - سودائی ہونا ۔

نہ ہوش کھونے اگر اُس پری کی باتوں پر   تو آپ ہی آپ یہ باتیں کیا نہ کرتے ہم (مومن)

آپ ہیں - ہ - کلمۂ تعجب - جب کسی جان پہچانے دوست کو دفعتہً دیکھنے یا شبہ میں پڑنے کے بعد پہچانتے ہیں تو اُس وقت یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں اور کبھی تجاہل عارفانہ کے واسطے بھی آتا ہے ۔

دیکھ صحرا میں مجھے اوّل تو گھبرایا تھا قیس   پھر جو پہچانا تو بولا حضرتِ من آپ ہیں؟ (ظفر)
نیم بسمل کرکے مجھکو دیکھو اُسنے کیا کہا   یہ نہ تھا معلوم ہم کو زیرِ خنجر آپ ہیں (ذہین دہلوی)

آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں - محاورہ - عو - (۱) بڑی عزت والے ہیں - حیادار ہیں - اپنی عزت پر مرے بیٹھے ہیں +
(جب اپنی نسبت یہ کلمہ کہینگے تو وہاں اپنی بدمزاجی نازک دماغی سے مراد ہوگی)
(فقرہ) وہ ایسے ویسے نہیں ہیں آپ ناک چوٹی گرفتار ہیں +
(فقرہ) ہم آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں کوئی ہم سے کیا دماغ کریگا +
(۲) مغرور ہیں - نازک مزاج ہیں - دماغدار ہیں +
(فقرہ) وہ آپ ہی ناک چوٹی گرفتار ہیں کوئی اُن سے کیا ملے +

آپا - ہ - اسم مذکر (۱) اپنی ذات - اپنا وجود - خود - آپ + (قالب بشری)
سب اچھے ہیں اپنا آپا بُرا ہے (عو) (فقرات) اپنے آپے کو دیکھو (عو) +
(۲) ہوش - حواس - سُدھ ۔

اتنی بڑھ بڑھ کے بات مت کیجے   اپنا آپا سنبھالئے صاحب (آہی)

آپا بسرانا - ہ - فعلِ لازم - کھُنانا - اپنے تئیں مٹانا - خواہشوں کو مارنا - علائقِ دنیوی سے کنارہ کرنا + ۔

برھم گیان ہیئے دھر دیتے کا کھوج کرو   مایا گیان ہر و آپا بسرا دُو رہے (کبیر کا بھجن)

آپا تجنا - ہ - فعلِ لازم - اپنے تئیں مٹانا - نیست کرنا - نابود کرنا - خاک میں ملانا - برباد کرنا - مرنے سے پہلے مرنا +
(فقرہ) میں نے تیرے پیچھے اپنا آپا تج دیا (عو)
(۲) بےغم ہونا - بے پروا ہونا - رنج کو تیاگنا - قطعِ تعلّق کرنا - علائقِ دنیوی کو چھوڑنا - (کہاوت) آپا تجے سو ہر کو بھجے +
(۳) مرنا - انتقال ہونا - چولا چھوڑنا - خودکشی کرنا - اپنے آپ کو مار ڈالنا - اپنا جوہر کرنا +
(فقرہ) اُس نے اتنی بات پر اپنا آپا تج دیا - (کہانی)

آپا دھاپی - ہ - اسم مؤنث (آپ + دھاپنا - (عو) - تنہا خوری - خودغرضی - اپنی ہی اپنی فکر - نفسا نفسی - (دیکھو آپ دھاپی میں)

آپا

(فقرہ) بڑی آپا دھاپی ہے۔ جو ہے اپنا ہی منہ جھلتا ہے۔ سب میں آپا دھاپی ہے ÷

آپا دھاپی پڑنا - ہ - فعلِ لازم - اپنی اپنی تدبیر اور اپنی اپنی فکر میں مشغول ہونا - ہر ایک کو اپنی فکر پڑنا - نفسی نفسی ہونا +

آپا دھاپی کرنا - ہ - فعل متعدی اپنا بھلا چاہنا - پہلے اپنا مطلب نکالنا +

آپا دھاپی ہونا - ہ - فعل لازم - اپنی پڑنا - اپنی فکر ہونا + نا اتفاقی ہونا

(فقرہ) اُن میں بڑی آپا دھاپی ہے ÷

آپا سنبھالنا - ہ - فعلِ متعدی - ع و - (۱) اپنے تئیں دُرُست کرنا - اپنے آپ کو بنانا - سنوارنا -

(فقرہ) پہلے اپنا آپا سنبھالو پھر دوسرے کو نام دھرو (طنزاً)

(۲) ہوشیار ہونا - خبردار ہونا - جاگنا - چونکنا - چیتنا +

(فقرہ) اپنا آپا سنبھالو بیہوش نہ ہو +

(۳) خود مختار ہونا + بالغ ہونا - جوان ہونا +

(فقرہ) جب وہ اپنا آپا سنبھالیگا تو سب کچھ لے لیگا - (ع و)

(۴) اپنے بدن کو قابو میں رکھنا - اپنے جسم کو تھامے رہنا +

(فقرہ) اُن سے اپنا آپا تو سنبھلتا ہی نہیں دوسرے کا کام کیا کرینگے +

آپے سے باہر ہو جانا - یا - ہونا - ہ - ع و - فعلِ لازم - (۱) قابو سے باہر ہو جانا - جامہ سے باہر ہو جانا - بس میں نہ رہنا - اپنے اختیار میں نہ رہنا - بے بس ہو جانا - مچل جانا - بپھر جانا - پھیل جانا - غصہ یا خوشی کے مارے قابو میں نہ رہنا +

(فقرہ) آپے سے باہر نہ ہو سیدھی طرح بات کرو +

(۲) بیتاب ہونا - بے قرار ہونا - مضطرب ہونا +

(فقرہ) آپ ہی آپ آپے سے باہر ہو گیا - کیوں آپے سے باہر ہوا جاتا ہے

آپے سے نکلا پڑنا - ہ - فعلِ لازم - ع و - بیتاب ہونا - بے قابو ہونا +

(فقرہ) بوا تم تو ذرا ذرا سی بات پر اپنے آپے سے نکلی پڑتی ہو (ع و)

آپے سے نکلنا - ہ - فعلِ لازم - ع و - دیکھو (آپے سے باہر ہو جانا) +

آپے میں آنا - ہ - فعلِ لازم - ع و - دیکھو (آپ میں آنا) +

(فقرہ) گلاب کا چھینٹا دیا - سٹی سونگھائی جب آپے میں آئی - (ع و) +

آپے میں نہ رہنا - ہ - فعلِ لازم - (دیکھو آپ میں نہ رہنا)

آپا - ت - اسم مؤنث - صحیح (آپہ) (۱) بڑی بہن - ہمشیرۂ کلاں - جیجی +

(۲) حرف بہن - جیسے بڑی آپا - چھوٹی آپا +

آپس

آپا اماں - بزرگی کی نظر سے بڑی بہن کو کہتے ہیں +

آپا جان یا جانی - پیار کی نظر سے چھوٹے بچے اپنی بڑی بہن کو کہتے ہیں +

آپاڑ - ہ - اسم مذکر - کسی تیز دوائی سے جو بدن کی کھال اُدھڑنے لگتی ہے اُسے آپاڑ کہتے ہیں +

آپاڑ کرنا - ہ - فعلِ متعدی جلد کو اُدھیڑنا - جلد پر زخم یا آبلہ ڈالنا - خراش کرنا +

آپاڑنا - ہ - فعلِ متعدی - (گنواری) اُکھاڑنا - زمین سے کوئی درخت یا پودا اُکھاڑنا - درختوں کو نوچنا کھسوٹنا +

آپاہج - ہ - صفت (۱) وہ شخص جو چلنے پھرنے پر قادر نہ ہو - لنگڑا - لُولا - لوتھ پوتھ - (۲) نکما - ناکارہ - سُست - مجہول +

اُپج - ہ - اسم مؤنث (۱) لغوی معنی اُگنا - اُبجا - (۲) پیدایش - ظہور - (۳) طبیعت سے نکالی ہوئی بات - نئی بات - ایجاد - (۴) جو کچھ فی البدیہہ یا بیساختہ طبیعت سے نکلے + نئی تان +

اپج کی لینا - ہ - فعلِ متعدی (۱) دیکھو اپج لینا - (۲) نئی تان لینا - (۳) جودتِ طبع دکھانا - روشنئ طبع ظاہر کرنا +

اُپج لینا - ہ - فعلِ متعدی - نئی کرنا یا کہنا - گاتے گاتے نئے انداز سے تان لینا - طبیعت کی جودت سے اُستادوں کے مقررہ قاعدہ کے خلاف کوئی عُمدہ گت لے جانا - جودتِ طبع دکھانا +

(ستار باز اسی کو مضراب لینا کہتے ہیں)

اپریل - انگلش (April) اسم مذکر - انگریزی چوتھا مہینہ ÷

اُپڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) اُکھڑنا - (۲) نقش ہونا - چھپنا - بیٹھنا - نشان پڑنا (۳) اُدھڑنا (۴) اُبھرنا - نمو ہونا +

اَپڑنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آن پڑنا نمبر ۱-۲-۳-۴-۵-۶-۷)

آپس - ہ - اسم مؤنث - (۱) قرابت - ایک دوسرا - اپنایت - ہر ایک رشتہ داری - رشتہ - ناتہ - خویشی - خویشاوندی - سنگت - یگانگت - برادری - میل جول - ربط ضبط - بھائی چارا ۔

کیجے نہ دس میں بیٹھ کے آپس کی بات چیت + پہنچیگی دس ہزار جگہ دس کی بات چیت (ظفر)

(فقرہ) آپس میں بھی پردہ ہوا تو رہی بات - یہ سب آپس ہی کے لوگ ہیں - آپس کی بات ہے

(۲) ایک پیشہ کے آدمی - ہم پیشہ ہم روزگار - ایک سررشتہ کے نوکر - ایک محکمہ کے آدمی +

آپسداری - ہ + ف - اسم مؤنث - اپنایت - قرابت - دیکھو آپس)
(فقرہ) کوئی آپس داری میں بھی ایسی بات کرتا ہے ؛

آپس کا معاملہ - ہ - اسم مذکر - گھر کی سی بات - یگانگت کی بات
(فقرہ) یہ تو آپس ہی کا معاملہ ہے - ہمارا اِن کا تو آپس کا معاملہ ہے ؛

آپس کی پھوٹ - ہ - اسم مؤنث - رشتہ داروں کی نااتفاقی - خاوند جورو کی ناموافقت - باہمی جھگڑا - بیر اکھیڑی - ایک دوسرے کی دشمنی - آپس کا حسد ؛ ہ

بگڑا دلا معاملہ آپس کی پھوٹ سے پھوٹا جگر کا آبلہ آپس کی پھوٹ سے (نکہت)
پھوٹے جورو کے دیدۂ تر پھوٹ پھوٹ خوب اے جنبش مژہ نہیں آپس کی پھوٹ خوب (منفور)
(فقرہ) آپس کی پھوٹ نے تباہ کر دیا - آپس کی پھوٹ سے گھر جاتا رہا ؛

آپس میں - ہ - تابع فعل - باہم - بہم - فیما بین - باہمد گر - ایک دوسرے میں - یکدِگر ؛ ہ

دشمن ہے کون کس سے کریں ہم بیان علیحدہ ناحق شناس خلق کو آپسمیں جنگ ہے (معروف)
کہے ہے چھیڑنے کو میر گر بٹ ان کہیں مردوں الہیٰ کسی معشوق و عاشق کو آپسمیں (مومن)
مل کے جب بیٹھتے تھے آپس میں تھا دکھاتا عجب مزا اخلاص (نظیر)
(فقرہ) آپس میں نہ لڑو - آپس میں ملے رہو ؛

آپس میں رہنا - ہ - فعل لازم (۱) باہم - ملا جُلا رہنا - محبت سے رہنا - اتفاق کے ساتھ بسر کرنا - سلوک سے رہنا - ساتھ رہنا ؛ ہ

وہ بن ٹھن کے آپسمیں رہنے لگے بہم رازِ دل اپنا کہنے لگے (میرحسن)

(۲) ساتھ سونا - خاوند جورو کی طرح رہنا - فاعل و مفعول بنکر رہنا اور نیز آلودگیٔ فسق سے بھی کنایہ ہے مثل مساحقت و چلق زنی وغیرہ (عوا)

ہم کہاں تو کہاں یہ کہتے ہیں کہ یہ آپس میں دونوں رہتے ہیں (راقم)
(فقرہ) خدا کا غضب ہے کہ عورتیں عورتیں آپسمیں رہتی ہیں ؛

آپس میں گرہ پڑنا - ہ - فعل لازم - باہم دشمنی ہونا - آپس میں نااتفاقی ہونا - بہم رنج ہونا - دِلوں میں فرق پڑنا ؛

اُپلا - ہ - اسم مذکر - گوبر کا تھاپا ہوا اِیندھن - کنڈا - گوئٹھا - گوہا - پاتھک دستی - (پنجابی) تھاپی ؛

اپنا - ہ - ضمیر (۱) میرا - ہمارا - پرائے کا نقیض (۲) ذاتی - نج کا - خاص ؛ (۳) تمہارا - (۴) رشتہ کا - کُنبہ کا - بھائی برادر - اولاد - خلاف غیر - بیگانہ - (۵) بحالت صفت - دردمند - ساتھی - ہمدرد - دوست -

(۶) مقبوضہ - مملوکہ - زر خرید ؛

اپنا اُلو سیدھا کرنا - ہ - فعل لازم - اپنا مطلب نکالنا - اپنا کام بنانا - اپنے بنائے ہوئے بیوقوف سے کچھ حاصل کرنا - احمق بنا کر لینا

اپنا اُلو کہیں نہیں گیا - ہ - محاورہ - اپنا مطلب موجود ہے اپنا احمق قابو میں ہے - کوئی نقصان اُٹھائے یا فائدہ ہمارا مطلب نکل ہی آئیگا ؛

اپنا بیگانہ - ہ - اسم مذکر - اپنا پرایا - دوست دشمن - یگانہ و بیگانہ ؛

اپنا ٹھکانا کرنا - ہ - فعل متعدی - اپنے گُذارے کی تدبیر کرنا - اپنے لئے کوئی جگہ تلاش کرنا - نوکری مکان ڈھونڈنا - اپنے رہنے کی جگہ پیدا کرنا ؛

اپنا سا مُنہ لیکر رہ جانا - ہ - فعل لازم - سوال پورا نہونے کی شرم سے چپ رہ جانا - جس بات کا دعوے ہو اُس سے خجالت اُٹھانا - کسی بات کا جواب نہ بن پڑنا - شرمندہ ہونا - سرنگوں ہونا - کچھ نہ بن پڑنا

اپنا سوچا کرنا - ہ - فعل متعدی - اپنا فکر کرنا - آل سوچنا - عاقبت اندیشی کرنا

اپنا کام کرو - ہ - محاورہ - اپنے کام سے لگو - ہٹو - سر کو بلا ہے ؛

چلو بس حضرت عیسےٰ تم اپنا کام کرو مریض عشق کو ہو گی شفا سنو تو سہی (سید)

اپنا کیا پانا - ہ - فعل لازم - اپنے فعل کی سزا بھگتنا - کیفر کردار کو پہنچنا ؛

اپنایت - ہ - اسم مؤنث - یگانگت - واحد معاملہ ؛

اپنی یا اپنے - ہ - ضمیر متکلم - (۱) میری - میرے - (۲) ذاتی - نج کے خاص نج کی - جیسے اپنی اپنی ڈفلی اپنا اپنا راگ - (۳) مملوکہ خود - مقبوضہ خود - (۴) رشتہ کی - رشتہ کا - متعلقہ چیز یا شے - (۵) سگی - سگے جیسے یہ اپنی ماں ہے - یہ اپنے چچا ہیں ؛

اپنی اپنی پڑنا - ہ - فعل لازم - نفسی نفسی ہونا - اپنا ہی اپنا خیال ہونا - آپا دھاپی ہونا - بے سُدھ ہونا - اپنی اپنی مصیبت میں گرفتار ہونا - اپنی اپنی فکر اور اپنے اپنے کام میں مصروف ہونا ؛

اپنی ایڑی دیکھو - ہ - عورتوں کی زبان - نظر نہ لگاؤ - ٹو کو نہیں ٹوٹکے (عورتوں کا خیال ہے کہ اگر کوئی شخص کسی کی تعریف کرکے اپنی ایڑی دیکھ لے تو اُس کی نظر بد اثر نہیں کرتی) ؛

اپنی بات پر آنا - ہ - فعل لازم - اپنی ضد پر آنا - اپنے قول کی پیچ کرنا - جو کچھ کہنا کر دکھانا ؛

اپنی بات کا ایک - ہ - اسم مذکر - بات کا پکا - راسخ القول - زبان کا پورا - عہد کا نباہنے والا ۔

اپنے بھاویں - ہ - تابع فعل - عو - اپنے نزدیک - اپنے حساب ۔

اپنے پاؤں میں آپ ہی کلہاڑی مارنا - ہ - فعل متعدی - اپنا آپ نقصان کرنا - اپنا آپ برا چاہنا ۔

اپنے ٹکے لگانا - ہ - فعل متعدی - اپنی ہی مطلب اور غرض کی کہنا یا پڑانا مجاز ہے

اپنے جامے سے باہر ہونا - ہ - فعل لازم - (۱) پھولا نہ سمانا - نہایت خوش ہونا - (۲) غصہ میں قابو سے باہر ہونا - آپے میں نہ رہنا ۔

اپنی چھاتی پر ہاتھ دھرنا یا دھر کے دیکھنا - ہ - فعل متعدی - عو - اپنا سا حال دوسرے کا جاننا - جب کوئی عورت کسی غیر کے بچے کو کوستی ہے تو اس سے کہتے ہیں کہ تو اپنی چھاتی پر ہاتھ دھر کے دیکھ اگر ہم کو سیں گے تو تیرے دل کو بھی برا لگیگا یا نہیں ؟

اپنے حق میں کانٹے بونا - یا - زہر کرنا - ہ - فعل متعدی - اپنے لئے برائی کرنا - وہ کام کرنا جو اپنے کو نقصان پہنچائے - اپنے واسطے کنواں کھودنا - اپنا برا چاہنا ۔

اپنے دنوں کو رونا - ہ - فعل لازم - اپنی قسمت اور مصیبت پر افسوس کرنا - زمانہ موافق کے گذر جانیکا ماتم کرنا - اپنی بدنصیبی کا بیان کرنا ۔

اپنے ڈھائی چانول الگ گلانا - ہ - فعل لازم - سب کی رائے سے الگ رائے رکھنا - متفق الرائے نہ ہونا - دل میں آنا سو کرنا - اپنی کہے جانا اور دوسرے کی نہ سننا - کسی کے کہے پر عمل نہ کرنا ۔

اپنی سی ہمت کر لی - ہ - محاورہ - تا بمقدور خوب کوشش کر لی - اپنی طرف سے بخوبی سعی کر لی ۔

اپنی کھال میں مست ہونا - ہ - فعل لازم - اپنے حال میں خوش ہونا - غریبی میں مگن رہنا ۔

اپنی گانا - ہ - فعل متعدی - صرف اپنی کہنا - اپنی ہی بات کا گیت گانا - رٹنا ۔

اپنی گرہ کا - ہ - تابع فعل - اپنی جیب کا - اپنی ذات کا - اپنی جمع کا - اپنی گانٹھ کا - اپنی تھیلی کا - اپنے گوجھے کا - (گنوار)

اپنے گریبان میں منہ ڈالنا - ا - فعل لازم - اپنا عیب دیکھ کر شرمانا - قائل ہونا - اپنے کئے سے پچتا کر گردن نیچی کرنا ۔

اپنی گڑیا سنوار دینا - ہ - فعل متعدی - عو - اپنے مقدور کے موافق بیٹی کا بیاہ کر دینا ۔ (یہ ایک انکسار کا کلمہ ہے)

اپنی گونکا یار - ہ - صفت - خود غرض دوست - مطلب کا یار ۔

اپنے منہ میاں مٹھو - ہ - صفت - اپنے منہ سے اپنی تعریف ۔

اپنے نام کا ایک - ا - صفت - ضدی - ہٹیلا - اپنی بات کا پیچ کرنے والا - متعصب - ضد کا پورا ۔

اپنی نیند سونا اپنی بھوک کھانا - ہ - فعل متعدی - آزادی سے بسر کرنا - جب جی چاہے سو رہنا - جب دل میں آئے کھا لینا - چین سے عمر کاٹنا - بے فکر اور بے غم رہنا ۔

اپنی نیند سونا اپنی نیند اٹھنا - ہ - فعل لازم - چاہنا جب سونا چاہنا جب اٹھنا - بے غل و غش اور آزادی سے بسر کرنا - بیفکر رہنا

اپنی والیوں پر آنا یا اپنی والی پر آنا - ہ - عو - فعل لازم - اپنی ضد اور ہٹ پر آنا - اپنے قول پر اڑنا - اپنی سی کرنا ۔

اپنے ہاتھوں - ہ - تابع فعل - از خود - آپ سے - از دست خود ۔

اپنے ہاتھوں قبر کھودنا - ا - فعل متعدی - اپنی موت کا آپ سامان کرنا - اپنی برائی آپ چاہنا ۔

اپنی ہی گانا - ہ - فعل متعدی - اپنی کہنا - اپنے ہی مطلب کی سنانا - اپنی ڈیڑھ اینٹ کی جدی مسجد بنانا - اپنا ہی راگ الاپنا ۔

اپھرنا - ہ - فعل لازم - (۱) پھولنا - ہوا بھرنا - نفخ ہونا - (۲) موٹا ہونا - تیار ہونا - فربہ ہونا - تناور ہونا - قوی جثہ ہونا - (۳) مغرور ہونا - متکبر ہونا - اترانا - گھمنڈ کرنا - بڑھ چلنا - علم و ہنر یا دولت وغیرہ پر نازاں ہونا ۔

آ پہنچنا - ہ - فعل لازم - (آنا + پہنچنا) - (۱) نزدیک آنا - پاس آنا - قریب پہنچنا - پہنچنے میں کچھ شبہ نہ رہنا - پہنچ جانا - آ جانا - پہنچ ہی جانا - آ لگنا - آ لینا - آن پکڑنا - داخل ہونا - درآمد ہونا ہے

پیکِ فرخندہ فال آ پہنچا — پھر پیامِ وصال آ پہنچا (ناسخ)

پھر مبارک ہو صحبتِ ساقی — موسم برشگال آ پہنچا (")

پھر ہرن ہو گئی مری وحشت — پھر وہ رعنا غزال آ پہنچا (")

پاس اُن کے رقیب آ پہنچا — ہائے دشمن قریب آ پہنچا (ظفر)

دِل جو یہں تڑپا وہیں دلدار آ پہنچا شتاب — اپنے دِل کی اس قدر تاثیر رکھتی ہے تپش

جی میں کچھ خوش دلی جو آ پہنچی — ایسی دِل کو نوید کیا پہنچی (نظیر)

کہیو اے پیغامبر آنکھیں تو ہیں پتھرا گئیں　جلد آ پہنچو اجی ہم منتظر ہیں دیر کے (جرأت)

(۲) انجام کو پہنچنا - دِن پُورے ہونا - قریبِ مرگ ہونا - پانی چلانے کی نوبت پہنچنا - وقت پہنچنا - کِنارہ لگنا - ساحل پر پہنچنا - فوت یا مرنے کا زمانہ قریب آجانا ؞

(فقرہ) اِس کی عُمر ہی آ پہنچی تھی - کِشتی آ پہنچی ؞

آپھنسنا - ہ - فِعل لازم - (آنا + پھنسنا) اِتّفاق سے گرفتار ہونا - اچانک گھِر جانا ؞

آپھنسا ہو کوئی اِس دامِ گرِہستی میں　تھا جو دانا تو بُت زِیست سے بیزار ہا (نظیر)

اَپیل - ہ - اِنگلش Appeal اِسم مذکر - مُرافعہ - ایک حاکم کے ہاں اِنصاف نہ ہو تو اُس سے اعلیٰ حاکم کے سامنے اپنا دعویٰ پیش کرنا ؞

اَت - س - اَتی - ہ - تابع فِعل - نہایت - از حد - اَدھِک - بے اِنتہا - حد سے زیادہ ؞

آتا - ہ - اِسم مذکر - از (آنا) - (۱) آنے والا - وُہ آدمی جو آتا ہے ؞

(فقرہ) آنے کو روکتے نہیں جانے کو بچھڑتے نہیں - آتوں کو آنے دو جاتوں کو جانے دو ؞ آتا آئے جاتا جائے - آنے کا مُنہ دیکھتی تھی - (عو)

(۲) قرضہ - قرض دیا ہُوا روپیہ - اُدھار کا روپیہ - قرض - اِستحقاق حق - واجب الادا حساب باقی - باقیات - ہُنڈی قابلِ وصول لینے جوگ ہُنڈی ؞

(فقرہ) واہ صاحب کوئی اپنا آتا نہ مانگے؟ - تیرے باوا کا کچھ آتا ہے ؞

(۳) جو کچھ ہُنر یا دستکاری یا کوئی اَور بات کِسی شخص کو یاد ہو تو وہاں بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے جِس کی مُفصّل کیفیت آنے میں دیکھی گئی ہے ؞

ساتھ اُن کے ہیں ہم سایہ کی مانند لیکن　اِسپر بھی جُدا ہیں کہ لپٹنا نہیں آتا (ذوق)

آتا جاتا - ہ - صِفت - آئندہ و رفتہ - راہگیر - مُسافر - بیر بٹوئی - راہی - سالک - (فقرہ) کوئی آتا جاتا ملے تو ہماری امانت بھیج دینا ؞

اُتار - ہ - صِفت - عو - مُخفّف اَوتار (طنزاً) لمبا بد اور لڑاکا عورت ؞

اُتار - ہ - اِسم مذکر - (۱) چڑھاؤ کا نقیض - ڈھلان - نشیب - ضِدِ فراز - (۲) زوال - کمی - گھٹاؤ ؞

اُتارا - ہ - اِسم مذکر - صدقہ - صدقہ سِلا - وُہ چیز جو سر کے اُوپر سے ردِ بلا کے واسطے اُتار کر بانٹ دیں یا چوراہے میں رکھیں - (۲) پڑاؤ - سرائے (پُورب میں) - (۳) گھاٹ - پایاب - گُذرگاہِ آب (پُورب) (۴) - ہِندو - قیام - مقام - ٹھراؤ - جیسے آج میلے کا اُتارا فلاں مقام پر ہے - کل وہاں اُتارا ہوگا ؞

اُتارا اُتارنا - ہ - فِعل متعدّی - صدقہ اُتارنا ؞

اُتار چڑھاؤ - ہ - اِسم مذکر - (۱) اُونچ نیچ - نشیب و فراز ؛ زمانے کی اُونچ نیچ - (۲) کمی بیشی - نرخ کا بڑھنا یا گھٹنا - دریا کا اُترنا - چڑھنا - (۳) رستہ کی بُلندی اور پستی - (۴) اُونچے اور نیچے سُر (۵) دم فریب دھوکا

اُتار چڑھاؤ بتانا - ہ - فِعل متعدّی - فریب دینا - دھوکا دینا - دم دینا ؞

اُتارنا - ہ - فِعل متعدّی (۱) کِسی چیز کو اُوپر سے نیچے لانا - جیسے ٹُوٹے ہُوئے پتنگ کو اُتارنا - سواری سے باہر لانا - نِکالنا - (۲) مرتبہ سے گِرانا - کم کرنا - درجہ گھٹانا - تنزّل کرنا - (۳) دریا سے پار کرنا - پار لنگھانا (۴) کاٹنا - تراشنا - جیسے ناک یا سر اُتارنا - (۵) خرّاط چڑھانا - جیسے دستہ یا کوئی پُرزہ اُتارنا - (۶) پوشاک بدلنا - (۷) سر کے گِرد پھِرانا - کِسی چیز کو تصدّق کرنا - وارنا - (۸) جُدا کرنا - الگ کرنا - علیحدہ کرنا - جیسے سالن کے اُوپر سے گھی یا تار اُتارنا - (۹) ٹھیرانا - مکان میں جگہ دینا - (۱۰) لینا - چھِینا - اخذ کرنا - (۱۱) کِسی عضو کو جگہ سے بے جگہ کرنا - (۱۲) داخل کرنا - گھُسانا - جیسے پیش قبض یا برچھی اُتارنا - (۱۳) گِرانا - ڈھانا - (۱۴) پھاڑنا - قطع کرنا - بیونتنا - (۱۵) نقل کرنا لِکھنا - ایک کاغذ سے دُوسرے کاغذ پر لِکھنا - کھینچنا - عکس لینا جیسے تصویر یا نقشہ اُتارنا - (۱۶) اِیفا کرنا - چُکتا نا - ادا کرنا - (۱۷) نشیب میں پہنچانا - گڑھے میں ڈالنا - (۱۸) ہٹانا - دُور کرنا - بھُوت پریت کو کِسی کے اُوپر سے ہٹانا - (۱۹) پینا - نوش کرنا - نِگلنا ؛ حلق کے اندر پہنچانا - (۲۰) پیدا کرنا - نازِل کرنا - دُنیا میں لانا - (۲۱) تلنا - تل کر نِکالنا - پکانا ؞

اُتارے ہونا - ہ - فِعل لازم - سواروں کا گھوڑوں سے اُتر کر تلوار سے لڑنا - مُتوجّہ و مُستعد ہونا - لڑنے کو اُتر پڑنا - (پُرانا محاورہ ہے) ؞

اَتالیق - ت - اِسم مذکر - ادیب - ادب سِکھانے والا - اُستاد - تربیت کرنے والا - سِدھانے والا ؞

اِتّحاد - ع - اِسم مذکر - (۱) ایکا - دوستی - (۲) محبّت - اخلاص ؞

اُتّر - س - اِسم مذکر - (۱) جواب - مُقابِل - سمت - (۲) (مؤنث) شمال - دکن کے مقابل کی سمت - قطبِ شمالی کی سمت ؞

اُترانا - ہ - فعل لازم - (۱) گھمنڈ کرنا - ناز کرنا - فخر کرنا - نخرہ کرنا - غرور کرنا - بڑھ کر چلنا - تھوڑی سی دولت پر آپے سے باہر ہو جانا ٭

(۲) خوشی منانا - خودنمائی کرنا ٭

اُترائی - ہ - صفت - (۱) اُتار - نشیب - چڑھائی کے خلاف ٭ (۲) دریا سے پار ہونے کا محصول - ناؤ کا کرایہ - پہاڑ سے نیچے جانے کا کرایہ ٭

(۳) پہاڑ سے اُترنے کا موسم جیسے اکتوبر - نومبر کا مہینہ ٭

اُترا چاند - ہ - اسم مذکر - آخر ماہ - زوال ماہ - بدی - اندھیرا پاکھ ٭

اَترسُوں - ہ - تابع فعل - پرسوں کے آگے کا دن - آج سے چوتھا دن٭ (آئندہ اور گذشتہ دونوں کے واسطے جائز ہے)

اُترن - ہ - اسم مؤنث - (۱) اُترے ہوئے کپڑے ٭

(۲) وہ پہنے ہوئے کپڑے جو کسی شخص کو دیدیں ٭

اُترن پُترن - ہ - اسم مؤنث - از روے حقارت اُترے اُترائے کپڑے - پہنے پہنائے کپڑے ٭

اُترنا - ہ - فعل لازم - (۱) اُوپر سے نیچے آنا - تہ میں جانا - نشیب میں جانا (۲) نازل ہونا - (۳) فروکش ہونا - کسی جگہ ٹھیرنا - مقام کرنا - (۴) گھٹنا - کم ہونا - بھاؤ کم ہونا - ڈھلنا - گرنا - جیسے عمر سے اُترنا (۵) پار ہونا - عبور کرنا - لنگھنا - (۶) سڑنا - بگڑنا - اُبسنا - ذائقہ میں فرق آنا - مزے سے جاتا رہنا - (۷) گھسنا - داخل ہونا - (۸) ادا ہونا - چکنا - بیباق ہونا - (۹) کھنچنا - عکس ہونا - (۱۰) کسی عضو یا کسی جوڑ کا جگہ سے بے جگہ ہونا - ڈگنا - ٹلنا - (۱۱) تنزل ہونا - درجہ ٹوٹنا - (۱۲) بچے کا مرنا - (۱۳) آنا - بھر آنا - جیسے دُودھ اُترنا - (۱۴) نکلنا - جگہ سے ہٹنا - جیسے پیا اُترنا - (۱۵) بازاری لوگوں کی اصطلاح میں کسی غیر عورت سے جماع کرنا - (۱۶) ہونا - جچنا - اندازہ ٹھیرنا ٭

اُتروانا - ہ - فعل متعدی - اُتارنا اور اُتروانا ایک ہی ہے صرف اتنا فرق ہے کہ یہ متعدی بدو مفعول ہے اور وہ بیک مفعول ٭

آتش - ف - اسم مؤنث - قدیم فارسی (آدیش - آدر - آتیش) ژ (آترس) ت (ادت) س [illegible] اگنی - ہندی (آگ) ٭

(تبدیل حروف اور علم زبان سے اِن سب صورتوں کی اصل ایک ثابت ہوتی ہے البتہ لفظ آتش کے تلفظ میں اختلاف ہے - اکثر فرہنگ نویسوں نے تو بکسر تا اور بفتح تا دونوں طرح روا رکھا ہے مگر بعض نے صرف اخیر صورت کو مانا ہے بلکہ یہی صورت کی نسبت

گو زیادہ ہی کیوں نہ بولتے ہوں - ہمیں بھی تامل ہے کیونکہ جہاں تک شعراے فارس کے اشعار ہماری نظر سے گذرے ہمنے برابر سرکش اور مشوش وغیرہ کے ساتھ آتش کا قافیہ پایا - چنانچہ ظاہر ہے ؎

آہ تن سوز دروں ہر شکل آتشے پیرا   دل کسی آتش کے پرکالے پہ غش ہے مرا (جرأت)

حریص و جہاں سوز و سرکش مباش   زخاک آفریندت آتش مباش (سعدی)

دیوانہ ام زخانہ مشوشش برآمدہ   ہوقائم از تنور پر آتشش برآمدہ (نظیری)

البتہ صاحب فرہنگ جہانگیری نے مولوی معنوی کا یہ شعر جس میں بکسر تاے فوقانی باندھا ہے سنداً بیان کیا ہے ؎

گفت آتش من ہمانم آتشم   اندر آ تا تو بہ بینی تابشم

مگر ہم اِس موقع پر قدیم فارسی کے موافق ضرورت شعر کے باعث بکسر تا قافیہ باندھ دینا جائز خیال کر سکتے ہیں نہ کہ اس کو ٹکسالی مانیں - کیونکہ زبان ژند سے بھی جس پر فارسی بنیاد کا مدار ہے اور نہایت پُرانی زبان ہے - جس کے الفاظ نے مرور زمانہ کے باعث سے اِس قسم کی تبدیلیاں اختیار کی ہیں - ثابت ہوتا ہے کہ لفظ آترس بفتح تا سے بلفظ حسب قاعدہ راے مہملہ گر کے آتس ہوا - اور پھر بشین معجمہ آتش ہو گیا - بلکہ یہی وجہ ہے کہ شعراے فارس نے اپنے کلام میں بفتح تا ہی اِس کا استعمال زیادہ کیا ہے - اِس سبب ہمیں صاحب فرہنگ جہانگیری سے کُلّی اتفاق نہیں ہے - لیکن اِس صورت میں بھی ہم اُنہیں یہ نہیں کہہ سکتے کہ وہ غلطی پر ہیں - کیونکہ قدیم فارسی اِس امر کا کوئی ثبوت دے رہی ہے کہ آتش بکسر تاے فوقانی کی اصل آدیش یا آتیش ہے) ٭

(۱) آگ - اگنی - آنچ - آگی (پورب) - نار (عربی) - (پنجابی) اَگ - اربعہ عناصر میں سے ایک عنصر کا نام ہے ؎

عشق کی خلقت سے آگے میں نرا دیوانہ تھا   سنگ میں آتش تھی جب تو شمع پر پروانہ تھا (سودا)

بے سوز محبت نہ مٹے دل کی سیاہی   آہن کو بنا دیتی ہے ہمرنگ زر آتش (شہید)

گر رزق کی مانگوں میں دعا صبح کو پھیکے   سر پر مرے طباخ فلک طشت بھر آتش (٭)

آتش عشق کہیں بجھتی ہے   شیفتہ اشک بہاتے کیوں ہو (شیفتہ)

(۲) لو - شعلہ - زبانہ - لوکا ٭

(۳) سوزش - جلن - طپش - حرارت ؎

آتش (سوزش) داغ جگر بجھ نہ سکی کیا اُن سے   تا بہ دامن جو گئے آنکھ چرائے آنسو (غافل)

ہر بُن مو سے دُھواں اُٹھتا ہے   آتش غم کو چھپاؤں کیونکر (شیفتہ)

(۴) جلوہ - تجلی - نور ؎

اُس زلف میں رُخ دیکھ کے بیہوش ہوا دل   موسیٰ کو شب تار میں آئی نظر آتش (شہیدی)

(۵) شراب - مے - دارُو + ف

ہمیشہ باندھتے ہیں شاعر شراب کو آتش   بڑے ہی جھوٹے ہیں کہتے ہیں آب کو آتش (ظفر)

(۶) خواجہ حیدر علی خلف خواجہ علی بخش لکھنوی شاگرد مصحفی کا تخلص ۱۲۶۳ھ میں انتقال کیا +

آتشباز - ف - اسم مذکر - (آتش + باختن) آتشبازی بنانے والا بارُود کی گلکاری کھلانے والا - وُہ شخص جو انار پھلجھڑی وغیرہ بنا کر بیچے - بارُود کی چیزیں بنانے والا - بارُود کے کھلونے بنانیوالا

گیا نظر سے جو وُہ گرم طفلِ آتشباز   تو اپنے چہرہ پہ اُڑتی ہوائیاں دیکھیں (میر تقی)

آتشبازی - ف - اسم مؤنث - وُہ کھلونے جو بارُود گندھک شورہ ہڑتال لوچُون وغیرہ بھک سے اُڑ جانے والے مادہ کی چیزوں سے بنائے جاتے ہیں - اور جب ان میں آگ دیتے ہیں تو طرح طرح کے پھول جھڑتے ہیں اور مختلف آوازیں بھی نکلتی ہیں - جیسے انار - پھلجھڑی - مہتابی - گولا - چھچھوندر وغیرہ +

آتش پرست - ف - اسم مذکر - (آتش + پرستیدن) آگ پوجنے والا زردشت کا پیرو - اگن ہوتری - پارسی +

آتشخانہ - ف - اسم مذکر - (آتش + خانہ) - (۱) آگ کی جگہ - وُہ طاق یا آلا جو مکان کے اندر جاڑوں میں آگ جلانے یا مکان گرم رہنے کے واسطے بنایا جاتا ہے +

(۲) آتش پرستوں کے آگ رکھنے کی جگہ +

آتش خو - ف - اسم صفت - (آتش + خو) شعر میں آتا ہے - غصہ ور غصیل - تیز مزاج - جلا تن - جھلا + ف

جب کہا میں نے کہ ہو تم تو کوئی آتش خو   وُہ لگا کہنے کہ ہاں آپ نہ جل جائیگا (ظفر)

آتشدان - ف - اسم مذکر - (آتش + دان) انگیٹھی - انگشتی - بُرسی

آتش رُخ - ف - اسم مذکر - (آتش + رُخ) شعر میں آتا ہے معشوق - دلبر - سجن - صنم - دلارام - تُرک +

(چونکہ معشوقوں کے سُرخ رُخساروں کو لوگ زیادہ پسند کرتے ہیں اور یہ ایک معشوقیت کی شان ہے لہذا آتش سے تشبیہ دیکر آتش رُخ کہنے لگے)

بار آیا دیکھنے سے نہ آتش رُخوں کے دل   سو بار آبلے اسے آنکھیں دکھا چکے (ذوق)

اے داورِ قیامت انصاف کر ہمارا   آتش رُخوں نے ہمکو ناحق جلا کے مارا (نامعلوم)

؎ اہل فارس کی تصنیفات میں یہ لفظ نہیں پایا جاتا غالباً اہل ہند نے بنالیا ہے +

آتش رشک میں جلنا - ۱ - فعل لازم - کسی کے روپیہ پیسے یا دھن دولت کو دیکھ کر جلنا - ایک سوکن کا دُوسری سوکن سے حسد کرنا - رقابت کرنا +

آتش زبان - ف - اسم مذکر - (آتش + زبان) شعر میں آتا ہے - تیز زبان - سیف زبان - طرار - جلد جلد بولنے والا - گرم مضمون لکھنے والا وُہ شاعر جس کا کلام بڑا پُر اثر اور جوش افزا ہو + ف

ہو گئے عالم میں اب مشہور ہم آتش زباں   کیا زباں پر اپنی جرات آہ پُر تاثیر ہے (جرات)

آتش زدگی - ف - اسم مؤنث - (آتش + زدن) آگ کا لگنا مکانوں میں آگ کا لگ جانا - (قانون میں آتا ہے) +

آتش زنی - ف - اسم مؤنث - آگ لگانا - آگ دینا - (قانون میں آتا ہے)

آتش طبع - ف - اسم صفت - (آتش + طبع) - (شعر میں آتا ہے) نہایت تیز - تُند مزاج - نہایت تیز فہم - دیکھو (آتش خو) +

آتش فشاں - ف - اسم صفت - (آتش + فشاندن) آگ اور لاوا نکالنے یا برسانے والا - جوالا مکھی - جیسے کوہ آتش فشاں +

(یہ لفظ جغرافیہ میں آتا ہے)

آتش کا پرکالہ - ف + ہ - اسم مذکر - (شاعر) - (۱) آگ کا ٹکڑا آگ کی چنگاری - شعلہ + لُوکا - لُکا - انگارا ف

پھر بہار آئی چمن میں زخم گل آلے ہوئے   پھر ہرے داغ جنوں آتش کے پرکالے ہوئے (ناسخ)

(فقرہ) غصے میں آتش کا پرکالہ بن گیا -

(۲) غضبناک - جھلا - غصہ ور - تُند خو - غصیل - تیز مزاج - جلا تن شعلہ بھبُوکا - آگ بگولا - مُرادًا معشوق ف

وُہ پرکالہ آتش کا ہے صبح تک کٹر سا بھی تھا   کیا جانوں کیا پھونک دیا لوگوں نے اسکے کان کر (میر)

تو وُہ ہے آتش کا پرکالہ کہ تیری سامنے   آفتاب آ کر کہے جاڑے سی تھرتا ہوں میں (ناسخ)

(۳) آفت کا ٹکڑا - فتنہ انگیز - فتنہ پرداز - شر بر - مُرادًا معشوق ف

دیکھ اُس آتش کے پرکالے کی وہ چشمک تنی   مجھ کو کچھ بجلی نظر پڑتی ہے گھبرائی ہوئی (جرات)

منزلت اپنی تو اے آتش کے پرکالے نہ بھول   بندہ عاجز ہے خدا کو لن ترانی چاہئے (ناسخ)

(۴) چالاک - چنچل - اچپل - چُلبُلا - تُرتُرا - چھبیلا - طرار - بانکا - مُرادًا معشوق - عشوہ انگیز - ف

ذکر اُس آتش کے پرکالے کا جب آجائے ہے   برق گھبرا جائے ہے اور شعلہ تھرا جائے ہے (معروف)

(۵) بھبُوکا - خُوبصُورت - گورا چِٹّا - چاند کا ٹکڑا - نُور کا بُقعہ -

نورانی صورت۔ مراد معشوق ؎

آہ تن زرد ہوں میں شمع آتشیں پیکر سے بڑا   دل کسی آتش کے پرکالے پہ غش ہے میرا (جرأت)

(۲) دانا۔ ہوشیار۔ خوش تقریر۔ عقل کا پتلا۔

آتش کدہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (آتش بمعنی آگ + کدہ) آگ گھر۔ وہ جگہ جہاں آتش پرست آگ پوجا کرتے ہیں۔ آگ کا ڈھیر۱؎

بیٹا آتش شرم سے پانی ہوا آپ آپ   صاف ہر آتش کدہ میں اب ہے عالم آب کا (امیر)

آتش مزاج۔ ف۔ صفت۔ (۱) آگیا۔ تیز مزاج۔ تند خو۔ جھلا۔ غصیل۔ غضبور

(۲) گرم مزاج۔ محرور المزاج۔

(۳) آتش کی پیدائش۔ وہ مخلوق جو آگ سے پیدا ہوئی ہو جیسے شیطان ؎

اگر آتش مزاجوں کو سر ہونا کسا دینا   تعجب کیا ہے ابلیس لعین دشمن ہے آدم کا (ذوق)

آتش مزاجی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ گرم مزاجی۔ غصیلا پن۔ تیز مزاجی۔ جھلاہٹ۔ جھلا پن ؎

غضب لائی یہ آتش مزاجی   کہ ہے غصہ سے روئے مہ جبیں سرخ (نسیم دہلوی)

آتشک*۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (آتش + کاف نسبت) گرمی کی بیماری۔ فرنگ باد۔ آبلۂ فرنگ۔ نار فارسی۔ (پنجابی) باد ؎

آتشک سے نہ کہو بھڑکے ہوائی ہوگی کچھ   منہ کسی کا ہے سبب واسطہ آتا نہیں (ریختی)

آتشک کا مارا ہوا۔ ف + ہ۔ اسم مذکر۔ وہ شخص جس کو آتشک نے بھلس دیا ہو۔ وہ آدمی جس کا بدن اس بیماری سے بگڑ گیا ہو جب اس بیماری کے طفیل سے آدمی کے کسی اعضا میں کچھ نقص آ جاتا ہے

تو اُس حالت میں بھی کہتے ہیں۔

آتشکیا۔ ا۔ اسم مذکر۔ آتشک والا۔ گرمی والا۔ آتشکی۔ وہ شخص جسمیں آتشک موجود ہو۔

آتشی۔ ف۔ صفت۔ (۱) آگ کا۔ گرم۔ محرور۔ (۲) جن۔ پری۔ جس طرح انسان کے واسطے خاکی آتا ہے۔ اسی طرح جن اور پری کیواسطے آتشی

آتشی آئینہ یا شیشہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک خاص قسم کا مدور شیشہ بنایا جاتا ہے جسے آفتاب کے مقابل رکھنے سے سورج کی کرنیں اُس میں اکٹھی ہو کر آگ کا حکم پیدا کرتی ہیں۔ اگر کپڑا یا روئی اُس کے سامنے رکھی جاتی ہے اور اُسپر برابر اُس کا عکس پڑتا ہے تو فوراً جل اُٹھتی ہے اس کے علاوہ ایک قسم کی شیشی بھی ہوتی ہے جس کو اکثر مُہوِس یا کیمیاگر آگ پر رکھکر کسی چیز کا جوہر نکالتے ہیں اور وہ آگ پر ایسا کام دیتی ہے جیسے تانبے پیتل کا برتن۔ آتشی شیشہ لقوے والے کو دکھلایا جاتا ہے جس سے اسکا منہ سیدھا ہو جاتا ہے۔

آتشی برج۔ ف۔ منجموں نے آسمان کے بارہ برجوں کو اُنکے خواص کے موافق اربعہ عناصر پر تقسیم کیا ہے۔ چنانچہ ہر ایک عنصر کے تین تین برج ہیں۔ تینوں یہ آتشی ہیں۔ حمل۔ اسد۔ قوس۔ یعنی میکھ۔ سنگھ۔ دھن۔

آتشی حرف۔ جفاروں نے ابجد کے سات سات حروف کو اُن کے خاصیت کے موافق اربعہ عناصر اور سبعہ سیارہ پر تقسیم کیا ہے چنانچہ

۱؎ کہتے ہیں کہ آتشکدہ میں کبھی آگ نہیں بجھنے دیتے۔ اگر بجھ جاوے تو اس کو نحوست سمجھتے ہیں اور دوسری جگہ سے آگ لانے میں بڑا تکلف کرنا پڑتا ہے۔

* پہلے زمانہ میں یہ مرض نہیں تھا جب سرد ملک والے گرم ملکوں اور گرم ملک والے سرد ملکوں میں کثرت سے جانے شروع ہوئے اور باہم عقد و مناکحت کا موقع ہوا تو اختلاف مزاج سے یہ مرض پیدا ہو گیا چنانچہ ہندوستان میں کسی جب سے کلکتہ الامر و بہار کی عورتوں سے واقف ہوتا ہے تو اُس کو یہ مرض ہو جاتا ہے۔ بعض لوگ بیان کرتے ہیں کہ اس مرض کی پیدائش بندر سے ہوئی ہے جب بندر کسی عورت سے صحبت داری کر لیتا ہے تو اُس کو فوراً یہ مرض ہو جاتا ہے اور جب وہ عورت کسی مرد کے پاس جاتی ہے تو اُس سے اُس مرد کو یہ بیماری لگ جاتی ہے۔ اس مرض والے میں بعینہ بندر کی سی بو آیا کرتی ہے۔ ہماری رائے میں صرف اتنا ہی کہنا کافی نہیں کہ غیر قوم اور غیر ملک یا مختلف المزاج لوگوں میں باہم صحبت ہونے یا خلط ملط رہنے سے یہ بیماری پیدا ہو جاتی ہے بلکہ اس کی سب سے بڑی وجہ ایک اور بھی ہے جس کو ہم بتلائے دیتے ہیں۔ ہمارے نزدیک یہ مرض اُن لوگوں سے شروع ہوا ہے جنہوں نے فن عیاشی میں ترقی کی اور اسے کمال کے درجہ پر پہنچایا۔ اور رات دن کی مشق سے وہ بات بہم پہنچائی جس میں رگڑ سے زیادہ کام پڑے چنانچہ اسی سے آتش کا پیدا ہونا ظاہر ہے پس اسی حرکت سے یہ مرض پیدا ہوا یا یوں کہو کہ باہم مواصلت میں ایک دوسرے کے بخارات نے نفوذ منی کی جگہ سے ہر ایک مسام اور ہر ایک رگ کے ساتھ اپنی سمیت کو انسان کے جسم میں دوڑایا۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ بازاری عورتوں میں جنہیں اس کام میں مہارت کرنا لابد ہے یہ مرض پھیلا رہتا ہے بلکہ آتشک جو اس کا نام رکھا گیا وہ اسی دلیل سے زیادہ مناسبت رکھتا ہے۔ پچھلی وجہ اختلاف مزاج سے متعلق ہے۔ انسان کو خدا تعالے نے یہ قوت دافع الوقتی کے واسطے عطا کی ہے نہ کہ ایسی باتوں کے لئے۔ حکیم و دانا لوگ کبھی اسطرح مجامعت نہیں کرتے اور نہ اُس سے یہ غرض رکھتے ہیں جو عیاشوں نے سمجھ رکھی ہے اور طب کی پرانی کتابوں میں جو اس مرض کا نام نہیں پایا جاتا۔ اُس سے بھی یہی بات ثابت ہوتی ہے کہ اُس زمانہ میں اس فن نے ایسی ترقی نہیں کی تھی جس سے اس کا نام دفتر میں چڑھایا جاتا آگے خدا جانے۔

یہ سات حرف آتشی قرار دئے ہیں۔ ا۔ ہ۔ ط۔ ف۔ ش۔ ذ۔ م ۔

آتشیں۔ ف۔ صفت۔ (۱) سوزاں۔ تپاں۔ سوزناک۔ جلا دینے والی
پھونک دینے والی جیسے آہ آتشیں۔ آتشیں دم ۔

اس سے تو اور آگ وہ بیدرد ہو گیا — اب آہ آتشیں سے بھی دل سرد ہو گیا (ذوق)

محشر میں اگر یہ آتشیں دم ہو گا — ہنگامہ سب الٹ پلٹ میں برہم ہو گا
تکلیف بہشت کاش مجھ کو نہ کریں — ورنہ وہ باغ بھی جہنم ہو گا [illegible]

(۲) روشن۔ چمکیلا۔ تاباں۔ چمکدار۔ درخشاں جیسے آتشیں رخسار

آہ میری آتشیں ہو رخ پہ تیرا آتشیں — اجتماع دو ستارے مہ جبیں دیکھا ہیں [illegible]

(۳) تابع فعل) آگ کا۔ آتش انگیز۔ جوالا مکھی۔ آتش فشاں
جیسے کوہ آتشیں ۔

اتصال۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنے پیوستہ ہونا۔ ملنا۔ (۲) لگاؤ
قرب۔ چسپیدگی۔ (۳) لگاتار۔ متواتر۔ پے درپے۔ تابڑ توڑ۔
(۴) جوڑ۔ وصل۔ (۵) منجموں کی اصطلاح میں ستاروں کا بروج اور
درجات کے اعتبار سے باہم نظر کرنا۔ ایک دوسرے کے مقابل ہونا ۔

اتصال حقیقی۔ ع۔ صفت۔ بالکل ایک جان ہو جانا۔ دوئی مٹنا
ٹوٹ کر ملنا ۔

اتفاق۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) باہم موافقت کرنا۔ سازگاری۔ میل۔
ملاپ۔ (۲) تطابق۔ مطابقت۔ (۳) دوستی۔ یک دلی۔ ایکا۔ (۴)
سنجوگ۔ اچانچک۔ دفعتہً۔ ناگاہ۔ بے ارادہ کچھ پیش آنا یا ہونا۔
بے سبب کوئی کام واقع ہونا۔ (۵) سازش۔ ملی بھگت۔ (۶) محبت
اخلاص (۷) موقع۔ حالت۔ (۸) ٹوٹ کر ملنا ۔

اتفاق بڑھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ اتحاد زیادہ ہونا۔ ایکا بڑھنا
جیسے فریق ثانی کا اتفاق بڑھتا جاتا ہے ۔

اتفاق پڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ موقع پڑنا۔ موقع ملنا ۔

اتفاق حسنہ۔ ع۔ اسم مذکر۔ حسب دلخواہ موقع ملنا۔ عمدہ موقع
ہاتھ آنا۔ اچھا موقع۔ مبارک اتفاق ۔

اتفاق رائے۔ ع۔ رائے کا متفق ہونا ۔

اتفاق سے۔ ا۔ تابع فعل۔ (۱) گاہے۔ کبھی۔ کسی موقع پر۔ کبھی کبھی
(۲) بالاتفاق۔ (۳) اچانچک۔ حسب اتفاق ۔

اتفاق کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) سازش کرنا۔ ملجانا۔ (۲) ایکا

کرنا۔ ایک ہو جانا۔ شریک رائے ہونا۔ متفق الرائے ہونا ۔

اتفاق ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) ایکا ہونا۔ متفق الرائے ہونا۔
(۲) موقع پڑنا۔ موقع ملنا ۔

اتفاقاً۔ ع۔ تابع فعل۔ از روئے اتفاق۔ حسب اتفاق۔ اچانچک۔ سنجوگ سے ۔

اتفاقی۔ اتفاقیہ۔ ع۔ صفت۔ وہ بات جو اتفاق سے ہو جائے ۔

اتقا۔ ع۔ اسم مذکر۔ پرہیز کرنا۔ پرہیزگاری۔ گناہوں سے بچنا ۔

انت گنت۔ ہ۔ صفت۔ عو۔ از حد۔ بے نہایت ۔

اتل۔ س۔ [illegible] اسم مذکر۔ پاتال کا پہلا طبقہ۔ تحت الثریٰ کا پہلا طبقہ ۔

اتم۔ ہ۔ صفت۔ (۱) عمدہ۔ اوّل۔ بہتر۔ اعلیٰ درجہ کا ۔ (۲) شریف۔ خاندانی
نیک۔ (۳) پوتر۔ پاک۔ منزہ۔ مبرا ۔

اتم کھیتی مدھم بیوپار۔ نکھد چاکری بھیک ندار۔ ہندی کہاوت
یعنے کاشتکاری سب سے افضل ہے۔ چنانچہ کہتے ہیں کہ سب سے
بھلا کسان کھیتی کرے اور گھر رہے۔ دوسرے درجہ پر تجارت ہے
تیسرے پر نوکری۔ کیونکہ مشہور ہے کہ پرادھین سپنے سکھ ناہیں جب
کچھ نہ ہو سکے تو ہارے کے درجے پر نام یعنی گدائی اختیار کرے ۔

اتم کا نام مدھم بچانا۔ ہ۔ محاورہ۔ [illegible]
موافق کا کام اچھا ہوتا ہے ۔

آتما۔ س۔ اسم مؤنث۔ س [illegible] تمن۔ آتمن (ھسند و)
(۱) روح۔ دم۔ نفس۔ پران۔ من۔ جان۔ جیو ۔
(۲) نفس ناطقہ۔ بولتا۔ اندرونہ۔ انتا کرن۔ آپا۔ یونانی اطباء کے
نزدیک وہ بخار لطیف جو دل میں پیدا ہو کر حیات اور حس و حرکت
کا باعث ہوتا ہے ۔ (فقرہ) ہم کیا ہماری آتما اسے بیسیگی ۔
(۳) دل۔ ہردہ۔ خاطر۔ من۔ (۴) کایا۔ جسم۔ بدن۔ پنڈا ۔
(۵) بھوک۔ اشتہا۔ آتش معدہ۔ کھدیا ۔
(فقرہ) ٹکڑا کھایا تب آتما میں ٹھنڈک پڑی ۔
(۶) پیٹ۔ شکم۔ اوجھ۔ اودر ۔
(فقرہ) آتما میں پڑے تو پرماتما کی سوجھے ۔

آتما ٹھنڈی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) خوش ہونا۔ جی خوش
ہونا۔ محظوظ ہونا۔ تسکین پانا۔ تسلی ہونا۔ تشفی ہونا۔ روح تازہ
ہونا۔ (۲) پیٹ بھرنا۔ بھوک کی آگ بجھنا۔ (صرف ہندو بولتے ہیں) ۔

آتما ستانا یا آتما کلپانا - ہ - عو - فعل متعدی - تکلیف دینا - دل دکھانا - دل توڑنا - دل مسوسنا - جان کو تکلیف پہنچانا *
(فقرہ) کیوں کسی رانڈ بیوہ کی آتما کلپاتے ہو؟ کسی کی آتما نہ ستاؤ *

آتما مسوسنا - ہ - فعل لازم - (آتما + مسوسنا) - (۱) بھوک مارنا - پیٹ مارنا - بھوکا رہنا - خواہش کو مارنا *
(۲) کلپنا - کڑھنا - دل پکڑ کر رہ جانا - (فقرہ) آتما مسوس کر رہ گیا *

اِتنا - ہ - صفت - اِس قدر - اِتا *
(یہ لفظ کسی صفت یا فعل کی مقدار ظاہر کرتا ہے مذکر کے واسطے الف کے ساتھ اور مؤنث کے لئے یائے معروف کے ساتھ آتا ہے)

اِتنے میں - ہ - تابع فعل - (۱) اِس مقدار میں - (۲) اِس عرصہ میں *

اُتنا - ہ - صفت - اُس قدر - اُتا *

اُتو - ف - اسم مذکر - صحیح اُتو بغیر تشدید - لُغوی معنے وہ آلہ جسے گرم کرکے کپڑے پر نقش کرتے ہیں - (۱) نقوش جامہ - شکن جامہ اور بیل بوٹا وغیرہ جو ریشمی یا سوتی کپڑے پر آہنی آلہ کے ذریعہ سے بناتے ہیں *

اُتو اُتو کرنا - ا - فعل متعدی - مارتے مارتے جسم اُدھیڑ دینا - کھال اُڑا ڈالنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - پُرزے اُڑانا - لہولہان کرنا - بدھیاں ڈالنا *

اُتو کرنا - ا - فعل متعدی - (۱) کپڑے پر نقش ڈالنا - اُتو کا کام کرنا - لکیریں کرنا - نشان ڈالنا - (۲) کھال اُڑانا - قینچی سے بدن اُدھیڑ دینا - پُرزے اُڑانا - زخمی کرنا - (۳) نشہ میں غرقاب کرنا - نشہ کے مارے بیحواس کرنا مگر یہ تشبیہ ٹھیک نہیں ہے شائد اُلو کی بجائے عوام یہ کہنے لگے ہیں *

اُتو کش - ف - اسم مذکر - اُتو گر - اُتو کرنے والا *

اُتو ہونا - ا - فعل لازم - (۱) کپڑے پر نقش ہونا - (۲) نشہ میں بیحواس ہونا - نشہ کے مارے ہوش نہ رہنا - بیخبر ہو جانا - بُت ہونا - شائد اُلو ہونے کا اُتو ہونا کر لیا ہے *

اِتوار - ہ - اسم مذکر - سورج کا دن - یکشنبہ - ہفتہ کے بعد کا دن - سنسکرت اُدت وار *

آتوں - ت - تر - ف - اسم مؤنث - (عورتیں اکثر بغیر نون غنہ اور بواو مجہول زبان پر لاتی ہیں) اُستانی - معلمہ - جو عورت لڑکیوں کو لکھنا پڑھنا - سینا پرونا سکھاتی ہے اُسے آتو کہتے ہیں *
(فقرہ) بیٹی بتو! آتو کی خدمت کرو - دو آنکھوں سے چار آنکھیں ہو جائینگی - آتو جی آداب

دُعا ہے یہ بندی کی دن رات جی سے — الٰہی جہاں سے گذر جائے آتوں (رنگین)
مرے جی میں ہے آج گڑیاں نکالوں — سویرے سے گھر اپنے گر جائے آتوں (")
کہا تھا مجھے کل تجھے دونگی چھٹی — کروں کیا جواب یوں مُکر جائے آتوں (")

اِتّہام - ع - اسم مذکر - تہمت - دوش - بہتان - شک و شبہ *

اِتّہام دینا یا رکھنا یا لگانا - ا - فعل متعدی - دوش دینا - تہمت لگانا - عیب دھرنا - بہتان لینا *

اُتھلا - ہ - صفت - اُبھرواں برتن - اُبھرا ہوا - گہرا کا نقیض - اُبھرواں *

اُتھل پتھل کرنا - ہ - فعل متعدی - عو - اوپر نیچے کرنا - تہ و بالا کرنا - اُلٹ پلٹ کرنا - جگہ سے بے جگہ کرنا - اُلٹا پلٹا کرنا - کسی چیز کو بے ترتیب کرنا *

اُتھل پتھل ہونا - ہ - فعل لازم - عو - اُلٹ پلٹ ہونا وغیرہ *

آتے آؤ جاتے جاؤ - ہ - جملہ - عو - جب کسی کے بلانے کی نسبت بے پرواہی اور بے غرضی ظاہر کی جاتی ہے تو یہ جملہ زبان پر لاتی ہیں - یعنے اختیار ہے چاہے آؤ اور چاہے جاؤ *

آتے بھلے کہ جاتے - ہ - جملہ - اِن کے آنے سے فائدہ نہ جانے سے *

آتی پاتی - ہ - اسم مؤنث - (آتا + پتا) - (گنوار) ایک کھیل ہے جسے پہاڑوا بھی کہتے ہیں - بہت سے لڑکے جمع ہو کر ایک لڑکے کو کسی مقرر حد تک پاتی لینے بھیجتے ہیں جب وہ چلا جاتا ہے تو سب الگ الگ چھپ جاتے ہیں جو لڑکا پاتی لینے جاتا ہے وہ آواز دیتا ہوا آتا ہے - کوئی کہتا ہے پہاڑوا ہے کوئی کہتا ہے پاتی ہے - اور جب اُسے کوئی مل جاتا ہے تو اُسے چھو لیتا ہے - اب یہ شخص چور بنجاتا ہے - اور اسی طرح پاتی لینے جاتا ہے اور اگر چور کو پتا نہیں لگتا ہے اور وہ ڈھونڈتے ڈھونڈتے حیران ہو جاتا ہے تو جو لڑکے کہیں چھپے ہوئے ہوتے ہیں اُنہیں سے دو ایک چالاک لڑکے نکل کر خود بھی آواز دیکر بھاگ جاتے ہیں *

آتے جاتے - ہ - اسم مذکر - دیکھو (آنا جانا)

آتے جاتے - ہ - تابع فعل - آنے جانے - آنے اور واپس جانے - آنے اور لوٹنے *
(فقرہ) وہاں آتے جاتے دس دن لگتے ہیں - آتے جاتے ٹوکتا ہے *

آٹا - ہ - اسم مذکر - س ([illegible] اٹّا) ف - آرد - (۱) چون - پسا ہوا غلہ - آرد - پسان * (مثل) آٹا نبڑا بوجا ٹلکا - آٹے کا چراغ گھر رکھوں تو

چوُہا کھائے باہر کتوں تو کوا لیجائے ۔ ۵
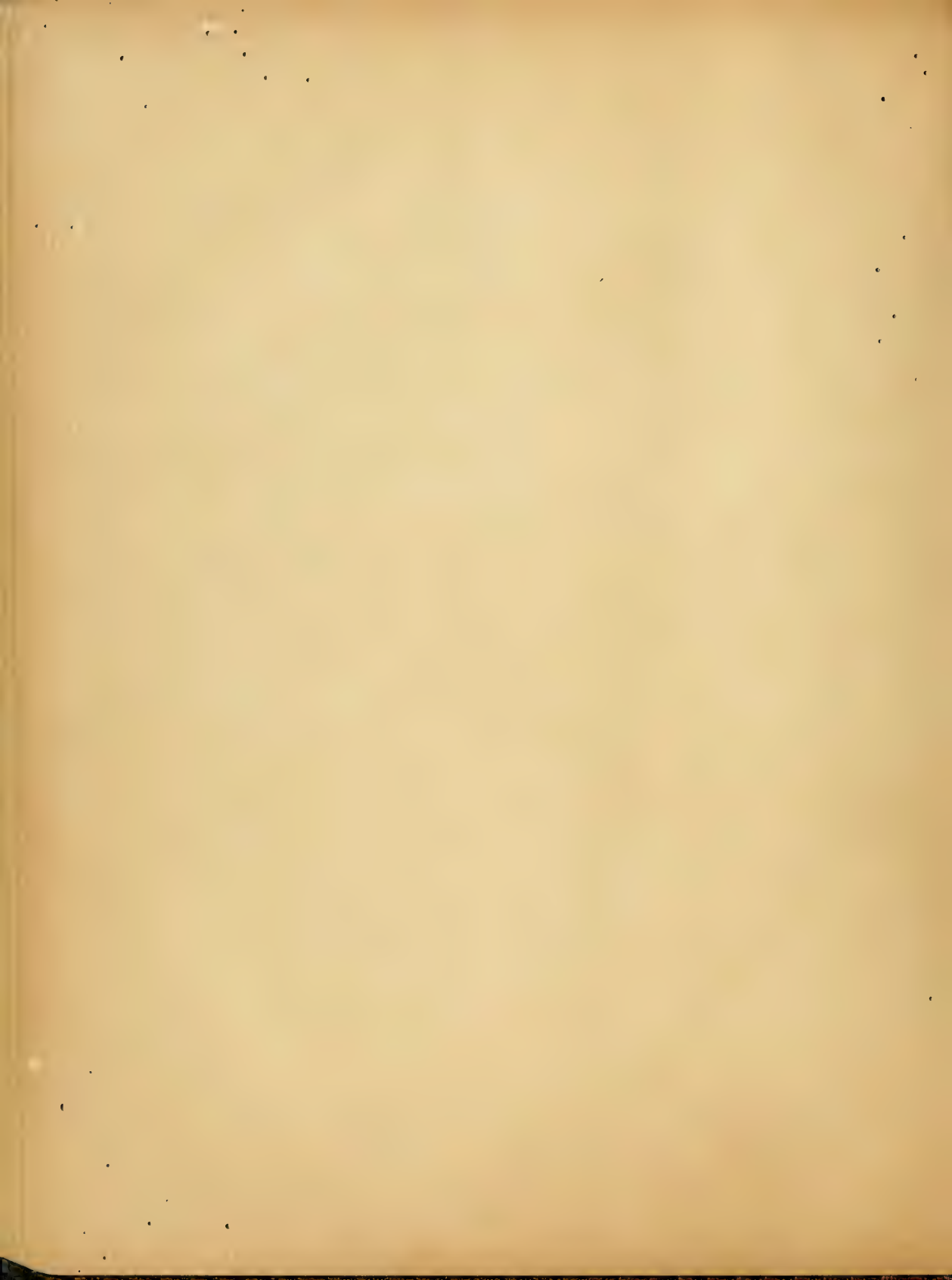
کیا تونگر کیا غنی کیا پیر اور کیا بالکا سب کے دِل کو فکر ہی دِن رات آٹے دال کا (نظیر)

(۲) بُرادہ ۔ چُورا ۔ سفُوف ۔ باریک پسا ہُوا ۔ سائیدہ ۔ میدہ سا ۔ بُکنی ۔

(فقرہ) اِسے پیس کر آٹا کر دو ۔

(۳) بوسیدہ ۔ فرسُودہ ۔ گلا ہُوا ۔ سڑا ہُوا ۔ گِھسا ہُوا ۔ (اِن معانی میں صفت ہے)

(فقرہ) تم کیسا کپڑا اُٹھا لائے (چُٹکی سے مل کر) ایلو یہ تو آٹا ہے ۔

آٹا آٹا کرنا ۔ ہ ۔ فِعل مُتعدّی ۔ (کثرت کے واسطے دو بار آٹا کہا گیا) باریک کرنا ۔ میدہ بنا دینا ۔ پیسنا ۔ چُورن کرنا ۔ سفوف کرنا ۔ بُرادہ کرنا ۔ چُورا چُورا کرنا ۔ ریزہ ریزہ کرنا ۔ بور بور کرنا ۔ سُرمہ سا کر دینا ۔

(فقرہ) مجھے دوا ابھی پیس کر آٹا آٹا کر دُوں ۔

آٹا آٹا ہونا ۔ ہ ۔ فِعل لازم ۔ (۱) نہایت باریک ہونا ۔ بُرادہ ہونا ۔ خاک ہونا

(فقرہ) دو رگڑوں میں مصالح آٹا آٹا ہو گیا ۔ سارے کپڑے گل کر آٹا آٹا ہو گئے ۔

(۲) بوسیدہ ہونا ۔ گلنا ۔ گِھسنا ۔ خاک ہو جانا ۔

(فقرہ) دھرے دھرے کپڑا آٹا آٹا ہو گیا ۔

آٹا گیلا ہونا ۔ ہ ۔ فِعل لازم ۔ (۱) آٹا پتلا ہونا ۔ آٹا بھیگنا آٹے میں پانی زیادہ پڑ جانا ۔

(۲) وقت پڑنا ۔ کام بگڑنا ۔ مُصیبت آنا ۔ مُشکل میں پڑنا ۔ حیران ہونا

مُفلسی میں آٹا گیلا (مثل)

آٹے کی آپا ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ عو ۔ بیوقُوف ۔ بھولی ۔ اگلے زمانہ کی احمق عورت

(جس جگہ مرد کو گوبر گنیش بولتے ہیں اُسی موقع پر یہ بھی بولا جاتا ہے)

آٹے کے ساتھ گھُن پِسنا ۔ ہ ۔ فِعل لازم ۔ ایک کے سبب سے دُوسرے پر آفت آنا ۔ امیر کے ساتھ فقیر کا یا قوی کے ساتھ ضعیف کا نقصان ہونا ۔ جب بڑے آدمی کے سبب سے کسی غریب و ناکردہ گُناہ پر مُصیبت آتی ہے تو اُس موقع پر اِس مثل کو بولتے ہیں ۔

آٹے میں نمک یا نُون ۔ ا ۔ مُحاورہ ۔ تھوڑا سا ۔ مُوافق ۔ قلیل ۔ جُزوی ۔ قدرِ قلیل ۔ کسی قدر ۔ ذرا سا ۔

(فقرہ) اِتنا جھُوٹ بولو جتنا آٹے میں نُون ۔ اِتنا نفع کھاؤ جتنا آٹے میں نُون ۔

(۲) پیوستہ ۔ آمیز ۔ پیوست ۔

بس مِل کے اَب ایسے رہئے نمک جیسے آٹے میں (مرحم سید علی)

اٹاری ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ کوٹھا ۔ بالاخانہ ۔ چھت کے اُوپر کا مکان ۔

اٹالا ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ عو ۔ (۱) اسبابِ خانہ ۔ اثاثہ ۔ گھر کا اثاثہ ۔ گھر کا اسباب

(۲) انگڑ کھنگڑ ۔ فضُول اسباب ۔ نکمّا اور ناکارہ اسباب ۔ کاٹھ کباڑ

(۳) اٹم ۔ ڈھیر ۔ تودہ ۔

اَٹ سَٹ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ (۱) سازش ۔ مِلی بھگت ۔ رازداری ۔

(۲) چالاکی ۔ حِساب کِتاب میں دھوکا بازی ۔ مکر ۔ فریب

(۳) توڑ جوڑ ۔ (۴) آشنائی ۔ عورت مرد کی دوستی ۔ آلُودگی ۔ فسق ۔

(۵) کام کاج ۔ بیفائدہ شُغل ۔

اٹ سٹ لڑنا یا اٹ سٹ ہونا ۔ ہ ۔ فِعل لازم ۔ سازش ہونا ۔ آشنائی ہونا ۔ رازداری ہونا ۔

اَٹک ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ (۱) روک ۔ مُزاحمت ۔ اٹکاؤ ۔ رُکاوٹ ۔

(۲) جھجک ۔ دُھکڑ پکڑ ۔ (۳) پرہیز ۔ بچاؤ ۔

اَٹکانا ۔ ہ ۔ فِعل مُتعدّی ۔ (۱) روکنا ۔ تھامنا ۔ ٹھیرانا ۔ مُلتوی کرنا ۔

(۲) اُلجھانا ۔ پھنسانا ۔ جھُلانا ۔ ایک ہی کام میں پڑا رکھنا ۔

(۳ ۔ عو) تھوڑی دیر کے لئے پہنتا ۔ ذرا کی ذرا گلے میں کپڑا ڈال لینا ۔ اُلجھانا ۔

(۴) لگانا ۔ مصرُوف کرنا ۔ مشغُول کرنا ۔

اَٹکاؤ ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ دیکھو (اٹک) دیر ۔ التوا ۔

اَٹکل ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ (۱) انداز ۔ قیاس ۔ تخمینہ ۔ (۲) آنک ۔ جانچ کُوت ۔ (۳) پرکھ ۔ شناخت ۔

اٹکل باز ۔ ہ ۔ صِفت ۔ شناسا ۔ جانچو ۔ تاڑیا ۔

اٹکل پچّو ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ محض قیاسی ۔ بے تحقیق ۔ اندازاً ۔ اٹکل لبس ۔

اٹکل پچّو غیر مُقرّر ۔ ا ۔ مُحاورہ ۔ اُوٹ پٹانگ ۔ بے سوچی سمجھی بات ۔ بادِ ہوائی ۔

اٹکلنا ۔ ہ ۔ فِعل لازم ۔ عو ۔ پہچاننا ۔ انداز کرنا ۔ شناخت کرنا ۔ پرکھنا ۔ آنکنا ۔

اَٹکنا ۔ ہ ۔ فِعل لازم ۔ (۱) رُکنا ۔ ٹھیرنا ۔ تھمنا ۔ بند ہونا ۔ (۲) اُڑنا ۔ مزاحم ہونا ۔ (۳) پھنسنا ۔ مُبتلا ہونا ۔ غیر مرد یا عورت سے اُلجھنا ۔ عشق کرنا ۔ مُحبت کرنا ۔ مُلوث ہونا ۔ آلُودہ ہونا ۔ (۴) لڑنا جھگڑنا خواہ مخواہ اُلجھنا ۔ (۵) رُک رُک کر پڑھنا ۔

اَٹکن بٹکن ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔

(ایک کھیل ہے جو چھوٹے چھوٹے بچّے اِس طرح کھیلتے ہیں کہ کئی بچّے اپنے اپنے ہاتھ کی اُنگلیاں کھڑی کر کے زمین پر ٹکا دیتے ہیں اور ایک ایک بچّہ الفاظ ذیل کہتا جاتا ہے اور ہر ایک

کے ہاتھ پر کلّے کی اُنگلی باری باری سے رکھتا جاتا ہے جس نیچے کے ہاتھ پر وہ عبارت تمام ہوتی ہے اُس سے پُوچھتا ہے کہ "کھنڈا ادکھا تڈا ماروں یا چھُری؟" اگر اُس نے کھنڈا کہا تو یہ کہیگا "تیری ماں کا پیٹ ٹھنڈا" اوّل تو چھُری کوئی کہتا نہیں اور جو کسی نے کہا تو یہ کہیگا "تیری ماں بُری"۔ وُہ عبارت یہ ہے :۔

(اٹکن بٹکن دھی چٹیکن۔ اگلا جھُولے بگلا جھُولے۔ ساون ماس کریلا پھُولے۔ پھُول پھُول کی بالیاں بیاوا گئے گنگا لائے سات پیالیاں۔ ایک پیالی پھُوٹ گئی۔ نیولے کی ٹانگ ٹُوٹ گئی۔ کھنڈا ماروں یا چھُری؟) جس جس کے ہاتھ پر یہ عبارت تمام ہوتی جاتی ہے اُس کے ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر سینہ پر رکھتا جاتا ہے جب سب کے ہاتھ رکھوا دیتا ہے تو سب مِلکر جھُوٹ مُوٹ کی چکّی پیستے ہیں اور پھر ہاتھوں کی چھینی بناکر چھانتے ہیں۔ بھُوتنی کا فرضی دُودھ بدلواتے ہیں۔ اور اُس کی کھیر پکاکر تقسیم کرتے ہیں۔ یہ کھیر بھی فرضی کھیر ہوتی ہے ٭

اٹکھیلی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ خرام ناز ۔ شوخی ۔ طرّاری ۔ اچپلاہٹ ۔ چنچل پن ٭

اٹکھیلی چال ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) مستانہ چال ۔ معشوقانہ چال ۔ خراماں خراماں چلنا ۔ (۲) شوخی بھری ہُوئی چال ۔ خرامِ ناز ٭

اٹکھیلیاں ۔ ہ ۔ (اٹکھیلی کی جمع) ۔ (۱) شوخیاں ۔ طرّاریاں ۔ جولانیاں (۲) کھلاڑیاں ۔ کُلیلیں ٭

اٹکھیلیاں کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ کھیلنا کودنا ۔ ناز و نخرہ کرنا ۔ اترِیپنے کی حرکتیں کرنا ٭

اٹکھیلیوں سے چلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ناز سے چلنا ۔ اِترا کر چلنا ۔ خراماں چلنا ۔ مکڑ اکڑ اکر چلنا ٭

اٹل ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) اپنی جگہ سے نہیں ٹلنے والا ۔ قائم ۔ اچل ۔ (۲) مضبوط ۔ لازوال ۔ (۳) مست ۔ بے پرواہ ۔ شکم سیر ۔ (۴) میر عبد الجلیل دہلوی کا تخلّص جو جعفر زٹلی کی طرز پر اکثر اشعار کہتے تھے ٭

اٹل ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ چھکنا ۔ سیر ہونا ۔ پیٹ بھر جانا ۔ نیّت بھر جانا

اٹمبر ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ تودہ ۔ ڈھیر ۔ انبار ٭

اٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) سمانا ۔ آنا ۔ درآنا ۔ (۲) بھرنا ۔ رُکنا ۔ پُر ہونا ۔ بند ہونا ٭

اٹنگا ۔ ہ ۔ صفت ۔ ٹانگوں سے اُونچا ۔ بدقطع ۔ ٹخنوں سے اُونچا جیسے اٹنگا پیجامہ یا اٹنگی اِزار ۔ اوچھا یا قد سے چھوٹا ٭

اٹواٹی کھٹواٹی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) کھاٹ کھٹولا ۔ (۲) استر بستر

اوڑھنا بچھونا ۔ بدھنا بوریا ۔ آسن پاٹی ۔ شجرہ گلّہ (گلاوہ کا مخفف)

اٹواٹی کھٹواٹی لیکر پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ سوگواروں کی طرح پڑنا ۔ غصّے یا غم کے باعث الگ پڑ رہنا ۔ کسی فکر کے سبب تنہائی اختیار کرنا ٭

آٹھ ۔ ہ ۔ صفت ۔ س (अष्टन اشٹن) پراکرت (اٹھ अठ) ف (ہشت) انگریزی (ایٹ Eight) چار کا دُونا ۔ سولہ کا آدھا ٭

آٹھ اٹھارہ ۔ ہ ۔ صفت ۔ (ہندو) پریشان ۔ بکھرا ہُوا ۔ بارہ باٹ تین تیرہ ۔ بے ترتیب ۔ ابتر ۔ تتّر بتّر ٭

(فقرہ) میرا سارا اسباب آٹھ اٹھارہ کر دیا ٭

آٹھ آٹھ آنسُو رُلانا ۔ یا رُلوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدّی ۔ نہایت رُلانا ۔ از حد رُلانا ۔ زار زار رُلانا ۔ کثرت سے رُلانا ۔ بہت رُلانا ۔ بہت دُکھ دینا ٭

کیوں آٹھ آٹھ آنسُو رُلاتا ہے تُجھ کو تو ۔ ہیگا کسی کے جی کا ستانا بہت بُرا (انشا)

چار دن وصل میں ہنس لینے دو ۔ آٹھ آٹھ آنسُو رُلا یا نہ کرو (رِند)

آٹھ آٹھ آنسُو رُلاتی ہے مجھے چاہ اُس کی ۔ روز و شب بہتے ہیں اشک آنکھوں سے جا بجا اُتنا (رنگین)

تیرے پاس سے جب اُٹھ آتا ہے دِل ۔ تو آٹھ آٹھ آنسُو رُلاتا ہے دِل (کاہش)

کچھ بھی تُجھ کو نہ میرا پاس آیا ۔ آٹھ آٹھ آنسُو مجھ کو رُلوایا (شوق)

آٹھ آٹھ آنسُو رونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ زار زار رونا ۔ نہایت رونا ۔ کثرت سے رونا ۔ از حد رونا ۔ پھُوٹ پھُوٹ کر رونا ٭

روؤُں نہ کیوں آٹھ آٹھ آنسُو ۔ ہو جائیں اگر دو چار قاصد (ناسخ)

کہے ہے جو کوئی مجھ کو کہ وُہ ہفتے میں جائیگا ۔ تو میں آٹھ آٹھ آنسُو سُنکے اُس حرف تاسف کے روتا ہوں (معروف)

گر ہمکو لگ گئی ہیں کبھی ہچکیاں تو ہم ۔ آٹھ آٹھ آنسُو روئے ہیں دو دو پہر تلک (مصحفی)

(فقرہ) جب سے ماں گئی ہے بچّی آٹھ آٹھ آنسُو روتی ہے ۔ عو ٭

آٹھ پہر ۔ ہ ۔ ظرف زمان ۔ (۱) رات دِن ۔ چونسٹھ گھڑی ۔ شب و روز ٭

نامۂ شوق کی تاثیر سے قاصد نے مرے ۔ طے گھڑی بھر میں کیا آٹھ پہر کا رستہ (ظفر)

ایک آن بھی مجھ سے نہ ملو آٹھ پہر میں ۔ گھر چھوڑ کے اپنا رہو لیوں اور کے گھر میں (مومن)

یہ کیسی چال نکالی ہے تو نے کیوں اے چرخ ۔ پھرے ہے آٹھ پہر خلق کے ستانے کو (جرأت)

(۲) ہر وقت ۔ ہر گھڑی ۔ ہر لحظہ ۔ ہر آن ٭

کس کے ہنسنے کا تصوّر ہے نشستہ و نکہ بولوں ۔ گدگدی دِل میں کوئی آٹھ پہر کرتا ہے (مومن)

رہتا زباں پہ آٹھ پہر کس کا نام ہے ۔ کرتا ہے یہ جو دِل میں اثر کس کا نام ہے (ظفر)

گفتگو ہونے وہاں آٹھ پہر اور لگی ۔ دِل خبردار ہو یہ آج خبر اور لگی (〃)

دِل کے ہاتھوں سے اذیت ہے مجھے آٹھ پہر ۔ سچ کہا ہے کہ نہ دے چین بغل کا دشمن (جرأت)

کیا ہُوا یار جو آنکھوں میں نہاں رہتا ہے — ذکرِ خیر آٹھ پہر وردِ زباں رہتا ہے (رِند)

اُس وعدہ فراموش نے آنے کو کہا تھا — رہنے لگے دروازہ ہی پر آٹھ پہر ہم (محمود)

(۳) ہمیشہ۔ سدا۔ نِت۔ مُدام۔ نِت اُٹھ۔ دوام ٭

کس کی پریاں شہِ جنّات کو بھی آٹھ پہر — ہے یہ حسرت کہ سگِ کوچۂ جاناں ہوتا (ناسخ)

آگے ہوتا تھا کبھی حال دِگرگوں لیکن — حالت اب رہنے لگی آٹھ پہر کچھ کی کچھ (ظفر)

اب جو شاد اُنہیں کی آٹھ پہر کرتے ہیں — گفتگو میر کو جن لوگوں سے کتنی عار کیا تھا (میر)

آٹھ پہر سُولی ہے - مُحاورہ - عو - ہر وقت غضب کا سامنا ہے۔ ہر وقت آفت موجود ہے - ہر دم ہلاکت سامنے کھڑی ہے تکلیف ہی تکلیف ہے۔ مُصیبت ہی مُصیبت ہے۔ رات دِن کا دُکھ۔ رات دِن کا طعنہ تشنہ ٭

آٹھ پہر سولی ہے دِل کو یادِ سروقامت میں — ہے اک نُقطہ کی کم و بیشی قامت قیامت میں (نگہت)

(فقرہ) اُسے تو ساس کے ہاتھوں آٹھ پہر سُولی ہے۔ اِس بچّے کے ہاتھوں سے مجھے آٹھ پہر سُولی ہے ٭

اُٹھا بیٹھی - ہ - اِسم مؤنّث - اُٹھ بیٹھ۔ گھڑی اُٹھنا گھڑی بیٹھنا اِضطراب۔ بےکلی۔ بےچینی ٭

اُٹھا دینا - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) دیدینا - اُٹھا کر دینا - (۲) بوجھ سر یا کندھے پر رکھوا دینا - (۳) مجلس یا محفل سے نِکال دینا (۴) کاروبار بند کر دینا - کوئی کام چھوڑ بیٹھنا - (۵) خرچ کر دینا صرف میں لے آنا - (۶) دیوار چُن دینا - (۷) پردہ اُونچا کر دینا ٭

اُٹھا رکھنا - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) سینت رکھنا۔ سنبھال رکھنا (۲) بچا رکھنا - باقی رکھنا - روک رکھنا (۳) موقُوف رکھنا - مُلتوی رکھنا۔ معاف رکھنا

اٹّھارہ - ہ - صِفت - دس اور آٹھ - ہیزدہ - ۱۸ ٭

اٹّھارہ کنکرو - ہ - اِسم مذکّر - ایک کھیل ہے جو لکیریں کھینچ کر دو آدمی اٹّھارہ کنکروں سے کھیلتے ہیں ٭

اٹھاسی - ہ - اِسم مؤنّث - اسّی اور آٹھ - ہشتاد و ہشت - ۸۸ ٭

اُٹھا لانا - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) لے آنا - بیٹھے کو لے آنا - بُلا لانا ٭

اُٹھا لے جانا - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) کسی چیز کو لے جانا - (۲) مُردہ کو لے جانا - لاش کو لیکر چلا جانا ٭

اُٹھا لینا - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) اُونچا کر لینا - بلند کر لینا - ادھر کر لینا - (۲) یہ چُن لینا - تعمیر کر لینا - (۳) ہاتھ میں لے لینا - (۴) خرچ میں لے آنا - صرف کر ڈالنا - (۵) سہار لینا - سنبھال لینا - برداشت کر لینا - (۶) جُدا کر لینا - تعلّق علیحدہ کر لینا - الگ کر لینا - ہٹا لینا - (۷) اوٹ لینا - ذِمّہ وار ہو جانا - اپنے اُوپر لے لینا - (۸) دُنیا سے اُٹھا لینا - جان لے لینا - مار ڈالنا ٭

اُٹھا مارنا - ہ - فعل مُتعدّی - دے مارنا - پٹخ دینا - زمین پر گرا دینا - پٹخنا سُنانا - بھد کنا دینا - پچھاڑنا ٭

اُٹھان - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) اُبھار - بلندی - بالیدگی - قد آوری - (۲) انگلیٹ - قوّتِ نمو - (۳) اِبتدا و آغاز ٭

اُٹھانا - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) اُونچا کرنا - بلند کرنا - کھڑا کرنا - اُبھارنا - (۲) جگہ سے الگ کرنا - بیٹھے کو کھڑا کرنا - (۳) نِکالنا - ہٹانا - دھتکارنا - دُور کرنا - (۴) سہارنا - برداشت کرنا - سہنا - جھیلنا - تحمّل کرنا - (۵) حاصل کرنا - بہم پہنچانا - لینا - اخذ کرنا - (۶) برخاست کرنا - موقُوف کرنا - چھوڑنا - بند کرنا - (۷) خرچ کرنا - صرف میں لگانا - (۸) جگانا - بیدار کرنا - (۹) تعمیر کرنا - چُننا - مکان بنانا - (۱۰) چُگنا - دانہ مُنہ میں پکڑنا - (۱۱) سدھانا - تعلیم و تربیت کرنا - (۱۲) حرُوف پڑھنا لِکھنا ہُوا پڑھنا - (۱۳) مار ڈالنا - جان لینا - (۱۴) اُڑانا - پرواز میں لانا - کبوتروں کو اُڑانا - (۱۵) سنبھالنا - قابو میں لانا - اِنتظام کرنا - (۱۶) باندھنا - لپیٹنا - تہ کرنا - (۱۷) کسی پیر یا دیوی دیوتا کے نام کا کچھ نکالنا - نیاز و نذر کے واسطے رکھنا - (۱۸) چھیڑنا - شروع کرنا - بیان کرنا - (۱۹) اُبھارنا - نِکالنا جیسے رات - نعرہ - شور وغیرہ - (۲۰) اسباب لے جانا یا الگ کرنا - (۲۱) برپا کرنا - ظاہر کرنا - جیسے فساد و آفت وغیرہ - (۲۲) ماننا - تسلیم و قبول کرنا جیسے احسان اُٹھانا - (۲۳) آسمانی کتاب ہاتھ میں لیکر قسم کھانا - (۲۴) چڑھانا - سونگھنا - پینا - چُوسنا ٭

اٹھانوے - ہ - صِفت - نوّے اور آٹھ - نود و ہشت - ۹۸ ٭

اُٹھاؤ چُولھا - ہ - صِفت - (۱) وُہ چُولھا جسے ہر جگہ لے جا سکیں (۲) وُہ آدمی جو ایک جگہ جم کر نہ رہے - خانہ بدوش ٭

اٹھاون - ہ - صِفت - پچاس اور آٹھ - پنجاہ و ہشت - ۵۸ ٭

اُٹھاونی - ہ - اِسم مؤنّث - تیجا - سوم - پھُول ٭

(ہندؤں کی ایک رسم ہے جو میّت سے تیسرے دن ہوتی ہے آج کے دن مُردے

کی راکھ دریا میں بہاتے اور ہڈیاں اُٹھا کر گوکاجی میں ڈالنے کے واسطے بھیجتے ہیں۔ اِسی روز مرد سوگ اُٹھا کر اپنے کاروبار میں مصروف ہو جاتے ہیں۔ صرف کریا کرم کرنے والا سوگی بنا رہتا ہے۔ سارسُت برہمنوں اور کھتریوں میں اِسی رسم کو چوتھا یا پاوتھا کہتے ہیں)

اٹھائیس - ہ - صفت - بیس اور آٹھ - بست و ہشت - ۲۸ ۞

اُٹھائی گیرا - ہ - اِسم مذکر - اُچکّا - جیب کترا - بدمعاش - وُہ چور جو ہر ایک چیز بازار وغیرہ سے آنکھ بچا کر لیجائے ۞

اُٹھا بیٹھ - ہ - اِسم مؤنث - (۱) دیکھو (اُٹھا بیٹھی) ۞ (۲) ایک قسم کی سزا جو مُلّا شاگردوں کو دیا کرتا ہے ۞

اُٹھ بیٹھنا - ہ - فِعل لازم - (۱) جاگ اُٹھنا - بیدار ہو جانا ۞ (۲) تندرست ہو جانا - چنگا ہو جانا ۞

اَٹھتّر - ہ - صفت - ستّر اور آٹھ - ہفتاد و ہشت - ۷۸ ۞

اُٹھتے بیٹھتے - ہ - تابع فِعل - سہارا لے لے کر - دم لے کر - رفتہ رفتہ - ٹھیر ٹھیر کر ۞

اُٹھتی جوانی - ہ - اِسم مؤنث - عالمِ شباب - آغازِ جوانی - شباب - جوبن کا زمانہ ۞

اُٹھتی کونپل - ہ - اِسم مؤنث - نوجوان - نوعمر - نوخیز - شروعِ شباب ۞

اُٹھ جانا - ہ - فِعل لازم - (۱) چلا جانا - رُخصت ہو جانا - (۲) مرجانا - فوت ہو جانا - (۳) خرچ ہو جانا - صرف میں آجانا - (۴) کسی رواج یا رسم کا موقوف ہو جانا - جاتا رہنا - عمل یا حکومت بدل جانا ۞

اُٹھ کھڑا ہونا - ہ - فِعل لازم - (۱) چلنے کو تیار ہونا - کھڑا ہو جانا - (۲) چل پڑنا - چل نکلنا - روانہ ہو جانا - (۳) قائم ہونا - برپا ہونا (۴) سرزد ہونا - ظاہر ہونا - نکلنا - پھوٹنا - اُبھرنا - دفعتہً کسی مرض کا پیدا ہونا - (۵) مستعدِ جنگ ہونا - لڑنے کو تیار ہونا - سانوٹا ہونا ۞

اَٹھلانا - ہ - فِعل لازم - (۱) تکلّف سے چلنا - ناز و انداز سے چلنا - مٹک کر چلنا - (۲) اِترانا - ناز و نخرہ کرنا - نخرہ جتانا - (۳) مچلاپن کرنا - نگراپن کرنا - جانکر انجان بننا - اغماض کرنا ۞

اُٹھنا - ہ - فِعل لازم - (۱) کھڑا ہونا - ایستادہ ہونا - (۲) اونچا ہونا - بلند ہونا - اُبھرنا - (۳) جاگنا - بیدار ہونا - (۴) آمادہ ہونا - مستعد ہونا - (۵) چلنا - نکلنا - روانہ ہونا (۶) برپا ہونا - ظہور پکڑنا - صدور ہونا - (۷) دوکان یا مکان چھوڑنا - خالی کرنا - شروع ہونا - آغاز ہونا

(۹) نشو و نما پانا - پھیکنا - (۱۰) حاصل ہونا - ہاتھ لگنا - (۱۱) اُڑنا - پرواز کرنا - (۱۲) گھوڑی وغیرہ کا مست ہونا - آلنگ پر آنا - (۱۳) خرچ ہونا - صرف ہونا - (۱۴) موقوف ہونا - چھوٹنا - (۱۵) پڑھنے میں آنا - پڑھا جانا - (۱۶) نقش ہونا - ٹھپّہ ہونا - (۱۷) زمین کا اِجارہ پر جانا - ٹھیکہ ہو جانا - (۱۸) تربیت یافتہ ہونا - سدھنا - (۱۹) اچار کا تُرشی پر آجانا - کھٹّا ہونا - (جب خمیر کے واسطے آتا ہے تو پھولنے اور خمیر اُٹھنے کے معنے ہوتے ہیں) - (۲۰) تندرست ہونا - صحت پانا - (۲۱) مرنا - فوت ہونا - (۲۲) سواری نکلنا - سوار ہونا جیسے بادشاہ کا اُٹھنا - برات یا ٹیسو وغیرہ بھی اِسی میں شامل ہے - (۲۳) تمام ہونا - تیار ہونا - کام سمٹنا - (۲۴) ہونا جیسے درد وغیرہ اُٹھنا ۞

اَٹھنّی - ہ - اِسم مؤنث - آٹھ آنہ کا سِکّہ - آدھا روپیہ ۞

اَٹھوارا - ہ - اِسم مذکر - (۱) آٹھ دِن کا ایک اٹھوارا ہوتا ہے - آٹھ دِن کا زمانہ - (۲) آٹھویں دِن - (۳) ہفتہ ۞

اَٹھوال - ہ - صفت - س (: [illegible] اشٹمہ) ترہتی (اٹھم) ہشتم - وُہ عدد جو سات کو آٹھ بنا دے - ہشتمیں - وُہ عدد جو آٹھ سے منسوب ہو ۞

اُٹھوانا - ہ - فِعل مُتعدّی - (۱) کھڑا کروانا - کسی جگہ سے نکلوانا - کسی کو اُٹھانے کا حکم دینا - نکلوانا - (۲) تعمیر کروانا - چنوانا - بنوانا - خرچ کروانا - صرف کروانا ۞

اَٹھوانسا - ہ - اِسم مذکر - صحیح (اٹھ ماسا) وُہ بچّہ جو آٹھویں مہینے پیدا ہو جو اکثر زندہ نہیں رہتا - نیز وُہ حمل جو آٹھویں مہینے ساقط ہو جائے - اہلِ قلعہ کی ایک رسم کا نام جو آٹھویں مہینے کے حمل میں زچہ کے ناخن تراشنے میں برتی جاتی تھی ۞

آٹھوں - ہ - صفت - آٹھ تک سب - ہر ہشت - (۲) ہندی مہینے کی آٹھویں تاریخ خواہ زوالِ ماہ یعنی بدی کی ہو خواہ کمالِ ماہ یعنے سُدی کی ۞

آٹھوں پہر - ہ - ظرفِ زماں - عو ۞

(اگرچہ یہ معنے لفظ آٹھ پہر میں لکھے دئے گئے ہیں مگر چونکہ یہ لفظ بھی بول چال میں زیادہ آتا ہے اِس لئے یہاں بھی کسی قدر لکھے جاتے ہیں) ۞

(۱) رات دِن - دِن رات - شب و روز - دیکھو (آٹھ پہر نمبر ۱) ۞

خیالِ عارضِ روشن میں صُبح و شام یکساں ہے یہاں آٹھوں پہر پیشِ نظر ہی نور کا تڑکا (نسیم دہلوی)

صدمہ تیری جُدائی کا ہے ابرِ قدر مجھے — بے دانہ پانی کٹتے ہیں آٹھوں پہر مجھے (جان صاحب)

(۲) ہر وقت - ہر آن - ہر لحظہ - دیکھو (آٹھ پہر نمبر ۲) •

آزاد چھپا رہنا آٹھوں پہر بُرا ہے — پھٹ جائیگا کلیجہ کچھ بات ہی کیا کر (آزاد)

پھرتی ہے تصویر جانانِ جسم تر کے رُوبرُو — ہجر میں آٹھوں پہر ہے وُہ نظر کے رُوبرُو (عبّاس)

تمہیں ہم دیکھیں اور تم آئینہ آٹھوں پہر دیکھو — پر کس صُورت کی صحبت ہو ذرا انصاف کر دیکھو (معروف)

غمخانہ تنگ و تار ہے اور ہم سیاہ رُو — جلتے ہیں یعنی چاہیئے آٹھوں پہر چراغ (مومن)

(۳) سدا - ہمیشہ - مُدام - دیکھو (آٹھ پہر نمبر ۳) •

چمن پہ نہ بلبل نہ گُل پر نظر — وُہی سامنے صورت آٹھوں پہر (میر حسن)

رات بھر جلتا ہے یہ آٹھوں پہر جلتا ہے یہ — دل کو دیکھے اور اپنا سینۂ آہن چراغ (آتش)

آٹھوں کا میلہ - ہ - اسم مذکّر - ایک میلہ ہے جو پُورب میں سیتلا دیوی کے واسطے جمع ہوتا ہے - اب اس میں تماشا دیکھنے کے لئے ہر قوم کے آدمی جانے لگے ہیں - علی الخصوص لکھنؤ میں اس کی بڑی دُھوم ہوتی ہے اور وہاں یہ میلہ ایک خاص مقام پر ہولی کے آٹھویں دن آتا ہے •

آٹھوں گانٹھ کُمیت - یا - کُمید - ۔ صفت - (۱) زیرک - ہوشیار - عقلمند - چاتر - مُستعد • (ف) کمیت گھوڑا بہت سخت اور چالاک ہوتا ہے)

(۲) چالاک - تیز دست - چُست - پکّا - سب گُنوں پُورا - سیانا - اُستاد •

(۳) آزمودہ کار - برتا ہوا - کار آزمودہ - تجربہ کار - سرگرم دیکھا ہُوا اور گھنگا

سادہ مزاجی حق پرستی اس کا ہی دم بھرتا ہے — آٹھوں گانٹھ کُمیت ہے تاہم کیوں ہے بھانا کرتا (اکبر)

ینا ہے بدلی وہ چاند نکلا یہ لوٹ ابرِ بہار آئی دیدہ — یہاں جو تشریف آپ لائے کدھر سے آج چاند نکلا (انشا)

(۴) بدذات - شریر - دنگئی - فتنہ انگیز - مُفسِد - شوخ •

آٹھیں - ہ - اسم مؤنث - اشٹمی - دُرگا پُوجن کا دن - اگر یہ تاریخ کمال میں بُدھ کے روز واقع ہو تو ہندو اُسے مُتبرک سمجھتے ہیں - اور وُہ بدھا اشٹمی کہلاتی ہے - اِس روز کی خیرات زیادہ داخلِ ثواب سمجھی جاتی ہے •

(بھادوں بدی اشٹمی سری کرشن مہاراج کی پیدائش کی تاریخ ہے - جسے جنم اشٹمی بھی کہتے ہیں - اگر یہ تاریخ بھی بُدھ کے روز دھنی نچھتر کے وقت میں واقع ہو تو زیادہ مُبارک سمجھی جاتی ہے اور بھادوں سدی اشٹمی سری رادھکا جی کے پیدا ہونیکا دن مانا جاتا ہے)

اٹیرن - ہ - اسم مذکّر - سُوت کی انٹی یا اٹّی بنانے کا اوزار - اصل میں ایک لکڑی ہوتی ہے جس کے دونوں سِروں پر دو لکڑیاں سُوت لپیٹنے کے واسطے اور لگا دیتے ہیں - اُوپر کے سرے کی لکڑی خمدار ہوتی ہے اور نیچے کے سرے کی لکڑی میں صرف نوک کہیں نکلی ہوئی ہوتی

ہیں - (۲) کُشتی کے ایک پیچ کا نام ہے •

اٹیرن پھیرنا - ہ - فعل متعدی - گھوڑے کو کاوہ دینے کا ایک طریق ہے •

اٹیرن کر دینا - ہ - فعل متعدی - کُشتی میں ایسے داؤ پیچ کرنا کہ آدمی جکڑا جائے - جکڑا دینا - تار باندھ دینا - دم نہ لینے دینا - جب سُوکھنے کے لفظ کے ساتھ اٹیرن ہو جانا کہیں گے - تو اُس سے ڈھانچ یا ہڈیاں ہی ہڈیاں رہ جانے سے مُراد ہوگی - جیسے ٹھٹھری اور پنجر وغیرہ •

اٹیرنا - ہ - فعل متعدی - سُوت لپیٹنا - اٹیرن کے ذریعہ سے سُوت کی انٹیاں بنانا •

اثاث البیت - ع - اسم مذکّر - گھر کا اسباب - اثالا •

اثاثہ - ع - اسم مذکّر - اسبابِ خانہ - اثالا •

آثار - ع - اسم مذکّر - جمع اثر - (ان پڑھ بغیر مد کے بولتے ہیں) (اگرچہ یہ لفظ جمع ہے مگر اُردو والے اِسے زیادہ مُفرد استعمال کرتے ہیں)

(۱) نشانیاں - علامتیں - کھوج - پیروں کے پیڑ - نمود - نمائش - اظہار •

روز ہجر آیا شبِ وصل صنم پھر گذری — پھر ہوئے صُبح کے آثار خُدا خیر کرے (رند)

(فقرہ) شہر بابل کے آثار ابتک پائے جاتے ہیں - اُس کے چہرے سے بُزرگی کے آثار پائے جاتے ہیں - مینہ کے آثار ہیں -

آدمی کے حال کا آئینہ ہوتی ہے جبیں — دیکھتے ہیں صاف بخشش کے سر کچھ آثار ہم (رشید)

(۲) صُورت - شکل - ڈھنگ - تیور - طَور - اطوار - حالت - طریقہ •

گھر ہمارے آج وُہ خورشید پیکر آئیگا — دیکھتے ہیں شام میں کچھ صُبح کے آثار ہم (رشید)

تیری یادِ لبِ جاں بخش نے جاں بخشی کی — ورنہ جینے کا ہمارے کوئی آثار نہ تھا (معروف)

تپِ اُلفت میں صبا ہے یہ تمہارا درجہ — دِق کے آثار ہیں بیمار نظر آتے ہو (صبا)

درد اُٹھتا ہے جگر میں کبھی دل دُکھتا ہے — کچھ یہ اچھے نہیں آثار خُدا خیر کرے (رند)

نظر پڑے ہیں کچھ آثار یار اور سے اور — سپہر دکھا دے ہے فصلِ بہار اور سے اور (مصحفی)

یہی رونا ہو تو طُوفان کا خطر کیونکہ نہ ہو — اس کے بھی ہیں وُہی آثار خُدا خیر کرے (جرأت)

(فقرہ) بچنے کے آثار نظر نہیں آتے - جینے کے آثار نہیں ہیں •

(۳) افعال - لچھن - کرتُوت - ڈھنگ - چال ڈھال - چال چلن •

بُنیادِ مُحبّت کے یہ آثار ہیں دیکھو — عاشق جو تمہارا پسِ دیوار ہے موجُود (ظفر)

(فقرہ) اِس بچّے کے ابھی سے بُرے آثار ہیں •

(۴) اُٹھان - اُفتاد - تمہید •

(فقرہ) لڑکے کے آثار تو اچھے ہیں آگے خُدا جانے •

(۵) بُنیاد - بڑ - نیو - دیوار کا عرض - چوڑان +

(عربی لغات میں اِن معنوں کا پتہ نہیں لگتا۔ مگر فارسی اشعار میں پایا جاتا ہے اور بُنیاد کے معنوں میں تو اُستادوں نے بھی باندھا ہے مگر صرف فارسی میں)

(فقرہ) ابھی آثار ڈالا ہے - دیوار کا آثار کم ہے +

(۶) سیر - سیر بھر کا اندازہ +

(یہ معنے بھی اہلِ ہند ہی کے لگائے ہوئے ہیں کسی لُغت میں نہیں پائے جاتے مگر چونکہ اِن معنوں نے اصطلاح کا حکم پیدا کر لیا ہے اِسلئے لکھنا پڑا)

(۷) بزرگوں کی نشانیاں - بزرگوں کا تبرّک +

آثارِ شریف - ع - اِسم مذکر - بزرگوں کی نشانیاں پیغمبروں کا تبرّک مثل مُوئے مُبارک و نقش مُبارک وغیرہ - اور اُس مکان کو بھی کہتے ہیں جسمیں یہ چیزیں زیارت کے واسطے رکھی جاتی ہیں۔ مثلاً وُہ آثار شریف میں بیٹھے ہوئے وظیفہ پڑھ رہے ہیں +

آثارِ قیامت یا آثارِ حشر - اِسم مذکر - قُربِ قیامت کی علامتیں - مثلاً جھوٹ کا زیادہ ہونا - عالموں کی رائے میں اختلاف ہونا بزرگوں سے اعتقاد اُٹھنا وغیرہ وغیرہ ؎

سر پہ ایک دن اضطرابِ دل قیامت لائیگا　　حشر کے آثار ہیں آنا بہت بھونچال کا (غافل)

اِثبات - ع - اِسم مذکر - (۱) ثابت کرنا - ثبوت کو پہنچانا +
(۲) دعوےٰ جمانا - مضبوط کرنا +

اَثر - ع - اِسم مذکر - (۱) نشان - کھوج - علامت - (۲) گُن - خاصیت - طبیعت - تاثیر - مزاج - (۳) حاصل - نتیجہ - ماحصل - (۴) سایہ - پرتو - پرتوا - پرچھاواں - رنگِ صُحبت (صرف اُردو میں) (۵) سید محمد میر برادر خُرد خواجہ میر درد کا تخلّص جن کے اشعار پُردرد اور مثنوی مشہور ہے +

اثر کرنا - ا - فعل مُتعدی - (۱) گُن کرنا - خاصیت کا فعل صادر ہونا تاثیر ہونا - (۲) سرایت کرنا - بیٹھنا - گھُسنا - (۳) سایہ ڈالنا - رنگ جمانا +

اثر ہونا - ا - فعل لازم (۱) گُن ہونا - تاثیر ہونا - رنگ جمنا - سایہ پڑنا (۲) سمجھ میں آنا - ذہن نشین ہونا +

اَثنا - ع - اِسم مذکر - (ثنا کی جمع) درمیان - بیچ - درمیان کا حصہ - جیسے اثناءِ راہ، اثناءِ گفتگو وغیرہ +

اِثنا عشر - ع - صفت - بارہ - مُراد بارہ امام +

اِثنا عشریہ - ع - صفت - بارہ اماموں کو ماننے والا فرقہ اِمامیہ مذہب کے آدمی - شیعہ +

آج - ہ - تابع فعل اور ظرفِ زمان - س (　　ادے) پراکرت (اج - اجّا) - (۱) روزِ موجود - اِمروز - اِس دن - اِس وقت - اب اِس گھڑی - فی الحال - اِس دم ؎

کوئی دم فرصت جسے ملجائے سمجھو مُغتنم　　رکھیا بس جس نے رکھا کام کل پر آج کا (ناسخ)

کیا غرور اتنی عمارت پر کہ اکثر غافلو　　شہر کل آباد دیکھا آج جنگل ہو گیا (〃)

اُلجھا دلِ ستم زدہ لفِ بتاں سے آج　　نازل ہوئی بلا مرے سر پر کہاں سے آج (امانت)

ہنگام وصل ردّ و بدل مجھسے ہے عبث　　نکلیگا کچھ نہ کام نہیں اور ہاں سے آج (〃)

کسیکا ہوا آج کل تھا کسی کا　　نہ رہے تو کسی کا نہ ہوگا کسی کا (مومن)

(فقرہ) آج برس سکے پھر نہ برسُوں +

(۲) اِن دنوں - ان زمانوں - زمانۂ موجودہ میں - زمانۂ حال میں ؎

کی فرشتوں کی راہ ابر نے بند　　جو گنہ کیجئے ثواب ہے آج (سوز)

آپ میں صُورتِ گُل پھُولے سماتی ہی نہیں　　خلعتِ جامۂ سُرخ آج پہنکے کا تنے (جرات)

(فقرہ) آج جو اُن کو ثروت ہے دُوسرے کو نہیں +

(۳) ایّامِ حیات - زندگی کے دن - جیتے جی - حینِ حیات میں ؎

جو کوئی کسی کو مار کھلاوے گا　　یہ یاد رہے وُہ بھی یہ کل پاویگا

اِس دہرِ مکافات میں سُن اے غافل　　جو آج کریگا سو وُہ کل پاوے گا

آج برس سکے پھر نہ برسُوں - ا - مثل - کثرتِ بارش کے حق میں کہتے ہیں یعنی مینہ کہتا تھا کہ تمام سال کی کسر آج ہی نکال دوں +

آجتک - ہ - تابع فعل اور ظرفِ زمان - پر ان ہندی (آجھوں لگ) ابتک - اِس وقت تک - آج کے دن تک - ایکدم تک + ؎

ہم بھی کیا سادے ہیں کیا ہو توقع اُس سے　　آج تک جس نے ذرا حال نہ جانا دل کا (شیفتہ)

آجھوں لگ کچھ دکھتا نہیں اُس کا　　سجن مجھ حال سوں کیا بے خبر ہے (ولی)

آج تک پڑے ہینڈنگ لگتے ہیں - مثل - ابتک چرک دسائس چلی جاتی ہے - ابھی تک پتلا حال ہے +

آج تیری زبان کھُلی ہے کل ہم بند - مثل - غیرت دلانے مُتنبہ کرنے زندگی پر بھروسا نہ کرنے - اور اپنی صداقت ایمانداری - راستگوئی جتانے کے واسطے کُنترا بولتے ہیں ؎

راستی ہی تک بس رہ انکی ہی دلنا ہے　　آج کھُلی ہے زباں کل کے تیئں بند ہی (سودا)

آج کدھر چاند نکلا - یا - آج کدھر سے چاند نکلا -

آج

یا۔ آج کدھر کا چاند نکلا۔ محاورہ۔ ایں آج تم کیونکر آ گئے۔ چاند کدھر سے نکل آیا۔ آج کیونکر آنے کا اتفاق ہو گیا ہ ۔

دن کو جو آیا گھر میں مرے وہ سرِ پا ایک یا چاند　　گردوں سے خورشید پکارا آج کدھر نکلا چاند (نکہت)

نیا ہے بدلی سی چاند نکلا یہ لے سبا دیدۂ اہلِ محبت　　یہاں تشریف آپ لائے کدھر سے آج چاند نکلا (انشا)

(جب کوئی شخص کسی دوست کی ملاقات کا نہایت مشتاق ہوتا ہے اور وہ اتفاق سے اُس کے گھر آ نکلتا ہے تو شائقِ دیدار نہایت تعجب اور حیرت سے یہ کلام زبان پر لاتا ہے یعنی خلافِ معمول یہ بات کیونکر ہو گئی۔ کدھر بھول پڑے)

آج کریگا کل پاویگا

محاورہ۔ (۱) جو کچھ زندگی میں کریگا حشر میں اُس کا اجر پاویگا۔ جیسا کریگا ویسا بھریگا ۔

(۲) جلد اپنے کئے کو پہنچیگا۔ اِدھر کریگا اُدھر پاویگا۔ اِس ہاتھ کرے گا اُس ہاتھ پائیگا ۔

آج کس* کا مُنھ دیکھا ہے یا آج کس کا مُنھ دیکھکر اُٹھے تھے

محاورہ۔ آج کونسی منحوس شکل ہمنے دیکھی ہے۔ آج صبح ہی صبح کس کی صورت بد پر نظر پڑی تھی۔ آج کونسی ایسی برُی بات ہو رہی ہے کہ ابتک کچھ حاصل نہیں ہوا

جس جگہ بیٹھے ہیں یا دیکھا تم اُٹھے ہیں　　آج کس شخص کا مُنھ دیکھ کے ہم اُٹھے ہیں (ذوق)

مُنھ بنائے ہوئے وہ بیٹھے ہیں　　آج دیکھا ہے صبح کس کا مُنھ (عباس)

آجکل

ہ۔ ظرف زمان اور تابع فعل۔ (۱) آج میں اور کل میں)۔ قریب کا گذرا ہوا زمانہ۔ حال کا زمانہ۔ جلد آنے والا زمانہ ۔

(۲) اِن دنوں۔ فی زماننا۔ اِس زمانہ میں۔ اِمروز و فردا۔ آرے بلے

اللہ رے بیکسی کہ یہ نوبت ہے آج کل　　ارمان تک بھی دل سے ہمارے نکل گیا (نسیم دہلوی)

وحشت سے یہ رنگ آجکل ہے　　جو بات ہے ایک نئی غزل ہے (نامعلوم)

جو ہے سوادِ عشق کا بیمار ہے دِلا　　پھیلا ہے بیطرح سے یہ آزار آج کل (حیات)

جاتا ہے دل تو جائے ہو ہوشیار آجکل　　چلتی ہے اُس کے کوچہ میں تلوار آجکل (رر)

اِس موسمِ دو روزہ میں خطرے ہزار ہیں　　اچھا ہے رہ سکے جو تسیلا آجکل (میر تقی)

پھر آجکل کا ہوا وعدہ دیکھئے کب تک　　بغیر اُنکے ظفر ہم کو کل پڑے کیونکر (ظفر)

(۳) ایک دو دن میں۔ تھوڑے دنوں میں۔ تھوڑے عرصہ میں۔ عنقریب۔ قلیل عرصہ میں۔ عنقریب۔ جلدی۔ جھٹ پٹ۔ تُرت۔ چٹ پٹ ۔

اے جنوں رکھیو بیاباں کی سواری تیار　　آجکل چلنے کو ہے یار بہاری تیری (آتش)

اچھا نہیں ہے ہجر کا احوال ان دنوں　　غالب کہ ہو چکیگا یہ بیمار آج کل (میر)

غافل نہ رہیو اُس سے تو اے یار آجکل　　مرتا ہے تیرے عشق کا بیمار آج کل (رر)

دل آجکل کے وعدہ پہ ہرگز نہ شاد ہو　　یہ وصل وہ ہے صبح پہ ٹھہری نہ شام پر (مومن)

(۴) آرے بلے۔ لیت و لعل۔ ٹالم ٹول۔ ٹالا بالا حیلہ حوالہ وعدہ وعید

وعدہ خلافی آگے ملیگا بھی تو کبھی　　کب تک سُنا کریں تری ہر بار آج کل (حیات)

سلسلے کی رات داخلِ ایام کیا نہیں　　برسوں ہوئے کہاں تلک آیا آجکل (میر تقی)

کل ہی بیکل ہوں ہوئے برسوں تجھے　　آجکل نے تیری مارا آج کل پرسوں مجھے (نکہت)

آجکل بتانا

ہ۔ فعل متعدی۔ ٹالنا۔ لیت و لعل کرنا۔ وعدہ وعید کرنا۔ امروز فردا کرنا۔ ٹالا بالا بتانا۔ ہاں ہوں کرنا۔ ہاں ہاں کرنا۔ آرے بلے کرنا ۔

آج کل کیوں لگے بتانے آپ　　ہو رہے کا فر جو کل کو مانے آپ (رنگین)

ہر گھڑی آج کل بتانے سے　　ہم تو کل کل میں پڑ گئے سید (سید)

جب تلک آج کل بتاؤ گے　　اِس تقاضے سے کل نہ پاؤ گے (رر)

(فقرہ) تم تو روز آجکل بتا دیتے ہو ۔

آجکل کرنا

فعل لازم۔ جھوٹے وعدے کرنا۔ مہلت مانگنا۔ دیکھو آجکل بتانا

وائے قسمت جن پہ ہم مرتے رہے　　آجکل آرے بلے کرتے رہے (نگہت)

(فقرہ) وہ تقاضا کرتے ہیں میں آجکل کر رہا ہوں (غالب)

آجکل ہونا

ہ۔ فعل لازم۔ ٹالم ٹول ہونا۔ لیت و لعل ہونا ۔

(فقرہ) روز آجکل ہوتی ہے ۔

آج کو

ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اب۔ بالفعل۔ اِسوقت۔ آج کے دن

(فقرہ) آج کو یہ بات تھی کل کو کوئی اور ہوئی !

(۲) ایسے موقع پر۔ ایسے دنوں میں۔ آج کے دن ۔

(فقرہ) آج کو وہ ہوتے۔ آج کو میں اُس جگہ پر ہوتا تو بتا دیتا ۔

آج موئے کل دُوسرا دِن

محاورہ۔ اِدھر مرے اُدھر زمانہ گذرا۔ زندگی ناپائدار ہے۔ مرنے کے بعد کوئی فکر نہیں کرتا مرتے ہی زمانہ گذرنا شروع ہو جاتا ہے۔ مرے کو بیٹھے ہیں ۔

یہی بلائیں سر پہ ہیں تو آج موئے کل دوسرا دن　　یار کی ہوئی ہیں یا یہی کچھ درد میں ہوگی تنہائی (میر تقی)

(فقرہ) ہمارا کیا ہے آج موئے کل دوسرا دن ۔

* جیسا کہ آج اگر کسی شخص کی صورت پر نظر پڑتی ہے اور اُس روز کسی طرح کا رنج و غم اُٹھانا یا نقصان پہنچا تو اِس کلام کو زبان پر لاتے ہیں۔ اہلِ ہند کا اعتقاد ہے کہ آدمی سویرے اُٹھکر کسی اچھے نیک بخت آدمی کی صورت دیکھے اگر کسی منحوس یا کم بخت کی شکل دیکھ لیگا تو اُس کا اثر اُس پر ضرور ہوگا چنانچہ جب کوئی کام بگڑ جاتا ہے تو لوگ جانتے ہیں کہ آج کسی برُے کم بخت کا مُنھ دیکھا تھا ۔

اجل

اَجلاف - ع - اِسم مُذکّر - (جِلف کی جمع) کمینے - سفلے - کمین - فرومایہ گھٹیل - شُدر - واحد اور جمع دونوں کے واسطے بولتے ہیں ✦

اُجلی - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) دھولی - چٹّی - سُفید - صاف - نرمل ✦ (۲ - عو) دھوبن - برہٹن - چونکہ مُسلمان عورتیں رات کے وقت دھوبن کا نام لینا بُرا جانتی ہیں اِس لئے شب کو اِس نام سے اِس کا ذِکر کرتی ہیں ✦

اُجلی سمجھ - ہ - اِسم مؤنّث - فہم رسا - اُجلی بُدھ - جلد بات کی تہ کو پہنچنے والی سمجھ - ذہین اور ذکی آدمی کے حق میں کہتے ہیں ✦

اُجلی طبیعت - ا - اِسم مؤنّث - طبع رسا - سُلجھی ہُوئی طبیعت ایسی طبیعت جس کی ہر ایک بات صفائی اور دانائی کے ساتھ ہو ✦

اُجلی گُزران - ا - اِسم مؤنّث - خُوش گُزران - اچھی خوراک اور اچھے لباس سے بسر کرنا - معقُول گُزارہ ✦

اَجناس - ع - اِسم مؤنّث - (جِنس کی جمع) چیزیں - اشیاء ✦

اَجنبی - ع - اِسم مذکّر - (۱) پردیسی - غیر مُلک کا - مُسافر - (۲) ناآشنا - ناواقِف - غیر - وُہ شخص جس سے جان پہچان نہ ہو - نیا - انجان ✦

اَجنٹ - اِنگلش - اِسم مذکّر - صحیح (ایجنٹ Agent) - (۱) گُماشتہ - وکیل - مُنیم - وُہ شخص جو کسی سرکار یا کسی سوداگر وغیرہ کی طرف سے کسی کام کے لئے مُقرّر ہو ✦

اجنٹی - انگلش - اِسم مؤنّث - صحیح (Agency ایجنسی) (۱) اجنٹ کا محکمہ - اجنٹ کا دفتر - اجنٹ کی کچہری - اجنٹ کا تعلّق ✦

اَجوان - ہ - اِسم مؤنّث - پُوربی (اجواین) ایک مشہور بیج ہے جِس کی مُشابہت زیرہ سے ہوسکتی ہے فارسی میں اُسے نان خواہ کہتے ہیں اکثر زچہ عورتیں کھاتی ہیں ✦

اُجورہ - ع - اِسم مذکّر - (۱) مُزد - مزدُوری - اُجرت - حق السعی - کرایہ - بھاڑا

اُجھڑ - ہ - اِسم مذکّر - عو - جہلیا - جاہل مطلق - بات بات میں اُلجھنے والا جھکّی - لڑاکا - حُجّتی - تکراری - کج بحث ✦

اُجھینا - ہ - اِسم مذکّر - عو - چُولہے میں اُپلے جوڑنے کا ایک طریقہ جسے ہندُو اُجھونا کہتے ہیں ✦

اُجھینا لگانا - ہ - فعل مُتعدّی - عو - اُوپر تلے اِس طرح آڑے ترچھے چُولہے میں اُپلے رکھنا کہ جس میں ہوا الگ کر آگ سُلگ جائے ✦

آچا

اجی - ہ - حرفِ نِدا - (۱) اے جناب - اے حضرت - اے صاحب - جنابِ من - صاحبِ من ✦

(جب تعظیم کے ساتھ کسی کی طرف مخاطب ہوتے ہیں تو خطاب یا ضمیر سے پہلے یہ لفظ کہتے ہیں)

(۲) بنیوں کی عورتیں اپنی ساس کو بھی اجی کہتی ہیں - اور وہاں بھی تعظیماً یہی معنی ہو گئے ہیں - اِسیطرح مُسلمان عورتیں اپنے خاوند کو بعض اوقات اِس لفظ سے خطاب کرتی ہیں - چھوٹے بچّے بھی ایک دُوسرے کو خطاب کرتے وقت یہ لفظ کہتے ہیں جس کے معنے بھائی - بھائی صاحب ہو سکتے ہیں ✦

اجیٹنٹ - اِنگلش (Adjutant) اِسم مذکّر - فوج کا سردار - افسرِ فوج ✦

اجیرن - ہ - صفت - (۱) ناگوار - ان پچ - غیر مُنہضم (پُوربی) ارگھا - وُہ کھانا جو ہضم نہ ہو - (۲) خلافِ طبع - نامرغُوب - ناپسند - (۳) وُہ بات جس سے طبیعت اُکتا جائے - وُہ کام جو مُشکل سے تمام ہو (۴) جنجال - باعث تکلیف وبالِ جان - جیسے اِتنی عقل بھی اجیرن ہو - (۵) بھاری - مُشکل - سخت - دُوبھر - دُشوار - پہاڑ ✦

اجیرن ہونا - ہ - فعل لازم - ناگوار ہونا - ناپسند ہونا - سخت یا دُشوار ہونا - دُوبھر ہونا ✦

آچا - ت - اِسم مؤنّث - عو - لغوی معنی - باپ - دادا - نانا - اصطلاحی بُزرگ مُلازم - ماما - اصیل - خادِمہ - دائی - آیا - قدیمی ماما ✦

(جو عورت بڑی پُرانی نوکر ہوتی ہے اہل قلعہ اُس کو عزّت سے آچا کہتے ہیں) ۔

نیند آتی نہیں کمبخت دوائی آچا　　اپنی بیتی کوئی کہہ آج کہانی آچا (رنگین)

سبز رنگ اسکے ہیں نو روز کا اس سر کی قسم　　جوڑا لا کر تو پنہا دے مجھے دھانی آچا (〃)

بال ماتھے کے جو ڈوری سے کسے ہیں تُونے　　شکل لگتی ہے تری آج ڈرانی آچا (〃)

آچار - (عوام) اچار - ف - اِسم مذکّر - قدیم فارسی (ریچار) مادّہ (آچاریدن بمعنی آمیختن) (ہندی　　آچار) ضد مُربّا - مگر فارسی میں دونوں کے واسطے پایا جاتا ہے - کھٹّا کیا ہُوا پھل کچُومر ✦

(ہندوستانی اُس تُرشی کو کہتے ہیں جو کسی ترکاری میں رائی لہسن وغیرہ گرم ادویات کے ڈالنے اور دو چار روز تک رکھنے سے آجاتی ہے یا وُہ تُرش چیزیں جو کہ سرکہ یا عرق نعناع یا تیل میں ڈال کر تُرش کی جاتی ہیں)

آچار بنانا - ا - فعل مُتعدّی (۱) آچار تیار کرنا - آچار ڈالنا - کسی پھل کو تُرش کرنا ✦

(۲) کچُومر نکالنا۔ پیٹنا۔ مار کر لونہ کر دینا۔ ہاتھ پیر توڑ کر رکھ دینا (بازاری آدمی بولتے ہیں)

(فقرہ) فیل لایا تو دم بھر میں آچار بنا کر رکھدُونگا۔ زیادہ بولیگا تو آچار بنا دُونگا

آچار ڈالنا - ہ - فِعل لازِم - (۱) دیکھو (آچار بنانا نمبر ۱) - (۲) گلانا۔ سڑانا - (فقرہ) مجھ لیکر کیا اچار ڈالو گے ٭

(۳) پڑا رکھنا۔ بہت دِن تک ڈال رکھنا۔ کسی چیز کو بڑھانا۔ بہت جمع کرنا ٭ (فقرہ) تُم اتنی چیزیں لیکر کیا آچار ڈالو گے ٭

آچار کرنا یا نکالنا - ا - فِعل مُتعدّی (بازاری) بہت مارنا۔ کچُل ڈالنا۔ بے دردی سے مارنا ٭

آچاری - ف - اِسم مُؤنّث - آچار کی ہانڈی۔ آچار کا شیشہ۔ آچار کی بوتل۔ آچار رکھنے کا برتن ٭

اَچانچک - ہ - تابع فعل - عوام - (اچانچک۔ چانچک) - (۱) یکایک۔ ناگاہ۔ یک بیک۔ ناگہاں۔ دفعۃً۔ یکبارگی۔ ایکا ایکی - (۲) نامعلوم۔ بے خبر۔ بے خبری کے عالم میں۔ ان جتے میں ٭

اَچپَل - ہ - صِفت - (۱) چنچل - بے چین۔ چُلبُلا۔ وُہ شخص جو نچلا نہ رہے۔ مُضطر۔ بیقرار۔ شوخ طرّار - (۲) تیز۔ چالاک۔ تُرتُریا ٭

اَچپلاہٹ - ہ - اِسم مُؤنّث - (۱) شوخی۔ طرّاری چنچل پن۔ بے قراری۔ اضطراب ٭

اُچٹانا - ہ - فِعل مُتعدّی - (۱) چٹخانا۔ اُچھالنا۔ ایک سخت جِسم پر دُوسرے جِسم کو اِس طرح مارنا کہ جس سے وُہ اوُپر اُچھل جائے ٭

(۲) جُدا کرنا۔ الگ کرنا۔ پھینکنا۔ برداشتہ کرنا۔ بیزار کرنا ٭

(۳) کِسی کے ربط میں فرق ڈالنا۔ بہکانا۔ بہکا کر جُدا کروا دینا۔ اُکھیڑ دینا ٭

(۴) نشانے سے بچوا دینا۔ نشانے پر نہ لگنے دینا ٭

(۵) بدِکانا۔ بھڑکانا۔ چوکنّا کرنا۔ آتے ہوُئے شکار کو ہوشیار کر دینا ٭

(۶) اُڑانا۔ دُور کرنا۔ جیسے نیند اُچٹانا ٭

(۷) بکھیرنا۔ مُتفرّق کرنا ٭

اُچٹ جانا - ہ - فِعل لازم - اپنی جگہ سے ہٹ جانا۔ اُچھل جانا۔ چٹخ جانا۔ بدک جانا۔ بہک جانا ٭

اُچٹنا - ہ - فِعل لازم (۱) چٹکنا۔ چٹخنا۔ اُچھلنا - (۲) الگ ہونا۔ برداشتہ ہونا۔ جُدا ہونا۔ مُتفرّق ہونا۔ بِکھرنا - (۳) اُکھڑنا۔ بدِکنا۔ بھڑکنا (۴) جانا۔ جاتا رہنا۔ اُڑنا - (۵) پُورا ہاتھ نہ پڑنا۔ کاری زخم نہ آنا۔ پِٹ پڑنا۔ ہاتھ بہکنا - (۶) نشانہ پر نہ لگنا۔ نشانہ پر نہ بیٹھنا۔ وار خالی جانا

اَچرَج - ہ - اسم مذکّر - اچنبا۔ تعجّب۔ حیرت ٭

اُچکّا - ہ - اِسم مذکّر - اُٹھائی گیرا۔ جیب کترا۔ چور۔ بدمعاش ٭

اُچکانا - ہ - فِعل مُتعدّی - (۱) اُٹھانا۔ اوُنچا اُٹھانا۔ دفعۃً اُٹھا لینا۔ اُبھارنا۔ اُٹھالے جانا - (۲) جھپٹنا۔ چُرانا۔ چھُپا کر لے آنا ٭

(۳) بھگانا۔ بھگا لانا۔ نِکال لانا۔ اغوا کر کے لے آنا۔ نِکالنا ٭

اُچک لیجانا - ہ - فِعل مُتعدّی - اُڑا لیجانا۔ بھگا لیجانا۔ جھپٹ لانا۔ اُٹھا کر چلدینا

اُچکنا - ہ - فِعل لازِم - (۱) اُچھلنا۔ کوُدنا - (۲) لپکنا۔ جھپٹنا - (۳) لے اُڑنا۔ لے بھاگنا - (۴) اوُپر ہی اوُپر لے لینا۔ اوُپر سے اوُپر چھین لینا - (۵) اُڑنا۔ بلند ہونا۔ دوڑنا۔ بھاگنا ٭

اَچل - ہ - صِفت - جو اپنی جگہ سے چل نہ سکے ٭

اَچمبا - ہ - اِسم مذکّر - دیکھو (اچرج) ٭

اچمبا دانہ - ہ - انوکھا دانہ - ایک قِسم کی مِٹھائی ہے جو خشخاش کے دانوں کی مانِند ہوتی ہے اور چوُرن والے بیچا کرتے ہیں نقلِ خشخاش (دراصل خشخاش کے دانوں پر شیرہ چڑھا کر بشکل نقل بنا لیتے اور اُسی اچمبا دانہ یا چمبا دانہ کہتے ہیں)

اچمبا کرنا - یا ہونا یا - آنا - فِعل لازم - حیرت ہونا۔ تعجّب آنا ٭

آچمن - ہ - اِسم مذکر - س (अचमन آچمن) ہندو - (۱) کھانا کھانے اور مذہبی رسموں کے ادا کرنے سے پہلے تھوڑا سا پانی ہتھیلی میں لیکر مُنہ صاف کرنا مُنہ پاک کرنا - (۲) کھانا کھا کر ہاتھ مُنہ صاف کرنا۔ کھانے کے بعد کُلّی کرنا ٭

اِچھا - ہ - اِسم مُؤنّث - (۱) خواہش۔ چاہنا۔ مرضی۔ آرزو ٭ (۲) حُب۔ توفیق۔ خُدا کی طرف سے جو نیکی دِل میں اُترے (ہنُود و فقیر بولتے ہیں)

اَچھّا - ہ - صِفت - (۱) بُرے کے خلاف۔ بھلا۔ نیک۔ عمدہ۔ خوُب - (۲) بہتر۔ خاصا - (۳) تندرُست۔ چنگا۔ نروگا - (۴) کلمۂ ایجاب۔ منظوُر ہے۔ قبوُل ہے۔ ہاں۔ بلے۔ آرے (پنجابی) اہو - (۵) کھرا۔ بے غش - (۶) خوُشگوار۔ خوُش ذائقہ - (۷) خلیق۔ خوُش خُلق - (۸) مُبارک۔ سُبھ - (۹) موُافق۔ سزاوار - (۱۰) خَیر۔ کیا مضائقہ ہے سمجھوُں گا۔ دیکھ لوُنگا۔ بدلہ لیکر چھوڑُونگا - (۱۱) طنزاً۔ بُرا۔ نامُناسب (بجہ تغیّرِ لہجہ) ٭

اچھا

اچّھا خاصا - ا - صفت - (۱) اچّھا بچّھا - صحیح - سالم - بھلا چنگا - تندرست - (۲) بہت ٹھیک - درست - جیسا چاہیئے ؛

اچّھا رہنا - ا - فعل لازم - (۱) مرضی کے مُوافق کام بن پڑنا - بڑھکر رہنا - (۲) تندرست رہنا ؛

اچّھا کرنا - ا - فعل متعدّی - بھلا کرنا - تندرست کرنا - خُوب کرنا - مُناسب کرنا ؛

اچّھا لگنا - ا - فعل لازم - بھلا معلوم دینا - پسند خاطر ہونا ؛

اچّھا ہونا - ا - فعل لازم - (۱) تندرست ہونا - مرضی کے مُوافق ہونا - (۳) خلیق ہونا - خوش خُلق ہونا ؛

اُچھالا - ہ - اسم مذکّر - جوشش - اُبال - قے - رد ؛
(یہ ہضمی یا گرمی وغیرہ کے باعث جو غثیان کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اُسے اچھالا کرنا کہتے ہیں) ؛

اُچھال چھکّا - ہ - اسم مؤنّث - فاحشہ - چھنال - بدکار عورت ؛

اُچھالنا - ا - فعل متعدّی - (۱) کسی چیز کو اُوپر پھینکنا - اُچکانا - اُبھارنا - (۲) ظاہر کرنا - پرگٹ کرنا - مشہور کرنا جیسے نام اُچھالنا وغیرہ ؛

اَچّھر - ا - اسم مذکّر - (انچھر) - (۱) حرف - آنک (۲) بول - لفظ - کلمہ ؛

اَچّھر ابھیاس - ہ - اسم مؤنّث - حرف شناسی - اکشروں کی پہچان (۲) پٹواری کی ایک کتاب کا نام جسے رائے رام سرن داس، ڈپٹی کلکٹر دہلی نے تالیف کیا ہے ؛

اُچھل پڑنا - ا - فعل لازم - (۱) خُوشی کے مارے بے اختیار اپنی جگہ سے اُچھل جانا - غصّہ میں آگ ہوجانا - ناچ اُٹھنا - مرچیں لگ جانا
(اگر زیادہ مُبالغہ منظور ہوتا ہے تو اُچھل اُچھل پڑنا کہتے ہیں) ؛

اُچھل کُود - ہ - اسم مؤنّث - کھیل کُود - کُود پھاند ؛

اُچھلنا - ا - فعل لازم - (۱) اُچکنا - کُودنا - پھُدکنا - (۲) خُوش ہونا - خُوشی کے مارے ناچنا کُودنا - اِترانا - (۳) دبے ہُوئے مرض کا اُبھرنا - عَود کرنا - پیدا ہونا جیسے سودا یا جنُون اُچھلنا - (۴) غُصّے یا خفگی کے باعث ناچنا - تڑپھڑ ہونا - غضب ہونا - (۵) سوار ہونا - سواری کسنا یا لینا
(لشکری اور بازاری آدمی اِس معنے میں بولتے ہیں) ؛

اَچھوانی - ہ - اسم مؤنّث - اصل میں اجوانی تھا - ایک قسم کا شیرہ ہے جو زچہ کو دیا جاتا ہے اِس کا یہ قاعدہ ہے کہ اجوان کے شیرہ کو کھانڈ ملاکر کڑکڑانے گھی میں چھوڑ دیتے ہیں - جب وُہ پک جاتا ہے تو سونٹھ ڈالکر زچہ کو پلاتے ہیں - مگر اب مُسلمانوں میں اجوان کی بجائے عُنّاب کا شیرہ پکاکر اچھوانی بنانے لگے ہیں ؛

احا

اَچھُوتا - ہ - صفت - (۱) بغیر چھُوا - بے ہاتھ لگایا - (۲) محفُوظ - معصُوم - (۳) غیر مُستعمل - جُوں کا تُوں - بغیر برتا ہُوا - صرف میں نہ آیا ہُوا - کورا (۴) نیاز نذر کا - دیوی دیوتا کے نام کا - پاک - سُتھرا - بغیر جھُٹیالا ہُوا - ناخُوردہ ؛

اَچھُوتی - ہ - صفت - (۱) بغیر چھُوئی ہُوئی - نذر و نیاز کی ؛
(۲) وُہ عورت جسے مرد نے ہاتھ نہ لگایا ہو ؛

اچھُوتی کوک - ہ - اسم مؤنّث - عو - وُہ عورت جس کا کوئی بچّہ نہ مرا ہو - وُہ کوک جسے اولاد کا صدمہ نہ پہنچا ہو ؛

اُچّھو ہونا - ہ - فعل لازم - جب سانس لینے کی نلی میں پانی یا کسی اَور چیز کے اٹک جانے سے ایک کھانسی سی اُٹھتی ہے تو اُسے اُچّھو ہونا یا گلے میں پھندا پڑنا کہتے ہیں - فارسی آب در گلو شکستن آیا ہے ہندو اور اہل پنجاب اُتھّو آنا بولتے ہیں ؛

اَچّھی - ہ - کلمۂ ندا بحالت تانیث - (۱) ایک خوشامد اور پیار کا لفظ ہے جو اپنے بزرگوں یا برابر والوں سے خطاب کرتے وقت زبان پر لاتے ہیں - کبھی ناز اور لاڈ کے موقع پر بھی بولتے ہیں - (۲) پیاری - ناز بردار - مان رکھنے والی - (۳ صفت میں) خُوبصورت - خُوش وضع - عمدہ - خُوب - (۴) خلیق - خُوش خُلق - (۵) نیک - نیکبخت - مُبارک ؛

اَچّھے - ہ کلمۂ ندا - بحالت تذکیر - دیکھو (اچّھی) ؛

اچّھے یا اچّھوں ہ اسم مذکّر - (۱) پُرکھا - بزرگ - مُربّی - حمایتی ؛
(۲) شریف - بڑے آدمی - خاندانی ؛

اچّھے اچّھوں - ہ - اسم مذکّر - (۱) بڑے بڑوں - (۲) نامی گرامیوں (۳) بڑے امیروں یا زور آوروں - (۴) وُہ لوگ جو بہادر ان بہادر اور داناؤں کے دانا خیال کئے جاتے ہیں ؛

اَحاد - ع - (احد کی جمع) اکائیاں - ایک سے نو تک کی گنتی یا ہندسے ؛

اِحاطہ - ع - (۱) گھیرا - حلقہ - چکّر - گردہ - (۲) چوک - چار دیواری - باکھل - منڈل - کھڑک - (۳) مُلکی تقسیم کی حد جہاں اعلیٰ حاکم رہتا ہو - صُوبہ - سرکل ؛ (عوام بفتح الف بولتے ہیں اور کبھی الف کو حذف بھی کر دیتے ہیں) ؛

احاطہ کرنا - ا - فعل لازم - (۱) گھیرنا - حصار کرنا - (۲) حد باندھنا ؛

اِحتلام ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ لغوی معنے خواب دیکھنا۔ اِصطلاحی خواب میں جماع کرنا۔ نہانے کی حاجت ہونا۔ ناپاک ہونا ٭

اِحتمال۔ ع۔ اسم مذکر۔ شک۔ شبہ۔ بھرم۔ گمان ٭

اِحتیاج۔ ع۔ اسم مؤنث۔ حاجت۔ ضرورت۔ خواہش۔ چاہنا ٭

اِحتیاط۔ ع۔ اسم مؤنث۔ لغوی معنے گرد پھرنا۔ مضبوط ہونا۔ (۱) بچاؤ۔ پرہیز (۲) خبرداری۔ چوکسی۔ ہوشیاری۔ (۳) دُور اندیشی ٭

اِحتیاطاً۔ ع۔ تابع فعل۔ ازروئے احتیاط۔ خبرداری سے۔ ہوشیاری سے۔ حفظِ ماتقدم کی نظر سے۔ ازروئے پرہیز ٭

اَحَد۔ ع۔ ایک۔ یک۔ اکائی ٭

اَحَدی۔ ع۔ اسم مذکر۔ یکتا۔ جلال الدین اکبر نے ایک قسم کے تیرانداز کا نام احدی رکھا تھا۔ جو کسی فوج کے زمرہ میں تو نہیں ہوتے تھے مگر علیحدہ گھر بیٹھے کسی خاص وقت کے لئے تنخواہیں پاتے تھے۔ یا سرکش زمینداروں سے روپیہ وصول کرنے کو بھیجے جاتے تھے۔ یہ لوگ جہاں جاتے تھے اُنگاہی کا روپیہ لیکر اُٹھتے تھے۔ حتّٰی کہ حاجاتِ ضروری کے لئے بھی دوسری جگہ نہیں جاتے تھے۔ چنانچہ ایسی ایسی باتوں سے وہ سُست ہو گئے تھے مگر اب یہ لفظ بہ سکون حائے حطّی نہایت سُست۔ کاہل مجہول۔ آدمی کے واسطے مخصوص ہو گیا ہے ٭

احدی پیل۔ ا۔ صفت۔ کٹھس۔ مٹھا۔ سستوں کا سُست۔ کاہلوں کا کاہل۔ جم ٭

اِحرام باندھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ حرم میں جانے کی شرطیں بجالانا یعنی حلال و مباح چیزوں کو مقاماتِ معیّنہ پر پہنچکر خانہ کعبہ کی زیارت سے چند روز پیشتر اپنے اوپر حرام کر لینا۔ اسی طرح کعبہ میں جاکر حج کے دنوں میں بعض چیزوں کو ترک کر دینا۔ سلے ہوئے کپڑے اُتار کر تہ بند اور چادر سے ستر پوشی کرنا وغیرہ۔ مجازاً نیت باندھنا۔ پکا ارادہ کرنا ٭

اِحسان۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) کسی کے ساتھ نیکی کرنا۔ سلوک۔ بھلائی۔ (۲) عنایت۔ نوازش۔ (۳) شکر۔ شکریہ۔ (۴) حافظ عبدالرحمن خاں خلف حافظ غلام رسول خاں دہلوی صاحبِ دیوان کا تخلّص۔ ۱۲۶۶ھ میں انتقال فرمایا ٭

اِحسان اُٹھانا۔ ا۔ فعل لازم۔ ممنون ہونا۔ احسان لینا۔ شکر گذار ہونا ٭

اِحسان جتانا۔ ا۔ سلوک کا ذکر زبان پر لانا۔ اپنا سلوک یاد دلانا ٭

اِحسان رکھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ ممنون بنانا ٭

اِحسان فراموش۔ (ع + ف) صفت۔ احسان بھلا دینے والا۔ بے احسانا۔ بے وفا۔ بےمروّت۔ نگُنا ٭

اِحسان کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ سلوک کرنا۔ مسلوک ہونا۔ کسی کے ساتھ بھلائی یا نیکی کرنا ٭

اِحسان لینا۔ ا۔ فعل لازم۔ دیکھو (احسان اُٹھانا) ٭

اِحسان ماننا۔ ا۔ فعل لازم۔ گُن ماننا۔ ممنون ہونا۔ شکر گذار ہونا۔ شکریہ ادا کرنا ٭

احسانمند۔ (ع + ف) صفت۔ ممنون۔ شکر گذار ٭

اِحسان ہے۔ ا۔ بڑا شکر ہے۔ الحمدللہ۔ اے خدا تیرا لاکھ لاکھ شکر ہے ٭

اَحکام۔ ع۔ اسم مذکر۔ (حکم کی جمع) آگیا۔ ہدایات ٭

اَحمق۔ ع۔ اسم مذکر۔ مؤنث کو۔ بیوقوف۔ نادان۔ اَن سمجھ۔ اُلّو۔ گدھا۔ جاہل ٭

احمق الذی۔ ا۔ اسم مذکر۔ یہ لفظ غلط العوام ہے۔ اگر غلط العام ہوتا تو بھی مضائقہ نہ تھا۔ اسم موصول کے بعد صلہ درکار ہے یعنی حمق ایسا احمق۔ مگر عوام کالانعام اس کو جاہل مطلق۔ اُجڈ کے موقع پر بولتے ہیں۔ تحریر میں لانا معیوب ہے ٭

احمق پن یا احمقاپن یا احمق پنا۔ ا۔ اسم مذکر۔ بیوقوفی۔ گدھاپن۔ جہالت ٭

اَحوال۔ ع۔ اسم مذکر۔ (حال کی جمع) بیان۔ کیفیتیں۔ حالات۔ (اُردو میں بجائے واحد استعمال کرتے ہیں) ٭

اَحیاناً۔ ع۔ تابع فعل (۱) بہ مقتضائے وقت۔ (۲) اتفاقاً۔ حسبِ اتفاق۔ (۳) شاید کبھی۔ بھولے سے۔ کسی وقت ٭

آخ۔ ا۔ کلمۂ تحقیر فارسی میں تحسین و آفرین کے واسطے بولتے ہیں اور اردو میں تفریق کے لئے یا تھوکنے کی آواز کے لئے۔ اگر یہ بات درست ہے کہ اپنی بات کو بُری بات کے معنے میں بولیں اور بُرا لفظ اپنی زبان پر نہ لائیں۔ چنانچہ اکثر محاورے اس کتاب میں ایسے آئے ہیں مگر یہاں یہ لفظ فارسی سے علیحدہ ہی معلوم ہوتا ہے ٭

آخ تھو۔ ا۔ کلمۂ تحقیر لعنت۔ ملامت۔ پھٹکار۔ دھتکار۔ تُف۔ کراہت گھن اور نفرت ظاہر کرنے کے واسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ اصل میں کھنکارنے کیساتھ تھوکنے کی آواز ہے ؎

چھٹائی جو کوڑی نجاست سے تو نے　　یہ چاروں طرف آخ تھو آخ تھو ہے

کبھی لڑنے کا ارادہ ظاہر کرنے کے واسطے بھی اکثر شورہ پشت یہ کلمہ زبان سے نکالتے ہیں +

آخھو کھٹّے ہوتے ہیں - مثل (یعنے جب کوئی چیز آدمی کے ہاتھ نہیں لگتی تو اُس میں عیب نکال کر اپنے دل کو تسلی دے لیتا ہے)

(فقرہ) گیدڑ سے کہا انگور کھاؤ گے؟ بولا "آخھو کھٹّے ہوتے ہیں"

اَخبار - ع - اسم مذکر - (خبر کی جمع) (۱) خبریں - (۲) خبر کا کاغذ - پرچہ - سندیس پتر - ٹنگ کا روزنامچہ +

اخبار نویس - (ع + ف) اسم مذکر - (۱) خبریں لکھنے والا - مُہتمم ایڈیٹر - (۲) نامہ نگار - سندیس پتر کا لکھنے والا - سندیسیا لکھنے والا - کارسپانڈنٹ +

اَختر - ف - اسم مذکر - (۱) تارا - ستارا - سیارہ - (۲) واجد علی شاہ بادشاہ لکھنؤ کا تخلص - صاحب دیوان اور صاحب مثنوی تھے - نثر میں بھی بعض کتابیں لکھی ہیں + (۳) قاضی محمد صادق خاں ولد قاضی محمد لعل خاں باشندہ ہوگلی کا تخلص - مرزا قتیل کے شاگرد - تذکرہ آفتاب عالمتاب - مجلد حیدری - گنج بیرنج وغیرہ کے مؤلف و مصنّف ہیں اوّل یہ قطعہ جس کا مطلع ذیل میں ہے بہت مقبول ہوا ؎

کل شیخ بنے مجتہد عصر ساقیا دکھلا کے باغ سبز ثواب عذاب کا

اختر شماری - ف - اسم مؤنث - (اشاریں) تارے گننا - شغل تنہائی - انتظار میں جاگنا - جاگ کر رات کاٹنا +

اِختراع - ع - اسم مذکر - لغوی معنے چیرنا - پھاڑنا - اصطلاحی نئی بات نکالنا - (۱) ایجاد - اُکت - اُپج (۲) کسی بات میں حاشیہ لگانا جھوٹ ملانا - طُرّہ +

اَختر بختر - ا - اسم مذکر - صحیح (استر بستر) اوڑھنا بچھونا - بدھنا بوریا - شجرہ کلّہ - رخت و اسباب - برتن بھانڈا +

اِختصار - ع - اسم مذکر - (۱) لغوی معنے چھوٹا کرنا - پاس کے رستہ سے جانا - اصطلاحی مختصر - خلاصہ - (۱) علم حساب میں کسر اور مخرج کو عادِ اعظم پر تقسیم کرکے مختصر صورت میں لے آنا +

اِختلاط - ع - اسم مذکر - ملنا - ربط ضبط - میل جول - پیار - اخلاص - میل ملاپ

اِختلاف - ع - اسم مذکر - (۱) نا موافقت کرنا - خلاف ہونا - (۲) فرق تفاوت - (۳) عداوت - بگاڑ - ان بن - دشمنی - (۴) ضد - ہٹ -

تعصّب (۵) برعکس - نقیض - (۶) انقلاب - تغیر و تبدّل - شاعر نے اختلافات اِس معنی میں باندھا ہے - چنانچہ رِند کا شعر ہے ؎

میرے تغییر حال پر مت جا اختلافات ہیں زمانے کے

آختہ - ف - صفت - مادّہ - (آختن - کھینچنا - نکالنا) عوام (اختہ) (۱) کھینچی ہوئی تلوار - میان سے باہر تلوار - سنتی ہوئی تلوار + (۲) خصیے نکالا ہوا جانور - نامرد کیا ہوا جانور - وہ جانور جس کی قوت مردی زائل کی گئی ہو - یا وہ جانور جس کے خصیے مل کر نامرد کر دیا گیا ہو - خصّی - بدھیا +

(اکثر کڑوے اور حرامزادے گھوڑے کے اُسے غریب بنانے کے واسطے خصیے نکال ڈالتے ہیں - اور بکروں کے خصیے اُن کے موٹا تازہ کرنے کے واسطے نکالے جاتے ہیں)

آختہ کرنا - ا - فعل متعدی - خصیے نکالنا - بدھیا کرنا - نامرد کرنا - ہیجڑا بنانا - خوجہ کرنا - نپنسک کرنا +

اِختیار - ع - اسم مذکر - لغوی معنے چھانٹنا - پسند کرنا - (۱) قبول - منظور - (۲) اجازت - روا - جائز - (۳) قابو - قدرت - قبضہ (۴) حکومت - مداخلت

اختیار کرنا - ا - فعل متعدی - (۱) منظور کرنا - پسند کرنا - ماننا +

اختیار لینا - ا - فعل متعدی - (۱) اجازت لینا - منظوری لینا + (۲) حکومت لینا - قبضہ لینا +

اختیار ملنا - ا - فعل متعدی - اجازت ملنا - قبضہ ملنا - قانونی اجازت ہونا +

اختیار میں ہونا - ا - فعل متعدی - قابو میں ہونا - بس میں ہونا - حکومت میں ہونا +

اِختیاری - ع - اسم مؤنث - اپنے بس کی - اپنے قابو کی - وہ بات جسے کرنے نہ کرنے کے ہم مختار ہیں +

اَختی گھوڑی - ا - اسم مؤنث - بازاری لوگ پھبتی کے طور پر اُس عورت کو کہتے ہیں جس کی چھاتیاں نہ ہوں - سینہ سپاٹ ؎

کسی تھیں چھاتیاں کہ یہ کیا شوخ تھی ہو گھوڑے تو اختہ ہُئے تم تو گھوڑی اختی ہو (مشیر)

اَخذ - ع - اسم مذکر - لے لینا - پکڑنا - اختیار کرنا +

اخذ کرنا - ا - فعل متعدی - لینا - چننا - اختیار کرنا - استنباط کرنا - پکڑنا - کوئی بات اُڑانا - بات میں سے بات نکالنا +

آخر - ع - اسم مذکر - مادّہ - (اَخَر) سب سے پیچھے بنایا گیا - (دگنوار) آکھر -

آخر

(۱) ضدِ اوّل - بعد - انت - پار - سماپت - اِنتہا - انجام + نہایت حد - زیادہ + نتیجہ - ثمرہ - حاصل ؎

غفلت میں جوانی کی نہ پیری ہو نہ غافل ۔ لازم ہے کہ ہر شام سے آخر سحر آئے (جرأت)

(۲) تمام - ختم - سنپورن - پورا - تمام - کُل +

(فقرہ) گیہوں کی فصل آخر ہوئی +

(۳) اوّل - آدھ - پہلے ؎

ٹھہرا ہے جو یہ دن کا بھرنا جینا ۔ ایسا مجھ کو کیا ہے کرنا جینا } قطعہ
جو دم کہ کٹے خوشی سے سو بہتر ہے ۔ آخر تو لگا ہوا ہے مرنا جینا } انشا

(۴ - صفت) پچھلا - پچھلا سرا - پچھیتا - پیچھے کا ؎

آغاز کسی شے کا نہ انجام رہیگا ۔ آخر وہی اللہ کا اِک نام رہیگا (نظیر)

(۵) ضرور - الزام - مناسب - واجب - لازم - مقرر ؎

کچھ تو جاڑے میں چاہیے آخر ۔ تا نہ دے بادِ زمہریر آزار (غالب)

جو بیٹھے صحبتِ کامل میں آخر وہ بھی کامل ۔ کہ چھوتے ہی طلا پارس بنا دیتا ہے آہن کو (اسیر)

آخر جہان میں شب تاریک بھی تو ہے ۔ اچھا نہ آئیں آپ شبِ ماہتاب میں (شیفتہ)

(فقرہ) آخر آدمی نے کچا دودھ پیا ہے +

(۶ - تابع فعل) تھک کر - ہار کر - پچھلے درجہ - مجبوراً - ناچار + بیوقت ؎

کہتے تھے ہمیشہ جاؤ جاؤ ۔ آخر اک روز تم گئے ہم (معروف)

جب سبزہ و گل ہیں لہلہاتے ۔ صحبت کے مزے ہیں یاد آتے (بزم نشاط)

آخر نہیں پاتا جب کسی کو ۔ دیتا ہوں دعائیں بےکسی کو (")

(فقرہ) آخر منہ پڑا تو کیا پڑا +

(۷) آخر الامر - القصہ - قصہ کوتاہ - قصہ مختصر - حاصل کلام - آخرکار - انجام کار - پچھلے درجہ - ایکدن - الحاصل - غرض ؎

یہ شوخیاں تمہاری کبھی کی ہیں دل پہ ۔ آخر کبھی تو میرے قابو میں آئیگا (شہیدی)

نازپروردۂ سلطانِ جنوں ہوں آخر ۔ چاہیے تھی مرے پاؤں میں طلائی زنجیر (")

کیوں سرگراں ہو تم میری باتوں سے ہمدمو ۔ آخر جرس تو او بھی اس کارواں میں ہیں (معروف)

یہ فیضِ عام شیوہ کہاں تھا نسیم کا ۔ آخر غلام ہوں میں تمہارا قدیم کا (شیفتہ)

اے چشم نہ خاک میں ملا دل ۔ آخر یہ کسی کا تو لہو ہے (جرأت)

اے بُت اس قدر جفا ہم پر ۔ ہم بھی آخر خدا کے بندے ہیں (میر تقی)

سانورا گار گیو موری انکھین بیچ چھیر ۔ جمنا کے ہیر سے گواں چراو آکھوا تیر (رجل)

(۸) قطعی - مقرر - ہرگز - زینہار ؎

آخر

نہ اپنے ظلم سے آخر وہ باز آویگا یار ۔ چلا نظیر بھی بھیجے سلام رخصت کا (نظیر)

مانگا کریں گے اب سے دعا ہجر یار کی ۔ آخر تو دشمنی ہے اثر کو دعا کے ساتھ (مومن)

دم آخر ہے منہ چھپا دیکھا بُتِ کافر ۔ تجھے بھی ایک دن آخر خدا کو منہ دکھانا ہے (معروف)

(۱۰) تکیہ کلام - جیسے آخر تم بھی تو بھائی ہو - آخر وہ بھی تو آدمی ہے - آخر ہم بھی تو موجود تھے ہم سے کیوں نہیں پوچھا +

آخر الامر - ع - تابع فعل - (۱) انجام کار - آخر کو - آخرکار - اخیر میں

(فقرہ) آخر الامر وہی بات ہوئی +

(۲) ہار کر - تھک کر ۔ (فقرہ) آخر الامر دینا ہی پڑا +

(۳) حاصل کلام - القصہ - قصہ کوتاہ + (فقرہ) آخر الامر سب کھڑے ہو گئے +

آخر دم یا **اخیر دم** - ا - اسم مذکر - اخیر وقت - وقتِ مرگ - موت کے لگ بھگ - وقتِ نزع ؎

تو دمِ آخر اگر بالیں پہ ہو اے رشکِ حور ۔ پھر نہ سختی مرگ کی انسان کو دشوار ہو

آخر زمانہ - (ع + ف) - اسم مذکر - (۱) انت کال - اخیر وقت - اخیر سماں

(۲) کلجگ - تیرھویں صدی - کھٹتی کا پہرہ - زمانہ کا اخیر دورہ - اٹھتی دنیا - دنیا کے سمٹنے یا الٹے ہونیکا وقت - قربِ قیامت +

(فقرہ) آخر زمانہ ہے ساری باتیں الٹی ہو گئیں +

(۳) بڑھاپے کا وقت - پیری کا وقت +

(فقرہ) اب ان کا آخر زمانہ ہے - آخر زمانے میں تو ساتھ دو +

آخر کار - ع + ف - تابع فعل - (۱) انجام کار - انت کو - آخر کو +

(۲) حاصل کلام - القصہ - الغرض - مختصر - قصہ کوتاہ +

نہ پڑھا خط کو یا پڑھا قاصد ۔ آخرکار کیا کہا قاصد (نامعلوم)

آخر کرنا - ا - فعل متعدی - (۱) تمام کرنا - پورا کرنا - انجام پر پہنچانا - نبیڑنا - صرف کر ڈالنا +

(فقرہ) اے میاں اسے بھی جلدی سے آخر کر دو +

(۲) گنوانا - کھونا - برباد کرنا + (فقرہ) تم نے بھی اپنی عمر یونہیں آخر کی +

(۳) مار ڈالنا - قتل کرنا - کام تمام کرنا - جان سے کھونا - قصہ چکانا

(فقرہ) میری بچی کو جلا جلا کر آخر کر دیا - (عو)

آخر کو - ا - تابع فعل - (۱) انجام کار - آخر کے درجہ - آخرکار ؎

آخر کو ہے خدا بھی تو آدمیاں جہاں ہیں ۔ بندے کے کام کچھ کیا موقوف ہیں تمہیں پہ (میر تقی)

کیوں یار سے بگڑ کے اٹھے ہاتھ مار کے ۔ آخر کو وہی کرنا پڑا ہتو ہار کے (مؤلف)

ملاحظہ ان خط کا بتا ہو تو ملا ہے +

(۲) تھک کر۔ ناچار ہو کر۔ مجبوراً۔ ہار کر ؛

(فقرے) آخر تمہیں ہاتھ جوڑتے ہوئے آ گئے۔ آخر کو وہی کرنا پڑا ؛

آخر ہونا - ا - فعل لازم (۱) تمام ہونا۔ پورا ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ ہو چکنا۔ گذر جانا ۔

ہوئے شمع ساں ہم جو گھل گھل کے آخر گئی ہم کو ان شمع رویوں کی لو کیا (ظفر)
جاگ اے دل خواب مستی سے فغاں کا وقت ہے ہو گئی آخر شب عشرت اذاں کا وقت ہے (شہید)
شب امید ہو گئی آخر رہ فرقت نے پھر دکھایا منہ (نامعلوم)

(مصرع موزوں) شیخی تھی جو کچھ ان میں وہ سب ہو گئی آخر ؛

(۲) گھٹنا۔ کم ہونا۔ پیچھے ہٹنا۔ اترنا۔ پیچھے رہنا۔ نمبر سے گر جانا ؛

(فقرہ) اب کے اُس کا نمبر آخر ہو گیا ؛

(۳) مرجانا۔ زندگی کا پورا ہو جانا۔ ہلاک ہونا۔ کام تمام ہونا۔ دم چھوٹنا۔ انتقال کرنا۔ چل بسنا۔ راہی ہونا۔ جان سے گذرنا۔ دم نکلنا ۔

اب کوئی دم میں یہ آخر ہے یہ کہہ کر طبیب نبض بیمار محبت کی تو کیا دیکھتا ہے (ظفر)
گر یہی ضعف ہے تو حضرت دل ہو گئے آخر بس ایک آہ میں تم (جرات)
جانا تھا ہم نے دل کو شاید ہوا یہ آخر جب دیر تک نہ کھا کر اس کا خدنگ لوٹا (〃)

(۴) مر کر ٹھنڈا ہونا۔ سرد ہو جانا۔ ٹھنڈا ہو جانا ۔

جنبش مژگاں کی تجھ پر چھری سی چل گئی مرغ بسمل کی طرح آخر تڑپ کر ہو گیا (آتش)
ہم ہوئے دام محبت میں تڑپ کر آخر رہ گئی اپنی تمنا سے ہائے دل ہما (ظفر)

(۵) خالی ہونا۔ رِیتا ہونا ۔

وہی اہل زباں سے تھے ہوا اب نہ کبھی آخر روانہ ہو گئے شیراز کو کل رند بھی آخر (رند)

اخراج - ع - اسم مذکر۔ خلاف دخل۔ نکاس۔ خرچ صرف۔ اٹھاؤ ؛

اخراجات - ع - (اخراج کی جمع) بہت سے خرچ ؛

آخرت - ع - اسم مؤنث - عاقبت - دارالبقا۔ عقبیٰ - دوسری دنیا۔ دوسرا جہان۔ قیامت۔ پرلوک۔ سرگ۔ انجام ۔

(فقرے) یہاں نہ دو گے تو آخرت میں لیں گے۔ آخرت میں قرضدار بوٹیاں کاٹیں گے

آخرت سنوارنا - ا - فعل متعدی (مسلمان۔ عو) عاقبت سنوارنا۔ ایسے کام کرنے جن سے انجام بخیر ہو۔ دین پاک کرنا۔ دین کا رستہ پاک کرنا۔ نیک کام کرنا۔ اپنی عاقبت کو درست کرنا۔ دین کے کام کرنا۔ اُس جہان کے واسطے کچھ کرنا۔ عاقبت بخیر ہونے کی تدبیر۔

(فقرہ) بوا اماں کی خدمت کر اپنی عاقبت سنوارو۔ (عو) ؛

آخرش - ف - تابع فعل۔ انجام کار۔ آخر کو۔ الغرض۔ الآخر ۔

تھے تو دل اور پیکاں دونوں سینہ میں نہ آخرش دل بہ گیا خوں ہو کے پیکاں ہی رہا (ذوق)
فلک نارستہ پھر دی ہے کوئی پُرخروشوں کو گیا ہی آخرش زنجیر سے پیل دماں باندھا (〃)
دامن مجنوں لاغر خار نے تھاما تو کیا آخرش ہو کر بگولے بن تہ و بالا اُڑا (ظفر)
جو گیا دریائے الفت میں وہ ڈوبا آخرش دل جو میرا پیر کر نکلا بڑا پیراک تھا (〃)

(صاحب تنقیح اللغات جو لکھتے ہیں کہ اس لفظ کی صحت میں کلام ہے یہاں شین معجمہ کا لانا کچھ معنی نہیں دیتا۔ اگر اسے ازدوانیں تو بھی غلط ہے کس لئے کہ نامی شعرائے اردو کے کلام میں کہیں اس کا برتاؤ دیکھنے میں نہیں آیا۔ ہاں عوام کالانعام کثرت سے بولتے ہیں سو ہم اُن سے اس بات میں موافقت نہیں کرتے۔ کیونکہ شعرائے ایران کے محاورہ میں کثرت سے شین معجمہ زائد اور نیز نسبت کے واسطے پایا جاتا ہے حتے کہ خواجہ حافظ اور سعدی شیرازی کے کلام میں موجود ہے اور کتب قواعد میں اس کی مثالیں بہت سی لکھی ہیں۔ چنانچہ دو مثالیں ہم بھی لکھتے ہیں ۔

ما بہ فہم و تو دانی و دل عشوخورما بخت بد تا بکجا میبرد آبشش خورما (حافظ)
ہر کہ در خرد یش ادب نکنند در بزرگی فلاح ازو برخاست (سعدی)

نسبت کے لئے جیسے بالش معنے تکیہ۔ پس اب یہ بات ثابت کرنی رہی کہ شعرائے ہند نے بھی اپنے کلام میں لکھا ہے سو اس کے ثبوت کے واسطے ہم اوپر چند اشعار لکھ چکے ہیں)

آخروٹ - ا - اسم مذکر۔ ایک قسم کا میوہ ہے جس میں سے بادام کی مغز کی گری نکلتی ہے۔ فارسی میں اُسے چارمغز۔ گردگاں۔ عربی میں جوز کہتے ہیں۔ مزاجاً گرم و خشک ؛

آخری - ف - صفت۔ منسوب بہ آخر۔ پچھلا۔ اخیر کا۔ اس سرے یا اُس سرے کا ؛ (فقرہ) ایک آخری حکم اور لگاتے ہیں ؛

آخری بہار - ا - اسم مؤنث - (۱) اخیر موسم۔ ڈھلتی بہار۔ اخیر رُت ؛

(فقرہ) پھولوں کی آخری بہار (آوازہ)

(۲) اخیر حسن۔ ڈھلتی رونق۔ زوال کا پہرہ۔ گھٹتی کا پہرہ ؛

(فقرہ) اب آخری بہار میں کیا اتراتے ہو۔

(۳) بڑھاپا۔ پیری کا وقت ؛ (فقرہ) اب اُن کی آخری بہار ہے ؛

آخری چہار شنبہ - ف - اسم مذکر۔ آخری بدھ۔ صفر کے مہینے کا آخری بدھ۔ تقریباً فروری کے مہینے کا بدھ ؛

(چونکہ اس روز مسلمانوں کے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے بڑی سخت بیماری سے صحت حاصل کر کے غسل صحت فرمایا تھا اور خدا چلے پھرے تھے اس سبب اس دن بڑی خوشی

منائی جاتی ہے - اور مسلمان آج کے دن سبزہ روندنا اور باغوں میں پھرنا نہایت اچھا سمجھتے ہیں - استاد بچوں کو چھٹیاں دیتے ہیں اور ان سے اس خوشی کا حق لیتے ہیں)

آخری چارشنبہ ماہِ صفر — جانبِ باغ سیر کن بنگر
ہر کہ امروز میکند شادی — غم نہ بیند بقولِ پیغمبر } عیدی

چارشنبہ آخری ماہِ صفر — مدجہاں باخرمی شد جلوہ گر
مصطفےٰ را خرمی امروز شد — زاں سبب شد سبز گلشن نیک تر } دیگر

آخری دیدار - ف - اِسم مذکر - جاں کنی کے وقت دیکھنے یا مرتے دم دیدار کرنے سے مراد ہے - (فقرہ) ہمیں تو آخری دیدار بھی نصیب نہ ہوا - نزع کے وقت میں جو آدمی کو دیکھنے آتے ہیں تو اس وقت دیکھنے کو اس لفظ سے تعبیر کر کے اَور لوگوں سے کہتے ہیں کہ اس کو آکر دیکھ لو پھر دیکھنا میسر نہ ہوگا - جیسے آخری دیدار ہے چلکر دیکھ لو ؎

رو دیا بادشاہ نے سن کر — یاس سے بولا اپنا سر دھنکر
کہد و اُس سے کہ اے جگر انگار — دیکھ جا آکے آخری دیدار } [illegible]

آخری زمانہ - ف - اِسم مذکر - دیکھو (آخر زمانہ نمبر ۱-۲-۳)

آخریں دم یا آخری وقت - ف - اِسم مذکر - وقتِ مرگ - دمِ واپسیں نزع کا وقت - وقتِ جانکنی - دم نکلتے وقت - اکھڑا سانس - الٹا سانس - اوپر کا سانس - ہنگامِ مرگ ؎

ہوئی خجالت سے نفرت افزوں لگے کہے خوب آخریں دم
وہ کاش اکدم ٹھہر کے آتے کہ میرے لب پر بھی دم نہ ہوتا (مومن)

عمر ساری تو کٹی عشقِ بتاں میں مومن — آخری وقت میں کیا خاک مسلماں ہونگے (؎)

وقتِ آخر سبحہ گردانی کی کچھ حاجت نہیں — خود بخود منکا ہری گردن کا ڈھلکا جائیگا (معروف)

تڑپ رہا ہوں دیکھنے کو ہے وقت آخری — آوے نہ آوے یار و بلا تو دیکھو (نشاط)

آخری وقت - ا - اِسم مذکر - (۱) بڑھاپے کا زمانہ (۲) وقتِ مرگ وہ وقت جبکہ موت بہت ہی قریب ہو

اِخلاص - ع - اِسم مذکر - لغوی معنے (۱) خلوص - خالص - پاک صاف - (۲) عبادت بے ریا - طاعتِ خالص - (۳) دوستی - محبت پیار - سہاگ - (۴) میل ملاپ - ربط ضبط - اِنبساط - (۵) لاڈ - ناز

اخلاص بڑھانا - ا - فعل متعدی - ربط زیادہ کرنا - محبت بڑھانا

اِخلاص جوڑنا - ا - فعل متعدی - عو - دوستی کرنا - بہناپا کرنا - ربط پیدا کرنا - یاری بدنا

اخلاص کرنا - ا - فعل متعدی - دوستی کرنا - محبت کرنا - ربط حاصل کرنا

اخلاص میں آنا - ا - فعل لازم - (۱) ناز کرنا - لاڈ کرنا - نخرہ جتانا - نخرہ کرنا - (۲) اترانا - کسی کے برتے پر کودنا

اِخلاص مند - ا - اِسم مذکر - (۱) دوست - خیر خواہ دوست - یارِ صادق (اِسم مؤنث - عو) سہیلی - سہیلی - گوئیاں

اَخلاط - ع - اِسم مذکر - (خلط کی جمع) چاروں خلط یعنی سودا - صفرا - بلغم - خون

اخلاطِ فاسدہ - ع - اِسم مذکر - بگڑے ہوئے خلط

اَخلاق - ع - اِسم مذکر - (خُلق کی جمع) - (۱) عادتیں - خصلتیں (۲) خوش خوئی - ملنساری - کشادہ پیشانی سے ملنا - خاطر مدارات - آؤ بھگت (۳) وہ علم جس میں معاد و معاش - تہذیبِ نفس - سیاستِ مدن وغیرہ کی بحث ہو

آخور - ف - اِسم مؤنث - مخفف - (آب و خور) کھانے پینے کی جگہ (بعض لغت والوں کی رائے ہے کہ یہ آبخوار کا مخفف ہے جس کے معنے ہیں پانی پینے کی جگہ اصطلاحاً کھانے کی جگہ ہو گیا)

(۱) (لغوی) گھوڑوں کے چرنے کی جگہ - گھوڑوں کے گھانس کھانیکی جگہ - (۲) (بحالتِ ترکیب) اصطبل - گھڑسال - طویلہ - چنانچہ میر آخور اور آخور سالار اسی وجہ سے طویلہ کے سردار کو کہتے ہیں - (۳) گھوڑوں کے کھانے کی گھانس - گھوڑوں کی جھوٹی اور خراب گھانس - پس ماندہ گھانس - بچالی - کھور - (پوربی پھور) - (۴) کوڑا کرکٹ - الا بلا - بری خراب چیز - نکمی چیز - ناکارہ چیز - ردی چیز - ناکارہ - نکمی - بے مصرف - سڑی بسی چیز - گھانس پات - جیسے کیا آخور اٹھا لائے - ہم آخور کے خریدار نہیں ؎

ظفر جو ہو گئی ہیں آشنا دیں کی ظلمت کے — لگائیں منہ وہ کیا دنیا کو یہ آخور دنیا ہے (ظفر)

آخور کی بھرتی - ا - محاورہ - الا بلا سے بھری ہوئی - نکمی - ہیچ پوچ - ناقص - ناکارہ اور بے مصرف چیز - گنواروں کی مجلس - بیوقوفوں کا مجمع - (فقرہ) اِس جماعت میں تو آخور کی بھرتی ہے

آخُون - ف - اِسم مذکر - صحیح (آخوند - آخند) مادہ (آموختن + خواندن) استاد - معلم - پڑھانے والا - تربیت کرنے والا - ادب سکھانے والا - مدرس - پنڈت - گرو

آخون جی یا آخون صاحب - (تعظیماً کہتے ہیں) (۱) استاد جی -

پنڈت جی ۔ مدرس صاحب + قطعۂ انشا ؎

مجھے کیوں گالیاں دیتے ہو نہ سمجھے کرکے ناحق کو + ارے مکتب کے لڑکو ایں بھلا یہ کیا شرارت ہے، قطعہ
ابھی سمت نکالو لام و کاف اپنی زباں تم + الف لے یاد کرلو ایں بھلا یہ کون بابت ہے (انشا)
بھلا آخون جی صاحب کو آئندہ کہو لگیں + کہ اے حضرت سلامت آپ نے سنئے یہ حقیقت ہے (انشا)
دیا ہی پاؤ شوخی ہے تہ شاگرد و نے صاحب کے + جہاں چھٹی ملی انکو تو ایک برپا قیامت ہے (؎)
کسیکا منہ چڑانا اور کسیکو بے تہے کہنا + سدھارے آپ جب مسجد کو یہاں ہوتی قیامت ہے (؎)
مراتب غوث کا ملتا ہے اجزا گلستاں کو + بجائے شیخ سعدی کی یہاں ہوتی فضیحت ہے (؎)
نہیں تو کچھ مجھے دینا کہ دو سب مل کے اکبیس + مزے سے کھیلو کودو لوٹو پوٹو پھر فراغت ہے (؎)

(۲) بزرگ ۔ قابلِ تعظیم ۔ بزرگوار ۔ پیر جی صاحب ۔

اَخِیر ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ صرف اردو میں ۔ دیکھو (آخر مع مشتقات)

آدْ ۔ ع ۔ صفت ۔ صحیح (آدِ) ۱ ۔ اوّل ۔ پہلے ۔ ازل (۲) سدا ۔ ہمیشہ +

اَدَا ۔ ع ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) چکتا ۔ چکوتا ۔ پورا کرنا ۔ چکانا ۔ بیباق کرنا ۔ (۲) حد تک پہنچانا + پہنچانا ۔ (۳) ارتھ ۔ ترتیل ۔ بیان کرنا ۔ پڑھنا ۔ (۴ ۔ ف) آن ۔ انداز ۔ معشوقانہ حرکت ۔ وضع ۔ ناز و نخرہ ۔ رمز و اشارہ +

ادافہم ۔ ف ۔ صفت ۔ اشارہ سمجھنے والا عندیہ کو پہنچنے والا ۔ تیوری سے تاڑنے والا +

ادا کرنا ۔ ا ۔ (۱) چکانا ۔ بیباق کرنا ۔ فرض اُتارنا (۲) گُزارنا ۔ پُورا کرنا (۳) پڑھنا ۔ مخارج حُروف کے مُوافق قرآن پڑھنا ۔ قرأت سے پڑھنا (۴) بیان کرنا ۔ بنانا ۔ رزت کرنا ۔ کھول کر بیان کرنا (۵ ۔ ف) نخرہ جتانا ۔ نخرہ کرنا ۔ انداز دکھانا +

ادا ہونا ۔ ل ۔ فعل لازم ۔ فرض اُتارنا ۔ نوکری پُوری ہونا ۔ حرفوں کا پورا پورا مخارج سے نکلنا + بیان ہونا +

آدَاب ۔ ع ۔ اسم مذکر جمعِ ادب ۔ مادّہ (اَدَب) وہ عمدہ تربیت یافتہ ہوگیا (حالت جمع اور مفرد دونوں میں آتا ہے) (۱) قواعد ۔ اطوار ۔ دستور ۔ آئین طور ۔ طریقہ ۔ رسم ۔ ڈھنگ ۔ کسی کام کے کرنے کے طریقے جیسے نماز کے طریقے کھانے کے آداب +

غیرتِ حسن سکھا دیتی ہے آدابِ سکوت + دہنِ غنچہ پہ خود قفلِ حیا ہوتا ہے (نسیم دہلوی)

(۲) پاسِ مراتب ۔ حفظِ مراتب ۔ نگاہداشتِ حدِّ ہر چیز ۔ ہر چیز کی حد کو نگاہ رکھنا + حجاب ۔ لحاظ + تعظیم و تکریم ۔ عزّت و توقیر ۔ آدر ۔ آدرمان وہ طریقے جن سے بڑوں کی بڑائی اور چھوٹوں کی چھٹائی ثابت ہو

میں نہ تڑپا جو دمِ ذبح تو یہ باعث تھا + کہ رہا مدنظر عشق کا آداب مجھے (ذوق)
ورنہ وہ شوخ کہ جو گل سے بھی نازک ہو سوا + لیوے اسطرح سے انوکے تلے داب مجھے (ذوق)
آدابِ حسن میں مجھے لب بستگی رہی + نکلی نہ بات بھی دمِ پرسش حجاب سے (نسیم دہلوی)
بدوِ قاروں کو سلیقہ نہیں گلزار و چمن + باغباں جانتے ہیں گل تر اسارا آداب (واجد علیشاہ)
طیش کچھ دل میں جوشہ کے آیا + دیکھکر ایک کو یوں فرمایا (معروف)
اس نے میرا نہ کیا کچھ آداب + کر دیا سیج کو پھولوں کی خراب (؎)
کوچۂ یار میں جاؤنگا تو مثلِ خورشید + پاسِ آداب سے میں سر ہی کے بل جاؤنگا (ذوق)

(۳) فرہنگ و دانش ۔ اطوار پسندیدہ ۔ سلیقہ ۔ سنجیدگی ۔ اچھا طریقہ ۔ تمیز اہلیت ۔ لکھنے بولنے اور پڑھنے میں گفتگو کا طریقہ + تہذیب ۔ حسنِ اخلاق ۔ خوش اخلاقی ۔ نیک کرداری +

یاد آتا ہے پھر اُس طفل کا سارا آداب + ہائے وہ ناز کا انداز وہ پیارا آداب (واجد علیشاہ)
اسی دو سطر میں ہے ختم کتابِ آداب + لب خاموش مرے طرفہ بیاں لکھتے ہیں (رشید)

(۴) سلام ۔ کورنش ۔ تسلیم ۔ بندگی ۔ سلام و نیاز ۔ نہایت تعظیم سے جھک کر سلام کرنا ۔ وہ سلام جو بزرگوں کو تعظیماً کیا کرتے ہیں اور نیز وہ سلام جو خطوط میں القاب کے بعد لکھا جاتا ہے +

جب کبھی چشمِ تصوّر میں خیال آتا ہے + وہی پھر پھر کے اٹھاتا ہوں تمہارا آداب (واجد علیشاہ)

(فقرے) حضرت آداب ۔ آداب عرض ہے ۔ اُستانی جی آداب ۔ چھپی اماں سے آداب کہہ دینا +

آداب ۔ کلمۂ ندا ۔ (۱) شکر ہے ۔ عنایت ہے ۔ مہربانی ہے ۔ کسی کی دی ہوئی یا اُٹھائی ہوئی چیز کے عوض میں شکریہ ادا کرنا ۔ کسی کی عنایت یا مہربانی کا مقر ہو کر سلام کرنا + تھینکس ادا کرنا +

آداب بجانا ۔ آداب بجالانا ۔ ل ۔ فعل لازم ۔ (۱) تسلیم کرنا ۔ بندگی کرنا سلام کرنا ۔ ادب یا عقیدت ظاہر کرنا ۔ کسی بزرگ کی درجہ کے موافق تعظیم و تکریم ادا کرنا +

کبھی جنگل میں مجھے قیس جو ملجاتا ہے + وہیں جُھک کر مرا آداب بجالاتا ہے (مؤلف)

(مغلیہ سلطنت کے زمانہ میں جب کوئی شخص بادشاہ کے سامنے حاضر ہوتا تھا تو چوبدار نہایت خوش آوازی سے پکار کر یہ کہتا تھا آداب بجالاؤ جہان پناہ بادشاہ سلامت + عالم پناہ بادشاہ سلامت) پہلے جملہ سے عبارت ہے وہ فعل کہ جس سے تعظیم ادا ہوتی ہے باقی دعائیہ جملے ہیں +)

(۲) طور و طریقہ ۔ رسم ۔ ڈھنگ ۔ دستور وغیرہ ادا کرنا +

بجالا یا نہ موسی کے آداب + دلِ مرشد کیا خدمت سے شاداب (قدر خسرو شیریں)

(۳) شکریہ ادا کرنا۔ احسان ماننا۔ گُن گانا۔ کسی کی دی ہوئی یا ڈالی ہوئی یا بتائی ہوئی چیز کو دیکھکر احسانمندی ظاہر کرنا +
(فقرہ) اسے لیجئے اور آداب بجا لائیے)
(۴) رخصت کی اجازت چاہنی۔ اجازت مانگنا۔ اجازت طلب کرنا رخصت ہونا۔ (فقرہ) لیجئے میں آداب بجا لاتا ہوں)
(۵) ماننا۔ قبول کرنا۔ قایل ہونا + ہار ماننا۔ دُوسرے کی بڑائی کا مُقر ہونا +
(فقرے) یہ بات ہوجائے تو آداب بجا لاؤں۔ اگر آپ اس کام کو کردیں تو ہم آداب بجا لائیں +

آداب تسلیمات۔ نہایت ادب سے کورنش یا بندگی۔ بہت بہت آداب۔

آدابِ سِکھانا۔ ۃ۔ فعل متعدی۔ تعلیم اخلاق یا تہذیب سکھانا۔ تربیت کرنا +

آدابِ شاہی۔ ف۔ اسم مذکر۔ بادشاہوں کے روبرو جانے کے طریقے۔ بادشاہوں کو سلام کرنے کا ڈھنگ۔ بادشاہوں کے روبرو گفتگو کا طریقہ۔ دربار میں حاضر ہونے کے قواعد۔ عرض معروض کے ڈھنگ۔

آداب محفل۔ ف۔ اسم مذکر۔ محفل کی نشست و برخاست کا طریقہ۔ محفل میں بات چیت کرنے کا ڈھنگ۔ نشست و برخاست کے مہذبانہ قواعد۔

آداب والقاب۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) خط و کتابت میں لقب اور خطاب کا لحاظ۔ مکتوب الیہ کا نام اور وصف +
(۲) سرنامہ۔ پتا۔ (فقرہ) اُنہیں کیا آداب والقاب لکھا جاتا ہے؟

اُداس۔ ۃ۔ صفت (۱) مغموم۔ غمگین۔ رنجیدہ۔ سوگوار (۲) پراگندہ پریشان۔ ویران (۳) بے رونق۔ بے رُوپ۔ بدرنگ۔ بدزیب۔ پھیکا پھیکا۔ ماند۔ اُڑا ہوا رنگ +

اُداس ہونا۔ ۃ۔ فعل لازم۔ رنجیدہ۔ غمگین اور پریشان ہونا۔ بے رونق ہونا +

اُداسا۔ ۃ۔ اسم مذکر۔ آزاد۔ اور بے نوا فقیر اپنے استر بستر اور اوڑھنے بچھونے کو کہتے ہیں +

اُداسا کسنا۔ ۃ۔ فعل لازم۔ رخت سفر باندھنا۔ بچھنا بوریا سنبھال کر چل دینا۔ سفر کرنا۔ اوڑھنا بچھونا کندھے پر لاد کر چلتے بننا +

اُداسی۔ ۃ۔ اسم مونث۔ غمگینی۔ پریشانی۔ ویرانی۔ بے رونقی + (۲)

ہندو فقیروں کا ایک فرقہ جو بابا گرو نانک کا پیرو ہے +

اُداسی برسنا۔ ۃ۔ فعل لازم۔ غمگینی یا پریشانی ظاہر ہونا۔ بے رونقی معلوم ہونا +

اُداسی چھانا۔ ۃ۔ فعل لازم (دیکھو اُداسی برسنا)

اُداہٹ۔ ۃ۔ اسم مؤنث۔ اوداپن۔ وہ رنگت جو نیل اور سرخی سے مل کر پیدا ہو +

اَدَب۔ ع۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی ہر چیز کی حد کو نگاہ رکھنا (۱) طریقۂ پسندیدہ۔ خُلق۔ اخلاق۔ تہذیب (۲) طور۔ طریقہ۔ ڈھنگ۔ قاعدہ۔ اُصول (۳) علم زبان (۴) حیا۔ شرم۔ لحاظ۔ لاج (۵) تعظیم۔ تکریم۔ (۶) (بحالت ندا) صرف اردو میں کُتے کے دھتکارنے کو بھی ادب کہتے ہیں یعنے دھوت۔ دور ہو۔ چلا جا۔ پرے ہٹ (۷) عجز۔ دینائی۔ فروتنی وانکسار +

اِدْبار۔ ع۔ اسم مذکر۔ اقبال کے خلاف۔ لغوی معنی پیٹھ دینا۔ اصطلاحی دولت کا مُنہ موڑنا (۱) بدنصیبی۔ بداقبالی۔ کم قسمتی۔ شامت۔ (۲) نحوست۔ دلدر (۳) ہزیمت۔ شکست (۴) تنزل۔ افلاس۔ مفلسی۔ ناداری۔ فلاکت +

اَدْبَدا کر۔ ۃ۔ تابع فعل۔ عو۔ (۱) اکثر۔ ضرور۔ بالضرور۔ ازروے تجربہ۔ (۲) ضد سے۔ شرارت سے +

آدَر۔ ۃ۔ اسم مؤنث س (ریع + آ + در) پراکرت اور پالی [illegible] آدرو) (صرف ہندو بولتے ہیں یا دوہوں میں آتا ہے) (۱) ادب۔ عزت قدر و منزلت۔ تعظیم۔ تکریم +
آؤ نہیں آدر نہیں نین ہیں نیہ + تلسی ہوان جایئے چاہے کنچن برسے مینہ (دوہا)
دھن کی آدر سبھی ٹھاؤں جات پات گُن کا نہیں ناٹوں +
ہیں ہیا بنا بے آور کہیں بو سے بیری دادر (بارہ ماسہ)
(۲) آؤبھگت۔ خاطر مدارات + اطاعت۔ فرمانبرداری۔ حسن عقیدت خاطر تواضع۔ مان۔ بھاؤ +
[illegible] + آئے کی آدر کریے چلے نہ پوچھیں بات۔ نامعلوم

آدر پانا۔ بِلنا۔ ۃ۔ فعل لازم۔ عزت پانا۔ توقیر ہونا۔ بڑائی پانا۔ مرتبہ پانا۔ عروج پانا۔ قدر و منزلت پانا +
سب فرش سے اُٹھا کر بٹھایا ہو تخت پر + مفلس کو ہر مکاں میں آدر ملا تو ایسا (نظیر)

(فقرہ) دن دس آدر پاے کے کرے آپ بکھان +

آدر سے بٹھانا یا لیجانا یا لینا - ہ - فعل متعدّی - ادب سے بٹھانا - تعظیم سے بٹھانا - استقبال کرکے بٹھانا - اگوائی کرکے لے جانا - مدارات کرنا - بہ ادب پیش آنا -

آدر کرنا - یا آدر دینا - فعل متعدّی (۱) عزت کرنا - بڑائی دینا - ادب کرنا - توقیر بڑھانا - قدر و منزلت کرنا +

جاکو جو پیارو لگے تاکو آدر دیت + کویل ابھی لیت ہے اور کاگ نبوری (نبولی) لیت (دوہا)

(لچھمی بن آدر کون کرے (مثل)

(۲) خاطر تواضع کرنا - خاطر مدارات کرنا - مان بھاؤ کرنا + متوجہ ہونا + مہمان نوازی +

سائیں انکھیاں پھیریاں آدر کرے نہ کوئی + جھٹ پٹ کریں سہیلیاں مڑ مڑ دیکھوں آئی (آئے)

آوت نہیں آدر کیو جات دیو نہیں ہت + تلسی یہ دو گئے پنڈت اور گرہست (دوہا)

اِدْرار - ع - اسم مذکر - بہنا - جاری ہونا + بار بار پیشاب آنا + روانی - بہاؤ + بارش + اخراج +

اِدْراک - ع - اسم مذکر - لغوی معنی پانا - اصطلاحی دریافت - پہنچ - عقل - سمجھ - رسید - فہم +

اَدْرَک - ف - اسم مؤنث - ایک قسم کی جڑ ہے جسے سکھا کر سونٹھ بناتے ہیں - پورب میں اسے آدی - مارواڑ میں آد - پنجاب میں ادرک کہتے ہیں +

اَدْرَکی - ا - اسم مؤنث - تازے گڑ میں سونٹھ ملا کر اس کی قاشین یا ٹکیاں سی بنا لیتے ہیں - لیکن اب گڑ کی پتلی پتلی عام ٹکیوں کو بھی ادرکیاں کہہ کر بیچتے ہیں +

اِدْرِیس - ع - اسم مذکر - ایک مشہور پیغمبر کا نام جو آدم علیہ السلام کی پانچویں پشت اور شیث علیہ السلام کی اولاد سے ہیں - دریائے مصر پر پیدا ہوئے - اصل میں ان کا نام اخنوخ یا اخنوح بزبان سریانی تھا یونانی میں لطرسیمین یا اودرسین ہوا - عربی میں ہرمسن یا اددرسین ہوا عربی میں ہرمسن - اِدریس - اور المثلث بالنغمہ قرار پایا - چونکہ آپ ہمیشہ تدریسِ صحف و شرائع مرسلینِ سالقہ میں مصروف رہتے تھے - اس سبب سے ادریس لقب پڑگیا - خدا تعالےٰ نے آپ کو دس چیزیں عطا فرمائی تھیں - اوّل رسالت - دوم نزول تیس صحائف - سوم اظہارِ علمِ نجوم - چہارم طرزِ کتابت - پنجم خیاطی - ششم آلاتِ حرب سازی - ہفتم طرافِیہ

جہاد - ہشتم - طریق قید و اسیرئی اولاد کفار - نہم پوشش لباس کرباس یعنی اون سے کپڑے بنانے و پہننے کی ترکیب - دہم جینے جی قیام جنت - طوفانِ نوح کی پیشین گوئی آپ ہی نے کی تھی - ہرمان گنبد واقعِ مصر ایک رکن سلطنت کو طوفان سے بچاؤ کیواسطے آپ ہی نے بنوا دیا تھا - ہاروت و ماروت دونوں فرشتے آپ ہی کے زمانہ میں زہرہ کے عشق کے سبب معتوب ہو کر چاہِ بابل میں قید کئے گئے - انکے واسطے عذابِ آخرت کا حکم تھا - لیکن انہوں نے حضرت سے دعا کرائی کہ ہم کو عذابِ دنیائے فانی پسند ہے جو چند روزہ ہے - چنانچہ یہ دعا قبول ہوئی - اور وہ سزائے عقبےٰ سے بچکر عذاب دنیا میں مبتلا ہوئے

اَدَق - ع - صفت - دقیق تر - نہایت مشکل - دوبھر - دقّت طلب - سخت +

اَدْقچہ - ت - اسم مذکر - ایک طرح کی آرایش پلنگ ہے اس میں اور پلنگ پوش میں صرف اتنا فرق ہے کہ اسے کسے کرائے پلنگ کے اوپر ڈال لیتے ہیں اور اسے نیچے بچھا کر اسپر بچھونا کرتے ہیں - یہ ایک بڑی چادر ہوتی ہے جس کا آدھ آدھ گز کے قریب حاشیہ نیچے لٹکتا رہتا ہے اور یہ حاشیہ کارچوبی یا کلابتونی کام سے مزیّن ہوتا ہے - غرض ادقچہ توشک اور چادرِ پلنگ کے نیچے بچھایا جاتا ہے +

اَدْگَدْرا - ہ - صفت - نیم پختہ + کچھ پکا کچھ کچا +

اُدْلا بَدْلا - ہ - اسم مذکر - دیکھو (ادل بدل)

اَدَل بَدَل - ہ - اسم مذکر - عوض معاوضہ - الٹا پلٹا - مبادلہ +

اَدَل پہچان - ہ - صفت وہ چیز جس کی شناخت میں کچھ دقت نہ ہو - وہ چیز جو الگ پہچانی جائے +

آدَم - ع - اسم مذکر - مادّہ (اَدَم - اُدْمَت - ادیم) انگریزی (اٰڈم Adam) بھورا - گندمی یا پیشوا - ادھوڑی

* جو لوگ اس کا مادّہ اُدمت قرار دیتے ہیں وہ تو اسکے معنی گندم گون اور رہنما کے لیتے ہیں اور کہتے ہیں چونکہ آدم کا رنگ گندمی تھا اور نیز وہ ہمارے پیشوا تھے اس لحاظ سے یہ نام رکھا گیا اور جو لوگ اس کا مادّہ ادیم ٹھہراتے ہیں اُن کا بیان ہے کہ حضرت ادیم زمین سے بنائے گئے تھے اسلئے آدم کہلائے بعضوں کی رائے ہے کہ گندم کے باعث سے وہ جنت سے نکلے تھے - اس سبب سے آدم کے نام سے موسوم ہوئے - صاحب منتخب اللغات اس لفظ کو عجمی قرار دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ ایک اتفاقی امر ہے کہ عجمی اور عربی الفاظ کے معنوں میں باہم مطابقت ہو جائے اب ہم ہر ایک فرہنگ نویس کی علیحدہ علیحدہ رائے لکھتے ہیں تفسیر جلالین میں اس نام کی وجہ تسمیہ

آدم

اديم الارض لکھی ہے اور وہی وجہ قرار دی ہے جو ہم نے اوپر تحریر کی ہے۔ شرح نصاب وغیرہ میں یہی وجہ لکھی ہے جو ہمنے سب سے اول بیان کی یعنی گندم گون ہونا۔ اگر ان لوگوں کی رائے کو ترجیح دیں تو عربی ورنہ عجمی ہے۔ روضۃ الصفا میں صحفِ ادریس سے نقل کی ہے کہ جب خداتعالےٰ نے بسیط عالم میں نوع انسان کا ظاہر کرنا چاہا تو زمین پر ایک ایسا شخص پیدا کیا کہ اسکو سُریانی زبان میں انّوس کہتے تھے چونکہ حضرت آدم عربی زبان سلب ہونیکے بعد سُریانی زبان میں متکلم ہوئے تھے۔ اسلئے اُنکے نام میں دونوں زبانوں کا احتمال ہے۔

اِس لفظ کا استعمال ہر ایک آدمی پر بھی ہوتا ہے۔ اِسکی دو وجہ بیان کرتے ہیں بعض تو کہتے ہیں اِسکی اصل بنی آدم ہے بنظرِ تخفیف لفظ بنی کو حذف کر کے آدم کہنے لگے۔ بعض کا قول ہے کہ نہیں یوں بھی جایز ہے۔ چنانچہ صاحب تفسیر بیضاوی سورہ فجر کی تفسیر میں بیان فرماتے ہیں کہ جسطرح اولادِ عاد بن عوص بن ارم بن سام بن نوح علیہ السلام کے ہر ایک شخص کے ساتھ لفظ عاد کا استعمال کیا جاتا ہے اور ہر ایک بنی ہاشم کے ساتھ ہاشم ہے اسی طرح آدم کا اولادِ آدم پر اطلاق جایز ہے ہمارے نزدیک بھی بہت درست ہے کیونکہ بعض ملکوں میں اب تک یہی دستور ہے کہ باپ دادا پر دادا کے نام پر نام رکھتے چلے آتے ہیں صرف پہچان کے لئے نمبر یا کوئی حرف لگا دیتے ہیں +

(۱) بھورا۔ مٹیالا۔ گندمی۔ گندم گون۔ گیہوئواں +

(۲) پہلا آدمی۔ ابو البشر۔ سب آدمیوں کا باپ۔ مہادیوجی۔ پہلا آدمی جس سے انسان کی نسل چلی۔ وہ شخص جو اوّل ہی اوّل پیدا ہوا۔ باوا آدم۔

پیدا تمہاری ذات سے سارا زمانہ ہے + مقصود تم ہو خلقتِ آدم بہانہ ہے (اسیر)

جس طور ہمیں کوچۂ جاناں سے نکالا + آدم کو نہ یوں روضۂ رضواں سے نکالا (شہیدی)

کوا یک بھی ناشکر ندامت ہو قبول + رونے میں کچھ میں حضرت آدم سے کم نہیں (ر ر)

آدم کا جسم جبکہ عناصر سے مل بنا + کچھ آگ بچ رہی تھی سو عاشق کا دل بنا (سودا)

حُسنِ گندم گوں ہے یہ خانہ بربادی بجا + ابن آدم ہیں نہ کیوں تقلیدِ آدم کیجئے (ناسخ)

(۳) آدمی۔ آدم کی اولاد۔ انسان۔ مانس۔ منش۔ منکھ +

سب خوبیاں بنی ہیں آدم کیواسطے + اور دم بنا ہے آہ فقط غم کیواسطے (نظیر)

درپئے خون میر کے نہ رہو + ہو بھی جاتا ہے جرم آدم سے (میر تقی)

کبھی عاشق کبھی معشوق کبھی سب سے پاک + سینکڑوں رنگ بدلتا ہے مزاجِ آدم (نسیم)

(فقرہ) آدم سے آدم سو دفعہ ملتا ہے۔ آدم آیا دم آیا +

(۴) سمجھدار۔ عقلمند۔ عقیل۔ فہیم۔ تمیزدار۔ اشرف المخلوقات +

اس نکتہ سے ہیں معنی کا کس سے کریں سوال + آدم نہیں ہیں صورتِ آدم بہت ہیں یہاں (میر تقی)

آدمِ ثانی۔ ع۔ اسم مذکر۔ حضرت نوح +

آدم

(چونکہ طوفان نوح کے بعد دنیا کی آبادی حضرت نوح سے بڑھی اسلئے آدم ثانی انکا نام رکھا گیا)

آدم خوار۔ یا۔ خور۔ ع + ف۔ صفت (۱) وہ وحشی اور جنگلی آدمی جو انسان کو کھا جاتے ہیں (۲) سود خوار۔ بیاج کھانے والا +

(چونکہ اہل اسلام سود کھانا اور آدمی کا گوشت کھانا برا سمجھتے ہیں۔ اس سبب سے سود خوار کی نسبت بھی یہ لفظ کہہ دیتے ہیں)

آدم زاد۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ آدم کی اولاد۔ انسان۔ آدمی کی قسم۔ آدمی کی صنف + آدمی کا بچہ۔ انسان کا بچہ۔ ابن آدم۔ اولاد آدم +

تو نہ سمجھا کچھ حقیقت عاشق ناشاد کی + ورنہ او بت کی خدا نے قدر آدم زاد کی (حجاب)

(فقرے) وہاں آدم نہ آدم زاد۔ میرے پاس کوئی آدم تھا نہ آدم زاد کس سے خیر سلا منگاتی

آدم گری۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) آدمیت۔ انسانیت۔ تمیز۔ اہلیت (مسلمان بولتے ہیں) (فقرے) اسمیں ذرا آدم گری نہیں۔ ذرا آدم گری سے بات کرو۔

(۲) نرم دلی۔ دردمندی۔ مروت۔ ہمدردی +

شب رفتہ میں اس کے در پر گیا + سگِ یار آدم گری کر گیا (میر)

(فقرہ) جب انسان میں آدم گری نہیں تو انسان کیا ہے +

(۳) خوش خوئی۔ خوش اخلاقی (فقرہ) وہ بڑی آدمگری سے پیش آئے

(۴) ہوشیاری۔ دانائی۔ چالاکی۔ عقلمندی +

نہ جانے دیا یونہی ٹالا عدو کو + یہ آدمگری آج دربان نے کی (نامعلوم)

آدمی۔ ع۔ اسم مذکر (۱) آدم کی اولاد۔ آدم سے تعلق رکھنے والا۔ آدم کی نسل۔ جو آدم سے نسبت رکھے۔ شخص۔ بشر۔ فرد۔ کس۔ متنفس۔ انسان۔ مانس۔ منش +

اصل کو بھی غور کر لے آدمی + کون تھا کس چیز سے کیا ہو گیا (رشک)

پکڑے جاتے ہیں فرشتوں کے لکھے پر ناحق + آدمی کوئی ہمارا دم تحریر بھی تھا (غالب)

کچھ نیک و بد کی تمکو نہیں عشق میں تمیز + حیواں بنگئے نہیں آپ آدمی رہے (امانت)

کام کیا نکلے کسی تدبیر سے + آدمی مجبور ہے تقدیر سے (نسیم دہلوی)

آگے عالم سے یوں ہو دنیا میں بیخبر + جوں سو رہے تھکا ہوا منزل کا آدمی (معروف)

تو حور ہے پری ہے کہ سارے جہان میں + دیکھا نہ تیری شکل و شمایل کا آدمی (ر ر)

لائے جا کر اُسے پرستان سے + آدمی کیا ہیں اک بلا ہیں ہم (حکیم)

کہتے ہیں آج ذوق جہاں سے گذر گیا + کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے (ذوق)

آدمی اناج کا کیڑا ہے

(۲) صفت (جوان۔ پورے قد کا۔ بالغ۔ بڑا (فقرہ) بچہ تو کیوں اچھا خاصا جوان تھا۔

آدم

(۲) صفت۔ تمیز دار۔ ہوشیار۔ صاحب سلیقہ۔ عقلمند۔ عاقل۔ لائق۔ دانا۔ لئیق۔ مہذّب + ہ

کہوں بیَ حالِ دل اُس غیرتِ پری کیا جو دو گھڑی نہ ٹکے پاس آدمی کی طرح (رِندؔ)

فخر کیا اِس کا کسی نے یاں جو زر پیدا کیا آدمی وُہ ہے کہ جس نے کچھ ہنر پیدا کیا (غافلؔ)

ہم نے یہ مانا کہ واعظ ہے ملک آدمی ہونا بہت مُشکل ہے یاں (میرؔ)

ہیں بہائم بصُورتِ انسان آدمی اُٹھ گئے زمانے سے (رِندؔ)

قد کشی کرنا نہ اُس غیرتِ شمشاد سے تو آدمی تو اگر اے سروِ گُلستاں ہوتا (〃)

(فقرہ) آدمی بنو گستاخ نہ رہو۔ آخر یُونہیں بنتے بنتے آدمی بن جائیگا +

(۴) دیانت دار۔ امانت دار۔ مُتدیّن۔ امین +

(فقرہ) آدمیوں کا کال ہے۔ آدمی ہیں مگر آدمی نہیں۔ (مثل)

(۵) نوکر۔ چاکر۔ مُلازِم۔ خادِم۔ خِدمتگار۔ مُلازمِ خاص۔ قاصِد۔ پیغامبر۔ چِٹّھی رساں ہ

بلا سے آپ نہ آئیں پر آدمی اُن کا تسلّی آ کے مجھے وقتِ اضطراب تو دے (ذوقؔ)

وہ خدا جانے کہ ہوگا کیسا بیرحمی شعار ناخُدا ترس اِس قدر ہیں جس صنم کے آدمی (ظفرؔ)

جو اُس پری سے کہوں کوئی آدمی بھیجوں کہے کہ دخل نہیں یاں فرشتہ خاں کیلئے (نامعلوم)

خبر میری کل اُن کے آدمی نے آ کے جو پوچھی کہا میں نے کہ شائد عقل سے بہرہ کچھ کم ہو (قلقؔ میرٹھی)

عیاں کیا بیاں ہو دیکھ چکا جو حال ہے میرا کہ چہرہ زرد ہے لب خشک ہیں اور چشم پُرنم ہے (〃)

(فقرہ) بابا کچھ فقیروں کو بھی دلوا۔ "سائیں آدمی آئے تو دے"۔ "بابا دو گھڑی کو تو ہی آدمی بنجا"۔ (مذاق) +

(۶) آشنا خواہ مرد ہو خواہ عورت آپسمیں ایکدُوسرے کا آدمی کہلاتا ہے۔ رِنڈی۔ بِشنی۔ یار۔ دوست۔ (لشکری لوگ بولتے ہیں) +

(فقرہ) یہ اِس کا آدمی ہے۔ آج رسالدار کے آدمی پر خُوب آوازے کسے +

(۷) خاوِند۔ خصم۔ دھنی۔ پُرش۔ لڑکے بالے۔ جورو۔ اہلیہ۔ (ادنے قوموں میں بولا جاتا ہے) + (فقرہ)۔ (ہندُو عورت) جی جی تیرا آدمی کیا آج گھر نہیں ہے؟ تمھارے گھر کے آدمی کہاں گئے ہیں؟

(۸) باشندے۔ قوم۔ ساکن۔ (جمع کے ساتھ بولا جاتا ہے)

(فقرہ) اُس شہر کے آدمی بُرے ہیں +

(۹) نالائق۔ بدتمیز۔ (فقرہ) اری میاں تُو کیسا آدمی ہے! تُم بھی کیا آدمی ہو

آدمی بننا - ا۔ فِعل لازِم۔ (۱) اِنسان بنا۔ تمیزدار ہونا۔ لائق ہونا

(فقرہ) میاں اُن کی خدمت میں رہکر تُم آدمی بنجاؤگے۔ آدمی بنو گُستاخ نہ ہو +

(۲) عارِف بنا۔ خُداشناس بنّا ہ

یہ آدمی جو ہے اِس کا ہے تن بنی مٹّی جو چاہتا ہے بنے آدمی تو بن مٹّی (معروفؔ)

آدمی بنانا یا کرنا - ا۔ فِعل مُتعدّی۔ تربیت کرنا۔ تربیت دینا۔ اخلاق سِکھانا۔ تمیز سِکھانا۔ لائق کرنا۔ مؤدّب اور مُہذّب بنانا۔ سمجھدار بنانا۔ اُن اخلاق اور عادات کا سِکھانا جن کے سبب سے اِنسان مخلوق میں عزیز ہو۔ اشرف المخلوقات ہونیکی باتیں تعلیم کرنا۔ مُہذّب بنانا ہ

احسان کیا اگر ستایا تُو نے قصّہ ہی تباہ کا چھُڑایا تُو نے
کرنے لگے پھر وُہی سمجھ کی باتیں بارے ہمیں آدمی بنایا تُو نے
(رباعی مومنؔ)

(فقرہ) اُن کی صُحبت نے اِسے آدمی کردیا +

آدمی پیچھے - ا۔ تابع فِعل۔ ہر ایک کو۔ ایک ایک کو علیحدہ علیحدہ جُدا جُدا الگ الگ۔ آدمی گیل۔ آدمی کو۔ فی آدمی۔ فی کس۔ فی نفر +

(فقرہ) آدمی پیچھے کیا دیا۔ آدمی پیچھے کیا پڑا +

آدمیّت - ع۔ اِسم مُذکّر۔ (۱) اِنسانیّت۔ دیکھو (آدمگری)

(۲) تربیت۔ تعلیم۔ خُوش صحبتی۔ شرافت۔ اہلیّت + تمیز داری۔ اِنسانیّت۔ عقلمندی۔ ہوشیاری۔ عقل و شعُور۔ تہذیب۔ خُوش سلیقگی + ہ

یہ لڑکے جانتے ہیں صرف کھانا اور غُرّانا نہیں ہے شیر خاں اِن میں ذرا ڈھنگ آدمیّت کا (راحتؔ)

ہے عیاں حالِ سگِ اصحابِ کہف جانور کی آدمیّت دیکھ لی (رِندؔ)

سوا اِن کمالوں کے کتنے کمال مُروّت کی خُو آدمیّت کی چال (میر حسنؔ)

وُہ سہی وہ دیوان کی صُحبت محمُودہ کی وُہ آدمیّت (نسیمؔ دہلوی)

(فقرہ) تمھارے لڑکے میں خاک آدمیّت نہیں۔ دیکھو تو ذرا سے بچّے ہیں کیا آدمیّت سے

(۳) خُوش اخلاقی۔ خُوش خُلقی۔ نیک نہادی۔ وُہ نیک عادتیں اور اخلاق کی باتیں جو اِنسان میں سب سے اعلیٰ ہونیکے سبب سے ہونی چاہئیں ہ

آدمیت اور شے ہے علم ہے کچھ اور چیز کِتنا طوطے کو پڑھایا پر وُہ حیواں ہی رہا (ذوقؔ)

(۴) نرم دِلی۔ دردمندی۔ ہمدردی۔ مُروّت۔ مُلائمت ہ

ایک بوسہ پہ مُنہ میں مثل مژہ برگشتہ آدمیّت نہیں رکھتیں وہ پریزاد آنکھیں (بیخودؔ)

کچھ ہوتی آدمیّت اگر ہوتے آدمی یہ خُوبرُو تو حُور ہوئے یا پری ہوئے (ذوقؔ)

ہے بشر کے لئے مُروّت شرط آدمی کو ہے آدمیّت شرط (شوقؔ)

(۵) بُلند حوصلگی۔ عالی حوصلگی۔ عالی ہمّتی۔ جرأت +

آدمیّت سے ہی بالا آدمی کا مرتبہ پست ہمّت یہ نہ ہووے پست قامت ہو تو ہو (ذوقؔ)

آدمیّت اُٹھ جانا یا اُٹھنا - ا۔ فِعل لازِم۔ تمیز کا جاتا رہنا۔

اِنسانی خصلت کا اُڑ جانا۔ عقل و شعور نہ رہنا۔ شعور اُٹھنا۔ تمیز نہ رہنا۔ اِنسانیت نہ رہنا۔ ادب لحاظ نہ رہنا۔ بدتہذیب ہوجانا +

(فقرہ) اِس زمانہ کے لڑکوں کی آدمیت اُڑ گئی +

آدمیت پکڑنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) شرافت اور اخلاق کا حاصل کرنا۔ تربیت پانا۔ عقل و تمیز سیکھنا۔ شائستہ ہونا۔ تہذیب سیکھنا مہذب ہونا + (۲) ہوش میں آنا۔ شعور پکڑنا +

(فقرہ) آدمیت پکڑو۔ بہت مت بہکو +

آدمیت سکھانا یا سکھلانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) دیکھو (آدمی بنانا نمبر ۱) + (۲) شعور دینا۔ شائستہ بنانا +

آدمیت سیکھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ شعور سیکھنا۔ عقل و تمیز سیکھنا +

آدمیت میں لانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دیکھو (آدمیت سکھانا نمبر ۱-۲)

ادنےٰ۔ ع۔ صفت۔ (۱) کمینہ۔ چھوٹے درجہ کا۔ ناچیز۔ کم قدر۔ گھٹیل۔ ہیچ۔ (۲) چھوٹا۔ بہت چھوٹا۔ بے حقیقت۔ خفیف۔ (۳) فقیر۔ کنگال۔ مفلس۔ بے دولت +

اَدوان۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ رسی جو چارپائی کی پائنتی کی طرف اُس کے کسا رہنے کے واسطے ڈالتے ہیں۔ پورب میں اسے ادواین کہتے ہیں +

ادویہ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ دوا کی جمع۔ دوائیں۔ اوکھد۔ دارو +

آدھ یا آدھ۔ ہ۔ صفت۔ (مرکبات میں) آدھے کا مخفف۔ نصف +

آدھ پاؤ یا آدھ پاؤ۔ ہ۔ صفت۔ سیر کا آٹھواں حصہ۔ پاؤ سیر کا نصف۔ دو چھٹانک +

اَدھ یا آدھ۔ ہ۔ صفت۔ آدھے کا مخفف۔ نصف +

ادھ سیرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نصف سیر کا وزن۔ ۴۰ تولے کا بٹ +

ادھ کچرا۔ ہ۔ صفت۔ آدھا پکا۔ آدھا کچا خواہ پھل ہو خواہ غلہ وغیرہ۔ نیم پختہ۔ نیم خام۔ تانیث کیلئے ادھ کچری +

ادھ کھلا۔ ہ۔ صفت۔ نیم شگفتہ +

ادھ گلا۔ ہ۔ صفت۔ دیکھو (ادھ کچرا) +

ادھ منا۔ ہ۔ صفت۔ عو۔ (۱) چڑچڑا۔ ناتواں۔ وہ شخص جو بیماری یا ناتوانی کے باعث بدمزاج ہوجائے۔ وہ شخص جو ہمیشہ بیمار رہے آدھے من کا۔ یہاں من دل کے معنوں میں ہے۔ (۲) بیس سیر وزن کا بٹ۔ آدھے من کا باٹ۔ دھڑی بھر کا باٹ +

آدھ موا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) نیم جان۔ نیم مردہ۔ وہ شخص یا چیز جس کی آدھی جان نکل گئی ہو۔ نیم بسمل۔ (۲) پژمردہ۔ مرجھایا ہوا +

آدھا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) نصف۔ (۲) شراب کی آدھی بوتل۔ آدھی بوتل (۳) ایک قسم کا کپڑا۔ (۴) لڑکوں میں ایک قسم کی شرط بھی ہوتی ہے کہ جب وہ کسی دوست کے پاس کوئی چیز دیکھ کر یہ لفظ کہہ دیں تو آدھی لے لیں +

آدھا۔ ہ۔ صفت۔ س (अर्ध اردھ) پالی (अड्ढ۔ अड्ढो) اڈھو۔ اڈھو) مارواڑی (آدو۔ آدھو)۔ (۱) دو برابر حصوں کا ایک حصہ۔ برابر کے دو ٹکڑوں کا ایک ٹکڑا۔ نصف۔ نیم +

بے تمیزوں کو ہو نقصاں لطف ذوق ۔ لے ہیں نام طفل آدھا پیار سے (ذوق)

جو باقی ہے اُس زلف کی بات آدھی ۔ یقیں ہو کہ ہو گی ابھی رات آدھی (معروف)

بھلا جب تلک وصل ہو خط تو لکھو ۔ کہ مکتوب بھی ہے ملاقات آدھی (ایضاً)

تیرے بن اے شراب گلگوں ہوا ہے دل بھی خراب آدھا ۔ کھلا دے ساقی بلا سے اِس کو ڈبو کر تو بھی کباب آدھا (مولف)

لے پڑوسن جھونپڑا نیت اُٹھ کر تی رار ۔ آدھا گھر لو ہارتی سارا ہی ہو نار (مثل)

(فقرہ) عزت کی آدھی بھلی بے عزتی کی ساری کچھ نہیں +

(۲) ملائم۔ نرم۔ نازک۔ ننا۔ چھوٹا۔ جلد اثر قبول کر لینے والا +

(فقرہ) پردیسی کا دِل آدھا ہوتا ہے +

(۳) دُبلا۔ مارا۔ لاغر۔ حقیر ناتواں۔ (فقرہ) گرمی کے مارے بچہ آدھا ہوگیا

آدھا تیتر آدھا بٹیر*۔ یا۔ آدھی مرغی آدھی بٹیر۔ ا۔ مثل۔ (۱) اِدھر نہ اُدھر۔ رکابی مذہب۔ دوزباں۔ دورو +
(۲) دو فصلی۔ دو روئی۔ دوغلی۔ بے جوڑ۔ بے میل۔ ناقص۔ ناکامل۔ بے مصرف۔ انمیل ہ

بات مردوں کی ظفر ایک ہی کب سنتی ہیں ۔ آدھا تیتر کہیں آدھا کہیں کر یا بٹیر (ظفر)

(۳) آدھی ہندی آدھی فارسی۔ آدھی عربی آدھی تُرکی۔ کراری اُردو۔ چپ +

آدھا ساجھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نصفی شرکت۔ برابر کی شرکت +

آدھا سیسی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (अर्ध + शीर्ष अर्धशीर्ष ارد ھ شیرش) آدھے سر کا درد۔ درد شقیقہ۔ ماتھ پیڑ۔ ادھ کپاری +

آدھا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دو ٹکڑے ہونا۔ نصف ہونا۔ (۲) دُبلا ہونا

* اگرچہ بٹیر کا لفظ مؤنث ہے مگر اس مثل میں مذکر بولا جاتا ہے +

لاغر ہونا۔ اصل جسم سے کم رہ جانا۔ رنج و غم سے گھُل جانا ۔
(فقرہ) گرمی کے مارے بچہ آدھا ہو گیا ۔

اَدَھار ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ صحیح (آدھار) فارسی میں آہار۔ (۱) خوراک۔ طعام۔ کھانا۔ توشہ۔ غذا۔ (۲) سہارا۔ آسرا۔ وسیلہ۔ یہ لفظ ہندی کہاوتوں اور دوہوں وغیرہ میں آتا ہے ۔

اُدھار ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) کسی میعاد کے وعدہ پر کچھ لینا۔ قرض۔ دام مستعار (ہندو یا گنوار بولتے ہیں) ۔

اُدھار دینا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ قرض دینا۔ مانگے کو دینا۔ وعدہ پر دینا ۔

اُدھار کھانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) قرض کھانا۔ قرض لینا۔ (۲) دشمن ہونا۔ کسی کی موت چاہنا۔ بُرا منانا۔ جانی دشمن ہونا ۔
(چونکہ رجواڑوں میں جب کوئی راجہ مرتا ہے تو راج کے بڑے بامن کو اُس کی پوشاک اور استعمال کا اسباب مل جاتا ہے۔ اِس سبب سے وُہ لوگ اِس وعدے پر اُدھار رکھایا کرتے ہیں کہ جب راجہ مرجائیگا تو ہم یہ قرضہ مع سُود کے ادا کر دینگے۔ پس اسی وجہ سے یہ اصطلاح ہو گئی کہ فلاں شخص فلاں شخص پر اُدھار رکھائے بیٹھا ہے یعنی اُسکا بدخواہ اور جانی دشمن ہے) ۔

اُدھار لینا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ قرض لینا ۔

اُدھار ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ قرض ہونا۔ قرض چڑھنا ۔

آدھار ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (...) آدھر (اف) (۱) آہار، عوام ادھار (۱) کھانا۔ خوراک۔ طعام۔ توشہ۔ غذا۔ چارہ۔ نیار ۔
(فقرہ) ہاتھ کا ہتیار پیٹ کا آدھار۔ ایک گھڑی کی بیچائی سارے دن کا آدھار
- تمہارا اُگال ہمارا آدھار ۔
(۲) آس۔ آسرا۔ وسیلہ۔ پرورش۔ سہارا ۔ ع
کاہو کے دھن بال ہے کاہو کے پرواہ — تلسی داس گریب کے رام نام آدھار
(مطلب) کوئی دھن دولت اور کنبہ کا سہارا رکھتا ہے مگر بیچارہ تلسی داس اُسی کے نام کا سہارا رکھتا ہے ۔
(فقرہ) گنہا رجی کا سنگھار اور پربھو کی کا آدھار ہے ۔ ع
موکو تیرے نام کا آدھار تو ہے سانچو پروردگار — (بھجن)

آدھار ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ کافی ہونا۔ پیٹ بھرنا۔ سیر ہونا۔ کھانا ہونا۔ مکتفی ہونا۔ چھکنا ۔
(فقرہ) بابا آدھ سیر آٹے میں پھکیر کا آدھار ہو جائے گا ۔

آدھاری ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (مرکبات میں) کھانے والا۔ پینے والا۔ جیسے دودھ آدھاری۔ ماس آدھاری۔ (دودھ یا گوشت پر رہنے والا) ۔

اَدَھر ۔ ہ۔ صفت۔ معلق۔ وہ چیز جو کسی پر ٹکی ہوئی نہ ہو۔ زمین سے الگ۔ بے سہارے۔ بے لاگ ۔
(۲) اَدھ بیچ۔ اِس سرے نہ اُس سرے۔ ادھم ۔

اَدَھر اُٹھا لینا۔ یا کر لینا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ الگ اُٹھا لینا۔ لاگ بے اُٹھا لینا۔ زمین سے اُونچا کر لینا ۔

اَدَھر چلنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ اِترا کر چلنا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا۔ پنجوں کے بل چلنا ۔

ادھر میں چھوڑنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ اَدھ بیچ میں چھوڑنا۔ اِدھر رکھنا نہ اُدھر کا۔ بے سہارے چھوڑ دینا۔ دغا دینا ۔

اِدَھر ۔ ہ۔ تابع فعل۔ اِس جانب۔ اِس طرف۔ یہاں۔ ورے ۔

اِدھر اُدھر ۔ ہ۔ تابع فعل۔ جدھر تدھر۔ جہاں تہاں۔ ایسی ویسی جگہ۔ یہاں وہاں۔ قریب و بعید۔ آس پاس۔ ہر طرف ۔

اِدھر سے اُدھر کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کسی چیز کو غائب کر دینا۔ چُرا لینا۔ (۲) ایک جگہ سے اُٹھا کر دوسری جگہ رکھ دینا۔ ٹھکانے سے بے ٹھکانے کر دینا۔ بے ترتیب کر دینا۔ سرکا دینا۔ ہٹا دینا ۔

اِدھر سے اُدھر ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) کسی چیز کا بے موقع یا بے ٹھکانے ہو جانا۔ اپنی جگہ پر نہ رہنا۔ ترتیب سے نہ رہنا۔ سرک جانا ۔
(۲) تلپٹ ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ چوری جانا۔ غایب ہو جانا ۔

اِدھر کاٹے اُدھر اُلٹ جائے ۔ ہ۔ مثل۔ آپ ہی ستائے اور آپ ہی مکر جائے۔ تکلیف پہنچائے اور کانوں پر ہاتھ رکھ جائے ۔

اِدھر کی دُنیا اُدھر ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ ع۔ اِنقلاب عظیم ہونا۔ دُنیا پلٹ جانا۔ (جب کسی کام کے نہ کرنے کی ضد آن پڑتی ہے تو یہ محاورہ زبان پر لاتے ہیں) ۔

اِدھر کے نہ اُدھر کے ۔ محاورہ۔ دین کے نہ دُنیا کے۔ دوست کے نہ دشمن کے۔ مردود خلائق اور راندۂ درگاہ۔ زمین کے نہ آسمان کے ۔

اِدھر ہاتھ لانا یا اِدھر ہاتھ دینا ۔ محاورہ۔ جب کسی دوست سے کسی امر کی داد لینی منظور ہوتی ہے تو خوشی کا مصافحہ کرنے کے واسطے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں یعنی اسی بات پر ہاتھ ملاؤ دیکھو

ہم نے کیا کام کیا ہے +

(اِس موقع پر لانا اور دینا مصدر نہیں ہیں پر نا محاورہ میں کبھی نائیڈا اور تعظیماً الٹو جمع آتا ہے۔ چنانچہ یہاں ہاتھ لاؤ یاد و سمجھنا چاہیئے)

اِدھر یا اُدھر ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ جانکنی سے نجات پانا یا بچ جانا ۔ مرجانا یا جی جانا +

اُدھر ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ اُس طرف ۔ اُس جانب پرے ۔ دوسری طرف اُس کنارے ۔

اُدھر سے ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ (۱) اُس طرف سے ۔ اُن کی جانب سے (۲) غیب سے ۔ خدا کی طرف سے +

اُدھڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) کھُلنا ۔ سیون یا سلائی کا ٹانکا ٹوٹ جانا پوربی اُگھڑنا ۔ (۲) ٹوٹنا ۔ القط ہونا ۔ جیسے نکاح اُدھڑنا ۔ (۳) کھال اُڑنا ۔ قمچیوں سے پٹنا ۔ ایسا پٹنا کہ کھال اُڑ جائے ۔ (۴) خرچ کے مارے تباہ ہونا ۔ برباد ہونا ۔ دِوالہ نکلنا ۔ (۵) چھت یا پوشش کھُلنا ۔ پٹاؤ الگ ہونا +

اُدھلا پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ خواہش نفسانی یا مستی کے باعث آپے سے باہر ہوا جانا ۔ فاحشہ یا بدکار ہونے کی علامتیں ظاہر ہونا ۔ نکلا پڑنا ۔ قابو سے باہر ہوا جانا +

اُدھل جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ لغوی معنے ضبط نہ ہو سکنا ۔ فاحشہ ہو جانا بدکار ہو کر نکل جانا ۔ چھنال ہو جانا ۔ بعض اوقات خراب مرد کے حق میں بھی عورتیں بول اُٹھتی ہیں +

اُدھلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ فاحشہ ہونا ۔ بدکار ہونا ۔ چھنال ہونا ۔ خراب ہو کر گھر سے نکل جانا +

اَدھن ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) اُبالنے کا پانی ۔ پانی کی وہ مقدار جو کھچڑی یا چاول اُبالنے کے واسطے دیگچی میں رکھکر چولھے پر چڑھائیں ۔ (۲) (صفت میں) گرم کھولتا ہوا ۔ عو +

اَدھنّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (اصل آدھ آنہ) دو پیسے کا پیسا ۔ ٹکا چھدامی +

اَدھواڑ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ آدھا حصہ ۔ نصف حصہ +

اَدھورا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) آدھا ۔ ناتمام ۔ نامکمل ۔ جو پورا نہ ہوا ۔ (۲) کچا بچہ اِسقاط کا بچہ ۔ (۳) ناواقف ۔ ناتجربہ کار + (لکھنؤ کے شاعروں نے باندھا ہے

اَدھوڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ موٹا چمڑا ۔ گائے بھینس کا چمڑا ۔ نرمی کے خلاف ۔ چونکہ گائے بھینس کے چمڑے کو سر سے دُم تک برابر دو ٹکڑے کر کے رنگتے ہیں ۔ اِس سبب سے ادھوڑی کہتے ہیں +

اَدھوڑی اَستر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ نرمی استر کے خلاف ۔ وہ جوتا جس کے استر میں ادھوڑی اور اُوپر نرمی لگی ہوئی ہو +

ادھوڑی تاننا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ خوب پیٹ بھرنا ۔ خوب دڑکنا ۔ ڈٹ کے کھانا ۔ اِتنا کھانا کہ پیٹ تن جائے اور سانس مشکل سے نکلے ۔ (عوام اور گنوار بولتے ہیں)

ادھوڑی تننا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ پیٹ بھر جانا ۔ خوب چھک جانا (عوام)

اَدھول آدھ ۔ ہ ۔ صفت ۔ ٹھیک آدھا ۔ پورا آدھا +

آدھول اودھ ۔ ہ ۔ صفت ۔ نصفا نصفی ۔ نصف نصف ۔ آدھا آدھا

اَدّھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ دمڑی کا نصف ۔ پیسے کا آٹھواں حصہ ۔ پورب میں سولھواں حصہ +

آدھی ۔ ہ ۔ صفت (مؤنث ہے آدھا کا) نصف آدھا +

آدھی بات ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ادنےٰ بات ۔ ذراسی بات ۔ ایک حرف یا لفظ +

آدھی بات کہنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کچھ لاسخن زبان سے نکالنا ذراسی بات کہنی ۔ ذرا بولنا ۔ ہونٹھ ہلانا ۔ زبان ہلانا ۔ کچھ کہنا + ع

جیتے جی میرے کہی کوئی تجھے آدھی بات ۔ بات ہرگز یہ نہیں مجھ کو گوارا ہوگا (رنگین)

آدھی بات نہ پوچھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ کچھ قدر نہ کرنا ۔ ذرا متوجہ نہ ہونا ۔ حقیر سمجھنا ۔ ناچیز سمجھنا ۔ خاطر میں نہ لانا +

اِسی آرزو میں گئی عمر ساری ۔ پر اُس نے نہ پوچھی کبھی بات آدھی (معروف)

آدھی بات نہ سُننا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ذرا خلاف بات نہ سُننا ۔ کوئی لفظ نہ سُننا ۔ کچھ نہ سُننا ۔ ذرا نہ سُننا ع

سُنا تا ہے معروف اب مجھ کو لاکھوں ۔ سُنی تھی نہ جس کی کبھی بات آدھی (معروف)

آدھی رات ۔ (گیت میں) ادھ رتیاں ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ نصف شب ۔ نصف لیل + ع

بیرن آدھی رات بدیس پیا ۔ ہے تڑپت بن بالم میرو جیا (ٹھمری)

آدھی رات اِدھر آدھی رات اُدھر ۔ (کہانیوں میں) نکھنڈ آدھی رات ۔ ٹھیک آدھی رات + ع

گما ہو بانگ میں دل اُس کو چلئے دُنیو بیکھ ۔ کہ آدھی رات اِدھر ہے اور آدھی رات اُدھر (منتظر)

اَدھیڑ ہ صفت۔ آدھی عمر کا۔ میانہ سال۔ کہل۔ جوانی ڈھلا۔ بوڑھا۔ ۳۰ سے ۵۰ تک ٭

اُدھیڑبُن ہ۔ اسم مؤنث۔ لغوی معنی اُدھیڑنا اور بُننا۔ اصطلاحی معنی عالم تنہائی میں مختلف خیالات کا خواب کرنا۔ ایک کام کا منصوبہ باندھنا اور پھر توڑنا۔ (۱) سوچ بچار۔ اندیشہ۔ فکر۔ سانسا۔ (۲) تدبیر ٭

اُدھیڑنا ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کھولنا۔ سلی یا بنی ہوئی چیز کو کھولنا۔ ٹانکے الگ کرنا۔ پٹی ہوئی چیز کی چھت اُکھاڑنا۔ (۲) (روپ میں) درخت اُکھاڑنا۔ کھسوٹنا۔ (۳) نوچنا۔ پرنوچنا۔ پرچٹّا۔ (۴) مارنا۔ پیٹنا۔ کھال اُدھیڑ ڈالنا۔ کھال اُتارنا۔ چمڑا الگ کرنا۔ پوست جدا کرنا۔ (۵) (بازاری) دڑکنا۔ چٹ کرنا۔ کھانا۔ ڈکارنا۔ (۶) ظاہر کرنا۔ کھولنا۔ راز فاش کرنا۔ (۷) کاٹ کاٹ کر دو دو ٹکڑے ڈال دینا۔ چیتھڑے ڈالنا۔ لال کر دینا۔ جیسے کھٹملوں نے پیٹھ اُدھیڑ دی۔ پسّوؤں یا مچھروں نے اُدھیڑ ڈالا وغیرہ ٭

آدھے قاضی قدوہ آدھے باوا آدم۔ مثل۔ کثیر الاولاد۔ بہت سے بیٹے پوتوں والا ٭

(کہتے ہیں کہ قاضی قدوہ کی بیوی ایک ایک دفعہ میں ستّر ستّر بیٹے جنتی تھی اس سبب سے لوگوں کا گمان ہے کہ دنیا کی آبادی بڑھانے میں قاضی قدوہ بھی بالنصف کے شریک ہیں مصرعہ؎ قدوہ نمودِ خلق میں آدم سے کم نہیں ٭ کثیر الاولاد پر اس کا اطلاق ہوتا ہے۔ اور بعض لوگوں کی یہ رائے ہے کہ ہر بات کے ناقص رہنے پر بولتے ہیں مگر ہمیں اس میں کلام ہے۔ کیونکہ قاضی قدوہ ایک کثیر الاولاد آدمی تھا)

ادھیلا ہ۔ اسم مذکر۔ (روپیہ) آدھا پیسا۔ دہلی والے دھیلا کہتے ہیں ٭

ادھیلی ہ۔ اسم مؤنث۔ (روپیہ) آدھا روپیہ۔ دلّی میں الف نہیں بولا جاتا ٭

ادِھین ہ۔ اسم مذکر۔ س (अधीन ادِھین۔ ادھ) (۱) تابعدار۔ فرماں بردار۔ مطیع۔ نوکر۔ چاکر۔ ملازم۔ آگیاکاری۔ بسی۔ (فقرہ) پرا ادِھین سپنے سکھ نا ہیں ٭ (پرایا تابعدار)

(۲) فروتن۔ متواضع۔ غریب ٭

(۳) برتا۔ سہارا۔ آسرا۔ بھروسا۔ (فقرہ) ہم تمہارے ادھین ہیں ٭

آدِھینتی یا آدِھینتا ہ۔ اسم مؤنث۔ غریبی۔ عاجزی۔ عزت۔ تابع پن۔

اُچل برن آدھینتی ایک چرن دو دھیان ٭ ہم تو جانت بھگت ہیں بڑے کپٹ کی کان (پہیلی۔ بگلا)

اُدے ہ۔ اسم مذکر۔ صحیح اُدے۔ لغوی معنی بالا۔ اوپر۔ (۱) طلوع۔ ایک ستارے کا ظہور۔ (۲) صبح۔ تڑکا۔ بھور ٭

ادیب ع۔ اسم مذکر۔ (۱) ادب سکھانے والا۔ اتالیق۔ (۲) علم ادب کا ماہر ٭

آدیش یا آدیس ہ۔ اسم مذکر۔ س (आदेश آدیش = आ آ + दिश دِش)۔ (۱) آگیا۔ حکم۔ اجازت۔ ارشاد ٭

(۲) (صرف میں) تبدیلِ حروف ٭

آدیش یا آدیس ہ۔ ندا۔ (۱) جوگیوں اور فقیروں کے آپس میں نام کرنے کا ایک ڈھنگ۔ یاد اللہ۔ عشق اللہ۔ عقیدتمندانہ سلام؎

یہ سمجھا بناوٹ کا کچھ بھیس ہے ٭ لگا کہنے جوگی جی آدیس ہے (میر حسن)

(فقرہ) باباجی آدیس آسکھی رہ بچّا"

(۲) اجازت۔ رخصت۔ آگیا ٭ خدا حافظ۔ اللہ نگہبان؎

بستر را بچھے تجدے لیو پچکیری بھیس ٭ اب ہم یہاں سے جاتے ہیں لو سب کو ہو آدیس (چوبولہ)

اَڈّا ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ بیٹھک جو ایک آڑی اور سیدھی لکڑی باندھ کر دست آموز جانوروں کے واسطے بنا دیتے ہیں (۲) جالی کاڑھنے کا مربع اور کارچوبی کام کرنے کا مستطیل چوکھٹا۔ (۳) بُنے ہوئے کپڑے یا گوٹے وغیرہ کا تھان جس کا کہیں چالیس گز اور کہیں اس سے کم و بیش انداز ہے (۴) چوکی۔ اسٹیشن۔ کہاروں کے جمع رہنے کی جگہ۔ ڈولیوں یا گاڑیوں کے اکٹھا رہنے کا مقام۔ اڑا گڑا وغیرہ۔ (۵) چکلہ۔ کسبیوں یا کھائی عورتوں کے رہنے کا مقام (۶) جوتی کا وہ کھڑا اور پچھلا حصہ جس کے باہر کے رخ پان اور اندر کی طرف لنگوٹ ہوتا ہے۔ ایڑی ٭

اُڈّوا اُڈّو کرنا ہ۔ فعل متعدی۔ عو۔ نکّو بنانا۔ کسی کو قابل نفرت خیال کرنا۔ رسوا کرنا۔ بدنام کرنا۔ عیب لگانا۔ صحبت کے قابل نہ سمجھنا۔ نظروں سے گرانا ٭

اُڈوا اُڈو ہونا ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ رسوا ہونا۔ بدنام ہونا۔ انگشت نما ہونا۔ نکّو بننا۔ نظروں سے گرنا ٭

اذان ع۔ اسم مؤنث۔ لغوی معنی کان میں خبر یا آواز پہنچانا۔ بانگِ نماز۔ نماز کے واسطے بلانے کی صدا جو مسلمانوں نے عربی زبان میں بنا رکھی ہے۔

اذان دینا ا۔ فعل متعدی۔ نماز کی خبر سنانا۔ بانگ دینا ٭

(بچہ پیدا ہونے اور میت کو قبر میں رکھنے کے بعد بھی اذان دینے کا دستور ہے)

اُزبک ت۔ اسم مذکر۔ عوام (اُجبک) اصل میں تاتاری ترکوں کے ایک قبیلہ کا نام ہے مگر جب اوّل ہی اوّل ترک ہندوستان میں آئے اور یہاں کے لوگوں کی بولی انہوں نے اور ترکوں کی زبان ہندوستانیوں

سنے نہ سمجھی تو اہل ہند ایسے لوگوں پر اس لفظ کا اطلاق کرنے لگے جن کی بولی سمجھ میں نہ آئے۔ رفتہ رفتہ احمق اور بیوقوف کے معنوں میں مستعمل ہوگیا۔

اِذن - ع - اسم مذکر - آگیا - حکم - اجازت - پروانگی۔

اِذنِ عام - ع - اسم مذکر - (۱) اجازتِ عام - (۲) وہ اجازت جو میت کا وارث جنازہ کی نماز کے بعد دیتا ہے۔

آذُوقہ یا اذوقہ - ع - اسم مذکر - مادہ (ذوق - ذائقہ) - س (मनोविकार) اجوکا (چکھا یا اُسے کھلایا) کھانا - روزی - روزینہ طعام - رزق (قانون شرع میں) مایحتاج - نان ونفقہ - روٹی کپڑا۔

(مؤلف غیاث کی رائے میں اصل آب زُقہ تھا یعنے آب ودانہ - کیونکہ عربی میں زُقہ اُس دانہ کو کہتے ہیں جو پرندہ اپنے مُنہ سے نکال کر بچّہ کو بھراتا ہے۔ اِس صُورت میں یہ لفظ فارسی و عربی سے مرکّب ٹھہرتا ہے۔ مگر ہماری رائے میں اِس کا مادہ وُہی ٹھیک ہے جو ہم نے اُوپر مدالقاموس سے لکھا ہے)

اَذِیّت - ع - اسم مؤنث - ایذا - دُکھ - تکلیف - مصیبت۔

آر - ہ - اسم مؤنث - س (आर ار) - ف - ارہ - (۱) لوہے کی پتلی نوکدار کیل جو سانٹے میں لگاتے ہیں - انی - پینی - کیل - ارسا نٹا۔
(۲) مُرغ کے پنجے کا خار یا کانٹا - (۳) اِکّہ کے کارخانوں میں سِ نکالنے کی پلی - چمڑے میں چھید کرنیکا اوزار۔

آر کرنا یا آر لگانا یا مارنا یا گھسیڑنا - ہ - فعل متعدی - (۱) کانٹا چبھونا - پینی لگانا - انکس کرنا - آر چبھونا۔
(۲) اُکسانا - اُنگلانا - ٹھوکنا - ایڑ لگانا - مہمیز کرنا (زخمی اور سُست آدمی یا حیوان کے واسطے)۔

(فقرات) اِس سے تو جبھی تک کام ہوتا ہے جب تک کوئی آر کئے جائے۔ تُم بھی چلتے بیل کے آر کرتے ہو - یعنی ناحق تنگ کرتے ہو۔

آرا - ف - صفت (مرکبات میں از مصدر آراستن) آراستہ کرنے والا - زینت بخش - زینت دہندہ - رونق افزا - بناؤ سنگار کرنے والا - ترتیب دینے والا - مرتّب کرنے والا - باقاعدہ لگانے والا - جیسے انجمن آرا - بزم آرا - خود آرا - صف آرا - لشکر آرا - وغیرہ۔

آرا - ا - اسم مذکر - (فارسی ارّہ سے بنالیا ہے) کروت - منشار - ایک لکڑی چیرنے کا اوزار جو بڑھیوں کے پاس ہوتا ہے۔

آراکش[1] - ا - اسم مذکر - (صحیح ارہ کش) کردیتا - آرے سے لکڑی چیرنے والا

اِرادَت - ع - اسم مؤنث - (۱) خواہش - (۲) عقیدت مریدانہ اطاعت

اِرادہ - ع - اسم مذکر - (۱) چاہنا - خواہش - مرضی - منشا - اِچھّا - قصد - (۲) منصُوبہ - منشاء۔

اِرادہ کرنا - ا - فعل متعدی - ٹھاننا - منصُوبہ باندھنا - قصد کرنا

آرادھن یا آرادھنا - اس - اسم مؤنث (आराधन آرادھ) ھندو - پُوجا پاٹ - عبادت - بندگی۔

اَرارُوٹ - انگلش (Arrowroot) اسم مذکر - ساگُودانہ کی قسم کا ایک لطیف سبک اور زُود ہضم اناج ہے جس کے آٹے کی بھری ہُوئی ڈبیاں سوداگروں کی دوکانوں پر بکتی ہیں - بیماروں اور ننّھے بچّوں کو اکثر دُودھ یا پانی میں پکا کر کھلاتے ہیں۔

آراستگی - ف - اسم مؤنث - از (آراستن) - (۱) زیبائش - سجاوٹ - تکلّف - زیب وزینت جیسے مکان کی آراستگی۔
(۲) تیاری - آمادگی - درستی جیسے فوج کی آراستگی۔
(۳) ترتیب - قاعدہ - برابر - انتظام - درجہ - موقع بموقع - قرینہ - جیسے کُرسیوں کی آراستگی۔

آراستہ - ف - صفت - (۱) سجایا ہُوا - سجا ہُوا - سنوارا ہُوا - مُزیّن - مُکلّف - پُر تکلّف - گہنا پہنایا ہُوا - سنگار کیا ہُوا - فرش فروش سے درست - جھاڑ فانُوس سے سجا ہُوا۔ ؎

جو خانۂ ہستی میں ہے انساں کیلئے ہے آراستہ یہ گھر اسی مہماں کیلئے ہے (ذوق)

(۲) طیار - آمادہ - کیل کانٹے سے درست - لیس - جیسے فوج آراستہ کھڑی ہے - سواری آراستہ ہے۔
(۳) مُرتّب - باقاعدہ - باقرینہ۔

آراستہ پیراستہ - ف - صفت - (۱) سجا سجایا - ترشا ترشایا - بنا سنورا
(۲) مُسلّح - ہتیار بند - لیس - دربیس - جیسے ساری فوج آراستہ پیراستہ کھڑی ہے۔

آراستہ پیراستہ ہونا - ا - فعل لازم - سج سجا کر درست ہونا - مُزیّن ہونا - مُسلّح ہونا - کمربندی ہونا۔

آراستہ* کرنا - ا - فعل متعدی - (۱) سجانا - بنانا - سنوارنا - سنگار کرنا - مزیّن کرنا

* کسی چیز کو کسی چیز کے لگانے یا بڑھانے سے خوشنما کرنا جیسے زیور سے بدن کو جھاڑ فانوس سے مکان کو سجانا۔

[1] آر اُٹھانا - ا - فعل متعدی صحیح (عار اُٹھانا) شرمندۂ احسان ہونا - احسان کے سبب دبنا - کنوڈا ہونا - آنکھ نیچی کرنا جیسے ہم سے کسی کی آر نہیں اُٹھائی جاتی ہم کسی کی آر نہیں اُٹھاتے

آرزو ہے گوہر معنی کی لڑیاں گوندھ کر   کیجئے آراستہ بازارِ معنی میں دوکاں (نسیم دہلوی)

انجم سی جو ہو انجمن آراستہ کرتا   کیا جانے وہ کون انجمن آرائے فلک ہے (ظفر)

(فقرہ) جھاڑ فانوس سے مکان آراستہ کر دیا ٭

(۲) ترتیب کرنا۔ موقع سے لگانا۔ ٹھیک کرنا۔ درُست کرنا۔ جیسے کتابوں آراستہ کر کے لگا دو۔ (۳) تیار کرنا۔ آمادہ کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ جمع کرنا جیسے مقابلہ کو فوج آراستہ کی ٭

اَرَاضی ۔ع۔ اِسم مؤنث۔ (ارض کی جمع) (۱) زمین۔ دھرتی۔ (۲) زمینِ کاشت۔ کھیت ٭

آرام ۔ (عوام) ارام۔ ف۔ اِسم مذکر۔ از (آرامیدن) اس (رَمَق دم لینا) (۱) قرار و تسکین۔ ٹھہراو۔ اطمینان ؎

آرام سے ہے کون جہانِ خراب میں   گل سینہ چاک اور صبا اضطراب میں (شیفتہ)

نقشِ قدم کی طرح اُٹھا مت ہمیں صبا   اِس راہ میں پڑے ہیں ہم آرام دیکھ کر (ناظم)

(۲) چین۔ سُکھ۔ راحت۔ آسائش ؎

شوقِ خوباں اُڑ گیا حُوروں کا جلوہ دیکھ کر   رنجِ دُنیا مٹ گیا آرام عُقبےٰ دیکھ کر (شیفتہ)

تپشِ دل کے سبب سے ہے مجھے خواہشِ گور   کون ہے جس کو نہ منظور ہو آرام اپنا ؎

نہ ملا ہم کو کبھی تیری گلی میں آرام   نہ ہوا ہم پہ جز آزار ترے کوچے میں ؎

راحت و آرام کا اِس دور میں ہے دور دُور   چاہیئے واقف نہ ہو دوران سے سر آسیا (ذوق)

گر نہیں عشق میں آرام تو بس راحت ہے   ہاتھ اُٹھانا اور اذیت سے ہے اُٹھانی ہمکو (جرأت)

(۳) اِستراحت۔ نیند۔ خواب۔ تکیہ۔ سُکھ نیند۔ خوابِ راحت ؎

درِ جلاد پہ دی جا کے جو دستک میں نے   موت بولی کہ ٹھہر وہ ابھی آرام میں ہے (امیر)

(۴) صحت۔ شفا۔ تندرستی۔ تخفیفِ مرض۔ افاقہ۔ سُبیتا۔ سوفتہ۔ سہا

امتحاناً وہ مرض کا مرے کرتے ہیں علاج   یہ بھی ہے فضلِ خُدا جو مجھے آرام نہیں (نامعلوم)

(۵) فرصت۔ فراغت۔ چھٹی۔ وقفہ ٭

(فقرہ) مہینہ بھر میں چار دن کو بھی آرام نہیں ملتا ٭

(۶) فائدہ۔ نفع۔ حاصل۔ منفعت۔ لابھ ؎

خُدا جانے کہ کیا اِس حال پر آرام سمجھا ہے   گرا پڑتا ہے جو مرغِ نظر غرفے کی جالی پر (امیر)

(۷) بہتات۔ موجود۔ کثرت ٭ (فقرہ) اِس سرا میں سب چیز کا آرام ہے ٭

آرام پانا ۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) چین پانا۔ سُکھ پانا۔ خوش رہنا۔ راحت پانا۔ تکلیف نہ اُٹھانا ٭

(فقرہ) اُن دنوں میں تکلیف اُٹھائی تو اب آرام بھی پایا ٭

(۲) صحت پانا۔ تندرست ہونا۔ شفا پانا ٭

(فقرہ) ایک بیماری سے آرام پایا دُوسری شروع ہوئی ٭

(۳) فرصت پانا۔ فراغت پانا۔ (فقرہ) اب اُس کام سے آرام پا کر بیٹھے ہیں ٭

آرام پائی ۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ ایک قسم کی جوتی اہلِ لکھنؤ کی ایجاد کی ہوئی*

آرامِ جاں ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ معشوق۔ محبوب۔ دِلارام۔ (شعر میں)

مری بالیں پہ وہ آرامِ جاں کیدم تم آویگا   اگر سو بار دم آنکھوں میں آئے لب پہ جاں آئے (ظفر)

آرام چاہنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ سُکھ ڈھونڈھنا۔ راحت ڈھونڈھنا۔ چین کا طالب ہونا ؎

دل چاہے دِلدار کو تن چاہے آرام   دُبدا میں دونو گئے مایا ملی نہ رام (دوہا)

آرام دان* ۔ ا۔ اِسم مذکر۔ چھوٹی سی پٹاری جس دان سمقابہ ٭

(فقرہ) آرام دان اُٹھا دو تو پان بنا دُوں۔ (عو) ٭

آرام دینا یا پہنچانا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) آسائش پہنچانا۔ راحت رسانی کرنا۔ سُکھ دینا۔ خِدمت کرنا۔ خوش کرنا ٭

(فقرہ) اِن سے لوکرنے ہمیں بڑا آرام دیا ٭

(۲) شفا دینا۔ چنگا کرنا۔ تندرست کرنا۔ صحت بخشنا ٭

(فقرہ) خُدا انہیں آرام دے ٭

آرام سے ۔ ا۔ تابع فعل۔ (۱) چین سے۔ سُکھ سے۔ بغیر تکلیف۔ راحت سے

دیکھتے ہم بھی کہ آرام سے سوتے کیونکر   نہ سُنا تم نے کبھی ہائے فسانہ دِل کا (شیفتہ)

اے ذوق تکلف میں ہے تکلیف سراسر   آرام سے وہ ہے جو تکلف نہیں کرتا (ذوق)

(۲) فرصت میں۔ سوفتہ میں۔ سُبیتے میں۔ اِطمینان سے ٭

(فقرہ) آرام سے بیٹھ کر یہ کام کریں گے ٭

آرام سے پاؤں پھیلانا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) بیخبر ہو کر سونا۔ بے فکر ہو کر سونا۔ چین سے سونا۔ سُکھ نیند سونا۔ لمبی تاننا ٭

(۲) بے فکر ہونا۔ بےغم ہونا۔ آزادی سے بسر کرنا ؎

پاؤں آرام سے پھیلائے اُسی نے اپنے   ہاتھ دُنیا سے ظفر جس نے یہاں کھینچ لیا (ظفر)

کھینچ لیں گے جو کہ دنیا کی طمع سے اپنا ہاتھ   پاؤں اپنا یہاں وُہی آرام سے پھیلائیں گے (〃)

آرام سے سونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) فراغت سے سونا۔ پاؤں پھیلا کر سونا۔ بے کھٹکے ہو کر سونا۔ بے فکری سے سونا۔ بے غل و غش سونا مزے سے سونا۔ چین سے سونا۔ لمبی تاننا۔ سُکھ نیند سونا ؎

افسوس کروٹ تک نہ لی خوابِ گرانِ مرگ نے   قصہ سنا کر زیست کا کیا سو رہے آرام سے (نسیم دہلوی)

* اس کا ایجاد لکھنؤ سے ہے ٭

اے دلِ آزار تو سو یا کیا آرام سے رات مجھے پل بھر بھی دلِ زار نے سونے نہ دیا (ظفر)

(۲) بے فکر ہونا۔ بے غم ہونا۔ آزادی سے بسر کرنا ؛

آرام سے گذرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ چین سے گذرنا۔ اچھی طرح زندگی بسر ہونا۔ فراغت سے گذرنا۔ بیفکری سے بسر ہونا۔ فراغبالی اور آسائش سے گذران اوقات ہونا ؎

صبح اُٹھ جام سے گذرتی ہے شب دلآرام سے گذرتی ہے (آفتاب)
عاقبت کی خبر خدا جانے اب تو آرام سے گذرتی ہے ″

آرام طلب۔ ف۔ صفت۔ آرام خواہ۔ آسائش جو۔ سُکھ چاہنے والا۔ آرام تاکنے والا۔ کاہل وجود۔ سست۔ مجہول۔ احدی۔ مٹیا کھس ؎

ہوگا کسی دیوار کے سایہ میں پڑا میر کیا کام محبت سے اُس آرام طلب کو (میر)
لے لکھے خط جو کیا نامہ و پیغام طلب کاہلی لکھنو کی تھی آپ ہیں آرام طلب (ظفر)

(فقرہ) بڑا آرام طلب ہے بلکہ پانی نہیں پیتا ؛ ایک شاعرہ کا تخلص تھا ؛

آرام کرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) ٹھہرنا۔ سکون کرنا۔ قرار پکڑنا۔ چپ رہنا۔ خاموش رہنا۔ چپکا بیٹھنا ؎

ہدایت جب تمہیں سنتی ہیں آہ نالے ہی کرتے کوئی دم رات کو تم بھی کبھی آرام کرتے (انیس)

(۲) سستانا۔ دم لینا۔ سہارا لینا ؎

تا حشر بھی کم ہوگی نہ ظالم تپش دل کافر ہوں اگر گور میں آرام کروں میں (ذوق)
گر بخت اپنے جاگیں تو آرام کیجئے سایہ میں اُس کے ظلم کے آرام کیجئے (حسن)

(فقرہ) ذرا آرام کرلو تھکے ہوئے آئے ہو ؛

(۳) سونا۔ لیٹنا۔ استراحت کرنا۔ اینڈنا۔ ہمصحبت ہونا۔ سُکھ فرمانا ؎

آرام کریئے میری کہانی بھی ہو چکی کرنے لگو گے ورنہ عتاب و خطاب آہ (میر)
وصل کی رات بھی اُس ماہ سے ہتا ہے فراق ہٹکے پہلو سے مرے کرتا ہے آرام جدا (وزیر)
مردوا مجھ سے کہے ہے چلو آرام کریں جسکو آرام وہ سمجھے ہے وہ آرام ہو گنج (انشا)
وہ کرتے ہیں آرام سدا غیر کے گھر میں کیا کام اُنہیں جائے گو آرام کسی کا (ظفر)

(۴) بیفکری سے بیٹھنا۔ خالی بیٹھنا۔ ہاتھ نہ ہلانا۔ چین سے بیٹھنا چین کرنا ؛ (فقرہ) آجکل تو تم بھی آرام کرتے ہو ؛

آرام کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ صحت بخشنا۔ اچھا کرنا۔ تندرست کرنا فائدہ بخشنا۔ چنگا بنانا ؛ (فقرہ) کس دوا نے آرام کیا

آرامگاہ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ رہنے کی جگہ۔ سونے کی جگہ۔ خواب گاہ۔ مجازاً مقبرہ ؛

(جب یہ لفظ جنت یا عرش یا فردوس وغیرہ کے ساتھ لگایا جاتا ہے تو اُس کے معنے متوفی یا مرحوم کے ہوتے ہیں مگر یہ لفظ صرف بادشاہوں کے واسطے بولا جاتا ہے۔ یہ ایک قسم کا خطاب ہے جو مرنے کے بعد بادشاہ کو دیا جاتا ہے۔ جس طرح تخت پر بیٹھنے کا خطاب ہوتا ہے اُسیطرح یہ مرنے کا خطاب کہلاتا ہے جیسے فردوس آرامگاہ جنت آرامگاہ۔ عرش آرامگاہ وغیرہ۔ پچھلا خطاب اکبر شاہ ثانی کا ہے)

آرام لینا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دیکھو (آرام کرنا نمبر ۱-۲-۳-۴)
(اگلے شاعر اس کی جگہ آرام کھینچنا استعمال کرتے تھے چنانچہ سودا کا شعر ہے) ؎

کھینچا نہ میں چمن میں آرام یک نفس کا صیاد تیری گردن پر خون اس قفس کا (سودا)

آرام میں ہیں۔ ا۔ محاورہ۔ سوتے ہیں۔ استراحت فرماتے ہیں خواب میں ہیں۔ سُکھ کرتے ہیں ؛

آرام والی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (عوام) آرام دینے والی۔ سُکھ دینے والی۔ بیوی۔ جورو۔ گھر والی ؛ (فقرہ) آرام تو آرام والی کے ساتھ گیا اب تو پڑ رہنا ہے ؛

آرام ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) سُکھ ہونا۔ چین ہونا۔ آسائش ملنا (فقرہ) ریل سے بھی بڑا آرام ہے۔ شادی کرلو تو روٹی ٹکڑے کا آرام ہو ؛

(۲) صحت پانا۔ تندرست ہونا۔ شفا پانا۔ چنگا ہونا۔ بیماری سے اچھا ہونا۔ تکلیف کا دور ہونا ؛ (فقرہ) اب تو مجھے آرام ہے ؛

آرائش۔ ف۔ اسم مؤنث۔ از (آراستن) سنوارنا۔ (۱) زیبائش۔ آراستگی۔ زیب و زینت۔ تکلف۔ سجاوٹ۔ بناؤ سنگار ؎

دکھاکر اپنی آرائش کی مجھ کو نہ دھوکا دے کسی کے سادہ پن میں اور ہی عالم نکلتا ہے (شہید)
بری ہو صاف آرائش سے حُسن اُس مہ لقا کا نہ مہندی ہے نہ افشاں ہے نہ مستی ہے نہ کاجل ہے (سیف)

(۲) درستی مکان و فرش فروش وغیرہ ؛

(۳) کاغذ کی پھولدار ٹٹیاں۔ پھول۔ ابرق کنول جھاڑ فانوس وغیرہ جسے فارسی میں کاغذیں باغ کہتے ہیں۔ ہندوؤں میں برات کے ساتھ مسلمانوں میں ساچق کے ساتھ لیکر جاتے ہیں۔ چونکہ اس سے ایک برات کی زیبائش ہوتی ہے اس لئے اِن چیزوں کا نام بھی آرائش مشہور ہو گیا ؎

یہ کہنہ و سیاہ وہ خوش رنگ و نو بنو فائق ہو کیا سیوچے ساچق پر آسماں
آرائش ایسی اور وہ گلہائے رنگ رنگ ادنیٰ سا جنیں غنچۂ نیلوفر آسماں

آرائش کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) سجانا۔ آراستہ کرنا۔ زینت دینا۔

خوبصورتی/نمائش کرنا ہے

جھاڑ و جھنڈ گھر کی آرائش کروا دیو آج ہیں رنگیں کے آنے کی یہاں تیاریاں (رنگیں)

ارب ۔ ہ ۔ صفت ۔ سو کروڑ کا ایک ارب ہوتا ہے ٭

ارب کھرب ۔ ہ ۔ صفت ۔ لاانتہا دولت ارب سے لے کر کھرب تک سو ارب کا ایک کھرب ہوتا ہے ٭

ارباب ۔ ع ۔ اِسم مذکّر ۔ (رب کی جمع) صاحب ۔ خداوند ۔ مالک ۔ والی ٭

اربابِ دَولت ۔ ف ۔ اِسم مذکّر ۔ دولت والے ۔ مالدار ٭

اربابِ سخن ۔ ف ۔ اِسم مذکّر ۔ شاعر ۔ کبیشر ۔ ناظم ٭

اربابِ عِشرت ۔ ف ۔ اِسم مذکّر ۔ محفلِ عشرت کے شریک ۔ ناچ رنگ دیکھنے والے ۔ شریکِ محفلِ نشاط ۔ ہم جلسہ ۔ جلیس ۔ ہمصحبت ٭

اربابِ نشاط ۔ ف ۔ اِسم مذکّر ۔ ناچنے گانے والے ٭

اربع ۔ ع ۔ صفت ۔ چار ۔ حساب کے ایک عمل کا نام بھی ہے جسمیں تین عدد معلوم کے وسیلہ سے چوتھا مجہول عدد دریافت کرتے ہیں ٭

اربع عناصر ۔ ع ۔ اِسم مذکّر ۔ خاک ۔ باد ۔ آب ۔ آتش ٭ مٹی ۔ ہوا آگ ۔ پانی ٭

آربل ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ س (आयु + बल آیو بل) ۔ عمر ۔ زندگی ۔ حیات ۔ جیون ۔ اِدستھا ٭

آرپار ۔ ہ ۔ صفت ۔ س (अवार पार اوار پار) اصل (ورے + پرے) (۱) دونوں رُخ سوراخ ۔ ورے سے پرے تک ۔ اِس سرے سے اُس سرے تک ایک ۔ بلا فرق ہے

لاگی لاگی کہت ہو لاگی آج نہ کال لاگی وا دِن جانئے جا دِن آرپار ہو جائے (کبیر)

(فقرہے) تیر آرپار ہو گیا ۔ چھید آرپار ہو گیا ۔ آرپار دکھائی دینے لگا ٭

آرتا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ س (आरात्रिक آرا ترِک) (۱) لُغوی معنی وُہ روشنی جو دیوتا کے سامنے پھرائی جاوے ۔ (۲) بیاہ کی ایک ریت ہے جو ہندؤں میں برتی جاتی ہے جب دولہا دُلہن کے ہاں پہنچتا ہے تو اُس کے سامنے دُلہن کے رشتہ دار جیسے بھاوج اور بہن اور خالہ وغیرہ ایک کانسی کے تھال میں چانول ۔ روٹی وغیرہ لیکر ایک مانک (آٹے کا چراغ) چار بتیوں کا بنا کر رکھتی ہیں ۔ اور دولہا کے سامنے کچھ گاتی اور اُس کو پھراتی جاتی ہیں ٭

(آرتی کا گیت) جن کا کریں سہیلی آرتا لے لے تھال پرات ٭

اِرتباط ۔ ع ۔ اِسم مذکّر ۔ ربط ضبط ۔ میل ملاپ ۔ دوستی ۔ راہ و رسم ٭

اِرتفاع ۔ ع ۔ اِسم مذکّر ۔ اونچان ۔ بلندی ۔ اُبھار ٭

اِرتکاب ۔ ع ۔ اِسم مذکّر ۔ اختیار کرنا ۔ عمل کرنا ۔ کسی فعل کا صدور ۔ تعمیل ۔ گناہ یا جرم کرنا

ارتھ ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ (۱) معنی ۔ بیان ۔ ترجمہ ۔ (۲) مقصود ۔ نیت ۔ مُراد ۔ مطلب ارادہ ۔ منصوبہ ۔ یہ لفظ ہندؤں کی بول چال اور پہیلیوں میں اکثر آتا ہے ٭

اَرتھی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ ہندؤں کا جنازہ ٭

ارتھی نکلے ۔ ہ ۔ ہندو عورتوں کا کوسنا ہے یعنی مرجائے ۔ جنازہ نکلے لاش نکلے ٭

آرتی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ مادّہ (आर آر) تعریف کرنا ٭

(یہ ایک پنجی سی بنی ہوتی ہے جسے مندر کا پجاری ہاتھ میں لیکر اور اس کی ساری بتیاں روشن کر کے صبح اور شام کے وقت دیوتاؤں کی مورتوں کے آگے جب تک استتت نہ ہو سر سے پاؤں تک اوپر اُٹھاتا اور نیچے لاتا ہے اور باجے اور گھنٹال کے ساتھ اپنی زبان سے دیوتاؤں کی استت حاضرین سمیت پڑھتا جاتا ہے ۔ اب اس استت کو بھی آرتی کہنے لگے)

(۱) دیپ درشن ۔ دیوتاؤں کے سامنے دیپک دکھانا یا پھرانا ٭ ہے

جے جانکی ناتھا تم رگھنا تھ ہمارے پتا ٭ مات پتا پھراتا تم ہو سجن سنگاتی بھگت مکتی (۱) آرتی جے دیو ۔ جے دیو

(یعنی اے رامچندر جانکی کے خاوند اور خاندان رگھ کے سردار تم ہمارے ماں باپ بھائی دوست اور رفیق ہو اور عبادت کرنے والے کو نجات دیتے ہو تمہاری فتح ہو)

آرتی سج رہی کہیں ٹھن ٹھن کہیں گھنٹوں کی ہو رہی چھن چھن (نظیر)

آرتی لینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ جب آرتی ہو چکتی ہے تو پہلے اُن بتیوں کے اوپر سے پانی اُتارتے ہیں تاکہ جھوٹی نہ ہو اور پھر اُس کی جلتی ہوئی لوؤں پر ہاتھ پھیر کر اپنے مُنہ پر پھیر لیتے ہیں ۔ ہندؤں کا اعتقاد ہے کہ اِس عمل سے اُن کے پاپ دُور ہو جاتے ہیں اور عقل کو روشنی حاصل ہوتی ہے ٭

آرٹکل ۔ انگلش Article ۔ اِسم مذکّر (۱) مضمون ۔ قول ۔ بچن (۲) علمی مضمون ۔ وُہ تقریر و بحث جو اہل الرائے اپنے تجربے اور واقفیت علمی کی بنا پر لکھتے ہیں

آرجار ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ از (آنا + جانا) آمد و رفت ۔ ہیر اپھیری ۔ گھڑی آنا گھڑی جانا ٭ (فقرہ) یہ کیا آرجار لگا رکھی ہے ٭

آرجان ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ س (आरि + जित اری + جِت) ۔ (۱) لغوی معنی خواہش نفسانی پر غالب آنے والی ۔ دلیر غالب آنے والی ۔ (۲) جین مت

ارد

کی وُہ عورتیں جو تارکُ الدُنیا ہوکر سپوڑوں کی طرح سُنہہ باندھے رہتی ہیں٭

آرد - ف - اسم مذکر - (دیکھنے میں آتا ہے) آٹا - چُون - پسان ٭

اُردَا بیگنی - ا - (یہ لفظ ترکی کا بگڑا ہے) وُہ مردانہ لباس کی ہتیار بند عورت جو شاہی محلوں میں پہرا چوکی دیتی اور حکم احکام پہنچاتی ہے سپاہی عورت - شاہی محلوں میں اہتمام کرنے والی ترکنی ٭

(جس طرح ترکنیں - قلماقنیاں - حبشنیں - تیموریہ خاندان میں اہلِ خدمت ہوتی تھیں اسی طرح اُردا بیگنیاں بھی تھیں - ان عورتوں کے نام بھی مردوں کے سے ہوتے تھے)

اَرْدَاس - ہ - اسم مؤنث - (۱) آس - اُمید - توقع - آسرا - (۲) عرض معروض - عرضداشت - اِلتماس - اِلتجا - (ہندوؤں میں کام پڑتا ہے) - (۳) سکھوں کی وُہ بانی جو گُردوارہ میں - یا گرنتھ صاحب خواہ اپنے گُرو کے سامنے بھینٹ چڑھاتے وقت پڑھتے ہیں - نیز بھینٹ - نذر و نیاز ٭

اَرْدَاوَہ - ا - اسم مذکر - صحیح (اردابہ) جوار اور گیہوں کا موٹا پسا ہوا آٹا جو پانی میں گوندھ کر گھوڑے کو دیا جاتا ہے - اصل میں آرد آبہ تھا ٭

اِردگرد - ا - تابع فعل - چاروں طرف - چوگرد - گرداگرد - آس پاس ٭

اَرْدَلی - انگلش Orderly اسم مذکر - (۱) بالترتیب - آراستہ - باقاعدہ - (۲) سواری کے ساتھ چلنے والے سپاہی - حکم احکام پہنچانے کے واسطے خدمت میں حاضر رہنے والا نوکر - خواص - ماتحت (بحالتِ تانیث) سواری کے سپاہی - جلوس سواری - امیروں کی سواری ٭

اردلی اُتارنا - ا - فعل متعدی - (لشکری آدمی بولتے ہیں) ایک عورت پر ایک جلسہ میں کئی مردوں کو اُتروانا - بہت سے آدمیوں کا کسی عورت کے ساتھ باری باری سے جماع کرنا ٭

اردلی اُترنا - ا - فعل لازم - (لشکری) کسی عورت پر کئی آدمیوں کا اُترنا - ایک عورت کے ساتھ مختلف آدمیوں کا جماع کرنا ٭

اُردُو - ت - اسم مؤنث - (۱) لشکر - فوج - کیمپ - لشکرگاہ (۲) لشکری بولی اور ہندوستانی وُہ زبان جو عربی - فارسی - ہندی - ترکی - انگریزی وغیرہ سے ملکر بنی ہے جسے اُردوئے معلّٰی بھی کہتے ہیں - ٹھیک اور فصیح اردو اہل دہلی اور اہل لکھنؤ کی خیال کی جاتی ہے - چونکہ یہ زبان شاہجہاں بادشاہ کے لشکر میں ایجاد ہوئی تھی اسلئے یہی نام پڑگیا ٭

اُردُو بازار - ا - اسم مذکر - صدر بازار - لشکر کا بازار - کیمپ کا بازار - چھاؤنی کا بازار ٭

ارز

اَرْزَاں - ف - صفت - سستا - کم قیمت ٭

اَرْزَانی - ف - اسم مؤنث - (۱) گرانی کے خلاف - سستاپن (۲) کثرت - بہتات ٭

اَزْرَق - ع - صفت - نیلا - نیلگوں - آسمانی - کانچ کی مانند ٭

(یہ لفظ عام میں غلط مشہور ہو گیا ہے - صحیح ازرق تقدیمِ زا معجمہ کے ساتھ ہے)

ارزق چشم - ع + ف - صفت (عام) کرنجا - گربہ چشم - نیلی آنکھ کا آدمی (اہلِ قیافہ ایسے آدمی کو بیمروّت اور بے دید لکھتے ہیں) ٭

آرزُو - ف - اسم مؤنث - (آر + زو یعنے زُود آر - جلد برلا - مخفف زود) (۱) خواہش - تمنا - چاہ - چاؤ - آس - اُمید - اچھا - مان ؎

یہی آرزُو ہے اگر آرزُو ہو ٭ تری آرزُو ہو اگر آرزُو ہو ٭ (ناسخ)

مجھے تو عید بھی کچھ کم نہیں محرم سے ٭ کہ روز ایک نہ ایک آرزُو کا ماتم ہے (ارشد)

گرچہ کب دیکھتے ہو پر دیکھو ٭ آرزُو ہے کہ تم اِدھر دیکھو (میر تقی)

نہیں رہی کوئی دل میں مرے ہوس باقی ٭ نہ رہ گئی ہے تو اے دوست آرزو تیری (ذہین)

یوں تری تحریف کا مشتاق ہے میرا قلم ٭ ہو زبانِ گنگ کو جیسے سخن کی آرزو (امیر)

آرزوئے وصل میں ہو جائیگا اپنا وصال ٭ ہجر ہی میں زندگی کے دن بسر ہو جائینگے (امانت)

لکھتا ہوں جو میں آرزوئے قتل میں نامے ٭ ہیں میرے کبوتر بھی تر تیر کے مشتاق (شیفتہ)

کسی ست کے آنے کی آرزُو ہی ٭ کہ ساقی سے لئے نیا عنبر مشک بُو ہی (گویا)

کافر ہوں گر زیادہ کچھ اس سے آرزو ہو ٭ ایک ایسے خلل مکان بس میں تحسن اور تو ہو (بیان)

مرنے جو موت کے عاشق بیاں کبھو کرتے ٭ مسیح و خضر بھی مرنے کی آرزُو کرتے (ذوق)

اہلِ جنت کو رہا کرتی ہے اکثر آرزو ٭ میرا افسانہ بھی ہے شاید سراپا حور کا (نسیم دہلوی)

(فقرہ) ہمیں تو اس بات کی آرزُو رہی ٭

(۲) مُراد - مقصد - مطلب ؎

یہ کیوں ہے ناامیدی درگاہِ کبریا سے ٭ جو کچھ کہ آرزُو ہے ویسا ہی پائیگا (نسیم دہلوی)

ہچکیاں لے لیکے شیشے کی طرح دم توڑیں ہم ٭ کیا یہی ہے ساقیِ پیماں شکن کی آرزو (ناسخ)

نکل جائے دم تیرے قدموں کے نیچے ٭ یہی دل کی حسرت یہی آرزُو ہے (گویا)

(۳) عرض - اِلتجا - دُعا - عرضداشت - اِلتماس ؎

کیا ہاتھ اُٹھاؤں بہرِ دُعا سوئے آسماں ٭ برآئے جو کبھی وُہ مری آرزُو نہیں (ناسخ)

خواہش خود ہے غافل نہ ہوس جنت کی ٭ آرزُو ہے کہ نہ ہو کچھ بھی تمنا ہمکو (غافل)

پیرِ فلک کے دور میں ہیں فرد ہم فقیر ٭ کمل کی آرزُو ہے کنارہ ہو شال کا (امانت)

(۴) منت - منت سماجت - خوشامد درآمد - عاجزی ؎

(فقرہ) کس آرزُو سے تو بلایا اور کس بے بسی سے نکالا ٭

(۵) حرص۔ ہوس۔ لالچ۔ طمع ؎

سراپا آرزو ہونے نے بندہ کر دیا ہم کو / وگرنہ ہم خدا تھے گر دلِ بے مدعا ہوتا (میر تقی)

(۶) شوق۔ اشتیاق۔ اُمنگ۔ ابلاکھا ؎

آرزو یہ ہے کہ تیری راہ میں / ٹھوکریں کھاتا ہمارا سر چلے (درد)

ہم بغل ہونے کی ہے اب تو سراپا آرزو / ضعف سے قد جھک کے آغوشِ تمنا ہو گیا (وزیر)

یا الٰہی صحبتِ احباب ہے دل کو نصیب / ہے بہت اس آئینہ کو انجمن کی آرزو (اسیر)

(۸) انتظار ؎

رہا جھولتا میں اسی آرزو میں / نہ ایکدن مرے پاس آکر رہے تم (محمود)

(۹) ملاقات۔ وصل۔ (صرف اشعار میں) ؎

بد خوؤں سے یار کی کیا خوش ہوں شیفتہ / ہر ایک کو جو حوصلۂ آرزو نہیں (شیفتہ)

(۱۰) صوفیوں کی اصطلاح میں باوجود حصولِ مقاصد اپنی اصل کی طرف میل کرنے کو کہتے ہیں ٭

آرزو بر آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ خواہش کا پورا ہونا۔ مقصد میں کامیاب ہونا۔ مراد پوری ہونا۔ اُمید حاصل ہونا ٭

آرزو کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) چاہنا۔ خواہش کرنا۔ مانگنا۔ (۲) منت کرنا۔ سماجت کرنا۔ گڑگڑانا۔ خوشامد کرنا۔ التجا کرنا ٭

(فقرہ) تمہاری جو اتنی آرزو کرے تو اپنے خدا ہی کی نہ کرے ٭

آرزو کرانا یا آرزو کروانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ عاجزی کرانا۔ منت کرانا۔ التجا کرانا۔ (فقرہ) تھوڑا دینا بہت آرزو کرانا ٭

آرزو مٹانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ اُمید کھونا۔ اُمید کے خلاف کرنا۔ شوق کو خاک میں ملانا ٭

آرزو مند۔ ف۔ صفت۔ خواہشمند۔ متقاضی۔ منت دار۔ ملتجی۔ سجد۔ (۲) شوقین۔ شائق۔ مشتاق ٭

آرزو مند ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ خواہشمند ہونا۔ منت دار ہونا۔ ملتجی ہونا۔ متقاضی ہونا ؎

آرزو مند ہیں یوں اُس کے خریدار کئی / جیسے ہو ایک انار اور ہوں بیمار کئی (معروف)

آرزو نکلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ ارمان نکلنا۔ مراد کا پورا ہونا۔ مطلب برآنا۔ مقصد حاصل ہونا۔ تمنا نکلنا ؎

نہیں دیر و حرم سے کام ہم اُلفت کے بندے ہیں / وہی کعبہ ہے اپنا آرزو دل کی جہاں نکلے (ظفر)

ہو رہا ہے مدتوں سے ان لکیروں پر تقشیر / ہاتھ دکھلاؤ تو نکلے برہمن کی آرزو (اسیر)

اِرسال۔ ع۔ اسم مذکر۔ بھیجنا۔ روانہ کرنا۔ روانگی۔ خط بھیجنا۔ روپیہ وصول کرکے بھیجنا ٭

ارسطو یا ارسطاطالیس۔ یونانی۔ اسم مذکر۔ لفظ ارسطو اصل ارسطوطالیس کا مخفف ہے جو یونانی لغت میں بمعنی کامل و فاضل آیا ہے۔ اور لقوماجس جس کو انگریزی مؤرخوں نے نیکومیکس لکھا ہے بمعنی مجادلہ و مناظرہ کرنے والا پایا جاتا ہے۔ نیکومیکس (لقوماجس) اس کا باپ تھا جو امنطاس جد سکندرِ اعظم کا طبیب خاص کہلاتا تھا۔ ارسطو کے والدین صغر سنی میں ہی یتیمی و اسیری کا ورثہ اسے دے گئے تھے۔ چونکہ اس وقت ارسطو کا کوئی ایسا وارث یا قریبی رشتہ دار نہ تھا کہ اس کی خبرگیری و نگرانی کرتا پس اس نے ہوائی میں قدم رکھتے ہی پیٹ سے پاؤں نکالے اور تھوڑے ہی دنوں کے نکلتے تلّوں میں ماں باپ کا سارا اندوختہ اُڑا۔ مال و دولت کو ہاتھ جھاڑ خاصا دھوبڑ دھایا مفلس و نادار بن بیٹھا۔ ایشیائی مورخوں کا قول یہ ہے کہ جب ارسطو آٹھ برس کا ہوا تو اس کا باپ موضع اسطاغیر (اسطاجریہ) سے جو اس کا مولد تھا شہر اتھنس یعنی مدینۃ الحکماء میں لے آیا اور علماء کے سپرد کرکے نحو۔ ادب۔ معانی۔ بیان۔ نظم و نثر کی تعلیم دلوائی۔ نو برس اس تعلیم میں صرف ہوئے۔ جب علوم مذکورہ میں کامل مہارت پیدا کر چکا تو سترہ برس کی عمر میں اخلاق و سیاست و طبعیات و الٰہیات حاصل کرنے کے واسطے افلاطون کی خدمت میں حاضر ہوا۔ بعض مورخوں کا بیان ہے کہ اٹھارہ سال کی عمر میں افلاطون کا شاگرد بنا اور نہایت محنت و مشقت سے تحصیل علوم میں مشغول رہا۔ بعض مؤرخ کہتے ہیں کہ ارسطو نے افلاطون کے احسانات کا مطلق لحاظ نہ کیا اور بیوفائی پر کمر باندھ لی ٭

بہر حال افلاطون کی وفات کے بعد ارسطو شہزادہ ہرمیس کے دربار میں پہنچا۔ اور اس قدر رسوخ بڑھا کہ اس شہزادے کی بہن سے اس کی شادی ہو گئی بعد ازاں فیلقوس نے ارسطو کو سکندر کی تعلیم کے واسطے اپنے پاس بلا بھیجا۔ فیلقوس کے دربار میں پہنچ کر اس حکیم نے سکندر کو بہت جلد ہوشیار اور لائق بنا دیا۔ فیلقوس اس کی محنت سے بہت خوش ہوا۔ اور اس کارگزاری کے صلہ میں ہر کوچہ و برزن میں اس کا بُت ترشوا کر نصب کر دیا۔ اور مقام اسطاجریہ کو جو ارسطو کا

ارس

ہولد ہے۔ از سرِ نو آباد کرا کر موضع سے شہر بنا دیا۔ جب سکندر تختنشین ہُوا اور مُلک گیری کی ہوس اُس کے سر پر سوار ہُوئی تو ارسطُو کو بھی ساتھ چلنے کے واسطے ارشاد کیا مگر اس نے ضعفِ پیری کا عُذر کرکے جانے سے انکار کیا اور اپنی بجائے اپنے ایک رشتہ دار **کیلیستھنس** نامی کو اُس کے ہمرکاب کر دیا۔ اور آپ مدینۃ الحکماء میں جا کر درس و تدریس کے مشغلہ میں مصروف ہو گیا۔ اِسوقت فرصت پا کر ارسطُو نے عمدہ عمدہ کتابیں تصنیف فرمائیں ٭

اِس حکیم پر اس کے بعض دُشمنوں نے فسق کا الزام لگایا تھا یہ تو معلوم نہیں کہ سچ تھا یا جھُوٹ مگر اسمیں شُبہ نہیں کہ ارسطو فلاطوں کی برابر پاک خیال اور نیک خصال نہ تھا یعنی اس کی پاکبازی اپنے اُستاد کے درجہ کو نہیں پہُنچی تھی تحقیق سے ثابت ہوتا ہے کہ ارسطو شریف النفسی میں فلاطوں کے ہمسر مطلق نہ تھا البتہ علمی قابلیت میں اُسپر سبقت لیگیا تھا۔ الغرض الزام کی شرم سے مدینۃ الحکما کو چھوڑ کر تنہ **کیلس** کو جو یوبیا میں واقع ہے چلا گیا اور پھر مرکر ہی وہاں سے نکلا۔ اِس کی موت میں اختلاف ہے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ زہر سے خودکُشی کی بعض کا بیان ہے کہ دریا میں ڈُوب کر جان دی۔ بعض کا یقین ہے کہ طبعی موت سے موا۔ ارسطُو کی تصنیفات بہُت ہیں۔ علم معانی۔ عروض سیاست مدن طبعیات۔ طب۔ ہندسہ۔ منطق۔ امورِ عامہ نیز اقسام فنُون معقولات میں بڑی واقفیت کے ساتھ کتابیں لکھّی ہیں جن کے مطالعہ سے ارسطو کی حیرت انگیز ذہانت کا ثبُوت ملتا ہے۔ یہ حکیم بمقام اسطاجیرا (اصطاجیر) ۳۲۲ برس قبل مسیح سے پیدا ہُوا۔ اور ۳۸۴ برس پیشتر سنہ عیسوی سے ۱۸ برس زندہ رہ کر عالم بقا کو روانہ ہُوا۔ ارسطُو کو معلّم اول کا معزز خطاب بھی ملا ہُوا ہے۔ جس کی اصل وجہ علم منطق کی بُنیاد ڈالنے۔ علم و حکمت کو منقّح کردینے کے سوا دُوسری نہیں ہے۔ مسئلہ تناسخ پر اپنے اُستاد افلاطوں سے اڑ گیا اور اپنے زورِ علم و جودتِ طبع سے اُسے باطل ثابت کرکے چھوڑا۔ سکندر کو اسی کی رائے پر چلنے سے مُلک گیری اور فتحیابی حاصل ہوئی۔ بعض مورخ اس طرف بھی گئے ہیں کہ جب یہ مفلس و قلاش ہو گیا تو اس نے فوج میں نوکری کرلی مگر نباہ نہ سکا۔ اتھنز میں پہُنچ کر تحصیلِ حکمت میں مصروف ہُوا۔ ۱۸ برس کی عُمر سے ۳۷ برس کی عمر تک افلاطون کی شاگردی اور خدمت

ارس

میں رہا۔ فلاطوں سے جب کسی نے کوئی علمی مسئلہ دریافت کیا تو اِسکی بغیر حاضری میں نہ بتایا۔ فلاطون کے مرنے پر یہ شہر اتھنز کو چلا گیا۔ وہاں مدرسہ بنا کر حکمت کی تعلیم جاری کردی۔ فیلقوس نے اس کی شہرت سُنکر مقدُونیہ میں بُلا لیا۔ سکندر کی روانگی کے بعد موضع قونتن میں دس برس رہا۔ وہاں لوگ الحاد کا الزام لگا کر اس کے سر ہُوئے جس کے سبب پھر اپنے اصلی وطن کو چلا گیا۔ یتیموں اور طالب علموں کی تعلیم فرض سمجھی جس سے بادشاہوں اور امراء نے اِس کے ساتھ بہُت کچھ سلوک کیا اور اس کا موضع شہر بنگیا۔ خلاصہ یہ ہے اور مفصّل کُتب تاریخ میں دیکھو ٭

آرسی - ہ - اِسم مؤنث - ا(ہ) आदर्श + आ آ + درش) پالی (آدا) ترکی (پائینہ) - (۱) آئینہ - مُنہ دیکھنے کا شیشہ - درپن ؎

فارسی بولی آئینہ	ترکی ڈھونڈی پائینہ	پہیلی
ہندی بولوں آرسی آئے	خسرو کہے کوئی نہ بتائے	

تمام عمر بسر کی نظارہ بازی میں	رہائیں پھرتی حسن آرسی کی طرح (رند)
جی میں آتا ہے کہ دو اُنگلی لگاؤں مستی	آرسی میری اُٹھا کر مجھے لا دے باندی (رنگین)
کلی انار کی رکھتا ہے آرسی پر کیا	ابھی کھلیگا ترا موسمِ جوانی رنگ (شہیدی)
تیرے حُسن و صفا کو جو دیکھا	آرسی اِس میں لا جواب ہُوئی (ظفری)

(مثل) ہاتھ کنگن کو آرسی کیا ہے ٭

(۲) ایک طرح کی آئینہ دار انگوٹھی کا نام ہے جسے عورتیں ہاتھ کے انگوٹھے میں مُنہ دیکھنے کے واسطے پہنتی ہیں ؎

پر تو فگن ہُوئی جو انگوٹھے کی آرسی	چمکی ہیں نورِ حسن سے اُن کی کلائیاں (رسوخ)
انگوٹھے کی لے سامنے آرسی	وُہ صُورت کو دیکھ اپنی گلزار سی (میر حسن)
سونے کی آرسی نہیں انگشتِ یار میں	سُورج مکھی کا پھُول یہ شاخ سمن میں ہے (کوثر)
آئینہ سے بھی کہیں شفاف ترا ہاتھ ہے	آرسی پہنی ہے کیوں اے شوخ پر فن ہاتھ میں (بسمل)

آرسی تو دیکھو - آرسی تو ہاتھ میں لو یا آرسی میں مُنہ تو دیکھو (محاورہ) اپنی اصل اور قدیمی حالت کو تو دیکھو ٭

(جب کوئی شخص کسی ایسی بات کا ارادہ یا دعوٰے کرتا ہے جو اُس کی لیاقت سے باہر ہو تو اُس کے جواب میں کہتے ہیں کہ اِس امر کی قابلیت تو پیدا کر لو۔ آئینہ میں مُنہ دیکھ کر اپنے دل میں قایل تو ہو کہ یہی صُورت اس کام کے لائق ہے۔ دوست سے بھی فرطِ محبت اور خوش اختلاطی میں ظرافتاً کہتے ہیں یہی مُنہ اور یہ کام۔ اگر کوئی زبان درازی کرتا ہے تو اُسوقت

بھی یہ کلمہ کہتے ہیں اور اِس سے غرض یہ ہوتی ہے ۔ مصرعہ زباں بگڑی تو بگڑی تھی خبر لیجو دہن بگڑا)

آرسی مُصحف[1] **دِکھانا** - ا - فِعل مُتعدّی - عو - بیاہ میں دُولھا اور دُلہن کو آئینہ اور قرآن دِکھانا ؎

دِکھا مُصحف اور آرسی کو نِکال دھرا بیچ میں سر پہ آنچل کو ڈال (میر حسن)

(ہندوستان کی مُسلمان عورتوں میں دستور ہے کہ نِکاح کے بعد نوشہ کو گھر کے اندر جہاں تمام کُنبہ رِشتہ کی عورتیں جمع ہوتی ہیں بُلواتی ہیں - اوّل مُروّج یعنے کچھ خوشبُو بِس مثل صندل یا مچھر پچھیل چھبیلا ناگر موتھا وغیرہ دُولھا سے پِسواتی ہیں - اور اُسے دُلہن کی مانگ میں لگواتی ہیں - پھر دُولھا دُلہن کو آمنے سامنے سر سے سر مِلا کر اور ایک سُرخ دوپٹہ اُڑھا بِٹھا دیتی ہیں - اور اُن دونوں کے بیچ میں ایک آئینہ اور قرآن شریف میں سے سورۂ اخلاص دُولھا سے نِکلوا کر رکھدیتی ہیں تاکہ اوّل ایک ساتھ سُورۂ اخلاص پر نظر پڑے اور پھر ایک ساتھ آئینہ میں دونوں ایک دُوسرے کی شکل دیکھ لیں اِسوقت دُولھا کو ہر طرح سے مجبُور کرتی ہیں اور عجز کے کلمے کہواتی ہیں وُہ ناچار ہو کر اپنی خلاصی کے لئے کہتا ہے بیوی آنکھیں کھولو مَیں تُمہارا غُلام تُمہارے باپ دادا کا غُلام بلکہ کُنبہ کا غُلام اور جتنے یہ تُمہارے کمیں ہیں اُن سب کا غُلام - (جو ذرا چالاک ہوتے ہیں وُہ اِن کلموں کو ایک خوبصُورتی کے ساتھ اُلٹ بھی دیتے ہیں) ہر چند یہ عجز آمیز کلمے کہتا ہے مگر وہاں ذرا بھی شنوائی نہیں ہوتی - آخر کار دُلہن کی ما اور کُنبے والے کوشش کرتے ہیں جب وُہ ذرا سی آنکھیں مٹکا دیتی ہے اُسوقت دُولھا میاں خُوش ہو کر بول اُٹھتے ہیں کہ کھولیں کھولدیں - اِس کے بعد اَور رسمیں ادا ہوتی ہیں جو لفظ رِیت رسم میں لکھے جائیں گے - اِس رسم کو آرسی مُصحف دِکھانا کہتے ہیں - آرسی اِس لحاظ سے بیچ میں رکھی جاتی ہے کہ دُلہن کو دُولھا سے حِجاب نہ آئے اور وُہ اِس پردہ میں اپنے خاوند کا مُکھڑا دیکھ کر جی خُوش کر لے اور سُورۂ اخلاص سے یہ غرض ہے کہ میاں بیوی میں ہمیشہ اخلاص بنا رہے)

آرسی مُصحف دیکھنا - ا - فِعل لازِم - (۱) قرآن اور آئینہ دیکھنا دیکھو (آرسی مُصحف دِکھانا) ؎

کیا کروں شادیِ قاسم کا بیاں اہلِ رقم واسطے دیکھنے کے آرسی مُصحف جس دم (سودا)

بیاہ کی رات رکھا تخت پہ نوشہ نے قدم گائے تقدیر و قضا نے یہ بدھاوا باہم ؎

قاسما مرگِ جوانانہ مُبارک باشد جلوۂ شمع بہ پروانہ مُبارک باشد ؎

(۲) رسم شادی کا ادا ہونا - بیاہ ہونا - (یہ معنی ریختی گو شاعروں نے لئے ہیں) ؎

جلد دیکھیں آرسی مصحف کہیں دُولھا دُلہن مانگتی یہ ہُوں دعا پڑھ پڑھ کے میں قرآن روز (جانصاحب)

[1] عربی میں قرآن شریف کو کہتے ہیں ✣

اِرشاد - ع - اِسم مُذکّر - لغوی معنی ہدایت - اِصطلاحی حُکم - آگیا ✣

اِرشاد فرمانا یا **اِرشاد کرنا** - ا - فِعل مُتعدّی - حُکم دینا - کہنا ✣

اَرشَد - ع - افعل التفضیل از رُشد - (۱) نہایت ہدایت یافتہ (۲) ہمارے دوست مرزا عبد الغنی گورگانی مرحُوم شہزادۂ دہلی کا تخلّص تھا جن کو مرزا قادر بخش مرحُوم متخلص بہ صابر سے تلمّذ رہا ہے - اِن کا شعر نہایت مزیدار اور پُر لطف ہوتا ہے - بات میں سے بات پیدا کرنا اِن پر ختم تھا ✣

اَرشمیدِس - یونانی - اِسم مُذکّر - اِس حکیم سے زیادہ یونان میں کوئی ریاضی دان آج تک نہیں ہوا - یہ حکیم ہیرو بادشاہ سیرا کیوز کے اقران میں تھا - علم جرِ ثقیل میں وُہ مہارت تھی کہ دعوٰی سے کہا کرتا تھا کہ اگر مُجھے زمین کے سوا کوئی اَیسی جگہ مِل جائے کہ جہاں میں اپنی کلوں کو نصب کر سکوں تو زمین کو اُس کے مقام مُعیّن سے اِدھر کر کے دِکھا دُوں - اِس کی ذہانت کا اکثر امتحان ہُوا - سُنار کی فریب دہی کا قِصّہ مشہُور ہی ہے - اِس کے علاوہ اِس نے ایک اَیسی کل اِیجاد کی تھی جس سے اجرام فلکیہ کی حرکت کا طریق آسانی سے سمجھ میں آجاتا تھا - آتشی شیشے اَیسے بنائے تھے کہ کوسوں کی چیز کو گھر بیٹھے آگ لگا دیتا تھا - یہ حکیم رُومیوں کی لڑائی میں باوجُود تنبیہ لشکر اَیسے وقت میں مارا گیا کہ عِلم ہیئت کا ایک مسئلہ حل کر رہا تھا - اِس کام میں اَیسا مصرُوف تھا کہ اِسے شہر کی تباہی کی مطلق خبر نہ ہُوئی جب اِس نے دیکھا کہ ایک سپاہی تلوار سونتے سر پر کھڑا ہے تو اِس قدر ضرور کہا کہ بھائی مُجھے یہ مسئلہ تو حل کر لینے دے لیکن وُہ جاہل اِس بات کو نہ سمجھا اور جھٹ تن سے سر جُدا کر دیا - یہ واقعہ حضرت مسیح سے ۲۱۲ برس پیشتر کا ہے - اِس کی عُمدہ عُمدہ تصنیفات ضایع ہو گئیں مگر پھر بھی بہُت کچھ باقی ہے ✣

اَرض - ع - اِسم مؤنّث - دھرتی - زمین ✣

اَرغنُون - یونانی - اِسم مُذکّر - ارگن - ارغن - ایک قِسم کا باجہ ہے جو افلاطُون نے اِیجاد کیا تھا ✣

اَرغوانی - ف - صِفت - کسُم کا رنگ - لال چُہچہاتا - نہایت سُرخ - نارنجی رنگ کو بھی کہتے ہیں ✣

اِرقام - ع - اِسم مُذکّر - اگرچہ اُردُو میں لکھنے کے معنوں میں مُستعمل ہے مگر رقم سے باب اِفعال نہیں آیا اِس سبب سے صحت میں کلام ہے ✣

ارکان ع - اسم مذکر - (رُکن کی جمع) - (۱) تھم - ستُون - کھم - (۲) وزیر منتری - امیر - (۳) جُزِ اعظم - (۴) اربع عناصر +

ارکانِ دَولت - ع - اسم مذکر - وُزراء - اُمراء - رئیس قوم +

ارگجا - ہ - اسم مذکر - خوشبُو ایک قسم کا مرکب عطر - غالیہ - اُس خوشبُو کا نام بھی ارگجا ہے جو فاتحہ سوم کے روز ایک پیالہ میں گلاب - بُرادۂ صندل - مُشک - کافور - عنبر وغیرہ سے بنا کر ہر ایک فاتحہ خواں کے سامنے پھول ڈلوانے کو لے جاتے ہیں +

ارگن - انگلش (Organ) اسم مذکر - دیکھو (ارغنوں) +

ارمان - ت - اسم مذکر - (۱) تمنا - آرزو - حسرت - چاہ - خواہش (۲) شوق - اشتیاق - (۳) افسوس - تاسف - دریغ - (اشارہیں) +

ارمان بھری - ۱ - اسم مؤنث - عو - پُر ارمان - شوق میں چُور - حسرتناک +

ارمان رہجانا یا رہنا - ۱ - فعل لازم - حسرت رہجانا - جی کی جی میں رہنا +

ارمان نکالنا - ۱ - فعل متعدی - حسرت نکالنا - شوق پُورا کرنا +

ارمغان - ف - اسم مذکر - تحفہ - ہدیہ - سوغات - نذر - پیشکش - نئی چیز - انوکھی چیز - نادر چیز +

ارمنی - صفت - ارمن کا باشندہ - ارمن کا رہنے والا +

ارنا - ہ - اسم مذکر - جنگل میں جو گائے بھینس کا گوبر خود بخود اصلی حالت پر سوکھ جاتا ہے اُسے ارنا اُپلا یا کنڈا کہتے ہیں - پاتھا پک دشتی +

ارنا بھینسا - ہ - اسم مذکر - (۱) ایک قسم کا جنگلی بھینسا ہوتا ہے جسے بن سونڈ کا ہاتھی کہتے ہیں - پنجابی میں جھوٹا یا سنڈا سمجھنا چاہیئے (۲) بہت موٹے آدمی کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں +

ارنڈ - ہ - اسم مذکر - ایک درخت کا نام ہے جس کے چوڑے چوڑے پتے ہوتے ہیں - اور اُس کے بیجوں کی گری کا تیل نکالتے ہیں - پنجابی میں ہرنول فارسی زبان میں اُسے بید انجیر کہتے ہیں - اس کی جڑ نہایت بودی ہوتی ہے اور ارنڈ کے بڑے بڑے پیڑ ایک ذرا سے جھٹکے کیساتھ جڑ سے اُکھڑ آتے ہیں - چنانچہ اسی وجہ سے ناپائیدار چیز اور لکڑی وغیرہ کو اس سے تشبیہ دیتے ہیں +

ارنڈ کی جڑ - ہ - اسم مؤنث - اوّل معلوم دوم صفت میں - نہایت بودی اور ناپائیدار چیز +

ارنڈ خربوزہ - ۱ - اسم مذکر - ایک ارنڈ کی شکل کے درخت کا پھل ہوتا

ہے جسے پپیتا بھی کہتے ہیں - یہ پھل گوشت گلانے اور اچار ڈالنے کے کام آتا ہے - اس کا اچار تلی کو بہت فائدہ مند خیال کیا جاتا ہے +

ارنڈی - ہ - اسم مؤنث - تخم بید انجیر - ارنڈ کا بیج - پورب میں اسے رینڈی کہتے ہیں - اسکا تیل جُلاب اور جلانے کے کام آتا ہے +

ارواح - ع - اسم مؤنث - (رُوح کی جمع) مگر اردو میں عوام اور بالخصوص مستورات مفرد استعمال کرتے ہیں - آتما - جان - بولتا - (۲) نیت - اندرونی خواہش - عو - +

ارواح اُدھر ہی رہے - ۱ - محاورہ - عو - جب عورتیں کسی مرے ہوئے شخص کا ذکر کرتی ہیں تو پہلے یہ لفظ زبان پر لاتی ہیں تاکہ اُس کی رُوح ستانے نہ آئے +

ارواح بھٹکنا - ۱ - فعل لازم - عو - (۱) رُوح کا ڈانواں ڈول پھرنا - کسی چیز کی تلاش میں جان نکل رہنا - مُردہ کی رُوح کا اپنی عزیز کی یاد میں پھرنا +

ارواح بھرنا - ۱ - فعل لازم - عو - نیت بھرنا - سیر ہونا - جی بھرنا +

ارواح پھرنا - ۱ - فعل لازم - عو - جی بیزار ہونا - رغبت نہ رہنا +

ارواح نہ شرمائے - محاورہ - جب کسی مُردہ کی بُرائی بیان کرتی ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں +

اروی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی لیسدار جڑ ہے جو زمین کے اندر ہی اندر آلو کی طرح بڑھتی اور پھیلتی ہے مگر درخت اُوپر رہتا ہے - اس کی ترکاری اکثر لوگ پسند کرتے ہیں - پورب میں اسی گھوئیاں کہتی ہیں +

آرہ - ہ - اسم مذکر - ف (آرّہ) کروت - منشار - ایک لکڑی چیرنے کا دانتے دار اور ٹیڑھا آلہ ہے جو نیم کے پتے کی شکل ہوتا ہے اور دو آدمی اُس کے دونوں سرے پکڑ کر لکڑی چیرتے ہیں +

صد چاک ہوا کیا کیا دل رشک کے آرے جب بطنظر آیا اُس زلف سے شانے کا (نظیر)

آرہ کش - ۱ - اسم مذکر - صحیح (آرّہ کش) آرہ کھینچنے والا - کروتیا +

ارہر - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کا غلہ ہے جس کی دال نہایت سلونی ہوتی ہے - پورب والے رہر بولتے ہیں +

آرہنا - ہ - فعل لازم - (۱) آپہنچنا - پہنچ رہنا - آٹھہرنا +

تیری مسجد میں بہک کر آرہے ہم مو بہت — زاہدا رستہ بتادے خانۂ خمار کا (ناسخ)

شیفتہ ایک نہ آیا تو نہ آیا کیا ہے — روز آرہتے ہیں دو چار ترے کوچہ میں (شیفتہ)

(۲) آپڑنا گر پڑنا - اُوپر سے آپڑنا - لُڑھک آنا ؎

میرے نالے ہیں ستُوں خیمہ ہوا تنی وش　ہفت افلاک زمیں پر ابھی آرہتے ہیں (اسیر)

(فقرے) اب کی برسات میں کوٹھا بھی آرہا - چھت سے آرہا - گد سے آرہا -

بھد سے آرہا - دھم سے آرہا وغیرہ ٭

(۳) آبسنا - آباد ہونا - بُود و باش اختیار کرنا - سکُونت قبُول کرنا - مسکن بنانا ٭　(فقرہ) یہ گھر خالی ہے یا کوئی آرہا ٭

آری - ہ - اِسمِ مؤنّث - (یہ لفظ آرہ سے بنا ہے) چھوٹا آرہ - فارسی میں اِسی دسترہ کہتے ہیں - کیونکہ ایک ہاتھ سے یہ بخُوبی کام دیتی ہے ٭ ؎

ایک نار وُہ دانت دنتیلی　پتلی دُبلی چھیل چھبیلی
جب وا تریا کو لاگے بھُوک　ہرے سُوکھے چابے رُوکھ　(پہیلی)
کیوں ری سکھی میں کہاں پاؤں　ورے آری میں تجھے بتاؤں

(۲) سُتاری - دروش (جُوتہ بنانے والوں کا ایک اوزار ہے) ٭

اَری - ہ - حرفِ ندا - کم رُتبہ عورت کو اِس لفظ سے خطاب کرتے ہیں اور اِسکا مخفف ری آتا ہے - اے - او - ہے ٭

ارے - ہ - (حرفِ ندا) اپنے سے کم رُتبہ مرد کو اِس لفظ سے خطاب کرتے ہیں - رے اِس کا مخفف آتا ہے - اے - ابے - او - ہے ٭

ارے تُرے کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - بے ادبی سے بولنا - ابے تبے کرنا - گُستاخی سے پیش آنا ٭

ارے لوگو - ہ - ندا - عو - اے آدمیو! - اے شخصو! ٭

آریا - س - اِسمِ مذکّر - مادّہ (آرْیہ आर्य ارے[1]) (۱) ایرین وُہ قوم جسکی بولی سنسکرت تھی - (۲) ایرین کی زبان ٭

(حال کے مُحقّقوں نے ثابت کیا ہے کہ ژند - یونانی - لاطینی - انگریزی یہ سب زبانیں ایرین سے رِشتہ رکھتی ہیں)

(۳) ایک پھل کا بھی نام ہے جو ککڑی اور کھیرے سے بہُت مُشابہ ہے بھادوں کے مہینے میں یہ پیدا ہوتا ہے اِس کا مزاج سرد و تر ہے - ہندوستان کے لوگ اِسے بخار کا گھر بتاتے ہیں اور اسی مُلک میں بلکہ خاص پچھان میں یہ ترکاری پیدا ہوتی ہے ٭

آریہ ورت[1] - س - (आर्यावर्त　आर्य व वर्त) اِسمِ مذکّر (آریا کُل کے منش (بسا) چھایا ہُوا) ہندوستان کا نام - یہ لقب آریا قوم کے آنے سے ہندوستان کو ملا ہے ٭

اُریب - ف - صِفت - آڑا - ترچھا - مُحرّف - کج (یُوب) اَوریب ٭

اُریب کی باتیں - ا - اِسمِ مؤنّث - پیچیدہ باتیں - پیٹواں باتیں - فریب کی باتیں - دھوکے کی گفتگو ٭

اُریب کی چال - ا - اِسمِ مؤنّث - دغا و فریب کی بات ٭

آرے بلے کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی - ہاں ہاں کرنا - آلے بالے دینا - ٹالنا - دیکھو (آجکل کرنا نمبر ۱) ؎

نے کوئی واں یار جاتا ہے نہ کوئی آشنا　کرتے اُس کے لانے میں آرے بلے دونو ہی ہیں (جُرأت)

(فقرے) آرے بلے کر دو دیدو - آرے بلے کرکے ٹال دیتے ہیں ٭

(آرے - بلے یہ دونوں باہم مترادف بمعنی ہاں زبان فارسی میں آتے ہیں)

اُرہبّوال - ا - صِفت - آڑا - ترچھا - مُحرّف - کج ٭

آرے چلنا - ا - فعلِ لازم - (یہ لفظ سر یا گردن یا جان کے ساتھ اکثر آتا ہے) آرے سے چیرا جانا - ذبح ہونا - چھُری پھرنا - سر چرنا - تکلیف میں رہنا - رنج - مُصیبت - محنت - مُشقّت اور خواری اُٹھانا - سختی جھیلنا - ظُلم اُٹھانا - قیامت گذرنا - ضیق میں ہونا - جان پر بنّا - دم پر بنّا ؎

آہ بھی مُنہ سے نہ نکلی گرچہ یاں　عاشقوں کے سر پہ آرے چل گئے (مصحفی)
کس روز تُہمتیں نہ تراشا کئے عدُو　کس دن ہمارے سر پہ نہ آرے چلا کئے (غالب)
نہ قدم چھوڑُونگا چل جائیں جو آرے سر پر　ہاتھ میں رکھتا ہُوں ای جان تمہارے سر پر (عشق)
غیر نے کنگھی جو کی زلف میں دکھلا کے ہمیں　آپ کے سر کی قسم چل گئے آرے سر پر (")
نقاب اُلٹے جو تو رُخسارِ آتش رنگ سے اپنے　پر پروانہ سے آرے چلیں شمعوں کی گردن پر (آتش)
جُنبشِ مژگاں سے چل جاتے ہیں آرے جان پر　دل شکنجے میں ہیں گیسوئے مُعنبر کھینچتے (")

(مثل) آرے سر پر چل گئے تو بھی ملار ہی ملار[*] ٭

آرے سے چیرنا - ا - فعلِ مُتعدّی - آرے سے دو ٹکڑے کرنا - سخت سزا دینا ٭　(اگلے بادشاہوں میں جو شخص بڑا بھاری مجرم قرار دیا جاتا تھا اُسکو یہ سزا دیا کرتے تھے) ؎

دیکھُوں تو کہاں تک وُہ تلطّف نہیں کرتا　آرے سے اگر چیرے تو مَیں اُف نہیں کرتا (شیفتہ)

اَڑ - ہ - اِسمِ مؤنّث - (۱) ضد - ہٹ - پیچ (۲) عو - تخمہ - خللِ معدہ جو ثقالتِ غذا کے باعث بچّہ کو ہو جائے - قبض ٭

آرط - ہ - اِسمِ مؤنّث - س (आर्ति آلی) از (اڑنا) - (۱) وُہ چیز

٭ اِس محاورہ میں آرے جمع ہے لفظ آرا بمعنی ارہ کی ٭

[1] منو کے شاستر میں آریہ ورت ہندوستان کی اُس پاک زمین کو لکھا ہے جو مشرقی سمندر سے مغربی سمندر تک پھیلی اور شمالاً و جنوباً کوہِ ہمالہ اور بندھیاچل پہاڑ سے گھری ہُوئی ہے ٭

جس کے پیچھے چھپ رہیں جیسے ٹیلا یا درخت وغیرہ۔ اوٹ۔ روک ٹٹی۔ اولٹ۔ اوجھل۔ پردہ حجاب۔ ~

کھلا نہ ہم پہ کہ یہ کیا وہ زیب پسند نا ❊ چھپا کے دیکھے ہے تنکیہ کی آڑ میں کاغذ (ظفر)

لمبی ڈاڑھیوں آج نہ جا دلا یہ سب ہوس کے ہیں مبتلا ❊ یہ شکار کھیلے ہیں پر ملا انہیں ٹٹیوں ہی کی آڑ میں (انشا)

(فقرہ) جھاڑی کی آڑ میں چھپ رہا۔

(۲) حفاظت۔ بچاؤ۔ پناہ +

(فقرے) یہاں ہوا کی خاصی آڑ ہے۔ دیوار کی آڑ میں کھڑا ہو رہا۔

(۳) (گنوار) معاون۔ مددگار۔ ضامن +

(فقرہ) بھیا ہمارے مالہ میں تو یوہی آڑ ہے (بھائی ہمارے معاملہ)

(۴) اڑواڑ۔ ٹیکن۔ سہارا۔ کھم۔ ستون +

(فقرہ) چھت گراؤ ہو رہی ہے آڑ لگاؤ +

(۵) رکاؤ۔ اٹکاؤ۔ باڑھ۔ اڑھیکن۔ (۶) رولی یا کاجل کی ایک ترچھی لکیر جو ہندو عورتیں بندی کے نیچے اپنے ماتھے پر کھینچ دیتی ہیں ؏

اینگر کی دی ہوں لال ٹکلیا ❊ اور دی ہوں کاری آڑ واہی رسیا پے (پوربی گنوار)

(۷) بندی۔ ممانعت۔ منادی۔ مناہی۔ روک +

آڑبند۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک کپڑا جو دھوتی کی طرح لپیٹ کر آگا پیچھا ڈھکنے کو باندھتے ہیں۔ فقیروں کا لنگوٹ۔ کاچھا +

آڑ پکڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اوٹ میں آنا۔ سہارا پکڑنا۔ پناہ لینا۔ بہانا لینا۔ (فقرہ) دیوار کی آڑ پکڑ کر گولی ماری +

آڑ میں آنا۔ ا۔ فعل لازم۔ مداخلت کرنا۔ درمیان میں آنا۔ بیچ میں پڑنا۔ سدِّ راہ ہونا۔ رستہ میں آنا۔ رستہ میں کھڑا ہونا +

آڑا۔ ہ۔ صفت۔ از (اڑنا) ترچھا۔ ٹیڑھا۔ کج۔ منحرف۔ ارُیبواں جیسے آڑا پیجامہ۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسے صرف ناسخ نے اپنے کلام میں باندھا ہے +

آڑا ترچھا۔ ہ۔ صفت۔ دیکھو (آڑا نمبر ۱) +

آڑا ترچھا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ترش رو ہونا۔ بگڑنا۔ ناراض ہونا۔ خفا ہونا ؏

سیٹھ جی اتنے آڑے ترچھے نہ ہو ❊ واجبی تین سکھ کا مول کرو (تعلق لکھنوی در مثنوی ملاِ لغت)

آڑا چوتالا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اصول موسیقی میں سے ایک تال کا نام ہے +

آڑا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ٹیڑھا ہونا۔ ترچھا ہونا +

(فقرہ) بچہ پیٹ میں آڑا ہو گیا +

(۲) منہ پھیرنا۔ مڑنا۔ چونڑ موڑنا۔ اوندھا ہونا۔ چوتڑ سامنے کرنا (دلالوں کی اصطلاح ہے)

اڑاڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) اونچے مکان یا دیوار کے گرنے کی آواز۔ (۲) بحالت اسم۔ پورب میں دریا کے کڑاڑے کو اڑاڑا کہتے ہیں +

اڑاڑا کر کے گرنا۔ ہ۔ تابع فعل۔ دھماکہ سے گرنا۔ مکان کا بلند آواز سے گرنا +

اَڑاس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تنگ جگہ۔ وہ مقام جہاں سے آدمی ذرا تنگی سے نکلے +

اُڑان۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پرواز +

اُڑان گھائی بتانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ انٹی مارنا۔ (۲) دغا دینا۔ فریب دینا۔ دھوکا دینا۔ بہکانا۔ یہ اصطلاح جواریوں سے لیگئی ہے۔ کیونکہ وہ انگلیوں کی گھائی میں اکثر کوڑی اڑا کر (چھپا کر) دھوکا دیتے ہیں +

اُڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) پرواز میں لانا۔ پرواز کرنا۔ پرندوں یا کسی اور چیز مثل پتنگ وغیرہ کو ہوا پر رواں کرنا۔ (۲) کاٹنا۔ تراشنا۔ کترنا۔ جدا کرنا۔ الگ کرنا۔ (۳) طبیعت کے زور سے بغیر بتائے کوئی کام دیکھ کر سیکھ لینا۔ ہو بہو نقل کرنا۔ کسی کی وضع اختیار کرنا۔ (۴) چرا کر لانا۔ مفت حاصل کرنا۔ غائب کر لانا۔ چھپانا۔ (۵) اکھاڑنا۔ تخریب کرنا۔ جمنے نہ دینا۔ نکالنا۔ موقوف کرنا۔ چھڑانا۔ (۶) ٹالنا۔ ان سنی کرنا۔ بھلا وا دینا۔ جیسے وہ بات ہی اڑا دی۔ (۷) دور کرنا۔ پرے کرنا۔ کھونا۔ ہٹانا۔ ضایع کرنا۔ (۸) فضول خرچی کرنا۔ بیجا اٹھانا۔ روپیہ برباد کرنا۔ (۹) بیجا تعریف کرنا۔ بنانا۔ ہنسی میں ڈالنا۔ مسخرا بنانا + رسوا و بدنام کرنا۔ (۱۰) کسیکو بھگانا۔ بھگا لیجانا۔ بہکا کر لے جانا + چھپا دینا۔ غائب کر دینا۔ (۱۱) بازاریوں کی اصطلاح میں مجامعت کرنا۔ کام بنانا۔ کھیل بنانا۔ لگنا۔ (۱۲) رونق بڑھانا۔ زینت بخشنا۔ جان ڈال دینا۔ رو بدار کر دینا + خوش ذائقہ بنانا۔ مزیدار بنانا۔ (۱۳) ہنکانا۔ جھلنا۔ نکالنا جیسے مکھیاں اڑانا۔ (۱۴) لپکانا۔ بھگانا۔ دوڑانا۔ جیسے گھوڑا اڑانا۔ (۱۵) لگانا۔ کھڑا کرنا جیسے باڈٹا اڑانا۔ بال اڑانا۔ (۱۶) برسانا۔ پھٹکنا۔ صاف کرنا۔ جیسے بھوسی اڑانا۔ (۱۷) مشہور کرنا۔ شہرت دینا۔ چرچا پھیلانا۔ (۱۸) پینا۔ نوش کرنا + مے نوشی کرنا۔ شراب پینا۔ (۱۹) کھانا۔ چٹ کرنا۔ دھڑ میں ڈالنا۔ (۲۰) حاصل کرنا۔ اٹھانا جیسے مزے اڑانا۔ لطف اڑانا۔ (۲۱) چھیلنا۔ کھرچنا۔ حک کرنا جیسے حروف اڑانا۔ قلم پھیرنا۔ مٹانا۔

کاٹنا۔خارج کرنا۔نام ونشان نہ رکھنا۔اُجاڑنا۔جیسے رجسٹر سے نام اُڑانا۔(۲۲) اُدھیڑنا جیسے کھال یا چمڑی اُڑانا۔(۲۳) توپ بارُود گولے سُرنگ وغیرہ سے گرانا۔لُڑھانا + اُکھاڑ کر پھینکنا۔ کھود ڈالنا (۲۴) لگانا۔مارنا۔ٹکانا + سہی کرنا۔جمانا جیسے چپت اُڑانا جُوتا اُڑانا وغیرہ۔ (۲۵) گانا جیسے کوئی ٹھُمری اُٹھانا۔(۲۶) اُچاٹ برداشتہ کرنا۔پریشان کرنا۔جیسے دِل یا اوسان اُڑانا (۲۷) پھینکنا اُچھالنا۔چِٹخانا جیسے چھینٹیں اُڑانا۔خاک اُڑانا +

اَڑانا۔ ہ۔فِعل مُتعدّی۔(۱) اَٹکانا۔پھنسانا۔اُلجھانا۔ اڑواڑ کی طرح لگانا۔ (۲) روکنا۔ٹھیرانا۔حائل کرنا۔(۳) شامِل کرنا۔مِلانا۔شریک کرنا۔ جیسے اپنا نام بھی اَڑا دیا۔(۴) بازاری آدمیوں کی اصطلاح میں چھونا +

اڑا کر لینا۔ ہ۔فِعل مُتعدّی۔دھرنا دیکر لینا۔بے وصُول کئے نہ چھوڑنا۔سب کام بند کروا کے وصُول کرنا + فوراً لینا۔کھڑے کھڑ لینا + پکڑ کر لینا۔تھام کر لینا +

اَڑّانا۔ ہ۔فِعل لازِم۔دُکھ یا بیماری کے باعث گائے کی طرح چِلّانا کراہنا۔(۲)۔ہندُو) سخت آواز سے بولنا جیسے خواہ مخواہ کیوں اُڑّائے آتا۔

اُڑاؤُ۔ یا اُڑاؤُ کھاؤُ۔ ہ۔صِفت۔خرّاج۔فضُول خرچ۔روپیہ کھانے اور لُٹانے والا۔گھر لُٹاؤُ۔اُجاڑُو۔خانہ برانداز +

اَڑبنگا۔ ہ۔اِسم مُذکّر۔(۱) لُغوی معنے آڑا اور بانکا۔ٹیڑھا ترچھا۔ (۲) روک۔آڑ (۳) جھمیلا۔بکھیڑا۔رخنہ (۴) پُورب والے ضِدّی آدمی کو بھی کہتے ہیں +

آڑَت[1] یا **آڑھت**۔ ہ۔اِسم مُذکّر۔س ([illegible]) (دھ) بڑھنا)۔(۱) ٹھہرنے کی جگہ۔ساہُوکاروں کے مُعتمد علیہ کی جگہ۔بیوپاریوں کے مال آکر اُترنے اور بِکنے کی جگہ (۲) کمیشن۔فیس۔دستُوری۔بِکوانے کی اُجرت۔تُلوائی۔بِکوا دینے کا حق۔حقِّ دلّالی۔وُہ روپیہ جو معرفت داری کے عِوض مہاجن لوگ دیتے ہیں۔ہنڈاون۔حق السعی۔ محنتانہ۔فیصدی مِنہائی۔(۳) لین دین۔حساب و کتاب کوٹھی۔ مال کی آمد و رفت۔مال کی چھٹّی پتّری لے نفع کا) اِس مہاجن کی بھی دُور دُور آڑت ہے۔

[1] اگرچہ متن میں اِس لفظ کا مادّہ بیم صاحب کی گریمر سے دیا گیا ہے مگر ہماری رائے میں اِس کا ٹھیک مادہ لفظ (اڈ) ہے جس کے معنے اُدّم۔کوشش سعی وغیرہ آتے ہیں۔اوّل ڈال کا حرف (ڈ) سے بدلا۔دُوسرا حسبِ قاعدہ ت) سو پہلے اڈٹ ہُوا پھر آڈٹ اور اُس کے بعد آڑت ہو گیا +

اڑتالیس۔ ہ۔صِفت۔اٹھتالیس۔آٹھ اور چالیس۔آٹھ اُوپر چالیس۔چہل وہشت۔۴۸ +

اَڑتَلا۔ ہ۔اِسم مُذکّر۔(آڑ + تلا)۔(۱) زیرسایہ۔پناہ۔سرن + پُشتی۔ آسرا۔سہارا۔(۲) حیلہ۔بہانہ۔عُذر +

اڑتلا پکڑنا۔ یا لینا۔ ہ۔فِعل مُتعدّی۔(۱) پناہ لینا۔حمایت میں آنا۔ سہارا لینا۔(۲) بہانہ کرنا۔بہانہ ڈھُونڈھنا۔سہارا تکنا +

آڑتی۔ ہ۔اِسم مُذکّر۔(۱) بِکوانے والا۔تُلائی لینے والا۔(۲) دلّال۔ دلّالی یا دستُوری لینے والا۔(۳) گُماشتہ۔مال کی چھٹّی پتّری کرنیوالا (۴) کوٹھی وال۔ہُنڈی پتّری پٹوانے والا۔(۵) پرکھیّا۔آنکو۔ جانچنے والا۔پرکھنے والا +

آڑتیا۔ یا آڑتی۔ ہ۔اِسم مُذکّر۔وُہ شخص جس کے ہاں بیوپاریوں کا مال آکر اُترے یا بِکے۔بیوپاریوں کا معتمد علیہ۔ایجنٹ۔گُماشتہ +

اُڑتی چِڑیا کو پہچاننا۔ ہ۔فِعل مُتعدّی۔کمال نظرباز ہونا۔دِل کی بات سمجھ جانا۔باقی الضمیر اور پوشیدہ ارادہ سے واقف ہو جانا۔ بھانپنا۔تاڑنا۔تیور پہچانا۔قیافہ شناس ہونا +

(نہایت چالاک اور بڑے ہوشیار آدمی کے حق میں اور کبھی تجربہ کاری کی تعریف میں فخریہ کہتے ہیں)

اڑتیس۔ ہ۔صِفت۔اٹھتیس۔آٹھ اُوپر تیس۔سی و ہشت۔۳۸ +

اُڑتی سی خبر۔ اِسم مؤنّث۔غیر معتبر۔بھنک۔افواہ۔بازاری اور بے تحقیق بات وُہ خبر جو ابھی تک بخوبی پھیلی نہ ہو۔اُڑتی پڑتی خبر۔نامکمّل اور ناتمام بات +

اُڑ جانا۔ ہ۔فِعل لازِم۔کِسی پرند کا اُڑ کر چلا جانا۔پرواز کر جانا۔(۲) بھاگ جانا۔چلدینا۔کافُور ہو جانا۔ہَوا ہو جانا۔(۳) غایب ہو جانا رُوپوش ہو جانا۔(۴) لیک جانا۔اُڑ جانا۔(۵) کِسی چیز کا رنگ جاتا رہنا۔یا پھیکا پڑ جانا۔(۶) کٹ جانا۔قلم ہو جانا۔ترش جانا۔جُدا ہو جانا۔مِٹ جانا۔خاک میں مِل جانا۔دُنیا سے جاتا رہنا۔غارت ہو جانا۔عیاشوں کی اصطلاح میں مُجامعت کر لینا۔کھیل بنا لینا۔ (۱۰) خرچ ہو جانا۔صرف میں آ جانا۔(۱۱) رونق میں دوبالا لذّت میں المضاعف ہونا + نکتہ۔جو مصدر **جانا۔ ڈالنا۔ پڑنا۔ لینا** کے ساتھ بنائے جاتے ہیں وُہ تکمیل فعل پر دلالت کرتے ہیں جیسے بیٹھنا اور بیٹھ جانا۔کھانا اور کھا ڈالنا۔گرنا اور گر پڑنا وغیرہ +

اُڑ جائے۔ ہ۔دُعائے بد۔عو۔مِٹ جائے۔غارت ہو +

اُڑچلنا - ۰ - فعل لازم - (۱) اِترانا - بڑھکر چلنا - مغرور ہونا - شان و شوکت دکھانا - اپنی اوقات سے باہر قدم رکھنا - (۲) کسی چیز کا رونق یا لذت میں دوبالا ہونا - (۳) بدراہ بننا - بدچلنی اختیار کرنا *

اُڑد - ۰ - اسم مذکر - ایک قسم کا نہایت لیسدار غلہ ہے جسے ماش کہتے ہیں *

اُڑد بر سفیدی - ۰ - محاورہ - مقدار قلیل - آڑد کے تل کے برابر

اُڑد کے آٹے کی طرح اینٹھنا - ۱ - محاورہ - (۱) از حد اکڑ نہایت اینٹھنا - بگڑنا - خفا ہونا - (۲) نہایت غرور کرنا - دوسرے کو اپنی خاطر میں نہ لانا - (۳) نہایت پیچ و تاب کھانا *

اَڑسٹھ - ۰ - صفت - اٹھ سٹھ - آٹھ اُوپر ساٹھ - ہشت و شصت - ۶۸ *

اُڑسنا - ۰ - فعل متعدی - (۱) اٹکانا - اُلجھانا جیسے نیفے یا دھوتی یا کسی سوراخ میں کسی چیز کو پھنسا دینا - لوطیوں کی اصطلاح میں دخول کرنا - گھسیڑنا *

اُڑ کر کہاں جاؤ گے - ۰ - محاورہ - کہاں بھاگ کر جا سکتے ہو *

اَڑ کھڑا ہونا - ۰ - فعل لازم - سدِ راہ ہونا - راستہ روک کر کھڑا ہونا *

اَڑ کے بیٹھنا - ۰ - فعل لازم - جم کر بیٹھنا - ڈھئی دینا - دھرنا دینا ضد کر کے بیٹھنا - جم ہونا *

اَڑگڑا - ۰ - اسم مذکر - گھوڑوں کے دوڑانے اور سدھانے کی جگہ (۲) گاڑیوں کا اڈا *

آڑ گوڑ یا آڑا گوڑا - ۰ - اسم مذکر - کوڑا کرکٹ - خس و خاشاک - وہ چیز جو بیچ میں حائل ہو (شہر میں گیڑی اور گلی ڈنڈا کھیلنے والے اس لفظ کو اکثر بولتے ہیں) *

آڑ گوڑ - ۰ - اسم مؤنث - لین دین - حساب کتاب - اُٹھاؤ - دگنوار (فقرہ) ہماری تو اس لالہ سے آڑ گوڑ ہے *

اُڑ گیا - ۰ - کلمہ تنفر - عو - اُجڑا - خانہ خراب - غارت شدہ *

اُڑنا - ۰ - فعل لازم - (۱) پرواز کرنا - ہوا سے کسی چیز کا پریشان ہونا (۲) رنگ کا جاتا رہنا یا پھیکا اور مدھم پڑ جانا - (۳) ناپیدا ہونا - فنا ہونا - جاتا رہنا - غائب ہونا - کھویا جانا (۴) جلدی چلنا - تیز چلنا - (۵) مٹنا - (۶) کٹنا - ترشنا - قلم ہونا - (۷) بازاریوں کی اصطلاح میں مجامعت کرنا - (۸) خرچ ہونا - صرف ہونا - اُٹھنا - (۹) بھاگنا - تیز رفتار ہونا - دوڑنا جیسے لے اُڑنا (۱۰) پھلانگنا - اُچک جانا جست

کرنا جیسے کھائی اُڑنا - (۱۱) بڑھکر چلنا - اِترانا - غرور کرنا (۱۲) کھانے پینے میں آنا - جیسے مٹھائی یا شراب اُڑنا - (۱۳) ہونا کھیلنا جیسے تاش یا شطرنج اُڑنا - (۱۴) لگنا - پڑنا - جیسے چانٹا اُڑنا - جوتا اُڑنا - (۱۵) گھبرانا - پریشان ہونا - مگر اس معنی میں دم - دل - دماغ کے ساتھ اکثر آتا ہے - (۱۶) ہیئت بگڑنا - عکس یا نشان نہ رہنا جیسے حرف اُڑنا - (۱۷) تیر یا بندوق وغیرہ کا نشانہ ہونا *

اَڑنا - ۰ - فعل لازم - (۱) سدِ راہ ہونا - اٹکنا - رُکنا - مزاحم ہونا - (۲) پھنسنا ڈٹنا - جمنا (۳) بھڑنا - اُلجھنا - گتھنا - جھگڑنا - (۴) ضد کرنا - ہٹ کرنا - مچلنا - (۵) داؤں پر لگانا یا رکھنا (۶) دخل دینا - پڑنا (۷) آمادہ ہونا - مستعد ہونا جیسے - ع

دل لے لیا اب جان کے لینے کو اڑے ہو

(۸) جم جانا - ٹس سے مس نہ ہونا - سرکنا - جنبش نہ کرنا جیسے گھوڑے یا گاڑی کا اڑنا

اُڑ نچھو ہونا - ۰ - فعل لازم - ایک چھو منتر کے ساتھ کافور ہو جانا - جس طرح لاحول سے شیطان بھاگتا ہے اس طرح بھاگنا - ہوا ہونا - چلدینا ناپدید ہونا - غائب غلہ ہونا *

اُڑن کھٹولا - ۰ - اسم مذکر - تختِ رواں - ہوائی تخت - پریوں کے سیر کرنے کا تخت - زمانۂ حال کے موافق غبارہ - بیلون *

اَڑنگا - ۰ - اسم مذکر - مرکب از (اڑ + انگ) کشتی کے ایک پیچ کا نام ہے جس سے حریف کی ٹانگ میں اپنی آڑی ٹانگ آنٹی کی طرح مار کر گرا دیتے ہیں - مجازاً - روک - آڑ - مزاحمت - دقت - رخنہ - حرج -

اڑنگا لگانا - ۰ - فعل متعدی - (۱) کسی ہونے ہوائے کام کو روک دینا - رخنہ ڈالنا - حارج ہونا *

اڑنگا مارنا - یا دینا - ۰ - فعل متعدی - (۱) اڑنگے کا پیچ کرنا - (۲) حارج ہونا - سدِ راہ ہونا - رخنہ انداز ہونا *

اڑنگ بڑنگ - ۰ - صفت - مہمل اور بے سر و پا باتیں - بادہوائی باتیں - بے تکی باتیں *

اڑنگے پر چڑھانا - ۰ - فعل متعدی - داؤں پر چڑھانا - فریب بجز قابو میں لانا - پیچ پر چڑھانا *

اڑنگے پر مارنا - ۰ - فعل متعدی - حریف کو اڑنگے کے پیچ کے ذریعہ سے پٹخنا - گرانا یا دے مارنا *

اڑو

آڑُو س۔ اِسم مُذکّر۔ ایک قسم کا پھل ہے جسے فارسی میں شفتالُو عربی میں خَوخ کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ ایک چکنی ہوتا ہے اور ایک امرود سے ملتا ہُوا گول مول۔ چکنی آڑو کو فارسی والے شفترنگ۔ عربی والے فرسک کہتے ہیں۔ مزاجاً سرد تر ہے۔

(آواز) ڈالی ڈالی پر کا پکّا پیوندی ہے۔ (آڑو)

اَڑْوَاڑ ہ۔ اِسم مُؤنّث۔ ٹیکن۔ ٹیک۔ روک۔ تھونی۔ پُشتی۔ ستون۔ کھم کھمبا۔ وُہ لکڑی جو چھت وغیرہ کے نیچے گر پڑنے کے اندیشہ سے لگا دیتے ہیں۔

اڑوس پڑوس ہ۔ اِسم مُذکّر۔ پاس۔ پڑوس۔ ہمسائگی۔ قُرب و جوار۔ آس پاس۔

اڑھائی ہ۔ صِفت۔ دو اور آدھا۔ ۲½۔ ڈھائی۔ دو نِیم۔

اڑھائی چُلّو لہو پینا ہ۔ فعل مُتعدّی۔ عو۔ مار ڈالنا۔ یہ کلمہ عورتیں نہایت غُصّہ کی حالت میں زبان پر لاتی ہیں۔ شاید دِل کا لہو جو مقدار میں قلیل ہوتا ہے پی جانے سے غرض ہو۔

اڑھائی دِن کی بادشاہت ۔ ا۔ مُحاورہ۔ ناپائدار یا تھوڑے دِنوں کی حکومت۔ (یہ محاورہ نظام سقّہ کی حکومت سے لیا گیا ہے جس نے ہمایوں بادشاہ سے اُس کی جان بچانے کے صلہ میں صرف ڈھائی دِن کی حکومت مانگی تھی)

اَڑھیّا ہ۔ اِسم مُؤنّث۔ عوام۔ ڈھائی سیر (۲½) دو سیر آٹھ چھٹانک کا باٹ۔

اَڑی ہ۔ اِسم مُؤنّث۔ (۱) مُشکل۔ سختی۔ مُصیبت۔ تنگی۔ (۲) ضرورت۔ حاجت۔ (۳) قماربازوں کی اصطلاح میں چند مُشکل داؤں کو بھی کہتے ہیں۔

آڑی ہ۔ اِسم مُذکّر۔ از (آڑ) گنوار (یاڑی) یار۔ مددگار۔ شریک حصّہ دار۔ کھیلنے میں وُہ لڑکے جو ایک مِتر کے تابع ہوں۔

(جب کھیلنے میں دو گروہ کئے جاتے ہیں اور اُن میں ایک ایک اپنی جماعت کا افسر ہوتا ہے تو وُہ افسر اپنے ہاں کے ہر ایک لڑکے کو اپنا آڑی کہتا ہے) (فقرہ) میرے آڑیو! اِدھر آؤ۔ اپنے آڑی کو اُدھر بُلا لو۔

آڑھی ہ۔ صِفت۔ ٹیڑھی۔ کج۔ مُحرّف چیز۔ بیکلے کی طرح بڈھی کی طرح ترچھی۔ س

آڑھی ہیکل گلے میں ڈالے ہُوئے ۔۔۔ پیاری پیاری کچُیں نکالے ہُوئے (شوق)

آڑی کرنا ہ۔ فِعل مُتعدّی۔ زرکوبوں کی اصطلاح میں طُولاً ورق کوُٹ کر عرضاً کوٹنے کو کہتے ہیں۔

اڑے

آڑے ہ۔ صِفت۔ (۱) آڑا بمعنی کج۔ ترچھا۔ ٹیڑھا وغیرہ کی جمع (۲) حروفِ مغیرہ کے سبب الف کی یائے مجہول سے بدلی ہُوئی صُورت (۳۔ تابع فعل) حائل۔ بیچ میں آنے والا۔ روک۔ سپر۔ معاون و مددگار۔ محافظ۔ سہایتا۔

آڑے آجانا ۔ فِعل لازِم۔ (۱) سامنے آجانا۔ پناہ ہو جانا۔ حایل ہو جانا۔ ٹٹّی بن جانا۔ سپر بن جانا۔ س

چلی جو حشر کے دِن ہر سمت تیغِ عذاب ۔۔۔ ثواب آگیا آڑے وُہیں سپر کی طرح (امانت)

(۲) مددگار ہونا۔ فریاد کو پہنچنا۔ کام آنا۔ پناہ دینا۔ بچانا۔ س

مر ہی گئے تھے ہجر کی شب لیک بچ گئے ۔۔۔ کیا جانے کب کا آگیا آڑے دِیا لیا (ناسخ)

(فقرہ) کچھ دِیا لیا ہی آڑے آگیا۔

آڑے آنا ہ۔ فِعل لازِم۔ (۱) درمیان آنا۔ بیچ میں پڑنا۔ سامنے آنا۔ حائل ہونا۔ پردہ کرنا۔ چھپانا۔ سپر ہونا۔ ڈھال ہونا۔ روک ہونا۔ ٹٹّی بننا۔ س

تمہاری زلف کو لے شانہ آڑے ہاتھوں خُوب ۔۔۔ اگر نہ بیچ میں آجائے دِل مرا آڑے (ظفر)

ہاتھ کا دِیا آڑے آئے (مثل)

(۲) پُشت پناہ ہونا۔ کام آنا۔ بچانا۔ حمایت لینا۔ مددگار ہونا۔ حفاظت کرنا۔ فریاد کو پہنچنا۔ پناہ دینا۔ س

بُت پرستوں سے کہو پُوج رہی ہو کس کو ۔۔۔ کبھی مُشکل میں بھی آڑے یہ صنم آئے ہیں (اسیر)

(فقرہ) اِس وقت تیری ذات کے سوا کوئی نہیں جو آڑے آئے۔

حسن آڑے آگیا مرے بخشا کریم نے ۔۔۔ شایانِ عفو عشق کی تقصیر سے ہُوا (آتش)

آڑے ہاتھ یا ہاتھوں لینا ۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ (۱) آڑے ہاتھ سے اپنی طرف گھسیٹنا۔ کھینچ بھرنا۔ کولی بھرنا۔ آغوش میں لینا۔ س

آڑے ہاتھوں جو لیا اُسکو شبِ ایک گوشہ میں ۔۔۔ مری قابو سے نکل جائے نہ مقدور ہُوا۔
ہو کے ناچار لگا کہنے کہ سُبحان اللہ ۔۔۔ تُم تو مُختار ہُوئے اور مَیں مجبور ہُوا (قطعہ ممنون)

(۲) نوچنا۔ کھسوٹنا۔ جھٹکنا۔ جھٹکے دینا۔ پھاڑنا۔ چیرنا (شاعروں نے دامن کنگھی۔ مژگاں کے تلازمہ میں معنے لئے ہیں) س

کیا جانیئے کہ کس کے دِل کا لہُو پیا ہے ۔۔۔ شانہ نے آڑے ہاتھوں جو زُلف کو لیا ہے (سودا)

بل کیا کاکُلِ پیچاں نے جو اُس رُخ پہ تھا ۔۔۔ آڑے ہاتھوں ہی لیا پنجۂ مژگاں نے غرض (بقا)

دستِ وحشت نے پھاڑ داماں کو ۔۔۔ آڑے ہاتھوں لیا گریباں کو (مغفور)

(۳) لِتاڑنا۔ کھڑکھڑانا۔ ہلا دینا۔ جھڑجھڑانا۔ ٹھیک کرنا۔ درُست کرنا

※ اڑھایا ہ۔ اسم مُذکّر۔ وُہ سبزۂ بیگانہ جو پَودوں کے اِدھر اُدھر کھڑا ہو جاتا ہے اور کسان نلاتے وقت اُکھاڑ کر پھینک دیتے ہیں۔ زاید گھاس پات وغیرہ۔

اُٹھ اُٹھ کے رات کو جو بزرگ کان بھرتی ہے   آڑے ہاتھ لُوں کہیں نہ لعنِ دُتا کوبا (مولف)

(۴) سرزنش کرنا۔ دھمکانا۔ ڈراوا دکھانا۔ جھڑکنا +

(فقرہ) جس کو آڑے ہاتھوں لیا وُہی دب گیا +

(۵) لعنت ملامت کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ ملامت کرنا۔ خُوب دھمکانا۔ غُصّہ ہونا۔ خفگی کرنا۔ دھتکارنا۔ خبر لینا۔ عاجز کرنا۔ (۶) قائل معقول کرنا۔ شرمندہ کرنا۔ لجانا۔ ذلیل کرنا۔ شرمانا۔ (فقرہ) ایسا آڑے ہاتھوں لیا کہ اُٹھ کر چلا گیا +

اُڑی اُڑی طاق پر بیٹھی ۔ ا۔ مُحاورہ۔ رفتہ رفتہ مشہور ہوگئی +

اَڑیَل ۔ ہ۔ صِفت۔ (۱) اَڑ جانے والا۔ (۲) ضِدّی۔ ہٹیلا۔ خُودسر۔ سرکش۔ (۳) وُہ گھوڑا یا ٹٹُّو جو ہر جگہ اڑے اور سرکشی کرے +

اَڑی مار ۔ ہ۔ صِفت۔ (۱) لُغوی معنے یار مار۔ (۲) فریبی۔ دغاباز +

اُڑیچ ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ عو۔ دُشمنی۔ عداوت۔ بُغض۔ بَیر +

اَز ۔ ف۔ حرفِ ربط۔ سے۔ اُردُو میں مُرکّبات کے ساتھ آتا ہے +

ازبر ۔ ف۔ تابع فعل۔ حِفظ۔ بر زبان۔ نوکِ زباں۔ یاد +

ازبس ۔ ف۔ صِفت۔ بہُت۔ نہایت +

ازحد ۔ ف۔ صِفت۔ نہایت۔ اَت گَت۔ بیحد۔ حد سے زیادہ +

ازخُود ۔ ف۔ تابع فعل (۱) آپ سے۔ خُود ہی۔ اپنے آپ۔ خُود بخُود۔ (۲) قصداً۔ عمداً +

ازخُود رفتہ ۔ ف۔ اِسم مُذکّر۔ آپے سے باہر۔ دِیوانہ۔ باؤلا۔ مجنُون۔ بےخُود۔ متوالا +

ازسرتاپا ۔ ف۔ سر سے پاؤں تک۔ اوّل سے آخر تک۔ ایڑی سے چوٹی تک + بالکُل۔ تمام +

ازسرنَو ۔ ف۔ نئے سرے سے۔ بہ تجدید +

ازغَیبی ۔ ا۔ صِفت۔ عو۔ (۱) پوشیدہ۔ نامعلُوم۔ گپت (۲) خُدا کی طرف سے۔ عالمِ غَیب سے۔ غَیب سے +

ازغَیبی دھکّا ۔ بائگولہ۔ یا۔ مار۔ ا۔ عو۔ آسمانی بلا۔ آفتِ سماوی +

ازغَیبیا ۔ ا۔ اِسم مُذکّر۔ عوام۔ ولدُالزِّنا۔ حرامی +

از کی از ۔ ا۔ جُوں کی تُوں۔ کم نہ زیادہ۔ ٹھیک ٹھیک۔ بجنسہٖ۔ بعینہٖ

آزاد ۔ ف۔ ثر۔ اِسم مُذکّر۔ (۱) ضِدّ بندہ۔ وُہ شخص جو کسی کا غلام نہ ہو۔ وُہ آدمی جو کسی بات کا پابند نہ ہو۔ تنہا آدمی۔ مُجرّد آدمی۔ اکیلا آدمی

وُہ شخص جس کی طبیعت میں کسی طرح کی روک نہ ہو +

(۲) ایک قسم کے فقیر بھی ہوتے ہیں جو سر ڈاڑھی مُونچھیں بھویں۔ پلکیں سب کو صفاچٹ رکھتے ہیں۔ اِن لوگوں کو مذہبی قواعد سے کچھ تعلّق نہیں ہوتا۔ یہ فرقہ کوئی ڈیڑھ سو برس سے نکلا ہے۔ یہ لوگ بڑے حاضر جواب اور گُستاخ ہوتے ہیں + ہ

میاں بھیجیو کچھ جو توفیق حق ہو   کھڑا ایک آزاد ہے تیرے در پر (انشا)

چھوڑ بیٹھا جو تعلّق عالم ایجاد کا   سرو چیلا ہو گیا ہے کیا کسی آزاد کا (صبا)

بے تعلّق پن بھی آخر قید ہے   قیدپائی خاطرِ آزاد میں (شیفتہ)

(۳) بےشرم و بےحیا آدمی۔ بے ادب اور بے لحاظ آدمی۔ گُستاخ آدمی۔ (۴) نڈر آدمی۔ بیدھڑک آدمی۔ صاف گو آدمی۔ کھرا اور بےلاگ آدمی۔ نِسنگھ آدمی۔ نربھے آدمی۔ بےلگاؤ شخص۔ (۵) سرو کے درخت کو بھی آزاد کہتے ہیں اِس وجہ سے کہ وُہ خزاں کے عذاب سے بری ہے۔ بارہ مہینے ہرا رہتا ہے اور بعض لوگ راستی کے باعث سے آزاد کہتے ہیں اور جو لوگ اسے بےثمر خیال کرتے ہیں غلطی پر ہیں

آزاد ۔ ف۔ صِفت۔ (۱) بےتعلّق۔ چھُٹّا۔ کھلا ہُوا۔ مُجرّد۔ بےقیدِ دین دُنیا سے علیحدہ۔ بےروک ٹوک + بری۔ پاک۔ رہا۔ وارستہ۔ دُنیوی اور جسمانی تعلّقات سے وارستہ ہ

آزاد ہے عذابِ دو عالم سے شیفتہ   جو ہے اسیرِ سلسلۂ تابدار کا (شیفتہ)

سیّاحِ عدم قیدِ تعلّق سے ہیں آزاد   دامِ رگِ تن رُوح کو اُلجھا نہیں سکتا (نسیم دہلوی)

(۲) بیفکر۔ بےپروا۔ فارغ۔ خُودمُختار۔ (۳) بےٹھکانے۔ بےپتے۔ بےنِشان۔ بےٹھیک ہ

آزاد کی جُستجُو عبث ہے   پاؤ گے پتے کہاں ہمارے (نسیم دہلوی)

(۴) بےسروسامان۔ بےسامان۔ بےبرگ ہ

میں آنکھیں بچھاؤں وُہ شہِ حُسن اگر آئے   درویش ہُوں آزاد ہُوں بستر تو نہیں ہے (وزیر)

(۵) نڈر۔ بیدھڑک۔ نربھے۔ (فقرہ) وُہ ایک آزاد ہے کس کی سُنتا ہے +

(۶) صاف گو۔ حاضر جواب۔ ظریف۔ خُوش مزاج۔ (فقرہ) آزاد کہیں نہیں چُوکتا۔ (۷) ننگی شمشیر۔ بےشرم۔ بےحیا۔ گُستاخ۔ بےادب ننگ۔ (فقرہ) ایسے آزاد کے مُنہ لگ کر کیا لوگے + (۸) قصبہ بلگرام کے ایک مشہور مصنّف اور پروفیسر مولوی محمد حسین مصنّف آبِ حیات و دربارِ اکبری وغیرہ کا تخلّص۔ صاحبِ موصوف خدا کے فضل سے ابھی زندہ موجود ہیں +

آزاد رو یا آزادہ رو - ف - صِفت - (۱) وُہ شخص جو کسی بات کا پابند نہ ہو - چھُٹّا - نرالا - انوکھا - خُود رائے - خُود مُختار - بے تعصّب فقیر۔

آزادہ رو ہُوں اور مرا مسلک ہے صلحِ کُل ہرگز کبھی کسی سے عداوت نہیں مجھے (غالب)
مقطع میں آپڑی ہے سخن گسترانہ بات مقصُود اِس سے قطعِ مُحبّت نہیں مجھے (")

(۲) نڈر - بے خوف +

آزاد رہنا - ا - فِعل لازِم - الگ رہنا - علیحدہ رہنا - بے تعلّق رہنا - بیچار رہنا + (فقرہ) یہاں تو سب سے آزاد رہتے ہیں +

آزاد کا سونٹا - ا - اِسم مُذکّر - آزاد فقیر کا ڈنڈا - بے روک ٹوک - آزادی کا جھنڈا - جس کی زد مخصُوص نہ ہو - وُہ شخص جو کہیں نہ دبے - وُہ آدمی جو کہیں نہ چُوکے - جیسے گنوّار کا لٹھ ویسے ہی آزاد کا سونٹا - نہنگ آدمی +

آزاد کرنا - ا - فِعل مُتعدّی - رہا کرنا - چھوڑنا - چھوڑ دینا - چھُٹکارا دینا - مطلق العنان کرنا - بے قید کرنا - حدِ غُلامی سے باہر کرنا - خطِ آزادی دینا - نجات دینا - خلاصی دینا ہ

جا کر چمن میں سرو کو آزاد کر دیا کیونکر نہ کہئے یار کو بندہ نواز ہے (وزیر)
آزاد اُس پری نے کئے سیکڑوں اسیر دیوانے ہم سے چھانٹ کر زِنداں میں رکھ لئے (نامعلوم)
گر خُدا قیدِ عدم سے اُسے آزاد کرے جانِ شیریں یا نہ عزیز آپ سے فرہاد کرے (امانت)
اللہ اللہ عجب اِن سرو قدوں کے ہیں دماغ سرو بندہ ہو تو یہ صدقہ میں آزاد کریں (اسیر)
کُفر و اسلام کے جھگڑے سے چھٹی خُوب ہُوا قیدِ مذہب سے جنُوں نے ہمیں آزاد کیا (قلق)
آپ آزاد کِس کو کرتے ہیں بندہ پرور ہیں کچھ غلام نہیں (مجیب)
پہلو میں بیٹھ کر مرا دِل شاد کیجئے بندہ ہُوں رنج سے مجھے آزاد کیجئے (قفس)
دُعائیں دیں گے چھُٹکر قیدِ غمِ زُلف جہاں تک ہو سکے آزاد کرنا (نسیم دہلوی)
بڑی خِدمتیں کیں اب آزاد کر دو بہُت دیکھ لی مہربانی تمہاری (")

(مثل) ہمارے بڑے پرانے بردے آزاد کرتے تھے +

(۲) جواب دینا - موقُوف کرنا - خارج کرنا - معزُول کرنا - رُخصت کرنا - نِکال دینا - (۳ - عو) توڑنا - جُدا کرنا - جیسے چوڑی آزاد کر دی - بچّے نے کھلونے کی گردن آزاد کر دی ہ

اپنے بندے پہ جو کچھ چاہو سو بیداد کرو یہ نہ آجائے کہیں جی میں کہ آزاد کرو (درد)

آزاد مرد - ف - صِفت - نڈر - بے خوف اور بے دھڑک آدمی - بے لوث اور بے لگاؤ آدمی - کھرا اور صاف گو آدمی - درویش باصفا اور بے تعلّق

آزاد منش - ف - صِفت - آزاد طبع - وارستہ مزاج - وُہ شخص جو کسی بات کا پابند نہ ہو - وُہ شخص جو کسی سے لاگ لپیٹ نہ رکھے - صاف گو +

آزاد ہونا - ا - فِعل لازِم - چھُوٹنا - رہا ہونا - بری ہونا - بے تعلّق ہونا - بے قید ہونا (۲) خُود مُختار ہونا - اطاعت سے باہر ہونا - مستقِل ہونا - اپنے بل پر کُودنا - جیسے فلاں صُوبہ یا فلاں ریاست آزاد ہو گئی (۳) بے پروا ہونا - بے شرم ہونا - بے ادب ہونا - (۴) ٹوٹنا - دو ٹکڑے ہونا - جُدا ہونا - جیسے دُوسرا پیالہ بھی آزاد ہو گیا +

آزادی یا آزردگی - ف - اِسم مؤنّث - (۱) رہائی - چھُٹکارا - دُنیا کے جنجال سے چھُٹکارا - غُلامی سے رہائی - خلاصی ہ

پائی رہائی قیدِ تعلّق سے زیست میں آزادی کا سبب مرا دیوانہ پن ہُوا (جوش)
نہیں ہے دامِ علائق سے مُطلق آزادی مجال کیا کہ نِکل جاوے کوئی کر کے جست (ذوق)

(۲) خُود مختاری - بااختیاری - بے پروائی - خُود روی - (۳) فیاضی - سخاوت - (فقرہ) وُہ بڑی آزادی سے روپیہ اُٹھاتے ہیں +

آزادی کا خط - ا - اِسم مُذکّر - رہائی کا پروانہ + (جہاں غلاموں کے خریدنے کا دستُور ہے وہاں آزادی کا بھی قاعدہ ہے - جب کوئی شخص اپنے غلام کو حُسنِ خدمات یا صدقۂ جان کے باعث سے آزاد کرنا چاہتا ہے تو وُہ اُس کو ایک خطِ آزادی بھی معہ باعثِ آزادی لکھ دیتا ہے تاکہ اُس کا کوئی رِشتہ دار یا سرکار مُزاحم نہ ہو - مُسلمانوں کی عملداری میں ابھی تک یہ بات کسیقدر جاری ہے اور ہندی کے شاعروں نے اپنے تئیں غُلامِ معشوق تصوّر کر کے اِس لفظ کا اکثر استعمال کیا ہے ہ

بخدا بندہ کو وُہ ہی خطِ آزادی ہے نامۂ اغیار کو گر ابکے رقم ہو دیگا (ممنون)

آزار - ف - اِسم مُذکّر - از (آزاریدن) روگ - دُکھ - درد - بیماری - مرض ہ

شوقِ وصال سینہ میں آزار بن گیا میں خواہشِ طبیب میں بیمار بن گیا (شہیدی)
ذوق بیمارِ مُحبّت ہے خُدا خیر کرے کہ یہ آزار ہُوا جس کو وُہ جانبر نہ ہُوا (ذوق)
کیسے بیدِ دِل آزار کو دِل ہم نے دیا روز ہے درد نیا روز اِک آزار نیا (ظفر)
تدبیر میرے عِشق کی کیا فائدہ طبیب اب جان ہی کے ساتھ یہ آزار جائیگا (میر تقی)
عاشقی وُہ روگ ہے جس کو ہو جاتی ہی یاس اچھے ہوتے کم سُنا ہے میر اِس آزار کو (")
چشم گریاں دِل بریاں غمِ ہجراں لبِ خُشک ایک اُلفت سے تیری بڑھ گئے آزار کئی (معروف)
جو کہ آزار ہے اب اُس کو تری جان سے دُور مرض الموت بتاتے ہیں اِس آزار کو تو (")
چُپ رہنے سے تیری مجھے یہ خوف ہے جرأت گھُٹ گھُٹ کے کہیں تجھ کو کچھ آزار نہ ہو جائے (جرأت)

(۲) عذاب - تکلیف - سختی - مُصیبت - کلفت - بپتا - جنجال - بکھیڑا -

(فقرہ) ایک نہ ایک آزار لگا رہتا ہے + (۳) آسیب - اسرار - بھوت پری کا اثر - سایۂ جن و پری ٭

یقیں میرے مرنے کا آیا نہ انکو کہا ہو گیا ہے کچھ آزار دیکھو (مجبور)

(جب بڑا آزار یا وہ آزار کہتے ہیں تو دِق سے مُراد ہوتی ہے مگر اس معنی میں صرف عورتیں بولتی ہیں)

آزار پانا - اُ - فعل لازم - دُکھ پانا - درد پانا - مُصیبت اُٹھانا پایا پانا - رنج اُٹھانا یا پانا ٭

غیروں ہی کے ہاتھوں میں رہی دست نِگاریں کب ہم نے ترے ہاتھ سے آزار نہ پایا (میر تقی)

آزار پیدا ہونا - اُ - فعل لازم - (۱) دُکھ لگنا - روگ لگنا - خلل ہونا

تری شکل کا کوئی پھرتا ہے گھر میں یہ کیا تجھ بن آزار پیدا ہوا ہے (معروف)

(۲) عذاب پیدا ہونا - مُصیبت کا پیدا ہونا - (فقرہ) یہ اور جان کو آزار پیدا ہو گیا ہے

آزار دینا - اُ - فعل مُتعدّی - دُکھ دینا - تکلیف دینا - ستانا ٭

مائل ہوں جس کا وُہ بُت تو خطا ہی سنگدِل دیں کیوں مجھ دیوانہ کو آزار سنگ و خا (جرأت)

تُو بھی دے چاہے جس انداز سے آزار مجھے میں بھی اک ہوں کہ ترے ساتھ ہی کیا پیار مجھے (سوز)

آزار لگنا - اُ - فعل لازم - دُکھ لگنا - بیماری لگنا - عذاب لگنا - جنجال لگنا - مُصیبت لگنا - روگ لگنا ٭

کیوں دِل آزار مرا تجھ سے دِل آزار لگا کہ جو دِل لگتے ہی اک عاشق کو آزار لگا (ظفر)

تجھ سے جس شخص کا دِل اے بُتِ خونخوار لگا مرض الموت سے بدتر اُسے آزار لگا (جرأت)

اِزار - ع - اسم مؤنث - عو - پیجامہ - سُتھن - سُتھنا - شلوار - تنبان - تہ پوشی +

اِزار بند - ع + ف - اسم مذکر - ناڑا - شلوار بند - بند تنبان - کمر بند +

اِزار بند کا رِشتہ - ا - جورُو کی طرف کا رِشتہ +

اِزار میں ڈالکر پہن لینا - ا - فعل مُتعدّی - عو - ڈر نہ ماننا - خیال میں نہ لانا +

اِزالہ - ع - اسم مذکر - دُور کرنا - الگ کرنا - صرف و نحو میں کسی حرف یا اعراب کو لفظ میں سے نکال ڈالنا +

اِزالۂ بکر کرنا - ا - فعل مُتعدّی - کنوارپن اُتارنا - چیر اتوڑنا +

اِزالۂ حیثیّت عُرفی - ع - اسم مؤنث - عزّت میں خلل ڈالنا - ہتک - آبرو ریزی - آبرو بگاڑنا +

اِزدحام - ع - اسم مذکر - انبوہ - جمگھٹا - ہنگامہ - بھیڑ - مجمع - چپقلش

(زحام، زحمہ) اور ہ سے ہوّز سے لکھنا غلط ہے)

آزُردگی - ف - اسم مؤنث - از آزردن - خفگی - ناخوشی - ناراضگی رنجیدگی - بگاڑ - رنجش - ملال - افسردگی ٭

بے سبب ہر بات میں آزُردگی کیا بُری عادت تمہاری ہو گئی (نسیم دہلوی)

میں سادہ دِل آزردگیٔ یار سے خُوش ہوں یعنی سبق شوق مکرّر نہ ہوا تھا (غالب)

آزُردہ - ف - صفت - (از - آزردن) - (۱) ناخُوش - خفا - ناراض - رنجیدہ - دبا ہوا - (۲) نااُمید - مایُوس - افسُردہ - اُداس +

آزُردہ خاطِر یا آزردہ دِل - ف - صفت - (۱) اُداس - غمگین - رنجیدہ خاطر - بد دِل + ٭

آزُردہ خاطروں سے کیا فائدہ سخن کا تُم حرف سر کرو گے ہم گریہ سر کریں گے (میر تقی)

اِک روز وقت پا کے جو کہتے ہیں اُن سے ہم آزردہ خاطروں کے ستانے سے فائدہ؟
بولے کہ واقعی بڑی بیداد گر ہیں ہم ہم سے کسی کو دِل کے لگانے سے فائدہ (قطعہ شہید دہلوی)

(۲) مایُوس - نااُمید +

آزُردہ کرنا - اُ - فعل مُتعدّی - رنجیدہ کرنا - خفا کرنا - ناراض کرنا - دِل دُکھانا

کچھ اب کے ہمسے بولے تو یہ جی میں ہے کہ پھر ناصح کو بھی رقیب سے آزردہ تر کریں (شیفتہ)

آزُردہ ہونا - اُ - فعل لازم - (۱) ناخُوش ہونا - رنجیدہ ہونا - خفا ہونا - ناراض ہونا - بگڑنا ٭

ہر چند مجھ سے بے سبب آزُردہ ہے مگر ڈرتا ہوں میں منانے سے آزُردہ تر نہ ہو (شیفتہ)

آزُردہ مجھ سے تُم جو ہوئے کس لئے بھلا تقصیر جُرم واسطہ کچھ موجب نزاع (انشا)

گر لگا یا نہیں کچھ اُس کو کسی نے تو بھلا دم میں آزردہ وُہ سو بار ہوا کس باعث (جرأت)

(۲) مایُوس ہونا - نااُمید ہونا - بے آس ہونا - اُداس ہونا - افسردہ ہونا

خبرِ وصل بھی سُنکر یہ نہیں خُوش ہوتا اِس قدر یار سے آزُردہ ہے ارماں میرا (نسیم دہلوی)

(۳) رُو گرداں ہونا - متنفّر ہونا +

ازرق - ع - صفت - دیکھو (ارزق) +

ازرق چشم - ع + ف - اسم مذکر - دیکھو (ارزق چشم) +

ازل - ع - اسم مؤنث - (۱) شرُوع - آغاز - مبداء - اوّل - آد (۲) جس کی اِبتداء نہ ہو - اناد - (۳) ہمیشگی - ضد ابد +

ازلی - ع - صفت - ہمیشہ سے موجُود +

آزمانا - ا - فعل مُتعدّی - (آزمُودن سے لیا گیا ہے) عوام - (آزمانا) - (۱) جانچنا - اِمتحان کرنا - کسوٹی لگانا - کسنا - تجربہ کرنا - پڑتال کرنا - پرکھنا ٭

یہی ہے آزمانا تو ستانا کس کو کہتے ہیں عدو کے ہو لئے جب تُم تو میرا اِمتحاں کیوں ہو (غالب)

ہم سمجھتے ہیں آزمانے کو عُذر کچھ چاہیئے ستانے کو (مومن)
مَیں آزما چکا ہُوں نہ کھانا کوئی فریب اُس بے وفا کا قول و قسم دم ہو کہ نہیں (شہیدی)
(فقرہ) ہم نے بیسیوں دفعہ اِس دوا کو آزمایا ہے +
(۲) طاقت کا جانچنا۔ (۳۔ بازاری) مردی کا اِمتحان کرنا۔ مرد نامرد پہچاننا۔ رجُولیّت معلوم کرنا۔ (فقرہ) تُم نے آزمایا ہوگا جو ڈھیلا بتاتی ہو؟

آزمالینا۔ ا۔ فعل لازم۔ جانچ لینا۔ اِمتحان کرلینا۔ خُوب دیکھ بھال لینا

آزمائیش۔ ف۔ ژ۔ اِسم مُؤنّث۔ از (آزمُودن) جانچ۔ پڑتال۔ اِمتحان۔ تجربہ۔ کسوٹی۔ کَس +

آزمائیش کرنا۔ ل۔ فعل مُتعدّی۔ دیکھو آزمانا نمبر ۱-۲) +

آزمودہ۔ ف۔ صفت۔ ژ (از زمود)۔ جانچا ہُوا۔ دیکھا بھالا۔ مُجرّب آزمایا ہُوا۔ تجربہ کیا ہُوا۔ اِمتحان کیا ہُوا۔ پرکھا ہُوا۔ کسوٹی لگایا ہُوا۔ (۲-۱) عِندیہ۔ منشا۔ جیسے اِن کا آزمُودہ بھی لیا +

آزمُودہ کار۔ ف۔ صفت۔ ژ (از زمودار) (۱) تجربہ کار۔ مشّاق۔ کارکردہ۔ وُہ شخص جو اپنے کام میں پکّا ہو۔ کاردان۔ پُختہ کار۔ خُرّانٹ۔ گرگ باراں دیدہ۔ گرم و سرد آزمُودہ + (۲) ہوشیار۔ عقلمند۔ دانشمند۔ چالاک۔ مُستعد +

آزمُودہ لینا۔ ا۔ فعل مُتعدّی۔ (۱) عِندیہ یا منشا دریافت کرنا۔ ٹوہ لینا۔ بھید لینا۔ (فقرہ) ذرا اُن کا آزمودہ تو لو کہتے کیا ہیں؟
(۲) اِمتحان لینا۔ جانچنا + (فقرہ) میاں تُم ہمارا آزمُودہ لینے آئے ہو؟

اَژدَہا۔ ف۔ اِسم مُذکّر۔ اجگر وُہ بڑا سانپ جو پہاڑوں پر ہوتا ہے اور سانس کے ساتھ بکری وغیرہ کو گھسیٹ کر نگل جاتا ہے +

اَشْدہات۔ ف۔ اِسم مُؤنّث۔ کانسی۔ فِلزّات۔ ہفت جوش +
(یہ لفظ اصل میں ہندی اشٹ دھات سے لیا گیا ہے یعنے وُہ دھات جو سونا۔ چاندی۔ تانبا۔ پیتل۔ رانگ۔ جست۔ سیسہ۔ لوہا۔ ملا کر بنائی جائے)

اُس۔ ہ۔ اِسم اشارۂ بعید اور ضمیر غائب۔ وُہ +

اِس۔ ہ۔ اِسم اشارۂ قریب اور ضمیر حاضر۔ یہ +

آس۔ ہ۔ اِسم مُؤنّث۔ س (आशा = आ + शास) آشا س۔ آشا) پالی (آسمسارت (اوس۔ آس) (۱) چاہ۔ خواہش۔ آرزو۔
جس کی ہر ایک اُمید مُبدّل بہ یاس ہو کیا اُس مریضِ عشق کو جینے کی آس ہو (رقیب)
کاگا سب تن کھائیو اور چُن چُن کھائیو ماس دو نیناں مت کھائیو پیا ملن کی آس (دوہا)

(۲) توقّع۔ اُمّید۔ ترصّد۔ آسرا۔ آسا۔ بھروسا۔ برتا۔ اِعتماد۔ اعتبار
زمیں سے نکلنے کی کب آس تھی فلک کے مجھے ہاتھ سے یاس تھی (میر حسن)
وُہ جب کرتے ہیں طالب وعدہ رہتا ہے یہاں جھگڑا ہمیشہ آس میں اور یاس میں اور شوق و حرماں میں (طالب)
گلی سے اُس کے دلِ ناتواں شتابی چل تو کب تلک پھرے اُٹھنے کی مجھ کو آس بیٹھے (جرأت)
رہ ری کُٹیا میری آس میں آ دل کا تک ماس۔ داتہ نہ گھاس گھوڑے سے تیری آس۔
باسی پھُولوں میں باس نہیں۔ پردیسی بالم تیری آس نہیں۔ پرائی آس جو کھوپا۔
باسی پھُولوں میں باس کیا ؎ دُور گئے کی آس کیا
گئی گنا گت ٹُوٹی آس بامن رو دیا چُولھے پاس (دوہا)
(۳) سرن۔ بچاؤ۔ پناہ۔ حمایت۔ مُحافظت ؎
بھیت بے کھمت وا کی آس رات دنا وُہ رہوت پاس (نگری)
میرے من کو کرت سب کام اے سکھی ساجن نا سکھی رام "
(فقرہ) مار گُسیاں تیری آس۔ (۴) لڑکے بالے کی اُمید۔ پیٹ۔ گرب۔ حمل۔ (فقرہ) کہو بی تمہاری بہُو کو کچھ آس ہے۔ عو۔ +
(۵) آل۔ اَولاد۔ لڑکا بالا +
(معلُوم ہوتا ہے کہ یہ معنی لفظ آنش جس کی سنسکرت आंश انش ہے اُس سے لئے گئے ہیں۔ کثرت استعمال سے نُون گر پڑا)
(قسمیں) اپنی آس کے سر پر ہاتھ رکھ جا۔ ہم اپنی آس کو نہ پائیں۔ تُو جان تو تیری آس۔ (نہیں آگے کچھ آس ہمارے اِن کا بیاہ کرلو۔ رُوپ بسنت +
(۶) ٹیک۔ ٹیکن۔ ٹکاؤ۔ (کاریگر بولتے ہیں) (۷) سہارا۔ ساکھی۔ وُہ آواز جو گویّے کے ساتھ دُوسرا شخص آ آ کر کے لگاتا ہے یا گانے کے ساتھ ستار وغیرہ کسی باجے کی مدد۔ طبلہ کی گُونج۔ تشدید۔ الاپ
(فقرہ) مَیں ڈھولک بجاتا ہُوں تم ستار کی آس دو۔ (۸) مدد۔ تقویت
(فقرہ) ہمیں تو اُنہیں کے دم کی آس ہے۔

آس اولاد۔ ا۔ اِسم مُؤنّث۔ عو۔ بال بچّے۔ بیٹا بیٹی۔ (فقرہ) اپنی آس اولاد کی قسم کھا جا +

آس اولاد والی۔ ا۔ اِسم مُؤنّث۔ عو۔ صاحبِ اولاد۔ بامُراد عورت۔ دَولت اور فرزند والی۔ صاحبِ نصیب۔ (فقرہ) آس اولاد والی ہو کر جھُوٹ نہ بولو +

آس باندھنا۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ (۱) اُمّیدوار ہونا۔ آس لگانا۔ بھروسا کرنا۔ آسرا لگانا۔ (فقرہ) ہم تو تمہاری آس باندھے بیٹھے ہیں + (۲) مُنتظر رہنا۔ اِنتظار کرنا۔ راہ دیکھنا +

آس

آس بندھنا - ہ - فعل لازم - اُمید بندھنا - توقع ہونا (فقرہ) کل سے پھر آس بندھ گئی +

آس بجھنا یا پوری ہونا - ہ - فعل لازم - اُمید بر آنا - اُمید حاصل ہونا - (فقرہ) لالچ ہوا ایسا جاسو تجھے آس لا نہ سبھالا (س) جیسی سیوا کرے تیسی آس پُرے (مثل) +

آس پُرانا یا پُورن کرنا - ہ - فعل متعدّی - اُمید پوری کرنا - مُراد بر لانا - کام نکالنا - (فقرہ) میری پُورن کرے آس ہیں جوڑ دو تجکو ہاتھ +

آس تجنا - ہ - فعل متعدّی - (ہندو) اُمید قطع کرنا - مایوس ہونا - ہاتھ دھونا (رامائن)

آس تکنا - ہ - فعل لازم (۱) انتظار کرنا - مُتنظر ہونا - اِنتظار کھینچنا - اُمیدوار ہونا - مُتوقع ہونا - راہ دیکھنا ؎

آس تُمہاری تک رہی آ گئی بند تم لیں رہو ہماری محل میں تو آج اٹڑا و بے چین (رُوپ)

(فقرہ) آس پرائی وہ تکے جو جیوت ہی مر جائے + (۲) بیکار بیٹھنا - ہاتھ پر ہاتھ رکھے رہنا +

آس توڑنا - ہ - فعل مُتعدّی - نا اُمید کرنا - مایوس کرنا - کمر توڑنا - اُمید منقطع کرنا

اتنی مدّت کی آس توڑ چلے بیٹھا روتا ہم کو چھوڑ چلے (شوق)

جو کچھ چاہو سے اپنے داتا کے پاں بھلا اُس سے کیوں توڑیے اپنی آس (انشا)

آس ٹوٹنا - ہ - فعل لازم - اُمید ٹوٹنا - اُمید منقطع ہونا - نا اُمید ہونا - مایوس ہو نا ؎

ٹوٹے نہ آس ہرگز ہوں آشنا فغاں کا لوٹڑا بنیگا اس میرے استخواں کا (امیر)

آس چھوٹنا - ہ - فعل لازم - نا اُمید ہونا - نراس ہونا - (فقرہ) ہمیں تو اُس کی زندگی کی آس چھوٹ گئی تھی خُدا نے بچالیا +

آس چھوڑنا - ہ - فعل مُتعدّی - مایوس ہونا - اُمید منقطع کرنا - ہاتھ اُٹھانا - ہاتھ دھو بیٹھنا +

آس دینا - ہ - فعل مُتعدّی - اُمید بندھوانا - ڈھارس بندھوانا - سہارا دینا - ساتھ دینا - گانے میں کسی باجے یا آواز سے مدد دینا

آس رکھنا - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) چاہنا - خواہش کرنا - اچھا کرنا - (۲) اُمیدوار رہنا - بھروسا رکھنا - اُمید کرنا - آس لگانا + (فقرہ) ہم تو تمہاری ہی آس رکھتے تھے +

آس کرنا - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) دیکھو (آس رکھنا نمبر ۱) (۲) بھروسا کرنا - اُمید کرنا - اُمید پالنا - اُمیدوں میں جینا - آسرا کرنا - (فقرہ) ہم تو بڑی آس کر کے آئے تھے - (۳) خوشی منانا - خوشی کرنا - (فقرہ) ہم تو تمہارے آنے کی آس کر رہے تھے - (۴) خوشامد کرنا - چاپلوسی کرنا - تعریف کرنا - گُن گانا - (فقرہ) جا ہے تیں کچھ پائے کریئے تا کی آس - (۵) اِعتماد یا اِعتبار کرنا +

اسا

آس لگانا - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) اُمید باندھنا - سہارا لگانا - (۳) ساتھ دینا - گانے میں یا باجے میں ہمراہی کرنا - (۴) دیکھو (آس تکنا نمبر ۱ - آس رکھنا نمبر ۲) (فقرہ) پُوری پلسی گھر میں کھا - تُم جھُوٹی دیی سے آس لگائے - ہم نے تو تمہاری بڑی آس لگا رکھی تھی +

آس مُراد - ا - اِسم مذکّر - عو - آل اولاد - دھن دولت - دیکھو (آس اولاد نمبر ۱) +

آس مُراد والی - ا - اسم مؤنث - آل اولاد والی - صاحب نصیب دھن دولت والی - دیکھو (آس اولاد والی) +

(عو) تم بھی تو آس مُراد والی ہو تمہیں اپنے ایمان سے کہدو +

آس ہونا - ہ - فعل لازم - (۱) اُمید ہونا - بھروسا ہونا - اطمینان ہونا - (فقرہ) ہمیں تو اُسی کی آس ہے - روپیہ والے کو روپیہ کی آس ہمیں بھگوان کی آس - جب تک سانس ہے تب تک آس ہے + (۲) حمل ہونا - پیٹ ہونا - گرب ہونا - پاؤں بھاری ہونا - (فقرہ) کیوں بی اللہ رکھو تمہاری بہو کو کچھ آس ہے +

آسا - ہ - اِسم مؤنث - از (آس) ہندو بولتے ہیں - (۱) اُمید - بھروسا - بابا مرے نہ من مرے مر مر گئے سریر آسا ترشنا نہ مرے کہہ گئے داس کبیر (دوہا)

اب چھوڑو تم میری آسا بس کروں جنگل کا باسا "

(۲) اِنتظار - اُمیدواری - (فقرہ) تمہاری آسا میں بیٹھے تھے +

آسیا - ہ - صفت - آس کیا ہوا - بھروسے کا - (فقرہ) آسا مرے نراسا جیئے +

اساتذہ - ع - جمع اُستاد - مُعلّم - گرو - اُستاد - آموزگار +

اُسارا - ہ - اِسم مذکّر - چھپّر - سائبان - برآمدہ - برانڈہ +

اَسارا - ہ - اِسم مذکّر - وہ ریشم جس پر کلابتّو کا تار چڑھاتے ہیں - اِس کی اصل آثار بمعنی بُنیاد ہے +

اساڑھ - ہ - اِسم مذکّر - ہندی چوتھا مہینہ - برسات کا پہلا مہینہ - تقریباً نصف جون سے نصف جولائی تک +

اساڑھی - ہ - اِسم مؤنث - فصل ربیع - وہ فصل جو اساڑھ کے مہینہ سے پیدا ہوتی ہے - (۲) ہندؤں کا ایک تہوار جو اساڑھ کے مہینہ میں ہوتا ہے +

اسا

آسامی -(صحیح) اسامی -ع- اِسم مؤنث جمع الجمع اِسم -(اُردو میں بجائے مُفرد بغیر مد مُستعمل ہے -(۱) اِسم -نام -ناؤں -(۲) شخص متنفّس -کس -نفر -آدمی -(فقرے) فی آسامی دو روپیہ - وُہ سیٹھ اب بھی لاکھوں کی اسامی ہے -(۳) وُہ شخص جس سے لین دین ہو -سودا لینے یا اُٹھانے والا -گاہک -خریدار -(فقرے) لالہ اپنی اسامی کو ابھی سے بھوکا مارنے لگے؟ ہماری اسامی کو نہ بہکاؤ - اِس باغ کے لئے کوئی اسامی لاؤ -(۴) چہرہ -حُلیہ -(۵) خدمت -عہدہ -کام -جگہ -نوکری -(فقرے) کوئی اسامی خالی نہیں -تم کونسی اسامی چاہتے ہو؟ (۶) وُہ شخص جو کسی ٹھیکیدار یا سرکار کا مالگذار ہو -رعیت -پرجا -اِجارہ دار -کرایہ دار -کسان -کاشتکار -بویا جوتا -مزارع -(۷) مدّعا علیہ قرضدار -دیندار -گواہ -شاہد -(فقرہ) فُلانی اسامی کو حاضر کرو -(۸) آشنا -رنڈی -کسبی -دوست -معشوقہ -نوچی (بازاری آدمی بولتے ہیں) (فقرے) تمہاری اسامی کو کوئی اُڑا کرلے گیا -کوئی بارہ برس کی اسامی لاؤ -آج تو تم بھی ٹکے کی اسامی ہو -(۹) بِشنی -لگا بندھا آشنا -رنڈی کا یار (بازاری) (۱۰) مالدار -دولتمند -امیر -زردار -موٹی چڑیا -سونے کی چڑیا (فقرہ) یہ بھی ایک اسامی ہیں -(۱۱) باشندہ دِہ گاؤں کا رہنے والا -(اِس معنی میں آسامیاں زیادہ بولتے ہیں) (۱۲) آبادی بستی -باشندے -لوگ -رہنے والے -خلق -(فقرہ) اُس گاؤں میں کتنی اسامیاں ہونگی -(۱۳) اپنے مطلب کا بنایا ہؤا احمق -اپنا اُلّو -اپنا بے وقوف -(۱۴) وُہ شخص جس کے ہاں جاکر ٹھہریں یا جس سے واقفیت ہو -واقفکار -جان پہچان -آشنا ۔

آسامی باز -ا-اِسم مذکّر -یار بناکر ٹھگنے والا -یارمار -دوستوں کی گرہ کاٹنے والا -ٹھگیا -خودغرض -گونگیرا ۔

آسامی بنانا -ا-فِعل مُتعدّی -کبوتر کی طرح ہِلاتا -بیوقوف ساہوکا بنانا -اپنے مطلب کا بنانا -اپنی گوں کا بنانا -ٹھگنا -یار بناکر گرہ کاٹنا -پکڑ لوٹنا ۔

(اکثر جُواری جب کسی نئے آدمی کو دیکھ لیتے ہیں تو اُسے یار بناکر پہلے سو دو سو روپیہ جتوا دیتے ہیں اور پھر جو کچھ اُس کے پلّے ہوتا ہے سب کھوا لیتے ہیں اسی کو اسامی بنانا کہتے ہیں)

آسامی پاہی[1] یا پاہی کاشت -ا-اِسم مذکّر -باہر کے یا پاس کے گاؤں کا کِسان

---

[1] آسامی پاہی کاشت سے موروثی نہیں قانون میں آتا ہے ۔

اسا

اسامی شکمی -ع+ف- ماتحت کاشتکار -بھیتری ساجھی -انڈر ٹینینٹ -چھوٹا کِسان -وُہ شخص جسے اپنی طرف سے ساجھی کریں -کسی پتّی کا شریک ۔

اسامی غیر موروثی -ع- غیر موروثی کاشتکار -وُہ کِسان جس کا دوامی حق نہ سمجھا جائے ۔

اسامی مستقل -ع- وُہ کاشتکار جو دخل کا مستحق ہو ۔

اسامی موروثی -ع- دوامی کاشتکار -وُہ کسان جو کاشتکاری کے باعث سے وراثت کا حق پیدا کرلے ۔

(یہ لفظ اَور موقعوں پر بھی بولا جاتا ہے جیسے ڈوبی اسامی یعنے دِوالیہ -نادار -شکستہ حال -سرکاری اسامی یعنے گورنمنٹ کی نوکری -کھری اسامی جو شخص نقد روپیہ ادا کرے -جس کے روپیہ میں السیٹ نہ ہو -معتمد -معتبر آدمی -کھِلانے والی اسامی وُہ عورت جو اپنے آشنا کو اپنے پاس سے کھلائے -لیچڑ اسامی -نادہندہ آدمی -موٹی اسامی -دولتمند آدمی -سونے کی چڑیا -کسی موٹی اسامی کو مارو جو پُورا پڑے -یافت کی اسامی -فائدہ مند جگہ -وُہ محکمہ یا نوکری جس میں بالائی آمدنی زیادہ ہو جیسے نہر یا محکمہ تعمیرات یا مجسٹریٹ وغیرہ)

آسان -(عوام) اسان -ف- صِفت -دُشوار کی ضِد -(۱) سہج -سہل -بلا دِقّت -ہولا -سُگم -نرم چارہ ؎

پاس اپنے بٹھاؤ تو ذرا بیٹھیں ہم مشکل ہے ہمیں ورنہ آسان نہیں (نظیر)

مصرعہ آساں نہیں ہے رشتۂ اُلفت کا توڑنا -(فقرہ) نیت ثابت منزل آسان ۔ (۲) ممکن -اِمکان -ہونہار -(فقرہ) محنت کے آگے سب کچھ آسان ہے ۔

آسان کر دینا -ا-فِعل مُتعدّی -سہل کر دینا -سُلجھا دینا -حل کر دینا -دِقّت سے پاک کر دینا -پانی کر دینا ۔

آسان کرنا -ا- فِعل مُتعدّی -(۱) سہل کرنا -سہج کرنا -(۲) سُلجھانا -صاف کرنا -حل کرنا -کھولنا -(فقرے) خُدا نے مشکل آسان کر دی -ایک قاعدہ ایسا نکلا کہ سب سوال آسان کر دئے -(۳) ہلکا کرنا -علائق سے بری کرنا -دِقّت سے پاک کرنا ۔

آسان ہونا -ا- فِعل لازم -(۱) سہل ہونا -سہج ہونا ؎

قتل کر رحم کے بدلے کہیں حل ہو مشکل مجھ کو اِس جینے سے مرنا کہیں آساں ہوگا (تسلیم دہلوی)

کیا سُناتے ہو کہ ہے ہجر میں جینا مشکل تم سے بے رحم پہ مرنے سے تو آساں ہوگا (مومن)

(۲) چل نکلنا -رواں ہونا -رستہ پر لگنا -راہ پر لگنا -(فقرے) سبق آسان ہوگیا -جُوں جُوں کرتے ہیں کام آسان ہوتا چلا جاتا ہے -(۳) حل ہونا

اسا

صاف ہونا۔ کھلجانا۔ مشکل رفع ہوجانا ؛

آسانی - ف - اِسم مؤنّث - (۱) سہولت - سہج پن - بے دِقّت - سہل (فقرہ) آسانی سے پار اُتر گیا - (۲) آرام - آسایش - راحت - (فقرہ) ریل سے بڑی آسانی ہوگئی - تن آسانی - اب سفر کی بڑی آسانی ہوگئی ؛

اَساوَری - ہ - اِسم مؤنّث - ایک راگنی اور ایک قِسم کے کپڑے کا نام ہے ؛

آسایش - ف - اِسم مؤنّث - وحاصل مصدر (از آسودن) راحت آرام - سُکھ - چَین ؎

کِسی کو صُبحدم ہوتی نہیں شب کی سی آسائش　　مجھے پیری میں یاد آئے نہ کیوں عالم جوانی کا (ناسخ)

(فقرہ) اپنے گھر کی برابر کہیں آسائش نہیں ؛

اَسباب - ع - اِسم مذکّر - (جمع سبب) لُغوی معنی رسّی - پیوند - (۱) وسایل بواعث - کِسی چیز کے حاصل کرنے کے وسیلے (۲) چیز - بست - سامان اشیاء - زندگانی کی ضرورتیں ؛

اَسپ - ف - اِسم مذکّر - (صحیح اسب) - (۱) گھوڑا - (۲) شطرنج کا مُہرہ ؛

اِسپات - ا - اِسم مذکّر ؛

(اصل میں یہ لفظ پرتگیزوں سے لیا گیا ہے ہندی نہیں ہے کیونکہ پرتگالی زبان میں (Espada) ایک قسم کے سخت لوہے کو کہتے ہیں جو فولاد اور کھیڑی کی مانند ہوتا ہے)

آس پاس - ہ - تابع فعل وصفت - اِردگِرد - گرداگرد - چاروں طرف چوطرفا - اِدھر اُدھر - چھوں اور - اورے دھورے - نزدیک - قریب قرب وجوار - پاس پڑوس - چوگرد - ہر طرف - گرد و پیش ؎

یہ غیرتِ وفا کا اثر ہے کہ بوالہوس　　بسمل تڑپتے ہیں ترے بسمل کے آس پاس (مومن)

ہے زلف حلقہ زن رُخِ دلبر کے آس پاس　　یا اژدہا ہے فوجِ سکندر کے آس پاس (صاحب)

چل اپنے گھر میں تجھے دیکھتے ہیں ہم ہیں غیر　　یہ آن بیٹھیں گے سب تیرے آس پاس مجھے (جرأت)

یوں داغ دِل ہیں اس پہ ہرے سینہ کے آس پاس　　چُنّی جڑی ہو جیسے نگینہ کے آس پاس (شاد)

شیشے دھرے ہیں واں سرِ دلبر کے آس پاس　　یاں آبلے ہیں اس دلِ مُضطر کے آس پاس (نصیر)

گِرد سرِ یار کے پھریں پھرول ،　　ہم جو ہوں اُس کے آس پاس کہیں (میر تقی)

آس پاس - ہ - اِسم مذکّر - (۱) ہمسایہ - پڑوسی - ہمراہی - ساتھی (فقرہ) آپ بھی ڈوبے اور آس پاس کو بھی لے ڈوبے (۲) پڑوس - اِردگِرد - نزدیک - (فقرہ) آس پاس کے لوگ لنگا ٹی بیٹلے ہوگئے (تکرار) ؛

آس پاس پھرنا - ہ - فِعل لازم - چوگرد پھرنا - طواف کرنا -

است

صدقہ ہونا - پرکمّا دینا ؎

کہا کبھی ہے کل اُن سے اگر اجازت ہو　　تو آس پاس ترے حیف ناتواں پھر جائے (جرأت)

یہ سُن کے تب تبسّم ہو پھر لگا کہنے　　جو اُس کے جی کی خوشی ہو تو خیر ہاں پھر جائے (جرأت)

اَسپتال - انگلش (Hospital) اسم مؤنّث - دارالشفا - شفاخانہ - ہسپتال

اِسپغول - ف - اِسم مذکّر - بزرِ قطونا - ایک قسم کا لُعاب دار تخم ہے مزاجاً سرد و تر در دوم ؛

اِسپند - ف - اِسم مذکّر - کالا دانہ - ایک قسم کا تخم ہے جو نظرِ بد دفع کرنے کی غرض سے جلاتے ہیں مزاجاً گرم و خشک درسوم ؛

اِسپیچ - انگلش (Speech) - اِسم مؤنّث - تقریر - گفتگو - وہ تقریر جو برسرِ مجلس [illegible] کی جائے ؛

اُستاد - ف - اِسم مذکّر - (۱) [illegible] آموزگار - سکھانے والا - مُعلّم - ماسٹر - (۲) کامل فن - ماہرِ ہُنر - (۳) چالاک - ہوشیار - مُرشد - بیڈھب (۴) تجربہ کار - آزمودہ کار - مشّاق - (۵) برابر کے یار بھی آپس میں ایک دُوسرے کو اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں - اس صُورت میں یار - دوست - آقا - میاں کی بجائے خیال کرنا چاہئے ؛

اُستادی - ف - اِسم مؤنّث - اُستاد ہونا - کمال - ہنر - فن - (۲) چالاکی - ہوشیاری - (۳) مشّاقی ؛

آستان یا **آستانہ** - ف - اِسم مذکّر - ہ - س (स्थान) ستھا ہندی (استھان) - (۱) دہلی - دہلیز - چوکھٹ - ڈیوڑھی - دروازہ ؎

برنگِ پنجۂ خورشید نقش پا ہے ترا　　بلند بام فلک سو ہے آستاں اپنا (ناسخ)

دیر نہیں حرم نہیں در نہیں آستاں نہیں　　بیٹھے ہیں رہگذر پہ ہم غیر ہمیں اُٹھائے کیوں (غالب)

اُٹھے نہ چھوڑ کے ہم آستانِ بادہ فروش　　طلسم ہوش ربا ہے دُکانِ بادہ فروش (شیفتہ)

کہا کس کا کروں ہر قصبہ اور کچھ کہتا　　اور اُس کافر کا شوقِ آستانہ اور کہتا ہے (ظفر)

(۲) مسکن - مکان - گھر - (۳) مزارِ بزرگاں - اولیاءاللہ کی قبریں روضہ کا دروازہ - (لفظ آستان مؤنّث بھی مستعمل ہے)

آستاں بوس - ف - اِسم مذکّر - (آستان + بوسیدن) - (۱) ماتھا ٹیک سجدہ کرنے والا - چوکھٹ چُومنے والا - (۲) غُلام - خدمتگار - خادم دربان - (۳) مُعتقد - اعتقاد مند - عقیدتمند ؛

آستاں بوسی یا **آستانہ بوسی** - ف - اِسم مؤنّث - (۱) ماتھا ٹیکنا - چوکھٹ چُومنا - سجدہ کرنا - (۲) غُلامی - خدمتگاری - خادمی - دربانی

است

(۳) خوش اعتقادی - حسنِ عقیدت - (۴) کسی بزرگ سے نیاز حاصل کرنا - یا ملنا - یا ملاقات کرنا ٭

اُستانی - ا - اسم مؤنث - (۱) معلمہ - آتون - وہ عورت جو لکھنا پڑھنا یا کوئی کام جیسے سینا پرونا وغیرہ سکھائے - (۲) اُستاد کی بیوی (۳) چالاک - ہوشیار عورت ٭

اِستثنا - ع - اسم مذکر - (۱) لغوی معنی باہر نکالنا - اور نحویوں کی اصطلاح میں پہلے کلمہ میں سے کسی بات کو حرفِ استثنا لگا کر نکالنا - (۲) علیحدہ - جُدا - الگ ٭

اِستحالہ - ع - اسم مذکر - تبدیلِ حالت - ایک حالت سے دوسری حالت پر ہونا ٭

اِستحقاق - ع - اسم مذکر - حق طلب کرنا - اپنا حق چاہنا - کسی بات کا سزاوار ہونا - دعویٰ - اِستدعا - طلب - قابلیت - حق ٭

اِستحقاقِ نالش - ع + ف - اسم مذکر - قانوناً نالش کرنے کا مجاز ہونا ٭

اِستحکام - ع - اسم مذکر - (۱) مضبوطی - اُستواری - پختگی (۲) استقلال - قیام

اِستخارہ - ع - اسم مذکر - طلبِ خیر - فالِ نیک - شگون - سون - کسی کام کے نیک انجام کے لئے فال دیکھنا - کسی بات کے کرنے نہ کرنے میں ایک عمل کے ذریعہ سے خدا تعالے سے اشارہ چاہنا ٭

اِستخارہ کا راہ دینا - ا - فعل متعدی - فال کا حسبِ مراد نکلنا - کسی کام کرنے کے واسطے خدا کی طرف سے قلب کا متوجہ ہوجانا ٭

اِستخراج - ع - اسم مذکر - نکالنا - برآمد - نکاس ٭

اُستخوان - ف - اسم مذکر - (۱) ہاڑ - ہڈی - عظم (۲) گٹھلی - نیبڑا ٭

اُستخوان فروشی - ف - اسم مؤنث - باپ دادا کی تعریف ٭

اِستدعا - ع - اسم مؤنث - خواہش - درخواست - چاہنا - دعویٰ ٭

اَستر - ف - اسم مذکر - دوہرے کپڑے کے نیچے کی تہ - ابرہ کے خلاف بطانہ - مطلق تہ - جیسے چونہ وغیرہ کا استر ٭

استرکاری - ف - اسم مذکر - چونہ کی لپائی - ریختہ - گچکاری ٭

اُسترہ - ف - اسم مذکر - بال مونڈنے کا اوزار - پاچھنا - چھرا - (بضم تا صحیح بفتح مستعمل) ٭

اُسترہ لینا - ا - فعل متعدی - موئے زہار کا مونڈنا - کالے بالوں کو مونڈنا ٭

اِستری - ہ - اسم مؤنث - (۱) ناری - نار - تریا - عورت - لگائی

است

(۲) جورو - بیوی - زوجہ ٭

اِستری - ہ - اسم مؤنث - تے کی زبر سے وہ لوہے یا پیتل کا ظرف کی شکل کا اوزار جسے گرم کرکے کپڑوں کی سلوٹیں مٹاتے یا سیون بٹھاتے ہیں ٭

اِستسقا - ع - اسم مذکر - (۱) لغوی معنی پانی مانگنا - تشنگی - (۲) ایک بیماری کا نام ہے جس سے پیٹ بڑھ جاتا ہے - اور پیاس بہت لگتی ہے اِسے ہندی میں جلندر اور جلودر کہتے ہیں ٭

اِستسقائے زقی - ع - اسم مذکر - وہ استسقا جس سے معدہ کے پردوں اور دل و جگر وغیرہ میں پانی جمع ہوجاتا ہے ٭ (چونکہ زق عربی میں پانی کی مشک کو کہتے ہیں اس سبب سے استسقا کی کو زقی سے تعبیر کیا)

اِستسقائے طبلی - ع - اسم مذکر - وہ استسقا جس سے غلیظ ہوا اُن مقاموں میں جہاں جہاں استسقاء زقی کا پانی جمع ہوتا ہے - بھر جائے - (چونکہ پیٹ بجانے سے ہوا کے باعث طبل کی سی آواز نکلتی ہے اسلئے اس نام سے موسوم ہوا) ٭

اِستسقائے لحمی - ع - اسم مذکر - وہ استسقا جس سے تمام اعضاء میں ورم ہو جائے - (چونکہ معدہ میں رطوبت بڑھ جانے سے کھانا ہضم ہو کر خون نہیں بنتا اور جسم زیادہ پھول جاتا ہے اسلئے یہ نام رکھا) ٭

اِستطاعت - ع - اسم مؤنث - قدرت - طاقت - مقدور - بساط ٭

اِستعارہ - ع - اسم مذکر - لغوی معنی مانگ لینا - علم زبان کی اصطلاح میں مجاز کی ایک قسم ہے - یعنی جب مضاف الیہ کو مضاف سے کچھ تشبیہ کا لگاؤ ہو تو اس مضاف کو استعارہ کہتے ہیں جیسے لعلِ لب اور سروِ قد - یہاں لب کا لعل سے اور سرو کا قد سے استعارہ ہے اگر مشبہ کو چھوڑ کر مشبہ بہ کا ذکر کرکے مشبہ سے مراد لیں تو لعل بمعنے لب اور سرو بمعنی قد ہوگا - اس صورت میں استعارہ کی پوری پوری تعریف صادق آئے گی ٭

اِستعارۂ بالتصریح - اگر مشبہ بہ کا ذکر کریں اور مشبہ کو چھوڑ دیں یا مضاف مشبہ بہ اور موجود ہو اور مضاف الیہ غیر موجود تو اس صورت میں استعارہ بالتصریح کہیں گے جیسے صنم بمعنی معشوق یہاں معشوق کو صراحتاً بت سے استعارہ کرلیا ہے ٭

اِستعارۂ بالکنایہ - اگر مشبہ بہ کو چھوڑ کر مشبہ کا ذکر کریں تو اس کو

است

استعارۂ بالکنایہ کہتے ہیں۔ کیونکہ تصریح نہ کرنیکا نام کنایہ ہے جیسے رُخِ روشن یہاں مُشبّہ موجود، در آفتاب مُشبّہ بہ غیر موجود ہے ÷

اِستعانت - ع - اِسم مؤنّث - مدد، معاوِنت - طلبِ مدد ÷

اِستعداد - ع - اِسم مؤنّث - لیاقت - قابلیت - سامان - مادّہ، طاقتِ علمی - اُکت، مہارت (۲) سمائی گُنجائش - وسعت ÷

اِستعفا - ع - اسم مذکّر - لُغوی معنے طلبِ عفو - معافی - اصطلاحی نوکری کرنے سے معافی مانگنا - درخواست ترکِ عہدہ ÷

استعفا دینا - ا - فعل متعدّی - نوکری چھوڑ دینا - ترکِ ملازمت کرنا - نوکری چھوڑنے کی درخواست کرنا ÷

اِستعمال - ع - اِسم مذکّر - عمل میں لانا - برتاؤ ÷

اِستعمال کرنا - ا - فعل متعدّی - برتنا - کام میں لانا ÷

استعمالی - ف - صفت - (۱) برتا ہوا - کام میں آیا ہوا، مُستعمل - پُرانا (۲) کام میں لانے کی چیز - (۳) ایک قسم کا عمدہ اور باریک چاول ÷

اِستغاثہ - ع - اِسم مذکّر - (۱) داد - فریاد - اِنصاف چاہنا - (۲) مُرافعہ اپیل - نالش - پُکار ÷

اَستغفِرُاللہ - ع - ندا - (۱) خدا بچائے - خُدا پناہ دے - توبہ ÷

(نفرت اور انکار کے موقع پر اس کا اِستعمال ہوتا ہے)

اِستغنا - ع - اِسم مذکّر - بے پروائی - لااُبالی - غنی پن ÷

اِستفتا - ع - اِسم مذکّر - عالِم سے فتویٰ لینا - کوئی مسئلہ پُوچھنا - فتوےٰ ÷

اِستفراغ - ع - اِسم مذکّر - (۱) قے - رد - اُلٹی - (۲) باصطلاح اطبّا - فصد - تنقیہ، مُسہل - (۳) مُجامعت ÷

اِستفسار - ع - اِسم مذکّر - تحقیقات کرنا - دریافت کرنا - پُوچھنا ÷

اِستفہام - ع - اِسم مذکّر - سمجھنا - دریافت کرنا - سمجھنا چاہنا ÷

(نحویوں نے اِس کی تین قسمیں قرار دی ہیں - اوّل اِستخباری جس سے صرف پُوچھنا مقصود ہوتا ہے جیسے کیا کہتے ہو - دوّم اقراری جس سے مضمون کا ثبوت پایا جاتا ہے جیسے کیوں نہیں کہتے - سوم اِنکاری جس سے مضمون کی نفی ثابت ہوتی ہے جیسے ایسی بات کیوں کرتے ہو)

اِستقبال - ع - اِسم مذکّر - پیشوائی - اگوانی - تعظیماً کسی کے لینے کیلئے آگے بڑھنا - (نحو میں) زمانۂ آئندہ ÷

اِستقلال - ع - اِسم مذکّر - قیام - مضبُوطی - قرار - استحکام - قائم مزاجی - صبر - ٹھہراؤ ÷

ست

اِستنجا - ع - اِسم مذکّر - نجاست سے اپنے تئیں پاک کرنا - طہارت پاکی - آبدست کرنا - مبرز یا عضوِ مخصُوص کو پانی سے دھونا - ڈھیلا لینا - بفتح مُستعمل ÷

اِستنجا لڑنا - ا - فعل لازم - بازاری نہایت بے تکلّفی کی دوستی ہوجانے کو کہتے ہیں - قارُورہ ملنا - پلّول ملنا ÷

اِستنجے کا ڈھیلا - ا - اِسم مذکّر - (۱) وُہ ڈھیلا جس سے اِستنجا سکھاتے ہیں - (۲) نکمّا - ناکارہ - کم قدر ÷

اُستوار - ع - صفت - مضبُوط - مُحکم - پائیدار - مُستحکم ÷

اَستھاپن کرنا - ہ - فعل متعدّی - مُورتی کو مندر میں بٹھانا ÷

اَستھان - ہ - اِسم مذکّر - جگہ - مقام - مسکن - بزرگوں کے رہنے کا مقام - آستانہ ÷

آستین - ف - اِسم مؤنّث - (آس + تین) یا (دستین) ÷

(بہارِ عجم میں لکھا ہے کہ آس بمعنے مس کرنا اور تین کلمۂ نسبت ہے چونکہ آستین ساعد سے مس کرتی رہتی ہے اسلئے اِس کا یہ نام رکھا گیا - میرے نزدیک جس طرح باد گفت سے بدو گفت ہوگیا ہے اسیطرح دستین سے دال الف ہوکر آستین ہوگیا ہے یعنی ہاتھ میں پہننے کا کپڑا)

(۱) انگرکھے یا کرتے وغیرہ کی بانہہ عربی میں کُم - تُرکی میں ینگ کہتے ہیں

نہیں جلاد کی کچھ آستیں سرخ — شہیدوں کے لہو سے ہے زمیں سرخ (نسیم لو)

وہی زیبا ہے اُس کے واسطے جو قطع ہو جس کی — نکل سکتا ہے کوئی آستیں کا کار دامن سے (ذوق)

ابھی دل پاس تھا غائب ہوا ای ہمنشیں دیکھو — اِدھر دیکھو اُدھر دیکھو یہیں دیکھو کہیں دیکھو (داغ)

اسی کے پاس ہے وہ کے جو یہ مسکراتا ہے — اسی کے ہاتھ دیکھو جیب دیکھو آستیں دیکھو (")

آستیں چڑھانا - ا - فعل متعدّی - (یہ محاورہ آستیں برچیدن سے ترجمہ ہوا ہے) (۱) کسی کام کرنے کے واسطے آستین کو اُوپر چڑھانا - مُستعد ہونا - آمادہ ہونا - کچھ کام کرنیکو موجود ہونا - سنبھلنا - سانوٹا ہونا ÷

قتل کو کافی ہے آنا آپ کا دامن کشاں — آستینیں قتلِ عاشق پہ چڑھانا کیا ضرور (اسیر)

مژدہ ای صیدِ محبت ذبح کرنے کو ترے — آستیں اُسنے چڑھائی لیکے خنجر ہاتھ میں (ظفر)

وہ آئے ذبح کرنے کو ہمارے ہمنے یہ جانا — اُسی خنجر بکف جسدم چڑھائے آستیں دیکھا (")

ذبح کرنے کو مرے خنجر لئے پھرتے ہیں وہ — دیکھ لینا آستینیں بھی چڑھاتے آئیں گے (")

(۲) لڑنے کو کھڑا ہونا - سامنا کرنا - سامنے ہوجانا - مُستعدِ جنگ ہونا - مارنے مرنے کو تیار ہونا - دھمکانا ÷

سرو ہمسر ہو سکے تیرے قدِ دلجو سے کیا — کیا چڑھاتا ہے تو اے شاخِ صنوبر آستیں (ظفر)

آست

بُتاں تو جمع ہیں لیکن خدا حافظ ہی مجلس کا — غضب ہے گر چڑھاتا آستیں وُہ تُند خو آوے (میر)

(فقرہ) اے میاں کیوں بچارے غریب پر آستین چڑھاتے ہو ٭

آستین کا سانپ - ا - اِسم مُذکّر - (مار آستین کا ترجمہ ہی) وُہ شخص جو دوست ہو کر دُشمنی رکھے - وُہ شخص جو ہمراز و دمساز بنکر دُشمنی کرے عزیز و اقربا میں سے دُشمن - نزدیک کا دُشمن - دُشمنِ قریب - پاس رہنے والا دُشمن - پلا ہُوا دُشمن - بغلی دُشمن - خانگی دُشمن - بغلی گھونسا

کھلا رہا ہے تری زلف عنبریں کا سانپ — ہُوا ہی ہاتھ مرے حق میں آستیں کا سانپ (معروف)

رفتہ رفتہ یار جوہر اپنے دِکھلانے لگا — آستیں کا سانپ نکلا یہ تو جی کھانے لگا (مرزا فدوی)

سوئیں تجھ بِن چین سے کیا زیرِ سر ہم رکھ کر ہاتھ — تازیانہ آستین میں آستیں کا سانپ ہی (ظفر)

(فقرہ) جسے دوست سمجھا وُہی آستیں کا سانپ نِکلا ٭

آستین میں سانپ پالنا - ا - فِعل مُتعدّی - دُشمن کو پرورش کرنا - اپنے بدخواہ کو اپنے پاس رکھنا - دُشمن کو مُقرّب اور مصاحب بنانا

دیتا ہے دِل میرا نہ اُس لت کو جو جاگے — گویا کہ آستیں میں وُہ سانپ پالتا ہی (مصحفی)

اِسٹابری - اِنگلش (strawberry) ایک قسم کا میوہ دار درخت اور اُس کا پھل جو بہدانہ سے مُشابہ ہے ٭

اِسٹام - اِنگلش (stamp) اِسم مُذکّر - (۱) چھاپ - مُہر (۲) وُہ سرکاری کاغذ جو رسُوم سرکار دے کر دستاویز وغیرہ کے واسطے لیا جاتا ہی ٹکٹ - پکّا کاغذ - اِسٹیمپ ٭

اِسٹوڈن - اِنگلش (student) - اِسم مُذکّر - طالب علم ٭

اِسٹیشن - اِنگلش (station) - اِسم مُذکّر - مقام - قیامگاہ ٹھیرنے کی جگہ - ٹھکانا - چوکی ٭

اَسَد ع - اِسم مُذکّر - شیر - سِنگھ - باگھ ٭ ایک آسمانی بُرج کا نام ٭

آسر ہ - اِسم مُذکّر بِگاڑ - (عربی عشر) قصائی دس روپیہ کو کہتے ہیں ٭

آسرا ہ - اِسم مُذکّر - س (آشرے [illegible]) پالی (آسیو) (۱) پناہ - بچاؤ امن - نگہبانی - محافظت - سلامتی ٭ حمایت ہ

(مصرعہ انشاء اللہ) آسرا اللہ اور آلِ رسُول اللہ کا ٭ (فقرہ) اس جگہ تو خُدا ہی کا آسرا ہے - (۲) وسیلہ - برتا - بھروسا - توقّع - اُمید - رجا - آس - تکیہ ہ

تو فلک مرگ ہم سے سب غافل — اب کسی کا بھی آسرا نہ رہا (مومن)

بے لُطفِ یار ہمارا کچھ آسرا نہیں ہے — کوئی دِن جو ہی تو پھر سالہا نہیں (میر تقی)

ہر چند موذی سے ہم پہرے ہیں — حبیبوں کو ہزار آسرے ہیں (نام شہید)

آسر

قُدرت جو دِکھائے پر وُہ آئے — دم میں تمہیں مجھ سے لا مِلائے (نامہ شبی)

(فقرہ) تمہارے ہی آسرے پر قرض لیا تھا - اپنے ڈھنگ میں یہ تو پرایا آسرا کیسا - (گنواری مثل) ٭ (۳) اِعتبار - اِعتماد - یقین (۴) ضامن کفیل - ذمّہ وار - (۵) ملجا و ماوے - پناہ کی جگہ - پناہ گاہ (۶) بچانے والا - سہارا دینے والا - مُربّی - دستگیر حامی - مددگار - ولی نعمت -

(فقرہ) ہم اپنا آسرا آپ ہی کو سمجھتے ہیں - (۷) مدد - سہارا - معاونت - دستگیری (فقرہ) آدھ سیر آٹے کا آسرا چاہتا ہُوں - (۸) پونجی - سرمایہ - دَولت - پدیہ مایہ - جمع - دھن - دَولت (اِس معنی میں کم بولا جاتا ہے) ہ

بے لاگ عشق بازی میں مُفلس کا ہی ضرر — کیا کھیلے وُہ بُوا جسے کچھ آسرا نہ ہو (میر تقی)

آسرا پکڑنا - ہ - فِعل مُتعدّی - سہارا لینا - بھروسا آ بنا - اُمید کرنا ہ

ہر کسی کا مت پکڑ شام و سحر — آسرا مولا کی جانب کر نظر (ذوقی)

آسرا تکنا یا - آسرا ڈھونڈنا - ہ - فِعل لازم - (۱) مدد ڈھونڈنا - سہارا ڈھونڈنا - پناہ چاہنا - (۲) راہ دیکھنا - مُنتظر رہنا - اِنتظار ہ

سیج پھولوں کی میں بچھا رکھوں — اور تری اُس کا آسرا تکوں (رد)

آسرا ٹوٹنا - ہ - فِعل لازم - نا اُمید ہونا - مایُوس ہونا - ہراس ہونا - آس کھونا - آس چھوڑنا ہ

تنگ جو گردِ الوانِ آسرا ٹوٹ گیا شستِ اُسدام — بیل بٹائے کس نے چھپا و زبِ بوتے سے رہ گئے تھم (مرزا بخشش)

آسرا دینا - ہ - فِعل مُتعدّی - (۱) سہارا دینا - پناہ دینا - مدد دینا - (۲) اِقرار کرنا - وعدہ کرنا - بھروسا دینا ٭

آسرا کرنا - ہ - فِعل مُتعدّی - (۱) بھروسا کرنا - تکیہ کرنا - توکّل کرنا - (فقرہ) اب اُسی پہ آسرا کرو اور بیٹھ رہو ٭ (۲) اُمید کرنا - توقّع کرنا - آس کرنا ٭ اِعتبار کرنا - اِعتماد کرنا (فقرہ) فقیر بھی آسرا کئے چلا آتا ہی (فقیر)

آسرا لگانا - ہ - فِعل مُتعدّی - دیکھو (آسرا کرنا نمبر ۱-۲) ہ

کبھی تو خانۂ عشاق کی گردش ہو گر — غریب تیرے ہیں آسرا لگائے ہوئے (اسیر)

آسرا لینا - ہ - فِعل مُتعدّی - پناہ لینا یا چاہنا - حمایت چاہنا - مدد ڈھونڈنا - سہارا پکڑنا ہ

قُلزمِ عشق میں تنکے کا سہارا مت ڈھونڈ — آسرا وُہ نہیں لیتے جو خُدا رکھتے ہیں (آتش)

(فقرہ) کالوں نے میرٹھ سے بھاگ کر دِلّی میں آسرا لیا ٭

آسرا ہونا - ہ - فِعل لازم - بھروسا ہونا - سہارا ہونا - ڈھارس بندھنا - ٹیک ہونا ہ

یار آسرا ہے باقی کو تری ذات کا — ہے ساغرِ شراب وسیلہ نجات کا (ناسخ)

اَسْرار - ع - اِسم مذکّر - (۱) بھید - پوشیدہ بات (۲) آسیب - جن - پری کا سایہ - بھوت - پریت ٭

اِسْراف - ع - اِسم مذکّر - فضول خرچی - خرچ بیجا ٭

آسِرباد - یا - **اسیرباد** - ہ - دُعا - دعا دینا - اچھا چاہنا - بھلا چاہنا ٭

اَسِسْٹنٹ - انگلش (Assistant) - اِسم مذکّر - عوام اسٹنٹ بولتے ہیں - معاون - مددگار - نائب ٭

اِسْفَنج - ع - اِسم مذکّر - ابرِ مُردہ - اصل میں ایک قسم کا جانور ہے جو سمندر میں ہوتا ہے اُس کی کھال پانی کو جذب کر لیتی ہے ٭

(اسفنج دراصل ایک آبی جانور کا خول ہے جو ہمیشہ سمندر کی تہ میں رہتا اور اکثر ساحل کے گرم حصّہ میں پایا جاتا ہے - اِس کا گوشت نہایت ہی ملائم ہوتا ہے جس میں ہزاروں چھوٹے بڑے سوراخ نظر آتے ہیں - اِس جانور میں سمندر کے پانی کے ذریعہ سے خوراک پہنچتی ہے - اس جانور میں ہر وقت پانی موجود رہتا ہے اِس کے بیرونی سوراخ جو اندرونی سوراخوں سے متعلق رہتے ہیں پانی کو اندر کے حصّہ میں لے جاتے ہیں جہاں صانعِ قدرت نے پانی کے دَوران کا ایک خاص انتظام کر رکھا ہے - اندرونی حصّہ میں بہت سے بال اور روئیں ہمیشہ متحرک رہتے ہیں وُہ پانی پر اِس طرح تھپیڑ امارتے ہیں کہ باہر سے اندر جانے والے پانی کو روک دیتے ہیں - یہ پانی ایک بڑے سوراخ کے ذریعہ سے باہر نکل جاتا ہے ٭

یہ پانی جو اِس طرح دَورہ کرتا رہتا ہے اپنے ساتھ بہت سے چھوٹے چھوٹے زندہ جانور اور پودے (جنہیں بڑی خوردبین ہی سے دیکھ سکتے ہیں) اِس جانور کے اندرونی حصّہ میں لیجاتا ہے اور یہی اِس کے پیٹ میں پانی کے ساتھ پہنچکر اِس کی زندگی کا باعث ہوا ہیں

جس وقت یہ پانی زندہ جانوروں اور پودوں سمیت اسفنج کے اندرونی حصّہ میں پہنچتا ہے اُسوقت اُس کے اندرونی بال اِن چھوٹے چھوٹے جانوروں کو پکڑ کر اندر کی طرف ڈالدیتے ہیں - اگر پانی کے ساتھ کوئی غیر چیز جو اِس کی غذا میں شامل نہیں ہے اندر چلی جاتی ہے تو اُس کے بال اُسے پانی کے دَوران کے ساتھ ہی واپس کر دیتے ہیں ٭

جب اِس جانور کو سمندر کے ساحل سے خشکی پر لاتے ہیں تو اُسے اپنے مطلب کا بنا لینے کیواسطے گوشت سے علیحدہ کر لیتے ہیں اور کوئی تُرش چیز اُس کے بدن سے ریتلے ریزے چھڑانے کے واسطے لگا دیتے ہیں - جس سے وُہ صاف اور نہایت ہلکا ہو جاتا ہے - عمدہ اسفنج بحرِ رُوم یا مابین البحرین پایا جاتا ہے خاصکر شام کے ساحل پر اِس کی افراط ہے ٭

امریکہ کے مختلف سمندروں میں بھی یہ جانور پیدا ہوتا ہے مگر اس جگہ کا اسفنج نہایت سخت ہوتا اور گھوڑے یا گاڑیوں کے صاف کرنے میں مدد دیتا ہے ٭

اسفنج سمندروں کے اندر اُن کی چٹانوں پر پیدا ہوتا ہے غوطہ خور اُس کو صحیح سالم نکالنے کے لئے چٹانوں کے اُس حصّہ کو جہاں وُہ رہتا ہے تیز ہتھیاروں سے کاٹ ڈالتے ہیں - اِس کام کے واسطے غوطہ خوروں کو بچپن سے سکھا کر برسوں میں پانی کے اندر غوطہ کھانے کے قابل مشّاق بناتے ہیں لیکن اسپر بھی وُہ تین منٹ سے زیادہ غوطہ میں نہیں رہ سکتے بعض وقت وُہ بیس گز تک گہرا غوطہ لگاتے ہیں ٭

اِس قدر گہرائی میں بیشک معمولی غوطوں سے پہنچنا ناممکن ہے غوطہ خور ایک بھاری پتھر میں رسّی باندھتے ہیں اور اِس رسّی کے ذریعہ سے اِس قدر گہرائی میں پہنچ جاتے ہیں - تہ میں پہنچکر جس قدر اسفنج اُن کے ہاتھ آتے ہیں پکڑ پکڑ کر بغل میں دبالیتے اور رسّی کو ہلا کر کشتی والوں کو اشارہ کر دیتے ہیں - اِس اشارہ پر کشتی کے ملاح اور دیگر غوطہ خور اُسے اُوپر کھینچ لیتے ہیں ٭

غوطہ خوری میں یونانی زیادہ مشّاق ہیں موریا اور اُس کے متصلہ جزائر کے غوطہ خور ایک اَور طریقہ سے اسفنج کو پانی کے اندر سے نکالتے ہیں یعنی وُہ تیز دھار کی برچھیوں کے ذریعہ سے اسفنج پھنساتے ہیں ٭

اگرچہ اسفنج نکالنے کا یہ طریقہ بہت آسان ہے لیکن اِس طریقہ سے اسفنج جابجا سے شکستہ و خستہ ہو کر پوری قیمت نہیں پاتا ٭

قریب قریب ہر جگہ اِس جانور کے پکڑنے کا رواج پایا جاتا ہے غوطہ خور کسی خیال کے بغیر بے پروائی سے اِس کام میں مشغول ہیں - اِس سے وُہ جگہ جہاں یہ جانور رہتا ہے بالکل بیکار ہو جاتی اور وہاں اِن جانوروں کی پیدائش نہ ہونے سے بہت کچھ نقصان آتا ہے - اِس کے روکنے کے واسطے اب عالموں نے اِس بات کو ثابت کیا ہے کہ اگر اِس جانور کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے اُسی جگہ چھوڑ دیں تو وُہ ٹکڑے علیحدہ زندگی پا کر بڑھتے جاتے ہیں - چنانچہ یہ بات تجربہ سے ثابت ہو گئی اور اِس سے لوگوں نے بڑا فائدہ اُٹھایا)

اِسْقاط - ع - اِسم مذکّر - گرنا - پیٹ گرنا - ٹوٹنا - گرید پات ٭

اِس کان سُنّا اُس کان اُڑا دینا - (محاورہ) سُنی اَن سُنی کرنا - کِسی بات کا خیال میں نہ لانا - کِسی بات پر عمل نہ کرنا - دھیان دے کر نہ سُننا ٭

آسکت - ہ - اِسم مؤنث - (پوربی) س (आशक्ति) آشکتی (۱) آلکس - آلس - سُستی - کاہلی - ٹھتّھا پن - (۲) جمھائی - جمائی - انگڑائی - اُونگھ - ہاتھ پانوں ٹوٹنا - سر بھاری ہونا ٭

آسکتانا - ہ - فعلِ لازِم - (پوربی) آلکسانا - کاہلی کرنا - مُنہ سے مکھی نہ اُڑانا - ہلکر پانی نہ پینا - (مثل) نِسدِن کھانا کام کرن کو آسکتانا (پوربی)

اسک

(۲) انگڑائی لینا۔ سُستی توڑنا۔ جمائی لینا ٭

آسکتی - ہ - اِسم مُذکّر۔ (پُورب) سُست۔ کاہل۔ مٹھا۔ احدی۔ الکسیا سُستیا۔ آلکسی ٭ (فقرہ) رام نام کو آسکتی اور بھوجن کو تیار۔ آسکتی گرا کُنوئیں میں کہا آج یہیں مُقام کریئے (پُوربی مثل) ٭

اِسکُول - اِنگلش (School) اِسم مذکّر۔ مدرسہ۔ مکتب۔ پاٹ شالا۔ سال

اِسلام - ع - اِسم مذکّر۔ (۱) سر جُھکانا۔ صُلح جو اور صُلح خواہ ہونا۔ سلامتی میں رہنا۔ (۲) محمّدی مذہب۔ مُسلمانوں کا مذہب ٭

اسلام لانا۔ یا۔ قبُول کرنا - ا - فعل لازم۔ مُسلمان ہونا۔ دینِ محمّدی پر آنا

اَسلحہ - ع - اِسم مذکّر (جمع سلاح کی) لڑائی کے ہتھیار ٭

اِسم - ع - اِسم مذکّر۔ نام۔ ناتو۔ لقب۔ عرف۔ صوفیوں کی اصطلاح میں وُہ کلمہ جو اپنے معنی میں مُستقِل اور ازمنۂ ثلاثہ سے علیحدہ ہو یعنی کسی چیز یا شخص کا نام کو علم

اِسمِ اعظم - ع - اِسم مذکّر۔ خُدا تعالے کے سب ناموں سے بڑا نام۔ خُدا تعالے کا ذاتی نام۔ اللہ۔ حیّ القیّوم ٭

(اِس نام کے تعیین میں بہُت سا اختلاف ہے۔ بعض کے نزدیک اللّٰہ بعض کے نزدیک صمد۔ بعض کے نزدیک حیّ القیّوم اور بعض کے نزدیک الرّحمان الرّحیم ہے۔ قاضی حمید الدّین ناگوری نے لفظ ہُو کو اسمِ اعظم قرار دیا ہے۔ کہتے ہیں کہ اسمِ ہُو تمام اسمائے الٰہی کی اصل اور یہاں ہے جس طرح سورۂ فاتحہ قرآن مجید کی اصل اور یہاں ہے عبدالرزاق کاشی نے اسمِ اعظم کے معنے میں یہ رُباعی لکھ کر اپنی رائے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ رباعی

اسمِ اعظم جامعِ اسما بود — صُورتِ او معنیٔ اشیا بود
اسمِ دریاے تعیّن موجِ او — ایں کسے داند کہ او از ما بود

اِسم بامُسمّٰی - ع - جیسا نام ویسی گُن۔ وُہ شخص جس کا نام اُس کے اوصاف کو ٹھیک ٹھیک ثابت کرے ٭

اَسْمَا - ع - اِسم مذکّر۔ اِسم کی جمع۔ بہُت سے نام۔ ایک خُوبصورت عورت کا نام جس پر سعد عاشق تھا ٭

آسمان - (عوام) اسمان - ف - اِسم مذکّر۔ (آس بمعنی چکّی مان بمعنی مانند) انگریزی (Sky سکائی) ژند آسمان، ہندی (آکاش)۔ (۱) آکاس۔ فلک۔ چرخ۔ سپہر۔ سما۔ امیر حکماء کے نزدیک ایک دُخانی مادّہ ہے ٭

جو دیکھنا ہو دیکھ لیں اختر شناس جلد — نالے اگر یہی ہیں تو پھر آسماں نہیں (شیفتہ)

نکلے ضبط میں نالہ تو پھر ایسا ڈھول ہوتا — کہ نیچے آسماں کے اک نیا اور آسماں ہوتا (ذوق)

رات دن گردش میں ہیں سات آسماں — ہو رہیگا کچھ نہ کچھ گھبرائیں کیا (غالب)

(مصرع) ع رکھتا کسی کو چین سے یہ آسماں نہیں

(۲) (صفت میں) بلند۔ اُونچا۔ گنبد۔ عرش۔ چھت ع

شادی کی اُس کی دُھوم ہے آج آسمان تک — تابع زمانہ جس کا ہے فرمانبر آسماں (ذوق)

(فقرہ) لنگڑی کنکوا آسمان پر گھر تلا ٭

آسمان پر اُڑنا - ا - فعل لازم۔ (۱) بڑھ کر چلنا۔ اِترانا۔ غرور کرنا شیخی مارنا۔ ڈینگ مارنا۔ لاف زنی کرنا۔ دون کی لینا۔ (فقرہ) تُم تو ابھی سے آسمان پر اُڑنے لگے۔ (۲) تیزی اور جودتِ طبع دکھانا۔ برتر مضامین سوچنا۔ عالی خیالات کا دِل میں گذرنا۔ (۳) بلند پروازی کرنا۔ (۴) ایسا کام کرنا جو اپنی حیثیت سے باہر ہو۔ اُس کام کا ارادہ کرنا جس کی لیاقت نہ ہو ٭

آسمان پر تھوکنا - ا - فعل لازم۔ اوّل معنی ظاہر ہیں دوسرے ایسی حرکت کرنی جس سے اُلٹی اپنی بیہودگی ظاہر ہو۔ اپنے آپ نادان بننا۔ بیہودہ اور ناشائستہ کام کرنا۔ ایسا کام کرنا جس میں ندامت اُٹھانی پڑے حماقت کرنا۔ بیوقُوفی کرنا۔ (فقرہ) آسمان پر تھُوکو نہ مُنہ پر آئے ٭

آسمان پر چڑھانا - ا - فعل مُتعدّی۔ (۱) سر بلند کرنا۔ ممتاز کرنا۔ مرتبہ بخشنا۔ فائق کرنا۔ (فقرۂ غالب) لکھنؤ کے چھاپہ خانہ نے جس کا دیوان چھاپا اُس کو آسمان پر چڑھا دیا۔ (۲) حد سے زیادہ تعریف و توصیف کرنا تعظیم و تکریم کرنا۔ تحسین و آفرین کرنا۔ (فقرہ) اِتنی تعریف بھی نہ کرو کہ آسمان پر چڑھا دو اور اِتنی مذمت بھی نہ کرو کہ بالکل گرا دو۔ (۳) تعریف میں مُبالغہ کرنا۔ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا۔ اِلحاح کرنا۔ بڑھانا۔ بڑھاوا دینا۔ بنانا۔ (فقرہ) خوشامدیوں نے ایسا آسمان پر چڑھایا کہ سب کے دلوں سے گر گئے ٭

آسمان پر دماغ کھینچنا - ا - فعل لازم۔ اپنے تئیں کھینچنا۔ تکبّر کرنا۔ مغرور ہونا۔ بدمزاج ہونا۔ دماغ کرنا۔ داعندار ہونا۔ اپنے کو بہُت بڑا سمجھنا۔ خود بیں ہونا۔ خُود پسند ہونا۔ اپنے آگے کسی کو نہ سمجھنا۔ خاطر میں نہ لانا ع

مَیں کس طرح بتوں کے لا ساتھ جھکاؤں — دِل تو دماغ اپنا کھینچے ہے آسماں پر (مومن)

٭ چُونکہ آسمان کو لوگوں نے دوّار اور متحرّک مانا ہے اِس لئے یہ نام رکھا گیا۔ حکیم بطلیموس نے یہ بات دریافت کی تھی کہ آسمان کو گردش ہے اور اُس کی گردش سے اِنسان کی بُرائی بھلائی مُتعلق ہے مگر اکثر بدی کا فاعل آسمان کو ٹھیرایا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ تمام ایشیائی شاعر ہمیشہ اپنی بُرائیاں آسمان سے منسُوب کرتے اور اُس کو بُرا کہتے آئے ہیں ٭

متکبّر ہونا - کسی کو خاطر میں نہ لانا - اپنے برابر کسی کو نہ سمجھنا ؎

پروانوں کا دماغ بھی ہے آسمان پر | لو جو چراغ میں ہے فروغ قمر ہے آج (شیفتہ)

مرتے ہیں ہم تو آدم خاکی کی شان پر | اللہ رے دماغ کہ ہے آسمان پر (میر تقی)

گرچہ انسان ہیں زمیں سے ولے | ہیں دماغ اُن کے آسمانوں پر (")

آسماں پر ان دنوں رہنے لگا تیرا دماغ | چاہئے رنگ شفق ظالم تری تصویر کو (ناسخ)

تیری میں بھی ایدل آسمان پہ ہو دماغ | گدائی بھی کریں تو لیکے کاسہ ماہ کامل کا (وزیر)

آسماں پر دماغ یار کا ہے | خاکساروں پر التفات نہیں (اسیر)

کوئی فلک زدہ ایسا نہیں زمین پہ کہیں | دماغ آہ کا اسیر بھی آسماں پہ ہے (احسان)

(۲) زمیں پر پاؤں نہ رکھنا - اِترانا - گھمنڈ کرنا ؎

دریکے ساماں ہم ہیں یکسر ہی بزم بزم فلک بے گنہ | دماغ اپنا ہے آسمان پر وہ ماہ پیکر ہو بے بغل میں (رشتی)

کس کی شمع رخ سے ہے روشن چراغ آفتاب | ان دنوں کچھ آسمان پر ہو دماغ آفتاب (جرات)

کھینچی ہے جب سے ماہ نو نے شبیہ | آسماں پر دماغ اپنا ہے (وزیر)

بسکہ رنج افزائے طبع نازک جاناں نہیں | آسماں پر ہے دماغ اس آہ بے تاثیر کا (وحشت)

برق کا آسمان پر ہے دماغ | پھونک کر میرے آشیانے کو (مومن)

کیا سمجھ کر آسماں پر سرکشوں کے ہیں دماغ | آخر اک دن خاک ہی ساری زمانے کی جگہ (اسیر)

لے پہنچے میرا نالہ جو اُس ماہ وش تلک | کیونکر نہ ہو دماغ سفیر آسمان پر (ظفر)

جب سے اُس مہ جبیں کے عاشق ہیں | آسماں پر دماغ ہے اپنا (")

دیتے ہوں جان حُور و ملک جس کی آن پر | کیونکر دماغ اُس کا نہ ہو آسمان پر (نظیر)

آسمان پر قدم رکھنا - ا - فعل لازم - (۱) دیکھو (آسمان پر اُڑنا نمبر ۱) - (۲) نخوت کرنا - اِترا جانا - خود بیں ہونا ؏

آسمان پر کھینچنا - ا - فعل لازم - (۱) بہت اونچا کھینچنا - اپنے کو بلند مرتبہ جاننا - (۲) اپنی برابر کسی کو نہ سمجھنا - بڑھ کر چلنا - اِترانا - مغرور ہونا

کیا آسماں پہ کھینچے کوئی میر آپ کو | جانا جہاں سے سب کو مسلّم ہو زیر خاک (میر)

آسمان پر ہونا - ا - فعل لازم - (۱) بلند مرتبہ ہونا - عُلُوِّ جاہ پر ہونا - (۲) مُدمّغ ہونا - دماغ دار ہونا - خود پسند ہونا - مغرور ہونا ؎

کچھ بھی مناسبت نہ یہاں عجز و ان کبر | وہ آسمان پر ہیں ہیں ناتواں زمیں پر (میر تقی)

آسمان ٹوٹ پڑنا - ا - فعل لازم - (۱) آسمان گر پڑنا - آسمان آن پڑنا - (۲) کسی بلائے ناگہانی یا آفتِ آسمانی کا دفعۃً نازل ہونا - سخت آفت آنا - سخت مصیبت پڑنا - بپتا پڑنا - غضب الٰہی نازل ہونا - مصیبتوں میں پھنسنا - کوپ ہونا - قہر ہونا - (بد دعا کے واسطے بھی آتا ہے ؎

خدا کے واسطے اتنا تو جھوٹ مت بولو | کہیں نہ ٹوٹ پڑے آسمان کوٹھی پر (نظیر)

رو کے کہنا تھا کوئی غم سہی پڑا | یکبیک آسمان ٹوٹ پڑا (شوق)

کچھ اور مجھ کو شکایت نہیں ہے یہ گلا | بہار کیا کہ خزاں میں چھُوا نہ اک تنکا (رند)

عبث یہ اے ستم ایجاد کیوں غضب توڑا | اُجاڑا موسم گل ہی میں آشیاں میرا (")

الٰہی ٹوٹ پڑے تجھ پہ آسماں صیاد

(فقرہ) الٰہی بچہ تجھ پر آسمان ٹوٹ پڑے ؛ عو +

(قلق لکھنوی نے اپنی مثنوی طلسم الفت میں آسمان گر پڑنا بھی باندھا ہے) +

آسمان ٹوٹنا - ا - فعل لازم - دیکھو (آسمان ٹوٹ پڑنا نمبر ۲) قہر ٹوٹنا

خاک سے میر کیوں نہ یکساں ہو | مجھ پہ تو آسمان ٹوٹا ہے (میر تقی)

یہ آسمان غم کا ٹوٹا الٰہی ڈر ہے | بے ہے کہیں اُلٹ کر مجھ پر زمیں نہ ٹوٹے (جرات)

آسمان جھانکنا - یا - تاکنا - ا - فعل لازم - (۱) آسمان دیکھنا اُڑنے کا ارادہ کرنا - (۲) - (مرغبازوں کی اصطلاح میں) مرغ کا ستانا تیار ہونا - کُشتی چاہنا - جھڑپ چاہنا - لڑنے کے قابل ہونا - جب مرغ زور میں بھر جاتا ہے اور لڑنے پر مستعد ہو کر اپنی قوت کے غرور سے مغرورانہ آسمان کی طرف دیکھتا ہے تو اُس کو آسمان جھانکنا کہتے ہیں - مثلاً اب تو یہ مرغ بھی آسمان جھانکنے لگا +

آسمان دیکھنا - ا - فعل لازم - (۱) غرور کرنا - تکبّر کرنا (۲) علو ہمتی بلند نظری - (قصبات میں بولتے ہیں) - (فقرہ) وہ تو اب آسمان دیکھنے لگے +

آسمان زمین ایک ہونا - ا - فعل لازم - بڑا بھاری تغیر و تبدل ہونا - زمانہ اُلٹ پُلٹ ہو جانا - نہایت مصیبت پڑنا - بھاری دُکھ ہونا تفرقۂ عظیم واقع ہونا - اِدھر کی دُنیا اُدھر ہونا +

آسمان زمین کا فرق - ا - زیادہ تر (زمین آسمان کا فرق) بولا جاتا ہے - فرقِ عظیم - بہت بڑا فرق - کہیں فرق ؎

ہے زمین و آسمان کا فرق اصل و نقل میں | رُتبہ کم شالی سے ہو چھاپے ہوئی رومال کا (غافل)

میرے یوسف سے زمین و آسمان کا فرق ہے | خاک کا پُتلا ہے یوسف یار بُقعۂ نور کا (آتش)

(فقرہ) اِن میں اور اُن میں زمین و آسمان کا فرق ہے +

آسمان زمین کے قُلّابے مِلانا - ا - فعل متعدی - (۱) عیّاری کرنا چالاکی کرنا - توڑ جوڑ ملانا - (فقرہ) اُنہیں بھولا نہ جانو یہ آسمان زمین کے قلابے ملاتے ہیں + (۲) چرب زبانی کرنا - سخن سازی کرنا - نہایت جھوٹ بولنا ؎

آسم

قُلّابے آسمان وزمیں کے مِلانہ تُو اُس مہروش سے ملنے کی ناصح تبا صلاح (ذوق)

(فقرہ) بس آسمان زمین کے قُلّابے نہ ملاؤ مجھے بات کا جواب لا دو ÷

آسمان سر پر اُٹھانا - ا - فِعل مُتعدّی - (۱) غُل شور مچانا - شور و شر کرنا - دُھوم مچانا - شور و شغب کرنا - اودھم ڈالنا ؎

شور و شر کرتے ہیں ہستیٔ دور وزہ پر آسماں اہل زمیں سر پہ اُٹھا لیتے ہیں (رِند)

(۲) کِلکاریاں مارنا - خوشی میں چِلّانا - قہقہہ لگانا - ٹھٹّا مارنا ؎

سہو آغاز پر نازاں آلِ کار کو دیکھے یہ پُتلا خاک کا کیوں آسماں سر پر اُٹھاتا ہے (رِند)

آسمان سر پر ٹُوٹ پڑنا - یا - ٹُوٹنا - ا - فِعل لازم - آفت ٹُوٹنا - بلا گِرنا - غضب نازل ہونا - مُصیبت پڑنا ؎

چھُٹکے اُس ماہ سے دی جان تڑپ تڑپ کر میں آسماں سر پہ مرے ٹُوٹ پڑا کیا کرتا (امانت)

آسمان سے باتیں کرنا - ا - فِعل لازم - (۱) آسمان کے قریب ہونا - (۲) نہایت بلند ہونا - اُونچا ہونا - آسمان چھُونا - آسمان سے ٹکّر کھانا - آسمان کے لگ بھگ ہونا - بلندی میں آسمان کی ہمسری کا دعوےٰ کرنا - (انتہای بلندی اور غایتِ ارتفاع کے موقع پر بولتے ہیں)

یہ اوج خاک نشینی میں عشق نے بخشا کرے ہے آہ مری آسمان سے باتیں (معروف)

یہ دے ہے ناخنِ پاکی ترے شباہت آج کہ آسمان سے کرتا ہے ماہِ نو باتیں (ظفر)

جن پودوں کو کل تھے ڈھور چرتے باتیں ہیں وہ آسماں سے کرتے (برکھارُت حالی)

آسمان سے ٹکّر کھانا - ا - فِعل لازم - دیکھو (آسمان سے باتیں کرنا نمبر ۱-۲) ÷

آسمان سے گِرنا - ا - فِعل لازم - (۱) آسمان سے نیچے آنا یا اُترنا - (فقرہ) آسمان سے گِرا کھجور میں اٹکا ÷ (۲) بے مُشقّت حاصل ہونا - بے محنت ہاتھ لگنا - بلا اُمید ملنا - رستہ میں پڑا پانا ؎

گو کہ تُو گُل ہے اور جُوں شبنم طالبِ رنگ و بُو ترا ہُوں میں (تپش)

پر نہ اِتنا بھی سہل جان مجھے آسماں سے نہیں گرا ہُوں میں ″

(۳) کم رُتبہ ہونا - کمینہ و کم قدر ہونا - بے قدر ہونا ؎

زمیں سے اُڑے آسماں سے گرے ہم رہی عشق میں تیرے یاں کے نہ واں کے (محمُود)

(فقرہ) اگر تُم کِسی کے لونڈے نہیں تو میں بھی آسمان سے نہیں گری ہوں - عو ÷

آسماں قدر - ف + ع - صِفت - نہایت بلند مرتبہ - عالی جاہ - عالی پایہ - عالی شان ÷

آسمان کا تھُوکا مُنہ پر آتا ہے - (مثل) کِسی بلند مرتبہ سے لڑکر آپ مغلوب ہونا پڑتا ہے - کِسی نیک آدمی پر بدی کا الزام لگانے سے اپنے ہی اُوپر بدنامی آتی ہے - اپنے سے بُزرگ کی اہانت اپنی ہی ذِلّت کا باعث ہے ÷

آسمان کھُونچا - ا - اِسم مُذکّر - (۱) اُونچی چیز - مِثل بالشت و لمبا آدمی - (۲) ایک طرح کا حُقّہ ہوتا ہے جِس کی نے کوٹھے تک پہنچتی ہے - اکثر میلوں میں گگڑ والے اِس حُقّہ کو کمپہ کی طرح لگاکر کوٹھوں اور بالاخانوں پر بیٹھنے والوں کو پلاتے پھرتے ہیں (اِسکا اِیجاد لکھنؤ سے ہوا ہے)

آسمان کے تارے توڑنا - ا - فِعل مُتعدّی - ناممکن اور دُشوار کام کو کرنا - نہایت سخت اور مُشکل بات میں کامیاب ہونا - عیّاری کرنا ؎

اے ہمنشیں جو خُوبیٔ طالع سے بے طلب وہ رشکِ ماہ مجھ سے مِلا شب کو آن کے
کہتا تھا جذبۂ دِل مُضطر ز روی فخر لایا ہُوں تارے توڑ کے میں آسمان کے

آسمان میں تھِگلی لگانا - ا - فِعل مُتعدّی - (صرف عورتوں کے حق میں بولتے ہیں) (۱) آسمان میں پیوند لگانا - جہاں کوئی نہ پہنچے وہاں پہنچنا - آسمان میں چھید کرنا بھی کہتے ہیں - (۲) عیّاری کرنا چالاکی کرنا - کمال فریبی ہونا - کٹنیوں کے سے کام کرنا - کٹنا پا کرنا ؎

مہتاب اور زُہرہ ہیں وہ دونوں کُٹنیاں تھِگلی لگائیں چھید کریں آسمان میں (جانصاحب)

(فقرہ) وہ عورت تو آسمان میں تھِگلی لگاتی ہے ÷ (۳) دیکھو (آسمان کے تارے توڑنا نمبر (۹) ÷

آسمان میں چھید کرنا - ا - فِعل مُتعدّی - (عورت کے حق میں بولتے ہیں) نہایت عیّاری اور چالاکی کرنا - دیکھو (آسمان میں تھِگلی لگانا نمبر ۱-۲-۳)

(فقرہ) بُوا یہ لڑکی تو ابھی سے آسمان میں چھید کرتی ہے - (عو) ÷

آسمان میں چھید ہو جانا - ا - فِعل لازم - لگاتار برسنا - دُھوا دھار برسنا - چھاجوں مینہ پڑنا - ایسا برسنا کہ بالکُل نہ تھمے - آج برس کے پھر نہ برسنا - مُوسلا دھار برسنا - (مبالغہ کثرت بارش سے)

(فقرہ) آج تو آسمان میں چھید ہو گیا دیکھئے کھُلتا بھی ہے یا نہیں ÷

آسمانی - ف - صِفت - (۱) اکاسی ساتیر کا - سماوی - آسمان کا - (۲) مثل آسمان - نیلگُوں - آبی - نِیلا - ہلکا نِیلا ؎

مِسی ہے رات اگر تو ہیں ستارے دانت چمکیلے جو مکھڑا چاند سا ہے تو دوپٹا آسمانی ہے (وزیر)

یقیں ہے چاند کا دھوکا پڑیگا چہرہ پر ہے آج اُس کے دوپٹّے کا آسمانی رنگ (شہیدی)

(۳) اُوپری - بالائی - (۴) ناگہانی - ازغیبی - یکایک - اچانچک

ؔلہ ایک جگہ سے نکلا تو دُوسری جگہ جا پھنسا یعنی سرکار کے پنجہ سے نکلا تو اہلکار کے پنجہ میں پھنسا ÷

اِتّفاقیہ - ایکا ایکی - (فقرہ) یہ بھی ایک آسمانی بلا تھی - آسمانی گولہ آن پڑا ✦

آسمانی آفت - ف - اِسمِ مؤنّث - ناگہانی بلا - قہرِ خُدا - وُہ مصیبت جو آسمان کی طرف سے ہو - ازغیبی بلا - ازغیبی دھکّا - خُدا کی طرف کا صدمہ - قہرِ الٰہی - غضبِ الٰہی - ازغیبی مار ✦

آسمانی بلا - ف + ع - اِسمِ مؤنّث - دیکھو (آسمانی آفت نمبر ۱) ؎

قلق ہے درد ہے کاہش ہے غم ہے ناتوانی ہے ۔۔۔ فراقِ یار ہے یہ یا بلائے آسمانی ہے (اختر)

گری اُس پہ جو آسمانی بلا ۔۔۔ دِل اُس نازنیں کا ہوا ہو چلا (میرحسن)

دوپٹّہ آسمانی اوڑھکر وُہ رُوبرُو آئے ۔۔۔ الٰہی سامنا ہے کِس بلائے آسمانی کا (اسیر)

آسمانی پلانا - ا - فِعلِ مُتعدّی - (عوام) بھنگ یا تاڑی پلانا - نشہ پلانا ✦

آسمانی تیر - ف - اِسمِ مُذکّر - (۱) تیرِ ہوائی - وُہ تیر جو آسمان کیطرف کرکے چھوڑتے ہیں - تیرِ ہوائی - بلائے آسمانی - (۲) بیفائدہ اور بیہودہ کام - وُہ کام جِس کا نتیجہ کچھ اچھا نہ ہو ✦

آسمانی دھکّا - ا - اِسمِ مُذکّر - (عو) صدمہ غیب - بلائے ناگہانی دیکھو (آسمانی آفت) (کوسنا) الٰہی تجھے آسمانی دھکّا لگے - (عو) ✦

آسمانی رنگ - ف - صِفت - نیلا رنگ - آبی رنگ - ہلکا نیلا ✦

آسمانی کتاب - ف - اِسمِ مؤنّث - کتابِ الٰہی - وُہ کتاب جو خُدا تعالےٰ کی طرف سے پیغمبروں پر نازل ہوتی ہے - قانُونِ الٰہی جیسے زبُور - توریت - اِنجیل - قُرآن ؎

تری ہر بات پر لازم ہمیں گردن جُھکانی ہے ۔۔۔ ترا چہرہ ہمیں عالم کتابِ آسمانی ہے (ارشد)

خطائیں دیکھتا ہُوں سینکڑوں اشعارِ یاراں میں ۔۔۔ یہی کہتا ہُوں مَیں کب سہو سے چارہ ہے اِنساں کو
مرے اِعجاز میں گر اِتّفاقاً شبہ واقع ہو ۔۔۔ زباں پر لاتے ہیں سو رنگ دِل کے بغض پنہاں کو
شہیدی کُشتہ ہوں اُن صاحبوں کی قدردانی کا ۔۔۔ سمجھتے ہیں کتابِ آسمانی مرے دیواں کو (شہیدی)

آسمانی گولہ - ا - اِسمِ مُذکّر - وُہ صدمہ جِس کا وقت نہ معلُوم ہو - ازغیبی مار - ازغیبی گولہ - مِثل برف اور اولا وغیرہ - مُراداً آفت و مُصیبت - دیکھو (آسمانی دھکّا نمبر ۱) ✦

آسمانی مار - ہ - اسمِ مؤنّث - عو - دیکھو (آسمانی دھکّا نمبر ۱) ✦

آسن - اِسمِ مُذکّر - س (आश्विन از आश्विन آشونہ) بست و ہشتم منازلِ قمر - چاند کی ۲۸ ویں منزل - اسوج - کُوار - ہِندی چھٹے مہینے کا نام - ۱۵ ستمبر سے ۱۵ اکتوبر تک ✦

آسن - ہ - اِسمِ مُذکّر - س (आसन آس) لاطینی (سیڈو) (sedo) (۱) بیٹھک - بیٹھنے کا طریق - (۲) ران کے نیچے کا حِصّہ - ران -

جانگھ - مُراداً زانُو ؎

کب تلک دُھونی لگائے جوگیوں کی سی رہوں ۔۔۔ بیٹھے بیٹھے در پہ تیرے تو مرا آسن جلا (میرتقی)

(۳) ڈابھ یا اُون کی بُنی ہُوئی چیز مِثل کمبل یا بِستر جِسپر ہِندُو لوگ پُوجا کرتے وقت بیٹھتے ہیں - جیسے جانماز - مسند - گدّی - (فقرہ) جھٹ آسن بچھاکر پُوجا پاٹ کرنے لگے ✦ (۴) جوگیوں کے بیٹھنے کا ڈھنگ - جوگیوں کی چوراسی بیٹھکیں - مٹھ - منڈھی - کٹی - مڑھی - (۵) سمادھ اور وُہ جگہ جہاں جوگی رہتے اور جوگ مارتے ہیں ؎

آسن برہ کا مار بھبُوت عشق کی چڑھا ۔۔۔ مٹھ میں برہ کے مجکو سناسی کیا پیا (ولی)

(مثل) چالیس چلّے چوراسی آسن - (مثل) جوگی تھا سو اُٹھ گیا آسن رہی بھبُھوت - (۶) مباشرت کرنے کا طریقہ - جماع کی بیٹھک وُہ چھتّیس طریقے جو کوک شاستر میں لِکھے ہیں - (۷) سوار کے بیٹھنے کا طریقہ - گھوڑے پر جمنے کا ڈھنگ ؎

کرتا ہے مجھ سے ابلقِ ایّام شوخیاں ۔۔۔ پہچانتا نہیں مگر آسن سوار کا (آتش)

(۷) ہاتھی کی وُہ جگہ جہاں مہاوت بیٹھتا ہے ✦

آسن اُکھڑنا - ہ - فِعلِ لازم - سوار کا اپنی جگہ سے ٹل جانا - گھوڑے پر جما نہ رہنا - ران نہ جمنا ؎

کرے یہ توسنِ ایّام شوخی جِس قدر چاہے ۔۔۔ کبھی آسن بھلا ہم شہسواروں کے اُکھڑتے ہیں (میرتقی)

آسن باندھنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - رانیں جکڑنا - رانوں میں کسنا دونوں زانوؤں کے بیچ میں دبا لینا - رانوں میں بھینچنا - آسن لینا - (مصرعہ) کیا تاب میرے آگے آسن چھنال باندھے ✦

آسن پاٹی - ہ - اِسمِ مؤنّث - بیٹھنے کا بچھونا - استر بستر (ہِندُو) ✦

آسن پاٹی لیکر پڑنا - ہ - فِعلِ لازم - دیکھو (اٹواٹی کھٹواٹی لیکر پڑنا) ہِندُو

آسن تلے آنا - یا - ران تلے آنا - ہ - فِعلِ لازم - (۱) سواری کے تلے آنا - سواری دینا - جِسم کا بوجھ اُٹھانا - (۲) اطاعت میں آنا - تابع ہونا - فرمانبرداری کرنا - بس میں آنا - قابُو میں آنا ✦

آسن جلنا - ہ - فِعلِ لازِم - (متروک) بیٹھک جل اُٹھنا - نِشست میں آگ لگ جانا - (۲) دِق ہونا - تنگ ہونا - عاجز ہونا ✦

(مصرعہ انشا) بیٹھے بیٹھے در پہ تیرے تو مرا آسن جلا ✦

آسن جمانا - ہ - فِعلِ لازم - ران جمانا - گھوڑے پر جمکر بیٹھنا - کھُونٹا سا بیٹھنا - گڑ جانا - جم جانا - (ساکھا) گھوڑن کاٹھی گھال لے چوکس آسن

رِجھائے۔ (فِقرہ) ذرا آسن جما کر بیٹھو ٭ (۲) بہت دیر تک ہمبستر رہنا ٭

آسن جمنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ران جمنا۔ گھوڑے پر جمکر بیٹھنا۔ (فِقرہ) ابھی گھوڑے پر آسن نہیں جمتا ٭

آسن جوڑنا۔ یا۔ آسن سے آسن جوڑنا۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ زانوں کے بل بیٹھنا۔ ران سے ران مِلاکر بیٹھنا۔ کبھی دوزانو اور کبھی چارزانو بیٹھنے کے موقع پر بھی بولتے ہیں (یہ لفظ جوگیوں کے ہاں مستعمل ہے) آلتی پالتی مارکر بیٹھنا۔ ایک دوسرے کے مطابق ہونا۔ (فقرہ) یہ فقیر تو خُوب آسن جوڑکر بیٹھا ہے۔ (فقرہ) اگر پُورا جوگی ہے تو تُو ہی میرے آسن سے آسن جوڑکر بیٹھ جا ٭

آسن ڈِگانا۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ عبادت کی بیٹھک سے اُٹھا دینا۔ نیّت میں فرق لانا۔ بدنیّت کرنا۔ عبادت میں فرق ڈالنا۔ تپشیا سے دِل اُٹھانا۔ (کبت) کرسولہ سنگار آسن تپسی کے ڈگاویں ٭

(جس موقع پر کسی خُوبصورت عورت کی تعریف میں مُسلمان لوگ کہتے ہیں کہ اس کے دیکھنے سے وضو ٹوٹتا ہے اسی موقع پر ہندو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں یعنے اسکا حُسن پارسائی میں فرق لاتا ہے)

آسن لگانا۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ (۱) جوگیوں کا اڑکر بیٹھنا۔ ہٹ کرکے بیٹھنا۔ ایک جگہ پڑ بیٹھ جانا۔ (۲) بستر اجمانا۔ اُترنا۔ بستر لگانا۔ بسرام کرنا۔ بسیرا کرنا۔ رات گزارنا۔ رہنا۔ ٹھہرنا۔ (فقرہ) باباجی آج تو یہیں آسن لگاؤ ٭

آسن لینا۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ ٹانگیں اُٹھانا۔ جماع کرنے پر مُستعد ہونا۔ رانوں میں دبانا ٭

آسن مارنا۔ یا۔ مار کے بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جوگیوں کا عبادت کے واسطے کسی جگہ جم کر بیٹھنا۔ ایک ہی بیٹھک سے بیٹھنا۔ آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔ چارزانو بیٹھنا۔ دوزانو بیٹھنا ٭

(ٹھُمری) آسن مار منڈھی بیچ بیٹھے جوگیا بُری بلّے   اِس جوگیا نے مری بیّاں گہیں میں تو شرم کی ماری جاؤں

کنوے پر آسن جوگی کا جل بھروں کہ ریتی جاؤں ٭

کونڈی بھنگ کا لیا بغل میں جائے سمندر پر آسن مارو (بھجن کا ٹکڑا)

اَسْنَاد۔ ع۔ اِسم مؤنّث۔ جمع سند۔ لغوی معنے تکیہ گاہ۔ اِصطلاحی دستاویز۔ تمسّک۔ وثیقہ۔ کارنامہ۔ سفارش نامہ۔ سرٹیفکٹ۔ مُحکم مثال ٭

اَسُوج۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ ہندی ساتواں مہینا جسے آسن بھی کہتے ہیں۔ تقریباً نِصف ستمبر سے نِصف اکتُوبر تک۔ کنوار ٭

آسُودگی۔ ف۔ اِسم مؤنّث۔ از (آسُودن) (آرام پانا)۔ (۱) امن وامان۔ چین چان۔ آرام۔ راحت ٭

یاں فکرِ معیشت ہے وہاں دغدغۂ حشر   آسُودگی سرفیست یہاں ہے نہ وہاں ہے (سودا)

(۲) دَولتمندی۔ مُرفّہ الحالی۔ فراغبالی ٭

آسُودہ۔ ف صِفت۔ (۱) چَین کرنیوالا آرام کرنے والا۔ عَیش منانے والا۔ خُوشدِل مُطمئن۔ (۲) دَولتمند۔ مالدار۔ روپیہ والا۔ خُوشحال (۳) مدفون۔ سپُردِ زمین۔ گاڑا ہُوا ٭

رعیّت تھی آسُودۂ وبے خطر   نہ غمِ مُفلسی کا نہ چوری کا ڈر (میرحسن)

آسُودہ۔ ف تابع فعل۔ اچھی طرح۔ اچھے حال سے۔ خُوشحال ٭

آسُودہ حال۔ ف+ع۔ صِفت۔ مُرفّہ الحال۔ فارغ البال۔ فرخندہ حال۔ خُوش گزران۔ مالدار۔ امیر ٭

آسُودہ ہوجانا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) پیٹ بھر جانا۔ سیر ہوجانا (۲) پیٹ بھر کر کھانا۔ سیر ہوکر کھانا۔ خُوب ڈٹ کر کھانا۔ اِس قدر کھالینا کہ شکم میں جگہ نہ رہے۔ (فقرہ) خُوب آسُودہ ہوکر کھایا ٭

آسُودہ خاطر۔ یا۔ **آسُودہ دِل**۔ ف صِفت۔ فارغ البال۔ بے فِکر۔ بے غم۔ وُہ جسے کِسی قِسم کی تشویش نہ ہو ٭

آسُودہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ دولتمند ہونا۔ فارغ البال ہونا۔ مُرفّہ الحال ہونا۔ بیفکر ہونا۔ فکرِ معیشت سے دُور ہونا۔ محُتاج نہونا۔ کھاتا پیتا ہونا۔ (فقرہ) وُہ اپنے گھر سے آسُودہ ہے ٭

اَسّی۔ ہ۔ صِفت۔ آٹھ دَہائی۔ ہشتاد۔ ۸۰ ٭

اِسی۔ ہ۔ ضمیر۔ اِس ہی کا مُخفّف ہے۔ کلمۂ حصر و تاکید۔ یہی ٭

آسیا۔ ف۔ اِسم مؤنّث۔ ژند (آس) صرف شعر میں آتا ہے ٭

آسیا کہتی ہے ہر صُبح باوازِ بلند   رِزق سے بھرتا ہے رزّاق دہن پتھر کے (عرش)

آسیب۔ ف۔ اِسم مُذکّر۔ (۱) صدمہ۔ دھکّا۔ دھچکا ٭

نہیں خالی رہیگا کوئی آسیبِ زمانہ سے   کِسیکو آج حاصل ہو کِسی نے رنگ کل پایا (نسیم دہلوی)

(۲) نقصان۔ ضرر (۳) خوف خطر۔ ڈر (فقرہ) کچھ آسیب نہیں بےکھٹکے چلے جاؤ ٭

مرگئے پر اگر نہیں آسیب   کیوں یہ رکھتے ہیں قبر پر تعویذ (استاد)

(۴) دُکھ۔ آزار۔ تکلیف۔ آفت۔ نکبت۔ کوفت۔ الم۔ مُصیبت ٭

آسیب دہر کا ہے امانت جو تجھ کو دھیان   جاری زباں پہ ہر گھڑی نادِ علی رہے (امانت)

(۵) جن۔ بھُوت۔ پری۔ دیو۔ پریت۔ سایا۔ بھُوت کا اثر۔ سایۂ پری

یا جن پری کا خلل۔ بیماریٔ جن۔ جنون ﻫ

کوچۂ دلبر میں ہے اُس کو بھی ڈر آسیب کا بچ کے چلتی ہے پری بھی سایۂ دیوار کے (رند)

ہو کچھ آسیب تو واں چاہیٔے گنڈا تعویذ اور جو ہو عشق کا سایہ تو کرے کیا تعویذ (نظیر)

آسیب پری ہوتا ہے جب سیم بروں کو تعویذ ہیں کرتے تری تصویر گلے میں (فرد)

ہزار کوئی سیانا نے لائے کوئی بلا کوئی چھے کہ آسیب لف کا ہے نہ مُنہ سے بولے تیر کھیلے (ظفر)

آسیب اُتارنا - ا - فعل متعدی۔ جن کو اُتارنا۔ بھوت بھگانا۔ منتر یا علم و عمل کے زور سے جن کو دفع کرنا۔ (فقرہ) کوئی سیانا آئے تو آسیب اُتارے۔

آسیب آنا - ا - فعل لازم - (۱) صدمہ پہنچنا۔ آفت آنا۔ ضرر پہنچنا۔ چوٹ لگنا

گھبرا کے نہ لے یار کی سرورِ تو بلائیں آسیب کہیں اُس رُخ روشن پہ نہ آئے (سرور)

آسیب پہنچانا - ا - فعل متعدی - (۱) صدمہ دینا۔ نقصان پہنچانا۔ دُکھ یا تکلیف دینا۔ آزار پہنچانا ﻫ

پابوسی کا کُل کوئی آسیب نہ پہنچائے شانہ بھی نہ آجائے کہیں موئے کمر تک (نسیم دہلوی)

آسیب پہنچنا - ا - فعل لازم - صدمہ پہنچنا۔ نقصان پہنچنا۔ تکلیف پہنچنا۔ ضرر پہنچنا ﻫ

نہ کبھی مرگ سے یوسف کو پہنچتا آسیب پاس اُس کے جو ترا سیبِ زنخداں ہوتا (ناسخ)

پہنچے آسیب نہ اُس کو کہیں دلگیر نہ ہو نالۂ شب میں الٰہی مرے تاثیر نہ ہو (برکت)

آسیب کا خلل - ا - اسم مذکر۔ جن کی بیماری۔ بھوت کا اثر۔ پری کا سایہ۔

آسیبی - ف - اسم مذکر۔ وہ شخص جس پر آسیب ہو۔ آسیب زدہ۔ پری گرفتہ۔ دیو زدہ ✦

اسیر - ع - اسم مذکر۔ (۱) قیدی۔ بندھوا۔ (۲) منشی مظفر علیخاں ولد میر مدد علی لکھنوی شاگرد مصحفی کا تخلص صاحبِ دیوان ہیں شعرا اہل دہلی کی طرز پر لکھتے ہیں

اُسیر - ہ - اسم مؤنث - عو - (صحیح اوسیر) باد۔ ہڑک ✦

اسیرباد - ہ - اسم مؤنث۔ دُعائے خیر۔ صحیح (آشیرباد) ✦

اسیس - ہ - اسم مؤنث۔ دُعائے خیر ✦

اسیسر - انگلش (Assessor) - اسم مذکر۔ (۱) ٹیکس تجویز کرنیوالا مشخص۔ محصول (۲) مشیر۔ مددگار۔ منصف پنچ ✦

اسیسنا - ہ - فعل لازم - (ہندو) دُعا دینا ✦

آش - ف - اسم مؤنث - از (آشامیدن) (آش) (۱) وہ غذا جسے آسانی سے پی سکیں۔ رقیق چیز۔ پتلی چیز۔ جیسے شوربہ۔ شُلَہ۔ حریرا وغیرہ اشیائے مشروبہ ﻫ

کہا عیسےٰ نے مجھ کو نوش جاں کر خونِ دل اپنا مریضِ عشق کی بہتر غذا یہ آش ہے گویا (شہیدی)

(۲- انکسارًا) آہار۔ کھانا۔ کھانے کی چیز۔ طعام۔ دال دلیا۔ نانِ جویں رُوکھی سُوکھی۔ ماحضر۔ (فقرہ) آب و آش تیار ہے ✦

آش پکانا - ا - فعل متعدی۔ (یہ محاورہ فارسی سے ترجمہ ہوا ہے) (۱) آش پکانا۔ شوربہ پکارنا۔ (۲) کسی کو زک دینے کے لئے مقدمہ بنانا۔ سازش کرنا۔ منصوبہ باندھنا۔ ٹھیک بنانا۔ درست کرنا۔ پلیتھن نکالنا۔ (اب یہ محاورہ متروک ہو گیا ہے) ﻫ

مجھ کو باورچی یوں ڈراتے ہیں وہ تیری آش کیا پکاتے ہیں (سودا)

آش پلاؤ - ف - اسم مذکر۔ ایک قسم کا جو کا پلاؤ ہے جو مریض کو دیا جاتا ہے

آش جو - ف - اسم مذکر۔ آبِ جو۔ جَو کا جوش دیا ہوا پانی مثل نخود آب ✦

اِشارہ - ع - اسم مذکر۔ (۱) رمز۔ سین۔ کنایہ۔ ایما۔ (۲) علامت۔ پہچان۔ شناخت

اشارہ کرنا - ا - فعل متعدی - (۱) سین مارنا۔ ایما کرنا۔ آنکھ یا بھوں یا کسی اور عضو کے وسیلہ سے دل کی بات ظاہر کرنا۔ بن بولے اپنا منشا ظاہر کرنا۔ (۲) بہکانا۔ سنکارنا۔ بھڑکانا ✦

اش اش کرنا - ا - فعل متعدی - (۱) نہایت خوش ہونا۔ واہ وا کرنا۔ خوشی کے مارے وجد کرنا۔ (۲) تحسین و آفرین کرنا ✦

(یہ لفظ عربی میں اشاش بتاجس کے معنے خوشی منانے کے آئے ہیں۔ اُردو والوں نے اُسے بگاڑ کر اش اش کر لیا اور یہاں تک ہاتھ صاف کیا کہ عین سے عشعش لکھنے لکھنے لگے اور اپنے ذہن میں خلافِ قاعدہ عش اس کا ماخذ بھی قرار دے لیا حالانکہ اس عشعش کے معنے گھونسلے کے آئے ہیں۔ اُن کو چاہیئے ذرا عربی کر بڑے بڑے لُغات کو بھی ملاحظہ فرماویں)

آشام - ف - صفت - (مرکبات میں) پینے والا جیسے مے آشام۔ شراب آشام

ساقیا عید ہے لا بادہ سے مینا بھر کے کہ مے آشام پیاسے ہیں مہینا بھر کے (ذوق)

اِشتباہ - ع - اسم مذکر۔ لغوی معنے مُشابہ ہونا۔ اصطلاحی۔ گمان۔ شک۔ شبہ

اِشتعال - ع - اسم مذکر۔ شعلہ اُٹھانا۔ آگ لہکانا۔ بھڑکانا۔ لو لپٹ ✦

اشتعال دینا - ا - فعل متعدی۔ بتی اُکسانا۔ لہکانا۔ بہکانا۔ بھڑکانا۔ بہکا کر لڑوا دینا ✦

اشتعالک - ع + ف - اسم مؤنث - دیکھو (اشتعال) ✦

اِشتقاق - ع - اسم مذکر۔ کسی شے کو پھاڑ کر کچھ نکالنا۔ صرفیوں کی اصطلاح میں مصدر سے اور صیغوں کا نکالنا ✦

اِشتہا - ع - اسم مؤنث۔ خواہش۔ بھوک۔ کُھدیا ✦

اِشتہار - ع - اِسم مُذکّر - مشہُور کرنا - شہرت دینا - نوٹس - اِطّلاع - اعلان - مطبُوعہ اعلام ◆

اِشتہاری - ا - اِسم مُذکّر - وُہ مجرم جس کے پکڑنے کے واسطے اِشتہار دیا گیا ہو ◆

آشتی - ف - اِسم مؤنّث - صُلح - دوستی - اِتّفاق میل - مِلاپ میل جول ◆

اِشتیاق - ع - اِسم مُذکّر - شوق - آرزُو - تمنّا - اِبلاکھا ◆

اَشٹمی - س - اِسم مؤنّث - ہندی بدی اور سُدی کی آٹھویں تاریخ ◆

اَشد - ع - صِفت - سخت تر - نہایت زیادہ ◆

اَشُدھ - س - صِفت - (۱) ناپاک - (۲) غلیظ ◆

اَشراف - ع - اِسم مُذکّر - جمع شریف (اُردو میں مُفرد مُستعمل ہے) بھلامانس (۱) عالیخاندان - رئیس - عالی نسب - امیرزادہ - ذی رُتبہ - ذی عزّت - جنٹلمین (۲) سیدھا - بےکپٹ - غریب - نیک (۳) مُہذّب - شائستہ ◆

اَشرافت - ع - اِسم مؤنّث - بھلمنسائی - شائستگی ◆

اِشراق - ع - اِسم مُذکّر - (۱) وقتِ طلُوع - آفتاب نکلنے کا وقت - یا اُس وقت کی نماز - (۲) حکمت - روشن ضمیری - تصفیۂ باطنی ◆

آشرباد - ہ - دُعا - دیکھو (آسرباد اور اسیرباد)

اشرف المخلوقات - ع - اِسم مُذکّر - سب خلقت سے بڑا - آدمی - اِنسان - بنی آدم - حیوانِ ناطق ◆

اشرفی - ف - اِسم مؤنّث - (۱) مُہر - وُہ سونے کا سِکّہ جس کی قیمت عمُوماً سولہ روپیہ ہوتی ہے - (۲) ایک قسم کا گول زرد پھول ◆ گول بُوٹی ◆

اَشغلا اُٹھانا یا چھوڑنا - ا - فِعل مُتعدّی - عو - طوفان اُٹھانا - بُہتان لگانا - فِتنہ برپا کرنا - شگوفہ چھوڑنا - انوکھی بات کرنا - چُٹکلا چھوڑنا - کوئی بات بنا کر دو آدمیوں کو لڑوا دینا ◆

آشفتگی - ف - اِسم مؤنّث - از (آشفتن) پریشان اور فریفتہ ہونا - (۱) پراگندگی - پریشانی - آوارگی - شوریدگی - سراسیمگی - حیرانی - (۲) فریفتگی - عاشقی - (۳) دِیوانگی - باولاپن ◆

آشفتہ - ف - صِفت - از (آشفتن) - (۱) پریشان آوارہ ڈانواڈول خراب خستہ - پراگندہ - سراسیمہ - حیران (۲) عاشق والہ - دِلدادہ - فریفتہ - (۳) دیوانہ - باؤلا - بگڑا ہُوا - پاگل - سڑا ◆

آشفتہ حال - ف - اِسم مُذکّر - (۱) پراگندہ حال - پریشان حال - پراگندہ خاطر - سراسیمہ (۲) عاشق (۳) دیوانہ - باؤلا ◆

آشفتہ دِل - ف - اِسم مُذکّر - (۱) پراگندہ خاطر - رنجیدہ خاطر - آوارہ دل آوارہ مزاج - بگڑا دِل (۲) عاشق مزاج (۳) دیوانہ - باولا - سڑا ◆

آشفتہ سر - ف - اِسم مُذکّر - (۱) مجنون - سودائی - دِیوانہ - باولا (۲) دیکھو (آشفتہ دِل نمبر ۱-۲-۳) ◆

کہا ہے کس نے کہ غالب بُرا نہیں لیکن سوا اس کے کہ آشفتہ سر ہے کیا کہئے (غالب)

آشفتہ سری - ف - اِسم مؤنّث - (۱) دِیوانگی - باولاپن - سودائی پن - دیکھو (آشفتگی نمبر ۱-۲) ◆

خُوب اُس زلف کے سودے میں اُلجھا مجھ کو اِدتیری اِس آشفتہ سری کی شاباش (ظفر)

آشفتہ طبع - ف - اِسم مُذکّر - دیکھو (آشفتہ دِل نمبر ۱-۲-۳) ◆

اشک - ف - اِسم مُذکّر - آنسُو - ٹسوا ◆

اشکباری - ف - اِسم مؤنّث - گریہ وزاری - رونا ◆

اشکشوئی - ف - اِسم مؤنّث - تسلّی - دِلاسا - آنسُو پُونچھنا ◆

آشکار - یا - آشکارا - ف - صِفت - ظاہر - کُھلا ہُوا - صاف - مشہور - عیاں - روشن - ہویدا - واضح - فاش - عام ◆

آشکارا کرنا - ا - فِعل مُتعدّی - (۱) ظاہر کرنا - جتانا - کھولنا - سمجھانا - اظہار کرنا - (۲) صاف کرنا - پردہ اُٹھانا - بےحجاب کرنا - پردہ فاش کرنا

آشکارا ہونا - ا - فِعل لازم - کُھلنا - کُھل جانا - ظاہر ہونا - فاش ہونا ◆

اُشلک لگانا - ا - فِعل مُتعدّی - عو - یہ لفظ[1] کی ہیں اُشلُق یعنی تُہمت لگانا - بُہتان لگانا ◆

اشلوک - ہ - اِسم مُذکّر - نظم - شعر - بیت - دوہا ◆

آشمال - ف - اِسم مُذکّر - (متروک - ا) نوکر چاکر - خدمتگار - مُلازم - (۲) سفلہ - کمینہ - نالائق ◆

راہِ خُدا میں اُن نے دیا اپنی کھی میں یہ جو دُہتہ ہے دیکھو کیسی آشمال کا (میر تقی)

آشنا - ف - اِسم مُذکّر - (۱) مُقابل بیگانہ - دوست - محبّ - یار - ہم صحبت - مِلاپی - مونس - ہمدم - ساتھی - لنگوٹیا یار - جگری دوست ◆

ہوس یہ رہ گئی دِل میں کہ مُدعا نہ مِلا | بہت جہان میں ڈھونڈا پر آشنا نہ مِلا (نسیم دہلوی)
ہے تجسس شرطیاں طبع کو کیا مِلتا نہیں | پر کہیں دُنیا میں صادق آشنا مِلتا نہیں (اسیر)
بیگانہ جب سے یار ہُوا ہے رقیب سے | اُمید قطع کر چکے ہر آشنا سے ہم (شیفتہ)
وُہ تو ہے نا آشنا مشہُور عالم میں ظفر | یہ خُدا جانے وُہ تجھ سے آشنا کیونکر ہُوا (ظفر)

[1] مرد عورت دونوں کے واسطے آتا ہے ◆

حالتِ بد میں نہیں کوئی کسی کا آشنا ۔ کوچ کر جاتا ہے پیش از مُردن بیمار خواب (آتش)

باتیں سُناتے ہیں وہ ہمیں لیکے نال و زر ۔ سچ ہے کہ مُفلسی میں کوئی آشنا نہیں (امانت)

دیکھا جسے جہاں میں ہے مطلب کا آشنا ۔ رہرو کو بھی سایہ ہے دیوار کی تلاش (اسیر)

غیروں سے کیا اُمید ہو اپنا ہی کاش ہو ۔ تقصیر آشنا کی کرے آشنا معاف (")

مجھ کو بیگانہ سمجھے ہے ظالم ۔ راہ چلتوں کو آشنا جانے (ناسخ)

خدا ملے تو ملے آشنا نہیں ملتا ۔ کسی کا دوست نہیں کوئی سب کہانی ہو (ناظم)

کہاں وہ صحبت کہاں وہ مجلس کہ کنجِ تنہائی اب ہے ل بے بس
نہ کوئی ہمدم نہ کوئی مونس نہ کوئی یار آشنا رہا ہے } جرأت

(۲) جان پہچان ۔ مُلاقاتی ۔ شناسا ۔ (۳) واقفیت ۔ شناسائی جیسے صورت آشنا ۔ حرف آشنا ۔ یعنے صورت اور حرف سے واقفیت رکھنے والا (۴) عاشق ۔ فاعل ۔ رنڈی کا یار ۔ دھگڑا ۔ لگوا ۔ س ۔

شورِ قلقل پہ کیوں ہے دخترِ رز ۔ کیا کسی آشنا سے لڑتی ہے (ذوق)

(فقرہ) رنڈی کے سینکڑوں آشنا +

(۵) معشوقہ ۔ دلارام معشوق ۔ مدخولہ ۔ رنڈی ۔ آنکھ لگی یا گھر میں ڈالی ہوئی عورت ۔ س ۔

قبول کیوں نہ ہوئی خواہشِ ہم آغوشی ۔ کہ آشناؤں سے ہوتے ہیں آشنا گستاخ (شیفتہ)

دُشمن بھی اپنے دوست سے یارب جُدا نہ ہو ۔ ما آشنا کو بھی الم آشنا نہ ہو (وزیر)

خراب مجھ کو نہ کر جان آشنا کہکر ۔ بُرا کرے ہے کسو سے کوئی بھلا کہکر (عمدہ)

(فقرہ) جن کی آشنا اُن کے بغل میں ہیں +

(۶) تیراک ۔ شناور ۔ پیراک ۔ (اشعار میں آتا ہے) (۷) (گنوار) ناتہ دار ۔ رشتہ دار ۔ داماد ۔ جنوائی + اپنا بھائی بند ۔ یگانہ ۔ س ۔

حالِ بد کا شریک دُنیا میں ۔ نہ برادر نہ آشنا دیکھا (نوازش)

(۸) ہمراز ۔ وہ شخص جس سے کسی بات کا پردہ نہ ہو ۔ دلی دوست ۔ دل کی کُنجی

رہتا ہے اپنا عشق میں یوں دل سے شور ۔ جس طرح آشنا سے کرے آشنا صلاح (ذوق)

آشنا ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) واقف ۔ رُوشناس ۔ جانب کار ۔ جانم کار ۔ واقفکار

افسوس دلفریب سے ہم آشنا نہ تھے ۔ آخر وہ یار حیلہ و فن سے نکل گیا (نسیم دہلوی)

ترا ہر ایک سے ملنا بتاؤ فاد شمن ۔ کریگا دیکھیے کس کس سے آشنا مجھ کو (اثر)

جو کہ ہو وصل حق کبھی دوئی سے آشنا ۔ ہے وہ دریا بوند دریا میں جہاں جاکر ملی (ظفر)

آئینہ خانۂ زمانہ میں ۔ ہے ہر ایک اپنا آشنا صورت (")

(فقرہ) ہم تو اُن سے آشنا بھی نہیں ۔ (۲) غرضمند ۔ خواہشمند

ہوا خواہ ۔ غرضی ۔ مطلبی (فقرہ) رنڈی پیسہ کی آشنا ہے + (۳) پیارا ۔ چاہیتا ۔ دِل پسند ۔ من بھاوتا ۔ (رنڈی) +

آشنا پرست ۔ ف ۔ اِسم مذکر ۔ دوست کا ماننے والا ۔ مُحب ۔ دوست ۔ دوست کو پُوجنے والا ۔ یار کا قدر کرنیوالا ۔ یاروں کا قدردان ۔ س ۔

ہندو ہیں بُت پرست مُسلمان خدا پرست ۔ میں پُوجتا ہوں اُن کو جو ہیں آشنا پرست (سودا)

آشنا ہو جانا ۔ یا ۔ ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ (۱) واقف ہو جانا ۔ واقف کار ہونا ۔ جاننا ۔ مُلاقی ہونا ۔ س ۔

جو قناعت کے مزے سے آشنا ہو جائیگا ۔ بھیک کا کاسہ اُسے دستِ دُعا ہو جائیگا (آتش)

انگور سے ہوئے نہ کبھی زخم آشنا ۔ شائد مرے نصیب میں گل ہی ثمر نہیں (ناسخ)

پھر پھنسے دامِ محبت میں مُبارک ہو نسیم ۔ آشنا پھر ہوئے اُس کافرِ عیار سے آپ (نسیم دہلوی)

سوز کو بیگانہ ہے پر بزم میں رہنے تو دے ۔ رفتہ رفتہ یہ بھی ظالم آشنا ہو جائیگا (سوز)

کبھی تو پاؤں کی ٹھوکر سے تیرے آشنا ہو ۔ اگر خوابیدہ کوچہ میں ترے جُوں نقشِ پا ہوتے (تپش)

آشنائی ۔ ف ۔ اِسم مؤنث ۔ (عوام) آشنائی ۔ (گنوار) اشنائی ۔ (۱) یاری ۔ دوستی ۔ محبت ۔ اِختلاط ۔ س ۔

اذیت شُست وشو کی پاک طینت کب اُٹھاتے ہیں
مُصفا ہر کدورت سے ہے خرقہ آشنائی کا (نسیم دہلوی)

حباب آسا میں دم بھرتا ہوں تیری آشنائی کا ۔ نہایت غم ہے اِس قطرہ کو دریا کی جُدائی کا (آتش)

گلہ لکھوں میں اگر تیری بیوفائی کا ۔ لہو میں غرق سفینہ ہو آشنائی کا (سودا)

(مثلیں) رتی بھر ناتہ نہ گاڑی بھر آشنائی ۔ بندر کی کیا آشنائی ۔ (فقرہ) ساری پیسہ کی آشنائی ہے ۔ (۲) واقفیت ۔ واقفکاری ۔ مُلاقات صاحب سلامت ۔ (۳) لاگ ۔ لگاوٹ ۔ لگن ۔ عشق ۔ نیہ ۔ دل لگی ۔ س ۔

جو عاشق ہو تو کچھ سمجھے یہ نکتہ آشنائی کا ۔ بِلا ہے حکم کیوں سجدہ میں ہمکو جبہہ سائی کا (نسیم دہلوی)

کہوں میں کس سے یہ دُکھ یار کی جُدائی کا ۔ دوا پذیر نہیں درد آشنائی کا (عبد الحیٔ)

(۴) آلودگیٔ فسق ۔ ناپاک دوستی ۔ ناپاک محبت ۔ (۵) علاقہ ۔ تعلق ۔ رشتہ داری ۔ یگانگت ۔ قرابت (گنوار) ہماری ان کی اسنائی ہے +

آشنائی چھوٹنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ مُلاقات ترک ہونا ۔ دوستی کا چھوٹ جانا ۔ دِل لگی چھوٹنا +

آشنائی کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) دوستی کرنا ۔ آنکھ لگانا ۔ دل لگی کرنا ۔ عشق کرنا ۔ محبت کرنا ۔ س ۔

یہ توقع ہم کو تم سے بیوفائی کی نہ تھی ۔ آشنائی کی تھی ہمنے کچھ بُرائی کی نہ تھی (ظفر)

دل غریبوں میں جو اُس نا آشنا کے آگیا   اَیسی کیا آگے کسی سے آشنائی کی تھی (ظفر)

زد و زر کچھ نہ تھا تو بار ہے میر   کس بھروسے پہ آشنائی کی (میر)

چار دن کی دوستی کا ہے زمانہ میں رواج   کس توقع پر کسی سے آشنائی کیجئے (رند)

(۲) مُلاقات کرنا۔ دوستی کرنا یا یارانہ کرنا۔ ربط پیدا کرنا۔ رسائی کرنا

آستانِ یار تک اپنی رسائی کیجئے   جی میں ہے درباں سے اُس کے آشنائی کیجئے (رند)

دُھوم تھی تیری بے وفائی کی   بھُولکر تجھ سے آشنائی کی (نامعلوم)

کنارہ اے بہتر ہے دلا دریائے اُلفت سے   ڈبویا اُس نے جس نے گرم سے آشنائی کی (امانت)

آشنائی ہونا
۔ ۔ فعل لازم۔ آنکھ لگنا۔ دوستی ہونا۔ دل لگی ہونا۔ عشق ہونا

دیکھو بھڑوے کی شامت آئی ہے   مجھ سے کہتا ہے آشنائی ہے (بیگم)

آشنان
۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ غسل۔ نہان +

آشنان دھیان
۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ روزمرہ کا غسل اور پوجا۔ پوجا پاٹ۔ وظیفہ وظائف +

آشوب
۔ ف۔ اِسم مذکر۔ از (آشفتن۔ آشوبیدن۔ مصدر پریشان ہونا) مرکبات میں جیسے شہر آشوب۔ پُرآشوب) (۱) پریشانی۔ شور۔ غوغا۔ غل غپاڑا۔ (۲) بکھیڑا۔ طوفان۔ غدر۔ بلوہ۔ فساد۔ فتنہ (۳) غبار آنکھ کی سُرخی و گدلا پن +

آشوبِ چشم
۔ ف۔ اِسم مذکر۔ آنکھ کی سُرخی۔ آنکھیں دُکھنا +

آشیاں
۔ ف۔ اِسم مذکر۔ ت (آوا) (۱) پرندوں کا گھر۔ چڑیوں کا گھونسلا۔ آلنا۔ گھونسلا۔ نشیمن ؎

چلکے ناسخ گُلشنِ شیراز کو آباد کر   آشیاں سُونا پڑا ہے بُلبلِ شیراز کا (ناسخ)

بکے برق کی مَدارا ہے ہمصفیرو   جو آندھی سے تنکے بچے آشیاں کے (محمود)

جلائیگا ابھی اس مرغِ دلکو سوزِ فراق   الٰہی رکھیو یہ برق اُس کے آشیاں سے دُور (جرأت)

(۲) تحقیرا چھوٹا سا گھر۔ خانہ۔ مکان۔ رہنے کی جگہ۔ جھونپڑا +

آشیانہ
۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) دیکھو (آشیاں نمبرا) ؎

قفس سے پاؤں باہر ہم گلستاں تو پہنچے ہیں   الٰہی پر نکل آئیں تو پہنچیں آشیانے تک (اسیر)

حسرت سے اُس کے کُوچہ کو کیونکر نہ دیکھئے   اپنا بھی اس چمن میں کبھی آشیانہ تھا (شیفتہ)

بد خصلتوں کو کرتا ہے بالانشیں فلک   اُونچی ہے آشیانۂ زاغ و زغن کی شاخ (ذوق)

عندلیبِ زار کو راحت زمانہ میں نہیں   برق مہماں اور تنکا آشیانہ میں نہیں (مُخبر)

کہدو یہ باغباں سے نہ تکلیف اب کرے   ہم اپنے آشیانہ کو آپ ہی جلا چلے (غافل)

(۲) دیکھو (نمبر۲ آشیاں) ؎

سراسر دل دُکھاتا ہے کوئی ذکر ادھر چھیڑو   پتا خانہ بدوشوں سے نہ پُوچھو آشیانے کا (سرور)

اشیا
۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ شے کی جمع۔ چیزیں +

اَصَالَت
۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ اصلیت۔ اصل پن۔ ذاتی پن پیدائشی خاصیت۔ جبلّی عادت۔ قومی اثر۔ نطفہ کا اثر +

اصالت پر آنا
۔ ا۔ فعل لازم۔ قومی اثر پر آنا۔ بدذاتی اور شرارت کرنا +

اَصَالَتًا
۔ ع۔ تابع فعل۔ بذاتِ خود۔ بلا وسیلہ۔ خود آپ۔ بنفسِ نفیس +

اِصرار
۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) ہٹ۔ ضد۔ اڑ۔ ہچلا پن۔ تکرار (۲) تاکید +

اِصراف
۔ ع۔ اِسم مذکر۔ صرف۔ خرچ +

اِصطباغ
۔ ع۔ اِسم مذکر۔ (۱) رنگ چڑھانا۔ رنگنا۔ مذہب میں ملانا۔ (۲) تبدیل مذہب کے وقت سر پر پانی چھڑکنا یا غوطہ دینا۔ بپتسمہ۔ غوطہ +

اصطباغ دینا
۔ ا۔ فعل مُتعدی۔ رنگنا۔ عیسائی مذہب میں لانا۔ بپتسمہ دینا +

اصطباغ لینا
۔ ا۔ فعل مُتعدی۔ مذہبِ عیسوی اختیار کرنا۔ بپتسمہ لینا

اَصطَبَل
۔ یُونانی و مُعرّب۔ اِسم مذکر۔ گھڑسال۔ طویلہ +

(اِس کے تلفظ میں اختلاف ہے روزمرۂ حال اور کشف اللغات کے موافق بہ فتحِ اوّل ہی درست ہے مگر یُونانی تلفظ اور صراح منتخب مزیل الاغلاط و غیاث میں بکسرِ اوّل و بائے موحّدہ موقوف پایا جاتا ہے لیکن شعرائے ہند نے اِس بے کو متحرک و موقوف دونوں طرح سے باندھا ہے۔ چنانچہ ایک ایک مصرعہ لکھا جاتا ہے (سودا) ہے یہ کہ اصطبل اُوجڑ کرے ہزار (میر انیس) ؎ خالی ہوا اصطبل چلے آتے ہیں گھوڑے +

آصف
۔ عبرانی۔ اِسم مذکر۔ (۱) عبرانی زبان کا مصدر ہے جس کے معنے جمع کرنا۔ اکٹھا کرنا۔ ضبط کرنا۔ آتے ہیں۔ جیسے خوشوں کو جمع کرنا۔ روپے یا مہمانوں کا جمع کرنا۔ میوہ اکٹھا کرنا۔ مہمانوں کو اپنے پاس رکھنا وغیرہ۔ (۲) حضرت داؤد کے زمانہ کے ایک گویے یا قوّال کا نام (۳) حضرت عیسٰے کے زمانہ میں جس وقت مبروص الگ کیا جاتا اور وُہ اچھا کرکے تندرُستوں میں شامل کیا جاتا تھا تو اُس وقت بھی تشہیر اُلیّت کے واسطے لفظ آصف کا استعمال ہوتا تھا (۳) پاؤں سمیٹنا یا پاک رکھنا (۴) سلیمان علیہ السّلام کے وزیر کا نام۔ (۵) اعلیحضرت مظفر الممالک نظام الدّولہ جناب نواب میر **محبوب علی خان بہادر** فتح جنگ۔ جی۔ سی۔ بی آصف جاہ سادس خلد اللہ ملکہم و سلطنتہم فرمانروائے ریاست حیدرآباد

دکن کا تخلص جن کے نام نامی سے اِس فرہنگ کو فخر اور فرہنگ
نویس کو عزّت و وقعت حاصل ہوئی۔ آپ ہی کے امداد سے یہ
فرہنگ انجام کو پہنچی۔ آپ کے پُرلطف اثر اشعار آب دار اس کتاب
کی اخیر جلدوں میں اکثر جگہ زینت بخش فرہنگ ہوئے ہیں اُردو زبان
میں آپ ہی نے از سرِ نوجان ڈال کر اُسے قیام تازہ بخشا۔ دام اقبالہٗ و اکام بخشا ہی

اِصطِلاح - ع - اِسم مؤنث - جب کوئی قوم یا فرقہ کسی لفظ کے معنیٔ
موضوع کے علاوہ یا اِس سے ملتے جلتے کوئی اور معنے ٹھیرا لیتا ہے
تو اُسے اصطلاح یا محاورہ کہتے ہیں۔ کیونکہ اصطلاح کے لُغوی معنے
باہم مصلحت کرکے کچھ معنی مقرر کر لینے کے ہیں۔ اِسیطرح وُہ الفاظ جنکو
معنے بعض علوم کے واسطے مختص کر لئے ہیں اصطلاح علوم میں داخل
ہیں۔ خیال رہے کہ اصطلاحی اور لُغوی معنوں میں کچھ نہ کچھ نسبت
بھی ضرور ہوتی ہے ۔

اَصْل - ع - اِسم مؤنث - (۱) بیخ - بُنیاد - جڑ (۲) منبع - سرچشمہ - نکاس -
مادّہ - دھاتو (۳) تخم - بیج - (۴) تت - تتھا رتھ - ست - عطر - جوہر -
اصل - خلاصہ - (۵) سرشت - وجود - ہستی - طینت - جبلّت (۶) حقیقت
ماہیت - بساط - کائنات - (۷) نسب - نُطفہ کا اثر - خاندانی اثر -
(۸) سبب - کارن - (۹) سرمایہ - پونجی - مُول - خلافِ سُود - مال -
(۱۰) ذات - جیسے کم اصل بمعنے کمذات اور کمینہ (۱۱) شریف خاندانی
جیسے اصل سے خطا نہیں کم اصل سے وفا نہیں (۱۲) کتاب کی عبارت
متن - کسی کتاب مقدس کا مقولہ - قول - (۱۳) اوّل - مُقدّم - آد
(صفت میں) ا - ٹھیک - واقعی - ضِدّ نقل - خالص - نفس الامر - خاص
عُمدہ - تحفہ - چوکھا - بے غش - بے کھوٹ - بے ملاؤ - کھرا -
بے آمیزش - بے غل و غش ۔

اَصْلاً - یا - اَصْلاً - ع - تابع فعل - مُطلقاً - ہرگز - کبھی کسی حالت میں
بالکل - مطلق - زِنہار - تاکیدی نفی ۔

اِصْلاح - ع - اِسم مؤنث - (۱) صحت - درستی - مرمت - (۲) ترمیم
تصحیح - نظرثانی - (۳) حجامت - خط - درستیٔ خط - (۴) باصطلاح
طب ادویہ کو مُناسب مزاج پر لانا ۔

اِصلاح بنوانا - ا - فعل متعدّی - حجامت بنوانا - خط بنوانا ۔

اِصلاح دینا - ا - فعل متعدّی - درست کرنا - بنانا - سنوارنا -

غلطی نکالنا - صحیح کرنا ۔

اصل خیر سے - ا - تابع فعل - عو - خیریت سے - بخیر - سلامتی سے
(یہ مسلمان عورتوں کا تکیہ کلام ہے جسے فال نیک سمجھ کر کسی ذکر کے شروع
کرنے سے پہلے زبان پر لاتی ہیں)

اَصْلُوں - ا - تابع فعل - عو - اصلاً - بالکل - مطلق ۔

اصلی - ع - صفت (۱) حقیقی - ذاتی - خلقی - جنمی - پیدائشی - بے بناوٹ -
جبلّی - فطرتی ۔ جگری - دلی - (۲) مُقدّم - اوّل (۳) ٹھیک - سچ
(۴) ضِدّ نقلی - (۵) خاص - قدیم جیسے اصلی باشندے ۔

اَصْلِیّت - ع - اِسم مؤنث - دیکھو (اصل) ۔

اُصُول - ع - اِسم مذکر - جمع اصل (۱) جڑیں - قاعدہ - بُنیاد - قانون
علّت - جڑ - (اُردو میں واحد بھی مستعمل ہے)

اَصِیل - ع - صفت - (۱) اچھی نسل والا - (۲) نیکذات - غریب (۳)
نجیب - شریف - (۴) عمدہ لوہے کی تلوار - آبدار تلوار - تیغ بُراں -
(۵) وُہ گھوڑا جو شریر نہو - (۶) (اِسم میں) ماما - خادمہ - روٹی پکانے
والی عورت ۔ لونڈی - باندی - (۷) ایک عُمدہ قسم کا مُرغ ٹینی کی خلاف

اِضافت - ع - اِسم مؤنث - (۱) نسبت - سمبندھ - لگاؤ - میل (۲)
ایک کلمہ کو دُوسرے کلمہ کی طرف مضاف کرنا - وہ زیر جو مضاف اور
اور مضاف الیہ کے درمیان واقع ہو - ارباب تحقیق کے نزدیک
صرف چار قسم کی اضافتیں ہیں - ایک تملیکی دُوسری تخصیصی تیسری
بیانی چوتھی ظرفی - باقی سب تخصیصی میں داخل ہیں - مگر نحویوں نے
بہ ترتیب ذیل دس قرار دی ہیں :-
تملیکی - تخصیصی - توضیحی - بیانی - تشبیہی - مجازی - ظرفی - اقترانی
ابنی - اضافت بادنے مُلابست ۔

اِضافہ - ع - اِسم مذکر - (۱) بیشی - ترقی - زیادتی تنخواہ - بڑھوتری
(۲) بچت - فاضل - (۳) شمول - الحاق ۔

اِضطراب - ع - اِسم مذکر - (۱) بیقراری - بے چینی - بیتابی - گھبراہٹ
(۲) جلدی - شتابی - عجلت ۔

اَضلاع - ع - اِسم مذکر - جمع ضلع (۱) لغوی معنے پسلیاں - پہلو -
خطہ - زمیں - مُراد اصُوبہ - اور مُلک کا وُہ حصّہ جو ایک حاکم کے ماتحت
ہو - نوکل - (۲) خطوطِ مُثلث یا مُربّع و مستطیل وغیرہ کی حدیں ۔

اِضمِحلال - ع - اسم مذکر - پژمردگی + کسل - سستی - کاہلی +

اِطاعت - ع - اسم مؤنث - تابعداری - بندگی - فرمانبرداری - چاکری

اَطِبّا - ع - اسم مذکر - (جمع طبیب) بید - علاج معالجہ کرنے والا - حکیم - ڈاکٹر - دوا دارو کرنے والا +

اَطراف - ع - اسم مؤنث - (جمع طرف) سمت - اُور - کنارہ - جانب +

اِطریفل - ع - اسم مذکر - بہ لفظ تریپھلا کا معرب ہے - ایک قسم کی معجون ہے جسمیں ہلیلہ - بلیلہ - آملہ پڑتا ہے +

اَطفال - ع - اسم مذکر - (جمع طفل) لڑکے بالے - بال بچے +

اِطّلاع - ع - اسم مؤنث (۱) آگاہی - خبر - رپورٹ - (۲) نوٹس - اِعلان - اِشتہار +

اِطلاق - ع - اسم مذکر - رواں کرنا - کہنا - جاری کرنا + بولا جانا - استعمال ہونا

اَطلس - ع - اسم مؤنث - ایک قسم کا ریشمی کپڑا جیسے ساٹن وغیرہ +

اِطمینان - ع - اسم مذکر - دلجمعی - ڈھارس - خاطر جمع - تسلی - دلاسا - صبر - طمانیت - سنتوکھ +

اَطوار - ع - اسم مذکر (جمع طور) - وضع - ڈھنگ - طریقہ - چالچلن + بان - عادت +

اِظہار - ع - اسم مذکر - (۱) کھولنا - ظاہر کرنا - اِنکشاف - اِفشا (۲) بیان کیفیت - حقیقت (۳) گواہی - شہادت - وہ قلمبند کیفیت جسکو اہل مقدمہ عدالت میں لکھوائے

اَظہر - ع - صفت - ظاہر تر - خوب ظاہر - صریح - بدیہہ +

اِعانت - ع - اسم مؤنث - مدد - سہارا - سہائیتا +

اِعتبار - ع - اسم مذکر - (۱) تکیہ - بھروسا - پرتیت - ساکھ - اعتماد (۲) ایک کو دوسرے پر قیاس کرنا - خیال - لحاظ (۳) یقین (۴) اطلاق (۵) عبرت

اِعتدال - ع - اسم مذکر - (۱) برابر - کم نہ زیادہ - سمویا ہوا - ٹھیک برابر - یکساں (۲) تناسب اعضا - سڈول +

اِعتراض - ع - اسم مذکر - حائل ہونا - روک - عذر - انکار - شبہ - نکتہ چینی - کوئی قباحت پیش کرنا - روگردانی - حجت - مخالفت +

اعتراض کرنا - افعل متعدی - روکنا - ٹوکنا - گرفت کرنا - نکتہ چینی کرنا

اِعتراف - ع - اسم مذکر - اقرار کرنا - تسلیم کرنا +

اِعتقاد - ع - اسم مذکر - گرویدہ ہونا - عقیدہ - اِعتبار - یقین - بھروسا + ایمان - دھرم +

اِعتکاف - ع - اسم مذکر - اپنے کو باز رکھنا - گوشہ نشینی مسجد +

اِعتماد - ع - اسم مذکر - دیکھو (اعتبار) +

اِعجاز - ع - اسم مذکر - عاجز کرنا - معجزہ - کرامات - کرشمہ - خرق عادت +

اُعجوبہ - ع - صفت - عجیب - انوکھا - انوٹھا - طرفہ - نادر - غریب - وہ چیز جو آدمیوں کو تعجب میں ڈالے +

اَعدا - ع - اسم مذکر - (جمع عدو) دشمن - بیری - مخالف +

اَعداد - ع - اسم مذکر - (۱) گنتی (۲) ہندسہ - آنک - رقم +

اِعراب - ع - اسم مذکر - (۱) زیر - زبر - پیش وغیرہ - لگ ماتر - لگ ماترا - وہ علامات جن سے حروف کے حرکات ظاہر ہوں (۲) شطرنج بازوں کی اصطلاح میں شطرنج کے کسی مہرے کو بادشاہ کے بیچ میں کشت بچانے کیواسطے ڈالنے کو کہتے ہیں +

اَعراف - ع - اسم مذکر (۱) دوزخ اور بہشت کے درمیان کا مقام یا حدِ فاصل (۲) قرآن کی ایک سورت کا نام +

اِعزاز - ع - اسم مذکر - عزت - شہرت - ناموری - رتبہ - درجہ +

اَعضا - ع - اسم مذکر - (جمع عضو) ہاتھ اور پاؤں کے جوڑ بند +

اعضا شکنی - ف - اسم مؤنث - ہڑپھوٹن - جوڑوں میں درد ہونا -

اِعلان - ع - اسم مذکر - ظاہر کرنا - اظہار - شہرت +

اَعلےٰ - ع - اسم مذکر - بہت بلند - بڑا - اونچا - بلند مرتبہ +

اعلےٰ علیین - ع - اسم مذکر - بہشت بلند - پاک روحوں کے اونچے اونچے مکان - نیز بطور تفاؤل سلاطین و امرا پر بعد از مرگ بجائے لفظ مرحوم اطلاق کیا جاتا ہے +

اَعمال - ع - اسم مذکر - (جمع عمل) کام - افعال - کرنی - کوتک +

اعمالنامہ - ع + ف - اسم مذکر - (۱) وہ رجسٹر جسمیں کراماً کاتبین انسان کے بُرے بھلے کام روز کے روز قیامت کے دن پیش کرنے کیواسطے لکھتے جاتے ہیں (۲) یادداشت کی فرد - کاغذات کار متعلقہ +

آغا[1] - ت - اسم مذکر - فارسی (آقا) ترکی (آکا) (۱) بڑا بھائی - اخ - برادر کلاں - آکا - (۲) صاحب - مالک - خداوند - (۳) آجکل کابلیوں اور مغلوں کا خطاب ہے جس طرح خان اور پٹھان کہتے ہیں اسی

[1] خان آرزو نے لکھا ہے کہ فارسی والے کٹنی کو آغا کہتے ہیں۔ مگر اصل میں یہ لفظ ترکی ہے اور ترکستان کے لوگ اسے تعظیماً عورتوں کے آداب و القاب کے محل پر بولتے ہیں۔ شائد اہل فارس نے طنزاً اسکا استعمال کر لیا ہے

طرح اِس لفظ کو بھی بولتے ہیں +

آغا مینا - ف ا - اِسم مؤنث - (بیگمیں بولتی ہیں) (۱) بنگالہ کی مینا - (چونکہ اُسے آغا آغا کہنا سکھاتے ہیں - اور اُس کی زبان سے یہ لفظ بہت صاف نکلتا ہے - اِس سبب سے اِس مینا کو بھی آغا مینا کہنے لگے +

(۲) وہ لڑکی جو پیاری پیاری باتیں کرے - خوش گفتار لڑکی مرادِف طوطیٔ خوش الحان - خوش آواز - خوش گلو - جس کی آواز بھلی لگے +

آغاز - ف - اِسم مذکر - از (آغازیدن) شروع - اِبتدا - آد - اوّل ؎

ترے خط آنے سے دل کو مرے آرام کیا ہو گا خدا جانے کہ اِس آغاز کا انجام کیا ہو گا (سودا)

اے ظفر دوستی آغازِ ملاقات میں سب اصل میں دوست وہی ہے جو ہو انجام تلک (ظفر)

(۲) سرنامہ -

آغاز کرنا - ا - فعل مُتعدی - شروع کرنا - اِبتدا کرنا - پہل کرنا +

آغاز ہونا - ا - فعل لازم - شروع ہونا - پہل ہونا +

اِغلام - ع - اِسم مذکر - لغوی معنے غلام کی سواری لینا - اصطلاحی لونڈوں کی سواری کسنا - لڑکوں کے ساتھ بدفعلی کرنا - لواطت - لونڈے بازی جو ایک قسم کا جُرم خلاف وضع فطری میں داخل ہے +

اغلامی - ف - اِسم مذکر - لونڈے باز +

اَغلَب - ع - اِسم مذکر - غالب تر - گمانِ غالب - یقین کے قریب - غالباً - بہت - بیشتر - اکثر +

اَغماز - ع - اِسم مذکر - عو - غمزہ - نخرہ - مغرور کرنا - اِترانا +

اِغماض - ع - اِسم مذکر - (۱) رُوگردانی - چشم پوشی - درگزر (۲) بےپروائی

اِغوا کرنا - ا - فعل متعدی - بہکانا - ورغلانا +

آغوش - ف - اِسم مؤنث - پُرانی فارسی (آگوش) گود - گود - بغل - کنار - آکوار - کولی ؎

کروٹ بھی لی راحتِ آغوشِ لحد میں بند آنکھ کے ہوتے ہی ہوئے بےخبر ایسے (نسیم دہلوی)

دنیا میں رہا گو پائے گلگشتِ چمن و گل دور رہا آغوش میں لیکن گریباں ہی رہا (ذوق)

آغوش کھول کر لینا - ا - فعل لازم - دونوں ہاتھ پھیلا کر بغلگیر ہونا - نہایت گرمجوشی اور محبت سے ہم آغوش ہونا ؎

ہوگئی بیقرار تہ بہ تہ موج دوڑی آغوش کھول کر ہر موج (قلق لکھنوی)

آغوش میں لے لینا - ا - فعل لازم - کمال عنایت و محبت سے بغل میں لینا - نہایت شوق سے بغلگیر ہونا - گلے لگانا - معانقہ کرنا +

اَغیار - ع - اِسم مذکر - (جمع غیر) (۱) اجنبی - جو رشتہ کا نہ ہو - باہر والا - (۲) عدو - دُشمن - (۳) رقیب - (۴) وہ شخص جو صُوفیہ مذہب نہ رکھتا ہو - (مصطلح اہلِ تصوف)

(جب ایک معشوق کے کئی عاشق ہوتے ہیں تو وہ ایک دوسرے کو اغیار کہتے ہیں اُردو میں واحد مستعمل ہے)

اُف - ع - حرفِ صَوت (۱) آہ - اُوہ (۲) افسوس +

(چونکہ آتشِ دل کے بُجھانے کے واسطے مُنہ سے یہ آواز نکلتی ہے - اِس لئے یہ لفظ کبھی آہِ سرد کبھی اظہارِ درد اور کبھی افسوس کے موقع پر بولتے ہیں) +

اُف تیرا کاٹا نہ جیئے - محاورہ - زہر قاتل - سخت ظالم اور مردم آزار یا ایسے فریبی کے حق میں جس کے فریب سے کوئی نہ بچ سکے یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں +

اُف رے - ا - آہ رے - اوہ رے +

(جب کسی چیز کی افراط اور افزونی بیان کرنی منظور ہوتی ہے تو بطور مبالغہ یہ کلمہ کہتے ہیں جیسے اُف رے گرمی - اُف رے بیتابی)

اُف کر دینا - ا - فعل مُتعدی - عو - جلا کر خاکستر کر دینا - (۲) چٹ کر صفا کر دینا - تِنکا تک نہ چھوڑنا +

اُف کرنا - ا - فعل مُتعدی (۱) مُنہ سے بھاپ نکالنا - آہ کرنا - (۲) شکایت زبان پر لانا +

اُف نہ کرنا - یا - اُف نہ نکالنا - ا - فعل مُتعدی - عو - (۱) سانس نہ نکالنا - باوجود صدمہ مُنہ سے بھاپ نہ نکالنا - آہ نہ کرنا - غصہ کو پی جانا - (۲) شکایت زبان پر نہ لانا - کچھ نہ بولنا +

اُف ہو جانا - ا - فعل مُتعدی - عو - خاک اُڑ جانا - کچھ باقی نہ رہنا - بالکل صرف ہو جانا - صفایا ہو جانا - جلکر راکھ ہو جانا - مٹ جانا - فنا ہو جانا +

آفاق - ع - اِسم مذکر - (جمع اُفُق - مفرد مستعمل ہوتا ہے) (۱) آسمان کے کنارے - کنارہ - کرانہ - گرداگرد - اِس کنارہ سے اُس کنارہ تک (۲) عالم - سنسار - جگ - دُنیا - جہان (اِن معنوں میں فارسی والوں نے استعمال کیا ہے) ؎

ہے یہ ادنیٰ وصف اُس خلّاق کا باغباں ہے گلشنِ آفاق کا (کانی)

(فقرہ) وہ تو آجکل شہرۂ آفاق ہیں ؎

ہے کشتی میں ہے شہرۂ آفاق شہر لاہور پر تکال ہوا (مولوی نجم الدین ثاقب)

اِفاقہ - ع - اِسم مُذکّر - لُغوی معنی ہوش میں آنا - اِصطلاحی - آرام - کمیِ مرض - صحت - سُبِیتا - سوفتہ + فرق - فائدہ +

آفت - ع - اِسم مُؤنّث - ز - (آگفت) س (आपद) آپد (۱) بلا آسیب - صدمہ - دُکھ - تکلیف - مُصیبت - بپت - بِپتا ؎

آنکھوں میں دم آیا جو کبھی اُس سے لڑی آنکھ دِل پھنس گیا آفت میں مصیبت میں پڑی آنکھ (امانت)

آفتیں دِکھلائیں بیتابی نے کیا کیا عشق میں کیوں نہ میں حسرت سے دیکھوں کوہ و بادِ وزاد کو (ناسخ)

سب آفتیں بُری ہیں پر اُلفت علی الخصوص سب غم ہیں سخت پر غمِ الفت علی الخصوص (ظفر)

ہوتا نہ اگر دِل تو محبت بھی نہ ہوتی ہوتی نہ محبت تو کچھ آفت بھی نہ ہوتی (ذوق)

اب جان پہ آفت ہے جو آئے ہو دوبارا یکبار تو غارت دل و دین ہی کر چکا تھا (")

(فقرہ) میری جان کو تو ایک نہ ایک آفت روز ہے - (۲) فِتنہ - قہر - ظُلم - ستم + کلمۂ تعریف - مثل غضب - قیامت - ظالِم - بیڈھب + طرّار - شریر - شوخ - چالاک - تُرتُریا - عیّار - فِتنہ انگیز - شوخ چشم - تیز - چالاک + ؎

چھُٹپنے ہی میں یار آفت ہے کچھ بڑھا تو پھر قیامت ہے (غافل)

محفل میں بیٹھ کر یہ اشارے بھلے نہیں فِتنے اُٹھیں گے یار اِس آفت کی آنکھ سے (مجرد)

تُم تو بیٹھے ہی بیٹھے آفت ہو اُٹھ کھڑے ہو تو کیا قیامت ہو (میر تقی)

کچھ شیفتہ یہ غزل ہے آفت کچھ درد ہے مطربوں کی لے میں (شیفتہ)

سمجھ نہ اشک کو لڑکا کہ یہ وُہ آفت ہے لگا کے آگ جو پانی کو چشم تر دوڑے (ظفر)

(فقرہ) لڑوانے میں تم بھی آفت ہو - وُہ ہر ایک بات میں آفت ہے - (۳) مُشکل - دُشواری - سختی - جھگڑا - ٹنٹا - دِقّت - دُشواری ؎

نہ ساس ہے نہ نند نہ سوکن دوگانا جان اب میری جان کو کوئی بھی آفت نہیں رہی (عیّاش)

(۴) غضبِ الٰہی - مری - مُرادآمری - وبا - قحط - ہیضہ - کال وغیرہ (فقرہ) مدراس پر تو خُدا نے ایک آفت بھیج رکھی ہے ہزاروں آدمی روز مرتے ہیں - (۵) ناانصافی بے ایمانی - جور - زور آوری - زبردستی - ہیکڑی - ہماہمی (فقرہ) کہیں بھی یہ آفت ہوتی ہے کہ لے تو لیں اور دینے کے نام پر لڑنے مرنے ہو جائیں (۶) ناگوار - زہر - سم - ناگوارِ طبع ؎

بے صنم بھاتی ہے کب اے دِل یہ فصل برشگال قہر ہے آفت ہے ہمکو دیکھنا برسات کا (نسیم دہلوی)

(۷) غُل - شور - غوغا - شور و شغب - فِتنہ و آشوب (فقرہ) لڑکوں نے آفت مچا رکھی ہے + (۸) عتاب - غُصّہ - (مرکبات میں مثالیں ملینگی) +

آفت اُٹھانا - ف - فعل لازم - (۱) مُصیبت جھیلنا - مُصیبت اُٹھانا - تکلیف سہنا - دُکھ بھرنا - سخت محنت گوارا کرنا ؎

کبھی آفت نہ یہ اُٹھائی تھی چھائیں پھوئیں میں تو ج آئی تھی - (شوق)

(۲) حشر برپا کرنا - فِتنہ اُٹھانا - غضب کرنا - ستم ڈھانا ؎

یہ کیا عشق آفت اُٹھانے لگا میرے دِلکو مجھ سے چھڑانے لگا (میر حسن)

(۳) غُل مچانا - غُل غپاڑا کرنا - شور مچانا - غُل کرنا - (فقرہ) اِس بچے نے صُبح سے ایک آفت اُٹھا رکھی ہے +

آفت آنا - ف - فِعل لازِم - (۱) مُصیبت یا بلا کا وارد ہونا - صدمہ پڑنا آسیب پہنچنا - (فقرہ) اِس شہر پر تو ایک نہ ایک آفت روز آتی ہے + (۲) مری پڑنا - وبا آنا - قحط ہونا - ہیضہ چمکنا - (فقرہ) وہاں تو چھ مہینے سے ایک آفت آرہی ہے +

آفت پڑنا - ف - فِعل لازم - عو - (۱) غضب ٹوٹنا - قہر نازِل ہونا - بلا آنا - ستیاناس ہونا + ؎

گیا یار آفت پڑے اِس سحر پر اُداسی برسنے لگی بام و در پر (انشا)

(۲) مُصیبت پڑنا - بپتا پڑنا - قہر الٰہی نازل ہونا - غضب الٰہی سے کسی مُصیبت مثل مری - ہیضہ - کال وغیرہ میں گرفتار ہونا ؎

آتی نہ طبیعت کبھی اوفِتنہ گر ایسی مَیں جانتا پڑ جائیگی آفت اگر ایسی (نثار)

(۳) مُشکل پڑنا - دُشوار ہونا - دِقّت ہونا ؎

ہم بھی دِکھاتے غیر سے اخلاص کا مزا آفت تو یہ پڑی ہے کہ تُم بدگمان ہو (شیفتہ)

آفت توڑنا - ف - فِعل مُتعدّی - عو - غُصّے ہونا - خفا ہونا - شور کرنا - ستم توڑنا - ظُلم کرنا - غضب ڈھانا - حشر برپا کرنا - قیامت مچانا ؎

کعبۂ دِل کو نہ ڈھاؤ نہ یہ آفت توڑو اے بتو کچھ تو کرو خوف خُدا کا دِل میں (عیاش)

(فقرہ) اُنھوں نے دو دِن سے سارے گھر پر آفت توڑ رکھی ہے +

آفت ٹوٹنا - ف - فِعل لازم - عو - (۱) مُصیبت پڑنا - کوئی صدمہ یا بلا نازِل ہونا - غضب پڑنا - ستم ٹوٹنا - (فقرہ) یہ آفت دِلّی ہی پر ٹوٹ پڑی ہے کہ کوئی مُسلمانوں کو نوکر نہیں رکھتا (غالب) + (۲) خفگی ہونا - شور ہونا - تشدّد ہونا - جھگڑا ہونا - (فقرہ) ابھی میں دو گھڑی کو جاؤں تو جانے کیا آفت ٹوٹے - (عو) +

آفتِ جان - ع + ف - صِفت - (شعر میں آتا ہے) جان کا روگ - بلائے جان - عذابِ دِل - کوفتِ دِل - معشوق - دِلبر - ستمگر - دِل آزار - جفا کار + ؎

آفت

کوئی تو ہے گلچہرہ کوئی سروِ رواں ہے ۔ دیکھا تو یہاں ایک سے ایک آفتِ جاں ہے (عشق)
کیا جانے بلا کیا ہے یہ ناز و غمزہ کہ جس سے ۔ جانبر کوئی اے آفتِ جاں ہو نہیں سکتا (ظفر)
کبھی آغوش میں رہتا کبھی رخسار پر ۔ کاش اے آفتِ جاں میں ترا آنسو ہوتا (نسیم دہلوی)
تمہیں ضد کیوں نہ ہوا خلاق و لطف و مہربانی سے
قیامت ہو بلا ہو آفتِ جاں ہو ستمگر ہو (جوش)

آفت ڈالنا - ا - فعل متعدی - بلا نازل کرنا - مشکل ڈالنا - تفرقہ ڈالنا - دقت ڈالنا ۔ ف

واہ ہوئیں بھئیں رات کیا چاندنی کی اجالیاں
جھوم رہی تھیں باغ میں سنبل و گل کی ڈالیاں (نظیر)
شوخ بغل میں ناز سے کھولے تھا زلفیں کالیاں
خوش ہو گلے لپٹ لپٹ دیتا تھا میٹھی گالیاں (")
ہم بھی نشہ میں مست تھے ساقی کی پی کے پیالیاں
جل کے فلک نے اس میں ہائے آفتیں لا کے ڈالیاں (")
صبح ہوئی گجر بجا پھول کھلے ہوا چلی
یار بغل سے اٹھ گیا جی ہی کی جی میں رہ گئی

آفت ڈھانا - ا - فعل متعدی - (۱) غضب ڈھانا - حشر برپا کرنا - قیامت کرنا - شور کرنا - حشر توڑنا - ستم توڑنا - ہنگامہ برپا کرنا - خفا ہونا - (عورتیں زیادہ بولتی ہیں) ۔ ف

شام سے پہلوئے خالی نے اک آفت ڈھائی ۔ صبح تک طالعِ خفتہ نے جگایا مجھ کو (آتش)
آفتیں ڈھاتی ہے وہ نرگسِ فتاں کیا کیا ۔ داغ دیتی ہے مجھے گردشِ دوراں کیا کیا (")
ہے نہ قسمت کی برائی اور نہ کچھ اپنا ہی گلہ ۔ ہے انہیں کی ساری آفت لا کے ڈھائی ہو (مولف)

(فقرہ) کل سے اماں جان نے میرے اوپر آفت ڈھا رکھی ہے - (عو) (۲) ناگوارِ خاطر کوئی کام کرنا - تکلیف دینا - آزار پہنچانا - صدمہ دینا - (فقرہ) تم جہاں جاتی ہو ایسی ہی آفت ڈھا کر آتی ہو - (عو) ۔

آفت رسیدہ - ف - صفت - دکھیا - دکھیارا - مصیبت زدہ - ستم رسیدہ - سرگشتہ ۔ ف

مژگانِ تر ہوں یا رگِ تاکِ بریدہ ہوں ۔ جو کچھ کہ ہوں سو ہوں غرض آفت رسیدہ ہوں (سودا)
یا دمِ وصلِ جاناں آفت رسیدۂ ہجر ۔ سرگشتہ و پریشاں جو کچھ کہ ہوں سو ہوں (ظفر)

آفت زدہ - ف - صفت - مصیبت کا مارا - مبتلائے آفت یا بلا - گرفتارِ مصیبت - ستم زدہ - شامت زدہ - سرگشتہ و تباہ - پریشان - تباہی زدہ - تباہی کا مارا - بدبخت - بدنصیب - کم بخت - کم نصیب - مفلوک - فلک زدہ - کم رتبہ - ناچیز - بے وقعت - بیکس - ذلیل و خوار ۔ ف

ہم سے کیا حاصل چھپانا ہم بھی ہیں آفت زدے
کیوں نہیں کرتا ہے جرأت ہم سے تو اظہارِ عشق (جرأت)
بہت اچھی نہایت خوب گزری ۔ ابھی آفت زدوں کا پوچھتا کیا (نسیم دہلوی)
کوئی کرتا ہے گرفتار کوئی کرتا ہے اپیل ۔ آتے ہیں آفت زدے اکثر الہ آباد میں (مخزن الہ آباد)

(فقرہ) ایک تو وہ آفت زدہ ہے دوسرے تم اور ستاتے ہو - مجھ آفت زدہ سے کوئی کیا لیگا ۔

آفت سر پر لانا - ا - فعل لازم - بلا اختیار کرنا - مصیبت اپنے ذمہ لینا - جھگڑا مول لینا - جھگڑے میں پڑنا ۔ ف

فلک نالہ کا تو کیوں سدِّ رہ ہے ۔ نہ اپنے سر پہ لے آفت کسی کی (غافل)

آفت سہنا - ا - فعل لازم - مصیبت سہارنا - بلا کو جھیلنا - دکھ کی سہار کرنا - رنج کی برداشت کرنا - دکھ بھگتنا - ستم سہنا - بپتا اٹھانا - صدمہ جھیلنا ۔ ف

سہنی پڑی ہیں مجھ کو بڑی آفتیں نسیم ۔ عاشق ہوا ہوں ایک بتِ خورد سال کا (نسیم دہلوی)

(فقرہ) اتنی بڑی آفت سہی اور منہ سے اف نہ نکالی ۔

آفت کا پرکالہ - ا - صفت - (۱) آفت کا ٹکڑا - آفت کا بنا ہوا - غضب کا پتلا - (۲) شوخ و شنگ - طرار - شریر - فتنہ انگیز اور فتنہ پرداز - عیار - بدذات ۔ ف

نہ تم اتنے سے سن پر جاؤ اس لڑکی کے کہنے ۔ یہ آفت کی ہے پرکالہ یہ شر کرنے کی باتیں ہے (جان صاحب)

(فقرہ) اس آفت کے پرکالہ کو کس نے چھیڑ دیا - (۳) غضب - قیامت - ستمگر - (فقرہ) وہ ایک آفت کا پرکالہ ہے - (۴) ذہین - ذکی ۔

آفت کا ٹکڑا - ا - صفت - دیکھو (آفت کا پرکالہ نمبر ۱-۲-۳) غضب کا پتلا - بدذات ۔ ف

قد و قامت آفت کا ٹکڑا تمام ۔ قیامت کرے جس کو جھک کر سلام (میرحسن)
ہے اور ایک آفت کا ٹکڑا وہ دلِ وحشی کہ ہے ۔ عافیت کا دشمن اور آوارگی کا آشنا (غالب)

(فقرہ) لڑکی کیا ہے کہ ایک آفت کا ٹکڑا ہے - (عو) ۔

آفت کا مارا - ا - صفت - دیکھو (آفت زدہ اور آفت رسیدہ نمبر ۱) شامت کا مارا - مبتلائے آفت - ستم زدہ ۔ ف

بڑھاپے کے پیچھے بچے جوانی خراب کی کس سے لگایا تُو نے ہے آفت کے مارے دل (رباعی قصاب)

آفت مچانا - ا-فعل لازم-عو(ا) شور مچانا-غُل مچانا-غضب ڈھانا حشر توڑنا-ہنگامہ اُٹھانا-دُھوم مچانا-دُھوکہ دھبّا کرنا-(فقرہ) تمہارے بچے نے ایک آفت مچا رکھی ہے (۲) دنگا کرنا-آفت اُٹھانا-(فقرہ)

اب تو بچلا بیٹھ بھوڑی آفت مچا چکا ہے-(عو)

آفت میں پڑنا-یا-پھنسنا-یا-مُبتلا ہونا - ا-فعل لازم- مُصیبت میں پھنسنا-بلا میں پڑنا-غضب میں آنا-رنج و غم میں مُبتلا ہونا-بلاؤں میں گھرنا-عذاب میں پڑنا ◌

آفت میں مبتلا ہوا بیٹھے بٹھائے دل یارب کسی بشر کا بشر پر نہ آئے دِل (نامعلوم)

سب کا تو نے کے میر و کا جر دیکھ آفت ہیں بس آنکھیں دیکھے ہاے کاجر آپھنت ملی ہی (گنوانی گیت)

آفت ہے - اِ صِفت-غضب ہے-قیامت ہے-ستم ہے- آفت کا بنا ہُوا ہے-اُستاد ہے-چالاک ہے-بڑا عیّار ہے بڑا چالاک ہے-نہایت شریر اور فتنہ انگیز ہے-بڑا ذہین ہے (فقرہ) وُہ ہر ایک کام میں آفت ہے ◌

آفتاب - ف-اِسم مُذکّر-(آف+تاب) ز(آف) تُرکی (آقسنقر) سُورج تابش

(۱) لغوی معنی دُھوپ اور آفتاب کی روشنی کے ہیں-مگر اصطلاح میں سُورج کو کہنے لگے ہیں-جس طرح مہتاب کو چاند کے معنے میں بھی بولتے ہیں-خُورشید-مہر-شمس-ادِت ◌

بے غروب آفتاب اگر ہوتا رنج لوگوں کو بیشتر ہوتا (ناسخ)

مرتبہ کم حرصِ رفعت سے ہمارا ہو گیا آفتاب اِتنا ہُوا اُونچا کہ تارا ہو گیا (ر)

اُسکا مکھڑا جو بے نقاب ہُوا حیرتِ چشم آفتاب ہُوا (نظیر)

(۲) عارف-کامل-خدا رسیدہ-ولی اللہ-اولیاء اللہ ◌

مکشوف ہُوا فنر و غ مے سے ذرہ میں کس آفتاب کا ہوں (شیفتہ)

(۳) تشبیہاً گرم-تپاں-سوزاں ◌

جُدا جو شب کو تو اے رشکِ ماہتاب رہا ہر ایک داغ جگر میرا آفتاب رہا (سیف)

(۴) معشوق-سجن-صنم-دِلبر-دلرُبا ◌

ہُوا خورشید کے دیکھے سے دونا اضطراب اپنا کہ نہ نکلا سحر کو اور نہ نکلا آفتاب اپنا (نظیر)

(۵) مے-شراب-دارُو ◌

ساقی قدحِ شراب دیدے مہتاب میں آفتاب دیدے (گلزار نسیم)

(۶) مشہور و معروف-نامی-نامور-بلند مرتبہ مشہور کامل-ہر ایک

کے جانے بُوجھے-(۷) یکتا-یکتائے زمانہ-لاجواب جس کا ثانی نہ ہو-(فقرہ) مولوی کریم اللہ صاحب بھی اس شہر میں آفتاب ہیں ◌

(۸) گنجفہ کے ایک میر کا نام-(گنجفہ کی آٹھ بازیاں ہوتی ہیں تاج-سفید-شمشیر-غلام-چنگ-سُرخ-قماش-برات-ان میں چھٹی بازی کا میر آفتاب اور دُوسری کا ماہتاب کہلاتا ہے- گنجفہ کھیلنے والے دِن کو آفتاب اور رات کو ماہتاب سے کھیل شروع کرتے ہیں) (۹) تاش کے ایک میر کا نام جو سب سے پہلے کھیلا جاتا ہے (۱۰) حضرت فردوس منزل ابوالمظفر مجاہدالدّین شاہ عالم بادشاہِ دہلی کا تخلص جو ۱۲۲۱ھ میں راہیِ مُلکِ بقا ہُوئے اور ایک دِیوان بھی یادگار چھوڑا ◌

آفتابِ بام-یا-لبِ بام-یا-سرِ کوہ - ف-محاورہ-(خاص آدمی بولتے ہیں) وُہ شخص جس کے مرنے کے دِن قریب آ گئے ہوں-نہایت بُوڑھا-چراغِ صُبح-چراغِ سحر-قریب الزوال-عمر رسیدہ-چند روزہ مہمانِ دُنیا-وُہ شخص جس کی عُمر کا اخیر زمانہ ہو ◌

ہم آفتابِ بام ہیں یا ہیں چراغِ صبح کیا اعتبار شام گئے یا سحر گئے (ریند)

آفتاب پرست - ف-اِسم مُذکّر-(۱) شمّاس-شمس پرست- ایرانیوں کا وُہ فرقہ جو سُورج کو مبدأ نور مان کر پوجتا ہے-گبر-ترسا-جلال الدّین اکبر نے بھی کچھ دنوں اِس طریقہ کی پیروی کی تھی (۲) حربا-گرگٹ-کرلا (۳) گُلِ نیلوفر-کنول کا پھول (۴)- سُورج مکھی-(ہندو بھی سُورج کو دیوتا سمجھ کر پُوجتے ہیں) ◌

آفتابِ محشر - ف+ع-اِسم مُذکّر-قیامت کے دِن کا سُورج- خُورشیدِ حشر-وُہ سُورج جو باعتقادِ اہلِ اسلام قیامت کے دِن سوا نیزہ پر ہوگا-اور اُس کی شِدت گرمی و تپش سے لوگوں کا بھیجا پگھلنے لگیگا-مجازاً نہایت تیز اور گرم سُورج جس کی گرمی کی لوگ تاب نہ لاسکیں-(۲) معشوق-نہایت حسین-خُوبصورت-وہ شخص جس کا چہرہ سُورج کی طرح چمکتا ہو ◌

نہ پری ہے نہ حُور پیکر ہے وُہ تو اک آفتابِ محشر ہے (مثنوی طلسمِ الفت)

آفتابہ - ف-اِسم مُذکّر-اصل میں (آب+تابہ) تھا-پہلوی (آفتاد) پانی منسوب بہ گرم ز (آفتادہ) عوام (استادہ) ◌

(فرہنگ نویس اِس سیدھی بات کے بیان کرنے میں کہیں کے کہیں چلے گئے ہیں-کوئی

آفتاب سے منسوب کرتا ہے کوئی گولائی سے اِس کے معنے نِکالتا ہے۔ کوئی چلپچی بتاتا ہے حالانکہ یہ بات صاف ظاہر ہے کہ زبان فارسی میں بائے موحدہ اور فائے معجمہ کا باہم بدل ہوتا ہے۔ چنانچہ زبان اور زفان۔ بادگفت فاوگفت۔ زبانہ اور زفانہ آیا ہے۔ اِسی طرح یہاں بھی ہُوا ہے اور نیز آفتابہ میں دستی لگانا اور اُس کے اُوپر سرپوش کا ہونا اِسی بات پر دلالت کرتا ہے کہ یہ گرم پانی کا لوٹا ہے پھر جو اپنے تئیں وقت میں ڈالیں تو کیا فائدہ ہے)

(۱) ایک قسم کا لوٹا ہوتا ہے جس کے پیچھے ہاتھ کے بچاؤ کے واسطے دستی لگی ہوئی ہوتی ہے اور اُس کے مُنہ پر سرپوش ہوتا ہے اِس میں گرم پانی لیکر مُنہ ہاتھ دھوتے یا دُھلاتے ہیں [illegible]

بادِ کامل ہے ترے مُنہ دھونیکی سیلابی — آفتاب [illegible] آفتابہ ہو گیا (ناسخ)

مُنہ جو تُو دھونے لگا وقتِ سحر اے رشکِ مہر — صاف سونیکا بنی آفتابہ ہو گیا (شہید)

مُنہ دھوتے اُس کے آتا ہے اگر آفتاب — کہلا دیگا آفتابہ کوئی خود سر آفتاب (منیر)

مُنہ دھوتے وقت اُسکے اکثر دکھائی دیا — خورشید لے رہا ہے اک روز آفتابہ (۷)

آفتابہ لیکر کھڑے ہونا - ا - فعل لازم - مُنہ ہاتھ دُھلانے کے واسطے پانی لیکر کھڑا ہونا۔ مُراد اطاعت بجا لانا، خدمتگار رہنا، غلام ہونا

خورشید لے کر آفتابہ سامنے حاضر ہوا — وہ اپنا چاند سا مُنہ دھونے جو وقتِ سحر بیٹھا (شہید)

صُبح جب باغ میں وہ رشکِ قمر پھرتا ہے — آفتابہ لئے خورشید سحر پھرتا ہے (محسن)

آفتابی - ف - اِسم مؤنث - (۱) مورچھل - ڈھال - ایک دائرہ سا بنا ہُوا ہوتا ہے جو بادشاہوں کے جلوس میں ماہی مراتب کے ساتھ چلتا ہے اور بادشاہوں کے سر پر اُس کا سایہ بھی مثل چتر پڑتا ہے۔ اور کبھی پان کی شکل پر مثلثی بھی بنائی جاتی ہے۔

وُہ آفتابی اُس کی تجلی ہے آفتاب — وہ چتر اُس کا جس سے ہو ہمسر آسمان (ذوق)

(۲) ایک قسم کی آتشبازی ہوتی ہے جسمیں شورہ، گندھک، انار دانی وغیرہ بھر کر ٹکیں سی بنا لیتے ہیں +

آفتابی - ف - صفت - گول - مُدوّر - گول مول - دائرہ - چکر - جیسے آفتابی چہرہ - آفتابی دائرہ +

آفتابی چہرہ - ا - اِسم مذکر - گول چہرہ - گول مول چہرہ - دائرہ نما چہرہ +

آفتابی دائرہ - ف + ع - اسم مذکر - خوشنویسوں کی اصطلاح میں دو قسم کے دائرے ہیں۔ ایک آفتابی۔ دوسرا بیضوی - اوّل قسم کے

دائرہ کا رواج کاتبان لکھنؤ اور بیضوی کا منشیان پنجاب میں ہے +

آفتابی گلقند - ف - اسم مذکر - وُہ گلقند جو دُھوپ میں رکھکر تیار کیا جائے +

اُفتاد - ف - اِسم مؤنث - (۱) ماضئ اُفتادن - (۲) اِتفاق - سنجوگ - (۳) بُنیاد - ابتدا - آغاز - شروع - رُوداد حادثہ (۴) طرز - ڈھنگ

افتاد پڑنا - ا - فعل لازم - بُنیاد پڑنا - اِتفاق ہونا - حادثہ پیش آنا +

اُفتادہ - ف - صفت - بے جوتی - ناکارہ - غیر مزروعہ - فضول اور بے غوری (زمین) +

اِفتخار - ع - اِسم مذکر - فخر - بُزرگی - عزّت - ناز - گھمنڈ +

اِفترا - ع - اِسم مذکر - تہمت - بُہتان - جھوٹا اِلزام +

افترا پرداز - ع + ف - اِسم مذکر - بُہتانی - طُوفانی - تہمت لگانیوالا +

افترا پردازی - ع + ف - اِسم مؤنث - بُہتان لگانا - الزام دینا - تہمت رکھنا +

اِفراط - ع - اسم مؤنث - بہت - زیادہ کرنا - زیادتی - کثرت - بہتات - فراوانی - فزونی +

افروختہ - ف - صفت - جلتا ہُوا - خفا - مغضوب - غصّہ میں بھرا ہُوا - جلا بھُنا - آگ بگولا +

افروختہ ہونا - ا - فعل لازم - خفا ہونا - غضب ہونا - آگ بگولا بننا - جل جانا +

آفرین - ف - اسم مؤنث - کلمۂ تحسین و ستائش - از (آفریدن) - شاباش - واہ وا - مرحبا - کیا کہنا ہے - کیا بات ہے - کیا خُوب - یُونہی چاہئے - کبھی طنزاً بھی کہتے ہیں ؎

کہیں وُہ آفریں ایسا پڑے ہاتھ — نہ مجھپر رحم او جلاد کرنا (نسیم دہلوی)

دے چکی تھی مری قسمت تجھے مُجھ صاف جواب — آفریں جذبۂ دِل وقت پہ کیا کام آیا (شہید)

قید بھی یہاں کچھ نہیں اور چھُوٹ سکتے بھی نہیں
واہ وا اِس دام کو اور آفریں صیّاد کو (عاقل)

آفریں طغیانِ وحشت مرحبا جوشِ جنُوں
وُہ یہ کہتے ہیں کہ کبو تکر جائیں دیوانہ کے پاس (شیفتہ)

آفریں ہے دلِ پروانہ کو جس نے جلکر — حُسن کی گرمئ بازار میں مشہور کی شمع (نظیر)

واہ وا شاباش اور رحمت خُدا کی آفریں — حق میں میرے تُمنے باور غیر کا کہنا کیا (۷)

آفریں آپ کے سونیکو بچا گے ادہم ۔ بسبں دیوارر ہے گرم فغاں ساری رات (ظفر)

آفریں صد آفریں - ف - مدح و ذم دونوں کے واسطے آتا ہے - واہ وا ۔ پرواہ وا - صد رحمت ؎

ایک آہ کی زخم سو سو اُٹھائے ۔ تجھے آفریں ذوق صد آفریں ہے (ذوق)

آفریں کرنا - ا - فعل متعدی - شاباشی دینا - تعریف کرنا مرحبا کہنا - واہ وا کرنا - تحسین و ستائش کرنا - سراہنا - (فقرہ) تمہارے کام پر سب آفریں کرتے ہیں +

آفریں ہے - ا - محاورہ - کیا کہنا ہے - کیا بات ہے - کیا پُوچھنا ہے - شاباش ہے +

آفرینش - ف - اِسم مؤنث - از (آفریدن) خِلقت - پیدائش جنم - مخلوقات - دُنیا +

اَفزائش - ف - اِسم مؤنث - بیشی - زیادتی - افزونی - بڑھوتری +

اَفزُود - ف - اِسم مُذکّر - عو - زیادہ - فاضل - زائد +

اَفسانہ - ف - اِسم مُذکّر - (۱) حکایت بے اصل - قِصّہ - کہانی - گھڑا ہُوا قِصّہ - جھوٹی بات (۲) سرگزشت - حال - ماجرا - ذِکر - (۳) افسوس حسرت - پچھتاوا - ملولا - (صرف عورتیں بولتی ہیں) (۴) مشہور - شہرت یافتہ +

اَفسانہ آنا - ا - فعل لازم - عو - افسوس آنا - حسرت آنا +

اَفسر - ع - اِسم مُذکّر - (۱) سردار - عُہدہ دار - (۲) تاج - مُکٹ +

اَفسُردہ - ف - صِفت - ٹھٹھرا ہُوا - مُرجھایا ہُوا - پژمردہ - غمگین اُداس - رنجیدہ - دِلگیر +

افسُردہ خاطر - یا - دِل - ف - دِل آزُردہ - رنجیدہ خاطر - مُردہ دِل +

اَفسوس - ف - اِسم مُذکّر - دریغ - پچھتاوا - ملولا - غم - رنج - قلق - صدمہ +

اَفسُوں - ف - اِسم مُذکّر - (۱) جادُو - کرتُوت - سحر - (۲) منتر - پڑھنت (۳) فریب +

افسُوں کرنا - یا - پھُونکنا - ا - جادُو کرنا - منتر پھُونکنا - بہکانا

اَفشاں - ف - اِسم مُذکّر - چھڑکاؤ - کسُمبی رنگ یا کوئی چمک دار چیز چھڑکی ہُوئی - چاندی سونے کا بُرادہ جو آرایش کے واسطے ماتھے وغیرہ پر چھڑکتے ہیں +

افشاں چُننا - ا - فعل متعدی - ماتھے پر چمکتا ہُوا پوڈر (سفوف) ملنا - گلگُونہ لگانا +

افشاں کرنا - ا - فِعل مُتعدّی - رنگ چھڑکنا +

افشائے راز کرنا - ا - فِعل مُتعدّی - بھید کھولنا - پردہ فاش کرنا - کسی چھُپی ہُوئی بات کو ظاہر کر دینا +

اَفشُردہ - ف - صِفت - نچوڑا ہُوا - وُہ شربت جس میں لیمُو (لیمُو) نچوڑ کر پیتے ہیں +

اَفضَل - ع - صِفت - سب سے بہتر - سب سے تحفہ - نہایت عُمدہ +

اِفطار - ع - اِسم مُذکّر - روزہ کھولنا - صوم کی ضِد +

اِفطاری - ا - اِسم مؤنث - روزہ کشائی - وُہ تھوڑی سی چیز جس سے روزہ کھولیں - وُہ کھانے پینے کی چیزیں جو روزہ کھولنے کے واسطے سامنے رکھی جائیں +

اَفعَال - ع - اِسم مُذکّر - (جمع فِعل) (۱) کام - کوتک - کرنی (۲) بینے

اَفعی - ع - اِسم مُذکّر - ایک قِسم کا زہریلا سانپ جسے عوام حنی کہتے ہیں +

اَفغان - ف - اِسم مُذکّر - پٹھان - کابل کے پٹھان +

اُفُق - ع - اِسم مُذکّر - وُہ جگہ جہاں زمین و آسمان مِلا ہُوا دِکھائی دیتا ہے - آسمان کا کِنارہ اور سطح کِنارہ +

اِفلاس - ع - اِسم مُذکّر - مُفلسی - تنگ دستی - غریبی - ناداری - فلاکت +

اَفلاطُون - یُونانی - اِسم مُذکّر - (۱) لغوی معنی نہایت چوڑے چکلے سینے والا - (۲) ایک بہت بڑے فخر سقراط یُونانی حکیم کا نام جس کا باپ ارسطون اور دادا ورسٹاکلس (استقلیبوس) ہے - افلاطون کا پہلا اُستاد دایالنسس نحوی ہے جو فن کشتی کا اُستاد کامل تھا مگر افلاطون نے فن کُشتی ارسطون پہلوان مُعلّم کُشتی سے حاصل کیا - اور اِسی ارسطون نے افلاطون کو موجُودہ لقب سے مُلقّب فرمایا - کیونکہ اِس کا سینہ نہایت وسیع تھا اور یُونانی زبان میں عریض کو افلاطُون کہا کرتے ہیں - پس اِس کا افلاطون ہی نام پڑ گیا - ورنہ دراصل اِس کا نام اپنے دادا کے نام پر ارسٹاکلس (استقلیبوس) تھا - جب فن کُشتی سے ماہر ہو چکا تو شاعری اور موسیقی کی طرف مائل ہُوا - ارغنُوں باجا اِسی نے نکالا - بہت سے شعر کہہ ڈالے مگر جب سُقراط نے ایک علمی بحث کے موقع پر شاعری کی مذمت کر کے یہ کلمہ فرمایا - کہ شاعری انسان کو اِنسانی کمالات سے محرُوم کر دیتی ہے

تو اسے اُس فن سے نفرت ہو گئی - تمام منظومہ تصنیفات کو جلا کر سقراط کی شاگردی اختیار کر لی - البتہ جو رباعیاں اُس کے ہاتھ سے نکل چکی تھیں وُہ ابھی تک موجُود چلی آتی ہیں - قِصّہ مختصر یہ ہے کہ فلاطون بیس برس کی عُمر میں شاگرد ہو کر دس برس تک سُقراط کی صُحبت سے مُستفیض رہا - بلکہ بعض تو پانچ ہی برس بیان کرتے ہیں - جب اُس کے اُستاد کو الحاد کی عِلّت میں زہر کا پیالہ پِلا کر مارا اور فلاطون کی تقریر کو حُکّام تک نہ پُہنچنے دیا - تو یہ دِل برداشتہ ہو کر اتھنس سے نِکل کھڑا ہُوا - اور دِیگر ممالک دُور و دراز میں تجربہ و علم بڑھانے کی غرض سے سیاحت کرتا پھرا - گھر سے نِکل کر اوّل مُلک مصر میں آیا یہاں فیثا غورس کے شاگردوں سے مِلا - اُس کے مسائل کی تحقیقات کی - علم ہندسہ سیکھا - اُس کی معرفت اشکال و مقادیر اشیا سے واقفیّت بہم پُہنچائی - تیرہ برس رہکر مصر سے اِیران چلا گیا - وہاں آتش پرستوں کے مذہب کی تحقیقات کی - اِیران سے ہِندوستان آنے کا ارادہ تھا تاکہ برہمنوں کے مذہب کی بھی اصلیّت اور ماہیّت معلوم کرلے مگر اُن دِنوں میں اِس مُلک میں بہُت کچھ فِتنہ و فساد برپا ہو رہا تھا - پس اِس ارادہ سے باز رہ کر اور جو کچھ الٰہیات میں تیرہ برس تک ترقّی کی تھی - اُسی پر اکتفا کر کے اِٹلی یعنے اطالیہ کا رستہ لیا - وہاں پُہنچکر شہر ٹارینٹم میں کچھ عرصہ تک قیام کیا - پھر جزیرہ سسلی (اسقلینیہ) کی طرف باگ اُٹھائی - وہاں جاکر اِٹنا آتش فشاں پہاڑ کو دیکھا - جس کے شعلوں آتشی مادوں پہاڑوں کے ٹکڑوں کا معدنیات کے ریلے کے ساتھ پِسلوں کی طرح اُڑ اُڑ کر گرنا قہر الٰہی کا پُورا پُورا نمونہ تھا - یہ پہاڑ ہمیشہ چند سال کے بعد ایسا جوش مارتا ہے کہ شہر کے شہر غارت کر دیتا ہے - لیکن اِس وقت میں اِس پہاڑ سے زیادہ خوفناک وہاں کا بادشاہ ڈایانشیس (ماریوسوس) تھا - شہر سیر کیوز اُس کا دارُالخلافہ تھا - فلاطون سے بھی مُلاقات ہُوئی - مگر وُہ کسی وجہ سے ناراض ہو گیا - جب فلاطون وہاں سے رخصت ہُوا - تو راہ میں بادشاہ مذکور کے اشارہ سے گرفتار ہو کر فروخت کیا گیا مگر خریدار نے اِسکی لیاقت سے خُوش ہو کر آزاد کر دیا غرض افلاطون پھر شہر اتھنس میں آیا - اور درس و تدریس کا مشغلہ شروع کر دیا - جب ڈایونسیس بادشاہ مرقوم الصدر کا جانشین ہُوا تو اُسنے پھر افلاطون کو سسلی میں بُلایا بڑی عزّت اور توقیر سے رکھّا - لیکن افلاطون نے اُس کی نالائق حرکتیں ناپسند کیں اور بار بار خوفِ خُدا دلایا - مگر جب وُہ نہ مانا تو یہ وہاں سے چُپ چاپ چلدیا - اِس کے بعد ایک مرتبہ اور بھی سسلی کا سفر درپیش آیا - اور اب کی دفعہ جو مُراجعت کی تو مرتے دم تک مدینۃ الحکما سے باہر نہیں گیا - افلاطون کو علم ہندسہ کا یہاں تک شوق تھا کہ اِس نے اپنے دروازہ پر لِکھکر لگا دیا تھا کہ جو شخص علم ہندسہ نہ جانتا ہو وُہ اندر آنے کا مجاز نہیں ہے - افلاطون کی تحریریں اس کے علوِ خیالات کا آئینہ ہیں - اور اُس کی تعلیم غایت درجہ کی تہذیب کا نمونہ - اُس کے مسائل الٰہیات ذات باری کی عظمت اور جلال کو منواتے ہیں - وُہ قیامت کا مُنکر نہ تھا - توریت سے بھی بخُوبی واقفیت رکھتا تھا جو غالباً مصر کے سفر کا نتیجہ تھا - افلاطُون شہر اتھنس میں ۴۲۹ برس قبل مسیح علیہ السّلام پیدا ہُوا - اور اسی شہر میں ۳۴۷ برس پیشتر از سنہ عیسوی ناپید - صرف ۸۲ برس دُنیا کی ہوا کھائی سُقراط جیسے حکیم کا شاگرد اور ارسطو جیسے لائق حکیم کا اُستاد تھا - سحر تنہائی اور ورزش کو زیادہ پسند کرتا تھا - چُنانچہ اسیوجہ سے اخیر دم تک اسکے قوائے مضبُوط رہے - پڑھاتے وقت شاگرد کو کھڑا کر دیتا تھا - صاحب تاریخ الحکما نے لکھّا ہے کہ ۵۰ ۹ کتابیں افلاطون کی تصنیفات سے بچشم خُود مَیں نے دیکھی ہیں *

(۳) اُردو میں زبردست اور زورآور کے موقع پر افلاطون کا اطلاق ہوتا ہے - شایدُ اُس کی پہلوانی کے سبب یہ معنی ہو گئے - مثلاً ایسے ہی افلاطُون ہو جو لیکر ٹلو گے *

افلاطون کا سالا - ا - اِسم مُذکّر - عوام - زبردست کا سالہ - زور آور کا رِشتہ دار *

اَفواہ - ع - اِسم مُذکّر - (جمع فُوہ) بہُت سے مُنہ (۱) بازاری خبر - آوارہ غیر معتبر بات (۲) مُشتبہ خبریں - شُہرت - خبر *

افواہ اُڑنا - ا - فِعل لازم - گپ اُڑنا - شُہرت اُڑنا *

افواہ ہونا - ا - فِعل لازِم - شُہرت ہونا - جھُوٹی خبر اُڑنا *

اُفوہ - ا - حرفِ صَوت - اِظہارِ تعجُّب و تاسُّف و کثرت کے لئے زبان سے نِکالتے ہَیں *

اَفیم - ا - اِسم مُؤنّث - تریاک ایک قسم کا نشہ ہے جو درخت پوست کے

دُودھ سے بنایا جاتا ہے جسے عربی میں انیُون کہتے ہیں۔ چوتھے درجہ میں سرد اور تیسرے میں خُشک ہے۔ اِس نشہ والا اکثر اُونگھا کرتا ہے۔

اَفِیمَن ۔ ا ۔ اِسم مُؤنّث (۱) وُہ عورت جو افیُون کا نشہ کرے (۲) وُہ عورت جو اُونگھتی رہے۔

اَفِیمی ۔ ا ۔ اِسم مُذکّر ۔ (۱) افیم کا نشہ کرنے والا ۔ (۲) اُونگھتا رہنے والا

اَفیُون ۔ ع ۔ اِسم مُذکّر ۔ دیکھو (افیم)۔

اَفیُونی ۔ ع ۔ اِسم مُذکّر ۔ دیکھو (افیمی)۔

آقا ۔ ت ۔ اِسم مُذکّر ۔ صاحب ۔ مالِک ۔ خُداوند ۔ سرکار ۔ حاکم ۔ سُوامی امیر ۔ سردار ۔ افسر ۔ اَن داتا ۔ (مثل) جیسے آقا ویسے نوکر۔

اَقَارِب ۔ ع ۔ اِسم مُذکّر (جمع قرِیب) رِشتہ دار ۔ ناتہ دار۔

اِقَامَت ۔ ع ۔ اِسم مُؤنّث (۱) قیام ۔ قرار ۔ سکُون (۲) وطن ۔ مسکن (۳) تکبیر نماز۔

اِقبَال ۔ ع ۔ اِسم مُذکّر ۔ (۱) لُغوی معنے پیش آنا و قبُول کرنا ۔ اِصطلاحی خُوش نصیبی ۔ اچّھا نصیبا ۔ کامیابی ۔ ادبار کے خلاف ۔ بڑھتی دولت بامُرادزمانہ ۔ (۲) اِقرار ۔ ہامی ۔ اِعتراف ۔ تسلیم۔

اقبالِ دعوٰی ۔ ع ۔ اِسم مُذکّر ۔ دعوے کا اِقرار ۔ قرضخواہ کے قرضہ کا تحریری اِقرار حاکم کے رُوبرُو پیش کرنا ۔ راضی نامہ۔

اقبال کرنا ۔ ا ۔ فِعل لازم ۔ قبُول کرنا ۔ اِقرار کرنا ۔ ہامی بھرنا ۔ اِعتراف کرنا ۔ مُقر ہونا۔

اِقبالمند ۔ ع + ف ۔ صِفت ۔ صاحبِ نصیب ۔ بامُراد ۔ بختاور ۔ طالع ور بھاگوان ۔ بھاگ بھرا۔

اِقبالمندی ۔ ع + ف ۔ اِسم مؤنّث ۔ خُوش نصیبی ۔ طالع وری۔

اِقتِدَار ۔ ع ۔ اِسم مُذکّر ۔ لغوی معنی صاحبِ قُدرت اور طاقتور ہونا (۱) زور ۔ مقدرت ۔ طاقت ۔ (۲) اِختیار ۔ حکُومت ۔ مرتبہ۔

اِقدَام ۔ ع ۔ اِسم مُذکّر ۔ (۱) آگے جانا ۔ پیش قدمی ۔ ارادہ ۔ توجہ ۔ کوشش (۲) اِرتکاب ۔ دلیری۔

اِقرار ۔ ع ۔ اِسم مُذکّر ۔ ہاں ۔ ہامی ۔ قبُول ۔ منظور ۔ قول و قرار ۔ عہد و پیمان۔

اِقرار کرنا ۔ ا ۔ فِعل مُتعدّی ۔ قبُول کرنا ۔ ماننا ۔ منظور کرنا ۔ ہامی بھرنا

عہد کرنا ۔ وعدہ کرنا۔

اِقرارنامہ ۔ ع + ف ۔ اِسم مُذکّر ۔ وُہ دستاویز جس میں کسی بات کا وعدہ کیا ہو

اَقرِبا ۔ ع ۔ اِسم مُذکّر ۔ (جمع قرِیب) بھائی بند ۔ رِشتہ دار ۔ ناتے والے۔

اُقلِیدَس ۔ یُونانی ۔ اِسم مُذکّر ۔ (۱) لُغوی معنی کلید ہندسہ ۔ یعنی غوامض ہندسیہ کا کھولنے والا ۔ کیونکہ اقلی بمعنی کلید و دس بمعنی ہندسہ آیا ہے (۲) ایک یُونانی حکیم کا اِسم مُبارک جس کے نام سے کتاب اُقلیدس مشہُور ہے ۔ یہ اُس کا لقب یا عُرف معلُوم ہوتا ہے نام کچھ اور ہوگا ۔ کیونکہ غیب کی خبر کسے تھی کہ یہ علم ہندسہ کا بانی یا ماہر ہوگا ۔ ہماری تاریخیں اُس کے سنہ ولادت سنہ وفات عہد سلطنت سے عاری ہیں ۔ کوئی نہیں لکھتا کہ وُہ کس کا بیٹا اور کس کا شاگرد تھا ۔ نہایت تجسّس کے بعد اس قدر پتا چلتا ہے کہ وُہ فرمانروائے مصر شاہ پٹالمی کے عہد حکُومت میں موجُود تھا جو حضرت عیسٰی علیہ السلام سے ۳۲۶ برس قبل سے ۲۸۵ تک مصر میں حکمران رہا اس سے قیاس کرکے کہہ سکتے ہیں کہ اقلیدس اب سے ۲۲ سو برس پیشتر ہوگا ۔ اقلیدس نے شہر اسکندریہ میں علم اقلیدس کا باقاعدہ مدرسہ جاری کیا تھا یہ وُہ شخص ہے جس نے سب سے پہلے ریاضی میں کلام کیا اور کتاب لکھی ۔ اس کا قول ہے کہ خط ہندسہ روحانی ہے جو آلہ جسمانی سے ظاہر ہوا ۔ کسی نے اِس سے کہا کہ تیرے تکلیف دینے میں اِس قدر جان لڑاؤں گا کہ تُو مر جائیگا ۔ اِس نے جواب دیا اِتنی کوشش کرونگا کہ تیرا غصّہ ہی جاتا رہیگا ۔ شوقین طلبا کا غلام تھا ۔ معاشرت میں حلیم ۔ بُردبار ۔ منکسر مزاج آدمی تھا ۔ کتاب اقلیدس کے علاوہ کتاب المعطیات کتاب المرایا والمناظر ۔ کتاب ظاہرات الفلک اور کتاب التجبیر ۔ اِس کی تصنیفات سے بیان کی جاتی ہیں ۔ (۳) ایک کتاب ہندسہ کا نام جس میں اشکال ریاضی ۔ پیمائش مجسّمات و مسطحات سے بحث ہے ۔ اِس کتاب کے پندرہ مقالے ہیں ۔ بعض مورخوں کا بیان ہے کہ حکیم اُقلیدس کی بڑی خُوش نصیبی ہے کہ یہ کتاب اُسکے نام سے شُہرت پاگئی ورنہ بحقیقت حکیم آپولونیس نجار نے اِسکے پندرہ مقالے لکھے تھے اِس حکیم کے زمانہ سے بہت دنوں بعد جب سکندریہ کے ایک بادشاہ کو اِس فن کا شوق ہُوا تو ان مقالوں کی ترتیب و تنقیح کا کام اقلیدس کے سپرد کیا گیا اور اِسی سے اسکا نام ہوگیا لیکن اقلیدس نے صرف تیرہ مقالوں کی ترتیب و توضیح کی تھی پچھلے دو مقالوں کی توضیح

وترتیب اس نے شاگرد حکیم اسقلاؤس کے ہاتھ سے ہوئی - جو بادشاہ کے حکم سے پہلے مقالوں کے ساتھ شامل کردی گئی - اس کتاب کے یونانی سے عربی میں خلفائے عباسیہ کے زمانے میں کئی ترجمے ہوئے - دو ترجمے تو صرف حکیم حجاج بن یوسف کوفی نے کئے جن میں سے ایک کو ہارونی دوسرے کو مامونی کہتے ہیں حنین بن اسحاق عبادی عیسائی نے بھی اس کا ترجمہ کیا - یہ مترجم ۲۶۴ ہجری میں فوت ہوا - اس کے علاوہ اور بہت سے فاضلوں نے یہ کام کیا - بلکہ اب تو تقریباً ہر ایک زبان میں اس کا ترجمہ ہو گیا ہے۔

اِقلِیم - ع - اسم مؤنث - ولایت - ملک - دیس - اگلی تقسیم کے موافق آبادِ زمین کا ساتواں حصہ ،

(حکماء سابق نے کل زمین کو سات سیاروں کے موافق سات حصوں پر تقسیم کر کے ہر ایک حصہ کا نام اقلیم رکھا تھا - اصل میں یہ لفظ یونانی اکلیما ہے سے عربی زبان میں لیا گیا ہے)

اَقوال - ع - اسم مذکر (جمع قول) باتیں - مقولے ٭

اَقوام - ع - اسم مذکر - (جمع قوم) فرقے - ذات - گروہ ٭

آک - ہ - اسم مذکر - س ر अर्क ارک ، عوام (آکھ - آگ) اکون مدار - آکوڑا - اکواڑ - اکوا - ایک قسم کا درخت ہوتا ہے جو گرما میں سرسبز اور برسات میں مرجھایا ہوا رہتا ہے - اس کا دودھ نرمی رنگنے اور دوائوں میں ڈالنے کے کام آتا ہے - اور حال کے تجربہ سے ثابت ہوا ہے کہ اس کا دودھ اور اس کے پتوں کا بھرتا طاعون کے لئے از حد مفید ہے دلی کے اچار والے اس کے پتوں کا نیبو کے عرق میں اچار ڈالتے ہیں جو نہایت ہاضم ہوتا ہے - اور اس کے پھولوں کا زیرہ چورن میں ڈالا جاتا ہے جو بائیگولے کے درد کو فائدہ بخشتا ہے ٭

آک کی بُڑھیا - یا - بُڑیا - ہ - اسم مؤنث - وہ روئی جو آک کے ڈوڈوں میں سے نکلتی ہے اور ہوا میں اُڑتی پھرتی ہے - یہ کاتنے کے کام کی تو نہیں ہوتی - مگر نہایت ملائم اور تکیوں میں بھرنے کے کام کی ہوتی ہے ظرافتاً بہت بوڑھی عورت کو بھی کہتے ہیں ٭

لہ یہاں مگر ہیں یہ جاننا ضرور ہوگا کہ ہر ایک اُس سے آگ ہو گیا جیسے ترکستان سے کسان ...
... کے عربی اور گاف فارسی ... جیسے تک تگ - کاک - کاگ - اس سبب لوگ آگ بھی کہہ ... عام لوگوں نے باعث اشتباہ اس کو ... سے نہیں بدلا تاکہ آگ بمعنی آتش سے شبہ نہ پڑے

پھنورا کے جو محلوں کی ہو کوئی آگ کی بڑیا ۔ بنے آکے وہ بوڑھے اور بڑے نتادکا جوڑا (انشا)
بجز موئے سفید اُس میں نہیں کچھ ۔ نہیں جوں آکھ کی بڑیا کہیں کچھ (سودا)

آکا - ت - اسم مذکر - پرانی ترکی (آک) (۱) بھائی - برادر - (۲) بڑا بھائی برادر کلاں - (۳) کلمۂ خطاب مثل میاں - یار - دوست - صاحب (فقرے) کہو آکا کہاں گئے تھے - لو آکا بازار چلتے ہو ٭

آکا بھائی - ا - اسم مذکر - (۱) ادب سے - بڑے بھائی کو کہتے ہیں اس کا رواج مغلوں میں زیادہ ہے (۲) خوش مسخرے مغل ٭

اِکّا - ہ - اسم مذکر - لغوی معنی ایک سے نسبت رکھنے والا - (۱) ایک گھوڑے کی گاڑی - یکّہ - ایک قسم کا زیور جس میں ایک نگینہ جڑا کر بازو پر باندھتے ہیں - شمعدان جس میں ایک بتی لگائی جاتی ہے - ایک بھاری مگدر جسے پہلوان گھماتے ہیں - گنجفہ کا ورق یا تاش کا پتہ جس میں ایک نقطہ یا نشان بنا ہوا ہوتا ہے - وہ ہندوستانی سپاہی جو اپنے ٹمن کے لوگوں کی افسر فوج کو روزانہ رپورٹ کرتا ہے - رجواڑوں میں وہ لوگ بھی اِکّے کہلاتے ہیں جن کے اعلیٰ خاندان ہونے کی وجہ سے مفلسی کے زمانہ میں پرورش کی جاتی ہے - ایک قسم کے ہندوستانی سپاہی جنہیں احدی کہتے ہیں - بہادر آدمی - (۲) صفت میں - اکیلا - تنہا - یکتا - لاثانی - جوہر فرد بےنظیر - کامل فن ٭

اِکّا دُکّا - ہ - اسم مذکر - ایک دو - بعض - کوئی کوئی - ایک آدھ - بہت کم - چند - خال خال - یہ لفظ عددِ قلیل کے واسطے آتا ہے ٭

اِکادشی - ہ - اسم مؤنث - قمری مہینے کی گیارھویں تاریخ جس کو اکثر ہندو برت بھی رکھتے ہیں ٭

آکار - س - اسم مذکر - (आ + आकर آ + آکر) (۱) روپ - ڈول - سروپ صورت - شکل - ہیئت - (۲) نمائش ظہور - (۳) چن - نشان - آنک انک - (۴) حرف - اکشر - اچھر - اَچھر (आ آ) قواعد میں آتے ہیں ٭

اکارت - یا - اکارتھ - ہ - صفت - (۱) بیفائدہ - نرپھل - لاحاصل - بےسود - بیکار - ناکارہ - نکما - ضائع - برباد ٭

اکارت جانا - ہ - فعل لازم - ضائع ہونا - برباد جانا - بیفائدہ گزرنا - جیسے عمر کا اکارت جانا ٭

آکاس - ہ - عوام - اکاس - اسم مذکر - س ر आकाश (آ + کاش) اطراف - دکھائی دینا

اکا

حدِّ نگاہ - انگریزی - (Sky) اسکائی (۱) زمین سے آسمان تک کا عرصہ ہوائے باریک اور ہلکا مادہ جو زمین اور آسمان کے درمیان بھرا ہوا ہے - ہوائے لطیف + ہوا - ہندوؤں کے نزدیک پانچواں عنصر - (۲) خلاء - کرۂ ہوا - (۳) دیکھو آسمان نمبر ۱

آکاس اگن گولا - ہ - اسم مذکر - شہابِ ثاقب - وُہ تارے جو اکثر صبح کو ٹوٹتے ہیں بخاراتِ ارضی کا وُہ لکہ جو کرۂ نار کے قریب پہنچکر مشتعل ہو جاتا اور زمین کی طرف گرتا ہوا دکھائی دیتا ہے +

آکاس بانی یا - اکاس بانی - ہ - اسم مؤنث - از غیبی آواز ندائے ہاتف - آوازِ غیب - خُدا کے طرف کی آواز - الہام - مکاشفہ - القاء +

آکاس برت - یا - اجگر برت - س - اسم مذکر - متوکل - وُہ شخص جسے کوئی آمدنی کی صُورت نہ ہو اور خدا پر بیٹھا رہے - خدا پر بھروسا کرنے والا +

آکاس برتی - ہ - اسم مؤنث - توکّل - خدا پر بھروسہ +

آکاس بیل - ہ - اسم مؤنث - عوام (اکاس بیل) امربیل - امر بیل افتیمون - ایک قسم کی بیل ہوتی ہے جو زرد زرد سُوت سی اکثر درختوں پر لپٹی رہتی ہے - اِس کی جڑ زمین پر نہیں ہوتی اور نہ اسمیں پتّے ہوتے ہیں - جن کے بال کم بڑھتے ہیں وُہ اِسے سر میں ڈالا کرتے ہیں - یونانی حکیم امراض سوداوی میں اِس کا استعمال کرتے ہیں جس درخت پر اِسے ڈالدیتے ہیں اُسے تو جلا دیتی ہے اور آپ سرسبز ہو جاتی ہے +

آکاس پھل - ہ - اسم مذکر - عوام (اکاس پھل) اولاد - بال بچّے خُدا کی دین +

آکاس جوتی - ہ - اسم مؤنث - سمت الرّاس - سر کی سیدھ - جانبِ سر +

آکاس دھرتی - ہ - اسم مؤنث - آسمانی کرہ کا دُھرا - نقطۂ شمال +

آکاس دُھری کے سرے - ہ - وُہ نقطے یا تارے جو زمین کے شمال اور جنوب پر ساکن ہیں +

آکاس دیا - ہ - اسم مذکر - (اکاس دیا) وُہ چراغ جو ہندو کاتک کے مہینے میں اونچے بانسوں پر لٹکا دیتے ہیں - تاکہ اُس جہان میں بھی روشنی ملے +

اکث

آکاس گنگا - ہ - اسم مؤنث - عوام (اکاس گنگا) کہکشاں آسمان کی سفید بدھی - وُہ سفید سفید رستہ جو اکثر موسم برسات کے اخیر میں شمالاً جنوباً اور کبھی اس کے خلاف میں آسمان پر نظر آتا ہے - اصل میں بہت سے ستارے ہیں - اندر کے ہاتھی کی راہ - اکاس جنیو +

آکاسی چیز - ہ - اجرام فلکی -

اکال - ہ - اسم مذکر - (۱) لغوی معنے بیوقت - (۲) قحط سالی - خشک سالی - گرانی (دہلی میں کال بولتے ہیں) (۳) توڑا - کمی +

اِکائی - ہ - اسم مؤنث - واحد - ایک - ریاضی میں ایک سے نو تک ہر ایک ہندسہ اکائی میں شمار کیا جاتا ہے +

اک پیچا - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی پگڑی +

اُکت - ہ - اسم مذکر - (۱) ذہنی طاقت - اِدراک - ذہانت - ذہن - ذکا (۲) اختراع - ایجاد - احداث - نئی بات +

اِکتارا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا باریک کپڑا - اور ایک قسم کا تنبورا جسے اکثر ہندو فقیر بھجن گاتے پھرا کرتے ہیں +

اِکتالہ - ہ - اسم مذکر - نغمہ کے ایک اصول کا نام ہے جس کی ضرب ایک متواتر اور مساوی الوزن تال ہے جو برابر خاصراسے (؟) پڑتی ہے +

اُکتانا - ہ - فعل لازم - (۱) دل برداشتہ ہونا - اچاٹ ہونا - گھبرانا دِق ہونا - تنگ دل ہونا - (۲) بھر جانا - بیزار ہونا - نفرت کرنا - تنگ آنا - تھکنا جیسے کھاتے کھاتے اُکتا گیا +

اِکتفا کرنا - ا - فعل متعدی - (۱) کافی ہونا - کفایت کرنا - بس کرنا - قناعت کرنا - جیسے بس اِسی پر اکتفا کرو - (۲) کم کھانا - قلیل کھانا +

اُکت لینا - ہ - فعل متعدی - ناشائستہ بے محل و بے موقع حرکت کرنا +

اکتوبر - انگلش (October) اسم مذکر - انگریزی اکتیس (۳۱) دن کا دسواں مہینا +

اِکٹ - انگلش (Act) صحیح ایکٹ - اسم مذکر - (لغوی معنے) کام - عمل - ہدایت - اصطلاحی قانون مجوزہ گورنمنٹ - قواعدِ سیاستِ ملکی +

اکثر - ع - صفت - (۱) بہت - بارہا - بیشتر - عموماً - اوقات اکثر (۲) ہمیشہ +

اکثر اوقات - ع - تابع فعل (۱) بارہا - اکثر کرکے - بیشتر - ہمیشہ - (۲) خاصکر - خصوصاً +

اِکچھت راج - ہ - اِسم مذکر - صحیح ایک چھتر راج - ہفت اقلیم کی بادشاہت - مہاراجگی - شاہنشاہی ؞

اَکدرا - ا - اِسم مذکر - ایک در کا دالان ؞

اَکڈال - ہ - صفت - (۱) یکساں - یک لخت سر سے پاؤں تک - ایک ڈول (۲) وُہ بیش قیمتی یا کٹا خنجر جس کا پھل اور دستہ ایک ہی لوہے کا

اَکرا - ہ - صفت - ہندو بولتے ہیں - گراں - مہنگا - تیز ؞

اِکرام - ع - اِسم مذکر - (۱) کرم کرنا - بخشش - عطا - (۲) عزت - تعظیم و تکریم

اِکراہ - ع - اِسم مذکر - (۱) گھن - نفرت - کراہیت - نامرضی - ناخوشی - (۲) جبر - زبردستی ؞

اَکروڑا - ہ - اِسم مذکر - وُہ کسیلی دوائیں مثل چھالیہ - کیکر کی پھلی وغیرہ جو زچہ کو اِسقاط میں پلاتے یا جن سے آبدست کرواتے ہیں ؞

اکڑ - ہ - اِسم مؤنث - (۱) مروڑ - اینٹھ - پیچ و خم - بل (۲) غرور - نخوت - کبر - گھمنڈ - شیخی (۳) سرکشی - خودسری - ڈھٹائی - ضد - ہٹ - اڑ - (۴) سختی - بدخوئی - خشونت - درشتی - بدمزاجی ؞

اکڑباز - ا - اِسم مذکر - خودنما - اینٹھو خاں - وُہ شخص جو سینہ تان کر مغرورانہ چلتا ہے ؞

اکڑجانا - ہ - فعل لازم - (۱) اینٹھ جانا - کڑا ہو جانا - سخت ہو جانا ٹھٹھر جانا - سکڑ جانا - (۲) کشیدہ خاطر ہونا - بگڑ بیٹھنا ؞

اکڑکے چلنا - ہ - فعل لازم - اینٹھ کر چلنا - اترا کر چلنا - سینہ اُبھار کر اور قد کو سیدھا کرکے چلنا ؞

اَکڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) اینٹھنا - سخت ہونا (۲) غرور کرنا - اترانا - شیخی کرنا - (۳) بل کرنا - زور دکھانا - (۴) سرکشی کرنا - خودسر ہونا (۵) ٹھٹھرنا - سکڑنا (۶) ضد کرنا - ڈھٹائی کرنا - اڑنا - ہٹ کرنا - سینہ اُبھارنا - تننا - (۸) کشیدہ خاطر ہونا - کھنچنا - خفا ہونا ؞

اَکڑوڑا - ہ - اِسم مذکر - دیکھو اکروڑا ؞

اُکڑوں بیٹھنا - ہ - فعل لازم - تلوؤں کے بل اس طرح بیٹھنا کہ پیٹ دونوں زانوؤں سے اور چوتڑ دونوں ایڑیوں سے لگ جائیں اور پنڈلیاں کھڑی رہیں ؞

اَکڑیت - ہ - صفت - (پورب میں) اکڑباز - اینٹھو - ٹیڑھے خاں ؞

اِکزی بیشن - انگلش Exhibition اِسم مؤنث - نمائش

ہنر - دستکاری اور کرتب وغیرہ کا تماشا ؞

اِکسار - ہ - صفت - (۱) برابر - ہموار - یکساں - صاف - چٹیل (۲) ہموزن - ہمقد - مُشابہ - ایک سانچے کا ڈھلا ؞

اُکسانا - ہ - فعل متعدی - (۱) اُوپر اُٹھانا چراغ کی بتی کو آگے بڑھانا (۲) بہکانا - کسی بات پر آمادہ کرنا - ترغیب دلانا - اُبھارنا - افروختہ کرنا - اشتعال دینا - فساد پر آمادہ کرنا - برانگیختہ کرنا ؞

اِکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر - انگلش Ex Asst Commr اِسم مذکر - وُہ زائد نائب کمشنر (گماشتہ) جو عدالت کی متفرقات کارروائی کیا کرتا ہے - کمشنر کا معاون ؞

اُکسنا - ہ - فعل لازم (۱) اُبھرنا - اُٹھنا - سر اُبھارنا - (۲) متحرک ہونا - ہلنا - جُنبش کرنا ؞

آکسیجن - انگلش (oxygen) اِسم مؤنث - ایک عنصر لطیف جو ہوا اور پانی کی ترکیب میں ایک جز بسیط ہے - وُہ ہوا کا جز جس پر زندگی اور روشنی موقوف ہے ؞

اِکسیر - ع - اِسم مؤنث (۱) وُہ عرق یا چٹکی جو دھات کو سونا یا چاندی بنا دے - رسائن - کیمیا - پارس - پتھر - (۲) وُہ دوا جو ہر مرض کو مفید ہو - وُہ دوا جس کے کھانے سے کبھی آدمی بیمار نہ ہو (۳) صفت میں نہایت مفید

اُکلانا - ہ - فعل لازم - (ہندی) (۱) اُکتانا - بیقرار ہونا - مضطر ہونا - گھبرانا - بے چین ہونا - (۲) جی متلانا - غثیان ہونا - (۳) تنگ آنا - تنگ آنا

اکل کھرا - ہ - صفت - (۱) لغوی معنی تنہا خور - اصطلاحی خودغرض - غیر مانوس - خشک - رُوکھا - وُہ شخص جو ملنسار نہ ہو - وُہ شخص جس کی صحبت سے کچھ فیض نہ پہنچے - (۲) بدمزاج - تندخو - بلا تن - ناآشنا - (۳) حاسد - حسد رکھنے والا - رشک کرنیوالا ؞

اِکلوتا - ہ - صفت - اکیلا - ایک ہی بیٹا - وُہ لڑکا جس کے اور بھائی بہن نہ ہوں

اکل و شرب - ع - اِسم مذکر - کھانا پینا ؞

اِکنالجمنٹ - انگلش (Acknowledgment) اِسم مؤنث - اِقرار - رسید ؞

اِکنگ - ہ - اِسم مؤنث - (۱) ایک کھیل کا نام ہے جو بٹا کی طرح سپر کے بغیر صرف ایک لکڑی سے جسے ڈانڈا کہتے ہیں کھیلا جاتا ہے - (۲) صفت میں ایکرنگ - یکجہت - یکدل - یک جان ؞

اکو

اِکوتا - ہ - اِسم مذکّر - ایک قسم کی پھُنسیاں ہیں جو اکثر گھٹنے کے نیچے چھپّا باندھ لیتی ہیں اور پھر بڑھتی چلی جاتی ہیں ؞

اِکونا - ہ - اِسم مذکّر - ایک ایک کر کے چُنا ہُوا - صاف اور چُنا ہُوا اناج پھٹک پھٹکایا - چُنا چُنایا ؞

اکھاڑا - ہ - اِسم مذکّر (۱) پہلوانوں کے کُشتی لڑنے کی جگہ - کُشتی گاہ - دنگل - (۲) مجلس - محفل - دربار جیسے پریوں یا راجہ اِندر کا اکھاڑا (۳) پٹابازوں کا جتھا - گروہ جماعت - (۴) ہندو سادھوں کا پنتھ جیسے نارائنی اکھاڑا (۵) چیلوں کا جتھا - مریدوں کا گروہ جیسے ناگوں کا اکھاڑا ؞

اُکھاڑ پچھاڑ - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) تغیّر و تبدّل - درہمی برہمی (۲) ردّو قدح - (۳) عو - لگائی لتری - غیبت - بُرائی - بدی - اِفترا پردازی ؞

اُکھاڑنا - ہ - فِعل مُتعدّی - (۱) جمانا کے خِلاف - اُپاڑنا - جڑ سے کھودنا (۲) جُدا کرنا - الگ کرنا - جیسے لکڑی سے اکھاڑنا (۳) کِسی کا کِسی چیز سے دِل ہٹانا - دِل برداشتہ کرنا - جیسے کِسی کام سے دِل اُکھاڑنا - (۴) نکالنا - باہر لانا - کاڑھنا جیسے کیل یا کھونٹا اُکھاڑنا (۵) جگہ سے - بے جگہ کرنا - جیسے بانھ یا ہاتھ اُکھاڑنا (۶) کھودنا - جیسے قبر یا مُردہ اُکھاڑنا (۷) کِسی کی صُحبت سے خارِج یا بیدخل کرنا - (۸) نوچنا - کھسوٹنا ؞

اِکھٹّا - ہ - تابع فِعل - (۱) فراہم - جمع شُدہ - ڈھیر کیا ہُوا - یکجا شُدہ - باہم - بہم - مِلا ہُوا - (۲) سب کُل - تمام - جیسے اِکھٹّا سودا لے لو - (۳) اِظہارِ کثرت کے واسطے جیسے اکھٹّے سب ہی بگڑ گئے ؞

اِکھٹّا کرنا - ہ - فِعل مُتعدّی (۱) جمع کرنا - ڈھیر لگانا - فراہم کرنا - سمیٹنا - جوڑنا - ایک جگہ کرنا - جیسے کُل حساب اِکھٹّا کرنا - (۲) بُلانا - طلب کرنا ؞

اِکہرا - ہ - صِفت - دوہرا کے خِلاف - ایک تہ کا ؞

اِکہرا بدن - ہ - صِفت - دُبلا چھریرا - وُہ جسم جو کبھی موٹا نہ ہو ؞

اَکھرنا - ہ - فِعل لازِم - ناگوار گُزرنا - بُرا لگنا - گراں خاطر ہونا - دوبھر معلوم ہونا ؞

اَکھروٹ - ہ - اِسم مذکّر - دیکھو اخروٹ ؞

اَکھڑ - ہ - صِفت - سخت آدمی - بدمزاج - بداخلاق - جاہِل - اجہل - انگھڑ - اُجڈ - وُہ شخص جو بھلائی کی بات نہ سمجھے - غیر مُہذّب - ناشائستہ - کُندۂ ناتراش - ناہموار - بدتمیز - کج فہم - گھامڑ - جھگڑالو - وحشی ؞

آگ

اُکھڑنا - ہ - فِعل لازِم - (۱) جڑ سے الگ ہونا - اُپڑنا - جمنا کے برخلاف - (۲) کھُدنا (۳) ٹوٹنا - جُدا ہونا - علیحدہ ہونا جیسے تکّل یا کنکوا اُکھڑنا - نگینہ اُکھڑنا - (۴) اُچٹنا - گریز کرنا - (۵) کِسی عضو کا جگہ سے بیجگہ ہونا جیسے ہاتھ اُکھڑنا - (۶) تسلسُل میں فرق آنا جیسے دم اُکھڑنا - سانس اُکھڑنا (۷) بے قدم ہونا - رفتار میں فرق آنا (گھوڑے کے واسطے آتا ہے) (۸) بے تال اور بے سُر ہونا - (۹) طبیعت نہ لگنا - دِل نہ جمنا - ہِمّت ٹوٹنا - (۱۰) بدکنا - بچلنا - پھرنا جیسے گاہک اُکھڑنا - (۱۱) منتشر ہونا - جما نہ رہنا - جیسے میلا اُکھڑنا (۱۲) چلنا - جانا - ہٹنا - رستہ لینا - سٹکنا جیسے چلو اُکھڑو - (۱۳) موقوف ہونا - برخاست ہونا ؞

اُکھڑی اُکھڑی باتیں کرنا - ہ - فِعل لازِم - دِل برداشتگی کے ساتھ گفتگو کرنا - اِس طرح بولنا جس سے رنجش ٹپکے ؞

اَکھو کَکّھو کرنا - ہ - عو - چراغ کی لو تک ہاتھ لیجا کر بچّہ کے مُنہ پر پھیرنا (عورتیں شب کے وقت بچّوں کو اِس طرح بہلایا کرتی ہیں یہ رسم ہندوؤں سے لیگئی ہے) چُنانچہ ہندو عورتیں اِس طرح سے بچّہ کو بہلاتی ہیں - اَکھو اَکھو گول مٹکو - جو کوئی میری ننّھی کو نظر لگاوے اس کی آنکھوں میں تاکو ؞

اُکھیڑنا - ہ - فِعل مُتعدّی - کِسی چیز کو جڑ سے الگ کر دینا - دیکھو اُکھاڑنا ؞

اَکیلا - ہ - صِفت - (۱) دُکیلا کا نقیض - تنہا - مُجرّد - (۲) جُدا - علیحدہ (۳) تابع فِعل میں - جریدہ - بہ تنِ واحد - (۴) سُونا - غیر آباد - خالی ؞

آگ - ہ - اِسم مؤنّث - س (अग्नि اگنی) پراکرت (अग्गि اگی) پُرانی فارسی (آدیش) ژند (آدر) ترکی (ادت) گتھ (اگیا) پُورب (آگی) پُرانی ہندی (اگن) (۱) آنچ - اگنی - اگن - بیسندر - آتش - نار - اربعہ عناصر میں سے ایک عنصر کا نام ہے - شعلہ - لو ؞

دِل ترا سنگ ہے پر آگ کہاں ہے ایسی
دِل ہمارا ہے کہ شیشہ میں شرر رکھتے ہیں - شیفتہ

پھُونک دی ہے عشق نے آتش تنِ لاغر میں کیا
آگ سے کچھ بس نہیں چلتا خس و خاشاک کا - ہوس

باراں کے بدلے برق تڑپتی ہے رات دن
کب کی دبی ہوئی تھی دِلِ تر میں آگ - نسیم دہلوی

آگ کہتے مُنہ نہیں جلتا - میرٹھ ہی سے آگ لائی نام رکھا بیسندر - عالمگیر ثانی چُولھے آگ نہ گھڑے پانی - (ققرے) دو آدمیوں کے بیچ سے آگ نہ

---

* چونکہ عورتوں کو پکانے ریندھنے سے اکثر کام پڑتا ہے اِس وجہ سے اُن کی بول چال میں اِس لفظ کی زیادہ اصطلاحیں بنگئیں ؞ [1] اثر معلوم ہوتا ہے [2] فرق ظاہر ہوتا ہے [3] اعتقاد اور وہم ظاہر ہوتا ہے ؞

لیجاؤ نہیں تو لڑائی ہوگی۔ تو دیورانی میں جِٹھانی تیرے آگ نہ میرے پانی۔

(۲) گرمی۔ تپش۔ حِدّت۔ حرارت۔ تمازت۔ تاب۔ لو۔ تیز دھوپ۔

آگ دوزخ کی بھی ہو جائیگی پانی پانی ۔ جب یہ عاصی عرقِ شرم سے تر جائیں گے (ذوق)

بھڑکی تھی شوقِ وصل سے بطرح دلمیں آگ ۔ ٹھنڈا ہُوا فراق میں جب مُعتدل ہُوا (شہیدی)

(مثل) آگ کو آگ مارتی ہے (فقرے) آگ پڑ رہی ہے۔ آگ برس رہی ہے +

(۳) سوزش۔ جلن۔ تیزی۔ چرپراہٹ۔ جھال۔ لہر۔ (فقرے) مرچ کھاتے ہی آگ لگ گئی۔ شراب نے آگ لگادی (۴) جھل۔ چُل۔ مستی شہوت۔ خواہشِ جماع۔ (عو) ◌

اس کڑکڑاتے جاڑے میں سوتا ہے روز روز ۔ اے دُوتی مرے دوے میں بھری کیسی آگ ہے (ریختی)

اِک رات میرے ساتھ جو تم سو گئے تو کیا ۔ دو بُوند پانی سے کہیں بُجھتی ہے آگ بھی (نازنین)

(فقرہ) اِس عورت کو بڑی آگ ہے۔ (۵) آتشک۔ گرمی کی بیماری باؤ فرنگ۔ گرمی۔ (فقرے) آگ میں پھُک رہا ہے۔ کونسی رنڈی ہے جو آگ بھری ہُوئی نہیں ہے؟ (۶) دوِل۔ تشنگی۔ پیاس۔ عطش۔ آتشِ پنہاں۔ بھیتری آگ۔ اگن۔ سوزش۔ تپش۔ گرمی ◌

ہم آپ جل بُجھے مگر اِس دِل کی آگ کو ۔ سینہ میں ہمنے ذوق نہ پایا بُجھا ہُوا (ذوق)

کچھ تپشِ دل تھی کچھ سُنتے ہی فرقت کا نام ۔ آگ سی اِک آگ پر آن پڑی اَور بھی (نظیر)

(مصرعہ نامعلوم) اِک آگ سی ہے سینہ کے اندر لگی ہُوئی۔

(۷) بھُوک۔ کھدّیا۔ اِشتہا۔ خواہشِ طعام۔ دَوِل۔ آتشِ معدہ۔ جھانج۔ جیسے بھُوک کی آگ۔ (فقرے) اِس بچّے کے پیٹ کو صُبح اُٹھتے ہی آگ لگتی ہے۔ ہے کوئی داتا پیٹ کی آگ کو بجھانے والا؟ (عو) (فقیر)

(۸) عشق۔ محبّت۔ لگن۔ لگی۔ ماَمتا۔ درد۔ جوشِ خُون۔ مادری اُلفت۔ رِشتہ ناتے کی محبّت۔ (فقرے) آگ لگی بُری ہوتی ہے۔ نورجہان بیگم کی صُورت دیکھتے ہی جہانگیر کی آگ بھڑ بھڑا اُٹھی۔ پیٹ کی آگ بُری ہوتی ہے۔ جو اپنے بچہ کی آگ ہوتی ہے وُہ دُوسرے کی نہیں ہوتی۔ جوبن کی آگ ہوگی وُہ خصم کی کب ہوگی۔ (عو) (۹) لو۔ دھن۔ شوق۔ اشتیاق

قطعہ

ڈھونڈھا ہے جس نے اُس نے ہے پایا بالیقین ۔ دیدار کا ہے اپنی ہی کوشش پہ انحصار

پر شرط ہے کہ آگ ہو دِل میں لگی ہُوئی ۔ وُہ آگ شوق کی کہ ہے اُس سے دِل چِنار

(اکبر علی خاں عرشی زادہ) [illegible]

(۱۰) بلا۔ آفت۔ مُصیبت ◌

میری جانب سے عدُو کی آگ میں پڑتا ہے کون ۔ یہ مثل سچ ہے پرائی آگ میں پڑتا ہے کون (مرزا صابر)

(فقرہ) کوئی کسی کی آگ میں نہیں گرتا۔ (۱۱) تیہا۔ جھوجھل۔ غُصّہ۔ خفگی۔ خشم جِھنّہ۔ تیزی۔ تُندی ◌

کفو ڑے خلافِ حکم سے ہوتا ہے خشمگیں ۔ کیسی بھری ہُوئی ہے مزاجِ بشر میں آگ (نسیم دہلوی)

(فقرہ) اِتنی بات پر آگ ہو گئے (۱۲) عو۔ رشک۔ حسد۔ جلن۔ تپن۔ (فقرہ) بی تمہیں تو ساری میرے دم کی آگ ہے۔ (عو) (۱۳) عو۔ لاگ۔ دُشمنی۔ بَیر۔ لاگ ڈانٹ (فقرہ) بُوا میری طرف سے تو اُس کے کلیجے میں آگ پڑ گئی ہے (۱۴) لڑائی جھگڑا۔ فِتنہ فساد (مثل) آگ لگائے تماشا دیکھے (فقرے) آگ لگا کر الگ ٹہل گئے۔ دبی آگ نہ اُکھاڑو۔ (۱۵) شُہرتِ بد۔ خبرِ بد۔ بدنامی و رُسوائی کی شُہرت ◌

تُہمت ہے اُس کے عشق کی ہمپر لگی ہُوئی ۔ یارب بُجھے گی آگ یہ کیوں کر لگی ہُوئی

آگ ۔ ہ۔ صِفت۔ لال۔ تتا۔ بھبکتا ہُوا۔ کھولتا ہُوا۔ تپاں۔ گرم جلتا ہُوا۔ مزاجاً گرم۔ گرم مزاج۔ آتشی ◌

ہجر میں آگ ہو گیا پانی ۔ دِل کو کر دیتی ہے کباب شراب (ناسخ)

(فقرے) چلم تو آگ ہو رہی ہے۔ اُس کا مزاج تو آگ ہے۔ مچھلی تو گرم آگ ہوتی ہے۔ اُس کا مزاج تو پہلے ہی سے آگ تھا تم نے اُس پر اَور گرم دوا پلادی (۲) لال سُرخ۔ (مثل لالہ و گلاب عنبر و غنچہ کی حالت۔ دہکتا ہُوا۔ انگارا۔ تتا گرم (فقرہ) توا تو آگ ہو گیا۔ (۳) تیز مزاج۔ تُند مزاج۔ غضبناک۔ قہرناک۔ خشم آلُودہ۔ پُرغضب۔ غُصیل۔ جلاتن۔ خشمناک۔ خشمگین ◌

آج ہی کیا آگ ہے سرگرم کہیں تو کب نہ تھا ۔ شمع ساں مجبُورِ خوئے آتشیں تو کب نہ تھا (شیفتہ)

(فقرہ) کیا تو آگ تھے کیا صُورت دیکھتے ہی پانی ہو گئے (۴) بدمزاج۔ تُرُش رُو۔ چڑچڑا۔ جھلّا (۵) تشبیہاً۔ سُرخ۔ نباتات کی حالت۔ خُونِ کبُوتر۔ خُون کا رنگ۔ لال۔ مثل لالہ و گُلاب وغیرہ۔ (فقرہ) جس وقت لالہ کھِلتا ہے تو جنگل میں ایک آگ لگی ہُوئی ہوتی ہے۔ (۶) کلمۂ تعریف۔ مثلِ غضب۔ آفت۔ قیامت۔ قہر وغیرہ ◌

آگ تھے ابتدائے عشق میں ہم ۔ اب ہُوئے خاک انتہا ہے یہ (میر تقی)

(۷) نہایت گراں۔ مہنگا۔ آگ کے مول۔ چڑھا ہُوا۔ (فقرہ) کیا گت کیا آئی کہ سب چیز آگ ہو گئی۔ (۸) حار۔ محرُور۔ گرم مزاج۔ آتش مزاج (فقرہ) کریلے تو آگ ہوتے ہیں ایسی گرمی میں کون کھائے +

آگ اُٹھانا ۔ ل۔ فِعل متعدّی۔ راڑ جگانا۔ جھگڑا اُٹھانا۔ لڑائی کھڑی کرنا (ہندو) +

آگ بُجھانا ۔ ہ۔ فِعل مُتعدّی۔ (۱) پانی یا مٹّی سے آگ کو ٹھنڈا کرنا۔

آگ

آتش فرو کرنا۔ آگ پر پانی ڈالنا۔ آگ کو ٹھنڈا کرنا۔ (فقرہ) آندھی آتی ہے آگ بجھادو + (۲) فساد یا جھگڑا مٹانا۔ تکرار رفع کرنا۔ غصّہ کو فرو کرنا۔ تنازع کو فرو کرنا۔ (فقرہ) آگ کا بجھانا ہی اچھا ہے زیادہ نہ بھڑکاؤ۔ (۳) جھل مٹانا۔ ہوس بجھانا۔ شہوت مارنا۔ خواہش نفسانی کو مٹانا۔ (کوئی اس کی آگ بجھانے والا نہیں آتا۔ (قول نائکہ) (۴) رشک۔ جلن۔ حسد نکالنا یا مٹانا۔ دشمنی نکالنا۔ بدلہ لینا۔ (فقرہ) تم بھی چاہو سو بنالو اور اپنی آگ بجھالو۔ (عو) (۵) تشنگی رفع کرنا۔ پیاس بجھانا۔ تونس بجھانا۔ (فقرہ) برف آبجگی اور نہ یہ آگ بجھیگی۔ (۶) بھوک کھونا۔ سبر کرنا۔ پیٹ بھرنا۔ (فقرہ) پیٹ کی آگ کوئی داتا ہی بجھائیگا (فقیر)۔

آگ بجھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) آگ کا ٹھنڈا ہونا۔ فرو ہونا۔ کجلانا۔ (فقرہ) کسی نے اُپلانہ دبادیا آگ بجھ گئی۔ (۲) فساد یا جھگڑے کا مٹنا۔ غصّہ اُترنا۔ جلاپے سے بچنا ہ

سوت کی آگ بجھی سوت کے بچوں سے جلی ۔۔ ان جہنّم کے شراروں کی شرارت گئی (جان صاحب)

(فقرہ) یہ آگ کیا بن سر پھڑائے بجھیگی؟ (۳) جھل مٹنا۔ شہوت مٹنا دشمنی نکلنا۔ (فقرہ) تیری آگ کسی سے نہیں بجھیگی (عو) (۴) رشک یا حسد کا پورا ہونا۔ حاسد کی مرضی کے موافق کسی کام کا ہونا۔ (فقرہ) کوس کوس کے میرے بچّہ کو کھا گئی۔ اب بھی آگ نہ بجھے گی (عو) (۵) پیاس بجھنا۔ تشنگی مٹنا۔ بھوک رفع ہونا ہ

تن ملا تو کیا ہوا من کی بجھی نہ آگ ۔۔ جیسے سیپ سمندر میں کرے تراس تراس (دوہا)

(۶) اٹل ہونا۔ سیر ہونا۔ (۷) شہرت بد کا فرو ہونا۔ رسوائی مٹنا۔ بدنامی دُور ہونا ہ

تہمت ہے اُس کے عشق کی ہمپر لگی ہوئی ۔۔ یارب بجھے گی آگ یہ کیوں کر لگی ہوئی (لااعلم)

(۷) سوزش اور جلن کا مٹنا۔ چھو بجھنا۔ دَول مٹنا۔ اگن کم ہونا ہ

جگر کی آگ بجھے جلد جس سے وہ شئے لا ۔۔ لگا کے برف میں ساقی صراحئ مے لا (انشا)

آگ برسانا۔ ۱۔ فعل متعدّی۔ (۱) آتشبازی کرنا۔ گرمی ڈالنا۔ خدا تعالےٰ کا دھوپ یا سورج کو تیز کرنا۔ (فقرہ) خدا نے آجکل مینہ کی بجائے آگ برسا رکھی ہے۔ (۲) گولہ باری کرنا۔ گولے اور گولیوں کی بوچھاڑ کرنا۔ گولے مارنا۔ آگ کا مینہ برسانا ہ

ڈر کے وہ آہ شرربار سے کہتے ہیں مری ۔۔ دیکھیئگا کہیں اب آگ نہ برسائیگا (ظفر)

(فقرہ) رومیوں نے قرص پر آگ برسا رکھی ہے +

آگ برسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) گرمی پڑنا۔ دھوپ تیز ہونا۔ شدّت سے گرمی پڑنا۔ لُو چلنا ہ

گرمی کا روزِ جنگ کی کیونکر کروں بیاں ۔۔ ڈر ہے کہ مثلِ شمع نہ جلنے لگے زباں (مرثیہ انیس)

وہ لُو کہ الحذر وہ حرارت کہ الاماں ۔۔ رن کی زمیں تو سرخ تھی اور زرد آسماں

آبِ خنک کو خلق ترستی تھی خاک پر

گویا ہوا سے آگ برستی تھی خاک پر

رکھتا تھا زمیں سے آسماں لاگ ۔۔ پانی کی جگہ برستی تھی آگ (ارشد)

بیساکھ برستی آگ جائے میرا جیّا ۔۔ میں کس پہ دھر رکھوں دھیر یا بن نہیں پیا ربارہ ماسہ)

(۲) گولے گولیوں کی بوچھاڑ ہونا۔ گولہ اندازی ہونا۔ (۳) نہایت گراں سودا ملنا۔ نہایت گراں ہونا۔ مہنگا بکنا۔ آگ کے مول ہونا۔ (فقرہ) ہر ایک چیز پر آگ برس رہی ہے۔ سنار پر تو آگ برس رہی ہے (گنوار)

آگ بگولا۔ یا۔ آگ بولا۔ ہ۔ صفت (آگ + بہ + گولہ) دھکتا ہوا گولہ۔ (۱) تُند مزاج۔ تیز مزاج۔ غضبناک۔ آفت۔ آتش کا پرکالہ۔ قہرناک۔ خشمناک۔ پُرغضب۔ افروختہ۔ (اشعار ہیں) ہ

ایک مدّت سے ہوں آفت طلب اے گردشِ چرخ

کوئی معشوق مجھے آگ بگولا دکھلا (آتش)

مجھے ہنستے ہیں تو منہ سُرخ ہوا جاتا ہے ۔۔ خوش ہیں ظاہر میں یا دل میں آگ بگولا ہیں (بحر)

(۲) لال سُرخ۔ تمتماتا ہوا۔ (فقرہ) مجھے دیکھتے ہی آگ بگولا ہوگئے + (۳) بھبوکا۔ گورا چٹّا۔ خوبصورت۔ پریا۔ پری پیکر۔ چاند کا ٹکڑا (شاعر)

کیوں خاک سے باندھے نہ مری لاگ بگولا ۔۔ دامن پہ مرے جبکہ وہ ہو آگ بگولا (نصیر)

آگ بگولا بنجانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ غصّہ میں لال ہو جانا۔ غصّہ میں بھر آنا۔ خشم آلودہ ہونا۔ افروختہ ہونا۔ نہایت غضبناک ہونا یا خشمناک ہونا۔ (فقرہ) میں نے کیا خطا کی جو آپ دفعتہً آگ بگولا بن گئے +

آگ بگولا بننا۔ ہ۔ فعل لازم۔ غصّہ میں بھر آنا۔ غصّہ کے مارے بیتاب ہونا۔ غضبناک ہونا۔ بھڑک اُٹھنا۔ لال ہونا۔ افروختہ ہونا۔ گرم ہونا۔ لال پیلا ہونا۔ نہایت غصّہ ہونا۔ (فقرہ) چلو تو سہی وہ آگ بگولا بنے کھڑے ہیں +

آگ بگولا ہوجانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (آگ بنجانا نمبر۱) (فقرہ) اتنا سنتے ہی آگ بگولا ہوگئے۔ بیجاپور کا بادشاہ یہ ہتھکنڈے دیکھ کر آگ بگولا ہو گیا +

آگ بگولا ہونا - ہ - فعل لازم - تیز ہونا - جھلّانا - بھبکنا - دیکھو (آگ بگولا بننا) ؛

آگ بنانا - ہ - فعل متعدی - (۱) آگ تیار کرنا - آگ سلگانا - آگ سُلگانا (حقّہ باز) (فقرہ) حقّہ کے لئے آگ بنا ڈالو ۔ (۲) غُصّہ دِلانا - گرمانا - افروختہ کرنا - برانگیختہ کرنا - بھڑکانا - (فقرہ) دو باتیں ایسی کہیں کہ اُن کو آگ بنا دیا ۔

آگ بنجانا - یا - بننا - ہ - فعل لازم - (۱) غُصّہ میں لال ہوجانا - غصّہ میں بھر آنا - بھڑک اُٹھنا - لال پیلا ہونا - جھلّانا - تیز ہونا - خشمگیں ہونا - شعلہ بھبوکا ہونا - افروختہ ہونا ؎

آئے ہو جب جتا کر دل کی جلن کہنے　　جب کہ تیز دل کہا بس تم آگ بن گئے ہو (مومن)
ظفر وہ شعلہ خو کیونکر نہ جس پہ آگ بنجاوے　　زبردستی کیا اور شرارت کی تو ہم نے کی (ظفر)
یہ بات آگئے غصّہ میں حضرتِ انشا　　کہ آگ بن گئے اور جملہ سیکڑوں کے لڑے (انشا)
معشوق تو جلا ہوا کھڑا ہے　　وہ آگ بنا ہوا کھڑا ہے (امیر)
وہ جھپیر آگ بگولا بن رہا ہے　　رقیبو اور اُسے بھڑکاتے کیوں ہو (ظفر)

(فقرہ) یہ بات سُنتے ہی آگ بن گیا - اتنا کہنا تھا کہ آگ بنگیا ۔

آگن بوٹ - یا - آگن بوٹ - انگریزی - اسم مذکر - (آگ + بوٹ boat کشتی) دُود کشتی - دُھواں کش - دُخانی جہاز - دُخانی کشتی ۔

آگ بھبوکا بننا - یا - ہونا - ہ - فعل لازم - بھبوکا - از (بھبکنا) (۱) آگ کی طرح بھبکنا - گرم ہونا - دہکنا - (۲) غضب ہونا - غیظ و غضب میں آکر لال ہونا - غصّہ کے مارے سُرخ ہوجانا - غرّانا - افروختہ ہونا - جھلّا جانا ؎

آیا ہے کہیں یہ تو یوں آگ بھبوکا بنکر　　تیرے رُخسار جو اے ہوش رُبا خوب ہیں سُرخ (ظفر)

آگ بھڑکانا - ہ - فعل متعدی - (۱) آگ کو ہوا دیکر شعلہ اُٹھانا - زیادہ جلانا - آگ دھونکنا - سُلگانا - دھکانا - آگ لگانا - آگ جلانا ؎

رشک سے اے بزم میں جرأت کو ہے آتش زباں　　آگ سی سب کے دلوں میں آکے بھڑکا جائیگا (جرأت)
نہیں معلوم یہ کیا عشق نے بھڑکائی آگ　　پھونکے دیتی ہے مجھے میرے دل و جاں کی تپش (ظفر)
عشق نے کیا جانے کیا دل میں بھڑکائی ہے آگ　　اب جو سینہ میں ہے ہر داغ اخگر سا بنا (〃)

(فقرہ) آگ بھڑکا کر ساری ہنڈیا جلادی ۔ (۲) لڑائی بڑھانا - جھگڑے کو ترقّی دینا - فتنہ و فساد اُٹھانا - (فقرہ) خدا خدا کرکے لڑائی تھمی تھی انہوں نے آکر اور آگ بھڑکا دی - (۳) غُصّہ دِلانا - اُکسانا - افروختہ کرنا - برانگیختہ کرنا - (فقرہ) یہ انہیں کی آگ بھڑکائی ہوئی ہے جو سب پر گالیاں پڑ رہی ہیں - (۴) ولولہ اُٹھانا - عشق بڑھانا - لو لگانا - (اشعار میں) ؎

آہ اِس دل کی لگی پر چشم گریاں کیوں نہو　　یہ اسی کمبخت کی ہے آگ بھڑکائی ہوئی (جرأت)

آگ بھڑکنا - ہ - فعل لازم - (۱) شعلہ اُٹھنا - لو اُٹھنا - دہکنا - جلنا (۲) شعلہ زن ہونا - برانگیختہ ہونا - افروختہ ہونا - ولولۂ عشق کا اُٹھنا - آتش شوق کا بھڑکنا - جوش پیدا ہونا ؎

اور بھی بھڑکے ہے دل میں اُس کے غم کی آگ　　آہ جوں جوں پھونکتے ہیں آنکر سبا کے جھونکے (جرأت)

(فقرہ) صورت دیکھتے ہی عشق کی آگ بھڑک اُٹھی - (۳) لڑائی پھیلنا - فساد بڑھنا ۔

آگ پانی کا بیر - ا - اجتماعِ ضدین - جبلّی دُشمنی - قدیمی عداوت - جنم بیر - مثلاً آگ پھونس کا بیر - چوہے بلّی کی عداوت - مور اور سانپ کی دُشمنی - سانپ نیولے کا بیر وغیرہ ۔

آگ پانی کا کھیل - یہ محاورہ حلوائی یا باورچی وغیرہ جس وقت اُن سے کوئی کھانا یا کوئی مٹھائی آگ پانی کی کمی بیشی سے بگڑ جاتی ہے تو زبان پر لاتے ہیں یعنے یہ ہمارے بس کا کام نہیں تھا

آگ پانی میں لگانا - یا - پانی میں آگ لگانا - ہ - محاورہ - جہاں لڑائی نہ ہوتی ہو وہاں لڑائی کروا دینا - متحمّل مزاج کو افروختہ کردینا - عیّاری کرنا - چالاکی کرنا - عیاری و چالاکی میں کمال دکھانا - ناممکن بات کرنا - اعجاز دکھانا ؎

آگ پانی میں اب لگائی ہے　　دیکھئے گا ذرا ہنر میرا (معروف)

آگ پر لوٹنا - ہ - فعل لازم - (۱) انگاروں پر لوٹنا - جلنا - کباب ہونا - سوختہ ہونا - (۲) بیچین ہونا - مضطرب ہونا - بیقرار ہونا - تڑپنا - بیتاب ہونا - تلملانا - نعل در آتش ہونا ؎

اک ستمگر کے لئے یوں ہوں تڑپتا دن رات　　جیسے خود آگ پہ لوٹے ہے چنا بھن بھن کر (مؤلف)

(۳) رشک و حسد میں جلنا - غصّہ سے جل بجھنا - غضب کی آگ میں بجھنا - رایر کھا کر مرے جانا - اپنے عزیز کی بُرائی سُن کر فرطِ محبّت کے باعث جلنا - (فقرہ) وہ سدا میرے بچّوں کو دیکھ کر آگ پر لوٹتی ہے - (عو) ۔

آگ پر مُوتو یا مُسلمان ہو - یا - آگ میں مُوتو یا مُسلمان ہو (مثل)

(۱) دو مضر یا خلافِ مذہب باتوں میں سے جبرًا ایک بات پر راضی کرنا۔ خلافِ شرع کروانا۔ ایسا کام لینا جسمیں یوں بھی خرابی اور وُوں بھی خرابی۔ (۲) کئی صورتوں سے ایک ہی نتیجہ پیدا کرنا۔ (۳) جب کوئی شخص کسی کام کے لینے میں بہت جلدی کرتا ہے تو اُس کے جواب میں بالفعل یہ مثل کہا کرتے ہیں ÷

(جب اوّل اوّل اہلِ اسلام کی حکومت ہوئی تو استحکامِ سلطنت کے لئے اکثر ہندوؤں کو اِس بات پر مجبور کیا کہ اگر تم مسلمان نہیں ہوتے تو آگ میں کُودو چونکہ دونوں صورتوں میں اِنہیں اپنے مذہب سے علیحدہ ہونا پڑتا تھا۔ اِس لحاظ سے وُہ لوگ ناچار جلدی سے مُسلمان ہونے پر آمادہ ہو جاتے تھے۔ اِس زیادتی کا یہاں تک اثر ہُوا کہ یہ مثل بنگئی اور اُس نے ایسا رواج پایا کہ طنزًا ہر ایک جلد کام لینے والے اور مجبور کرنے والے کے حق میں بولنے لگے۔ مگر یہ کوئی تاریخی ثبوت نہیں ہے۔ گھڑی ہوئی روایت ہے ÷

آگ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دیکھو (آگ برسنا نمبر ۲) (فقرہ) یہ آگ پڑ رہی ہے کہ گھر میں بیٹھے ہُوئے بھُنے جاتے ہیں (۲۔ عو) بُرا لگنا۔ ناگوار گزرنا۔ جلنا۔ آفت آنا۔ پٹکی پڑنا۔ (فقرہ) میری باتوں سے اِس پر آگ پڑتی ہے۔ (۳۔ عو) گراں سودا مِلنا۔ گرانی ہونا۔ مہنگا بِکنا۔ (فقرہ) یہاں تو ہر ایک چیز پر ایسی ہی آگ پڑ رہی ہے ÷

آگ پھانکنا۔ یا۔ بھکنا۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ لغوی معنے آگ بھکنا۔ اصطلاحی (۱) جھوٹ بولنا۔ بہت بڑھا کر بات کہنا۔ مبالغہ کرنا۔ بڑھا بگو ادا کرنا۔ بیہودہ باتیں کرنا۔ نکمی باتیں کرنا۔ ڈینگ مارنا۔ شیخی کرنا۔ (فقرہ) اُس کی باتوں پر نہ جاؤ وُہ سدا یُونہی آگ پھانکتی ہے۔ (عو) (۲) بات بنانا۔ بہتان لگانا۔ دِل سے گھڑنا یا جوڑنا ÷

آگ پھکنا۔ یا۔ پھُنکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) آگ لگنا۔ آگ جلنا۔ آگ بھڑکنا (۲) سوزش پیدا ہونا۔ گرمی لگنا۔ معدے میں سوزش ہونا۔ (فقرہ) گرم دوائی سے آگ پھک گئی۔ (۳) غُصّہ آنا۔ بُرا لگنا۔ جھونجل آنا۔ غضبناک ہونا۔ غُصّہ میں بھر آنا۔ جھلّانا۔ لال پِیلا ہونا۔ (فقرے) اِس بات کے سُنتے ہی ایک آگ ہی تو پھک گئی۔ ایڑی سے چوٹی تک آگ پھک گئی۔ تن بدن میں آگ پھک گئی ÷

آگ پھونس کا بیر ہے۔ (مثل)۔ دیکھو (آگ پانی کا بیر) دو مخالف ایک جگہ امن سے نہیں رہ سکتے ÷

(یہ مثل اکثر ایسے موقع پر بولی جاتی ہے کہ جہاں جوان مرد اور جوان عورت کو پاک نیتی اور صاف دلی سے ایک جگہ تنہا چھوڑنا چاہیں جس طرح بکری اور گھانس کی دشمنی ہے یا بِلّی اور چوہے کی عداوت ہے یعنے ایک دُوسرے کا چارہ ہے اسی طرح مرد اور عورت میں بھی سمجھنا چاہئے)

آگ پھونک دینا۔ ہ۔ فعل مُتعدّی (۱) آگ کو دامن یا پنکھے سے سُلگا دینا۔ آگ جلا دینا۔ آگ لگا دینا۔ آگ بال دینا۔ آگ سُلگا دینا۔ (۲) جلا دینا۔ بھُرتہ کر دینا۔ جھُلس دینا۔ بھُون دینا ؎

کیا کیا آہِ ناتواں تُو نے ۔ آگ سی پھونک دی یہاں تُو نے (انشا)

(۳) جلن پیدا کر دینا۔ سوزش پیدا کر دینا۔ دَوں لگا دینا ؎

یادِ دُنبالہ نے دی پھونک مرے دل میں آگ ۔ کون کہتا ہے کہ ہے برگِ قرنفل ٹھنڈا (ظفر)

(فقرہ) مرچوں نے آگ پھونک دی۔ (۴) ولولہ اُٹھا دینا۔ عشق بھڑکا دینا۔ جوش بڑھا دینا۔ (اشعار میں) ؎

آشیاں جو بنایا بُلبُل نے ۔ پھونک دی آگ آتشِ گُل نے (نصیر)

آگ پھونکنا۔ یا۔ پھوکنا۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ (۱) آگ کو دامن یا پنکھے یا مُنہ کی ہوا سے سُلگانا۔ آگ مشتعل کرنا۔ آگ جلانا یا روشن کرنا۔ (۲) جلانا۔ سوزش پیدا کرنا۔ جلن پیدا کرنا ؎

پھونکی ہے سوزِ عشق نے وُہ میرے دل میں آگ ۔ خورشید ایک شعلہ ہے اُس کا شرار برق (معروف)

(۳) گرمانا۔ بھڑکانا۔ برانگیختہ کرنا۔ افروختہ کرنا۔ غُصّہ دِلانا ؎

سرد مہری سے بُتوں کی ضبط آہِ سرد نے ۔ آگ پھونکی تن میں دل جُوں پنبہ جلکر رہ گیا (نگہت)

(فقرہ) یہ آپ ہی کی آگ پھونکی ہُوئی ہے (مخاطب ہوکر) (۴) ولولہ اُٹھانا عشق بھڑکانا۔ دَوں لگانا۔ (اشعار میں) ؎

بجھے گی آتشِ دل جھنے بانا تھا گھٹا آئی ۔ ہوئے ابر نے پر آگ پھونکی اور گلشن میں (شوق)

(۵۔ عو) لگانا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ چغلی کھانا۔ (فقرہ) بی بی لگیلو ان جاکر آگ پھونک آئی ہونگی۔ (عو) ÷

آگ تلووں سے لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (تلووں سے آگ لگنا) (روزمرہ میں تلووں سے آگ لگنا بولا جاتا ہے مگر شاعروں نے اس کا کچھ لحاظ نہیں کیا ہے)

لغوی معنے تلووں سے جلن کا پیدا ہونا۔ اصطلاحی نہایت غُصّہ ہونا برافروختہ ہونا۔ غضبناک ہونا (اصل میں تلووں سے لگنا اور سر میں جاکر بجھنا تھا۔ یعنی اوّل سے آخر تک جلنا) ؎

عاشقِ دل خُوں شدہ کے آگ تلووں سے لگی ۔ غیر کے سینہ پہ وُہ پائے حنائی دیکھ کر (ظفر)

آگ جاگنا۔ یا۔ جاگ اُٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) آگ روشن ہو جانا

آگ

آگ مشتعل ہو جانا - آگ جل اُٹھنا - بُجھی ہوئی آگ کا دہک جانا۔

جُنبشِ دامنِ مژگاں کی ہوا سے بھڑکی　　آگ جاگ اُٹھی محبت کی دبی سینہ میں (نگہت)

(۲) وَلولہ اُٹھنا - عشق بھڑک اُٹھنا - آتشِ شوق کا مشتعل ہونا - عشق تازہ ہونا ۔ ع

بختِ خفتہ نے جگایا اُسے صدحیف نصیر　　آگ جو گلخنِ سینہ میں دبی رہتی تھی (نصیر)

تُو نے لگائی آہ کے یہ کیا آگ اے بسنت　　جس سے کہ دل کی آگ اُٹھی جاگ اے بسنت (انشا)

آگ جوڑنا - ہ - فعل مُتعدّی - آگ سُلگانا - اُپلے لگانا - اُپلے جوڑنا - آگ بالنا - آنچ کرنا - الجھینا لگانا ×

آگ جھاڑنا - ہ - فعل متعدّی - (۱) آگ صاف کرنا - آگ سے راکھ دُور کرنا یا جھڑانا - (۲) اُپلے یا لکڑی سے آگ توڑنا - چقماق سے آگ نکالنا - پتھر سے آگ نکالنا ×

آگ دِکھانا - یا - **دِکھلانا** - ہ - فعل مُتعدّی - آگ لگانا - آگ دینا - بتّی دینا - فلیتہ دینا - شتابا لگانا - جلانا - آگ میں ڈالنا ۔ ع

بُو آتی ہے آدمی کی لے جاؤ　　ناپاک ہے آگ اِس کو دِکھلاؤ (گلزارِ نسیم)

(فقرہ) جھٹ توپ کو آگ دِکھا دی ×

آگ دھونا - ا - فعل متعدّی - (عوام) آگ جھاڑنا - حُقّہ کے واسطے آگ صاف کرنا - راکھ دُور کرنا - (فقرہ) ذرا آگ دھو کر چلم پر رکھنا ×

آگ دینا - ہ - فعل مُتعدّی (۱) جلانا - آگ لگانا ۔ ع

رات سمیں ایک میوہ آیا　　پھُولوں پاتوں سب کے بھایا

آگ دئے وُہ ہووے رُوکھ　　پانی دئے وُہ جاوے سُوکھ

(پہیلی امیر خسرو)

(فقرہ) غصّہ میں آکر گھر میں آگ دیدی - (۲) برباد کرنا - غارت کرنا - مِٹانا - جلانا - آگ لگانا - خاک میں مِلانا - (ہنِدو عورتیں کوسنے کے طور پر بولتی ہیں) (گنواری) تیری دیدیوں ہانسی میں آگ مو سے مت بولے (گیت کا ٹکڑا) (۳) چِتا میں آگ دینا - مُردہ کو جلانا - (ہندؤں میں ایک رسم ہے) ×

آگ ڈالنا - ہ - فعل مُتعدّی - دیکھو (آگ دینا نمبرا) ۔ ع

آگ ڈار دیوں تیری بندیا نگوڑی پہ　　ایک بندیا پہ میرو جوبن لیگو (گیت گنواری)

ساپھچی کہدے بندیا کا کہا لیگو

آگ سُلگانا - ہ - فعل مُتعدّی - آگ روشن کرنا - آگ جلانا - سہج سہج جلانا - اُپلے یا لکڑیوں میں آگ دینا - آگ بالنا - دُھواں نکالنا - (فقرہ) لڑکی چُولھے میں آگ سُلگا دے (عو) ×

آگ سُلگنا - ا - فعل لازم - آگ روشن ہونا - آگ جلنا - دُھواں نکلنا ۔ ع

آگ سی آگ ایک دِل میں سُلگے ہے　　کبھو بھڑکی تو میر

دیگی میری ہڈیوں کا ڈھیر جُوں ایندھن جلا　　(میر)

آگ سے پانی ہو جانا - ہ - فعل لازم - غُصّہ کا دھیما پڑ جانا - خفگی کا جاتا رہنا - نرم یا ملائم ہو جانا ×

آگ کا باغ - ا - اسم مذکّر - (۱) سُنار کا انگیٹھا - آتشدان (۲) آتشبازی (۳) پُخت - دیگوں کا پکنا (باورچی) ×

آگ کا پُتلا - ہ - صفت - (۱) آگ کا بنا ہُوا - آتش مزاج - محرورُ المزاج - گرم مزاج (۲) بدمزاج - تیز مزاج - چڑچڑا - (۳) آتش کا پرکالہ ×

آگ کا پتنگا - ہ - اسم مذکّر - شرارہ - چنگاری - جلتا ہُوا کوئلہ ×

آگ کا پرکالہ - ا - صفت - (کم بولا جاتا ہے) (۱) آتش کا پرکالہ - آگ کا پُتلا - انگارا ۔ ع

پھُول گیندے کا رُخ زرد ہے اِس باغ میں آہ　　زلفِ سُنبل جسے کہتے ہیں وُہ ہے بختِ سیاہ (واسوخت)

داغِ دِل لالہ خُوش رنگ ہے وحشت کے گواہ　　ہے وُہ اِس داغ میں سوزش کہ عیاذاً باللّٰہ (ناظم)

شُعلۂ شمعِ حرارت سے بہی لالہ ہے

لالہ کہئے نہ اِسے آگ کا پرکالہ ہے

(۲) دیکھو (آفت کا ٹکڑا - آفت کا پرکالہ - آتش کا پرکالہ) اگرچہ بعض شاعروں نے اِستعمال کیا ہے مگر اِس طرح بولتے کم ہیں ×

آگ کا جلا آگ ہی سے اچھا ہوتا ہے - ا - مثل - (۱) آگ کو آگ مارتی ہے (۲) جس چیز سے نقصان ہوتا ہے کبھی اُسی سے فائدہ بھی ہو جاتا ہے - (۳) ہر چیز کا جبرِ نقصان اُسی میں موجود ہے - (۴) جس شخص سے تکلیف پہنچتی ہے اُسی سے راحت بھی ممکن ہے ×

آگ کا کھیل - ہ - اسم مذکّر - (۱) آتشبازی (۲) کار پُخت - پکانے رِیندھنے کا کام - پکانا ×

آگ کجلانا - ہ - فعل لازم - ازکا جل) آگ کا ٹھنڈا پڑ جانا - آنچ کا دھیما - آگ کا ٹھنڈا پڑ کر سیاہ ہو جانا ×

آگ کرنا - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) - ہِندو) آگ تیار کرنا - آگ جلانا -

آگ سُلگانا - آگ بنانا - آگ بالنا - (۲ - مُسلمان) غضبناک کرنا - غُصّہ دِلانا - بھڑکانا - غضبناک کرنا - افروختہ کرنا - برسرِ غضب لانا - نہایت گرم کرنا - (فقرہ) میری طرف سے بھڑکا کر اُنہیں آگ کر دیا - دسپنا تو آگ کر رکھا ہے ٭

آگ کھانا انگارے ہگنا - ہ - فعل لازم - جیسا کرنا ویسا بھرنا - آسمان کا تھُوکا مُنہ پر آنا - چاہ کن را چاہ درپیش - بُرائی کا بدلا بُرائی ملنا - بدی کا عوضہ بدی ہونا - کسی کے لئے کنُوا کھودنا اور آپ گرنا - (مثل) آگ کھائیگا سو انگارے ہگیگا - (رشوت - شراب خواری زناکاری وغیرہ کے حق میں بولتے ہیں) (فقرہ) میاں ہمیں کیا پڑی جو کسی کو سمجھائیں جو آگ کھائیگا انگارے ہگیگا ٭

آگ کے مول - ہ - محاورہ - عو - نہایت گراں - مہنگا - تیز - (فقرہ) اِس شہر میں جو خریدو سو آگ کے مول ہے - وُہ تو آگ کے مول بیچتا ہے ٭

آگ گاڑنا - ہ - فعل متعدّی - (باہر والے بولتے ہیں) آگ دابنا ٭

آگ لگا کے پانی کو دوڑنا - ہ - فعل لازم - جھگڑا اُٹھا کر نبٹانے، مٹانے میں کوشش کرنا - پہلے مُفسد بنکر پھر مصلح بننا - لڑائی کروا کر صلح کے درپے ہونا - عیّاری دِکھانا - چھل کرنا - لگا بجھا کر صُلح کی باتیں بنانا - فِتنہ اُٹھا کر بظاہر اُس کے دفعیّہ میں سرگرم ہونا - عیّاری کرنا - زخم دیکر مرہم لگانا ؎

ضبطِ سرشک گرم سے دِل تو جلا نصیر ‎ پانی کو دوڑتی ہیں پھر آنکھیں لگا کے آگ (نصیر)

لگا آگ پانی کو دوڑے ہے تُو ‎ یہ گرمی تری اِس شرارت کے بعد (میر تقی)

دِل جلا کر کے آنسُو بہانا کیا ضرُور ‎ دوڑتے ہیں کیوں لگا کر آگ پانی کے لئے (اسیر)

آگ لگانا - ہ - فعل متعدّی - (۱) آگ دینا - کسی چیز میں آگ ڈالنا - جلانا - پھُونکنا - بالنا ؎

دیکھی اُس بِن جو تنہائی گھر میں ‎ آگ جل بھُن کے لگائی گھر میں (نامعلوم)

(۲) سوزش پیدا کرنا - جلن ڈالنا - بھُوننا ؎

آنسُو تو ڈر سے پی گئے لیکن وہ قطرہ آب ‎ ایک آگ تن بدن میں ہمارے لگا گیا (میر)

(فقرہ) اِس ٹھنڈائی نے تو اُلٹی آگ لگا دی - (۳) ولولۂ عشق اُٹھانا - لَو لگانا - شوق بڑھانا - سوزِ محبت یا عشق کو اُبھارنا - سوزِ درُوں پیدا کرنا - جوش پیدا کرنا - رنج دینا - غم دینا ؎

اُٹھ گئے وُہ لگا کے دِل میں آگ ‎ یعنے اِس آگ میں جلو بیٹھے (محشر)

شعر گرم اور بھی دو چار سُنا اے معروف ‎ دلِ عاشق میں ہوس جو آگ لگانیوالے (معروف)

آنکھ کیوں تُو نے بھلا ہم سے مِلائی پیارے ‎ بُجھ گئی تھی سو پھر اب آگ لگائی پیارے (عاشق)

اے بادِ صبا آتشِ گُل کی نہ خبر دی ‎ کیوں آئی ہے زنداں میں مجھے آگ لگانے (امانت)

اے راگ تو وُہ آگ لگاتا جگر میں ہے (قطعہ) اے راگ لاگ تجھ سے ہی ہوتی ہے ہر تو
شُعلہ ہے دِل میں آگ لگانے کے واسطے ‎ بھرتا ہے تُو ہی آہ شرربار میں شرار
(لالہ کنور سین)

(۴ - ہندو - عو) جھُلسنا - بھُلسنا - لُو کا لگانا - ٹکّا لگانا - پھونکنا - (فقرہ) ساتے چھپّر کے پھُولس سے اُس کے مُنہ کو آگ لگاؤں (گنواری) (۵) رشک دِلانا - حسد دلانا - ریس دِلانا - (فقرہ) ایک تو وُہ آپ جل رہی ہے - یہ کپڑے دِکھا دِکھا کر اور آگ لگاتی ہے - (عو) (۶) غُصّہ دِلانا - افروختہ کرنا - بھڑکانا - خفا کرنا - جھونجل دلانا - (فقرہ) تم اور آگ لگانے آئے - پہلے تو چھیڑ کر آگ لگا دی اب بُجھاتے ہیں - (عو) (۷) لڑائی کروانا - جھگڑا اُٹھانا - دُشمنی پھیلانا - فساد ڈالنا ؎

آپ ہی لگائیں آپ ہی بُجھائیں آپ ہی کریں بہانا
جو آگ لگا پانی کو دوڑیں اُن کا کیا ہے ٹھکانا
(نامعلوم)

(فقرہ) بی اُلکیا آگ لگاتی پھرتی ہے (عو) (۸) آفت برپا کرنا - فِتنہ اُٹھانا - فِتنہ انگیزی کرنا - شرارت کرنا ؎

شوخی نے تیری لُطف نہ رکھا حجاب میں ‎ جلوہ نے تیرے آگ لگائی نِقاب میں (شیفتہ)

یاں پھُونکدیا دِل کو واں یار کو بھڑکایا ‎ نالے بھی قیامت ہیں کچھ آگ لگانے کو (جرأت)

(۹) مہنگا سودا لانا - گراں سودا خریدنا - نُقصان دینا - ہاتھ رنگنا - غبن کرنا - (فقرہ) یہ ماما جب سودا لاتی ہے ایسی ہی آگ لگاتی ہے - (عو) (۱۰ - عو) چھوڑنا - ترک کرنا - تیاگنا - لعنت بھیجنا - برطرف کرنا - موقوف کرنا - معزُول کرنا - نِکال دینا ؎

ترے بیری دُشمن سے رکھے جو لاگ ‎ دوگانا لگا ایسے بھڑوے کو آگ (رپنگی خانم)

(فقرہ) ہم نے تو مُدّت سے بناؤ سِنگار کو آگ لگا دی - سُسرال کو آگ لگا کر میکا بسایا - (عو) ٭ (۱۱ - عو) کھا جانا - خرچ کر ڈالنا - اُٹھا ڈالنا - اُڑانا - گنوانا - تلف کرنا - ضائع کرنا - برباد کرنا - غارت کرنا - ملیامیٹ کرنا - لُٹانا - تباہ کرنا - صرف کرنا - (فقرہ) ساری پانوں کو آگ لگا کر رکھدی - ساری دولت کو آگ لگا کر کھڑا ہو گیا - گھر کو آگ لگاتی ہے اور دھگڑوں کو کھِلاتی ہے - (عو) (۱۲) (طنزاً) خُوب دُھوم دھام کرنا - بڑے بڑے کاج کرنا - (فقرہ) تمہارے بڑوں نے شادی میں کونسی

آگ لگائی تھی جو تم لگاؤ گے۔ (عو) ÷

(۳) بگاڑنا۔ خراب کرنا۔ بے ڈھنگا کرنا۔ بدوضع کر دینا۔ (فقرہ) ایک کُرتی پر کیا منحصر ہے جس چیز کو سینتی ہے اُسی کو آگ لگا کر رکھدیتی ہے۔ (عو)

(۴) بُرائی کرنا۔ غیبت کرنا۔ لگائی بجھائی کرنا۔ لگائی لُتری کرنا لُتراپن کرنا۔ چغلی کھانا۔ بہکانا۔ اِدھر کی اُدھر لگانا۔ بھڑکانا۔ بگاڑنا۔

پہلے تو میری ساس سے جا آگ لگائی　پھر پُوچھتی ہے بھولی ہُوا کیا تھی لڑائی (رنگین)

(۵) حقارت کی نظر سے دیکھنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ ذلیل سمجھنا۔ خفگی ظاہر کرنا۔ (فقرہ) میں تو ایسے کے مُنہ کو آگ بھی نہ لگاؤں۔ جب تمہ ہی نہیں تو موتی کو لیکر کیا آگ لگاؤں (۶) لال لال پھُولوں کا باغ کھلانا۔ لال ہی لال کر دینا۔ گلاب یا لالہ ہی لالہ دِکھائی دینا۔ لالہ زار بنانا ؎

لالۂ خُودرَو نہیں ہے خُون نے فرہاد کے　جوش میں آکر لگا دی کوہ کے دامن میں آگ (سودا)

آگ لگاؤ - صِفت - (۱) جلانیوالا۔ رنج دینے والا۔ دُکھ دینے والا۔ (۲) لڑائی کرا دینے والا۔ مُفسِد۔ فِتنہ پرداز۔ مُفسِدہ اُٹھانے والا ÷

آگ لگاؤُں - ۔ حرفِ ندا۔ عو۔ (۱) نفرت ظاہر کرنے کے واسطے عورتیں اس لفظ کو زبان پر لاتی ہیں اور نیز ایک تکیہ کلام بھی ہے۔ (فقرہ) اس ماما کو آگ لگاؤں اِس نے تباہ کر رکھا ہے۔ آگ لگاؤں دل ایک نہ ایک جھگڑا روز لے آتا ہے۔ (عو) (۲) کیا کروں۔ چُولھے میں ڈالوں۔ (فقرہ) جب وُہ ہی نہیں تو اُس کی چیز لیکر کیا آگ لگاؤں ÷

آگ لگائے تماشا دیکھے - مثل - عیّار۔ مکّار۔ فریبی اور ایسے شخص کے حق میں بولتے ہیں جو مفسدہ برپا کرکے سیر دیکھے ÷

آگ لگ جانا - ۔ فِعل لازِم - (۱) آگ بھڑک اُٹھنا۔ آگ مشتعل ہو جانا۔ پھُنک جانا۔ جل جانا ؎

سینہ تمام جلنے لگا دِل کے داغ سے　لو گھر میں آگ لگ گئی گھر کے چراغ سے (مخبر)

(۲) غارت ہو جانا۔ برباد ہو جانا۔ اُجڑ جانا۔ ستیاناس ہو جانا ؎

روز اے نالہ کہے ہے تو کہ دکھاؤنگا اثر　آگ لگ جائے کہیں تیرے اثر کرنے کو (مصحفی)

(فقرہ) ساری دولت کو آگ لگ گئی۔ اُس گھرانے ہی کو آگ لگ گئی (۳) سوزش پیدا ہونا۔ جلن ہونا۔ جھال معلوم ہونا۔ (فقرہ) مرچ کھاتے ہی مُنہ میں آگ لگ گئی۔ دوائی لگتے ہی آگ لگ گئی (۴) غصّہ آجانا۔ غضب میں بھر جانا۔ غضبناک ہو جانا۔ لال ہو جانا۔ پیلا ہو جانا۔ لال پیلا ہو جانا۔ (فقرہ) مجھے تو اُس کی اِس بات پر آگ لگ گئی کہ میری برابر کوئی بُڑا ہی نہیں (۵) عشق بھڑک جانا۔ جوش اُٹھ کھڑا ہونا۔ عشق تازہ ہو جانا۔ (فقرہ) کیا تو پروا ہی نہیں تھی کیا صُورت دیکھتے ہی پھر وُہی آگ لگ گئی (۶) کھو یا جانا۔ ناپید ہو جانا۔ غائب ہو جانا۔ جاتا رہنا۔ اُڑ جانا۔ معدُوم ہو جانا۔ (فقرہ) تجھے کہاں آگ لگ گئی تھی۔ ہے ہے میرے دوپٹہ کو کدھر آگ لگ گئی۔ (عو) (۷) گراں ہو جانا۔ مہنگا ہو جانا۔ قیمت بڑھ جانا۔ (فقرہ) چار دن نہیں گُزرے تھے کہ پھر اناج پر آگ لگ گئی (عو) ÷

آگ لگ جائے۔ یا۔ لگ جائیو - دعائے بد۔ صرف عورتیں بولتی ہیں۔ (۱) یہ ایک کوسنا ہے جس کے معنے ہیں جلجائے۔ اُجڑ جائے غارت ہو۔ مر جائے۔ آفت پڑے۔ اُجڑ جائے۔ ملیامیٹ ہو۔ ناپید ہو۔ مِٹ جائے ؎

ابرِ مژگاں کو آگ لگ جاوے　کیا بُرے ڈھب سے یہ برستے ہیں (آشفتہ)

رات بولا وُہ مرے نالۂ جانسوز کو سُن　آگ لگ جائیو جراُت تیرے چلّانے کو (جراُت)

آگ لگ جائے تیری غیرت کو　وائے تیری اِس آدمیّت کو (شوق)

کہوں کس کس سے اِس کہانی کو　آگ لگ جائے اِس جوانی کو (")

(گیت) آگ لگ جائے جو بنا یہ باتیں نہیں ہو نیکیں ۔ (۲) عورتوں کا یہ تکیہ کلام بھی ہے اور ناز و نخرہ سے بھی ہر بات کے ساتھ اکثر کہا کرتی ہیں جیسے آگ لگجائے مجھے اب نہ ستاؤ۔ آگ لگجائے کیا سینے بیٹھی تھی اور کیا سینے لگی۔ (عو) ÷

آگ لگنا - ۔ فِعل لازم - (۱) جلنا۔ جل اُٹھنا۔ پھُنکنا۔ مشتعل ہونا جل جانا۔ بھڑکنا۔ آگ کا کِسی شَے میں اثر کرنا۔ (۲) جھُلسنا۔ لُو کا لگنا۔ (فقرہ) چل تیرے مُنہ کو آگ لگے مجھ سے نہ بول۔ (عو) (۳) اُجڑنا۔ غارت ہونا۔ اُڑنا۔ چُولھے میں پڑنا۔ چُولھے میں جانا۔ غائب ہونا۔ کھو یا جانا۔ جاتا رہنا۔ ملیامیٹ ہونا۔ معدُوم ہونا۔ اور نیز دُعائے بد۔ مرنا۔ وصل[1] ہونا۔ جان سے جانا۔ جہان سے گزرنا۔ مَوت آنا ؎

پڑا جو ہاتھ نظیر اُس کے سینہ پر میرا　تو بولی واہ لگے آگ اِس قرینے پر (نظیر)

یارب اِس عشق و محبّت کو کہیں آگ لگے　روز و شب جی کے جلانے کے ہے دیپے کوئی (جراُت)

[1] صُوفیۂ کرام کی اصطلاح میں صُوفی یا ولی یا کسی بزرگِ دین کے مرنے کو کہتے ہیں ÷

جی جلاوے وُہ جِس سے لاگ لگے ۔ غرض اِس عاشقی کو آگ لگے (جُرات)

درِ فرقت ہے یہاں شومیِ طالع سے ۔ ایسی قسمت کو لگے آگ یہ جلجائے نصیب (")

وُہ جو کہتے ہیں تجھے آگ لگے ۔ مُژدۂ وصل سُناتے ہیں مجھے (مومن)

(۴) نہایت بھُوک لگنا ۔ کھدّیا ہونا ۔ حد سے زیادہ اِشتہا ہونا ۔ آتشِ معدہ کا بھڑکنا ۔ (فقرے) پیٹ میں آگ لگ رہی ہے کوئی داتا اِس لگی کو بجھاوے (فقیر) اِس بچّہ کے پیٹ کو تو صُبح اُٹھتے ہی آگ لگتی ہے (عو)

(۵) ولولہ اُٹھنا ۔ عشق بھڑکنا ۔ محبّت کا جوش مارنا ۔ عشق ہونا ۔

نہ گھر پر بُلاتے نہ یہ آگ لگتی ۔ نہ صُورت دکھاتے نہ یہ آگ لگتی (زنامۂ حسن)

بُلا کر مجھے واں تک اے جانِ جاں ۔ دِکھائیں یہ اُلفت کی بے تابیاں (")

اے امّاں میں کیا کہوں نہیں کہنے کی بات ۔ اگن لگی ہے جیہ کی جلتی ہُوں دِن رات (پدماوت)

تڑپتے ہُوئے پھرتے ہیں بام و در پر ۔ تمہیں دیکھتے ہم نہ یہ آگ لگتی (نامعلوم)

(۶) بیکل ہونا ۔ بیچین ہونا ۔ مضطرب ہونا ۔ تلاملی ہونا ۔ بیقرار ہونا ۔ تڑپنا ۔ بیاکل ہونا ۔ سیج پڑی ہے سونی آگ لگی ہے دونی (بسرہ) (فقرہ) اپنے کی ایسی ہی آگ لگتی ہے کہ بلبلاتے پھرتے ہیں ۔ (۷) رشک ہونا ۔ حسد ہونا ۔ کُھنسانا (تلملی) ۔ جلنا ۔

یہ عیش سُن کے رقیبوں کے دِل میں آگ لگی ۔ تو چور بنکے چڑھے اور منڈیر آ پکڑی (نظیر)

اِدھر وُہ یار اُدھر ہمنے لاٹھی پاٹھی کی ۔ گرایا شور کیا گالیاں دیں دُھوم مچی (")

عجب طرح کی ہُوئی واردات کوٹھے پر

(فقرہ) اِسے کھاتا پیتا دیکھ کے اُس کو بھی آگ لگتی ہے ۔ (عو) (۸) ناگوار گزرنا ۔ بُرا لگنا ۔ بُرا معلُوم ہونا ۔ خار گزرنا ۔

عنبر کو رشک سے کیا آگ لگی ۔ کہ ہُوا میرا اجلانا موقوف (شیفتہ)

(۹) رنج ہونا ۔ رنجیدہ ہونا ۔ خفا ہونا ۔ آزُردہ خاطر ہونا ۔ غمگین ہونا ۔ کُڑھنا (فقرہ) اگر محبّت نہوتی تو اِس کے اِن کوتکوں سے کیوں آگ لگا کرتی (عو)

(۱۰) غُصّہ آنا ۔ طیش آنا ۔ دِل جلنا ۔ طبیعت بگڑنا ۔ طبیعت میں جوش آنا ۔ غُصّہ بھڑکنا ۔ غضبناک ہونا ۔

جلے دِل کی مصیبت اپنے سُن کر ۔ لگی ہے آگ سارے تن بدن میں (میر تقی)

اثر دیکھا تیرا اے گریہ وُہ بیدار کہتا ہے ۔ کہ مجھ کو آگ لگتی ہے ترے آنسو بہانے سے (ظفر)

(فقرے) اُس کی صورت دیکھے آگ لگتی ہے ۔ تیری اِنہیں باتوں سے تو آگ لگتی ہے ۔ (۱۱) سوزش ہونا ۔ جلن ہونا ۔ مرچیں لگنا ۔ تیرہی معلُوم ہونا ۔ چرپراہٹ معلوم ہونا ۔ چھالا پڑجانا ۔ چھال ہونا ۔ لہر اُٹھنا ۔

اللہ رے گرمیِ مئے انگُور کی غافل ۔ اِک جام کے پیتے ہی دِل و جاں میں لگی آگ (غافل)

شرر سے اشک ہیں اب چشمِ تر میں ۔ لگی ہے آگ اِک میرے جگر میں (میر)

لگی تھی آگ جگر میں بُجھائی اشکوں نے ۔ اگر یہ اشک نہوتے تو کیا ٹھکانا تھا (نظیر)

(فقرہ) یہ دوائی لگائے اِس سے خُدا چاہے تو آگ نہیں لگنے کی ٹھنڈک پڑ جائیگی ۔ (۱۲) سُرخ پھُولوں کا کھِلنا ۔ کثرت سے لالہ یا گلاب کا پھُولنا ۔ باغ میں زنگتروں کا پکنا ۔ لال ہی لال دِکھائی دینا ۔ (تشبیہ ہے) ۔ (فقرہ) ڈھاک کے پھُولوں سے جنگل میں آگ لگ رہی ہے ۔ باغ میں زنگتروں سے ایک آگ لگ رہی ہے ۔ (۱۳) کثرت سے روشنی ہونا ۔ بہت سے چراغ جلنا ۔ دِوالی کا سماں بندھنا ۔ (فقرہ) دِوالی کو جدھر جاؤ ایک آگ لگی ہوئی معلُوم ہوتی ہے ۔ (۱۴) گراں ہونا ۔ مہنگا ہونا ۔ قحط پڑنا ۔ قیمت کا بڑھ جانا ۔ تھُڑی ہونا ۔ کمی ہونا ۔ (فقرہ) اِن دِنوں میں جو چیز خرید و اُسی پر آگ لگ رہی ہے ۔ (۱۵) افواہ ہونا ۔ شہرت اُڑنا ۔ بدنامی کے ساتھ مشہُور ہونا ۔ بدنام ہونا ۔ دھاک ہونا ۔ ہوا اُڑنا ۔ شہُرہ ہوجانا ۔ الم نشرح ہونا ۔ شہرتِ بد کا پھیلنا ۔

تہمت ہے اُس کے عشق کی ہمپر لگی ہوئی ۔ یارب نہ بجھے گی آگ یہ کیونکر لگی ہُوئی (نامعلوم)

(۱۶ ۔ عو) جانا ۔ رُخصت ہونا ۔ باہر نِکلنا ۔ دفع ہونا ۔ دُور ہونا ۔ (ناز سے عورتیں بولتی ہیں) (فقرہ) تمہیں بھی کبھی گھر سے آگ لگیگی؟

آگ لگو ۔ یا ۔ لگے ۔ دُعائے بد ۔ عو ۔ (خواہ حقیقت میں خواہ ناز سے)

(۱) غارت ہو ۔ اُجڑ جائے ۔ جلجائے ۔ مرجائے ۔ از غیبی مار پڑے ۔ اُڑ جائے ۔ ناپید ہو ۔ ملیا میٹ ہو ۔

شمر دیوں کی ملاقات سے کرتا ہے تو منع ۔ ناصحا آگ لگو اس ترے سمجھانے کو (حاجی ...)

ہری برباد احسان آبرُو کی ۔ لگے آگ اِس کو دِل ہے خاک اپنا (احسان)

دِل ہو خُوں اور حنا کو بھاگ لگے ۔ اِس تری مُنصفی کو آگ لگے (رنگیں)

شعر میں نے سُنے ہیں رنگیں کے ۔ نوج اُس سے کسی کو لاگ لگے (قطعہ)

جو چلے اُسکے قتل کرتے ہیں ۔ اُس کی اِس گفتگو کو آگ لگے (")

آگ لگے اِس چاہت کو دِل اب تو بہت گھبراتا ہے
ہے ہے ہجر کی راتوں کو دم ناک میں آجاتا ہے (مسرور)

(فقرہ) آگ لگے ایسے پیار کو (عو) (۲) تکیہ کلام بھی ہے اور کبھی ناز سے بھی یہ کوسنا دیا جاتا ہے اور کبھی نفرت کے واسطے بھی آتا ہے ۔

لگے آگ ایسی گرمی کو ہُوئیں سب چُوڑیاں ٹھنڈی ۔ پکڑ کے ہاتھ کیسا زور سے پہنچا مروڑا ہے (جان صاحب)

آگ

(فقرہ) آگ لگو ہیں کیوں آئی تھی - آگ لگے ہیں تو چ بولی ہوتی - آگ لگے میں اس بلا بو غما کو لیکر کیا کروں - (ع)

آگ لگے پر بلّی کا موت ڈھونڈنا - محاورہ - بے وقت تدارک کرنا - بیجا تجسس کرنا - کوشش بے سود کرنا - خطرۂ عظیم میں نا ممکن اور کمیاب چیزوں کی طرف توجہ کرنا - بے موقع وقت گزارنا - عذر لاطائل کرنا ÷

آگ لگے پر کنواں کھودنا - محاورہ - (۱) دیکھو آگ لگے پر بلّی کا موت ڈھونڈنا (۲) کسی چیز کو کھو کر گھر کا بند و بست کرنا - صدمہ پہنچنے کے بعد اس کا تدارک کرنا ÷

آگ لہکنا - ہ - فعل لازم - یکایک آگ بھڑک اٹھنا - دہک جانا - مشتعل ہونا ÷

آگ لینے آنا - ہ - فعل لازم - یہ محاورہ فارسی زبان سے اردو میں آیا ہے (۱) آگ مانگنے آنا ؎

آگ لینے کو جو آئیں تو گئیں لاگ لگا — بی بی ہمسائی نے دی جی میں مرے آگ لگا (انشا)

(۲) جلدی سے آکر چلا جانا - الٹے پاؤں چلا جانا - تھوڑی دیر کے واسطے آنا - کھڑے کھڑے ہو کر چلا جانا - بیگانہ وار آنا - گھڑی سواری پا بہ رکاب آنا - جب کوئی دوست ملاقات کو آئے اور دم بھر نہ ٹھہرے تو اس سے طنزاً یہ کلمہ کہتے ہیں جیسے تم ایسے بیگانہ وار آئے جیسے کوئی آگ مانگنے آتا ہے اور کھڑے کھڑے لیکر چلا جاتا ہے ؎

لیتے ہی دل جو عاشقِ دلسوز کا چلے — تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے (ذوق)

جلد مجھ سوختہ کے پاس سے جانا کیا تھا — آگ لینے مگر آئے تھے یہ آنا کیا تھا (میر)

ان ٹھنڈی گرمیوں سے ہیں جلتا ہوں آپ کی — تم آگ لینے آئے تھے کیا آئے کیا چلے (رند)

روز تم آگ لینے آتے ہو — نہ کبھی پاس ایک دم ٹھہرے (جان صاحب)

آگ میں پانی ڈالنا - ہ - فعل متعدی - (۱) آگ بجھانا - (۲) لڑائی کو دبانا - جھگڑا مٹانا - (۳) غصّہ کو دھیما کرنا ÷

آگ میں جھونک دینا - ہ - فعل لازم - دیدہ و دانستہ بلا میں پھنسا دینا - جان بوجھ کر عذاب میں پھنسا دینا - آفت میں مبتلا کر دینا - کسی لڑکی کو ایسے گھر بیاہ دینا جہاں اس کو ہر گھڑی اور ہر وقت تکلیف پہنچے ؎

آپ نے اچھے گھر دیا مجھ کو — خوب برباد کر دیا مجھ کو

پہنے دریافت خوب کر نہ لیا — آگ میں مجھ کو لے کے جھونک دیا

آگ

آگ میں کسی کی پڑنا - یا - **کسی کی آگ میں پڑنا** - ا - فعل لازم - کسی کی مصیبت یا آفت میں گرنا - دوسرے کی بلا اپنے سر لینا ؎

کیوں تو آنکھوں سے جھگڑتا ہے دلا — کون پڑتا ہے کسی کی آگ میں (رند)

آگ میں کسی کی جلنا - یا - **کسی کی آگ میں جلنا** - ا - فعل لازم - (۱) کسی کی مصیبت میں پڑنا - کسی کی بلا کو اپنے سر لینا - پرائی آفت کو اپنے اوپر لینا ؎

گر کسی کی آگ میں کوئی جلے — میرے سوزِ دل سے دشمن جل مرے (ارشد)

(فقرہ) پرائی آگ میں کوئی نہیں جلتا - (۲) کسی کے رشک یا حسد میں جلنا (فقرہ) تم کیوں پرائی آگ میں جلتی ہو؟ (ع) ÷

آگ میں گرنا - یا - **گر پڑنا** - ہ - فعل لازم - (۱) آگ میں ٹپکنا - آگ میں کودنا ؎

گر پڑا آگ میں پروانہ دمِ گرمیِ عشق — سمجھا اتنا بھی نہ کم بخت کہ جل جاؤنگا (ذوق)

(۲) مصیبت یا بلا میں پڑنا - آفت میں گرنا ÷

آگ میں لوٹنا - ہ - فعل لازم - (۱) آگ میں جلنا - دیکھو آگ پر لوٹنا نمبر ۱-۲-۳ (۲) تڑپنا - بیقرار ہونا - مضطرب ہونا ؎

سوزِ دروں سے کیونکر ہیں آگ میں نہ لوٹوں — جوں شیشۂ حبابی سب دل پر آبلے ہیں (میر)

(۳) رشک کرنا - حسد کرنا - (فقرہ) میرے بچّوں کو دیکھ کر آگ میں لوٹتی ہے - (ع) ÷

آگ نکالنا - ہ - فعل متعدی - چقماق سے آگ جھاڑنا - آگ پیدا کرنا ÷

آگ ہو جانا - ہ - فعل لازم - (۱) گرم ہو جانا - بھبکنا - جل اٹھنا - (فقرہ) دھوپ میں ادھر ادھر لوٹا آگ ہو گیا - (۲) لال پیلا ہونا - جھلّا اٹھنا - غضبناک ہونا - افروختہ ہو جانا - خشمگین ہونا ؎

کرتے ہم مضمونِ سوزِ دل بیاں گر اور بھی — آگ ہو جاتے ابھی اُسکو وہ سُنکر اور بھی (ظفر)

اِس سے تو اور آگ وہ بیدرد ہو گیا — اب آہِ آتشیں سے بھی دل سرد ہو گیا (ذوق)

آگ ہو جاتا ہے ہر دم میری صورت سے جو وہ — شاید اُس سے کوئی کچھ جا کے لگا دیتا ہے (سرور)

وہ آگ ہو گیا ہے خدا جانے غیر نے — میری طرف سے اُس کے تئیں کیا لگا دیا (میر)

(فقرہ) ایسا تیہا بھی کچھ نہیں ذرا سی بات پر آگ ہو گئے ÷

آگ ہونا - ا - فعل لازم - (۱) گرم ہونا - جلنا - لال ہونا (۲) غصّہ ہونا - غضب ہونا - غصّہ میں سرخ ہو جانا - غصّہ کے مارے بلبلا اٹھنا - غرفش کرنا - کھنسانا - غرّانا ؎

لگائی آہ نے غیروں کے گھر آگ — ہوئے کیا کیا وہ اتنی بات پر آگ (مومن)

دیوانہ ہُوں جو دُوں تشبیہ آگ وُہ ہو نگے نام پری سے (نساخ)
تفتہ جانی کا جو مضمون اُسے لکھتا ہوں آگ ہوکر وُہ مرے خط کو جلا دیتا ہے (معروف)

آگا - ہ - اِسمِ مذکّر - س ( ) آگر ترکی (اوک) عوام آگو - اگاڑو - اگاڑی - (۱) سامنا - رُخ - چہرہ - آگواڑا - مُہرا - اگاڑی - پیش - سامنے کا حِصّہ - (۲) جسم کا اگلا رُخ - مستک - پیشانی - سینہ - چھاتی - داڑھی مُونچھ - پاکی وغیرہ ؎
ظاہر بھی اُنکا صاف ہے جیوڑا بھی صاف ہے آگا بھی اُن کا صاف ہے پیچھا بھی صاف ہے (نظیر)
(۳) جائے مخصُوص - شرمگاہ - جیسے آگا ڈھک ؎
دِل میں کسی کے ہرگز نے شرم نے حیا ہے آگا بھی کُھل رہا ہے پیچھا بھی کُھل رہا ہے (ا بلین نظیر)
(۴) انگرکھے یا کُرتے کے سامنے کا حِصّہ - پیش - پگڑی کا چھجّا - مکان کا صحن - انگنائی - (ہندو - عو) (فقرہ) عرض میں آگا پیچھا ہو جائیگا - (۵) فوج کا مُہرہ - ہراول - پیش خیمہ - آگے کا لشکر - مقدمۃ الجیش (مثل) فوج کا آگا اور برات کا پیچھا بھاری ہوتا ہے - (۶) اِستقبال - آئندہ - اگت - عاقبت - اگم - آخرت - انجام - (فقرہ) آگا پیچھا سوچ کر کرو

آگا بھاری ہونا - ہ - فِعل لازم - (بازاری) (۱) حمل ہونا - ٹینٹی پھُولنا - ٹینڈ خی پھُولنا - پیر بھاری ہونا - (فقرہ) بیاہ ہوتے ہی آگا بھاری ہو گیا (۲) (کہاروں کی اِصطلاح میں) سڑک میں ٹھوکر یا گڑھا گڑھولا ہونا - ٹیلہ یا پتھر وغیرہ سامنے آنا - (۳) آگے جانے میں خوف و خطر ہونا - آگے بڑھنے میں خطرہ کا اندیشہ ہونا - (فقرہ) آگا بھاری ہے سنبھل کے میرا بھائی +

آگا پیچھا - ہ - اِسمِ مذکّر - (۱) بدن کا اگلا حِصّہ - (فقرہ) اِس چدریا سے تو آگا پیچھا بھی ڈھکنا نہیں دِکھائی دیتا - (عو) (۲) آگے پیچھے کے حِصّے کا کپڑا - بدن کے اگلے اور پچھلے رُخ کا کپڑا - (۳) شرمگاہ - مقام مخصُوص ؎
ایسے اندھے ہو نہیں دیکھتے آگا پیچھا کبھی کاہیکو بھائیگا تمہارا اِخلاص (جان صاحب)

آگا پیچھا دیکھنا - ہ - فِعل متعدّی - (۱) سامنے اور پیچھے دیکھنا - چاروں طرف دیکھنا - (فقرہ) آگا پیچھا دیکھکر چلو - (۲) پس و پیش دیکھنا عاقبت اندیشی کرنا - ہوشیار ہونا - خبردار ہونا - (فقرہ) آگا پیچھا دیکھ کر کوئی کام کرو - آگا پیچھا دیکھ کر خرچ کرو +

آگا پیچھا سوچنا - ہ - فِعل لازم - پس و پیش سوچنا - دُور اندیشی کرنا دل سے رائے لینا - سوچ سمجھ کر کام کرنا - دل سے صلاح و مشورہ لینا - تامّل کرنا - فِکر کرنا - اندیشہ کرنا - خوض کرنا - (فقرے) جو کچھ کرو آگا پیچھا سوچ کے کرو - بھائی رنگوڑا اپنا بھی آگا پیچھا سوچے یا تمہیں کو بھرے جائے (عو)

آگا پیچھا کرنا - ہ - فِعل متعدّی - (۱) پس و پیش کرنا - (۲) ہیچر میچر کرنا - دُبدا میں پڑنا - تذبذب میں ہونا - ہچکنا - ہچکچانا +

آگا تاگا لینا - ہ - فِعل متعدّی - (ہندو) خاطر تواضع کرنا - آؤ بھگت کرنا - مدارات کرنا +

آگا روکنا - ہ - فِعل متعدّی - (۱) سامنا روکنا - چہرہ پر آنا - مُہرہ پہ آنا - مُنہ دبانا - آگے آنا - مُقابِل ہونا - رُوکش ہونا - سدِّ راہ ہونا - رستہ بند کرنا - (۲) پردہ کرنا - چادر تاننا - (فقرہ) آگا روک لو تو سواریاں اُتر جائیں +

آگا سنبھالنا - ہ - فِعل متعدّی - (۱) سامنا لینا - آگے کا بندوبست کرنا فوج یا شِکار کا سامنا روکنا - سامنے آنا سامنے جانا - آگے بڑھ کر روکنا (فقرے) چور کا آگا سنبھالو - کتّے نے دَوڑ کر آگا سنبھالا + (۲) آئندہ کا بندوبست کرنا - خرچ کا آئندہ کے واسطے تدارک کرنا - (فقرہ) خیر اب تک تو فضول خرچی ہُوئی مگر اب اپنا آگا سنبھالو +

آگا لینا - ہ - فِعل متعدّی - دیکھو آگا روکنا اور آگا سنبھالنا نمبر ۱

آگا مارنا - ہ - فِعل متعدّی - (۱) بڑھ کر مارنا - حملہ کرنا - چھاپہ مارنا - شِکست دینا - (۲) آگے کی فوج پر حملہ کرنا - سامنے کی فوج پر دھاوا کرنا +

اَگاڑی - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) آگے کا حِصّہ یا دھڑ (۱) رُوبرُو - سامنے - موجودگی میں (ہندو - عو) (۳) گھوڑے کے اگلے پیروں میں باندھنے کی رسّی - (۴) حملۂ اوّل - دھاوا - ہلّا - (لشکری) (۵) انگرکھے یا کُرتے کے سامنے کا حِصّہ +

اُگال - ہ - اِسمِ مذکّر - فضلۂ دہن - پان کا پھوک یا ثُفل جو پھینکا جائے +

اُگالدان - ہ - اِسمِ مذکّر - وُہ برتن جسمیں پان کا ثُفل یا پیک تھُوکتے ہیں - پیکدان +

آگاہ - ف - صِفت - از (آگاہیدن) خبردار ہونا عوام (آگّا) بلے مد - (۱) خبردار - واقف جاننے والا - ماہر - ہوشیار - کارداں - مطّلع ؎
آگاہ نہیں سب ہے انسان اے میر نوشتہ سے کیا چاہیئے ہے پھر جو طالع کا لکھا جانے (میر)
(فقرہ) آپ سب کاموں سے آگاہ ہیں - (۲ - عو) خبر - واقفیّت - اطلاع - آگاہی - (مگر اِس کا تلفّظ اگاہ کرتی ہیں) +

آگاہ کرنا - ف۔ فعل مُتعدّی - (۱) واقف کرنا۔ خبردار کرنا۔ ہوشیار کرنا۔ جتانا۔ متنبّہ کرنا - (۲) ظاہر کرنا۔ اِطّلاع دینا۔ اِظہار کرنا۔ بتلانا ٭

اُگاہنا - ہ۔ فعل مُتعدّی۔ کرایہ اور چندہ وغیرہ وصُول کرنا۔ پٹانا۔ اِکٹھا کرنا ٭

اُگاہی - ہ۔ اِسم مؤنّث - (۱) تحصیل - واصِلات (۲) واجب الوصُول بقایا ٭

آگاہی - ف۔ اِسم مؤنّث - (ئز - آگاسی) (۱) واقفیّت۔ خبر۔ علم۔ شناسائی۔ واقف کاری۔ اطلاع ؎

طفل کو راحت زیادہ ہے جوان و پیر سے ٭ چین نادانی میں ہے کرتی ہے آگاہی خراب (ظفر)

آگاہی جو دیونی نے پائی ٭ بگڑی ہُوئی بات یُوں بنائی (گلزارِ نسیم)

محمُودا ہے اِک کنیز زادی ٭ اِنساں سے ہُوئی ہے اُس کی شادی (")

میرا تو نہیں قصُور ہے کچھ ٭ شائد اُس کا فتوُر ہے کچھ (")

اُگٹا پیچی - ہ۔ اِسم مؤنّث۔ ہندُو عو۔ طعنہ مہنہ۔ طعن تشنیع۔ پہلا سلوک یا اِحسان جتا کر چِڑانا ٭

اُگٹنا - یا - اُگٹنا - ہ۔ فعل مُتعدّی۔ عو۔ (۱) لُغوی معنے اُکھاڑنا۔ اُپاڑنا اُجاڑنا۔ (گنوار اب بھی کھیت وغیرہ کے لئے بولتے ہیں) (۲) اپنا پہلا اِحسان یا سلوک جتانا۔ کم ظرفی سے کِسی بھلائی کو مُنہ پر رکھدینا (۳) بکھاننا۔ مُنہنا۔ بیان کرنا۔ بُرا بھلا کہنا۔ طعنہ مہنہ دینا۔ جو بات نہیں کہنے کی ہے اُسے دوہرانا۔ اِس کو ہندُو عورتیں اُگھٹا پگھٹی بھی بولتی ہیں ٭

اُگٹوانا - ہ۔ فعل مُتعدّی۔ پُنوانا۔ بُرا بھلا کہلوانا۔ بکھان کروانا۔ طعنہ مہنہ سُنوانا ٭

اگر - ہ۔ اِسم مُذکّر۔ ایک خوشبودار درخت کا نام ہے جس کی لکڑی جلانے سے صندل کی مانند خوشبُو دیتی ہے اور وُہ دکن کے پہاڑوں میں اکثر ہوتا ہے۔ عربی میں اِسے عُود کہتے ہیں مزاجاً خشک و گرم دوم درجہ میں ٭

اگردان یا - اگرسوز - ا۔ اِسم مُذکّر۔ وُہ ظرف جس میں اگر کی بتّیاں جلاتے ہیں۔ ہندی میں اگروٹا کہتے ہیں ٭

اگر کی بتی - ہ۔ اِسم مؤنّث۔ وُہ بتّی جو بُرادۂ اگر و صندل وغیرہ خوشبُودار چیزوں سے بناتے اور اُسے محفل۔ ختم۔ مجلس۔ وغیرہ میں خوشبُو کے لئے جلاتے ہیں ٭

اگر - ف۔ حرفِ شرط۔ جو۔ جب۔ بشرطیکہ۔ بالفرض ٭

اگرچہ - ف۔ حرفِ شرط۔ گو کہ۔ ہر چند۔ باوجودیکہ ٭

اگر دھتوں یا دھتوں - ہ۔ اِسم مُذکّر (۱) دھوئیں کی سی آواز (۲) موٹا

پھپتس آدمی۔ بھاری بدن کا ٭

اگر مگر کرنا - ا۔ فعل مُتعدّی۔ حُجّت کرنا۔ حُجّت نِکالنا۔ منطقیوں کے سے قضیئے بنانا ٭

آگرنا - ا۔ فعل لازِم۔ (۱) آپڑنا۔ آرہنا۔ گر پڑنا۔ جیسے یہ کہاں سے آگرا۔ (۲) جھپٹ لینا۔ جھپٹّا مارنا۔ حملہ کرنا۔ جیسے چیل آگری - (۳) بھیڑ کرنا۔ ہجُوم کرنا۔ ہنگامہ مچانا۔ جیسے یہیں سب آگرے ٭

آگو - ہ۔ تابع فعل۔ عورتیں زیادہ بولتی ہیں۔ (اب یہ لفظ ٹکسال باہر ہے) (۱) پہلے پیشتر۔ جیسے ہمنے آگو ہی کہا تھا۔ (۲) سامنے۔ رُوبرُو جیسے آگو سے ہٹ جا۔ (۳) آئندہ۔ اِستقبال۔ آنے والا زمانہ (۴) ہاتھ کے نیچے۔ پاس۔ قریب۔ جیسے میرے آگو بٹ نہیں جو پہلے تجھے تولدُوں ٭

اگروالا - یا - اگروال - ہ۔ اِسم مُذکّر۔ بنیوں کے ایک فرقہ کا نام ہے جو مقام اگروہا سے منسوب ہے۔ یہ شہر دہلی سے مغرب کی طرف واقع ہے ٭

اگرئی - ہ۔ صِفت۔ (۱) ایک قسم کا سیاہی مائل صندلی رنگ جو خوشبودار چیزیں چھیل چھبیلا ناگرموتھا وغیرہ ڈال کر رنگتے اور اگر کی دھونی میں بساتے ہیں ٭

(بعض حال کے صاحبانِ لکھنؤ اِس لفظ پر یہ اعتراض کرتے ہیں کہ اگرئی اجنبی کے وزن پر غلط ہے اور یہ دلیل لاتے ہیں کہ جس حالت میں یہ لفظ اگرہ نہیں ہے پھر ہمزہ کہاں سے آیا۔ مگر ہمیں اِس اعتراض سے اِتّفاق نہیں ہے کیونکہ اوّل تو شعرا نے اِس کو برابر اجنبی کے وزن پر باندھا ہے چنانچہ رِند لکھنوی کا ہی شعر موجود ہے ؎

اگرئی کا ہے گماں شک ہے للاگیری کا ٭ رنگ لایا ہے دوپٹّہ ترا میلا ہوکر

دُوسرے اُردو زبان میں لفظ ائی برابر نسبت کے واسطے آتا ہے اور ہمزہ کے بغیر اِس کا تلفّظ ادا نہیں ہو سکتا) ٭

(۲) شاہانِ دہلی کی ایک پلٹن کا نام جسکی اگرئی وردی تھی ٭

اگسٹ - اِنگلش (August) اِسم مُذکّر۔ انگریزی آٹھواں مہینہ جو اکتیس ۳۱ دِن کا ہوتا ہے ٭

اگست - س۔ اِسم مُذکّر۔ ایک ستارہ کا نام جسے اگست مُنی یعنی سہیل یمن کہتے ہیں۔ اِس کی تاثیر سے دھوڑی میں خوشبُو پیدا ہو جاتی ہے۔ (۲) ایک مشہور رِشی کا نام ٭

اگلا - ہ۔ صِفت۔ (۱) پچھلے کے خِلاف۔ آگے کا۔ آئندہ آنے والا۔ اب سے دُوسرا۔ (۲) پہلا۔ مُقدّم۔ اوّل کا۔ گُزشتہ۔ پہلے کا۔ اوّلین۔ پیشینہ۔

اگلا

پیشین - پُرانا - قدیم (اسم مذکّر میں) (۱) پہلا آدمی (۲) دُوسرا آدمی (۳) مُعاصر - ہمعصر - موجُودہ آدمی - جیسے اگلے پانی پچھلے کیچ (۴) بڑ کھا - بُزرگ - (۵) - عو خاوند - خصم - میاں - (۶) ضمیر غائب - وُہ - جیسے اگلا آئے تو معلُوم ہو - کبھی خُدا کی طرف اور کبھی اپنے دِل کی طرف بھی اشارہ ہوتا ہے - (۷) حریف - مقابل - فریقِ ثانی - (۸) رمضان میں اوّل وقت کے طعام کو اگلا اور اخیر وقت کے کھانے کو سحری یا پچھلا کہتے ہیں ؎

اُگل پڑنا - ہ - فعل لازم - میان سے تلوار کا باہر نکل پڑنا ✦

اُگلنا - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) کسی کھائی ہُوئی چیز کا مُنہ سے باہر نکالنا - ڈالنا - قے کرنا - اوکنا - (۲) نکل پڑنا - نکلنا - جیسے تلوار کا میان سے نکل پڑنا - (۳) مجبُوراً کھایا پیا مال واپس کرنا - (۴) شکوہ و شکایت کرنا (۵) ظاہر کرنا - کھولنا - بیان کرنا ✦

اگلے زمانے والے - ا - اسم مذکّر - (۱) اگلے لوگ - پہلے وقتوں کے آدمی - مُتقدّمین - پُرانے (۲) معصُوم صفت - بھولے بھالے - (۳) سادہ لوح - بیوقُوف - پُرانی چال کے آدمی ✦

اگم - س - اسم مذکّر - (۱) ہندُو علمِ غیب - ہونی - ہونے والی بات - (۲) عاقبت - عقبیٰ - (۳) خُفیہ - اندرُونی - باطنی ✦

اگم باندھنا - ہ - فعل لازم - آگے کا حال بتانا - پیشینگوئی کرنا - خُفیہ بات بتانا - غیب کی خبر دینا ✦

اگم شاستر - س - اسم مذکّر - وُہ کتاب جس میں علمِ غیب یا علمِ باطن کا بیان ہو - (۲) علومِ باطنی - علمِ غیب ✦

اگن - ہ - اسم مؤنّث - (۱) دیکھو (آگ نمبر ۱ - ۲ - ۵) (۲) ایک چھوٹا سا مٹیالے رنگ کا پرند جو نہایت خُوش آواز ہوتا ہے - (اس معنی میں مُذکّر ہے)

اُگنا - ہ - فعل لازم - (۱) دیکھو (اُبنا) ۲ - طلوع ہونا - اُدے ہونا (ہندو بولتے ہیں)

اگن باؤ - ہ - اسم مذکّر - گرمی کی بیماری - آتشک ✦

اگن بوٹ - ا - اسم مذکّر - دیکھو (آگ بوٹ) ✦

اگوا - ہ - اسم مذکّر - رستہ بتانے والا - رہنما - ہادی - پیشرو ✦

اگواڑا - ہ - اسم مذکّر - (۱) انگنائی - آنگن - صحن - (۲) سامنے کا رُخ - آگے کا حصّہ - سامنا ✦

اگوانی - یا - اگوائی - ہ - اسم مؤنّث - (۱) پیشوائی - برات کی پیشوائی استقبال (۲) رہنمائی (۳) پیش خدمت - اُوپر کا کام کاج کرنیوالا پیشکار

آگے

اُگھاڑنا - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) پردہ اُٹھانا - ننگا کرنا - کھولنا - (۲) پردہ فاش کرنا - (صرف ہندُو بولتے ہیں) ✦

اگھانا - ہ - فعل لازم - (۱) دھاپنا - سیر ہونا - چھکنا - اٹل ہونا - (۲) بیزار ہونا مُتنفّر ہونا - اُکتانا - (۳) اینٹھنا - جیسے کھانا اور اگھانا (مثل) ✦

اُگھانا - ہ - فعل مُتعدّی - دیکھو (اُگاہنا) ✦

اگھن - ہ - اسم مذکّر - قمری آٹھواں مہینا - تقریباً نصف نومبر سے نصف دسمبر تک ✦

اگھوری - ہ - اسم مذکّر - (۱) ہندُو فقیروں کے ایک فرقہ کا نام ہے جو مہر شیو جی کو مانتے اور ہر ایک چیز یعنی نجاست تک کو کھاتے پیتے ہیں اُن کے نزدیک کوئی چیز ناپاک نہیں ہے - (۲) صفت میں (غلیظ - پلید - ناپاک - گندہ - نجس - میلا کچیلا - کثیف - بلا نوش - بلا چٹ - (ہندو عو) ✦

آگے - ہ - تابع فعل - س ([illegible] اگرے[1]) (گنوار) اگاڑو - آگو یا اگاڑی (۱) پیچھے کی ضد - اگاڑی - آگو ؎

جاتے اس طرح سے اُس کوچہ میں یاں اللہ اللہ — دل سے ہم آگے کبھی ہم سے کبھی دل آگے (ذوق)

جہاں دیکھتا ہوں وُہ آگے تو پیچھے — میں کیا تُو بھی اُس کی غلامی کریگا (نظیر)

(۲) سامنے - رُوبرُو - سنمکھ - آنکھوں کے سامنے موجودگی میں - سوئیں - مقابل ؎

شب کو تھی یہ محوِ دیدِ اُس سیمبر کی چاندنی — ہوگیا دن اور آگے سے نہ سرکی چاندنی (غافل)

اب کہتے ہیں وُہ شعر کہ جرأت کوئی شاعر — سر سبز نہوا ایسے غزل خوان کے آگے (جرأت)

تجھے کاش اس وقت میں دیکھ لوں — جیوں میں اگر تیرے آگے مروں (میر حسن)

وُہ آئے تو آگے مرے نابکار — گریبان کو اُس کے کروں تار تار (〃)

آگے سے جواں ایک خُوش قد — آتا تھا دوں کی جیسے آمد (گلزارِ نسیم)

اُٹھا کے پھینک دے ساقی تو میرے آگے سے — بغیر یار کے جامِ شراب کیسا ہو (ناسخ)

(مثلیں) مت کر ساس بُرائی تیرے آگے بھی جائی - اپنی چیز اپنے آگے - دفعہ یہ جو کچھ ہے تمہارے آگے ہے - (۳) جینے جیات - جیتے جی - اپنی زندگی میں - موجودگی میں - اپنے عہد میں - وُہ اپنے آگے اسے مالک کرگئے تھے ✦ (۴) بڑھکر - زیادہ - بڑھ کے - ترقّی پر - برسرِ ترقّی

---

[1] اگرے سے آگے یُوں ہوگیا کہ حسبِ قاعدہ وسط سے رے گرادی گئی جیسے پریت سے پیت رہگیا سُورن سے [illegible] سونا ہوگیا - پریم سے پیم بنگیا - اسیطرح اگرے سے آگے ہوا پھر الف پر زور دیتے دیتے آگے ہوگیا - اس قسم کی باتیں تحقیق الکلام میں دیکھو ✦

تم سے لگے غیروں سے ملنے دل ہمارا ہٹ گیا جو قدم اُلفت کا آگے تھا سو پیچھے ہٹ گیا (نظیر)

(فقرے) دوڑ میں آگے نکل گیا ۔ سبق میں آگے ہو گیا ✦ (۵) آیندہ ۔ بعد ازیں ۔ اِس کے بعد ۔ اب ۔ اِس کے پیچھے ۔ اِس وقت سے ۔ بعد اِس کے ؎

آگے پھر آپ جانیں آپ کا کام میرے سر پر نہیں ہے کچھ الزام (نواب)

(فقرے) آگے تمہیں اختیار ہے ۔ آگے تمہاری سمجھ رہی ۔ (۶) پھر ۔ دوبارہ ۔ دُسرا کر ۔ (فقرے) آگے ایسی بات نکرنا ۔ آگے تم جانو اور تمہارا کام ۔

(۷) دُوسرا ۔ ثانی ۔ اَور ۔ تب ۔ پھر ۔ (فقرے) سائیں آگے دیکھو یعنے دوسرا گھر دیکھو ۔ اِس کے آگے حد ہے ۔ آگے کیا ہوا ۔ آگے کس کا نمبر ہے ۔ (۸) زیادہ ۔ سوا ۔ علاوہ ۔ پرے ؎

اَور آگے بڑھا وہ بحرِ اوہام ڈُوبا خورشید ہو گئی شام (گلزارِ نسیم)

(فقرے) اِس سے آگے ایک کوڑی نہیں ملنے کی ۔ اُن کا گھر ان سے کہیں آگے ہے ۔ (۹) دُور ۔ پرے ۔ دُور تر ۔ زیادہ دُور ۔ فاصلہ پر ؎

گرچہ ہُوں وادیِ عنقا سے پرے لاکھوں کوس لیک ہے گُم شدگی کی بھی منزل آگے (ذوق)

آگے جو بڑھا جزیرہ دیکھا اشجار کا واں ذخیرہ دیکھا (گلزارِ نسیم)

(۱۰) پہلے ۔ پیشتر ۔ سابق میں ۔ قبل ۔ گزشتہ زمانہ میں ۔ اگلے زمانہ میں ۔ اِس سے پہلے ؎

تُجھسا ناقص بھی غنیمت ہے اب اِس وقت میں ذوقؔ
کاملیت ہے کہاں ہو چکے کامل آگے (ذوق)

طبیعت میں طرحداری جو آگے تھی سو اب بھی ہے
وُہی شوخی و طرّاری جو آگے تھی سو اب بھی ہے (ذکی)

رکھے ناسخ مجکو محفوظ اِس زمانہ میں خُدا وقت خیر آگے کبھی تھا اب تو شر کا وقت ہے (ناسخ)

جس نے آگے ہمیں اُس گھر سے نکلوایا تھا پھر ہُوا ہے وُہی مختار خدا خیر کرے (معروف)

آگے ہی ایک تو میرا خفقانی ہے مزاج تس پہ آئی ہے شب تار خدا خیر کرے (〃)

آگے یہ سب ادائیاں کب تھیں اِن دنوں تم بہت شریر ہوئے (میر تقی)

آگے کے دن پاچھے گئے ہر سے کیو نہ ہیت
اب پچھتائے کیا ہوت ہے جب چڑیاں چُگ گئیں کھیت (دوہا)

(۱۱) ہاتھ کے نیچے ۔ پاس ۔ قریب ۔ نیچے ۔ تحت میں ۔ پیشی میں ۔ نیابت میں (فقرے) یہ ڈپٹی کمشنر کے آگے کام کرتا ہے ۔ فلاں صاحب کے آگے کام دیتا ہے ۔ لڑکے میرے آگے گُڑ نہیں رکھتا ۔ جو تُجھے دیدُوں ۔ (ایضاً) ✦

آگے آگے ۔ ۵ ۔ تابع فعل ۔ آگے کی تاکیدی صُورت ۔ (۱) پیچھے پیچھے کا خِلاف ۔ آگو آگو ۔ اگاڑی اگاڑی ۔ اگاڑُو اگاڑُو ؎

تم تو نظیرؔ گھر سے ابھی کل ہی ہمنے دیکھا تھے تم تو پیچھے پیچھے وہ شوخ آگے آگے (نظیر)

(فقرہ) آگے آگے چلو ۔ (۲) کل کو ۔ آیندہ کو ۔ آگے کو ۔ زمانہ مُستقبل میں ۔ تھوڑے دِنوں بعد ۔ رفتہ رفتہ ۔ چند روز میں ؎

ابتدائے عشق ہے روتا ہے کیا آگے آگے دیکھئے ہوتا ہے کیا (نامعلوم)

(فقرہ) ابھی آگے آگے دیکھنا ✦

آگے آگے چلنا ۔ ۵ ۔ فعل لازم ۔ پیش روی کرنا ۔ نوکروں کی طرح ہٹو بڑھو کہتے چلنا ۔ سواری میں چلنا ۔ خدمت میں چلنا ۔ پارکابی میں چلنا ۔ جلو میں چلنا ✦

آگے آگے رنگ لانا ۔ ۵ ۔ فعل متعدّی ۔ آیندہ زیادہ شورش برپا کرنا ۔ آگے کو خرابی لانا ۔ آیندہ سر اُٹھانا ۔ گُل کِھلانا ۔ مزا چکھانا ۔ سزا دینا ۔ بہار دکھانا ؎

یہ عشق سبز رنگاں زندگی سے تنگ لاویگا دِلا یہ بنگ پیتا آگے آگے رنگ لاویگا (میر تقی)

دِلا فرقت میں مجکو زیست سے تُو تنگ لاویگا ابھی کیا ہے ابھی تو آگے آگے رنگ لاویگا (رنگین)

کریگا قتل تیغہ کو چٹا کر سنگ لاویگا بُتوں کا دستِ رنگیں آگے آگے رنگ لاویگا (شیفتہ)

سرشکِ تر کی جا لختِ جگر گُل رنگ لاویگا ہزار رنگ پر یہ آگے آگے رنگ لاویگا (مغفور)

آگے آنا ۔ ۵ ۔ فعل لازم ۔ (۱) سامنے آنا ۔ رُوبرو آنا ۔ پیش آنا ؎

ایک پُرکھ مند بین بیٹھا انگ بھبوت رمائے آگے آوے تس کو کھائے مُنھ میں سینک نہ جائے (پہیلی آئینہ)

(۲) پاس آنا ۔ نزدیک آنا ۔ قریب آنا ۔ ورے آنا ۔ بڑھنا ۔ (فقرے) ذرا تو آگے آؤ ۔ آگے آؤ اور لے جاؤ ۔ (۳) مُقابل ہونا ۔ سنمکھ ہونا ۔ آڑے آنا ۔ لڑنے کو کھڑا ہو جانا ۔ سامنا کرنا ۔ خم ٹھوکنا ۔ میدان میں بُلانا ۔ سامنے ہونا ۔ (فقرہ) باپ کے آگے آ کھڑا ہوا ۔ (۴) آڑے آنا ۔ پُشت پناہ ہونا ۔ سپر ہونا ۔ ڈھال ہونا ۔ مُحافظ ہونا ۔ کام آنا ۔ (فقرہ) کچھ دیا لیا ہی آگے آگیا ۔ (۵) وارد ہونا ۔ صادر ہونا ۔ گزرنا ۔ آپڑنا ۔ واقع ہونا ۔ پرگھٹ ہونا ۔ کُھلنا ۔ ظاہر ہونا ؎

خط غیر کا اُس شوخ کو آیا مرے آگے آیا میری تقدیر کا لکھا مرے آگے (امیر)

خط پڑھکے مرا شوخ نے پھینکا مرے آگے آیا مری تقدیر کا لکھا مرے آگے (رحیم)

(مثلیں) شاماں بولی بن سنسنا یا خالہ جان کا کہنا آگے آیا ۔ نانی نانی کہتے ؟ ججمان جی آگے ہی آتے ہیں ۔ بڑا بول آگے آکر رہتا ہے ۔ (۶) جیسا کرنا

آگے

وَلیسا بھرنا - پاداش پانا - بھوگنا - کیا بُھگتنا - سزا پانا - سہنا - اُٹھانا - بھرنا - پاداش کو پہُنچنا ؎

میری شیخی میرے آگے آئی کیوں مانگوں نہ بھیک مرتبا روزِ ازل گھٹتا جو ہمّت مانگتا (شہیدی)

ایک سمیں ہیں جگ کو ہنستی اِن نینن جگ موہے ہنسایو
تورا کچھ دوس نہیں ہے ساجن مورا کیا مورے آگے آیو (دوہا)

(مثلیں) جیسا[1] دے وَیسا پائے پُوت بھتار کے آگے آئے - جا کارن مُونڈ مُنڈایو سو ہی دُکھ آگے آیو - باپ کرے باپ کے آگے آئے بیٹا کرے بیٹے کے آگے آئے - (فقرہ) الٰہی بچّہ تیرا کیا تیرے آگے آئے (عو)

آگے آیت - (تابع فعل - (مسلمان) فقط - مطلب تمام ہُوا - بس اب خاتمہ ہے - وہ کلمہ ہے جو کسی کام کے باز رکھنے کے وقت زبان پر لاتے ہیں یعنی بس کر ٭

آگے بڑھانا - ہ - فعل مُتعدّی - پیچھے ہٹانے کا خلاف - آگے چلانا -

شبِ وصال میں وحشی سا دیکھ مجکو وہ شوخ کہے ہے دیکھو بس آگے نہ تم بڑھاؤ ہاتھ (جُرأت)

(فقرہ) سواری آگے بڑھاؤ - اپنا گھوڑا آگے بڑھا کر کھڑا کرو ٭

آگے بڑھنا - یا - بڑھ جانا[ع] - ہ - فعل لازم - (۱) پیچھے ہٹنے کا خلاف آگے جانا - آگے چلنا - بڑھنا - پیشروی کرنا ؎

کئی ہمدمیں تھیں جو کچھ کچھ پڑھیں دُعائیں وہ پڑھ پڑھ کے آگے بڑھیں (میرحسن)

عشقِ زلفِ یار میں آگے بڑھا اپنا نہ پانو باغ میں بُلبل کی لہریں مار رہزن ہوگئیں (امانت)

(۲) سامنے جانا - رُوبرُو جانا - مُقابِل ہونا - رُوبرُو ہونا - لڑنے کے واسطے سامنے ہونا - (فقرہ) کچھ دم ہے تو آگے بڑھو؟ آگے بڑھ کر مانگ لو - (۳) نکل جانا - بڑھ جانا - دُور نکل جانا - پرے چلا جانا - (فقرہ) چار قدم مار کر آگے بڑھ جاؤ - اگر یہی شوق رہا تو چار دِن میں آگے بڑھ جائیگا - (۴) ترقّی کرنا - قدم بڑھانا - پیش قدمی کرنا - سبقت لے جانا - افضل اور بہتر ہونا - غالب ہونا ؎

کھا کے ٹھوکر مُنہ کے بل گر گر پڑے ہیں دشت میں مجھ سے کب آگے کوئی آہوئے صحرا بڑھ گیا (امانت)

(فقرہ) اپنی جماعت سے آگے بڑھ گیا - (فقرہ) جب انگلستان والوں سے آگے بڑھ جائیں تو جانو کہ اب پُوری ترقی کرلی - (۵) اِستقبال کرنا - پیشوائی کرنا - اگوانی کرنا - کسی مُلاقاتی یا دوست کو ہاتھ پکڑ کر لانا - (فقرہ) لاٹ صاحب خُود راجہ صاحب کو آگے بڑھ کر لے گئے - (۶) کُوچ کرنا - چل دینا - روانہ ہوجانا - نہضت فرمانا - چلا جانا - (فقرہ) یہ فوج آگے بڑھیگی تو دُوسری آئیگی - سائیں آگے بڑھو - (۷) مُقابلہ کرنا - سنمکھ ہونا - لڑنے کو بڑھنا - (فقرہ) دونوں فوجیں آگے بڑھیں (دیا رام کا کڑکا) بچّہ میں ہُوں مردانا ذرا آگے بڑھ کر آنا ٭

آگے پانا - ہ - فعل لازم - سزا پانا - تکلیف اُٹھانا - مکافات بُھگتنا - دُکھ بھرنا - رنج اُٹھانا - صدمہ پانا - (فقرہ) اپنے آنکھوں کے آگے پائے - دِیدوں گُھٹنوں کے آگے پائے (عو) ٭

آگے پیچھے - ہ - تابع فعل (۱) سامنے اور عقب میں - مُقابِل اور غائب میں - (۲) یکے بعد دیگرے - ایک کے پیچھے ایک - ایک کے بعد ایک - پے در پے - متواتر - علی الاِتّصال - لگاتار - قطار در قطار - (فقرہ) آگے پیچھے سینکڑوں اُونٹ تھے - (۳) آگو پیچھو - اگاڑی پچھاڑی - اِدھر اُدھر - اورے دھورے - مقدّم مؤخّر - (فقرہ) تُم چلو آگے پیچھے ہم بھی آ رہینگے - اِسی کے آگے پیچھے ڈھونڈھ لو - (۴) پھر - پھر کبھی - آیندہ - آگے کو - اِس کے بعد - (فقرہ) آگے پیچھے ایسا کام مت کرنا - آگے پیچھے مجھ سے کسی کام کو نہ کہنا - (۵) اویر سویر - وقت بے وقت - کچھ پہلے کچھ بعد - پہلے پیچھے - جلدی یا دیر میں (فقرہ) آگے پیچھے سب چل بسیں گے - (۶) بے ترتیب - پراگندہ - خلافِ قاعدہ - اُلٹ پلٹ - (فقرہ) آگے پیچھے مت چلو - ساتھ ساتھ چلو - سب ورق لیکر آگے پیچھے کردئے - (۷) غیر حاضری میں - میرے نہوتے - میرے بعد - (فقرہ) آگے پیچھے مکان پر مت آیا کرو - آگے پیچھے کوئی بات ہو تو خبر رکھنا - (۸) موقع پاکر - وقت دیکھ کر - موقع اور وقت تاک کر - (فقرہ) آگے پیچھے چُغلی کھا دیتا ہے ٭

آگے پیچھے چلنا[ع] - ہ - فعل لازم - (۱) ایک کے پیچھے دُوسرے کا چلنا صف یا قطار میں نہ چلنا - (۲) بے ترتیبی سے چلنا - بے ڈھنگے پنے

[ع] جب کسی مصدر کو لفظ جانا کے ساتھ بناتے ہیں تو وہاں اُس فعل کی تکمیل سے مُراد ہوتی ہے مثلاً آنا اور آجانا - رہنا اور رہجانا - اِن میں سے جن فعلوں کے ساتھ لفظ جانا نہیں ہے وہ مُشتبہ اور باقی غیر مُشتبہ ہیں ٭

[1] کسی گوالن نے ایک فقیر سے ناراض ہو کر اُس کی روٹی میں زہر ملا دیا تھا قضاء عنداللہ جب وہ اپنے تکیہ پر پہُنچا تو اُس عورت کے لڑکوں نے وہی روٹی مانگ کر کھالی اور کھاتے ہی لوٹ گئے - اُسوقت سے یہ مثل بنگئی ٭ [2] کسی نکھٹو نے کمانے سے مانگنے کو سہل سمجھ کر فقیری لے لی تھی جب اسیں بھی محنت کئے اور گھر گھر پھرے بغیر کچھ نہ ملا تو یہ مثل کہی ٭

سے چلنا +

آگے پیچھے نہ ہونا - ہ - فعل لازم - تن تنہا ہونا - نقد دم ہونا - آپ ہی آپ ہونا - کوئی وارث نہ ہونا - بے وارثا ہونا - نگوڑا ناٹھا ہونا +

آگے جانا - ہ - فعل لازم - دیکھو (آگے بڑھنا - ۲ - ۶ - ۷) پیچھے جانے کا خلاف - آگے بڑھنا - (۲) رستہ بتانا - رہنمائی کرنا - (فقرہ) وُہ اِن کو لئے آگے آگے جاتے تھے +

آگے چلنا - ہ - فعل لازم - (۱) آگے جانا - آگے بڑھنا - (فقرہ) تُم آگے چلو مَیں بھی آتا ہُوں - (۲) بڑھکر چلنا - سبقت لے جانا - غالِب آنا

تیرا خرام دیکھے تو جاسے نہ ہِل سکے کیا ہی تدرو کا نہ بنے آگے چل سکے (میر تقی)

(فقرہ) تُم ہم سے کیا آگے چلوگے - وُہ کوئی ہم سے آگے چل سکتا ہے - (۳) دیکھو (آگے جانا نمبر ۲)

آگے خُدا کا نام - یا - **نام خُدا کا** - اُ - محاورہ عو - (۱) خُدا کے نام کے سوا اور کچھ نہیں - اب خاتمہ ہے - اِس کے سوا کچھ نہیں - اور کچھ نہیں - بس - فقط +

(جب اولاد یا کسی چیز کا انحصار جتانا منظُور ہوتا ہے تو یہ کلمہ زبان پر لاتی ہیں)

آگے اے نالہ ہے خُدا کا نام بس تو تُو آسمان سے گُزرا (میر تقی)

عرش دِل تک خاص جلوہ عام ہے اے بُتو آگے خُدا کا نام ہے (عرش)

(فقرہ) میرے تو یہی ایک چھوتنسڑا ہے آگے خُدا کا نام (عو) +

آگے دَوڑ پیچھے چوڑ - (مثل) آگے پڑھے پیچھے بھُولے - آگے پڑھتا جائے پیچھے بھُولتا جائے - (۲) ایک کام تمام نہیں ہُوا کہ دُوسرا شروع کر دیا +

آگے دَوڑ پیچھے چھوڑ - (مثل) ہوس بیجا - حرص کرنا +

آگے دھر لینا - یا - **رکھ لینا** - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) سامنے رکھ لینا - اگاڑو رکھنا - سامنے دھر لینا - آگے کر لینا - آنکھوں کے سامنے رکھنا - آنکھ سے اوجھل نہ ہونے دینا - (۲) حراست میں رکھنا - نظربند کرنا - گرفتار کر لینا - پکڑ لینا - نظروں میں رکھنا ہ

اے دِل یہ کس سے بگڑی کہ آتی ہے فوج اشک لختِ جگر کی نعش کو آگے دھرے ہُوئے (سودا)

کیا عالم کرشمۂ چشم کے عالم کو دیکھیو تو صفِ مژگاں نے آگے رکھ لیا رستم کو دیکھو تو (نگاہت)

چشم نے ... کو آگے رکھ لیا شیر نے آہُو کو آگے رکھ لیا (مصحفی)

(فقرہ) اُس نیب کو تو زبردستی پولس نے آگے دھر لیا - (۳) مُہرہ پر

ا؎ جانے آنے اور آجانے میں فرق ہے وُہی دھرنے اور دھر لینے میں ہے +

رکھ لینا - آگے کر لینا - زد پر دھر لینا ہ

جماعِ بو الہوس کو رکھ رکھ لیا ہے آگے مت جان ایسی بھیڑیں جی دینے والیاں ہیں (میر تقی)

آگے دھرنا - یا - **رکھنا** - ہ - فعل متعدّی - (۱) سامنے رکھنا - رُو برُو رکھنا - (۲) بھینٹ دینا - نذر کرنا - نذر پکڑنا - پُوجنا - پیشکش کرنا - شاگرد ہونا - شیرینی رکھنا - اُستاد بنانا - (فقرہ) کچھ آگے دھرو تو بتائیں - جو کچھ کماتا ہے ماں کے آگے دھر دیتا ہے +

آگے دیکھ کے - یا - **آگا دیکھ کے** - ہ - تابع فعل - (۱) آنکھیں کھول کے - نظر کر کے - سامنے دیکھ کے - (فقرہ) آگے دیکھ کے نہیں چلتا (۲) ہوشیاری سے - سنبھل کے - دیکھ بھال کے - سمجھ بُوجھ کے - چوکس ہو کر - حزم و احتیاط سے +

آگے دیکھنا - ہ - فعل لازم - (۱) سامنے دیکھنا - آنکھیں کھولنا - (۲) ہوشیار ہونا - چوکس ہونا - آگے کی خبر رکھنا - (۳) دُوسری جگہ جانا - جیسے سائیں آگے دیکھو یعنے آگے جاؤ +

آگے دیکے - ہ - تابع فعل - (۱) سامنے کر کے - آگے لاکے - پیش کر کے - رُو برُو - سامنے - (فقرہ) آگے دیکے لُٹوا دیا - (۲) جان بُوجھ کے - دیدہ و دانستہ - جان کر - (فقرہ) تُم بھی آگے دے کے پھنسواتے ہو - آگے دیکے مروا دیا - (۳) دھکیل کے - زبردستی +

آگے ڈالنا - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) سامنے رکھ دینا - رُو برُو ڈال دینا - (فقرہ) میرا روپیہ میرے آگے ڈال دو مَیں ساجھا نہیں مِلاتا - (۲) بیوہ عورت کی اُس کے گُزارہ کے واسطے روپیہ سے مدد کرنا - (ہِندُو)

(یہ روپیہ اٹھاونی یا تیرھویں کے دِن تمام قریب کے رِشتہ دار بیوہ عورت کے آگے ڈالتے ہیں تاکہ اِس روپیہ سے یہ اپنا کاروبار چلا کر گُزر اوقات کر لے) +

آگے ڈولنا - ہ - فعل لازم - (ہِندُو عو) (۱) سامنے پھرنا - (۲) سامنے کھیلنا - آگے کھیلنا - بچّوں کا کھیلتے کُودتے پھرنا - بال بچّے ہونا - صاحبِ اولاد ہونا - (فقرہ) دس پانچ میرے آگے ڈولتے ہوتے تو ایک تجھے بھی دیدیتی (ہِندُو عورت) +

آگے رنگ لانا - ہ - فعل لازم - آیندہ گُل کھِلانا - آگے فِتنہ اُٹھانا - آیندہ کو خرابی لانا ہ

اشک یہ سُرخی ابھی سے ہے تو آگے ہمنشیں رنگ لاتے کیسے کیسے دیدۂ تر دیکھئے (میر تقی)

آگے سے - ہ - تابع فعل - (۱) سامنے سے - رُو برُو سے -

(فقرے) آگے سے ہٹ جا۔ آگے سے ہٹا دو۔ (۲) پہلے سے۔ اوّل سے۔ ابتدا سے۔ (فقرہ) ہم آگے ہی جانتے تھے ٭

آگے سے ٹھاننا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پہلے سے ٹھاننا۔ اوّل سے نیّت کرنا۔ پہلے سے ارادہ کرنا۔ پہلے سے گمان یا خیال کرنا۔ پہلے سے نتیجہ نکالنا ٭

آگے سے ٹھیرانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پہلے سے روکنا۔ پہلے سے مقرّر کرنا۔ پہلے سے تجویز کرنا۔ پہلے سے بچارنا ٭

آگے سے روکنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) پہلے سے روکنا۔ پیش بندی کرنا۔ (۲) سامنے سے روکنا۔ پردہ کرنا۔ منع کرنا۔ اٹکانا۔ باز رکھنا۔ تھامنا ٭

آگے سے سوچنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پہلے سے فکر کرنا۔ آگے سے جاننا۔ (فقرہ) اب کیوں پچھتاتے ہو آگے ہی سے سوچا ہوتا ٭

آگے سے گانٹھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پہلے سے راضی کر لینا۔ پہلے سے یار بنانا۔ آگے سے دوست بنا لینا۔ اپنی گوں کا بنا لینا۔ اپنے مطلب کا کر لینا ٭

آگے سے نکلنا۔ یا۔ نکل جانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ سامنے سے گزرنا۔ آگے سے نکل جانا ؎

آگے دُکاں کے نالا ہے موج مار چلتا ۔ عالم طرح طرح کا آگے سے ہے نکلتا (نظیر)

آگے سے ہٹانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) سامنے سے ہٹانا۔ کنارے کرنا۔ ایک طرف کرنا ٭

آگے سے ہٹنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ سامنے سے ہٹنا۔ کنارہ ہونا۔ رستہ دینا۔ ایک طرف ہونا ٭

آگے سے ہوتی آتی ہے۔ یا۔ ہوتی آئی ہے ۔ محاورہ۔ (۱) اوّل سے یُونہی ہوتا آیا ہے۔ پہلے ہی یہ سلسلہ نکلا ہے۔ قدامت سے یُونہی ہوا ہے۔ آج سے نہیں، ہمیشہ سے یُونہی ہوتا آیا ہے ؎

مَیں ہی نہیں فریفتۂ حُسن گندمی ۔ آگے سے ہوتی آئی ہے آدم کو دیکھئے (جرات)

آگے قدم رکھنا۔ یا۔ دھرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ توڑ ہے پیچھے قدم ہٹانے کا۔ پیشقدمی کرنا۔ آگے بڑھنا۔ چلنا۔ ترقی کرنا۔ بڑھنا۔ سب سے پہلے کوئی کام شروع کرنا۔ آغاز کرنا۔ پہل کرنا۔ در آنا۔ دخل پانا

آگے کا اُٹھا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) جھوٹا کوٹا۔ اُلش۔ جھوٹ کوٹ پس خوردہ بچا کھچا۔ (۲) بازاری آدمی ظرافت کے موقع پر بھی بولتے ہیں ٭

آگے کا اُٹھا کھانے والا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) جھوٹ کوٹ کھانے والا۔ ڈلہ رُبا۔ اُلش خورا۔ (۲) خادم۔ غلام۔ نوکر۔ تابعدار۔ خوشامدی رکابی مذہب (۳) ذو معنی کلام بھی ہے جس کے دُوسرے معنے فحش کی طرف میل کرتے ہیں ٭

آگے کا قدم پیچھے پڑنا۔ یا۔ ہٹنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) پہلے معنے ظاہر ہیں۔ (۲) پیچھے ہٹنا۔ پیچھے کو جانا۔ ہٹنا۔ (۳) ترقی معکوس کرنا۔ تنزّل کرنا۔ گھٹنا۔ (۴) رُعب چھا جانا۔ دہشت میں آجانا۔ لرزنا۔ سٹپٹانا۔ گھبرا جانا۔ چل نہ سکنا ٭

آگے کرنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) سامنے کرنا۔ آگو لانا۔ دکھانا۔ (۲) آگے دھرنا۔ سامنے رکھنا۔ پیش کرنا۔ گزراننا ٭

آگے ناتھ نہ پیچھے پگا ۔ محاورہ۔ (۱) ناک میں ناتھ نہ پانوٗ میں پچھاڑی۔ (مثل) آگے ناتھ نہ پیچھے پگا سب سے بھلا کمہار کا گدھا ٭ (۲) نگوڑا ناٹھا۔ لاوارثا۔ بے سرا۔ (فقرہ) اُس کے تو آگے ناتھ نہ پیچھے پگا اپنے دم آپ ہی ہے

آگے نکالنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عو۔ مطالعہ کرنا۔ آگے دیکھنا۔ بے پڑھے سبق کو پڑھ لینا۔ (فقرہ) بُوا اب تو یہ لڑکی بھی آگے سبق نکال لیتی ہے۔ (عو) ٭

آگے نکلنا۔ یا۔ نکل جانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ آگے بڑھنا۔ پیشروی کرنا۔ آگے ہونا۔ آگے بڑھ جانا۔ سبقت لے جانا۔ آگے ہو جانا۔ ترقی کر لینا۔ بڑھنا ؎

تیز رو تُو بھی ہے نسیم مگر ۔ مجھ سے آگے نکل کے تُو نہ گئی (رند)

(فقرے) اُن کا گھوڑا آگے نکل گیا۔ وہ اپنے سارے کنبے سے آگے نکل گیا۔ سبق میں آگے نکل گیا ٭

آگے ہاتھ پیچھے پات ۔ مثل۔ غریب و مفلس کے حق میں بولتے ہیں یعنے اِس قدر تنگ ہے کہ تن پر کپڑا بھی نہیں ایک ہاتھ آگے ایک ہاتھ پیچھے رکھے پھرتا ہے ٭

آگے ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (آگے بڑھنا نمبر ۱-۲-۳-۷-۸-۹) مثال متعلقہ نمبر ۲۔ آگے بڑھنا ؎

ہے کون جو ہو ابروئے خدار کے آگے ۔ رُستم بھی نہ ٹھہرے تری تلوار کے آگے (یاد)

(۱) عورت کا اپنے رشتہ داروں کے سامنے ہونا - پردہ نہ کرنا - نہ چھپنا - گھونگٹ نہ کرنا - گھونگٹ اُٹھانا - قریب کے رشتہ والوں سے پردہ نہ کرنا - رُوبرُو آنا سامنے ہونا + (فقرہ) اے اِتم ماموں زاد بھائی کے آگے ہوتی ہو یا نہیں؟ - اِیں! ابھی تک چھپا خسر کے آگے نہیں ہوتیں (عو) (۲) لڑنے کو کھڑا ہو جانا - خم ٹھونک کے سامنے آجانا - مُقابل ہو مقابلہ کرنا - رُوکش ہونا +

آگے ہی - ہ - تابع فعل - پہلے ہی - اوّل ہی - اوّل ہی سے ؎

ہو ہم سے دل اوکھا روں پہ منت دست بقبضہ　　ہیں آگے ہی زخمی تری شمشیر کے ہاتھوں (جرأت)

سرد مہری سے کسیکی آگے ہی دل سرد ہے　　ہٹ جا یاں سے دُھوپ لے ابر بہاراں چھوڑ کر (ذوق)

آگیا - یا - اگیا - ہ - اِسم مؤنّث - س - ([illegible] + [illegible] آ + گیا) (آ جانا سے) (۱) حکم فرمان - ارشاد - پروان - (۲) ہدایت - رہنمائی - تعلیم - تربیت - (۳) اجازت - رُخصت - چھُٹی - رضا - پروانہ - سند - (۴) (قواعد) امر +

آگیا پالنا - ہ - فعل لازم - حکم بجا لانا - آگیا پُورن کرنا - اطاعت کرنا - فرمانبرداری کرنا - مُتابعت کرنا +

آگیا پتر - ہ - اِسم مذکّر - حکم لکھا ہُوا کاغذ - حکمنامہ - پروانہ - فرمان - اِشتہار نامہ +

آگیا دینا - آگیا کرنا - ہ - فعل متعدّی - (۱) حکم دینا - یا - جاری کرنا - ارشاد کرنا - فرمانا - (۲) اجازت دینا - اِختیار دینا - رُخصت دینا + (۳) فیصلہ کرنا - تصفیہ کرنا - چُکانا - طے کرنا - (۴) ہدایت کرنا - راستہ بتانا - رہنمائی کرنا - رستہ دِکھانا - تعلیم کرنا +

آگیا کاری - س - صِفت - (۱) حکم پر چلنے والا - حکم کے مُوافق کرنیوالا - حکم ماننے والا - آگیا پالک - (۲) فرمانبردار - تابعدار - فدوی - سیوک - آدھین ؎

سو وُہ جگ میں دھن ہے ناری　　جو پریتم کی اگیا کاری (چوپائی)

آگیا میں رکھنا - ہ - فعل متعدّی - (۱) فرمانبرداری یا تابعداری میں رکھنا - قابو میں رکھنا (۲) حکومت کرنا - تھامنا

آگیا میں رہنا - یا - آگیا ماننا - ہ - فعل لازم - اِطاعت کرنا - حکم ماننا - تابع ہونا - دبنا +

آگیا میں لانا - ہ - فعل متعدّی - قابُو میں لانا - محکوم کرنا - دبانا - مغلوب کرنا - زیر کرنا - زیردست کرنا +

اگیا بیتال - ہ - اِسم مذکّر - (۱) آگ کا بریت - چھلاوا - غُولِ بیابانی - شیطانی آگ - شہابہ +

(اصل میں ایک دُخانی مادّہ ہے جو اکثر دلدل اور پرانے قبرستان میں سے شب کے وقت شعلہ کی طرح چمکتا ہُوا نکلا کرتا ہے) +

اگیاری - ہ - اِسم مؤنّث - وُہ آگ جسے مُورتی کے سامنے رکھکر اُسپر گوگل وعنبرہ خوشبُو کی چیزیں دیوتا کے خوش ہونیکو جلاتے ہیں +

آل - ع - اِسم مؤنّث - (۱) آل اولاد - اقرب - کُنبہ - (۲) کل - خاندان +

آل - ہ - (مُخفّف پنجابی نال) حرفِ ربط - (گیتوں میں) (۱) نزدیک - پاس - ڈھگ - نیڑے - تیر - ساتھ - ہمراہ + گھبرلو لال بھول گئے

چال چال کدھوں جاؤگے بھاج آج رہو ہمارے آل (جھولنا) +

آل - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) پیاز کے پٹھے - نئے پیاز کے ڈنٹھل جو پتّوں کے بجائے اُوپر نکلے ہُوئے ہوتے ہیں - (۲) کدّو - لمبا گھیا

آل - ت - ہ - اِسم مذکّر - ایک درخت کا نام ہے جس کی جڑ میں سے سُرخ رنگ نکلتا ہے - لال رنگ - سُرخ رنگ (ترکی) +

آلتمغا - ت - اِسم مذکّر - (آل + تمغا) (۱) سُرخ مہر - (۲) تمسّکِ شاہی فرمانِ بادشاہی - مہرِ شاہی - اِنعامی یا عطا شدہ جاگیر کی سند +

آل تمغا غم سے نسلاً بعد نسل لکھ دیا　　خُون فشانی ہے یہ اشکِ دیدۂ پُرخوں کی اثر (ظفر)

آل کا رنگ - ہ - اِسم مذکّر - سُرخ رنگ - لال رنگ - وُہ سُرخ رنگ جو آل کے درخت سے نِکلتا ہے +

آل - ہ - اِسم مؤنّث - س ([illegible] اول) تری - سیل - سیلابی - نمی - رطُوبت - سرسائی - (فقرہ) ایسا برسا کہ آل سے آل مِل گئی - یعنی مینہ کی تری زمین کے اندر کی تری سے مِل گئی +

آلا - ہ - صِفت - (۱) گیلا - تر - نم - (ہندو یا گنوار) ابھی تو دھوتی آلی پڑی ہے - (۲) کچّا زخم - ہرا زخم - جیسے آلا زخم ؎

آغازِ محبت میں نہ دے پند کہ ناصح　　ٹھیس اُس کو لگاتے نہیں جو زخم ہو آلا (جرأت)

نہ جھکے بُوئے گُل اے کاش کہیں　　ابھی زخمِ جگر سارے ہیں آلے (میر تقی)

آلا ہونا - ہ - فعل لازم - گیلا ہونا - تر ہونا - بھیگنا - (۲) زخم ہرا ہو جانا - پھر کے سے زخم کا تازہ ہو جانا ؎

تنِ مجرُوح کو شبنم سے بچانا اے گُل　　نہ چُرا جائیں کہیں زخم ہیں آلے پانی (نفیر)

لب پر پتخالے تپِ حزن کے پائیں جنُوں سے چھالے ہیں

تازے ہیں گُل داغِ محبّت زخمِ جگر سب آلے ہیں (نگہت)

پھر خمِ شمشیرِ ابرُو کا ہُوا سودا مجھے　　زخمِ خشکی پر نہ آیا تھا کہ آلا ہو گیا (نسیم دہلوی)

جو پُوچھیں او نامہ بر تو کہنا یہ تیرے شیدا کی گفتگو ہے (قولہ نسیم دہلوی)

خلاف وعدوں سے بھر چکا جی قریبِ صادق کی آرزو ہے

بھرا نہیں ساقی منگا کے گالے تمام پھوٹے ہوئے ہیں چھالے

ہوئے ہیں شیشے کے زخم آلے شراب کا ہیکو ہے لہو ہے

آل - ع - اِسم مؤنث - اصل (اہل) (۱) اولاد - بیٹا بیٹی - بچے - اہلخانہ بنس - نسل - خاندان - کنبہ جیسے آلِ داؤد - آل عمران وغیرہ قرآن شریف میں آیا ہے - (۳) بیٹی کی اولاد - نواسا نواسی - کنواسا کنواسی وغیرہ

آلِ نبی کے غم میں مکدر رہے رات دِن تبدیل کیوں نہ ہو دلِ اہلِ صفا کا رنگ (نظیر)

آل اولاد - ع - اِسم مؤنث - بال بچے - بیٹا بیٹی - نواسا نواسی - کنواسا کنواسی - کونڈا کاسنے لال تماشے وغیرہ ✣

آلِ رسُول - ع - اِسم مؤنث (۱) رسُول مقبولؐ کی بیٹی کی اولاد - اولادِ فاطمہؓ مثل حسنینؓ و اولادِ حسنین وغیرہ - قوم سادات ✣

آل واطفال - اِسم مؤنث - بال بچے - پوتا پوتی - نواسا نواسی ✣

آلا - ہ - اِسم مذکر - س (आलय آلے) دیوار میں چراغ یا کسی چیز کے رکھنے کی جگہ - طاق - طاقچہ - (مثلیں) دیوار کھوئی آلوں نے گھر کھویا سالوں نے - آلا دے نوالا* ✣

آلا - ہ - اِسم مذکر (۱) علاؤالدین خلجی اور پدمنی کا قصہ - آلا اودن کا قصہ - (۲) ساکھا - کڑکا - جنگ نامہ - شاہنامہ - لمبی چوڑی داستان - طُول طویل قصہ - جیسے امیر حمزہ کا قصہ یا بُستان خیال - (۳) ہندوستانی ٹھگ آپسمیں ایک دُوسرے کو اِس نام سے پکارتے ہیں - پہاڑی بغیر لہ ایک دُوسرے کو ا لا کہتے ہیں - جیسے اورے الا یعنے ارے او فلانے ✣

آلا گانا - ہ - فعل لازم (۱) اپنا جھیکنا جھیکنا - اپنا رونا رونا - اپنا قصہ نا دنا - (فقرہ) اپنی ہی آلا گاتا ہے (پُورب) (۲) ایک داستان کہنا - قصہ چھیڑنا - ایک مضمون کے سر ہو جانا - (فقرہ) کہاں کی آلا گائی

آلا بالا - ہ - اِسم مذکر - (آرے بلے کا بگاڑ ہے) (۱) ٹال مٹول - ٹالم ٹولا -

دم دِلاسا - بہانہ - ٹالا بالا - (۲) چال - فریب - دم - (۳) سُستی - کاہلی (مثل) دن کھویا آلے بالے کاتن بیٹھی دیا بالے ✣

آلا بالا بتانا - یا - دینا - ا - فعل متعدی - (پُورب میں) (۱) ٹالنا - ٹالدینا - دم دِلاسا دینا - بہانہ کر دینا - ٹالا بالا بتانا - (فقرہ) روز آلے بالے بتا دیتا ہے - (۲) فریب دینا - دھوکہ دینا - چال چلنا - (فقرہ) آلے بالے بتا کے ٹھگ لیا - (شائد یہ لفظ آرے بلے سے بگڑا ہے)

آلا بلا - ا - اسم مؤنث - خراب اور نکمی چیز کے واسطے بولتے ہیں ✣

آلاپ[1] - ہ - اِسم مؤنث - س (आलाप आ + आ + لپ) پالی (آلاپو) (عوام الاپ) (۱) لُغوی معنے بول چال - آواز - نغمہ - (۲) آواز کا اُتار چڑھاؤ گانے میں سُروں کا اُونچا کرنا - گیت کی اُٹھان - گانے کا شروع - تان - سُر ملانا - آوازہ ✣

(موسیقی والے سُروں کے مقامات پر آواز کے موزُون ہونے اور گا کر راگنی کے رُوپ سرُوپ دِکھانے کو آلاپ کہتے ہیں اِسمیں خواہ چڑھتے سُروں میں ہو خواہ اُترتے اور عوام کے نزدیک آواز کو تانکر بلند کرنے اور گاتے وقت سُروں پر خُوب زور ڈالنے سے مُراد ہے)

وُہ رقصِ بتاں اور وہ سُتھری آلاپ وُہ گوری کی تانیں وہ طبلوں کی تھاپ (میر حسن)

آلاپنا - ہ - فعل متعدی - فصیح (الاپنا) (۱) اُونچے سُروں میں گانا تان اُڑانا - گانا - آواز لگانا - (فقرہ) کیا ملہار الاپ رہا ہے - (۲) (پُورب میں) دہاڑنا - ہائے ہائے کرنا - چلّانا - کراہنا - (فقرہ) درد کے مارے الاپ رہا ہے ✣

آلات - ع - اِسم مذکر - جمع آلت - راچھ - اوزار - ہتھیار - اوکھ ✣

اِلاچا - ہ - اِسم مذکر - ایک قسم کا ریشمی سُوتی کپڑا جو مُلتان میں بُنا جاتا ہے اور اُس کی بناوٹ میں الاچی سے مُشابہ نشان ہوتے ہیں ✣

الاراسی - ہ - صفت - بے پروا ✣

الاراسی کارخانہ - ا - بے پروائی کا کام - بے توجہی کا کارخانہ ✣

الاراسی مزاج - ا - لااُبالی مزاج ✣

آلا رسی - ہ - (ہندو) الاراسی (مسلمان) (ا + لا + رلیس) لُغوی معنے لو بھ نہ کرنا - (۱) کم توجہی - بے پروائی - بیفکری - لااُبالی جیسے آلا راسی کارخانہ - آلا راسی جیوڑا - (۲) سُستی - کاہلی ✣

---

[1] آلاپ کی دو قسمیں ہیں ایک اروہی یعنے سُروں کا چڑھاؤ جیسے سَ رِ گَ مَ پَ دھ نی دُوسری اوروہی یعنے سُروں کا اُتار جیسے نی دھ پ م گ رِ سَ (اول سُروں کے بالعکس)

* کہتے ہیں کسی بادشاہ نے ایک فقیر کی خوبصورت لڑکی سے شادی کر لی تھی اُسے جو مانگنے کا مزا پڑا ہوا تھا تو اُس نے وہاں بھی یہ ترکیب نکالی کہ علیحدہ کوٹھڑی میں جا کر ایک طاق میں روٹی رکھتی اور کہتی کہ "آلا دے نوالا" چنانچہ اب یہ مثل اُس شخص کے حق میں بولتے ہیں جو اعلےٰ درجہ کو پہنچکر کمینہ پن دِکھاتا ہے ✣

آلار کیسی۔ ہ۔ صِفت۔ (۱) نرلوبھی۔ کم توجّہ۔ بے فکرا۔ بے پروا۔ (۲) سُست۔ کاہِل +

اُلاڑ۔ ہ۔ صِفت۔ اُلٹ جانے کے قابِل +
(جب گاڑی کے پچھلے حِصّہ پر زیادہ بوجھ ہوتا ہے تو کہتے ہیں گاڑی اُلاڑ ہے)

اَلاَمَاں۔ ع۔ اِسم مؤنّث۔ لُغوی معنے امن چاہنا۔ پناہ مانگنا۔ اور رحم کا خواستگار ہونا۔ امن۔ پناہ۔ رحم +
(اِس جگہ اَل حرفِ تعریف ہے جو عربی میں نکرہ کو معرفہ بنانیکے واسطے کسی اسم کے شروع میں آیا کرتا ہے)

آلان۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ ہاتھی باندھنے کی زنجیر +

اُلانگنا۔ ہ۔ فِعل مُتعدّی۔ (۱) پھلانگنا۔ کِسی چیز کے اُوپر سے اِس طرح جانا کہ اُس پر پاؤں نہ پڑے۔ (۲) چابک سواروں کی اصطلاح میں گھوڑے پر اوّل مرتبہ چڑھنا +

اَلاؤ۔ ہ۔ آگ کا ڈھیر +
(بہت سا کوڑا کرکٹ اِکھٹّا کر کے جو جلاتے ہیں اُسے الاؤ لگانا یا جلانا کہتے ہیں۔ باہر گانؤں میں اکثر گنوار جاڑے کے دِنوں میں اسیطرح آگ جلا کر تاپا کرتے ہیں) +

اُلاہنا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) گِلہ۔ شِکوہ۔ (۲) بدنامی۔ بُرائی۔ دوش +

اُلاہنا دینا۔ ہ۔ فِعل مُتعدّی۔ گِلہ کرنا۔ شِکوہ کرنا۔ الزام دینا۔ بُرائی دینا۔ دوش دینا +

اِلائچی۔ یا۔ اِلاَچی۔ ا۔ اسم مؤنّث۔ (۱) ہیل۔ قاقلہ۔ ایک پھل کا نام جِس کے دانے اکثر خوشبُو کے لئے کھاتے یا گرم مصالحہ اور پان وغیرہ میں ڈالتے ہیں۔ مزاجاً سوم درجہ میں گرم و خُشک۔ اِس کی دو قسمیں ہیں ایک کو بڑی اِلائچی اور دُوسری کو چھوٹی اِلائچی کہتے ہیں + (۲) منہ بولی سہیلی۔ بنائی ہُوئی دوست۔ گوئیاں (اصل میں طبق زنوں کی اِصطلاح ہے)
(بیگمات قلعہ جب کسی عورت سے بہناپا کر کے اِلاچی کے دانے باہم کھاتی تھیں تو اُسے الاچی کہا کرتی تھیں)

اِلائچی دانہ۔ ا۔ اسم مذکّر۔ (۱) ایک قسم کی مٹھائی ہے جس کے اندر الائچی کے دانے ڈال کر کھانڈ سے اُسے غلافتے ہیں۔ (۲) بازاری آدمی کمسن معشوق کے حق میں بھی کہتے ہیں (۳) دہلی کے ایک بھانڈ کا نام تھا۔ اب تک بھنڈیلے اُسی کے نام سے زچہ خانہ کا بِنگ لے جاتے ہیں +

آلائش۔ ف۔ اِسم مؤنّث۔ از آلودن (عوام) الایش۔ الاش) (۱) آلُودگی۔ غلاظت۔ میل کچیل۔ گندگی۔ (۲) پیپ پڑا ہُوا پھوڑا۔ پچلہو۔ ریم۔ زخم کا گندا خُون۔ (فقرہ) آج تو پھوڑے میں سے بڑی ہی آلائش نکلی + (۳) مواد

انتڑیاں۔ رودہ۔ ملغوبہ۔ انتڑیاں گنتڑیاں۔ اوجھ۔ (فقرہ) شکار کے پیٹ کی آلائش نکال ڈالو جو سڑ نہ جائے +

اَلبتّہ۔ ع۔ تابع فِعل۔ (۱) لُغوی معنی یکبار کاٹنا۔ قطعی۔ ضرور۔ بیشک بے شُبہ۔ بالیقین۔ (۲) ہاں۔ بہت۔ خُوب۔ بہت بہتر۔ (۳) مگر۔ اِلّا۔ لیکن +

اَلبیٹ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ بل۔ مروڑ۔ لپیٹ۔ گرہ۔ پیچ +

اَلبیلا۔ ہ۔ صِفت۔ (۱) جوانِ رعنا۔ چھیل چھکنیا۔ چھیلا۔ بانکا ترچھا۔ وضعدار۔ خُوش وضع۔ (۲) اَلّھڑ۔ بے پروا۔ (۳) خُود رائے منموجی آزاد طبع (۴) انوکھا۔ انوٹھا۔ انیلا۔ (۵) بھولا بھالا۔ سیدھا سادھا۔ (دُولھا کی تعریف میں) (۶) معصوم +

البیلی۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ وضعدار عورت۔ انوکھی عورت۔ بے پروا و آزاد طبع عورت۔ زِندہ دِل اور خُوش طبع عورت + بھولی بھالی عورت۔ معصوم بچّہ +

اَلپکا۔ اِنگلش (Alpaca) اِسم مذکّر۔ ایک قسم کا اُونی کپڑا +
(اصل میں ایک ہرن سے مُشابہ جانور ہے جسکی اُون سے کپڑا بُنتے ہیں اور وہ امریکہ کے جنگلوں اور لداخ میں بکثرت پایا جاتا ہے اِسکو سنجاب بھی کہتے ہیں) +

اَلپین۔ پُرتگال۔ صحیح (Alfinete) گھنڈی دار سُوئی جسے انگریزی میں پِن (Pin) کہتے ہیں +

آلت۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ اصل (آلہ) وہ چیز جو کسی چیز کے حاصل ہونے کا سبب یا وسیلہ ہو (جمع) آلات (۱) اوزار۔ ہتیار۔ راچھ (۲) عُضوِ تناسُل۔ کیر۔ ذکر +

اِلتجا۔ ع۔ اِسم مؤنّث۔ لُغوی معنی۔ پناہ لیجانا۔ اِصطلاحی تمنّا۔ آرزُو۔ (۲) منّت سماجت۔ عاجزی۔ (۲) عرض۔ عرض معرُوض۔ ارداس۔ عرضداشت۔ گزارش۔ اِستدعا +

اِلتفات۔ ع۔ اِسم مؤنّث۔ (۱) لُغوی معنے دُوسرے کی طرف متوجّہ ہونا۔ مَیل۔ توجّہ۔ رغبت۔ نظر۔ خیال۔ دھیان۔ (۲) مہربانی +

اِلتماس۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ لُغوی معنے درخواست کرنا۔ عرض۔ گذارش۔ بنتی۔ اِلتجا۔ (عربی میں مؤنّث) +

اَلتمغا۔ ت۔ اِسم مذکّر۔ (۱) سُرخ مُہر۔ مُہرِ شاہی۔ (۲) اِنعامی یا عطا شُدہ جاگیر کی سند۔ سرٹیفکٹ۔ فرمانِ شاہی۔ معافی جاگیر +

آلتی پالتی - ہ - اِسم مؤنث - ایک قِسم کی بیٹھک جسے چار زانو بیٹھنا کہتے ہیں ‌۔

آلتی پالتی مارنا - ہ - فِعل مُتعدّی - چار زانو بیٹھنا - پنتھی پُورنا - مُربّع بیٹھنا - پالتی مار کر بیٹھنا - امیروں کی بیٹھک بیٹھنا - (فقرہ) آلتی پالتی مار کر نہ بیٹھو اور بھی کسی کو بیٹھنے دو ‌۔

اُلٹ - ہ - اِسم مُذکّر - نقیض - توڑ ‌۔

اُلٹا - ہ - صِفت - (۱) سیدھے کا نقیض - ٹیڑھا - خِلاف - برعکس - (۲) لوٹایا ہُوا - مقلُوب - باژگُونہ - واژُوں - اَوندھا - سر کے بل - (۳) کجرائے - کج بحث - کج عقل - (۴) مُخالِف - معکُوس - نقیض - مُتضاد - (۵) بیوقُوف - اُلٹی سمجھ کا ‌۔

اُلٹا پُلٹا - ہ - صِفت - (۱) ٹیڑھا سیدھا - اَوندھا سیدھا - زیروزبر - تلے اُوپر - تہ و بالا - درہم برہم - بے ترتیب - بے ڈھنگا - گڈمڈ - گھال میل ‌۔

اُلٹا پِھرنا - ہ - فِعل مُتعدّی - واپس ہونا - لوٹنا - مُراجعت کرنا - مُعاودت کرنا ‌۔

اُلٹا توا - ہ - صِفت - نہایت کالا - کالا کوئلہ - حبشی - کالا کلوٹا - تمباکُو کا بھٹنڈ ‌۔

اُلٹا دھڑا باندھنا - ہ - فِعل لازِم - ہِندُو - برعکس کرنا - خِلاف کرنا - جو شخص اپنے اُوپر تہمت لگانیکا ارادہ کرے اُسی پر تھوپ دینا ‌۔

اُلٹا زمانہ - اُ - ایسا وقت یا زمانہ جسمیں سیدھی بات ٹیڑھی اور بُری بات بھلی سمجھی جائے - بُرا زمانہ - کلجگ ‌۔

اُلٹا پلٹی - ہ - اِسم مؤنث - ادلا بدلی - تغیّرُ و تبدُّل - ادل بدل ‌۔

اُلٹ پڑنا - ہ - فِعل لازِم - مُخالِف ہوجانا - مُخالفت اِختیار کرلینا - بِگڑ جانا ‌۔

اُلٹ پُلٹ - ہ - صِفت - دیکھو - (اُلٹا پُلٹا) ‌۔

اُلٹ پُلٹ کرنا - ہ - فِعل مُتعدّی - تلے اُوپر کرنا - دِرہم برہم کرنا - بے ترتیب کرنا - گڈمڈ کرنا ‌۔

اُلٹ پُلٹ ہونا - ہ - فِعل لازِم - (۱) گھال میل ہونا - بے ترتیب ہونا - گڈمڈ ہونا - رل مل جانا - اُوپر تلے ہونا ‌۔

اُلٹ جانا - ہ - فِعل لازِم - (۱) پلٹ جانا - (۲) بیہوش ہوجانا - سرشار ہوجانا - (۳) موٹا ہوجانا - (۴) اَوندھ جانا - لُڑھ جانا - پیچھے کے رُخ جا پڑنا جیسے گاڑی اُلٹ جانا - منکا اُلٹ جانا - (۵) بازاری آدمی کسی عورت کے ساتھ فِعلِ شنیع کرنے کو کہتے ہیں - (۶) مُفلِس ہوجانا جیسے کسی خرچ سے اُلٹ جانا - (۷) مُنحرف ہونا - پھر جانا - (۸) گِر پڑنا - آرہنا - جیسے غُلّہ لگتے ہی اُلٹ گیا - (۹) بدل جانا - خِلاف ہونا - مُنقلِب ہونا - (۱۰) مُکر جانا - مُنکر ہوجانا جیسے کاٹے اور اُلٹ جائے۔

اُلٹنا - یا - اُلٹ دینا - ہ - فِعل مُتعدّی - (۱) اَوندھا کرنا - اوندھانا - (۲) برہم کرنا - تہ و بالا کرنا - زیروزبر کرنا - (۳) اندرُونی رُخ کو باہر کرنا - رُوگرداں کرنا - لوٹنا - پلٹنا جیسے آنکھ اُلٹنا اور انگرکھا اُلٹنا (۴) گِرا دینا - پٹخ دینا - پھینک دینا جیسے گھوڑے نے سوار کو اُلٹ دیا - (۵) حریف کو گِرانا - دُشمن کو دے مارنا - (۶) نیچے کا رُخ اُوپر کرنا - اُٹھانا - اُونچا کرنا - جیسے پردہ یا نِقاب اُلٹنا - (۷) بدل دینا - خِلاف کردینا - باطِل کردینا - جیسے کسی لفظ کے معنے اُلٹ دینا - (۸) بیہوش کرنا - آپے میں نہ رکھنا - مدہوش کرنا - جیسے تیز شراب نے اُلٹ دیا - (۹) تیّاری آنا - گوشت چڑھنا - جیسے رانیں اُلٹ گئیں - (پہلوان) - (۱۰) کسی بات کو شِکایتاً زبان پر لانا - دوہرانا جیسے بڑوں کی بات نہ اُلٹو - (۱۱) قے کرنا - رد کرنا - اِستِفراغ کرنا - (۱۲) اُنڈیلنا - ڈالنا - (۱۳) گِرانا - پھینکنا - جیسے چِلم اُلٹنا - ٹھلیا اُلٹنا (۱۴) رُخ بدلنا - پھیرنا - جیسے توے کی روٹی اُلٹنا - (۱۵) حالت بدلنا اچھے حال سے بُرے حال کردینا - (فقرہ) جیسے فلاں چیز کے خرچ نے اُلٹ دیا - (۱۶) پھیرنا - لوٹنا - پلٹنا - جیسے ورق اُلٹنا - (۱۷) جُنبِش کرنا - گردِش کرنا - ہِلنا - مُتحرّک ہونا - جیسے اِس بچّہ کی زبان نہیں اُلٹتی (۱۸) پھرنا - خِلاف ہونا - اِنحراف کرنا - برعکس ہونا - مُخالِف ہونا جیسے زبان دیکر اُلٹنا یا زمانہ اُلٹنا - (۱۹) جپنا - رٹنا - بار بار کہنا جیسے دِن بھر اُسی کا نام اُلٹتی رہتی ہے - (عو)

اُلٹے پاؤں پِھرنا - ہ - فِعل لازم - جن قدموں جانا اُنہیں قدموں آنا - جلد لوٹنا - جلد واپس پھرنا - رجعت قہقری کرنا - فوراً پھر آنا ‌۔

اُلٹی پٹّی پڑھانا - ہ - فِعل مُتعدّی - غلط سبق پڑھانا - بہکانا - ورغلانا - افرو ختہ کرنا - دِل پھیر دینا - برگشتہ کردینا - دِلوں میں فرق ڈلوانا کِسی بات کو برعکس ذہن نشین کرنا ‌۔

اُلٹی ٹانگیں گلے پڑنا - ہ - فعل لازم - اپنی باتوں سے آپ ہی قائل ہونا - اپنے ہاتھوں مُصیبت مول لینا ۔

اُلٹی چین - ا - اسم مؤنث - ایک قسم کی بخیہ کی بندش ۔

اُلٹی رِیت - ہ - اسم مؤنث - رسم کے خلاف بات - دستور کے خلاف بات - بے قاعدہ بات ۔

اُلٹے سانس لینا - ہ - فعل لازم - اُوپر کے سانس لینا - دمِ واپسیں بھرنا - قریب بمرگ ہونا - نزع میں ہونا - جان کنی میں ہونا ۔
(نزع کی حالت میں جو آدمی کا دم اُکھڑ جاتا ہے اور پیٹ میں سانس نہیں سماتا اُس سے مُراد ہے)

اُلٹی سمجھ - یا - مت - ہ - اسم مؤنث - فہمِ ناقص - خیالِ باطل - غلط فہمی - بے عقلی ۔

اُلٹی سیدھی سُنانا - ہ - فعل لازم - بُرا بھلا کہنا - گالی گلوج سے پیش آنا ۔

اُلٹی سیفی - ا - اسم مؤنث - لغوی معنی اُلٹی تلوار - اصطلاحی مُعانے
(اصل میں سیفی اسم جلالی سے مُراد ہے جسے دُشمنوں کے دفع کرنے کے واسطے ننگی تلوار کی پُشت پر بمقدارِ مُقررہ کے مُوافق پڑھ پڑھ کر پھونکتے ہیں - اِس کا پڑھنا دُشمن کی تباہی اور بربادی کا باعث خیال کیا جاتا ہے اور اگر اتفاق سے پڑھنے والا ہی تباہ ہوجائے تو اُسے بھی اُلٹی سیفی ہوجانا کہتے ہیں)

اُلٹے کانٹے تولنا - ہ - فعل متعدی - کم تولنا - اُڑتا ہوا تولنا ۔

اُلٹی کرنا - ہ - فعل متعدی - ہندُو، عو - قے کرنا - رد کرنا - اوکنا - ڈالنا - زمین دیکھنا - اِستفراغ کرنا ۔

اُلٹی کھوپری کا - ہ - صفت - کج فہم - کوڑھ مغز - اوندھی سمجھ کا ۔

اُلٹی گنگا بہنا - ہ - فعل لازم - خلافِ دستور کسی بات کا ہونا ۔

اُلٹے مُلک کا - ا - صفت - انوکھا - طُرفہ معجون - عجیب - احمق - چُوتیا - بے وقُوف ۔

اُلٹے ہاتھ کا داؤ - ہ - اسم مذکر - ایک ادنے چال - نہایت سہل کام
(یہ لفظ نہایت عیّار اور چالاک کی تعریف میں بولتے ہیں اور اس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ یہ تو اُس کے نزدیک ایک نہایت سہل کام ہے یہاں تک کہ اُلٹے ہاتھ سے کرسکتا ہے) ۔

آل جنجال - ہ - اسم مذکر - (ہندو) بُرے خواب - ڈراونا سپنا - الابلا - ڈراونی شکلیں - بھوت پریت (فقرہ) رات بھر آل جنجال دکھائی دیے ہے

اُلجھانا - یا - اِلجھانا - ہ - فعل متعدی - (۱) سُلجھانے کا نقیض - گُلجھٹی ڈالنا - سُوت یا بال وغیرہ کو درہم برہم کرنا - کانٹوں میں پھنسانا -

(۲) اٹکانا - پھنسانا - روکنا - (۳) بکھیڑے میں ڈالنا - دِقت میں ڈالنا - کسی بات کو جھگڑے میں ڈالنا - (۴) گرہ در گرہ اور پیچ در پیچ کرنا - (۵) روزگار سے لگانا - کام سے لگانا - (۶) لڑوانا - گتھوانا (۷) ٹھکانا کرنا - شادی کرنا - گھر بار کا بنانا (ہندو) (۸) دام یا فریب میں لانا - لاشہ پر لگانا - یار بنانا - (۹) باتوں میں لگانا - مشغول کرنا - (۱۰) تھوڑی دیر کے واسطے کسی کپڑے کو پہننا - دفع الوقتی کے واسطے پھٹا پُرانا کپڑا بدن پر اٹکا لینا - (۱۱) کسی کام میں روپیہ لگانا (۱۲) مُباحثہ کرانا - بحث کرانا - (۱۳) لپٹنا - لپٹانا جیسے کنکوا اُلجھانا (۱۴) فیصلہ نہ کرنا - تصفیہ نکرنا - کسی معاملہ میں دیر لگانا - عرصہ لگانا - اِلتوا میں ڈالنا - تعویق میں ڈالنا ۔

اُلجھاؤ - ہ - اسم مذکر - بکھیڑا - دِقت - مُشکل - جنجال - جھگڑا - فکر - پیچ - گُلجھٹی - انقباض - روک ۔

اُلجھن - ہ - اسم مؤنث - عو - گھبراہٹ - کش مکش - بکھیڑا - پیچیدگی - انقباض - خفقان - بے چینی - تفکّر - پریشانی ۔

اُلجھنا - یا - اِلجھنا - ہ - فعل لازم - (۱) سُلجھنے کا نقیض - گرہ در گرہ ہونا - گُلجھٹی پڑنا - کانٹے لپٹنا - بال یا سُوت اُلٹ پُلٹ ہونا - (۲) اٹکنا - پھنسنا - مُبتلا یا گرفتار ہونا - (۳) بکھیڑے میں پڑنا - جھگڑے میں پڑنا - (۴) جھگڑنا - لپٹنا - گُتھنا - (۵) کام سے لگنا - مشغول ہونا - (۶) آشنائی کرنا - عشق کرنا - (۷) بحث بیجا کرنا - مُباحثہ کرنا - (۸) اِلتوا ہونا - دیر ہونا - رُکنا - (۹) دِقت میں پڑنا - (۱۰) رُک رُک کر پڑھنا - اٹک اٹک کر پڑھنا - (۱۱) روپیہ اٹکنا یا پھنسنا - (۱۲) غلطاں پیچاں ہونا جیسے حساب میں اُلجھنا - (۱۳) خواہ مخواہ چھیڑ نکالنا - بگڑنا جیسے تُم بھی بات بات پر اُلجھتے ہو (عو)

اُلجھیڑا - ہ - اسم مذکر - عو - جھگڑا - بکھیڑا - کش مکش - فتنہ و فساد - تکلیف و مُصیبت ۔

اَلحاصِل - ع - تابع فعل - حاصِل کلام - قصہ کوتاہ - القصّہ - خُلاصۂ کلام - آخر کلام ۔

اِلحاق - ع - اسم مذکر - شامل ہونا - مِلنا - داخل ہونا - شریک ہونا ۔

اَلحال - ع - تابع فعل - اب - بِالفعل - ابھی - اِسی وقت ۔

اَلحان - ع - اسم مذکر - لحن کی جمع - آوازیں - سُر - آواز - بکسرِ اوّل

خوشخوانی کرنا - خوش آواز ہونا ٭

اَلحَفِیظ - ع - ندا - الٰہی پناہ - خدا بچائے - خوف کی جگہ پر یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں

اَلحَق - ع - تابع فعل (۱) فی الحقیقت - واقع میں (۲) بیشک - درست بجا

اَلحَمد - ع - اسم مؤنث - قرآن کی پہلی سورت - سورۂ فاتحہ ٭

اَلحَمدُ لِلّٰہ - ع - ندا - لغوی معنے - تمام تعریف خدا کے واسطے ثابت ہے
خدا کا شکر ہے - خدا کی عنایت ہے ٭

اَلخَالِق - ت - اسم مؤنث - اصل میں وہ روئی دار قبا جس کا سینہ اور
آستینوں کے چاک کھلے ہوئے ہوتے ہیں مگر آجکل روئی دار یہ
مخمل یا بانات وغیرہ کے انگرکھے وغیرہ پر بھی اسکا اطلاق ہونے لگا ہے ٭

اِلزَام - ع - اسم مذکر - (۱) کسی بات کو لگانا - اتہام - تہمت - کلنک
بہتان (۲) بدنامی - (۳) جرم - قصور ٭

اِلزام دینا - ا - فعل متعدی - برائی پلّے باندھنا - عیب لگانا -
قصوروار ٹھیرانا - تہمت دھرنا - علّت لگانا - جرم میں لپیٹنا ٭

آلسَن - ہ - اسم مؤنث - (پوُرب) دیکھو (آسکت) ٭

آلسِی - ہ - اسم مؤنث - تخم کتان - ایک درخت اور اُس کے بیج کا نام
جس کا تیل نکلتا ہے - (پوربی) تیسی ٭

اَلسِیٹ - ہ - اسم مؤنث - (۱) دھاندل - پاکھنڈ - چھل - چھل بٹّا -
فند فریب - دغابازی - (۲) بدمعاملگی - حساب کتاب نہ رکھنا - مغالطہ
حساب کا فرق - غبن - (۳) نادہندی ٭

اَلسِیٹیا - ہ - صفت - (۱) فریبی - دغاباز - چھلیا - (۲) بدمعاملہ - (۳) نادہند

اُلُش - ت - اسم مذکر - امیروں کا پس خوردہ - کسی بزرگ یا معزز
آدمی کا کھانا ٭

اُلُش کرنا - ا - فعل لازم - جھٹالنا - کھانے کو ہاتھ لگا دینا - یا ذرا
سا کھا لینا - بزرگوں کی نسبت یہ لفظ بولا جاتا ہے کہ اگر آپ
نہیں کھاتے تو اُلش کردیں ٭

اَلعَبد - ع - اسم مذکر - (۱) بندہ - فدوی ٭
(جس طرح فارسی میں بندہ لکھ کر اپنا نام لکھتے ہیں اسیطرح عربی میں یہ لفظ بطور اصطلاح
میں دستخط کے معنی میں مستعمل ہے) ٭ (۲) دستخط - نشانی ٭

اَلغارول - ا - صفت - عو - بہت - بافراط - کثرت سے - ان گنت
ازحد ٭ (یہ لفظ ترکی ہے الغار بمعنی ڈبل کوچ مراد ریل پیل - اردو میں عورتیں

بہتات کے معنے میں استعمال کرتی ہیں - واو - نون جمع کا ہے) ٭

اَلغَرَض - ع - تابع فعل - القصّہ - قصّہ مختصر - الحاصل ٭

اَلغُوزَہ - ع - اسم مذکر - ایک قسم کی بانسری ہے جس کی جوڑی مُنہ میں
رکھ کر بجاتے ہیں اس کا رواج اکثر چرواہوں میں ہے ٭

اَلِف - ع - اسم مذکر - عربی کی ابجد کا پہلا حرف ٭

اَلِف اَللّٰہ - ع - (اردو میں بفتح لام اوّل بولتے ہیں) صفت - لغوی
معنے بے لاگ - (۲) اصطلاحی معنی تنہا - اکیلا دم - دم نقد -
نگوڑا ناٹھا - وہ شخص جس کے آگے پیچھے کوئی نہو - (۳) مفلس -
قلّاش - بھوکا ننگا - نہایت غریب اور محتاج (۴) اسم میں بکسر
لام اوّل - بے نوا فقیروں کا ٹیکا جو ناک کی نوک سے سر کے بالوں
تک سیدھا کھینچ دیتے ہیں جسے اَلِفُ اللّٰہ کا خط بھی کہتے ہیں ٭

اَلِف بے - یا - اَلِف بے تے - ا - اسم مؤنث - حروف تہجّی ٭

اَلِف کھینچنا - ا - فعل متعدی - فقیر بننا - فقیری لینا ٭
(بے نوا فقیروں کا دستور ہے کہ وہ ایک سیدھا خط ناک سے سر کے بالوں تک کھینچا کرتے ہیں)

اَلِف مَقصُورہ - ع - اسم مذکر - قصر والا الف - چھوٹی آواز کا
الف - وہ الف جو مدّ نہ رکھتا ہو جیسے ابّا - اماں - نانا وغیرہ کے الف ٭

اَلِف مَمدُودہ - ع - اسم مذکر - مدّ والا الف - دراز آواز والا الف -
لمبی آواز کا الف جیسے آنا - آٹا - آم وغیرہ کا الف ٭

اَلِف ہونا - ا - فعل لازم - بفتح لام - (۱) چراغ پا ہونا - گھوڑے کا پچھلی
ٹانگوں پر کھڑا ہو جانا - (۲) بازاری لوگوں کی اصطلاح میں فوظ
ہونا - (۳ - ہندو) چم ننگا ہونا - برہنہ مادرزاد ہونا ٭

اَلفا - ا - اسم مذکر - ایک قسم کا بے آستینوں کا جُبّہ ہوتا ہے جسے آزاد
فقیر پہنا کرتے ہیں اور اُسے الفی بھی کہتے ہیں - کفنی ٭

اَلفاظ - ع - اسم مذکر - (جمع لفظ) شبد - کلمہ - بات - سخن - جو کچھ آدمی
کی زبان سے نکلے لفظ میں داخل ہے ٭

اُلفَت - ع - اسم مؤنث - محبّت - دوستی - پیار - اخلاص - اُنس -
شفقت - ارتباط - اختلاط ٭

اُلفَت کا بندہ - ا - اسم مذکر - محبّت کا غلام - محبّت کا بھوکا ٭

اُلفَتَہ - ا - اسم مذکر ٭ (صحیح فارسی اَلفُتَہ از اَلفتن بمعنے پریشان شدن)
عو - اہل لکھنؤ نیز عوام بفتح الف (۱) لغوی معنی پریشان -

الف

پریشان حال - خراباتی - رِند مشرب - مُفلِس - قلاش - تنگ دست - تنگ
مُفلسا - بیگ - (۲ - ۱) غیر - بیگانہ - اجنبی - غیر مستحق - ایرا غیرہ -
(فقرہ) آئے اُلفتے کھا گئے - گھر والوں کو تو خاک مُیسّر نہیں ہوئی - باہر کے
اُلفتے کھا کھا جاتے ہیں + (۳) بدمعاش آوارہ - بدچلن +

اَلفی - ا - (۱) دیکھو الفا - (۲) وُہ چھوٹے چھوٹے سیدھے خطوط جو
کپڑے یا چینی کی قاب اور ہاتھ کی لکڑی وغیرہ پر ہوتے ہیں - (۳)
وُہ گڈّی یا کنکوا جس کے تمام ٹھڈّے پر ایک سیدھی دُوسرے رنگ
کے کاغذ کی پٹّی لگی ہُوئی ہوتی ہے - (۴) ایک قسم کا بنیوا فقیروں
کا پہناوا جسے کفنی کی طرح گلے میں ڈال لیتے ہیں +

اِلقا ہونا - ا - فعل لازم - لغوی معنے دل میں کوئی بات ڈالنا - اِصطلاحًا
کسی بات کا حال معلوم ہونا - غیب سے کوئی بات دل میں آنا +

اَلقاب - ع - اِسم مذکّر - (جمع لقب) - خطاب - وُہ عزّت کا نام جو کسی
بادشاہ یا رئیس کی طرف سے رکھّا جائے - سرنامہ - عُنوان - طرزِ خطاب
(وُہ الفاظ جو آداب سے پیشتر خطوط وغیرہ میں درجہ کے مُوافق لکھتے ہیں)

القصّہ - ع - تابع فعل - قصّہ کوتاہ - قصّہ مختصر - حاصل کلام -
غرضکہ - الحاصل - (۲) خُلاصہ - یعنی +

اَلقط کرنا - ا - فعل مُتعدّی - (۱) کاٹنا - قطع کرنا - دُور کرنا - توڑنا (۲)
ترک کرنا - الگ کرنا - تیاگنا - چھوڑنا - کُٹّی کرنا - دوستی چھوڑنا (۳) چھڑانا
موقُوف کرنا - جواب دینا - (۴) چُکانا - بے باق کرنا - باقی چُکانا +

آلکس - ہ - اِسم مذکّر - س (आलस + कास ال + کس - نیز
روکنا + حرکت دینا
آلسے) (ہندو: آسکت - آلس - (۱) نقیض چستی -
تکاسُل - تساہُل - سُستی - کاہلی - کسل - اہدی پن - دیکھو (آسکت)
(۲) نیند - گھمیر - اُونگھ +

آلکس آنا / الکسانا } ہ - فعل لازم - پُورب (آسکت آنا - آسکتانا) -
سُستی یا کاہلی آنا - ماندگی معلوم ہونا - سُست ہونا - تھک
جانا - نیند آنا - اُونگھ آنا +

آلکسی - ہ - اِسم مؤنّث - پُورب (آسکتی) سُستی - کاہلی - دیکھو (آلکس)
(فقرہ) ایسا تو یہاں کچھ دور بھی نہیں ہے جو نہیں جاتے ہو - [illegible] آتی ہے +

آلکسیا - ہ - اِسم مذکّر - سُست - کاہل - کاہل وجود - احدی -

الگ

ہتّھا - اُونگھتا - مجہُول +

اَلکھ - ہ - اِسم مذکّر - (۱) جو دیکھنے میں نہ آئے - نرنکار - نراکار یعنی بے ہتا
اور بے نشان کیونکہ اکار کے معنے نشان کے ہیں - پوشیدہ - الوپ -
غائب (۲) جوگیوں کے سلام کرنیکا طریقہ +

الکھ جاگے - ہ - ندا - جوگیوں کے مانگنے کی صدا یعنے خُدا موجُود ہے

الکھ جگانا - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) خُدا کا نام لینا - خُدا کے نام کی
منادی کرنا - مُناجات کرنا - (۲) خُدا کا نام لیکر مانگنا - جوگی بنکر
گھر گھر بھیک مانگنا - دریوزہ گری کرنا +

الکھ دھاری - ہ - اِسم مذکّر - (۱) ایک قسم کے ہندُو فقیر ہیں جو خالق
کے سوا دُوسرے کو نہیں مانتے جیسے موحّد - (۲) ایک شخص کنھیالال
نامی قوم سراوگی بنیے کا تخلّص جس نے وید کا ترجمہ اُردو زبان میں
کیا ہے اور بھاگ بھری وغیرہ کتابیں اخلاق میں لکھی ہیں - اِسکا
کلیات بھی چھپ گیا ہے +

اَلگ - ہ - صفت - (۱) جُدا - علیحدہ - نیارا - وکھرا - (۲) پرے - دُور -
(۳) بے سہارے - گراؤ - ادھر - مُعلق - (۴) تنہا - اکیلا - (۵) مُستثنیٰ
خارج - (۶) آزاد - بے تعلّق - (۷) اچھوتا - غیر مُستعمل - (۸) محفُوظ -
مصؤن - بچا ہُوا - سودھکا - (۹) صفائی کے ساتھ - صاف - بے لاگ
(۱۰) (ہدایۃ) پرے ہٹ - پرے سرک - چل - رستہ لے - (۱۱) (تابع
فعل میں) چُپکے سے - بے آہٹ - کھٹکے سے بچا کر - آہستہ سے
الگ کھول ہاتھوں سے وار کے کوٹ　　چلا سایہ سایہ درختوں کی آڑ (میرحسن)

الگ الگ - ہ - تابع فعل - تاکید کے واسطے مکرّر بولتے ہیں - (۱)
جُدا جُدا - دُور دُور - پرے پرے - پراگندہ - تتر بتر - (حالت تنفّر میں
بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں) +

الگ تھلگ - ہ - تابع فعل - (۱) آہستہ - سہج سے - (۲ بصفت میں)
کنارہ کش - جُدا - علیحدہ - تنہا - (۳) مصؤن - محفُوظ - اچھوتا -
(۴) نازک - کاجُو بھوجُو +

الگ کرنا - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) جُدا کرنا - علیحدہ کرنا - (۲) اُتارنا
تراشنا - کاٹنا - (۳) کھولنا - سُلجھانا - (۴) موقُوف کرنا - نوکر کو
چھڑانا - (۵) چُننا - بیننا - انتخاب کرنا - (۶) نکالنا - باہر کرنا - خارج
کرنا - (۷) بیچ ڈالنا - فروخت کرنا - (۸) نمٹانا - ختم کرنا - تمام کرنا

جیسے کھا پی کر الگ کرو۔ (۹) توڑنا۔ جگہ سے بے جگہ کرنا۔ (۱۰) چُھپانا غائب کرنا۔ (۱۱) اُڑا لینا۔ چُرا لینا۔ تیر کر لینا۔ (۱۲) خیانت کرنا۔ غبن کرنا مال مارنا۔ (۱۳) ہٹانا۔ پرے کرنا۔ سرکانا۔ (۱۴) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ استعفا دینا۔ (۱۵) موقوف کرنا۔ چھڑانا ٭

آلگنا - ہ - فِعل لازِم - (آنا + لگنا) (۱) پاس آنا۔ نزدیک آنا۔ قریب آنا۔ لگ بھگ ہونا۔ پہنچنا۔ دِکھائی دینا۔ نظر آنا۔ (فقرہ) آ لگا بھر بھرے چنے والا (۲) اِختتام کو پہنچنا۔ انجام کو پہنچنا۔ ہو چکنا۔ وقت بیتنا۔ (فقرہ) ساون بھی آلگا پر مینہ نہ برسا۔ چوکیدارہ کا بندوبست کر رکھو مہینا آلگا ہے (۳) گھات میں بیٹھنا۔ دبک رہنا۔ گھات لگانا۔ تاک لگانا۔ (فقرہ) چور آلگا۔ ٹھگ آلگا۔ (۴) ٹکرانا۔ ٹکر کھانا۔ ضرب لگنا۔ صدمہ پہنچنا۔ چوٹ لگنا۔ (فقرہ) کسی کو تیر مارا اور کسی کے آلگا۔ مارا کسی کو اور آلگا کسی کے ٭

الگ ہونا - ہ - فِعل لازِم - (۱) جُدا ہونا۔ (۲) ٹوٹنا۔ (۳) اِدھر ہونا۔ (۴) موقُوف ہونا۔ (۵) ترکہ بٹنا۔ تقسیم ہونا (۶) ہٹنا۔ پرے ہونا۔ سرکنا۔

اَلگنی - ہ - اِسم مؤنّث - وُہ رسّی جو کپڑے لٹکانے کے واسطے مکان کے اندر باندھ لیتے ہیں جسے پنجابی میں ٹنگنا کہتے ہیں ٭

اَلَل بچھیرا - ہ - اِسم مذکّر - اصل میں اَلیل بچھیرا تھا - (۱) گھوڑے کا جوان بچّہ - ادنت - ناکند بچھیرا - (۲) الّھڑ آدمی - بے فِکرا شخص - بے پروا آدمی - (۳) جوان ناتجربہ کار - بے خبر آدمی ٭

اَلَل ٹپّو - ہ - تابع فعل - اٹکل پچّو - خیالی - بے ٹھکانے - بے نِشانے - بادِ ہوائی ٭

اَللّٰہ - ع - اِسم مذکّر - (۱) خُدا - پرمیشر - داتا - سائیں - معبود - پیدا کرنے والا (خُدا تعالےٰ کے اور سب نام تو صفاتی ہیں مگر یہ عربی میں اسم ذات ہے) (۲) بحالتِ ندا - اے خُدا - الٰہی - اے میرے پروردگار - (۳) کلمۂ تعجّب وحیرت وافسوس - واہ - آہا - اوہ - آہ ٭

اللّٰہ اکبر - ع - نِدا - (۱) لُغوی معنے خُدا نہایت بڑا ہے (۲) ایک کلمہ ہے جو اظہارِ تعجّب - حیرت - عظمت اور غُلُو یا کثرت کے واسطے آتا ہے

کیسے مجھ سے بگڑے تم اللہ اکبر رات کو ذبح کرتے ہی جو ہوتا پاس خنجر رات کو (مومن)

سر بوقتِ ذبح اپنا اُس کے زیرِ پائے ہے یہ نصیب اللہ اکبر لوٹنے کی جائے ہے (ذوق)

(مسلمان کسی جانور کے ذبح کرتے وقت بسم اللہ اللہ اکبر اور لڑائی پر چڑھتے وقت اللہ اکبر کہکر چُھری پھیرتے یا تلوار مارتے ہیں اور اسی کا نام تکبیر ہے نماز میں بھی نیّت

باندھتے وقت اور ہر ایک رُکن مثل رکُوع سجُود وغیرہ پر اللہ اکبر کہتے ہیں) ٭

اللہ اللہ - ع - نِدا - واہ وا - محلِ اِستعجاب وتحسین وتحیّر پر اس کا اِستعمال ہوتا ہے ٭

(جب کسی چیز کی حد سے زیادہ تعریف منظور ہوتی ہے تو ایسے کلمے جن سے خُدا تعالےٰ کی عظمت وشان پائی جائے زبان پر لاتے ہیں۔ اور ان سے ایک رمزِ خفی کی طرف اشارہ ہوتا ہے یعنی اِس صفت میں موصوف سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں مگر خدا تعالیٰ یعنی وہی وُہ) ٭

اللہ اللہ کرنا - ا - فِعل لازم - (۱) خُدا کا نام لینا - سمرن پھیرنا - مالا جپنا تسبیح پڑھنا - (۲) صبر وتوکّل کرنا ٭

اللہ اللہ کرو - ا - مُحاورہ - (۱) خُدا خُدا کرو - خُدا کا نام لو - (۲) جھوٹ نہ بولو

اللہ آمین - ا - نِدا - (۱) خُدا یُوں ہی کرے - یا اللہ ایسا ہی ہو - (۲) خُدا حفاظت میں رکھے ٭

اللہ آمین سے پالنا - ا - فِعل مُتعدّی - عو - دُعائیں مانگ مانگ کر پرورش کرنا - کمال محنت اور محبت اور مشقّت سے پالنا - ناز پروردہ کی نسبت مُسلمان عورتیں بولتی ہیں ٭

اللہ آمین کا - ا - صِفت - عو - ناز پروردہ - ناک رگڑے کا - اللہ پیر منائے کا - (بچّہ) ٭

اللہ بیلی - ا - نِدا - عو - (۱) اللہ نگہبان - خُدا حافِظ - پنجابی میں (۱) داتا ولی - (۲) مددِ خُدا ٭

(لطیفہ) بیلی صاحب لکھنؤ کے رزیڈنٹ تھے - جب اِن کے سررشتہ دار سید انشا کی مُلاقات کو آتے اور بعد ملاقات رخصت ہوتے تو سید انشا ان سے کہتے کہ اللہ بیلی) ٭

اللہ توکّلی - ا - تابع فعل - عوام - (۱) توکّل بخُدا - خُدا کے بھروسے - (۲) اتّفاق سے - اِتّفاقاً ٭

اللہ حافظ - ا - دُعا - خُدا نگہبان - اللہ بیلی ٭

اللہ رکھو - یا - **رکھّے** - ا - نِدا - عو - سلامتی سے - بخیر - ماشاء اللہ چشم بد دُور - نامِ خُدا ٭

(جب عورتیں اپنے کسی عزیز یا بچّہ کا ذکر کرتی ہیں تو اُس کے نام سے پہلے یہ لفظ کہہ لیتی ہیں تاکہ نظرِ بد نہ لگے) ٭

اللہ رے - ا - ندا - کلمۂ تعجّب - اوہو - آہا - بلّے - واہ رے ٭

اللہ رے میں - ا - واہ رے مَیں - میرا کیا کہنا ہے - خود ستائی کرنے کے موقع پر بولتے ہیں ٭

الل

اللہ کا نام - ا - محاورہ - یعنی خدا کے نام کے سوا کچھ نہیں ٭

اللہ کا نام لو - ا - محاورہ (۱) خدا خدا کرو (۲) جھوٹ نہ بولو (۳) اب صبر کرو ٭

اللہ کا نور - ا - اسم مذکر - (۱) خدا کی تجلی - (۲) بنہایت حسین - خوبصورت (۳) متبرک شکل کا آدمی - فرشتہ صورت - وہ شخص جس کے چہرہ پر عبادت کرتے کرتے نور آجائے (۴) ڈاڑھی - ریش - (۵) طنزاً بنہایت بدشکل اور شریر ٭

اللہ کرے - ا - کلمۂ تمنا - کاشکے - کاش ٭

اللہ کی جان - ا - اسم مؤنث - بندۂ خدا - مسکین - قابلِ رحم ٭

اللہ کے گھر سے پھرنا - ا - فعل لازم - مر مر کے بچنا - صدمہ اُٹھا کر زندہ رہنا - پھر کے سے جنم لینا - نئے جنم سے پیدا ہونا ٭

اللہ کے لوگ - یا - **اللہ لوگ** - ا - عو - اسم مذکر - وہ شخص جو دنیا و مافیہا سے بے خبر ہو - بھولا بھالا - فرشتہ سیرت - سیدھا سادھا سادہ لوح

اللہ مارا - ا - اسم مذکر - عو - (۱) خدائی خوار آدمی - بدبخت - مصیبت زدہ دے مارا - راندۂ درگاہ - (۲) کلمۂ تنفر بجائے نگوڑا ٭

اللہ میاں - ا - اسم مذکر - عو - خدائے بزرگ - خدا تعالےٰ ٭
(نہایت محبت اور نہایت تعظیم سے خدا کی طرف خطاب کرتے ہیں تو اسطرح کہتے ہیں)

اللہ میاں کی بھینس - ا - ایک کیڑے کا نام ہے ٭

اللہ نگہبان - ا - دیکھو اللہ حافظ ٭

اللہ والا - ا - اسم مذکر - (۱) شہدوں کا لقب - (۲) فقیر دریوزہ گر منگتا ٭

اللہ ہی اللہ ہے - ا - محاورہ - (۱) خدا ہی خدا ہے - خدا کی ذات کے سوا سب فانی ہے - ع -
پر سب دھوکا ہے بس تیری قسم اللہ ہی اللہ ہے (ظفر)
(۲) نیز کلمۂ تعریف جو حسین کی نسبت آتا ہے اور مسلمان فقیروں کے سوال کرنے کا جملہ (۳) سبحان اللہ - کیا کہنا ہے ٭

اِلَّذی نہ اُلَّذی - ا - صفت - غلط العوام - مذبذب - اِدھر کا نہ اُدھر کا - مرد بے سروپا - ڈانواں ڈول - ڈھلمل یقین - دبدھا میں
(اگر اس کی صحت کی طرف مائل کیا جائے تو لَا اِلَی الَّذِیْنَ وَلَا اِلَی الَّذِیْنَ (انہیں سے نہ اُنہیں سے) ہوسکتا ہے - اصل میں یہ اس آیت کی طرف تلمیح ہے جو منافقوں کی شان میں نازل ہوئی ہے - بعض لوگ اِلّا الّذی اِس کی اصل بیان کرتے ہیں) ؎
نہ تو عاشقوں ہی میں جا ملے نہ وہ فاسقوں سے بنی رہی

آلو

تیری وہ مثل ہے اب لے بنی کہ الی الذی نہ الی الذی (رنگین)

اِلَّا اللہ - ع - ندا جب کوئی مشکل یا سخت کام کرتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں یعنے خدا کی مدد سے ہم یہ کام شروع کرتے ہیں ٭
(اصل میں یہ ایک جملہ کا مخفف ہے جس کے معنے ہیں کوئی نہیں کرسکتا مگر اللہ) ٭

اَللّے تللّے کرنا - ہ - فعل متعدی - عو - (۱) بخوبی خرچ کرکے مزا اُٹھانا - خوب روپیہ اُٹھانا - بیدریغ صرف کرنا - عیش و عشرت میں گزارنا - چین کرنا - موجیں مارنا ٭

اَلماری - پرتگال - اسم مؤنث (Almirah) وہ لمبا دراز دار صندوق جس میں کتابیں وغیرہ رکھتے ہیں یا دیوار میں تختے جو بطور خانوں کے لگا دیتے ہیں ٭

اَلماس - ف - اسم مذکر - ہیرا - ایک قیمتی پتھر ٭

اَلمست - ا - صفت - عو - مدہوش - بدمست - سرشار ٭

اَلمضاعف - ع - صفت - دگنا - دوچند - دونا ٭

اَلم غلّم - ا - اسم مذکر - (۱) برا بھلا اسباب - نکمی اور ناکارہ چیز - ردی آنچو گھانچو پھونس - اناپ شناپ (۲) لغو اور بیہودہ بات - یاوہ - مہمل ہرزہ - بے تکی بات - بادہوائی بات - اٹ کی سٹ - بے ٹھکانے ٭

اَلم نشرح ہونا - ا - فعل لازم - ظاہر ہونا - صریح ہونا - اظہر من الشمس ہونا - مشہور ہونا - مشتہر ہونا ٭
(اصل میں یہ محاورہ سورۂ انشراح کی پہلی آیت اَلَمْ نَشْرَحْ لَکَ صَدْرَکَ سے جو رسول مقبول کی شان میں نازل ہوئی تھی لیا گیا ہے - اِس کے معنے ہیں کیا ہم نے تیرے سینے کو تیرے واسطے نہیں کھول دیا؟ یعنی تیرے دل پر ساری باتیں روشن نہیں کردیں)

اُلَّن - ہ - اسم مؤنث - بیوقوف اور جاہل عورت ٭

آلَن - ہ - اسم مذکر - (دہنڈو) ساگ پات میں جو بیسن یا آٹا گھول کر ڈالتے ہیں اُسے ٹکی یا آلن کہتے ہیں ٭

آلنا - ہ - (گھونسلا) ف - (لانہ) دیکھو (آشیانہ نمبر ۱) (فقرہ) چیل کے آلنے میں ماس کہاں

اَلنگ - ہ - اسم مؤنث - طرف - جانب - سمت - بائیں - پہلو - قطار ٭

اَلنگ پر آنا - یا - **ہونا** - ہ - فعل لازم - (۱) گھوڑی کا مستانا - تڑپن بھرنا - مذاقاً عورت کا مستانا - (۲) جوان ہونا ٭

آلو - ہ - اسم مذکر - س (आलू آلو) کنہیا وہ جڑ ہے جو زمین کے اندر ہوتی ہیں - ایک قسم کی ترکاری ہے جسکا مزاج سرد و خشک ہے ٭

اُلّو - ہ - اسم مذکر - (۱) گھگو - بوم - چغد - (۲) احمق - بیوقوف - چونتیا -

(۳) وُہ شخص جسے اُسامی بنا کر فائدہ مطلب مُراد حاصل کریں جیسے اپنا اُلو کہیں نہیں گیا (۴) ایک درخت کا نام +

اُلو بنّا - ہ - فعل لازم - احمق بنّا - نشہ میں بے ہوش اور بدحواس ہونا +

اُلّو بنانا - ہ - فعل مُتعدّی - احمق بنانا - آسامی بنانا +

اُلّو بولنا - ہ - فعل لازم - ویرانہ ہونا - آبادی نہ رہنا - اُجڑنا - جیسے کوئی دن میں یہاں بھی اُلّو بولیگا +

(چونکہ اُلّو کو منحوس خیال کرتے ہیں اور یہ ویرانہ پسند ہے اسلئے یہ محاورہ ہو گیا) +

اُلّو کا گوشت کھلانا - ا - فعل مُتعدّی - احمق بنانا +

(لوگوں کا خیال ہے کہ اُلّو کا گوشت کھا کر آدمی بیوقوف اور گُنگ صُم ہو جاتا ہے) +

اُلّو ہونا - ہ - فعل لازم - (۱) نشہ میں غرقاب ہونا - مسلوب الحواس ہونا - گُنگ صُم ہونا جیسے چلّو میں اُلّو ہو گیا +

اُولُوالعَزم - ع - صفت - صاحبِ عزم - دِل چلا - عالی حوصلہ - جگرے کا - دِل گُردہ کا - بہادر +

اَلوان - ع - اِسم مُذکّر - لُغوی معنے رنگین پشمینہ - اِصطلاحی عام پشمینہ - اُونی چادر جِسکا دوشالہ بناتے ہیں +

آلو بُخارا - ف - اِسم مُذکّر - ایک قِسم کا ولایتی پھل ہے جو مزہ میں ترش مزاجاً سرد تر اور صفراوی بُخار کے حق میں مُفید ہے +

اَلوپ - ہ - صفت - (۱) پوشیدہ - ناپدید - خفا - اندرُونی - گُپت - مخفی +

اَلوپ انجن - ہ - اِسم مُذکّر - سُرمۂ خفا - ایک قِسم کا سُرمہ ہے جِس کے لگانے سے آدمی آپ تو سب کو دیکھتا ہے مگر اُسے کوئی نہیں دیکھ سکتا واللہ اعلم

آلوچہ - ف - اِسم مُذکّر - پُرانی فارسی (آلُغ) ایک قِسم کا تر آلو بُخارا ہوتا ہے جو مزاجاً سرد تر ہے +

اَلوَداع - ع - اِسم مُذکّر - رمضان کے مہینے کا آخری جمعہ - سلام رُخصت وداع - رُخصت - بِدا +

آلودگی - ف - اِسم مُؤنّث - (از آلودن) (۱) آلائش - گندگی - ناپاکی نجاست (۲) گرفتاری - بکھیڑا - لپھڑنا (۳) گُنہگاری - پاپ +

آلُودہ - ف - صفت - (۱) لتھڑا ہوا - بھرا ہوا - مُلوّث - ناپاک - نجس - پلید

گُلفتِ دِل سے ہے جو آلُودہ   گوہرِ اشک آبدار نہیں   (ظفر)

(دفتر ہے) گرد آلُودہ - خُون آلُودہ - (۲) مُبتلا - پھنسا ہُوا - گھرا ہُوا - گرفتار

ظفر ہم اپنے ہی قصّے میں ہیں آلُودہ   خیال کس کی بھلا رکھئے اب کہانی پر   (ظفر)

(۳) گُنہگار - پاپی +

آلُودہ دامن - ف - اِسم مُذکّر - فاسِق - گُنہگار - ناپاک - بے عصمت

ہو سکے آلُودہ دامن پاک دامن کِسطرح   اے زلیخا چھوڑ دامن یوسفِ کنعاں کا   (ذوق)

آلُودہ کرنا - ا - فعل مُتعدّی - بھرنا - لتھیڑنا - سانِنا - لیپنا - لپیٹنا

تڑپ کر دامنِ زیں کو نہ آلُودہ کرے خُوں سے   سرِ فتراک سے کیوں تُو نے صیدِ نیم جاں باندھا   (ذوق)

آلُوشفتالُو - ہ - اِسم مُذکّر - لڑکوں کا ایک کھیل ہے جسمیں ایک لڑکا دُوسرے لڑکے کی پیٹھ پر سوار ہو کر اُس کی دونوں آنکھیں اپنے دونوں ہاتھوں سے بند کر لیتا ہے اور باقی لڑکوں میں سے ایک لڑکا اُس سوار کی پیٹھ کے پیچھے کھڑا ہو کر اپنی جے چاہے جے اُنگلیاں ہلا کر گھوڑی سے پُوچھتا ہے کہ "آلُو شفتالُو تیری چلتی کٹاری گُل سوّر کے پیڑ تلے بول گرُو کے" اگر اُس نے اُنگلیوں کی تعداد اتّفاقاً صحیح بتادی تو گھوڑی سوار بنجاتی ہے اور پُوچھنے والا گھوڑی اِسیطرح رہٹ جاری رہتا ہے +

اَلونا - ہ - صفت - بے نمک - پھیکا - بے مزہ +

اُلُوہیت - ع - اِسم مؤنّث - الٰہی ہونا - خُدائی - شانِ خُداوندی - ربانیت

آلَہ - ع - اِسم مُذکّر - (۱) اوزار - ہتیار - راچھ - (۲ - گرامر میں) وُہ اِسم جسمیں اوزار کے معنے پائے جائیں جیسے قینچی - چاکُو وغیرہ +

آلۂ تناسُل - ع - اِسم مُذکّر - (آلہ + نسل) نسل بڑھانے کا اوزار ذکر - عضوِ تناسل - قضیب +

آلۂ مُہلک - ع - اِسم مُذکّر - مار ڈالنے کا ہتیار (قانُون) +

اِلہَام - ع - اِسم مُذکّر - کِسی بات کو خُدا کا دِل میں ڈالنا - القا - وحی - آکاس بانی +

اَلَّھڑ - ہ - صفت - (۱) نو عُمر - کم سِن - نوجوان - نوخیز - نادان - سادہ - اناڑی - (۲) بے پروا - وُہ نوجوان جِس کے مزاج میں لااُبالی پن ہو (۳ - بحالتِ اسم) بچھیرا - ناکند یعنی وُہ بچھیرا جِس کے دانت نہ نکلے ہوں - اکھنڈ - (۴) جاہِل - ناخواندہ - بے ہُنر - (حالتِ تلفّظ میں ہائے مخلُوط کی آواز نکلتی ہے)

اِلٰہی - ع - اِسم مذکّر - (۱) میرا خُدا - اے میرے خُدا - خُدا - ایشر - پرمیشر (۲) ایک علم جسمیں وجُود اور ذات وصفات خُدا تعالے سے بحث کیجاتی ہے (اگر اِس ہے کو یائے مُتکلّم سمجھیں تو اِس کے معنے میرا اللہ ہونگے اور جو یائے نسبت خیال کریں تو منسُوب بہ خُدا - ربانی - خُدائی جیسے حُکم الٰہی یعنی امرِ ربانی - جو لوگ اِس یائے تحتانی کو نفس کلمہ خیال کرتے ہیں وُہ غلطی پر ہیں اگرچہ اِستعمال میں اِسیطرح ہے - کبھی حالتِ ندا میں بھی الٰہی بجائے یا الٰہی آتا ہے جیسے الٰہی توبہ +

الّھی خرچ - اسم مذکر - (۱) خرچِ بے ترتیب یا غیر منتظم خرچ کثیر شاہی خرچ جیسے عالمگیری اخراجات - (۲) اسراف - فضول خرچی ٭

الّھی رات - ا - اسم مؤنث - ع - شبِ بیداری یعنی رتجگا جیسے عورتیں کڑھائی تلکر بیاز دلواتی ہیں ٭

الّھی کرے - ا - ندا - ع - خدا کرے (تمنا و اجابت دعا کے واسطے یہ کلمہ آتا ہے)

الّھی مہر - ا - اسم مؤنث - ع - لغوی معنے ودیعت خداوندی - امانت - یوں کی توں - صحیح سالم - مراداً فرض - واجب ٭

آلی - ہ - اسم مؤنث - س (आली + आलि آلی - الی) یالی بھی پایا جاتا ہے مگر یہ لفظ گیتوں میں آتا ہے (۱) سکھی سہیلی - گوئیاں ؎

ڈگر چلت دینی گاری رسیانے دیکھو موری آلی منتی کرت ہیں تو جتن کر ہاری (ٹھمری)

اری آلی پیا بن موہ کو کچھ نہ سہاوے بھاوت ناہو کی بتیاں

عاجز ان سے کہیو جیا کی بتیاں موری ان بن موہے کٹھن ادتیاں (ٹھمری)

سنیو سی موری آلی ری بالم روٹھو جائے جنم جنم کو سنگ چھوٹو جاے (〃)

(۲) کچی چیز - ترچیز - اس کا مادہ جدا ہے اور پہلے معنے کا مادہ جدا - (۳ گنوار صفت میں) کچی - خام - برج مین کبھوترا ٭

الیاس - ع - اسم مذکر - ایک مشہور پیغمبر کا نام جو حضرت یوشع و کالب کے بعد شہر بعلبک میں جو ایک بت بعل کے نام پر آباد کیا گیا تھا پیدا ہوئے حضرت ادریس کی ساری باتیں یہاں تک کہ شکل و شباہت بھی آپ میں موجود تھی - آپ نے بت بعل پرستوں کو خدا پرست بنایا اور بت سے ایمان لا کر پھر گمراہ ہو گئے - دشمنی اور عداوت پر کمر باندھی آپ نے بحکم خدا حضرت الیسع کو جو اس وقت بالغ و جوان ہو گئے تھے - خلافت کی تلقین کی اور خدا تعالے سے دعا مانگی کہ میں نظرِ خلائق سے محفوظ و مستور رہوں - چنانچہ یہ دعا مقبول ہوئی - پہاڑ کی چوٹی پر ایک آتشی گھوڑا نظر آیا - آپ فوراً اس پر سوار ہو حضرت الیسع کی نظر سے غائب ہو گئے - ایک شخص صحرا سے اردن میں آپ سے ملا تھا - صورت واقعہ دریافت کی آپ نے فرمایا کہ ہم چاروں نظرِ خلائق سے غائب ہیں دو آسمان پر رہتے ہیں اور دو زمین پر - یعنی حضرت ادریس اور حضرت عیسیٰ آسمان پر زندہ سلامت موجود ہیں - حضرت خضر اور میں زمین پر قیامت تک رہ کر خدمت احکام الٰہی بجا لائیں گے - بعض مؤرخ آپ کو حضرت خضر کا بھائی خیال کرتے اور کہتے ہیں کہ ان دونوں صاحبوں نے آبِ حیات پیا ہے ہمیشہ زندہ رہینگے - خشکی کی خدمت حضرت خضر کے اور تری کی حضرت الیاس کے سپرد ہے - وہ بھولے بھٹکے کو راہ بتاتے ہیں اور بہ بے گناہ کو ڈوبنے سے بچاتے ہیں ٭

الیچنا - ہ - فعل لازم - (ہندوی) پانی پھینکنا - پانی سونتنا ٭

الیل - ہ - صفت - (۱) ادنت - بکھیرا - ناکند - (۲) بے پروا - الھڑ - نوجوان (۳) ناتجربہ کار - دنیا کے کاروبار سے بے خبر ٭

آلینا - ہ - فعل لازم - (۱) پاس آجانا - نزدیک آجانا - برابر آجانا - آپہنچنا - آپکڑنا - پکڑ لینا ؎

بندہ قائل ہے شہیدی تری چالاکی کا آلیا رہ میں دلارام جب آرام آیا (شہیدی)

روٹھ کر اس سے ہیں جو کل بھاگا ناگہاں دل کی بے قراری میں
آلیا اس نے دوڑ کر مجھ کو تاک کے اور اچھل کبباری میں (قطعہ - انشا)

(۲) گھیر لینا - آدبانا - غالب آنا ؎

مجھ میں کچھ حال نہیں ہے اسے لانا نہیں آتا ورنہ غش ایک ہی دم میں مجھے آلیتا ہے (جرأت)

(فقرہ) گھر سے نکلتے ہی مینہ نے آلیا - رستہ میں آندھی نے آلیا ٭

آم - ہ - اسم مذکر - س (आम्र آمر) پالی (انبو) پراکرت (انبم اَمب) (فارسی والوں نے انبہ کر لیا ہے) انب - نغزک - ایک میوہ کا نام ہے جو خاص ہندوستان سے مخصوص ہے - کچے کو کیری یا امبیا کہتے ہیں - پیڑ کے پکے یا پال کے پکے کو آم کہتے ہیں - بہت تحفہ ہے آم (آواز)

شیریں کس طرح صفتِ لب میں شعر ہو ڈٹے ہوئے یہ آم ہیں سب ایک ڈال کے (آباد)

مجھ سے پوچھو تمہیں خبر کیا ہے آم کے آگے نیشکر کیا ہے (غالب)

(مثل) آم کھانے سے کام یا پیڑ گننے سے - آم کھانے یا پیڑ گننے (اپنے مطلب سے کام رکھو بیفائدہ حجت سے کیا حاصل) (مطلب) (مثل) آم کے آم گٹھلیوں کے دام (دوہرا فائدہ آم نفع میں ہے گٹھلیاں دام دے گئیں)

اماں - یا - اماں - ا - اسم مؤنث - (۱) ما - مادر - والدہ - ماتا - مہتاری - (۲) عورتوں کا تکیہ کلام بھی ہے جو خطاب کرتے وقت مخاطب سے کہتی ہیں جیسے اماں اپنوں کا عیب بھی ہنر ہو جاتا ہے - بڑی بوڑھی عورت کو بھی اماں کر کے بولتے ہیں - (۳) اے میاں کا مخفف ہے (عوام)

آمادگی - ف - اسم مؤنث - تیاری - مستعدی - موجودگی - (۲) رضامندی - مرضی ٭

آمادہ - ف - صفت - (۱) مہیا - تیار - مستعد - موجود - لیس - (فقرہ)

فساد پر آمادہ ہے۔(۲) راضی۔ رضامند ٭

آمادہ کرنا۔ ہ۔ فعل مُتعدّی (۱) مُستعد کرنا۔ تیّار کرنا۔ اُکسانا۔ ترغیب دینا۔ (۲) راضی کرنا ٭

آمادہ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مُستعِد ہونا۔ موجُود ہونا۔ (۲) مُسلّح ہونا۔ ہتیار باندھنا۔ (۳) راضی ہونا۔ منظُور کرنا ٭

اِمَارَتْ۔ ع۔ اِسم مؤنّث۔ (۱) امیری۔ توانگری۔ امرائی۔ دَولتمندی۔ دھن وانی (۲) سرداری۔ صاحبی۔ حکُومت (۳) اوج۔ شرف۔ وِقار ٭

اِمَامْ۔ ع۔ اِسم مُذکّر۔ (۱) پیشوا۔ آگے چلنے والا۔ ہادی۔ پروہت۔ مجتہد۔ رہنما۔ سردار۔ (۲) بادشاہ۔ مَلِک۔ سُلطانِ وقت۔ (۳) تسبیح کا وُہ منکا جو سب دانوں سے اُوپر اور سرے پر ہوتا ہے جسے فارسی میں گُلِ سُبحہ اور ہندی میں سُمیر کہتے ہیں۔ (۴) نماز پڑھانے والا۔ پیش امام

امام احمد حَنْبَلْ۔ ع۔ اِسم مُذکّر۔ احمد بن محمّد بن حنبل کا نام جو بطریق عرب اپنے دادا کی طرف منسُوب ہیں۔ یہ اہلِ سُنّت وجماعت کے نزدیک چوتھے درجہ کے فقیہ و مجتہد مانے جاتے ہیں۔ اِن کے مُقلّد مُلک شام یعنی عرب میں بہُت ہیں۔ آپ ۱۶۴ھ میں پیدا ہوئے اور ۲۴۱ھ میں وفات پائی ٭

امام اَعْظَمْ۔ ع۔ اسم مُذکّر۔ نُعمان آپ کا اسم مُبارک۔ ابو حنیفہ کُنیت امام اعظم لقب ہے۔ اہلِ سُنّت وجماعت آپ کو سب سے اوّل درجے کا فقیہ۔ مجتہد اور محقّق شریعت مانتے ہیں۔ ۸۰ھ میں پیدا ہوئے اور ایکسو پچاس میں انتقال فرمایا۔ آپ کے پَیرو تمام ممالک میں اور خاصکر ہندوستان میں سب سے زیادہ ہیں ٭

امام باڑا۔ ۔۔ اِسم مُذکّر۔ وُہ احاطہ یا مکان جہاں اہلِ تشیع تعزیہ رکھتے اور امام حُسین علیہ السّلام کی مجلس عزا منعقد کرتے ہیں۔ مجازاً خانقاہ مجلس خانہ۔ وغیرہ ٭

امام رازی۔ ع۔ اِسم مُذکّر۔ یہ نام امام فخر الدّین محمّد بن حسین الرازی ساکن رے کا مُخفّف ہے۔ آپ نے زورِ علم اور قُوّت دماغی سے امام العلماء کا لقب حاصل کیا۔ اکابر عہد میں بہُت بڑی عزّت پائی۔ محمّد خوارزم شاہ کے بیٹے کے اُستاد بنے۔ صاحبِ ثروت۔ صاحبِ اولاد۔ اور صاحبِ تصانیف کثیرہ ہُوئے ہیں۔ نسب کا سلسلہ حضرت ابُوبکر صدّیق رضی اللہ عنہ تک پہُنچتا ہے۔ آپ کے زمانہ میں اسماعیلیہ فرقہ کا زور اور حکُومت تھی۔ مگر اِس پر بھی آپ بے دھڑک اِس فرقہ پر لعن طعن کیا کرتے تھے جس کا نتیجہ یہ ہُوا کہ بادشاہِ وقت کا ایک فرستادہ جو طالب علم بنکر سات مہینے تک اِن کے پاس رہا تھا موقع پاکر چھاتی پر چڑھ بیٹھا اور خنجر نکال ہلاک کرنے پر آمادہ ہوگیا۔ جب سبب پُوچھا تو کہا کہ ہمارے پیشواؤں پر طعن و تشنیع کرنے کا یہی صلہ ہے۔ آپ نے عہد کیا۔ اُس نے اِس عہد سے خُوش ہوکر سردار محمّد بن حسن عرف علی کا سلام اور پیغام پہُنچایا۔ کہ مجھے عوام کے بُرا بھلا کہنے کا گِلا نہیں۔ لیکن جیسا آپ سا عالم و فاضل جس کا ثانی نہیں کچُھ کہتا ہے تو از حد شرم دامنگیر ہوتی ہے کیونکہ آپ کا کلام صفحۂ دہر سے محو ہونے والا نہیں ہے۔ اُس نے تین سو مثقال سونا بھی آپ کی خدمت میں بھیجا۔ اور ابو الفضل رئیس رے کی معرفت اُسیقدر وظیفہ بھی دیتا رہا۔ امام رازی کا قَول ہے کہ جو وقت خورد و خواب میں گزُرتا ہے مجھے اسوقت پر از حد افسوس آتا ہے۔ کہ یہ کیوں علمی شُغل اور مطالعہ کتُب سے محرُوم رہا۔ کتاب ستّین۔ جسمیں ساٹھ فن ہیں۔ سِرِّ مکتُوم۔ جو علم سحر و جادُو میں ہے۔ تفسیر کبیر جو ایک مقبُول عام تفسیر ہے۔ آپ ہی کی عقلِ خُداداد اور جوہر طبع کا نتیجہ ہے ٭

امام فخر الدّین رازی کی یہ رُباعی ظاہر کرتی ہے کہ سمندر کو پی کر بھی تشنۂ علم رہے۔ رباعی ؎

هرگز دلِ من ز علم محروم نشُد ... کم بود ز اسرار کہ مفہُوم نشُد
هفتاد و دو سال سعی کردم شب و روز ... معلومم شد کہ ہیچ معلُوم نشُد

آپ غرّہ شوال روز جمعہ ۵۴۴ھ میں پیدا ہوکر ۶۰۶ھ میں راہیِ مُلکِ بقا ہُوئے۔ اور بقول بعض ۶۰۶ھ میں رحلت فرمائی ٭

امام شافعی۔ ع۔ اِسم مُذکّر۔ اصل نام محمّد بن ادریس۔ کُنیت ابو عبد اللہ ناصر الحدیث لقب ہے۔ شافعی اپنے جدِّ اعلےٰ شافع بن سائب کی نسبت سے مشہُور ہُوئے۔ آپ دُوسرے درجہ کے فقیہ و مجتہد ہیں۔ عرب۔ مصر بمبئی وغیرہ میں آپ کے بکثرت پَیرو ہیں۔ آپ ۱۵۰ھ میں پیدا اور ۲۰۴ھ میں رحلت فرما کے مُلکِ بقا ہُوئے۔ چُنانچہ آپ کی پیدائش اور رحلت کی یہ تاریخ مشہُور ہے ؎

روز آدینہ بُود سلخ رجب ... کہ شُدہ شافعی بحضرتِ رب
سالِ میلادِ او مُعلّیٰ داں (۱۵۰) ... سالِ ترحیلِ او مُقدّس خواں (۲۰۴)

امام ضامن -ع- اِسم مذکّر- یہ حضرت سیّدنا علی رضا ابن موسیٰ الکاظم علیہ السلام کا جو آٹھویں امام ہیں عرف ہے- چُنانچہ اِسیوجہ سے آپ کو امام ثامن بھی کہتے ہیں- آپ ایکسواڑتالیس ہجری میں بمقام مدینہ منورہ پیدا ہوئے- آپ کی کُنیّت ابوالحسن ہے اور القاب رضا- صابر- زکی و ولی ہے- آپ خلفاے عباسیہ میں سے خلیفہ مامُون بن ہارُون رشید کے زمانے میں موجُود تھے- خلیفہ مذکور نے اپنی ایک خاص منّت پُوری ہوجانے کے سبب اپنا خلیفہ قرار دیکر اپنی بیٹی مساۃ اُمّ حبیب سے سنہ ۲۰۲ھ میں نکاح کر دیا تھا- کیونکہ اسی زمانہ میں خلیفۂ وقت نے کربلاے مُعلّیٰ جانے کی سخت پابندیاں بمنزلِ ممانعت کر دی تھیں- پس آپ وہاں جانے والوں کے ضامن دکھیل ہو جایا کرتے تھے تاکہ زائرین ثواب زیارت سے محرُوم نہ رہیں پس اِس وجہ سے آپ کو امام ضامن کہنے لگے- تاریخ الائمہ ایک امامیہ مذہب کی کتاب میں درج ہے کہ آپ جس طرح خلق اللہ کی بخشش کے ضامن ہیں اسیطرح حیوانات کے بھی بعض اوقات صیادوں سے ضامن ہو گئے ہیں- چُنانچہ کتاب مذکور میں آہُو و صیاد وغیرہ کا قصّہ لکھ کر اس امر کی تصدیق کی ہے لہذا بوجُوہ بالا مستُورات اہل اسلام کا یہ عقیدہ ہو گیا ہے کہ جب کوئی سفر کو سدھارے یا کہیں بیاہ خواہ منگنی ٹھہرائی جائے اور امام صاحب کے نام کا روپیہ پیسہ- خواہ اشرفی- یا کوئی سکّہ بازُو پر باندھا جائے تو آپ مُراد پر پہنچانے کے ضامن ہو جاتے ہیں جسوقت مسافر منزل مقصود پر پہنچتا یا وُہ کام ہو جاتا ہے تو اُس رقم کو سیدوں کو بانٹ دیتے ہیں- غرض آپ ۵۵ برس زندہ رہے- اور آخر صفر سنہ ۲۰۳ھ میں زہریلے انگوروں کے ازجانب خلیفہ کھلائے جانے سے رحلت فرمائے عالم قدس ہُوئے- اِس موت کی آپ نے پہلے سے پیشینگوئی کر دی تھی- آپ کا مزار پُرانوار شہر طوس واقع خراسان مُتّصل قبر ہارُون رشید ہے •

امام ضامن کا روپیہ -ع- اِسم مذکّر- حضرت علی رضا ابن موسیٰ الکاظم علیہ السلام کی نیاز- کے نام کا روپیہ جو سفر کرنے والے کے ذرّ پر اُس کے عزیز و اقارب باندھ دیتے ہیں- اور وہ منزل مقصود پر پہنچ کر کسی سیّد کو بتہ دیدیا جاتا ہے- اِس کی وجہ تسمیہ لفظِ امام ضامن میں دیکھو •

امام غزالی -ع+ف- اِسم مذکّر- یہ نام ہے ابُوحامد محمّد بن محمّد کا جو بمقام غزالہ واقع طوس مُلک خراسان میں سنہ ۱۰۳۰ء مطابق سنہ ۴۲۴ھ میں پیدا ہُوئے اور سنہ ۱۱۲۶ء موافق سنہ ۵۲۰ھ میں انتقال فرمایا- اِس حساب سے ۹۶ برس کی عُمر پائی- بعض لکھتے ہیں کہ بمقام مصر سنہ ۵۰۴ھ میں رہگراے عالم بقا ہُوئے- آپ بہت بڑے فقیہ- عالِم- فاضِل- حکیم- مولوی- محقّق اور مُصنّف یگانہ ہُوئے ہیں- ابتدا میں حکماے فسطائی کے سِلسِلے میں رہے جیسا کہ خُود اُن کی تحریر سے ثابت ہے کہ ہم ایک زمانہ دراز تک عالم مادّی کے وجُود کی نسبت بتلاے شک و وہم رہے- یعنی مدرکہ ظاہریہ سے اِنسان کو جو کُچھ علم حاصِل ہوتا ہے اُسپر وثُوق نہ تھا- یہی سوفسطائیوں کا مذہب و مسلک ہے کہ دُنیا وہم کے سِوا کچھ نہیں ہے- گویا جِس اعتقاد کے حکماے یُورپ میں ہوم اور برکلی ہُوئے ہیں- اُسی مذہب کے ہمارے مُلک ایشیا میں امام غزالی تھے- لیکن جب امام صاحب کو اپنی روشن دماغی اور دلائل کُلیہ کی بدولت اِس عقیدت میں پریشانی واقع ہوئی تو آپ گروہ صُوفیا کی طرف متوجہ و مائل ہوئے- چُنانچہ اِس مذہب کے فیضان سے آپ کو اوہام باطلہ سے چھٹکارا مِلا •

بڑے بڑے حکما امام صاحب کی ذکاوت و ذہانت کا لوہا مانتے ہیں- آپ نے اور بھی بہت سے فرقوں میں رہ کر اُن کی سیر دیکھی اور ہر ایک موقع پر تصنیف فرمائی- جِسکا اظہار ایک رسالہ میں خُود فرمایا ہے- مگر جب سے فرقۂ صُوفیہ میں قدم رکھا تزکیہ و تصفیہ باطن میں یدِ طُولیٰ حاصل کیا اور بہت سی مفید تصنیفات فرمائیں- مثلاً احیاء العلُوم- جواہر القرآن تفسیر یاقُوت التاویل چالیس جلد- مشکوٰۃ الانوار- کیمیاے سعادت وغیرہ- جن کے پڑھنے سے نُور ایمان اور عرفان حاصل ہوتا ہے •

امام مالک -ع- اِسم مذکّر- تیسرے درجہ کے فقیہ و مجتہد ہیں اور بقول بعض سنہ ۹۵ھ میں پیدا ہُوئے اور سنہ ۱۷۹ھ میں وفات پائی •

اِمامیہ -ع- اِسم مذکّر- امام کا پَیرو فرقہ- اہل تشیع- شیعہ- محب اہلبیت • (اہل اسلام کے وُہ لوگ جو رسُول مقبولؐ کے بعد حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو خلیفہ و امام بلافصل مانتے ہیں- یا اُن کی اولاد میں سے جو بارہ امام ہُوئے ہیں اُنہیں کی پَیروی کرتے ہیں) •

امان -ع- اِسم مؤنّث- (۱) حفاظت- سرن- پناہ- بچاؤ- امن- (۲) عو- آسایش- آرام- تسکین •

امانا -ہ- فعل لازم- ہندی- سمانا- آجانا- اَٹ جانا- بھر جانا •

اَمانت - ع - اسم مؤنث - (۱) ضد خیانت - ودیعت - تحویل - سپردگی - دھروڑ - کسی کی رکھوائی ہوئی چیز - ڈپوزٹ - سپرد کی ہوئی چیز - (۲ - صفت میں) جوں کی توں - بجنسہٖ - (۳) سیّد آغا حسن خلف میر آغا رضوی لکھنوی شاگرد دِلگیر مرثیہ گو کا تخلّص اِسکا واسوخت اور دیوان نیز اندر سبھا مشہور ہے - ۱۲۷۵ھ میں اِنتقال فرمایا +

امانت دار - ف - اسم مذکّر - امین - معتمد - خیانت نہ کرنے والا - معتبر - دِہ دار +

امانت خانی زردہ - ا - اِسم مذکّر - ایک قِسم کا کھانے کا تمباکو - (اس کے کھانے کا رواج دینے والا کوئی امیر امانت خاں نامی تھا) +

امانی - ع - اِسم مؤنث - بخلافِ اجارہ - بے ٹھیکے کا کام - وُہ کام جو اپنے طور پر بنوایا جائے - وُہ سرکاری کام جس کا ٹھیکہ نہ دِیا جائے +

اَمبَر - ہ - اِسم مذکّر - لُغوی معنے چادر - اصطلاحی - آسمان - اکاس - بادل - راجا کی پوشاک +

اَمبِیا - ہ - اِسم مؤنث - کیری - کچّا آم +

اُمّت - ع - اِسم مؤنث - وُہ گروہ جو کسی پیغمبر کا پیرو ہو - (۲) جماعت - فرقہ - (۳) ظرافتاً اولاد +

اِمتحان - ع - اِسم مذکّر - جانچ - پڑتال - آزمایش - تجربہ +

اِمتلا - ع - اِسم مذکّر - پُری - بدہضمی - اجیرن +

اِمتیاز - ع - اِسم مذکّر - (۱) تمیز - فرق - شناخت - پہچان - (۲) سمجھ - شعور - بچار - گیان - (۳) ترجیح - فوق - تفوق +

اَمِٹ - ہ - صِفت - وُہ چیز جو نہ مٹے - غیر فانی - لازوال - پائدار - مستحکم - ثابت - پتھر کی لکیر - غیر منتقل - اٹل - لاجتب +

اَم جانا - ہ - فِعل لازم - (۱) ماؤف ہوجانا - دُکھ جانا - پکّا پھوڑا ہوجانا - (۲) ٹھٹک جانا - شل ہوجانا - (۳) جم جانا - قائم ہو جانا جیسے درد وغیرہ کا اَم جانا

اَمچُور - ہ - اِسم مذکّر - (۱) آم کا چورا - کھٹائی - (۲) آم کی سوکھی پھانگیں - (۳) صفت میں سوکھا ہوا - سوکھا سہما - لاغر - دُبلا - چرمر - کمان کی شکل - کُبڑا - بوڑھا - (۴) کھٹّا - ترش +

آمد - ف - اِسم مؤنث - یا ماضی از (آمدن) - (۱) آوائی - آنے کی خبر - تشریف آوری - آنا ؎

کس زہرہ وش کی باغ میں آمد ہے صُبحدم ۔ صحنِ چمن میں آگ کا ہرت رنگ ہے (امانت)

سُن کے آمد اُن کی از خود رفتہ ہوجاتے ہیں ہم ۔ پیشوا لینے کو جانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

آمد میں اُسکی مست ہوئے کچھ خبر نہیں ۔ ساقی ہے کون جام کہاں اور کدھر شراب (سالک)

صیاد کی آمد سے ہے گلشن میں اُداسی ۔ سُنتے نہیں فریاد عنادل کئی دِن سے (نسیم دہلوی)

(۲) آمدنی - یافت - پیدا - حاصل - فائدہ - محاصل - پیداواری - (مثل) خوشامد سے آمد ہے - (فقرہ) اتنی کی آمد چوراسی کا خرچ - اُوپر کی آمد میں کام چلتا ہے اور تنخواہ تلو بچتی ہے - بالائی آمد - اُوپری آمد - (۳) چڑھنے کی ضد - مال - رسد - پیداوار کا بازار میں آنا - (۴) آغاز - ابتدا - شروع - آد - لگنا - (فقرہ) جاڑے کی آمد ہے - (۵) یاد آنا - اُبھرنا - دِل سے نِکلنا - چنانچہ جسوقت نقّال ایک نقل کر چکتے ہیں - اور اُسیوقت اُنھیں دُوسری نقل یاد آتی ہے تو کہتے ہیں اور آمد یعنے اور بھی نقل یاد آئی +

آمد - صِفت - (۱) آورد کی ضد - خود رو - بے ساختہ - بلا تکلّف - از خود - بدیہہ - خود بخود جو کوئی بات نکلے - بناوٹ سے خالی - (فقرہ) آمد اور آورد میں بڑا فرق ہے - جو بات آمد میں ہے آورد میں کہاں - (۲) نکاس - اخراج - ایام حیض +

آمد آمد - ف - اِسم مؤنث - (۱) آون آون - آوائی - کسی کے آنے کی خبر - کسی راجہ یا بادشاہ کی تشریف آوری کی دُھوم یا شہرت - انتظار ؎

عجم میں زلزلہ نوشیرواں کے قصر میں آیا ۔ عرب میں شور اُٹھا جس وقت اُس کی آمد آمد کا (شہید)

آمد آمد ہے چمن میں کس سمن اندام کی ۔ سبزۂ خوابیدہ سے مخمل بچھاتی ہے بہا (مومن)

آمد آمد ہے ترے یار کی اب اے ناسخ ۔ جلد اغیار سے کاشانۂ دِل کر خالی (ناسخ)

ہے کس میکش کی ساقی آمد آمد آج محفل میں ۔ کہ شیشہ دم بخود ہے اور گردش میں ہے پیمانہ (مخلص)

آمد آمد ہے کس کی گلشن میں ۔ گُل جو پھولے نہیں سماتے ہیں (رند)

باغ سے بادِ بہاری کی ہے آمد آمد ۔ طاقِ میخانہ سے ہے ساغر و مینا اُترا (آتش)

کیا کہوں مارے خوشی کے حال میرا کیا ہوا ۔ آمد آمد جو ہوئی کل ناگہانی آپ کی (انشا)

آمد آمد ہے کس شہِ گُل کی ۔ خود جو مینا نے مل نے قلقل کی (مؤلف)

ہر چند اُس کا لُطف عداوت سے کم نہیں ۔ اور آمد آمد اُس کی کچھ آفت سے کم نہیں (ابن ظفر)

پر اپنے حق میں وُہ بھی عنایت سے کم نہیں ۔ آنا بلا سے اُس کا قیامت سے کم نہیں (" ")

مرتے ہیں اِنتظار میں ایک روز آچکے

(۲) شروع - اوّل - آغاز - ابتدا ؎

آمد آمد میں اِس قدر شورش ۔ دیکھئے کیا کریں بہار میں ہم (شیفتہ)

آمد بر آمد کے دِن - ا - اِسم مُذکّر - رُت پھرنے کے دِن رُت پلٹنے کے دِن - موسم پلٹنے کا وقت - تبدیلِ موسم - (فقرہ) آمد بر آمد کے دِنوں میں تو اکثر کھانسی اور زکام کی شکایت ہوتی ہے ؎

آمدِ سخن - ا - تابعِ فعل - (۱) بر سبیلِ تذکرہ - تذکرہ کے طور پر - (فقرہ) ہمنے تو آمدِ سخن ایک بات کہی تھی - (۲) تمہیداً - اُٹھان کے طور پر ؎

آمد والا - ا - اِسم مُذکّر - پَیدا والا - دَولتمند - وُہ شخص جسکو بڑی یافت ہو۔

آمد و خرچ - ا - اِسم مُذکّر - یافت اور صرف - کمائی اور خرچ - پَیدا اور صرف - (مثل) آمد و خرچ برابر ؎

آمد و شُد - یا - آمد شُد - اِسم مُذکّر - دیکھو (آمد رفت نمبر ۱ سے ۳) ؎

نفس کی آمد و شُد ہے نمازِ اہلِ حیات ‏ جو یہ قضا ہو تو اے غافِلو قضا سمجھو (ذوق)

یہ ساری آمد و شُد ہے نفس کے آنے جانے کی ‏ اِسی تک آنا جانا ہے نہ پھر جانا نہ پھر آنا (ظفر)

آمد و شُد رہی انشا جو گلی میں اُسکی اب ‏ خُوب ہُوا کہ بچ گئے روز کی لتاڑ سے (انشا)

اِن کی آمد شُد جو اِن روز سے ہے میرے پاس تک ‏ ہر کوئی کہتا ہے رہنا گھر میں بس اچھا نہیں (شہیدی)

آمد و رفت - یا - آمد رفت - ف - اِسم مُذکّر - (۱) آرجار - آنا جانا (فقرہ) کہاں کی آمد و رفت لگا رکھی ہے - (۲) میل جول - میل مِلاپ - ربط ضبط - (فقرہ) رِشتہ تو نہیں ہے مگر اس طرح اُن لوگوں میں آمد رفت ہے - (۳) رستہ - گزر - راہ - گزر گاہ - (فقرہ) اِدھر سے تو بہت آدمیوں کی آمد و رفت ہے ؎

اِمداد - ع - اِسم مؤنّث - مدد - مُعاوِنت - اعانت - اِستعانت - کمک ؎

آمدنی - ف - اِسم مؤنّث - دیکھو آمد نمبر ۲ - ۳ پہلے نمبر کی مثال - (فقرہ) اب چھالیہ کی آمدنی نہیں رہی - (۱) بالائی یافت - درامد - فائدہ - بچت - نفع - سُود - مُنافع - (۲) پَیداواری کا موسم - دساوری مال کے دِن - فصل - وُہ دِن جنمیں غلّہ یا سوداگری کے مال کی آمد ہو - پَیداواری کے دِن - (۳) حَیض کے دِن ؎

آمدنی کا موسم - ا - اِسم مذکّر - فصل - وُہ دِن جنمیں غلّہ یا سوداگری کا مال آتا ہے - دساور آنیکے دِن ؎

اَمَر - ہ - صِفت - اَن مِٹ - اَمِٹ - لازوال - ابناشی ؎

امر بیل - ہ - اِسم مؤنّث - دیکھو (اکاس بیل) ؎ (جو لوگ خیال کرتے ہیں کہ یہ بن جڑ اور بن پانی ہمیشہ ہری رہتی ہے وُہ اس کا مادّہ امر قرار دیتے ہیں اور جن لوگوں کا یہ خیال ہے کہ اِس کی جڑ آسمان پر ہوتی ہے وُہ امبر بیل کہتے ہیں) ؎

امر لوک - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) عالمِ بقا - دیوتاؤں کے رہنے کا مقام (۲) بہشت - فِردَوس - جنّت ؎

امر ہونا - ہ - فِعل لازِم - غیر فانی ہونا - ہمیشہ زِندہ رہنا اَبدُالآباد رہنا ؎

اَمْر - ع - اِسم مُذکّر - (۱) حُکم - آگیا - اِرشاد - (۲) اِجازت - (۳) فِعل کام باب - (۴) ماجرا - مطلب - مقصد - (۵) معاملہ - مُعامِلات - کاروبار - بات - (۶) گریمر میں - وِدھ - کِریا - جِنمیں کِسی کام کے کرنے کی تاکید پائی جائے ؎ وُدھان

اُمَرَاء - ع - اسم مُذکّر - (امیر کی جمع) (۱) حاکِم - رئیس - دَولتمند - (۲) رُکنِ سلطنت - عمائِد ؎

اَمْرَاض - ع - اِسم مُذکّر - (مرض کی جمع) بیماریاں - دُکھ ؎

اَمرِت - یا - اِمْرِت - س - اِسم مُذکّر - آبِ حیات - تریاق مُقابِلِ زہر - شہد - نہایت میٹھا پانی - شربت - راجہ لوگوں کے پینے کا پانی ؎

اَمْرَس - ہ - اِسم مُذکّر - آم کا پکایا ہُؤا رس - اماوٹ ؎

اَمْرُوْد - ف - اِسم مُذکّر - ایک پھل کا نام جسے سفری بھی کہتے ہیں ؎

اَمْرَیّاں - ہ - آموں کے درختوں کا جُھنڈ - آم کے درخت - آم کا باغ ؎

اُمَس - ہ - اِسم مؤنّث - نہایت گرمی - حبس - اِحتباس - گھمس - گھٹاؤ - وُہ گرمی جو زمین کے بُخارات کے باعث بادلوں کے مہینے میں ہوتی ہے ؎

اِمْسَاک - ع - اِسم مذکّر - (۱) رُکاؤ - رُکاوٹ - (۲) کشش جیسے اِمساکِ بارش - (۳) بُخل - کنجوسی - (۴) خشک سالی - قحط - کال - کھینچ ؎

اِمْسَال - ف - اِسم مُذکّر - پر سال کے خلاف - اِس برس - اب کے سال - اب کے برس ؎

اَمْک ڈھمک - ہ - اِسم مذکّر - ع و - (۱) یہ وُہ - اَیرا غیرا - حقارت سے فلاں کی جگہ بولتی ہیں (۲) ناچیز - نکمّی شئے - ہیچ - بیقدر آدمی - (۳) وغیرہ - علاوہ ؎

اَمکا ڈھمکا - ہ - اِسم مُذکّر - دیکھو (امک ڈھمک) ؎

اِمکان - ع - اِسم مُذکّر - (۱) قُدرت دینا - مُمکِن - مقدُور - بس - قابو - طاقت - قُدرت - مجال - مقدرت (۲) عارضی وجُود - بخلافِ وجُوب ؎

اَمَل - ہ - اِسم مُذکّر - شراب کے عِلاوہ ہر قِسم کا نشہ ؎ (اِس کا اِملا غلط مُروّج ہے - عَین سے ہونا چاہئے کیونکہ یہ لفظ ہندی میں کبھی دھاتو سے نہیں ثابت ہوتا اور عمل میں اِس کا ثبُوت صاف ظاہر ہے) ؎

امل

امل پانی کرنا - ہ - فعل متعدی - نشہ پانی کرنا - نشہ پینا - بھنگ پینا (شراب کے علاوہ سب نشوں کی نسبت بولتے ہیں) ۔

اِملا - ع - اسم مذکر - لغوی معنے یاد سے کچھ لکھنا - اصطلاحی رسم خط کے موافق صحت سے لکھنا یا بتائی ہوئی عبارت کو درست لکھنا ۔

اِملاک - ع - اسم مؤنث - جمع ملک بمعنی ملکیت - جائداد - مال واسباب

امل بید - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا ترش پھل جس کا اکثر چورن بناتے ہیں ۔

املیسی - ہ - اسم مؤنث - (۱) ایک خاص قسم کی چوڑی سیون جو املی کی پتی کے برابر چکلی ہوتی ہے - (۲) نشہ لانے والی پتی جیسے بھنگ گانجا وغیرہ

اَملتاس - ہ - اسم مذکر - ایک درخت اور اس کے پھل کا نام ہے جس کا گودا مسہل میں دست لانے کے واسطے دیا جاتا ہے - مغز خلوس - مزاجاً معتدل الحرارت ہے ۔

اَملنا - ہ - فعل لازم - ہندو ع - (۱) کند ہونا - ترش ہونا جیسے دانت امل گئے - (۲) پیٹ کے پٹھوں کا کھنچنا - تشنج اعصاب ہونا ۔

آملہ - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا کسیلا اور ترش پھل جس سے سرد ہوتے ہیں - اس کا مربہ مقوی دل ودماغ خیال کیا جاتا ہے اور درخت کا نام بھی یہی ہے ۔

اِملی - ہ - اسم مؤنث - تمر ہندی - ایک قسم کا ترش پھل اور اس کا درخت ۔

آمن - ہ - اسم مؤنث - آم کی تانیث - ایک قسم کا لمبوترا اور میٹھا آم ۔

اَمن - ع - اسم مذکر - (۱) بچاؤ - حفاظت - پناہ - آرام - چین - (۲) اطمینان - دلجمعی ۔

اَمن چین - ا - اسم مذکر - عو - زلزلہ - بھونچال ۔

امن وامان - ع - اسم مذکر - حفاظت - پناہ - چین چان - حفظ وامان ۔

آمنا سامنا - ہ - اسم مذکر - برج - (آمنے سامنے) مارواڑ (آمے سامے) گنوار (آئیں سوئیں) - مقابلہ - مواجہہ - مٹ بھیڑ - بھینٹ - (فقرہ) ان کا آمنا سامنا کرادو ۔

آمنے سامنے - ہ - تابع فعل - رو برو - منہ درمنہ - مقابل - سمکھ ایک دوسرے کے سامنے - (فقرہ) آمنے سامنے کھڑے ہو جاؤ ۔

آمنا وصدقنا - ع - تابع فعل - (۱) لغوی معنے ہم ایمان لائے اور ہمنے سچ جانا - (۲) بجا ہے - درست ہے - ٹھیک ہے - ٹھیک کہتے ہو - یونہیں ہے - ست بچن - ہم تسلیم کرتے ہیں - ہم سچ جانتے

امی

ہیں - (فقرہ) جو کچھ آپ نے فرمایا آمنا وصدقنا مگر میری عرض بھی تو سن لیجئے ۔

اُمنڈنا یا - اُمڈانا - ہ - فعل لازم - (۱) اُبلنا - اُبھرنا - (۲) بھر آنا - جوش مارنا - پھوٹ بہنا جیسے دل یا چھاتی امنڈنا ہے

اشک جو امڈے تم گریہ تو پھر دیکھ کہوں موج رنگ دل سے لیکر چشم تر تک ایک سا (ظفر)

(۳) گھر آنا - احاطہ کرنا جیسے بادل امنڈنا - (۴) ہجوم کرنا - جمع ہونا انبوہ ہونا - ازدحام کرنا جیسے خلقت یا فوج امنڈ آنا - (۵) چڑھنا - طغیانی پر آنا جیسے دریا کا امنڈنا ۔

اُمنگ - ہ - اسم مؤنث - (۱) ولولہ - جوش - لہر - موج - جوانی کی ترنگ دل کی اپج - جوش وخروش - دلی شوق - نہایت خوشی ؎

پیری سے گو ہے کند طبیعت مری ظفر لیکن شباب کی سی ہے جی میں امنگ تیز (ظفر)

آموختہ - ف - اسم مذکر - از (آموختن) سیکھا ہوا - پڑھا ہوا - خواندگی - پچھلا - سبق ۔

آموختہ پڑھنا - یا - پھیرنا - ا - فعل لازم - خواندگی پڑھنا پڑھے ہوئے کو دہرانا - نظر ثانی کرنا - (فقرہ) لڑکو آموختہ پھیر لو تو چھٹی ہو جائے - (استاد) ۔

اُمور - ع - اسم مذکر - (امر کی جمع) بہت سے کام ۔

اُمّی - ع - صفت - لغوی معنے ہیں - ماں کے پیٹ سے نسبت رکھنے والا یعنے جو حالت جنم سے پہلے تھی اسی حالت میں رہنے والا - اصطلاحاً جاہل - کبڈھ - ناخواندہ - نادان - ان پڑھ ۔

اَمینٹھنا - ہ - فعل متعدی - اینٹھنا - مروڑنا - بل دینا ۔

اُمّید - ف - اسم مؤنث - (بہ یاے معروف ومجہول بالتشدید وبلاتشدید ہر طرح درست) (۱) آس - بھروسا - آرزو - تمنا - خواہش (۲) گربھ حمل - پیٹ ۔

اُمّید سے ہونا - ا - فعل لازم - پیٹ سے ہونا - حاملہ ہونا ۔

اُمّیدوار - ف - اسم مذکر - (۱) متوقع - آرزومند - ملتجی - بھروسا دیا گیا - مستحق - استحقاق رکھنے والا - آئندہ کی امید پر کام کرنیوالا

امیر - ع - اسم مذکر - (۱) امر کرنے والا - حکم دینے والا سردار - بڑا آدمی - رئیس - ذی رتبہ - (۲) دولتمند - مالدار - زردار - (۳) فیاض - سخی ۔

(۴) منشی امیر احمد شاگرد اسیر خلف مولوی کریم احمد لکھنوی کا تخلص آپ صاحب دیوان اور حضرت شاہ مینا قدس سرہ کی اولاد سے

امی

ہیں۔ ہماری ارمغان دہلی کو دیکھ کر اُسی طرز اُسی نمونہ بلکہ اُس کی تحقیق کو پسند فرماکر امیر اللغات لکھنی شروع کی تھی جس وقت الف ممدودہ کا حصہ شائع ہوا۔ تو برس روز تک اکمل الاخبار نے اِس لُغات کی خاک اُڑائی اور ثابت کیا کہ فن لُغت اَور ہے اور فن عروض اَور۔ غرض صرف حرفِ الف شائع کرنے پائے تھے کہ بایمداد حیدرآباد دکن تشریف لے گئے تھے کہ وہیں ملکِ بقا کو سدھارے۔ خدا مغفرت کرے۔ بڑے نیک ذات اور خوش فکر آدمی تھے +

امیرالبحر ۔ ع ۔ اِسم مذکر۔ میر بحر۔ بحری فوج کا افسر +

امیرزادہ ۔ ف ۔ سردار کا لڑکا۔ رئیس زادہ۔ خاندانی +

امیری ۔ ع ۔ دولتمندی۔ سرداری۔ استغنا +

آمیزش ۔ ف ۔ اِسم مؤنث (از آمیختن) ملونی۔ ملاؤ۔ رلاؤ۔ میں۔ بلاؤ

آمیز کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ ملانا۔ لتھنا۔ سانا +

اَمین ۔ ع ۔ اِسم مذکر۔ (۱) دیکھو (امانت دار) (۲) ثالث۔ سرپنچ۔ پنچ (۳) سپرنٹنڈنٹ۔ سربراہ کار۔ منتظم۔ ایک قسم کا عہدہ دار۔ محصّل +

آمین ۔ ع ۔ حرفِ ندا ۔ مادہ (امن) لغوی معنے ہیں اے خدا ایسا ہی کر۔ محاورہ میں ایک کلمہ ہے جو اجابتِ دُعا کے واسطے استعمال کیا جاتا ہے (۱) الٰہی دُعا قبول کر۔ ایسا ہی ہو۔ خدا یُوں ہی کرے۔ خدا وہ دن کرے۔ خدا قبول کرے ؎

پڑھتے اشعار دعا جس کو فرشتے آکر چار سُو عرشِ بریں پر کہیں آمین ہر بار (نسیم دہلوی)

ہجر کی شب کو دُعا مانگی جو مَیں نے موت کی عالمِ بالا پہ شورِ نعرۂ آمین ہُوا (امانت)

مانگی باراں کی جو بہادہ پرستوں نے دُعا رعد نے سُنتے ہی ایک نعرہ کیا آمین کا (ناسخ)

وُہ ہے موجود کس سے امتحانات کا ہوں نہیں سنو میری دُعا مقبول گر منظور آمین ہو (شہیدی)

(۲) ایک دُعا اور کچھ اشعار کا نام بھی آمین ہے جو ختمِ قرآن کی تقریب میں اُستاد پڑھتا جاتا ہے اور لڑکے آمین کہتے جاتے ہیں چنانچہ اُن اشعار کا خلاصہ ہم بھی خالی از مذاق نہ جان کے درج کرتے ہیں ؎ (آمین)

آعوذ باللہ من الشیطانی بسم اللہ الرحمانی

اوّل ثنا خدا را گوئیم و مصطفےٰ را باشائیم ایں دُعا را سبحان من یرانی ،،

الحمد کہ مصطفےٰ بود ہم بندۂ خدا بُود تسبیح اوہمیں بُود سبحان من یرانی

ازما سلام ہر دم ہر چار یار اکرم بر جملہ یار ہر دم سبحان من یرانی ،،

فرزند نیک زادی نامش نکو نہادی ایں دم بکُن تو شادی سبحان من یرانی ،،

فرزندم تو اکنوں گشتہ چو دُرِّ مکنوں ہر روز بادا فزوں سبحان من یرانی (آمین)

ختمِ قرآں نمودہ علم زباں ربودہ فرحت بجاں فزودہ سبحان من یرانی ،،

اے مادرِ خجستہ بکشائے قفلِ بستہ تشریف دِہ دو دستہ سبحان من یرانی ،،

یک خلعتِ شہانہ دیگر خلعتِ زنانہ تشریفِ خیل خانہ سبحان من یرانی ،،

یک اسپ با قلادہ بر پشت زیں نہادہ در پیشِ او پیادہ سبحان من یرانی ،،

پُر خوان میوہا کُن صد گونہ رنگہا کُن پس بوئے خوش نما کُن سبحان من یرانی ،،

پر طشت پرچہا کُن پُر طبق میوہا کُن از دستِ خود وفا کُن سبحان من یرانی ،،

حلوائے ہفت گونہ باشد ہمیں نمونہ تا زہ شود دو چندان سبحان من یرانی ،،

آمین کنید آمیں اے دوستانِ جانی مقبول دو جہانی سبحان من یرانی ،،

کچھ کھانڈ کچھ چھوارے آگے رکھو ہمارے شاگرد کھاویں سارے سبحان من یرانی ،،

آمیں تمام کردم انعام خواجہ بُردم حلوا و شہد خوردم سبحان من یرانی ،،

آمین اللہ ۔ ع ۔ ندا ۔ (۱) خدا یُونہی کرے۔ خدا قبول کرے ؎

دِل کو وہ رنج دے آمین اللہ اور یہ سب سہے آمین اللہ (عزل ظفر)

مُحتسب تُو نے خم سے توڑا ہاتھ ٹُوٹیں تیرے آمین اللہ ،،

اپنے مرنے کی دُعا گر مانگُوں وُہ ستمگر کہے آمین اللہ ،،

تُجھ سے آنکھیں جو ملا آنسو تنکے چُنتا پھرے آمین اللہ ،،

جو ستائیں تجھے اُن کو بھی ظفر عوض اس کا ملے آمین اللہ ،،

(۲) خدا امن میں رکھے۔ خدا بچائے۔ خدا کی پناہ۔ دُور پار۔ خدا نہ کرے۔ توبہ۔ نعوذ باللہ۔ عیاذاً باللہ ؎

کوسا اُس دُشمنِ جاں نے جو مجھے دوست کہنے لگے آمین اللہ (ظفر)

(فقرہ) آمین اللہ تم نے میرے بچّے کو کیسا مُنہ بھر کر کوس لیا (عو)

آمین آمین ۔ آمین کا تاکیدی جملہ ہے +

(جس بات کا بہت اشتیاق یا کمال آرزو ہوتی ہے اور وہ بر آتی ہے تو اُس مقام پر بجائے شُکر اس کلمہ کو مکرّر سہکرّر کہتے ہیں یعنے شُکر ہے شکر ہے کہ خدا تعالےٰ نے ہمارا یہ کام کردیا +

آمین آمین ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ امن چین ہوجانا۔ راحت پہنچنا۔ خوشی ہونا۔ خوشیاں منانا۔ مُراد بر آنا ؎

آمیں آمیں ابھی ہو جائے دہائی مہربانی کرے آمیں اللہ (ظفر)

---

[1] ختم سورۂ فاتحہ یا دُعا پر اکثر یہ لفظ کہتے ہیں اور اس سے مُراد یہ ہوتی ہے کہ خدا تعالےٰ بلیّات زمانہ سے بچائے اور مضمون دُعا کے مُوافق ہمارے ساتھ کرے +

آمی

(فقرہ) مینہ برسے تو ابھی آمین آمین ہو جائے ؎

آمین آمین ابھی ہو جائے وُہ یاں   مہربانی کرے آمین اللہ (ظفر)

آمین پڑھنا - ا- فعل لازم - ختم قرآن کے بعد جو کچھ دعائیہ اشعار پڑھے جاتے ہیں اُسے آمین پڑھنا کہتے ہیں۔ اور یہ ایک تقریب سمجھی جاتی ہے۔ دیکھو (آمین نمبر۲) (فقرہ) آج اِس لڑکے کی آمین پڑھی جائے گی ◆

آمین کہنا - ا- فعل مُتعدّی - دُعا مانگنا۔ خُدا تعالےٰ قبُول کرے۔ خُدا یُونہی کرے ◆

(قبولِ دُعا کے واسطے زبان سے لفظ آمین نکالنا اگر کوئی بات اپنی مرضی کے مُوافق کسی کی زبان سے نکلے تو اُس کی اجابت کے واسطے دُعا مانگنا) ؎

مانگوں دُعائے مرگ تو آمین کہیں عدو   اب اُن کے مدّعا ہیں مرے مدّعا کے ساتھ (سالک)

دے دُعا کو مری وُہ مرتبۂ حُسنِ قبُول   کہ اجابت کہے ہر حرف پہ سو بار آمین (غالب)

آمین کہنے والے - ا- اِسم مُذکّر - ہاں میں ہاں مِلانے والے ست بچنیے - ست بچن کہنے والے - خوشامدی - للّو پتّو کرنے والے چاپلوسی کرنیوالے - جیسے جتنے آمین کہنے والے تھے دست بردار ہو گئے - (از حیات جاوید)

اِن - ہ- اِسم اشارۂ قریب - (اِس کی جمع) یے - (تعظیماً واحد کیلئے بھی آتا ہے)

اِن دِنوں - ہ- تابع فعل - آجکل - فی زمانا - فی الحال ◆

اُن - ہ- اِسم اشارۂ بعید (اُس کی جمع) (۱) وُہ (تعظیماً واحد کیلئے بھی آتا ہے) (۲- عو) خاوند - پتی - پُرش ◆

اَن - ہ- صفت - دُوسرا - غیر - اجنبی - پردیسی جیسے گھر کا جوگی جوگنا اَن گانو کا سِدھ ◆

اَن - ہ- اِسم مُذکّر - (۱) دانہ - اناج - غلّہ - گیہوں - چنا وغیرہ (۲) غذا - خورش - آذُوقہ - آدھار ؎

پُورب دیس سے آئی تریا   ان کھائے پانی کی کریا (کھن کی پہیلی)

اَن جل - ہ- اِسم مُذکّر - (۱) دانہ پانی - کھانا پینا ◆

اَن داتا - ہ- اِسم مُذکّر - (۱) رازق - رِزق دینے والا - پالنے والا - (۲) مالک - خداوندِ نعمت - سردار - آقا - سرکار ◆

اَن کا کیڑا - ہ- اِسم مُذکّر - اَن ادھاری - مُراداً اِنسان آدمی ◆

آن - ف- اِسم مؤنّث - (۱) معشُوقانہ چھب - شان - ادا - انوٹ دِل میں کھُبنے والی ادا - انداز - ادائے معشُوق و اندازِ محبُوب - ناز و انداز (حُسن کی ایک کیفیت ہے جسے عاشق مزاج ہی خُوب تاڑتے ہیں) ؎

آن

گزشتہ حُسن کا ابتک نشان باقی ہے   ہنوں فریفتہ کیوں کر کہ آن باقی ہے (قدوی)

وُہ کینہ ورز تھا مومن تو دِل لگایا کیوں   کہو تو کیا تھی کہ ایسی بھلی وُہ آن لگی (مؤمن)

اے اجل تکلیف مت کر کیا کریگی آن کر   ہو چکا پہلے ہی کُشتہ میں کسیکی آن کا (ذوق)

اُس کو منظور ہے پھر آن دکھانی اپنی   دیکھئے حال مرا ہوتا ہے اِک آن میں کیا (ظفر)

کھینچا اُسنے جو مجھ پہ خنجرِ ناز   عجب انداز و آن سے کھینچا (〃)

ڈر ہمکو بناوٹ کی ادا کا تو نہیں ہے   وُہ آن غضب ہے جو خُداداد کوئی ہو (نظیر)

(۲) طَور - طرح - طرز - وضع - ڈھنگ - ڈھب - بد ؎

تُم انجمن میں رات عجب آن سے گئے   بِسمل کئی پڑے ہیں کئی جان سے گئے (نثار)

ہزار تن کے چلیں بانکے خوبرُو لیکن   کسی میں آن نہیں تیری بانکپن کی سی (نظیر)

سودا جو ترا حال ہے اِتنا تو نہیں وُہ   کیا جانئے تُو نے اُسے کس آن میں دیکھا (سودا)

نخلبندِ چمنِ دہر کو کیا   ناپسند آئی تھی آنِ دہلی } قطعۂ عیش
یک قلم یُوں جو کئے اُسنے قلم   نخلِ اُمّیدِ کسانِ دہلی }

زمرّد کا مونڈھا چمن پر بچھا   وُہ بیٹھی عجب آن سے دِلرُبا (میر حسن)

(فقرہ) وُہ کِسی آن نہیں مانتا - کِسی آن کل نہیں پڑتی ◆ (۳- عو) نخوت - غرور - تمکنت - تبختر - گھمنڈ - خُود بینی - (فقرہ) وُہ اپنی آن ہی میں مری جاتی ہے

آن بان - ا- اِسم مؤنّث - (آن + بان) - (۱) شان و شوکت - ٹھسک - شان - آن انداز - ادا و انداز - کیفیت (انداز، عادت) سج دھج - ٹھاٹ ؎

کھڑے شاخ شبّو کے ہر جا نشاں   مدن بان کی اَور ہی آن بان (میر حسن)

کون سے بُت میں آن بان نہیں   بے نیازی کی کس میں شان نہیں (رِند)

(فقرہ) افضل خاں پُرانا سپہ سالار بڑی آن بان سے اپنی نمود کے زور میں بھرا چلا آتا تھا - (قصص ہند حصّہ ۲) (۲) عادت - خصلت - بان - ڈھنگ - وضع - طریقہ ؎

خصم کسی کا نہیں کھُبتا اپنی آنکھوں میں   ہمیں ہے مرد کی اپنی آن بان پسند (جان صاحب)

(فقرہ) کچھ ہی کرو مگر وُہ اپنی آن بان نہ چھوڑیگا - (۳) خُود بینی - خُود نُمائی - اکڑ - تمکنت - مڑک ؎

فقیر ہو سکے نہ لوگ کی امیروں سے   یہ جُستجو کرتی ہے اے جان آن بان خراب (جان صاحب)

لِنا اکڑ اکڑ کر اور بولنا بگڑ کر   نامِ خُدا قیامت اب آن بان پر ہیں (جرأت)

ناز و انداز و ادا و شان جُدی   ہے تری سب سے آن بان جُدی (نگہت)

(فقرہ) وُہ اپنی آن بان کے آگے کسیکو نہیں سمجھتے۔ (۴) ہٹ۔ضِد۔اڑ ؎

اے آہ اب تو اپنی کہیں آن بان چھوڑ — جاویں کدھر ملائکہ ہفت آسمان چھوڑ (انشا)

آن بان سے رہنا - ا۔فعل لازم۔ٹھاٹ سے رہنا۔شان و شوکت سے رہنا۔ (فقرہ) اب بھی وُہ بڑی آن بان سے رہتی ہے (عو) +

آن نِکلنا - ا۔فعل لازِم۔شان یا انداز پایا جانا۔ ادا نِکلنا۔ معشوقانہ انداز نِکلنا ؎

خُدا شاہد ہے بس اپنی تو اُسپر جان نِکلے ہے — کہ جسمیں اُس بُتِ کافر کی کچھ کچھ آن نِکلے ہے (جرات)

(فقرہ) اُن میں اب بھی ایک آن نِکلتی ہے +

آن و ادا - ف۔نازو انداز۔ آن بان۔شان و شوکت +

آن - ہ۔اِسم مؤنّث۔عورتیں بولتی ہیں۔ مُحرّف (آنٹ) بمعنے سوگند۔ (۱) قسم۔عہد۔سوگند۔ پرتگیا۔ (فقرہ) تمہیں کیا میرے گھر آنے کی آن ہے۔ (۲) مرجاد۔بڑوں کی رسم۔ مانتا۔ممانعت۔مناہی (فقرہ) اُن کے ہاں ہری چوڑیوں کی آن ہے + (۳) اڑ۔ضِد۔ہٹ۔ہڑک۔ہٹیلا پن ؎

ہرگز نہ اُس کے دِل سے آنے کی آن نِکلی — یاں مُنتظر کی تیرے آنکھوں سے جان نِکلی (مغفور)

(فقرہ) وُہ اپنی آن نہ چھوڑیگا تُم اپنی بان نہ چھوڑو۔ جانے کیا اُسے آن پڑ گئی ہے کہ منائے نہیں منتی (عو) + (۴) عادت۔خصلت۔بان (فقرہ) تم کُچھ ہی کرو وُہ اپنی آن نچھوڑیگا۔ (۵) مان۔اِچھا۔مُراد۔ آرزُو۔درخواست۔خواہش۔تمنّا ؎

جو اَور کِسی کی جاں بخشے تو اُس کی بھی حق جاں رکھے
جو اَور کِسی کی آں رکھے تو اُس کی بھی حق آں رکھے (نظیر)

(۶) خاطر۔پاس۔مُنّہ۔خُوشی۔مرضی۔ (مثل) تیری آن یا تیرے گُسیّاں کی۔ (۷) لاج۔شرم۔حیا ؎

اب کی مہریاں[1] بھئیں لُگریاں بات کہت جھنّاتی ہیں (پُوربی گیت)
بڑے جیٹھ کی آن نہ مانیں کھسم کے جوتن مرتی ہیں

(۸) آبرُو۔عزّت۔حُرمت۔مرتبہ۔درجہ ؎

مُفلِس کی کچھ نظر نہیں رہتی ہے آن پر — دیتا ہے اپنی جان وہ ایک ایک نان پر (نظیر)

آن تان والی - ا۔اِسم مؤنّث۔عورتیں بولتی ہیں (۱) غیرت والی ناک والی۔عزّت حُرمت والی۔ اپنی بات کی پُوری۔ضِدّن (۲) مغرُور نخرہائی۔ (فقرہ) وُہ بڑی آن تان والی ہے (عو) +

آن توڑنا - ہ۔فعل مُتعدّی۔ (۱) قسم توڑنا۔عہد توڑنا (۲) ماننا یا پرہیز کو ترک کرنا۔مرجاد کو چھوڑنا۔ قدیمی یا خاندانی رِیت کو ترک کرنا ؎

ہائے کا نعرہ کیوں بھرو توڑ دو کُل کی آن — دیکھے سب عالم کھڑا سیس کا بَیرُو وِدان (چوبولہ)

(۳) ہٹ یا ضِد سے باز آنا +

آن رکھنا - ہ۔فعل مُتعدّی۔ مان رکھنا۔ دِل رکھنا۔ من رکھنا۔ ناز اُٹھانا۔ لاڈ اُٹھانا +

آن ماننا - ا۔فعل لازِم۔ قائل ہونا۔ لوہا ماننا۔کِسی کے کمال کا مُقر ہونا۔ مغلُوب ہونا۔ اِیمان لانا۔ سر جُھکانا۔ مان جانا۔ اُستاد بنانا۔ اُستادی تسلیم کرنا ؎

تری دولت جنُوں ہمنے بھی یہ صحرا نوردی کی — کہ راہ عشق میں مجنُوں نے مانی آن مردی کی (معروف)

دیکھکر کُرتی گلے میں سبز دھانی آپ کی — دھان کے بھی کھیت نے اب آن مانی آپ کی (نظیر)

آن - ع۔اِسم مؤنّث۔ وقت۔لمحہ۔لحظہ۔ساعت۔دم۔پل۔ چھن۔ مِنٹ۔گھڑی ؎

کچھ ڈر ہے اِدھر آ ڈ اور اِک آن نہ بیٹھو — ہٹکر یہ کہا تُم کہیں پاس آن نہ بیٹھو (نظیر)

آن میں کچھ ہیں آن میں کچھ ہیں — تحفۂ روزگار ہیں ہم بھی (میر)

یا مست کے بے وصل تھی اِک آن قیامت — یا برسوں جُدائی میں گُزر جاتے ہیں کیسے (مست)

ہر اِک آن رہتا ہے اب دِھیان تیرا — نہیں دِھیان جاتا کسی آن تیرا (معروف)

اِک آن بھی مجھ سے نہ ملو آٹھ پہر میں — گھر چھوڑ کے اپنا رہو یُوں اَور کے گھر میں (مومن)

دِل بھی تیرے ہی ڈھنگ سیکھا ہے — آن میں کچھ ہے آن میں کچھ ہے (درد)

سوز تھا آخر کو پھرنا کردہ کار — ظُلم سے گھبرا گیا اِک آن میں (سوز)

آناً فاناً - ا۔تابع فعل۔ اصل میں (آناً + فاناً) تھا۔آن بعد از آن۔ آن۔پس آن۔ فوراً جھٹ پٹ۔سُرعت۔بہُت جلد۔ دم کے دم میں۔ پل بھر میں۔ ساعت کی ساعت۔لحظہ بھر۔ لمحہ بھر۔ (فقرہ) آناً فاناً میں کُچھ کا کُچھ ہو گیا

آن کا مِہمان - کوئی دم کا مہمان۔ گھڑی پل یا گھڑی ساعت کا مِہمان۔ چراغِ سحری۔ جلدی مرنے والا ہے ؎

کیا کہیں دُنیا میں ہم اِنسان یا حیوان تھے — خاک تھے کیا تھے غرض اِک آن کے مِہمان تھے (نظیر)

کیا دِل جگر کی اُس کی گلی میں کہیں خبر — ایک مرگیا اِک آن کا مہمان ہے دُوسرا (جرأت)

آن کی آن میں - یا - آن کی آن - ا۔تابع فعل (۱) دم بھر میں۔ساعت کی ساعت میں۔ پل مارتے میں۔ دم کے دم میں۔ کوئی

[1] (مطلب) اِس زمانہ کی عورتیں کُتیا ہو گئی ہیں بات کہے کاٹنے کو دوڑتی ہیں۔ بڑے جیٹھ کی شرم نہیں کرتیں اور خصم کے جُوتے مارتی ہیں +

دم میں۔ ذراسی دیر۔ دم کے دم۔ طرفۃ العین میں۔ عرصہ قلیل میں۔ چٹکی بجانے میں ؎

یہ ہے کون کمبخت آیا یہاں ۔ میں اب چھوڑ گھر اپنا جاؤں کہاں
یہ کہتی ہوئی آن کی آن میں ۔ چھپی جاکے اپنے وہ دالان میں (میر حسن)

(فقرے) ایک آن کی آن ٹھیر کر چلے گئے۔ ذرا آن کی آن ٹھیر جاؤ ۔

آن۔ یا۔ آون ۔ (۱) مخفف آنا یا حاصل بالمصدر ؎

سکھی رُت آئی ساون کی ۔ کھبر سُنی پیا آون کی (گیت)
(خبر)
دادُر مور کوئلیا بولے ۔ بولی سُنا وے من بھاون کی

(فقرہ) اُنہوں نے کب آن کو کہا ہے؟ (گنوار) سیاں برکھا میں آون کہہ گئے (گیت)

(۲) آنا مصدر سے ماضی کی ایک ناتمام صورت ہے جو دوسرے فعل کے ساتھ مِلکر کام دیتی ہے ۔

وہ تو ڈھیٹ برجو نہیں مانے مُرلی کی ٹیر سنائے کھڑو ری
مُرلی بجائے میرو من ہر لینو داسی کرن کو آن کھڑو ری (ہولی)
کنٹھ کیوں آن جب گھبر (خبر) دیدے ہی بتلادے ۔ ہے کوئی بھولا من سمجھاوے (بھجن کبیرا)

(یہی آ کی بجائے بھی آتا ہے جیسے آپڑا اور آن پڑا۔ آرہا اور آن رہا وغیرہ)

آن بننا ۔ ا۔ فعل لازم۔ مصیبت پڑنا۔ آفت آنا۔ بلا نازل ہونا۔ آپھنسنا

عمر سے تمہارے دیکھنے پایا نہ دو گھڑی ۔ عاشق کے جی پہ آن بنی ایک آن میں (امانت)
ہم پر یہ تپ عشق سے اب آن بنی ہے ۔ انگڑائی پہ انگڑائی ہے اعضا شکنی ہے (ظفر)
خدا ہی جانے کہ کیا سوز دل پہ آن بنی ۔ کہ آج صدمہ پہ صدمے ہے جان پر ہوتا (سوز)

(فقرہ) مجھ پر تو دوہری آن بنی بچّہ بھی مُوا اور چوری بھی ہوئی۔ (عو)

آن بنی سر آپنے چھوڑ پرائی آس (مثل)

آن پڑنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) یکایک گرنا۔ نازل ہونا۔ وارد ہونا صادر ہونا۔ اُترنا۔ آرہنا۔ گر پڑنا۔ گد سے گرنا۔ (فقرے) یہ کیا آن پڑا؟ چار دن کو یہیں آن پڑو (آرہو) (۲) اُترنا۔ آجانا غیب سے پہنچنا۔ بے کوشش و بے محنت ہاتھ لگنا۔ (فقرہ) اُن کے ہاں تو جانے کہاں سے دولت آن پڑی ہے (۳) ٹوٹ پڑنا۔ حملہ آور ہونا۔ تاخت لانا۔ دھاوا کرنا۔ (فقرہ) ایکدفعہ ہی دھاڑ آن پڑی اور لوٹ کر لیگئی۔ (۴) آبننا۔ مصیبت پڑنا۔ بپتا پڑنا۔ تکلیف ہونا۔ واقع ہونا۔ گزرنا۔ آفت سر پر آجانا ؎

چُپ رہتے رہتے آن پڑی اپنی جان پر ۔ تو بھی نہ لائے ہم ترا شکوہ زبان پر (موزوں)

(فقرہ) تم پر کیا آن پڑی جو اُدھار کھانے لگے۔ (۵) پھنسنا۔ مبتلا ہونا۔ گرفتار ہونا۔ گھر جانا ؎

وار پار سوجھت نہیں آن پڑی منجدھار ۔ اپنی موج سے کیجئے میرا کھیو اپار (دوہا)
مورے من میں صورت توری پیاری ایک پل ہوت نہ نیاری (خیال مرج)
مہا سو نچ میں آن پڑی سو موہے بیگ اُبھاری
نجام الدین (نظام الدین) کے لال پھکر الدین (فخر الدین) موج تورے بلہاری

(۶) کسی کے سر پر بوجھ پڑنا۔ کفیل ہونا۔ جوابدہ ہونا۔ ذمّہ وار ہونا۔ (فقرہ) سارا کام اُس ہی غریب پر آن پڑا۔ (۷) پناہ میں آنا۔ سایۂ عاطفت میں آنا۔ قدموں میں آپڑنا۔ سرن لینا ؎

ناتھ موہے اب اپنا کر لیجے ۔ آپڑا ہوں سرن تہاری کھبر (خبر) لیجے (بھجن)

(فقرہ) اب تو تمہارے ہی در پر آن پڑے ہیں ۔

پیدا کیئے کی لاج تم کو آن پڑے اب سرن تہارے (بھجن)

(۸) اتفاق پڑنا۔ سنجوگ ہونا۔ (۹) خیمہ لگانا۔ ڈیرہ جمانا ۔

آن پھرنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ پھیرا کرنا۔ گاہے ماہے آجانا۔ آنکلنا۔ (فقرے) کبھی تو اِدھر بھی آن پھرا کرو۔ وہ بھولکر بھی نہیں آن پھرتے ۔

آن پہنچنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ داخل ہونا۔ کنارہ لگنا۔ آجانا۔ دیکھو (آپہنچنا نمبر ۱-۲) ؎

آن پہنچی سر گرداب فنا کشتیٔ عمر ۔ ہر نفس باد مخالف کا ہے جھونکا ہمکو (ذوق)

آن پھنسنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ آجانا۔ آنکلنا۔ آن پڑنا۔ گرفتار ہونا

جاتی تھی میں ڈگری ڈگری آن پھنسی تمری نگری (ٹھمری)
راحت پیا تم مایہ (معاف) کرو کسُور (قصور) وکتا (خطا) جو بھئی سو بھئی

(فقرہ) ارے تو کہاں آن پھنسا؟

آن جھانکنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ دیکھو (آن پھرنا نمبر ۱) ؎

اِسی آرزو میں رہے رات دن ہم ۔ نہ بھولے سے یاں تم کبھی آن جھانکے (محمود)

آن رہنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ دیکھو (آرہنا) ؎

ہائے رے جذبۂ صیاد کہ بھاگے بھی جو صید ۔ پھر پھر آن رہے ہیں اُسی خونخوار کے پاس (سوز)

آن کے۔ یا۔ آکے ۔ ا۔ فعل ناتمام از (آنا) ؎

پیش جاتی نہیں ہرگز کوئی تدبیر نظیر ۔ کام جب آن کے پڑتا ہے زبردستوں سے (نظیر)
کہے تو کہ شب چاند نے آن کے ۔ نِکالا ہے مُنہ کھیت سے دھان کے (میر حسن)

آن لگنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ دیکھو (آلگنا نمبر ۱-۲-۳-۴) ؎

نگہ وار تھا دل پر پھر کے جان لگی   چلی تھی برچھی کسی پر کسی کے آن لگی (ذوق)

آن لینا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو (آ لینا نمبر ا ۔ ۲) ۔

اب آن لیو ہے تہارو در حضرت سلطان نظام الدین   (موج)

آن ملنا ۔ یا ۔ **آملنا** ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ مل جانا ۔ لپٹ جانا ۔ بغلگیر ہونا ۔ اتفاق ہونا ۔ (فقرہ) دونوں سڑکیں آن ملیں ۔

پیا آپ سے آپ ہیں آن ملیں گی   جیتے رہے تو ملیں گے سجدے آس ہماری (گیت)

آن نکلنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (آ نکلنا) ۔

اَن ۔ ہ ۔ حرف نافیہ ۔ نا ۔ نہیں ۔ جن ۔ بے ۔ مت ۔ بن ۔ نہ ۔ جیسے ان پڑھ ۔ ان مول ۔ انجان ۔ ان بندھا وغیرہ ۔

اَن بَن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ناموافقت ۔ بگاڑ ۔ ناسازگاری ۔ مخالفت ۔ نااتفاقی ۔ رنجیدگی ۔ شکر رنجی ۔ (۲) دشمنی ۔ عداوت ۔ نارضامندی ۔ لڑائی ۔

عید کے دن تو گلے لگ جایئے   دن پڑے ہیں اور ان بن کے لئے

اَن پڑھ ۔ ہ ۔ صفت ۔ ناخواندہ ۔ کُندہ ۔ کُڑ ۔ اُمّی ۔

اَن دیکھا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) بن دیکھا ۔ نادیدہ ۔ (۲) غائب ۔ مخفی ۔

اَن سمجھ ۔ ہ ۔ صفت ۔ نافہم ۔ نادان ۔ بچہ ۔ بیوقوف ۔ بھولا بھالا ۔

اَن گنا ۔ ہ ۔ صفت ۔ عو (صحیح بکسر کاف فارسی مستعمل بفتح) (۱) شمار سے باہر ۔ شمار ناکردہ (۲) آٹھواں ۔

اَن گنا برس ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ عو ۔ آٹھواں برس ۔

(چونکہ عورتیں آٹھویں مہینے کو اس باعث سے منحوس خیال کرتے ہیں کہ اٹھوانسا بچہ نہیں جیتا ۔ اس سبب سے جب کسی بچے کی عمر یا حمل کے مہینوں کو گنتی ہیں تو آٹھ کی بجائے انگنا (خالی از شمار) زبان پر لاتی ہیں) ۔

اَن گنا مہینا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ آٹھ مہینے کا حمل ۔

اَن گھڑ ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) بن گھڑا ۔ بیڈول ۔ ناموزون (۲) ناشائستہ ۔ آدمیت سے خارج ۔ بونگا ۔ بیڈھنگا ۔ بے سلیقہ ۔ جاہل ۔ بیہودہ ۔ (۳) اناڑی ۔ ناتجربہ کار ۔ خام (۴) بے تُکا ۔ اٹکل پچو ۔

اَن گھڑت بات ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بے تکی ۔ بے ڈھنگی ۔ بے میل اور اوُل جلوُل بات ۔

اَن مِل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ وہ بے میل اور بے جوڑ عبارت یا نظم کے ٹکڑے جو ظریف لوگوں نے ہنسانے کے واسطے گھڑ رکھے ہیں جیسے

صابن کے پیڑ تلے بنی کاتے سوت   آئی بھینس اٹر گئی وا اسمیں بھی کچھ بھید

(دوسری مثال یہ ہے کہ کسی گاؤں کے پنگھٹ پر کچھ عورتیں پانی بھر رہی تھیں ۔ اتفاقاً وہاں امیر خسرو جا نکلے اور انہوں نے پانی پینے کو مانگا ۔ عورتوں نے کہا کہ اگر تو ہماری بات کی تک بلا دیگا تو تجھے پانی دینگی ۔ امیر خسرو نے اس کو منظور کیا ۔ اس پر ایک عورت بولی کھیر ۔ دوسری بولی چرخہ ۔ تیسری نے کہا کتا ۔ چوتھی نے کہا ڈھول ۔ امیر خسرو نے ان ان ملیوں کا جوڑ یوں ملایا ۔

کھیر پکائی جتن سے چرخہ دیا جلا   آیا کتا کھا گیا تو بیٹھی ڈھول بجا) ۔

اَن مول ۔ ہ ۔ صفت ۔ بے بہا ۔ بیش قیمت ۔ قیمتی ۔ نہایت عمدہ ۔

اَن ہُوا ۔ ہ ۔ صفت ۔ عو ۔ غیر شخص ۔ اجنبی ۔ ناواقف ۔ غیر جیسے اس بچے پر ان ہوُے کو محبت آتی ہے ۔

ان ہوت ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ ناہوت ۔ مفلسی ۔ تنگدستی ۔ افلاس ۔ فلاکت ۔ ناداری ۔

ان ہونی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ناشدنی ۔ وہ بات جس کا سان گمان بھی نہ ہو ۔ اتفاقی بات ۔ ناگہانی بات (۲) محال ۔ مشکل (۳) صفت میں ۔ ناممکن ۔ خلاف قیاس ۔ بعید الوقوع ۔

ان نیائی ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) نامنصف ۔ بے انصاف ۔ نیاؤ نکرنے والا (۲) کٹھور ۔ بیدرد ۔ سنگدل ۔ کٹر ۔ بے رحم ۔ (۳) ظالم ۔ ستمگر ۔ ظلمی ۔ (۴) بدکار ۔ بداطوار ۔ (۵) بے ایمان ۔ ادھرمی ۔ (۶) نہایت خراب ۔ نہایت بد ۔ دُرجن ۔

انّا ۔ ت ۔ اسم مؤنث (اصل میں آنا بمعنی مادر تھا) دایہ ۔ دودھ پلانے والی عورت ۔ دھاے ۔

آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ س ر आय + गम = आगमन آگمن ۔ آ+گمن (ف لآمدن) پرانی ہندی (آمنا) گنوار (آونا) ۔

(پہلے آگمن میں سے لفظ گاف اس طرح گر گیا جس طرح چگنا میں سے چُنا اور دوگنا میں سے گر کے دونا ۔ چھگری میں سے گر کر چھری لگانے میں سے گر کر لاٹنا رہگیا چنانچہ برج میں آمنا ۔ بجائے آنا ابتک بولتے ہیں ۔ چونکہ میم اور واو کا باہم بدل ہے اور اس کی مثالیں بہت سی موجود ہیں جیسے بھگوان اور بھگوت ۔ جیمنا اور جیونا ۔ سمنا اور سیونا پس اب یہ لفظ تیسری صورت بدلکر آونا ہو گیا ۔ پھر کثرت استعمال سے جس طرح सर्वदा سروداسے واؤ گر کے سدا ۔ جھونکنا سے گر کے جھکنا رہ گیا ۔ اسیطرح آونا کا آنا ہو گیا ۔ بعض بعض

---

۱ ساجن وہ دن کون تھے کہ مشکہ سے لائی بیت ۔

موقع پر اِس طرح کے ثبوت اِس واسطے دِئے ہیں کہ لوگ صرف حوالوں کو دیکھکر حُروف کے تغیرات وتبدّلات کو سرسری نظر سے نہ دیکھیں بلکہ اُن کا ثبوت اپنے اُوپر واجب جانیں اور طبیعت پر زور ڈال کر یا اِس کتاب سے مدد لیکر اپنی کوشش میں کامیاب ہوں)

(۱) لُغوی معنی ہیں اپنی جگہ سے کسی طرف حرکت کرنا بخلاف جانا جِس کے معنی ہیں کسی کے پاس سے حرکت کرنا۔ پاس جانا۔ قریب جانا۔ دو شے کا بُعد درمیانی کم ہونا۔ آگے بڑھنا ؏

جب میں نے کہا او بُتِ خُودکام ورے آ　تب کہنے لگا چل بے ادب دام پرے جا (جرأت)

آجاری نندیا تو آ کیوں نہ جا　میرے بالے کے آنکھوں میں گھُل مِل جا (لوری)

آج میرے گھر آیو ری دیا تیر وری کنھیا　بل کا بھیّا جسودا میّا (ہولی)

فاتحہ کو نہ بعد مرگ آیا　میر کے یار کی طرح دیکھو (میر تقی)

جو ہم کو دیکھا کیا تبسّم بہُت ہوئے خُوش ہم اپنے دِل میں (قطعہ نظیر)

کہا نہ مُنہ سے کہ آؤ بیٹھو مگر اشارت کی کچھ نظر سے

ہمیں بھی کچھ کچھ تھی رمز فہمی جو دِلبروں سے مِلے تھے اکثر (〃)

سمجھ اشارت نگہ کی بیٹھے بہُت ادب سے ذرا حذر سے

لگ جاؤ اب تو آ کے گلے سب چلے گئے　ایک شیفتہ رہا ہے سو وُہ کچھ مخل نہیں (شیفتہ)

(مثلیں) آ بلا گلے لگ۔ آ بیل مجھے مار۔ آ ڈپیر گھر کا بھی لیجاؤ۔ آ پڑوسن لڑیں

(۲) پہنچنا۔ پہنچ جانا۔ آجانا۔ آن پہنچنا۔ موجُود ہونا ؏

ہم وہاں ہیں جہاں سے ہم کو بھی　کچھ ہماری خبر نہیں آتی (غالب)

میرے آنے سے تم اُٹھ جاتے ہو　بزمِ دُشمن میں نہ آؤں کیونکر (شیفتہ)

ہے امتزاجِ مُشک مئے لالہ فام میں　آتی ہے بُوئے غیر ہمارے مشام میں (〃)

لگائی زلف کو شانہ نے جو انگلی پکار دِل　یہ گُستاخی بھلا رہ تو سہی او بے ادب آیا (ذوق)

میں اپنے ذوق کے قربان کہ مستی میں محبّت کی　بُلایا کِس نے اُسکو جبکہ آیا بے طلب آیا (〃)

قاصد آیا گویا عیسا آیا　دلِ بیمار میں جی سا آیا (میر)

سیتِ زلیت کا ہے موت مجھ تک آ نہیں سکتی　فراقِ یار میں محصُور ہُوں ہیں لشکرِ غم کا (شہیدی)

آئے تھے لے لیکے کوڑے مُحتسِب　بن گئے مستوں کے گھوڑے محتسب (〃)

آ اگر آنا ہے او وعدہ خلاف　اب تو آخر رات ساری ہوگئی (نسیم دہلوی)

آتی جاتی ہے جا بجا بدلی　ساقیا جلد آ ہوا بدلی (ناسخ)

کھُل رہے ہیں در و دیوار پہ ابواب بہشت　آرہی ہے چمنِ خلد کی گھر گھر میں ہوا (نظیر)

جی چھپانا اِس گھڑی قاتل سے کیا حاصل نظر　آگئی شمشیر اُس کی اب تو سر کے مُتّصل (〃)

صبح کا کرتا ہے وعدہ وُہ تو پھر آتا ہے کب　دُوسرے دِن کا کہیں جب تیسرا پہر آتا ہے (〃)

ساقی نے بھر کے جام دیا ہمکو اِس طرح　جو لب تک آتے آتے کئی جا چھلک گیا (نظیر)

اے پری آسل نہ تو جان طبیعت آتا　قہر آجائے اگر طبعِ لشر آجائے (حجاب)

برگشتہ بخت ہم وُہ اِس دور میں ہیں ساقی　تب تک کبھو ہمارے جام و سبُو نہ آیا (نصیر)

میرے بھاگن پھاگن آیو ری

ہوری کے مِس آیو سالوّ رو　سُکھ سے ہیں درشن پایو ری (ہولی مج)

(فقرے) جب سُورج سر پر آتا ہے تو بیلوں کو کھولکر کوئیں لاتا ہے (اُردو کی پہلی کتاب)۔ دفتر کا وقت آگیا کھانا تیار ہوا یا نہیں۔ وہاں سے چھوڑا تو کبوتر سیدھا گھر پر آیا۔ مکھی جالے میں کیا پھنسی کہ اُس کی موت آئی۔ دِن چھپا رات آئی۔ آم نے رنگ پکڑا اور کوئل آئی ÷ **(۳) موجُود ہونا۔ حاضر ہونا۔ قریب آنا۔ پاس آنا۔ سامنے آنا۔ دِکھائی دینا ؏**

نعش پر تو خُدا کے واسطے آ　مرگئے تیرے اِنتظار میں ہم (شیفتہ)

ہنگامہ پرہیز دورِ ع اب بسر آیا　اے بادہ کشو مژدہ کہ پھر ابرِ تر آیا (سوز)

نہ آیا گور پہ میری وُہ بیوفا ورنہ　گلے لگانے کو تُربت سے بھی نکلتے ہاتھ (ذوق)

او اسد اللہ داد خواہ جلد آ اور اپنی عرضی لا۔ حضرت آیا اور عرضی لایا (نامۂ غالب)

(۴) تشریف لانا۔ قدم رنجہ فرمانا۔ پدھارنا۔ قدم رکھنا ؏

خفا تھے کل تو نہایت ہی مِلاپ سے آپ　یہ کیا سبب ہے کہ آئے جو آج آپ سے آپ (معروف)

آتے ہی کرتے ہو اِتنا جاؤں جاؤں کسلئے　یُوں نہیں جانے دوں تو پھر تمکو بُلاؤں کسلئے (〃)

مرگئے پر بھی تغافُل ہی رہا آنے میں　بیوفا پُوچھے ہے کیا دیر ہے لیجانے میں (ذوق)

اِسلئے صیدگہِ عشق میں ہم صید بنے　کہ کبھی صید فگن بہرِ شکار آوے گا (ظفر)

وُہ آتے آتے غیر کے کہنے سے تھم گئے　اب کیا کرُوں علاج دلِ بے قرار کا (شیفتہ)

جب سے میخانے میں تُو آتا نہیں اے بحرِ حُسن　ہر لبالب میں ہے عالم ماہیِ بے آب کا (اسیر)

روتے روتے میں ہُوں غش میں اور وُہ آ کر کہے (ناسخ)

پُونچھ آنسُو جلد اپنے دیدۂ تر کھول دے

لے چلا دِل کو وُہ جب ہمنے یہ پُوچھا کیوں جی　پھر بھی آؤگے تو ہنسکر کہا آؤگے تم (نظیر)

(۵) مُلاقات کرنا۔ مِلنا۔ مُلاقی ہونا ؏

وعدۂ شام پہ کی ہمنے عبث جاگ کے صُبح　وُہ اُسیوقت نہ آتے اگر آتا ہوتا (شہیدی)

(۶) چڑھائی کرنا۔ چڑھنا۔ دھاوا کرنا۔ مقابلہ کرنا۔ حملہ کرنا۔ سامنے ہونا۔ سیدھا ہوجانا۔ لڑنے کو مُستعد ہونا ؏

مجھ سے وُہ صلح کو اِس شان سے آئے گویا　جنگ کے واسطے دارا سے سکندر آیا (شیفتہ)

تو بھوا لتان تان آئے ہے کے　ہمنے تر داریوں دکھاوے ہے کے (دگنوا ڈمبر)

آنا

(فقرے) خم ٹھوک کر آ گیا - کچھ دم ہے تو آ! (۷) چلنا - روانہ ہونا - سدھارنا - رخصت ہونا - آگے بڑھنا - قدم بڑھانا ؎

کیا فرض ہے کہ سب کو ملے ایک سا جواب آؤ نہ ہم بھی سیر کریں کوہِ طور کی (غالب)

ہووے تمہارے در تک اپنا کہاں سے آنا جب یک قدم ہو مُشکل اِس ناتواں سے آنا (ظفر)

جب چُھٹا تیر نظر آیا مرے دل کی طرف قہر ہوتا ہے نشاں بھی خانۂ آباد کا (نسیم دہلوی)

چالیس قدم ساتھ وہ تابُوت کے آئے کیا ہو جو بڑھیں چند قدم اور زیادہ (ذوق)

آ نغمہ گر ہو چرخ میں لا آسمان کو آ رقص کر زمین کو ڈال اضطراب میں (شیفتہ)

(فقرے) آ تماشا دکھلاؤں - ارے میاں آتے بھی ہو یہاں کھڑے کیا کرتے ہو آؤ باغ میں چلیں ہوا کھائیں ؞

(۸) نکلنا - باہر آنا - خروج ہونا - برآمد ہونا - خارج ہونا - طلوع ہونا - اُدے ہونا - نمودار ہونا - نمود ہونا ؎

خاک ہونیکا مرے ذکر نہ آیا ہو کہیں آج اُس بزم سے کچھ غیر مکدّر آیا (شیفتہ)

رُکاؤ خُوب نہیں طبع کی روانی میں کہ بُو فساد کی آتی ہے بند پانی میں (ذوق)

پشّہ سے سیکھے شیوۂ مردانگی کوئی جب قصدِ خُوں کو آئے تو پہلے پکار دے

بھاگ گیا اُدھر کو نخچیرِ دل تو پھر وہ ایک آن میں ہَیں اُس کو اپنا شکار کرتے (نظیر)

چاندنی میں کون آیا پاؤں میں مل کر حنا جابجا ہیں سُرخ بُوٹے چادرِ مہتاب میں (اسیر)

پیرہن سے تیرے بُو آتی ہے خُوشبو کی ظفر ساتھ تُو کونسے گُل رُو کے ہے سو کر آیا (ظفر)

صدائے رعد سے ظاہر ہے برق اندازی شکار کھیلنے طاؤس کا سحاب آیا (آتش)

برسات کا ہے خوف نہ بارش کا ہم کو ڈر البتّہ بجلی ہم کو ڈراتی ہے کوند کر

اِس کا بھی غم نہیں ہے جو ہو جائے یُوں بسر لیکن خرابی یہ ہے کہ آ آ کے رات بھر

پشّو ہمیں ستاتے ہیں صاحب پہاڑ پر (صاحب موصوف)

مالی آیا باغ سے اور کلیَن کری پکار کھلی کھلی سب چن لئے ہَیں کال ہماری بار (دوہا)

چمن میں شب کو جو وہ شوخ بے نقاب آیا یقین ہو گیا شبنم کو آفتاب آیا (آتش)

جب بزمِ مَے میں وہ شب مست نیم خواب آیا صُبُوحی کش جھجک اُٹھے کہ آفتاب آیا (؍؍)

(فقرے) جب فال نکالی جب اُسیکا نام آیا - پیشاب نہیں آیا - پیخانہ نہیں آتا وغیرہ

(۹) لوٹنا - واپس ہونا - پھرنا - معاودت کرنا - مراجعت کرنا - پھر کر آنا - اُلٹا پھرنا - چلا آنا ؎

دو قدم یہاں سے وہ کوچہ ہے مگر نامہ بر صُبح گیا شام آیا (شیفتہ)

آنا

مہرباں ہو کے بُلا لو مجھے چاہو جس وقت مَیں گیا وقت نہیں ہُوں کہ پھر آ بھی نہ سکُوں (غالب)

جب اُس کے ہی ملنے سے ناکام آیا تو یارب یہ دل میرا کس کام آیا (نظیر)

ہم جب شبیہ اپنی پھینک آئے اُسکے دَر دیکھی تو کر کے اُس کی تحریر پر نوازش (قطعہ نظیر)

ہنسکر نظیر وہاں سے ٹھوکر لگا ہٹا دی کی اُس نے یہ ہماری تصویر پر نوازش (؍؍)

مَیں اور بزمِ مَے سے یُوں تشنہ کام آؤں گر مَیں نے کی تھی توبہ ساقی کو کیا ہوا تھا (میر)

جو باقی رہا کچھ میرے دم میں دم تو پھر آ کے مَیں دیکھتی ہُوں قدم (میر حسن)

جس وقت وہ گُل چمن سے لایا محمُود اخُوش ہُوئی کہ آیا (گلزارِ نسیم)

اب نہ سُن کر مَیں کروں تیرے تغافل کا گلہ بات کیا صبح کا بھُولا ہُوا اگر شام آیا (شہید)

کوئے عدم کو جا کر کوئی پھرا نہ ہرگز دُشوار ہے نہایت شاید وہاں سے آنا (ظفر)

کیا کہُوں کیونکہ ترے کُوچے میں ہو کر آیا مُجھکو پایا جو نہیں خُوب مَیں رو کر آیا (؍؍)

کیوں نہ رہوں در و دیوار کی جانب آنکھیں کہ نہ قاصد ہی پھرا اور نہ کبُوتر آیا (معروف)

نہ گھبرا چار دن کیواسطے اے رُوح قالب میں گیا جب اِس مکاں سے پھر نہیں اسکا مکیں آیا (آتش)

کیا جانے یہ گیا تھا کِس مُنہ سے رُو کشی کو آئینہ وہاں سے لیکر خاک آبرو نہ آیا (نصیر)

(مثلیں) بجائے ڈُنبا ڈھولکی میاں خیر سے آئے - صبح کا بھُولا شام کو آئے تو اُسے بھُولا نہیں کہتے ؞

(۱۰) اندر آنا - در آمد ہونا - داخل ہونا - پیٹھنا - گھسنا - شامل ہونا - مِلنا - شریک ہو جانا ؎

کھُلتا نہیں دل بند ہی رہتا ہے ہمیشہ کیا جانیں کہ آ جائے ہے تو اِسمیں کدھر سے (ذوق)

اب کس اُمید پہ واں جائے کوئی کہ ہُوا غیر کا آنا موقُوف (شیفتہ)

دِل چُرا کر مجھ سے تم آنکھیں چُراتے ہو تو کیا چور بنکر آؤنگا گھر میں تمہارے رات کو (ناسخ)

آتے بھی بند کرتے ہو جاتے بھی روکتے بے عقل پہرہ والو تمہاری بھلا کدھر (مؤلف)

اِس نگری کی رِیت بُری ہے کیسے آوے بیوپاری (خیال)
مایا پُونجی کچھ نہیں لاوے حاصِل مانگے پٹوار ی

بنو تیرا آیا بنڑا تُو کھول گھونگٹ مُکھ دیکھ لونی سلُونی بنا آیا (بنڑا)
ہیرا موتیَن کا سہرا براجات سیس سُہایا

(مثل) کماؤ آئے ڈرتا نکھٹّو آئے لڑتا - (فقرے) جب رات کے بارہ بج جاتے ہیں تب پھر محل میں آتے ہیں - آتے کا مُنہ دیکھتی تھی جاتے کی پیٹھ دیکھتی تھی (یعنے) دِل کو صبر تھا - جب بال بچّوں میں آتا ہے تو اُنہیں دیکھ کر خُوش ہوتا ہے جو لاتا ہے اُنہیں دیتا ہے آپ کھاتا ہے اور اُنہیں کھلاتا ہے - قدم بڑھا کر چلو بادشاہ عید گاہ میں آ گئے ؞

؎ جب منصوری پر خلیل صاحب بہادر نے جمکر قیام کرنا شروع کیا تو مؤلف نے یہ پشّو نامہ لکھ کر دیا تھا اور اُس کے اثر سے وہ چلنے پر راضی ہو گئے تھے ؞

آنا

مکان یا کھیت سڑک میں آگیا - گواہ ٹوٹ کر آگیا - وُہ بھی اس فرقہ میں آگیا - وبا میں آگیا - (۱۱) اُترنا - فروکش ہونا - مُقیم ہونا - ٹھہرنا - قیام کرنا - وارد ہونا - بسیرا لینا - بسرام کرنا - بسنا ؎

غنیمت جان اے دل نقشِ عشقِ یار ہجائی کو — شرف ہے اُس مکاں کا جسمیں مہمانِ حسین آیا (نصیر)
مُسافر خانۂ دنیا میں جو آیا ہُوا راہی — یہ منزل آمد و شُد کی ہے اسمیں وطن کسکا (ظفر)
کچھ کی کشش دل نے مرے اُن میں سرایت — ہمسائے میں سُنتے ہیں کہ وہ آئے ہُوئے ہیں (مرزا)
یہ خانۂ جہاں ہے بستی سرائے کی — یاں غم ہے کچھ گئے کا نہ شادی ہے آنیکی (جرأت)
سُن جو پایا کہ وُہ ہمسائے میں ہیں آئے ہُوئے — کیا در و بام پہ ہم پھرتے ہیں گھبرائے ہوئے (نامعلوم)
سات پردے میں اگر رہنے سے ہے شوق تجھے — یہ بھی اک منظرِ پاکیزہ ہے آنکھوں میں (شہید)

(فقرہ) لشکر آیا ہے - اِس سرائے میں جو آئیگا اسی لڑکے کو مار لیگا (مثل)

(۱۲) دِل میں آنا - لہر اُٹھنا - موج آنا - اُمنگ اُٹھنا - اُپجنا ؎

جب سے موری توری اگن لگی ہے رام جانے یا گُسیّاں (ٹھُمری)
ہمارے من ایسے آوے سیّاں سے ملے تو جینا

(مثلیں) آئی پر چوکے نہیں - آئی موج فقیر کی دیا جھونپڑا پھونک -

(۱۳) اُبنا - اُگنا - پھوٹنا - نکلنا - لگنا - پھلنا - پھل لگنا - بار ور ہونا - پھولنا پھول آنا - جیسے کبوتر کے پر آگئے - بال آگئے - ڈاڑھی آگئی - مونچھیں آگئیں - انار آگئے - آم آنے لگے - بیریا کو ندھنیاں آگئیں - یہ بیری ہر سال خوب آتی ہے - چنبیلی خوب آئی ہے - گلاب سب سے زیادہ آیا ہے ؎

بیقدر ہے مُفلس شجرِ خشک کی مانند — یہاں درہم و دینار میں برگ و ثمر آیا (شیفتہ)
خط بھی آیا تو بھی ظالم مجھ کو ترسا تا رہا — جیسے شرماتا تھا جب ویسا ہی شرماتا رہا (نظیر)

(فقرہ) پیپل اور بڑ جانوروں کے مائی باپ ہیں جو پھل آتا ہے اُنہیں کا حق ہوتا ہے - نیم میں پھول بہت آتا ہے - آم کا درخت ایک سال تو ایسا پھلتا ہے کہ سنبھالنا مشکل ہو جاتا ہے - دُوسرے سال بہت ہی کم آم آتے ہیں *

(۱۴) پیدا ہونا - جنم لینا - تولّد ہونا - دُنیا میں آنا ؎

دُنیا کے الم ذوق اُٹھا جائیں گے — ہم کیا کہیں کیا آئے تھے کیا جائینگے }
جب آئے تھے روتے ہُوئے آپ آئے تھے — اب جائینگے اوروں کو رُلا جائیں گے } (ذوق)
لائی حیات آئے قضا لیچلی چلے — اپنی خوشی نہ آئے نہ اپنی خوشی چلے (۔۔)

ہو عمرِ خضر بھی تو ہو معلوم وقتِ مرگ — ہم کیا رہے یہاں ابھی آئے ابھی چلے (ذوق)
اِس قدر بیداد آخر اور بھی تو ہیں حسین — کیا نرالے آپ ہی سارے جہاں آئے ہیں (معروف)
ہم نے دنیا میں آکے کیا دیکھا — دیکھا جو کچھ سو خواب سا دیکھا (ظفر)
اجل سر پہ ہے جیتا کار رہتا نہ وہ فانی ہے — زمانے میں نہ میں رہنے کو آیا ہوش تو پر سول (اسیر)
سودا جہاں میں آکے کوئی کچھ نہ لیگیا — جاتا ہوں ایک میں دل پر آرزو لئے (سودا)
آتے ہی روئے تو آگے کو نہ روئیں کیونکر — ہم تو ہیں روز تولّد کے ہی دُکھیائے ہوئے (نظیر)

(مثلیں) آیا بندہ آئی روزی - گیا بندہ گئی روزی - آئے تھے ہر بھجن کو اوٹن لگے کپاس - آئی ہے جان کے ساتھ جائیگی جنازے کے ساتھ *

(۱۵) مائل ہونا - راغب ہونا - میل کرنا - رجوع کرنا - توجّہ کرنا - متوجّہ ہونا - رجُوع ہونا - ارادہ کرنا - رجحان کرنا - پھسلنا - گرنا - ڈھلنا ؎

پڑتی ہے آکے جان پر آخر بلائے دل — یارب کسی بشر کا بشر پر نہ آئے دل (رند)
یہ دل لگی نہیں اچھی جلی کٹی پہ نہ آ — ہنسی ہنسی میں تو مجکو رُلائیگا پھر کیا (۔۔)
مزاج آیا ہنسنے پہ تو غیر سے — لڑا آنکھ مجھ کو لڑانے لگا (جرأت)
کچھ تو انصاف پر آئی ہے طبیعت اُنکی — کہ دراز ہے چنے جاتے ہیں دیواروں میں (اسیر)
آندھیاں آئی ہیں آہوں سے ہماری اکثر — اُٹھا طوفان اگر رونے پہ آئیں آنکھیں (صفدر)
ہے اپنے تو نزدیک جفا خوب و لیکن — ہو لطف جو تیری بھی طبیعت اِدھر آئے (حیف)
تڑا بسمل جو بیتابی پہ آئے — تو ہو پشتِ فلک روئے زمیں سُرخ (نسیم دہلوی)
جادۂ مہر و وفا پر بیوفا آتا نہیں — راہ پر یارب بُتِ نا آشنا آتا نہیں (کاشف)
ہم رونے پہ آجائیں تو دریا ہی بہائیں — شبنم کی طرح سے ہمیں رونا نہیں آتا (ذوق)
ہمنے دیکھا ہے تماشا آمدِ سیلاب کا — کب کسی کے روکے سے رُکتا ہے جب آتا ہے دل (شہید)
جانتا ہوں ثوابِ طاعت و زہد — پر طبیعت اِدھر نہیں آتی (غالب)
گر یار میرے قتل کو آیا ہے تیرا دل — بہتر ہے میں حاضر ہوں لے کچھ نہیں حق (بند نظیر)
گر یُونہیں ارادہ ہے تو مت چھوڑیو بسمل — شمشیر کوئی تیز سی لانا مرے قاتل (۔۔)
ایسی نہ لگانا کہ میرا کام نہ ہووے
زاہد تجھے قسم ہے خدا کی اِدھر تو آ — کیا نور سا جھلکتا ہے شیشے کے جام میں (مؤلف)

(مصرعہ) یہ حضرتِ دل ہیں جدھر آئے اُدھر آئے (فقرہ) بدی پر آنا - (آواز) آجاتا ہے دہی کے میوے کی - آؤ میاں سیر میں سوا سیر ناج (دُبیٹ والیکی آواز) (۱۶) گزرنا - ہو کر نکلنا - نکلنا - بیتنا - چڑھنا - جانا

جس طرح بد کی بدی جاتی نہیں — نیک کے جی میں بدی آتی نہیں (رنگین)
جسوقت نظر کوئی وہاں اور ہے آتا — اُسوقت ہر دل میں گماں اور ہے آتا (ظہیر)

۱؎ کہیں چھپایا رہا سے روٹی پکاتے میں بادِ مخالف سرد ہو گئی تھی اُس کا لڑکا پاس بیٹھا ہوا تھا جسنے اپنا جوب چھپانے کے لئے لڑکے کے سر میں ایک دھول ماری کہ تجھ اسی جگہ بیٹھ کر یہ حرکت کرنی تھی مسافر کی روٹی پک رہی تھی اُس نے بھی ایک دھول لگا کر اسی لڑکے کو مار دیا

آنا

تو جو آئینہ صفت خیر سے ہو جائیگا صاف   تیری جانب سے گرے دل میں غبار آویگا (ظفر)

صفائی دل کی یہی ہے صورت کہ دل میں آنے نہ دے کدورت (ذوق)

کہ بیٹھ جائیگا بالضرورت اِس آئینہ میں یہ زنگ ہوکر

(۳۷) رنگ ڈھنگ پکڑنا۔ صورت شکل پکڑنا۔ بنجانا۔ بر جانا ؎

تن بھی کچھ گدرایا ہے اور قد بھی اُٹھتا آتا ہے   کچھ کچھ حُسن تو آیا ہے اور کچھ کچھ اور بھی آتا ہے (نظیر)

(۳۸) مدپر ہونا۔ بلوغت کو پہنچنا۔ جوان ہونا۔ جوانی پر آنا۔ اُٹھنا۔ بالغ ہونا (مرکبات ہیں) + (۳۹) عمر پر پہنچنا۔ پوری عمر کا ہونا۔ پختہ ہونا۔ پک جانا (مرکبات ہیں)۔ (۴۰) اکٹھا ہونا۔ جمع ہونا فراہم ہونا۔ مجتمع ہونا۔ سمٹنا۔ سکڑنا۔ جُڑنا۔ جیسے آواز کے ساتھ سارا محلہ آگیا ؎

نہائے دھوئے کے بستر بچھے سب سنگار بنائے   سُن سُن کے سب آئے بدا کو کُٹم کے لوگ لگائی (ڈھمن)

بہت رہی بابل گھر دُلہن چل تو ہے پیا نے بُلائی

(فقرے) جب چیونٹیاں کوئی آرام کی جگہ دیکھتی ہیں تو سب یہیں آجاتی ہیں۔ جب کوّے کسی بندر کو دیکھ لیتے ہیں تو سینکڑوں آجاتے ہیں اور ٹھونگیں مارتے ہیں (۴۱) دُکھنا۔ پُرآشوب ہونا۔ ایذا ہونا۔ ورم ہونا۔ پھولنا۔ (فقرے) کل سے آنکھیں آگئیں۔ منہ آگیا۔ گلا آگیا۔ (۴۲) جوش ہو جانا۔ اُبلنا۔ پک جانا۔ تیار ہونا۔ پختہ ہونا۔ پکنا۔ (فقرے) چانول تو آگئے اب اُتار لو۔ کھچڑی ذراسی آنچ میں آتی ہے۔ (۴۳) ہمخواب ہونا ہم بستر ہونا۔ ہمدم ہو۔ بولنا ؎

دن کو ہی آنا تھا تجھے ماہِ صیام میں   درگور مردوے میرے روزے قضا ہوئے (پری)

میری نماز کھوئی اِس مردوے نے آکر   اُٹھی تھی لے وضو میں کمبخت ابھی نہاکر (نازنین)

(مثل) آئی نہ گئی کوسے لاگ گیا بھن بھیٹی + (۴۴) انزال ہونا۔ جھڑنا۔ منزل ہونا ؎

نہیں ہوں میں کنے والی کچھ مزا پاؤں تو آجاؤں   اگر دم بھر کبھی گوٹیاں وہ نگوڑا اچھلا چھلا ٹھہرے (راحت)

(۴۵) ملنا۔ حاصل ہونا۔ میسّر ہونا۔ دستیاب ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ وصول ہونا۔ ہاتھ آنا۔ فائدہ ہونا ؎

ہمدم بھی شامل لذّت ہیں بس کاش ہم ہوتے   مزا آیا نہیں مجکو تری شیریں زبانی میں (شیفتہ)

جوں جوں لبِ شیریں سے مجھے دیتے ہو دشنام   اِک مجکو مزا پستہ دہن اور ہے آتا (ظفر)

وصل کا اُس کے تصوّر جو بندھا رہتا ہے   تو مزے ہجر میں بھی آتے ہیں کیا کیا ہم کو (ذوق)

زیادہ ہوگا توکّل سے بھی کہیں پہ درہ   کہ اسمیں آیا تو روزی ہے اور نہیں روزہ (”)

آنا

نزع میں بھی دھیان تھا اُس نرگسِ مخمور کا   مجکو شربت میں مزا آیا مے انگور کا (”)

جو علم چاہیے تو ہو اہلِ علم کا پیرو   کمر سے زلف کو اندازِ پیچ و تاب آیا (دانش)

وہ کوہ اُس بتِ بدبیں کا کوہ تمکیں ہے   ہزار ہمنے پکارا نہ کچھ جواب آیا (”)

تھی چھُری کُند گرچہ اے سید   لُطف آیا کیا پچھاڑوں میں (مؤلف)

(مثلیں) آئے کی شادی نہ گئے کا غم۔ آئی تو رہائی نہیں تو فقط چارپائی

(فقرے) آج دُکان پر کیا آیا۔ چار روپیہ مہینا آتا ہے۔ باہر گانوں میں بورچی کہاں سے آئیں اندر تو ہنڈیاں کیونکر پکائیں۔ (اُردو کی پہلی کتاب)

(۴۶) لینا ہونا۔ ذمے ہونا۔ چاہیئے ہونا۔ قرض ہونا۔ قرضہ آنا قرضدار ہونا ؎

دل مانگنا مفت اور پھر اُس پہ تقاضا   کچھ قرض تو بندے پہ تمہارا نہیں آتا (ذوق)

(فقرے) مجھپر تمہارا کیا آتا ہے۔ ہمارے اوپر کسیکا کچھ نہیں آتا۔ تیرے باپ کا کچھ آتا ہے؟ (۴۷) شمار ہونا۔ محسوب ہونا۔ گنتی میں آنا۔ شامل ہونا۔ کیا ہم بھی اُنہیں لوگوں میں آگئے؟ (۴۸) چھانا۔ گھِرنا جیسے ابر آرہا ہے۔ گھٹا آرہی ہے۔ کیا کالی گھٹا آتی ہے ؎

برق بھی چمکے اور دھڑکے ہے ایسی ہر دم   جس سے کیا کیا اُمنڈ اور جھوم کے ہے گھٹا آتی (نظیر)

بادر تو اُمنڈ گھمنڈ چوں اور سے برسن کو آئے گھِر گھِر کے (ملار)

ایک تو پیا بنا دُکھ پاؤں دوجے سدا رنگ نہیں کھاوے بوندیوں لاگے پھر پھر کے

(۴۹) چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ ہاتھ اُٹھانا۔ جانے دینا۔ باز آنا ؎

دُنیا کی نہ کر تو خواستگاری   اس سے کبھی بہرہ ور نہ ہوگا

آ خانہ خرابی اپنی مت کر   قحبہ ہے یہ اس سے گھر نہ ہوگا (قطعہ میر)

(۵۰) ہونا۔ پڑنا۔ واقع ہونا۔ جیسے قے آنا۔ نفرت آنا۔ دم آنا۔ جان آنا۔ طاقت آنا۔ مصیبت آنا۔ بلا آنا ؎

غمِ دُنیا سے گر پائی بھی فرصت سر اُٹھانے کی   فلک کا دیکھنا تقریب تیرے یاد آنے کی (غالب)

وہ آئیں یا نہ آئیں پر نہیں رنجیدہ دل اُن سے   مگر یہ رنج ہے کیوں رنج اُنسے بے سبب آیا (ذوق)

پانی وضو کو لاؤ رُخِ شمع زرد ہے   مینا اُٹھاؤ وقت اب آیا نماز کا (شیفتہ)

اب تو جرأت آئے ہے ہم عزروِ کی اُس پہ رشک   وصل سے محبوب کے جس کا کہ دل مسرور ہے (جرأت)

شانہ کا دلِ چاک پسند آپ کو آیا   کیونکر نہ بنے اِن سینہ فگاروں سے تو کہئے (ذوق)

خوبیٔ بخت کہ پیمانِ عدو   اُس کو ہنگام قسم یاد آیا (شیفتہ)

دل لیگیا تھا شوخ جو کاکل سے باندھ کر   جلدی سے پھر جو زلف ہلا کر جھٹک گیا

آیا وہ نا پسند اُسے جب تو اے نظیر   جسکی بلا تھی اُسکے ہی سر پر پٹک گیا (قطعہ نظیر)

آتا ہے کبھی جو ہوش مجھ کو کہتا ہوں یہی کہ آہ قاصد (ناسخ)

یادِ گیسو میں اُلجھتا ہے سرِ شام سے دل رات کیا آتی ہے اِک سر پہ بلا آتی ہے (غافل)

قاتل سے نہ بر خنجر آنکھیں لڑیں بَر بَر مرتے ہوئے نہ آیا فرق اپنے بانکپن میں (اسیر)

چین اِس دل کو نہ اِک آن تیرے بِن آیا دِن گیا رات ہوئی رات گئی دِن آیا (شائق)

سدا ملائکِ تسبیح خواں کو آئے رشک جو میکدہ میں سُنے شور ہائے ہُو میرا (ذوق)

چین کیا خاک تہِ خنجرِ قاتل آئے کہ مجھے نیند کے جھُوکے دمِ بسمل آئے (امیر)

نہ کو رتیری بزم میں کس کا نہیں آتا پر ذکر ہمارا نہیں آتا نہیں آتا (ذوق)

تُلسی اپنی گرج کو گردھو رو جائے دُوسرے کی آئی گرج دئی آنکھ دِکھلائے (دوہا)

لپٹ جھپٹ بِندی موری ماتھے سے گئی اب سُدھ آئی سُدھ آئی تو بِلت ناہیں (ٹھمری)

سرک بلموا موری بِندیا ہرانی

(مثل) جو درخت سامنے آئے وُہی اُونٹ کا چارہ ہے۔ (فقرہ) لو اب دِن چُھپا رات آئی۔ (۵۱) شروع ہونا۔ آغاز ہونا ؎

بہار آتے ہی ہاتھ پاؤں پھُول گئے کہ اپنے آپ کو بھی یار لوگ بھُول گئے (نامعلوم)

تو بِنا رے پیا برکھا رُت آئیں بولن لاگے مور پپیہا (خیال)

(فقرہ) اب تو گرمی آگئی۔ برسات گئی جاڑا آیا۔ (۵۲) آخر ہونا۔ انجام پر پہنچنا۔ خاتمہ ہونا۔ تمام ہونا۔ (فقرہ) اُس کے دِن آگئے۔ یعنے عمر آخر ہو گئی۔ کہاں تک جیتے اُن کا وقت بھی آگیا تھا۔ (۵۳) نکل آنا۔ چلنا۔ بازاروں میں بکنے لگنا۔ رِواج پانا۔ جاری ہونا۔ (فقرہ) ہَیں! بھُٹے ابھی سے آگئے۔ نیا ناج آگیا۔ نئی روٹی آگئی۔ نیا میوہ آگیا۔ آم آگئے۔ جامنیں آگئیں۔ خربُوزے آگئے وغیرہ۔ (۵۴) ظاہر ہونا۔ نمُودار ہونا۔ پرگھٹ ہونا۔ نمایاں ہونا۔ نِکلنا۔ سنمکھ ہونا۔ سامنے آنا۔ ؎

خواب میں رات بلائیں تری لی تھیں میں نے جلد آ صُبح کہ مشتاق ہیں تعبیر کے ہاتھ (شہید)

کہا جو ہمنے کہ آن لگئے ہمارے سینے سے اِس دم ایجاں (نظیر)

تو سُن کے اُس نے حیا کی اَیسی کہ آیا مُنہ پر وُہیں پسینا

اُس سے مَیں شِکوہ کی جا شُکرِ سِتم کر آیا کیا کرُوں تھا مرے دِل میں سو زبان آیا (شیفتہ)

(فِقرہ) آپ سے سو نئے تیری باری (کہانی)۔ (۵۵) پھیرا کرنا۔ پھیرا لگانا۔ ہو جانا۔

جان و دِل تھے قبُول سب جاتا پر گلی میں تری ہمیں آتا (سُبحان)

(ابھی آنا امر کا کام بھی دیتا ہے جیسے تُم کل آنا یعنے کل آؤ۔ اور خاص ہندؤں میں استقبال کے موقع پر بھی بولتے ہیں جیسے کل مَیں نہیں آنا یعنے مَیں نہیں آؤنگا مگر مُسلمان اِس جگہ (بِس نہیں آنیکا) استعمال کرتے ہیں)۔

(۵۶) لیا جانا۔ مُنہ سے نِکلنا۔ جیسے جہاں اُن کا نام آیا اور ڈوب کر مرے۔

آنا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ آوَن۔ آمد۔ پہنچ۔ پیدائش۔ آفرینش ؎

آنا جانا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ پُورب (آوا جائی) (۱) آمد و رفت۔ آمد رفت ؎ (مصرع) قدر کھو دیتا ہے ہر بار کا آنا جانا ؎ (فقرہ) کہاں کا آنا جانا لگا رکھا ہے۔ (۲) میل ملاپ۔ میل جول۔ ربط ضبط ؎

آنا جانا۔ یا۔ آنی جانی۔ ہ۔ صِفت۔ بے ثبات۔ ناپائیدار۔ فانی۔

دُنیا بھی عجب سرائے فانی دیکھی ہر چیز یہاں کی آنی جانی دیکھی

جو آکے نہ جائے وُہ بڑھاپا دیکھا جو جاکے نہ آئے وُہ جوانی دیکھی (قطعۂ انیس)

اناپ شناپ۔ ا۔ صِفت۔ (۱) بے اندازہ۔ بے معنی۔ بیہُودہ۔ غیر مُتناسب۔ واہی تباہی۔ اُوٹ پٹانگ۔ بے تمیزی سے (۲) بے تامّل۔ بے سوچے ؎

اَناج۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ غلّہ۔ دانہ۔ خوراکِ اِنسان ؎

انادیا اناوی۔ ہ۔ صِفت۔ (۱) اُس زمانہ سے جس کی یاد نہیں۔ پراچین ازلی۔ (۲) قدیم۔ پُرانا ؎

اَنار۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ ایک قِسم کا میوہ ہے جسے ہندی میں ڈاڑم کہتے ہیں۔ اور ایک قِسم کی آتشبازی بھی ہوتی ہے ؎

انار دانہ۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ اوّل معلُوم۔ دوم ایک قِسم کا چُورن (مٹھی) جو انار کے دانے ڈال کر بنایا جاتا ہے۔ سوم رُخساروں کی سُرخی کو بھی اِس سے تشبیہ دیتے ہیں ؎

اناری۔ ا۔ صِفت۔ (۱) سُرخ آنکھ کا کبُوتر جسے پُورب میں انارا کہتے ہیں (۲) مُنسُوب بہ انار۔ جیسے اناری سموسہ یا گونجھا۔ جو ایک قِسم کا پکوان ہے ؎

اناڑی۔ ہ۔ صِفت۔ ناواقف۔ نو آموز۔ سیکھتڑ۔ مُورکھ۔ نادان۔ بیوقُوف۔ کم سمجھ۔ انجان۔ ناتجربہ کار۔ خام۔ کچّا۔ ادُھورا۔ بیڈھنگا۔ بے سلیقہ۔ بے ہُنر ؎

آناً فاناً۔ ع۔ تابع فعل۔ آن کی آن میں۔ فوراً۔ جھٹ پٹ۔ ترُت پھُرت۔ جلد۔ دم بھر میں۔ پل بھر میں۔ چھن میں ؎

---

[۱] (فقرہ) پیسہ تو آتا جاتا ہے ابھی ہمارے پاس تھا ابھی دُوسرے کے پاس پہنچا۔ روپیہ آنی جانی چیز ہے ؎

آناکانی - ہ - اِسم مؤنث - س (अन + आकर्ण) ان ، آکرن ، ہندی (آ + نا + کانی) (۱) اِغماض - گراپن - سُنی ان سُنی - چشم پوشی - ٹالم ٹول - ٹال ٹول - (۲) مجازاً بیمروّتی - سرد مہری - کٹھورپن - (فقرہ) دو گھر مسلمانی اور اُس پر یہ آناکانی ۔ (۳) تجاہلِ عارفانہ ۔

آناکانی دینا - یا - کرنا - ہ - فعل مُتعدّی - کان میں بول مارنا - اِغماض کرنا - جانکر انجان بننا - بہرہ بنجانا - گراپن کرنا - شنیدہ ناشنیدہ گردانا - سُنی ان سُنی کرنا - طرح دینا - ٹالنا - انجان بننا - ٹال جانا - چشم پوشی کرنا - کسی بات سے درگزر کرنا ۔

دِلمیں کیا ہے کیا نہیں کان غیروں کا دِ‌ے سُنکے اُسنے اے ظفر کچھ آناکانی دے دی (ظفر)

(فقرہ) مَیں نے جو کام کو کہا تو آناکانی دیکر چلا گیا ۔

انانیت - ع - اِسم مؤنث - مَیں پن - ہمتا - خودی - منی - ہماہمی - اپنے تئیں کچھ سمجھنا - مادمنی - اپنی ہستی کا دم مارنا ۔

حق تو یوں ہے یہ انانیت عجب غماز ہے قصہ پہنچایا زبانِ دار پر منصُور کا (ذوق)

اَنبار - ف - اِسم مذکر - (۱) ڈھیر - تودہ - انبالہ (۲) ذخیرہ ۔

اِنبساط - ع - اِسم مؤنث - خوشی - خُرمی - آنند - شادمانی - بہجت ۔

اَنبوہ - ف - اِسم مذکر - ہنگامہ - ہجُوم - جمگھٹ - بھیڑ ۔

انبیا - ع - جمع نبی - پیغمبر - فرِستادۂ خدا - رسُول ۔

ان پانی - ہ - اِسم مذکر - ان جل - کھانا پینا - کھانہ دانہ - دانہ پانی ۔

اَنت - ہ - صِفت - انجام - آخر - عاقبت - اِنتہا - نتیجہ - پھل - حاصل ۔

آنت[1] - ہ - اِسم مؤنث - س (अन्त्र) انتر) انگریزی (انٹرایل Entrail) (۱) انتڑی - اتڑی - رودہ - نلا - وُہ عضو جسمیں غذا کا فضلہ اور آنور ہتی ہے - (مثلیں) مُنہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت (نہایت بوڑھا) آنت بھاری تو ماتھ بھاری (درد سر فساد معدہ سے ہوتا ہے) (۲) نہایت لمبی چیز - طُول طوِیل - (فقرے) شیطان کی آنت (یہ ایک قصّہ) ایک آنت سی نِکلی چلی آتی ہے ۔

آنت اُترنا - یا - بڑھ آنا - ہ - فعل لازم - ایک بیماری ہے جسمیں آنت فوطوں میں اُتر آتی ہے اور اُس سے آدمی کے خُصیوں میں بڑا درد ہوتا ہے اسے عربی میں فَتق اور فارسی میں بادخایہ کہتے ہیں ۔

آنت بھاری تو ماتھ بھاری - ہ - کہاوت - فتُور ہضم سے دردِ سر ہوتا ہے - بدہضمی سے سر پھرتا ہے ۔

اَنت بنت - (اِسم مؤنث - بناؤ سنگار - جیسے انت بنت نہ کرو تو کہیں سگے کیا گھیر ہے (سگھڑ سہیلی) ۔

اِنتخاب - ع - اِسم مذکر - خلاصہ - لُبِ لُباب - چُنا ہُوا - چیدہ - ست - نچوڑ - عطر ۔

اَنتر - ہ - اِسم مذکر - (۱) دِل - پردہ - خاطر - (۲) بھید - راز (۳) فرق - فاصلہ - تفاوت - (مثل) آدمی آدمی انتر کوئی ہیرا کوئی کنکر ۔

انتر بید - ہ - اِسم مذکر - دوآبہ - وُہ زمین جو دو دریاؤں کے بیچ میں واقع ہو ۔

انتر جامی - ہ - صِفت - دانائے راز - واقفِ حال ۔

انتر دوار - ہ - اِسم مذکر - چور دروازہ ۔

انتر دھیان - ہ - اِسم مذکر - (۱) قیاس سے باہر - گُمان اور وہم سے بری - الکھ (۲) فنا فی اللہ - (۳) غائب غلہ - پوشیدہ - رفوچکر ۔

اَنترا - ہ - اِسم مذکر - گیت کا بول - مِصرع ۔

انتڑی - ہ - اِسم مؤنث - آنت کی تصغیر - رودہ - نلا ۔

انتڑیاں جلنا - ہ - فعل لازم - بھوکا یا لگنا - دَون لگنا - نہایت بھوک لگنا ۔

اِنتشار - ع - اِسم مذکر - گھبراہٹ - پریشانی - فکر - تردّد ۔

اِنتظار - ع - اسم مذکر - راہ - رستہ - آس - آسرا - توقّع - اُمید ۔

انتظار کرنا - (- فعل لازم - راہ دیکھنا - آسرا تکنا ۔

اِنتظام - ع - اسم مذکر - (۱) بندوبست - درستی - ٹھیک ٹھور - ٹھیک ٹھاک - اِہتمام - تدبیر - (۲) ترتیب - آراستگی (۳) قاعدہ ضابطہ ۔

اِنتقال - ع - اِسم مذکر - (۱) جگہ بدلنا - تبدیل - تغیر - نقل - رحلت - (۲) مرگ - موت ۔

اِنتقال جائداد - ع + ف - نقلِ جائداد - جائداد کا ایک کے نام سے دُوسرے کے نام پر ہونا - داخل خارج ہونا ۔

اِنتقال کرنا - (- فعل لازم - (۱) مرنا - فوت ہونا - (۲) بحالتِ متعدّی رہن یا بیع یا پٹہ کر دینا - اپنی چیز کا دُوسرے کے نام پر کر دینا ۔

اِنتقام - ع - اِسم مذکر - بدلہ - پاداش ۔

آنتوں - صیغہ جمع - (جب اُردو میں کسی اسم کے ساتھ فاعلی یا مفعولی علامت لگی ہُوئی ہوتی ہے تو اُس کی جمع (ں) سے آتی ہے ورنہ (یں) وغیرہ سے) انتڑیاں - رودے ۔

آنتوں کا بل کھلنا - (- فعل لازم - آنتیں سوکھنے کا نقیض ہے -

[1] تانت اِسی کی بنی ہے ۔

آنت

پیٹ بھرنا۔ پیٹ بھر کر کھانا۔ دھاپنا۔ بہت سی بھوک کے بعد ڈٹ کر کھانا۔

آنتوں کا بل کھلوانا - ا۔ فعل متعدی۔ پیٹ بھر کر کھلانا۔ دھپانا۔ پیٹ بھر دینا۔ (صدا) ہے کوئی داتا کا سخی جو آنتوں کا بل کھلوائے (فقیر)

اِنتہا - ع۔ اسم مؤنث۔ اخیر۔ حد۔ انجام۔ اختتام۔ انت۔ نہایت ٭

اِنتہا کا - ا۔ صفت۔ پرلے درجہ کا۔ غایت درجہ کا سخت۔ نہایت۔ از حد جیسے انتہا کا بے حیا ٭

انتی سار ہو کر نکلنا - ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ دستوں کی راہ نکلنا۔ کٹ کٹ کر نکلنا۔ (فقرہ) ہمارا کھلایا انتی سار ہو کر نکلے۔ (ہندو) اتیسار کہتے ہیں

آنتیں - ہ۔ اسم مؤنث۔ رودہ ہا۔ انتڑیاں ٭

آنتیں سمیٹنا۔ یا۔ موسنا - ا۔ فعل لازم۔ (ہندو) بھوکا رہنا۔ بھوک کی برداشت کرنا۔ (فقرہ) رات بھر آنتیں سمیٹے پڑا رہا ٭

آنتیں سوکھنا - ہ۔ فعل لازم۔ بھوک کے مارے انتڑیوں کا سوکھ جانا۔ فاقہ کرنا۔ بھوکا مرنا۔ فاقہ کشی کرنا۔ بھوکوں مرنا ٭

آنتیں قُل ھُوَ اللہ پڑھنے لگیں - ا۔ محاورہ۔ بھوک کے مارے خاتمہ ہونے لگا۔ فاتحہ پڑھنے کی نوبت آگئی۔ بھوک کے مارے خاتمہ بخیر ہے۔ نہایت بھوک لگ رہی ہے۔ بھوک کا غلبہ ہے۔ بھوک کے مارے قُل ہو گیا۔ بھوک کے مارے مرنے لگے ؎

فاقوں سے تباہ میری حالت ہے مگر آنتیں پڑھتی ہیں قُل ھُوَ اللہ مدام (ناسخ)

(فقرہ) بھوک کے مارے آنتیں قُل ھُوَ اللہ پڑھنے لگیں ٭

آنتیں گلے میں آنا۔ یا۔ پڑنا - ہ۔ فعل لازم۔ کسی بلا میں مبتلا ہونا۔ دِق ہونا۔ دِقّت میں پڑنا۔ مصیبت میں پھنسنا۔ بلا گلے پڑنا۔ آفت میں پھنسنا۔ جنجال میں پھنسنا۔ (فقرے) بیاہ کرتے تو کر لیا پر اب آنتیں گلے میں آرہی ہیں۔ اِس کام کو کرتے تو ہو کہیں آنتیں گلے میں نہ پڑ جائیں ٭

آنتیں منہ کو آنا - ہ۔ فعل لازم۔ (عوام) جس جگہ کلیجہ منہ کو آنا بولتے ہیں وہیں یہ بھی بولتے ہیں۔ ناک میں دم آنا۔ تنگ ہونا۔ بیزار ہونا۔ گھبرا جانا۔ ناگوارِ خاطر ہونا۔ جی اکتانا۔ دم گھبرانا۔ دم اُلٹنا۔ طبیعت بوکھلانا۔ دم گھٹنا۔ دم بولانا۔ نہایت ناگوار گزرنا۔ عذاب میں مبتلا ہونا ٭

آنٹ - ہ۔ اسم مؤنث۔ س (आनटी — आनट آنٹھ ازآنٹ

[1] چونکہ د بدلتی ہے ت سے اور ت بدلتی ہے ٹ سے لہذا آنٹ ہو گیا ٭

آنٹ

آ۔ بمعنے اطراف۔ نہ بمعنے باندھنا۔ یعنے چاروں طرف سے روکنا۔ (۱) گرہ۔ گانٹھ۔ بندش۔ الیپٹ۔ بند۔ گُلجھٹی۔ پیچ۔ بل (فقرہ) دھوتی کی آنٹ کھل گئی (ہندو) (۲) رُکاؤ۔ اِنقباض۔ رُکاوٹ۔ شکر رنجی۔ (فقرہ) دل میں آنٹ نہ رکھو صاف ہو جاؤ۔ (۳) کینہ۔ بُغض۔ نِفاق۔ عداوت۔ عداوتِ باطنی۔ ان بن۔ دُشمنی۔ مخالفت۔ لاگ۔ لاگ ڈانٹ۔ اُرمینچ۔ کپٹ۔ حسد ؎

مُو بمُو دل میں گانٹھ رکھتی ہے زُلف بے وجہ آنٹ رکھتی ہے (بیتاب تصیر)

(۴) گھِستا۔ رگڑ۔ سونے یا چاندی سے کھرا پن دیکھنے کے لئے جو سُنار سوہن سے گھِسکر تپاتے ہیں۔ روپیہ کو چھیٹی لگانے سے مراد ہے ٭

آنٹ پڑنا - ہ۔ فعل لازم۔ (۱) گرہ پڑنا۔ گانٹھ لگ جانا۔ گلجھٹی پڑنا۔ اُلجھ جانا۔ گانٹھ پڑنا۔ (فقرہ) ڈور میں آنٹ پڑ گئی۔ (۲) دل میں فرق آنا۔ بُغض ہونا۔ ان بن ہونا۔ نِفاق ہونا۔ دُشمنی ہونا۔ عداوت ہو جانا۔ (فقرے) دل میں آنٹ پڑی مُشکل سے نکلتی ہے۔ دِلوں میں آنٹ پڑ گئی ٭

آنٹ سانٹ - ہ۔ اسم مؤنث۔ (آنٹ + سانٹ) (۱) اٹ سٹ
(گرہ) (بناوٹ کا جوڑ)
توڑ جوڑ۔ حیلہ۔ فریب۔ بہانہ۔ سازش۔ بندش۔ فطرت۔ (فقرہ) اِن کی اُن کی آنٹ سانٹ تو چلی ہی جاتی ہے۔ (۲) عہد و پیمان۔ میل جول۔ ساجھا۔ دوستی۔ (فقرہ) اِن دونوں کی آنٹ سانٹ ہے ٭

آنٹ نکلنا - ہ۔ فعل لازم۔ دل کا فرق نکلنا۔ دل صاف ہونا۔ دُشمنی کا دُور ہونا۔ (فقرہ) برسوں کی آنٹ پڑی ہوئی آج نکلی ہے ٭

اَنٹا - ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بڑی گولی یا کوڑی (۲) افیون کی بڑی گولی۔ (۳) ایک نشانہ بازی کا کھیل ہے جو انگریز لوگ ہاتھی دانت کی گولیوں سے میز پر کھیلا کرتے ہیں ٭

انٹا چِت ہونا | ہ۔ فعل لازم۔ نشہ میں سُدھ نہ رہنا ٭
انٹا غفیل ہونا | ا۔ مدہوش ہو کر گر پڑنا۔ نہایت بدمست ہونا
انٹا گُڑ گُڑ ہونا | ہ۔ گر پڑنا۔ ہوش نہ رہنا۔ (یہ نشہ بازوں کی اِصطلاح ہے)

انٹا گھر - ہ۔ اسم مذکر۔ انٹا کھیلنے کی جگہ۔ بلیرڈ رُوم ٭

اِنٹرینس - انگلش (Enthance) فعل لازم۔ داخل ہونا۔ شروع۔ اِبتدا۔ دروازہ۔ اِمتحان داخلہ۔ وُہ ابتدائی اِمتحان جس کو پاس کرنے کے بعد طالب علم کالج یا یونیورسٹی میں داخل ہو سکتا ہے ٭

اَنٹی - ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) گھائی۔ اُنگلیوں کا درمیانی فرق۔ (۲) لچھا

پھینٹی۔ انٹی۔ سُوت یا ریشم کی لچھی (۳) جب بچے دو بال کی انٹی کہتے ہیں تو وہاں بیچ کی اُنگلی کو کلمے کی اُنگل پر چڑھا لینے سے غرض ہوتی ہے (۴) اٹیرن۔ وُہ اوزار جس پر سُوت لپیٹتے ہیں +

انٹی باز۔ ا۔ اِسم مذکّر۔ وُہ شخص جو اُنگلیوں کی گھائی میں کوئی چیز چھپالے جُواریوں کی اصطلاح میں فریبی۔ دغاباز۔ دھوکے باز +

انٹی کرنا۔ ہ۔ فِعل مُتعدّی۔ (۱) اٹیرنا۔ لپیٹنا۔ (۲) کسی کا مال فریب سے لے لینا

انٹی مارنا۔ ہ۔ فِعل مُتعدّی۔ (۱) جُوا کھیلتے وقت کوڑی کو گھائی میں چھپا لینا۔ ہیر کرنا۔ چُرا لینا۔ اُڑا لینا۔ دھوکا دیکر یا فریب سے کچھ لے لینا (بازاری آدمی بولتے ہیں) +

آنٹی۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ از (آنٹ) گنوار (آٹی) (۱) کُشتی میں ایک ٹانگ کا داؤں ہے جس سے حریف کو اُلجھا کر گرا دیتے ہیں۔ (۲) اڑنگا۔ (فقرہ) ایک آنٹی میں اوندھے مُنہ آرہا۔ (۳) سُوت کی پھینٹی۔ سُوت کی انٹی۔ کلاوہ (۴) دھوتی کی اُڑسن۔ دھوتی کی لپیٹ یا گرہ جس میں بنئے اکثر روپیہ پیسا اُڑس لیتے ہیں۔ نیفہ کی گرہ۔ مُراداً جیب۔ پاکٹ (فقرہ) تمہارے میری آنٹی میں پڑے ہیں۔ میں تو کچھ نہ کچھ آنٹی میں اڑائے رکھتا ہوں (۵) لکڑیوں کا گٹھا۔ گھاس کا بوجھا۔ بنڈل۔ مُٹھا +

آنٹی دینا۔ یا۔ مارنا۔ ہ۔ فِعل مُتعدّی۔ اڑنگا لگانا۔ اڑنگا مارنا ٹانگ میں ٹانگ اِس طرح مارنا کہ جس سے دُوسرا شخص گر جائے +

آنٹی لگانا۔ ہ۔ فِعل مُتعدّی۔ گرہ دینا۔ باندھنا۔ اُڑسنا۔ ٹھونسنا۔ گھسیڑ

آنٹھی۔ یا۔ انٹھی۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (پُورب) س (अंठी اشٹھی) (۱) چیاں۔ تخم۔ گٹھلی۔ بیج۔ (۲) گرہ۔ گانٹھ (نابالغہ کی پستانِ نارسیدہ) (۳) غدودوں کا اِکٹھا ہو جانا۔ جماؤ۔ سختی +

اَنجام۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ (۱) آخر۔ اخیر۔ خاتمہ۔ اِنتہا۔ عاقبت۔ انت (۲) نتیجہ۔ پھل۔ ثمرہ +

انجام پر پہنچانا ۔ انجام دینا ۔ انجام کرنا } ۔ ا۔ فِعل مُتعدّی۔ پُورا کرنا۔ تمام کرنا۔ بجالانا۔ انصرام کرنا۔ کام کر دینا۔ نِبٹانا۔ نمٹانا۔ بندوبست کرنا۔ اِہتمام کرنا +

انجام سوچنا۔ ا۔ فِعل لازِم۔ دُور اندیشی کرنا۔ عاقبت اندیشی کرنا۔ پچھلی آنکھ کو سوچنا +

انجام کار۔ ف۔ تابع فِعل۔ آخر کار۔ اخیر کو۔ القصّہ۔ الغرض۔ ہار کر

انجام ہونا۔ ا۔ فِعل لازِم۔ پُورا ہونا۔ تمام ہونا۔ آخر ہونا اِختتام کو پہنچنا +

اَنجان۔ ہ۔ صِفت۔ ناواقف۔ اجنبی +

اَنجر پنجر۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ ہڈّی پسلی۔ جوڑ جوڑ۔ عضو عضو +

انجر پنجر ڈھیلے ہو جانا۔ ہ۔ فِعل لازِم۔ اعضا کا تھک جانا۔ مُضمحِل ہو جانا +

اَنجُم۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ سِتارے۔ تارے +

اِنجماد۔ ع۔ اِسم مذکّر۔ بستگی۔ جماوٹ۔ غِلظت۔ جماؤ +

اَنجُمن۔ ف۔ اِسم مؤنّث۔ سبھا۔ مجلِس۔ سوسائٹی۔ مجمع۔ جلسۂ رفاہِ عام

اَنجن۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) سُرمہ۔ توتیا۔ کُحل۔ (۲) کاجل +

انجن سار۔ ہ۔ صِفت۔ سُرمگیں جیسے ایک تو نینا مدھ بھرے دُوجے انجن سار (یعنی اوّل چشم خمار آلُودہ دوم سُرمگیں) +

انجن سارنا۔ ہ۔ فِعل مُتعدّی۔ سُرمہ لگانا۔ سُرمہ گھلانا +

اَنجن۔ اِنگلش (Engine) اِسم مذکّر۔ کل۔ آلہ۔ بھاپ کی کل۔ (انگریزی میں اِس کا تلفّظ اینجن ہے) +

اَنجنا۔ یا۔ آنجھنا۔ ہ۔ فِعل لازِم۔ سُرمہ یا کاجل لگانا +

اَنجن ہاری۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (۱) گُہانجنی۔ گُہائی۔ وُہ پھنسی جو آنکھ کے کونے کے قریب ہو جاتی ہے (۲) ایک قسم کی مکھّی کا نام ہے جو بِھڑ کی مانند اور کُمہاری کے نام سے مشہور ہے۔ یہ مکھی اکثر دیوار یا کھوں میں گیلی مٹّی سے گھر بنایا کرتی ہے۔ یہی مٹّی پانی میں گھس کر پھنسی کو پر لگانے سے فائدہ ہو جاتا ہے +

اَنجیر۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ ایک پھل کا نام ہے جو گُولر سے مشابہ مگر اُداہٹ لئے ہوتا ہے مزاجاً گرم اوّل درجہ میں تر دوم درجہ میں +

اِنجیل۔ یُونانی۔ اِسم مؤنّث۔ لُغوی معنے مژدہ۔ خوشخبری۔ وُہ آسمانی کتاب جو حضرت عیسےٰ پیغمبر پر نازل ہُوئی +

اِنچ۔ اِنگلش (inch) اِسم مذکّر۔ گز کا چھتّیسواں حصّہ۔ تین جَو طولانی کی

آنچ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ س (आंच ارچی) پالی (اچّی) مارواڑ (انچ) (۱) شُعلہ۔ لو۔ لپٹ۔ لہک۔ شُعلے کا۔ گرم۔ تاپ۔ (فقرہ) کھانا پکتا ہے آنچ ہو رہی ہے۔ (۲) آگ۔ آتش۔ اگن۔ نار (فقرہ) (فقرہ) ذرا سی آنچ دینا۔ آنچ بالدو۔ ذرا دیکھتے رہنا آنچ بُجھ

نہ جائے - (۳) تاؤ - جوش - (۴) ایک آنچ کی کسر ہے (۴) گرمی تپش تیزی - بھپک - بھبوکا - بھبکا ٭

خاک جل جل کے ہُؤا آہ تنِ زار اپنا — سینہ ہے شعلہ فشاں داغِ دلِ زار کی (آنچ) (سیفؔ)

(۵) مادری جوش - مامتا - محبّت - جوشِ خُون جیسے بیٹے کی آنچ - کوک کی آنچ - اولاد کی آنچ - (۶) زخم - گھاؤ - جراحت ٭

جوہر ابرُوئے خدار سے ہے گرمیٔ حُسن — گال گُلگُلگ ہُوئے آنچ سے تلوار کی (برقؔ)

(فقرہ) تلوار کی آنچ بُری ہوتی ہے - (۷) آسیب - صدمہ - آزار - چوٹ - ضرب - ایذا ٭

دِل ہی جھیلے نگہِ برق وشِ یار کی آنچ — کہ سنبھلتی نہیں ہر ایک سے تلوار کی آنچ (ممنُونؔ)

زندہ ہُوا ہیں دفن رہِ کردگار میں — پتھر لگے پہ فرق نہ آیا قرار میں (دبیرؔ)

تیغوں کی آنچ سے نہ رہا اختیار میں — سختی یہ سنگ میں نہ یہ گرمی ہے نار میں (〃)

مَیں جانتا ہُوں یا کہ میرا دِل ہے جانتا
دِل سے زیادہ خالقِ عادل ہے جانتا

(فقرہ) ذرا آنچ نہ آنے دی صاف بچالایا - (۸) نقصان - ضرر - زیان - اندیشہ - خوف - ڈر - جوکھوں - (فقرہ) سانچ کو آنچ کیا - سانچ کو آنچ نہیں - (۹) تاب - تابش - آبداری دھار - روشنی - چمک ٭

تلوار کی سب آنچ سے سیماب ہو گئے — ٹھیرا نہ کوئی غیر ترے امتحان میں (امانتؔ)

(۱۰) شہوت - کام دیو - ولولہ - جوش - خواہش - ہوس - خواہشِ جماع ٭

آنچ پیڑو کی بُری ہوتی ہے اے مہر لِقا — داغ مہتاب کے چھٹے کا مجھے کیا بھُولا (جان صاحبؔ)

(مثل) کوکھ کی آنچ سہی جاتی ہے پیڑو کی آنچ نہیں سہی جاتی ٭ (۱۱) مُصیبت - بلا - آفت - (فقرہ) کوئی کسی کی آنچ میں نہیں گرتا (۱۲) آتشِ معدہ - کھدّیا - بھوک کی آگ جیسے آتما کی آنچ - (۱۳) لوبھ - لالچ - طمع - حرص - (فقرہ) پیسہ کی آنچ میں سب گرتے ہیں - پیسے کی آنچ بُری ہے ٭

آنچ آنا - ہ - فعل لازم - (۱) صدمہ پہُنچنا - آسیب پہُنچنا - آزار پہُنچنا - چوٹ لگنا - ضرب لگنا - دُکھ ہونا - ایذا پہُنچنا - اثر پہُنچنا - ندامت آنا

مَیں جا کے جلی تو غم نہیں ہائے — ڈر ہے کہ نہ تجھ پہ آنچ آجائے (گلزارِ نسیمؔ)

(۲) نُقصان ہونا - ضرر ہونا - زیاں ہونا - (۳) مُصیبت آنا - آفت آنا

آنچ دِکھانا - ہ - فعل مُتعدّی - (ہندُو) آگ دِکھانا - گرم کرنا - جلانا (فقرہ) پھائے کو آنچ دِکھالو - گھی کو آنچ دِکھالو ٭

آنچ کھانا - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) تاؤ کھانا - زیادہ پک جانا - (فقرہ) یہ حلوا سوہن ذرا آنچ کھا گیا ہے - (۲) گرم ہونا - (۳) پگھلنا - گلنا ٭

آتشِ عشق میں ثابت دلِ بے تاب رہا — آنچ کھا کھا کے بھی قائم یہی سیماب رہا (آتشؔ)

آنچ نہ آنا - ہ - فعل لازم - (۱) کچھ صدمہ نہ پہُنچنا - ایذا نہ ہونا - اثر نہ پہُنچنا ٭

مجھ پہ آنچ آئے گی نہ دوزخ میں — ساتھ اپنے جو چشمِ تر ہو گی (امانتؔ)

راحت ہے غم جو فضلِ خدا ہو شریکِ حال — آتش میں گر کے آنچ نہ آئی خلیل پر (اسیرؔ)

(۲) کچھ نقصان نہ ہونا - جوکھوں نہ ہونا - دھبّہ نہ لگنا - ندامت نہ آنا (فقرہ) ساری بدنامی اپنے سر اوڑھ لی کہ تم پر آنچ نہ آئے ٭

آنچ نہ آنے دینا - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) کوئی آسیب یا صدمہ نہ پہُنچنے دینا - (۲) کچھ نقصان یا ضرر نہ ہونے دینا ٭

اُنچائی - ہ - اسم مؤنّث - بلندی - ارتفاع ٭

آنچل - ہ - اسم مذکّر - س (आंचल اَنچل) برج (انچر - انچرا - انچلا) عوام (اچلا - سرا) پلّا - پلو - کور - کِنارہ - کپڑے کا کِنارہ - دوپٹّہ کا کِنارہ - شال یا اوڑھنی کا دامن ٭

آنچل ہُوا واں نقابِ عارض — سہرا ہُوا یاں حجابِ عارض (گلزارِ نسیمؔ)

آنچل اُس دامن کا ہاتھ آتا نہیں — میر دریا کا سا اُس کا پھیر ہے (میرؔ)

(۲) چھاتی - پستان - چُوچی - دُودھی - تھن (ہندنیاں بولتی ہیں) (فقرہ) جی دو دِن سے چھوکرا آنچل مُنہ میں نہیں لے ہے ٭

آنچل پڑنا - ہ - فعل لازم - عو - (۱) آنچل چھُو لیا جانا - کسی چیز پر آنچل پڑ جانا ٭

(ایک قسم کا وہم ہے عورتیں اسے بُرا سمجھتی ہیں اور کہتی ہیں کہ اِس سے بدن پھیل جاتا ہے) (فقرہ) دیکھو بچکر چلو بچّہ پر آنچل نہ پڑ جائے ٭

آنچل پلّو - ا - اسم مذکّر - (آنچل + پلّو) عو - آنچل کے کِنارہ پر جو بادلہ کا بُنا ہُوا آدھ گز چوڑا تھپّے کی وضع کا علیحدہ لگایا جاتا ہے اُس کو پلّو کہتے ہیں اور اُس کے آگے جھالر اور توئی وغیرہ لگا کر جو اُس کو بھاری کر دیتے ہیں اُسے آنچل پلّو کہتے ہیں - (اب صرف ہندوؤں یا باہر والوں میں یہ رواج ہے) ٭

آنچل پھاڑنا - ا - فعل لازم (۱) آنچل کترنا - (۲) ٹوٹکا کرنا - جادو کرنا - جس عورت کے بچّے نہیں جیتے یا جو بانجھ ہوتی ہے وہ اور

انچ

بچّہ والی عورت کا آنچل کتر لیتی ہے، اور اُس کو جلا کر کھا لیتی ہے جس سے حسب اعتقادِ مستورات اُس کے بچّے تو مرجاتے ہیں اور اِس کے جی جاتے ہیں +

آنچل دبانا - ہ - فعل لازم - (ہندو عو) دُودھ پینا - چھاتی مُنہہ میں لینا - (فقرہ) چھوکرے نے آج آنچل نہیں دبایا +

آنچل دینا - ہ - فعل متعدی - (ہندو) بچّہ کے مُنہہ میں چھاتی یا چُوچی دینا - بچّہ کو دُودھ پلانا +

آنچل ڈالنا - ہ - فعل متعدی - عو - عوام - (آنچلا ڈالنا) مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ جس وقت دُولھا عقد بندھنے کے بعد دُلہن کے گھر میں ریت رسم ادا کرنے جاتا ہے تو اُس کی بہن دروازے سے اپنے بھائی کے سر پر آنچل ڈال کر مقام صدر تک لے جاتی ہے اور اِس آنچل ڈالنے کا نیگ اُس کو دیا جاتا ہے اور اِس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ دُولھا میاں تنگوڑے ناٹھے نہیں ہیں خدا رکھے ان کے سر پر اور بھی والی وارث موجود ہیں ؎

ماں جائی ہوں میں ڈالوں گی آنچل یہ میرا کام　　جوتا چھپا کے نیگ لیں دولہ کی سالیاں (جان صاحب)

کھڑی ہو جاتی ہے کیوں ڈال کے آنچل سر پر　　سوت لگتی ہے نگوڑے تری ماں جائی کیا (ایضاً)

آنچل سر پر ڈالنا - ہ - فعل لازم - دوپٹّہ سر پر ڈالنا - دوپٹّہ اوڑھنا - کپڑا سر پر ڈالنا - (فقرہ) لڑکی دونوں وقت ملتے ہیں آنچل سر پر ڈال لے (عو)

آنچل سنبھالنا - ہ - فعل لازم - عو - آنچل اُٹھانا - آنچل اُڑس لینا - آنچل درست کرنا - (فقرہ) لڑکی آنچل سنبھال کر چل (عو) +

آنچل لینا - ہ - فعل لازم - (ہندو عو) مہمان عورت کی آگوائی کرنی - جو عورت مہمان آئے اُس کا استقبال کرنا اور اُس کے دوپٹّہ کا کنارہ تعظیماً چُھونا جیسے کہ بعض چُھونا - قدم لینا - پاؤں پڑنا وغیرہ + (فقرہ) جی جی تیری بھاوج آئی ہے اُٹھ کر آنچل لے - (۲) دُولھا کا دُلہن کے ہاں کے دوپٹّہ سے ہاتھ پونچھنا +

آنچل میں بات باندھنا - ہ - فعل لازم - عو - (۱) بات پلّے باندھنا (۲) کسی کی نصیحت یا قول کو یاد رکھنا - کسی بات کو کان میں ڈال رکھنا - تمسّک گردانا - (فقرہ) ہماری بات کو آنچل میں باندھ رکھو ان میاں بیوی کی کبھی نہیں بنیں گی ؎

نین مُکھ کو سمجھ نہ کاڑھا یار　　آنہ چھوڑ دی اِس کی چھیل بل میں

اند

سرکی چادر تک نہ چھوڑے گا　　باندھ رکھو میری بات آنچل میں (ظہیر الدین جان صاحب)

آنچل میں باندھنا - ا - فعل لازم - عو - (۱) پلّے میں باندھنا - دوپٹّہ میں گرہ لگانا - گانٹھ باندھنا - (۲) کسی چیز کو دینے کے لئے ہر وقت اپنے پاس رکھنا - یا درکھنے کے لئے آنچل میں گرہ دے لینا - یاد رکھنا - (فقرہ) تمہارے روپیہ آنچل میں باندھے پھرتی ہوں (عو)

آنچل میں سات باتیں باندھنا - ا - (ہندو عو) ٹونا کرنا - جادو کرنا - ٹوٹکا کرنا +

اَنچھر - ہ - اسم مذکّر - (۱) حرف - اکشر - (۲) منتر - جادو کے بول +

اِنحراف - ع - اسم مذکّر - (۱) اِنکار - مخالفت - رُوگردانی - تجاوز - خلاف ورزی - نافرمانی - عدُول حکمی - بغاوت - برگشتگی - (۲) اِنعکاسِ شعاع - اِنحرافِ شعاع +

اِنحصار - ع - اسم مذکّر - (۱) حلقہ - گھیرا - (۲) موقوف - منحصر - حصر +

اَنْدارا - ہ - اسم مذکّر - بہت چوڑا اور عمیق کنواں جس میں بے انتہا پانی ہو +

اَنْداز - ف - اسم مذکّر - (۱) ڈھنگ - طور - طرز - ساخت - (۲) آن - ادا - چھب (۳) اٹکل - قیاس - تخمینہ (۴) نمونہ - ڈول - پیمانہ - (۵) تعداد - شمار +

انداز اُڑانا - ا - فعل متعدی - دُوسرے کی وضع اختیار کر لینا - پوری پوری تقلید کرنا +

انداز پیٹی - ا - اسم مؤنّث - عو - نخرہائی - ناچو - اپنے ناز و انداز پر فخر کرنے والی +

اَنْدازہ - ف - اسم مذکّر - (۱) تخمینہ - قیاس - اٹکل - تکمہ - (۲) تعداد - شمار - (۳) ڈول - نمونہ - بانگی - (۴) ڈھنگ - طور - (۵) تول - جانچ - ماپ - (۶) تال - سم +

اَنْدام - ف - اسم مذکّر - (۱) جسم - ڈول - بدن - تن - انگ - دیہہ - (۲) عضو - بدن کا کوئی حصّہ +

اَنْدامِ نہانی - ف - اسم مؤنّث - شرمگاہ +

اَنْدَر - ف - ظرفِ مکاں - خلافِ باہر - بیچ - بھیتر - میں - درمیان +

اِنْدَر - ہ - اِسم مذکّر - (۱) لغوی معنے - چترائی - چالاکی (۲) دیوتاؤں کا راجہ - بہشت کا راجہ (۳) مینہ برسانے والا دیوتا - (۴) رعد - گرج (۵) سرانگیوں کی اصطلاح میں وہ چند بیٹے جنہیں اور آراستہ پیراستہ کر کے

کو نہلانے والے آدمی جو اننت چودس کے دن کسی پوتر کنوئیں سے باجے گاجے کے ساتھ چاندی کے آبخوروں میں پانی لاکر اُن کو نہلاتے ہیں۔ دہلی میں اسکا خاصہ میلا ہوتا ہے ؛

اِندر جال - ہ - اسم مذکّر - عیاری کا جال - شُعبدہ - چھل - فند - فریب ؛

اِندر جو - ہ - اسم مذکّر - ایک قسم کا تُخم جَو کی مانند ہے جسے فارسی میں زبان گنجشک کہتے ہیں مزاجاً دوم درجہ میں گرم اور اوّل میں تر ؛

اِندر کا اکھاڑا - ہ - اسم مذکّر - (۱) راجہ اِندر کی سبھا جسمیں حوریں ناچتی ہیں - (۲) وہ محفل جہاں بہت سے اربابِ نشاط جمع ہوں - پریوں کا جمگھٹا ؛

اِندرایَن - ہ - اسم مذکّر - (۱) ایک قسم کا درخت اور پھل جسے ہندی میں پھٹ پھیندا عربی میں حنظل - فارسی میں خربزہ تلخ کہتے ہیں - مزاجاً دوم درجہ میں گرم خشک

اِندرایَن کا پھل - ہ - اسم مذکّر - اوّل معلوم - دوم دیکھنے میں خوبصورت اور کھانے میں بُرا صورت حرام - تُند مزاج ؛

اَندرَوالا - ا - اسم مذکّر - عو - دل - جی - من ؛

اَندرُون - ف - صفت - تابع فعل - اندر بھیتر ؛

اندرُون خانہ - ف - تابع فعل - گھر میں - خانگی طور پر - باہم آپس میں ؛

اِندری - ہ - اسم مؤنّث - (۱) اِدراک - حواسِ خمسہ - حواس خمسہ ظاہری و باطنی کی ہر ایک حس کو اِندری کہتے ہیں - (۲) عضوِ تناسُل - قضیب - اندری عضو - اندامِ نہانی - (۳) خواہشِ نفسانی - کام دیو جیسے اِندری کے بس میں ہونا ؛

اِندری بجری - ہ - اسم مؤنّث - ضبطِ انزال یعنی امساک کے ایک طریقہ کا نام ہے جسکی مشق کرنے سے آدمی کی منی دیر میں نکلتی ہے ؛

اَندک - ف - صفت - ذرا - کم - تھوڑا - قلیل ؛

اَندوُہ - ف - اسم مذکّر - (۱) غم - الم - رنج (۲) فکر - تردُّد - تشویش (۳) مصیبت

آندھ - ہ - اسم مؤنّث - تیرگی - سیاہی - اندھیری - اندھیرا - تیرگی چشم ؛

آندھ آنا - ہ - فعل لازم (آندھ) - عو - رتوندا آنا - اندھا بنتا - مُراداً اندھیر چھانا - آفت آنا - موت آنا - (فقرہ) تجھے تو میرا کام کرتے ہوئے آندھ آتی ہے ؛

اَندھا - ہ - صفت - (۱) نابینا - بے بصر - کور - اعمیٰ (۲) دھندلا - تاریک - تدھم - غیر شفّاف (۳) غافل - بے خبر - ناواقف - نادان (۴) جاہل - بے پڑھا - ناخواندہ ؛

اندھا آئینہ - ا - اسم مذکّر - وہ آئینہ جسمیں کچھ نہ دکھائی دے - غیر شفّاف آئینہ

اندھا بنانا - ہ - فعل متعدّی - (۱) نابینا کرنا - (۲) فریب دینا - چھل دینا - آنکھوں میں خاک ڈالنا ؛

اندھا بھینسا - ہ - اسم مذکّر - لڑکوں کے ایک کھیل کا نام ہے جسمیں ہر ایک لڑکا دوسرے لڑکے کی چڈّھی پر چڑھ کر اُس کی آنکھیں بند کرلیتا ہے اور باقی لڑکے باری باری سے اُس کے نیچے سے نکلتے ہیں سوار اپنے نیچے کے لڑکے سے جسے بھینسا کہتے ہیں ہر ایک نکلنے والے کا نام دریافت کرتا جاتا ہے جس کا وہ نام بتا دیتا ہے پھر اُس کو بھینسا بنا کر بتانے والا سوار ہو جاتا ہے ؛

اندھاپن - ہ - اسم مذکّر - (۱) ضُعفِ بصارت - (۲) جہالت - ناواقفیت - بیوقوفی - احمق پن ؛

اندھا کنوآں - ہ - اسم مذکّر - (۱) سوکھا کنوآں - وہ کنوآں جسمیں پانی نہ ہو - چاہ تاریک - (۲) لڑکوں کا ایک کھیل ہے جو چار کنکریوں سے کھیلا جاتا ہے اور اُس کی شکل یہ ہے :

اندھا گھوڑا - ہ - اسم مذکّر - آزاد فقیروں کی اصطلاح جوتے کو کہتے ہیں - پاپوش - جُفت - جوڑہ ؛

اندھا ہونا - ہ - فعل لازم - (۱) نابینا ہونا - (۲) گمراہ ہونا - (۳) نشہ میں بے خبر اور بیحواس ہونا - (۴) جوشِ جوانی یا جوشِ شہوت میں سرشار ہونا

اندھا دُھند - ہ - صفت (۱) تاریک (۲) بے سوچ بچار - بے اندیشے بیدھڑک - بے سمجھے - بے غل وغش - بے دیکھے بھالے (۳) بیحساب - بے ٹھکانے - بے اندازے (۴) بے احتیاطی سے ؛

آندھکار - ہ - اسم مذکّر - ایسی آندھی جسمیں اندھیرا ہو جائے - طوفانِ باد

آندھی - ہ - اسم مؤنّث - س ([illegible] اندھکار) مارواڑی (آندی) (۱) جھکّڑ - تُند باد - صرصر - طوفانِ باد - تُند ہوا - اندھیاؤ - چھا

شبِ فرقت میں بلائیں مجھ پہ نازل کیا کیا زلزلہ آگیا آندھی چلی تارا ٹوٹا (رشک)

چلیں گو کہ سیکڑوں آندھیاں چلیں گرچہ لاکھ گھر اسے فلک (آتش)

بھڑک اُٹھے آتش طور پر کوئی اِس طرح کی ہوا نہیں

(۲) گرد غُبار - گردباد - آشوبہ گرد و غُبار - (۳ - صفت میں) بہت تیز - چالاک - دھونتال - (فقرہ) آندھی کے مارے روز کپڑے

اُتارنے پڑتے ہیں +

آندھی اُٹھنا - ہ - فعل لازم - گرد و غبار اُٹھنا - طوفان اُٹھنا - بادِ صرصر کا نمودار ہونا - آندھی آنا - آندھی کے آثار دکھائی دینا - آسمان پر گرد و غبار کا دِکھائی دینا ؎

تھی بسکہ غبار سے بھری وُہ — آندھی سی اُٹھی ہَوا ہُوئی وُہ (گلزارِ نسیم)

آندھی آنا - ہ - فعل لازم - (۱) دیکھو (آندھی اُٹھنا نمبر ۱) تیز ہوا چلنا - جھکّڑ چلنا - طوفان آنا - اندھیاؤ آنا - (فقرہ) آندھی آتی ہے جھاڑُو دبا دو (عو) +

(عورتوں کا اعتقاد ہے کہ جھاڑُو پتھر کے نیچے دبانے سے آندھی رُک جاتی ہے) (فقرہ) تُم کیا آئے کہ ایک آندھی آئے - جب آندھی آتی ہے تو اتنی کیریاں جھڑتی ہیں کہ زمین پر بچھونا ہو جاتا ہے - (۲) آفت آنا - غضب آنا - بلا نازل ہونا - (مثل) باندی کے آگے باندی آئی لوگوں نے جانا آندھی آئی۔

آندھی چڑھنا - ہ - فعل لازم - (۱) دیکھو (آندھی اُٹھنا اور آندھی آنا) (۲) جوش یا غبار یا آشوب ہونا (فقرہ) آندھی کی طرح نشہ چڑھا چلا آتا ہے +

آندھی کے آم - ہ - اسم مذکر - (۱) ہوا سے گرے ہوئے آم - آندھی کے گرے ہوئے آم - بہت سستی اور ارزاں چیز - غیر مترقبہ چیز - مُفت برابر - (۲) چند روزہ - تھوڑے دِن کے +

آندھی - ہ - صفت - تیز - چالاک - نہایت چُست و چالاک - تُند غضب آفت - تر ترّیا - جلد باز - ہوا کی مانند - فضول خرچ - خرّاچ ؎

تو کدر نہ ہو تو عشق میں ہم — ایک آندھی ہیں خاک اُڑانے کو (ذوق)

بادِ دامن سے ترے کوئی شعلہ بھڑکا چاہیئے — جوں خس و خاشاک پھر آندھی ہیں جل جائیں گے ہم (مصحفی)

ہر قطرۂ اشک تر دریا ہے ڈبانے کو — ہر آہِ دلِ مضطر آندھی ہے اُڑانے کو (زینت)

کمر بس ظلم پر اتنی ہے باندھی — یہ ظالم ہے اُڑا دینے کو آندھی (انشاء)

(فقرہ) اُن کے ہاں کوئی پکانے رینّدھنے میں آندھی ہے تو کوئی سینے پرونے میں - لڑنے کو تُم بھی آندھی ہو - وُہ روپیہ اُٹھانے میں آندھی ہیں تو ہم بھی کم نہیں ہیں - یہ شخص بھی رستہ چلنے میں آندھی ہے +

آندھی ہونا - ہ - فعل لازم - کسی کام میں نہایت شوق اور سرگرمی سے مصروف ہونا - بہت تیز اور چالاک ہونا - نہایت فضول خرچ ہونا +

اَندھیر - ہ - اسم مذکر - (۱) ظلم - ستم - غضب - بے انصافی - دھینگا دھینگی - سینہ زوری - (۲) بے خبری - ناشنوائی - ناپُرساں حالی (۳) بد عملی - بد انتظامی - (۴) لُوٹ مار (۵) دغا - فریب - بے ایمانی - (۶) کار بے جا و نامُناسب +

اندھیر کھاتا - ہ - اسم مذکر - (۱) بد معاملگی - بے انصافی - ناحق شناسی +

اندھیر مچانا - ہ - فعل متعدی - (۱) ظلم و ستم کرنا - دُھند مچانا - (۲) لُوٹ مار کرنا - سینہ زوری کرنا +

اندھیرا - ہ - اسم مذکر - (۱) اُجالا کے خلاف - ظُلمت - دُھند - دُھندلا - تاریکی - پنجابی انہیرا (۲) سایہ - پرچھائیں (۳) صفت میں - تیرہ و تاریک - گرد و غُبار سے پُر +

اندھیرا کرنا - ہ - فعل متعدی - (۱) کسی چیز کو روشنی کے سامنے حایل کر کے تاریکی پیدا کرنا - روشنی روکنا - (۲) روشنی دُور کرنا - چراغ بُجھانا +

اندھیرا گُھپ - ہ - صفت - نہایت تاریک - ایسا اندھیرا جس میں ہاتھ کو ہاتھ نہ سُوجھے +

اَندھیری - ہ - صفت - اندھیر کرنیوالا - ظالم - بے انصاف دغا باز - بے ایمان - فریبی

آندھیری - ہ - اسم مؤنث - (۱) تاریکی - تیرگی - سیاہی (۲) شبِ دیجور - شبِ تاریک - اندھیری رات - (۳) وُہ پردہ جو شوخ گھوڑے کی آنکھوں پر ڈالتے ہیں +

اندھیری جُھکنا } **اندھیری چھانا** } ہ - فعل لازم - تاریکی چھانا - کالی گھٹا کے سبب سے اندھیرا ہو جانا +

اندھیری دینا - ہ - فعل متعدی - (۱) گھوڑے کی آنکھوں پر پردہ ڈالنا - (۲) کسی شخص کی آنکھوں کو ڈھک کر اُس کی گت بنانا - کمّل اُڑھانا بھی اِسی کو کہتے ہیں - (۳) آنکھوں میں خاک ڈالنا - دھوکا دینا - فریب دینا +

اندھیری ڈالنا - ہ - فعل متعدی - (دیکھو اندھیری دینا نمبر ۱)

اندھیری رات - ہ - اسم مؤنث - شبِ تار +

اندھیری کوٹھڑی - ہ - اسم مؤنث - (۱) تاریک مکان - (۲) اندرونِ شکم - بطنِ انسان +

اندھیرے اُجالے - ہ - تابع فعل - اوّل معلوم - (۲) ادھر موقع بے موقع - وقت بے وقت +

اندھیرے گھر کا اُجالا - ہ - صفت - (۱) رونقِ خانہ - گھر کی آبادی -

(۲) نہایت حسین - خوبصورت - (۳) اکلوتا بیٹا - (۴) رونقِ خاندان فخرِ خاندان ✦

انڈھے کی لاٹھی - یا - لکڑی - ہ - صِفت - اوّل معلوم (۲) وہ ایک بچّہ جو کئی میں بچا ہو (۳) سہارا - آسرا - وسیلہ ✦

اَندیشہ - ف - اسم مذکّر (۱) سوچ فِکر - چِنتا - خیال - (۲) کھٹکا - ڈُبدا - ڈر - خوف - (۳) جوکھوں - خطرہ ✦

اندیشہ کرنا - ف - فعل لازم - (۱) فِکر کرنا - سوچنا - خیال کرنا (۲) ڈرنا - خوف کرنا ✦

اندیشہ ناک - ف - صِفت - خوفناک - دہشت ناک - پُر از خطر ✦

آنڈ - ہ - اِسم مذکّر - س (अण्ड انڈ) گنواری آنڑ - (۱) پیلڑ - کپُورا - فوطہ - خُصیہ - خایہ - بَیضہ ✦

آنڈ بڑھنا - ہ - فعل لازم - خُصیوں کا بڑھ جانا - آبِ نزول کا اُتر آنا - بیماریٔ فَتق کا ہونا ✦

آنڈُو - ہ - اسم مذکّر - (۱) خصّی کی ضِد - بدھیا کے خِلاف - آنڈ والا - فوطہ دار - (مثل) جس کا آنڈُو بِکے وہ بدھیا کیوں کرے - (۲) وہ شخص یا جانور جس کے بڑے بڑے خُصیے ہوں - (۳) پُر شہوت - شہوتی - (۴) سانڈ - بِجار ✦

آنڈُو بیل - ہ - اِسم مذکّر - (۱) وہ بیل جو خصّی نہ کیا گیا ہو - بِجار - سانڈ (۲) بڑے فوطوں کا آدمی یا جانور جو فوطوں کے بوجھ سے چل نہ سکے مُراداً مسبیل - مٹّھا - سُست - احدی - کاہل ✦

انڈا - ہ - اِسم مذکّر - بیضہ - تُخمِ مُرغ - خایۂ مُرغ ✦

انڈا کُھٹکنا - ہ - فعل لازم - انڈا ترٹکنا - پرِند کے بچّہ کا بیضہ سے باہر نِکلنا ✦

انڈا گندہ ہونا - ہ - بیضۂ مُرغ کا خراب اور مُتعفّن ہونا - بیضہ کا بچّہ کے قابِل نہ رہنا ✦

آنڈی - ہ - اِسم مؤنّث - (پُورب) پیاز کی گٹھی ✦

انڈے - ہ - اِسم مذکّر - انڈا کی جمع - بیضے ✦

انڈے اُڑانا - ہ - فعل متعدّی - پُورب والے بہت جھوٹ بولنے کو کہتے ہیں ✦

انڈے بچّے - ہ - اِسم مذکّر - اوّل معلوم - (۲) وہ سفیدی جو بچّوں کی

سُپاری یعنے حشفہ میں صاف نہ رکھنے کے باعث پیدا ہو جاتی ہے ✦

انڈے رکھنا - ہ - فعل متعدّی - کبوتر بازوں کی اِصطلاح میں انڈے دینے کو کہتے ہیں ✦

انڈے سینا - ہ - فعل متعدّی - (۱) پرند کا اپنے انڈوں پر بیٹھنا انڈوں کو گرمائی پہنچانا - (۲) گھر میں بیٹھے رہنا - باہر نہ نِکلنا - ہنسی سے خانہ نشین اور آسائش طلب آدمی کو کہتے ہیں ✦

انڈے کا شہزادہ - ف - اِسم مذکّر - (۱) وہ شخص جو کبھی باہر نہ نِکلا ہو - گھر کی چار دیواری میں رہنے والا (۲) ناتجربہ کار - ناواقف ✦

انڈے لڑانا - ہ - فعل متعدّی - ایک قِسم کی قماربازی ہے جو نوروز کے دِن اکثر ہُوا کرتی ہے جِس کا انڈا دُوسرے کے انڈے کو توڑ دیتا ہے وہ ہی جیت جاتا ہے ✦

آنڈ پانا - ہ - فعل لازم (۱) انڈے دینے کے قریب ہونا (۲) بیل یا بھینسے کے خُصیوں کو مَلنا تاکہ وہ جلدی چلے ✦

آنڈے بانڈے کھانا - ہ - فعل لازم - اصل (ہانڈنا[1] - بٹجانا) پھرنا متفرق ہو جانا (۱) پھرنا - اِدھر اُدھر بٹجانا - ہوا کھانا ✦

(جب لڑکے اِتّا اِتّا (کھیل بچّوں) کھیلتے ہیں اور اُن کے سرگروہ مِتّروں کو آپسمیں صلاح کرنی ہوتی ہے تو وہ اپنے اپنے آدمیوں سے کہتے ہیں کہ جاؤ آنڈے بانڈے کھا آؤ پس وہ پرے جاکر آنڈے بانڈے آنڈے ہانڈے کہتے جاتے ہیں اور خُوب غُل مچاکر اِدھر اُدھر دوڑتے پھرتے ہیں - جب یہ دونوں سرگروہ آپس میں مشورہ کر لیتے ہیں تو یہ کہکر بُلا لیتے ہیں میرے میرے آڑیو چلے آؤ)

اُنڈیلنا - ہ - فعل متعدّی - (۱) برتن اوندھا کرکے کِسی چیز کو نِکالنا ایک برتن میں سے دُوسرے برتن میں ڈالنا - ڈھالنا ✦

اَنرتھ - س - صِفت - (۱) بےمعنی - مُہمل - غیرواجب - بیجا - نامُناسب خِلافِ دستُور - (اصل میں ان ارتھ تھا) ✦

اِنزال - ع - اِسم مذکّر - لُغوی معنے اُترنا - اُتارنا - بھیجنا - اِصطلاحی منی نِکلنا - جھڑنا ✦

انزال ہونا - ف - فعل لازم - جھڑنا - منی نِکلنا ✦

اُنس - ع - اِسم مذکّر - (۱) محبّت - پیار - اُلفت (۲) رغبت - میل - مَیلانِ طبع

اَنس - ہ - اِسم مذکّر - (۱) دائرہ کا حِصّہ - کسر - ٹکڑا - درجہ - ڈگری (۲) عِطر - مغز - ست - گُودا - جان - (۳) طاقت - قوّت - کس بل

[1] جس طرح پیرا پھیری کا ایرا پھیری ہوگیا ہے اسیطرح ہانڈنے کا آنڈنا ہوگیا اور چونکہ ٹ ڈ کا ہم بدل تبادل سبب

(۴) نُطفہ - (۵) شُمار کُنندہ - قوّت نُما ٭

اَنس نِکالنا - ہ - فِعل مُتعدّی - (۱) تت نِکالنا - جان نِکالنا (۲) طاقت لینا - ناتواں کرنا ٭

اِنسَان - ع - اِسم مُذکّر - آدمی مَنش - پُرش - بانُس ٭

اِنسَانیّت - ع - اِسم مُؤنّث - (۱) آدمیّت - آدمی ہونا - (۲) دانائی - شعُور - (۳) بھلمنسائی - مُروّت - (۴) شائستگی علم مجلس سے واقف ہونا

اِنسپکٹر - اَنگلش (Inspector) معائنہ کرنے والا - نگراں - کوتوال - اہتمام کرنے والا - دیکھنے والا ٭

اِنسٹیٹیوٹ - اَنگلش (Institute) ترویجِ علوم و ترقی فنون کی انجمن

اِنسِداد - ع - اِسم مُذکّر - روک - آڑ - مُزاحمت - بندوبست - روک تھام ٭

آنسُو - ہ - اِسم مُذکّر - س (اشرُو) - پراکرت (انسو) - پالی (اتسو) فارسی (اشک) پُرانی ہندی (آنجُو - آنجھو - انجُو) (مگر محاورت میں (انسُوم) آیا ہے جیسا اِس مصرع میں ۔ رکت ڈھرانسُو گرا ڈبھے سب سنکہ) (۱) آنکھ کا پانی - اشک - آبِ دیدہ - ٹسوہ - وُہ پانی جو شِدّتِ غم یا افراطِ خُوشی سے آنکھوں سے ٹپکنے لگتا ہے ؎

ڈھونڈتی رہتی ہیں کہاں کیا مری آنکھیں آنسو ۔۔۔ ایک بھی ہوتا ہے دامن سے جو باہر آنسو (نسیم دہلوی)

آنسوؤں کی جھڑ لاگ رہی تب جھلے رہے بادڈ ۔۔۔ موڑا بولے پپیہا بولے امواپہ بولنے کو بلیا (ٹھمری)

(مثل) آنسو ایک نہیں کلیجہ ٹوک ٹوک - (۲) پتلا - رقیق - پانی سا ؎

صدفِ چشم میں دیکھی جو مرے اشک کی آب ۔۔۔ پانی پانی گُہر ایسا ہو کہ آنسو ہو جائے (امانت)

(فقرہ) ایسا شروا بہا دیا جیسے آنسو - آنسو سا شروا تھا (عو) ٭

آنسُو آنا - ہ - فِعل لازِم - (۱) آنسو بھر آنا - آنسو ٹپک پڑنا - آنسو نِکل آنا - آنکھ میں پانی بھر آنا - (فقرہ) ایسی تیز مرچیں تھیں کہ آنسو آگئے (۲) رونا آنا - رُنکھا ہونا - رُوانسا ہونا - (مثل) پرکے مُوئی سا سُو ایک آنسو

آنسُو بہانا - ہ - فِعل لازم - رونا - ٹسوے بہانا - گریہ وزاری کرنا - اشک رواں کرنا - جان بُوجھ کر رونا - رونے کا بہانا کرنا - ماتم کرنا - پُرسا دینا

ہمارے آگے نہ آنسو تو اے سحاب بہا ۔۔۔ وگر بہاوے تو یُوں نہیں خُوش آب بہا (ظفر)

ہم بیٹھکے اُس کے در پر کب آنسو بہاتے ہیں ۔۔۔ ناحق یہ عدُو ہم پر طُوفان اُٹھاتے ہیں (〃)

ابرِ تر آنسو بہانا کوئی ہم سے سیکھ جائے ۔۔۔ برقِ مُضطر تلملانا کوئی ہمسے سیکھ جائے (ذوق)

بلا ٹلتی ہے بخشش سے بہا اے چشمِ تر آنسو ۔۔۔ ملے کچھ دامنِ خالی کو صدرُوحِ غمگیں کا (نسیم دہلوی)

اِسقدر آنسو بہائے ہمنے جل تھل بھر گئے ۔۔۔ لوگ کہتے ہیں مہینا تو تھا برسات کا (〃)

پھر میں بھی کچھ کہونگا دیکھو زبان رکھ کر ۔۔۔ پھر مُنہ چھپا کے مُجھ سے آنسو بہائیگا (〃)

کسی سے کوئی نہ دِل لگائے نسیم کیا کیفیت بتائے ۔۔۔ وُہی اب آنسو بہا رہے ہیں لہُو جو میرا بہا چکے تھے (〃)

سُن لیا سُرمہ لگاتے میں جو حالِ مرگِ غیر ۔۔۔ کیا اُسے آنسو بہانے کا بہانہ ہو گیا (حیدر)

در سے اُٹھا نہ دے کہیں تُو بزمِ عیش سے ۔۔۔ کیا تاب ہے کہ شیفتہ آنسو بہائے شمع (شیفتہ)

خُدا جانے کہ دِلبر آج حالت کیا گُزرتی ہے ۔۔۔ کبھی بیتاب ہوتا ہے کبھی آنسو بہاتا ہے (جُرأت)

دمِ آخر مری بالین پہ آؤگے تو کیا ہوگا ۔۔۔ میاں صاحب جو دو آنسو بہاؤگے تو کیا ہوگا (〃)

جلتا تھا میرا سینہ اے شمع تُو نے سب پہ ۔۔۔ دُونی لگائی آتش آنسو بہا بہا کر (〃)

محفلِ محبُوب میں ہیں یار بھی اغیار بھی ۔۔۔ اِک ذرا آنسو بہا لے دیدۂ تر دیکھ کر (اسیر)

ہُوں وہ غمدیدہ ہنسے کوئی تو میں بیٹھ کے روؤں ۔۔۔ کچھ بہانا چاہئے آنسو بہانے کیلئے (وزیر)

مجھے شمع کہتی ہے محفل میں اُس کی ۔۔۔ بیاں بحر آنسو بہانے سے حاصل؟ (بحر)

(فقرہ) کیا بُرا کہا تھا جو آنسو بہانے بیٹھ گئے (عو) ٭

آنسُو بھر آنا - ہ - فِعل لازِم - آنکھوں میں پانی بھرنا - آبدیدہ ہونا - صدمہ یا رحم کی حالت میں آنکھوں کا ڈبڈبا جانا - رونا آجانا - آنکھیں ڈبڈبا جانا ؎

بُرا ہو جوشِ رقّت کا تحمّل ہو نہیں سکتا ۔۔۔ مَیں کتنا ضبط کرتا ہُوں مگر آنسو بھر آتے ہیں (بیخود)

مری آنکھوں میں آنسو بزمِ خُوباں میں جو بھر آئے ۔۔۔ گُمان یہ ہے وُہ رُکنے لگا کیا بدگُمانی ہے (جُرأت)

آنسُو بھر لانا - ہ - فِعل لازِم - رونے کی شکل بنانا - آبدیدہ ہونا - دُکھ جتانے کے لئے آنکھوں سے پانی بہانا - رُنکھا ہونا - آنکھیں ڈبڈبانا - اپنا صدمہ ظاہر کرنے کے واسطے بِسُورنا - قریب بگریہ ہونا - کسی کی مُصیبت پر رحم کھا کر رونے کے قریب ہو جانا ؎

سوزشِ دل جب کہتے ہیں آنسو وہ بھر لاتے ہیں ۔۔۔ موم کی مانند آتشِ غم سے پتھر کو پگلاتے ہیں (مومن)

آنسو بھر لائے جو ہم دیکھ اُنہیں تو یہ کہا ۔۔۔ آپ اِس شکل پہ ہیں میری مقرر عاشق (انشا)

آنسُو بہنا - ہ - فِعل لازم - آنکھوں سے پانی جانا - ڈھلکا لگنا - اشک رواں ہونا - رونا ؎

آنسو بہے تو رشتہ بیا مُرغِ دل ہُوا ۔۔۔ دانہ نے کی جو نشو نُما دام ہو گیا (میر)

بتیاں لکھت موری چھتیاں پھٹت ہیں ۔۔۔ انسوا بہیں جیسے ندیاں ساون کی (ٹھمری)

آنسُو پُچھنا - ہ - فِعل لازِم - آنکھوں کا پانی پُنچھ جانا - رونا تھمنا - تسلّی اور تشفّی ہونا - ڈھارس بندھنا - تسکین ہونا - آس بندھنا ؎

یُوں کہاں یار آنسو پُچھیں ہیں کہ تُو نے شیخ ۔۔۔ دیکھا کبھو ادھر نگہِ نیم باز سے (رنگیں)

قدر رکھتا ہے نہایت گریۂ بیچارگی ۔۔۔ زخم کے پُنچھتے ہیں آنسو دامنِ شمشیر سے (نسیم دہلوی)

دیکھکر روئے کو رو دیا بتِ ناداں ہم سے   کچھ تو آنسو پونچھے اے دیدۂ گریاں تیرے (نگہت)

(فقرہ) چلو تمہیں دس سلے تو آنسو پونچھے - اب بھی منہ برس جائے تو آنسو پونچھ جائیں ۔

آنسو پونچھنا - یا - پُچھنا - ہ - فعل متعدی - (۱) آنکھوں کا پانی خشک کرنا - کپڑے یا ہاتھ سے کسی کے آنسو پونچھنا ؎

براوۂ گریۂ غم خندۂ عشرت سے بہتر ہو   اگر آنسو مرے پونچھے وہ گوہر خسارہ آہن (ذوق)

میرے آنسو نہ پونچھ اے ہمدم   اشکباری زیادہ ہوتی ہے (معروف)

(۲) تسلّی دینا - تسکین بخشنا - ڈھارس بندھانا - دلاسا دینا - چمکارنا - تشفّی دینا - پیار کرنا - رحم کرنا - آس بندھانا ؎

اُس دستِ حنائی نے آنسو جو مرے پونچھے   حسرت سے لہو ٹپکا دو چار کی آنکھوں سے (ممنون)

اُمنڈا آتا ہے دل جس وقت کہ رکتے رکتے   مجھے روتے دو یارو مرے آنسو پونچھتے کیوں ہو (ظفر)

ظفر ہم اپنا رونا رو رہیں جاکر سامنے کس کے   رہا کون ہے آنسو پونچھنے والا رونے میں (〃)

اے حنائی پنجہ تو آنسو نہ پونچھیگا کبھی   روتے روتے گر برساشکوں میں خون آجائیگا (〃)

کوئی نہ رہا کہ پونچھے آنسو ۔   کیا روؤں میں اپنی بے کسی کو (مومن)

آنسو مرے جو اُنہوں نے پونچھے   کل دیکھ رقیب جل گیا تھا (درد)

مسند سے شہ اُٹھ کے بیٹھا یا   بولا بیٹے سے جانِ بابا (گلزار نسیم)

روشن کیا دیدۂ پدر کو   مادر کے بھی چل کے آنسو پونچھو (〃)

ارمان نکل جائیں کچھ عاشق مضطر کے   آنسو نہ مرے پونچھو رو لینے دو جی بھر کے (نسیم دہلوی)

آنسو پونچھیں گے کب تک احباب   ٹپکا نہ رُکے گا چشم تر کا (〃)

غیر کی ایسی ہنسی کی تمہیں مدد نے لگا   آج آنسو مرے پونچھے ہیں فدا سرکار (معروف)

آنسو پی جانا - ہ - فعل لازم - چُپکے چُپکے رونا - آنکھ سے آنسو کا باہر نہ نکلنے دینا - رونے کو روکنا - غم کھانا - صدمہ سہارنا - آنسو نکل جانا - صدمہ جھیلنا ؎

کھل نہ جاوے عشق کا پردہ کہیں   آنسوؤں کو اپنے پی جاتے ہیں ہم (دبیر)

تو نے ڈھکاکے ہیں غیر کو ساغر جو دیا   ساقیا پی گئے ہم آنکھ میں بھر کر آنسو (وزیر)

آنسو پینا - ہ - فعل لازم - چُپکے چُپکے رونا - آنکھوں سے پانی نہ گرنے دینا - دل ہی دل میں غم کھاکر چپ ہو رہنا - صبر کرنا - رونے کو ظاہر نہ ہونے دینا ؎

کرلی تھی جو بھوک پیاس بس میں   آنسو پیتی تھی کھا کے قسمیں (میر حسن)

(فقرہ) وہی سارا کا تھا جو آنسو پی کر چپکا ہو رہا - جب بس نہ چلا تو آنسو پی کر بیٹھ رہا

آنسو توڑ - ہ - اسم مذکّر - محاورۂ ٹھگ - غیر موسم کی بارش - بن رُت کا مینہ

آنسو تھمنا - ہ - فعل لازم - رونا موقوف ہونا - رونا بند ہونا ؎

تھمتے تھمتے تھمیں گے آنسو   رونا ہے یہ کچھ ہنسی نہیں ہے (میر)

(فقرہ) کیا مقدور جو ذرا آنسو تھمے ۔

آنسو ٹپکانا - ہ - فعل متعدی - رونا - گریہ کرنا - آنکھوں سے پانی گرانا ؎

حسرت انجام سکندر کی اگر مجھ سے سُنے   چشم جوہر سے ابھی ٹپکا آنسو آئینہ (ناسخ)

(فقرہ) اللہ ری کڑیاں کے مرنے پر بھی دو آنسو نہ ٹپکائے ۔

آنسو ٹپک پڑنا - ہ - فعل لازم - آنسو گر پڑنا - آنکھوں سے پانی نکل پڑنا - کسی صدمہ کے اثر سے رو پڑنا ؎

بے یار جام میں مرے آنسو ٹپک پڑے   پیتے ہیں جیسے پانی ملا کر شراب میں (ناسخ)

(فقرہ) اِس صدمہ کے سنتے ہی آنسو ٹپک پڑے ۔

آنسو چلنا - ہ - فعل لازم - آنسو بہنا - اشک رواں ہونا - آنکھوں سے پانی جاری ہونا ؎

کس طرح اُس کو رواں کروں ناسخ مکتوب   جائے قاصد مرے آنسو دمِ تحریر چلے (ناسخ)

آنسو خشک ہونا - ہ - فعل لازم - آنسو سوکھنا - آنسو جذب ہونا - آنکھوں میں پانی جاری نہ رہنا ؎

اُٹھانا بارِ منّت شاق تھا پیراہنِ تن کا   ہوئے خشک آنکھ میں آنسو لیا احسان دامن کا (نسیم دہلوی)

آنسو ڈالنا - ہ - فعل لازم - ع - آنسو گرانا - آنسو ٹپکانا - رونا - گریہ کرنا

(فقرہ) یہ آنسو ڈالنے کا کیا وقت ہے - چار آنسو بھی نہ ڈالے ۔

آنسو ڈبڈبانا - ہ - فعل لازم - آنکھوں میں پانی بھر آنا - رونے کے آثار پائے جانے - آنسو بھر آنا - آثارِ گریہ نمودار ہونا ۔

آنسو ڈھال - ہ - اسم مؤنث - گھوڑوں کی ایک بیماری ہے جس میں اُن کی آنکھوں سے ہر وقت پانی بہتا رہتا ہے جیسے ڈھلکا ۔

آنسو کی دھار - ہ - اسم مؤنث - آنسوؤں کی قطار - آنسوؤں کا تار - پے در پے آنسو نکلنے ۔

آنسو کی لڑی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (آنسو کی دھار)

آنسو گرانا - ہ - فعل لازم - (۱) دیکھو (آنسو ڈالنا) (۲) ماتم کرنا - پرسا دینا - تعزیت بجا لانا ؎

تو نے تربت پہ مری دو نہ گرائے آنسو   غم فرہاد میں شیریں نے بہائے آنسو (غافل)

بُخل دیکھو تو مری تربت پر   ایک آنسو بھی وہ گرا نہ سکا (نسیم دہلوی)

آنسو گر پڑنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (آنسو ٹپک پڑنا) ؎

گر پڑے آنکھ سے اُس کے بھی یکایک آنسو ذِکرِ محفل میں جو کچھ میرا ہُوا میرے بعد (غافل)

آنسو گرنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنسو بہنا - آنسو ٹپکنا) +

آنسو نِکل آنا - ہ - فعلِ لازم - آنسو ٹپک پڑنا - آنسو ظاہر ہونا - کسی صدمہ یا چوٹ سے آنکھ میں پانی بھر آنا - جوشِ رحم یا غُصّہ سے آنکھ سے پانی ٹپک پڑنا - یا کسی تیز چیز مثل مُولی مرچ وغیرہ کے کھانے سے آنکھ میں پانی آجانا ؎

نہ سمجھو دیدۂ نرگس پہ کوئی قطرۂ شبنم کسی کی آنکھ دِکھلائے سے یہ آنسو نِکل آئے (جرأت)

نہ دیکھے آنکھ اُٹھا کر آہ وہ بیدرد الیتا ہے جو روتے روتے آنکھوں سے میری آنسو نکل آئیں (〃)

(فقرہ) ایسی چٹکی لی کہ اُس کے آنسو نِکل آئے +

آنسو نِکل پڑنا - ہ - فعلِ لازم - بے اِختیار رونا آنا - آنکھوں سے پانی بہنے لگنا - آنسو ٹپک پڑنا - صدمہ یا رحم یا خُوشی کے باعث آنسو گر پڑنا ؎

اگر جہان میں رہو شریکِ راحت و رنج ہنسی میں آنکھ سے آنسو نِکل پڑے کیونکر (ظفر)

مانندِ شمع بس مرے آنسو نِکل پڑے دیکھا جو بے چراغ کسی کے مزار کو (وزیر)

آنسو نِکلنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (آنسو بہنا اور ٹپکنا) ؎

آنکھیں بھر آگئیں جوں سنگِ سلیمانی آج نکلے آنسو تو یہ اُلفت نے نچوڑے پتھر (جرأت)

آنسوؤں سے مُنہ دھونا - یا - آنسوؤں مُنہ دھونا

ہ - فعلِ لازم - آٹھ آٹھ آنسو رونا - زار زار رونا - زار قطار رونا - کثرت سے رونا - اِتنا رونا کہ اُس سے مُنہ دُھل جائے - آنسوؤں کا دریا بہانا

آنسوؤں کا تار بندھنا
آنسوؤں کا تار چلنا } ہ - فعلِ لازم - زار زار رونا - زار قطار رونا - لگاتار آنسو گرانا - روتے روتے ہچکیاں بندھ جانا - کثرت سے رونا

مُدّت ہُوئی کہ خُون جِگر میں نہیں ولے جاتا ہے آنسوؤں کا چلا تار سا ہنوز (میر)

بندھا رات آنسو کا کچھ تار سا ہُوا ابرِ رحمت گُنہ گار سا (〃)

آنسوؤں کا تار نہ ٹوٹنا - ہ - فعلِ لازم دیکھو (آنسوؤں کا تار بندھنا)

گوہر جو بندھا آنسوؤں کا تار نہ ٹُوٹا عالم مرے رونے میں ہے ساون کی جھڑی کا (جاں نثار)

آنسوؤں مُنہ دھونا - ہ - فعلِ مُتعدّی - کثرت سے رونا - بہت رونا - اِس قدر رونا کہ مُنہ دُھل جائے +

اِنشا - ع - اِسم مؤنّث - (۱) لُغوی معنے کچھ بات دِل سے پَیدا کرنا - (۲) عِبارت - تحریر - علمِ معانی و بیان - صنائع و بدائع - خُوبیِ عِبارت - طرزِ تحریر - (۳) وہ کتاب جس میں خط و کتابت سکھانے کے واسطے ہر

قِسم کے خطُوط موجُود ہوں - لیٹر رائٹنگ چِٹھیوں کی کتاب - (۴) سیّد انشاء اللہ خاں خلف میر ماشاء اللہ خاں شاگردِ مُصحفی لکھنوی کا تخلّص بہت سی زبانوں سے واقف بہت فنوں سے ماہر ظریف الطبع شاعر تھے - کلّیات مشہُور ہے - نواب سعادت علی خاں کے مُقرّبوں میں شُمار کئے جاتے تھے - سعادت یار خاں رنگین سے ریختی سیکھی اور دریائے لطافت ایک کتاب لکھی +

اِنشا پردازی - ع + ف - اِسم مؤنّث - طرزِ تحریر - عبارت آرائی - خط یا عِبارت لِکھنے کا ڈھنگ - عبارت کی خُوبی +

اِنشاء اللہ تعالےٰ - ع - تابع فِعل - اگر خُدا نے چاہا - خُدائے بزرگ کی مدد سے +

اِنصَاف - ع - اسم مُذکّر - (۱) لُغوی معنے برابر کے دو ٹکڑے کرنا - اصطلاحی نیاؤ - عدل - داد - حق واجبی (۲) مُقدمہ کا بحق فیصلہ +

اِنصاف چاہنا - اُ - فِعلِ لازِم - دادرسی چاہنا - فریاد کرنا - اِستغاثہ کرنا +

اِنصاف چُکانا - یا - کرنا - اُ - فِعل لازم - نیاؤ کرنا - دادرسی کرنا - فیصلہ کرنا - جھگڑا چُکانا +

اِنصِرام - ع - اسم مُذکّر - (۱) لُغوی معنی کٹنا - اصطلاحی بجا آوری - انجام کو پہنچانا - (۲) بندوبست - اِنتظام +

اِنضِباط - ع - اِسم مُذکّر - لُغوی معنے پیوستگی و مضبُوطی - اصطلاحی ترتیب - حدُود بندی - تعیّن - ضابطہ - ڈھنگ +

اِنضباطِ اوقات - ع - اِسم مُذکّر - وقت کی تقسیم - دستور العمل - ٹائم ٹیبل - تقسیمِ اوقات +

اِنعام - ع - اِسم مُذکّر - نعمت دینا - تحفہ دینا - عطیّہ - بخشش - خلعت نیکنامی یا کارکردگی کا صِلہ جو حُکّام کی طرف سے مرحمت کیا جائے بدلہ - اجر - عوضہ +

اِنعام اِکرام - ع - اِسم مُذکّر - عزّت کے ساتھ کسی بات کا صِلہ مِلنا - خِلعت و عزّت +

اِنعِکاس - ع - اِسم مذکّر - کسی چیز کی صُورت - کسی شفّاف جِسم میں اُلٹ کر پڑنے کو اِنعکاس کہتے ہیں - عکس - سایہ - (۲) برخلاف برعکس - اُلٹ - اِنحراف +

الف

اِنفارمیشن - اِنگلش اطلاع ٭

اِنفِصال - ع - اِسم مذکّر - جُدا کرنا - فیصلہ - نمیڑا - چکوتا ٭

اِنفِعال - ع - اِسم مذکّر - شرمندگی - حیا - لاج - شرم - نِدامت - غیرت ٭

اِنقِباض - ع - اِسم مذکّر - سُکیڑ - بچاؤ - رُکاوٹ - بستگی - قبض ٭

اِنقِضا - ع - اِسم مذکّر - گزرنا - پُورا ہونا ٭

اِنقِلاب - ع - اِسم مذکّر - (۱) تغیّر و تبدّل - اُلٹ پلٹ - اُلٹ پھیر - (۲) دَور - گردِش ٭

آنک - ہ - اِسم مؤنّث - س (अङ्क انک) ف (انگہ) (۱) چِہن - نِشان - علامت - چِٹ - شناخت - داغ - دھبّہ - (۲) اعراب (زیر زبر - پیش) سُور - لگمات - آکار - رُوپ - سروپ - ڈول - صُورت - مُورت (۳) عدد - ہِندسہ - رقم - نمبر - وُہ عدد جو بزّاز و سَوداگر وغیرہ اپنی خرید اور بِکری کی پڑت پھیلانے کے واسطے اصل قیمت سے دوچند یا سہ چند کرکے ڈال دیتے ہیں - (۴) سِکّہ - حرُوفِ سِکّہ - ضربِ سِکّہ - (۵) تول - جانچ تخمینہ - اندازہ - کوُنت - اٹکل - پرکھ (فقرہ) تمہاری ہی آنک ٹھیک رہی ٭

اِنکار - ع - اِسم مذکّر - (۱) ضِدّ اِقرار - نہ ماننا - نفی - نانہیں - نامنظوری (۲) اِختلاف - تناقُض - تباین (۳) عُذر - معذرت ٭

آنکڑا - ہ - اِسم مذکّر - پُوربی (آنکُس) (۱) کانٹا - بانک - ہُک - لوہے کا کانٹا یا آڑی لکڑی جو اِس شکل کی ﺭ ہوتی ہے - (صِفت - ٹھگ) ایک ہزار (۱۰۰۰) ٭

اَنکُس - ہ - اِسم مذکّر - (۱) پَینا - گجک - وُہ لوہے کا آنکڑا جس سے ہاتھی کو چلاتے اور مارتے ہیں - (۲) ڈرانے والا - دھمکانے والا - (۳) کل - رکان - دبانے کی ترکیب ٭

اِنکِسار - ع - اِسم مذکّر - عِجز - خاکساری - عاجزی - فروتنی ٭

آ نِکلنا - ہ - فِعل لازِم - بے قصد آنا - آجانا - چلا آنا - آرہنا - اِتّفاق سے چلا آنا

عجب نہیں کہ کسی روز وُہ بھی آ نکلیں کہ ہے گُزر گہِ خلق آستانِ بادہ فروش (شیفتہ)

رہتی ہے فکر تازہ مضامیں کی مُنتظِر اِس گھر میں آ نکلتے ہیں مہماں نئے نئے (آتش)

میری تُربت پر اگر وہ پھول لانا قہر تھا آ نِکلتے تم کبھی تیوری چڑھانے کیلئے (وزیر)

آنکنا - ہ - فِعل لازم - جچنا - قیمت یا وزن کا اندازہ ہونا - مُشخّص ہونا ٭

آنکنا - ہ - فِعل مُتعدّی - (۱) جانچنا - اندازہ کرنا - قیمت لگانا - تشخیص کرنا - تخمینہ کرنا - کُوتنا ٭

آنکھ

آتش رُخوں کی قیمت عالم کو آنکتے ہیں بازارِ حُسن والے کیا خاک پھانکتے ہیں (نامعلوم)

(فقرہ) آنکو تو یہ کتنے کا مال ہے ٭ (۲) جھاڑنا - پھونکنا - دم کرنا - کوئی منتر پڑھ کر پھونکنا ٭

آنکو - ہ - اِسم مذکّر - (۱) جانچو - کوُتنے والا - تخمینہ کرنے والا - مُشخّص - قیمت لگانے والا - اندازہ کرنے والا - تشخیص کرنے والا - (۲) جانچ پڑتال کرنے والا - مُحاسب ٭

اَنکُوٹ - ہ - اِسم مذکّر - ہندؤں کے ایک تیوہار کا نام ہے جو دِوالی کے دُوسرے روز ہوتا ہے اور اُس دِن انواع اقسام کے کھانے پکاکر دیوتاؤں کو بھوگ لگاتے ہیں ٭

آنکھ - ہ - اِسم مؤنّث - س (अक्षि - अक्ष اکشی - اَنہ - اش) - پراکرت (اچھی - پالی (اکھی) - انگریزی (Eye آئی) گُجراتی (آنکھی) گڑھوال (آنکھا) عربی (عَین) ژند (اُوسن) - (۱) نَین - نیتر - لوچن - دِیدہ - چشم - بینائی کا آلہ - ؎

سر جُھکا کر شرم سے چل مثلِ دال صاد ساں آنکھ اپنی پُشتِ پا پہ ڈال (میر حسن)

پردہ میں ہو کس واسطے لو سامنے آؤ پُتلی کو کبھی آنکھ سے پردہ نہیں ہوتا (شوکت)

(مثلیں) میں کروں تیری بھلائی تُو کرے میری آنکھ میں سلائی - آنکھ کے آگے ناک سُوجھے کیا خاک - آنکھ نہ ناک بنّو چاند سی (ہجو ملیح) (۲) نظر - درِشٹ - نِگاہ - تیور - جوت - بینائی - بصارت - روشنی - نُور - ؎

مجھ کو جو دیکھتے ہو عداوت کی آنکھ سے غیروں کو بھی نہ دیکھو محبّت کی آنکھ سے (ثمر)

ہم خُوب سمجھتے ہیں تری طرزِ نِگہ کو ہے قہر کی آنکھ اور محبّت کی نظر اور (داغ)

میں تمکو دیکھتا ہُوں محبّت کی آنکھ سے تم مجھ کو گھُورتے ہو عداوت کی آنکھ سے (شرر)

(فقرے) اِسپر بھی آنکھ رکھنا - حاکم کی آنکھ نہیں ہوتی کان ہوتے ہیں - اب اِن کی آنکھوں میں فرق آگیا - کیا تُمہاری آنکھوں میں فرق آگیا جو سامنے کی چیز بھی نہیں دِکھائی دیتی - (۳) اِشارہ - اِیما - جھانولی - عِشوہ - غمزہ (فعل کے ساتھ) ؎

یاد ہے اب بھی اے میاں مُخلِص کہ تُمہیں آنکھ سے بُلاتے تھے (مُخلِص)

(فقرے) کام کرنے کو لیکر آنکھ ماردی - اُس کا آنکھ مارنا ہی تو غضب ہے - (۴) توجّہ - نظرِ اِلتفات - نظرِ عِنایت ؎

حُسن کب اُن کو نظر آتا ہے آنکھ جن کی ہے قباحت کی طرف (ناسخ)

پڑی پیری کی جب سے مُخلِص پہ آنکھ جوانوں کی اب آنکھ پڑتی نہیں (مُخلِص)

آنکھ

(فقرہ) جس پر پیر کی آنکھ ہو گئی وُہی کچھ لے اُڑیگا - (۵) امتیاز - تمیز - عقل - شناخت - پہچان - پرکھ - بیک ٭

اُن کی بڑی آنکھ سے ہیں کیونکر مغیرہتے — میری باجی مجھے دسی کی ڈرانی باندی (رنگین)

برق تجلّی طور بیٹھے ہیں تو آتی ہے صدا — آنکھ کر پیدا اگر ہو حوصلہ دیدار کا (امیر)

نہیں ہے ! مدرسہ عشق میں بڑا ہوں کوئی آنکھ — تاڑ لیتے ہیں وُہ لاکھ و غیں نگاہِ عاشق (فلق)

(مثل) جس کی آنکھ نہیں اُس کی ساکھ نہیں - (فقرہ) انہیں کپڑے کی اچھی آنکھ ہے

(۶) مہارت - مشق - مداخلت - دخل - دخل - درک - ابھیاس - جانچ ٭

ہوشیار اسیر آنکھ ہے تجھ کو جو سخن میں — غافل ہے جو فن سے ہو کہ خواب کا پہاڑ (امیر)

جو لوگ کہ رکھتے ہیں اسیر آنکھ سخن میں — رکھتے ہیں وہ سر پر ہر دیواں کو ادب سے (〃)

(۷) اولاد - بیٹا بیٹی - بال بچہ - لڑکا بالا - یادگار - عزیز ٭

اگر تم مجھے غم سمجھو تو تنبسر — وگرنہ سمجھتی ہوں میں تمکو آنکھ (نازنین)

(مطلب) سوکن مر گئی اور تاک چھوڑ گئی - ایک آنکھ پھوٹتی ہے تو دوسری پر ہاتھ رکھتے ہیں - (فقرہ) مجھے تو دونوں آنکھیں برابر ہیں جو بڑی کو دونگی وہی چھوٹی کو دونگی - (۸) کوُنت - اندازہ - تخمینہ - تکدمہ جانچ - (۹) اُمید - توقّع - آسرا - آس - (چشم کا ترجمہ ہے شعر میں آتا ہے)

دوست دشمن کا نہیں پابند ترا فیض عام — رکھتے ہیں تیرے کرم پر کا فرد دیندار آنکھ (رند)

(فقرہ) تُمسے کوئی کیا آنکھ رکھے - (۱۰) پاس - مروّت - محبت ٭

کس مزے سے یہ با اظہار وفا اُسنے کہا — مت بنا بات نہیں اب تیری جھوٹے وُہ آنکھ (جرأت)

ریخ کیجیو نکر مجھے دیگی نہ یہ آنکھ — پیٹھ موڑی تو رہیگی نہ یہ آنکھ (نسیم لکھنوی)

(فقرہ) اب وُہ آنکھ نہیں رہی ٭ (۱۱) چشمِ حقیقت - معرفت - بالغ نظری ٭

گر آنکھ ہے تو باطنِ انسان کی دیدہ کر — کیا کیا طلسم دفن ہیں مُشتِ غبار میں (ناسخ)

اِن پردوں دل نے مرے آنکھ وہ پیدا کی ہے — اور کے دل میں بھی جو ہو وُہ نظر آجائے (حباب)

(۱۲) گنّے اور اناس کی گانٹھ میں جو کونپل یا شاخ پھوٹتی ہے ٭

آنکھ لگتے ہی یہاں کچھ نہ بیٹھے — جانِ شیریں سے ہاتھ دھو بیٹھے (پہیلی گنّا)

کپڑے چھینیں گے پوست کھینچینگے — دشمنِ جان خون پی لیں گے (〃)

(۱۳) گھُٹنے کی چپنی یا پالی کے پاس کے گڑھے - (۱۴) چھایا - سایا - آسیب - صورت وہمی - خیالی صورت مگر پڑنے کے ساتھ اُس کا استعمال ہوتا ہے ٭

(بڑی آنکھ کو ہرنی کی آنکھ سے تشبیہ دیا کرتے ہیں گول آنکھ کو کنول یا نرگس یا بیٹے[1]

یا کٹورے سے یا نینوں کی پھانک سے نسبت دیتے ہیں جیسے کنول نین - نرگسی آنکھ بتاسی آنکھ - کٹورا سی آنکھ - لمبی آنکھ کو آم کی پھانک سے تشبیہ دیتے ہیں جیسے آنکھیں کیا ہیں آم کی پھانکیں ہیں - اُنیدی آنکھ - لجوتتی آنکھ - متوالی آنکھ مد بھری آنکھ - نشیلی آنکھ - نندیالی آنکھ - نیند بھری آنکھ - اُنیدتے نینا یہ سب لفظ چشمِ بیمار یعنے خواب آلودہ یا خمار آلودہ اور جھکی ہوئی آنکھ کی تعریف میں آتے ہیں - ڈورے دار آنکھ وُہ آنکھ جسمیں سُرخ سُرخ رگیں دکھائی دیں - کٹیلی آنکھ چشمِ فتّان اور فتنہ انگیز آنکھ کو کہتے ہیں یعنے وُہ آنکھ جو عاشق کے دل کے اندر رکھے - شوخ آنکھ - چنچل آنکھ - چربانک آنکھ علی الاطلاق ایک حالت پر نہ رہنے والی آنکھ - رسیلی آنکھ - رس بھری آنکھ - وُہ آنکھ ہے جس میں رس ٹپکتا ہو یعنے محبت خیز اور عشق انگیز آنکھ - گلابی آنکھ شربتی آنکھ وُہ آنکھ جسمیں نشہ کے باعث سے کچھ کچھ سُرخی آجائے رنگی ہوئی آنکھ ٭

خُوب وُہ آنکھ نشہ میں جو گلابی ہوجائے — صُوفی اُس آنکھ کو دیکھے تو شرابی ہوجا

پھٹی آنکھ یا شلغم کے ڈلے گاؤ دیدہ بڑی اور بے رونق آنکھ - اُبلی ہوئی آنکھ بھیڑ کے سے دیدے - چور آنکھ دو معنے ہیں اوّل وُہ آنکھ کہ جسمیں سُرمہ لگائیں اور معلوم نہ دے یا وُہ آنکھ جو دُوسرے شخص پر اِسطرح پڑے کہ اُسے اِس کے دیکھنے کی تمیز نہو - غلافی آنکھ وُہ آنکھ جو بڑی اور لمبوتری اور جھکی ہوئی ہو پپوٹوں سے ڈھکی ہوئی آنکھ - بادامی آنکھ - چیال سی آنکھ چھوٹی آنکھ چڑھی ہوئی آنکھ خمار آلودہ آنکھ کیری آنکھ بھوری آنکھ کرنجی یا کنجی آنکھ نیلی آنکھ کانچ سی آنکھ - بلّی کی سی آنکھ - چشمِ ازرق - اہلِ قیافہ نے اِسے بے وفائی کی علامت ظاہر کیا ہے - سُرمگیں یا سُرمہ آلودہ آنکھ جسمیں سُرمہ یا کاجل دیا ہوا ہو - گڑی ہوئی یا دھنسی ہوئی آنکھ اندر کو گھسی ہوئی آنکھ ہاتھی کی سی آنکھ چیل کی سی آنکھ دُوربین آنکھ - دُور سے تاڑنے والی آنکھ) ٭

آنکھ اٹکنا - یا - اٹک جانا - ۔ فعل لازم - آنکھ لگنا - آنکھ اُلجھنا محبت ہوجانا - عشق ہوجانا - لگن لگنا - آشنائی ہوجانا ٭

یاروں کو ہم دکھائیں گے بیطاقتی کا رنگ — اپنی بھی آنکھ گر کسی گُل سے اٹک گئی (مصحفی)

آنکھ اُٹھا کر دیکھنا - ۔ فعل لازم - (۱) اُونچی آنکھ کر کے دیکھنا - نظر بھر کر دیکھنا - نظر مِلا کر دیکھنا - آنکھ ڈالنا - نظر ڈالنا - آنکھ مِلانا - آنکھ اُوپر کر کے دیکھنا - آنکھ سامنے کر کے دیکھنا - آنکھ بھر کر دیکھنا

اُٹھا کر آنکھ تو تُم دیکھو یاں کوئی دن کیجئے — ذرا قربان ہونے دو ہمیں صدقے تمہارے ہم (جرأت)

آنکھ اُٹھا کر اُسے دیکھوں تو تیز نظروں سے مجھے — یُوں جتاتا ہے کہ کیا تجکو نہیں ڈر میرا (〃)

[1] بیٹے سے مراد وُہ گول شیشہ ہے جسے درپن کہتے ہیں ٭

آنکھ

دیکھوں ہوں آنکھ اُٹھا کر جسکو تو یہ کہے ہے　　ہوتا ہے قتل کیونکر یہ بےگُناہ دیکھوں (میرؔ)

یہی دیکھا کہ اُٹھوائے گئے بس　　جو دیکھا ٹک اُدھر کو آنکھ اُٹھا کر (جرأتؔ)

آنکھ اُٹھا کر جس کو دیکھا اُسکا دل کو لیلیا　　لیتے لیتے دِل کے لینے کا تجھے ڈھب ہو گیا (حسنؔ)

نیچی نظر پہ کئے کس سوچ میں ہے عاشق آ　　آنکھ اُٹھا دیکھ تو یہ کون لبِ بام آیا (شہیدیؔ)

(۲) اِلتفات کی نظر سے دیکھنا ۔ بنظرِ اِلتفات دیکھنا ۔ اِلتفات کرنا ۔ توجّہ کرنا ؎

ہم تو عاشقِ ناکس ٹھیرے کوئی نہ ایدھر دیکھیگا　　آنکھ اُٹھا کر وُہ دیکھے تو یہ بھی اُسکی مُروّت ہے (میرؔ)

بھر گیا دامنِ نظارہ گُلِ نرگس سے　　آنکھ اُٹھا کر جو کبھی تُو نے اِدھر دیکھ لیا (آتشؔ)

(فقرہ) جس کی طرف حضرت نے آنکھ اُٹھا کر دیکھ لیا بس نہال ہی تو ہو گیا (بادشاہ یا درویشِ کامل کی نسبت بولتے ہیں) +

آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) آنکھ بھر کر نہ دیکھنا ۔ نظر مِلا کر نہ دیکھنا ؎

بعد مُردن بھی ہے تیرا خوف مجھکو اِس قدر　　آنکھ اُٹھا کر مَیں نے جنّت میں نہ دیکھا حُور کو (ناسخؔ)

وُہ اِس طرف جو آنکھ اُٹھا دیکھتے نہیں　　میں اپنی زندگی بخدا دیکھتا نہیں (شہیدیؔ)

(۲) نہایت بے پروائی کرنا ۔ آنکھ نہ مِلانا ۔ خاطر میں نہ لانا ۔ کچھ نہ سمجھنا ۔ کسی چیز سے دِل اُٹھا لینا ۔ اکراہ کرنا ۔ بیقدری کرنا ۔ بیزار ہونا ؎

تصوّرِ چشمِ تر میں جسکی ہے اُس قدر دعویٰ کا　　اُٹھا کر آنکھ کب دیکھے ہے وُہ سروِ لبِ جُو کو (ظفرؔ)

نہ دیکھا آنکھ اُٹھا کر پھر ہلالِ عید کو ہمنے　　ترے ابروئے خمدار کو اے مہ لقا دیکھا (〃)

جو کہ تیرا طالبِ دیدار ہے اے مہ لقا　　ماہ کو بھی نہیں وُہ آنکھ اُٹھا کر دیکھتا (〃)

نہ دیکھے آنکھ اُٹھا کر آہ وُہ بیدرد ایسا ہے　　جو روتے روتے آنکھوں سے مری آنسو نکل آئے (جرأتؔ)

گُلعذارو ہوئی تُمسے مجھے بیزاری　　آنکھ اُٹھا کر کبھی دیکھوں نہ گلستاں کی طرف (ناسخؔ)

نہ دیکھیں آنکھ اُٹھا کر اِس طلسمِ چند روزہ کو
کِسی کی کیا رہے پروا اگر حامی ہو تُو میرا (نسیمؔ دہلوی)

نہ دیکھوں آنکھ اُٹھا کر قاقم و سنجاب کیا جانے　　جو سرکارِ جنوں سے مجھ کو عُریانی کا خلعت ہو (امانتؔ)

غیر معشوق کا نِکلا ہے زباں سے جو نہ نام　　چھیڑنے کے لئے صاحب کے فقط تھا یہ کلام ([illegible])

نہ بُرا مانیو اِس بات کا شیدا ہے غلام　　حرفِ حق کہہ کے یہ جا سوخت کو کرتا ہے تمام (شیداؔ)

دوستی غیر سے واللہ جو منظُور بھی ہو
آنکھ اُٹھا کر نہ کبھی دیکھیں اگر حُور بھی ہو

ہو حُور بھی تو آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھیں ہم　　کیا کیجئے کہ اب وُہ طبیعت نہیں رہی (شیرؔ)

مر گئے لیکن نہ دیکھا تُونے ہرگز آنکھ اُٹھا　　آہ کیا کیا لوگ ظالم تیرے بیمار و نہیں تھے (میرؔ)

گردوں کو آنکھ اُٹھا کے نہیں دیکھتے ہیں ہم　　اِس جامِ باشراب کی مٹی خراب ہے (امیرؔ)

آنکھ

(۳) غرور سے متوجّہ ہونا ۔ غرور کرنا ۔ مُتکبّر ہونا ۔ مغرور ہونا ۔ ابھمان کرنا ۔ گھمنڈ کرنا ۔ گھمنڈی ہونا ۔ خود بیں ہونا + ؎

دیکھا نہ غرور کو بھی امانت نے آنکھ اُٹھا　　مارا ہوا تھا کس کے خدنگِ نگاہ کا (امانتؔ)

آنکھ اُٹھا کر بھی نہ دیکھا اُسنے نرگس کی طرف　　جو کہ اُسے بے دید تیری چشم کا بیمار تھا (بحرؔ)

(۴) شرم کرنا ۔ شرم سے آنکھ سامنے نہ کرنا ۔ شرم کے مارے آنکھ بھر کر نہ دیکھنا ۔ لاجونتا ہونا ۔ نادم ہونا ۔ جھجکنا ۔ حجاب کرنا ۔ مُنفعل ہونا ۔ مُنہ چھپانا ۔ محجُوب ہونا ۔ حیامند ہونا ۔ صاحبِ حیا ہونا ۔ حیا کرنا ۔ شرم کرنا ۔ لاج کرنا ۔ لجانا ؎

اللہ رے نازکی کہ حیا بار ہو گئی　　کل مجھ کو آنکھ اُٹھا کے بھی دیکھا نہ یار نے (ارشدؔ)

نرگس نے جو نہ دیکھا پھر آنکھ اُٹھا چمن میں　　کیا جانے کس نے کس سے کیا کر لیا چمن میں (آتشؔ)

آنکھ اُٹھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) نظر اُٹھانا ۔ آنکھ اونچی کرنا ۔ آنکھ اُوپر کرنا ۔ آنکھ سامنے کرنا ؎

اختیار آنکھ اُٹھانیکا نہ جسکو ہو تو دل　　کر سکے کیونکہ زباں پھر کوئی مجبور دراز (جرأتؔ)

(۲) باز رہنا ۔ درگزر کرنا ۔ کنارہ کش ہونا ۔ دست بردار ہونا ؎

جب آنکھ اُٹھائی ہستی سے تب نَین لگے مٹکانے کو　　(نظیرؔ)
سب کاچھ پیچھے سب ناچ نچے اُس رسیا چھیل چھبیلے کو

آنکھ اُٹھ سکنا ۔ یا ۔ نہ اُٹھ سکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ شرم کے مارے آنکھ کا اونچا نہ ہو سکنا ۔ آنکھ اونچی نہ ہونا ۔ نہایت شرمندہ ہونا ۔ منفعل ہونا ۔ حجاب کرنا ۔ شرم کرنا ۔ لحاظ کرنا ۔ شرمندگی سے آنکھ نہ مِلا سکنا ؎

نامہ بر خفّت اُٹھائے وہاں سے آیا کس قدر　　آنکھ اُٹھ سکتی نہیں اُسکی نامہ بر کے سامنے (معروفؔ)

حیرت افزا شکل دیکھی ہے جب اُس گُلپیرہن کی　　آنکھ اُٹھ سکتی نہیں ہے پُشتِ پا پھر کی (نگہتؔ)

(فقرہ) چھوٹوں کی بڑوں کے سامنے آنکھ نہیں اُٹھ سکتی +

آنکھ اُلجھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (آنکھ اٹکنا) ؎

آنکھ اُلجھی مری اُس پردہ نشیں سے جا کر　　جس کی جُرأت نے نہ رکھا سرِ بازار قدم (مصحفیؔ)

آنکھ آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ آنکھ دُکھنے آنا ۔ آنکھ پُرآشوب ہونا ۔ آنکھ کا لال ہو جانا ۔ آنکھ ٹوٹ آنا ۔ آنکھ میں جلن ہونا ۔ آشوبِ چشم ہونا ؎

لیگئی چھین کے دِل ساقیٔ سرشار کی آنکھ　　آ گئی دیکھ جسے نرگسِ بیمار کی آنکھ (مسکینؔ)

آوے تو اندھیری لاوے　　جاوے تو سُکھ لے جاوے (پہیلی آنکھ)

(فقرہ) تمہاری آنکھ گرمی سے آئی ہے +

آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ۔ ہ ۔ مثل ۔ کسی چیز کا آنکھ کے سامنے نہونا اور پہاڑ کا بیچ میں آجانا برابر ہے ۔ جو چیز آنکھ کے سامنے نہو اُس کا قُرب و بُعد یکساں ہے ۔ جب کوئی شخص نظر نہ آوے اور گو وُہ نزدیک ہی رہتا ہو تو اِس حالت میں بھی کہہ سکتے ہیں کہ فی الحقیقت ہزاروں کوس کا بُعد ہے ۔ جب نظر کے سامنے نہیں تو دِل سے بھی دُوٗر ہے ۔ (ہر ایک چیز میں ایک کیفیت مخفی اور مختص ہوتی ہے) از دریائے لطافت ؎

لیا جو بوسہ صنم کا ہٹنے الگ سے ہٹ کر کواڑ اوجھل (ناظم)

اُدھر سے بولا رقیب جل کر کہ آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل

ہجر باعث ہے بدگمانی کا غیرتِ عشق ہے تو کب کل ہے (قطعہ)

مر گیا کوہکن اِسی غم میں آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ہے (میر تقی)

(فقرہ) یہاں آنکھ اوجھل پہاڑ اوجھل ہمارے بعد کچھ ہی ہو ۔

آنکھ اُونچی نہ ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ شرم سے آنکھ نہ اُٹھانا ۔ آنکھ سامنے نہ کرنا ۔ آنکھ نہ ملانا ۔ نظر نہ اُٹھانا ۔ (فقرہ) غیرت ہو اور ایسی ہو اُس دِن سے آج تک ہمارے سامنے اُن کی آنکھ اُونچی نہیں ہوتی ۔

آنکھ بچا جانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نظر بچا جانا ۔ چھُپ جانا ۔ کھِسک جانا ۔ ٹِہل جانا ۔ کترا جانا ۔ اِغماض کر جانا ۔ آنکھ چُرا لینا ۔ نظر بچا کر نکلجانا ؎

آنکھ بچا جائیو اِک بھر کے ڈگ ریوڑی والے کی دوکاں پہ الگ (معروف)

آنکھ بچا کر کچھ کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) آنکھ چھوڑ کر کچھ کرنا ۔ آنکھ سے ہٹا کر کچھ کرنا ؎

پھینکا جو گُلال اُس نے اُدھر آنکھ بچا کر بولے کہ کرم کیجیے مگر آنکھ بچا کر (معروف)

(۲) نظر بچا کر کوئی کام کرنا ۔ چھُپا کر کوئی کام کرنا ۔ پردہ سے کچھ کرنا ۔ اِس طرح کوئی کام کرنا کہ کِسیکو دیکھنے کا موقع نہ ملے ؎

جو تن سے اُڑ اُڑ کے ہے سر آنکھ بچا کر ایسے سے کوئی جاوے کِدھر آنکھ بچا کر (معروف)

آنکھ بچا کے آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نظر بچا کے آنا ۔ چھُپ کر آنا ۔ چوری چھُپے آنا ۔ نگہ چُرا کر آنا ۔ کِسی کی چوری سے آنا ۔ (فقرہ) اگر باہر سے کوئی آنکھ بچا کے آتا ہے تو اُسے پکڑ کر حوالات میں لے جاتے ہیں (اُردوئے معلّےٰ غالب) ۔

آنکھ بچانا ۔ ہ ۔ فعل مُتعدّی ۔ (۱) دیکھو (آنکھ بچا کر کچھ کرنا) کسی کی نظر سے اپنے کو بچانا ۔ (فقرہ) مُنہ پر گیند مارتے تو ہو مگر ذرا اُس کی آنکھ بچا کر (۲) چھُپانا ۔ کترانا ۔ بچنا ۔ کِھسکنا ۔ کِھسک جانا ۔ نہ دِکھائی دینے کا بہانہ کرنا ۔ آنکھ چُرانا ۔ بہانہ کرنا ۔ (فقرہ) اجی کیوں صاحب روز روز آنکھ بچاتے ہو اور نکل جاتے ہو (عوام) ۔

آنکھ بچنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ نگاہ چُوکنا ۔ نظر بچنا ۔ خیال بٹنا ۔ دِھیان بٹنا (مثل) آنکھ بچی مال دوستوں کا (یعنے نگاہ چُوکی اور مال لوگوں نے ہاتھ مارا) چُرایا

آنکھ بچے کا چانٹا ۔ ہ ۔ لڑکوں میں ایک قسم کی شرط بدی جاتی ہے کہ جو جسے بے خبر دیکھے اُسی کے تڑ سے چانٹا مارے ۔

آنکھ بدلنا ۔ یا ۔ بدلجانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) پہلی سی نظر نہ رہنی ۔ بیمُروّت ہو جانا ۔ بیرُخ ہونا ۔ بید ید ہونا ۔ تیور بدلنا ۔ رُخ بدلجانا ؎

خط جو دیتا ہُوں کبُوتر کو بدلتا ہے آنکھ کیا مُروّت گلشنِ عالم سے عنقا ہو گئی (اسیر)

ہرگز نہ پلائے تُو مجھے آنکھ بدل کر ساقی ترے کُوچے سے جاؤنگا سنبھل کر (نظیر)

آنکھ بدلی کس لئے ایسے ہوئے بید ید کیوں اپنے ہم چشموں سے بھی اب تو نظر ملتی نہیں (رِند)

آنکھ نرگس کی بدلجائیگی گُلچیں کی نظر اور ہوجائیگی گُلشن کی ہوا میرے بعد (رِ)

(فقرے) اگوں نکلگئی آنکھ بدلگئی ۔ طوطے کی سی آنکھ بدل لی ۔ (۲) یکایک غُصّہ میں آجانا ۔ افروختہ ہو جانا ؎

یہ کیوں چتون پِھری کیوں آنکھ بدلی بھلا میں نے قصُور ایسا کیا کیا (نسیم دہلوی)

(فقرہ) ذرا سا کام بگڑ جاتا ہے تو جھٹ آنکھیں بدل لیتے ہیں ۔

آنکھ برابر کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ آنکھ مِلانا ۔ آنکھ سامنے یا مُقابل کرنا ۔ آنکھ رُو برُو کرنا ۔

آنکھ برابر نہ کرسکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) آنکھ نہ مِلا سکنا ۔ آنکھ سامنے یا مُقابل نہ کرسکنا ۔ شرمانا ۔ شرمندہ ہونا ۔ خجل ہونا ۔ حیا کرنا لجانا ۔ (۲) حیا کرنا ۔ شرم کرنا ۔ لاج کرنا ۔

آنکھ بگڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ آنکھ میں پانی اُتر آنا ۔ جالا پڑ جانا ۔ بینائی میں فرق آنا ۔

آنکھ بند کرکے کچھ دیدینا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) آنکھ میچ کے کچھ دیدینا ۔ بے دیکھے بھالے کچھ دیدینا ۔ (۲) چھُپا کر دان دینا ۔ پوشیدہ سلوک کرنا ۔ اِس طرح خیرات کرنا کہ ایک ہاتھ کی دُوسرے ہاتھ کو خبر نہ ہو (۳) جی کڑا کرکے کچھ دینا ۔

آنکھ بند کرکے کچھ کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) آنکھ میچ یا مُونْد کے کوئی کام کرنا ؎

ڈھ جائیگا کہ گھر ہے ہمارا بہت سیاہ آنکھ اپنی بند کرکے اِدھر سے قمر گُزر (اسیر)

(۲) بے پروائی سے کوئی کام کرنا ۔ لاپروائی سے کچھ کرنا ۔ بیدیکھے

بھالے کوئی کام کر بیٹھنا - اندھا بن کے کوئی کام کرنا - اندھا دُھند کام کرنا - بے سوچے سمجھے کوئی کام کرنا - بے اندیشہ و بے تامّل کسی کام کا کرنا - بیفکری سے کسی کام میں قدم رکھنا ○

بند کرکے آنکھ گرتے ہو حُور وش وغیرہ پر کچھ شوخی و ادا و کرشمہ تو دیکھ لو (مؤلف)

آنکھ بند کرلینا - ہ - فعل لازم - (۱) آنکھ مِیچ لینا - آنکھ مُوند لینا - سو جانا - (۲) بیخبر ہو جانا - خبر نہ ہونا - آنکھ پھیر لینا - غافل ہو جانا - توجّہ اُٹھا لینا - (فقرہ) تُم نے تو ہماری طرف سے آنکھ بند کرلی - (۳) مر جانا - دُنیا سے گزر جانا - (فقرہ) اِس زمانہ کے شاعروں میں ایک غالب کا دم تھا سو اُس نے بھی آنکھ بند کرلی - جب آپ آنکھ بند کرلی تو کچھ ہی ہُوا کرے - (۴) عہد و پیمان سے پھر جانا - بیوفا ہو جانا ◆

آنکھ بند کرنا - ہ - فعل لازم - (۱) آنکھ مِیچنا - آنکھ مُوندنا - (۲) مرنا - اِنتقال کرنا - دُنیا سے گزرنا - (ادھر آنکھ بند کی اُدھر ورثہ کا جھگڑا اُٹھ کھڑا ہُوا) (۳) ترک کرنا - چھوڑنا - کنارہ کش ہونا - تجنا - تیاگنا - (فقرہ) آنکھ بند کرکے اللہ کی یاد کو ہو بیٹھو ◆

آنکھ بند ہونا - یا - ہو جانا - ہ - فعل لازم - (۱) آنکھ مُندنا - آنکھ مچنا - آنکھ جھپکنا - چکا چوند لگنا ○

چاندنی رات میں کھیلو نہ جو تم ترے خواب میں | عمر بھر آنکھ نہ ہو پھر شب مہتاب میں بند (آتش)
تو نہ موسیٰ کی طرح ہو جیو مشتاق جمال | بند ہو جاتی ہے آنکھ اُس کے تماشائی کی (رند)

(۲) مرنا - دُنیا سے گزرنا - دُنیا کی طرف سے بیخبر ہونا ○

دم آخر ہے جو آنا ہے تو آ جلد و رنہ | بند ہوتی ہے ترے عاشق ناشاد کی آنکھ (رند)
آنکھ کیا بند ہو گئی اپنی | پھر گئے ہم سے سارے گھر کی نظر (اسیر)
مردم کے لئے واجب اپنی ہے یہ زاری | رونا ہی وسیلہ ہے شفاعت کا ہماری
ہے وقت مُعیّن پئے اداے طاعت باری | یہ چیز ہے وہ چیز جو ہر وقت ہے جاری
روؤ کہ یہ وقت اور یہ صحبت نہ ملے گی
جب آنکھ ہُوئی بند تو مُہلت نہ ملے گی (مرثیۂ انیس)

(فقرہ) جب اپنی آنکھ بند ہُوئی تو کوئی بھی کھڑا نہ رہیگا ◆

آنکھ بنوانا - ہ - فعل لازم - (۱) کُحّال یا سیٹھیے سے آنکھ درست کرانا - آنکھ کا جالا کٹوانا - آنکھ کا پانی نکلوانا - آنکھ کے تِل کو صاف کرانا ○

ہے یہ حسرت آرسی اُس مہروش سے ہو دوچار
آنکھ ہے اُس کی ابھی دو دن کی بنوائی ہُوئی (معروف)

(۲) اِصطلاحاً و طنزاً کسی چیز کی پہچان بہم پہنچانا - کسی چیز میں پرکھ حاصل کرنا - (فقرے) ذرا آنکھیں بنوا کے آؤ جب کپڑا خریدنا - آنکھیں بنوا کر بھی آئے ہو[۱]

آنکھ بھر دیکھنا - یا - آنکھ بھر کر دیکھنا - یا - آنکھ بھر کے دیکھنا - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) نگاہ بھر کر دیکھنا - خوب گھُور کر دیکھنا - نظر گاڑ کر دیکھنا - غور سے دیکھنا - پُوری نگاہ سے دیکھنا - ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا - نظر بھر کر دیکھنا ○

بزم میں آنکھوں تلے پھر جائیے جب اُس کی شکل | آنکھ بھر کر پھر کسو سے کس کو دیکھا جائیے (جُرأت)
نظر دیکھا ہے کس وحشی نگہ نے آنکھ بھر مجکو | کہ ان روزوں تری صورت پہ وحشت پائی جاتی ہے (ظفر)

(۲) آنکھ گڑا کر دیکھنا - گہری نگاہ سے دیکھنا - غائر نظر سے دیکھنا ◆

جان سے ہو گئے بدن خالی | جس طرف تُو نے آنکھ بھر دیکھا (نامعلوم)

(۳) ٹیڑھی نظر سے دیکھنا - ناک بھوں چڑھا کر دیکھنا - غصّہ سے دیکھنا - بُری نظروں سے دیکھنا - خفگی کی نظر سے دیکھنا - (فقرہ) تیری طرف کوئی آنکھ بھر کر دیکھے تو آنکھ نکال لُوں (عو) (۴) آنکھ میں آنسو بھر کر دیکھنا - آبدیدہ ہو کر دیکھنا ○

آنکھ بھر کر دشت کو دیکھا تو جیحوں بن گیا | ٹھوکریں کھا کھا کے میری کوہ ہامُون بن گیا (ناسخ)

آنکھ بھر کر نہ دیکھنا - آنکھ بھر کے نہ دیکھنا } ہ - فعل مُتعدّی - (۱) نگاہ بھر کر نہ دیکھنا - نظر ملا کر نہ دیکھنا - گھُور کر نہ دیکھنا - اچھی طرح نہ دیکھنا - نظر گاڑ کر نہ دیکھنا - جی بھر کر نہ دیکھنا - بغور نہ دیکھنا - سیر ہو کر نہ دیکھنا - پُوری نگاہ ڈال کر نہ دیکھنا ○

آنکھ بھر کر کبھی چاند سی صورت دیکھی | نہیں آلُودہ ہماری نگہ پاک ہنوز (آتش)
کبھی ہنسنے نہ پایا مہرباں آئے تند خو تجکو | نہ دیکھا آنکھ بھر کر ایکدم خورشید رُو تجکو
تمنا یہ ہے جیتے جی حسرت سے ہو گئیں دل میں | رہی تو بھی تیرے ملنے کی ہمارے آرزو تجکو (رباعی درد)
کہاں تک کروں دل کو رو رو کے خالی | کہ بیدید نے آنکھ بھر کر نہ دیکھا (نگہت)

(۲) خاطر میں نہ لانا - نظر نہ ڈالنا - توجّہ نہ کرنا - غرور سے نہ دیکھنا - مُتوجّہ نہ ہونا - (فقرہ) یہ دماغ ہیں کہ کسیکی طرف آنکھ بھر کر بھی نہیں دیکھتے ◆

آنکھ بھر لانا - ہ - فعل لازم - آنسو بھر لانا - آنسو ڈبڈبا آنا - غمگھا

[۱] جب کوئی شخص کسی دوکاندار کی اچھی چیز کو دیکھ کر اُس کی قیمت کم لگاتا ہے یا بُری چیز اچھا بتاتا ہے تو دوکاندار اُس موقع پر یہ فقرہ کہتا ہے ◆

ہوجانا۔ رُوانسا ہوجانا۔ قریب بگریہ ہونا۔

آنکھ بھوں ٹیڑھی کرنا۔ یا۔ چڑھانا ۔ ٥۔ فعل لازم۔ (۱) چیں بہ ابرو ہونا۔ تیوری پر بل ڈال کر قہر کی نظر سے دیکھنا۔ تُرش رُو ہونا۔ ناک بھوں چڑھانا۔ بیرُخ ہونا۔ بے مُروّت ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ تیوری پر بل ڈالنا۔ تیور بدلنا۔ آنکھ بدلنا ۔

کیا غضب ہے اُسنے کی بس آنکھ بھوں ٹیڑھی ذرا میں — جو اشارہ میں کہا کچھ یار سے اغیار نے (جرأت)

(۲) غُصّہ ہونا۔ خفا ہونا۔ بگڑنا۔ آزُردہ ہونا۔ (۳) ناچیز سمجھنا۔ حقیر جاننا۔ ناپسند کرنا۔ نفرت کرنا۔ خاطر میں نہ لانا۔ مُتنفّر ہونا۔

آنکھ بیٹھنا۔ یا۔ بیٹھ جانا ۔ ٥۔ فعل لازم۔ کسی صدمہ سے آنکھ کا اندر دھنس جانا۔ آنکھ کے ڈھیلے کا اندر کو گڑ جانا۔ دیدے پٹم ہوجانا۔ اندھا ہوجانا۔ (فقرہ) پہلے تو آنکھ میں درد ہُوا پھر بیٹھ گئی۔ آنکھ نہ بنواؤ بیٹھ جائے گی۔

آنکھ پتھرانا ۔ ٥۔ فعل لازم۔ دیکھو (آنکھیں پتھرانا)

ترے مریضِ عشق کی پتھرا گئی جو آنکھ — اُس کے ہر ایک ہمدم و مُونس نے غم کیا (انشا)

آنکھ پر پردہ پڑنا ۔ ٥۔ فعل لازم۔ (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) غفلت ہونا۔ غفلت کا پردہ پڑنا۔ غافل ہونا۔ دھوکا کھانا۔ فریب میں آجانا۔ مسلُوب العقل ہوجانا۔ بیوقُوف بنجانا ۔

ان جاہلوں کی ضد پہ سردار اڑگیا — کیوں پردہ آنکھ پر تری منصُور پڑگیا (نامعلوم)

آنکھ پڑنا ۔ ٥۔ فعل لازم۔ (یہ محاورہ فارسی چشم اُفتادن سے اُردو میں آیا ہے) (۱) نظر پڑنا۔ نگاہ پڑنا۔ نظر پھسلنا۔ پائے نگاہ کا لغزش کھانا۔ نظر ڈُھلنا۔ نظر ڈگمگانا ۔

آنکھ تجھ بن جو کسی پر بُتِ عیّار پڑے — عوضِ سُبحہ گلے بیچ مرے زُنّار پڑے (رِند)

پڑتی ہے ترے مکاں پہ یار جو ہر اک کی آنکھ — گردِ دامانِ نگہ منگوائی تھی تعمیر کو (وزیر)

تیغِ عریاں پہ تمہاری جو پڑی میری آنکھ — چشمِ جوہر سے اجی خُوب لڑی میری آنکھ (〃)

(۲) عشقیہ نگاہ پڑنا۔ شوقیہ نگاہ پڑنا۔ محبّت کی نگاہ پڑنا۔ شوق سے دیکھنا۔ اشتیاق سے دیکھنا ۔

گیا ہُوں بعدِ مُدّت کے جو میں دیوانہ صحرا میں — پڑی ہے آبلوں کی آنکھ نوکِ خار پر کیا کیا (آتش)

محوِ نظّارہ ہے اے گُل کیا فقط نرگس کی آنکھ — چشمِ بد دُور آپ پر پڑتی نہیں کس کس کی آنکھ (فراغ)

(۳) طمع اور رغبت کی نگاہ پڑنا۔ لالچ سے دیکھنا ۔

آنکھ جو بیوجہ پڑتی ہے کسی میخوار کی — ہے صُراحی دار گردن ساقیِ سرشار کی (وزیر)

تجھ پہ پڑتی ہے یا رب سب کی آنکھ — چشمِ بد دُور ہے غضب کی آنکھ (فراغ)

اُن کی ہم پر بھی آنکھ پڑتی ہے — ہمنے چھپ چھپ کے بارہا دیکھا (مرزا)

کی خُدانے کافروں پر اے صنم جنّت حرام — ورنہ کس کی آنکھ پڑتی تیرے ہوتے حُور پر (ناسخ)

چشمِ بد دُور ہے غضب کی آنکھ — اِس سے پڑتی ہے اُن پہ سب کی آنکھ (جوش)

اب نہیں پڑتی کسی ابرُو کمان پر اپنی آنکھ — دل میں چبھ جاتا ترا اے تیرِ مژگاں یاد ہے (امانت)

(۴) حسد کی نگاہ پڑنا۔ نگاہِ رشک سے دیکھنا۔ حسد کرنا۔ رشک کرنا

ایک خُونچکاں کفن میں کروڑوں بناؤ ہیں — پڑتی ہے آنکھ تیرے شہیدوں پہ حُور کی (غالب)

شیفتہ ہیں مہ و خورشید رُخِ انور پر — آنکھ پڑتی ہے ستاروں کی مرے دلبر پر (رِند)

(۵) توجّہ کی نظر پڑنا۔ میل ہونا ۔

اُسی پہ پڑتی ہے آنکھ اپنی نازنینوں میں — ملے ہے جس سے شباہت تری حسینوں میں (غافل)

آجکل سے نہیں منظورِ نظر ٹھیرا ہُوں — عہدِ طفلی سے پڑی مجھ پہ تو صیّاد کی آنکھ (رِند)

(۶) اِتّفاقیہ نظر پڑنا ۔

ہوگیا بیہوش جس پر آنکھ تیری پڑگئی — کس قدر لبریزِ مستی نرگسِ مخمور ہے (نسیم دہلوی)

(۷) ذِلّت اور حقارت کی نِگاہ پڑنا ۔

آنکھ ہر اک طفل کی اب ہے جنوں پڑنے لگی — ڈھیلے آنکھوں کے چلے مجھ کو جو سودا ہوگیا (وزیر)

آنکھ پسارنا ۔ ٥۔ فعل لازم۔ (اب کم بولا جاتا ہے) آنکھ پھیلانا۔ دیدہ پھاڑنا۔ آنکھ پھاڑنا۔ آنکھ کھولنا۔ دیدے پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا۔ دُور اندیش اور صاحب بصیرت یا صاحبِ امتیاز ہونا۔

آنکھ پسیجنا ۔ ٥۔ فعل لازم۔ (۱) آنکھ نم ہونا۔ چشم نم ہونا۔ آنسو آنا۔ آنکھ ڈبڈبانا۔ آنسو بھر آنا۔ رونا ۔

ہائے قائم نہ تری آنکھ پسیجی ہرگز — ابر روتا ہے سدا خوفِ سیہ کاری سے (قائم)

(۲۔ع و) حیا کرنا۔ شرم کرنا۔ لحاظ کرنا۔ آنکھ میں لحاظ ہونا۔ شرمانا۔ لجانا۔ رحم آنا۔ درد آنا۔

آنکھ پھاڑ پھاڑ کے دیکھنا ۔ ٥۔ فعل لازم۔ (۱) آنکھیں چیر چیر کے دیکھنا۔ شوق کی نظر سے دیکھنا۔ نہایت شوق سے گھُورنا۔ (۲) مُضطربانہ دیکھنا۔ بیتابانہ دیکھنا۔ حسرت سے دیکھنا۔ مُتحیّر ہوکر دیکھنا۔ سراسیمہ ہوکر دیکھنا۔ افسوس سے دیکھنا۔ (فقرہ) دم نکلتا جاتا تھا اور آنکھ پھاڑ پھاڑ کر دیکھتا جاتا تھا۔ (۳) غور سے دیکھنا۔ گھُور کر دیکھنا۔ دِل لگا کر دیکھنا۔

آنکھ پھر جانا۔ یا۔ آنکھ پھرنا ۔ ٥۔ فعل لازم۔ (۱) نظر کا ایک

آنکھ

طرف سے دُوسری طرف ہونا۔ نظر پھرنا۔ آنکھ کا گردِش کرنا۔ نِگاہ پھرنا۔ رُخ پھرنا ؎

ہنس کے جِس سمت آنکھ پھرتی ہے   جانِ عاشق پہ برق گرتی ہے (نواب مرزا)

غرورِ عشق زیادہ غرورِ حُسن سے ہے   اُدھر تو آنکھ پھری دم اِدھر رَوانہ ہُوا (آتش)

دمِ وفاداری کا بھرتا ہے عبث تُو غافل   پھر گئی آنکھ تیری خنجرِ مژگاں کے تلے (غافل)

پھر گئی آنکھ بھی ہمسے تری مژگاں کی طرح   یہ مثل سچ ہے کہ صحبت کا اثر ہوتا ہے (")

اے دوگانہ وُہ اگلی آنکھیں نہیں   مجھسے تیری یہ پھر گئی ہے آنکھ (بسنت)

یار سے رکھ قلق نہ چشمِ وفا   پھر گئی اُس کی ہمسے کب کی آنکھ (قلق)

دوست دُشمن کی ہمسے پھر گئی آنکھ   ہے اِدھر کی نہ اب اُدھر کی آنکھ (اسیر)

آنکھ پھر جاتی ہے طوطے کیطرح جس سے صاف   کیا خطِ سبز کو رُخسار پڑھا دیتے ہیں (امانت)

مہربانی ہے نہ اگلی سی نہ اُلفت کی نظر   پھر گئی چار ہی دِن میں ستم ایجاد کی آنکھ (رِند)

(۲) بیرُخ ہونا۔ تیور پھرنا۔ بیمُروّت ہونا۔ نِگاہ ٹیڑھی ہونا۔ بیزار ہونا۔ خفا و ناراض ہونا۔ دُشمن بنجانا ؎

پھرتے ہی آنکھ کے پھیرینگے گلے پر خنجر   ہو چکا آپ کا معلُوم ہے ایما ہم کو (ذوق)

آنکھ اُس کی پھر گئی تھی دل اپنا بھی پھر گیا   یہ اور اِنقلاب ہُوا اِنقلاب میں (مومن)

آنکھ اُس خورشید وَش کی پھر نجائے ظفر   اِسکی کچھ پروا نہیں پھرتا ہے گر پھر جائے چرخ (ظفر)

تیری تلوار کا مُنہ ہمسے پھر جائے تو پھر جائے   ہماری آنکھ کب قاتل تہِ تلوار پھرتی ہے (غافل)

اگر معرُوف آئینہ نہ دِکھلاتا کوئی اُسکو   تو ہم سے آج کیوں آنکھ اُس بُتِ عیّار کی پھرتی (معروف)

شبِ غم ہیں نہ چاند تک نکلا   پھر گئی آج ہم سے سب کی آنکھ (قلق)

(۳) نِگاہ چُوکنا۔ نظر بچنا۔ آنکھ بچنا ؎

وُہ مست ہُوں پھرے جو ذرا مُحتسب کی آنکھ   رکھوُں سبُو و بادہ و پیمانہ دوش پر (امانت)

آنکھ پھڑکنا ۔ ہ۔ فِعل لازم۔ (فارسی چشم پریدن) (۱) آنکھ کو گردِش ہونا۔ پلک یا چشم ہیں حرکت ہونا۔ خُود بخُود آنکھ کا حرکت کرنا۔ چشم کا مُتحرّک ہونا۔ اِختلاج ہونا۔ جُنبشِ چشم +

(آنکھ کے پھڑکنے کا سبب ریح ہے اور اس کی زیادتی امراضِ بارِدہ میں سے کسی مرض کے پیدا ہونے کی علامت ہے اور اطبائے انگریزی نے سوزاک ہونے کی علامت بھی لکھی ہے۔ اکثر آدمی آنکھ کے پھڑکنے سے کسی دوست کے آنے اور مِلنے کا شگُون لیتے ہیں یہاں تک کہ شعرائے عرب اور فارس کے کلام میں بھی اِس کا استعمال کیا گیا ہے مگر ہندوستانی کہتے ہیں کہ مرد کی دائیں اور عورت کی بائیں آنکھ پھڑکے تو اُس کا کوئی عزیز یا پیارا مِلے اور جو مرد کی بائیں اور عورت کی دائیں پھڑکے تو کچھ رنج یا صدمہ پہنچے۔ شاعروں نے اِس کی کچھ تخصیص کی بھی ہے اور نہیں بھی کی اکثر نے دونوں طرح باندھا ہے) ؎

آنکھ

کوئی اب بجز خُوبی آئے ہے شاید ہنانے کو   پھڑکتی آنکھ ہے جوائے حبابِ تجویزی (نگہت)

کیا توقع رکھئے اپنوں سے کہ مژگاں ہیں گر   آنکھ اگر پھڑکے علاج اُس کا ہو برگِ کاہ سے (ناسخ)

الٰہی خیر پھڑکتی ہے آنکھ کیوں بائیں   غضب ہے وُہ مجھے دیدے دِکھائیگا پھر کیا (امانت)

کیا غلط سمجھے وُہ آئیگا پھڑکتی ہے جو آنکھ   آنکھ میں خوفِ شبِ فرقت سے تھراتی ہے نیند (وزیر)

کیا آنے کی کسی کے گریاں خبر سُنی ہے   جو بیقرار دِل ہے پھڑکے ہے آنکھ بائیں (گریاں)

کون تشریف گھر میں لائیگا   آنکھ تو جو پڑی پھڑکتی ہے (نامعلوم)

آنکھ دائیں غضب پھڑکتی ہے   وصلِ دلبر ہمیں مُبارک ہو (اکبر)

آنکھ پھڑکے دہنی میّا ملے کہ بھینی   آنکھ پھڑکے بائیں بیر ملے کہ سائیں (مثل)

آنکھ پھُوٹنا۔ یا۔ پھُوٹ جانا ۔ ہ۔ فِعل لازم۔ آنکھ کا کسی ضرب یا صدمہ سے جاتا رہنا۔ اندھا ہونا۔ بے بصر ہونا۔ آنکھیں ختم ہو جانا۔ نابینا ہونا۔ عو۔ بچّہ مرنا ؎

پھُوٹے وُہ آنکھ جو دیکھے نگہِ بد سے تجھے   آئینہ سے دِلِ عارف کے مُصفّا ہے وُہ رُخ (آتش)

(مثلیں) آنکھ پھُوٹی پیڑ گئی۔ آنکھ پھُوٹیگی تو کیا بھوں سے دیکھیں گے ؎

چرخِ بدبیں کی کبھی آنکھ نہ پھُوٹی ہو با   تیر نالے نے مرے چشمِ زحل میں مارا (ذوق)

آنکھ پھوڑ ٹڈّا ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ صحیح آکھ پھوڑ (آکھ + پھوڑ) (۱) ایک قسم کا پردار آکھ کا کیڑا ہے اِس کی دو بڑی بڑی مُوچھیں ہوتی ہیں قد میں کنی اُنگلی کے برابر ہوتا ہے اِس کا رنگ اُوپر سے سبز اور اُس پر زرد زرد بُندکیاں پڑی ہُوئی ہوتی ہیں۔ اندر سے اِس کے پر سُرخ ہوتے ہیں۔ جب یہ ٹڈّا اُڑتا ہے تو وُہ معلُوم ہوتے ہیں اور بچّے اُس کو اِن پروں کا تماشا دیکھنے کے واسطے اکثر اُڑاتے ہیں۔ یہ کیڑا درخت کے پتّے کھاتا ہے مگر آکھ کے سب سے زیادہ۔ عوام گُمان کرتے ہیں کہ یہ جو پھُدکتا ہے تو اِس کا یہ ارادہ ہوتا ہے کہ اپنی مُوچھوں سے آنکھیں پھوڑ ڈالُوں۔ مگر میری رائے میں آکھ پھوڑ صحیح ہے کیونکہ یہ آکھ میں ہی پیدا ہوتا ہے اور اُسی کے پتّے چاٹتا ہے + (۲) بیمُروّت احسان فراموش - حاسد اور وُہ شخص جِس کے ساتھ کچھ سلوک کیا ہو اور وُہ اپنے محسن کے ساتھ دغا کرے تو اُس وقت مثلاً کہتے ہیں۔ یہ تو ایسا بن گیا جیسا آنکھ پھوڑ ٹڈّا +

آنکھ پھوڑ لینا ۔ ہ۔ فِعل مُتعدّی۔ اپنے تئیں اندھا کر لینا +

آنکھ پھوڑنا ۔ ہ۔ فِعل مُتعدّی (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں)

(۱) اندھا کرنا - نابینا کرنا - (فقرہ) گھری کے ٹیڈے آنکھ پھوڑنے لگے
(۲) بیفایدہ انتظار کرنا - منتظر ہونا - (بحالت لازم) (فقرہ) وہ گیا اب آئیں گے تم ناحق آنکھیں پھوڑتے ہو (۳) بہت رونا - زارزار رونا - (لازم)

آنکھ پھیر دینا - ہ - فعل لازم - دیکھو (آنکھیں پھیر دینا) ہ
حسرت دیدار نے بیدا کیا حالِ ُدی   پھیر دیگا اب کوئی دم میں ترا بیمار آنکھ (رند)

آنکھ پھیر لینا - ہ - فعل لازم - (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) بیرُخ ہوجانا - یکایک دُشمن ہوجانا - رُکھائی کرنا - بیمروّت ہوجانا - (فقرہ)
ایسے طوطا چشم ہیں کہ بڑھتے ہی آنکھ پھیر لی ہ

آنکھ پھیرنا - ہ - فعل لازم - (۱) بیرُخ ہونا - بیمروّت ہونا - یکایک دُشمن بنجانا
یہ کس نے آنکھ پھیری کہ ایسی بیگ چھائی   زبانِ آہوئے صحرا بنی ہر شمع محفل کی (اسیر)
پھیری آنکھ اُسنے تو ایک دم مجھے آرام نہیں   گردشِ چشم کم از گردشِ ایام نہیں (امانت)
(۲) مرنا - اِس دُنیا سے گزرنا - عالمِ فانی سے عالمِ بقا کو متوجّہ ہونا ہ
میری تیری چاہ مُنہ دیکھے کی ہے جوں آرسی
آنکھ پھیری جس گھڑی پھر کا ہیکا ناتا رہا (میر)

آنکھ پھیلانا - ہ - فعل لازم - دیکھو (آنکھ پسارنا) +

آنکھ پھوٹ آنا - ہ - فعل لازم - آنکھ آجانا - آنکھ کا دُکھنے آنا - آنکھ کا دفعتاً سُرخ ہوجانا - آشوب آجانا - آشوب چشم ظاہر ہونا

آنکھ ٹھنڈی کرنا - ہ - فعل لازم - (۱) ہندوؤں کی عورتوں میں رسم ہے کہ جب کسیکا کوئی رشتہ دار مرجاتا ہے اور وہ بہت روتا ہے تو اُس کی آنکھوں کو پانی سے پُوچھتے ہیں اور اِسے آنکھ یا آنکھیں ٹھنڈی کرنا کہتے ہیں - مُسلمان عورتوں میں ایسے موقع پر رُومال سے آنکھیں پُوچھتے ہیں اور سر کو پکڑتے ہیں - (۲) تسلّی و تشفّی دینا - (۳) دوستوں کے ملنے سے خُوش ہونا - منتروں کے ملنے سے پرسنّ ہونا - خُوش ہونا - پرسنّ ہونا - شاد ہونا - عزیزوں کو دیکھکر خُوش ہونا

آنکھ ٹیڑھی کرنا - ہ - فعل لازم - آنکھ پھیرنا - بیرُخ ہونا - بیمروّت بنتا - بیوفائی کرنا - ترشروئی سے پیش آنا ہ
آنکھ کیوں کرتا ہے ٹیڑھی کہ نظر سیدھی طرح   ہم سے ملتا ہے تو مِل اے عشوہ گر سیدھی طرح (ظفر)

آنکھ ٹیڑھی ہونا - ہ - فعل لازم - آنکھ پھرنا - رُخ پھرنا - بیرُخ ہونا - نظر ٹیڑھی ہونا ہ
ہو خدا حافظ دنا مرترا اے مرغِ چمن   ٹیڑھی ٹیڑھی تیری جانب سے ہے صیاد کی آنکھ (رند)

آنکھ جا لڑنا - ہ - فعل لازم - نظر لڑنا - نظربازی ہونا - آنکھ لگنا - عشق ہونا - آشنائی ہونا ہ
نا دیدنی دکھاوے کیونکر نہ عشق ہمکو   کس فتنہ زماں سے آنکھ اپنی جا لڑی ہے (میر)
ہے چشمکِ انجم طرف اُس کی اشارہ   دیکھو تو مری آنکھ کہاں جا کے لڑی ہے (")

آنکھ جمنا - ہ - فعل لازم - نظر ٹھیرنا - آنکھ ٹھیرنا ہ
جمتی نہیں ہے آنکھ کسی شہسوار کی   کیا شوخیاں ہیں ابلقِ لیل و نہار کی (نامعلوم)

آنکھ جھپکانا - ہ - فعل متعدّی - آنکھ کو متحرّک کرنا - آنکھ مارنا - آنکھ نیچی کرنا - کنیانا - جھپینا - شرمانا - لجانا - تاب نہ لانا - آنکھ مٹکانا - آنکھ سے اشارہ کرنا - ذرا آنکھ بند کرنا یا سونا ہ
آنکھ جب اُس پری نے جھپکائی   کس نے ایسا کہیں بشر دیکھا (شیریں)

آنکھ جھپکنا - ہ - فعل لازم - (۱) آنکھ متحرّک ہونا - روشنی کی تاب نہ لانا - روشنی کے سامنے آنکھ نہ کرسکنا - مُقابلہ نہ کرسکنا - سہمنا - خوف کے مارے آنکھ سامنے نہ کرنا ہ
کیا تماشا تھا جھپکنا آنکھ کا بے اختیار   آئینہ کو ہاتھ سے اُس نے نہ چھوڑا دیکھکر (مومن)
مُقابلِ حُسن کی گرمی کے تیر کون ہو سکے   کہ سُورج کی بھی تیرے رُو برو آنکھ اب جھپکتی ہے (طپش)
جھپکے ہے اُس کے برقِ حُسن سے آنکھ   دیکھے پھر کیونکہ بے بصر نظر کوئی (جرأت)
(۲) آنکھ بند ہونا - نیند آنا - مُنہ پھرنا - اُونگھنا - جھونٹے آنا - غنودگی آنا
دُھوم کر دی تیرے مذبُوحوں نے   آنکھ جھپکے نہ ذرا دِل دھڑکے (نسیم دہلوی)
شبِ فرقت میں تیری نالہ و زاری ہے اور میں ہوں (نثار)
نہیں ایک پل جھپکتی آنکھ بیداری ہے اور میں ہوں
باندھتے ہو ٹکٹکی تو چند بوسے بھی یدُ   شرط ہاریگا جھپک جائیگی جسکی یار آنکھ (رند)
(فقرہ) تلوار کے سامنے کوئی مردوں کی آنکھ جھپکتی ہے؟ (۳) شرمانا - لجانا - شرمندہ ہونا - خجل ہونا - لاج و حیا سے آنکھ نیچی کرنا - کنیانا - جھپینا - حجاب آنا - لحاظ آنا - آنکھ نیچی ہونا - آنکھ جھپینا ہ
جھپکے اجل سے آنکھ مری کیونکہ وقتِ نزع   بسمل ہُوا ہُوں میں کسی بانکی نگاہ کا (جرأت)
جھپکے تو نرگسوں سے مری آنکھ کس طرح   نازاں وہ مال پر ہیں میں اپنے کمال پر (اسیر)
دل ڈُوبدُو ہے چشمِ بتِ خورد سال سے   شیروں کی کب ہے آنکھ جھپکتی غزال سے (امانت)
آنکھ سے جھپکے ہے تیرے آہوئے صحرا کی آنکھ   پُشت پا سے کب اُٹھے ہے نرگسِ شہلا کی آنکھ (نگہت)
چہرہ کو اُس کے دیکھے کیا تاب ہے بشر کی   جھپکے ہے آنکھ جس سے خورشید اور قمر کی (قلندر)
کیا چشم ہو ہم چشم غزالانِ حرم کی   جب آنکھ جھپکتی ہو ہر ایک شیر دژم کی (نفیس)

آنکھ

(فقرہ) کسی کا احسان لیں گے اور نہ آنکھ جھپکیگی۔

آنکھ جھُکانا - ہ - فعل لازم - آنکھ نیچی کرنا - نظر نیچی کرنا - شرمانا ہ

گماں نہ تجھ پہ کروں کیونکہ دل چرائیگا   جھکا کے آنکھ سبب کیا ہے مُسکرائیگا (ممنون)

آنکھ جھُکنا - ہ - فعل لازم - (۱) آنکھ نیچی ہونا - نظر نیچی ہونا ہ

دیکھا جو اُس کو آنکھ جھُکی کچھ نہ کہسکا   واعظ کا بھی قدم نہ جما لو پھسل گیا (نسیم دہلوی)

(۲) دیکھو (آنکھ جھپکنا نمبر ۳) ہ

جھکی ہوئی ہے گلستاں میں آنکھ نرگس کی   ظفر وہ کون ہے جس سے اِسے حجاب آیا (ظفر)

(۳) پشیمان ہونا - پچھتانا - افسوس کرنا ہ

چشم حسرت سے جو دیکھیں گے ہم   آنکھ جھُک جائیگی شرمائیگا (صبا)

آنکھ جھپنا - ہ - فعل لازم - (۱) آنکھ جھکنا - آنکھ نیچی ہونا - نظر نیچی ہونا - (۲) دیکھو (آنکھ جھپکنا نمبر ۳) (فقرہ) کئی دفعہ مُنہ کی کھا چکے ہیں اب بھی اِن کی آنکھ نہ جھپیگی ؟

آنکھ چار نہ کرنا - ہ - فعل متعدی - آنکھ سے آنکھ نہ ملانا - سنمکھ نہونا - مقابل نہ ہونا - سامنے نہ آنا - شرمندہ ہونا - شرمانا ہ

شرمندہ اپنی جسلد روی سے جو ہوگئی   پھر آنکھ مجھ سے وصل کی شب نے نہ چار کی (ناسخ)

آنکھ چار ہونا - ہ - فعل لازم - آنکھ سے آنکھ ملنا - مُنڈ بھیڑ ہونا ایکدوسرے کے آمنے سامنے ہونا - ایکدوسرے کے رُوبرُو ہونا - سنمکھ ہونا - سامنا ہونا - مُقابلہ ہونا - ملاقات ہونا ہ

ہوتی نہیں ہے آنکھ عزیزوں کی چار اب   آتا ہے روز دھیان جو ہنستے ہیں یار اب

جھکتا ہے سر لحاظ سے کچھ بار بار اب   اُن اگلی گریوں نے کیا شرمسار اب

احباب جب کسی کے لئے جان کھوتے ہیں

ہم اپنے جی میں خوب ہی شرمندہ ہوتے ہیں   (شکوہ)

آنکھ چُرا جانا - ہ - فعل لازم - آنکھ بچا جانا - نظر بچا لینا - اِغماض کر جانا - ٹال جانا - چھُپ جانا - کِنارہ کرنا - کترا جانا ہ

لوگ اب میری ملاقات سے کتیاتے ہیں   دیکھتے ہیں جو مجھے آنکھ چرا جاتے ہیں (بحر)

یار اگلی سی نوازش نہیں فرماتے ہیں   کون وہ دوست ہیں جو دوست کے کام آتے ہیں (〃)

وائے افسوس کسیکا نہیں دل جلتا ہے

جو گزرتا ہے اِد [illegible] کے مُنہ چلتا ہے

آنکھ چُرا کر دیکھنا - ہ - فعل لازم - دوسرے کی نگاہ بچا کر دیکھنا چھُپ چھُپ کے دیکھنا - کن انکھیوں سے دیکھنا - جھانک کر دیکھنا +

آنکھ

آنکھ چرا کر کچھ کرنا - ہ - فعل لازم - نظر بچا کر کوئی کام کرنا - چوری چھُپے کچھ کرنا - چوری سے کوئی کام کرنا ہ

میں ایک بار آنکھ چرا کر جو پی گیا   لایا نہ زخم دھونے کو پھر چارہ گر شراب (رسا لکھنوی)

آنکھ چُرانا - ہ - فعل لازم - آنکھ چھُپانا - کسی سے آنکھ بچانا - نہ دیکھنا - نظر بچانا - ٹالنا - اِغماض کرنا - کترانا - چشم پوشی کرنا - دیکھو (آنکھیں چُرانا نمبر ۱-۲-۳) ہ

شکر حُر میں دیا پیاس میں پانی شہ نے   تھا سخی ابن سخی آنکھ چرائی نہ گئی (سلام)

ہم اپنا حال اُن کو دِکھانے چلے گئے   لیکن وہ ہمسے آنکھ چرائے چلے گئے (نامعلوم)

عیاں ہے طرز نگہ سے چُراتے آنکھ ہو کیوں   پھری ہوئی ہے تمہاری نظر کئی دن سے (رند)

اسلامیو سب بے ہنریاں آخر یہ کہاں تک   جو مُنہ کہ تمہارے تکیں آنکھ اُن سے چُراؤ (حالی)

(۲) غرور یا شرم یا کراہیت سے آنکھ پھیرنا - متوجہ نہونا - توجہ نہ دینا - بے پروائی کرنا - دھیان نہ دینا - خاطر میں نہ لانا - بے التفاتی کرنا - خیال نکرنا ہ

کیوں چُراتا ہے وہ کافر مجھ سے آنکھ   کیا نگاہ چشم حسرت دیکھ لی (رند)

سُرخ لب کبھی مسی آلودہ اُسے تمنے دِکھائے   بلبل اب آنکھ چُرانے گل و سوسن سے لگی (جرأت)

حسرت بھرا وہ جس کا چُرایا تھا تُونے دِل   محفل میں تیرے آنکھ چُرانے سے اُٹھ گیا (〃)

بنوا نہ دیا آب رواں کا جو دوپٹا   وہ مثل حباب آنکھ لگے ہم سے چُرانے (امانت)

لیلی تو ہم سے آنکھ چُراتی ہے کس لئے   مجنوں تو محو چشم غزالاں ہے اِن دنوں (غافل)

دُزدی کے جرم میں نہوں کا خود رو چشمہ   درویش سے چُراتے ہیں کیا بادشاہ آنکھ (اسیر)

آنکھ چمکانا - ہ - فعل لازم - آنکھ مٹکانا - پلکیں نچانا - آنکھ گھمانا - اِترا کر دیدے مٹکانا +

آنکھ چھُپانا - یا - چھُپا لینا - ہ - فعل لازم - (۱) آنکھ چُرانا - نظر بچانا - سامنے نہ آنا - ٹالنا - نہ دیکھنا - رُخ پھیرنا - لاج کرنا - لجِت ہونا - کسی بُرے کام کے کرنے سے شرمندہ ہونا - شرم کرنا - خجل ہونا

(۲) مغرور ہونا - خود بیں ہونا - پُرانی واقفیت کو فراموش کرنا ہ

سرمہ لگا کے یار چھُپاتا ہے مجھ سے آنکھ   کُشتہ ہوں اِس بہانۂ دُنبالہ دار کا (غافل)

ایک نگہ کی اُمید   اُس کی چشم شوخ سے ہم کو نہیں

اِدھر اُدھر دیکھے گا پر مجھ سے آنکھ چھُپاویگا (میر)

وہ نہیں اب کہ فریبوں سے لگا لیتے ہیں   ہم جو دیکھیں ہیں تو وہ آنکھ اپنی چھُپا لیتے ہیں (〃)

آنکھ چیر چیر کر دیکھنا - ہ - فعل لازم - آنکھ پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا

آنکھ

آنکھ داب کر دیکھنا - ہ - فعل لازم - ایک آنکھ بند کر کے دیکھنا بھینگے پن سے دیکھنا - آنکھ کو ذرا میچ کر دیکھنا ٭

آنکھ دبا کر دیکھنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (آنکھ دابکر دیکھنا)

آنکھ دُکھنا - ہ - اسم مذکر - وہ شخص جس کی آنکھ دُکھتی ہو ٭

آنکھ دِکھانا - یا - دِکھلانا - ہ - فعل لازم - (۱) آنکھ نکال کر دیکھنا گھور کر دیکھنا - دیدے نکال کر دیکھنا - دیدے نکالنا - گھورنا گھُورنا

تابِ نظارہ نہیں پہلے ہی یاں   تم مجھے آنکھ دِکھاتے کیوں ہو (شیفتہ)

بجز اُس نے چلن ہے جو ہم کو آنکھ دکھلائی   غزالِ چشم پر دھوکا ہوا شیرِ نیستاں کا (ذوقِ)

(۲) خفگی کی نظر سے دیکھنا - تیوری چڑھانا - چیں بجبیں ہونا - منہ ٹیڑھا کرنا - خفا ہونا - ترش رُو ہو کر دیکھنا - ترش رُو ہونا - ڈانٹنا - چشم نمائی کرنا - ڈر دِکھانا - دھمکانا - تہدید کرنا - تخویف کرنا - گھُرکی دینا - گھُرکنا

آنکھ دکھاتے ہیں تری آنکھ جو وہ اک پل کبھی   جانتے آئینہ کرتے ہیں اشارت ان دنوں (مصحفی)

کیوں آنکھ دکھاتا ہے ترا حلقۂ گیسو   ہر ہم کو اسی چشم نمائی کا غم و رنج (ظفر)

جرأت شب اُسکو بزم میں سب دیکھتے رہے   ایک ہیں ہی اُس کے آنکھ دکھانے سے ٹھگیا (جرأت)

میں کیا قصدِ گریہ بزم میں کب   آنکھ کیوں تُو نے یار دِکھلائی (")

برسوں میں وہاں جائے تو گھُور ہے دیاں   اور آنکھ دِکھاتا ہے ہمیں روزنِ بھی (")

یادِ عارض میں ہوئے آجاں کا دشمن چراغ   آنکھ دکھاتا ہے شب بھر صورتِ روزن چراغ (وزیر)

ڈالتا ہے عاشقوں پر آپ کے رغبت کی آنکھ   آنکھ دکھلاؤ تم اپنے روزنِ دیوار کو (آتش)

میری وحشت نے چراغِ راہ جو سمجھا اُسے   آنکھ دِکھا کر مجھے غولِ بیاباں کیا (")

جس دن سے تُو نے آنکھ دکھائی ہے او مسیح   پرہیز کیا ہی مردم بیمار نے کیا (ظہیر)

یہ گھٹا رات کو چھائی کہ الٰہی توبہ   میکدہ نے جو آنکھ دکھائی کہ الٰہی توبہ (انشا)

(۳) اشارہ و کنایہ کرنا - رمز و کنایہ کرنا - آنکھوں ہی آنکھوں میں باتیں کرنا ٭

مُنہ پھیر کے ایک مسکرائی   آنکھ ایک نے ایک کو دکھلائی (گلزارِ نسیم)

(۴) بیمروّتی کرنا - رُکھائی دینا - بیدید ہونا - بیمروّت ہونا ٭

پیار کرتے تھے دِلربائی کیا کیا   دکھلاتے تھے ربطِ آشنائی کیا کیا

جب لے بیٹھے دل کو تم تو دِکھلائی وہ آنکھ   جس آنکھ نے کیفیت سجھائی کیا کیا (رباعی جرأت)

آنکھ دیکھے سے کچھ کرنا - ہ - فعل متعدی - جان بُوجھ کر کچھ کرنا - آنکھوں دیکھتے کچھ کرنا ٭

آنکھ دیکھنا - ہ - فعل لازم - تربیت پانا - تعلیم پانا - صحبت برتنا - دیکھو (آنکھیں دیکھنا) ٭

کس طرح نہ فنِ شعر میں کامل ہو غیر   دس برس دیکھی ہو آتش نے جب استاد کی آنکھ (رند)

آنکھ ڈالنا - ہ - فعل متعدی - (۱) نظر ڈالنا - نگاہ کرنا - نظر کرنا - دیکھنا - ملاحظہ کرنا - نظارہ کرنا - نظارہ مارنا - بھانپنا - سرسری دیکھنا ٭

اے سینہ بختی تیر تیغ کے قابل ہیں ہم   آنکھ ڈالی جس دو شالے پہ وہ کمبل ہوگیا (امانت)

عکس ہے تیرا جو سینہ سے مقابل دیر سے   ڈالتا ہے کیوں کہ ہی آئینہ پہ ہر بار آنکھ (رند)

(۲) میل کرنا - راغب ہونا - عشق کرنا - پریت کرنا - نیہا لگانا - آنکھ لگانا - توجہ کرنا ٭

جُز ترے نقشۂ تصویر ہزاروں دیکھے   ڈالتے آنکھ نہ پایا کوئی اِتنا دلچسپ (سیم دہلوی)

ابتو اُس شوخ چشم قاتل پر   آنکھ ڈالی ہے دیکھئے کیا ہو (اسیر)

خوش چشم سب جہاں کے امانت ہیں بیوفا   جی چاہتا ہے آنکھ کسی پر نہ ڈالئے (امانت)

پھیری ہر اک نے عین ملاقات میں نگاہ   صدمے اُٹھائے آنکھ حسینوں پہ ڈال کے (")

(۳) تاکنا - ارادہ رکھنا - وانت رکھنا - نیت رکھنا ٭

تیغ بس جو ہر نہ اد قاتل سمجھنا اسکو تو   ڈالتی ہے باقیماندوں پر تری تلوار آنکھ (رند)

(۴ - عو) بد نگاہ دیکھنا - بُری نگاہ سے دیکھنا - کسی استری کو بُری درشتی سے دیکھنا - خراب کرنے کا ارادہ رکھنا - ارادہ بد کرنا - نیت فاسد رکھنا ٭

بیٹے کی باپ سے بنی خاتم بگڑ نہ جائے   ڈالے بہو پہ آنکھ ہوا بد شعار باپ (جان صاحب)

آنکھ ڈبڈبانا - ہ - فعل لازم - آنکھ میں آنسو بھر آنا - آب دیدہ ہونا ٭

ڈبڈبائی آنکھ آنسو تھم رہے   کاسۂ نرگس میں جوں شبنم رہے (سودا)

آنکھ ڈھکنا - ہ - فعل لازم - آنکھ بند کرنا - آنکھ میچنا - آنکھ مُوندنا ٭

آنکھ رکھنا - ہ - فعل لازم - (۱) پیار کی نظر سے دیکھنا - محبت رکھنا (۲) دیکھنا - تاکنا - کسی استری کو بُری درشتی سے دیکھنا - نظرِ بد سے گھورنا - (۳) آس کرنا - اُمید رکھنا ٭

آنکھ روشن کرنا - ز - فعل لازم - ملاقات کرنا - دیکھ کر خوش ہونا - آنکھ کو تازگی پہنچانا - دیکھکر مسرور ہونا - (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ٭

آنکھ سامنے نکرنا - ہ - فعل لازم - آنکھ نہ مِلانا - نظر نہ مِلانا - نظر سامنے نکرنا - شرمانا ٭

آنکھ سامنے نہ ہونا - ہ - فعل لازم - (۱) آنکھ کا مقابل نہ ہونا نظر نہ مِلنا - آنکھ نہ مِلانا - آنکھ رُوبرو نہ ہونا - (۲) تاب نہ لانا - متحمل نہ ہونا

کسی چیز کے دیکھنے کی برداشت نکرنا ؎

آنکھ کچھ اپنی ہی اُس کے سامنے ہوتی نہیں   جسنے وہ خونخوار تیغ دیکھی دہل کر رہ گیا (میر)

(۳) شرم کھانا - لجانا - شرم کے مارے آنکھ نہ اُٹھانا - شرمندہ و خجل ہونا ؎

سامنے ہوتی نہیں اُس شمع رُو کی اپنی آنکھ
اے صبا محفل سے پروانہ کی خاکستر اُٹھا (آتش)

آنکھ سُرخ کرنا - ہ - فعل لازم - آنکھ لال کرنا - غصّہ کرنا - خفا ہونا لال پیلا ہونا - (اب کم بولا جاتا ہے) ؛

آنکھ سے آنکھ مِلانا - ہ - فعل لازم - (۱) آنکھ مُقابل کرنا - آنکھ لڑانا - نظر لڑانا - آنکھ چار کرنا ؎

کرتے ہو تم نیچی نظریں یہ بھی کوئی مُروّت ہے
برسوں سے پھرتے ہیں جُدا ہم آنکھ سے آنکھ ملانے دو (میر)

(۲) ہمچشم ہونا - ایکساں آنکھ ہونا - مانند ہونا - برابری کرنا - ہمسری کرنا ؎

یار کی آنکھ سے تو آنکھ مِلائی تُونے   گردشِ چشم کبھی اے نرگسِ شہلا کھلا (آتش)

(فقرہ) آنکھ سے آنکھ مِلالو اور ناک سے ناک ؛

آنکھ سے ٹپ ٹپ آنسُو گرنا - ہ - فعل لازم - آنکھ سے مُتواتر آنسُو گرنا - آنسُو ٹپکنا - زار قطار رونا - زار زار رونا - آٹھ آٹھ آنسُو رونا

آنکھ سیدھی رکھنا }
آنکھ سیدھی ہونا } ہ - فعل لازم - نظر سیدھی رکھنا - بیرُخ نہونا آنکھ ٹیڑھی نہونا - میل جول ہونا - ربط ضبط اور مُوافقت ہونا ؎

وُہ گئے دن جو ہمیشہ مجھ سے سیدھی آنکھ تھی
جب نہ تب میں اب تو پاتا ہُوں نگاہِ یار کج (ناسخ)

آنکھ سے دیکھکے کچھ کرنا - ہ - فعل مُتعدّی - بہت سوچ سمجھ کے کوئی کام کرنا - دیکھ بھالکر کچھ کام کرنا - جان بُوجھکر کچھ کرنا ؛

آنکھ سے دیکھنا - ہ - فعل مُتعدّی - بچشم خود دیکھنا - اپنی نظروں سے دیکھنا

آنکھ سے گرنا - ہ - فعل لازم - (۱) نظر سے گرنا - سُبک ہونا - خفیف ہونا - ہلکا ہونا - بیقدر ہونا - تُچھ ہو جانا - ذلیل و خوار ہونا - عزّت باقی نہ رہنا - اِلتفات کم ہونا - مثالیں دیکھو (آنکھوں سے گرنا نمبر ۱-۲)

(۲) اعتبار جاتا رہنا - خیال گھٹنا - اِلتفات کم ہونا ؛

آنکھ سے لہو ٹپکنا - ہ - فعل لازم - آنکھ سے خُون گرنا - لال آنسو بہانا (ایشیائی شاعروں کا خیال ہے کہ جب روتے روتے آنکھ میں آنسُو نہیں رہتے تو دِل کا خُون آنکھ کے رستہ سے نکلنے لگتا ہے چنانچہ لختِ جگر اسیوجہ سے آنسُو باندھا ہے) ؎

آنکھ سے کیوں لہو ٹپکتا ہے   دل میں کچھ درد سا ہے کیا باعث (سالک)

آنکھ سینکنا - یا - **سیکنا** - ہ - فعل لازم - لُغوی معنے آنکھ گرم کرنا - اصطلاحی حسینوں کو گھُورنا - دِیدار بازی کرنا - نظارہ کرنا - گھُور گھار سے حسرت نِکالنا - کسی خُوبصُورت آدمی کو دیکھ کر اپنے دِل کو تسلّی دینا - نظّارہ سے دِل کی حسرت نِکالنا (جیسا تھ زیادہ لیتے ہیں)

اُس مہر کا نظّارہ تو مشکل ہے امانت   خورشید سے سینکا کرو دو چار گھڑی آنکھ (امانت)
انگاروں پہ لوٹیں گے یہ ان شعلہ رخوں کے   نظّارہ سے ہم آنکھ بھی سینکا نہ کریں گے (شہید)

آنکھ سے نہ دیکھنا - ہ - فعل لازم - نظر نہ کرنا - خیال میں نہ لانا - خاطر میں نہ لانا - حقیر سمجھنا - توجُّہ نہ کرنا - میل نہ کرنا ؎

یُوسف تمہارے سامنے بازار میں جو آئے   دیکھے کبھی نہ اُس کو خریدار آنکھ سے (ندیم)

آنکھ شرمانا - ا - فعل لازم - آنکھ لجانا - آنکھ نیچی ہونا - لاج کرنا - حیا مند ہونا ؛

آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پُورا - مثل - مال دار بے وقُوف - مُسرِف نادان - خرّاچ - فضُول خرچ ؎

بالے پن میں آنکھ لگی اور دِل میرا للچایا   گانٹھ کا پُورا آنکھ کا اندھا ایسا سیاں پایا (پہیلی گتا)

(فقرہ) بیچ کوئی آنکھ کا اندھا گانٹھ کا پُورا (دوکاندار)

آنکھ کا پانی ڈھلنا - ہ - فعل لازم - عو - بیشرم اور بے حیا ہونا - لاج نہ رہنا - نلجا ہونا ؎

شبنم کو نگاہوں میں جگہ دیتی ہے نرگس   کیا آنکھ کا پانی چمنستاں میں ڈھلا ہے (امانت)

(فقرہ) لڑکی تیری تو آنکھ کا پانی ڈھلگیا ہے تجھے کسیکا بھی لحاظ نہیں (عو)

آنکھ کا پانی مرنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (آنکھ کا پانی ڈھلنا)

آنکھ کا پردا - ۃ - اسم مذکّر - (۱) آنکھ کا خول - آنکھ کی جھلّی - آنکھ کا غلاف - (۲) آنکھ کا لحاظ - آنکھ کی شرم - لاج - حیا - سنکوچ ؎

کہا مَیں نے جو اُس پردہ نشیں کو   کریں پردہ میں کب تک گفتگو ہم
تو بولی آنکھ کا پردہ ہے لازم   نہیں ہوتے تمہارے رُو برُو ہم (قِصّۂ غضنفر)

آنکھ کا تارا - ہ - اسم مذکّر - (۱) آنکھ کا تِل - مردُمکِ چشم - آنکھ کی پُتلی (۲) آنکھ کی روشنی - روشنیٔ چشم - آنکھ کی جوت - تیور - نُور - اُجالا (۳) نہایت پیارا - نہایت عزیز - جان سے پیارا - اولاد - بیٹا - قرۃ العین

راحتِ چشم - خُنکیِ چشم - آنکھ کی ٹھنڈک ہ

وُہ دِل کہ جسے مَیں نے کیا آنکھ کا تارا　آخر کو اُسی دِل نے مجھے مار اُتارا (مُصحفی)

نگہِ مہر سے دیکھو جو ذرا تُم مجھ کو　آنکھ کا تارا سمجھنے لگیں مردم مجھ کو (قلق)

شعر

سو میرے سیّد جانی سو جا　سو مرے سُکھ کی نشانی سو جا (لوری)

سو میرے احمد پیارے سو جا　سو میری آنکھ کے تارے سو جا "

تیرے صدقے ذرا گودی سے اُتر کر سو جا　تیرے واری نہ بہت جاگ تو دم بھر سو جا "

نہ تو گرمی میں پلک چین سے نیچے سو جا　نہ تو گودی میں ہُمک چین سے بچّے سو جا "

اے لے پنکھا میں ہلاتی ہُوں تُو مڑ کر سو جا　اے لے مکھی میں اُڑاتی ہُوں تو پڑ کر سو جا "

تو غنیمت سمجھ ماں کا سُلانا سو جا　پھر کہاں ہو گا میسّر یہ جھلانا سو جا "

آنکھ کا جالا - ہ - اِسم مذکّر - آنکھ کی پُتلی پر جو جھلّی آ جاتی ہے۔ آنکھ کی جھلّی ہ

کب مانعِ نظارۂ جاناں نہیں ظالم　کب چرخ مری آنکھ کا جالا نہیں ہوتا (شوکت)

آنکھ کا کاجل چُرانا - ہ - فعل مُتعدّی - (مُبالغۂ دزدی) چوری کے فن میں یکتا ہونا - کمال عیّار ہونا - چاتر ہونا +

سکھائی کس نے چوری چشمِ تر اشکوں کے لڑکوں کو　ہُوئے یہ چور ایسے آنکھ کا کاجل چُراتے ہیں (ظفر)

آنکھ کا ڈھیلا - ہ - اِسم مذکّر - آنکھ کا ڈھیما - دِیدہ - حدقہ - آنکھ کا بنّا

آنکھ کا ڈھیلا تصوّر سے لگایا چاہئے　یار کی انگیا کی چڑیا کو اُڑایا چاہئے

آنکھ کھٹکنا - ہ - فعل لازم - (گنوار) آنکھ کھڑکنا - آنکھ میں درد ہونا - آنکھ میں ٹیس ہونا - ٹیسیں مارنا - چپک مارنا - چمک مارنا - آنکھ دُکھنا - ہ

مُکھ یارو گُلال نندجی کے کرشن لال (ھولی)

جا کے کہونگی مَیں کنس راج سے آنکھ کھٹک موری بھئی ہے لال

آنکھ کُھلنا - ہ - فعل لازم - (۱) چشم وا ہونا - جاگنا - بیدار ہونا - خبر پڑنا - ہوشیار ہونا - چونکنا ہ

کٹ جاو دنیاں تو جس سے دُعائے خیر　پھوٹے وُہ آنکھ جو کہ نہ وقتِ سحر کُھلے (آتش)

خیالِ صبح میں سویا تو آنکھ پھر نہ کُھلی　دِکھانے آئینہ جب تک نہ آفتاب آیا (")

سونا ہی چھوڑ جاتے مجھے اہلِ کارواں　اچھا ہُوا جو آنکھ مری پیشتر کُھلی (غافل)

تِرے بِن چونک چونک اُٹھتے ہیں ہم از بسکہ راتوں کو

کُھلی ہے جب ہماری آنکھ تجھ کو ہی پُکارا ہے (غافل)

بیکلی دِل کو ہُوئی اور بھی کُھلتی آنکھ　شب جو مَیں خواب میں اُس شوخ چمن سے لپٹا (ظفر)

کل دیکھا خواب عجب ہم نے ایک چنچل شوخ پری جھٹ سے (بینظیر)

یکبار گلے سے آلپٹی اور لیٹ پلنگ پر جھٹ پٹ سے

سینہ سے سینہ لگتے ہی دِل جوش میں آیا غٹ پٹ سے

کچھ اور ارادہ تھا دِل میں کمبخت کسی کی آہٹ سے

جب عَین مزے کا وقت ہُوا تب کُھل گئی آنکھ مری پٹ سے

(۲) پَیدا ہونا - جنم لینا - دُنیا میں آنا - ہوش سنبھالنا - ہوش پکڑنا

بدلے تاروں کے اُسی چاند کو مَیں نے دیکھا　آنکھ کُھلتے ہی ہُوا جلوۂ جاناں پیدا (ناسخ)

گُلزار کسے کہتے ہیں گُل نام ہے کس کا　صیّاد ہماری تو کُھلی آنکھ قفس میں (")

کُھلی ہے خانۂ صیّاد میں ہماری آنکھ　قفس کو جانتے ہیں آشیاں نہیں معلوم (آتش)

اِس گُلشنِ ہستی میں عجب دید ہے لیکن　جب آنکھ کُھلی گُل کی تو موسم ہے خزاں کا (سودا)

(۳) واقف ہونا - آگاہ ہونا - جاننا - ہوش میں آنا ہ

مری آنکھ بند تھی جب تلک وُہ نظر میں نُورِ جمال تھا

کُھلی آنکھ تو نہ خبر رہی کہ وُہ خواب تھا کہ خیال تھا (ظفر)

(۴) مُتحیّر ہونا - حیران ہونا - بھچکا ہونا - مُتعجب ہونا - (فقرہ) باہر سے جو آئے تو گھر کا صفایا دیکھ کر آنکھ کُھلی - (۵) بہار پر پہنچنا - رونق پر پہنچنا - جوبن پر آنا - تازہ ہونا - سرسبز ہونا - دُنیا کی ہوا لگنا

کم شرر سے بھی تھی مری ہستی　آنکھ کُھلتے ہی میں تمام ہُوا (اسیر)

آنکھ کھولنا - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) چشم وا کرنا - جاگنا - بیدار ہونا - چیتنا - ہوشیار ہونا - خوابِ خرگوش سے بیدار ہونا ہ

وُہ خود نما کہ مَیں کو نین جس کے شیدائی　جو آنکھ کھول کے دیکھو تو اسمیں ہے مستور (حضور)

پیا پیا سب کہت ہیں اور پیا ہیں کے اَور　گا پھل کھول آنکھ آپنے پیا ملیں ہا ہی ٹھور (دوہا)

بھائی بند اور کُٹم کبیلا جھوٹے منتر گناوے　آنکھ کھول جب دیکھے باؤرے سب سپنا کر پاوے (بھجن کبیر)

بھولے من رے اب کا ہیکو پچتاوے

(۲) ہوش سنبھالنا - ہوش پکڑنا - چونچال ہونا - پیدا ہونا - جنم لینا

یہ وُہ آنکھیں ہیں جو ہیں نا آشنائے روئے غیر　آنکھ کھولی جب سے میں نے تُو نظر آیا مجھے (رِند)

(فقرہ) ابھی تم نے آنکھ کھول کر دیکھا ہی کیا ہے +

آنکھ کے آگے - ہ - تابع فعل (۱) آنکھ کے سامنے - آنکھ کے رُوبرُو

پھر جائے نہ تا چشمِ صنم آنکھ کے آگے　سیرِ چمن نرگسِ شہلا نہ کریں گے (مومن)

(۲) آنکھوں دیکھتے - رُوبرُو - آگے - موجُودگی میں ..

(مثل) آنکھ کے آگے ناک سُوجھے کیا خاک ٭

آنکھ کی بدی بھوؤں کے آگے - مثل - کِسی شخص کا عیب اور قصور اُسی کے کُنبہ یا دوست کے آگے بیان کرنا - ایک عزیز کی شکایت دُوسرے عزیز کے رُوبرُو کرنی ٭

آنکھ کی پُتلی - ہ - اِسم مؤنث - (۱) مردُمک - مردُمکِ چشم - آنکھ کا تارا

پُتلی ہُوا ہے آنکھ کی اپنی خیال دوست یاں تو یہ حال ہے نہیں معلوم حال دوست (آتش)

یار وصفِ عُشّاق سے اُس آنکھ کی پُتلی کیا سیپ کے بنگلے میں لڑاتی ہے کنکھی (شوق)

(۲) پیارا - عزیز - لاڈلا - نہایت پیارا - نہایت عزیز - (فقرہ) تم ہمارے جگر ہو آنکھ کی پُتلی ہو ٭

آنکھ کی پُتلی پھِرنا - یا - پھِر جانا - ہ - فِعل لازِم - آنکھ کی پُتلی کا چڑھ جانا - مردُمکِ چشم کا اپنی اصلی حالت پر نہ رہنا - علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا ٭

(چونکہ رُوح قبض ہوتے وقت حرارتِ جسمیہ دمبدم گھٹتی جاتی ہے اور اُس کی کمی سے اعصاب بہم کھنچتے اور سکڑتے ہیں پس اِس تشنج کی وجہ سے آنکھ کی پُتلی و ناک وغیرہ میں فرق آجاتا ہے)

طبیعت گر نہ یکبار اُلٹی سرکار کی پھرتی تو پُتلی آنکھ کی کیوں آپکے بیمار کی پھرتی (معروف)

آنکھ کے سامنے - ہ - تابعِ فعل - دیکھو (آنکھ کے آگے)

آنکھ گاڑنا - یا - گڑونا - ہ - فِعل لازِم - گہری نِگاہ سے دیکھنا - بغور دیکھنا - نظر جماکر دیکھنا - نظر لڑا دینا - گھورنا ٭

آنکھ گرم کرنا - ک - فِعل لازِم - (کم بولا جاتا ہے) دیکھو (آنکھ سینکنا) ٭

آنکھ گڑنا - ہ - فِعل لازِم - (۱) آنکھ دھنسنا - آنکھ بیٹھنا - (۲) نظر جمنا - نظر گڑنا - (بیحیا اور ڈھیٹ کی نسبت بھی بولتے ہیں) ؎

نقشِ قدمِ یار جو دیکھا دمِ گلگشت نرگس کی روش صحنِ گُلستاں میں گڑی آنکھ (امانت)

(فقرہ) تیری آنکھ تو کھانے میں گڑ گئی - (ع و)

آنکھ لال کرنا - ہ - فِعل لازِم - (۱) آنکھ سُرخ کرنا - غضب ہونا - خفا ہونا - خشمگیں ہونا - غُصّہ ہونا - (جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں) ؎

مت لال کر آنکھ اشکِ خُوں پر دیکھ اپنا لہُو بہائیں گے ہم (مومن)

آنکھ لجانا - ہ - فِعل لازِم - شرم و حیا سے آنکھ نیچی کرنا - لحاظ کرنا - شرمانا - مُروّت کرنا ؎

گُل پھلا کر باغ سے کیا کوئی آئی ہے نسیم کیوں لجائی آنکھ اِس نرگس کی کیوں محجوب ہے (جانصاحب)

(مثلیں) مُنہ کھائے آنکھ لجائے - آنکھ لجائی دہی پر آئی ٭

آنکھ لڑانا - ہ - فِعل متعدّی - آنکھ مِلانا - آنکھ سے آنکھ مِلانا - نگہ لڑانا - ٹکٹکی باندھکر دیکھا کرنا - تاکنا - جھانولی دینا - ترچھی نظر سے دیکھنا - گھورنا - گھُورا گھاری کرنا - دِیدہ بازی کرنا - نظر بازی کرنا - نظر لڑانا - دوچار ہونا - مُلاقات پیدا کرنا - اِشارہ کنایہ کرنا - اِشاروں میں گفتگو کرنا - عاشقی کرنا - عشق کرنا - نیہا لگانا - نیہا کرنا - تاک جھانک کرنا - (ایک کھیل بھی ہے جس میں بچے آپس میں شرط لگاکر گھڑیوں آنکھ سے آنکھ لڑایا کرتے ہیں اور معشُوق بھی اِس کی اکثر مشق کرتے اور ایک دوسرے سے آنکھ لڑاتے ہیں) ؎

اے شوخ دیدہ کہتے ہیں تیرے بھلے کو ہم ہے ہر کِسی سے آنکھ لڑانا بہت بُرا (منظر)

سب سہونگا میں اگر لاکھ بُرائی ہوگی پر کہیں آنکھ لڑائی تو لڑائی ہوگی (دِلسوز)

کِس سے لڑائی آنکھ اُنہوں نے بھیجی لڑی جو پھُولوں کی
آج ہماری اُن کی دیکھو کیسی لڑائی ہوتی ہے (ظفر)

لڑائے جاتے ہیں وہ آنکھ اب بھی غیروں سے
مری اِس بات پر اُن سے لڑائی گر ہُوئی تو کیا (ر)

آنکھ اُس شوخ ستمگر سے لڑا بیٹھے ہیں بس چلے یا نہ چلے جی تو چلا بیٹھے ہیں (فراق)

ہاں تو شگافِ در سے لڑا آنکھ غیر سے تیری بلا سے دِل میں کِسی کے شگاف ہو (شیفتہ)

رات بھر ہر ایک اختر سے لڑا کی میری آنکھ تھا تصوّر دلمیں تیرے رخنۂ دیوار کا (ناسخ)

تڑپتا ہوں پاس ان کے بیٹھوں مجھے حِس اب تم دور سے جو آنکھ لڑاکر چلے گئے (جرات)

ہماری گریہ و زاری کا تب احوال سمجھے تُو جو تُو نے بھی کِسی سے آنکھ اے ناصح لڑائی ہو (ر)

گرچہ ہے عربدہ جو یار پہ بیتابی سے جب اُسے دیکھنا تب آنکھ لڑانی ہمکو (ر)

غیر گھورے نگہِ بد سے تجھے حیف بجا آنکھ ہم سے جو لڑاتا تو لڑائی ہوتی (آتش)

لڑاؤ آنکھ تم سو سو طرح سے کچھ نہیں کھٹکا نگہ کی برچھیاں مژگاں کی تیر دیکھی بھالی ہیں (امانت)

تُمہارے سامنے جب تک رہے لڑاؤ آنکھ غروب ہوتے تو یہ جان لو کہ ہارا چاند (ر)

ہر وقت میاں آنکھ لڑانا نہیں اچھا ہر بات میں تیور کا چڑھانا نہیں اچھا (منظر)

دِلکو کھینچے ہے چشمکِ انجم آنکھ ہمسے کہاں لڑائی ہے (میر)

نہ سہی شرطِ وفا خیر لڑائی ہی سہی آج وہ آنکھ کو غیر وں سے لڑا دیکھیں تو (وزیر)

گھر سے باہر یہ کہا کس نے نہ آیا کیجئے روزنِ در سے ذرا آنکھ لڑایا کیجئے (شاہ نصیر)

کاش اُٹھیں محفل سے کب تک یہ ستم دیکھا کریں
ہر کِسی سے وہ لڑائیں آنکھ ہم دیکھا کریں (شہیدی)

ط ایسے شخص کی نسبت بولتے ہیں کہ جس کے سامنے کوئی چیز رکھی ہو اور پھر اُس کو نہ دیکھے اور اِدھر اُدھر ڈھونڈتا پھرے مُراد بیوقوف اور دُوسرے معنے ہر اپنوں کا عیب کوئی نہیں دیکھتا ٭

آنکھ لڑ جانا - ہ - فعل لازم - نگاہ لڑ جانا - دوچار ہو جانا - اشارہ کنایہ ہو جانا - عشق ہو جانا ؎

آنکھ لڑنا - ہ - فعل لازم - نظر لڑنا - نظر ملنا - دوچار ہونا - نگاہ لڑنا - نظر بازی ہونا - عشوہ سازی کرنا - نظر بازی کرنا - اشارہ کنایہ ہونا - تعشق ہونا - عاشق ہو جانا - گُھورا گھاری ہونا - فریفتہ ہونا - کسی کے اُوپر مٹ جانا - محو ہونا - اپنے پیارے کے دیکھنے سے اُس کے پریم کے بس ہو جانا ؎

آتا کیوں آفت میں دل تجھ سے اگر لڑتی نہ آنکھ
دل پہ سب ڈالی ہوئی ساری مصیبت آنکھ کی (ظفر)

بزم میں ہر کسی سے آنکھ اُس کی   چوری چوری حیا سے لڑتی ہے (〃)
لڑتی نہ جائے آنکھ جو ساقی سے شیفتہ   ہمکو تو خاک لُطف نہ آئے شراب میں (شیفتہ)
در پردہ آنکھ یار سے لڑتی ہے رات سے   تارِ نگہ کو رشتہ ہے چاکِ قنات سے (نصیر)
یک نظر دیکھے سے سر تن سے جُدا ہوتا ہے   بیجگہ آنکھ لڑی دیکھئے کیا ہوتا ہے (مومن)
گو دو گھڑی تک اُس نے نہ دیکھا اِدھر تو کیا   آخر ہمیں سے آنکھ لڑی دو گھڑی کے بعد (ذوق)
آنکھ سے آنکھ لڑاتی مجھے ڈر ہے دل کا   کہیں جائے نہ اِس جنگ و جدل میں مارا (〃)
آنکھ لڑتی ہے گلا کاٹ کے مر جاتا ہیں   خاک سمجھے تری ابرُو کا اشارہ کوئی (سحر)
اِس طرح سے یک لخت جو آنسو نہیں تھمتے   معلوم ہُوا درد کہیں آنکھ لڑی ہے (درد)
وُہ پری ہی نہیں کچھ ہو کے کڑی مُجھسے لڑی   آنکھ نرگس کی بھی دو چار گھڑی مجھسے لڑی (انشا)
جس سے لڑتی ہے تری آنکھ وُہ بچتا ہی نہیں   ہے کہیں گُدّی پہ شاید تری ناگن کا (رنگین)
اپنی تری موتی کی لڑی سے جو لڑی آنکھ   توڑے گی اب آ جان یہ اشکوں کی لڑی آنکھ (ناسخ)
وجہ یہ تھی کہ ترے ساتھ لڑی آنکھ اُسکی   ہم جو صورت سے تھے آئینہ کے بیزار رہے (میر)
آنکھ لڑتی ہے کہیں پیغام جاتا ہے کہیں   تُم سے پرناتے ہو مجکو تُم تو ہرجائی سے ہو (جرات)

آنکھ لگا - یا - **آنکھ لگا مرُدوا** - ہ - اِسم مذکّر - وُہ مرد جس سے آشنائی کے بعد نکاح ہُوا ہو یا وُہ شخص جس کے ساتھ آشنائی کرکے کوئی عورت آئی ہو - آشنائی کا خصم - آشنا - یار - کیا ہُوا مرُدوا ؎

گو آنکھ لگا مرُدوا تھا چھوٹی کا دیور   کُنبے میں میرے جا کے بڑا نام کر آیا (جان صاحب)

آنکھ لگانا - ہ - فعل مُتعدی - (۱) آنکھ لڑانا - نینا لگانا - سینہ کرنا - لگن لگانا - نیہہ لگانا - پریت کرنا - دل لگانا - عشق کرنا - محبت کرنا - عاشق ہونا - کسی کے پیار میں پھنسنا - پیار کرنا - دوستی کرنا ؎

جو طبیعت کو اپنے لاکھ لگائے   نوج ایسے سے کوئی آنکھ لگائے (شوق)
برکھا سے کہوں دُکھ اپنا وئی رے   آنکھ لگائی تو جیا سے گئی رے (ٹھمری)

(۲) آنکھوں سے لگانا - آنکھ پر رکھنا - تعظیم کرنا - عزّت دینا ؎

ایک نار دیکھن کو آوے   جو دیکھے سو آنکھ لگاوے (پہیلی عینک)

آنکھ لگنا - یا - **لگ جانا** - ہ - فعل لازم - (۱) نیند آجانا - آنکھ جھپکنا - سونا - استراحت فرمانا - آرام کرنا - تکیہ فرمانا - آنکھ مُندنا یا مچنا

جب سے کہ تہِ خاک سکندر کی لگی آنکھ   پھر آ کے نہ آئینہ شَشدر کی لگی آنکھ (نصیر)
لگ جائے شاید آنکھ کوئی دم شب فراق   ناصح ہی کو لے آؤ اگر افسانہ خواں نہیں (مومن)
نہ انتظار میں یہاں آنکھ ایک آن لگی   نہ ہائے ہائے میں تا صبح شب زبان لگی (〃)
بعد ایک عُمر لگی آنکھ ذرا سونے دے   نکرے شورِ قیامت ابھی بیدار مجھے (زیب)
سودا کی جو بالیں پہ گیا شورِ قیامت   خُدّام ادب بولے ابھی آنکھ لگی ہے (سودا)
لگ گئی آنکھ میری دیکھتا کیا خواب میں ہوں   کہ مُجسّم نظر آتے ہے نویدِ بہجت (ذوق)
لگتی پہ چلی تھی فتنۂ محشر کی آنکھ پہ   ٹھوکر لگا کے شوخی سے تُم نے جگا دیا (رند)
ابھی صیاد کی لگی ہے آنکھ   نکرو شور بُلبلو چُپ چُپ (ظفر)
گر یہی فریاد ہے اپنی تو ہاں دیکھیں گے ہم   آنکھ تیری کیونکہ شب اے بیخبر لگجائے گی (〃)
یہ طالعِ خوابیدہ جاگے ہیں جاگیں گے   لگجائیگی آنکھ اپنی جبھی وقتِ دعا ہوگا (آزردہ)

آنکھ جب لگتی ہے میری اُس پری کے دھیان میں
خواب میں بھی زیرِ پا پاتا ہُوں زانُو حُور کا (غافل)

ضبط کرتا ہُوں بہت پر قلقِ دل یکبار   آنکھ لگنے نہیں پاتی کہ جگا دیتا ہے (جرات)
اِس خجالت نے ابتک مجھے سونے نہ دیا   ہجر میں لگ گئی تھی ایک گھڑی میری آنکھ (وزیر)

(۲) عاشق ہونا - فریفتہ ہونا - مائل ہونا - عشق ہونا - دِل لگنا - محبّت میں مُبتلا ہونا ؎

جو مُجھے کہتے ہیں تو اُس کا تماشائی نہو   کیا تماشا ہو اگر اُن کی کہیں لگ جائے آنکھ (ظفر)
آیا نہ کبھی خواب میں بھی وصل مُیسّر   کیا جانئے کس وقت مری آنکھ لگی تھی (نظام)
آنکھ نہ لگنے سے سب احباب نے   آنکھ کے لگ جانے کا چرچا کیا (مومن)
میں جانتی تھی آنکھ لگی دل کو شک ہُوا   کمبخت کیسی آنکھ لگی اور دُکھ ہُوا (رضائی)
اب کے کچھ اور ڈھب سے آنکھ لگی   نہ لگی آنکھ جب سے آنکھ لگی (رنگین)
ہائے کس بے وفا سے آنکھ لگی   نہ لگی آنکھ جب سے آنکھ لگی (نامعلوم)
رنڈی کسی شرابی سے تیری لگیگی آنکھ   تعبیر سُن جو خواب ہے دیکھا شراب کا (جان صاحب)

آنکھ لگی - ہ - اِسم مؤنّث - وُہ عورت جو آشنائی سے آئی ہو - آشنائی کی بیوی - وُہ عورت جسکو آشنا کرکے گھر میں ڈالا ہو - آشنا کی ہُوئی عورت ؎

آنکھ للچانا - ہ - فعل لازم - کسی چیز کی طرف آنکھ کا راغب ہونا کسی شے کے دیکھنے پر میل کرنا - گھورنے کو جی چاہنا - رغبت کی آنکھ پڑنا رغبت سے دیکھنا ؎

ہے غضب ہی طبیعت اُس پہ آتی ہو جو　　جس پہ پڑتی ہے ہر ایک کی آنکھ للچائی ہوئی (جرات)

آنکھ مارنا - ہ - فعل لازم - (۱) سین مارنا - اِشارہ کرنا - آنکھ سے کچھ کہنا عشوہ و غمزہ کرنا - آنکھ سے اِشارہ کرنا - پلک مارنا - چشمک زنی کرنا - عاشقانہ یا معشوقانہ طور سے دیکھنا - آنکھ مٹکانا ؎

جان قرباں اِن اشاروں کے بلا بر کو تو　　صدقے اِس چشمک زنی کے بے تکلف یار آنکھ (رند)

نہ خوش ہو دلِ ہر گ خواہ کس طرح　　چلے آنکھ جلاد کو مارنے (نامعلوم)

ہے کو نسی وضع بھلا سوچیے تو آپ　　باتیں اِدھر کو کیجیے اُدھر آنکھ ماریئے (انشا)

اقرار وصل کا مجھے کیونکر یقین ہو　　جب تو عدو کو دیکھکے ایک آنکھ مار دے (بشیر)

غنچہ سے مسکرا کے اُسے زار کر چلے　　نرگس کو آنکھ مار کے بیمار کر چلے (سودا)

دیکھنا غمزے سے جو ماری آنکھ　　تو ابھی اُس پہ یار مر ہو گی (معروف)

(۲) کسی کام کرنے کو آنکھ سے منع کرنا - کسی کام کے نکرنے کا اشارہ کرنا - (فقرہ) وُہ تو روپے دیتا تھا - اُنہوں نے ایک آنکھ مار دی ٭ (۳) سنکارنا - بہکانا - لگا دینا - اِشتعالک دینا - سر کرا دینا ؎

یوں آنکھ ہمیں دیکھکے مت مار دیا کر　　غمزے ہیں بلا اِن کو نہ سنکار دیا کر (میر)

(۴) طعنہ مارنا - ہنسی اُڑانا - حقارت کی نظر سے دیکھنا - بنانا جتانا - آگاہ کرنا - دِکھانا (اشعار میں) ؎

حلقہ بگوشِ ابرو جب ہو ہلال اُس کا　　اختر پر آنکھ مارے کیونکر نہ خال اُس کا (نصیر)

کیا غضب ہے کہ ذرا مجھ کو نکالے تو دیا　　آنکھ ہر ایک سے محفل میں وُہ پُر فن مارے (جرات)

آنکھ مچ جانا - ہ - فعل لازم - (ہنود) مرنا - مرجانا - جہان سے کوچ کرنا ٭

آنکھ مچکانا - ہ - فعل لازم - عوام - بار بار آنکھ کو کھولنا اور بند کرنا - آنکھ مٹکانا - اِشارہ کرنا - پلکیں مارنا - جھپکانا - کنایہ کرنا - سینا بینی کرنا - ایما کرنا ٭

آنکھ مچولی - یا - مچول - ہ - اسم مؤنث - (آنکھ + میچنا) پورب آنکھ مُندرا - آنکھ مُندول، باہر والے آنکھ مچولا کہتے ہیں - (مونڈنا) بچوں کا ایک کھیل ہے جسمیں ایک بچہ دائی بنکر بیٹھ جاتا ہے - اور وُہ ایک لڑکے کی آنکھیں بند کر لیتا ہے جب باقی سب لڑکے چھپ جاتے ہیں تو یہ دائی اُس بچہ کی آنکھیں کھول دیتی ہے اور یہ ہر ایک کو چھوتا پھرتا ہے جسکو یہ پکڑ لیتا ہے وُہ چور بنجاتا ہے اور پھر اُس کی آنکھیں بند کی جاتی ہیں اگر سب بچے باری باری سے آ کر دائی کو چھو لیں اور چور کے ہاتھ کوئی بچہ نہ آئے تو وُہی چور رہتا ہے - جب یہ چور پکڑنے کو جاتا ہے تو ہر ایک بچہ اپنے اپنے داؤ گھات سے آتا جاتا ہے اور دائی کو یہ کہکر چھوتا جاتا ہے کہ "دائی دائی تیرے ساتوں بھائی" اگر سات دفعہ ایک ہی بچہ چور بنا ہے اور کوئی اُس کے ہاتھ نہ آئے تو اُس کی ٹانگ باندھی جاتی ہے اور وُہ ایک گُنڈل میں بڑھیا بنا کر اور ایک لکڑی ہاتھ میں دیکر بٹھایا جاتا ہے - یہ بڑھیا پانی بھرنے جاتی ہے - لڑکے اِس کے گھر میں تھوک دیتے ہیں - یہ اُن کو لکڑی سے مارتی ہے وُہ ہاتھ نہیں آتے اگر اِس حالت میں بھی اپنے گُنڈل کے اندر یہ بڑھیا کسیکو چھو لے تو وُہ چور بنجائے اور یہ اِس عذاب سے بچ جائے اِس کے بعد پھر نئے سرے سے کھیل شروع ہوتا ہے اِسے لڑکے لڑکیاں کھیلتے ہیں فارس میں بھی یہ کھیل اِسیطرح کھیلا جاتا ہے صرف نام کا فرق ہے یہاں آنکھ مچولی یا آنکھ مچول کہتے ہیں وہاں سر اک، و چشم بندک کہتے ہیں ٭ ؎

ہے تب مزا کہ آنکھ مچولی کے کھیل میں　　ہمسن کئی ہوں لڑکے دِلا اُس صنم کیساتھ (قطعہ انشا)

دالان میں ہر ایک کو دوڑائے اور مجھے　　چپکے سے یوں کہے تو لپٹ رہیو ہم کیساتھ (")

چار آنکھ ہونا ہی اُسے مدِ نظر ہے　　کھیلوں میں اُسے آنکھ مچولی نظر آئی (رشک)

کوسوں کی دیکھو آنکھ مچولی نہیں سند　　جب تم ہی باغ ہو تو وہاں چھونے جایئے کو (مؤلف)

آنکھ ملانا - ہ - فعل لازم - (۱) آنکھ سامنے کرنا - آنکھ لڑانا - نظر ملانا - ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا ؎

گرچہ نگاہ و مہر منو ہو نگاہ قہر　　پر آنکھ تو ملائیے بلا سے یہی سہی (جرات)

(۲) سنمکھ ہونا - مقابلہ کرنا - مقابل ہونا - رُو برو ہونا - سامنے ہونا ؎

مُنہ دیکھو آئینہ کا تری تاب لاسکے　　خورشید پہلے آنکھ تو تجھ سے ملا سکے (دلسوز)

مجھ سے اغیار کوئی آنکھ ملا سکتے ہیں　　مُنہ تو دیکھو وُہ میرے سامنے آسکتے ہیں (انشا)

ملانا شہریوں سے آنکھ ہے یہ صحرائی　　میں کیسا شاد ہوں گولی اگر ہرن کو لگے (رند)

(فقرہ) سپاہی سے آنکھ ملائے تو پیٹنے کا ڈر - اور جو حاکم سے مقابلہ کرے تو جان کا خطرہ

(۳) ملنا - ملاقات کرنا - دو چار ہونا ؎

اُس سے پھر آنکھ ملانے کی رکھوں کیونکر چشم　　روزنِ در سے بھی جب آنکھ ملا نہ رہا (جرات)

(۴) اِشارہ کرنا - ایما کرنا - رمز و کنایہ کرنا - لڑنے کو بلانا - دعوتِ جنگ دینا - خم ٹھوکنا ؎

دیکھنا ہم کو تو پھر آنکھ ملانا سب سے　　دھڑکے کیونکر نہ مرا ایسے اشارات سے دل (جرات)

تیغ پکڑ ہاتھ میں سب سے مِلاتا ہے آنکھ ۔ آج کریگا یہاں پھر کہیں گھمسان تو (ظفر)

آنکھ مِلنا - ہ - فعل لازم - آنکھ دوچار ہونا - باہم نظر لڑنا - نظر بازی ہونا - آنکھ لڑنا ہ

ہُنر کچھ ایک نِگاہیں وہ کر گئیں جادُو ۔ وگرنہ یُوں تو ملی آنکھ بارہا ہم سے (ہُنر)

آنکھ مَلنا - ہ - فعل لازم - حالت غنُودگی ہونے یا سوتے ہُوئے اُٹھنے کے وقت، آنکھ ہاتھوں سے رگڑنا ہ

جگایا اُنہیں پانوں کو دابے کے ۔ اُٹھے آنکھ ملتے ہُوئے خواب سے (حسن)

نظر اُٹھتی نہیں کہ جب خُوباں ۔ سوتے سے اُٹھکے آنکھ مَلتے ہیں (میر)

آنکھ مُندنا - ہ - فعل لازم - (۱) آنکھ بند ہونا - آنکھ مچنا - (۲) سونا آنکھ لگنا - نیند آجانا - (۳) مرنا - مرجانا - بیخبر ہونا - جہان سے گُزرنا -

پست و بلندِ دہر پہ کیا سُجھے نظر ۔ جب آنکھ مُند گئی تو برابر زمین ہے (نصیر)

کم بولنا ادا ہے ہر چند پر نہ اِتنا ۔ مُند جائے چشم عاشق تو بھی وُہ لب نہ کھولے (سودا)

آنکھ مُوندکے ایک چیز کا اِختیار کرنا - ہ - فعل لازم - بے دیکھے بھالے کوئی کام اِختیار کرنا - بے سمجھے کوئی کام کا کر بیٹھنا - جان بُوجھ کے نکرنا - سمجھ کر کوئی کام نکرنا - لااُبالی پن اور بے پروائی سے کسی بات کا اِختیار کرنا ۔

آنکھ مُوندنا - ہ - فعل متعدی - (۱) آنکھ بند کرنا - آنکھ میچنا - آنکھ بند کرلینا ہ

آنکھ ٹک مُوندنے دے حیرتِ عشق ۔ ایسی میں ٹکٹکی سے در گُزرا (معروف)

(۲) سونا - آرام کرنا - اِستراحت کرنا - (بحالتِ لازم) (۳) بیخبر ہونا - مرجانا - دُنیا سے گُزرجانا - (بحالتِ لازم) ہ

مُدّت تئیں باغ و بوستاں کو دیکھا ۔ یعنے کہ بہار اور خزاں کو دیکھا

جُوں آئینہ کب تلک پریشاں نظری ۔ اب مُوندنے آنکھ بس جہاں کو دیکھا (رباعی درد)

آنکھ میلی کرنا - ہ - فعل لازم - بیرُخ اور بیمُروّت ہونا - تیوری پر بل لانا ۔

آنکھ میلی نکرنا - ہ - فعل لازم - بیرُخ نہونا - مُروّت نہ توڑنا - جی میں فرق نہ لانا - دِل پر کچھ خیال یا ملال نہ لانا - نظر ٹیڑھی نکرنا - تیوری نہ چڑھانا - نہ بگڑنا - خفا نہ ہونا ہ

یار عشق اُسنے اُٹھایا اور میلی کی نہ آنکھ ۔ حوصلہ تو دیکھو مشتِ خاکِ بے بُنیاد کا (آتش)

(فقرہ) اُن کا سارا مال لُٹا یا مگر اُنہوں نے ذرا آنکھ نہ میلی کی ۔

آنکھ میں آنکھ ڈالنا - یا - ڈالکر دیکھنا - ہ - فعل لازم - (۱) آنکھ سے آنکھ مِلانا - آنکھ سامنے کرنا - گھُور کر دیکھنا - نظر سے نظر لڑا کر دیکھنا - (فقرہ) آنکھ میں آنکھ ڈالے جاتا ہے کتاب کی طرف نہیں دیکھتا (اُستاد) (۲) ڈھٹائی سے دیکھنا - بیحیائی و بے باکی سے پیش آنا - شرم نکرنا ہ

آنکھ میں ڈال کے آنکھ اُسنے جو اِسطرح کہا ۔ بولا میں بس مجھے دیدے کی صفائی نہ دِکھا (بندہ واسوخت)

مہرباں غیر پہ تُو ہے تو مجھے اِس سے کیا ۔ مینے بھی ڈھونڈا ہے اپنے لئے وُہ ماہِ لقا (امانت)

دیکھے اِنساں جھلک اُسکی تو چکا چوند میں آئے

جھلکے مہتاب سے چہرے پہ ہوائی چھُٹ جائے

آنکھ میں آنکھ مِلانا - ہ - فعل متعدی - (۱) دیکھو (آنکھ میں آنکھ ڈالنا) (فقرہ) کیا بے حیا بچہ ہے آنکھ میں آنکھ مِلائے چلا جاتا ہے ۔

آنکھ میں بسنا - ہ - فعل لازم - آنکھ میں کھُبنا - نظر میں سمانا - تصوّر میں جمنا - نظر پر چڑھنا - بھانا - پسند آنا - مرغُوب ہونا ۔

دِل نہ کیوں پامال ہو اپنا کہ طِفلِ نے سوار ۔ بس رہی ہے تیری طرز نے سواری آنکھ میں (نصیر)

آنکھ میں چُبنا - ہ - فعل لازم - آنکھ میں کھُبنا - آنکھ کو اچھا لگنا - بھانا - پسند آنا - (نہایت شوخ رنگ کیواسطے بولتے ہیں) ہ

روتے ہیں محوِ دیکھنے والے ترے مدام ۔ چُبھتا ہے آنکھ میں یہ ترے بانکپن کا رنگ (حجاب)

آنکھ میں چوب آنا - ہ - فعل لازم - آنکھ میں چوٹ لگنا - آنکھ میں ضرب آنا - کسی چوٹ کے صدمہ سے جو آنکھ پر سُرخی آجاتی ہے اُسے چوب آنا کہتے ہیں - عوام اِس کے لئے ٹوٹکے بھی کرتے ہیں اور آکھ کے پھُول وغیرہ سے جھاڑتے بھی ہیں ہ

آنکھ میں چوب آئی نرگس کے ۔ چشم بُلبُل صبا لگا گھِس کے (میر تقی)

چوب آئی گر مرے نظّارہ سے نازک بدن ۔ ٹوٹکا جس طرح بتلاؤں نہیں کرنا چاہئے (قطعہ)

اپنی آنکھوں سے چھُوا کر مری آنکھیں بات با ۔ پھُول نرگس کے ہریئے اِن کو اُتارا چاہئے (نگہت)

آنکھ میں خار ہونا - ہ - فعل لازم - آنکھ میں کھٹکنا - ناگوار ہونا - گراں گُزرنا - آنکھوں کو بُرا لگنا - دیکھو (آنکھوں میں خار ہونا) ہ

جسمِ نحیف خار ہے اُس گُل کی آنکھ میں ۔ برگِ خزاں رسیدہ وبالِ چمن ہُوا (جوش)

آنکھ میں خاک ڈالنا - ہ - فعل متعدی - آنکھوں میں خاک جھونکنا - دھوکا دینا - مُوسنا - دیکھو (آنکھوں میں خاک ڈالنا نمبر ۱ - ۲ - ۳ - ۴) ہ

میجلوہ سے رات دِلِ مرے شوخئ صبا ۔ لیگئے سیدوں کی آنکھ میں وُہ خاک ڈالکے (مرزا جانِ طپش)

آنکھ

آنکھ میں ذرا آنسو نہیں - (فقرہ) نہایت بے حیا اور کٹّر ہے نہایت سنگدِل اور کٹھور ہے - بے مُروّت اور بے دیدہ ہے - شوخ چشم ہے - بے غیرت ہے

آنکھ میں ذرا پانی نہیں - (فقرہ) دیکھو (آنکھ میں ذرا آنسو نہیں)

(فقرہ) ذرا تمہاری آنکھ میں پانی نہیں تُم کیسے بیحیا ہو +

آنکھ میں ذرا میل نہیں - فقرہ - (۱) دیکھو (آنکھ میں ذرا آنسو نہیں) (۲) بیمُروّت ہے - بے دیدہ ہے - بے وفا ہے +

آنکھ میں سمانا - ہ - فعل لازم - آنکھ میں جچنا - نظر میں تُلنا - آنکھ میں آنا - آنکھ میں بسنا ∴

وُہ نُور جس سے نظر آئے بن ترے دیکھے　　ہماری آنکھ میں ہرگز نہیں سمانے کا (سالک)

آنکھ میں سیل نہ ہونا - ہ - فعل لازم - فارسی (چشم بے نم شدن) (۱) بے شرم ہونا - بیحیا ہونا - ناحیا ہونا - گُستاخ ہونا - شوخ چشم ہونا (۲) بے رحم ہونا - سخت دِل ہونا - کٹھور ہونا +

آنکھ میں کُھبنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (آنکھ میں چُبنا - اور آنکھوں میں کُھبنا)

برق چمکے ہے تو چمکے ہمکو کیا ساقی کہ اب　　کُھپ رہی ہے اُس کے دامن کی کناری آنکھ میں (نصیر)

آنکھ میں کھٹکنا - ہ - فعل لازم - (۱) آنکھ میں رڑکنا - آنکھ میں چُبھنا - آنکھ میں گڑنا - (۲) نظروں میں بُرا لگنا - ناگوار گزرنا - گراں خاطر ہونا - آنکھ میں خار ہونا ∴

رہا کھٹکتا رقیبوں کی آنکھ میں عاشق　　اگر وُہ سُوکھ کے کانٹا ہُوا تو ایسا ہُوا (ظفر)

وُہ خار ہُوں کسی سے اُلجھتا نہیں ہُوں میں　　دُشمن کی آنکھ میں بھی کھٹکتا نہیں ہُوں میں (وحید)

کھٹکوں عدو کی آنکھ میں تا بعدِ مرگ بھی　　کانٹے مرے مزار پہ اُگنا بجائے گُل (شیفتہ)

تا بکے اغیار میری آنکھ میں کھٹکا کریں　　آبلوں میں کچھ دِنوں خارِ مغیلاں دیکھئے (ناسخ)

آنکھ میں مُروّت نہ ہونا - ہ - فعل لازم - آنکھ میں لحاظ یا شرم نہ ہونا بیمُروّت اور بے دید ہونا - طوطا چشم ہونا +

آنکھ میں نیل کی سلائی پھیرنا - ہ - فعل مُتعدّی - اندھا کرنا - آنکھ پھوڑنا +

(اگلی حکومتوں میں دستور تھا کہ جب بادشاہ کسی سے ناراض ہوتا تھا تو اُس کی آنکھوں میں نیل کی سلائی گرم کرکے پھروا دیتا تھا جس سے معتُوب فوراً اندھا ہو جاتا تھا)

کیوں نہ اُسکی آنکھ میں پھیرُوں سلائی نیل کی　　ہے رقیبِ رُوسیہ کا جل تمہاری آنکھ میں (نصیر)

آنکھ ناک سے ڈرنا - ہ - فعل لازم - (۱) خُدا کا خوف کرنا کہ وُہ کہیں کو ندا نکر دے - خُدا کے خوف سے ڈرنا - اِز غیبی مار سے ڈرنا - بلائے آسمانی سے ڈرنا - (۲) سزائے سنگین سے ڈرنا +

آنکھ

(پہلی حکومتوں میں یہ بھی ایک سزا تھی کہ جب حاکم کسی سے سخت ناراض ہوتا تھا تو اُس کی آنکھیں نکلوا ڈالتا تھا یا اُس کی ناک کٹوا کر شہر میں تشہیر کرتا تھا)

ارے ظالم خدائے پاک سے ڈر　　جھوٹ مت بول آنکھ ناک سے ڈر (نواب مرزا)

آنکھ نکالنا - ہ - فعل مُتعدّی - دیکھو (آنکھیں نکالنا) +

آنکھ نم کرنا - ہ - فعل لازم - رونا - آنسو نکالنا - آبدیدہ ہونا - آنکھ بھر لانا +

آنکھ نہ پڑنا - ہ - فعل لازم - نظر نہ پڑنا - توجّہ نہ کرنا - خیال نہ کرنا - رغبت نہ کرنا

اُٹھائے ہیں جہاں میں رنج ایسے خُوبرُو تُونے　　پڑیگی آنکھ جنّت میں نہ اپنی حُور و غلماں پر (اسیر)

آنکھ نہ پسیجنا - ہ - فعل لازم - آنکھ نم نہ ہونا - آنکھ میں آنسو نہ آنا - نہ رونا - رحم نہ آنا - دِل نہ کُڑھنا - کٹھور ہونا - سنگدِل ہونا - کٹّر ہونا - بے حیا اور بے شرم ہونا ∴

ہائے قایم نہ تری آنکھ پسیجی ہرگز　　ابر روتا ہے سدا خوفِ سیہ کاری سے (قایم)

آنکھ نہ پھرنا - ہ - فعل لازم - آنکھ کا گردش نہ کرنا - بیمُروّت نہ ہونا - بیرُخ نہ ہونا - بیزار نہ ہونا - آنکھ ٹیڑھی نہ کرنا - تیوری پر بل نہ ڈالنا +

آنکھ نہ ٹھیرنا - یا - نہیں ٹھیرنا - ہ - فعل مُتعدّی - نظر نہ جمنا - نظر نہ ٹھیرنا - تاب نہ لانا - روشنی کی تاب نہ لانا - چکاچوندی لگنا - چمک یا برّاقیت کی برداشت نہ کرنا +

(اگرچہ صحیح لفظ ٹھہرنا ہے اور اگلے شعرا نے بھی اسیطرح باندھا ہے مگر آجکل ٹھیرنا ہی بولتے اور لکھتے ہیں)

(فقرے) سُورج کے سامنے آنکھ نہیں ٹھیرتی - اُس کی آبداری پر آنکھ نہیں ٹھیرتی +

آنکھ نہ جمنا - ہ - فعل لازم - نظر نہ ٹھیرنا - آنکھ نہ ٹھیرنا - نظر قایم نہ رہ سکنا - روشنی یا چمک کی تاب نہ لانا ∴

اُسکے رُخ کو دیکھکر کہتا ہے یہ ہر اِک بشر　　آنکھ جمتی ہی نہیں یارو نظر کو کیا ہُوا (شیریں)

آنکھ نہ جھپکنا - یا - نہیں جھپکنا - ہ - فعل لازم - (۱) آنکھ بند نہ ہونا - پلک سے پلک نہ لگنا - نیند نہ آنا - جاگنا - آنکھ نہ لگنا - بیدار رہنا ∴

اُن کو نیند آئی نہ اپنی آنکھ جھپکی اِکدم　　ذِکر ہو کر رات بھر اربابِ محفل میں رہے (نسیم دہلوی)

شاہد رہیو تُو اے شبِ ہجر　　جھپکی نہیں آنکھ مُصحفی کی (مُصحفی)

شام سے وصل کی شب آنکھ نہ جھپکی تا صبح　　شادیٔ دولتِ دیدار نے سونے نہ دیا (آتش)

غنچۂ زخم جب گرے سر قبر پر آئی نہ نیند　　بعد مُردن بھی نہ جھپکی آنکھ مجھ بیدار کی (نسیم دہلوی)

(فقرہ) رات بھر آنکھ نہیں جھپکی - (۲) آنکھ نہ جھیپنا - شرمندہ نہ ہونا - کسی کا احسانمند نہ ہونا - احسان نہ اُٹھانا ∴

آنکھ

اے جنوں تجھ سے مری آنکھ جھپکنے کی نہیں   قید خانہ تو دکھایا مجھے صحرا دکھلا (آتش)

(۳) آنکھ نیچی نہ ہونا - بیباک ہونا - آزاد ہونا - نڈر رہونا - دلیر ہونا - بے تکلّف ہونا - مُنہہ نہ پھیرنا - دلیرانہ مُقابلہ کرنا - مُقابلہ پر آنا - (فقرہ) اُس کی کسی سے آنکھ نہیں جھپکتی ؎

نہیں شمشیر سے جن کی جھپکتی آنکھ میداں میں   نظر وہ دیکھ تیری ابروے پُرخم چُراتے ہیں (ظفر)

جھپکی نہ دمِ قتل جو قاتل سے مری آنکھ   کھنچوا کے مجھے گنجِ شہیداں سے نکالا (آتش)

آنکھ نہ ڈالنا - ہ - فِعل مُتعدّی - نظر نہ ڈالنا - خاطر میں نہ لانا - آنکھ بھر کر نہ دیکھنا - عدمِ اِلتفاتی کرنا - کم توجہی سے دیکھنا - کم نگاہ سے پیش آنا - بالکُل نہ دیکھنا - ذرا نہ دیکھنا - کچھ خیال نہ کرنا - خیال میں نہ لانا ؎

حُور پر آنکھ نہ ڈالے کبھی شیدا تیرا   سب سے بیگانہ ہے اے دوست شناسا تیرا (رِند)

آنکھ ڈالی نہ پھر کسی گُل پر   جب سے اُس گُلعذار کو دیکھا (جوش)

آنکھ نہ رکھنا - یا - نہیں رکھنا - ہ - فِعل مُتعدّی - (کم بولا جاتا ہے) (۱) نظر نہ رکھنا - توجّہ نہ رکھنا - (۲) کسی کام میں مُداخلت نہ رکھنا - واقفیت نہ رکھنا - ناواقف محض ہونا ۔

آنکھ نہ کھولنا - یا - نہیں کھولنا - ہ - فِعل لازِم - چشم وا نکرنا - آنکھ بند رکھنا - بیہوش پڑا رہنا - ہوش نہ ہونا - غفلت ہونا - (فقرہ) آج چار دن ہُوئے کہ بچّے نے آنکھ نہ نہیں کھولی (ع و) یعنے نہایت بیمار ہے (جب مینہ کے ساتھ یہ لفظ کہتے ہیں تو اِس کے معنے ہوتے ہیں کہ ذرا فرصت نہ دی یا ذرا نہ تھما - برابر برستا رہا - یا برس رہا ہے) (فقرہ) آج آٹھ آٹھ روز ہوئے کہ مینہ نے آنکھ نہیں کھولی - آج آٹھ آٹھ روز ہُوئے کہ بخار نہیں اُترا ۔

آنکھ نہ لگنا - یا - نہیں لگنا - ہ - فِعل لازِم - نیند نہ آنا - نیند اُچاٹ ہونا - مُضطرب رہنا - بیقرار رہنا - تڑپتا رہنا ؎

جس روز سے اُس ظالِم اشقر سے لڑی آنکھ   کیا آنکھ لڑی پھر نہ لگی ایک گھڑی آنکھ (وحید)

یا دقامت میں تری رات کٹی سُولی پر   نہ لگی آنکھ میری ایک نفس شمع نمط (نصیر)

آنکھ لگتی نہیں جرأت مری ساری رات   آنکھ لگتے ہی یہ کیسا مجھے آزار لگا (جُرأت)

اُڑ گئی نیند مری زمزمے سُن کر شب کو   نہ لگی صُبح تلک شام سے صیّاد کی آنکھ (رِند)

آنکھ نہ لگنے دینا - ہ - فِعل مُتعدّی - نہ سونے دینا - جگانا - مُضطرب رکھنا - بے قرار رکھنا ؎

وصل کی شب سو گیا تھا میں سو غم نے عمر بھر   آنکھ پھر لگنے نہ دی ہے مری تعبیرِ خواب (ناسخ)

آنکھ نہ مِلا سکنا - ہ - فِعل لازِم - آنکھ سامنے نکر سکنا - نظر نہ مِلا سکنا - آنکھ رُوبرُو نہ کر سکنا - تاب نہ لانا - مُراداً ڈرنا - خوف کھانا ؎

مِلک نہ آنکھ جوانی میں تھے مِلا سکتے   ہیں اب تو پیر نہیں ہاتھ بھی ہِلا سکتے (امانت)

آنکھ نہ مِلانا - یا - نہیں مِلانا - ہ - فِعل مُتعدّی - آنکھ سامنے نکرنا - نظر نہ مِلانا - چار آنکھیں نکرنا - مُراداً بات نہ پُوچھنا - مُنہہ سے نہ بولنا - متوجّہ نہ ہونا - رُخ نہ مِلانا - رُخ نکرنا - بیرُخ ہونا - دل دیکر نہ بولنا - خاطر نہ کرنا - مخاطب نہ ہونا - رجُوع نکرنا - مُقابلہ پر نہ آنا - کنارہ کرنا - شرمانا - جھینپنا ؎

گھر میں آج اُس کے کوئی شخص مِلا تا نہیں آنکھ   مَیں تو حیران ہُوں کیا مُجھ پہ بُہتان بندھا (جرأت)

آنکھ اب نہیں مِلاتا ہے وُہ غیرتِ پری   اُلفت نے جس کی مُجھ کو دیوانہ بنا دیا (جرأت)

عیاری تو دیکھو نہ مِلانے کے لئے آنکھ   دیوانہ کیا ہے ہمیں مشہُور کسی نے (〃)

کیا کیا بناوٹوں سے نکلتے تھے رات دن   تیور لگاوٹوں سے بدلتے تھے رات دِن (واسوخت)

اٹھلا کے چال ناز سے چلتے تھے رات دِن   بے مہوشوں کے تُم نہ بہلتے تھے رات دِن (شوق)

یہ کیا ہُوا کہ چُوک بھی جاتے نہیں کبھی
مِلنا تو کیا کہ آنکھ مِلاتے نہیں کبھی (لاأعلم)

آنکھ نہ مِلنا - ہ - فِعل لازِم - آنکھ سامنے نہ ہونا - نظر نہ مِلنا - آنکھ دو چار نہ ہو سکنا - شرمندہ ہونا - مُنفعل ہونا - ندامت سے آنکھ اُونچی نکرنا - جھینپنا - کنیانا - لجانا - شرمانا - حیا کرنا - لحاظ کرنا ؎

ستمگر کی مِلتی نہیں آنکھ کیا   سِتم کوئی بے اِنتہا ہو گیا (ارشد)

کس ظلم پہ ہے مجھ سے ندامت نہیں معلوم   مِلتی نہیں آنکھ ایسے وُہ شرمائے ہُوئے ہیں (مرزا صاحب)

حیا سے پاس بیٹھے پر جو آنکھ اُس کی نہیں مِلتی   تو کیا کیا سُوجھتی ہے دُور کی ہم بدگمانوں کو (جُرأت)

برسوں تلک نہ آنکھ مِلی ہم سے یار کی   پھر گو کہ ہم بصُورتِ ظاہر اڑے رہے (میر)

آنکھ نہ میلی کرنا - ہ - فِعل لازِم - دیکھو (آنکھ میلی نہ کرنا) ۔

آنکھ نہ ناک بنّو چاند سی - مثل - عورتیں اِس مثل کو بطریقِ ہجو ملیح بولتی ہیں - یعنے آنکھ سے اندھی ناک سے نکٹی اور پھر اچھی - دُوسرے معنے ہیں باوجودیکہ چاند میں یہ حُسن و جمال ہے مگر آنکھ ہے نہ ناک ہے اکثر بدشکل بدصُورت بدہیئت عورت کی تعریف میں یہ جُملہ بولا جاتا ہے ۔

آنکھ نہ ہونا - اِ - فِعل لازِم - صفائی قلب نہ ہونا - نُورِ معرفت حاصل نہ ہونا - عرفانِ الٰہی سے بے بہرہ رہنا ؎

تُو مداوائے دردِ ہر دِل ہے   مرہمِ زخمِ جانِ بِسمل ہے
کونسی جا کہاں نہیں ہے تُو   آنکھ ہو تو نہاں نہیں ہے تُو ([illegible])

آنکھ نہیں اُٹھانا - یا - نہ اُٹھانا - ف - فعل متعدی - (۱) آنکھ اُونچی نہ کرنا - آنکھ اُوپر نہ کرنا - نظر نہ اُٹھانا - نیچی نظر رکھنا - اپنے کام میں مشغول رہنا - دُوسری طرف دھیان نکرنا - اَور طرف دھیان نہ دینا - (فقرہ) صُبح سے جو لکھنے بیٹھتا ہے تو شام تک آنکھ نہیں اُٹھاتا - (۲) شرم کے مارے آنکھ نہ اُٹھانا - شرمندہ ہونا - لجانا حیا کرنا - لحاظ کرنا

آنکھ نیچی کرنا - یا - ہونا - ہ - فعل لازم - (فارسی چشم پیش کردن سے یہ محاورہ لیا گیا ہے) (۱) آنکھ جھکانا - آنکھ اُوپر نہ اُٹھانا - آنکھ سامنے نہ کرنا - (۲) شرمانا - لجانا - مُنفعل ہونا - جھیپنا - کینانا ؎

ہُوا جس دم خراماں وُہ پری پیکر گلستاں میں
ہر اک گُل آنکھ نیچی کر رہا تھا جو چمن میں تھا (مُنعم)

اَیسا کس پر ستم کیا اُس نے
آج ظالم کی آنکھ نیچی ہے (اکبر)

آنکھ نیچی نکرنا - ل - فعل لازم - آنکھ جھپکانا - آنکھ سامنے نکرنا - شرمندہ نہونا - مُنفعل نہ ہونا - نہ جھیپنا ؎

آنکھ نیچی نہ کرو غیر سے ملنا ہے غلط
تُم بجا کہتے ہو مُجھکو کہ نظرباز نہیں (سالک)

آنکھ والا - ہ - اسم مذکّر - سُوانکھا - بصیر - بینا - مُبصّر - ہُنر شناس - نظرباز - تاڑیا - تاڑو - صاحب بصیرت ؎

خاک ہُوں پر طوطیا ہُوں چشم مہر و ماہ کا
آنکھ والا رُتبہ سمجھے مجھ غبارِ راہ کا (راسخ)

(فقرہ) کوئی آنکھ والا ہی اِسے دیکھ کے خریدیگا - (سوداگر)

آنکھ ہے - جُملہ - نظر ہے - دانت ہے - قصد ہے - ارادہ ہے ؎

ہر خوش نِگہ کی آنکھ ہے گیسوئے یار پر
مُلکِ خُتن میں دَوڑ رہے ہیں غزال کیا (امانت)

آنکھڑی - ہ - اسم مؤنّث - آنکھ کی تصغیر چھوٹی اور پیاری آنکھ ✦ (پیار سے بچہ یا معشوق کی آنکھ کو انکھڑی کہتے ہیں اور اِس قسم کے الفاظ گیتوں میں اکثر آتے ہیں)

انکھڑیاں - ہ - اسم مؤنّث - انکھڑی کی جمع ✦

آنکھوں - ہ - صیغۂ جمع ✦ (جب اُردُو میں کسی اسم کے ساتھ فاعلی یا مفعُولی علامت لگی ہُوئی ہوتی ہے تو اُس کی جمع وَن سے آتی ہے ورنہ یَں اَن سے یا یُوں کہو جب کسی اسم کی جمع کے ساتھ حروف مغیرہ (یعنے ہیں - سے - کو - تک - پر - کا - کے - کی - نے - والا) میں سے کوئی حرف آئیگا تو اُسکی جمع واؤ نُون سے ہوگی)

(۱) نیتروں - نینوں - دیدوں ؎

ہرگز مری آنکھوں کو نہیں تیری چاہ
اے نیند ہُوئی ہے کسلئے تُو گُمراہ (رباعی)

کیوں غیر جگہ بھٹکتی پھرتی ہے تُو
جا تُجھکو بُلاتے ہیں میاں عبداللہ (مُحسن)

آنکھوں آنکھوں میں - ہ - تابع فعل - اشاروں ہی اشاروں میں - نظروں ہی نظروں میں - اِشارہ وکنایہ میں - سینا بینی میں چھپواں - چوری چوری - چُھپے چُھپے ؎

آنکھوں آنکھوں میں ہمیں اُس بُتِ بیدرد نے آہ
تیغ سے نازکی خنجر سے ادا کے مارا (ظفر)

آنکھوں پر آؤ - یا - آئیے
آنکھوں پر بیٹھو - یا - بیٹھئے } ہ - ندا - جُملہ - جب کوئی دوست یا اپنا پیارا کوئی بُزرگ یا اپنا پیر اپنے تشریف لانیکا ارادہ ظاہر کرتا ہے تو فرطِ محبت اور حُسنِ عقیدت سے یہ کلمہ کہتے ہیں یعنے بطیبِ خاطر ہم تُمہارا تشریف لانا اور کمال خاطر و مدارات و عزت سے تُمکو بٹھانا پسند کرتے ہیں - مُراداً تشریف لائیے - پدھاریئے - جم جم آئیے - نِت نِت آئیے ؎

گُل نے بہت کہا کہ چمن سے نہ جائیے
گُلگشت کو جو آئیے آنکھوں پہ آئیے (میر)

آنکھوں پر بٹھانا - یا - آنکھوں پہ بٹھانا - ہ - فعل متعدی - اوّل معنے ظاہر ہیں - دُوسرے معنے نہایت تعظیم و تکریم سے پیش آنا حد سے زیادہ قدر کرنا - آؤ بھگت کرکے بٹھانا - خاطر و مدارات کرنا ؎

وُہ ساتھ لائے غیر کو گر بزم میں تو کیا
آنکھوں پہ منّتوں سے بٹھایا نہ جائیگا (مُشتاق)

مَیں وُہ ہُوں کہ نہ اگر دیر و حرم میں جاؤں
گبر آنکھوں پہ بٹھائیں تو مُسلماں سر پر (امانت)

اِتنا بھی جامے سے باہر کوئی ہوجاتا ہے
سینہ صافوں سے تکدّر کوئی ہوجاتا ہے (واسوخت)

آشنا ہو کے ستمگر کوئی ہوجاتا ہے
دیکھو آئینہ سے پتھر کوئی ہوجاتا ہے (ناظم)

غم نہیں تُم نے جو نظروں سے گرایا ہمکو
اہلِ انصاف نے نظروں پہ بٹھایا ہمکو (〃)

گوئیاں جو آئیں کدر پیا مورے گھر
کیسی سیج پھولوں کی بٹھاؤں آنکھوں پر (ٹُھمری)

آنکھوں پر پٹّی باندھنا - یا - آنکھوں پہ پٹّی باندھنا - ہ - فعل لازم - آنکھوں پر رومال یا کوئی کپڑا باندھنا - دو موقعوں پر اَیسا کیا کرتے ہیں - ایک تو جب قاتل اپنے دُشمن کی چھاتی پر چڑھ بیٹھتا ہے تو اِس لحاظ سے کہ کہیں مُجھ کو اُس کی صُورت دیکھکر رحم نہ آجائے اور میرا ہاتھ کام نہ دے اپنی آنکھوں پر پٹّی باندھ لیتا ہے - دُوسرے اکثر جسے قتل کرنا منظور ہوتا ہے اُس کی آنکھوں پر بھی کئی وجہ سے پٹّی باندھتے ہیں - چُنانچہ ایک وجہ تو یہی ہے کہ وُہ تلوار کا وار دیکھکر جِھجکے نہیں جس سے ہاتھ خالی جانیکا احتمال ہے اِس کے علاوہ اُس کی آنکھیں اِثنائے قتل میں نکل پڑنیکا بھی خوف ہے جس سے اکثر آدمی

کو ہیبت آجاتی ہے اور کبھی اُسکی حسرتناک آنکھ اپنے اُوپر نہ پڑنے کے لئے بھی یہ بات کرتے ہیں ۔ پچھلی صُورتوں میں فعل مُتعدّی خیال کرنا چاہیئے ۔

سرِ مُدّاتن سے کیا آنکھوں پہ پٹّی باندھ کر اے نسیم افسوس ہے دیدارِ قاتل رہ گیا (نسیم دہلوی)

(۲) اندھا بننا - غافل اور بے خبر ہوجانا ۔

آنکھوں پر پردہ پڑجانا } آنکھوں پر پردہ پڑنا } ۱ - فعل لازم - اندھا ہوجانا - بیخبر ہوجانا - غافل ہوجانا - غفلت کا پردہ پڑجانا - غفلت چھا جانا - دھوکا کھانا - فریب میں آنا - مسلُوب العقل ہوجانا - بیوقُوف بن جانا ۔

جو نقاب اُٹھی مری آنکھوں پہ پردہ پڑ گیا کچھ نہ سُوجھا عالم اُس پردہ نشیں کا دیکھکر (مومن)

سب جگہ ہے وُہی فریب کی نظر سے نہاں پڑ گیا آنکھوں پہ پردۂ غفلت کیا ہی (ظفر)

دل کی لگی جو چاٹ تو اب جان طالب ہُوا آنکھوں پہ پردہ پڑ گیا اوّل غضب ہُوا (احمد حسین)

آنکھوں پہ پردے پڑ گئے حیرت سے زیرِ تیغ حسرت ہی رہ گئی رُخِ قاتل کے دید کی (اسیر)

آنکھوں پر پلکوں کا بوجھ نہیں ہوتا - محاورہ - اپنا بار دوبھر نہیں ہوتا - اپنی چیز ناگوار نہیں گُزرتی - کام کی چیز کبھی گراں نہیں معلُوم ہوتی - اپنا پیارا کبھی ناگوار نہیں گُزرتا - اپنے عزیز کا پاس رہنا ناگوار خاطر نہیں ہوتا - جس کو جی چاہتا ہے اُس کی گرانی نہیں ہوتی ۔

قدم کرے بے تکلّف نازنیں آنکھوں پہ نگہت کی سرِ مُو چشم پر ہوتا نہیں ہے بارِ مژگاں کا (نگہت)

آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا - یا - رکھنا - ف - فعل مُتعدّی - جان بُوجھکر اندھا بنجانا - بے مروّتی اختیار کرنا - بیمُروّت بنجانا - بیدید ہونا - طوطا چشم ہونا - آنکھیں بدل لینا - احسان بُھلا دینا - گُن نہ ماننا - بے شرم ہوجانا - لاج اُٹھا دینا - بے انصاف ہونا - نا منصفی کرنا - بدلا احسان کا احسان سے نہ کرنا - (فقرہ) ایسی تو آنکھوں پر ٹھیکری نہ رکھو ۔

آنکھوں پر جگہ دینا - یا - آنکھوں پہ جگہ دینا - ف - فعل مُتعدّی - آنکھوں پر بٹھانا - تعظیم وتکریم سے بٹھانا - کمال محبّت اور حُسنِ عقیدت سے بٹھانا - اعزاز واکرام کرنا ۔

پاؤں کے چھالے اُنہیں دیتے ہیں آنکھوں پر جگہ دیدۂ ہر آبلہ سمجھا ہے مژگاں خار کو (وزیر)

سب ہیں کہ دیتے ہیں جگہ آنکھوں پہ اپنی اس خاک رو عشق کا اعزاز تو دیکھو (میر)

آنکھوں پر رکھنا - یا - آنکھوں پہ رکھنا - ف - فعل مُتعدّی - آنکھوں سے لگا کر رکھنا - تبرّک کرکے رکھنا - اعزاز واکرام سے رکھنا - عزّت دینا - عزیز رکھنا - توقیر کرنا - تعظیم وتکریم سے پیش آنا - پیارا سمجھنا - مُتبرّک سمجھنا - قدر کرنا - ادب کرنا - بزرگ جاننا - لحاظ رکھنا ۔

نیلم کو چُوم چاٹ کے آنکھوں پہ رکھتے ہیں شُہرہ ہے میرا جوہریوں کی دوکان پر (امانت)

صفتِ چشم وُہ لکھوں کہ سبھی صاد کریں شعر کو آنکھوں پہ رکھ رکھ کے مجھے یاد کریں (قیامت)

(فقرہ) بُوا ابھی تمہارے ہاتھ میں ہُنر ہوتا تو یہی سُسرال والے آنکھوں پر رکھتے - (۲) محبّت کرنا - پیار کرنا - التفات کرنا ۔

آنکھوں پر قدم رکھیں - جُملہ - جب اپنا کوئی حبیب یا بُزرگ گھر پر آنے کی اجازت منگواتا ہے تو اُس کے جواب میں یہ جُملہ کہتے ہیں یعنے آپ ہماری آنکھوں پر قدم رکھیں اور تشریف لائیں ہم آپ کا تشریف لانا بطیبِ خاطر پسند کرتے ہیں اور اُس میں اپنا اعزاز سمجھتے ہیں

دل اُس کا ہے خیالِ یار اگر تشریف فرما ہو قدم آنکھوں کے اُوپر سر اُوپر ایسے مہماں کا (آتش)

آنکھوں پر قدم لینا - یا - آنکھوں پہ قدم لینا - ف - فعل مُتعدّی - کسی بُزرگ کے قدموں یا نعلین مُبارک کو اپنی آنکھوں پر رکھنا - ہاتھوں ہاتھ لینا - کمال تعظیم وتکریم سے لاکر بٹھانا - نہایت عزّت سے بُلانا - خاطر کے مارے بچھے جانا - کمال اعتقاد اور اعزاز سے پیشوائی کرنا ۔

لیتے ہیں عُشّاق آنکھوں پر قدم ظاہر اُس کا نقشِ پا ہوتا نہیں (سالک)

وُہ رشکِ گُل جو آج گیا سیرِ باغ کو آنکھوں پہ بُلبُلوں نے قدم یار کیلئے (رند)

آنکھوں پر ہاتھ رکھ لینا - ف - فعل لازم - دیکھو (آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا)

آنکھوں پہ یا آنکھوں پر چربی چھانا - ف - فعل لازم - دیکھو (آنکھ میں چربی چھانا) اب پہ کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں ۔

دیکھتے ہی مُجھے اوٹ ل کے چلی جاتی ہے چربی آنکھوں پہ زمانے کے ہوا چھائی ہر (رنگین)

خاک اب پروانۂ دلسوز رکھے تجھ سے چشم تیری آنکھوں پر تو چربی چھا گئی اکبار شمع (نصیر)

اشک سے آنکھوں پہ جب چربی چھا گئی دیگدازی سی نظر میں آ گئی (مومن)

آنکھوں تلے پھرنا - ف - فعل لازم - نظروں میں پھرنا - تصوّر میں رہنا - آنکھوں میں بسنا - خیال میں پھرنا - بار بار خیال آنا ۔

پھرتی ہیں اُس کی آنکھیں آنکھوں تلے ہمیشہ رہتا ہے آب دیدیاں تاگلے ہمیشہ (میر)

وُہ کونسی شب ہے کہ تصوّر میں ترے یار آنکھوں تلے اک چاند سی صُورت نہیں پھرتی (شہید)

آنکھوں تلے لہو اُترنا - ف - فعل لازم - غُصّہ کے مارے آنکھوں کا سُرخ ہوجانا - غیظ وغضب میں بھرنا - غُصّہ آنا ۔

جب گُل کھے ہے اپنے تئیں مار کے رو　　تب آنکھوں تلے میرے اُترتا ہے لہو سا (میر)

آنکھوں دیکھا۔ یا۔ آنکھوں دیکھی ۔ ہ۔ تابع فعل۔ دیکھا بھالا۔ چشم دیدہ۔ نظر کردہ۔ دیکھا ہُوا۔ دیکھی ہُوئی۔ اپنا دیکھا ؎

جل کر اُسنے جبل میں ہے　　آنکھوں دیکھی خسرو کہے (پہیلی کاجل)

(مثل) آنکھوں دیکھا مانا کانوں سُنا نہ مانا۔ آنکھوں دیکھا بھٹ پڑے مجھے کانوں سُننے دے *

آنکھوں دیکھتے۔ یا۔ آنکھوں کے دیکھتے ۔ ہ۔ تابع فعل۔ آنکھوں کے سامنے دیکھکر۔ رُوبرُو۔ جان بُوجھ کر۔ دیکھتے دیکھتے۔ آگے۔ اپنے زمانہ میں۔ اپنے سامنے۔ (مثل) آنکھوں دیکھتے مکھی نہیں نگلی جاتی۔ (فقرے) آنکھوں دیکھتے زمانہ پلٹ گیا۔ ہماری آنکھوں دیکھتے یہ بن گئے *

آنکھوں سُکھ کلیجے ٹھنڈک ۔ محاورہ۔ سراپا راحت و مُوجب آرام چشم ما روشن دلِ ما شاد۔ دِل و جان سے خُوش ہیں۔ بہُت پیارا ہے *

(جب کسی امر کو بطیبِ نفس قبول کرتے ہیں تو یہ جُملہ زبان پر لاتے ہیں۔ یعنی اس کام سے ہم بدل وجان راضی و خُوش ہیں) ؎

رہنے دے آنکھوں سُکھ اپنے کلیجے ٹھنڈک　　گرم چھلا ہو تپ کر سرِ گُل ٹھنڈا (ظفر)

آنکھوں سے ۔ ہ۔ تابع فعل۔ بسر و چشم۔ بدل و جان بطیبِ نفس۔ بطیبِ خاطر۔ خُوشی سے۔ رضا و رغبت سے۔ اپنی راضی سے اپنی خواہش سے۔ دِل و جان سے۔ بخُوشی بجان و دِل قبول ہے۔ ہرگز عذر نہیں ہے ؎

وُہ مینے کے پاؤں پہ چھلے تھے گُل　　کہ آنکھوں سے دِل اُن پہ کھاتے تھے گُل (میر حسن)

تُمہیں آنکھوں سے ہے منظور اتم اپنے نالاں کا　　کہ پیراہن سیہ ہے مردمانِ چشم فتّاں کا (مرزا ساؔ)

آنکھوں سے ہوئے جا کر ہم حلقہ بگوش اُس کے　　جیسے لٹ کے حلقوں سے رُخسار نظر آیا (مُصحفی)

پُوچھا نشان مرقدِ مجنُوں جو نجد میں　　آنکھوں سے ہمکو راہ بتاتے ہرن چلے (اسیر)

کیوں غلط کہتے ہو ہم آنکھوں سے آویں آپ پاس　　(قطعہ معروف)
کیا کریں پر ڈھب کہیں آنے کا پا سکتے نہیں
دِن کو ظاہر میں گر آنا ہو نہیں سکتا تو آہ　　(")
خواب میں بھی رات کو کیا آپ آ سکتے نہیں

آنکھوں سے نکالوں پاؤں پھیلا　　اگر کوئی چُبا ہو خار قاصد (ناسخ)

گرونگا اِس دلِ دیوانہ کی تدبیر آنکھوں سے　　لگی ہے بہنے موجِ اشک کی زنجیر آنکھوں سے (وحشت)

گالیوں کی ہے سماعت ہمیں آنکھوں سے قبول　　تیرے ہونٹوں کی طرف کان ہا کرتے ہیں (اسیر)

تیغِ نگہ کا وار جو یہ خُوش نظر کریں　　آنکھوں سے سینہ مردُمِ دُنیا سپر کریں (امانت)

اُسے پُوچھا کہ قتل ہووے گا　　مَیں نے ہنس کر کہا کہ آنکھوں سے
اتنا کہتے ہی قتل کر ڈالا　　اُس نے آنکھیں مِلا کے آنکھوں سے (قطعہ نامعلوم)

(فقرہ) جو خط تُم لکھوگے اُس کا جواب آنکھوں سے لکھونگا *

آنکھوں سے اُترنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ آنکھوں سے گرنا۔ دِل سے اُترنا۔ حقیر و ذلیل ہونا۔ نظروں میں سُبک ہونا۔ خفیف ہونا۔ جی سے اُترنا ؎

مانند نشہ چڑھ کے آخر　　آنکھوں سے تری اُتر گئے ہم (عشق)

آنکھوں سے اُٹھانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ کمال اعزاز و اکرام سے کسی کو اُٹھانا۔ کمال شوق سے کسی چیز کو اُٹھانا۔ نہایت شوق سے اُٹھانا۔

رُتبہ گُل بازی کا دِلا کاش تو پاتا　　ہاتھ اُس کے سے گرتا تو وُہ آنکھوں سے اُٹھاتا (جرأت)

آنکھوں سے آنکھیں مِلانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ نظر سے نظر مِلانا۔ آنکھیں لڑانا۔ چار آنکھیں کرنا۔ دو چار ہونا ؎

کیا کہوں کیا کیا مجھے سُوجھے ہے جب وقتِ وداع　　(جرأت)
میری آنکھوں سے ذرا آنکھیں مِلا جاتے ہیں آپ

آنکھوں سے اوجھل ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ نظر سے چھُپ جانا غائب ہو جانا۔ آنکھوں سے پوشیدہ ہو جانا۔ سامنے سے کہیں چلے جانا۔ آنکھوں کے سامنے سے علیحدہ ہو جانا ؎

اوجھل آنکھوں سے یہ جو ہوتی تھی　　یا کہیں اور جا کے سوتی تھی
نیند گھڑیوں تمہیں نہ آتی تھی　　شب تڑپتے ہی تمکو جاتی تھی (قلق لکھنوی)

آنکھوں سے پاؤں لگانا ۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ آنکھوں سے پاؤں ملنا۔ حُسنِ عقیدت اور فرطِ محبّت سے کسی کے پاؤں کو اپنی آنکھوں سے رگڑنا۔ نہایت اعزاز و اکرام کرنا ؎

اپنا کمال شوق دِکھاوے جو ایکبار　　شیریں لگائے آنکھوں سے پھر کوہکن کے پاؤں (راہی سخن)

آنکھوں سے پٹی باندھنا ۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ دیکھو آنکھوں پر پٹی باندھنا

آنکھوں سے پٹی بندھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ آنکھوں پر پٹی بندھنا۔ قتل کرتے وقت اکثر مُجرم کی آنکھوں پر کوئی رُومال یا کپڑا باندھ دیتے ہیں تاکہ تلوار کے وار سے وُہ نہ جھجکے اور اپنا ہاتھ نہ بہکے اور نیز اپنے

تئیں رحم بھی نہ آوے ؎

جب بندھی آنکھوں سے پٹی تب وُہ آیا قتل کو — وائے قسمت کیا نصیبا ہم گنہگاروں کا ہے (جرأت)

آنکھوں سے پردہ اُٹھ جانا - ا- فعل لازم - علم اشراق حاصل ہو جانا - مشارق و مغارب کا حال منکشف ہو جانا اور زمین کے تمام دفائن و مخازن کا حال کُھل جانا +

آنکھوں سے جان نکلنا - ا- فعل لازم - آنکھوں کے رستہ سے دم نکلنا - انتظار میں مرجانا - راہ تکتے تکتے مرجانا - رستہ دیکھتے دیکھتے دم نکل جانا ؎

تو نزع میں آ جسکو دیدار دکھاتا ہے — پھر آنکھوں سے جاں اُسکی آسان نکلتی ہے (مُصحفی)

بیمار چشم تھا جو محوِ خیالِ نرگس — آنکھوں سے جان اُسکی نکلی مثالِ نرگس (نگہت)

آنکھوں سے کوئی کام کرنا - یا - بجالانا - ا- فعل مُتعدی - بطیب خاطر بالنفس کوئی کام کرنا - عین اطاعت سے کوئی کام بجالانا - باعزاز و تکریم کسی کام کا کرنا - خوشی خوشی کوئی کام بجالانا - کمالِ شوق و ارادت سے کوئی کام کرنا - بطوع و رغبت کوئی امر انجام دینا ؎

آنکھوں سے بجا ہم اُس کو لائیں — کہہ دیجئے جو دل کا مُدعا ہو (جوش)

بجا لاتے اُسے آنکھوں سے اے دوست — کبھی کچھ ہم سے فرمایا تو ہوتا (آتش)

جو کہیگا اُسے آنکھوں سے بجا لاؤنگا — بے ترے سر کی قسم اب نہ کہیں جاؤنگا (امانت)

پُوچھتا یا آرزو ہائے تمام — اپنی آنکھوں سے تمہیں اے نیک نام (سودا)

خوش نگہ لے ہیں دل دلگیر کو آنکھوں سے کھینچ — مانی اُنکی آنکھوں کی تصویر تو آنکھوں سے کھینچ (ظفر)

خوش ہیں گریہ سے ہمارے وہ تو ہاں بہتر یہ ہے — ہم بجا لائیں گے آنکھوں سے جو کچھ فرمائیں گے (〃)

گر اشارے ہوں طلب میں ہم آنکھوں سے — پاؤں سے جائے بشر واں کوئی ہم آنکھوں سے (نگہت)

(فقرہ) کوئی ہاتھوں سے کام کرتا ہے ہم تمہارا آنکھوں سے کر دیں گے +

آنکھوں سے خُون آنا - ا- فعل لازم - آنسوؤں کی جگہ خُون نکلنا - آنسوؤں کی بجائے خُون گرنا - وُہ اشک گرم جو سوزِ دل سے مثل خُون برآئیں ؎

رنگ خونِ جگر بھی لانے لگا — آنکھ سے جائے اشک آنے لگا (مثنوی طلسم الفت)

آنکھوں سے خُون بہانا - ا- فعل مُتعدی - کثرتِ حزن و ملال کے باعث آنسوؤں کی بجائے خُون رونا - روتے روتے آنکھ میں آنسو نہ رہکر خُون بہنے لگنا ؎

ڈھانپ کر مُنہ کو لیٹ جاناگاہ — خُونِ دل آنکھوں سے بہاناگاہ (مثنوی طلسم الفت)

آنکھوں سے گرانا - ہ- فعل مُتعدی - نظروں سے گرانا - ذلیل و حقیر سمجھنا - مرتبہ گھٹانا - جی سے اُتارنا - بیوقری کرنا - کم کرنا ؎

مانند اشک دامنِ دولت چھوڑ دینگے — آنکھوں سے تُمنے ہمکو گرایا تو کیا ہُوا (سحر)

رُتبہ کسیکا ہم سے گھٹایا نہ جائیگا — آنکھوں سے اشکِ غم بھی گرایا نہ جائیگا (انور)

ایک عالم کی جو آنکھوں سے گرایا جُو اشک — کاشکے گوہرِ غلطاں ہی بنایا ہوتا (معروف)

آنکھوں سے گر جانا - ا- فعل لازم - نظروں میں حقیر و ذلیل ہو جانا - طبیعت سے اُتر جانا - دل سے اُتر جانا - بیقدر اور بیوقار ہو جانا - رُتبہ سے گر جانا - عزت نہ رہنا - درگھٹ جانا ؎

خندۂ دنداں نُما کرتا جو وُہ کافر گیا — گوہرِ تر جُوں سرشک آنکھوں سے سب کی گر گیا (میر تقی)

مُنہ چڑھا آئینہ یاں تک آخرش عشاق کے — گر گیا آنکھوں سے مژگان شکستہ کیطرح (نگہت)

(فقرہ) اپنے بیڈھنگے پنے سے سُسرال والوں کی آنکھوں سے گر گئی + (عو)

آنکھوں سے گرنا - ہ- فعل لازم - آنکھوں سے ٹپکنا - نگاہوں سے گرنا - نظروں سے اُترنا - نظروں میں حقیر ہونا - بیقدر ہونا - طبیعت سے اُترنا - جی سے اُترنا - ذلیل ہونا - خفیف ہونا - رُتبہ گھٹنا - سُبک ہونا - دل سے اُترنا ؎

طفلِ سرشک باعثِ افشائے راز ہے — آنکھوں سے کیا گرا مرے جی سے اُتر گیا (نا معلوم)

جو گرا آنکھوں سے پھر ہوتا نہیں ہے سر بلند — کسنے دیکھا ہے کہ اشک آنکھوں سے پھر گر کر اُٹھا (طرب)

ہیں وُہ مریض خستہ و نازک مزاج ہُوں — آنکھوں سے گر گیا تو اُٹھایا نہ جائیگا (ظہیر)

ہُوا اشک ان آنکھوں سے گر صبح کے تار — موتی کے تئیں جب سے تجے کان میں دیکھا (مُصحفی)

جس گھڑی دیکھتا ہُوں آپ کو جُوں قطرۂ اشک — اپنی آنکھوں سے بھی احمد میں گرا جاتا ہُوں (احمد)

آنکھوں سے اُس پری کی دلِ ناتوان گرا — شیشہ ہمارا طاق سے لے آسماں گرا (آتش)

آنکھوں سے اپنے پنجۂ خورشید گر گیا — جس روز آ گئے نظر اُس مہ لقا کے ہاتھ (رحمت)

جو اشک کہ آنکھوں سے جُدا ہوتا ہے — مژگاں تلک آیا کہ فنا ہوتا ہے (رباعی)

آنکھوں سے کسی کی کوئی یارب گرے — آنکھوں کا گرا بہت بُرا ہوتا ہے (نصیر)

آنکھوں سے لگا رکھنا - یا - لگا کر رکھنا - ہ- فعل مُتعدی - اللہ عزیز کر کے رکھنا - سینت کر رکھنا - حفاظت سے رکھنا - عزت و آبرو سے رکھنا - تعظیم و تکریم سے پیش آنا - تبرک سمجھ کر رکھنا - متبرک سمجھنا - اعزاز و اکرام کرنا - محبت سے رکھنا ؎

آنکھوں سے لگا کیونکہ بھلا اُس کو نہ رکھوں — آئی ہے مرے ہاتھ جو یہ خاک وہاں کی (ظفر)

آنکھوں سے لگا لینا - ہ- فعل لازم - آنکھوں سے رگڑنا

آنکھ

آنکھوں سے ملنا۔ کمال تعظیم و قدر سے آنکھوں پر رکھنا۔ چوم لینا۔ عزت دینا۔ مرتبہ بڑھانا ٥

تصویر کھینچی جو رخِ دستِ یار کی | مانی کے ہاتھ آنکھوں سے بین نے لگائے (امانت)

آنکھوں سے لگانا۔ ٥۔ فعل متعدی۔ آنکھوں سے چھوانا آنکھوں سے ملنا۔ آنکھوں پر رکھنا۔ کسی چیز کو نہایت پیار یا تعظیم اور ادب سے لینا۔ کمال اعزاز و اکرام کرنا۔ تعظیم دینا کسی چیز کو متبرک سمجھنا۔ عزت دینا۔ عزیز رکھنا ٥

قاصد آئے کہ خط گر اُس تو خط کا پاس مرے (ظفر)
گرتا اُس کے پاؤں میں ہیں اور خط کو لگاتا آنکھوں سے

اگرچہ رُو بہ نیچوں پر نہ تھوں تو نظر سکا | مجھے آنکھوں سے کاجل کی طرح ہر کہ لگاتا ہو (〃)
نامہ کو مرے یار نے آنکھوں سے لگایا | ملجائے تو توں نامۂ تقدیر کے بوسے (شیفتہ)
دیتک جسکو رسائی ترے ہوگی اُس نے | سنگِ در چوم کے آنکھوں سے لگایا ہوگا (ظفر)
کو وہ غم ایک ہی تمشیر ہتھا سو ٹکڑے | کیوں نہ آنکھوں سے لگایا کروں فرہاد کے آ (ناسخ)
عزبت میں آئیں گے جو ملاقات کو کبھی | آنکھوں سے میں لگاؤں گا اہلِ وطن کے پاؤں (امانت)
محشر میں دستگیر ہو اُمید ہے اسیر | آنکھوں سے ہم لگاتے ہیں جس پیشوا کے ہاتھ (اسیر)
گو سیہ بخت ہوں پر سُرمۂ بینائی ہوں | جو کہ دیکھے ہے سو آنکھوں سے لگاتا ہے مجھے (غمگین)
خط کس کا یہ آیا ہے کہ جرأت جسے تو نے | اِک دم میں اُٹھا آنکھوں سے سو بار لگا (جرأت)
نہیں معلوم کس چشمِ سیہ کے ہوں شہید وہ میں | لگاتے ہیں غزالاں آنکھوں سے میرے سنگِ مرقد کو (غافل)
کسیکا تو قدم اسیر پڑا ہے آتے جاتے میں | لگاتے ہیں فرشتے میرے تکیہ کو آنکھوں میں (〃)
جان آگئی یعقوب نے یوسف کو جو پایا | منہ ملنے لگے منہ سے بہت پیار جو آیا (مرثیہ)
قرآں کی طرح رحل دو زانو پہ بٹھایا | بوسے لئے اور ہاتھوں کو آنکھوں سے لگایا (انیس)

دل ہلگیا کی جبکہ نظر سینہ و سر پر
چوما جو گلا چل گئی تلوار جگر پر

آنکھوں سے نور جاتا رہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بینائی چشم کا زائل ہونا۔ آنکھوں کا نور جل جانا۔ آنکھوں کی روشنی کا جاتا رہنا۔ اندھا ہو جانا۔ آنکھوں میں جوت نہ رہنا ٥

عیش وہ شہر کیسے بہتا ہے اب ستوہ آنکھوں سے | کہ روتے روتے یاں جاتا رہا ہے نور آنکھوں سے (غافل)

آنکھوں سے تیل ڈھلنا۔ ا۔ فعل لازم۔ اصل لا آنکھوں سے نیر ڈھلنا) +

(جب آدمی مرنے لگتا ہے تو اُس وقت اُسکی آنکھوں سے دو ایک قطرے ٹپکتے ہیں جسکو آنکھوں سے پانی ڈھلنا کہتے ہیں

آنکھ

جاں بلب ہونا۔ قریب بمرگ ہونا۔ مرنے لگنا۔ مرنے کی علامت کا ظاہر ہونا۔ آنکھوں کا بیرونق ہو جانا ٥

رئیل آنکھوں سے اب تو ڈھلتا ہے | نبض ساقط ہے دم نکلتا ہے (شوق)

آنکھوں سے نیند اُڑنا۔ ٥۔ فعل لازم۔ آنکھوں سے نیند کا جاتا رہنا۔ نیند اُچٹنا۔ بیقراری سے نیند نہ آنا ٥

یاد ابرو و دوقت میں اُڑ گئی آنکھوں سے نیند | گو کبھی اچھا نکا کبھی تلوار کو عریاں کیا (آتش)

آنکھوں کا پانی ڈھلنا۔ ٥۔ فعل لازم۔ (فارسی چشم آب دشمن سے لیا گیا ہے) بیحیا ہونا۔ دیدہ دلیل ہونا۔ بے شرم و بے لحاظ ہونا نلجّا ہونا ٥

آنکھوں کا تارا۔ ٥۔ اسم مذکر۔ (۱) آنکھ کا تِل۔ آنکھ کی پُتلی۔ مردمکِ چشم

تصویر میں کسی مہوش کے افشاں کا نظارہ ہے | ستارا ہے جو گردوں پر مری آنکھوں کا تارا ہے (امانت)

(۲) آنکھوں کی روشنی۔ آنکھوں کی جوت۔ آنکھوں کے تیز۔ (۳) نہایت پیارا۔ نہایت عزیز جان سے پیارا۔ آنکھوں کی ٹھنڈک اولاد۔ بیٹا۔ قرۃ العین ٥

بس اے مہرالنسا ملکہ مری آنکھوں کا تارا ہے | پھنسا جو مولوی کیا پڑھکے جادو اُس کو مارا ہے (دیا علی)

آنکھوں کا تیل نکالنا۔ ٥۔ فعل لازم۔ (عو) دیدہ ریزی کرنا باریک باریک کام کرنا۔ ایسا کام کرنا جس سے آنکھوں پر زور پڑے۔ اور تیور چلے۔ گوٹہ کناری یا سینے پرونے یا لکھنے پڑھنے وغیرہ کا کام کرنا۔ نگاہ پر زور ڈالنا۔ نگاہ کا کام کرنا۔ (افقس) راتوں کو بیٹھکر آنکھوں کا تیل نکالا جب بچوں کو پالا۔ (عو) +

آنکھوں کا کاجل چرانا۔ یا۔ آنکھوں میں سے کاجل چرانا ٥۔ فعل متعدی۔ (۱) کمال عیاری اور چالاکی کرنا۔ دھوکا دینا۔ چوری میں اُستاد کامل ہونا۔ چوروں کا چور۔ بادی پور ہونا۔ مکاروں کا مکار ہونا۔ چھٹا ہوا بدمعاش ہونا ٥

بلائیں چور طفلِ اشکِ چشم تر سا تیرے | کہ آنکھوں میں سے کاجل دیکھ یہ پیہم چراتے ہیں (ظفر)

آنکھوں کا نور۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) آنکھوں کی روشنی۔ روشنئ چشم (۲) آل اولاد۔ لڑکا بالا ٥

آج ماں بے نصیب لٹتی ہے | ایسے رشکِ قمر سے چھٹتی ہے (مثنوی ظلم الفت)
دل کا اُس کے سرور جاتا ہے | اور آنکھوں کا نور جاتا ہے

آنکھوں کو بدلکر دیکھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ تیور بدلکر دیکھنا۔ نظر

بدلکر دیکھنا - ناک بھوں چڑھاکر دیکھنا - تیوری پر بل ڈالکر دیکھنا
بےلُرُخ ہو کر دیکھنا ؎

شوخ چشم آئینہ ہرچند بہت ہے لیکن   پانی پانی ہو جو آنکھوں کو بدل کر دیکھو (امیر)

آنکھوں کو تلووں سے ملنا - ۰ - فعل مُتعدّی - (تلووں سے آنکھیں ملنا زیادہ بولتے ہیں) کسی دُشمن کی آنکھوں کو نکلوا کر اپنے تلووں سے ملنا - حسرت نکالنا ✦

(کسی زمانہ میں ایک قسم کی سزا تھی کہ جب کوئی بیگم یا رانی مہارانی کسی مرد سے ناراض ہوتی تھی تو جب تک وہ اُس کی آنکھوں کو منگوا کر اپنے تلووں سے نہ مل لیتی تھی سامان میں نہیں آتی تھی - چنانچہ یہ محاورہ اب بھی عورتوں میں ہی بولا جاتا ہے)

(فقرہ) اُس کی آنکھوں کو اپنے تلووں سے ملُوں جب ٹھنڈک پڑے (عو) - حُسنِ عقیدت یا کمال ارادت سے بھی یہ بات ہوتی ہے چنانچہ اِس شعر سے ظاہر ہے ؎

یہ آبلے نہیں صحرا نوردگاں اگلے   ہماری تلووں سے آنکھوں کو آکے ملتے ہیں (معروف)

آنکھوں کو رو بیٹھنا - ۰ - فعل لازم - آنکھوں کو صبر کر بیٹھنا آنکھوں کو کھو بیٹھنا - اندھا ہو بیٹھنا - بےبصر ہو جانا - آنکھوں سے مُحتاج ہو جانا - آنکھوں کی روشنی سے ہاتھ دھو بیٹھنا ؎

رونا آتا ہے ہمیں ہنسنے پہ اپنے یارو   یاں تلک روئے کہ آنکھوں کو بھی رو بیٹھے ہم (جرات)

پھر وہ دن آئے کہ رو بیٹھیں گے ہم آنکھوں کو   پھر نظر ہمکو وہ دیوار کا روزن آیا (حیا)

(فقرہ) بُوا اگر یہی رات دن کا رونا ہے تو ایک روز آنکھوں کو رو بیٹھو گی (عو)

آنکھوں کو کھو بیٹھنا - ۰ - فعل لازم - دیکھو (آنکھوں کو رو بیٹھنا)

یہاں تک اُس کے غم میں روئے رسا   کہ ہم آنکھوں کو اپنی کھو بیٹھے (رسا)

آنکھوں کے اشارے - ۰ - اشارۂ چشم - سَین - غمزے - کرشمے - عشوے ؎

آنکھوں کے اشاروں سے غیروں کو بلاتا ہو   چل جھوٹے نہ کھا قسمیں تو کس کو اُڑاتا ہے (افسوس)

آنکھوں کے آگے - ۰ - تابع فعل - آنکھوں کے سامنے - رُو برُو آمنے سامنے - نظر کے سامنے ✦

آنکھوں کے آگے آنا - ۰ - فعل لازم - (عو) آنکھوں کے سامنے آنا - آنکھوں کے آگے پانا - سزا دیا اندھا ہونا - دیدے پٹم ہونا - یہ ایک کوسنا ہے جو عورتیں اپنے مخالف کو دیتی ہیں اور بطور قسم بھی کھایا کرتی ہیں - (فقرے) جیسا تو نے کیا ہے تیری آنکھوں ہی کے آگے آئیگا - اگر میں تم سے پھروں تو میری آنکھوں کے آگے آئے ✦

آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا - ۰ - فعل لازم - آنکھوں میں تاریکی تیرگی چھانا - کثرتِ ضُعف یا رنج کے باعث غش آجانا ؎

تری چشم سیہ کا ناتواں بیمار کیا اُٹھتا   اندھیرا اُس کے آتا بار بار آنکھوں کے آگے تھا (ظفر)

آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانا - ۰ - فعل لازم - آنکھوں میں تاریکی چھانا - غم یا رنج کے باعث آنکھوں میں تاریکی کا آجانا ضعف یا نقاہت سے آنکھوں میں اندھیرا سا آنا - غش آنا - خیرگیٔ چشم ہونا ؎

اندھیرا سا اندھیرا چھا رہا ہے آگے آنکھوں کے   شبِ تاریک میں مجکو خیالِ لفِ شبگوں ہے (ناسخ)

آنکھوں کے آگے پانا - ۰ - فعل لازم - (عو) آنکھوں پر صبر پڑنا - کسی جرم کی مکافات میں آنکھوں سے اندھا ہونا - آنکھوں سے ہاتھ دھو بیٹھنا - آنکھوں سے مُحتاج ہو جانا ✦ (فقرہ) الٰہی بچے جیسا مجھ کو رُلاتا ہے اپنی آنکھوں کے آگے پائے (عو) ✦

آنکھوں کے آگے پلکوں کی بُرائی کرنا - ۰ - فعل لازم ایک ہی کُنبہ برشتہ کے آدمیوں کے سامنے اُسی کُنبہ کی بُرائی کرنی - دوست کی بُرائی دوست کے رُو برُو کرنا - سُسرال کی بُرائی سُسرال کے لوگوں کے سامنے کرنا - عزیز کے آگے عزیز کو بُرا کہنا - غیبت کرنا ؎

یار کی یار و بیاں تم بیوفائی مت کہو   رُو برُو آنکھوں کے پلکوں کی بُرائی مت کرو (نکہت)

آنکھوں کے آگے پھر جانا
آنکھوں کے تلے پھر جانا
آنکھوں کے نیچے پھر جانا یا پھرنا
۰ - فعل لازم - کسی چیز کا ایسا تصوّر بندھنا کہ وُہ آنکھوں کے سامنے نظر آجائے - صحیح تصوّر بندھ جانا - نظر آجانا - دِکھائی دیجانا - یاد آجانا - سامنے آجانا سماں بندھ جانا ؎

کبھی گردش جو یاد آتی ہے اُس کی چشم میگُوں کی   تو پھر جاتا ہے میرے جامِ شراب آنکھوں کے آگے ہے (ظفر)

ہے دِلکو جو یاد اُسے فلکِ پیر کسی کی   آنکھوں کے تلے پھرتی ہے تصویر کسی کی (〃)

نیچے آنکھوں کے ترا ہوٹا جو دھانی پھر گیا   کشتِ سبزِ چرخ پر گریہ سے پانی پھر گیا (〃)

غش ہو کے گر گئے فقرا سب کہ پھر گئی   آنکھوں کے آگے آپکے محبُوب کی شبیہ (انشا)

پھر گیا آنکھوں کے نیچے سُرمۂ دُنبالہ دار   دہ ترا ہی تیکھے کا مجکو یاد آتی وقت نزع (یار علی)

آنکھوں کے آگے تارے چھوٹنا - ۰ - فعل لازم - دیکھو (آنکھوں کے تارے چھوٹنا اور آنکھوں کے تلے تارے چھٹنا) ✦

آنکھوں کے آگے جہان یا عالم تاریک ہونا - ا - فعل لازم (شاعر) از حد مغموم ہونا - غم کے مارے کچھ نہ دکھائی دینا - نہایت اندوہ اور غایت حزن میں مُبتلا ہونا - حزن و ملال کا ٹھیک نہ رہنا ؎

آگے آنکھوں کے مرے ہو گیا عالم تاریک زُلف سرکا دے ذرا مکھڑے سے اے یار شتاب (شفیق)

آنکھوں کے آگے چاندنا - یا - چانناہونا - ہ - فعل لازم - تیورا جانا - خیرگیٔ چشم کا ہو جانا - آنکھوں کے سامنے صدمۂ دماغی سے تارے چھوٹنے لگنا - تارے نظر آجانا - صدمۂ دماغی یا ضُعفِ دماغ سے یہ صُورت ہو جاتی ہے ٭

(چُونکہ تمام عالم کا انتظام بُخارات پر موقُوف ہے اور اِنسان کے بدن سے بھی حسبِ قاعدۂ طبّی ہر وقت بُخارات اُٹھتے اور اُوپر کی طرف صعُود کرتے رہتے ہیں - پس جس وقت بخاراتِ دماغیہ کو صدمۂ شدید پہنچا - اور اُس کی برداشت نہ کر سکے تو ناچار ٹکّر کھا کر پیچھے ہٹے اور اسی عرصہ میں حسبِ معمُول اور بُخارات بھی پیدا ہُوئے اور صدمہ کا زور بھی کم ہوتا گیا تو اب یہ بُخارات جمع ہو کر دفعۃً منتشر ہُوئے اور ایکبارگی کی پراگندگی سے آنکھوں کے آگے بجلی سی کوندگئی یعنے بخاراتِ لطیف کی روشنی کا انعکاس ہُوا چُونکہ یہ بات دماغ کے صدمۂ شدید پر مَوقُوف ہے اِس لئے اِس تمام مسئلہ کا خلاصہ کر کے جُملۂ مذکُورہ پر اطلاق کرنے لگے) ٭ ؎

تیرِ مژہ جو توڑ کے سر پار ہو گیا آنکھوں کے آگے چاننا اک بار ہو گیا (نامعلوم)

آنکھوں کے آگے رکھنا
آنکھوں کے سامنے رکھنا } ہ - فعل مُتعدّی - اپنے سامنے رکھنا - کِسی کو اپنی نظروں سے دُور نہ ہونے دینا - نظروں میں رکھنا - آنکھوں میں رکھنا - نِگاہوں میں رکھنا - حفاظت میں رکھنا ؎

رکھا آنکھوں کے سامنے ہر دم کِس مزے سے مری حفاظت کی (ارشد)

آنکھوں کے آگے سے سرکنا - ہ - فعل لازم - عو - نظروں سے دُور ہونا - نظر سے غائب ہونا - پاس سے ہٹنا - (فِقرہ) دم بھر بچّہ آنکھوں کے آگے سے سرکتا ہے تو ایک دُھوم مچ جاتی ہے ٭

آنکھوں کے آگے ناک سُوجھے کیا خاک - مثل - (۱) اِتنی بڑی ناک ہے کہ نظر کے آگے حائل ہو گئی - صریحاً ایک چیز آنکھ کے رُوبرُو رکھّی ہے اور پھر چاروں طرف ڈھونڈھتا پھرتا ہے - مُراداً اندھاپے و حُمق ؎

ہے عیاں جلوہ خدا کا اِن بُتانِ ہند میں سُوجھے کیا زاہد تجھے آنکھوں کے آگے ناک ہے (ناسخ)

(۲) اپنوں کا عیب نظر نہیں آتا - اپنے رِشتہ ناتہ والوں کی بُرائی کوئی نہیں دیکھتا ٭

آنکھوں کے اندھے نام نین سُکھ - مثل - باوجود یکہ نادان محض ہیں اور اُس پر ہمہ دانی کا دعوےٰ کرتے ہیں - کِسی شخص کا ایسی صفت سے مَوصُوف ہونا جو اُس کی ذات میں موجُود نہ ہو - غرورِ لایعنی - اُن صِفتوں پر غرُور کرنا جو اپنی ذات میں موجُود نہوں ٭

آنکھوں کے بل چلنا - ہ - فعل لازم - آنکھوں کے رُخ چلنا - آنکھوں سے چلنا - نہایت تعظیم اور ادب سے جانا ؎

اُس کوچہ میں ہیں فرش جہاں دیدۂ عُشّاق قابض تجھے چلنا ہے تو آنکھوں کے ہی بل چل (قابض)

آنکھوں کی پُتلی - ہ - اِسم مؤنّث - عو - دیکھو (آنکھ یا آنکھوں کا تارا نمبر ۱-۲-۳) (فقرہ) یہ بیٹی تو مری آنکھوں کی پُتلی ہے (عو)

آنکھوں کے تارے - ہ - جمع مُذکّر - (۱) آنکھوں کی پُتلیاں یا تِل - مردُمکِ چشم - آنکھوں کا نُور - جوت - روشنیٔ چشم وغیرہ دیکھو (آنکھ کا تارا نمبر ۱-۲-۳) ؎

شبِ ہجراں میں یہ رو دیا کہ آنکھوں کے مرے تارے بسانِ دمِ آبی بُجھ کے رُوپوش دریا میں (کرم)
ہُوئے وُہ اخترِ بختِ مُرادِ غیر یا قسمت جو ہمسے تیرہ بختوں کے کبھی آنکھوں کے تارے تھے (نگہت)

(۲) آنکھوں کے ترمرے - وُہ رخشاں ذرّے جو صدمۂ دماغی یا ضُعف سے آنکھوں کے آگے دفعۃً چمک جاتے ہیں - (۳) عزیز نہایت پیارے ٭

آنکھوں کے تارے چھُٹنا - ہ - فعل لازم - آنکھوں کے آگے ترمرے سے آجانا - صدمۂ دماغی یا ضُعف سے آنکھوں کے آگے چاننا ہو جانا ؎

کسی مہوش کے غم نے کر دیا ناطاقت ایسا ہے کہ چھُٹتے دیکھتے آنکھوں کے اکثر بیٹھے تارے ہم (جرأت)

آنکھوں کے ترمرے - ہ - اِسم مُذکّر - کمزوری اور صدمۂ دماغی وغیرہ کے باعث سے جو آنکھوں کے آگے تارے سے نظر آتے ہیں ٭

آنکھوں کے تلے تارے چھُٹنا - یا - چھُوٹنا - ہ - فعل لازم - صدمۂ دماغی یا ضُعفِ دماغ سے جو آنکھوں کے آگے ترمرے سے آجاتے ہیں اُس سے مُراد ہے - دیکھو (آنکھوں کے آگے چاننا ہو جانا) ٭

اُٹھتے ہی چھُٹتے ہیں آنکھوں کے تلے تارے سے جب جُدا تجھ سے ہم اے ماہ جبیں بیٹھتے ہیں (جرأت)

آنکھوں کے تلے لہو اُترنا - ہ - فعل لازم - غُصّہ کے مارے

آنکھوں کا سُرخ ہو جانا۔ غضبناک ہو جانا۔ غیظ و غضب میں بھر آنا

افروختہ ہونا ؎

آنکھوں کی ٹھنڈک ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ (۱) آنکھوں کی خُنکی۔ قُرّۃ العین (۲) راحتِ چشم (۳) روشنیٔ چشم۔ مُراد اولاد۔ نہایت پیارا۔ نہایت عزیز ؎

آنکھوں کے ڈورے ۔ ہ ۔ جمع مذکّر۔ آنکھوں کی لال لال باریک رگیں۔ وہ سُرخی کی تحریر جو دفورِ نشہ سے آنکھوں میں آجاتی ہے۔ وُہ نشہ کی سُرخی جو آنکھوں کی رگوں میں دَوڑ جاتی ہے (اِن ڈوروں کو لوگ زیبائشِ چشم اور افزائشِ حُسن خیال کرتے ہیں) ؎

دِل سے تو بس جائے مِرے قصدِ پابوسی کرے ۔ گر تری آنکھوں کے دیکھے سُرخ ڈوروں کو حنا (نصیر)

تماشا سُرخ ڈوروں سے ترے کیا چشم میگوں ہے ۔ رگِ گلِ نرگسِ شہلا میں ہے یہ تازہ مضمُوں ہے (میر)

ڈورے سبب دِل کے وُہ ملال ہُوئے ۔ ڈورے آنکھوں میں لال لال ہُوئے (شوق)

محتسب کو بھی مِرے یار نے مدہوش کیا ۔ آنکھوں کے ڈورے دِکھا کر اُسے بیہوش کیا (اختر)

مینا ہے بادہ کا جو تصوّر ہے ساقیا ۔ آنکھوں کے ڈورے ہو گئے وقتِ خمار سبز (ناسخ)

یاد آئے جب اُس چشمِ غضبناک کے ڈورے ۔ پھر ٹُوٹے رفُو سے دِلِ صد چاک کے ڈورے (جرأت)

ڈورے آنکھوں میں نہیں چھٹے ایسی ہے کافرِ خُونخوار ۔ کہ رگِ گُل کی نزاکت کو لگا دیوے چپت (اِنشا)

آنکھوں کے سامنے اندھیر آنا ۔ ہ ۔ فِعل لازِم۔ ضُعف یا نقاہت سے آنکھوں میں تارِیکی آجانا۔ تیرگی چھانا۔ خیرگیٔ چشم ہونا۔ غش آنا (نہایت رنج و الم میں بھی یہ کیفیت ہوتی ہے) ؎

اُس کے بِن پُوچھے جو ہو نوٹنکی ہسی ہائے دائی ۔ سامنے آنکھوں کے اِکبار اندھیر آیا (اِنشا)

آنکھوں کے سامنے رہنا ۔ ہ ۔ فِعل لازِم۔ نظروں کے سامنے رہنا۔ رُوبرُو رہنا۔ آنکھوں سے دُور نہ ہونا۔ ہر وقت پاس رہنا۔ آنکھوں سے اوجھل نہ ہونا ؎

آنکھوں* کی سُوئیاں رہ گئی ہیں۔ یا۔ نکالنی رہ گئی ہیں ۔ مُحاورہ۔ بہُت سا کام تو ہو چُکا ہے تھوڑا سا باقی رہ گیا ہے۔ بہُت سی مُصیبت کاٹ لی ہے تھوڑی سی رہی ہے۔ ہاتھی نکل گیا ہے دُم رہ گئی ہے (فِقرہ) ساری سُوئیاں نکال لیں آنکھوں کی سُوئیاں رہ گئیں (عورتیں کام کیا اور پھر نہ کیا ؎

(عورتیں اِس کا قصّہ یُوں مشہور کرتی ہیں کہ کسی سوداگر بچّہ کی کسی جادُوگرنی سے دوستی تھی سو وُہ اُس کی بیوی کے نام سے جلا کرتی تھی ایک روز کیا ہُوا کہ اُس نے اِس کی بیوی کے مارنے کو سوداگر بچّہ کے گھر میں جادُو کی پُڑیا پھِکوادی (قضا عند اللہ وُہ پُڑیا اُس نیکبخت بیوی کے اُوپر تو نہ پڑی سوداگر بچّہ ہی کے بدن پر جا پڑی اُس کا پڑنا تھا کہ تمام تن بدن میں سُوئیاں ہی سُوئیاں ٹھک گئیں۔ سوداگر بچّہ اِس تکلیف کے مارے بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑا اُس کی بیوی جو صُبح کی نماز پڑھکر اُٹھی تو یہ حال دیکھکر بہت سٹپٹائی اور اُسی دم سے سُوئیاں نکالنے بیٹھ گئی۔ ہاتھوں سے سُوئیاں نکالنے میں اُس کے خاوند کو تکلیف ہونے لگی تو اُس نے اپنے ہونٹوں سے نکالنی شرُوع کیں۔ تیسرے پہر تک ساری سُوئیاں نکال ڈالیں صرف آنکھوں کی سُوئیاں رہی تھیں کہ ظہر کا وقت تنگ ہونے لگا۔ یہ اپنی باندی کو خاوند کے پاس بٹھا کر آپ نماز پڑھنے چلی گئی باندی نے اِس موقع کو غنیمت جانکر رہی سہی سُوئیاں جھٹ پٹ نکال ڈالیں۔ ان کا نکلنا تھا کہ ایک کانٹا سا نکل گیا۔ سوداگر بچّہ کے جان میں جان آگئی۔ اِلّا اللہ کر کے اُٹھ بیٹھا آنکھ کھولتے ہی باندی کو پاس بیٹھے ہُوئے دیکھا اور اُس کا احسان سمجھ کر بِن داموں غلام بن گیا۔ بیوی کی صُورت سے بیزار ہو گیا۔ اُس بیچاری کو آنکھوں سے گرا دیا اور اُس لونڈی کو بیوی بنا لیا وُہی مثل ہُوئی کہ باندھی تھی سو بیوی ہُوئی۔ اور بیوی تھی سو باندی ہُوئی۔ اُس زمانہ سے یہ محاورہ ہر ایک کی زبان پر چڑھ گیا۔ واللہ اعلم بالصّواب ؎

آنکھوں کے ناخُون تو لو۔ یا۔ لِواؤ ۔ ا ۔ محاورہ۔ ذرا آنکھ کا پردہ تو اُٹھاؤ۔ غفلت تو دُور کرو۔ بڑے اندھے نہ بنو۔ آنکھوں کو درُست کر کے دیکھو۔ کچھ پرکھ پیدا کرو۔ آنکھیں بنواؤ۔ شناخت سیکھو۔ شناخت پیدا کرو ؎

(جب کوئی برابر کا یار یا کم رُتبہ آدمی کسی اچھّی چیز کو بُرا بتاتا ہے یا کسی عُمدہ چیز کی قیمت اُس کے رُتبہ سے کم لگاتا ہے تو اُس حالت میں یہ محاورہ طنزاً کہتے ہیں چونکہ آنکھ میں ناخن کوئی شے نہیں ہے اِس سبب سے شاید یہاں ناخُون مراد ناخنہ ہو جو ایک سفیدی آنکھ میں ہو جاتی ہے اور بڑھتے بڑھتے آدمی کو اندھا کر دیتی ہے۔ یا بڑی بڑی پلکیں۔ مگر اوّل وجہ قوی ہے اور دُوسری ضعیف)

آنکھوں میں ۔ ہ ۔ تابع فِعل۔ (۱) نظروں میں۔ نگاہوں میں۔ آنکھوں کے اندر۔ سامنے۔ رُو برُو۔ اندازہ میں۔ قیاس میں ؎

* عوام لوگوں میں مشہور ہے کہ جب کوئی جادُوگر اپنے کسی دُشمن کو سزا دینی چاہتا ہے تو اُس کے نام پر ماش کے آٹے کا پُتلا بنا کر اُس کے تمام بدن میں سُوئیں یا سُوئیاں چبھو دیتا ہے اور اُس پُتلے کو مرگھٹ میں جا کر ڈال آتا ہے اِن لوگوں کا اعتقاد ہے کہ جو کچھ اُس پُتلے کے ساتھ کیا جاتا ہے اُس کا پُورا پُورا اثر دُشمن کے جِسم پر پہنچتا ہے ؎

(میر حسن در بیانِ شجاعتِ ممدُوح)

کھنچے بند ہیں جتنے صحرا میں صید ۔۔۔ ہیں نوّاب کے دامِ اُلفت میں صید

کھڑے ارنے ہوتے ہیں سر جوڑ جوڑ ۔۔۔ کہ جی کون دیتا ہے بد بد کے ہوڑ

اِطاعت کے حلقے سے بھاگے جو فیل ۔۔۔ پلک اُس کی آنکھوں میں ہو رودِ نیل

سو وُہ تو اطاعت میں یکدست ہیں ۔۔۔ نشہ میں محبّت کے سب مست ہیں

اُسی کے لئے گو کہ ہیں وُہ پہاڑ ۔۔۔ قدم اپنے رکھتے ہیں سب گاڑ گاڑ

کہ شائد مُشرّف سواری سے ہوں ۔۔۔ سرافراز چل کر عماری سے ہوں

اِشاروں میں۔ کنایوں میں +

آنکھوں میں آنا - ٥ - فِعل لازِم۔ نشہ کی کیفیّت کا ظاہر ہونا۔ سُرور ہونا۔ نشہ ہونا۔ مخمُور ہونا۔ مست ہونا ؎

دخترِ رز کی خواری اِتنے ہی پہ تھا رکار کا ۔۔۔ پیتے ہی ایک آدھ گھونٹ آنکھوں میں آنے لگے تپش (مرزا جان)

(فِقرہ) دو پیالے پیتے ہی آنکھوں میں آگیا۔ (۲) جچنا۔ سمانا۔ نظر پر چڑھنا۔ نِگاہ پر چڑھنا۔ خیال میں آنا۔ دِھیان میں آنا ؎

نہیں آتے کِسُو کی آنکھوں میں ۔۔۔ ہو کے عاشق بہُت حقیر ہُوئے (میر)

آنکھوں میں اندھیر آنا - ٥ - فِعل لازِم - (۱) غم و اندوہ یا ضُعف کے باعث تیرہ و تاریک دِکھائی دینا۔ دُھندلا نظر آنا۔ غش آنا ؎

جب خیالِ رُخِ پر نُور کِسیکا آیا ۔۔۔ دیکھو اندھیر کہ آنکھوں میں اندھیر آیا (نگہت)

(۲) [illegible] ہونا +

آنکھوں میں اندھیر رہنا - ٥ - فِعل لازِم - غم و اندوہ کے مارے کچھ نہ دِکھائی دینا۔ تیرہ و تاریک دِکھائی دینا۔ دُھندلا نظر آنا۔ غش آنا۔ (فِقرہ) جب تک وُہ نہیں آتا سارا جہان آنکھوں میں اندھیرا رہتا ہے +

آنکھوں میں اندھیرا ہونا - ٥ - فِعل لازِم - دیکھو (آنکھوں میں اندھیرا آنا اور رہنا) ؎

جس دِل کو قلق نے آکے گھیرا ہوگا ۔۔۔ آنکھوں میں نہ کیوں اُس کے اندھیرا ہوگا

کیوں گردش سے اپنے کو بچاتا ہے صبا ۔۔۔ اِس خاک میں آخر ش بسیرا ہوگا (رباعی صبا)

آنکھوں میں آنسو بھر آنا - ٥ - فِعل لازِم - آنکھوں میں پانی بھر آنا۔ آنکھیں ڈبڈبا جانا۔ درد یا رحم کے باعث آنکھیں بھر لانا۔ رُنجھا ہو جانا۔ رُوانسا ہو جانا۔ رونے کے قریب ہو جانا ؎

مشکیں سلئے اِتنے میں جو لاور نظر آئے ۔۔۔ خیمے کے قریں گھوڑوں سے نیچے اُتر آئے

قدموں پہ جو آقا کے جُھکانے وُہ سر آئے ۔۔۔ آنسُو شہِ مظلوم کی آنکھوں میں بھر آئے

انجام کی اُس عاشقِ باری کو خبر تھی

مشکوں پہ کبھی اور کبھی ہاتھوں پہ نظر تھی (مرثیہ انیس)

آنکھوں میں آنکھیں ڈالنا - ٥ - فِعل مُتعدّی۔ نظروں سے نظریں مِلانا۔ آنکھیں سامنے کرنا۔ ڈھٹائی سے دیکھنا۔ گھورنا۔ سامنے ہو جانا +

آنکھوں میں بسنا - ٥ - فِعل لازِم۔ آنکھوں میں کُھبنا۔ نظروں میں سمانا۔ تصوّر میں جمنا۔ نظروں پر چڑھنا۔ بھانا۔ پسند آنا۔ مرغُوب ہونا۔ (فِقرہ) اُن کی صُورت آنکھوں میں بس رہی ہے +

آنکھوں میں بھنگ گُھٹنا - ٥ - فِعل لازِم - (بازاری آدمی بولتے ہیں) گھگڈ نشہ ہونا۔ گہرا نشہ ہونا۔ بھنگ کے نشہ میں سرشار ہونا۔ اٹاٹوٹ نشہ ہونا (بھنگ کے نشہ کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) +

آنکھوں میں بیٹھنا - ٥ - فِعل لازِم۔ آنکھوں میں چُبنا۔ آنکھوں میں گُھپنا۔ آنکھوں میں کُھبنا۔ نظروں میں بھلا لگنا۔ پسند آنا۔ بھانا۔ کِسی رنگت کا تیزی کے باعث سے آنکھوں پر اثر کرنا۔ شوخ رنگت کی تعریف میں بھی کہتے ہیں جیسے اِس کی رنگت آنکھوں میں بیٹھی جاتی ہے۔ دِیدہ و دانستہ اندھا بنانا +

آنکھوں میں پالنا - ٥ - فِعل مُتعدّی - نہایت پیار اور محبّت سے پرورش کرنا۔ نظروں سے اوجھل نہ ہونے دینا۔ کمال حفاظت اور نگہبانی سے پالنا ؎

تری فرقت میں طِفلِ اشک نظروں سے گِر جاتا ۔۔۔ وگرنہ پڑ وُہ لڑکے ہیں جنہیں آنکھوں میں پالا ہے (حجاب)

آنکھوں میں پٹّی باندھنا - ٥ - فِعل مُتعدّی - دیکھو (آنکھوں سے پٹّی باندھنا) ؎

ایسی آساں جان لی جانا کی جھانی خلیل ۔۔۔ باندھنا آنکھوں میں پٹّی شرطِ قُربانی نہیں (شہیدی)

آنکھوں میں پھر جانا - ٥ - فِعل لازِم کِسی چیز کا سماں یاد آجانا۔ کِسی کی صُورت کا تصوّر آجانا۔ صحیح تصوّر بندھ جانا۔ یاد آجانا۔ نظر میں پِھر جانا۔ دِل میں پِھرنا۔ خیال لگا رہنا۔ بار بار یاد آنا ؎

اک شعلۂ سوز و ساز سے آنکھوں میں پھر گیا ۔۔۔ پھرنا کِسیکا ناز سے آنکھوں میں پھر گیا (نگہت)

دیکھ کر آئینہ یار آنکھوں میں پھر جاتا ہے ۔۔۔ یاد آتی ہے مجھے بھُولی ہُوئی صحبت صبح (آتش)

خطِ پُشتِ لبِ یار آنکھوں میں پھر جاتا ہے ۔۔۔ دِل کو لہراتا ہے سبزہ جو کنارِ جُو کا (")

آنکھ

(فقرہ) اللہ بہشت نصیب کرے اسوقت اُنکی صورت آنکھوں میں پھر گئی ٭

آنکھوں میں پھرنا - ہ - فعل لازم - ہر وقت تصوّر اور ذہن میں رہنا - صورت خیالی کا ہر وقت نظر آنا - نظروں میں رہنا - ہر دم آنکھوں کے سامنے ہونا - دل میں پھرنا - خیال لگا رہنا - بار بار یاد آنا ؎

مری آنکھوں میں شب در وُ پھرا کرتے ہو تُم	چشم بد دُور زمانے سے ہے رفتار جُدا (وزیر)

غافل اگرچہ پیش نظر کچھ نہیں ولے	آنکھوں میں پھر رہا ہے سماں شب کی خواب کا (غافل)

کسی محبوب کا بُوٹا سا قد آنکھوں میں پھرتا ہے	چمن میں دیکھکر اے دل سوئے شمشاد کیا کیجے (امانت)

کس طرح امانت نہ ہوں غم سے میں دلگیر	آنکھوں میں پھرا کرتی ہے اُستاد کی صورت (〃)

مردم کو ہے پُتلی پہ گماں نقش قدم کا	پھرتی ہے اب آنکھوں میں پڑی دلدار کی صورت (〃)

ہُوئیں یہ آرزُوئیں قتل دل میں	پھرا آنکھوں میں نقشہ کربلا کا (امیر)

ایک شب دیکھ کے اُس شوخ کی کو رقّاص	آجتک پھرتی ہے وُہ جُنبش پا آنکھوں میں (شہید)

جن کے رفتار کے پامال ہیں ہم	وُہی آنکھوں میں پھرا کرتے ہیں (ناسخ)

پھر رہا ہے وُہ صنم آٹھ پہر آنکھوں میں	یاں سفر دشت میں ہے اُس کو سفر آنکھوں میں (〃)

کس کی نظریں پھریں ہیں آنکھوں میں	دمبدم ہے مری نظر در پیش (میر)

مدّت ہُوئی کہ دیکھا تھا سیر چمن میں میر	پھرتا ہے اب تلک مری آنکھوں میں روئے گُل (〃)

دھیان رفتار بتاں کا جو بندھا رہتا ہے	یہ پریرُو مری آنکھوں میں پھرا کرتے ہیں (احمدی)

سیاہی پُتلیوں کی یہ بھی اک ہے وہ ظاہر کا	پھرا کرتی ہے تیری سُرمئی پشواز آنکھوں میں (صغیر)

کیسی بلائے بد ہے تماشہ زُلف کی	پھرتی ہے اپنی آنکھوں میں تصویر زُلف کی (اُلفت)

کہیں طفلی میں مجکو اک نظر دیکھا تھا دولہ نے	تو اب تک اُس کی آنکھوں میں وُہی تصویر پھرتی ہے (نواب دولہ)

آنکھوں میں پھیکا لگنا - ہ - فعل لازم - نظروں میں اچھا نہ معلوم دینا - نگاہوں میں نہ جچنا - بھلا نہ لگنا - آنکھوں سے گرنا ؎

گر بہشت آوے تو آنکھوں میں مرے پھیکی لگے	جتنے دیکھا ہو تجھے محو تماشا کیا ہو (میر)

آنکھوں میں تکلے چبونا - یا - کرنا - یا - گھبونا - ہ - فعل متعدی (ع) اوّل معنے ظاہر ہیں - نہایت تکلیف دینا - از حد ایذا پہنچانا - اپنے دشمن سے بدلہ لینا ٭

(پہلے زمانہ میں جب عورتوں کی طرف سے لونڈی باندیوں وغیرہ کو کوئی سزا دیجاتی تھی تو اُن میں نہایت ناراضی کے واسطے ایک یہ سزا بھی مقرر تھی)

(فقرہ) میرا بس چلے تو اُس کی آنکھوں میں تکلے چبودوں (ع)

آنکھوں میں تھی شرم دل کے تھے نرم - ا - مثل - مروّت کے باعث سے ہتک اُٹھانا - آنکھ کی شرم اور حجاب کے باعث کچھ حُرمت و

آنکھ

عصمت اور ننگ و ناموس کا پاس نہوا اور سائل کا سوال رد نکرنے سے اپنی عزّت میں بٹّہ لگایا ٭

(جب کوئی شخص شرما شرمی اپنی بیٹی کا نکاح غیر کفو یا غیر قوم یا اپنے خلاف آدمیوں میں کر دیتا ہے تو اُس کی نسبت یہ مثل کہتے ہیں)

آنکھوں میں ٹھیرنا - ہ - فعل لازم - نظروں میں جچنا - قدر پانا ؎

تری آنکھوں کی کیفیت کے آگے	مری آنکھوں میں ٹھہرے جام جم کیا (مصحفی)

آنکھوں میں ٹیسو پھولنا یا - آنکھوں کے آگے ٹیسو پھولنا - ہ - فعل لازم - (بازاری آدمی بولتے ہیں) - دیکھو (آنکھوں میں سرسوں پھولنا) ٭

آنکھوں میں جان آنا - ا - فعل لازم - (۱) سارے جسم سے رُوح کا کھنچکر آنکھوں میں آجانا - قریب مرگ ہونا - مرنے کے قریب پہنچنا - لبوں پر دم ہونا - گھڑی ساعت کا ہونا - گھڑی ساعت پر ہونا گھڑی پل کا ہونا - کوئی دم کا مہمان ہونا - صرف آنکھوں میں جان رہجانا - نہایت ضعیف اور ناتواں ہو جانا - (۲) کمال اشتیاق کے باعث جان کا بامید دیدار آنکھوں میں آجانا - نہایت مشتاق دیدار ہونا - رُوح کا ہمہ تن شوق بنکر کسی چیز کے دیکھنے کو آنکھوں میں آٹھہرنا ؎

دل سے ایسی وُہ شکل اُسے بھائی	جان آنکھوں میں دید کو آئی (طلسم حیرت)

پھر نہ آجائے مری جان کہیں آنکھوں میں	پھر ہُوئی حسرت دیدار خُدا خیر کرے (رند)

کیا دیکھتا ہے ہر گھڑی اپنی ہی سج کو شوخ	آنکھوں میں جان آئی ہے ایدھر نگاہ کر (میر)

موت فرقت یہ لائی ہے اپنی	جان آنکھوں میں آئی ہے اپنی

آنکھوں میں جان ہونا - ا - فعل لازم - دیکھو (آنکھوں میں جان آنا)

دریا میں ایک روز نہانے گیا تھا وُہ	اُس دن سے ابتک آنکھوں میں جان حباب ہے (آتش)

آنکھوں میں جچنا - ہ - فعل لازم - (۱) آنکھوں میں تُلنا - آنکھوں میں ٹھہرنا - نظر پر چڑھنا - نظر میں آنا - (فقرہ) اُن کی آنکھوں میں کوئی پہلوان نہیں جچتا ٭ (۲) بھلا لگنا - منظور نظر ہونا - پسند آنا بھانا

اے پردہ نشیں آنکھوں میں تُم میری نہ جچے ہو	نظروں میں ہے ہر روزن دیوار تمہارا (صبا)

(۳) سمجھ میں آجانا - قیاس میں آنا - انداز میں ٹھیک اُترنا - اٹک جانا - اٹکنا - (فقرہ) تُمہاری آنکھوں میں جتنے کا مال جچے اُتنے دام لگا دو ٭

آنکھوں میں جُفتے پڑنا - ا - فعل لازم - (عوام) نظروں میں فرق آنا - کچھ کا کچھ دکھائی دینا - آنکھوں میں فرق آنا - بینائی میں فرق آنا (فقرہ) تمہاری آنکھوں میں جُفتے تو نہیں پڑ گئے اچھی چیز کو بُرا بتاتے ہو ٭

آنکھوں میں جگہ دینا - ہ - فعل متعدی - آنکھوں پر بٹھانا - آنکھوں پر رکھنا - نہایت اعزاز و اکرام کرنا - تعظیم کرنا - تعظیم دینا - متبرک سمجھنا - عزیز سمجھنا - قدر کرنا ؎

سیاہ کار تو ہوں لیک سرمہ ساں مجھ کو جگہ سب آنکھوں میں دیتے ہیں دیکھنا تعظیم (معروف)

مومن و کافر جگہ دیتے ہیں آنکھوں میں اُسے طور کا سرمہ کسی نقش قدم کی خاک ہے (آتش)

دوں میں آنکھوں میں برنگ مردم دیدہ جگہ پر کروں کیا بزم عالم میں کوئی انساں نہیں (ناسخ)

آنکھوں* **میں جہان اندھیر ہونا** - یا - رہنا - ا - فعل لازم - غم یا رنج کے مارے کچھ نہ دکھائی دینا - غم کی گھٹا چھانا - حزن و ملال میں عمر کٹنا - نہایت اندوہ اور غایت رنج میں بسر ہونا - غشی کا عالم رہنا - کچھ بھلا نہ لگنا ؎

حسرت دیدار میں اُس مہر کی اے شمس آہ میری آنکھوں میں جہان اندھیر سا ہو گیا (شمس)

اندھیر جہاں رہتا ہے آنکھوں میں ہمارے جبتک رخ جاناں کا نظارا نہیں کرتے (امانت)

(فقرہ) جب سے بچہ پردیس سدھارا ہے میری آنکھوں میں جہان اندھیر ہے (عو)

آنکھوں میں جہان تاریک ہونا - ا - فعل لازم - دیکھو (آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا) ؎

یہ وہ ہے عطر کہ آمیز ہے جُوے حرماں یہ وہ روغن ہے کہ گیسو کا اُڑا دیوے دھواں

یہ وہ غازہ ہے کہ رخسار پہ دے دے عیاں یہ وہ سرمہ ہے کہ تاریک ہو آنکھوں میں جہاں

یہ وہ شانہ ہے کہ سب دل ہیں پریشاں اس سے (بندہ سوخت)

یہ وہ آئینہ ہے ہر چشم ہے حیراں جس سے امانت)

آنکھوں میں جہان سیاہ ہونا - ا - فعل لازم - دیکھو (آنکھوں میں جہان اندھیر یا تاریک ہونا) ؎

کہ میں ہی سیاہ بخت رستم ہوں آہ جہاں جس کی آنکھوں میں ہو وے سیاہ (انشاء شاہنامۂ اردو)

آنکھوں میں جی آنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (آنکھوں میں جان آنا یا ہونا)

جس کے دیدار کی حسرت میں ہے جی آنکھوں میں مرتے دم وہ ہمیں صورت نہ دکھائے افسوس (غافل)

آنکھوں میں چبھنا - یا - **چُبھنا** - ہ - فعل لازم - آنکھوں میں کھٹکنا یا بیٹھنا - نہایت شوخ رنگ ہونا - رنگت کا بھلا معلوم ہونا - آنکھوں میں بھلا لگنا - نظروں کو بھلا معلوم ہونا ؎

بدن میں کھب رہے ہیں خوبوں کے لال جوڑے جھمکیں دکھا رہے ہیں پریوں کے لال جوڑے

لہریں بنا رہے ہیں لڑکوں کے لال جوڑے آنکھوں میں چبھ رہے ہیں پیاروں کے لال جوڑے

کیا کیا مچی ہیں یارو برسات کی بہاریں (بندہ نظیر)

(فقرہ) کیا اچھی رنگت ہے آنکھوں میں چبھتی ہے اُسکا سبز دوپٹہ آنکھوں میں چبھا جاتا ہے

آنکھوں میں چُرانا - ہ - فعل لازم - سب کے سامنے سے چرا لینا - آنکھوں کے سامنے دھوکا دینا - چوری میں کمال کرنا - عیاری کرنا - چالاکی کرنا ؎

وہ کالا چور ہے خال رخ یار کہ سو آنکھوں میں دل ہو تو چرا لے (میر)

کیا غضب ہے کہ چار آنکھوں میں دل چراتا ہے یار آنکھوں میں (مسرور)

آنکھوں میں چربی چھانا - ا - فعل لازم - (۱) آنکھوں پر پردہ پڑنا - آنکھوں میں جھلی آجانا - قصداً اور عمداً اندھا بن جانا - جان بوجھ کر انجان ہونا - اندھا ہونا - بے بصر ہونا - غرور کے مارے کسی کو نہ دیکھنا - مغرور ہونا - متکبر ہونا - ابھمان کرنا - بے مروت اور بے دید ہو جانا - آنکھ پھیر لینا - غافل اور بے خبر ہونا - دوست کو نہ پہچاننا ؎

چاہتی ہے اُس مہرو کے حضور اپنا فروغ شمع کی آنکھوں میں ہے چربی مگر چھائی ہوئی (جرأت)

موذ پروانہ پہ اصلا نظر مہر نہیں چربی آنکھوں میں تری شمع لگن چھائی ہے (نگہت)

شب تاریک فرقت میں کرے کون اپنا دل روشن

چراغ اندھا ہے چربی شمع کی آنکھوں میں چھائی ہے (امانت)

آنکھوں میں آپ شمع کے چربی ہے چھا رہی گل خود ہے زر خرید ترا دیکھتا نہیں (شہیدی)

رو برو اُس شمع رو کے بزم میں کیوں آ گئی شمع کافوری کی آنکھوں میں چربی چھا گئی (رند)

دوں جو تشبیہ نہیں آنکھوں میں چربی چھائی ساق گلرنگ تری شمع کا اندام سفید (وزیر)

(۲) مستی میں اندھا ہو جانا - مستانا - مدماتا ہونا ؎

چربی آنکھوں میں تری چھائی ہے کچھ نگوڑے کی شامت آئی ہے (شوق)

(۳) موجودہ حالت کو نہ دیکھنا - افلاس میں تونگری کی باتیں کرنا - بے مقدوری میں فراخ روی کرنا ◆

آنکھوں میں چڑھنا - ہ - فعل لازم - (۱) آنکھوں میں جچنا - نظر پر چڑھنا - (۲) قدر پانا - منظور نظر ہونا - بھانا - پسند آنا - بھلا لگنا

---

*چونکہ رنج و غم کی زیادتی روح پر زور ڈالتی ہے اور اس کے باعث سے وہ حواسوں میں پوری پوری قوت نہیں پہنچا سکتی اِس سبب سے قوت باصرہ بھی اپنی پوری خدمت ادا کرنے سے معطل ہو جاتی ہے جس سے آنکھوں میں اندھیرا اور دماغ میں جو رئیس الاعضا ہے چکر آنے لگتا ہے پس جب بادشاہ جسم کو تکلیف ہوئی تو اُس کی رعیت یعنی اعضاے جسمانی کس طرح امن میں رہ سکتے ہیں اِس ساری حقیقت کا نتیجہ نکال کر اہل زبان اِس محاورے کو بولنے لگے - واللہ اعلم بالصواب ◆

دیکھا جسے وہ آنکھوں میں عالم کی چڑھ گیا　جاری ہے فیض چشمۂ فیضِ نگاہ کا (شوق)
خلق کی آنکھوں میں چڑھے پھر نہ ہم　تمہاری نظر سے جو اُترا رہا ہمیں (حیدر)

آنکھوں میں چھانا - ہ - فعل لازم - نظروں میں سمانا - آنکھوں میں بسنا - آنکھوں میں سماں بندھنا ؎

واعظ کے ذکرِ مہرِ قیامت کو کیا کہوں　عالم شبِ وصال کے آنکھوں میں چھا گئے (مومن)
(فقرہ) اب تک وُہی کیفیت آنکھوں میں چھا رہی ہے +

آنکھوں میں حلقے پڑنا - ا - فعل لازم - کسی صدمہ یا لاغری کے باعث سے آنکھوں کا اندر دھس جانا - آنکھوں میں گڑھے پڑ جانا - دُبلاہٹ سے آنکھوں کا اندر گڑ جانا - جسم میں آنکھوں کا اچھی طرح معلوم ہونا

پاؤں میں سر آ رہا ہے ناتوانی سے جنوں　پڑ گئے حلقے مری آنکھوں میں اب زنجیر کے (اسیر)
حلقے آنکھوں میں پڑ گئے مُنہ زرد　ہو گئی میر تیری کیا صورت (میر)
مری آنکھوں میں پڑ جائیں نہ کیونکر اس قدر حلقے　تصوّرات دن ہتا ہے مجکو زلفِ پُرخم کا (ناسخ)
ہُوا ہوں لاغر میں پڑے ہیں آنکھوں میں حلقے
پریشاں کر رہا ہے حال سودا زلفِ پُرخم کا (آتش)
تمہاری زُلف میں حلقے ہیں پیچ و تاب کے باعث
مری آنکھوں میں حلقے پڑ گئے ہیں ناتوانی سے (نگہت)

آنکھوں میں خار گزرنا - یا - لگنا - یا - ہونا - ا - فعل لازم - آنکھوں میں کھٹکنا - خار کی مانند آنکھوں میں چبھنا - ناگوار گزرنا - طبیعت پر گراں معلوم ہونا - باعثِ تکلیف یا آزار ہونا - بُرا لگنا - گراں خاطر ہونا - (اکثر آزار دہندے یا دُشمن کے حق میں محاورہ بولا جاتا ہے) ؎

کیا چمن میں دیکھوں جا کے تجھ بن اے رشکِ چمن　لگتا ہر ایک گُل میری مانند خار آنکھوں میں ہے (ظفر)
گُل و گلزار میری آنکھوں میں　آج ہے مثلِ خار کیا باعث (جعفر)
آنکھوں میں خار ہو گا نہ لا ساتھ غیر کو　یہ دیدہ فرش راہ بچھایا نہ جائیگا (آزاد)
جتنے بد ہیں ہیں اُن کی آنکھوں میں　اے ظفر خار ہوں تو یاں میں ہوں (ظفر)
سب خزاں تھی بہار آنکھوں میں　سارا گُلشن تھا خار آنکھوں میں (شوق)
یار بن آنکھ میں اپنے خار ہے گُل باغ میں　ہے نمک پاش جراحت شورِ بلبل باغ میں (سعید)
بہارِ گُل ہے خار آنکھوں میں تجھ بن　چمن کو ہمتو صحرا جانتے ہیں (غافل)
سیرِ گُلشن میں نہ ہو یار تو بتلاؤں میں　خار آنکھوں میں یہ گُلزار ہُوا کس باعث (جرأت)
خار آنکھوں میں ہیں گُل باغِ جہاں کے تجھ بغیر　دِل نہیں لگتا کسی صورت سے مانوس کا (آتش)
جب تک نہ ہوویں یار محفل میں　اپنی آنکھوں میں خار ہو لی ہے (مؤلف)

(فقرے) بی اَنا تمکو تو میرا ہی دینا خار گزرتا ہے - (عو) تمہیں اُن کا کھانا پینا کیوں خار لگتا ہے ؟

آنکھوں میں خاک - ا - ندا - عو - جب کوئی شخص کسی چیز کو ٹوکتا ہے تو عورتیں اس خیال سے کہ یہ چیز ٹوک میں نہ آجائے اِس کلمہ کو کہتی ہیں اور نیز جب کسی کی تعریف کرنی منظور ہوتی ہے تو اُس موقع پر بھی اِس کلمہ کو کہہ لیتی ہیں - (۱) مُرادًا چشم بد دُور - حف نظر - نظر نہ لگے نامِ خُدا - (فقرے) میری آنکھوں میں خاک کیا پیارا پیارا بچّہ ہے - تیری آنکھوں میں خاک میرے بچّہ کو نہ ٹوک (عو) (۲) کچھ نہیں - بالکل نہیں - جب کسی مانگنے والے کو کوئی چیز دینی منظور نہیں ہوتی تو بے تکلّفی یا ناراضی کی وجہ سے یہ کلمہ کہتی ہیں +

آنکھوں میں خاک بھی نہ دوں }
آنکھوں میں خاک کی چُٹکی بھی نہ ڈالوں } ا - محاورۂ عو - کچھ نہ دوں - کبھی نہ دوں - ہرگز نہ دوں - یہ چیز تو کیا خاک بھی اِس کی بجائے تمہاری آنکھوں میں نہ ڈالوں - کسی چیز کے دینے پر نہایت بیزاری اور تنگی ظاہر کرنے کی جگہ یہ جُملہ بولتی ہیں +

آنکھوں میں خاک جھونکنا - ا - فعل مُتعدی - دیدوں میں خاک ڈالنا - دھوکا دینا - فریب کرنا - چھل کرنا - دیکھو (آنکھوں میں خاک ڈالنا) +

آنکھوں میں خاک یا دُھول ڈالنا - ا - فعل لازم - (۱) آنکھوں میں خاک جھونکنا - آنکھوں میں مٹّی ڈالنا ؎

ہماری آنکھوں میں ڈالے نہ خاک کی چُٹکی　گھر اُس کے موسمِ ہولی میں گرگلال بٹے (معروف)

(۲) دھوکا دینا - بُتّا دینا - دغا دینا - فریب دینا - اندھا بنا کر سستا سودا یا معاوضہ لے لینا - بہت سے داموں کی چیز کو تھوڑے داموں میں لے لینا - مُوس لانا - چترائی کرنا - بُری چیز کی تعریف کر کے خریدار کی آنکھوں میں اچھا جچا دینا - بنا کر بیچنا ؎

توڑ کر تارِ نگہ کا سلسلہ جاتا رہا　خاک ڈال آنکھوں میں میری قافلہ جاتا رہا (آتش)
(فقرے) آج تو ماماؤ پان والے کی آنکھوں میں خاک ہی ڈال آئی (عو) وُہ تو گاہک کی آنکھوں میں خاک ڈال کر بُری چیز کے بھی خاصے دام کھرے کر لیتا ہے یہ سب کی آنکھوں میں خاک ڈالتے ہیں اور پیسہ کے تین دھیلے بھُناتے ہیں - (۳) کسی چیز کو اُبھار دینا - الگ کر دینا - غائب کر دینا - اُڑا دینا - چُرا لینا - تیر کر دینا +

آنکھوں میں خون یا لہو اُتر آنا }
آنکھوں میں خون یا لہو اُترنا } ا۔ فعلِ لازم۔ غصّہ کے مارے آنکھوں کا سُرخ ہو جانا۔ کمال غیظ و غضب میں بھر آنا۔ بِنہایت غصّہ ہونا۔ جھو تجّل آنا ؎

قتل کو کیوں کے چڑھائی تیغ تُو نے سان پر — اُترے ہے آنکھوں میں زخموں کے مرے خوں دیکھکر (ذوق)
کرم جو غیر پہ دیکھا لہو اُتر آیا — نپُوچھ کیوں تری آنکھیں ہیں ہیں نادان سرخ (مومن)
باندھی ترے ہاتھوں میں جو کل غیر نے مہندی — آنکھوں میں مرے دیکھ کے لہو اُتر آیا (ظفر)
دخترِ رز سر چڑھی جو ساقی کے — میری آنکھوں میں خُوں اُتر آیا (اسیر)
اغیار تُمہیں بادۂ گلرنگ پلائیں — آنکھوں میں لہو کیوں نہ ہماری اُتر آئے (نسیم دہلوی)

(فقرہ) اپنے آدمیوں کی لاشیں دیکھ کر نادر شاہ کی آنکھوں میں خون اُتر آیا (از تاریخ)

آنکھوں میں خون برسنا - ہ - فعلِ لازم۔ خونخواری اور جلّادپن ظاہر ہونا +

آنکھوں میں دم آنا - یا - ہونا - ا - فعلِ لازم۔ سارے بدن سے کھنچکر آنکھوں میں دم کا آجانا۔ قریبِ بمرگ ہونا۔ جاں بلب ہونا۔ رمقِ جاں باقی رہنا۔ دمِ واپسیں ہونا۔ گھڑی پل کا مہمان یا کوئی دم کا مہمان ہونا۔ جانہاروں میں ہونا۔ ڈگڈگی میں دم ہونا۔ نزع میں ہونا۔ ستی سَت پر ہونا۔ مرگ کا وقت قریب پہنچنا ؎

اِس کو استقبال کیئے آپکے دیدار کا — آگیا آنکھوں میں دم ہے مجھ نحیف و زار کا (محو)
مُدّت سے چھوڑ بیٹھا اس جسمِ ناتواں کو — دم تیرے دیکھنے کو آنکھوں میں آرہا ہے (عاجز)
آگیا آنکھوں میں دم ظالم ترے مشتاق کا — پر ترے دیدار کی آنکھوں کو حسرت ہی ہے (ظفر)
آئے تُم اُسدم کہ جس دم آگیا آنکھوں میں دم — ہمنے دیکھا بھی نہ تُمکو مری جاں اچھی طرح (ر)
دم ہے آنکھوں میں اور اسپر اب تلک — مِثلِ نرگس وا ہے چشمِ انتظار (ر)
دم آیا میری آنکھوں میں دیکھا آنکھ بھر تُو نے — تغافل اس قدر اغماض اتنا مہربان ہو (ر)
آگیا آنکھوں میں دم یاں کرتے کرتے انتظار — جلد آؤ اتنی کیا تاخیر کرنی چاہئیے (ر)
ہجر میں حالت ہماری ہے یہاں تک دوستو — آگیا سینہ سے باہر اب تو دم آنکھوں میں ہے (سوز)
دم ہے آنکھوں میں اُسے دیکھ لے اے جذبۂ عشق — اب خُدا اس کا دکھا دے ہمیں دیدار کہ تو (معروف)
تُمہاری چشم کے بیمار کا آنکھوں میں دم آیا — مُناسب تھا اگر اسکو دیکھ جاتے اپنی آنکھوں سے (ر)
بھری ہے حسرتِ دیدار دل میں دم ہے آنکھوں میں — خُدا کے واسطے جلدی اب اے بیداد گر آنا (جرأت)
آنکھوں میں دم ہے اُس کا کیا بیٹھے ہو میاں تُم — احوال جا کے دیکھو ٹک اپنے مُبتلا کا (ر)
آنکھوں میں دم ہے جسم سراپا یہ قاق ہے — پر تیرے دیکھنے کا مُجھے اشتیاق ہے (حفیظ)

شتاب آ کہ دم آنکھوں میں ہے مثالِ حباب — نہ پائیگا مجھے گر دیر میری جان لگی (نصیر)
دکھا جا آنکر صُورت خُدا کے واسطے اپنی — ترے عاشق کا دم آیا ہے لبِ پیر آنکھوں میں (رنگین)
کہوں کب تک دم آنکھوں میں ہے میری — نظر آوے ہی گا اب کوئی دم میں (میر)
صبا اِتنا پیامِ جانِ محزوں اُس سے کہدینا — کہ اے بیرحم کر موقوف اب تو امتحاں اپنا }
جُدائی سے ترے دم آرہا ہے اسدم آنکھوں میں — جو آنا ہو تو آ ہوتا ہے رُخصت میہماں اپنا } (قطعۂ کرب)

آنکھوں میں رات کاٹنا - ہ - فعلِ مُتعدّی۔ جاگ کر رات بسر کرنا۔ بیٹھکر رات گزارنا۔ آنکھ نہ جھپکانا۔ رات بھر جاگنا۔ آنکھ بند نکرنا۔ تڑپ کر رات کاٹنا۔ کروٹوں میں صُبح کر دینا۔ تمام رات بیٹھکر کاٹنا۔ انتظار میں رات گزارنا۔ رات بھر رستہ تکنا۔ مُنتظر رہنا ؎

وُہ مہروش نہ آیا باتوں میں رات کاٹی — مانندِ چشمِ انجم آنکھوں میں رات کاٹی (نکہت)
کیونکر کہو خُدایا اُس بُت بِن گُزارا — آنکھوں میں رات کاٹی مر مر کے دن گُزارا (مغفور)
درازیِ شبِ ہجران زُلفِ یار کلیم — مُجھی سے پُوچھ کہ کاٹوں ہوں رات آنکھوں میں (سودا)

(فقرہ) اُن کی بُری حالت دیکھکر سب نے آنکھوں میں رات کاٹی +

آنکھوں میں رات کٹنا - ہ - فعلِ لازم۔ حالتِ بیداری و کمخوابی میں رات تمام ہونا۔ پلک سے پلک نہ لگنا۔ رات بھر جاگنا۔ آنکھ نہ جھپکنا۔ آنکھ بند نہ ہونا۔ آنکھ نہ لگنا۔ بالکُل نہ سونا۔ رات بھر مُضطرب رہنا۔ بیقرار رہنا۔ بیکل رہنا۔ تڑپتے رات کٹنا۔ کروٹوں میں رات گُزارنا۔ بیٹھکر رات گُزارنا۔ رات بھر نہ سونا۔ جاگ کر رات کاٹنا ؎

رات آنکھوں میں کٹی پر نہوا وصل نصیب — صُحبتِ یار نے اِک دم مُجھے سونے نہ دیا (امانت)
رات آنکھوں میں کٹی مجکو ستاروں کی طرح — کس سے ہمخواب تھا اُس ماہ جبیں سے پُوچھو (ظفر)
سودا تیری فریاد سے آنکھوں میں کٹی رات — آئی ہے سحر ہونے کو ظالم کہیں مر بھی (سودا)
خیالِ خال و لب لیکر جو شب آئینہ تھا ہمدم — کٹی تارے ہی گنتے گنتے ساری رات آنکھوں میں (عشق)
حالت میں نا اُمیدی کے پڑھتا تھا وہ یہ بیت —
آیا نہ یار ہائے شب آنکھوں میں کٹ گئی — محشر کے گھر جو آج بوقتِ سحر گیا }
سُن لینا انتظار میں دن بھی گُزر گیا } (قطعۂ محشر)
نہ دل کو چین تھا نے چشم کو خواب — کٹی آنکھوں میں شب جُوں چشمِ مہتاب (جرأت)

(فقرہ) اُن کی بیماری سے آنکھوں میں رات کٹتی ہے +

آنکھوں میں رکھنا - ہ - فعلِ مُتعدّی۔ نگاہوں میں رکھنا۔ نظروں میں رکھنا۔ نگہبانی اور محافظت میں رکھنا۔ نظربندی میں رکھنا۔ آنکھوں کے سامنے سے نہ سرکنے دینا۔ آنکھوں سے اوجھل نہ ہونے دینا۔ قدر و منزلت سے رکھنا۔ پیار سے رکھنا۔ ناز اور لاڈ میں پالنا

آنکھ

نہایت پیار کرنا۔ خیال میں رکھنا۔ دھیان میں رکھنا ○

ذرا آنکھوں میں رکھنا اِس کو صاحب　کہیں یہ طفلِ اشک ابتر نہووے (صاحب)

یَں نے جانا تھا کہ آنکھوں میں رکھیگا وہ مجھے　اُس نے آنکھوں سے بھی جوں اشک گرایا مجکو (ظفر)

اے طفلِ اشک ہم تجھے آنکھوں میں کیوں رکھیں　اور تو ہمارے آگے یوں برملا کرے (کاظم)

وہاں رکھتے ہیں اُسکو سر پہ اپنا آنکھوں میں　یہاں کھٹکے ہے مہر تار نظر جوں خار آنکھوں میں (رنگمت)

ہائے کس نورِ چشم پر تا کید　لگے آنکھوں میں رکھنے بسنے دید (مومن)

دیدہ بازی سے جوانانِ چمن سے کرتی　بلبلیں رکھتی ہیں نرگس کو ہزار آنکھوں میں (امانت)

آئے جو یہ تو اُنے آنکھوں میں ہمکو رکھا　اہلِ ہوس سے کوئی اُدھر کو جا تو دیکھو (میر)

رکھا جس کو آنکھوں میں اِک عمر اب　اُسے دیکھ رہتے ہیں حسرت سے ہم (〃)

بس ہو تو رکھو آنکھوں میں اُس آفتِ جاں کو　اور دیکھنے دو نہیں نہ زمیں کو نہ زماں کو (سودا)

آنکھوں میں رہنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ نظروں میں رہنا۔ آنکھوں میں بسنا۔ آنکھوں میں پھرنا۔ نگاہوں میں رہنا۔ تصوّر میں رہنا۔ نہایت عزیز اور پیارا ہونا ○

رہتے ہو تم آنکھوں میں پھرتے ہو تمہیں دلمیں　مدت سے اگرچہ یہاں آتے ہو نہ جاتے ہو (میر)

دیکھنے پاتے نہ تھے جن کو وزیر　اب وہ آنکھوں میں رہا کرتے ہیں (وزیر)

اب سبب کیا ہے جو کانٹا سا کھٹکتا ہے کہ　یہ وہی دل ہے کہ رہتا تھا سدا آنکھوں میں (رکی)

آنکھوں میں زمانہ۔ یا۔ عالم سیاہ ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ (اشارہ) آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا۔ نہایت اندوہ اور غایت رنج میں مبتلا ہونا۔ غم کے مارے کچھ نہ دکھائی دینا۔ از حد مغموم ہونا ○

ہوتا آنکھوں میں کیوں زمانہ سیاہ　گر دکھائی وہ مہ جبیں دیتا (ظفر)

ہر دکھائی دے تری عالم تھا آنکھوں میں سیاہ　چھوٹنا زلفوں کا رُخ پر اک بہانہ ہو گیا (شوق)

رہتے بغیر تیرے اے رشکِ ماہ تا چند　آنکھوں میں یوں ہمارے عالم سیاہ تا چند (میر)

نکلنے کی بھی نہ تھی وہاں اُس کو راہ　ہوا اُس کی آنکھوں میں عالم سیاہ (میر حسن)

آنکھوں میں سُبک ہونا۔ یا۔ ہلکا ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ نظروں میں حقیر ہونا۔ آنکھوں سے گرنا۔ بیقدر اور بے وقر ہونا۔ سُبک سر ہونا

روز کرتے ہیں شبِ ہجر کو بیداری میں　اپنی آنکھوں میں سُبک خواب گراں سے کہ جو تھا (آتش)

آنکھوں میں سرسوں پھولانا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ (اب کم بولتے ہیں) زردی کھنڈانا۔ مسرور کرنا۔ فرحت بخشنا۔ تر و تازہ کرنا۔ سرور کرنا۔ نشہ کرنا ○

دکھاتی ہے ہمیں کیا اپنی تو بہار بسنت　پھولاتی سرسوں ہے آنکھوں میں شاہد بسنت (بشیر)

آنکھ

آنکھوں میں سرسوں پھولنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) آنکھوں میں زردی کھنڈنا۔ آنکھوں میں زرد زرد دکھائی دینا۔ زرد زرد دکھائی دینا۔ جو چیز دلمیں بسنا وہی آنکھوں میں نظر آنا۔ (۲) نشہ میں غرق ہوتا۔ نشہ ہونا۔ اور تیز نشۂ معرفت ہونا۔ (بھنگ کے نشہ کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) ○

کچھ کا کچھ ہے دیت دکھائی سرسوں پھولی آنکھوں میں
واہ گرو جی خوب سجھائی سرسوں پھولی آنکھوں میں (نیاز)

سبزی کا وہ نشہ ہے اُو غم کی دھول جاوے　ہتیار تن بدن اور دل بھی پھول جاوے

آنکھوں کے آگے اگر سرسوں سی پھول جاوے　عشرت کی لہریں آویں دکھ درد بھول جاوے

پی عاشقوں میں آکر دو بھنگ کے پیالے
جو ایک دم تو تیرا گھر گھوم چھپر ہالے (بند نظیر)

(فقرہ) گلے سے نیچے اُتری نہیں آنکھوں میں سرسوں پھولی نہیں (بھنگڑ)۔
(۳) نشہ میں مگن ہونا۔ خوش ہونا۔ باغ باغ ہونا۔ خوش و خرم ہونا۔ شاد ہونا۔ خوشی و انبساط کا حاصل ہونا ○

وہ بانج تھی جب حمل قبول لی　سرسوں آنکھوں میں سب کے پھولی (گلزارِ نسیم)

سرسوں آنکھوں میں کیوں نہ پھولے اب　زرد اوڑھے وہ شال جاتا ہے (حسن)

نشے میں ہم اُسے دیکھیں اگر بسنتی پوش　نہ کیونکر آنکھوں میں سرسوں پھولے بہار (ظفر)

آنکھوں میں سُرمہ دینا۔ یا۔ گھلانا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ آنکھوں میں سرمہ لگانا۔ انجن سارنا۔ سرمہ ڈالنا ○

کس کو اب پیسے گا نظروں میں　سُرمہ آنکھوں میں دیا کیا باعث (وزیر)

آنکھوں میں سُرمہ گھلنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ سرمہ آنکھوں میں لگنا۔ آنکھوں میں سرمہ پڑنا ○

آئینہ دیکھ کے مشاطہ سے کہتا ہے وہ شوخ　چشم بد دُور غضب سرمہ گھلا آنکھوں میں (شہید)

آنکھوں میں سمانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ آنکھوں میں بسنا۔ آنکھوں میں بیٹھنا۔ آنکھوں میں گھر بنانا۔ تصوّر میں جمنا۔ نظروں میں آنا۔ نظروں پر چڑھنا۔ ٹوک میں آنا۔ (۲) آنکھوں میں کھٹکنا (صرف آتش نے اِس معنی میں باندھا ہے) ○

کیا ہوا اے ذوق ہیں جوں مردمک ہم رُوسیاہ　لیکن آنکھوں میں سماتا کوئی ہم سے ہو سکے کیا (ذوق)

بُتوں کی حجب سے صورت میرے آنکھوں میں سمائی ہے　نظر آتا مجھے کیا کیا تماشائے خدائی ہے (ظفر)

میری آنکھوں میں سمایا اُس کا ایسا نورِ حُسن　شوقِ نظارہ ترا اے مہ کامل اُٹھ گیا (〃)

سایہ ساں لگ چلو آتش نہ بہت یار سے تم — دشمن و دوست کی آنکھوں میں سماتے ہو بہت (آتش)

ہوا سُرمہ کبھی شائدِ حُسنِ اغیار — جو ایسا تیری آنکھوں میں سمایا (نسیم دہلوی)

آنکھوں میں صُورت پھر جانا - یا - پھرنا - ا - فعل لازم - نظروں میں صورت پھر جانا - آنکھوں کے سامنے نقشہ پھر جانا - کسی کی صُورت کا یاد آجانا - کسی کا تصوّر بندھا رہنا - ہر وقت نظروں کے سامنے رہنا ۔

بعدِ مُردن گُلشنِ جنّت جہنّم ہو گیا — پھر گئی آنکھوں میں صُورت تیری شکلِ حُور سے (رِند)

آنکھوں میں طراوت آنا - ا - فعل لازم - آنکھوں میں تازگی آنا - آنکھوں میں ٹھنڈک آنا ۔

جل گئے آتشِ رُخسار سے تیور اپنے — دیکھا سبزے کو تو آنکھوں میں طراوت آئی (امانت)

آنکھوں میں عالم اندھیر ہونا - یا - تاریک ہونا - ا - فعل لازم - دیکھو (آنکھوں میں جہان اندھیر ہونا آنکھوں میں زمانہ سیاہ ہونا)

عالم مری آنکھوں میں جو اندھیر ہے جرأت — جانے کا ارادہ ہے یہ کس رشکِ قمر کا (جرأت)

اے شمعِ بزمِ عاشق روشن ہے یہ کہ تجھ بن — آنکھوں میں میری عالم تاریک ہو گیا ہے (میر)

آنکھوں میں کاجل گُھلنا - ہ - فعل لازم - آنکھوں میں لگنا

اِدھر کاجل آنکھوں میں کیا کیا گُھلا ہے — بلا ہے مسی سے اُدھر پان کیسا (نظیر)

آنکھوں میں کچھ کام کرنا - ا - فعل لازم - اشاروں میں کچھ کرنا ۔

آنکھوں میں کُوٹ کُوٹ کر موتی بھرے ہیں - جملہ - نہایت خوبصورت رسیلی - چمکیلی آنکھ کی تعریف میں یہ جملہ بولا جاتا ہے

آنکھوں میں کُھبنا - یا - کُھپنا - ہ - فعل لازم - اپنی خوبی کے باعث سے کسی چیز کا آنکھوں میں بیٹھا جانا - نظروں میں بھلا لگنا - آنکھوں میں بسنا - نظروں میں سمانا - بھلا لگنا - پسند آنا - بھانا ۔

آنکھوں میں کُھب رہا ہے اے سروِ ناز تیرا — دامن اُٹھا کے چلنا تیرا نزاکتوں سے (فراق)

کُھبی ہے آنکھوں میں وُزدیدہ نگاہ اُن کی — کہ میں ہر ایک سے آنکھ اپنی اب چُراتا ہوں (معروف)

کُھب گئی آنکھوں میں کل جلوہ نمائی تیری — مجھ کو کیا جانیے کیا بات خوش آئی تیری (انشا)

آنکھوں میں کھٹکنا - ہ - فعل لازم - آنکھوں میں چُبھنا - کرکرا لگنا - نظروں میں بُرا لگنا - دیکھو (آنکھوں میں خار گزرنا) ۔

طرفۃ العین اُسکی مژگاں کے تصوّر سے نصیر — خار سا آنکھوں میں میری کچھ کھٹک کر رہ گیا (نصیر)

غیر آنکھوں میں کھٹکتے ہی رہے مانندِ خار — ہمسے اُس گُل سے ہُوا ہرگز نہ یکدم کھٹکے بلا آپ (ظفر)

جس گُل کو آبِ چشم سے پالا سو اُس کی آب — آنکھوں میں ہم کھٹکنے لگے مثلِ خار حیف (اختر)

جوں اشک تو نظروں سے کیونکر نہ گرا دیوے — آنکھوں میں تری خار سا ہر وقت کھٹکتا ہوں (مرزا جان طپش)

نیند آتی نہیں پہلو میں کبھی اُس گُل کو — کیا کھٹکتا ہے ہمارا تنِ زار آنکھوں میں (امانت)

صبا یہ کہنا تو اُس گُل سے تیرے دور سے میں — ہماری آنکھوں میں کھٹکے ہے ہو کے خار بسنت (شیریں)

بہ تغییرِ قوافی کہہ غزل انداز کی جرأت — کہ تیری شاعری اب سب کی آنکھوں میں کھٹکتی ہے (جرأت)

آنکھوں میں دُشمنوں کی کھٹکتا ہوں مثلِ خار — اِحسان ہے یہ مجھپہ مرے جسمِ زار کا (تیر درخشاں)

آنکھوں میں حریفوں کے کھٹکتا ہوں ہمیشہ — سُوکھا ہُوں اگرچہ روشِ خار ہوں میں (ظفر)

دیا موری آنکھوں میں کجرا کھٹکے — نینا اٹکے جیارا بھٹکے (دیا موری) ٹھُمری

میں جو گئی تھی پنیا بھرن کو — موری چھیتین سے مٹکا پٹکے (دیا موری) (〃)

آنکھوں میں کہنا - ہ - فعل متعدی - اشاروں میں کہنا - اشارے سے بات کرنا - خفیہ اشارہ کرنا - آنکھوں کی حرکت سے ظاہر کرنا - اشارہ کرنا - سین مارنا ۔

یہ دُعا ہے کہ کروں میں طلبِ جامِ شراب — اور وہ آنکھوں میں کہے پاؤں پر دھر آپ تو دے (جرأت)

نہ کہئے غیر سے آنکھوں میں کچھ تو ہم ہو گئے خفت — نہیں نادان ایسے سب سمجھتے ہیں اشارہ ہم (〃)

آنکھیں ملاؤ اُس سے تو آنکھوں میں یوں کہے — کمبخت تیری آنکھ سے لگتا ہے ڈر ہمیں (〃)

یوں وہ آنکھوں میں کہے ہے جبکہ روتا ہے کوئی — پھوٹ پھوٹ اتنا نہ رو بدنام ہوتا ہے کوئی (〃)

دیکھ مضطر بزم میں مجکو یہ آنکھوں میں کہا — پھر بھی آتا ہے تو یاں سے ایک کنارے جا (〃)

آنکھوں میں گھر کرنا - ہ - فعل متعدی - (۱) آنکھوں میں بسنا - آنکھوں میں رہنا - آنکھوں میں سمانا - آنکھوں میں قیام کرنا - نظروں میں بیٹھنا - نینوں میں بسنا - عزیز ہونا ۔

آنکھوں میں گھر کیا مری آنکھوں کے دیکھتی — اِتنی ہی سی بساط پہ عیّار طفلِ اشک (معروف)

ایسی برگشتہ ہیں کیوں مثلِ مقدّر پلکیں — دِل میں آئیں مری آنکھوں میں کریں گھر پلکیں (اسیر)

دِل کو عینِ لطف ہے مدِّ نظر کرتی ہے چشم — سُرمہ ساں وقتِ طلب آنکھوں میں گھر کرتی ہے چشم (نگہت)

پُتلیوں کی طرح سے آنکھوں میں گھر کرتے ہیں آپ — ہے یقینی گو ہر دِل کو چُرایا آپ نے (دولہ)

(۲) نظروں میں چُرا لینا - آنکھوں آنکھوں میں چُرا لینا - کمال عیّاری اور چالاکی سے کسی چیز کو غائب کر دینا - باوجود ہوشیاری کے کسی چیز کو چُرا لینا - آنکھوں میں سے لے جانا - فریب دینا - دھوکا دینا - دغا دینا - چھل کرنا ۔

جو دلبر ہے ایسا تو دِل جا چُکا ہے — کسو روز آنکھوں میں گھر کر رہیگا (میر)

کام اُن ہونٹوں سے وہ لے جو کوئی ہما ہو — دیکھتے ہی دیکھتے آنکھوں میں گھر ہمنے کیا (〃)

غمزے نے اُس کے چوری میں دل کی ہُنر کیا — اِس خانماں خراب نے آنکھوں میں گھر کیا (〃)

دیکھ گریاں مجھے وہ چشم کو تر کرتا ہے — اشکِ غمّاز بھی کیا آنکھوں میں گھر کرتا ہے (مومن)

(۳) گھرانا۔ چندرانا۔ جھٹلانا۔ جانگر اکھان بنانا۔ ڈھٹائی اپنا امر کرنا

جی دھڑکتا ہے مسائی سے بتوں کی واللہ — دل تو لے لیتے ہیں پھر آنکھوں میں گھر کرتے ہیں (میر ممنون)

ہم خمار آلودہ آنکھیں لیتے ہو انگڑائیاں — گھر ہے ہو غیر کے آنکھوں میں گھر کرتے ہو کیوں (مغفور)

ہم صاف بوسہ لے کے اگر جائیں چشم کا — پتلی کی طرح یار کی آنکھوں میں گھر کریں (امانت)

تھی چشم داشت مجھ کو لے دلبراں تمہیں سے — دل کو مرے اڑا کر آنکھوں میں گھر کرو تم (میر)

(۴) سخن پروری کرنا۔ اپنی بات کی پچ کرنا۔ اپنے قول کو پچنا۔ اپنی بات کو پچنا ۵

کہتے ہو گھر تری آنکھوں میں نہیں میں کیا — کون ٹھکراوے تمہیں آنکھوں میں گھر کرتے ہو (مرزا جان تپش)

(۵) موہنا۔ دل لینا۔ من ہر لینا ۵

گھر آنکھوں میں کر گیا وہ بیدرد — دل چھین لیا نظر ملا کر (مومن)

کرکے دل کو شکار آنکھوں میں — گھر کرے ہے وہ یار آنکھوں میں (اثر)

آنکھوں میں گھر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آنکھوں میں بسنا یا رہنا۔ عزت ہونا۔ عزیز و متبرک ہونا ۵

گردہ سے گو کہتے ہیں مجھے آدم ذلیل — آنکھوں میں گھر ہے مری خاکستر برباد کا (آتش)

آنکھوں میں لیجانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کسی چیز کو آنکھوں کے سامنے غائب کر دینا۔ نظروں میں سے چرا لینا۔ عیاری سے کوئی چیز لے جانا باوجود ہوشیاری دھوکا دیکر اپنا کام کر لینا۔ سامنے سے آنکھوں میں خاک ڈال کر لے جانا۔ چترائی کرنا۔ عیاری کرنا ۵

محفل گلرخاں میں وہ عیار — لے گیا دل ہزار آنکھوں میں (شراکت)

لے گیا اک شوخ چشم بے وفا آنکھوں میں دل — دیکھتا ہی دیدۂ دانستہ اندھا ہو گیا (جوش)

آنکھوں میں موتی کوٹ کر بھر دئے ہیں۔ جملہ۔ خوبصورت رسیلی چمکیلی آنکھ کی تعریف میں یہ جملہ بولتے ہیں +

اُن آنکھوں میں صانع نے بھرے کوٹ کے موتی — قسمت یہ ہماری کہ اشکوں سے بھری آنکھ (وزیر)

کوٹ کر موتی بھرے ہیں تری آنکھوں میں اگر — قطرۂ اشک یہاں بھی ہیں بھر آنکھوں میں (ناسخ)

آنکھوں میں نمک ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دکھ دیا جاتا ہے اندھا کرنا

آنکھوں میں نون دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ آنکھیں پھوڑنا۔ اندھا کرنا

آنکھوں میں نون رائی۔ ہ۔ ندا۔ ع۔ دفعیۂ چشم بد کے واسطے یہ جملہ بولا جاتا ہے اور اس سے مراد یہ ہے کہ خدا کرے بدخواہ دشمن کی آنکھیں پھوٹیں۔ چونکہ نون اور رائی آنکھوں کے حق میں مضر ہے اور نیز رائی بچوں کے اوپر سے عورتیں اُتار کر چولھے میں ڈالا بھی کرتی ہیں

اس سبب سے چشم بد دور کی جگہ یہ محاورہ بولنے لگے۔ حف نظر چشم بد دور

آنکھوں میں نہ آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نظروں میں نہ جچنا۔ آنکھوں میں نہ ٹھہرنا۔ آنکھوں میں نہ سمانا۔ کم قدر ہونا ۵

ایک ہے عہد میں اپنے وہ پراگندہ مزاج — اپنی آنکھوں میں نہ آیا کوئی ثانی اس کا (میر)

آنکھوں میں ہم کسی کے نہ آئے جہان میں — از بسکہ میر عشق سے خشک و حقیر تھے (")

آنکھوں میں نہ ٹھہرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آنکھوں میں نہ جچنا۔ قدر کے لائق نہ ہونا۔ کم قیمت ہونا۔ پسند نہ آنا۔ نظروں میں سُبک ہونا۔ نظروں سے گرنا ۵

تصور رخ روشن میں صبح صورت خواب — نہ ٹھہرا آنکھ میں کچھ نور مہر عالمتاب (حکمت)

ٹھہرا جو نصیر اس دُرِ دنداں کا تصور — آنکھوں میں مری گوہر نایاب نہ ٹھہرا (نصیر)

آنکھوں میں نہ سمانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نظروں میں نہ جچنا۔ نگاہ میں نہ ٹھہرنا ۵

اس قدر کھپ گئی ہے تیری سنہری رنگت — اے پری اب تو سماتا نہیں زر آنکھوں میں (ناسخ)

آنکھوں میں کوئی بُت نہ سمایا خدا گواہ — اللہ رے سحر نرگس جادو ہے یار کا (امانت)

اُس پری وش کی نظر جیسے کہ آئیں آنکھیں — میری آنکھوں میں کسی کی نہ سمائیں آنکھیں (حید)

بانکی بانکی وہ ادا اور وہ ٹیڑھا جوڑا — اور کانوں سے وہ لپٹے ہوئے گیسو دوتا (ابن امیر)

چاند سے ماتھے پہ افشاں کا غضب چین بن — جنبش جنبش وہ بھویں خم میں نہ نوسے ہوا (")

ایسی اُس رشک پری کی مجھے بھائیں آنکھیں
نہ کبھی آنکھوں میں آہو کی سمائیں آنکھیں

آنکھوں میں نیند آجانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آنکھیں کڑوانا۔ آنکھیں بند ہونے لگنا۔ اونگھنا۔ خمار بھر جانا ۵

بس آتے ہی کیا میرے نیند آگئی آنکھوں — میں خوب سمجھتا ہوں اس تیرے بہانے کو (میر)

آنکھوں ہی آنکھوں میں۔ ہ۔ تابع فعل۔ اشاروں ہی اشاروں میں۔ سینا بینی میں۔ صرف آنکھوں ہی کی حرکت اور نگاہ سے۔ رمز و کنایہ میں۔ چپ چاپ۔ چوری چوری۔ چھپے چھپے ۵

ظفر آنکھوں ہی آنکھوں میں ہیں باتیں اُن سے ہو جاتیں
کبھی ظاہر میں کچھ باہم نہ کہتے ہیں نہ سنتے ہیں (ظفر)

سمجھ لے آنکھوں ہی آنکھوں میں گر سمجھنا ہے — ہمارے منہ سے نہ کہوا کہ آرزو کیا ہے (آرزو)

چور بنکر تری لے غیرت محفل آنکھیں — لے گئیں آنکھوں ہی آنکھوں میں مرا دل آنکھیں (ظفر)

آنکھوں ہی آنکھوں میں چرا لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔

نظروں میں چُرا لینا۔ سب کے سامنے چُرا لینا۔ آنکھوں میں خاک ڈالدینا دھوکا بازی کرنا۔ نہایت عیّاری کرنا۔ کمال چالاکی کرنا۔ باوجود ہوشیاری لوگوں کو دھوکا دیجانا۔ آنکھوں دیکھتے چُرا لینا ؎

وُہ آنکھوں ہی آنکھوں میں چُرا لیتی ہیں بر سے ۔ دِل کیونکہ بچاؤں تری دُزدِیدہ نظر سے (ارشد)

ہیں یہ دُزدِیدہ نگاہیں تری کافر وُہ چور ۔ آنکھوں ہی آنکھوں میں جو دِل کو چُرا لیجاویں (ظفر)

لیگئے آنکھوں ہی آنکھوں میں چُرا کے دِل کو ۔ دیکھئے دیدہ و دانستہ میں اندھا ٹھہرا (میر)

اَنکھیاں ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ انکھ کی جمع بحالتِ تصغیر۔ (۱) تصغیر بالتحقیر۔ اَنکھڑیاں۔ چھوٹی چھوٹی آنکھیں۔ بدنما و بدصورت آنکھیں۔ کم بخت آنکھیں۔ بدنصیب آنکھیں۔ جیسے (گیت) پیا رات رہے کہیں اَور سکھی درشن بِن انکھیاں ترس رہیں۔ (۲) تصغیر بالمحبت۔ پیاری آنکھیں۔ عزیز آنکھیں۔ قابلِ قدر آنکھیں۔ جیسے بابا انکھیاں والے انکھیاں بڑی نعمت ہیں (صدائے فقیر نابینا) نَے میاں انکھیاں کھولو دیکھو تمہارے کبوتر کیسے ناچ رہے ہیں

آنکھیں (آنکھ کی جمع) بمعنے (آنکھاں) دِیدے۔ اَنکھیاں۔ نیناں (جب کسی اسم مؤنث کے آخر میں یائے معروف نہیں ہوتی تو اُس کی جمع یائے مجہول اور نُون غُنّہ کے ساتھ آتی ہے جیسے آنکھ سے آنکھیں۔ پلک سے پلکیں اور جو اُس کے ساتھ کوئی فاعلی یا مفعولی علامت لگی ہُوئی ہو یا اُس اسم کے بعد (میں۔ سے۔ پر۔ تک۔ طرف) وغیرہ میں سے کوئی لفظ آئے تو اُس کی جمع واو مجہول اور نُون غُنّہ آخر میں لگانے سے بن جاتی ہے جیسے آنکھوں کو۔ آنکھوں کا۔ آنکھوں نے۔ آنکھوں میں۔ آنکھوں پر۔ آنکھوں تک۔ آنکھوں کی طرف وغیرہ)

شوقِ دیدار دیکھنا اُن کا ۔ دِل سے آگے جھپٹ گئیں آنکھیں (ظفر)

دیکھے دُنیا کے جو ظفر بد و نیک ۔ سو قدم پیچھے ہٹ گئیں آنکھیں (〃)

آنکھیں اُلٹ جانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) آنکھیں سُوج جانا۔ آنکھوں کا پھُول جانا۔ آنکھوں پر ورم آجانا ؎

اَیسے روئے بُروں کی جان کو ہم ۔ روتے روتے اُلٹ گئیں آنکھیں (ظفر)

(۲) اِنتظار میں تھک جانا +

آنکھیں آنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ آنکھیں دُکھنے آنا۔ آنکھوں پر آشوب ہونا۔ آنکھوں میں درد ہونا۔ آنکھیں لال ہوجانا۔ آشوبِ چشم ہونا ؎

عشق نے اِیذائیں یہ دِکھلائی ہیں ۔ تھم گئے آنسُو تو آنکھیں آئی ہیں (میر)

اِنتظاری میں تری راہ کو تکتے تکتے ۔ تُو تو آیا نہ پر آ گُو میری آئیں آنکھیں (جعفر)

آنکھیں اُوپر نہ اُٹھانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ خوف یا شرم سے آنکھیں اُونچی نکرنا۔ ڈر کے مارے آنکھیں سامنے نکرنا۔ لحاظ یا حیا سے اُوپر دیکھنا ؎

جاتے ہی بزم میں اُس نے یہ دِکھائیں آنکھیں ۔ جب تلک بیٹھے ہم اُوپر نہ اُٹھائیں آنکھیں (احمد)

آنکھیں بچھانا ۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ (۱) آنکھوں کا فرش کرنا۔ کسی دوست کے آنے کا بہُت اِنتظار کرنا۔ مُنتظر رہنا۔ نہایت شوق سے راہ دیکھنا۔ چشم براہ ہونا۔ نہایت عاجزی کرنا۔ شوق یا تعظیم یا طیبِ نفس سے کسی کو بُلانا اور اُس کا اِنتظار کرنا ؎

اگر آتے ہیں وُہ تو آنے دو ۔ ہم بھی آنکھیں بچھائے بیٹھے ہیں (سالک)

دیکھئے آتش قدم رکھتے ہیں اُنپر وُہ کب ۔ آنکھیں بچھائیں تو ہیں ہمنے رہِ یار میں (آتش)

اندھیری ہے شب نہ خوف کھاؤ خیالِ نقشِ قدم نہ لاؤ

نظر کی صُورت چلے بھی آؤ ہم اپنی آنکھیں بچھا چکے ہیں (صفیر)

بچھائیں بُلبُلوں نے آنکھیں آیا تُو جو گُلشن میں

زمینِ باغِ بُلبُل چشم کی گویا نہالی ہے (وزیر)

کہیں لیلیٰ کے تو آنے کی خبر آج نہو ۔ آہوئے نجد بچھاتے ہیں زمیں پر آنکھیں (〃)

اگر تُو آویگا تو جا سے فرشِ پا انداز ۔ میں اپنی آنکھیں ترے زیرِ پا بچھاؤنگا (ظفر)

(۲) خاطر و مدارات کرنا۔ آؤ بھگت کرنا۔ اطاعت کرنا۔ ناز اُٹھانا اور مان کرنا۔ تواضع و تکریم کرنا۔ تعظیم و تکریم کرنا ؎

جو غم تمکو دیکھا ہنساتے رہے ۔ سدا اپنی آنکھیں بچھاتے رہے (نواب مرزا)

قدم وُہ تو رکھتے نہیں میں زمیں پر ۔ مُجھے اپنی آنکھیں بچھانے سے حاصِل (بحر)

آنکھیں بدلنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) بیرُخ ہونا۔ تیوری چڑھانا۔ بیمروّتی کرنا۔ بے دِید ہونا۔ محبّت توڑنا ؎

کِنارے دریا کے پہُنچ کے پانی نہیں پیا ایک بُوند اسیر

چڑھی ہے موجوں کی ہم سے تیوری حباب آنکھیں بدل رہے ہیں (اسیر)

آنکھیں بدلیں شوخ نظر کیونکہ اب کہ میں ۔ مفتُونِ لُطفِ نرگسِ فتّاں نہیں رہا (مؤمن)

جان فلک کی ہو گئی مُضطر ۔ دم میں بدل گئے آنکھیں اختر (〃)

(۲) افروختہ ہونا۔ یکایک غُصّہ میں آجانا +

آنکھیں بند کرکے کوئی کام کرنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ اندھے پنے سے کوئی کام کرنا۔ اندھا بنکر کوئی کام اِختیار کرنا۔ بے اندیشہ و بے تامّل کسی بات کو کر بیٹھنا۔ بے سوچے سمجھے کسی کام میں پاؤں اڑانا +

آنکھیں بند کرنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) آنکھیں مُوندنا۔ کسی خوف یا صدمہ یا چمک کے ڈر سے آنکھیں نہ کھولنا۔ آنکھیں جھپکانا۔ آنکھیں میچنا ؎

چھایا ہوا تھا چاروں طرف ڈھالوں کا بادل　شمشیر تھی مانند ہلالِ شبِ اوّل
تھی جانوں کی ہر شے سے عجب فوج میں ہلچل　پیدل پہ تو اسوار تھے اسواروں پہ پیدل
بند آنکھیں کئے فوج کئی کوس تلک تھی
آئینۂ شمشیر میں بجلی کی چمک تھی　(مرثیۂ انیس)

(۲) سونا۔ آرام کرنا۔ مرنا۔ انتقال کرنا۔ قطعِ تعلق کرنا۔ علائقِ دُنیوی سے بے خبر ہونا ۔

گھر بار روپے اور پیسے میں مت دل کو تم خورسند کرو　یا گور بناؤ جنگل میں یا جمنا پر آنند کرو
موت آن لتاڑے گی آخر کچھ مکر کرو یا فند کرو　بس خوب تماشا دیکھ چکے اب آنکھیں اپنی بند کرو
تن سوکھا کبڑی پیٹھ ہوئی گھوڑے پر زین دھرو بابا
اب موت نقارہ باج چکا چلنے کی فکر کرو بابا　(بند نظیر)

آنکھیں بند ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) آنکھیں میچنا۔ آنکھیں مُندنا۔ (۲) نیند آنا۔ غنودگی ہونا۔ (۳) مرنا۔ جان نکلنا۔ جسم سے رُوح کا نکل جانا۔ فنا ہونا۔ دُنیا سے گُزر جانا ۔

بند آنکھیں ہوئی جاتی ہیں مشتاق کی تیرے　کیوں بند نقابِ رُخِ زیبا نہیں کھلتا (نامعلوم)
ہوئیں جب بند آنکھیں تب پرستش کا یقین آیا　ہوئے بیدار ہم جب وقتِ خوابِ پسیں آیا (نسیم دہلوی)
دیدِ گُلزارِ جہاں اور بھی کر لے غافل　بند ہو جائینگی اک روز یہ تیری آنکھیں (غافل)

(۴) نہایت بچہ ہونا۔ تین چار روز کا بچہ ہونا۔ ناتجربہ کار ہونا۔ ہوشیار نہ ہونا (کُتے بلّی گلہری کبوتر چڑیا وغیرہ کے بچّوں کی آنکھیں تین روز تک بند رہتی ہیں۔ روز پیدائش سے چوتھے روز جا کر کھلتی ہیں اُنہیں سے یہ محاورہ لیا گیا ہے)

مُرغِ دل سے میرے ہو صیّاد کیونکر مطمئن　بند آنکھیں ہیں مگر ہے حوصلہ پرواز کا (اسیر)
مجھے حیرت ہے کیوں قسمت سپرد دام کرتی ہے　کہ آنکھیں بند ہیں منہ تک نہیں دیکھا ہی گلشن کا (نسیم دہلوی)

آنکھیں بنوانا۔ د۔ فعل متعدی۔ آنکھیں درست کروانا۔ آنکھوں کا جالا کٹوانا۔ آنکھوں کا پانی نکلوانا۔ سلائی یا کحال سے آنکھوں کو درست کروانا۔

اُس کی آنکھوں سے بھلا کرتی ہے کیا ہمچشمی　جا کے بنوائے کہیں نرگسِ بیمار آنکھیں (روش)

آنکھیں بنواؤ۔ د۔ محاورہ۔ آنکھیں درست کراؤ۔ آنکھوں کی بینائی درست کراؤ۔ غور سے دیکھو ۔

(جب کوئی شخص کسی چیز کی بُرائی یا بھلائی میں تمیز نہیں کر سکتا تو از راہِ طنز اُس سے یہ فقرہ کہا جاتا ہے)

آنکھیں بھر آنا۔ د۔ فعل لازم۔ آب دیدہ ہو جانا۔ رُوانسا ہو جانا۔ آنسو بھر لانا۔ بسُورنے لگنا۔ رونے لگنا۔ فرطِ ترحّم یا جوشِ محبت یا کسی صدمہ کے باعث قریبِ بگریہ ہو جانا۔ آنکھوں میں آنسو آجانا۔ آنسو ڈبڈبا جانا۔ کھسیانا ہو جانا۔ کوئی بات یاد کر کے دل بھر آنا ۔

جو نرگس کو دیکھا تو آنکھیں بھر آئیں　کہ اُس میں بھی میرے ہی سی اک ادا تھی (شکیبا)
سختیاں ہجر کی نظر آئیں　خالی گھر دیکھا آنکھیں بھر آئیں (شوق)
دل پہ جب صدمہ ہوا صاف بھر آئیں آنکھیں　دردِ دل چھپ نہیں سکتا ہی کبھی یاروں سے (اسیر)
تجھ سے اے قاتلِ عالم جو لڑ آئیں آنکھیں　زخم اِس دل نے وہ کھائے کہ بھر آئیں آنکھیں (جوش)
آبلے پھوٹ بہے دل کے بھر آئیں آنکھیں　سیپ میں آب گُہر آبتو ہے گوہر کے عوض (وزیر)
دورِ مستاں کو جو میں یاد کروں اے ساقی　وہیں بھر آئیں مری صورتِ ساغر آنکھیں (غافل)

آنکھیں بھر لانا۔ ا۔ فعل لازم۔ رُوانسا ہو جانا۔ آب دیدہ ہو جانا۔ آنسو بھر لانا۔ رُنکھا ہو جانا۔ فرطِ محبت یا رحم یا صدمہ سے قریبِ بگریہ ہو جانا۔ (فقرہ) باپ کی غیر حالت دیکھ کر بیٹا آنکھیں بھر لایا ۔

آنکھیں بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آنکھیں دھسنا۔ آنکھوں کا اندر کو گڑ جانا۔ دیکھو (آنکھ بیٹھنا)

آنکھیں پتھرانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آنکھوں کا بحس و حرکت ہونا۔ آنکھوں کا بے جُنبش ہو جانا۔ متحیّر ہونا۔ خیرگیِ چشم ہونا۔ آنکھوں کا نُور جاتا رہنا۔ چکا چوند آنا۔ حیرت میں ہونا ۔

اُس سنگدل کی وعدہ خلافی کو دیکھئے　پتھرا گئی ہیں آنکھیں مری انتظار سے (درد)
حسرتِ دید میں پتھرا گئیں آنکھیں صد حیف　لب پہ دم آیا جو تو کی طرف دھیان گیا (امانت)
وہ سنگدل نہ آیا بہت دیکھی اُس کی راہ　پتھرا چلی ہیں آنکھیں مری انتظار میں (میر)
آنکھیں پتھرا گئیں تس پر ہیں ٹپکتے آنسو　بل بے ہجراں تیری قدرت کہ نچوڑے پتھر (نجات)
متابکے سنگدلی شکل دکھا بہرِ خدا　اب تو پتھرا گئیں اے یار ہماری آنکھیں (امانت)
ہیں ظالم اتنی اُس سنگیں دل و بے پیر کی آنکھیں　کہ جسکو دیکھ پتھرائیں جوان پیر کی آنکھیں (مہر)
یاں تلک آنکھیں مری محو نظارا ہو گئیں　پُتلیاں پتھرا کے دو تو سنگِ خارا ہو گئیں (منیر)
تھا میں وہ بیکس کہ مجھ پر رحم دُشمن نے کیا　آنکھیں پتھرائیں تو آنسو گر پڑے جلاد کے (اسیر)
وحشی ہوا ہوں نزع ہے پتھراؤ کی حسرت　اطفالِ سر سنگ آؤ کہ پتھراتی ہیں آنکھیں (وزیر)
پتھرا گئیں ہیں آنکھیں مری انتظار سے　میں وہ نہال تھا کہ اُگا اور جل گیا (نامعلوم)
پتھرا گئی ہیں آنکھیں مرے نقشِ پا کے طور　پڑتی نہیں ہے یار کی راہ اس طرف ہنوز (میر)
صنم کو دیکھ کے پتھرا گئیں مری آنکھیں　عجب نہیں ہے جو ہر رشتۂ نظر رگِ سنگ (احسن)
پتھرا گئی ہیں آنکھیں جھپکتی نہیں پلک　تجھ بن ہیں اپنے دیدۂ بیدار سنگ خا (جرات)
آنکھیں پتھرائیں جوں سنگِ سلیمانی آہ　نکلے آنسو تو یہ الفت نے نچوڑے پتھر (〃)

(کسی چیز کو ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے سے جو آنکھوں میں خیرگی پیدا ہو جاتی ہے اس حالت کو آنکھیں پتھرانا کہتے ہیں اور اس کا سبب یہ ہے کہ جب کسی چیز کو جمکر دیکھتے ہیں تو ہماری آنکھوں کو اتنی مہلت نہیں ملتی کہ وہ روشنیٔ موجودہ کے صرف ہونے کے بعد اور روشنی اخذ کر سکیں۔ چونکہ اور حالتوں میں آنکھ جھپکتی رہتی ہے اس سبب سے جس قدر روشنی خرچ ہوتی ہے اسیقدر پھر آجاتی ہے اس کی مثال ایسی ہے جیسے قلم اور سیاہی کہ جہاں ایک ڈوبا کم ہوا دوسرا بھر لیا۔ اگر آدمی لکھتا ہی چلا جائے اور سیاہی کا ڈوبا نہ بھرے تو قلم کیا خاک حرف لکھے۔ چونکہ ایسی حالت میں آنکھیں اپنے کام سے معذور ہیں اس لئے اُن میں تیرگی اور خیرگی آجاتی ہے۔ جب اس امر کے وقوع سے آنکھ کی تعریف میں فرق آگیا تو وُہی آنکھ پتھر کی مانند بے حس وحرکت اور بے بصر ہو گئی۔ پس اسی باعث سے آنکھیں پتھرانا معنیٔ مذکورہ میں بولنے لگے واللہ اعلم بالصواب)

آنکھیں پٹم ہونا [1]۔ ہ۔ فعل لازم۔ آنکھوں کا جاتا رہنا۔ اندھا ہو جانا۔ آنکھوں میں روشنی نہ رہنا۔ بینائی کا جاتا رہنا ✦

یاالٰہی جو جھوٹی قسمیں کھائیں دونوں آنکھیں ابھی پٹم ہو جائیں (شوق)

آنکھیں پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (آنکھ پڑنا) سے

ابروے خمدار پر پڑتی ہیں آنکھیں خلق کی دیکھنا تلوار چل جائے گی اب دو چار سے (امانت)

آنکھیں پلٹ جانا۔ یا۔ پلٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آنکھیں بدل جانا۔ بے مروت بے دید ہو جانا۔ تیور بدل لینا سے

سیدھی آنکھوں سے کیوں نہیں ملتے کس گنہ پر پلٹ گئیں آنکھیں (ظفر)

آنکھیں پونچھ ڈالنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آنسو پونچھ ڈالنا۔ رو دھو کر چپکا ہو رہنا۔ رونے کو بند کرنا۔ گریہ وزاری سے باز رہنا سے

آیا تاثیر گریہ سے ہے یار ناسخ اب پونچھ ڈال آنکھیں تو (ناسخ)

آنکھیں پونچھنا۔ یا۔ پوچھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کسی کے آنسو پوچھنا۔ تسلی دینا۔ تشفی دینا۔ ڈھارس دینا۔ ڈھارس بندھانا۔ ڈھیر بندھانا سے

بھری آنکھیں کسو کی پونچھتے جو آستیں کھینچے ہوئی شرمندگی کیا کیا ہمیں اس دستِ کوتہ سے (میر)

آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھنا۔ یا۔ پھاڑ کے دیکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ آنکھیں کھول کھول کر دیکھنا۔ آنکھیں چیر چیر کر دیکھنا۔ شوق کی نظروں سے دیکھنا۔ انتظار کرنا سے

چار سو دیکھوں ہوں جوں آئینہ آنکھیں پھاڑ کر میری نظروں سے جو اوجھل وہ پری رو ہو گیا (جرأت)

[1] پٹم پٹ سے لیا گیا ہے اصل میں یہ لفظ پٹ و منہ تھا کثرت استعمال سے پٹم ہو گیا ✦

(۲) بیقراری سے دیکھنا۔ مضطربانہ دیکھنا۔ بیتابانہ دیکھنا۔ (فقرہ) دم نکلتا جاتا تھا اور آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر دیکھتا جاتا تھا۔ (۳) غور سے دیکھنا۔ گھور کر دیکھنا۔ نظر جما کر دیکھنا۔ ٹکٹکی باندھکر دیکھنا سے

دیکھا کئے چلمن کیطرف پھاڑ کے آنکھیں جلوہ نظر آیا نہ کسی پردہ نشیں کا (اسیر)

آنکھیں پھٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) آنکھوں پر صدمہ ہونا۔ آنکھوں میں درد ہونا۔ کسی تکلیف کے باعث یہ معلوم ہونا کہ آنکھیں نکلی پڑتی ہیں۔ (فقرہ) سر کے درد سے آنکھیں پھٹی جاتی ہیں ✦ (۲) حیرت میں ہونا۔ متعجب ہونا۔ ہکا بکا ہونا۔ ٹھٹھک رہجانا۔ ہونٹنا۔ رشک کرنا۔ حسد کرنا۔ جلنا سے

دیکھ کر کچھ جو پھٹ گئیں آنکھیں قدر میں پھر وہ گھٹ گئیں آنکھیں (ظفر)

(فقرہ) امیرانہ ٹھاٹ دیکھ کر اُس کی آنکھیں پھٹ گئیں۔ پرائی دولت دیکھ کر آنکھیں پھٹی جاتی ہیں ✦

آنکھیں پھرانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ڈھکسال باہر۔ آنکھیں نچانا۔ آنکھیں مٹکانا۔ آنکھیں گھمانا۔ عشوہ وغمزہ کرنا سے

تیر نگاہ یار نے دم کر دیا فنا آنکھیں پھرا کے آ مُنہ سے تاتا رہ گیا (صبا)

آنکھیں پھر جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دیدے پھر جانا۔ آنکھوں کی پتلیاں اوپر چڑھ جانا۔ علامت مرگ ظاہر ہونا سے

ہو گئی آنکھوں کے آگے اُسکی چشم سرمگیں پھر گئیں آنکھیں مری نرگس کا جھکنا دیکھ کر (مومن)

پھر گئیں آنکھیں تم نہ آن پھرے دیکھا تم کو بھی واہ واہ صاحب (میر)

رات گزری ہے مجھے نزع میں روتے روتے آنکھیں پھر جائینگی اب صبح کے ہوتے ہوتے (۔۔)

پھر گئیں انتظار یار میں آہ اس دل بے قرار کی آنکھیں (جرأت)

(۲) بے مروت اور بے دید ہو جانا۔ مغرور ہو جانا۔ تیور بدل لینا۔ تیوری چڑھا لینا۔ بے رخ اور مخالف ہو جانا سے

آنکھیں تمہاری پھر گئیں آئینہ دیکھکر آخر غرور حُسن سے تیور بدل گئے (آتش)

خُدا سے پھر گئیں زاہد کی آنکھیں نظر آیا کوئی کافر صنم کیا (مصحفی)

آنکھیں پھڑکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو آنکھ پھڑکنا سے

پھڑکتی ہیں ناسخ جو اپنی آنکھیں کسی سے اشارہ ہوا چاہتا ہے (ناسخ)

آنکھیں پھڑوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ آنکھیں نکلوانا۔ اندھا کروانا۔ نابینا کروانا۔ (پہلی حکومتوں میں ایک سزا یہ بھی تھی) سے

اس خطا پر کہ نظر پھر کے ادھر کیوں دیکھا آنکھیں پھڑواتے ہیں لو اور تماشا دیکھو (رند)

آنکھیں پھوٹ جانا - ہ - فعل لازم - اندھا ہو جانا - نابینا ہو جانا - آنکھیں پٹم ہو جانا - آنکھوں کا جاتا رہنا ۔

آنکھیں پھوٹ جائیں - ہ - جملہ - اوّل دُعائے بد اور کوسنا ہے دُوسرے معنے آنکھوں کی قسم ہے ۔

آنکھیں پھوٹیں جو بُری آنکھ سے تمکو دیکھے　　رکھے خالق تمہیں محفوظ نگاہِ بد سے (رِند)

تجھے دیکھیں تو پھر اوروں کو کن آنکھوں سے ہم دیکھیں　　یہ آنکھیں پھوٹ جائیں گرچہ اِن آنکھوں سے ہم دیکھیں (ظفر)

آنکھیں پھوٹنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (آنکھ پھوٹنا)

آنکھیں پھوٹیں - ہ - جملہ - اوّل آنکھوں کی قسم ہے جیسے اگر ایسا کیا ہو تو ہماری آنکھیں ترئیں - دُوسرے کوسنا ہے جیسے خدا کرے تیری آنکھیں پٹم ہوں ۔

پھوٹیں وہ آنکھیں نگاہِ بد سے جو دیکھیں تجھے　　آتشیں رُخسار پر جو خال کالا دانہ ہے (آتش)

آرزو ہے کہ تمہارا رُخِ زیبا دیکھیں　　آنکھیں پھوٹیں جو کسی حُور کا چہرہ دیکھیں (زبیر)

خواب میں تم نہ نظر آئے یار کے ساتھ　　آنکھیں پھوٹیں جگا دیا کس نے (رِند)

تیری آنکھوں سے کہوں نرگس و بادام　　آنکھیں پھوٹیں جو ہمنے دیکھا ہو (اسیر)

آنکھیں پھوڑنا - ہ - فعل متعدی - (۱) اندھا کرنا - نابینا کرنا ۔

جب نہیں رقیب سے ہمکو تو محشر میں یہ فرماتے　　آنکھیں پھوڑیگا عبث اشک بہانا تیرا (رِند)

(فقرہ) اچھا کھیل کھیلا کہ بچّے کی آنکھیں پھوڑ دیں ۔ (۲) (بحالت لازم) اندھا ہونا - بے بصر ہونا - (فقرہ) یہ تو آج رو رو کر اپنی آنکھیں پھوڑیگا (۳) (بحالت لازم) رونا - گریہ کرنا - آنسو بہانا - زار قطار رونا - فعل لازم (فقرہ) [illegible] اپنی آنکھیں کیوں پھوڑتی ہے جو ایک چیز جانی تھی سو جاتی رہی (۴) [illegible] کا کام کرنا - (فقرہ) چار پہر چولھے کے [illegible] آنکھیں پھوڑیں جب روٹی نصیب ہوتی (عو) (۵) دیدہ ریزی کا کام کرنا - کوئی باریک کام مثل گوٹا کناری بُننے یا سینے پرونے یا کاڑھنے اور لکھنے پڑھنے کا کرنا - (فقرہ) دِن بھر آنکھیں پھوڑتے [illegible] - (۶) بیفائدہ انتظار کرنا - ناحق راہ دیکھنا - انتظار کرنا - منتظر رہنا - (فقرہ) آتے تو آچکتے اب تم کیوں بیٹھے ہوئے آنکھیں پھوڑتے ہو ۔

آنکھیں پھیر دینا - ہ - فعل لازم - دِیدے پھیر دینا - علامتِ [illegible] ظاہر ہونا - مر جانا ۔

آنکھ

نہ دکھا رشکِ مسیحا اُسی ہر بار آنکھیں　　پھیر دیگا کوئی دم میں ترا بیمار آنکھیں (رِند)

آنکھیں پھیر لینا - یا - پھیرنا - ہ - فعل لازم - (۱) نظر پھیر لینا - رُخ پھیر لینا - نگاہ پھیرنا - تیور بدل لینا - نظر بدل لینا - (۲) بے رُخ ہونا - بیزار ہونا - نگاہ ٹیڑھی کرنا - بے مروّت بن جانا - بیدید ہو جانا - خفا و ناراض ہو جانا - دشمن بن جانا - رُخ تکرنا - یکایک دشمن ہو جانا ۔

ہر پل ہے زندگانی میں اپنی مجھے خطر　　آنکھیں نہ مجھسے پھیر لے وہ فتنہ زا کہیں (اشرف)

کس کو گلہ ہے آنکھیں اگر تم نے پھیر لیں　　یہ مقتضائے گردشِ لیل و نہار ہے (اسیر)

پھیر لیتا ہے دم میں وہ آنکھیں　　چشمِ بد دُور کیا ہی بد خو ہے (وزیر)

تو نے آنکھیں پھیر لیں اپنی کام آخر ہو گیا　　طائرِ جاں پائے بندِ رشتۂ نظارہ تھا (ناسخ)

گہ مہرباں ہوں گہ یہ ستمگر آنکھیں پھیر لیں　　معشوق آفتاب ہیں عشاق ماہ ہیں (میر)

جو آنکھ تمنے پھیری تو دل اپنا ہم بھی پھیر لینگے　　جب اُلفت ہی نہیں تب یہ ایذا اُٹھائیگا (جرأت)

سائیں انکھیاں پھیریاں تو بیری کا جگ جہان　　ٹک اک جھاتی مہر کی تو اکتا کریں سلام (دوہا)

آنکھیں ترسنا - ہ - فعل لازم - آنکھیں بلکنا - کسی چیز کے دیکھنے کو آنکھوں کا مشتاق ہونا - آنکھیں للچانا - مشتاق ہونا - آرزو مند ہونا - مشتاقِ دیدار ہونا ۔

اک نظر دکھلا دے اپنے جلوۂ رُخسار کو　　دیر سے آنکھیں ترستی ہیں ترے دیدار کو (اسیر)

آنکھیں دیدار کو ترستی ہیں　　رات دِن ایک سی برستی ہیں (میر)

درشن بِن انکھیاں ترس رہیں　　اُلجھ رہے پیا کہیں اور سکھی (ٹھمری)

آنکھیں تلووں سے ملنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (آنکھوں کو تلووں سے ملنا)

گرمیِ شوقِ دید سے جلتی رہی مژہ　　تلووں سے اُنکے جبتلک آنکھیں مل چکے (مجیر)

آنکھیں ہی تلووں سے وہ مل جائے تو اچھا　　ہے حسرتِ پابوس نکل جائے تو اچھا (ذوق)

آنکھیں ٹوٹ آنا - ہ - فعل لازم - آنکھوں پر آشوب آجانا - آنکھیں آجانا - آنکھیں دُکھنے آنا - آنکھیں جھک آنا ۔

آنکھیں ٹھنڈی کرنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (آنکھ ٹھنڈی کرنا) ۔

آنکھیں ٹھنڈی ہونا - ہ - فعل لازم - عو - تسلّی و تشفّی ہونا - آنکھوں کو راحت پہنچنا - جی خوش ہونا - ڈھارس بندھنا - مطمئن ہونا - اطمینانِ خاطر ہونا - (فقرہ) اب تو بچّے سامنے آگئے آنکھیں ٹھنڈی ہو گئیں اب کاہیکا رونا ہے (عو)

آنکھیں جاتی رہنا - ہ - فعل لازم - اندھا ہو جانا - آنکھیں پٹم

ہو جانا ۔ آنکھیں پھوٹ جانا ۔ آنکھوں کی روشنی کا جاتا رہنا ؎

آنکھیں جو روتے روتے جاتی رہیں بجا ہے — انصاف کر کر کوئی دیکھے ستم کہاں تک (میر)

ٹوٹیگا گر نہ اک دم یہ تار آنسوؤں کا — جاتی رہینگی آنکھیں اک روز روتے روتے (حسن)

آنکھیں جلنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ آنکھوں میں سوزش ہونا ۔ آنکھوں میں جلن ہونا ؎

میری آنکھیں جلتی ہیں دم بھر نہیں گر دیکھتا — کیا اثر الٹا ہے تیرے شعلۂ رخسار کا (ناسخ)

آنکھیں جھپکنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ (۱) آنکھیں بند ہونا ۔ آنکھیں مٹمٹانا یا مچنا ۔ نیند آنا ۔ روشنی کی تاب نہ لانا ۔ آنکھیں سامنے نہ ہو سکنا ۔ آنکھیں بند کرنا ؎

جھپکتی ہیں نظر بازوں کی اے خورشید رو آنکھیں — شعاع مہر سے بڑھ کر تیری چتون کی (امانت)

سو لینگے تہ خاک جھپک جائیں گی آنکھیں — آ جائیگا جھونکا جو کوئی خواب عدم کا (نسیم دہلوی)

خدا جانے کہ ہو کس رنگ حشر کا سامنا مجکو — کہ ہیں کچھ بیٹھے بیٹھے خود بخود آنکھیں جھپکتی ہو (جرأت)

(۲) آنکھیں نیچی ہونا ۔ آنکھیں جھکنا ۔ شرمندہ ہونا ۔ لجانا (۳) دیکھو (آنکھ جھپکنا نمبر ۱-۲-۳)

آنکھیں جھک آنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ آنکھیں ٹوٹ آنا ۔ آنکھوں پر آشوب آجانا ۔ آنکھیں دکھنے آجانا ۔ (فقرہ) دو دن کے جاگے ہیں آنکھیں جھک آئیں ۔

آنکھیں جھکنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ (۱) آنکھیں نیچی ہونا ۔ نظریں نیچی ہونا (۲) آنکھیں ٹوٹ آنا ۔ آنکھیں دکھنے آنا ۔

آنکھیں چار ہونا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ (۱) سامنا ہونا ۔ ایک دوسرے کے آمنے سامنے ہونا ۔ روکش ہونا ۔ مقابل ہونا ۔ روبرو ہونا ۔ دوچار ہو جانا ۔ ملاقی ہونا ۔ آنکھوں سے آنکھیں ملنا ؎

جہاں ہوتی ہیں آنکھیں چار با ہم — تو آجاتا ہے دل میں پیار با ہم (رنگین)

یہ سب کہنے کی باتیں ہیں ہم ان کو چھوڑ بیٹھے ہیں — جب آنکھیں چار ہوتی ہیں مروت آہی جاتی ہے (رشید)

سچ مثل ہے اوٹ ہوتے ہی گیا البرح لب کو چاٹ — پیار دل میں آ گیا جب چار آنکھیں ہو گئیں (مشتاق)

(مثل) آنکھیں ہوئیں چار دل میں آیا پیار ۔ آنکھیں ہوئیں اوٹ دل میں آئی کھوٹ ۔

(۲) علم حاصل ہونا ۔ فراست اور دانائی زیادہ ہونا ۔

آنکھیں چرا کر دیکھنا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (آنکھ چرا کر دیکھنا) ؎

گریہ خطرہ ہے کہ دیکھیگا یہ دزدیدہ نگاہ — تو یہ چوری ہے مری تم آنکھیں چرا کر دیکھ لو (معروف)

آنکھیں چرانا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ (۱) آنکھیں چھپانا ۔ نظریں بچانا ۔ نظر چرانا ۔ نگاہ بچانا ۔ اغماض کرنا ۔ روگردانی کرنا ۔ تجاہل عارفانہ کرنا ۔ چشم پوشی کرنا ۔ چھپنا ۔ کترانا ۔ ٹالنا ۔ پہلوتہی کرنا ؎

لے گئی دل کو مرے یار کی دزدیدہ نگاہ — اس طرح دیکھ مجھے اس نے چرائیں آنکھیں (احمد)

پایا جو دشمنوں نے ترے پاس اعتبار — آنکھیں چراتے ہیں مجھے احباب دیکھ کر (مومن)

آنکھیں جو یوں چراتے ہو تم مجھ کو دیکھ کر — بہکا دیا ہے آپ کو میری نظر نہیں (ظفر)

آنکھیں چرا کے شب وہ بہانے سے اٹھ گیا — حرف مروت آہ زمانے سے اٹھ گیا (شگفتہ)

ادائے دیکھ کر آنکھیں چرانا — قیامت پر قیامت مسکرانا (رضا)

کیوں مری قبر سے جاتا ہے چرائے آنکھیں — اے پری تاکہ مری سرمۂ تسخیر نہیں (ناسخ)

جتنے طبیب آئے وہ آنکھیں چرا گئے — اللہ رے بے تاب ترے بیمار کی نگاہ (امیر)

(۲) آنکھ سامنے نہ کرنا ۔ لجانا ۔ شرمانا ۔ جھپکنا ۔ کترانا ۔ جھینپنا ۔ حیا کرنا ۔ لحاظ کرنا ؎

آنکھیں چرائیو ٹک ابر بہار سے — میرے طرف بھی دیدۂ خونبار دیکھنا (میر)

میں حیرت سے جب دیکھ رہتا ہوں اس کو — وہ آنکھیں چرانے لگے ہے حیا سے (آشنا)

دیکھ کر چشم خماری کی تری سرخی کو — شرم کے مارے چراتے ہیں کبوتر آنکھیں (غافل)

بے ثباتی کا جو اپنی دھیان آتا ہے اسے — گل سے اور بلبل سے کیا آنکھیں چراتی ہے نسیم (نسیم دہلوی)

(۳) بے مروتی کرنا ۔ بے مروت ہونا ۔ ناآشنا بنانا ؎

شروع عشق میں ہے وہ بت آنکھیں چراتا ہے — ابھی تو دیکھئے آگے خدا کیا کیا دکھاتا ہے (محسن)

ہمسے محفل میں جو اس بت نے چرائیں آنکھیں — عمر بھر ہمنے نہ پھر جا کے دکھائیں آنکھیں (جعفر)

مجھے کل دیکھ کر آنکھیں چرائیں اس نے محفل میں — جتا اس کو گیا پھر کچھ کوئی اغیار آنکھوں (رحمت)

آنکھیں نہ چرا مصحفی ریختہ گو سے — ایک عمر سے تیرا ہی ثنا خواں ہے وہ تو (مصحفی)

دل کی الفت یہی رسم زمانہ برتیں — ہم سے آنکھیں وہ چراتے ہیں تو کیا کرتے ہیں (احمد)

آنکھیں چرنے گئی ہیں ؟ ۔ ف ۔ یہ ایک استفہامیہ جملہ ہے جب کوئی شخص اپنے روبرو کی چیز کو نہیں دیکھتا اور ادھر ادھر تلاش کرتا ہے تو اس سے یہ جملہ کہتے ہیں کہ تیری آنکھیں چرنے گئی ہیں جو سامنے کی چیز نہیں دکھائی دیتی ۔ یعنے کیا تیری آنکھیں غیر حاضر ہیں جو کچھ نظر نہیں آتا ؎

حال عاشق کبھی پوچھے نہ بلائے تو چشم — آنکھیں کیا چرنے گئی ہیں تری اے چشم (گرم)

آنکھیں چڑھانا ۔ ف ۔ فعل لازم ۔ ناک بھوں چڑھانا ۔ تیوری چڑھانا ۔ تیوری پر بل ڈالنا ۔ ترشرو ہونا ۔ خفا ہونا ۔ بگڑنا ۔ نظریں نہ ملانا ۔

(یہ پرانا محاورہ ہے اِنشاء اللہ خاں کے سِوا اَور کسی کے ہاں نہیں پایا جاتا)

پَیر ہم بھی بھلے آدمی کے ہیں آپ ہیں — آنکھیں چڑھا کچھ تو مدارات کی ٹھہرے (انشا)

آنکھیں چڑھنا — ہ - فعل لازم - آنکھوں میں شراب یا نیند کا خمار ہونا

چڑھ رہیں آنکھیں ہیں تیری چہرہ ہے اُترا ہوا — کی کسی کے ساتھ تو نے آج بیہوشی ہے خوب (ظفر)

آنکھیں کبھی چڑھ رہی ہیں مُنہ بھی اُتر رہا ہے — کچھ رنگ ان دنوں میں اپنا بکھر رہا ہے (میر تقی)

آنکھیں چُومنا — ہ - فعل لازم - آنکھوں کا بوسہ لینا - آنکھوں کو پیار کرنا - نہایت پیار کرنا ۔

آنکھیں چھت سے لگ جانا — ہ - فعل لازم - مرنے کے قریب ہو جانا - آنکھیں اُوپر چڑھ جانا - آنکھوں کی پُتلی پھر جانا - قریب بمرگ ہونا - علامتِ مرگ ظاہر ہونا - نہایت انتظار کرنا - نہایت متفکر ہو کر چھت سے آنکھیں لگانا - ٹکٹکی بندھ جانا - کسی چیز کو گھڑیوں تکتے رہنا ۔

ذِکر کرتا تھا کوئی حسرت سے — اب تو آنکھیں بھی لگ گئیں چھت سے (شوق)

گر کے یُوں بسترِ غم پر کہ آنکھیں لگ گئیں چھت سے

نظر آیا تھا اُجرأت ہم کو جلوہ بام پر کس کا (جرأت)

گاہ آنکھیں لگی ہوئیں چھت سے — مستورے گاہ دردِ فرقت سے (طلسم الفت)

(جب انسان کا دِل کسی معشوق پر آ جاتا ہے تو وہ دل میں اپنے معشوق کا تصور باندھ کر جس چیز کو دیکھنے لگتا ہے بہ دِل اُسی کو دیکھتا رہتا ہے - چونکہ اُس کو حالت اندوہ و ملال اور تصور میں سوا پڑے رہنے کے اَور کوئی کام اچھا نہیں معلوم ہوتا - ایسی حالت میں آنکھیں اکثر چھت کی طرف لگی رہتی ہیں اِسلئے یہ محاورہ نکلا)

آنکھیں دِکھانا - یا - دِکھلانا — ہ - فعل لازم - (۱) غضب کی نگاہ سے دیکھنا - قہر کی نظر سے دیکھنا - خفگی سے گھورنا - آنکھیں نکالنا - تہدید و تخویف کرنا - خوف دلانا - غصہ جتانا - چشم نمائی کرنا - ڈرانا - دھمکی دینا - دھمکی میں لانا - دھمکانا - تنبیہ کرنا - غصّہ کرنا - دیکھو (آنکھ دکھانا)

مسجد میں اُس نے ہم کو آنکھیں دکھا کے مارا — کافر کی دیکھ شوخی گھر میں خدا کے مارا (ذوق)

یا آپ یا دیکھنے سے [illegible] — سو بار آپ اسے آنکھیں دِکھا چکے (〃)

ایک نقطہ کی مجھ کو بھی پابندی — رکھتا ہے تو اُس نے آنکھیں دکھا دکھا کر (میر)

دِل کھول کے کل پینے دو جو ہر — آنکھیں بھی دکھاتے ہو مُنہ بھی چھپاتے ہو (〃)

چشمِ جادو سے کسی کا [illegible] — دِکھلاتے ہو آنکھیں تم چھلا کاکب کا (رشید)

کس کی چشمِ سیہ کا ہے [illegible] — تم آنکھیں مجھے دکھاتے ہے (مومن)

وُہ ہر چند آنکھیں دکھاتی رہی — یہ نظروں میں دِل کو لُبھاتی رہی (میر حسن)

دِلِ آشفتہ کو میرے جو شب آنکھیں دکھاتی ہیں — تمہاری زلف عنبر بیز کے ہر حلقۂ مُو نے (نصیر)

جی ڈرے کیونکر نہ میرا شبِ فراق — آنکھیں دکھلانے لگے مجھ کو ستارے بیطرح (ظفر)

بیطرح مجھے آنکھیں ہر بات دکھاتے ہو — نشتر کہیں مژگاں کے دِل میں نہ چبھو جانا (〃)

دیتے نرگس کے تئیں کیوں نہ صبح رشکِ چمن — جانتے گر ہم کہ آنکھیں ہم کو دکھائیں گی آپ (〃)

اِن کو سمجھو نہ ستارے کہ یہ ہمیں کر — فلک آنکھیں شبِ فرقت میں دکھاتا ہے مجھے (ظفر)

دِکھاتے ہیں دِلِ پُر داغ جب ہم چارہ سازوں کو

ہمارے داغِ دِل کیا کیا ہمیں آنکھیں دکھاتے ہیں (〃)

جگر کے آبلوں سے میرے مجھ کو حضرتِ عشق — دکھاتے آنکھیں ہمیشہ ادیب کی سی ہیں (〃)

آنکھیں دکھلائی ہیں کیا تو نے اُسے سچ تو کہو — آج اوسان گُم ہیں جو ترے درباں کے (مصحفی)

آنکھیں دکھلاتے ہیں مثلِ پاسبان منکر نکیر — گور مدفن بھی مجھے قسمت سے زنداں ہو گیا (نسیم دہلوی)

کبھی نرگس کو تو نے دکھائیں آنکھیں — نہیں ابھی نظر آتی کہ ہے بیمار بہت (بیدار)

آنکھ سے دیکھا تو آنکھیں ہم کو دکھلانے لگے — ہاتھ سے چھیڑا تو دونوں ہاتھ کٹوانے لگے (مغفور)

آپ پیتے ہیں اور سب غیروں کو پلواتے ہیں — ہم کو ساغر کے عوض آنکھیں دکھاتے ہو (نوا)

پیری میں عمر اُدھر گئی تھی نگاہ — سیہ آنکھیں وُہ مجھ کو دِکھانے لگا (میر)

رکھے ہمیشہ یار آنکھیں ہی دِکھا کر — ہم اُس کے اندازوں سے نظر بند (〃)

نظر اِلتفات نہایت سے نہ [illegible] — آنکھیں دِکھلاتے ہو لو اور تماشا دیکھو (رند)

کیونکر آنکھیں [illegible] ہم کو دکھلاؤ — کیسے خوش چشم و خوش نگاہ ہو تم (آتش)

وہ ایسا کون تھا جسے تمہیں آنکھیں دکھائیں — کیے بند تم نے رخنۂ دیوار کیا باعث (معروف)

پہلے ہی دیکھتے ہیں آنکھیں دکھائیں کیا — چتونیں سے ہم کو یار رو دیا ابھی سے (نظیر)

کل جو اُس ترکِ ستمگر نے دکھائیں آنکھیں — برق نے ابر کی چادر میں چھپائیں آنکھیں (احسن)

ابھی تم دیکھتے تھے چتون سیدھا پیار کی — یا بنا غصّہ کی شکل آنکھیں دکھانے لگ گئے (جرأت)

جو شوخی نظر سے اُس کو ہوتا ہے تو محفل میں — ذرا آنکھیں دکھا کر وہ فسوں گر دیکھ لیتا ہے (〃)

اُسے چشم حسرت سے دیکھا جو میں نے — تو کیا کیا وہ آنکھیں دکھانے لگا (〃)

راہِ عصیاں میں جو رکھتا ہوں قدم — آنکھیں دکھلاتے ہیں نقشِ پا مجھے (امیر)

دیکھو دکھاؤ خدا کو مرا آنکھیں — اب کبھی ہم نہ دیکھیں گے گنہگار آنکھیں (اُنس)

(۲) سامنے ہونا - مقابل ہونا - مُنہ دِکھانا - رُو برُو ہونا - مقابلہ کرنا - برابری کرنا ۔

اپنے مشتاق سے جب تو نے چھپائیں آنکھیں — تو اجل نے وُہیں آ اُسکو دکھائیں آنکھیں (مراد)

چشم بد دور چشم ترا ہے ہمسر — آنکھیں طوفان کو دکھاتی ہے (میر)

آنکھیں دُکھنا — ہ - فعل لازم - آنکھوں کا سُرخ ہو جانا - آنکھوں میں

میں کھٹک ہونا۔ آنکھوں پر آشوب آنا ✦

آنکھیں دُکھنے آنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (آنکھیں آنا اور آنکھیں دُکھنا)

نہ لگتی آنکھ تجھ سے کاش ظالم کبھی لڑ رہو یں کہ آنکھیں دُکھنے آئیں اور میرے دیدہ کھٹکے (جرأت)

آنکھیں دوڑانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ نظریں دوڑانا۔ چاروں اور دیکھنا۔ اِدھر اُدھر دیکھنا۔ چاروں طرف دیکھنا۔ چارسُو نظر ڈالنا ✦

آنکھیں دیکھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (فارسی چشمہا دیدن سے اُردو میں آیا ہی) دُوسرے کی آنکھیں تکنا۔ کسی کی صحبت سے استفادہ کرنا۔ کسی سے تربیت پانا۔ کچھ بات حاصل کرنا۔ صحبت برتنا۔ صحبت میں رہنا۔ اچھے آدمی سے تعلیم پانا۔ صحبت پانا۔ بہت سا تجربہ کرنا۔ نہایت تجربہ کار ہونا

تھا ایک کمال پیسہ دیر یں عیسے کی تھیں اُسنے آنکھیں دیکھیں (گلزار نسیم)

تُونے دیکھیں ہیں غیر کی آنکھیں تیری نظروں میں کب سمائیں گے ہم (جمیل)

نرگس کو میں تو ہرگز لاتا نہیں نظر میں دیکھی ہیں میں نے جاناں آخر تمہاری آنکھیں (رنگین)

یار کی اِس نے آنکھیں دیکھی ہیں چشمکیں سیکھی ہے غضب کی آنکھ (قلق)

کہے کیونکر نہ حسرت کے سبب یہ غزل جرأت کہ فن شعر میں دیکھی ہیں ایسی پیر کی آنکھیں (جرأت)

آنکھیں دیکھتی ہیں ۔ ا۔ آنکھیں منتظر ہیں۔ آنکھیں مشتاق ہیں ؎

اِن گیسوؤں کے حلقے ہیں چشم شوق عاشق یہ آنکھیں دیکھتی ہیں حسرت سے اُن کے مُنہ کو (میر)

آنکھیں ڈبڈبانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ آنکھوں میں پانی بھر آنا۔ آبدیدہ ہونا کسی صدمہ یا رحم کے باعث سے آنسو بھر آنا ✦

آنکھیں ڈگر ڈگر کرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ کمال ضعف یا نقاہت سے آنکھوں کا ایک حالت پر قائم نہ رہنا۔ آنکھوں کا تیرا تیرا پھرنا۔ دُبلاپے کے مارے سارے جسم میں آنکھیں ہی دکھائی دینا ✦ (فقرہ) دو ہی دِن کے فاقوں میں آنکھیں ڈگر ڈگر کرنے لگیں ✦

آنکھیں ڈھونڈتی ہیں ۔ ہ۔ جملہ۔ آنکھیں دیکھنا چاہتی ہیں۔ آنکھیں نہایت مشتاق ہیں ✦

(جب کسی دوست یا حبیب یا بزرگ کی اکثر یاد ہوتی ہے اور اُس کے دیکھنے کو نہایت دِل چاہتا ہے تو یہ جملہ کہتے ہیں)

پھرتے نظر جو پڑتے ہیں خُوباں اِدھر اُدھر آنکھیں تجھ کو ڈھونڈتی ہیں جاناں اُدھر اُدھر (جرأت)

آنکھیں رکھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ تمیز رکھنا۔ کسی کام میں مداخلت رکھنا صاحب درک ہونا ؎

صورت آبادی جاتے ہیں طلب گار وصل جتنا یہ ہیں رکھتے نہیں کا فرو دیدار آنکھیں (دیوانہ)

آنکھیں روشن کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ آنکھوں میں روشنی بخشنا۔ آنکھوں میں طراوت دینا۔ آنکھوں کو خوش کرنا۔ آنکھوں کو مسرور کرنا ؎

کیا کہوں کیا کیا تصور میں مجھے بھائے نہ تم پر شب مہتاب میں اپنا سیر گھر نہ تم (بدالدولہ)

آنکھیں روشن کرنے کو تشریف یاں لائے نہ تم یہ بڑا اندھیر ہے اِک رات بھی آئے نہ تم (ایضاً)

چاندنی کیا کیا ہوئی اسے مہ لقا دو چار دِن

آنکھیں روشن ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ آنکھیں کھلنا۔ آنکھوں میں روشنی ہونا۔ آنکھوں میں بینائی ہونا۔ آنکھوں میں تازگی آنا۔ آنکھوں میں طراوت آنا ؎

یہ اندھے ہیں جو کہتے ہیں ہم ہی ہم ہیں جو آنکھیں ہوں روشن تو پھر تُو ہی تُو ہو (ناسخ)

مُیسّر ہے صحبت احباب دِل کی صفا آنکھیں روشن شمع کی ہوتی ہیں محفل دیکھ کر (امیر)

زہر لگے کنگوں سے جو بھر اوشت کا دامن اُجڑے ہوئے جنگل کی بھی آنکھیں ہوئیں روشن مرثیہ انیس

انبار خس و خار بنا غیرت گلشن ہر نخل تھا رشک شجر وادی ایمن (ایضاً)

عکس رُخ شبّیر کی ضو دُور تلک تھی

دریا کی ہر اِک لہر میں بجلی کی چمک تھی

آنکھیں زمین سے لگ گئیں ۔ ا۔ جملہ۔ نہایت ندامت حاصل ہوئی۔ شرم کے مارے آنکھ نہ اُٹھا سکا ؎

دیکھا جو تجھ کو پھیرتے چہرہ رخ برین سے مانند نقش پا لگی آنکھیں زمین سے (نکہت)

آنکھیں سامنے کرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ آنکھیں ملانا۔ چار آنکھیں کرنا۔ آنکھیں مقابل کرنا۔ سنگھ ہونا۔ رُوبرو ہونا۔ شرم و لحاظ نہ کرنا۔

مجھ سے تھا اقرار آنے کا گئے گھر غیر کے پھر تم آنکھیں سامنے کرتے ہو شرماتے نہیں (رنگین)

آنکھیں سامنے نکرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ آنکھیں نہ ملانا۔ آنکھیں مقابل نکرنا۔ تاب نہ لانا۔ کسی چیز کے دیکھنے کا تحمل نہ ہونا۔ شرمانا۔ لجانا۔ شرم و لحاظ کرنا۔ حیا کرنا ؎

شغل پوشیدہ کیا کرتے ہو کچھ تم بھی ظفر سامنے کرتا نہیں جو کوئی شاغل آنکھیں (ظفر)

سامنے آنکھیں نہ کر سر در گریباں ہو نصیر تجھ سے کیا دُنیا میں کام ای بے ہنر اچھا ہوا (نصیر)

آنکھیں سجالینا ۔ یا۔ **سجانا** ۔ ہ۔ فعل لازم۔ کثرت گریہ سے آنکھوں کو متورم کرلینا روتے روتے آنکھیں کُپّا کرلینا ؎

روتے روتے سجائی ہیں آنکھیں کوئی جانے کہ آئی ہیں آنکھیں (مخزن ملطلم الفت)

آنکھیں سُرخ کرنا ۔ ا۔ فعل لازم (ٹکسال باہر) دیکھو (آنکھ سُرخ کرنا)

آنکھیں سفید کرنا - ا - فعل متعدی - اندھا کرنا - نابینا کرنا ؎

سب ہی کریہ تو پھر کیسی بصارت اے امیر ایک دن دیکھئے آنکھوں کو تری آنسو سفید (امیر)

آنکھیں سفید ہونا - ا - فعل لازم - آنکھیں گم ہونا - اندھا ہونا - روشنی چشم جاتی رہنا یعنے سیاہی چشم جو محل بینائی ہے اُس میں جالی یا جالا آجانا - آنکھوں میں پھُلیاں پڑ جانا ؎

ہیں تو رونے نے آخر یہ رنگ دکھلایا سفید ہو گئیں آنکھیں ہوئی اگر یاں سُرخ (جوشش)

دکھلا گیا کبھی جو وہ چشم سیاہ کو آنکھیں ہری سفید ہوئیں انتظار میں (ناسخ)

آنکھیں بہ رنگ نقش قدم ہو گئیں سفید نامہ کے انتظار میں قاصد بھلا پھرا (میر)

رو رو کے تیری آنکھیں ہو گئیں مثل گل سفید پانی ہی بادام نے صورت گل بادام کی (ناسخ)

آنکھیں ہوئیں سفید ترے انتظار میں ہر شب یہ چاندنی مری بیت الحزن میں ہے (")

سفید ہو گئیں آنکھیں مری برنگ سحر شب فراق میں کھینچا ہے انتظار ایسا (کاشف)

اب انتظار صبح میں آنکھیں ہوئیں سفید کیا اس شب فراق کی یا رب سحر نہیں (جرأت)

آنکھیں سی کھل گئیں - ہ - جملہ - (۱) غبار سا ہٹ گیا - جان سی آگئی - دم سا آگیا - آنکھوں میں روشنی سی آگئی - جان میں جان آگئی - آنکھوں میں طراوت یا تازگی سی آگئی ؎

پھر آنکھ بند ہوتے ہی آنکھیں سی کھل گئیں جی اک بلا ہے جان بچا اچھا ہوا گیا (مومن)

(فقرہ) روٹی کھاتے ہی آنکھیں سی کھل گئیں ۔ (۲) حقیقت سی کھل گئی - ہوش سا آگیا - غفلت کا سا پردہ اُٹھ گیا - حیرت سی ہو گئی - تعجب سا ہو گیا ؎

کھل گئیں یکبار گی آنکھیں سی اُس ماہ کی جب کہ اپنے منہ سے تُو نے دُور گھونگٹ کر دیا (ظفر)

آنکھیں سی کھل گئیں مہ وانجم کی دیکھکر کوٹھے پہ اپنے تو جو شب ماہ جبیں گیا (")

کھل گئیں آنکھیں سی انجم کی جو شب کے وقت خواب منہ دوپٹے سے ترا اے ماہ پیکر کھل گیا (")

کچھ قدر ہی نجاتی غفلت سے رفتگاں کی آنکھیں سی کھل گئیں اب جب سے تیں ہوئی ہیں خواب (میر)

آنکھیں سینکنا - ہ - فعل لازم - (چشم گرم کردن سے اُردو میں آیا ہے) نظارا کرنا - دیدار بازی کرنا - معشوقوں کو گھورنا - گھور اگھاری کرنا - نظارا مارنا - دیدار سے تشفی دینا - دیکھکر خوش ہونا - دل خوش کرنا - زیارت کرنا ؎

گر کسی شعلہ رو کو دیکھتے ہیں شیخ بھی اپنی آنکھیں سینکتے ہیں (قایم)

آتش حسن رخ پُر نور سے سینکتے ہیں ہم بھی آنکھیں دور سے (نگہت)

شعلہ حسن سے جل جائیگا پرآنکھیں سینکو کوئی معشوق اگر آگ بھبھوکا دیکھو (رند)

آتش رخ سے آنکھیں سینکتے ہیں کیا زمستاں میں کام منقل کا (ناسخ)

ایکدم سینکیں جو آنکھیں رخ آتشناک سے جل گیا تار نظر یہ دیدہ اختر ہو گیا (")

آنکھیں کڑواتا - ہ - فعل لازم - آنکھوں میں نیند بھرنا - نیند کا خمار ہونا - آنکھیں کھٹکنا - نیند کے مارے آنکھیں کھجانا ؎

خواب شیریں میں آگاہ نہیں سونے سے آنکھیں کڑواتی ہیں جب نیند ذرا آتی (رند)

آنکھیں کھٹکنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (آنکھ کھٹکنا) +

آنکھیں کھلجانا - ہ - فعل لازم - (۱) جاگ اُٹھنا - چیت جانا - بیدار ہو جانا - چونک جانا - متنبہ ہونا - ہوشیار ہو جانا - حقیقت معلوم ہونا - غفلت کا جاتا رہنا - غفلت کا پردہ اُٹھنا - عبرت ہو جانا - خبردار ہو جانا - متحیر ہو جانا - حیران ہو جانا - ہکا بکا ہو جانا - بکا بکا رہ جانا

تھا ازل سے مجکو تا وقت ولادت خواب عیش کھل گئیں آنکھیں مری شور مبارکباد سے (ناسخ)

مُردے بھی اُٹھی تری ٹھوکر سے تہ مدفن گئے کھل گئیں دو چار آنکھیں ہو گئیں دوچار بند (")

خواب نیر کا عشق ہو یوسف کو زلیخا دیکھکر کھلگئیں آنکھیں تجھے اے جلوہ آرا دیکھکر (مومن)

کھلگئیں جلوۂ رخسار ترا دیکھتے ہی مہر و مہ کی بھی سر گنبد نیلی آنکھیں (ظفر)

کھلجائینگی پھر آنکھیں جو مرجائیگا کوئی آتے نہیں ہو بار مرے امتحاں سے تم (میر)

دیکھکر جس کو کھل گئیں آنکھیں ایسا آیا مجھے نظر ہے کون (ظفر)

ہو گی ہمچشم جو چشم بت بیدرد تیری آنکھیں کھل جائینگی اے آئینۂ چیں تیری (مغفور)

کھل گئیں نوح کی آنکھیں وہ اُٹھایا طوفاں تار رونے کا جو ہم نے لب جیحوں باندھا (امیر)

جوہر ترے جانباز کی کھلجائیں گے جسدم کھلجائینگی قاتل تری تلوار کی آنکھیں (نجد)

دیکھکر پچھتائیگا تو مان کسی کا کہنا یاد آئینگی یہ باتیں تجھے جب ہو گی دغا (بند رند)

آنکھیں کھلجائینگی نشہ سا اُتر جائیگا ہاتھ مل مل کے کہیگا کوئی کہتا تھا (")

جان اور بوجھ کے ناداں نہ ہوشیار ہے تو
دوستانہ تجھے سمجھا چکے مختار ہے تو

آنکھیں کھلنا - ہ - فعل لازم - (۱) چشم وا ہونا - جاگنا - بیدار ہونا - چیتنا - ہوشیار ہونا - ہوش سنبھالنا - متنبہ ہونا - خبر پڑنا - پردہ اُٹھنا - غفلت سے چونکنا - حیرت میں ہونا - متحیر ہونا - حیران ہونا - متعجب ہونا - ہکا بکا ہونا - ہک دک ہونا - حقیقت کھلنا - واقفیت ہونا - ہوش سنبھالنا - جنم لینا - جان میں جان آنا - سہارا ہونا - حواس ٹھکانے ہونا - جان پڑنا - طاقت آنا - مراد بر آنا - منسا پوُرن ہونا ؎

آنکھیں کھلی ہوئی ہیں عجب خواب ناز ہے — فتنہ تو سو گیا ہے درِ فتنہ باز ہے (وزیر)
دونوں میں ہوئیں جو چار آنکھیں — دولت کی کھلیں ہزار آنکھیں (گلزار نسیم)
دیکھیں جو اک نظر بھر تصویر اُس پری کی — کھل جائیں دونوں آنکھیں پھر زہرہ مشتری کی (فطرت)
میں کیا جانوں چمن کہتے ہیں کسکو آشیاں کیسا — کھلیں آنکھیں تو میری آنکھ صیاد کے گھر میں (رند)
ہستی میں ہمنے آکر آسودگی نہ دیکھی — کھلتیں نہ کاش آنکھیں خواب خوش عدم سے (میر)
مرگئے پھر بھی ہیں کھلی آنکھیں — اپنے عاشق کے اِنتظار کو دیکھ (مُصحفی)

آنکھیں کھلوانا - ہ - فعل مُتعدّی - عو - ہندوستان کی مُسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ جب دُولہا دُلہن کو بیاہنے آتا ہے تو اُس کو گھر میں بُلا کر آرسی مُصحف کے وقت دُلہن کی آنکھیں کھلوانے کے واسطے بہت عاجز کرتی ہیں - جس کا مُفصّل حال آرسی مُصحف میں لکھا گیا ہے ۔

آنکھیں کھلی رہجانا یا - کھلی رہنا - ہ - فعل لازم - آنکھوں کے رستہ سے دم نکلجانا - اِنتظار ہی انتظار میں مرجانا - گھورتے گھورتے یا تکتے تکتے دم فنا ہو جانا - حسرت میں مرنا ۔

شکل زنجیر کھلی رہگئیں آنکھیں جسدم — تم گئے آبِ دمِ تیغ چٹا اور طرف (ظفر)
مرکسی کے اِنتظار میں یہ بے اجل گیا — آنکھیں جو یوں کھلی رہیں اور دم نکل گیا (جہاندار)
تھی ہوس دید کی میری کہ بعدِ مرگ بھی — رہگئیں آنکھیں کھلی حسرت سے قاتل کی طرف (رنگین)
دیکھکر صورت سحر اُس مہرِ پُر تنویر کی — رہگئیں آنکھیں کھلی آئینۂ تصویر کی (نگہت)
آمد آمد کی خبر لائی ہے تو کس کی صبا — رہگئیں آنکھیں کھلی گلشن میں نرگس کی صبا (آشفتہ)
گر یہی ہے حسرتِ دیدار شوخ چار چشم — نکلیگا آنکھوں سے دم آنکھیں کھلی رہجائینگی (مغفور)
اِس عالمِ فانی سے سفر کر گیا عاشق — آنکھیں تو کھلی رہگئیں اور مرگیا عاشق (نامعلوم)

آنکھیں کھولنا - ہ - فعل لازم - چشم وا کرنا - جاگنا - چیتنا - ہوشیار ہونا - ہوش سنبھالنا - ہوش پکڑنا - ہوش میں آنا - مُتنبّہ ہونا - عبرت پکڑنا - جنم لینا - پیدا ہونا - دیکھو (آنکھ کھولنا) ۔

آنکھیں کھولو مجھے دیکھو کہ میں دلبستہ ہوں — ایک نظارہ پہ بکتا ہوں بہت سستا ہوں (صمد)
آئینہ میں ہر ذرّہ کے وہ مہر لقا ہے جلوہ نما — غافلو اپنی غفلت سے اب آنکھیں کھولو دیکھو تم (ظفر)
خوابِ غفلت سے ذرا کھولو مسافر آنکھیں — شب گئی صبح ہوئی کوچ ہے تاخیر نہیں (اسیر)
فرماتے تھے کیا سوتے ہو اُٹھو علی اکبر — تنہائی میں بابا کی خبر لو علی اکبر (مرثیہ)
حلقہ میں لیا فوج نے ہمکو علی اکبر — آنکھیں تو ذرا کھول کے دیکھو علی اکبر (انیس)
بیکس کی مدد کرنے کو آتے نہیں بیٹا !
نیزوں سے لعینوں کے بچاتے نہیں بیٹا !

آنکھیں کھونا - ہ - فعل لازم - اندھا ہونا - بے بصر ہونا - آنکھوں کو رو بیٹھنا - اندھا ہو بیٹھنا - نابینا ہو جانا ۔

دِل گیا پہلو سے اب رو رو کے آنکھیں کھو چکا — جام ہے کس کو بھلا درکار جب مینا نہیں (ناسخ)

آنکھیں گڑ جانا یا - گڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) آنکھوں کا اندر کو دھس جانا - آنکھیں بیٹھنا - (۲) کسی چیز پر نظر گڑ جانا - کسی چیز کو برابر تکے جانا - گھورنا - نظر ہاؤں کی طرح دیکھنا - ندیدوں کی طرح دیکھنا - (فقرہ) تیری تو کھانے میں آنکھیں گڑ گئیں - (عو) ۔

آنکھیں گدّی میں ہونا - ہ - فعل لازم - (پورب) گدّی کے پیچھے آنکھیں ہونا - سامنے کی چیز دکھائی نہ دینا - (۲) خود بینی کے نشہ میں اندھا ہونا - عالمِ شباب کے باعث حرکاتِ نازیبا و ناشائستہ کا مُرتکب ہونا - آنکھیں پتھرانا - اچھا بُرا نہ دیکھنا - سمجھے بُوجھے بغیر کوئی کام کر بیٹھنا - بن دیکھے بھالے کوئی کام کرنا - مستی کے سبب نیک و بد کا دھیان نہ کرنا ۔

آنکھیں گُلابی ہونا - ا - فعل لازم - آنکھیں سُرخ ہونا - آنکھوں میں سُرور آنا - آنکھوں میں نشہ ظاہر ہونا ۔

آنکھیں لال کرنا - ہ - فعل لازم - غُصّہ سے نیلا پیلا ہونا - رو کر آنکھیں سُرخ کرنا ۔

آنکھیں لال ہو آنا - ہ - فعل لازم - آنکھیں سُرخ ہو جانا - آنکھوں کا دُکھنے آجانا - آنکھوں پر آشوب آجانا - آشوب یا رونے یا نشہ کے باعث سے آنکھوں کا سُرخ ہو جانا - (فقرہ) رات ہی کے جاگنے میں آنکھیں لال ہو آئیں ۔

آنکھیں لال ہو جانا - ہ - فعل لازم - آشوب یا نشہ یا رونے کے باعث سے آنکھوں کا سُرخ ہو جانا ۔

نہ کیونکر روتے روتے لال ہو جائیں میری آنکھیں — شبِ فُرقت میں اے ناسخ خیالِ رُوئے گُلگوں ہے (ناسخ)

آنکھیں لال ہونا - ہ - فعل لازم - دیکھو (آنکھیں لال ہو جانا) ۔

آنکھیں لڑانا - ہ - فعل لازم - (۱) آنکھیں مِلانا - نِگہ سے نِگہ لڑانا - ٹکٹکی باندھکر ایک دُوسرے کو دیکھے جانا - گھورا گھاری کرنا - دِیدہ بازی کرنا - نظر بازی کرنا - دوچار ہونا - مُلاقات پیدا کرنا - اِشارہ کنایہ

کرنا۔ اشاروں میں گفتگو کرنا۔ عشق کرنا۔ نیہا لگانا۔ محبت کرنا۔ تاک جھانک کرنا ؎

(اکثر بچپن میں اور عاشق و معشوقوں میں اس قسم کی شرطیں بھی ہوا کرتی ہیں کہ دیکھیں کس کی آنکھ نہ جھپکے چنانچہ وہ لوگ اس میں گھنٹوں ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے کی مشق کرتے ہیں اور اس قسم کی بازیاں جیتا کرتے ہیں اور اس بازی کا نام آنکھیں لڑانا رکھ چھوڑا ہے)

سُرخ پوشاک پہنتا ہے تو کہتا ہے وہ شوخ آنکھیں مریخ لڑا دے تو لڑا تا ہوں میں (آتش)

جس سے تو نے بُتِ خونخوار لڑائیں آنکھیں تیغ مژگاں سے اُسے اپنی تو دو کر آیا (ظفر)

آنکھیں لڑائیں غیر سے وہ میرے سامنے میری نہ اُن سے روز لڑائی ہو کس طرح (〃)

شبِ بزمِ ملاقات میں ہر چند یہ چاہا آنکھیں میں لڑاؤں کہیں اُس رشکِ قمر سے (قطعہ)

پر خوف میرے دل میں یہی آیا کہ مبادا نازک ہے نہ دب جائے کہیں یار نظر سے (بہو بیگم)

یہ اگر کچھ سوچتی ہو اُس کے تیور اور ہیں دیدہ و دانستہ پھر آنکھیں لڑا کر دیکھ لو (معروف)

تدبیرِ صلح خوب ہے بن آئے بات تو جی میں ہے آج غیر سے آنکھیں لڑائیے (معروف)

یہ اوروں سے آنکھیں لڑا لیتے ہیں آپ ہمیں دیکھ کر مُنہ چھپاتے ہیں آپ (آتش)

سُنتا ہوں تختہ پھولا ہے نرگس کا باغ میں آنکھیں لڑائیے جو ارادہ ہے جنگ کا (〃)

ہر دم سپاہی زادوں کو تدبیرِ جنگ ہے آئے جو ایک دم کو تو آنکھیں لڑا گئے (سائل)

رشک آتا تھا کہ یار آنکھیں لڑائے غیر سے ہو گیا آئینہ منظورِ نظر اچھا ہوا (نصیر)

اُس نے جب آنکھیں لڑا کر ہنس دیا ہم نے بھی نظریں ملا کر ہنس دیا (نظیر)

لڑا دے آنکھیں یہ بے حجابی کہ پھر پلک سے پلک نہ مارے
جو نظریں نیچی کرے تو گویا کھلا سراپا چمن حیا کا (〃)

کہوں کیا اُنہیں سے پھر کیا کیا دل بیتاب ہے تڑپا کہ جب دو شخص باہم بید ھڑک آنکھیں لڑاتے ہیں (جرأت)

ہر ایک سے بیٹھے ہوئے تم بزم میں پیارے آنکھیں نہ لڑاؤ کہیں دیکھو میں لڑوں گا (〃)

آنکھیں لگ جانا۔ ف۔ فعل لازم۔ دیکھو (آنکھ لگ جانا) ؎

نہیں معلوم ہے سرِ طالبِ دیدار کو آہ خواب کیا چیز ہے لگ جاتی ہیں کیونکر آنکھیں (شوق)

آنکھیں لگنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) ٹکٹکی بندھنا۔ آنکھیں گڑنا۔ انتظار ہونا۔ انتظار کھینچنا۔ چشم براہ ہونا۔ راہ دیکھنا۔ باٹ دیکھنا۔ منتظر رہنا۔ اندیشہ ناک ہو کر راہ تکنا۔ مضطربانہ انتظار کرنا۔ دھیان لگنا ؎

[illegible] اُدھر ہی کو آنکھیں ٹکٹکی کو مُلاحظہ کیجیے (معروف)

آنکھیں [illegible] کی لگ رہی ہیں زلف زیبا کیونکر نہ ہو مقامِ غزالاں تتار میں (ناسخ)

[illegible] خوابِ عدم کا ہے انتظار آنکھیں لگی ہیں دولتِ بیدار کی طرف (مومن)

لگی ہیں ہزاروں ہی آنکھیں اُدھر ایک آشوب ہے اُس کے گھر کی طرف (میر)

مُدت سے لگ رہی ہیں مری آنکھیں اُس طرف وہ دیکھتا نہیں ہے غلط گر ادھر ہنوز (〃)

اُس کی مرہم پہ یہ کہتی ہے بنفشہ نرگس کی دیکھئے کوئی کہ لگی آنکھیں ہیں کب کس کی (جرأت)

(فقرہ) کل سے تمہاری طرف آنکھیں لگ رہی ہیں۔ (۲) نیہا لگنا۔ عشق ہونا۔ آنکھ لگنا۔ پریت ہونا ؎

لو مبارک ہو کہیں آنکھیں تمہاری بھی لگیں تم بھی اب سونے لگے دو دو پہر اچھا ہوا (جرأت)

لوٹ گئیں انکھیاں اُن سے کیسا موہے دُکھ دینا رے
کا بُھوسنگ پیت نہ کرنا کدراتے تا گت پت اور سب سُکھ لینا رے (ٹھمری)

آنکھیں لگی رہنا۔ ف۔ فعل لازم۔ (۱) آنکھیں چسپاں رہنا۔ آنکھیں لڑی رہنا۔ نظریں لڑی رہنا ؎

فیلنگ ہے جواب پیشِ نظر ساغرے کی رہتی ہیں لگی خانۂ خمار سے آنکھیں (معروف)

حسینوں کی لگی رہتی ہیں آنکھیں سبزۂ خط پر بجا ہے گر اسے کہئے غزالاں کا مُرقع ہے (ناسخ)

اگر اندرِ گلستاں ہے تو باہر نرگستاں ہے لگی رہتی ہیں آنکھیں سر دیوار روزن سے (نامعلوم)

(۲) منتظر رہنا۔ آرزومند رہنا۔ اُمیدوار رہنا۔ دھیان لگا رہنا۔ راہ دیکھنا۔ انتظار میں رہنا۔ اندیشہ ناک ہو کر راہ تکنا۔ مضطربانہ انتظار کرنا ؎

لگی رہتی ہیں دُنیا کی طرف آنکھیں حریصوں کی ہزاروں زخم مُنہ کھولے ہوئے ہیں اس تمنا کے (ضیا)

برسوں سے لگی ہوئی ہیں جب مہر و ماہ کی آنکھیں تب کوئی ہم سا صاحبِ نظر بنے ہے (میر)

وہ دن گئے جو پہروں لگی رہتی تھیں آنکھیں اب یاں ہمیں مُہلت کوئی پل کوئی گھڑی ہے (〃)

(فقرہ) جب تک بچہ نہیں آتا اُدھر ہی آنکھیں لگی رہتی ہیں۔ (عو)

آنکھیں مانگنا۔ ف۔ فعل لازم۔ آنکھوں کی روشنی چاہنا۔ بینائی مانگنا۔ بصارت کا طالب ہونا ؎

سُوجھتا خاک نہیں اُس رُخِ روشن کے حضور مانگتے پھرتے ہیں یوسف کے خریدار آنکھیں (امیر)

آنکھیں مٹکانا۔ ف۔ فعل لازم۔ آنکھیں گھمانا۔ آنکھیں چمکانا۔ آنکھیں نچانا۔

آنکھیں مِلا کر دیکھنا۔ یا۔ **مِلا کے دیکھنا**۔ ف۔ فعل لازم۔ نظریں ملا کر دیکھنا۔ چار آنکھیں کرکے دیکھنا۔ نظریں لڑا کر دیکھنا۔ آنکھیں سامنے کرنا ؎

غیروں سے وہ اشارے ہم سے چھپا چھپا کر پھر دیکھنا اِدھر کو آنکھیں ملا ملا کر (میر)

ٹک اِس طرف تو دیکھو آنکھیں ملا کے صاحب ہم سے قدیمی بندۂ شائستۂ ستم ہوں (قطعہ)

آنکھ

ایتر کے گھر میں تیتر سُبحان تیری قدرت — جو سچ پوچھ ہو ویں تو دل سے محترم ہوں (انشا)

آنکھیں مِلانا - ہ - فعل لازم - آنکھیں سامنے کرنا - نظر ملانا - نگہ ملانا - آنکھیں لڑانا - ٹکٹکی باندھ کر دیکھنا - سنمکھ ہونا - مقابلہ کرنا - رُوبرُو ہونا - سامنے ہونا - رُخ ملانا - دوچار ہونا - چار آنکھیں کرنا - سامنے آنا - مخاطب ہونا - متوجہ ہونا - سیدھی نظروں سے دیکھنا دیکھو (آنکھ ملانا)

کس سج میں ہو نسیم بولو — آنکھیں تو ملاؤ دل کہاں ہے (نسیم دہلوی)

آنکھیں ملانے میں ہے عبث تمکو احتراز — آنکھیں ہیں دل نہیں کہ ملایا نجائیگا (رشک)

دم آنکھوں میں ہمارا ہے ذرا آنکھیں ملاؤ جی — تمہاری کم نگاہی نے تو ہمکو مار ڈالا ہے (جرأت)

نہ بن سے ملے جیسی پڑتی تھی کل تماشا ہے — رُکے ہے اب تو وہ آنکھیں ذرا ملانے سے (〃)

چشم سے طوفانِ خوں اُٹھتا ہے جب آتا ہے یاد — وہ بٹھانا اُس کا اور آنکھیں ملانا پیار سے (〃)

اُسکی آنکھیں ڈھونڈتی ہیں طالبِ دیدار کو — قدرداں کے واسطے گردش ہے چشمِ یار کو (رقاق)

ہم خوب جانتے ہیں اُستادیاں تمہاری — محفل میں بیٹھے بیٹھے آنکھیں ملائیگا (نسیم دہلوی)

آنکھیں مِلنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (آنکھ ملنا)۔

آنکھیں مَلنا - ہ - فعل لازم - آنکھیں رگڑنا - آنکھوں کو ہاتھ سے رگڑنا - خمار یا غفلت میں ہونا - آنکھوں پر ہاتھ پھیر کر نیند کا خمار دفع کرنا - خوابِ غفلت سے بیدار اور ہوشیار ہونا - آتی ہوئی نیند کو روکنا - اُونگھنے کی حالت میں آنکھوں کو رگڑ کر ہوش میں آنا - مُراداً آنکھیں کھولنے کی تدبیر کرنا - آنکھیں کھولنا - غفلت کے بھگانے کا علاج کرنا - حُسنِ عقیدت یا فرطِ محبت کے باعث کسی چیز سے آنکھیں گھسنا

ریاضِ دہر میں غنچوں نے تو رختِ سفر باندھا — ہم اب تک اپنی آنکھیں نرگسِ مخمور ملتے ہیں (نصیر)

آنکھیں ملکر کے جو دیکھوں تو ہے ایک بادلہ پوش — سر سے تا غرق جواہر میں ہے وہ پاپوش تلک (سودا)

اُٹھا جو صبحکو ملتا وہ مستِ خواب آنکھیں — لگا چرانے مسیحا سے آفتاب آنکھیں (حیرت)

ترے کُشتہ ہیں ہم آنکھیں ملیں گے — ہمارے سنگِ مدفن پر ہزاروں (آتش)

کبھی نزدیک جاکر آستانہ پر ملوں آنکھیں — کبھی گر دُور بیٹھوں تیں کروں نظارا گنبد کا (شہیدی نعت)

(فقرہ) آنکھیں مل مل کر لال کر دیں ۔

آنکھیں مُنتظر ہیں - اِتابع فعل - چشم براہ ہیں - آنکھیں سُوئے در نگراں ہیں ؎

یا الٰہی یہ ماجرا کیا ہے — گر نہیں اُسکو میری پروا ہے

دِل مرا بیقرار ہے پھر کیوں — آنکھوں کو انتظار ہے پھر کیوں (طلسم الفت)

آنکھیں مُندنا - ہ - فعل لازم - (۱) آنکھیں بند ہونا - آنکھیں مچنا -

(۲) سونا - نیند آنا - آنکھ لگنا - آنکھ جھپکنا - (۳) مرجانا - دُنیا سے گزر جانا - اِنتقال کرنا - بے خبر ہونا - اندھا ہونا ؎

مُند گئیں آنکھیں مری راہ کو تکتے تکتے — لیک وہ شوخ ستمگر نہ اِدھر سے نکلا (مصحفی)

آنکھیں مُوند لینا - یا - **مُوندنا** - ہ - فعل لازم - آنکھیں بند کر لینا - آنکھیں میچ لینا - مرجانا - دُنیا سے گزر جانا - بیخبر ہو جانا ؎

ہمنے آنکھیں موندلیں دُنیا کا پردہ کھل گیا — بیٹھے اربابِ بصیرت جامِ جم دیکھا کریں (شہیدی)

میچلا ہے وہ تو دیکھ کے لیتا ہے آنکھیں موند — سوتا پڑا ہو کوئی تو اُس کو جگائیے (میر)

آنکھیں نِکالنا - ہ - فعل لازم - (۱) خفگی سے گھُورنا - غصہ سے کُھورنا - غصہ ہونا - خشمگیں ہونا - خفا ہونا - تیز ہونا - غضب ہونا - لال پیلا ہونا - تیوری چڑھانا - ڈرانا - دھمکانا - ڈانٹنا - گھُرکنا - دھمکی دِکھانا ؎

بغض سے نے گئے دِل کو نکالکر وہ صبح — جو مانگا تو کہا آنکھیں نکال کے کیسا (ذوق)

شبِ فراق میں اُس مہ جبیں کے انجم چرخ — مجھے ڈراتے ہیں آنکھیں نکال کے کیسا (〃)

جوابِ نامہ ہمارا ہمارے قاصد پر — نہ آنکھیں غصہ سے اے پُر ستم نکال کے لکھ (ظفر)

ہر رات ہجر میں مجھے اُس مہ جمال کے — کیسا فلک ڈراتا ہے آنکھیں نکال کے (〃)

بس بس آنکھیں نکالیے مت واہ — ایسے غصہ سے ڈر چکے ہیں ہم (میر سوز)

کہئے ذرا کہ چال چلو دیکھ بھال کے — وہ پیچھے دوڑتے ہیں اب آنکھیں نکال کے (مرزا صابر)

کہاں گردونِ دولت نے دل شبکو ہر ایک اختر نکالا ہے — کہ یہ سب مہر آنکھیں اپنی عالم پر نکالے ہے (نصیر)

آنکھیں نکالتے ہو عبث مجھ غریب پر — کہتا ہے کون یہ کہ طرحدار تم نہیں (قسمت)

ادا اُس کی سنے وقتِ غسل تجھسی جنگجو آنکھیں — نکالا ہے عبث مجھ پر حبابِ آبجو آنکھیں (نگہت)

بوسہ جو مانگا چشم کا کیا قہر ہو گیا — مجھ پر نہ عین بزم میں آنکھیں نکالیے (امانت)

میں بدنظر نہیں ہے یار دیکھنے دے مجھے — نہ گھور مجھکو تو آنکھیں عبث نکال نہیں (رند)

چھپتا ہوں جا کے کُنجِ لحد میں شبِ فراق — تارے مجھے ڈراتے ہیں آنکھیں نکال کے (ناسخ)

کچھ کہے تجھ سے دل زار تو بیمار ہے تو — آنکھیں غصہ سے اے شوخ ستمگار نکال (جرأت)

مُشتاق اس قدر نہیں بندے جمال کے — اُٹھے نظر تو پھینکدیں پُتلی نکال کے (داسوخت)

تیور ہی اور ہوتے ہیں اہلِ کمال کے — آنکھیں نکالیے گا ذرا دیکھ بھال کے (سحر)

نوکر کسیکو رکھ لو ستانے کے واسطے
مزدور ڈھونڈو ناز اُٹھانے کے واسطے

(۲) (بحالتِ متعدی) خنجر یا چھُری کی نوک سے آنکھوں کو باہر نکال ڈالنا - آنکھوں کو نکال لینا - اندھا کرنا - نابینا کرنا - آنکھیں کاڑھنا

ہے اہلِ نظر سے بُغض تجھکو — نادر کی طرح نکال آنکھیں (ناسخ)

آنکھ

نرگس ہے چشمِ بد سے برے گل کو دیکھتی ۔ رکھ دوں نہ عین باغ میں آنکھیں نکال کے (امانت)
جرم نظارہ پہ گر آنکھیں نکالو غم نہیں ۔ تم تو کیا ہو میں نہیں ڈرتا ہوں نادر شاہ سے (اسیر)

(فقرہ) غلام قادر نے چھاتی پر چڑھ کر شاہ عالم کی آنکھیں نکال لیں ۔

آنکھیں نکلوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ آنکھیں کڑھوانا ۔ اندھا کروانا ۔ (ہندوستان کی پہلی حکومتوں میں مجرم کیواسطے یہ بھی ایک سخت سزا تھی)

نہیں کرنیکا رسوا انکو مجھ سے دلِ مت جا ۔ جو پھر محفل میں وُں تو مری آنکھیں نکلوانا (جرأت)

آنکھیں نہ اُٹھانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ آنکھیں اونچی نہ کرنا ۔ آنکھیں سامنے نہ کرنا ۔ شرم یا حیا سے آنکھیں اوپر نہ اُٹھانا ۔ شرمانا ۔ حیا کرنا ۔

غیر تک بھی پھٹکنے نہیں پاتے تھے کبھی ۔ باتیں عیاری کی تم یوں نہ بناتے تھے کبھی ۔
ڈھنگ محبوبی کے ایجاد نہ آتے تھے کبھی ۔ شرم سے سامنے آنکھیں نہ اُٹھاتے تھے کبھی ۔
اِک فقط حُسنِ خُداداد تھا دِل دار نہ تھے
سیدھے سادے تھے انوکھے یہ طرحدار نہ تھے (واسوخت ۔ جوہر)

آنکھیں نہ کھولنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ چشم وا نکرنا ۔ شرم یا حجاب یا نفرت کے باعث سے آنکھیں کھول کر کسی چیز کو نہ دیکھنا ۔ ہوش میں آنا بیماری کی غفلت میں پڑا رہنا ۔

جنت میں جو بے پیر حوروں سے رہی نفرت ۔ آنکھیں نہ کبھی کھولیں بیزار اسے کہتے ہیں (حجاب)

آنکھیں نہ مِلانا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (آنکھ نہ مِلانا) ۔

عشق کہتا ہے یہ مجھسے کہ تو ہی کون بلا ۔ مجھ سے رستم نے بھی آکر نہ مِلائیں آنکھیں (جعفر)
برق کا طرز ہے حیدر کے سخن میں پایا ۔ اُس سے محفل میں کسی نے نہ مِلائیں آنکھیں (حیدر)

آنکھیں نہ مِلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (آنکھ نہ مِلنا) ۔

اے صنم عاشق سے ملتی ہی نہیں آنکھیں تری ۔ نشّہ اللہ ری شرابِ حُسن کے دو جام کا (آتش)

آنکھیں نیلی پیلی کرنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ نہایت غُصّہ ہونا ۔ تیور بدلنا ۔ غضبناک ہونا ۔ تیوری چڑھانا ۔ خشمناک ہونا ۔ چیں بجبیں ہونا ۔

ابتو آنکھیں نیلی پیلی کرتا ہے وہ شوخ ۔ بزم میں تو چشم حسرت سے نہ دیکھا کر ہمیں (جرأت)

آنکھیں ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) حواس درست ہونا ۔ سمجھ آنا ۔ ہوش آنا ۔ عقل آنا ۔ عقل پکڑنا ۔ حقیقت کھلنا ۔ حقیقت معلوم دینا ۔ متنبہ ہونا ۔ (۲) چشم بصیرت ہونا ۔ ہئے کی کھلنا ۔ عرفان حاصل ہونا ۔ علم معرفت بہم پہنچنا ۔ دِل روشن ہونا ۔

آنکھیں جو ہوں تو عین ہے مقصود ہر جگہ ۔ بالذّات ہے جہاں میں وہ موجود ہر جگہ (میر)
(دِل کے چشموں بیچ تِل کی برابر ایک سیاہ نکتہ ہوتا ہے جسے سویدا کہتے ہیں ۔ اہل تصوف کا خیال ہے کہ کثرتِ عبادت اور ریاضت و مجاہدہ سے وہ سیاہی جاتی رہتی ہے اور دِل روشن ہوجاتا ہے ۔ جس سے عالم علوی و سفلی کے تمام حالات منکشف ہوجاتے ہیں بلکہ خدا تعالیٰ کا دیدار بھی میسّر ہوجاتا ہے ۔ اہل ظاہر دُنیوی زندگی میں ممتنعات سے خیال کرتے ہیں)

(مثل) گھر سے کھوئیں تو آنکھیں ہوئیں ۔ (فقرہ) اِتنا روپیہ کھو کر آنکھیں ہوئیں تو کیا ہوئیں ۔

انگ

آنگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (کایستھ) س (अंग آنگ) (۱) تن ۔ بدن ۔ سربدہ ۔ دیہہ ۔ پنڈا ۔ جسم ۔ اندام ۔ کایا ۔ بند ۔ جوڑ ۔ عضو ۔ (فقرہ) آنگ انگوچھ لو ۔ یعنی انگوچھے سے پنڈا پوچھ لو ۔ (۲) پستان ۔ کچ ۔ چھاتی ۔ چوچی ۔

اَنگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) جسم ۔ بدن ۔ تن ۔ اندام ۔ سریہ ۔ دیہ ۔ کایا ۔ پنڈا ۔ (۲) بند ۔ عضو ۔ جوڑ ۔ (۳) پستان ۔ کچ ۔ چھاتی ۔ چوچی ۔

اَنگ لگنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) بدن سے بدن مِلنا ۔ چھاتی سے لگنا ۔ (۲ ۔ بحالت لازم) کھانے کی چیزوں کا جزوِ بدن ہونا ۔ ہضم ہونا ۔ موٹا تازہ ہونا ۔ کھایا پیا جی کو لگنا ۔ (۳) کام میں آنا ۔ جگہ سے خرچ ہونا ۔

اَنگّا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہندو ۔ جامہ ۔ پیراہن ۔ چپکن ۔ ایک قسم کی مردانہ پوشاک کا نام ہے جسے انگرکھا کہتے ہیں ۔

اَنگارا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) دہکتا ہوا اُپلا یا آتش پارۂ کلاں ۔ اخگر ۔ دہکتا ہوا کوئیلہ ۔ (۲) لال کنکوّا ۔ (۳) صفت میں ۔ نہایت سرخ ۔ نہایت جلتا ہوا ۔ چمکتا ہوا ۔ دہکتا ہوا ۔

اَنگارا بنّا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) سرخ و سفید بنّا ۔ کھا پی کر چقندر بنّا ۔ لالوں لال ہونا ۔ (۲) نہایت غُصّہ میں بھر آنا ۔

اَنگاروں پر لُٹانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ عو ۔ جلانا ۔ تڑپانا ۔ رشک یا حسد میں مبتلا کرنا ۔ ستانا ۔ رنج دینا ۔ مضطرب کرنا ۔

اَنگاروں پر لوٹنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ رشک اور حسد میں جلنا ۔ جلنا ۔ (۱) بیتاب و بیقرار رہنا ۔ تڑپنا ۔

اَنگارے برسنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ خُدا کا غضب یا قہر نازل ہونا ۔ بلائے آسمانی کا وارد ہونا ۔ آگ کی بارش ہونا ۔ نہایت گرمی پڑنا ۔ سخت تپش ہونا ۔

اَنگرکھا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دیکھو (اَنگا) ۔

اَنگریز ۔ اِنگلش (Englishman) اِنگلستان کا رہنے والا ۔ فرنگی ۔ اِنگلشمین ۔ اِنگلستانی ۔

اَنگریزی ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ انگریزوں کی بولی ۔ انگریزوں کی حکومت ۔

اہل ظاہر گو مونث بولتے ہیں ۔

انگڑائی - ہ - اِسم مؤنّث - خمیازہ (انسان اور حیوان دونوں کیواسطے ہے) ایک طبعی حرکت ہے جو سُستی دُور کرنے کے واسطے ظاہر ہوتی ہے اُس کا یہ طریقہ ہے کہ آدمی ہاتھوں کو کھڑا کر کے سر کی طرف لیجاتا اور اپنے جسم کو تانتا ہے ✣

انگڑائی توڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) کسی شخص کے برابر کھڑے ہو کر انگڑائی لینا - مُراد اُسستی اُتارنا - (۲) بے شغلی اور بیکاری میں بسر کرنا - سُست بنا پڑا رہنا ✣

انگڑائی لینا - ہ - فعل لازم - خمیازہ کشی کرنا - سُستی اُتارنا ✣

انگشت - ف - اِسم مؤنّث - اُنگلی - اُنگل ✣

انگشت بدنداں ہونا - ا - فعل لازم - متاسّف ہونا - افسوس کرنا - دانتوں میں اُنگلی دینا ✣

انگشت شہادت - ف+ع - اِسم مؤنّث - کلمہ کی اُنگلی - انگوٹھے کے پاس کی اُنگلی - بت اُنگلی - سبابہ ✣

انگشت نما - ف - صفت - وُہ شخص جس کی طرف اُنگلی اُٹھے - مطعون رسوائے خلایق - بدنام - مشہور ✣

انگشت نما ہونا - ا - فعل لازم - (۱) رُسوا ہونا - مطعون ہونا - مشہور ہونا -

انگشتانہ - ف - اِسم مذکّر - (۱) ایک پیتل کی خاردار شام نما ٹوپی سی ہوتی ہے جسے درزی سیتے وقت اُنگلی کے بچاؤ کے واسطے پہن لیتے ہیں (۲) ایک آہنی حلقہ کا نام بھی ہے جسے تیر انداز تیر مارتے وقت اُنگلی میں پہن لیتے ہیں - اور اُسی کو شست بھی کہتے ہیں ✣

انگشتری - ف - اِسم مؤنّث - انگوٹھی - مُندری ✣

اُنگل - ہ - اِسم مذکّر - (۱) انگشت - (۲) ایک اُنگلی کی چوڑائی - (۳) پوروا ✣

اُنگلانا - ہ - فعل متعدّی - (۱) اُنگلی کرنا - (۲) دِق کرنا - ستانا - دم نہ لینے دینا - چھیڑے جانا - (۳) اُکسانا - اُبھارنا ✣

اِنگلس - اِنگلش (English) - اِسم مؤنّث - (لشکری) پنشن - وظیفہ - وُہ تنخواہ جو ایام ملازمت کی کارگزاری کے صلہ میں گورنمنٹ سے اپاہج یا بُڈھا ہو جانے پر ملتی ہے ✣

(چونکہ یہ قاعدہ ہندوستان میں سرکار انگریزی کیوقت سے جاری ہُوا اسلئے یہی نام پڑ گیا)

اُنگلی - ہ - ایک عضو کا نام ہے جسے انگشت کہتے ہیں ✣

اُنگلی پکڑ کے پہُنچا پکڑنا - ہ - فعل متعدّی - (۱) لغوی معنے اُنگلی کا سہارا پاکر کلائی پکڑنا - (۲) اِصطلاحی ذرا سا سہارا دیکھکر پُوری چیز کا دعوٰے کرنا ✣

اُنگلی رکھنا - ہ - فعل لازم - نکتہ چینی - حرفگیری یا عیب چینی کرنا - (۲) بتانا جتانا

اُنگلی کرنا - ہ - فعل متعدّی - دیکھو (اُنگلانا نمبر ۲) ✣

اُنگلی لگانا - ہ - فعل متعدّی - اُنگلی چھُوانا - سہج سے مارنا ✣

اُنگلیاں - ہ - اِسم مؤنّث - اُنگلی کی جمع ✣

اُنگلیاں اُٹھنا - ہ - فعل لازم - رُسوا ہونا - بدنامی کے ساتھ مشہور ہونا - نکُو ہونا - مطعون ہونا ✣

اُنگلیاں چٹخانا - ہ - فعل متعدّی - اُنگلیوں کو اِس طرح کھینچنا - یا دبانا کہ اُن کے جوڑوں میں سے چٹ چٹ آواز نکلے ✣

اُنگلیاں چمکانا - ہ - فعل لازم - عورتوں کا لڑتے وقت ہاتھ اُٹھا اُٹھا کر اُنگلیاں نچانا ؎

مہر بجھ کو دکھاتا ہے بہت نخوت سے اُنگلیاں تو بھی تو اے مہ منوّر چمکا (برق)

اُنگلیاں کانوں میں دینا - ہ - فعل لازم - (۱) کسی بات سے نفرت ظاہر کرنا - (کانوں میں اُنگلیاں دینا زیادہ بولتے ہیں) (۲) غل یا شور کی آواز سے کانوں کو بچانا

اُنگلیاں نچانا - ہ - فعل متعدّی - اُنگلیوں کی حرکت سے کسیکو چڑانا ✣

اِنگلیٹ - ہ - اِسم مؤنّث - عو - جسامت - ڈیل ڈول - اُٹھان - قد و قامت جیسے اِس کی انگلیٹ ہی ایسی ہے کہ عمر معلوم نہیں ہوتی ✣

اِنگلیوں - ہ - اُنگلی کی جمع جو حروف مغیرہ کے سبب واؤ نون سے بنائی جاتی ہے

اُنگلیوں پر نچانا - ہ - فعل لازم - (۱) کھلی اُڑانا - ہنسی اُڑانا - ٹھٹھا کرنا ذلیل کرنا - (۲) حیران کرنا - ستانا - تنگ کرنا - دِق کرنا - دم نہ لینے دینا گھڑی گھڑی پھرانا ✣

آنگن - ہ - اِسم مذکّر - ہندو - س (अंगन) انگن (گیتوں میں انگنا) انگنائی - صحن - چوک - (پنجابی) اگوائی ؎

جو دیکھیں تو شعلہ سا روشن ہے کچھ درختوں کا روشن سا آنگن ہے کچھ (میر حسن)

شگن تو نیکی ہوتے ہیں آنگن بولت کاگ سانجھ پیا سر کب ملوں کب جو دیں ٹربھاگ (دوہا)

کیسے کہ نکسوں انگنوا دیورا ہمارے مورا جو بنا (ٹھمری)

انگنائی - ہ - اِسم مؤنّث - دیکھو (آنگن)

اَنگنت - ہ - صفت - بے شمار - بے حساب - بیحد ✣

انگوٹھا - ہ - اِسم مذکّر - وُہ موٹی اُنگلی جسے عربی میں اِبہام سنسکرت

یں انگشتے۔ فارسی میں انگشتِ نر کہتے ہیں۔ ٹھوٹسا۔ ٹھینگا ٭

انگوٹھا چومنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا ٭

انگوٹھا دکھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) ٹھینگا دکھانا۔ چڑانا۔ چھیڑنا (۲) حقارت سے اِنکار کرنا۔ خاطر میں نہ لانا ٭

انگوٹھا نچانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ انگشتِ نر کو دکھا کر چڑانا ٭

انگوٹھی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ دیکھو (انگشتری) ٭

انگوچھا ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) نہا کر بدن پونچھنے کا کپڑا وغیرہ (۲) تہ بند۔ چھوٹی دھوتی

انگور ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ (۱) رز۔ داکھ۔ عنب۔ تاک۔ ایک قسم کا میوہ ہے جسکی شراب بھی بناتے ہیں۔ (۲) زخم کا بھراؤ۔ اِلتیام زخم ؎
زخم میرا ہے وہ ایذا دوست خوں روئیگا ۔ مُنہ سے گر جراح کے سُن پائے نام انگور کا (ذوق)

انگور بندھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ زخم بھرنا۔ زخم کا اچھا ہونے پر آنا ٭

انگور پھٹ جانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ زخم تڑخنا۔ بھرتے ہوئے زخم کا تڑق جانا

انگوری ٹٹیاں ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ تاک۔ وہ ٹٹیاں یا کٹھاڑ جنپر انگور کی بیلیں چڑھاتے ہیں ٭

انگوری باغ ۔ ا۔ وہ باغ جسمیں جھڑال انگور کے درخت ہوں۔ داکھ باڑی جیسے خدا کی شان گدھوں کو انگوری باغ۔ (۲) دہلی کے ایک مشہور باغ کا نام جو قبل از غدر مادھو داس کے باغیچے کے مشرق میں تھا اور اب ہاں چٹیل میدان پڑا ہے۔ فیض آباد (اودھ) مین بھی اس نام کا ایک باغ اور محلہ ہے ٭

انگوری بیل ۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ انگور کی خوشہ دار بیل جو لیس یا کپڑے وغیرہ میں بنی ہوئی یا کاڑھی جاتی ہے۔ فیض آباد (اودھ) میں بھی اس نام کا ایک باغ اور محلہ ہے

انگی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ ہندو عو۔ (وہ کپڑا جو انگ سے لپٹا رہے) انگیا۔ چولی۔ محرم۔ سینہ بند ٭

انگیا ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ آنگی۔ محرم۔ چولی۔ عورتوں کا سینہ بند (پوربی) کانچلی ٭

انگیا کا بنگلا ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ عو۔ وہ خربوزے کی سی پھانکیں جو ٹلکٹوں پر گوکھرو سے بنا دیتے ہیں ٭

انگیا کا کھڑا ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ عو۔ وہ بٹا ہوا سُوت کا ڈورا جو انگیا کی کمر اور کٹوریوں میں گوٹ کے اندر ہوتا ہے ٭

انگیا کا گھاٹ ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ عو۔ انگیا کا گریبان (لکھنؤ) ٭

انگیا کے پان ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ عو۔ پچھوں کے پیچھے کے ٹکڑے ٭

انگیا کے پٹھے ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ عو۔ انگیا کی چوڑی گوٹ ٭

انگیا کی چڑیا ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ عو۔ وہ بیون جس سے دونوں کٹوریاں ملی ہوتی ہیں

انگیا کی خواصی ۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ بغل سے کمر برابر ایک دھجی سی ہوتی ہے جسے گھاٹی بھی کہتے ہیں ٭

انگیا کی دیواریں ۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ عو۔ کٹوریوں کے نیچے کے حصے ٭

انگیا کی ڈوری ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ عو۔ وہ ڈور جو عورتیں انگیا کے گریبان کے گرد لگاتی ہیں

انگیا کی کٹوریاں ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ محرم۔ ٹلکٹ۔ انگیا کا وہ حصہ جسمیں چھاتیاں رہتی ہیں۔ چھاتیوں کا غلاف یا گھر ٭

انگیٹھا ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ وہ آتشدان جسمیں سُنار آگ رکھتے اور چاندی سونا تپاتے ہیں ٭

انگیٹھی ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ وہ برتن جسمیں جاڑوں کے دِنوں میں آگ رکھکر تاپتے ہیں۔ (پوربی) برسی۔ دھواڑا۔ (کشمیری) کانگڑی (مارواڑی) سگڑی (فارسی) آتشدان (عربی) مجمر ٭

انگیزنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ عوام۔ اُٹھانا۔ برداشت کرنا۔ سہارنا ٭

اُنمان ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) اندازہ۔ تخمینہ۔ قیاس۔ (۲) نتیجہ۔ ماحصل ٭

اَنمنا ۔ ہ۔ صِفت۔ عو۔ ناساز۔ کسلمند۔ بیمار۔ علیل جیسے اُن کا جی انمنا ہے۔

اَنَنّاس ۔ پرتگالی۔ اِسم مذکر۔ ایک قسم کا کھٹ مِٹھا کھپرے دار اور نہایت میٹھی میٹھی خوشبو کا پھل ہے جس کے سر پر پتے ہوتے ہیں۔ مقداً میں خربوزہ سے چھوٹا اور لمبوترا ہوتا ہے۔ اور وہ درختوں کی جڑ کے قریب لگتا ہے اُس کے چاروں طرف گنے کی سی آنکھیں ہوتی ہیں ٭

اَننت ۔ س۔ صِفت۔ (ان + انت) (۱) بے اِنتہا۔ بےحد۔ (۲) (اسم) یا شیشناگ۔ وشن کا نام۔ (۳) وہ چودہ گرہ کا ڈورہ جسے بھادوں سُدی چودس کے دِن ہندو پوجکر داہنے ہاتھ پر باندھتے ہیں ٭

اننت چودس ۔ ہ۔ بھادوں سُدی کی چودھویں تاریخ جس میں اننت باندھتے ہیں ٭

آنند یا۔ اَنند ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ س (आनन्द = आ + नन्द) آ + نند) لُغوی معنے خوبی دیکھنا (چو طرف دیکھنا)۔ خوشی۔ خرّمی۔ شادمانی۔ اِنبساط۔ فرحت ہرش۔ رنگ رس۔ عیش و عشرت۔ روحانی خوشی۔ حظِ روح۔ نہایت خوشی۔ (۲) سُکھ۔ چین۔ آرام۔ راحت (صِفت) خوش۔ مگن ٭

آنند بدھاوا ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ہندو۔ (آنند + بدھاوا) مبارکبادی خوشی کا گیت (خوشی (کے) گیت)۔ خوشی کا نیگ۔ بدھائی۔ شادیانہ ٭

آنو

(جب کسی شخص کے ہاں لڑکا بالا ہوتا ہے یا کوئی اور شادی ہوتی ہے تو اُسوقت جو ہیجڑے یا ڈومنیاں وغیرہ گیت گا کر مبارکباد دیتے ہیں تو وہ لوگ اِس کے انعام کو اِس نام سے موسوم کرتے ہیں)

آنند رہنا - ہ - فِعل لازم - ہندُو - خُوش رہنا - مگن رہنا - شاد رہنا چَین کرنا - موج مارنا ٭

جاؤ وہیں جہاں سگری رین گنوائی جنی کرُوں تورے پروں پیّاں (ٹھمری)
جو کہو وہاں جائے کہُوں موری سیتل چھاتی آنند ہو موری گوئیاں
مجھ برہن کو ات دُکھ دینو بھور بھئے کیوں آئے سیّاں

آنند کرنا - ہ - فِعل لازم خوشی منانا - موج مارنا - چَین اُڑانا ٭

آنند کے تار بجانا - یا - **انند کے تار بجانا** - ہ - فِعل لازم - نہایت خوشی کرنا - مگن ہونا - عیش اُڑانا - اللّے تللّے کرنا - عیش میں گُزارنا بیفکری سے اوقات بسر کرنا - خُوشی کے گیت گانا - عیش و عشرت سے گُزارنا

ہر ایک سمت ہیں قاص شاہدانِ چمن لگا کے تارِ رگِ گُل پہ ناخنِ منقار (مُنشی شاد)
کرشنچے بین کے تو بنے ہیں شاخِ گل ہیں بین بجا رہی ہیں عنادِل بہم انند کے تار
چٹک چٹک کے بجاتی ہیں چُٹکیاں کلیاں ترانہ سنجِ مسرّت ہے طُوطی طرّار

آنند منگل - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) ہندُو - خُوشی - خُرّمی - شادی عیش و عشرت - ناچ رنگ - ہنسی مذاق ٭ (۲) آرام - راحت - سُکھ - چَین ٭

آنند ہو؟ - ہ - کلمۂ استفہام - خُوش ہو؟ خیریّت ہے؟ اچھّے ہو؟ مزاجِ مُبارک - راضی خُوشی ہو؟ خُوش و خُرّم ہو؟ تندرُست ہو؟ مزاج اچھّے ہیں؟ (بصورتِ دُعا) خُوش رہو - چَین کرو - مگن رہو ٭

آنند ہونا - ہ - فِعل لازم - خُوشی ہونا - مگن ہونا ؎

اُونچی اٹاری پلنگ بچھایو مَیں سوئی مرے سر پر آیو (مُکری)
کُھل گئیں انکھیاں ہُوئی انند اے سکھی ساجن "نا سکھی چنّد" (چاند)

(۲) چھکنا - سیر ہونا - اٹل ہونا - (فقرہ) ایک ہی لوٹے میں آنند ہو گئے چار لڈّو کھا کر آنند ہو گئے ٭

آنندی پُرش - ہ - اِسم مُذکّر - ہنس مُکھ - خُوش مزاج - ظریف - ٹھٹول - خُوش خلق (گنوار) ہنسوکڑ ٭

آنو - ہ - اِسم مُؤنّث - س (आम = आँव آم - از - ام) (ایک طرح کا چیپدار اور لزج مواد ہے جو پیٹ کے بگاڑ سے (بمعنی اپیٹ کا روگ) مروڑ ہو کر بشکل بلغم نِکلتا ہے - انتڑیوں کی رطُوبت جو انتڑیوں میں پیچ ہو جانے کی وجہ سے پڑتی ہے

انو

آنو پڑنا - ہ - فِعل لازم - پیٹ میں آنو کا پَیدا ہونا - مروڑ سے لیسدار مواد کا گرنا - پیچش ہونا - (فقرہ) بچّہ کے پیٹ میں آنو پڑ گئی ہے ٭

آنو گرنا - ہ - فِعل لازم - پیٹ سے آنو نِکلنا - مروڑ سے دست آنا - دست کے ساتھ آنو گرنا ٭

اَنْوار - ع - اِسم مُذکّر - جمع نُور - روشنیاں - اُجالا ٭

اَنْواع - ع - اِسم مؤنّث - جمع نوع - (۱) اقسام - قِسمیں - (۲) صِفت میں مُختلِف - بھانت بھانت کی - طرح طرح کی ٭

اَنْوٹ - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) ایک ہندوانی گھنگرُودار زیور ہے جسے ہندنیاں پانوں کے انگُوٹھے میں پہنا کرتی ہیں - (۲) آن کی تصغیر - چھب - انداز - ادا

اَنُوٹھا - ہ - صِفت - عو - اعجُوبہ - عجیب - انوکھا - نرالا - طُرفہ - نادر (۲) نئی بات کرنے والا - انہوئی بات کرنے والا (۳) خلافِ واقع ٭

انوٹھی بات - ہ - اِسم مُؤنّث - عو - انوکھی بات - نئی بات - نادر بات ٭

اَنْوَر - ع - نُور کا افعل التفضیل - (۱) زیادہ روشن - (۲) خُوبصُورت - نُورانی - (۳) سید شجاع الدّین عرف امراؤ مرزا دہلوی خلف سید جلال الدّین خُوشنویس شاگرد ذوق کا تخلّص - چند سال ہُوئے کہ انتقال فرمایا ٭

اَنْوَری - ع - اِسم مُذکّر - ایشیا کے ایک نہایت مشہُور فارسی گو شاعر کا تخلّص جس کا نام وحدالدّین اور مولد خاوران ہے چنانچہ اوّل اسی وجہ سے اُسنے اپنا تخلّص خاوری قرار دیا تھا - مگر بعد ازاں اپنے اُستاد عماد شانی کے ارشاد سے اُسے بدلکر انوری ٹھیرایا - مدرسہ منصُوریہ میں پڑھا - اُس زمانہ کے تمام حکما اور فلاسفہ پر غالب آکر حکیم وحدالدّین کے نام سے مشہُور ہُوا - جیسا علم کا مایہ دار تھا ویسا ہی دُنیوی زر و مال سے نادار - اِسی وجہ سے اپنی عُمر فقر و فاقہ میں بسر کرتا تھا - ایک مرتبہ حسب اِتّفاق سلطان سنجر سلجوقی اور ابوالفرح سنجری ملک الشعراء کا لشکر بمقام زاکان میں جو مشہد مقدّس کے قریب واقع ہے آنکر ٹھیرا - اُس کی شان و شوکت دیکھ کر ارادہ کیا کہ زمانہ کی رفتار کے موافق منطق و فلسفہ سے باز آکر شعر و سخن پر مایل ہو - چنانچہ اُسی شب کو سلطان سنجر سلجوقی کی مدح میں ایک قصیدہ لکھا جسپر بہُت کچھ انعام و اکرام مِلا - یہانتک کہ خُود بادشاہ اس کے گھر پر آیا - اہلِ سخن اِسے پیغمبرِ سخن مانتے ہیں نہ حکیم انوری کو نجُوم کا بھی دعوےٰ تھا چنانچہ اِس نے سلطان

طغرل شاہ سلجوقی کے عہد میں دعویٰ سے کہا کہ فلاں روز مثلِ طوفانِ نوح ایک طوفان باد آئیگا۔ مگر یہ دعوے غلط نکلا پس حکیم انوری بادشاہ کے خوف سے بھاگ کر بلخ پہنچا۔ بلخ والوں کی بدسلوکی دیکھ کر اُن کی ہجو کہی وُہ اِس کے دُشمن ہو گئے اور ایک اوڑھنی اِس کے سر ڈالکر خُوب رُسوا کیا۔ قاضی حمید الدین فاضل بلخ نے اِس کی حمایت کی انوری نے ڈر کر بلخ کی مدح میں بھی ایک قصیدہ لکھ ڈالا۔ مگر اس کا کچھ اثر نہ ہُوا۔ اور اخیر کو بلخیوں نے قاضی کی بے خبری میں انوری کو قتل کر ڈالا۔ ۵۸۲ھ میں یہ واقعہ پیش آیا اور اُسی شہر میں غریب کو احمد خضرویہ کے پہلو میں سُلا دیا ◆

اَنوکھا۔ ہ۔ صفت۔ دیکھو (انوٹھا) ◆

آنوَل۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ جھلی۔ جیلی۔ جیر۔ کھیڑی۔ وُہ ٹکیا جو ٹنڈی یعنے نال کے آخر میں لگی ہُوئی ہوتی ہے۔ وُہ آلائش جو بچّہ پیدا ہوتے وقت عورت کے پیٹ سے نِکلتی ہے۔ وُہ جھلی جسمیں بچہ لپٹا ہُوا ہوتا ہے ◆

آنوَل نال۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (آنول + نال) (ہندو اس کو مذکر بھی بولتے ہیں) جب بچّہ پیدا ہوتا ہے تو اُس کی ناف (جھلی) انتڑی کیطرح بڑھی ہُوئی ہوتی ہے جس کو ڈنڈی بھی کہتے ہیں دائی اُسے اُسیوقت کاٹ ڈالتی ہے۔ اس کے اخیر میں ایک ٹکیا بھی لگی ہُوئی ہوتی ہے اس کُل ہیئت مجموعی کا نام آنول نال ہے۔ یا یُوں کہو کہ وہ گوشتیں نلی جو انتڑی کی مانند گوشت سے ملحق ہوتی ہے جسے کاٹ کر زمین میں دبا دیتے ہیں تاکہ بلّی کُتّا وغیرہ اُسے نہ کھا جائے۔ چُنانچہ جب کہتے ہیں کہ فلاں شخص کا آنول نال وہاں گڑا ہے تو اُس سے یہی مُراد ہوتی ہے کہ وُہ اس کا مسقط الراس یعنی مقام پیدائش ہے جس سے اُسے فطرتاً محبّت اور لگاؤ ہے (مُسلمان اس لفظ کو مُخفّف کر کے صرف نال بولتے ہیں)[1] (فقرہ) میرا آنول نال وُہیں گڑا ہے (از باغ و بہار) ◆

آنوَل نال گڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی قسم کی خصُوصیت اور دعوے ہونا کسی جگہ سے محبّت ہونا۔ جیسے تیرا آنول نال تو یہاں نہیں گڑا جو تُو بار بار آتا ہے ◆

آنولا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ س (आमलक آملک، کھٹّا پھل)[2] فارسی آملہ۔ عربی (آملج) پراکرت (आमलअ آملئ) برج (آنورا) ایک درخت کا نام ہے جس کے پھل کو بھی آملہ (ترجمہ آملہ ہوا) کہتے ہیں۔ یہ پھل کٹھّے کی مانند گول اور مزے میں ترش اور کچھ کسیلا ہوتا ہے۔ تازوں کا مُربّہ پڑتا ہے اور سُوکھے سر دھونے کے کام میں آتے ہیں اِس کا مزاج اوّل میں سرد دوم میں خشک ہے۔ اطبائے یُونانی اِسے مُقوّی دِل و دماغ بیان کرتے ہیں۔ اور حالتِ خفقان وغیرہ میں چاندی کے ورق کے ساتھ کھانا مفید بتاتے ہیں۔ ہندو عورتیں اس کے درخت کو پُوجتی ہیں۔ ہلیلہ، ہند و عو انزاریہ ہے

کرُوا جیسے آنولہ اور پاچھے امنہ سوا تس گیانی کے بولو آت ہیں پاچھے یاد (دوہا)
کا تک جو آنور سے تلے کھا سے کُٹب سہت بیکنٹھے جا سے (دوہا)

آنولا سار گندھک۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ س (आमलसार آمل سار، ترش ست) صاف کی ہُوئی گندھک۔ عمدہ گندھک (چونکہ یہ گندک نہایت ترش ہوتی ہے اِس سبب سے اِس کا یہ نام رکھا گیا) ◆

آنول گٹّا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ از (آملہ) ہلیلہ خشک۔ سُوکھے آنولے۔ پیڑ کے سُوکھے آملے۔ وُہ آنولہ جو اُوپر ہی سے سُوکھ کر گرے ◆

آنہ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ س (अंश انس، حصّہ)[1] (۱) حصّہ۔ بھاگ۔ قسمت۔ (۲) روپیہ کا سولھواں حصّہ۔ گنڈا۔ چار پیسے۔ جائداد کا سولھواں حصّہ (مثل) آنہ نہ پائی بڑی پیر گھسائی۔ (فقرہ) جائداد میں سے ایک آنہ گروں رکھکر قرضہ چُکا دو ◆

اِنہدام۔ ع۔ اِسم مذکر۔ ڈھا دینا۔ ڈھے جانا۔ پائمالی مسماری۔ بربادی ◆

آنہڑ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ محاورہ ٹھگ۔ بھانڈا۔ ظرف۔ برتن ◆

اِنھیں۔ ہ۔ اِسم اشارۂ قریب۔ اِن کو۔ اِن کے تئیں ◆

اُنھیں۔ ہ۔ اِسم اِشارہ بعید۔ اُن کو۔ اُن کے تئیں ◆

اَنی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) برچھی یا تیر وغیرہ کی نوک۔ بھال۔ سِناں۔ (۲) جوتی کی نوک (ناسخ نے شعر میں بھی باندھا ہے) (۳) اری اے (کلمۂ ندا)

اَنیتی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) شرارت۔ بُرائی۔ بدی (۲) بے انصافی۔ ظُلم (۳) بدعت (۴) غُل۔ شور ◆

آنی جانی۔ ہ۔ صفت۔ بے ثبات۔ ناپائدار۔ فانی ◆

---

[1] اب صرف نال بولتے ہیں شاید میر امن کے زمانہ میں آنول نال بولتے ہوں؟ [2] आमल سنسکرت میں ترش کو کہتے ہیں چونکہ یہ پھل کھٹا ہوتا ہے اس سبب سے اس کا یہ نام رکھا گیا بلکہ املی کا بھی یہی نام ہے۔

[1] چونکہ س اور ہ کا ہم بدل ہے جیسے سپتہ اور ہفتہ۔ بستر اور بہتر۔ راس اور راہ اس سبب سے انس کا انہ اور پھر آنہ ہو گیا ◆

اَنی

اَنِیْس - ع - اسم مذکر - (۱) اُنس رکھنے والا - محب - رفیق - ساتھی - غمخوار - غمگسار - (۲) میر ببر علی ولد میر مستحسن خلیق خلف میر حسن مصنف بدر منیر متوطن لکھنؤ کا تخلّص - مرثیہ گویوں اور خاصکر اُردو زبان کے ٹکسالی محاورات لکھنے میں مشہور اور قابل تعریف ہیں - اِن کے مرثیے نہایت رقت انگیز اور درد آمیز ہوتے ہیں - افسوس کہ اب انتقال فرمایا

اُنّیس - ہ - صفت - (۱) ایک کم بیس - دس اور نو - نوزدہ - ایک دہائی اور نو اکائی - ۱۹ - (۲) ایک درجہ کم - ایک درجہ کا فرق - خفیف سا فرق جیسے یہ اُنّیس ہے اور وہ بیس +

اُنّیس بیس - ہ - صفت - اوّل معلوم - (۲) ادنےٰ فرق - یونہی سا تفاوت +

اُنّیس بیس ہونا - ہ - فعل لازم - ہندو عو - حادثہ پیش آنا - ایسی تیسی ہونا

اَنیک - ہ - صفت - ہندو - (۱) لغوی معنی نہیں ایک - اِصطلاحی چند - کئی (۲) طرح بطرح کا - مختلف - قسم قسم کا - (۳) بیشمار - انگنت - بہت +

اَنیلاپن - ہ - اِسم مذکر - عو - (۱) سادہ پن - سادگی - بھولا پن (۲) البیلاپن بانک پن - (۳) ناتجربہ کاری - ناآزمودہ کاری +

اُو - ہ - حرفِ ندا - ارے - ابے - اے - اپنے سے چھوٹے اور کم رُتبہ شخص کی نسبت اِس طرح خطاب کرتے ہیں +

آؤ - ہ - امر از (آنا) صیغۂ جمع حاضر - یہ لفظ (آ) کی نسبت کسیقدر مساوات اور تعظیم کا درجہ ظاہر کرتا ہے - ادنےٰ آدمی یا مُلازِم کے ساتھ اِس لفظ کا کم استعمال کرتے ہیں جو تُو اور تُم میں فرق ہے وُہی آ اور آؤ میں ہے

آؤ بیٹھو میرے پاس اپنی کہو میری سنو ۔ ایسی نفرت ہے تمہیں کا ہیکو ایجان ہمسے (محمد لطیف)

آؤ تو - ہ - ندا - چلو تو - سُنو تو - تشریف تو لاؤ ؎

کون جیتا ہے ای صنم مر کے ۔ آؤ تو دیکھ لیں نظر بھر کے (وزیر)

آؤ جانے دو - ہ - جملہ - چلو لڑائی دُور کرو - معاف کرو - بخشو - چھوڑو غُصّہ تھوکدو - چھاکرو - جھگڑا چکاؤ - جھگڑا کاٹو - قِصّہ مٹاؤ ؎

قتل کیجئے پر غُصّہ کیا ہے لاشس مری اُٹھوانے دو
جان سے ہم تو جا ہی چکے ہیں آؤ تُم بھی جانے دو (میر)

آوا - ہ - اِسم مذکر - ف (اوہ) انگریزی (اُووَن) Oven سکسن (اوفن) Ofen عربی (اَتُّون) کمہار کی بھٹّی - کمہاروں

آوا

کے برتن پکانیکا گڑھا - پزاوہ - بھٹا - (مثلیں) ماں کا پیٹ کمہار کا آوا کوئی کالا کوئی گورا - ایک آوے کے برتن ہیں - (فقرہ) کسیکا آوا بگڑے اِن کے کھدائیکا کھدانہ بگڑا ہوا ہے +

آوا اُترنا - ہ - فعل لازم - برتنوں کا پک کر بھٹّی سے نکلنا +

آوا بگڑنا }
آوے کا آوا بگڑنا } ہ - فعل لازم - تمام برتنوں کا بگڑنا + خاندان کا خاندان بگڑنا - سارے خاندان کا بلحاظ بدی ایک خیال ہونا +

آوا چڑھنا - ہ - فعل لازم - بھٹّی میں برتنوں کا پکنے کے واسطے رکھا جانا - جیسے خُم چڑھنا +

آواجائی - ہ - اسم مؤنث - ہندو - آمد و رفت - آنا جانا - آرجار +

آوادانی - ا - اِسم مؤنث - بگاڑ ہے (آبادانی) کا - دیکھو آبادانی - مزید علیہ آباد کا - بستی - آبادی معموری - (۲) رونق - گہما گہمی - چہل پہل جیسے جہاں جائے بھانڈ رمضانی وہیں ہو آوادانی - (۳) بوئی جوتی زمین زمین مزروعہ +

آؤ آدر - ہ - اِسم مؤنث - (آؤ + آدر) تعظیم و تکریم - خاطر و مدارات - آؤ بھگت - خاطر و تواضع - آدر مان - (ہندو) +

آوارجہ - ف - اِسم مذکر - روزنامچہ - جمع خرچ +

آوارگی - ف - اِسم مؤنث - ابتری - پریشانی - پراگندگی - سراسیمگی - بے سر و سامانی - بیہودگی - خرابی - ویرانی - ہرزہ گردی - کوچہ گردی ؎

آوارگی نصیب میں اپنے ہے ناصحا ۔ بیٹھیں گے دِل لگا کے کہاں اور کیا سے ہم (مؤلف)

(۲) لُچپن - بدمعاشی - شہدپن - بدچلنی - گمراہی +

آوارہ - ف - صفت - قدیم فارسی (آوار) ژند (آوانک) سرگرداں - پراگندہ - پریشان - تتر بتر - ڈانواڈول - ابتر - واہی تباہی - خراب خستہ - (۲) لُچّا - اوباش - بدمعاش - شہدا - گنڈا - بدراہ - بدوضع - بدچلن - خراب - بدرویّہ - کُنبہ سے بچھڑا ہوا - وطن سے چھوٹا ہوا - بے ٹھکانے - بیہودہ بے سر و سامان - گیا گزرا - گم بھٹکا ہوا - ہرزہ گرد - کوچہ گرد ؎

مُوی اِس شکل سی ہمتو کہ جو ہی اُس کے کوچے میں ۔ پریشاں بے سر و پا غمزدہ آوارہ حیراں ہے (جرات)
رُسوا خراب غمزدہ آوارہ اور ذلیل ۔ اُس کی یہی سزا ہے جو تُم سے لگائے دِل (نامعلوم)
ہم وہ آوارہ سرگشتہ ظفر ہیں کہ ہمیں ۔ تو دِویانے کی خواہش ہو نہ بستی کی ہو (ظفر)

آوا

حسن بھی آدمی ہے کچھ خفا ہونے ہو تم جیسے | خراباتی جنونی باولا سودائی آوارہ (حسن)
ہوں وہ آوارہ کہ طفلی ہی میں جوں اشک مجھے | کردیا مادرِ ایام نے گھر سے باہر (سودا)
کہیو اے بادِ صبا بچھڑے ہوئے یاروں کو | راہ ملتی ہی نہیں دشت کے آواروں کو (سوز)
عہدِ طفلی سے ہوا طفلِ سرشک آوارہ ہی | جسکو سب گے داب دیا کہتی ہیں گہوارہ ہی (مسلم)
گرچہ آوارہ جوں صبا ہیں ہم | لیک لگ چلنے میں بلا ہیں ہم (میر)
زمانہ نے آوارہ چاہا مجھے | مری بیکسی نے نباہا مجھے (〃)
آوارہ مدینہ ہو نہیں جرأت بقولِ میر | خانہ خراب ہو جیو اس دل کی چاہ کا (جرأت)
جو دلِ وحشت زدہ پھرتا تھا آوارہ پڑا | کہتے ہیں جرمِ محبت پر وہ کل مارا پڑا (〃)
چین ملتا ہی نہیں عشق کے آوارہ کو | نعش کیا جی میں تری گردش گردوں سے پھرا (ظفر)
گئے اجزائے عناصر وطنِ اصلی کو | دشتِ غربت میں ہوئی آوارہ مری خاک ہنوز (شہید)
ہر شے سے عیاں تھا غمِ سبطِ شہِ لولاک | سرزانوئے غم پر سے تھے جھکائے ہوئے افلاک
اللہ رے ماتم کہ اڑاتی تھی زمیں خاک | دریا کا بھی موجوں سے سراسر تھا جگر چاک
آوارہ پرندے تھے مکاں خالی پڑے تھے
چوپائے چراگاہ سے منہ پھیرے کھڑے تھے (مرثیۂ انیس)

آوارہ پھرنا - ا - فعل لازم - خراب خستہ پھرنا - واہی تباہی پھرنا - بھٹکتا پھرنا - کوچہ گردی کرنا - ہرزہ گردی کرنا - مارا مارا پھرنا - گلیوں گلیوں پھرنا - (قانون میں) چھپا چھپا پھرنا - ایک جگہ نہ ٹھہرنا ؎
وحشت سی برستی ہے آوارہ جو پھرتے ہو | دل آپ کا اسے بسمل سچ کہئے کہاں پر (بسمل)
ہیں تو چمن کے اندر پر جور باغباں سے | آوارہ پھر رہے ہیں گم کردہ آشیاں سے (دیوان)
(فقرہ) خراب خستہ ناج ستہ آوارہ پھرتا ہے۔

آوارہ کرنا - ا - فعل متعدی - بھٹکانا - پھرانا - پریشان کرنا - بدچلن اور بدوضع کرنا - بگاڑنا - اوباش بنانا - خراب کرنا ؎
تاک اڑ دائی کیا جنگل میں آوارہ مجھے | چرخ سمجھا گرد بادِ دامنِ صحرا مجھے (ناسخ)
(فقرہ) ان شہدوں کی صحبت نے میرے بچے کو بھی آوارہ کردیا - (ع و)

آوارہ گرد - ف - صفت - ڈانواڈول - ہرزہ گرد - بدوضع - بدچلن

آوارہ گردی - ف - اسم مؤنث (قانون) واہی تباہی پھرنا - بدوضعی - بدچلنی - سرگردانی - (فقرہ) آوارہ گردی میں چالان کردیا ؎

آوارہ ہونا - ا - فعل لازم - پریشان ہونا - تتر بتر ہونا - پراگندہ ہونا - سرگرداں ہونا - پھرنا - ڈولنا - خراب ہونا - بدچلن ہونا - بدراہ ہونا
میری قسمت میں ہے کہ ہاں آوارہ ہونا چارہ گر | میری پیشانی پہ لکھا ہو نشان سجدہ دست (سالک)

آواز

گر ذوق سیر ہے تو آوارہ اس چمن میں | مانندِ عندلیب گم کردہ آشیاں ہو (امیر)
وہ میخانہ نشیں گلیوں میں آوارہ ہوا | اے منجم دیکھنا ثابت نہ سیارہ ہوا (ناسخ)

آواز - ف - اسم مؤنث - تُرسلا (داج) پہلوی (باز - فراز) عوام (اواز) (۱) شبد - بول - الاپ - بانگ - ہانک - پکار - بھنک - صدا - ٹیر - نوا - ندا - دھن ؎
مرگئے سب شبِ فرقت میں الٰہی شاید | نہ مؤذن کی صدا ہے نہ گجر کی آواز (اسیر)
مرتا ہوں اس آواز پہ ہر چند سر اڑ جائے | جلاد سے لیکن وہ کہیں جائیں کہ ہاں اور (غالب)
(۲) غل - شور - فغاں - غوغا - خروش - ہنکار - غل غپاڑا - چیخ - چیخم چاخ - گونج - (فقرہ) بچوں کی آواز سے آنکھ کھل گئی ؎
(۳) پکار کر بیچنے کا ڈھنگ - فقیر کی صدا - پکار کر بیچنے کی صدا - (فقرے) سودے والے کی آواز سنی اور دوڑا (دیچہ) ایک گھر سے نہ ملا دوسرے پر آواز لگائی (فقیر) (۴) کسی چیز کے ٹکرانے یا تصادم کا کھٹکا - کھڑکا - آہٹ - سنسناہٹ - سائیں سائیں - جھن جھن جھنکار - چھنکار - کھٹاکا - کھٹ کھٹ - دھمادھم - دھمکا - دھماکا
کون آتا ہے یہ کس کے پاؤں کی آواز ہے | ہر صدائے پا میں جسکی سو طرح کا ناز ہے (آئین)
ہیں جلگیا وہ غنچے کے گھر جو چلے گئے | شعلہ سے استعارۂ آواز پا کروں (شیفتہ)
(فقرہ) یہ کاہیکی آواز ہوئی؟ (۵) راگ - نغمہ - آہنگ - گیت - لحن - لہجہ - (امر کبات میں) (فقرہ) کیا آواز لگاتا جاتا ہے (دیپے گاتا ہے) ؎
طنبورے کے تار آپ ہوئے تو جو الاپا | داؤد کے مانند ہے اعجاز کی آواز
(۶) شہرہ - غلغلہ - رسائی - پہنچ - نیکنامی کا آوازہ ؎
کہوں اے ذوق کیا حالِ شبِ ہجر | کہ تھی اک اک گھڑی سو سو مہینے (اشعار)
تھی شب ڈال رکھا تھا اک اندھیر | مرے بختِ سیہ کی تیرگی نے (قطعہ)
تپ غم شمع ساں ہوتی تھی کم | اڑاتی تھی پسینوں پر پسینے (ذوق)
یہی کہتا تھا گھبرا کر فلک سے | کہ او بے مہر بد اختر کمینے (〃)
کہاں میں اور کہاں یہ شب گر تھے | مری جانب سے تیرے دل میں کینے (〃)
سوا اس ظلمت کے پردہ میں کئے ظلم | ارے ظالم تری کینہ وری نے (〃)
عوض کس بادہ نوشی کے مجھے آج | پڑے یہ زہر کے سے گھونٹ پینے (〃)
حواس و ہوش جو مجھ سے قرین تھے | قرینہ سے ہوئے سب بے قرینے (〃)
مری سینہ زنی کا شور سن کر | پھٹے جاتے تھے ہمسایوں کے سینے (〃)
اٹھایا گاہ اور گاہے بٹھایا | مجھے بے تابی و بے طاقتی نے (〃)

آوا

کہا جب دل نے تو کچھ کھا کے سوڑ بہت الماس کے توڑے نگینے + (ذوق)
نہ ٹُوٹا جان کا قالب سے رشتہ بہت سی جان توڑی جانکنی نے (〃)
بہت دیکھا نہ دکھلایا ذرا بھی طلوعِ صبح سے مُنہ روشنی نے (〃)
کہا جی نے مجھے یہ ہجر کی رات یقیں ہے صبح تک دیگی نہ جینے (〃)
لگے پانی چوانے مُنہ میں آنسو پڑھی یاسیں سرہانے بیکسی نے (〃)
مگر دن عمر کے تھوڑے سے باقی لگا رکھے تھے میری زندگی نے (〃)
کہ قسمت سے قریبِ خانہ میرے اذاں مسجد میں دی بارے کسی نے (〃)
بشارت مجھ کو صُبحِ وصل کی دی اذاں کے ساتھ یُمن و فرخی نے (〃)
ہُوئی ایسی خوشی اللہ اکبر کہ خوش ہو کر کہا خود یہ خوشی نے (〃)
مؤذن مرحبا بروقت بولا تری آواز مکے اور مدینے (〃)

آواز اُٹھانا - ف۔ فعل متعدی۔ گانے میں آواز کا اونچا کرنا۔ اونچے سُر کرنا

آواز آنا - ف۔ فعل لازم۔ شبد سُنائی دینا۔ کان میں بول پڑنا۔ کان میں بھنک آنا۔ ٹیر سُنائی دینا۔ ندائے غیب آنا۔ آکاس بانی ہونا (فقرہ) غیب سے آواز آئی +

آواز بند ہونا - ف۔ فعل لازم۔ آواز بیٹھنا۔ آواز پڑنا۔ گلا جکڑ جانا۔ آواز میں خشونت اور درشتی آجانا۔ آواز بھاری ہونا۔ آواز نہ نکلنا ہ

اے صدق شعمع سے میری آواز بند ہے اُس بیگناہ کو وہم کہ مغرور ہو گیا (صدق)

آواز بھاری ہونا - ف۔ فعل لازم۔ آواز پڑنا۔ آواز بیٹھنا۔ دیکھو (آواز بند ہونا) ہ

نہ سُنا پر نہ سُنا کیا ہی گراں گوش ہو گُل ہو گئی نالوں سے آواز عنادل بھاری (ناسخ)

آواز بھرّانا - ف۔ فعل لازم۔ آواز بھاری ہو جانا۔ آواز پڑنا - (فقرہ) گاتے گاتے آواز بھرّا گئی ہ

کل باہر بکھر ٹُوٹ گئے آواز گئی جب بھرّا کے اور چھم چھم گھنگرو بند ہوئے سب ٹُوٹ گئے کلا انت گراں (نظیر)
ہیں راگ اُنھیں کے رنگ بھرے اور بھاؤ اُنھیں کے ساچے ہیں
جو بے گت سب سُرتال ہوئے بن تال پکھاوج ناچے ہیں (نظیر)

آواز بیٹھنا - ف۔ فعل لازم۔ آواز بند ہونا۔ آواز جکڑ جانا۔ آواز پڑنا۔ گلا بیٹھنا۔ گانے یا چلّانے سے آواز بھاری ہو جانا۔ دیکھو (آواز بند ہونا اور بھاری ہونا) ہ

آواز کی طرح ہم بیٹھیں گے آج اے جاں دیکھیں تو آپ کیونکر ہمکو اُٹھا ہی دیں گے (نسیم دہلوی)

آوا

دل کے ماتم میں کیا رُوح نے جو شور و فغاں اور بھی بیٹھ گئی خستہ جگر کی آواز (جانصاحب)

آواز پر کان رکھنا - یا - لگانا - یا - دھرنا - ف۔ فعل لازم۔ کسی بات کے سُننے پر کان لگانا۔ کسی بات کے سُننے کا دھیان رکھنا۔ کان دیکر سُننا۔ نہایت غور سے سُننا۔ دھیان دیکر سُننا۔ توجہ سے سُننا۔ دھیان دینا۔ کان دینا۔ سُن لینا +

آواز پر لگنا - یا - آواز پہ لگنا - ف۔ فعل لازم۔ (جانوروں کے واسطے زیادہ بولتے ہیں) آواز پہچاننا۔ آواز پر بولنا۔ آواز پر آنا۔ اشارہ پر لگنا۔ ہلجانا۔ مانوس ہو جانا۔ بولی سمجھنا۔ سیٹی سمجھنا۔ (فقرے) تیتر آواز پر لگا ہوا ہے۔ اُس کے کبوتر خوب آواز پر لگے ہوئے ہیں۔ وہ عورت تو اُنکی آواز پر لگی ہوئی تھی ہ

آواز پہ وہ لگی ہوئی تھی آپ آپکے ٹھاٹ دیکھتی تھی (گلزار نسیم)

آواز پڑنا - ف۔ فعل لازم۔ (فارسی میں آواز گرفتن آتا ہے) آواز بیٹھنا۔ آواز بھاری ہونا۔ آواز جکڑنا +

آواز پھٹنا - ف۔ فعل لازم۔ جھرجھری آواز ہونا (فقرہ) کیا اسکی پھٹی ہوئی آواز ہے

آواز تھرّانا - ف۔ فعل لازم۔ آواز کانپنا۔ آواز بھرّانا۔ آواز میں لغزش ہونا۔

آواز دہندہ - ف۔ اسم مذکر۔ (قائل) بولی بولنے والا۔ پیغام پہنچانے والا۔ پیغام کنندہ +

آواز دینا - ف۔ فعل متعدی۔ پکارنا۔ طلب کرنا۔ بُلانا۔ (فقرہ) ذرا اُنہیں بھی آواز دیتے لانا۔ آواز دیکر جاؤ کوئی چُھپنے والا نہ بیٹھا ہو +

آواز دینا - ف۔ فعل لازم۔ بولنا۔ سنسنانا۔ بجنا ہ

سینکڑوں دل آہ کرتے ہیں ذکر کیا آواز کا تیر جو آواز دے ہے نقص تیرانداز کا (ناسخ)
(فقرہ) یہ گھنٹہ کچھ اچھی طرح آواز نہیں دیتا +

آواز سُنانا - ف۔ فعل متعدی۔ بھنک سُنانا۔ ٹیر سُنانا۔ کان میں بھنک ڈالنا۔ اپنی آواز دُوسرے کے کان تک پہنچانا ہ

اُس نے ہمسائے میں آکر گھر لیا تو کیا ہُوا اب اُسے آواز اپنی میں سُناؤں دور پار (رنگین)

آواز کرنا - ف۔ فعل لازم۔ (۱) پکارنا۔ آواز دینا۔ ٹیرنا۔ ہانک دینا ہ

سنسان ہی کیا ہجر میں کاشانۂ ناسخ بولا نہ کوئی میں نے کئی بار کی آواز (ناسخ)

(۲) بندوق چھوڑنا۔ توپ داغنا (فقرہ) آواز کرتے ہی سارے جانور پھر سے اُڑ گئے۔ (۳) تڑخنا۔ چٹخنا۔ (فقرہ) اس بوتل کی بھی آواز کردہ

آواز کسنا - ا - فعل لازم - تان کر آواز لگانا ؎

کوئی کہتا تھا یہ آواز کسکے کرارے بھر بھرے نیبُو کے رس کے (بیانِ دل)

آواز کُھلنا - ا - فعل لازم - آواز پڑنے کا خلاف - آواز منجھنا - آواز کا صاف ہونا - آواز میں سے خشونت کا دُور ہونا ◆

آواز گرنا - ا - فعل لازم - آواز کا ہلکا ہونا - نیچے سُروں میں آواز ہونا ◆

آواز لڑنا - ا - فعل لازم - آواز ملنا - آواز کا ٹپّا کھانا - آواز میں آواز ملنا - ہم آہنگ ہوجانا - ایک سُر پر پہنچنا ◆

آواز لگانا - ا - فعل لازم - (۱) آواز دینا - پکارنا - ٹیرنا - بانگ دینا - بولنا - (۲) پکار کے بیچنا - صدا دینا - مانگنا - بھیک مانگنا ◆ (فقرے) کوئی آموں کی آواز لگا رہا ہے تو کوئی جامنیں بیچ رہا ہے - یہ فقیر ایک آواز سے زیادہ نہیں لگاتا ◆ (۳) گانا - الاپنا - تان لگانا - (فقرہ) خالی بیٹھے کیا کرتے ہو کوئی آواز ہی لگاؤ ◆

آواز میں آواز مِلانا - ا - فعل لازم - بول سے بول مِلانا - ہم آہنگ ہونا - سُروں میں برابر آجانا - سُر سے سُر ملانا ◆

آواز نِکالنا - ا - فعل لازم - بولنا - چہکنا - مُنہ سے بھاپ نکالنا - بات کرنا - اُچارن کرنا - (فقرہ) خبردار جو آواز نکالی (اُستاد بوقت زدوکوب)

آواز نِکلنا - ا - فعل لازم - صدا آنا ؎

پہنچی ہم تیشہ زنی کوہ سے آواز فرہاد یہ دُشمن ہے تری جان کا لو ہٗ (شاہ نصیر)

(اکہری آواز) ہلکی آواز - باریک آواز - طنطنہ - بھاری آواز کے خلاف (اونچی آواز) بلند آواز - بم - دبدبہ - ٹیپ - الاپ - (بندھی آواز) یکساں آواز - ایک سُری آواز - (بھاری آواز) پڑی ہوئی آواز - موٹی آواز (گنبد کی آواز) گونج - آسمان کا تھوکا (مہین آواز) باریک آواز - زیر - مدھم آواز - (دھیمی آواز) نیچی آواز ◆

آوازہ - ف - اسم مذکّر (اوازہ) غلغلہ - شُہرہ - افواہ - شُہرت - دُھوم - ناموری -

آوازہ ہی جہان میں ہمارا سُنا کرو عنقا کے طور زیست ہی اپنی بنام یاں (میر)

آوازہ تیرے عدل کا ہے بسکہ گوش زد پشّہ سے زور چل نہیں سکتا ہے فیل کا (آتش)

(۲) غُل - شور - غوغا - خبر - آوائی ؎

سُن کے میری مرگ کا آوازہ وحشت نے کہا اُٹھ گیا دُنیا سے وارث خانۂ زنجیر کا (شہید)

(۳) طعنہ - مہنا - طعن طروز - رموز - بولی - ٹھولی ؎

باغ میں آوازِ چاکِ جیب گُل صاف ہم دیوانوں پر آوازہ ہے (ناسخ)

(۴) کسی چیز کے ٹوٹنے کی آواز - صدا - تڑاقا - (فقرہ) یہ کا ہیکا آوازہ ہوا - (۵) گوز - پاد - بھڑاکا ◆

آوازہ بلند ہونا - ا - فعل لازم - مشہور ہونا - نامی نامزد ہونا - دور دور نام ہونا - بڑا نام ہونا - ناموری ہونا - دُھوم مچنا - سرنام ہونا -

آوازہ پھینکنا - ا - فعل لازم - طعنہ مارنا - رموز پھینکنا - چھیڑ خانی کرنا - چھیڑنا - ہنسی اُڑانا - ٹھٹّھا مارنا - کھِلّی کرنا - آواز پھینکنا ؎

پردہ اس بت نے رخ پر جو ڈالا تو نے آج آوازہ بتا کس لئے پھینکا تُو نے (شاہ نصیر)

اے بُلبل چہکنے کیا گُل کو دیکھنے سے آوازہ ہم جو پائیں تم آوازہ پھینکتے ہو (احقر)

(فقرہ) ہنسی کی ہنسی میں بہ آوازہ نہ پھینکا کرو ◆

آوازہ توازہ - ف - اسم مذکّر - بولی ٹھولی - بول - طعنہ مہنا - طعن تشنیع ◆

آوازہ توازہ پھینکنا - ا - فعل لازم - طعن طروز کرنا - چھیڑ چھاڑ کرنا - چھیڑنا - بولی ٹھولی مارنا - بول مارنا ◆

آوازہ سُنانا - ا - فعل لازم - (۱) طعنہ مارنا - بولی ٹھولی مارنا - رموز پھینکنا ؎

مجھکو دیر پردہ سُناتے ہو عبث آوازے فقط آوازہ کے سُنتے کا گُنہگار ہوں میں (جرأت)

(۲) گوز مارنا - پاد مارنا - پادنا (بازاری)

آوازہ کرنا - ا - فعل لازم - (۱) پھٹکارنا - چٹخارنا - (۲) بندوق یا توپ چھوڑنا - داغنا - (فقرہ) اُسے دیکھتے ہی بندوق کا آوازہ کیا - (۳) کسی چیز کو توڑنا - اُوپر سے دے مارنا - پٹک دینا - برتن توڑنا - تڑاقا کرنا - (فقرہ) اس ٹھلیا کا بھی آوازہ کرو - (۴) طعنہ مارنا - بول مارنا - بولی ٹھولی پھینکنا ؎

گیسوؤں کے سلسلہ کا جو ہے وہ پابند ہے کون کرسکتا ہے آوازہ ترے آزاد پہ (رند)

(۵) دیکھو (آوازہ سُنانا نمبر۲) طنز کرنا - ٹھٹّھا مارنا - ٹھٹّھا اُڑانا - ہنسی اُڑانا

آوازہ کسنا - ا - فعل لازم - طعنہ مارنا - طنز کرنا - رموز پھینکنا - چھیڑنا - دُور دبک کرنا - دھتکارنا ؎

ذوق دیکھے قدِ دلدار کو شمشادوں پر کوئی آوازہ کسا چاہیے آزادوں پر (امانت)

گو غیر نے آوازہ کسا اُسکی گلی میں پر میں کوئی نکلوں مجھ سے اس آوازہ سے باہر (انشا)

ہم کو جس طرح وہ دیوانہ بناکے تھے یہاں ہم بھی مجنوں پہ یہ آوازہ کسا کرتے تھے (احمد)

آوازہ مارنا - ا - فعل لازم - (۱) طعنہ مارنا - رموز پھینکنا - چھیڑ خانی کرنا - (۲) دیکھو (آوازہ سُنانا نمبر۲) ◆

آواگون - ہ - اِسم مذکر - اصل ا आवा + गमन آوا + گمن، آواجائی - آناجانا - مرکر پھر جنم لینا - ایک جُون سے جاکر دُوسری جُون میں آنا - جُون پر جُون پلٹنا - کایا پلٹنا - تناسخ - ایک صُورت سے دُوسری صُورت میں ہونا - جیون مرن - رُوح کا ایک قالب سے دُوسرے قالب میں آنا - حلُول - باربار جنم لینا - تجدّد امثال ؎

نت کے آواگون سے جھنجھٹ انادر ہوئے ۔۔۔ یا تے نت نت پر گھر آکھو جاؤ مت کھوئے (دوہا)

ہوگی جی آپ گُلبنِ اسلام میں عبث ۔۔۔ پیوند اپنی کرتے ہیں آواگون کی شاخ (انشا)

کرلے سنگار چتر البیلی ساجن کے گھر جانا ہوگا

وہیں تیرا پیہر وہیں تیرا سُسرا وہیں تیرا پیہو نمانا ہوگا (بھجن)

وہیں تیرا چرخہ وہیں تیرا پیڑھا وہیں تیرا رُوئی کا پونا ہوگا

کہت کبیر سُنو بھئی سادھو آواگون مٹیانا ہوگا (ر)

اوائی - ہ - اِسم مؤنث - (۱) شہرت - افواہ - جھوٹی خبر - (۲) آمد آمد - (۳) بے سروپا بات (اس معنی میں ہوائی صحیح ہے) ٭

اوائی اُڑنا - ہ - فعل لازم، جھوٹی خبر کا پھیلنا - چرچا ہونا ٭

اَوائِل - ع - اِسم مذکر - (جمع اوّل) پہلے دن شروع - ابتدا - آغاز - شروعات ٭

اوائلِ عُمر - ع - صفت - (۱) ابتدائے عُمر - بچپن - چھوٹی عمر - لڑکپن - بالپن - (۲) کم سنی - صغر سنی ٭

اَوباش - ع - صفت - (۱) کمینہ - ہر قسم کے آدمیوں میں بیٹھنے والا - (۲) لُچّا شُہدا - بدمعاش - بدوضع - بدچلن - نہنگ - عیّاش - آوارہ - بیباک - تماشبین - زناکار ٭ (۲) دہلی کے ایک ریختی گو شاعر کا تخلّص ٭

(یہ لفظ اصل میں وَبش کی جمع ہے مگر بعض صاحبوں کی رائے ہے کہ اوباش یا ابواش کا مقلوب اور بوش کی بخلاف قیاس جمع ہے لیکن اردو فارسی میں مفرد مستعمل ہے)

اَوباشی - ع - اِسم مؤنث - بدچلنی عیّاشی - زناکاری ٭

آؤبھگت - یا - **بھگت** - ہ - اِسم مؤنث - از आव + भक्ति آو + بھگتی) آؤ آدر - آدرمان - خاطر - خاطرداری - خاطر تواضع - خُوش اخلاقی سے پیش آنا - (مثل) جیسی تیری آؤبھگت ویسی میری اشیرباد (فقرہ) بڑی آؤبھگت سے اُنکا استقبال کیا ٭

آؤبھگت کرنا - ہ - فعل متعدی - آدرمان کرنا - خاطر و تواضع کرنا - خاطر و مدارات کرنا ؎

صُورت سے فقیر تھا بروگی ۔۔۔ کی آؤبھگت سمجھ کے جوگی (گلزارِ نسیم)

اوپ - ہ - اِسم مؤنث - جلا - تاب - پرداز - صفائی - صیقل - آب ٭

اوپچی - ہ - اِسم مذکر - ہتیاربند - مسلّح - پانچوں ہتیار لگائے ہُوئے سپاہی ٭

اُوپر - ہ - حرفِ ظرف - (۱) اونچا - بالا - فوق - بلند - نیچے کے خلاف (۲) باہر - بیرُوں ٭

اُوپراُوپر - ہ - تابع فعل - (۱) بالا بالا - الگ الگ (۲) پوشیدہ چپکے چپکے - بے اثر ٭

اُوپراُوپر جانا - ہ - فعل لازم - بیکار اور بے اثر جانا ٭

اُوپرتلے - ہ - تابع فعل - نیچے اُوپر - پے درپے - متواتر - لگاتار - ایک کے اُوپر ایک ٭

اُوپرتلے کے - ہ - تابع فعل - (۱) وہ دو بھائی یا دو بہنیں جن کے بیچ میں کوئی اور بھائی یا بہن پیدا نہوئی ہو - (عورتوں کا خیال ہے کہ ایسے بچوں میں ہمیشہ کھٹا پٹی رہتی ہے اور کبھی نہیں بنتی) (۲) (بازاری) فاعل و مفعول ٭

اُوپر دَھڑے پکڑنا - ہ - فعل متعدی - (۱) قرائن سے کسی بات کو معلوم کرنا - قیاس سے دریافت کرنا - قیاس لگانا - (۲) تہمت دھرنا - بالابندی کرنا ٭

اُوپر سے - ہ - تابع فعل (۱) فوق سے - اُونچے سے (۲) علاوہ ازیں - ماسوا - معمولی تنخواہ کے علاوہ رشوت یا بالائی یافت - (فقرہ) ایک تو بیچاری تنخواہ اُوپر سے وتاہو - اُوپر کیا ہے ٭

اُوپر کا دم بھرنا - ہ - فعل لازم - اُوپر کے سانس لینا - اُلٹے سانس لینا - قریب مرگ ہونا - اُکھڑے اُکھڑے سانس لینا ٭

اُوپروالا - ہ - اِسم مذکر - عو - (۱) نیا چاند - ماہِ نو (۲) خُدا - (۳) نوکر چاکر - کارکُن - پیش خدمت - (۴) اُلفتہ - اجنبی - غیر ٭

اُوپروالیاں - ہ - اِسم مؤنث - عو - (۱) پریاں - چڑیلیں (۲) چیلیں (۳) بخدمت عورتیں - ماما - اصیلیں ٭

اُوپر ہی اُوپر - ہ - تابع فعل - (۱) بالا بالا - الگ ہی الگ - پوشیدہ چھپواں ٭

اُوپرا - ہ - صفت - (۱) ظاہری - خلافِ اصل - علاوہ - (۲) غیر - اجنبی - پردیسی - غیر موزُوں - ادلو - (۴) بالائی ٭

اُوت - ہ - اِسم مذکر - (۱) بن بیاہا - کنوارا - وہ مرد جو بیاہ ہونے سے پہلے مرے - (۲) بیوقوف - احمق - (۳) نامراد - لاولد - بے اولاد ٭

اوتنا - ہ - صفت - (گنوار) بن بیاہا اور بے اولاد - وہ شخص جو کنوارا اور بے اولاد رہے - ایک قسم کا کوسنا بھی ہے جیسے اوت نپوتا جائے ٭

اوتنی - ہ - اِسم مؤنث - (گنوار) وہ عورت جو کنواری اور بے اولاد رہے کوسنا بھی ہے جیسے کسی اوت نپوتی نے میرا گھڑا لے لیا ٭

اُوٹ - ہ - اِسم مؤنث - (۱) کسر کے خلاف - نقصان - گھٹت - جیت - بیشی

کِفایت - توقیر - (۲) اِفاقہ - اُمیدِ صحت ٭

اَوْتار - ہ - اِسم مذکّر - (۱) نزُول - دیہہ دھارن - دیوتا - دِشن سُروپ پیغمبر و خشو (اہلِ ہند کا عقیدہ ہے کہ بعض اوقات خُدا تعالےٰ اِنسان یا حیوان کی صُورت میں جنم لیتا ہَے پس اُس انسان یا حیوان کو اَوتار کہتے ہیں - چُنانچہ وہ لوگ فرقہ وِشنو کے چوبیس اَوتار مانتے ہیں جنمیں سے یہ دس نہایت مشہُور ہیں - مچھ کچھ باراہ نرسنگھ بونا باہمن پرسرام رام کرشن بدھ اِس کلنک - یہ اوتار کلجگ کے آخر میں ہوگا) ٭
(۲ - صِفت میں) معصُوم صِفت - نیک - فرِشتہ خو - مقدّس - (۲) شریر - بد - ذاتِ شریف - بدڈھب - اُستاد - مُرشد ٭

اُوْٹ - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) آڑ - اوجھل - پردہ - گھونگٹ - نقاب (۲) پناہ - سرن - سایہ (۳) عقب - پیچھے - پوشیدہ - غائب از نظر (۴) گھات کمین گاہ - (۵) گاڑی کے اُوٹنگنے کی لکڑی ٭

اُوْٹ پٹانگ - ہ - صِفت - (۱) بیہودہ - واہیات - بے معنی - اُول جلول لغو - پوچ - فضُول - بے میل - بے جوڑ - (۲) یا وہ گو - بونگا - اَنگھ واہی (اہلِ دہلی اُوت پٹانگ بولتے ہیں) ٭

اُوٹنا - ہ - فِعل مُتعدّی - (۱) رُوئی کو بنولوں سے جُدا کرنا - رُوئی لِکنا - (۲) اناج وغیرہ پکا یا پھیلا کر لینا - (۳) ہتھیا لینا - ڈھلنا - (۴) پیدہ کر نا گرنا

اُوٹنی - ہ - اِسم مؤنّث - وہ چرخی جس سے رُوئی کے بنولے نِکالتے ہیں اِسے بیلنی بھی کہتے ہیں ٭

اَوج - ع - اِسم مذکّر - (۱) بلندی - اُونچائی - چوٹی - (۲) مرتبۂ عالی - بڑائی عظمت - (۳) آسُودگی - بہبودی (۴) ترجیح - فوق ٭

اَوجِ عروج - ف - اِسم مؤنّث - خوشحالی - عزّ اقبال - بلند اقبال ٭

اُوجڑ - ہ - صِفت - ویران - غیر آباد - تباہ - خراب ٭

اُوجھنا - ہ - فِعل مُتعدّی - اُنڈ لینا - ایک برتن سے دُوسرے میں ڈالنا اُلٹنا - (ہندو بولتے ہیں) ٭

اُوجھ - ہ - اِسم مذکّر - (۱) چوپایوں کا معدہ (۲) پیٹ - شکم ٭

اُوجھا - ہ - اِسم مذکّر - (۱) لغوی معنی مُعلّم - (۲) نجومی - رمّال - بُدھی - بکھڈری شناس (۳) جادُوگر - ساحر (۳) سیانا - بھوپا (۴) منتر شری جھنو ٹکی ذات

اُوجھڑ یا جھڑ کا یا بیلا مارنا - ہ - فِعل مُتعدّی - حریف کی سینہ پر مارنا - بھری پر پھریری لگانا - دھکّا دینا - ضرب لگانا - صدمہ دینا

اُوجھڑی - ہ - اِسم مؤنّث - جانوروں کا معدہ ٭

اُوجھل - ہ - اِسم مؤنّث - دیکھو (اوٹ نمبر او ۳) ٭

اُوچھا - ہ - صِفت - (۱) کمظرف - تنگ ظرف - کمینہ - سُبک - سُبک وضع خفیف - اِحسان جتانے والا - (۲) ہلکا - اُچٹتا ہوا - پُوری کے خلاف - خفیف و ناقص زخم - جیسے اوچھا ہاتھ پڑنا - (۳) چھوٹا - کم تنگ - کوتہ - جیسے اوچھا انگرکھا - اوچھی پُونجی - (۴) نازیبا - نالائق نامُناسب جیسے اوچھی بات ٭

اُودا - ہ - صِفت - ایک رنگ سیاہ مائل بہ سُرخی - کبُود ٭

اُود بلاؤ - ہ - اِسم مذکّر - (۱) ایک جنگلی جانور کا نام ہے جو پانی کے کنارہ پر رہتا اور مچھلیوں وغیرہ کا شکار کرتا ہے اُس کی شکل بلّی سے ملتی ہُوئی ہے - (۲) بیوقُوف آدمی ٭

اُود بلاؤ کی ڈھیری - ہ - اِسم مؤنّث - وُہ جھگڑا جو کبھی فیصل نہو ٭ (اِس کا قِصّہ یُوں مشہُور ہے کہ جب کئی اُود بلاؤ مِلکر مچھلیاں مارتے ہیں تو وُہ دریا کے کنارہ لاکر ڈھیر کرتے ہیں اور ہر ایک کا الگ الگ حصّہ لگاتے ہیں - جب حِصّہ لگا چکتے ہیں تو ایک نہ ایک اُود بلاؤ اپنے حِصّہ کو کم سمجھکر سب کو گڈ مڈ کر دیتا ہَے اور اِسیطرح یہ جھگڑا ہوتا رہتا ہَے - پس اِسی وجہ سے جو بات کبھی فیصل نہو اُسے اُود بلاؤ کی ڈھیری کہتے ہیں) ٭

اَوَدْسا - یا - اَوَدَاسا - ہ - اِسم مؤنّث - (ہندو) بِپتا - مُصیبت - تکلیف - دُکھ - آفت ٭

اُودھم - ہ - اِسم مذکّر - شور و شر - شور و شغب - ہنگامہ - غُلغلہ - غُل جھگڑا - دنگا - بلّڑ - دُھوم ٭

اودھم اُٹھانا - یا - جوتنا - یا - مچانا - ہ - فِعل مُتعدّی - ہنگامہ و فساد برپا کرنا - جھگڑا اُٹھانا - نہایت غُل و شور کرنا ٭

اُودھمی - ہ - اِسم مؤنّث - جھگڑالُو - فسادی - شریر - دنگئی ٭

اُودھو - س - اِسم مذکّر - کرشن جی کے ایک نہایت گہرے اور سچّے بھگتی کا نام جن کا ذِکر کرشن جی کی لیلاؤں اور بھجنوں میں آتا ہے ٭

اَور - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) کِنارہ - چھور - (۲) شرُوع - اِبتدا - آغاز - (۳) طرف - جانب - سمت - (۴) حمایت - جانب داری - پاسداری طرفداری - سہارا - فریق - تھوک - (۵) حد - اِنتہا - تھاہ - (ہندو) (فقرہ) اِس کا اور اُس کا اور نہیں پایا جاتا ٭

اور نبھانا - ہ - فِعل لازم - (۱) حمایت لینا - پاسداری کرنا - (۲) انجام

کو پہنچانا - حد تک پہنچا دینا ۔

اور چھور - ہ - اسم مذکر - (۱) ابتدا و انتہا - آغاز و انجام (۲) کنارہ ۔

اَور - ہ - حرف عطف - (۱) دیگر - پھر - اس کے بعد جیسے مجھے اور نہ تجھے ٹھور - (مثل) - (۲ - صفت) دُوسرا - مختلف - (۳) صرف - فقط - (۴) یا - وگرنہ - (۵) زیادہ جیسے اَور دو - (۶) نیا - جدید - (۷) علاوہ بلکہ (۸) پر - بلکہ - سوا یعنی ترقی کے لئے جیسے اچھے اور اچھے - اور بھی - (۹) غیر - الفتہ (۱۰) خلاف - برعکس - (فقرہ) اُن کا ارادہ اَور ہے - (۱۱) معلومہ - مفہومہ - وُہ ۔

ہر چند ہوس نے تو کیا اَور ارادہ پر رہ گئی کچھ سوچ کے وہ آرحیا کے (مدہ ہلال)

(۱۲) ہاں - یُوں ہی ہے (جا بجا بدرازئی الف - واو) ۔

اَور سُنو - ہ - محاورہ ندا - (۱) ابھی ٹھیرو - (۲) یہ تازہ بات ہوئی - یا یوں دیکھو

اَور کیا - ہ - ندا - (۱) کیا کہنا ہے! کیا خوب! یُوں ہی چاہئے - یہی بات ہے - (۲) تابع فعل - ٹھیک - فی الحقیقت - بیشک ۔

اَور ہی - ہ - تابع فعل - (۱) تازہ - انوکھا - عجیب - طرفہ - خلاف واقع - (۲) خلاف - برعکس ۔

اَوراق - ع - اسم مذکر - جمع ورق - (۱) پتا - پرت - (۲) برگ - پتا ۔

آورد - ف - صفت - از (آوردن) نقیض آمد - زبردستی طبیعت میں کسی بات کا لانا - تکلف - بناوٹ - گھڑت - (فقرہ) جو آمد کے شعر ہوتے ہیں وہ آورد کے نہیں ہوتے ۔

آوردہ - ف - اسم مذکر - لایا ہوا - ساتھ لایا ہوا آدمی - بلایا ہوا نوکر اپنا آدمی - اپنے ساتھ کا آدمی (فقرہ) جیسی عہدہ ملیگا وہ اپنی آوردہ نوکر رکھیگا

اَورڈر بُک - انگلش (Order book) اسم مؤنث - کتاب حکمنامجات - وہ کتاب جس میں حکم لکھے جاتے ہیں ۔

اُورنا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کی سیون کا نام ہے ۔

اَورنگ زیبی - ف - اسم مذکر - (۱) ایک سوداوی مادہ کا پھوڑا ہے جو اکثر کئی برس تک ہرا رہتا ہے ۔

(کہتے ہیں کہ جب اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ نے ابوالحسن تانا شاہ بادشاہ گولکنڈہ کے ملک کا محاصرہ کیا اور مدت محاصرہ کی زیادہ ہوئی تو بسبب اجتماع لشکر و اختلاف آب و ہوا کے لشکر والوں کے خون میں سودائے غیر طبعی کا مادہ غالب ہو گیا تو یہ پھوڑا اکثر اہل لشکر کے نکل آیا جب سے اسکو اورنگ زیبی کہنے لگے)

(۲) ایک کپڑے کا نام ہے ۔

اورینٹل - انگلش (Oriental) مشرقی - پُوربی ۔

اورے دھورے - ہ - تابع فعل - آس پاس - ارد گرد - ادھر اُدھر ۔

اُوڑا پڑنا - ہ - فعل لازم - عو - ناپید ہونا - غارت ہونا - کھویا جانا - مٹنا - کمی یا قحط پڑنا ۔

اوڑھنا - ہ - فعل متعدی - (۱) سر پر کپڑا ڈالنا - بدن پر لپیٹنا (۲) بحالت اسم - دوپٹہ - چادر ۔

اوڑھنا اُتارنا - ہ - فعل متعدی - (۱) بے عزت کرنا - ہتک کرنا - جیسے مرد کے لئے پگڑی اُتارنا اور ٹوپی اُتارنا - (۲) بحالت اسم، سر برہنہ کرنا - بدن عریاں کرنا ۔

اوڑھنا اُڑھانا - یا - ڈالنا - ہ - فعل متعدی - رانڈ یا بیوہ کے ساتھ شادی کرنا - (باہر کے جاٹ یا گُوجروں میں یہ دستور ہے) ۔

اوڑھنا بچھونا - ہ - اسم مذکر - لحاف توشک - استر بستر -

اوڑھنا گلے میں ڈالنا - ہ - فعل متعدی - (گنوار) سر ہونا - گلوگیر ہونا - دامنگیر ہونا - پلہ پکڑنا ۔

(باہر کی عورتوں کا قاعدہ ہے کہ جب کوئی مرد خلاف مرضی اُن سے کسی قسم کی بات کرنی چاہتا ہے تو وہ اپنا دوپٹہ اُس کی گردن میں ڈالکر گنہگاروں کی طرح گھسیٹتی ہوئی اپنے ہاں کے چودھری کے پاس لے جاتی ہیں اِس سے گلوگیر ہونا مراد ہے)

اوڑھنی - ہ - اسم مؤنث - لڑکیوں کا دوپٹہ اور وہ کپڑا جو دُلہن کے اُوپر ڈالتے ہیں - چھوٹی چادر ۔

اوڑھنی اوڑھنا - ہ - فعل لازم - (۱) معلوم - (۲) زنانہ لباس پہننا عورتوں کی مانند ہونا ۔

اوڑھنی بدلنا - ہ - فعل لازم - عو - بہنا پا کرنا - بہن بنانا - دوست بنانا جیسے یاری بدنا اور ٹوپی یا پگڑی بدلنا (مردوں میں) ۔

اَوزار - ع - اسم مذکر - جمع وزر (بوجھ) (۱) آلات - راچھ - ہتیار - (۲ - بازاری) عضو تناسل ۔

اَوس - ہ - اسم مؤنث - شبنم - (پنجابی) تریل ۔

اوس پڑنا - یا - پڑجانا - ہ - فعل لازم - (۱) معلوم - (۲) پژمردہ ہونا - کملانا - بے رونق ہونا - ٹھنڈا ہونا - سرد ہونا - بجھنا - ٹھٹرنا - جوش فرو ہونا - (۳) شرمندہ ہونا - لاجوں مرنا - لجانا - (شعروں میں یہ معنی آتے ہیں)

(۴) قیمت میں کم ہونا یا گھٹنا۔ گراں نہونا۔ مہنگا نہونا۔ (۵) تر و تازہ ہونا۔ رونق پر ہونا۔ شاداب ہونا۔ (۶)۔ ہندو مو، اُداسی برسنا سُنسان ہو جانا +

اوس سی پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ بیرونقی چھانا۔ ترسم ہونا۔ اُداسی برسنا +

اَوسان ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) ہوش حواس۔ دھیان (۲) جُرأت۔ ہمّت +

اَوسان اُڑ جانا یا خطا ہو جانا۔ یا۔ جاتے رہنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہوش و حواس بجا نرہنا۔ عقل کا چکرا جانا۔ یا خبط ہو جانا۔ گھبرا جانا۔ سٹپٹانا +

اوسان گئی ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ عو۔ (۱) حواس باختہ۔ بدحواس۔ (۲) مُضطرب۔ بے قرار +

اَوسانوں میں آنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ ہوش میں آنا۔ ہوش و حواس دُرست ہونا۔ سامان اور قابو میں آنا +

اُوسر ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ کلوردہ جوان گائے جو بیائی نہ ہو +

اُوسر ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ شور یا کلر زمین۔ وہ دھرتی جسمیں ریہ کے سوا کچھ نہ ہو +

اَوسر ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) وقت۔ کال۔ موقع۔ سما۔ (۲) رُت۔ موسم۔ جیسے اَوسر چوکی ڈومنی گائے تال بے تال +

اُوسرا ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) باری۔ دائیں۔ نوبت۔ دَور۔ دُودھ دُہنے کا وقت۔ کھیتوں سے ترترکاری توڑنے کا دار +

اَوسَط ۔ ع۔ صفت۔ بیچ کا۔ درمیانی۔ بیچ کی راس۔ مُعتدل۔ میانہ۔ ایورج۔ یکساں پڑت۔ برابر کی بانٹ +

اَوصاف ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ جمع وصف۔ (۱) تعریفیں۔ خُوبیاں۔ (۲) ہُنر جوہر۔ کمال۔ لیاقت۔ (۳) خواص۔ عادات (۴) گُن۔ اثر۔ (۵) طنزاً۔ عیب۔ اوگن۔ (۶) حالات۔ کیفیت۔ اخلاق +

اَوفِس ۔ انگلش (Office) اِسم مذکر۔ سررشتہ محکمہ۔ کچہری۔ دفتر +

اَوقات ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ جمع وقت۔ (۱) کال۔ سما۔ ویلا۔ (۲)۔ اِسم مؤنّث) حالت (۳) حقیقت۔ حیثیت۔ کائنات۔ (۴) گزران۔ گزارے کی صُورت۔ (۵) اِنضباط +

اوقات بسری ۔ ا۔ اِسم مؤنّث۔ گزران۔ گزر اوقات۔ گزارہ رفع ضرورت۔ وجہ معیشت +

اَوک ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ ایک یا دونوں ہاتھ مُنہ سے لگا کر پانی پینے

کا ڈھنگ۔ (پنجابی) بُک +

اَوکشن ۔ انگلش (Auction) اِسم مذکر۔ نیلام۔ بیع خرید +

اُوکنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ ڈالنا۔ قے کرنا۔ رد کرنا۔ اِستفراغ کرنا۔ اُلٹی کرنا۔ نہ دیکھنا۔ جی بُرا کرنا +

اُوکھا ۔ ہ۔ صفت۔ کھوٹا۔ غش۔ بفتح بُو نگا۔ بیڈھنگا +

اَوکھد ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (۱) دوا۔ دارُو۔ دوائی (۲) عِلاج۔ مُعالجہ +

اوکھلی ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ پتھر یا کاٹھ کی کھدی ہُوئی کُونڈی جسمیں غلّہ وغیرہ مُوسل سے کُوٹتے ہیں + ہاون +

اوکھلی میں سر دیکر رونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہلاکت کی جگہ میں پڑنا۔ خوف و خطر کے موقع میں قدم رکھنا۔ جان بُوجھکر خطرہ میں پڑنا +

اوکھلی میں سر دینا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہلاکت کی جگہ میں پڑنا۔ خوف و خطر کے موقع میں قدم رکھنا۔ جان بُوجھکر خطرہ میں پڑنا +

اُوکے چُوکے ۔ ہ۔ تابع فعل (۱) بھُولے بھٹکے۔ بھُولے بسرے۔ اتفاق سے (۲) کبھی کبھی۔ گاہے گاہے۔ گاہے ماہے +

اُوگرا ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) اُبالا۔ بِن گھی کا۔ (۲) بدمزہ کھانا۔ اُبالی کھچڑی +

اَوگُن ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ہندو۔ (۱) عیب۔ نقص۔ (۲) بے ہُنری۔ گُن کا نقیض۔ (۳) بُرائی۔ بدی۔ (۴) پھُوہڑ پن۔ بد تہذیبی۔ (۵) جُرم۔ خطا۔ گُناہ۔ قصُور۔ (۶) دُکھ۔ بگاڑ۔ خلل۔ (۷) نقصان۔ ضرر۔ تکلیف +

اَوگُن لگانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تُہمت دھرنا۔ الزام لینا۔ عیب لگانا +

اَوگھٹ ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) بینڈا۔ ٹیڑھا۔ ناہموار۔ اونددھا (۲) کٹھن دُشوار۔ دُرلبھ۔ ناقابلِ گزر۔ آمد و رفت کے ناقابل +

اَوگی ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ وہ رسّی کا لمبا کوڑا جو سدھانے کے وقت گھوڑے کے پیچھے سے پھٹکارتے ہیں۔ (۲) کارچوبی جُوتے کا پتّا (۳) شیر ہاتھی اور بھیڑیے وغیرہ پکڑنیکا گڑھا جسے پھُوس اور پتلی پتلی لکڑیوں سے پاٹ کر مٹّی سے چھُپا دیتے ہیں (۴) گوٹے کی انٹی اور گوٹے کا تھان۔ اڈّا +

اوُل ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ ایک قسم کی ترکاری ہے جو زمین میں پیدا ہوتی ہے جسے زمین قند کہتے ہیں +

اَوَل ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (۱) عوض۔ بدلا۔ معاوضہ۔ (۲) یرغمال۔ ضمانت۔ (۳) آڑ۔ طُفیل۔ وسیلہ +

(جب کوئی مغلوب یا قرضدار اپنے سے غالب یا قرضخواہ کے پاس اپنے بیٹے یا کسی قریب کو

اوّل

ایفاے عہد یا داے زر تک رہن کر دیتا ہے تو اُسے بھی اول کہتے ہیں ۔

اول میں دینا - ہ - فعلِ مُتعدّی - اپنے بیٹے یا رشتہ دار کو بطور ضمانت سپرد کرنا ضمانت میں دینا ۔

اَوَّلْ - ع - صِفت - (۱) مُقدّم - پہلا - آد - اِبتدا - شُرُوع - (۲) سب سے عُمدہ - بہتر - چوٹی کا - اُتّم - اعلےٰ - افضل - بحالتِ اسم (۳) آغاز - شُرُوع - عُنوان ۔

اوّل دِن سے - ہ - تابع فعل - روزِ پیدائش سے - آد سے ۔

اوّل منزل پہنچانا - ہ - فعل مُتعدّی - دفن کرنا - قبر میں رکھنا - دفنانا - گاڑنا - (ہندو) داغ دینا - جلانا - کپال کِریا کرنا - پھونکنا - بہانا - دریا بُرد کرنا - ندی کنارہ لے جانا - دخمہ میں رکھنا - مرگھٹ میں پہنچانا ۔

اوَلا - ہ - اِسم مذکّر - (۱) ژالہ - تگرگ - پتّھر - بجری - (۲) قند - مصری یا کھانڈ کے لڈّو - (۳) بحالتِ صِفت - نہایت سرد - یخ - برف ٹھنڈا - (۴) سفید - برّاق ۔

اوْلا - ہ - اِسم مذکّر - (ہندوعو) (۱) پردہ - (۲) راز - بھید ۔

اَوْلادْ - ع - اِسم مؤنّث - بال بچّے - بیٹا بیٹی - آل و عیال - لڑکے بالے - نسل - سنتان - بنس ۔

اوْلتی - ہ - اِسم مؤنّث - کھپریل - یا چھپّر کے پانی کا راستہ جس سے بارش کا پانی زمین پر گرتا ہے - چھپّر یا کھپریل کا نیچے کا کنارہ ۔

اُوْل جَلُوْلْ - ہ - صِفت - (۱) بے معنی - بیہودہ - لاطائل - (۲) بیوقوف - احمق - کودنگا - کوتاہ اندیش - انگھڑ - گنوار - (۳) بے سلیقہ - پھوہڑ ۔

اَوْل فَوْل - ا - اِسم مذکّر - سخن لغو و بیہودہ - مُغلّظات - گالی - دُشنام ۔

اُوْلْما - ا - اِسم مذکّر - تُرکی یُولمہ تھا - لُغوی معنی پوست کشیدہ خواہ انسان کا ہو خواہ حیوان کا مگر گرم پانی سے جُدا کیا ہُوا - اِصطلاحی معنی وُہ قیمہ جو انتڑیوں میں بھر کر پکاتے ہیں ۔

اولما کرنا - ا - فعل مُتعدّی - قیمہ قیمہ کرنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔

اَوْلُو - ہ - صِفت - اُوپری - نیا - نامَوزُوں - انوکھا - غیر مُعتاد ۔

اَوْلُو اَوْلُو - ہ - صِفت - اُوپری اُوپری - نیا نیا - اُکھڑا اُکھڑا ۔

اُولُو الْعَزْم - ع - صِفت - (۱) صاحب عزم - بڑے ارادے کا شخص - عالی ہمّت - عالی حوصلہ - (۲) ثابت قدم - مُستقل مزاج - صابر - مُتحمّل ۔

اَوْلےٰ - ع - صِفت - اَوّل تر - بہتر - بھلا - عُمدہ - اعلیٰ - نہایت مُناسب ۔

اول

اَوْلیَاء - ع - اِسم مذکّر - (۱) جمع ولی - لُغوی معنی صاحب - خُداوند - مالک - رفیق - دوست - اِصطلاحی - اہل اللہ - مُصاحبِ پیغمبر - مہاتما - مہاپُرکھ - مہاپُرش - خُدا رسیدہ - بندگانِ دین - مُقرّبِ بارگاہِ الٰہی - عارف باللہ - خُدا شناس - اہل اللہ - (۲) - ا - (ہندو) ذات شریف - بڑے حضرت - چلتے ہُوئے پُرزے - عیّار - چالاک بدترینج

اولیاے دولت - ع - اِسم مذکّر - صاحبانِ حکُومت - رئیس - امیر - وزیر - سردار - اولی الامر - ارکانِ دولت و سلطنت ۔

اولیاء اللہ - ع - اِسم مذکّر - وُہ لوگ جنہیں قرب رُوحانی حاصل ہے - عارفانِ الٰہی - تزکیۂ نفس و حضُورِ قلب سے کام لینے والے - اہل اللہ

اولیاے ہند - ا - اِسم مذکّر - وُہ ولی اللہ جو ہند میں نہایت مشہور و معروف اور زبان زد خاص و عام ہیں - چنانچہ اُن میں سے ۴۲ بزرگواروں کا بہ ترتیب زمانۂ وفات تیمّناً و تبرّکاً مختصر حال اس طرح لکھا جاتا ہے جس طرح فُقراے ہند کا جلد سوم میں درج ہُوا ۔

سالار مسعُود غازی رح - عرف بالے میاں - ہندوستان میں بلحاظ زمانہ سب سے پیشتر آپ ہی شُہداے ہند میں نامور ہُوئے ہیں - آپ سالار ساہو بن عطاء اللہ غازی بن طاہر غازی بن طیّب غازی بن محمّد غازی کے فرزند رشید ہیں - آپ کے نسب نامہ سے تقریباً ہر ایک بزرگ کا غازی ہونا پایا جاتا ہے - محمد غازی دراصل عمر غازی بن ملک آصف غازی بن لطل غازی بن عبد المنان بن محمّد بن حنیفہ ابن اسد اللہ الغالب حضرت علی رحمۃ اللہ علیہم کے فرزند دلبند تھے - سالار مسعود غازی نے بارھویں پُشت میں اکیسویں (۲۱) رجب ۴۰۵ھ ہجری روز یکشنبہ کو بوقتِ صُبح صادق اجمیر شریف میں بطن مادر سے جلوہ فرمایا - اٹھارہ سال گیارہ مہینے ۲۴ روز اس دُنیاے ناپائدار کی ہوا کھائی - اُنّیسویں سال بوقتِ عصر روز یکشنبہ چودھویں رجب ۴۲۴ھ ہجری کو بھرائچ میں جہاد کر کے راجہ سہر دیو کے تیر سے شربتِ شہادت نوش کیا - آپ سُلطان محمُود غزنوی کے بھانجے تھے - اوّل آپ کے والد ماجد سلطان محمود کے سپہ سالار رہے - پھر آپ اُن کی وفات کے بعد اپنے والد ماجد کے عُہدہ پر ممتاز ہُوئے - بڑے بڑے حملوں میں داد شجاعت دی - ہر سال قلعہ مُبارک کے نیچے چار گھڑی دن رہے سے چھڑیاں کھڑی کی جاتی اور میدان جمع ہو کر بھرائچ جایا کرتی ہے ۔

ادل

سالار ساہو کہ جو سالار غازی کے والد اور سُلطان محمود کے بہنوئی تھے سُلطان مذکور نے اجمیر کا حاکم کر دیا تھا اور اسی زمانہ میں سالار غازی پیدا ہُوئے تھے۔ آپ نے شہادت سے پیشتر دہلی کو مہی پال سے اُسے مار کر چھڑایا مگر بباعث آداب و قرابت جو سلطان محمود غزنوی سے تھی دہلی میں اپنے نام کا خطبہ نہ پڑھوایا اور غازیانِ اسلام دہلی میں چھوڑ کر ملک مشرق کیطرف عازم ہُوئے اور آخر کار بمقام بہرائچ قریب سُورج کنڈ شہید ہُوئے آپ کے بہت سے لقب ہیں بالے میاں۔ غازی میاں۔ سالار غازی۔ پیر بجلیم سالار مسعُود غازی مگر خراسان میں سالار رجب کے نام سے مشہُور ہیں ٭

شیخ علی مخدُوم عرف داتا گنج بخش غزنوی لاہوری ہند میں بلحاظ زمانہ آپ بزرگانِ دین میں دُوسرے اور بلحاظ ولایت سب سے پہلے ولی اللہ ہیں جنہوں نے ہندوستان کو اپنے علم و فضل اور معرفتِ الٰہی سے فیض پہنچایا آپ کی کنیت ابوالحسن۔ آپ کے والد ماجد عثمان بن ابو علی جلالی تھے۔ آپ صرف درویش کامل یا ولی اللہ ہی نہیں بلکہ عالمِ متبحر و مُصنّف تصانیف کثیرہ تھے کتاب کشف المحجُوب جو کلماتِ حق کی شرح۔ راہِ حق کی رہنما۔ کاشف حجاب بشریت و احوال صُوفیائے سالقین میں ہے آپ ہی کی تصنیف شریف ہے آپ شاعر بھی تھے چُنانچہ آپ نے ایک جگہ لکھا ہے کہ ایک شخص نے میرا دیوان مانگ کر لیا اپنا تخلّص ڈال کر اپنے نام کر لیا۔ میرے پاس اپنے دیوان کا مسودہ بھی نہ تھا کہ دوبارہ لکھ ڈالتا ایک اور کتاب بھی جو آپ نے تصوّف کے طریقہ میں لکھّی تھی جسکا نام منہاج الدّین تھا۔ ایک ادنےٰ آدمی نے لیکر اسی طرح غصب کر لی تھی چُنانچہ آپ نے فرمایا کہ اگر کوئی اہل اسے اپنے نام کر لیتا تو مجھے ذرا رنج نہ ہوتا چُونکہ ایک نااہل نے اُسے اپنی تصنیف قرار دیا لہٰذا مجھے از حد ناگوار گُزرا اور میں نے آئندہ سے تصنیف کا سلسلہ بند کر دیا۔ زمانہ حال میں بھی اکثر لوگ اسیطرح مفت میں مُصنّف بن رہے اور صاحبِ جوہر مُصنّفوں کو اپنا جوہر دِکھانے سے روک رہے ہیں یہی وجہ ہے کہ آجکل ہندوستان تصانیف عُمدہ میں نہایت گرا ہُوا ہے ٭

آپ سلطان مسعُود ابن سلطان محمُود کے ہمراہ لاہور میں تشریف لائے اشاعتِ اسلام میں حد سے زیادہ کوشش فرمائی۔ بڑے بڑے اولیاء اللہ مثلاً خواجہ معین الدّین حسن سنجری اجمیری و خواجہ فریدالدّین گنجشکر پاکپٹنی وغیرہ یہاں آکر چلّے کھینچے اور فیضیاب ہُوئے۔ آپ کا مزار پُر انوار لاہور میں بھاٹی دروازہ کے باہر واقع ہے۔ شاہانِ سلف نے بھی آپکو بہت مانا ہے چنانچہ سلطان ابراہیم غزنوی، سُلطان شمس الدّین التمش وغیرہ نے اپنے ہاتھ کے لکھے ہُوئے قرآن شریف آپ کے مزار مبارک پر چڑھائے جو آجتک موجُود ہیں۔ مولانا جامی نے کتاب نفحات الانس اور داراشکوہ نے اپنی کتاب سفینۃ الاولیاء میں نہایت شد و مد سے آپ کی تعریف لکھّی ہے۔ سنہ ۴۳۱ھ میں آپ لاہور میں تشریف لائے اور سنہ ۴۶۵ھ میں وفات پائی۔ غرض ۳۴ برس لاہور میں رہ کر علم ظاہری و باطنی سے لوگوں کو مُشرّف فرمایا۔ مؤلف فرہنگ نے زیارتِ مزار سے کئی بار شرف حاصل کیا ہے ٭

میراں سید حسین خنگ سوار۔ آپ مشہد کے رہنے والے سید عالی نسب اور امام زین العابدین حضرت امام حسین علیہ السّلام کی اولاد سے ہیں۔ سُلطان شہاب الدّین غوری کے امیروں میں افسر فوج تھے اور بعض لوگ بیان کرتے ہیں کہ ہندوستان کی فتح کے بعد آپ اجمیر کی تھانہ داری پر متعیّن ہو گئے تھے۔ لیکن روایت صحیح یہ ہے کہ جب سلطان مذکور پرتھی راج پر فتحیاب ہُوا اور قطب الدّین ایبک کو نائب سلطنت بنا کر براہ سوالک مقامات کوہستانی غارت کرتا ہُوا غزنی پہنچا تو سُلطان قطب الدّین ایبک نے سیّد حسن مشہدی کو جو سید حسین خنگ سوار کے چچا تھے اجمیر شریف کا قلعہ دار بنایا۔ ایک روز سید حسن مشہدی نے حضرت امام جعفر صادق رضی اللہ عنہ کو خواب میں دیکھا کہ آپ فرماتے ہیں کہ بیٹا! تم اپنی لڑکی عصمۃ اللہ کا نکاح خواجہ معین الدّین چشتی سے کر دو۔ جب آپ بیدار ہُوئے تو خواجہ صاحب کی خدمت میں جو وہیں مقیم تھے جاکر خواب بیان کیا یہ مضمُون سُنکر حضرت خواجہ نے فرمایا۔ اگرچہ میرا سن اب قابل نکاح نہیں ہے مگر جناب امام کے ارشاد کے بموجب قبول کرتا ہُوں۔ غرض حضرت نے بیوی عصمۃ اللہ صاحبہ سے نکاح کر لیا ٭

صاحب سیر العارفین نے لکھا ہے کہ ہزاروں عورتیں اور مرد امیر سید حسن معروف بہ سید وجیہ الدّین اور امیر سیّد حسین خنگ سوار سے اسلام قبول کرتے تھے۔ آپ مذہب صوفیہ کے موافق کسی شخص کو حکومتاً قبول اسلام کی تکلیف نہیں دیتے تھے جسکی خوشی ہوتی ایمان لاتا اور جس کی نہ ہوتی اُس سے کچھ تعرض نہیں کیا جاتا۔ کتاب چہار گلشن میں لکھا ہے کہ

کہ آنجناب باوصف کمالات معنوی اہل دُنیا کے لباس میں بسر فرماتے تھے سلطان قطب الدین ایبک کی سلطنت کے اخیر ایام میں اس مقام کے ہنود سید حسین خنگ سوار سے اسلام کی روز افزوں ترقی دیکھکر جلنے لگے جسوقت قطب الدین ایبک کے مرنے کی خبر شہر اجمیر میں مشہور ہوئی اُسوقت رائے پتھورا کے علاقہ داروں نے ایک جماعت کثیر اپنے ساتھ لیکر شبخون کا ارادہ کیا۔ آپ تھوڑے ہمراہیوں کے ساتھ اُس رات قلعہ پر تشریف رکھتے تھے اور لشکر کے آدمی مضافات پرگنوں پر شاہی رقم وصول کرنے کے واسطے گئے ہوئے تھے۔ حاصل کلام ۱۰ رجب ۶۰۹ھ ہجری کو بوقت شب کمند لگا کر بہت سے دُشمن قلعہ میں اُتر پڑے اور چھاپہ مارا۔ حضرت امیر سید حسین جنہیں اس فریب کی مطلق خبر نہ تھی مع جماعت کثیر شہید ہوئے۔ لیکن مخالفوں کے بھی کشتوں کے پشتے لگ گئے یہاں تک کہ قلعہ تارا گڑھ سے خون کے پرنالے بہ نکلے۔ حضرت خواجہ بزرگوار یہ خبر سُنکر علی الصباح اپنے مُریدوں اور خادموں کے ساتھ قلعہ پر تشریف لے گئے۔ اور امیر سید حسین خنگ سوار کو اُن کے ہمراہیوں سمیت نماز جنازہ پڑھکر وہیں دفن کیا۔ زمان شہادت کے کچھ عرصہ بعد رفتہ رفتہ آپ ولی اللہ میں شمار ہوئے اور آپ کا مزار خاص و عام کی زیارتگاہ بنگیا چُنانچہ اب آپ میران سید حسین شہید خنگ سوار کے نام سے مشہور ہیں۔ مؤلف فرہنگ نے مرقد مبارک کی زیارت کی ہے ✦

شیخ نور الدین ملک یار پرّان۔ آپ شیخ دانیال جنبی کے مُریدوں میں ہیں۔ آپ لاہور سے دہلی میں آئے۔ اور ابابکر طوسی کے خانقاہ کے پاس ٹھیرے۔ ابابکر نے وہاں ٹھیرنے سے مزاحمت و ممانعت کی۔ آپ نے جواب دیا کہ مَیں اپنے مُرشد کے حکم سے ٹھیرا ہُوں۔ ابوبکر نے اُس کی دلیل اور ثبوت چاہا۔ آپ نے فوراً اپنے مُرشد کا مُہری نوشتہ لاکر دکھا دیا۔ اسپر ابوبکر نے کہا کہ طغرائے شاہی بھی لاکر دکھاؤ۔ آپ اُسیوقت غیاث الدین بلبن کے پاس اکیس تیس کوس کے فاصلہ پر پہنچے اور طغرائے شاہی اپنی کرامت سے منگا لاکر معائنہ کرا دیا۔ چُنانچہ اِتنے فاصلہ سے اِسقدر جلد طغرا لادینے کے سبب آپکا لقب ملک یار پرّاں مشہور ہوگیا۔ آپ کی فرشتہ سیرت رُوح نے ۱۰ جمادی الثانی ۶۸۰ھ میں اس جہان گزران سے پرواز فرمایا اور اُسی جگہ پر جسکا جھگڑا تھا قلعہ کہنہ کے نیچے ابابکر طوسی کے مزار کے قریب دفن ہوئے۔ اُنہوں نے اپنے ہاتھوں سے بڑی اینٹی اور پتھروں

کی ایک بڑی بھاری مسجد چُنی تھی۔ باوجودیکہ گلی عمارت کو دراں حال کہ وہ پتھروں سے بنائی گئی ہو اسقدر قیام نہیں رہتا۔ مگر وہ اُن کے مرنے کے بعد تک قائم رہی۔ ایک تاریخ میں جو قبل از غدر ۱۸۵۷ء تصنیف ہوئی ہے لکھا ہے کہ ابتک موجود تھی ان کے اور روضۂ ابابکر طوسی کے درمیان ایک دروازہ تھا اُسے بہشتی دروازہ کہا کرتے تھے اب سڑک میں آکر ٹوٹ گیا۔ کہتے ہیں کہ کسی ہندو کے مُردہ کو اُسی دروازہ سے جلانے کو لیگئے۔ ہر چند بہت سی لکڑیاں ڈالکر اُسے جلایا مگر وہ ہی نہ جلا۔ جب سے ہندوؤں نے اُس دروازہ میں سے لاش لے جانا بند کر دیا۔ مؤلف فرہنگ زیارت مزار سے مشرف ہوا ہے ✦

خواجہ معین الدین حسن چشتی اجمیری۔ آپ سادات حسینی حسنی میں سے ہیں۔ آپ کے والد بزرگوار سید غیاث الدین حسن سنجری ایک نہایت صاحب جاہ و ثروت بزرگوار تھے۔ آپ پندرہ برس کی عمر میں یتیم ہوئے اور خواجہ عثمان ہارونی کی خدمت میں بیس برس رہ کر بمقام نیشاپور خلعت خلافت سے مشرف ہوئے۔ جس سال کہ معین الدین سام نے دہلی کو فتح کیا۔ لاہور اور دہلی ہوتے ہوئے آپ ۵۶۱ھ میں اجمیر شریف وارد ہوکر عبادت حق میں مشغول ہوئے آپ کے کمالات ظاہری و باطنی اظہر من الشمس ہیں۔ آپ نے ۶ رجب ۶۳۳ھ ہجری کو ۹۶ برس کی عمر میں وفات پائی اور شہر اجمیر میں مدفون ہوئے۔ مؤلف فرہنگ دو تین بار زیارت مزار سے مشرف ہوا ہے ✦

شیخ نجیب الدین متوکّل۔ آپ شیخ فرید الدین گنجشکر کے حقیقی بھائی ہیں۔ حضرت نظام الدین اولیاء فرمایا کرتے تھے کہ جب میں بدایوں سے چلا تو اوّل دہلی میں آکر شیخ نجیب الدین متوکّل سے فیضیاب ہوا۔ اس کے بعد بابا صاحب کی خدمت بابرکت میں حاضر ہوا تو نویں رمضان المبارک ۷۰۹ھ میں بعہد سلطنت غیاث الدین تغلق آپ نے وفات پائی ✦ اور دہلی میں مدفون ہوئے ✦

حضرت قطب الاقطاب خواجہ قطب الدین بختیار کاکی خواجہ قطب الدین بن خواجہ کمال الدین بن احمد موسی اوشی۔ حضرت خواجہ بزرگوار کے خلفائے اعظم سے ہیں۔ آپ کا لقب بختیار کاکی تھا۔ آپ اپنے وقت کے قطب عالم اور پیشوائے بنی آدم تھے۔ مدت تک اجمیر شریف میں ریاضت و مجاہدہ میں مستغرق رہے اور آخر کار حضرت خواجہ کے ارشاد بموجب دہلی کا قیام اختیار فرمایا۔ عرصہ دراز تک مردمانِ دیار و امصار کو آپ سے باطنی فیض حاصل ہوتا رہا۔ آپ نے بعہد سلطان شمس الدین

اول

التمش ۲۰ ربیع الاول ۶۳۳ھ ہجری شب دوشنبہ کو انتقال فرمایا اور نواح دہلی میں مدفون ہوئے۔ مؤلف فرہنگ زیارت مزار سے مشرف ہوا ہے

شاہ ترکمان۔ آپ شیخ شہاب الدین سہروردی کے مریدان باخلاص میں سے ہیں ہر وقت استغراق میں رہتے اور صاحب تصرفات تھے آپ نے ۶۳۸ھ میں بعہد سلطان معز الدین بہرام شاہ انتقال فرمایا اور شہر دہلی میں اُس جگہ مدفون ہوئے جہاں آپ ہی کے نام سے اب ترکمان دروازہ مشہور ہے۔ آپ کا مزار رجعت شعار عام وخاص کا زیارتگاہ ہے۔ مؤلف فرہنگ نے زیارت بارہا کی ہے +

شیخ بہاؤالدین زکریا آپ وجیہ الدین محمد بن کمال الدین علی شاہ قریشی کے فرزند رشید ہیں ۵۶۶ھ میں بمقام ملتان پیدا ہوکر چھوٹی ہی عمر میں یتیم ہو گئے۔ بتوفیق الٰہی علم میں مشغول ہوکر ایران و توران کی سیر کی اور بغداد میں شیخ شہاب الدین سہروردی کے مرید ہوکر مسند خلافت پر متمکن ہوئے آپ حضرت شیخ فرید شکر گنج رحمۃ اللہ علیہ سے نہایت دوستی رکھتے تھے۔ عرصہ دراز تک ایک ہی جگہ رہے - - - - - - - - - - - - - - شیخ عراقی و میر حسینی دونوں مشہور صوفیوں نے آپ ہی سے فیض پایا ساتویں صفر ۶۶۶ھ میں ایک نقابی پیرمرد نے ایک سربمہر خط اُن کے بیٹے شیخ صدر الدین کے ہاتھ اُن کے پاس خلوت سرا میں بھیجدیا۔ پڑھتے ہی جان بحق تسلیم ہوئے۔ کہتے ہیں کہ مکان کے چاروں کونوں سے یہ آواز بلند ہوئی کہ دوست بدوست ملگیا۔ آپ کا مزار مبارک ملتان میں زیارتگاہ خاص وعام ہے۔ مؤلف فرہنگ نے ۱۸۹۷ء مزار مبارک کی زیارت کی ہے +

سلطان غازی۔ سلطان ناصر الدین محمود شاہ غازی عرف سلطان غازی سلطان شمس الدین التمش کے بیٹے نہایت زاہد وعابد عادل خدا ترس باحیا اور بادیانت رحمدل بادشاہ تھے۔ باپ کی قید میں رہنے سے اور بھی متحمل مزاج ہو گئے تھے۔ اُنھوں نے ایک بیوی کے سوائے دوسری بیوی تک نہ کی۔ اُسی سے گھر کا کام کاج لیا مگر خلق اللہ کو نہ ستایا اپنے ہاتھ سے قرآن شریف لکھکر قوت لایموت بہم پہنچاتے اور کسی کا دل اگر وہ غلطی پر ہو تو بھی نہ توڑتے۔ ایک مرتبہ کسی گستاخ امیر نے ان کے ہاتھ کے قرآن شریف میں لفظ ق مکرر لکھا ہوا دیکھ کر اعتراض کیا حالانکہ وہ صحیح تھا۔ مگر آپ نے اُس کی دلشکنی مناسب نہ جانکر اُس کے

اول

سامنے اُس لفظ پر حلقہ کر دیا اور جب وہ چلا گیا تو چھیل ڈالا بیوی نے درخواست کی کہ پکاتے پکاتے ہاتھوں میں پھپھولے پڑ گئے ایک باندی عنایت ہو جائے۔ آپ نے فرمایا کہ میرے پاس نہ تو اس قدر روپیہ اور نہ میں بندگان خدا کو غلام بنانا چاہتا ہوں خدا تعالیٰ نے خلق اللہ کو ہمیں اسواسطے نہیں سونپا کہ ہم اُس سے خدمت لیں یا رعیت کا روپیہ اپنے اوپر صرف کریں آپ ۶۴۴ھ میں تخت نشین ہوئے بیس برس سلطنت کرکے ۶۶۴ھ میں رحلت فرمائی۔ لیکن متھرو کی چوکھٹ پر جو کتبہ ہے اُسمیں سنہ وفات ۶۶۹ھ کندہ ہیں غالباً یہ سنہ تعمیر ہوں۔ آپ کا مزار پُرانوار خواجہ صاحب سے دو کوس کے فاصلہ پر جانب غرب واقع ہے۔ مرقد مبارک ایک غار میں پندرہ سیڑھیاں اُترکر بنا ہوا ہے۔ اکثر لوگ زیارت کو جاتے اور عرس کرتے ہیں +

شیخ فریدالدین گنجشکر۔ آپ کا سلسلہ نسب فرخ شاہ عادل بادشاہ کابل تک پہنچتا ہے جس زمانہ میں چنگیز خاں نے ممالک ایران وبلاد توران اور کابل کو تباہ و برباد کیا۔ اور آپ کے آبا و اجداد اُس گاہ میں قتل ہوئے تو آپ کے دادا قاضی شعیب معہ اہل وعیال ہندوستان کو چلے آئے جب قصبہ قصور مضافات لاہور میں پہنچے تو وہاں کے قاضی صاحب نے بادشاہ دہلی سے تقریب کرکے مقام کتھووالان کا جو ملتان میں واقع ہے قاضی کرادیا۔ غرض قاضی شعیب وہیں رہ پڑے۔ قاضی صاحب کی وفات کے بعد قاضی جمال الدین سلیمان بن قاضی شعیب اپنے پدر بزرگوار کے منصب پر متعین ہوئے۔ قاضی جمال الدین کے ہاں تین صاحبزادوں نے ورود فرمایا۔ سب سے بڑے شیخ عزیز الدین منجھلے شیخ فریدالدین مسعود یعنی حضرت فرید شکر گنج جو ۵۶۹ھ میں پیدا ہوئے۔ اور اُن سے چھوٹے شیخ نجیب الدین متوکل۔ ان صاحبزادوں کی والدہ ماجدہ ملا وجیہ الدین سمرقندی کی دختر نیک اختر تھیں۔ حضرت شیخ فریدالدین گنجشکر کو آغاز شباب میں علوم دینی کے تحصیل سے کمال رغبت رہی۔ ملتان میں خواجہ قطب الدین بختیار کاکی سے ملاقات ہوئی دلی تک اُن کے ہمراہ آئے صدق ارادت نے دلی مراد پوری کی۔ خواجہ صاحب کے مرید اور خلیفہ ہوئے۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ دہلی تک ساتھ نہیں آئے بلکہ راستہ سے اجازت لیکر قندہار وسیستان کیطرف چلے گئے۔ اور وہاں حسب دلخواہ علوم مروجہ سے بہرہ یاب ہوئے۔ بعد میں دہلی آئے۔

اول

نفس سے بڑے بڑے اور سخت مجاہدے کئے اور اپنی کوشش میں کامیاب ہوئے۔ خواجہ صاحب نے جسوقت رحلت فرمائی باوجودیکہ قاضی حمید الدین ناگوری و شیخ بدر الدین غزنوی جیسے بزرگوار اُس وقت موجود تھے مگر خرقۂ مبارک اور اس کے علاوہ جو کچھ اپنے پیر کا عطیہ تھا وہ شیخ فرید الدین گنج شکر کے حوالہ کر دینے کی وصیّت فرمائی۔ حضرت شیخ خبر وفات سُن کر قصبۂ ہانسی سے دہلی آئے اور اپنے پیر کی امانت لیکر واپس چلے گئے۔ بہت سے آدمیوں نے آپ سے فیض پایا۔ سُلطان غیاث الدّین بلبن کا زمانہ تھا۔ پانچویں محرم الحرام یوم سہ شنبہ سنہ ۶۶۴ھ بقول بعض سنہ ۶۶۸ھ بقول چند سنہ ۶۶۹ھ میں یاحیّ یاقیوم کہتے ہوئے دنیائے ناپائیدار سے سدھارے ۹۵ برس کی عمر پائی۔ پٹن واقع پنجاب میں جسے قصبہ اجودھن کہتے تھے مدفون ہوئے۔

حضرت مخدوم شیخ علاؤ الدّین علی احمد صابر۔ آپ حضرت فرید الدین گنج شکر کے داماد نیز خلفائے اعظم اور اولاد حضرت شیخ محی الدّین غوث الاعظم سے تیسری پُشت میں ہیں۔ آپ کے والد ماجد حضرت عبد الرّحیم عبد السّلام جد امجد حضرت شاہ سیف الدّین عبد الوہاب پر دادا حضرت میراں محی الدین شیخ عبد القادر جیلانی حسنی الحسینی ہیں۔ آپ معرفت الٰہی میں طاق ریاضت متناہی میں شہرۂ آفاق تھے خاندانِ چشتیہ میں سب سے زیادہ آپ ہی کے تصرّفات اور جلال کا ظہور مانا جاتا ہے۔ آپ نے ۱۹ ربیع الاوّل سنہ ۵۹۲ھ شبِ پنجشنبہ کو عالمِ وجود میں قدم رکھا۔ ۱۷ برس کی عمر میں علوم ظاہری سے فراغت پاکر ملکات باطنی کیطرف مستغرق ہو گئے۔ ۱۳ ربیع الاوّل سنہ ۶۹۰ھ کو عالم قدس کا رستہ لیا اور موضع پیران کلیر قریب رڑکی میں مدفون ہوئے۔ بعض مؤرخوں نے حضرت صابر کو شیخ بدر الدین سلیمان کا فرزند رشید لکھ کر سلسلۂ نسب قوم بنی اسرائیل سے حضرت موسیٰ علیہ السّلام تک پہنچایا اور سنہ وفات بعہد سلطان جلال الدّین خلجی ۱۳ ربیع الاوّل سنہ ۶۹۰ھ بتایا ہے۔ واللہ اعلم بالصّواب ✦

قاضی حمید الدّین ناگوری۔ آپ عطاء اللہ بخاری کے بیٹے اور بخارا کی پیدائش ہیں۔ معز الدّین سام کے زمانہ میں دہلی آئے۔ تین برس تک ناگور کے قاضی رہے یکبارگی دلبر وارستگی غالب ہوئی سب کچھ چھوڑ چھاڑ بغداد تشریف لے گئے۔ شیخ شہاب الدین سہروردی کے مُرید ہوکر خلیفہ کہلائے وہیں خواجہ قطب الدّین بختیار کاکی سے ملاقات و دوستی ہو گئی حجاز کی سیر کرتے ہوئے پھر دہلی آئے۔ رمضان شریف کی پانچویں تاریخ سنہ ۶۴۳ھ کو کسی بیماری کے بغیر عالم بالا کو سدھارے اور اسی سرزمین میں حضرت کے پاس مدفون ہوئے۔ مؤلف فرہنگ مُشرّف بزیارت ہُوا ہے ✦

شیخ حمید الدّین سوالی ناگوری۔ آپ شیخ احمد کے بیٹے سعید بن زید بن عمر قریشی کی اولاد سے ہیں۔ آغاز جوانی میں نہایت خوبصورت اور موہنی صورت تھے۔ خدا تعالےٰ کی تلاش میں سب کو چھوڑ دیا۔ تزکیۂ نفس و ریاضت میں مشغول ہوکر خواجہ معین الدّین چشتی کے مُرید خاص ہوئے اور اعلےٰ درجہ پر پہنچے۔ خواجہ صاحب نے آپ کا نام سلطان التّارکین رکھدیا۔ آپ اِس خوشی میں ایسے مست ہوئے کہ ربیع الآخر کی ۲۹ تاریخ سنہ ۶۷۳ھ میں اِس دُنیا ہی سے چلدیئے۔ سُلطان غیاث الدّین کا زمانہ تھا۔ موضع سوال میں پیدا اور ناگور میں آسُودہ ہوئے ✦

فاطمہ صائمہ۔ آپ بہت بڑی مرتاض و عارفۂ زمانہ تھیں۔ شیخ فرید الدین گنجشکر اور شیخ نجیب الدّین کی دینی بہن تھیں۔ ۱۸ شعبان سنہ ۶۹۶ھ کو رحلت فرمائی۔ آپ کا مزار پُرانی دہلی میں مٹیا دروازہ کے باہر نخّاس کے قریب واقع ہے۔ آپ کی نسبت حضرت سلطان المشائخ نظام الدّین اولیاء قدس سرہٗ لکھتے ہیں کہ حضرت بابا فرید الدّین گنجشکر فرمایا کرتے تھے کہ اگر عورتوں کو خلافت جائز ہوتی تو میں فاطمہ صائمہ کو اپنا خلیفہ کرتا۔ حضرت سلطان جی کی خدمت کیا کرتی تھیں اور اپنے ہاتھ سے سُوت کات کر خواجہ قطب الدّین بختیار کاکی کے مزار کا غلاف بنایا تھا۔ جو ابتک موجود ہے اور عید و بقر عید کو چڑھایا جاتا ہے۔ آپ کی گزران سُوت کاتنے پر تھی ✦

ابا بکر طوسی حیدری۔ پُرانے قلعہ کے شیر منڈل کے قریب ایک اونچے ٹیلے پر رہا کرتے تھے اور شیخ جمال الدّین ہانسوی و حضرت نظام الدین اولیاء اکثر آپ کی خانقاہ میں شریک مجلس ہو کر قوالی سُنا کرتے تھے۔ دُوسری رجب سنہ ھ نبوی میں وفات پائی اور اُس ٹیلے پر دفن ہوئے جو اسوقت موجود ہے اب مزار کے گرد نواب کلب علیخاں مرحوم والئ رامپور نے چار دیواری کھنچوا دی ہے۔ مؤلف فرہنگ زیارت مزار سے مشرف ہُوا ہے ✦

شیخ شرف الدّین بو علی قلندر۔ آپ کے والد بزرگوار کا اسم گرامی شیخ فخر الدین اور والدہ ماجدہ کا نام بی بی حافظہ ہے۔ آپ کے بزرگ عراقی ہیں۔ آپ کی کنیت ابو علی قلندر اور سنہ پیدائش سنہ ۶۰۲ھ مرقوم ہے کتاب شرف المناقب میں لکھا ہے کہ جب شیخ شرف الدّین ابو علی قلندر پیدا ہوئے اس کے تیسرے روز ایک مست و مدہوش چرم پوش درویش آپ کے دروازہ

اول

پر آیا۔ آپ کے والد نے اُسے سلام کیا اُسنے سلام کا جواب دیا اور فرمایا کہ اے شیخ یہ لڑکا تمہیں مبارک ہوئیں صرف اِسے دیکھنے آیا ہوں۔ آپ کے والد صاحب قلندر صاحب کو گودی میں اُٹھا کر لائے۔ درویش نے اِس لڑکے مسعود کو دیکھتے ہی اُس کی نُورانی پیشانی کو بوسہ دیا اور کہا کہ یہ لڑکا عاشقانِ خدا سے ہوگا۔ مگر تم ہرگز ہرگز یہ راز کسی پر ظاہر نہ کرنا ٭

غرض حضرت نے پرورش پا کر مرتبۂ کمال یعنی اولیائے کرام حاصل کیا۔ آپ حضرت شمس تبریز۔ مولانائے رُوم کے معاصر تھے۔ حالتِ جذب میں اشعار بھی فرمایا کرتے تھے آپ کا دیوان اور مثنوی کلماتِ توحید سے لبریز اینک نظر افروز موحدانِ عالم ہے۔ نویں رمضان المبارک ۷۲۴ھ میں بعد از نمازِ مغرب آپ کا وصال ہُوا۔ ۱۲۲ سال کی عُمر پائی۔ قصبۂ پانی پت میں سپردِ زمین ہُوئے۔ اور بقول بعض کرنال میں۔ لیکن ظن غالب پانی پت ہے کیونکہ محب اپنے محبوب سے جُدائی پسند نہیں کرتا ہے۔ آپ محمد شاہ تغلق و سلطان علاؤالدین خلجی کے زمانہ میں دہلی تشریف لائے۔ ایک روز سلطان علاؤالدین آپ کی زیارت کو آیا۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ ہمارے واسطے بھی ایک گنبد بنا دو۔ بادشاہ نے بدل و جان منظور کیا۔ اِسی اثنا میں ایک خادم آیا اور عرض کیا کہ مبارز خاں آپ کے منظورِ نظر کے پیٹ میں سخت درد ہے اور اُسکا یہاں تک غلبہ ہے کہ تابِ سخن نہیں۔ ارشاد کیا کہ تیر نشانہ پر پہنچ گیا چلو اچھا ہُوا۔ چنانچہ دو گھڑی کے بعد مبارز خاں صاحب عاشق حقیقی کے دربار میں جا داخل ہُوئے۔ ۱۰ جمادی الثانی ۷۱۵ھ آپ کا سنہ وفات ہے۔ قلندر صاحب نے سلطان علاؤالدین سے فرمایا کہ ہمارا گنبد مبارز خاں کے مزار مبارک کے پائیں ہونا چاہیئے۔ تاکہ میرے وصال کے بعد جو شخص میرے مزار پر فاتحہ کے واسطے آئے اوّل اُس کا مبارز خاں کے مزار پر گُزر ہو اُس کی رُوحِ پُر فتوح پر فاتحہ پڑھکر بعد میں میرے مزار پر درُود پڑھے ٭

آپ وارستہ وار قلندرانہ زندگی بسر کرتے اور ہر وقت حالتِ جذب میں رہتے تھے اپنی ایک تحریر میں خود ارقام فرماتے ہیں کہ مَیں چالیس برس کی عُمر میں دہلی آیا۔ خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کی زیارت سے سعادت حاصل کی۔ مولانا وجیہ الدین پائلی۔ مولانا صدرالدین۔ مولانا فخرالدین ناقلہ۔ مولانا ناصرالدین۔ مولانا معین الدین دولت آبادی۔ مولانا نجیب الدین سمرقندی۔ مولانا قطب الدین کی۔ مولانا احمد خواجہ انصاری۔

اول

وغیرہ علمائے موجودہ نے مجھے درس و فتوے کی اجازت دی بیس برس تک مفتی و عالم بنا رہا ناگاہ کششِ ایزدی اور جذبۂ سرمدی نے اپنی طرف کھینچ لیا۔ مَیں نے بھی تمام علمی کتابوں اور دانشمندوں کو یہ کہکر دریائے جمن میں ڈالدیا ؎

ایں دفترِ بے معنی غرقِ مئے ناب اولے

اور سب کچھ چھوڑ چھاڑ جدھر مُنہ اُٹھا اُدھر چلا گیا۔ حسنِ اتّفاق سے شمس تبریز اور مولانا جلال الدین رُومی سے جا ملا۔ مولانا صاحب نے جُبّہ و دستار اور بہت سی کتابیں عنایت فرمائیں۔ بندہ نے اُن سب کو بھی اُن کے سامنے ہی دریائے وحدت میں ڈبو کر فنا فی اللہ کا رستہ بتایا اور آپ ہند میں واپس آکر پانی پت میں عزلت گزین اور گوشہ نشین ہو گیا۔ مؤلف فرہنگ دو تین بار زیارتِ مزار سے مشرف ہُوا ہے ٭

حضرت شیخ نظام الدین اولیاء۔ آپ کا اِسم مُبارک سید محمد بن سید احمد بن دانیال اور عرف نظام الدین ہے۔ آپ کے بزرگ بخارا شریف سے تشریف لائے تھے جنکا سلسلۂ نسب اکثر مؤرخین کے اتّفاق سے امیر المومنین حسین ابن علی علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔ ۲۷ صفر روز آخری شنبہ ۶۳۵ھ ہجری اور بقول بعض ۶۳۴ھ ہجری کو بعد طلوعِ آفتاب آپنے اپنے رُوئے جہانتاب سے اِس تیرہ خاک کو بمقام قصبہ بدایون منور فرمایا۔ بعض مؤرخوں نے آپ کے والد بزرگوار کا غزنی سے بدایون میں تشریف لانا اور صفر ۶۳۲ھ ہجری کا میں وہیں متولد ہونا تحریر کیا ہے۔ سنِ تمیز کو پہنچکر علوم شرعی میں کمال مہارت اور تبحر پیدا کیا یہاں تک کہ ہر ایک علمی مباحثہ میں آپ ہی سب پر ور رہنے لگے جس کے سبب سے نظام مبحث و محفل شکن آپ کا لقب پڑ گیا بیس برس کی عمر میں معاملات دُنیا سے دستکش ہو کر قصبہ اجودھن عرف پٹن واقع پنجاب میں پہنچے اور بقول بعض ۲۵ سال کی عمر میں اوّل دہلی آئے یہاں علم تحصیل کیا اور شیخ نجیب الدین متوکل سے صحبت رہی پھر اجودھن جا کر حضرت شیخ فریدالدین گنجشکر کے مُرید ہو گئے عمدہ مدت تک حصول خدمت سے فیض اُٹھایا۔ شعر و سخن کا بھی مذاق تھا۔ چنانچہ اپنے پیر کی شان میں یہ شعر کہکر اُنہیں نہایت خُوش کیا اور اپنے تئیں مُرید باخلاص ثابت کر دیا تھا ؎

از تو نتواند بریدن کس بآسانی مرا　گر نمیداند کسے آخر تو میدانی مرا

طوطیِ ہند امیر خسرو دہلوی سے بھی ابتداء ہیں اُن کے مذاقِ سخن کے سبب ارتباط ہُوا تھا۔ حضرت شیخ فرید گنج شکر گنجینۂ معرفت کی آپکے حوالہ فرماکر ساکنانِ دہلی کی ہدایت اور رہنموئی کے واسطے اس طرف روانہ فرمادیا۔ آپ کی ذات جامع الکمالات نے یہاں پہنچکر بہُت سے طالبانِ معرفت کو فیض پہنچایا۔ آپ کے مُریدوں میں سے شیخ نصیر الدین محمود چراغ دہلی۔ حضرت امیر خسرو۔ شیخ علاء الحق۔ شیخ اخی سراج نے بنگالہ میں اور شیخ وجیہ الدین یوسف نے چندیری میں۔ شیخ عثمان نے مالوہ میں۔ مولانا غیاث نے دھار میں۔ مولانا مغیث نے اُجین میں۔ شیخ یعقوب و حسام نے گجرات میں۔ شیخ برہان الدین غریب۔ شیخ منتخب و خواجہ حسن اخیر تین بزرگواروں نے دکن میں چراغِ معرفت روشن کیا۔ جب آپ کا سن شریف ۸۹ برس کا ہُوا تو ۷۲۴ ہجری میں آپ بیمار پڑے۔ تقریباً چار ماہ چند روز علیل رہ کر ۱۸ ربیع الآخر ۷۲۵ھ میں نہایت شانِ محبوبیت کے ساتھ رہگرائے عالمِ بقا ہوئے۔ موضع غیاث پور جوار دہلی میں دفن کئے گئے۔ کہتے ہیں جسوقت آپ کا جنازہ چلا تو قوّال سعدی کی غزل میں سے یہ شعر گارہے تھے ؎

سرو سیمینا بصحرا میروی نیک بد عہدی کہ بے ما میروی

آپ کے ہاتھ نے جنبش کی نصیر الدّین محمود چراغ دہلی نے یہ کیفیت دیکھتے ہی فرمایا "شیخا باش کہ قدم سیّد درمیان است" پس وُہ ہاتھ ٹھیر گیا۔ بندہ مؤلفِ فرہنگ برسوں آپ کے مزار کے زیر سایہ رہا ہے *

شیخ عبد الواحد نصیر الدّین محمود چراغ دہلی قطبِ ارشاد و چراغ دہلی آپ کے دو لقب ہیں۔ آپ شیخ یحییٰ اودھی کے فرزند رشید شیخ عبد اللطیف یزدی کے پوتے ہیں۔ آپ کے جدِ امجد ملک خراسان سے لاہور پہنچے۔ وہیں قطبِ ارشاد کے والد بزرگوار شیخ یحییٰ پیدا ہوئے وہ لاہور سے ترکِ سکونت اختیار فرماکر اودھ میں آرہے ایجگہ خدا تعالےٰ نے قیامت تک روشن رہنے والا چراغ دہلی عطا فرمایا۔ جس نے ۲۵ سال کی عمر میں تمام علوم مُروّجہ سے فراغت حاصلکر کے تجرید اختیار کی اور چالیس برس کی عمر میں دہلی پہنچکر حضرت سلطان المشائخ کا صدقِ ارادت سے دامن پکڑا یہاں تک کہ دستارِ خلافت آپ ہی کے سرِ مبارک پر باندھی گئی۔ ۳۲ برس تک شاہجہان آباد سے ۲ کوس کے فاصلہ پر جانب جنوب سجّادہ نشین رہکر ۱۸ رمضان المبارک شب جمعہ ۷۵۷ھ کو بعہد جلال الدّین فیروز شاہ

خلجی نقل مکان فرمایا۔ سواد دہلی میں مدفون ہُوئے۔ چُنانچہ وہاں جو بستی آباد ہے وہ اِسی نام سے آباد ہے *

سُلطان فیروز شاہ کو آپ سے بہُت بڑا اعتقاد تھا اُس نے آپ کی درگاہ کا گُنبد آپ کی حین حیات [illegible] ہجری میں بنوادیا تھا چنانچہ آجتک اِسی میں آسُودہ ہیں۔ مؤلفِ فرہنگ کئی بار زیارتِ مزار سے مشرف ہُوا ہے۔ چراغ دہلی لقب پڑنے کی وجہ یہ ہے کہ حضرت عبد اللہ یافعی نے حضرت مخدوم جہانیان جہاں گشت سے طوافِ کعبہ میں دریافت فرمایا تھا کہ دِلّی میں اب کون بزرگ ہے۔ مخدُوم صاحب نے جواب دیا کہ اِس زمانہ میں شیخ نصیر الدّین محمُود سے دِلّی کا چراغ روشن ہے پس جب سے آپ کا لقب روشن چراغ دہلی پڑ گیا *

سید محمُود بحار۔ آپ کا لقب محی العظام یا راجہ ہاڑ گوڑ بھی ہے۔ آپ مقبولانِ بارگاہِ الٰہی سے اور بہُت بڑے فاضلِ اجل گُذرے ہیں چُنانچہ اسی وجہ سے بحار کے لقب سے مشہور ہُوئے۔ آپ کی معلُومات اِس قدر وسیع تھی کہ بحر العلوم آپ کا ایک ادنےٰ لقب ہو سکتا ہے۔ شجرۃ الواصلین و خوارق میں مسطور ہے کہ سیّد ممدوح سیّد ناصر الدین سونی پتی کی اولاد سے ہیں جنکا نسب امام جعفر صادق علیہ السلام تک پہنچتا ہے آپ کی وفات ۲۷ صفر [illegible]ھ اور بقول بعض [illegible]ھ واقع ہُوئی۔ آپ کا مزار بارہ پُلے کے قریب شاہجہان آباد سے چار کوس کے فاصلہ پر جانب جنُوب اوکھلہ کے راستہ میں آتا ہے *

راجہ ہاڑ گوڑ یا محی العظام کہنے کی وجہ یہ ہے کہ کوئی بُڑھیا آپ کی خدمت میں اِس اُمید پر حاضر ہُوا کرتی تھی کہ میرا لڑکا سفر سے زندہ و سلامت آجائے وُہ بالکل مفقود الخبر تھا۔ آپ کو بذریعہ کشف معلُوم ہُوا کہ وہ فلاں جگہ مر گیا ہے اور وُہیں اُس کی ہڈیاں پڑی ہیں پس آپ نے توجہ فرماکر خُدا کے حکم سے ان ہڈیوں کو زندہ کر اُسکی ماں کے حوالہ کردیا۔ پس جب سے محی العظام آپ کا لقب ہو گیا۔ مؤلف فرہنگ کئی بار آپکے مزار پر حاضر ہُوا ہے *

مخدُوم جہانیاں جنکا نام سید جلال الدّین حسین ابن سید احمد کبیر ہے جنکا سلسلۂ نسب سید جعفر مرتضےٰ بن امام علی نقی علیہ السلام تک پہنچتا ہے۔ ہندوستان کے مسلمان آپ کی فاتحہ رجب کے مہینہ میں پلاؤ زردے کھیر اور خشکے کے کونڈوں پر دلاتے ہیں اور اس نیاز کو سید جلال بخاری کے نام سے موسُوم کرتے ہیں *

اوّل آپ نے شیخ رکن الدین ابو الفتح بن شیخ صدر الدّین بن شیخ بہاء الدّین

اول

زکریا ملتانی سے تعلیم و تربیت پائی اور خاندان سُہروردیہ کا خرقۂ خلافت حاصل کیا۔ اِس کے بعد روضۂ منورہ حضرت سرورِ کائنات صلے اللہ علیہ وسلم کی زیارت کی طرف متوجہ ہُوئے۔ جب روضۂ مبارک پر پہُنچے تو فرمایا "السلام علیک یا جدّی"! روضۂ مقدّس سے جواب آیا "علیک السلام یا ولدی" بعد ازاں دیگر بزرگوں کی زیارت سے مشرف ہونا شروع کیا۔ بہُت سے صُوفیائے کرام سے ملے۔ امام یافعی قطب مکّہ کو دیکھا۔ چودہ خانوادوں کے تمام مشائخ اور چہل تن وچہل من سے مُلاقات کی۔ اخیر میں شیخ نصیر الدین چراغ دہلی کی خدمت میں حاضر ہو کر خاندان چشت کا خرقہ پہنا اور انواع نعمت سے بہرہ مند ہوئے +

آپ کی پیدائش عین شب برات یعنی ۱۴ ماہ شعبان ۷۰۷ھ کو واقع ہوئی دسویں ذی الحجہ یوم چہار شنبہ ۷۸۵ھ نبوی میں جبکہ فیروز شاہ بادشاہ دہلی کا اخیر زمانہ تھا۔ ۷۷ برس دُنیا کی ہوا کھا کر راہیٔ دار البقا ہُوئے۔ قصبۂ اوچہ واقع ملتان میں دفن کئے گئے اور بقول بعض ۷۸ سال کی عمر پائی جہاں گشت لوگوں نے اپنی طرف سے مشہور کر دیا ہے اصل میں مخدوم جہانیاں آپ کا لقب ہے کسی تاریخ میں بھی جہاں گشت نظر سے نہیں گزرا رسُول مقبول کا قدم مبارک آپ ہی لائے ہیں جسکی وجہ یہ ہے کہ سلطان فیروز شاہ بن میاں رجب برادر زادہ سلطان غیاث الدین تغلق نے ایک روز سید مخدوم جہانیاں کی خدمت میں حاضر ہو کر نہایت شوق و تمنا سے عرض کیا کہ حضرت چونکہ حج کعبہ کو تشریف لے جاتے ہیں کیا اچھا ہو جو مدینہ منورہ سے کوئی ایسا تبرک اپنے ہمراہ لائیں جس سے یہاں کے باشندے سعادت دارین حاصل کرتے رہیں۔ چُنانچہ سید مخدوم نے مدینہ منورہ میں پہنچکر جناب خیر الانام کے حضور میں بادشاہ مذکور کی التجا ظاہر فرمائی اور حضورِ اقدس کی اجازت سے نقشِ قدم مبارک مع تحریر اِدارانِ قدم ہمیشہ سے حاجی محمد مدنی و حاجی شمس الدین شہور میں لیکر پہنچے جو نہیں بادشاہ کو خبر ہُوئی فوراً پاپیادہ روانہ ہو کر قدم مبارک سر پر رکھ نہایت تعظیم و تکریم سے داخل شہر ہُوا اور اس عزت و حرمت سے اپنے پاس رکھا کہ دُوسرے سے ممکن نہ تھی چونکہ اُس کا پیارا بیٹا فتح خاں اُس کے سامنے مر گیا اِس سبب سے از راہِ فرطِ محبت بادشاہ نے اس قدم مبارک کو اُس کی قبر کے تعویذ پر نصب کر کے اُوپر سے حوض بنوا دیا اور آپ کو بلہ فیروز شاہی میں دفن ہُوا چونکہ فتح خاں کی قبر پر قدم مبارک نصب تھا اُن

اول

وجہ سے وہ مقام قدم شریف کے نام سے مشہور ہو گیا۔ ہر سال ربیع الاول کی بارھویں تک وہاں بارہ وفات کا میلا ہوتا ہے ملنگ دھمال کرتے اور ہزاروں درویش دُور دُور سے آتے ہیں۔ اگرچہ میلہ بسنت کا بھی اس جگہ ہوتا ہے لیکن اُسمیں فقرا کا اجتماع اور یہ خاص رونق نہیں پائی جاتی۔ جس زمانہ میں فیروز شاہ ہند کا بادشاہ تھا امیر تیمور سمرقند و بخارا میں راج کر رہا تھا +

سید محمد گیسُو دراز بندہ نواز سید یوسف الحسینی الدہلوی۔ شیخ نصیر الدین محمود چراغ دہلی کے مُرید و خلیفہ تھے۔ صوری و معنوی علم سے بہرہ یاب ہو کر اپنے پیر و مُرشد کے ارشاد بموجب دہلی سے دکن چلے گئے اور وہاں جا کر اپنا فیض عرفان جاری کیا۔ چوتھی رجب ۷۲۱ھ میں بمقام دہلی پیدا ہُوئے اور ۸۲۵ھ میں بزمانۂ سلطنت فیروز شاہ بن غیاث الدین ایکسو پانچ برس کی عمر پا کر راہیٔ مُلک بقا ہُوئے۔ گلبرگہ شریف علاقہ حضور نظام میں آپ کی خوابگاہ ہے۔ بندہ مؤلف فرہنگ آصفیہ بھی آپ کے مزار کی زیارت سے ۱۸۹۳ء میں مشرف ہُوا ہے۔

شاہ بدیع الدین مدار ابن شیخ معین الدین سید علی حلبی۔ مرید شیخ محمد طیفوری بسطامی آپ کا مزار مکن پُور[1] میں ہے اور چلّہ اجمیر شریف میں۔ کہتے ہیں کہ آپ حسب ارشاد خواجہ معین الدین چشتی مکن پور تشریف لے گئے تھے۔ ۱۸ جمادی الاوّل کو آپ کا عرس اور چھڑیوں کا میلہ ہوتا ہے۔ کثرت سے خلق جاتی ہے۔ ہندوستان کی عورتیں آپ کو بہت مانتی ہیں یہاں تک کہ اس مہینہ کا نام ہی مدار کا چاند رکھدیا۔ مداری اور جلالئے فقیر اِس عرس میں کثرت سے شریک ہوتے ہیں عوام نذریں، چڑھاتے منّتیں مانتے اور اُتارتے ہیں۔ دہلی میں بھی قلعہ کے نیچے آپ کی چھڑیاں چار گھڑی دن رہے کھڑی ہوتی اور جھلید ار مدار کے گیت گا گا کر نذرانہ لیتے ہیں +

آپ کے حالات میں لکھا ہے کہ آپ کے کپڑے کبھی مَیلے نہ ہوتے اور آپ کبھی خلق کی طرف رجوع نہ کرتے سب سے متنفر اور گریزاں رہتے تھے۔ ہاں ایک دوشنبہ کو آپ کی خلوت گاہ کا دروازہ کھُلتا اور حاجتمند اپنی حاجتیں بیان کرنے جمع ہو جاتے آپ کا قاعدہ تھا کہ جب سب لوگ آ چکتے تو ایک داستان شروع کرتے اسمیں ہر ایک کے سوال اور اُسکی التجا کا جواب ملجاتا جو شخص اپنے سوال کا جواب سُنتا تعریف کرتا ہُوا

[1] یہ قصبہ تحصیل بلہور ضلع کانپور میں واقع ہے +

اول

رخصت ہوجاتا۔ غرض آپ کے عجیب عجیب کرشمے مشہور ہیں۔ مداریہ فرقہ آپ ہی سے نکلا ہے۔ قاضی شہاب الدین جو سلطان ابراہیم شرقی کے ہم عہد تھے آپ سے اُلجھتے اور ہمیشہ منہ کی کھاتے۔ آپ سنہ ۷۱۶ھ میں پیدا ہوئے اور ایکسو چوبیس برس زندہ رہ کر ۱۸ جمادی الاوّل سنہ ۸۴۰ھ کو رہگرائے ملکِ جاودانی ہوگئے۔ ایک رسالہ میں نظر سے گزرا کہ یکم شوال سنہ ۲۴۶ھ عالم خفا سے عالم ظہور میں آئے اور چار سو برس کی عمر پائی حبس دم اکثر کیا کرتے۔ حذیفہ شامی سے تحصیل علوم فرمائی۔ کئی بار حج کیا اور مدینہ گئے۔ امام جعفر صادق سے سلسلۂ نسب ملتا ہے۔ نام بدیع الدین لقب قطب المدار عرف شاہ مدار کنیت ابو تراب ہے۔ قطب مدار ولایت کا ایک اعلےٰ مرتبہ اور جلیل القدر منصب ہے۔ جسوقت رسول مقبول کے مزار پر پہنچے السلام علیک کی آواز آئی مرحبا و حبذا کا مژدہ سُنا ۔

شیخ عبد القدوس گنگوہی بن شیخ اسماعیل بن شیخ صفی الدین حنفی۔ شیخصاحب بعد تکمیل علوم متداولہ سنہ ۸۹۶ھ ہجری میں بعہد ابتدائے سلطان سکندر بن سلطان بہلول لودھی مع اہل و عیال ردولی سے قصبہ شاہ آباد میں چلے آئے۔ اِس کے بعد جب بابر بادشاہ نے سنہ ۹۳۲ھ میں ہندپر فوجکشی کر کے سلطان ابراہیم بن سلطان سکندر کو بمقام پانی پت شکست دی اور اُس کی فوج نے شاہ آباد کو تاخت و تاراج کردیا تو آپ وہاں سے گنگوہ میں آکر متوطن ہوئے۔ اور یہاں آکر اور بھی شہرت پائی۔ آپ کے چند خلفا صاحب تصرفات ہوئے ۔

میراں سید محمد جونپوری۔ آپ مہدوی فرقہ کے سرچشمہ اور مہدی آخرالزمان و امام موعود کے لقب سے فرقہ مذکور میں نامی گرامی ہیں یہ بزرگ حضرت امام موسیٰ کاظم رضی اللہ عنہ کی بارھویں پُشت میں میر سید عبد اللہ عرف بڈھا صاحب متوطن جونپور کے صلب اور بی بی آمنہ کے پیٹ سے سنہ ۸۴۷ھ میں بمقام جونپور متولد ہوئے۔ ابتدائی تعلیم پانچ برس کی عمر میں شیخ دانیال نامی شیخ وقت سے پائی۔ سات برس کے سن میں حافظِ قرآن ہوکر بارہ برس تک علم ادب و کتب متداولہ سے فارغ التحصیل ہوگئے۔ مسائلِ علمیہ کی مُوشگافی اور نکتہ چینی میں وہ دلیری اور بیباکی اختیار کی کہ آپ کے اُستاد نے آپ کا نام ہی اسد العلما کہدیا [illegible] سے ذکرِ خفی و پاس انفاس کی تعلیم با جازت [illegible] مسجد میں حاصل کی۔ شیخ الوقت شیخ

اول

دانیال صاحب نے اِس تلقین اور مہدویت کی تصدیق فرمائی۔ سلطان حسین شرقی بادشاہ جونپور آپ کا معتقد ہوا۔ جسوقت سلطان حسین ملک گوڑ پر چڑھ گیا تو آپ بھی ڈیڑھ ہزار بیراگی لیکر دلپت رائے کے مقابلہ پر جا ڈٹے۔ اور جب سلطان مذکور کی فوج سے آثار شکست نمایاں ہونے لگے تو آپ نے بہادرانہ حملہ کر کے دُشمن کو پسپا کردیا۔ کہتے ہیں دلپت رائے کسی دیوی کا نہایت معتقد تھا۔ جسوقت آپ نے اپنی تلوار سے اُس کے دل کے دو ٹکڑے کئے۔ اُس کے دلپر دیوی کی صورت کا نقش جما ہُوا پایا۔ یہ کیفیت دیکھکر آپ پر جذبہ کی حالت طاری ہوئی اور کہا کہ جب تصورِ باطل کی یہ حالت ہے تو رجوع الی اللہ سے کیا کچھ نہ ہوگا اِس کے بعد پانچ برس کبھی حالت صحو (ہوشیاری) کبھی سکر رہا۔ اِسی اثنا میں دانا پور چلے گئے۔ اسوقت آپ کے ساتھ آپ کی بیوی اور بڑے صاحبزادے میراں سید محمود و شیخ بھیک کے سوا اور کوئی نہ تھا یہیں مہدویت کا الہام ہوا۔ یہاں سے آپ چندیری وہاں سے مانڈو جو دار الامارت مالوہ میں چلے آئے۔ اِسجگہ سلطان غیاث الدین خلجی بادشاہ مالوہ نے آپ سے بیعت کی۔ سلطان محمود کلاں گجراتی بھی آپ کا بہت مدّاح تھا چونکہ لوگ اِس بات سے حسد کرنے اور جلنے لگے لہذا آپ نے ملک مالوہ اور گجرات میں رہنا مناسب نہ جانا۔ یہاں سے ایران کا ارادہ کر کے چلدئے مگر فرہ واقع خراسان میں پہنچکر ۶۳ برس کی عمر میں ۱۹ ذیقعدہ سنہ ۹۱۰ھ کو رہگرائے ملک جاوید ہوئے اور وہیں کی سرزمین میں آسودہ کئے گئے۔ فرقہ مہدوی کے عقائد کا مدار امور ذیل پر ہے۔ مذہب مہدوی کا معتقد ہونا۔ صدقدل سے توبہ کرنا۔ بغیر ازریا حسن عمل کرنا۔ ذکر دوام۔ عبادت الٰہی۔ منع سوال۔ ترک احتیاج۔ ضروریات سے جو کچھ بچے اُس کی خیرات۔ آئندہ کے واسطے جمع دولت سے احتراز۔ دنیوی ترقی سے گوشۂ عزلت کو چھوڑ کر باہر نہ جانا وغیرہ ۔

شمس العلما مولوی محمد حسین صاحب آزاد دربار اکبری میں لکھتے ہیں کہ آپ حنفی المذہب تھے اور جونپور کے رہنے والے تھے خلغشار جونپور میں اُنکو آواز آئی کہ تو مہدی ہے۔ اِس بنا پر مہدویت کا دعوےٰ کیا اور جونپور کی تباہی کو آثارِ قیامت سمجھا۔ جو نئی بات دیکھتے اُسیکو قربِ قیامت کی علامت سمجھتے۔ اکثر ضعیف الاعتقاد جاہل اُن کے گرد جمع ہوگئے اور اکثروں نے مخالفت کی جس کے سبب جونپور سے تنگ آکر گجرات آئے

لیا۔ سلطان محمد گجراتی اُن کا معتقد ہو گیا۔ وہاں بھی لوگوں کی مخالفت نے چین نہ لینے دیا۔ عربستان کی سیاحی کی۔ حرمین شریفین کی زیارت سے فرصت پاکر ایران میں آ ٹھہرے۔ ان کی خدمت میں لوگوں کا ہجوم دیکھ کر اسماعیل نہایت سختی سے مانع آیا۔ گو یہ ایران سے فوراً چلے آئے مگر مدتوں ان کا اثر باقی رہا۔ سنہ ۹۱۱ھ میں فرہ میں آکر ہمیشہ کے واسطے سو گئے۔ مگر قبر پرستوں نے قبر کا پیچھا نہ چھوڑا۔

شیخ سلیم چشتی۔ ایک مُتقی بڑے ولی اللہ صاحب جذب صاحب کشف و کرامت فتحپور سیکری مضافات اکبر آباد میں بزمانہ جلال الدین اکبر بادشاہ ہند گزرے ہیں۔ شہزادہ سلیم جو بعد نور الدین جہانگیر کے نام سے تخت سلطنت پر بیٹھا۔ آپ ہی کی دُعا و پیشینگوئی سے پیدا ہُوا۔ اِس وجہ سے حسب ارشاد شیخ صاحب اس کا نام سلطان سلیم رکھا گیا۔ اکبر بادشاہ نے بخیالِ تعظیم کبھی جہانگیر کو سلیم کہکر نہیں پُکارا۔ جب کہا شیخو بابا کہا۔ بادشاہ کو آپ سے نہایت ہی اعتقاد تھا چُنانچہ جب شہزادہ کے پیدا ہونے کا زمانہ قریب آیا تو اُس کی والدہ ماجدہ کو شیخصاحب کے مکان پر بھیجدیا اور وہیں شہزادہ سلیم نے سنہ ۹۷۷ ہجری میں راجہ بہاری مل کی دُختر نیک اختر کے بطن سے عالم وجُود میں قدم رکھا۔ یہ بزرگ قصبہ سیکری میں رہا کرتے تھے۔ چُنانچہ شیخ کے اشارہ سے وہاں شاہانہ محل تعمیر ہُوئے۔ چونکہ انہیں ایام میں بادشاہ نے چتوڑ کو فتح کیا تھا۔ لہٰذا قصبہ سیکری کا فتحپور سیکری نام ہو کر شاہی دارالسلطنت قرار پایا۔ ابوالفضل وغیرہ اُمرائے شاہی کے مکانات ابتک موجود ہیں۔ شیخ سلیم چشتی کا انتقال سنہ ۹۸۰ھ میں ہُوا۔ وہیں دفن کئے گئے۔ آپ کی اولاد امجاد میں سے ابھی تک لوگ موجود ہیں چنانچہ ہماری دہلی میں مولانا محمد غیاث الدین و میاں عبدالصمد صاحب آپ کے پوتوں پڑپوتوں اور مولانا فخر الدین چشتی کے نواسوں میں نہایت باوقعت نیک مزاج بزرگوار ہیں کیوں نہوں جنکی ددھیال ایسی اور ننھیال ایسی کہ سلطان وقت آپ کے در دولت پر آنے میں اپنا فخر سمجھا کرتے تھے۔

حضرت سید محمد غوث گوالیاری عرف شیخ محمد غوث۔ درحقیقت آپ اپنے وقت کے غوث اور ہمایوں بادشاہ کے پیر مُرشد تھے۔ اگر آپ کو سیدالاولیا کہیں تو بجا اور سیدالاتقیا کہیں تو روا ہے۔ آپ سے بہُت لوگوں کو فیض پہُنچا ہے۔ چونکہ آپ کے پاس کثرت سے طالبانِ الٰہی مُرید و معتقد جمع رہتے تھے اور آپ کی زبان ہلانے میں بادشاہ آپ کا حکم بجالاتا تھا۔ آپ نے اپنے نام پر ایک بڑا قصبہ غوث پورہ جسے بنصف شہر کہنا چاہئے ابتدائے سلطنت اکبری میں تعمیر کرایا۔ جیسی ہمایوں کو آپ کے ساتھ ارادت تھی ویسی ہی اکبر کو عقیدت۔ اکبر اکثر اپنے پاس بُلا کر رکھا کرتا تھا۔ یہاں تک کہ آپ کا وصال بھی سنہ ۹۷۰ھ میں اکبر آباد ہی میں ہُوا۔ لیکن حسب وصیت غوث پورہ واقع گوالیار میں لاکر دفن کئے گئے۔ آپ کے مزار کا گنبد نہایت بلند بنا ہُوا ہے جس کے اندر جالیدار احاطہ میں قبر ہے۔ آپ کے مزار پر ہر سال چکیّ کا میلہ ہوتا ہے اور اکثر لوگ گنبد پر چکیاں اُچھال اُچھال کر اپنا زور دکھاتے ہیں۔ آپ کے زمانہ کا یہ واقعہ بہُت مشہور ہے کہ خواجہ خانون اور آپ باوجودیکہ ہمعصر و ہموطن تھے کبھی ایک دوسرے سے اپنی زندگی میں نہ ملے ہاں روحانی ملاقات ہوتی رہتی تھی۔ جسوقت حضرت خواجہ خانون کی رحلت کا وقت قریب آیا تو آپ نے اپنے بیٹے شیخ محی الدین کو بُلاکر فرمایا کہ بیٹا جبتک شیخ محمد غوث تشریف نہ لائیں تجہیز و تکفین نہ کرنا یہ کہکر جہان سے رُخصت ہُوئے۔ شیخ محمد غوث کو از خُود خبر ہو گئی آنے کی فکر میں تھے کہ شیخ محی الدین بن خواجہ خانون شیخصاحب کے پاس روتے ہُوئے آئے۔ حضرت نے دیکھتے ہی ارشاد کیا "آفریں باد خُوش آمدی و وصیت پدر بجا آوردی" یعنی شاباش خُوب آئے اور اپنے باپ کی وصیت بجا لائے۔ پس آپ ساتھ ہُوئے جنازہ کے پاس آکر فرمایا سلام علیکم گو بباعث پردۂ شریعت جنازہ سے کچھ آواز نہ آئی مگر ایک بالائی آواز وعلیکم السلام سنائی دی۔ آپ تھوڑی دیر تک بیٹھے رہے اور حسب وصیت تدفین و تکفین کر کے واپس چلے گئے۔

مولوی محمد حسین صاحب آزاد دربار اکبری میں شیخ محمد غوث گوالیاری کی نسبت اس طرح تحریر فرماتے ہیں کہ آپ شیخ ظہور اور حاجی حضور عرف حاجی حمید کے مُرید تھے آپ کا سلسلہ شطاریہ تھا جو بایزید بسطامی سے منسُوب ہے۔ کوہ چنار کے دامن اور جنگل میں بنا پتی کھا کھا کر بارہ برس تک یاد الٰہی کرتے رہے۔ ایک غار میں بیٹھے رہتے اور سخت ریاضتیں کرتے۔ چُنانچہ غار مذکور مدتوں شیخ کی ریاضت گاہ کا ایک متبرک نمونہ بنا رہا۔ تسخیر کواکب۔ دعوت اسماء عمل و اعمال اور ان کے دیگر تصرفات بے ہدف مشہور ہیں۔ انہیں یہ کمال اپنے بڑے بھائی

شیخ بہلول سے حاصل ہُوئے تھے۔ اِن کی صحبت خدا اور رسول کے
ذکر سے خالی نہ رہتی تھی۔ ہندوستان کے خاص و عام دلی ارادت رکھتے
تھے بعض اوقات بادشاہوں کو بھی اپنے دُنیوی کاموں میں ان کی طرف
رجوع کرنی پڑتی تھی۔ ہمایُوں بادشاہ کو اِن دونوں بھائیوں سے نہایت
اعتقاد تھا اور شیخ کو اس بات کا کمال فخر +

گجرات دکن میں شیخ کی ہدایت و ارشاد کا بازار گرم رہا اور جلال الدین اکبر
نے بھی اوّل اوّل ان کی عزت اور توقیر فرمائی +

آپ کو فقر کے ساتھ دنیوی جاہ و جلال کا بھی از حد شوق تھا جسے دیکھتے
تعظیم کو اُٹھ کھڑے ہوتے۔ غرض ۹۷۰ھ ہجری میں اسّی برس کی عمر
پاکر آگرہ میں انتقال فرمایا اور گوالیار میں دفن ہُوئے +

جواہر خمسہ یعنے رسالۂ اعمال اور دعوتِ اسماء آپ ہی کی تصنیفات سے
ہے جسے فقرائے صوفیہ اور عاملوں کا دستور العمل خیال کیا جاتا ہے
اِن کے بعد شیخ ضیاءُ الدین اِن کے فرزند رشید سجادہ نشین ہُوئے +
اِس مؤلف فرہنگ نے بھی آپ کے مزار پُرانوار کی ۱۸۸۰ء میں زیارت
کی ہے گو چکّی کا میلہ دیکھنا نصیب نہ ہُوا +

خواجہ احمد مجدّد الف ثانی۔ آپ کے والد بزرگوار کا نام شیخ عبدالاحد
تھا۔ آپ خواجہ باقی باللہ کے خاص مُرید اور خلیفہ تھے اور آپ کے والد
ماجد کو شیخ عبدالقدوس گنگوہی سے ارادت۔ مجدد صاحب ۹۷۱ھ ہجری
میں پیدا ہُوئے اور ۱۰۳۴ھ میں انتقال فرمایا +

مادھو لال حسین۔ ایک نومسلم سالک مجذوب درویش کا نام ہے
جو اکبری عہد میں بمقام لاہور سکونت پذیر تھے۔ ذات کے پارچہ باف
تھے۔ اِن کے بزرگوں میں کلس رائے ہندو نے ہمایوں کے عہد میں
مذہب اسلام قبول کیا تھا۔ آپ اِس کلس رائے کے پوتے حسین نامی
تھے۔ آپ شیخ بہلول قادری کے مُرید ہُوئے۔ لاہور کے اہل اسلام میں
آپ کی بہت سی کراماتیں مشہور ہیں۔ بلکہ پیر محمد ایک مصنّف نے حقیقۃ الفقرا
ایک منظوم کتاب آپ کے حالات میں لکھی ہے جسمیں آپ کے چشم دید
تصرفات کا ثبوت دیا ہے چونکہ آپ سُرخ پوش یعنی انگارا شاہ بنے
رہتے تھے اِس سبب سے لال حسین آپ کا خطاب اور لقب پڑگیا +
مادھو ایک نہایت شکیل و جمیل کسی برہمن باشندہ شاہدرہ کا لڑکا تھا آپ
اُسے نظر محبت سے دیکھتے اور نہایت عزیز رکھتے تھے اُسے بھی یہاں تک

ادل

اُلفت ہُوئی کہ وہ آبائی مذہب کو چھوڑ چھاڑ یاد الٰہی میں آپ کا مُرید ہوگیا
لال حسین نے ۱۰۰۸ھ ہجری میں وفات پائی اور شاہدرہ کے پاس مدفون
ہُوئے۔ ابھی زیادہ عرصہ نہیں گزرا تھا کہ دریائے راوی آپ کے قدم
لینے پر متوجہ ہُوا۔ یہاں تک کہ مزار مبارک کے لگ بھگ آگیا۔ مادھو
کو یہ بات گوارا نہ ہُوئی کہ میرے پیر کا مزار دریا کی نذر ہو جائے۔ وہ انکا
تابُوت اُکھاڑ لایا اور اُس صندوق کو جہاں اب مزار ہے دفن کردیا۔ آپ
بھی ۱۰۵۶ھ ہجری میں اپنے پیر مُرشد کی رُوح سے جا ملا۔ اور وہیں رکھا
گیا۔ یہ خانقاہ موضع باغبانپورہ کے قریب شالامار باغ کے راستہ میں واقع
ہے۔ مؤلف فرہنگ نے اِس کی زیارت کی ہے۔ سال میں دوبار آپ کے
مزار پر نہایت دھوم دھام سے میلہ ہوتا اور بہت سی روشنی کی جاتی ہے
اِسمیں ہندو مُسلمان سب شریک ہوتے ہیں۔ ایک میلہ بسنت کے روز ہوتا
ہے جسمیں مہاراجہ رنجیت سنگھ شیر پنجاب بھی خُود شریک میلہ ہوکر دربار فرمایا
کرتے تھے دُوسرا چراغوں کا میلہ کہلاتا ہے۔ یہ میلہ موسم بہار کے اخیر ماہ
مارچ میں ہُوا کرتا ہے اِس سے پیشتر یکم رجب کو ہُوا کرتا تھا +

خواجہ باقی باللہ۔ سید رضی الدین خواجہ باقی باللہ نقشبندیہ خاندان
کے ایک مشہور و معروف عارف باللہ بزرگوار ہیں۔ آپ کے والد ماجد کا
نام نامی قاضی عبدالسلام تھا۔ آپ بمقام شہر کابل ۹۷۱ھ ہجری میں پیدا
ہُوئے۔ ۲۵ جمادی الثانی ۱۰۱۲ھ میں ۴۱ برس کی عمر پاکر راہی ملکِ
بقا ہُوئے۔ آپ کا مزار پُرانوار دہلی میں قراشخانہ کی کھڑکی کے باہر
قدم شریف کے راستہ میں واقع ہے۔ مؤلف فرہنگ زیارت مزار سے
مُشرّف ہُوا ہے +

میاں میر بالا پیر لاہوری۔ آپ کا اِسم مُبارک شیخ محمد میر عرف
میاں میر بالا پیر ہے۔ آپ خاندان قادریہ کے سلسلے میں مُرید اور حضرت
شیخ سیستانی کے خلیفہ تھے۔ اُنہیں سے تکمیل پائی تھی۔ سیستان کو چھوڑ کر
لاہور چلے آئے تھے یہ جگہ ایسی پسند آئی کہ مرکر بھی نہ نکلے۔ آپ نہایت درجہ
کے تارک الدنیا۔ عابد۔ زاہد۔ مُتّقی و خُدا پرست تھے۔ دارا شکوہ کو آپ سے
دلی ارادت تھی چنانچہ اُس نے آپ کے حالات میں ایک کتاب سکینۃ الاولیا
بزبان فارسی لکھی جسمیں آپ کی ہزاروں کراماتیں مندرج ہیں۔ آپ نے
۱۰۴۵ھ ہجری میں بعہد شاہجہان انتقال فرمایا۔ مؤلف فرہنگ نے آپ
کے مزار کی بھی زیارت کی ہے +

اول

شاہ ابو المعالی قادری۔ شاہ خیر الدین ابو المعالی اپنے وقت کے بہت بڑے، فاضل۔ فقیر کامل۔ مرتاض۔ زاہد اور خدا پرست آدمی تھے۔ آپ کی بہت سی تصنیفات اب تک موجود ہیں۔ لاکھوں مریدوں نے آپ سے فیض پایا۔ دسویں ذی الحجہ سنہ ۹۶۰ ہجری میں پیدا ہوئے اور ساتویں ماہ ربیع الاول سنہ ۱۰۲۶ ہجری کو نقل مکان فرمایا۔ ۶۵ برس تک زندہ رہے۔

شیخ الاجل شاہ عبد الحق محدث دہلوی۔ آپ کا خاندان بخارا کے شاہی خاندان سے ہے چنانچہ پہلے بزرگوار اس خاندان کے ملک معز الدین تھے جنہوں نے شاہی چھوڑ کر گدائی کو فوق دیا اور سیاحت ہندوستان کو آئے اور فیض بخش و فیضیاب رہے پھر شاہ عبد الحق رح اشاعت دین کے واسطے ہندوستان میں اقامت گزین ہوئے۔ آپ حضرت شاہ عبد القادر جیلانی کی اولاد اور شاہ موسیٰ گیلانی کے مریدوں میں سے ہیں۔ آپ نے اپنے زمانہ کے ہر ایک مشائخ و اقطاب سے فیض پایا اور خاصکر شیخ عبد الوہاب خلیفہ و جانشین شیخ علی متقی سے کہ مشاہیر مشائخ سے تھے کمال حاصل کیا۔ حج سے مشرف ہونے کے علاوہ تکمیل احادیث کی سند و اجازت تدریس بہم پہنچائی۔ عرصہ دراز تک مکہ معظمہ میں ریاضت شاقہ سے مانوس رہے۔ بعد ازاں مدینہ منورہ میں جاکر روح پر فتوح سید ہر دو عالم سے فیض حاصل کیا اور بموجب اجازت و بشارت نبوی صلعم ہند میں آکر ہادی و رہنمائے گمگشتگان دنیا ہوئے۔ مدینہ سے دہلی آئے احادیث وغیرہ کے متعلق بہت سی تصنیفات فرمائی۔ سو جلدوں سے کم نثر میں اور پچاس ہزار ابیات سے کم نظم میں آپ نے تصنیف نہیں فرمائیں۔ چونکہ شیخ الاجل آپ کا خطاب تھا اسلئے اب تک آپ کے خاندان کو شیخ زادہ کہتے ہیں حالانکہ یہ لوگ سید علوی ہیں۔ ماہ محرم سنہ ۹۵۸ ہجری میں عالم عنصری میں ظہور کیا اور سنہ ۱۰۵۲ ہجری میں عالم قدس کو سدھارے۔ تاریخ وصال آپ کی فخر العالم ہے۔ مقبرہ شریف آپ کا نہایت عالیشان و خوشنما احاطہ و گنبد کے ساتھ حوض شمسی کے کنارہ پر واقع ہے۔ آپ کے برکات فیض کا یہ ادنے کرشمہ ہے کہ ابتداء سے اسوقت تک آپ کے خاندان کو ہندوستان میں نہایت واجب التعظیم مانا جاتا ہے اور شاہان سلف نے بزرگواران خاندان کی صحبت و دعا سے بڑے بڑے استفادے مہمات کاریں حاصل کئے ہیں اور اپنا مشیر و سفیر رکھا ہے عہد سلطنت انگریزی میں بھی مفتی محمد اکرام الدین خان بہادر صدر امین و سب جج دہلی کے تھے اور بعد غدر سنہ ۱۸۵۷ع خان بہادر مولوی محمد انوار الحق میر منشی ریذیڈنسی راجستان نہایت مقتدر سجادہ نشین اس خاندان کے گزرے ہیں سنہ ۱۹۰۲ع میں اُن کا انتقال ہوگیا اب اُن کی اولاد میں سے مولوی محمد مصباح الدین و محمد رکن الدین وغیرہ فرزندان مولانا مغفور متولی و سجادہ نشین جناب حضرت علیہ الرحمۃ کے ہیں۔ مولوی محمد انوار الحق نے علو ہمتی اور سعادت سے بذات خاص ہزار ہا روپیہ کی تعمیر و امداد مصارف کی برداشت کی اور حوض شمسی میں ایک وسیع قطع اراضی و باغیچہ اپنا نذر آستانہ کر رکھا ہے تاہم یہ عالیشان بارگاہ اگر کسی مسلمان والی ملک کی توجہ سے از سر نو درست ہو جائے تو سالہا سال ناموری و حسنات کی بات ہے۔ مؤلف فرہنگ کئی بار حاضر مزار ہوا ہے۔

سرمد۔ ایک حلیم الطبع وارستہ مزاج۔ مجذوب۔ موحد۔ عارف باللہ۔ حقیقت شناس اور ذی علم آدمی تھا بسبب غلبہ جذب برہنہ رہا کرتا۔ پاس شریعت و حکم شاہی سے آزادانہ برتاؤ رکھتا۔ عالمگیر کا ہمعصر اور شہزادہ دارا شکوہ کا معتقد علیہ تھا۔ برنیر نے بھی لکھا ہے کہ یہ شخص گلی کوچوں اور بازاروں میں ننگا مادر زاد پھرا کرتا تھا۔ یہ اورنگ زیب کی دھمکیوں سے کبھی نہیں دبا اور نہ اُس کے وعدوں کی پروا کی۔ اصل میں کاشان کا رہنے والا اور قوم کا یہودی سوداگر تھا۔ لیکن شاہجہاں کے عہد سے پہلے مسلمان ہو چکا تھا۔ جب یہ بتقریب تجارت ایران سے ٹھٹھہ واقع سندھ میں آیا تو ابھے چند نامی ایک مہاجن کے لڑکے پر فریفتہ ہو گیا۔ تمام مال و منال لٹا کر مجنوں بن گیا۔ عشق صادق نے وہ جذبہ دکھایا کہ ابھے چند بھی مال و دولت کو چھوڑ رنگ میں رنگ بلا دو سرا سرمد بنگیا۔ شاہجہاں کے زمانہ میں دونوں عاشق و معشوق دہلی میں آئے۔ اس زمانہ کے لوگوں نے بھی اُسے بڑا خدا رسیدہ۔ عارف۔ موحد اور صاحب کشف سمجھا۔ چونکہ دارا شکوہ فقیر دوست تھا اکثر اُس کے پاس آیا کرتا اور اُس کے کشف و کرامات کے ذکر چھیڑا کرتا۔ اس سبب سے شاہجہاں نے عنایت خاں نامی ایک امیر کو اُس کے تفحص حال کے واسطے بھیجا۔ اُس نے سرمد کو دیکھ بھال کے بطور عرض حال یہ شعر پڑھا ؎

برسرمد برہنہ کرامات تہمت است کشفے کہ ظاہر است از و کشف عورت است

جب شاہجہاں قید ہو گیا اور دارا شکوہ مارا گیا۔ تو اورنگ زیب نے ملّا شیخ عبد القوی کو جو بڑا عالم تھا۔ اعتماد خان کا خطاب اور پنجہزاری منصب

اول

رکھتا تھا سرمد کے پاس بھیجا کہ اعتراض کرنیوالے اور تمہاری برہنگی کو مانع والے اب نہیں رہے کپڑے پہنو۔ ہوش پکڑو اور خلافِ شریعت سے باز آؤ۔ مُلّا صاحب نے کہا کہ "اے شخص عریاں چرا میباشی"؟ سرمد نے ہنس کر جواب دیا "شیطان قوی است"۔ مُلّا قوی اَور بھی جل گیا۔ پس مُلّاتے اور عُلما کی اِتّفاق رائے سے اُس کے قتل کا فتوےٰ دیا اور بادشاہ نے اُسے منظور کیا۔ جب جلّاد تلوار لیکر سامنے آیا تو سرمد نے کہا ؎

سرِ جُدا کرد از سرم شوخیکہ با ما یار بُود ۔ قِصّہ کوتہ کرد ورنہ دردِ سر بسیار بُود

عاقل خاں رازی نے لِکھا ہے کہ جب جلّاد قتل کرنے لگا تو سرمد نے نہایت بے تکلّفی اور بے غمی کی حالت میں اخیر وقت یہ شعر پڑھا ؎

عُریانیٔ تن بود غبارِ رہِ دوست ۔ آں نیز بہ تیغ از سرِ ما وا کردند

بات تو یہ ہے کہ سب سے بڑی کرامت اِس شخص کا استقلال اور وُہ توحید ہے جس نے موت اور زیست کو ایک گھاٹ پانی پلایا ہے۔ مصرع

یُوں بھی صنم واہ واہ اور دُوں بھی صنم واہ واہ

غرض سنہ ۱۰۷۰ھ میں یہ غریب بِن آئی قتل کیا گیا۔ مشہور ہے کہ عالمگیر کو راتوں خواب میں سامنے کھڑا ہُوا دِکھائی دیتا اور بدستور ظریفانہ کلام کیا کرتا تھا۔ جب اورنگ زیب نے اپنے پیرِ طریقت سے اِس امر کی شکایت کی تو اُن کی دُعا سے یہ بات جاتی رہی۔ واللّٰہ اعلم بالصّواب +

سرمد کی رُباعیاں مشہور نہایت پُر معنی اور توحید سے بھری ہُوئی ہیں۔ چنانچہ تمثیلاً دو ایک لکھی جاتی ہیں۔

رباعیاتِ سرمد

روزِ حشر الٰہی چو نامۂ عملم ۔ گشند باز کہ آں روز باز خواہ من است (اول-۱)
بجز مقابلہ آں را ز سرنوشتِ ازل ۔ اگر زیادہ کمی باشد آں گُناہ من است

آنکس کہ ترا تاجِ جہانبانی داد ۔ مارا ہمہ اسبابِ پریشانی داد (دیگر-۲)
پوشاند لباس ہر کرا عیبے دید ۔ بے عیباں را لباسِ عریانی داد

سرمد گلہ اختصار مے باید کرد ۔ یک کار ازیں دو کار مے باید کرد (دیگر-۳)
یا سر برضائے دوست مے باید داد ۔ یا قطعِ نظر زیار مے باید کرد

در مسلخِ عشق جز نکو را نکُشند ۔ لاغر صفتان و حیلہ جو را نکُشند (دیگر-۴)
گر عاشقِ صادقی ز کُشتن مگریز ۔ مُردار بود ہر آنکہ اور انکُشند

سرمد غمِ عشق بو الہوس را ندہند ۔ سوزِ غمِ پروانہ مگس را ندہند (دیگر-۵)
عمرے باید کہ یار آید بکنار ۔ ایں دولتِ سرمد ہمہ کس را ندہند

اول

سرمد کہ ز جامِ عشق مستش کردند ۔ بالا بُردند و باز پستش کردند (دیگر-۶)
میخواست خُدا بلندی و ہُشیاری ۔ مستش کردند و بُت پرستش کردند

سرمد اگرش وفاست خُود مے آید ۔ ور آمدنش رواست خُود مے آید (دیگر-۷)
بیہودہ چرا در پئے او مے گردی ۔ بنشیں اگر او خُداست خُود می آید

سلطاں کہ در اسبابِ ہوس مے نازد ۔ بر بال و پرِ خُود چو مگس مے نازد (دیگر-۸)
درویش کہ بے نوا و بے پرواست ۔ بر خاطرِ بے نیاز بس مے نازد

شیخ بایزید اللّٰہ ہُو۔ آپ قصور کے پٹھانوں میں سے تھے ہمیشہ چھوٹے بڑوں کی بھیڑ کے ساتھ کُوچہ و بازار میں سر و پا برہنہ ایک چادر اوڑھے ایک کفنی پہنے۔ لال لُنگی باندھے۔ چمڑے کی پیٹی کمر سے کسے ہُوئے اللّٰہ ہُو کہتے پھرا کرتے تھے۔ جو کُچھ مِلتا فوراً موجُودہ لوگوں کو تقسیم کر دیتے۔ نویں جمادی الاوّل سنہ ۱۰۹۰ ہجری کو انتقال فرمایا۔ آپ کا مزار سبز منڈی دہلی میں واقع ہے۔ صفر کی بارھویں تاریخ کو عرس ہوتا ہے جس میں اکثر لوگ جاتے ہیں +

سیّد حسن رسُولنما۔ آپ ایک متوکّل ولی اللّٰہ تھے۔ سرورِ کائنات کی ذات بابرکات سے آپ کو خاص تعلّق تھا چُنانچہ آپ جس کو چاہتے رسُول مقبول کی زیارت سے مُشرف کرا دیتے۔ دولتمندوں کو جھڑکتے رہتے بلکہ اپنے پاس نہ آنے دیتے تھے اور جو اِس پر بھی کوئی نہ مانتا تو بہت ہی بُرا بھلا کہتے۔ ہر روز اپنے گلے میں ایک رسّی باندھ لیتے اور ایک کھونٹا گاڑ کر اُس کے گرد پھرا کرتے اور یہ مصرعہ پڑھا کرتے ؎

ہستم سگِ رسول رسن در گلُوے ماست

آپ اُویسی تھے۔ کلالی کے باغ میں بطریق توکّل رہتے تھے اِس سے زیادہ حال معلوم نہیں ہُوا + کہتے ہیں ایک دفعہ نقّالوں کی جو شامت آئی تو آپ سے مذاق کیا۔ ایک زِندہ آدمی کو چارپائی پر لِٹا کر جنازہ بنا آپ کے پاس لے گئے کہ اِس میت کی نماز پڑھا دیجئے اور اُس فرضی مُردہ کو سکھا دیا کہ جب اللّٰہ اکبر کہیں اُٹھ کر ناچنے اور بھڑکنے سے تمام حاضرین کو ہنسا دیجیو۔ جسوقت چارپائی آگے رکھی گئی آپ نے فرمایا کہ زندہ کی نماز پڑھوں یا مُردہ کی۔ شریروں نے کہا کہ میّت کی۔ پس آپ نے نماز پڑھ کر کہا کہ لے جاؤ۔ ہر چند کوشش کی کہ وُہ فرضی مُردہ زِندہ ہو جائے مگر اب کیا ہوتا تھا۔ اُس روز سے نقّالوں میں یہ آن ہو گئی کہ نقل نہیں کرتے ہیں پہلے آپ کی مدح میں دو چار فقرے ضرور بیان کر دیتے ہیں +

اول

۲۲ شعبان ۱۰۳۲ھ کو وفات پائی اور دہلی کے قریب جانب غرب
دفن ہوئے۔ آپ کا عرس تاریخ وفات کو نہایت دھوم سے ہوتا اور
رات کو آتشبازی چھوڑی جاتی ہے بسنت سب مزاروں سے بیشتر
یہاں چڑھتی ہے۔ مؤلف فرہنگ کو زیارتِ مزار نصیب ہوئی ہے

شیخ کلیم اللہ جہان آبادی۔ آپ حضرت یحییٰ مدنی کے مُرید بااخلاص
نہایت خُداشناس اور بااوقات صاحب تصنیف بزرگوار تھے۔ سلوک
میں ابتک آپ کی تصانیف پڑھائی جاتی ہیں جنمیں سے چند کتابوں
کے نام یہ ہیں۔ مرقع کلیمی۔ کشکول کلیمی۔ عشرہ کاملات۔ آپ کے ولی
کامل ہونے میں کچھ شبہ نہیں۔ ابتک لوگ آپ کے مزار پر انوار پر
حاضر ہوتے اور اپنی مُراد و فیض کو پہنچتے ہیں۔ ۲۴ ربیع الاول ۱۱۴۲ھ
کو اس جہانِ فانی سے راہی مُلک جاودانی ہوئے۔ آپ کا مزار جامع
مسجد اور لال قلعہ کے بیچ میں واقع ہے۔ مؤلف فرہنگ کو زیارتِ
مزار کا شرف حاصل ہوتا رہتا ہے +

نظام الدین اورنگ آبادی۔ آپ کا نسب شیخ شہاب الدین
سُہروردی تک پہنچتا ہے۔ آپ کی زوجہ مطہرہ مخدوم سید محمد مخدوم
گیسو دراز کی اولاد سے ہیں۔ ابتداے شباب میں آپ اورنگ آباد سے
وارد دہلی ہوئے تاکہ علوم شرعی سے بہرہ یاب ہوں لیکن خواستہ الٰہی
اور تھا۔ اُسے آپ سے خلق اللہ کو فیض پہنچانا اور آپ کو عاشق الٰہی بنانا
منظور تھا۔ آپ حضرت خواجہ باقی باللہ اور شیخ کلیم اللہ جہان آبادی کی
خدمت میں پہنچکر شرف بیعت سے مُشرف ہوئے۔ علوم ظاہری و باطنی دونوں
آپ کے حصّہ میں آئے۔ منصبِ خلافت سے ممتاز ہوئے اور آخر الامر معاودت
کی اجازت حاصل کرکے اورنگ آباد تشریف لیگئے اور وہاں پہنچکر خلق اللہ
کو اپنے فیض باطنی سے مالامال فرمایا۔ ۱۲ ذیقعدہ ۱۱۴۲ھ میں عالم بقا
کو سدھارے۔ مزار مُبارک اورنگ آباد واقع حیدرآباد دکن میں ہے
مؤلف فرہنگ نے بھی اس مزار رحمت نثار کی زیارت کی ہے +

شاہ محمد غوث لاہوری۔ یہ محمد شاہی عہد کے صاحب تصرف ظاہری
و باطنی بزرگوں میں ہیں آپ کا اصلی وطن پشاور تھا۔ چنانچہ آپ کے
والد سید حسن کا مقبرہ ابتک وہاں موجود ہے بلکہ اُن کی اولاد بھی ابھی تک
وہاں رہتی ہے۔ آپ کا نسبتی سلسلہ حضرت غوث الاعظم سے ملتا ہے آپ
نے سیاحت بہت کی ہے اور تمام ہندوستان کو کھونڈ ڈالا ہے ۱۱۵۲ھ

اول

میں بمقام لاہور وفات پائی۔ آپ کی یہ کرامت نہایت مشہور ہے کہ کنور
نونہال سنگھ کے اختیارات کے وقت جب یہ تجویز قرار پاکر عملدرآمد شروع
ہوگیا کہ شہر کے چاروں طرف آدھ آدھ میل تک میدان کردیا جائے۔ اور
آپ کے خانقاہ کی مسجد بھی شہید ہوکر مزار کی نوبت پہنچی۔ تو دفعۃً اُسی
رات کو راجہ کھڑک سنگھ اس جہان سے گزر گیا اور مزار جُوں کا تُوں
قائم رہا۔ مؤلف فرہنگ کئی بار مزار پر حاضر ہوا ہے +

خواجہ ناصر۔ آپ خواجہ بہاؤالدین نقشبند کی اولاد سے ہیں شاعر
بھی تھے۔ عندلیب تخلص کرتے تھے۔ آپ ۱۱۰۵ھ میں پیدا ہوئے
اور ۱۱۷۲ھ میں عالم بالا کو تشریف لے گئے۔ عزیزالدین عالمگیر ثانی
کے زمانہ میں تھے۔ ۶۷ سال کی عمر پائی۔ آپ کا مزار شاہ ترکمان دروازہ
کے باہر واقع ہے۔ مؤلف فرہنگ مزار پر حاضر ہوا ہے +

مرزا مظہر جانجاناں۔ بن مرزا جان متخلص بہ جانی۔ آپ بخارا
کے ایک مشہور خاندان سے تھے۔ سلسلۂ نسب محمد بن حنفیہ ابن علی علیہ
السلام تک پہنچتا ہے۔ چونکہ آپ کے والد کو اپنے فرزند سے نہایت
محبت تھی اس سبب سے وُہ اپنے بیٹے کو جانجاناں کہا کرتے تھے وُہی
نام پڑگیا۔ مگر بعض لوگوں کا بیان ہے کہ عالمگیر اوّل نے یہ نام حسب
دستورِ سابق باپ کے نام سے منسوب کرکے تجویز کیا۔ باپ نے شمس الدین
نام رکھا تھا۔ مظہر جانجاناں نہایت نازک مزاج۔ لطیف الطبع اور حسن
پرست آدمی تھے۔ حُسن پرستی نے آپ کو شعر گوئی کی طرف بھی مائل کردیا
تھا چنانچہ اُردو اور فارسی دو دیوان مؤلف فرہنگ کی نظر سے بھی
گزرے ہیں۔ حزیں اور انعام اللہ خاں یقین آپ ہی کے شاگردوں
میں مشہور و معروف تھے۔ صرف شاعر ہی نہ تھے صاحبِ درد۔ مرتاض
اور صاحبِ کشف فقیر بھی تھے۔ میر عبدالحی تاباں جو نہایت حسین اور
آپ کا منظور نظر مرید تھا آپ کے شہید ہونے کی وجہ اسطرح بیان کیا کرتا
تھا کہ ایک روز اپنے کوٹھے پر آپ بیٹھے ہوئے تعزیوں کی سیر دیکھ رہے
تھے کہ ایک دفعہ ہی ٹھٹا مار کر ہنسے اور کہا کہ یہ کیسی بیوقوفی ہے کہ بارہ
برس کے بعد ہرسال امام حسین علیہ السلام کا ماتم کرتے اور انہیں روتے
ہیں۔ لکڑیوں کی کھپچیوں میں کیا رکھا ہے جو انہیں سجدہ کیا جاتا اور
اس تعظیم سے اُٹھایا جاتا ہے۔ یہ ٹھٹا گویا اُن کے حق میں پیام اجل
یا کلمۃ الموت کی آواز تھی۔ اہل تشیعہ کا دور دورا تھا۔ ذوالفقار الدولہ

نواب نجف خاں وزارت مآب کا زمانہ - عالی گوہر شاہ عالم ثانی کا عہد حکومت - ہر ایک محرّم کا سپاہی بنا ہوا مارنے مرنے کو مستعد پھرتا تھا۔ علم برداروں کو یہ بات ناگوار گذری اُنہوں نے کہا کہ بھلا بچّہ کہاں جاتے ہو اپنے ہم مشربوں کو اُکسا دیا - سپاہی جاہل ہوتے ہی ہیں - ایک مغل محرّم کی دسویں شب کو ان کے دروازہ پر گیا آواز دی - وُہ بے تکلّف باہر چلے آئے - اِس مقلّد امام حسین علیہ السّلام نے ان کی چھاتی پر گولی لگائی باوجودیکہ زخم کاری لگا تھا مگر اسپر بھی بھاگ کر اپنے کوٹھے پر چڑھ گئے اور اسی مہلک زخم کے سبب ۱۱۹۴ھ اور بقول اکثر ۱۱۹۵ھ میں راہی مُلکِ بقا ہُوئے - اگرچہ پیدا ۱۱ رمضان روز جمعہ ۱۱۱۱ھ میں ہوئے تھے لیکن پھر بھی ۸۳ برس کی عمر پائی - آپ نے کسب باطن سید نور محمّد بدایُونی نقشبندی مُجدّدی سے کیا - غلام علیشاہ جن کی خانقاہ شاہ کلن کی ڈگڈگی کے پاس ہے آپ کے مُریدانِ با اخلاص سے ہیں - اِس خانقاہ کے تمام گدّی نشین صاحب باطن اور صاحب زہد ہوتے آئے ہیں - میاں ابو سعید صاحب مولوی رحیم بخش صاحب وغیرہ کے بعد اب اِس گدّی پر جناب مولوی ابو الخیر صاحب متمکّن اور اس قدر تنہائی پسند ہیں کہ وہاں کی مسجد تک میں لوگوں کو نہیں آنے دیتے پہلے جمعہ کے روز اور عید الفطر و عید الضحیٰ کے دِن وہاں ہجُوم سے نماز ہُوا کرتی تھی - اب وُہ بھی نہیں ہوتی - ہاں مولویصاحب قبلہ جمعہ کی نماز مسجد جامع میں ادا فرماتے اور اپنے حلقہ سے حلقہ نشینوں کے دِلوں کو گرمی پہنچاتے ہیں - آپ کا دم بھی غنیمت ہے - پہلا سا جلال بھی اب مزاج میں نہیں ہے جمال کیطرف متوجہ ہوتے جاتے ہیں - بلکہ سُنا ہے کہ اب پھر مسجد میں جماعت ہونے لگی ہے • مرزا جانجاناں کا مزار اِسی خانقاہ میں بنا ہُوا ہے •

مولوی غلام یحییٰ جیسے کٹّے عالم کی ڈاڑھی آپ ہی نے کتروائی - جبتک اُنہوں نے قینچی نہ دِکھائی آپ نے مُرید نہ کیا - اِس کا ایک نہایت پُر لطف قصّہ ہے جو باعثِ طوالت قلم انداز کیا جاتا ہے - خلاصہ یہ ہے کہ ناموزُون اور بے سلیقہ چیز سے مرزا کے دل پر صدمہ گذرتا تھا راستہ میں کسی کی چارپائی اُدھڑی ہُوئی پاتے یا جھلنگا دیکھ لیتے جب تک اُسے دُرست نہ کرا دیتے وہاں سے نہیں ٹلتے - بڑے بڑے نوابوں کو بد تمیز ادھ . . . کہکر اپنے مکان سے نکال دیتے تھے - مُسلمانوں کا تو شمار نہیں اکثر ہندو بھی آپ کے معتقد تھے کیوں نہ ہوتے کہ آپ نے بھی تو تیس ۳۰ برس تک مدرسوں اور خانقاہوں کی جارُوب کشی کر کے یہ رُتبہ پایا تھا اور ساری جوانی اولیاءاللہ کے روضوں کی خدمت میں صرف کر دی تھی - حنفی المذہب اور علم حدیث سے بخُوبی واقف تھے مؤلف فرہنگ زیارتِ مزار سے مشرّف ہُوا ہے •

مولانا فخر الدین - فخر الملّۃ والدّین مولانا محمّد فخر الدین - اپنے مقاماتِ خوارق - تصرّفات اور کرامات سے اس قدر مشہور و معروف ہیں کہ اُن کا حال آفتاب سے زیادہ روشن ہے - آپ نے مولانا نظام الدین اپنے والد بزرگوار سے علوم ظاہری و باطنی تحصیل کر کے خلافت کا منصب لیا آپ کے انفاس متبرکہ کی برکت سے بہُت سے گمراہوں نے ہدایت پائی آپ ابتداء میں چند سال نواب ناظم الدولہ ناصر جنگ اور ہمّت یار خاں کی سرکار میں منسلک رہے مگر چُونکہ تعلّق پر ترک غالب تھا دِل برداشتہ ہو کر اجمیر شریف میں تشریف لے آئے - کچھ عرصہ تک خواجہ مُعین الدّین حسن چشتی کے مزار رحمت نثار پر قیام کیا حسب ارشاد باطنی وہاں سے دہلی چلے آئے - آپ کے خلفاء نے تمام ہندوستان میں جگہ جگہ پہنچکر آپ کا عطیہ فیض خلق اللہ کو پہنچایا - کتاب نظام العقاید - رسالہ مرجیہ اور فخر الحسن آپ کی تصنیف شریف سے ہے ہندوستان سے لے کر ولایت تک ہزاروں آپ کے خاندان کے مُرید ہیں - جب ۷۳ برس کی عمر ہُوئی تو ۱۱۹۹ھ میں رحلت فرماے عالمِ بقا ہوئے - آپ کا مزار مُبارک خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کے مرقد مقدس کی چار دیواری کے پاس عین دروازہ پر سنگ مرمر کا بنا ہُوا نُورانی جھلک دے رہا ہے اسوقت آپ کی اولاد و احفاد میں سے میاں کمال الدین میاں محمّد رعایت الدین و میاں عبد الصمد صاحب جنکو پیری مُریدی کی سند خواجہ الہ بخش صاحب نے عطا فرمائی ہے خلق اللہ کو فیض پہنچا رہے ہیں - مؤلف نے زیارتِ مزار کا شرف حاصل کیا ہے •

خواجہ میر درد ولد خواجہ محمّد ناصر - آپ شاہ گُلشن کے مُریدوں میں تھے - علم سلُوک و تصوّف میں آپ کی بہُت سی تصنیفات قابل دید موجُود ہیں - اُردو اور فارسی حقانی اشعار بھی خُوب موزون کرتے تھے - اردو کا دیوان درد اگرچہ کچھ مختصر دیوان ہے مگر درد اور معرفت سے بھرا ہُوا ہے - آپ نے عمر بھر دہلی سے باہر قدم نہیں رکھا - ان کے والد

ادل

کے مزار پر ہر مہینے کی دوسری تاریخ کو قوالی ہُوا کرتی تھی۔ ایک دفعہ اِسی تاریخ کو بادشاہ ملاقات کو آئے۔ آپ نے صاف انکار کردیا کیونکہ یہ وجد اور حال کا وقت تھا نہ کہ تعظیم و تکریم بجالانے کا موقع علم موسیقی میں بدرجۂ کمال مہارت تھی۔ یہانتک کہ فیروز خاں جیسا گویّوں کا اُستاد بعض بعض بات آپ سے دریافت کر جایا کرتا تھا آپ کا فارسی کا دیوان بھی قابلِ دید ہے۔ اور کتاب رباعیات جس کا نام واردات ہے کچھ اور ہی لُطف دِکھاتی ہے۔ شاعری میں ہدایت اللہ خاں، ہدایت۔ قیام الدین علی قائمؔ۔ حکیم ثناء اللہ خاں فراقؔ۔ آپ کے رشید شاگردوں میں ہیں۔ مذہب صوفی حنفی۔ شبانہ روز مشغول بحق رہتے اور دُنیا و دُوں کو خاطر میں نہ لاتے بعض لوگ ان کی کرامت کے بھی قائل ہیں۔ ہر مہینے کی چوبیسویں تاریخ کو آپ خاص اپنے گھر میں راگ کی محفل منعقد فرماتے۔ اور اعلٰے درجہ کے قوالوں کو بُلا کر صُوفیوں کو سُنواتے تھے۔ ۱۹ ذیقعدہ یوم سہ شنبہ ۱۱۳۳ھ میں پیدا ہُوئے اور ۶۶ سال کی عمر پاکر ۱۱۹۹ھ میں اپنے والد کی قبر کے پاس جا سوئے۔ مؤلف فرہنگ مزار پر حاضر ہُوا ہے ٭

خدا تعالےٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ آج ۱۷ نومبر ۱۹۰۲ء کو اولیاءِ صلحائے ہند کا ذکر جن کے سنہ وفات اور حالات معلوم کرنے میں سینکڑوں کتابیں اُلٹ پلٹ کرنی پڑیں اختتام کو پہنچا۔ کیا عجب ہے ان نیکوں کے حالات سے میری بھی نجات ہو جائے۔ فقط۔ دہلی۔ حویلی مظفر خاں ٭

اُولے پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ژالہ باری ہونا۔ (۲) صدمہ پہنچنا ٭

اُوُن ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ پشم۔ بھیڑ اور پہاڑی بکریوں وغیرہ کے بال ٭

اُونا ماسی ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ یہ جملہ سنسکرت میں (ॐ नमः सिद्धं) اونگ نمہ سدّھم تھا جس کے معنے ہیں کہ میں اوم (گنیش) کے آگے جو سب کاموں کو سدھ کرنے یعنے بنانے والے ہیں ڈنڈوت کرتا ہُوں مُراد گنیش کے نام سے شروع کرتا ہُوں ٭

(جس طرح اہلِ اسلام میں مکتب نشینی کی تقریب میں بسم اللہ پڑھی جاتی ہے اسیطرح ہندو میں اُوناماسی پڑھواتے ہیں اور ابجد خوانی سے بھی مُراد ہوتی ہے)

اُونٹ ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) ایک دراز گردن اور لمبی ٹانگوں کا چوپایہ جسے فارسی میں شُتر۔ عربی میں جمل و اِبل کہتے ہیں۔ (۲) طویل القامت۔ دراز قد۔ بڑے قد کا۔ بے وقوف (صفت) ٭

ادن

اُونٹ کٹارا ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ ایک قسم کا خاردار گھاس جسے اُونٹ بہت کھاتے ہیں

اَونٹانا ۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ (۱) جوش دینا۔ کھولانا (۲) غُصّہ میں جلانا ٭

اَونٹنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) کھولنا۔ جوش کھانا۔ (۲) غُصّہ میں جلنا ٭

اُونٹنی ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ مادۂ شُتر۔ سانڈنی۔ ناقہ۔ جمل ٭

اُونچا ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) بلند۔ بالا۔ فراز۔ اُوپر۔ قد آور۔ دراز قد۔ (۲) بڑا امیر دولتمند۔ (۳) عالی مرتبہ۔ خاندانی۔ (۴) کوتاہ۔ چھوٹا۔ تنگ ٭

اُونچا سُننا۔ یا۔ سُنائی دینا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ بہرا ہونا۔ کم سُننا ٭

اُونچا گھر ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ عو۔ امیر گھر۔ عمدہ خاندان ٭

اُونچ نیچ ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (۱) نشیب و فراز۔ (۲) نیک و بد۔ بُرائی بھلائی نفع و نقصان۔ (۳) اُتار چڑھاؤ ٭

اُونچی ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ بلند۔ اُتّم۔ اعلےٰ۔ راجح ٭

اُونچی ناک کرنا ۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ آبرو بخشنا۔ عزّت دینا ٭

اُونچی ناک ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ (۱) اقران و امثال میں عزّت بڑھنا ہمسروں میں آبرو پانا ٭

اَوندھا ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) واژوں۔ مُنقلب۔ نگوں۔ اُلٹا۔ سر کے بل۔ پٹ۔ چت کے خلاف۔ ٹیڑھا۔ (۲) بحالتِ اِسم اُلٹی سمجھ کا۔ بیوقوف۔ کوڑھ مغز (۳) لوطیوں کی اصطلاح میں مابون یعنی وہ شخص جسے علّت مشائخ ہو۔ ہتیلی ٹیک ٭

اوندھانا ۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ اُلٹنا۔ برتن میں سے پانی گرانا۔ لُنڈھانا۔ لُڑھانا

اوندھا ہوجانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ نشہ میں لوٹ جانا۔ بیہوش و بیخبر ہو جانا۔ اُلٹ جانا ٭

اَوندھی پیشانی۔ یا۔ اَوندھی کھوپری ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (۱) بیوقوف کوڑھ مغز۔ (۲) بدقسمت۔ بدنصیب ٭

اَوندھے مُنہ دُودھ پینا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ نہایت نادان اور ناسمجھ ہونا ٭

اَوندھے مُنہ شیطان کا دھکّا ۔ دُعائے بد۔ سر کے بل گرے اور اُوپر سے شیطان کی مار پڑے ٭

اَوندھے مُنہ گرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) مُنہ کے بل گرنا۔ اُلٹا گرنا۔ بیٹھیا سر کے بل گرنا۔ آگے کو گرنا۔ (۲) زک اُٹھانا۔ ذلیل ہونا۔ مات کھانا۔ پچھڑنا ٭

اَونس ۔ اِنگلش (Ounce) پونڈ کا بارھواں حِصّہ۔ سوا دو ۲¼ تولہ ٭

اُونگھ ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ غنودگی۔ نیند کی جھپکی۔ غفلت ٭

اُونگھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ غنودہ ہونا۔ نیند کی جھپکی آنا۔ غافل ہونا۔ (۲) گاڑی کی دُھری میں چکنائی دینا۔ روغن مَلنا ٭

اون

اُونْہہ - ہ - کلمۂ استکراہ و استغنا - (۱) بلا سے - کیا پرواہ ہے - (۲) تکلیف میں کراہنے کی آواز *

اُونی - ہ - صفت - اُون کا - پشمینہ کا *

اَونے پَونے بیچ ڈالنا - ہ - فعل لازم - کم قیمت پر فروخت کر دینا - کم نفع پر بیچ ڈالنا - کم و بیش قیمت کا لحاظ نہ کرنا *

اوورسیئر - انگلش (Overseer) اسم مذکر - گرداور - نگراں - ناظر - مہتمم *

اُوہْ - ہ - کلمۂ استغنا - (۱) کیا پروا ہے - کیا مضائقہ ہے - بلا سے (۲) بیماری میں کراہنے کی آواز *

اوہو - ہ - کلمۂ تعجب و انبساط - جیسے آہا و خوب ؎

دلا صد آفریں سر پر اُٹھایا بارِ غم تو نے　　کہ تو یہ ناتواں ہے اور یہ بارِ گراں اوہو (ظفر)

میرا کہنا کہ کیا عالم ہے تجھ پر واہ واصدقے　　اور اُن کا ناز سے ہنس ہنس کے یہ کہنا کہ ہاں اوہو (〃)

اوہوت - ہ - ندا - بازاری کسی جاتے ہوئے شخص کو اپنی طرف بلانے کے واسطے یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں - جیسے اوہوت ارے میاں جانے والے - او جانے والے آؤ

اُوہی - اُوئی - وُوئی - ہ - ندا - عورتوں کا ایک تکیہ کلام ہے جو اکثر ناز نخرہ - دہشت - تکلیف اور تعجب کے وقت زبان پر لاتی ہیں *

اَویر - ہ - تابع فعل - دیر - عرصہ *

اویر سویر - ہ - تابع فعل - وقت بیوقت - آگے پیچھے *

(یہ لفظ اصل میں ویلا بمعنی وقت تھا چنانچہ پنجابی زبان میں (جسمیں اکثر ہندی الفاظ اپنی اصلی ہیئت پر موجود ہیں) ویلا بمعنے وقت موجود ہے اُردو میں الف کی تخفیف کر کے ویل رکھا - اور لام آخر کو ر سے بدل کر دیر کر لیا - اور الف اوّل جو اویر میں ہے نافیہ ہے جیسا کہ ہندی کا قاعدہ ہے الف نفی کے واسطے اور س شدت اور تاکید اثبات کے واسطے لاتے ہیں جیسے الونی یعنی بے نمک اور سلونی یعنی خوب نمک والی اسیطرح اویر بمعنے بیوقت اور سویر بمعنے اچھے وقت ہے)

آویزاں کرنا - ا - (قانون میں) (از آویختن) لٹکانا - لگانا - (اشتہار وغیرہ) چپکانا - چیپنا - ٹانکنا - معلّق کرنا - لگانا - چسپاں کرنا جیسے اشتہار آویزاں کرنا *

آویزہ - ف - اسم مذکر - از (آویختن) لٹکانا - ایک قسم کا زیور ہے جو کان میں پہنا جاتا ہے - لٹکن - بُندا *

آوے یاری - جملہ - جب بچے اپنے کسی یار کو کوئی چیز کھاتے ہوئے دیکھتے ہیں تو اُس سے یہ کہکر یارانہ کا حق مانگتے ہیں اور جو وہ نہیں دیتا تو آپ بھی اُس کو پھر نہیں دیا کرتے ہیں - یہ بات اکثر مکتبوں کے لڑکوں میں ہوا کرتی ہے *

آہ - ف - کلمۂ افسوس - انگریزی (Ah! Oh!) اوہ - آو) ہندی (ہا) ہائے - وائے - حیف - افسوس - اُف - ہا - واویلا - نالہ (بغیر یہ بھی آیا ہے)

آہ جس شخص پہ وہ لطف و کرم کرتے ہیں　　حسرت آتی ہے کہ وہ شخص ہمیں کیوں نہ ہوئے (معروف)

رسائی مر کے خدا تک تو ہو گئی ارشد　　پہ جیتے جی نہوئی یار تک رسائی آہ (ارشد)

اَیسے ظالم کو دل دیا ہم نے　　آہ اللہ یہ کیا کیا ہم نے (رنگین)

اہلِ ایماں سوز کو کہتے ہیں کافر ہو گیا　　آہ یارب رازِ دل اُن پر بھی ظاہر ہو گیا (سوز)

وہ پہلی التفاتیں ساری فریب نکلیں　　دینا نہ تھا دل اُسکو تو میر آہ چوکا (میر)

کوئی نہیں جہاں میں جو اندوہگیں نہیں　　اِس غمکدہ میں آہ دلِ خوش کہیں نہیں (〃)

سرگزشت اپنی کس اندوہ سے شب کہتا تھا　　سو گئے تم نہ سُنی آہ کہانی اُس کی (〃)

آتا ہے کبھی جو ہوش مجھ کو　　کہتا ہوں یہی کہ آہ قاصد (ناسخ)

بھروسا آہ پر ہرگز نہیں آیا عاشق کو　　شکار اب تک کہیں دیکھا نہیں تیر ہوائی کا (آتش)

کہتے ہیں کہ نکلا ہے وہ اب سیرِ چمن کو　　کیا وقت ہے اِسوقت مرے پر نہوئے آہ (نظیر)

بات کرنی نہ جانتے تھے کبھی　　اِک مگر آہ اُف زباں پر تھی (ازہیت ہائے دریا گریا)

ہم نے ہمنے تو فریاد بہت کی لیکن　　کوئی ہمدم نہوا آہ ہمارا اپنا (شاہ نصیر)

آہ دئی کیسی بھئی اِن چاہت کے سنگ　　دیپک کے بھاویں نہیں جل جل مرے پتنگ (دوہا)

آہ - ا - اسم مؤنث - (اسمائے اصوات میں سے یہ لفظ ہے) سنسکرت (آہ) - س (آہو) پراکرت (آؤو) - اوہ - سانس - دم - نفس - ہائے ؎

تُلسی آہ غریب کی ہر سوں سہی نہ جائے　　موئی کھال کی پھونک سے لوہ بھسم ہو جائے (دوہا)

آہ آہ کرنا - یا کہنا - ا - فعل لازم - ہائے ہائے کرنا - کراہنا - دُکھ یا تکلیف سے ہائے ہائے کرنا - کاکھنا - آہ مارنا ؎

بولا وہ شور سُن کے مری آہ آہ کا　　مشتاق یاں نہیں کوئی ایسوں کی چاہ کا (جرأت)

مَیں یہ کہتا ہوں آہ آہ اے دل　　دل یہ کہتا ہے ہائے ہائے جگر (اسیر)

آہ بھر کر رہجانا - ا - فعل لازم - دل مسوس کر رہجانا - کلیجہ تھام کر رہجانا - من مار کر رہجانا - افسوس کر کے رہ جانا - صدمہ کو روک کر رہجانا - صدمہ پر صبر کر کے چپ ہو رہنا ؎

سرگزشت اپنی سبب ہے حیرتِ احباب کی　　جس سے دل خالی کیا وہ آہ بھر کر رہگیا (میر)

آہ بھرنا - ا - فعل لازم - ہائے ہائے کرنا - کراہنا - افسوس کرنا - دل مسوسنا - کلیجہ تھامنا - دلی صدمہ آہ کے ذریعہ سے کم کرنا - نالہ کرنا - واویلا کرنا

اپنا تو کلیجہ ہی پھٹا جائے ہے سُنکر — دِل تھام کے آزُردہ تو آہ بھر ایسی (آزردہ)

آہ پڑنا - ا - فِعل لازِم - سراپ پڑنا - صبر پڑنا - کِسی کی آہ سے تکلیف پہنچنا - مار پڑنا - پھٹکار لگنا - بددُعا کا اثر ہونا - مظلوم کا صبر پڑنا ظلم کا بدلا ملنا ؎

آہ پڑجائے الٰہی تجھپہ مجھ مخمور کی — مُحتسب تُو نے صُراحی کیا ہی چکنا چُور کی (ناسخ)

کہا جو مَیں نے کہ ہے دِل جلوں کی دا آکے ق — تو بول اُٹھا وُہ تجھی پر پڑیگی آہ تری (جُرأت)

آہِ سرد - ف - اِسم مؤنّث - ٹھنڈا سانس - دمِ سرد - وُہ سانس جو آتشِ غم یا صدمۂ دلی کے فرو کرنے کے واسطے لیتے ہیں - وُہ آہ جو بخوفِ افشائے راز حسبِ دلخواہ بآوازِ بلند باوجود جوش و گرمئ دل نہ کھینچ سکیں صرف بڑے بڑے سانس ہی لیکر دِل ٹھنڈا کر لیں (جب آدمی کے سینہ میں آتشِ غم یا اندوہ مشتعل ہوتی ہے تو طبیعت جو مدبّرِ بدن ہے ہوائے گرم کو تنفّس سے دفع کرتی ہے اور تفریح کے واسطے نسیمِ سرد ہوا سانس کے وسیلہ سے اپنی طرف کھینچتی ہے یعنے جِس وقت قلب میں بُخارات بباعثِ فکر یا رنج کثرت سے مجتمع ہوجاتے ہیں تو زیادہ اِضطراب ہوتا ہے اور اِس لئے طبیعت ہوائے سردی کو عادتِ مُستمرہ کے موافق زیادہ کھینچتی ہے اور اِس ہر دفعہ کے سانس کھینچنے کو آہِ سرد کہتے ہیں)

آہِ سرد بھرنا - ا - فِعل لازِم - ٹھنڈے سانس بھرنا - اُوپر کے سانس لینا

ستم جس اہلِ دین پر وُہ بُتِ بیرحم کرتا ہے — کوئی کافر بھی دیکھے ہے تو آہِ سرد بھرتا ہے (جرأت)

آہِ سوزاں - ف - اِسم مؤنّث - آہِ گرم - آہِ آتشیں - جلانے والی آہ - پھُونک دینے والی آہ - آگ لگا دینے والی آہ - وُہ آہ جِس کے روکنے اور ضبط کرنے سے دِل و جِگر جلجائیں - وُہ آہ جو آگ کا کام کرے

جلایا آپ ہمنے ضبط کر کر آہِ سوزاں کو — جِگر کو سینے کو پہلو کو دِل کو جسم کو جاں کو (ظفر)

آہ کا نعرہ مارنا - ا - فِعل لازِم - پُکار کر آہ کرنا - زور سے آہ بھرنا - آہ کھینچنا ٭

آہ کرکے رہجانا - ا - فِعل لازِم - عو - دِل مسوس کر رہ جانا - کلیجہ تھام کر رہجانا - کِسی صدمہ پر صبر کرنا - کلپ کر رہ جانا ٭

آہ بھرنا - ا - فِعل لازِم - ہائے کرنا - افسوس کرنا - دم مارنا - ٹھنڈا سانس بھرنا - اُف کرنا - واوَیلا کرنا - نالہ کرنا ؎

آہ کرُوں تو جگ جلے اور جنگل بھی جل جائے — پاپی جیا رانا جلے جسمیں آہ سمائے (دوہا)

آہ کھینچنا - ا - فِعل لازِم - آہ بھرنا - ہائے کرنا - افسوس کرنا - اُف کرنا ٭

کھینچی تصویر تری دیکھ کے یوسف نے آہ — ایسے یہ حُسن تھا ہم ایسے حسین کہاں ہوئے (معرُوف)

ذلیں گر تُو ہو تو ہم آہ بھی کھینچیں ورنہ — شمع روشن کریں اِس خانۂ ویراں میں کیا (نصیر)

عِشق سے کیا ہے تجھے شکل تری کہتی ہے — حسنِ تقریر کو آہیں دمِ تقریر نہ کھینچ (شیفتہ)

آہ لینا - ا - فِعل لازِم - کِسی کا صبر لینا - کِسیکو ستا کر اُس کی آہ سمیٹنا - بُرائی لینا - عذاب لینا - سراپ لینا - بددُعا لینا ٭

آہ مارنا - ا - فِعل لازِم - ہائے کرنا - نعرہ مارنا - زور سے ہائے کہکر اُوپر کا سانس کھینچنا - ٹھنڈی سانس بھرنا - کلپنا - واویلا کرنا - نالہ کرنا - ہونکرا بھرنا ٭

آہ نکالنا - ا - فِعل لازِم - دیکھو (آہ کرنا) ٭

آہ نکلنا - ا - فِعل لازِم - ہائے نکلنا ٭

یا پہلی وُہ نگاہیں جن سے کہ جان نکلے — یا ابکی وُہ ادائیں جو دِل سے آہ نکلے (میر)

آہ نہ آئے - ا - محاورہ - عو - درد نہ آئے - ذرا اُف نکروں - ذرا افسوس نہ آئے - ذرا رحم نہ آئے - پروانہ ہو ؎

رحم تجھپر خُدا گواہ نہ آئے — تیرے پُرزے کروں تو آہ نہ آئے (میر)

(فقرہ) تیری کوئی بوٹیاں اُڑائے تو مجھے ذرا آہ نہ آئے (عو بجتی بچّہ)

آہ وزاری - ف - اِسم مؤنّث - نالہ وزاری - واویلا - رونا پیٹنا - ہائے وائے - بیقراری - اِضطرابی ؎

دوستو مجھ کو مت دِلاسا دو — آہ وزاری زیادہ ہوتی ہے (معرُوف)

آہ وزاری نارسا شوقِ اسیری بے اثر — کون لائے آشیانہ تک مرے صیّاد کو (شیفتہ)

آہ وزاری کرنا - ا - فِعل لازِم - رونا پیٹنا - واویلا کرنا - رونا دھونا - ہائے وائے کرنا - (۲) بیقرار ہونا - مضطرب ہونا ٭

آہا - ہ - کلمۂ تعجّب وانبساط - س [illegible] اہ) ایک اچنبہ یا خوشی کے ظاہر کرنے کا کلمہ - ہَیں - ایں ٭ واہ واہ - کیا خُوب - سُبحان اللہ - اہا ہا - اُہو ہو - (ہجو ملیح بھی ہے) (فقرے) آہا یہ وُہی صاحب تھے - آہا جی ہم تو تماشا دیکھنے جائیں گے (بچّے) آہا کیا بگھار لگا ہے ٭ (۲) شاباش مرحبا - کیا کہنا ہے - آفریں - اوہو (ہجو ملیح بھی ہے) (فقرہ) آہا یہ تو خُوب ہے - (۳) طنزاً ہجو ملیح ٭

آہار - یا - **اہار** - ف - س - اِسم مُذکّر - س ([illegible] آہار) ہندی (اہار) لگہ - گڑھوال - سہار نپور - (ہار) - (۱) کھانا - بھوجن - خورش - آدھار - بھگشن ٭

(چونکہ خورش باعثِ قوّت ہے اِس سبب سے اُس مادّے کو بھی جسے کاغذ کی مضبوطی کے واسطے کتابوں پر چڑھاتے ہیں آہار کہتے ہیں)

آہا

(مثل) جیو کا آہار جیو ٭ (۲) کلف - کلپ - کانجی - نشاستہ - ماوا یا مانڈی جو کاغذ پر کتابوں کی مضبوطی کے لئے پھیر لگاتے ہیں - دُودھی (پنجاب) روغن ٭

آہار کرنا - یا - اہارنا - ا - (۱) کھانا - بھوجن کرنا - (۲) کلف دینا - دا چڑھانا

اَہالی مَوالی - ع - اِسم مذکّر - جمع (اہل و موالے) اعیان و ارکان - مُصاحبین نوکر چاکر - عملہ و فعلہ ٭

اِہانَت - ع - اِسم مؤنّث - حقارت - ہتک - خفّت - ذِلّت - سُبکی - بیعزّتی ٭

اہاہا / اہاہاہا } ہ - کلمۂ تحسین و انبساط - واہ وا ٭

اِہتِمام - ع - اِسم مذکّر - (۱) لغوی معنے غمخواری و دردمندی - (۲) اِنتظام بندوبست - اِنصرام - (۳) نگرانی ٭

آہٹ - ہ - اِسم مؤنّث - س ([illegible] آہتش) (آ + ہٹ) (آنا + ہٹنا) پَیر سے کسی چیز کے ہٹنے کی آواز - کھڑکا - چلنے کی آواز - کھٹکا - پھر چال آوازِ پا - کھڑاکا - آواز - (پنجابی) کھڑک ٭

چوٹ اِک دِل کو لگ گئی اِنشا جب سُنی اُن کے پاؤں کی آہٹ (اِنشا)
کہوں کیا بختِ خوابیدہ کی تم سے بات اے ہمدم مرے پاؤں کی آہٹ سے وہ ہو بیدار اُٹھ بیٹھا (شاہ نصیر)
کیا لڑکے دِلی کے ہیں عیّار اور نٹ کھٹ دِل لے ہیں یُوں کہ ہرگز ہوتی نہیں ہے آہٹ (میر)
پیارے تمہارے نہ آنے کا ساری رات رہا دِل پر کھٹکا (خیال)
دِھیان لگا رہا پور کی اور تِہارے پاؤں کی آہٹ کا

(فقرہ) آہٹ کے ساتھ ہی آنکھ کُھل گئی ٭

آہٹ لینا - ہ - فعل لازم - آواز پر کان رکھنا - کھڑکا سُننا - کھڑکے پر دِھیان رکھنا - خبر رکھنا - خیال رکھنا - ہوشیار رہنا - جاگتے رہنا - بیدار رہنا - (فقرہ) قدا میرے گھر کی بھی آہٹ لیتے رہنا ٭

آہٹ ہونا - ہ - فعلِ لازم - کھڑکا ہونا - کھٹکا ہونا ٭

آہرن - ہ - اِسم مذکّر - سندان - نہائی جس پر لوہار لوہا کوٹتے اور سُنار سونا چاندی رکھکر گھڑتے ہیں ٭

آہستگی - ف - اِسم مؤنّث - ہولے دِھیمے - مدّھم - سُستی - بطی - نرمی - مُلائمت حِلم - غربت - تحمّل - بُردباری - نرم خوئی - دِھیماپن - دِھیرج - دِھیر سہج - دیری - درنگی - ڈھیل - آسانی ٭

آہستہ - ف - تابعِ فعل - عوام (آستہ) (۱) دِھیرے - حرکت بطی - ہولے سے - دِھیمے سے - سہج سے - سہل سے - ٹھیر کر - سنبھل کر - دم لیکر -

اہل

نرمی سے - مُلائمت سے - حِلم سے - (۲) چُھپکر - پوشیدہ - چُپکے سے - دِھیرے دِھیرے - دِھیمے پن سے - (فقرہ) وہاں سے آہستہ بھاگ گیا ٭ (۳) صفت میں ہولا - دِھیما - سہج - سہل - مُلائم - نرم - حلیم - ڈِھیلا - کاہل - سُست - مجہول ٭

آہستہ آہستہ - ف - تابعِ فعل - عوام (آستہ آستہ) - ہولے ہولے دِھیمے دِھیمے - دِھیرے دِھیرے - چُپکے چُپکے - رفتہ رفتہ - قدم قدم - درجہ بدرجہ - (فقرہ) آہستہ آہستہ سارے کام بن جائینگے ٭

اَہل - ع - اِسم مذکّر - (۱) لوگ - گھر کے لوگ - صاحب - مالِک - کُنبہ - گھر بار گھر باری - بیوی - جورو - زوجہ - (۲) صفت میں لائق - قابل - ہنرمند - شریف - سلیم الطّبع - بامُروّت - سیر چشم ٭

اہلُ اللہ - ع - اِسم مذکّر - ولی اللہ - بزرگانِ دین - خُدارسیدہ - عارف ٭

اَہلبیت - ع - اِسم مذکّر - لغوی معنے کُنبہ کے لوگ - رسُول مقبول صلعم کے کُنبہ کے لوگ ٭

اہلِ حرفہ - ع - اِسم مذکّر - پیشہ ور - کاریگر ٭

اہلِ خانہ - ع + ف - (۱) صاحبِ خانہ - گھر کا مالِک - خاوند - شوہر (۲) گھر کے لوگ - بال بچّے - (۳) زوجہ - جورو - اِستری - گھر والی - بیوی ٭

اہلِ دَوَل - ع - اِسم مذکّر - دولتمند - دھنی ٭

اہلِ روزگار - ع + ف - اِسم مذکّر - نوکری پیشہ ٭

اہلِ زبان - ع + ف - اِسم مذکّر - زباں داں اور وہ آدمی جن کے ماں باپ کی بولی ہو - مادری زبان جاننے والا - شاعر - وہ شخص جسکی زباندانی مُسلّم الثبوت ہو - زبان کا ماہر - اُستاد ٭

اہلِ سُنّت - ع - اِسم مذکّر - رسُول کی راہ پر چلنے والے - قرآن اور حدیث اور اجماعِ اُمّت کے پَیرو - پیغمبر کے چار یار اور خلفا و رؤسائے صحابہ کو ماننے والے - سُنّی - چار یاری - اِسلام کا سب سے اوّل اور سب سے بڑا فرِیق ٭

اہلِ شرع - ع - اِسم مذکّر - قانُون داں - مُتشرّع آدمی - شرع (قانون اسلام) پر چلنے والے

اہلِ صَنعت - ع - اِسم مذکّر - کاریگر - دستکار ٭

اہلِ غرض - ع - اِسم مذکّر - غرضمند - مطلب کا یار ٭

اہلِ قلم - ع - اِسم مذکّر - خواندہ - پڑھے لکھے - مُنشی - مولوی - مُحرّر وغیرہ بَدوان - بدیادان - لکھاری ٭

اہلِ کار - ع + ف - اِسم مذکّر - کارِندہ - عملہ - عامل - کچہری اور دربار کے مُنشی مُتصدّی وغیرہ

اہلِ کتاب - ع - اِسم مذکّر - وہ لوگ جن کے پیغمبروں پر آسمانی شریعت کی

کتاب اُتری ہو۔ جیسے داؤدؑ۔ مُوسیٰؑ۔ عیسیٰؑ اور محمد پیغمبر کے ماننے والے ٭

اہلِ مد ۔ ع ۔ اِسم مذکّر۔ صدر محرّر۔ عدالت یا محکمہ کا ہیڈ کلرک۔ عدالت کے کاغذات کا محافظ

اہلِ نظر ۔ ع ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) تاڑیا۔ پرکھیا۔ نقّاد۔ تجربہ کار۔ نکتہ بیں۔ حقیقت بیں۔ ہوشیار۔ زیرک۔ زُود رس (۲) عاشق مزاج۔ اہلِ محبّت ؎

رہتے ہمیشہ مردُمکِ چشم کی طرح ٭ زندانِ رنج و درد میں اہلِ نظر ہیں بند (ظفر)

(۳) صاحبِ کرامت۔ صاحبِ اثر۔ عارفِ کامل ؎

زاہد نگاہ بھر کے وُہ بید بید دیکھ لے ٭ اِتنا ہُوا نہ خدمتِ اہلِ نظر سے فیض (مومن)

اہل و عیال ۔ ع ۔ اِسم مذکّر۔ جورُو بچّے۔ عیال و اطفال۔ گھر کے لوگ لڑکے بالے۔ کُٹم۔ قبیلہ۔ کُنبہ ٭

اہلِ ہُنر ۔ ع + ف ۔ اِسم مذکّر۔ ہُنرمند۔ صاحبِ فن ٭

اَہلیّت ۔ ع ۔ اِسم مؤنّث۔ قابلیّت۔ شرافت۔ اِنسانیّت۔ سلیم الطّبعی۔ لیاقت۔ مُروّت

اَہلیہ ۔ ع ۔ اِسم مؤنّث۔ جورُو۔ بیوی۔ اِستری۔ لُگائی۔ خاتُونِ خانہ۔ قبیلہ ٭

اَہلے گہلے ۔ ہ ۔ صفت۔ خم و چم۔ تبختر۔ ناز و انداز کی چال۔ رفتارِ معشُوقانہ ٭

اہلے گہلے پھرنا ۔ ا ۔ فعل لازم۔ عو۔ اِتراتے پھرنا۔ نازاں و خراماں چلنا خُوش خُوش بکمالِ اِنتعاش پھرنا ٭

اَہکم ۔ ع ۔ صفت۔ سخت تر۔ نہایت سخت۔ نہایت مُشکل۔ ضروری ٭

آہن ۔ ف ۔ اِسم مذکّر۔ انگریزی (Iron آیرن) لوہا۔ حدید۔ (نجُومیوں نے اس کی پیدائش زُحل ستارے سے لکھّی ہے)

آہن رُبا ۔ ف ۔ اِسم مذکّر۔ از (آہن + ربُودن لیجانا) مقناطیس۔ چُمبک چمک پتّھر۔ لوہا اُٹھانے والا پتّھر ٭

آہنگر ۔ ف ۔ اِسم مذکّر۔ لوہار۔ لوہے کا کام بنانے والا۔ حدّاد ٭

آہنی ۔ ف ۔ صفت۔ لوہے کا بنا ہُوا۔ لوہے کی چیز۔ جیسے آہنی جہاز۔ آہنی پُل۔ آہنی سڑک ٭

آہُو ۔ ف ۔ اِسم مذکّر۔ (شعر میں) (۱) ہرن۔ مرگ (۲) عیب۔ نقص۔ بُرائی ٭

آہُو چشم ۔ ف ۔ اسم مذکّر۔ مرگ نینا۔ مرگ کی سی آنکھ والا۔ بڑانکھا ٭

آہُو گیر ۔ ف ۔ صفت۔ (شعر میں) عیب چیں۔ خُردہ بیں۔ عیب جُو ؎

چشمِ فتّاں کب نہ آہُو گیر تو آہُو پہ تھی ٭ خالِ جاناں مشکِ چیں نکتہ چیں کب تھا (سودا)

آہُوتی یا **آہُت** ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث۔ س (आहुति آہُتی) منتر سے دیوتاؤں کے لئے ہوم کی سامگری کو گھی میں ملا کر آگ پر ڈالنا۔ ہوم کرنا۔ ہومنا ٭

اُہُو ہُو ۔ ہ ۔ کلمۂ تحسین و انبساط۔ دیکھو (اہاہا) ٭

آہے ۔ ا ۔ عو۔ آہ ہائے۔ اوہ ٭

آہے پر جگر نہونا ۔ عو۔ (فارسی آب در جگر نداشتن سے اُردو میں آیا ہے) بباعثِ افلاس آہ کرنے تک کی جگر میں طاقت نہ رکھنا۔ نہایت مفلس ہونا۔ قلّاش ہونا ٭

اَہیر ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر۔ گوالا۔ گائے بھینس چرانے والا ٭

اَے یا **اَیے** ۔ ف ۔ کلمۂ خطاب۔ ندا۔ ہے۔ او۔ ہو۔ ارے ٭

آئی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث۔ عو۔ از (آنا) موت۔ مرگ۔ قضا ؎

جہاں میں ہیر ہی کے ساتھ جانا تھا لیکن ٭ کوئی شریک نہیں ہے کسُو کی آئی کا (میر)

گلی میں اُس کے رہا جا کر جو کوئی سو رہا ٭ وُہی تو جاوے وہاں جس کسی کی آئی ہو (۲)

وُہ وقت تو آنے دے بتا دینگے شہیدی ٭ بن آئی کسی شخص پہ مرجاتے ہیں کیسے (شہیدی)

(فقرہ) کسی کی آئی اُس کو آجائے۔ (عو۔ کوسنا) ٭

آیا ۔ نیز **ایا** ۔ ف ۔ حرفِ استفہام۔ (۱) کیا۔ کیوں۔ (فقرہ) آیا میں ہی گُنہگار ہوں۔ (۲) شائد۔ مگر۔ نیز۔ تمنّا۔ (فارسی میں) ٭

آیا ۔ پرتگال ۔ اِسم مؤنّث۔ تیماردار۔ دایہ۔ ماما۔ دائی۔ دھائے۔ ددا۔ انّا۔ ملازمہ۔ خادمہ۔ بابا لوگوں کو رکھنے اور لیڈیوں کو پوشاک پہنانے والی عورت نرس۔ ٹہلنی۔ خدمتگارنی ٭

آیاگری ۔ ا ۔ عوام۔ آیا کا پیشہ۔ دائی پنا۔ ماماگری ٭

آیا گیا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر۔ وارد صادر۔ مہمان۔ پاونا۔ پاہونا۔ پاہن۔ مسافر ٭

گیہوں کہے میں بڑا سُلطان ٭ آئے گئے کا راکھوں مان (ٹیسُو)

(فقرہ) آئے گئے کے واسطے اچھی چیز لگا رکھی ہے (عو) میرا اکیلا دم ہے کیا کیا کرونگی سمدھنوں کو اُتروا اوڑھونگی یا آئے گئے کی خاطر کرونگی (انشای دی البنا)

آیات ۔ ع ۔ جمع آیت ٭

آیاتِ مُتشابہ ۔ ع ۔ (شبہ میں ڈالنے والی آیتیں) امام شافعیؒ کے نزدیک وُہ آیتیں جن کے معنے صاف ظاہر نہوں بلکہ تاویل اور تفسیر کی مُحتاج ہوں۔ اور اُنمیں بہت سے معنوں کا احتمال ہوتا ہو اور امام ابُو حنیفہؒ کے نزدیک وُہ آیتیں کہ جن کا علم خُدا تعالےٰ کے سوا دُوسرے کو نہیں ٭

آیاتِ مُحکمات ۔ ع ۔ وُہ آیتیں جو تاویل کی مُحتاج نہیں ہیں اور اُن کے معنے صاف ظاہر ہیں ٭

اَیَال - ا - اسم مؤنث صحیح ترکی (یال) گھوڑے کی گردن کے بڑے بڑے بال ٭

اَیّام - ع - اسم مذکر - جمع یوم - (۱) دِن - روز - زمانہ (۲) حیض - آمدیا معمول کے دِن ٭

ایّام سے ہونا - ا - فعل لازم - میلے سرے ہونا - حیض سے ہونا - کپڑوں سے ہونا (عورتوں)

آیت - ع - اسم مؤنث - مادہ (ای) اُسنے نشانی کی - (۱) علامت - نشانی - چنہ - فل سٹاپ ٭ وہ گول نشانی جو قرآن شریف یا توریت انجیل زبور کے اِتمام جملہ پر ٹھیرنے کے واسطے لکھی ہوئی ہوتی ہے جیسے یہ ہے ○ آسمانی کتاب کا فقرہ - قرآن شریف کا جملہ - کلامِ الٰہی کا فقرہ - رہا وغیرہ دفعہ ؎

آیتِ سجدہ ہے حق میں مرے ہر جوہرِ تیغ ہے خمِ تیغ فقط کیا خمِ محراب بنا (ذوق)

جعفریں جی اُٹھاؤں منہ پر جو میرا آہ پھر آیت اُس نے پڑھکے جو ہیں دم کی ہات کو (جعفر)

آیتِ سجدہ - ع - اسم مؤنث - قرآن شریف کا وہ فقرہ جسے پڑھ کر یا سنکر فوراً سجدہ کرنا لازم ہے[1] ؎

آیتِ سجدہ ہے حق میں مرے ہر جوہرِ تیغ ہے خمِ تیغ فقط کیا خمِ محراب بنا (ذوق)

آیت لا - ع - اسم مؤنث - وہ آیت جسپر لا لکھا ہو - قراء نے ایسی آیت پر نہ ٹھیرنا بہتر خیال کیا ہے ۞ ٭

آیتِ مطلق - ع - اسم مؤنث - وہ آیت جسپر قطعی ٹھیرنا پڑے ٭

اِینٹر - ہ - اسم مذکر - اوچھا - کمظرف - خودنما - جیسے اینٹر کے گھر تیتر باہر باندھوں کہ بھیتر (مثل) ٭

آیتوں - ا - بقاعدۂ اُردو جمع آیت ؎

واجب القتل اُس نے ٹھیرایا آیتوں سے روایتوں سے مجھے (ذوق)

آیتیں - ا - بقاعدۂ اُردو جمع آیت ؎

آیتیں حرمتِ صہبا کی سُناتا ہوں اُسے ذکر سُن سُن کے رقیبوں کی ہے آشامی کا وحشت)

آئی تو روزی نہیں تو روزہ - مثل - مِلا تو کھایا نہیں تو فاقے سے پڑے رہے - (متوکل اور صابر شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں) ٭

اِیجاب و قبول - ع - اسم مذکر - اِقرار مدارِ نکاح کے قول قرار نکاح عقد - دو بول پڑھانا ٭

اِیجاد - ع - اسم مذکر - اِختراع - نئی بات نکالنا - کارستانی ٭[*]

ایجوکیشنل ڈپارٹمنٹ - انگلش (Educational Department) اسم مذکر سررشتہ تعلیم

آئے دِن - ہ - ع - تابع فعل - ہر روز - نِت - ہمیشہ - مدام - دوام - آٹھ پہر رات دِن - تیس دِن - اکثر - باربار - (فقرہ) اُن کے ہاں تو آئے دِن یہی جھگڑا رہتا ہے - (عو) ٭

[1] آیتِ سجدہ وہ آیت جس کے سُننے یا پڑھنے پر سجدہ واجب ہے ٭

ایڈ ڈی کیمپ - انگلش (Aid - de - Camp) اسم مذکر - سپہ سالار کا مُصاحب - جنگی لاٹ (لارڈ) کا مصاحب ٭

اَیڈریس - انگلش (Address) اسم مذکر - (۱) خطاب - القاب - سرنامہ (۲) سپاسنامہ - تحریری شکریہ ٭

ایڈورٹائیزر - انگلش - (Advertiser) اسم مذکر - خبر دہندہ - اشتہار دہندہ - سوداگری اخبار ٭

ایڈووکیٹ - انگلش (Advocate) اسم مذکر - مُقرر - مختار - وکیل - سرکاری وکیل

ایڈیٹوریل - انگلش (Editorial) صفت - مہتممِ مطبع کے متعلق - وہ مضمون جو مہتممِ اخبار خود لکھے ٭

ایڈی کانگ - انگلش (Aid-de-camp) اسم مذکر - مصاحب - خواص - ہمصُحبت - ہمنشین - جلیس ٭

اِیذا - ع - اسم مؤنث - دُکھ - تکلیف - اذیت ٭

اِیذا دِہندہ - ف - صفت - تکلیف دہندہ - دُکھ دینے والا - ستانے والا ٭

اَیرے غیرے - ا - اسم مذکر - بیواسطہ لوگ - اجنبی - اُلفتے - ناآشنا ٭

اِیرانی - ف - صفت - (۱) باشندۂ ایران - (۲) شیعہ ٭

اِیرکھا - ہ - اسم مؤنث - حسد - رشک - جلن - ڈاہ - دوسرے کی ترقی نہ دیکھ سکنا

اِیڑ - ہ - اسم مؤنث - پاشنہ - مہمیز - ایڑی ٭

ایڑ کرنا - ہ - فعل لازم - (۱) ایڑ لگانا - (۲) رخصت ہونا - چلنا - ٹہلنا - کوچ کرنا

عمرِ رواں کا توسنِ چالاک اِسلئے تُجھکو دیا کہ جلد کرے یاں سے ایڑ تُو (ذوق)

ایڑ لگانا - یا - مارنا - ہ - فعل متعدی - (۱) گھوڑے کو ایڑی کے اشارہ سے چلانا - پاشنہ کرنا - گھوڑے کو چلانا اور آگے بڑھانا - (۲) ہوتے ہوئے کام کو روک دینا (عو) (۳) اُکسانا - اُبھارنا ٭

ایڑی - ہ - اسم مؤنث - پاشنہ - پاؤں کا اخیر حصہ - بخلاف پنجہ - کھُری ٭

ایڑیاں رگڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) ایڑیاں گھسیٹنا - پاؤں پیٹنا - جان کنی کی حالت میں ہونا - (۲) بخوبی کوشش کرنا - پاؤں توڑنا - بیسر دوڑ ہی کرنا - (۳) اصل میں ضد کرنے کی ایک حالت ہے - مراد واہٹ کرنا - مچلنا - (۴) نہایت تکلیف اور مصیبت سے اوقات بسر کرنا ٭

ایڑیاں گھسیٹنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (ایڑیاں رگڑنا نمبر ۱) ٭

[*] ہائے کس بھڑوے کا یہ ایجاد ہے نسخے میں معجون زر ابناد ہے (سودا)

ایڑی چوٹی پر سے وارنا۔ یا۔ نثار کرنا۔ یا۔ قربان کرنا - ا۔ فعل متعدّی۔ عو۔ کسی چیز کو سر اور پاؤں کے اُوپر سے اُتارنا۔ نفرت اور حقارت کے موقع پر بھی عورتیں بولتی ہیں ٭

ایڑی دیکھ - ہ۔ محاورہ ۔ دفع نظر۔ چشم بد دُور۔ تیرے مُنہ میں خاک۔ نامِ خُدا ٭

ایڑی سے چوٹی تک - ہ۔ تابع فعل۔ اوّل سے آخر تک۔ آغاز سے انجام تک ٭

اَیسا - ہ۔ صفت ۔ (۱) مانند۔ ہمشکل۔ مماثل (۲) مساوی۔ متوازی (۳) اِس قسم کا۔ اِس طرح کا۔ اِس بھانت کا۔ (۴) بحالتِ تابع فعل۔ اِس قدر اِتنا۔ (فِقرہ) ایسا کھانا کھایا کہ بدہضمی ہوگئی ٭

اَیسا تَیسا - ہ۔ اِسم مذکّر۔ ایک حقارت کا کلمہ ہے جو غصّہ اور آزردگی کے موقع پر کسی شخص کے حق میں بجائے دُشنام اِستعمال کرتے ہیں۔ مُرادِف ایسا ویسا۔ گھٹیل۔ سفلہ۔ کمینہ۔ پچوڑا۔ پاجی وغیرہ ٭

اَیسا وَیسا - ہ۔ صفت۔ (۱) بُرا بھلا۔ (۲) ادنیٰ۔ کم قدر۔ کمینہ۔ گھٹیل بے اعتبار۔ نکمّا۔ ناکارہ۔ ناچیز۔ (۳) واہیات۔ بیہودہ ٭

اِیس۔ یا۔ اِیسان - س۔ اِسم مذکّر۔ گوشۂ شمال مشرق ٭

اَیسی تَیسی کرنا - ہ۔ فعل متعدّی۔ بُرا بھلا کہنا۔ یُوں تُوں کرنا۔ ایک کلمہ ہے جس سے گالی مفہوم ہوتی ہے ٭

اَیسی وَیسی بات کرنا - ہ۔ فعل متعدّی۔ کوئی نازیبا بات کرنا۔ ناشائستہ حرکت کرنا ٭

اِیشور - س۔ اِسم مذکّر۔ (۱) احکم الحاکمین۔ خُداوند۔ پربھو (۲) مہادیو۔ شِو ٭

ایشیا - اِنگلش۔ (Asia) پانچ بڑاعظموں میں سے ایک بڑاعظم کا نام ہے (ایش سے مشتق ہے جس کے معنے مشرقی اور گرم ملک کے ہیں) ٭

اَیضاً - ع۔ تابع فعل۔ وَیسا ہی۔ اُسیطرح کا۔ وُہی۔ وُہ کا وُہ۔ بجنسہٖ ٭

اِیفاءِ وَعدہ - ع۔ اِسم مذکّر۔ عہد اور قول و قرار کا پُورا کرنا ٭

ایک - ہ۔ صفت۔ (۱) واحد۔ ایک عدد۔ فرد۔ اکیلا۔ طاق (۲) صرف۔ فقط۔ تنہا۔ (۳) تمام۔ کُل۔ سب۔ بالکُل۔ جیسے ایک عالم۔ ایک زمانہ۔ (۴) کبھی تحسینِ کلام کے واسطے زاید بھی آتا ہے جیسے ایک غم لگا ہُوا ہے۔ (۵) مساوی۔ برابر۔ یکساں۔ (فِقرہ) چاند اور وُہ ایک ہے (۶) یکتا۔ بےنظیر۔ اکّا۔ لاثانی۔ لاجواب۔ (فِقرہ) وُہ کُنبہ بھر میں ایک ہے (۷) پکّا۔ پُورا۔ ثابت۔ (فِقرہ) وُہ اپنی بات کا ایک ہے (۸) کوئی۔ کسی۔ جیسے ایک بھی اُس کا ساتھی نہ ہُوا۔ (۹) قریب قریب۔ تقریباً جیسے سات

ایک آدمی تھے۔ (۱۰) مُبالغہ و کثرت کے واسطے آتا ہے جیسے تو ایک مکّار ہے۔ (۱۱) دُوسرا۔ دِیگر۔ اَور۔ جیسے ایک کو سائی ایک کو بدھائی ایک ہاتھ لینا ایک ہاتھ دینا۔ (۱۲) ادنےٰ۔ آسان۔ جیسے ایک کھیل ہے ایک بات ہے ٭

ایک آدھ - ہ۔ صفت۔ اِکّا دُکّا۔ کوئی کچھ۔ ذرا۔ تھوڑا سا کوئی کوئی۔ خال خال۔ چند ٭

(ایک کلمہ ہے جو تعداد کی قِلّت اور کمی ظاہر کرنے کے واسطے آتا ہے) ٭

ایک آنکھ سب کو دیکھنا - ہ۔ فعل لازم۔ سب کو ایک نظر دیکھنا۔ سب کو مساوی سمجھنا۔ سب سے ایک ہی طرح پیش آنا۔ اپنے بیگانے کو برابر سمجھنا ٭

ایک آنکھ نہ بھانا - ہ۔ فعل لازم۔ ذرا پسند نہ آنا۔ بالکُل نہ بھانا ٭

ایک ایک - ہ۔ تابع فعل۔ یکے بعد دیگرے۔ باری باری۔ (۲) ہر ایک (۳) جُدا جُدا۔ الگ الگ ٭

ایک ایک کر کے - ہ۔ تابع فعل۔ چُن چُن کر۔ چھانٹ چھانٹ کر۔ باری باری سے ٭

ایک ایک کے دو دو کرنا - ا۔ فعل متعدّی۔ کام بڑھانا۔ بیہودہ وقت کھونا

ایک بات - ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (۱) کار ادنےٰ۔ سہل ؎

کرنے سے قتل میرے مت ڈر کہ اِن لبوں کو ایک کھیل ہے جلانا ایک بات خُون بہا ہے (محوی)

(۲) معاملۂ واحد جیسے ہماری اُنکی ایک بات ہے۔ (۳) ٹھیک قیمت۔ غیر مُضطرب قول

ایک بارگی - ہ۔ تابع فعل۔ دفعۃً۔ اچانچک۔ ایکدفعہ ہی۔ فوراً۔ ناگہاں ٭

ایک بازار بند ہونا۔ یا۔ ایک طرف کا بازار بند ہونا - ا۔ فعل لازم۔ یکچشم ہونا۔ کانڑا ہونا۔ اعور ہونا ٭

ایک پر ایک گرنا - ہ۔ فعل لازم۔ اُوپر تلے گرنا۔ کثرت سے متوجّہ ہو ٹُوٹ کر گرنا۔ ہاتھوں ہاتھ لینا۔ ٹُوٹنا ٭

ایک پیٹ کے - ہ۔ صفت۔ حقیقی بھائی بہن ٭

ایک تو - ہ۔ تابع فعل۔ اوّل تو۔ پہلے تو ٭

ایک ٹانگ پھرنا۔ یا۔ کھڑا رہنا - ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ برابر پھرنا۔ ایک دم پھرے جانا۔ بیٹھکر دم نہ لینا ٭

ایک جان - ا۔ اِسم مذکّر۔ ایک جِسم۔ ایک جگر۔ ایک دِل۔ بخُوبی مِلا ہُوا۔ کئی جُزوں کا مِلکر ایک ہو جانا ٭

ایک جان کرنا - ا۔ فعل متعدّی۔ مِلا کر ایک کرنا۔ ایک حال کرنا۔ اپنا سا حال کرنا

ایک دم - ا۔ تابع فعل۔ بلا توقّف۔ یکساں۔ برابر جیسے ایکدم بھاگا چلا گیا ٭

ایک

ایک ذات کا - ا- صِفت - ایک رقم کا - ایک جنس کا - ایک سکّہ کا - بکثرت - بافراط - یک لخت - برابر - سرتاسر ٭

ایک رنگ - ا- صِفت - (۱) ہم رنگ - (۲) ہمصُحبت - ہم مشرب - (۳) خالِص و صادِق ٭

ایک رنگ آنا ایک رنگ جانا - ہ- فعِل لازِم - چہرہ کے رنگ کا مُتغیّر ہونا - خوف یا دہشت یا صدمہ سے چہرہ کا رنگ بدلنا - مُنہ پر ہوائی چھُوٹنا ٭

ایک زبان - ہ- صِفت - مُتّفق اللّفظ - ہم قول - ہمزبان - ایک بات ٭

ایک زبان رکھنا - ا- فعِل لازِم - بات کا پکّا ہونا - ثابت قدم رہنا - جو کہنا سو کرنا - قول و قرار نباہنا ٭

ایک ہی زباں رکھو تو ہمکو زبان دو کرتی ہے رُوسیاہ قلم کو زبان دو (فریدن)

ایک سے دِن نہ رہنا - ہ- فعِل لازِم - ایک حالت پر نہ رہنا - زمانہ کے اِنقلاب اور تغیّر حالت سے مُراد ہے - خواہ زوالِ جمعیت ہو اور خواہ تشتُّت ٭

ایک طرح کا - ا- صِفت - بیڈھب - وُہ ایک طرح کا آدمی ہے ٭

ایک عُمر - ا- اِسم مؤنّث (۱) تمام عُمر - مُدّتِ مدید - عرصۂ دراز - قرن - جُگ ٭

ایک قلم - ا- تابعِ فعِل - ایک لخت - بالکُل - یکدست - برابر - ایک زبان ٭

ایک مُنہ - یا - ایک زبان - ا- صِفت - مُتّفق اللّفظ - مُتّفق الکلمہ - ہمزبان - ہم آہنگ ٭

ایک نظر - ا- تابعِ فعِل - ذرا - کچھ - ٹک - سرسری ٭

ایک ہو جانا - ہ- فعِل لازِم - مُتّفق ہو جانا - اِتّفاق کر لینا - سازِش کر لینا - مِلجانا ٭

ایک سے - ہ- ہِندُوعو - بجائے حرفِ اِستثناء - مگر - لیکن - پر - پُل - ایک ہے تیرا بھائی تو مَیں نے دیکھا تھا - (فِقرۂ جواب) ٭

اُیکا - ہ- اِسم مُذکّر - اِتّفاق - اِتّحاد - یکجہتی - یکدِلی - سازِش - سازباز ٭

اُیکا ایکی - ہ- تابعِ فعِل (۱) یکایک - ناگاہ - دفعتہً - یکبارگی (۲) اچانچک ٭

آئے گا آیا - ہ- تابعِ فعِل - پہُنچا پہُنچایا - آنے میں کچھ کسر نہیں - کوئی دم میں آیا - کوئی دم میں آنے ہی والا ہے - (فِقرہ) وُہ تو آئے کا آیا ہے ذرا سی دیر اور ٹھیر جاؤ ٭

اُیکلا - ہ- صِفت - دیکھو (اکیلا) ٭

اُیکھ - ہ- اِسم مؤنّث - نیشکر - اُوکھ - کنارہ - گنّا ٭

آئے کی خُوشی نہ گئے کا غم - مثل - آنا نہ آنا برابر ہے - اِستغنا اور بے پروائی کے موقع پر اِسے بولتے ہیں ٭

ایم

ایلچی - ت - اِسم مُذکّر - صحیح (ایلچی) تُرکی زبان میں سفیر اور وکیل کو کہتے ہیں - پیغامبر - قاصِد - دُوت - نامہ بر ٭

ایلچی گری - ہ- اِسم مؤنّث - سفارت - رسالت - وِکالت ٭

اَیلو - ہ- کلمۂ ندا - یہ کلمۂ شہادت طلبی اور آگاہی اور خطاب کے واسطے زبان پر آتا ہے - سُنو - دیکھو ٭

اِیما - ع - اِسم مُذکّر - (۱) لُغوی معنے سر یا اُنگلیوں کا اشارہ - اصطلاحی معنے اِشارہ - رمز - کِنایہ - سَین - (۲) عندیہ - منشا - (۳) بجا حکم بھی اِسکا استعمال ہوتا ہے ٭

ایما لینا - ا- فعِل لازم - عندیہ یا منشا دریافت کرنا ٭

اِیمان - ع - اِسم مُذکّر - (۱) لُغوی معنی بیخوف کرنا - امن دینا - اِصطلاحی عقیدہ - دھرم - اِعتقاد - دِین - (۲) اِعتبار - یقین - (۳) سچ حق دیانت - مُنصفی - (۴) نیّت - اِرادہ ٭

(اِسلامی شریعت میں خُدا کی توحید کے زبان سے اقرار کرنے اور دِل سے اُسے سچ جاننے کو اِیمان کہتے ہیں)

ایمان بیچنا - یا - کھونا - ا- فعِل لازِم - دھرم کے خِلاف کرنا - ہٹ دھرمی کرنا ٭

اِیمان ٹھکانے نہ ہونا - ا- فعِل لازِم - (۱) دھرم پر قائم نہ ہونا (۲) نیّت ٹھیک نہ ہونا - نیّت بگڑنا ٭

اِیماندار - ع + ف - صِفت - (۱) دھرمی - دِیندار - صاحبِ ایمان دیانتدار - امین - راستباز - (۲) سچّا - صادِق - باوفا - مُنصِف ٭

اِیمانداری - ع + ف - اِسم مؤنّث - صداقت - راستبازی - دیانتداری ٭

اِیمان کا - ا- صِفت - دھرم والا - اِیماندار - دھرمی - سچّا - نیّت کا پُورا ٭

اِیمان کانپنا - ا- فعِل لازِم - خوفِ خُدا یا غیرت حمیّت مذہبی سے لرزاں ہونا - خُدا کا خوف آنا - عبرت پکڑنا - رونگٹے کھڑے ہونا ٭

اِیمان کی کہنا - ا- فعِل لازِم - خُدا لگتی کہنا - حق حق کہنا - سچّی گواہی دینا ٭

اِیمان لانا - ا- فعِل لازِم - (۱) اِسلام لانا - مذہب اِختیار کرنا - (۲) برحق جاننا - مُعتقِد ہونا - اِعتقاد لانا - ماننا - تسلیم کرنا (۳) بھروسا کرنا - اِعتبار کرنا - پتیانا ٭

اِیمان میں فرق آنا - ا- فعِل لازِم - (۱) بدعقیدت ہونا - اِعتقاد ڈگمگانا - (۲) نیّت بگڑنا - بدنیّت ہونا - (۳) خائن و بددیانت ہونا ٭

آئے مِل جی آئے - جُملہ - (بقّال) جب کسی برابر کے دوست کی دُکان پر دُوسرا دوست آ کھڑا ہوتا ہے یا کہیں مُلاقات ہو جاتی ہے تو

ایم

مسخرگی سے یہ جملہ کہتے ہیں، یعنی آپ کی دھج دیکھیے کس شان سے آتے ہیں +

اَیمَن - ہ - اِسم مؤنّث - ایک مشہور راگنی کا نام ہے +

اَیں - یا - ہَیں - ہ - ایک کلمہ ہے جو استفہام - استعجاب اور تہدید کے مقام پر بولا جاتا ہے - کیا - کیوں - او ہو - ارے - خبردار +

آئِین - ف - اِسم مذکّر - قانون - ضابطہ - دستور العمل - شاستر - شرع - طرز - روش - رسم - رواج - ریت - قاعدہ - دستور - طور - طریق - ڈھنگ - عمل - کام - فتوےٰ - حکم - فرمان - ترتیب - درستی +

(جیسے آئینی مُلک - یعنی وہ مُلک جہاں قانون کی پابندی سے حاکم فیصلہ کرتا ہو اپنی رائے پر کچھ نہ کرے جیسے ممالکِ مغربی - غیر آئینی مُلک اِس کے برعکس جیسے پنجاب)

آئینِ دیوانی - ف - اِسم مذکّر - مُلکی قانون یا شرع +

آئینِ فوجداری - ف - اِسم مذکّر - فوجی قوانین - جنگی قوانین +

آئینِ مال - ف - اِسم مذکّر - قواعدِ مالگذاری - رسوم محاصل بداخل قوانینِ خراج

آئیں بائیں - ہ - اِسم مؤنّث - از (آنا + بائی) باد ہوائی بات - زٹل - زٹل قافیہ - بے ٹھکانے بات - بے تُکی بات - وہ بات جس کا پاؤں ہو نہ سر ہو - انٹ کی سنٹ - بیہودہ گوئی - لغو بکنا - ہرزہ گوئی - ٹالم ٹول - حیلہ حوالہ - ٹال مٹول - بہانہ +

آئیں بائیں شائیں - ہ - اِسم مؤنّث - دیکھو (آئیں بائیں) (فقرہ) جب کوئی بات پوچھو آئیں بائیں شائیں بتا دیتا ہے +

آئیں تو جائیں کہاں - ہ - محاورہ - غصّے کے مارے آپے سے باہر ہو جانے کے موقع پر بولتے ہیں +

آئینتی پائینتی - ہ - اِسم مؤنّث - از (آن + پاؤں) طرف مارواڑ راڑ گا کھتیاں بنگا کھتیاں) سرہانہ - پینتانہ - سرہانے اور پائینتی - اِدھر اُدھر - ارد گرد - (فقرہ) آئینتی کی جھڑیاں پائینتی کہیں اور پائینتی کی آئینتی - (کہانی) +

اِینٹ - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) مٹّی کی ایک مستطیل یا مکعبی چیز جسے سانچے میں بنا کر پژاوہ میں پکا لیتے ہیں اور اُس سے مکان چُنے جاتے ہیں تشبیہاً سونے کے مربّع ڈلے کو بھی کہتے ہیں - خِشت - (۲) سخت (۳) بُنیاد - بنیاد کا پتھر +

اِینٹ سے اِینٹ بجانا - ہ - فعل متعدّی - بالکل مسمار کر دینا - برباد کرنا - گدھے کے ہل چلا دینا - ویران کر دینا +

این

اِینٹ سے اِینٹ بج جانا - ہ - فعل لازم - مسمار اور برباد ہو جانا

اِینٹ کا گھر مٹّی کر دینا - ہ - فعل متعدّی - دولت کو خاک میں مِلا دینا - لاکھ کا گھر خاک کرنا - روپیہ برباد کرنا - حیثیت بگاڑ لینا +

اَینٹھ - ہ - اِسم مؤنّث - اکڑ - مروڑ - غرور - سرکشی +

اَینٹھ رکھنا - ہ - فعل لازم - (۱) کینہ رکھنا - بل رکھنا - (۲) دبا رکھنا - دبا لینا - ہتیا لینا +

اَینٹھ کر چلنا - ہ - فعل لازم - اکڑ کر چلنا - غرور یا تختر سے چلنا - اِترا کر چلنا +

اَینٹھن - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) تشنّج - کھنچاؤ - (۲) مروڑ - باؤ سُول +

اَینٹھنا - ہ - فعل متعدّی - (۱) بل دینا - مروڑنا - (۲) بحالتِ لازم) بل کرنا - اکڑنا - زور دکھانا - (۳) غصّہ ہونا - خفا ہونا - رُوٹھنا - (۴) ٹھٹھرنا - سکڑنا - اکڑنا - ٹکڑنا - (۵) غصب کرنا - مار رکھنا - دبا لینا - ہتیا بیٹھنا - قبضہ کر لینا - خیانت کرنا - (۶) دم دے کر لینا فریب سے لینا +

اَینچا تانا - ہ - صفت - ایک طرح کا بھینگا +

اَینچا تانی - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) کشاکش - کش مکش - (۲) لڑائی جھگڑا - گھسیٹا گھسائی +

اِینچنا - ہ - فعل متعدّی - (۱) کھینچنا - کشش کرنا - گھسیٹنا - (۲) تاننا - کسنا (۳) اوٹنا - اپنے ذمّہ لینا - ضامن ہونا +

آیندہ - ف - صفت (از آمدن) آنا (۱) مستقبل (۲) بار دیگر - پھر - آگے آگے کو - پھر کبھی - اب - (فقرہ) آیندہ ایسا کام نہ کرنا - آیندہ وہ جانیں اور اُن کا کام +

آیندہ و روندہ - ف - اِسم مذکّر - (۱) آتا جاتا - آنے جانے والا +

اَیندھن - ہ - اِسم مذکّر - (۱) جلانے کی لکڑی اور اُپلا وغیرہ (پوربیا) جلاون (۲) بوسیدہ - جلانے کے قابل (۳) نہایت بُوڑھا - پیرِ فرتوت - بشترہ بہترہ +

اَینڈ - ہ - صفت - (۱) نکمّا - بیکار - ناکارہ - (۲) ناکمل - ناتمام - ادھورا - (۲) بھنور - گرداب +

اَینڈ کر دینا - ہ - فعل متعدّی - نکمّا کر دینا - کام سے کھو دینا +

اَینڈ ہو جانا - ہ - فعل لازم - (۱) نکمّا ہو جانا - کام کا نہ رہنا - (۲) ٹُوٹ جانا - بگڑ جانا - کسی عضو یا پرزے میں فرق آ جانا - (۳)

لہ سرہانے میں سے شاید حرف آنا رکھ کر آئینتی بنا لیا اور پینتانے میں سے پائینتی +

این

پھنس جانا۔ رُک جانا جیسے کسی رقم کا اینڈ ہو جانا۔ (۴) نامکمل رہنا۔ ناتمام رہنا۔ انجام کو نہ پہنچنا ٭

اَینڈنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اینٹھنا۔ بل مارنا۔ (۲) کروٹیں بدلنا۔ پلنگ توڑنا۔ پڑا رہنا۔ (۳) سستی کرنا۔ کاہلی کرنا۔ (۴) جھومنا ؎

یُوں تاک اینڈتے ہیں پڑی میکدہ میں مست — زاہد بھلا یہ عیش ہے باغِ بہشت میں (سودا)

اَینڈا اَینڈا پھرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ اِتراتا پھرنا۔ نازاں اور خراماں پھرنا۔ اینٹھا اینٹھا پھرنا ٭

اَینڈوا ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ کپڑے یا بان کا گردہ جو بوجھ اُٹھاتے وقت سر پر رکھتے ہیں۔ حقارتاً ینگڑی ٭

اَینڈوی ۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ مُونجھ کے بان کی بُنی ہُوئی اور گول حلقہ نما چیز۔ جو بوجھ اُٹھانے کے واسطے عورتیں سر پر رکھتی ہیں ٭

اَینڈی بَینڈی ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) ٹیڑھی۔ ترچھی۔ (۲) سخت سُست نازیبا۔ ناشائستہ ٭

آئینہ*۔ یا۔ **آئنہ**۔ (بیائے معروف و مجہول) ف۔ اسم مذکّر۔ دراصل (آہنہ۔ از۔ آہن) ترکی (پائینہ) ہندی (آرسی) عوام (ابنا) ٭

(چونکہ اوّل میں آئینہ لوہے سے بنایا گیا تھا۔ اِس سبب سے اِسے آہنہ کہتے تھے پھر رفتہ رفتہ ہائے ہوز کو حسب قاعدہ یائے تحتانی یا ہمزۂ ملینہ سے مثل راہگاں اور رائیگاں شاہگاں اور شائیگاں باہم بدلکر آئینہ کہنے لگے۔ چنانچہ چار آئینہ جو ایک آہنی لباس جنگ ہے صرف آہن ہی کے باعث سے اِس نام سے موسُوم کیا گیا ہے۔ مگر صاحب بہارِ عجم کی رائے ہے کہ یا تو یہ لفظ آیین بوزن و معنے آہن سے مُرکب ہے کیونکہ گیلانی زبان میں لوہے کو آیین کہتے ہیں اور اصل میں آئینہ لوہی سے بنایا گیا ہے یا لفظ آئین سے جس کے معنے زیب و زینت کے ہیں یہ نام رکھا گیا اور ہائے ہوز دونوں صورتوں میں نسبت کے واسطے لگائی گئی ہے اگرچہ صاحب موصوف کو ابھی تک شُبہ باقی ہے مگر ہمارے نزدیک تاریخوں سے بھی یہی ثابت ہے کہ یہ آہن سے بنا اور اُسی سے یہ نام رکھا گیا اور زبان گیلان سے جو اُس کی اصل نکالی ہے اِسمیں بھی ہم کو کسی قدر تامّل ہے کیونکہ گیلان چھوٹا سا ایران اور بغداد کے درمیان ایک شہر ہے کوئی مُلک نہیں ہے صرف ایک بزرگ کے سبب سے اُس کا نام زیادہ مشہور ہو گیا۔ ہم نہیں کہہ سکتے کہ وہاں کے اِس لفظ نے یہاں تک رواج پایا ہو البتہ آہن کو تمام فارسی داں اور یونانی اور علم زبان کے قاعدے سے بھی یہی ثابت ہوتا ہے پس ہماری رائے میں اسکا مادہ آہن ہی قرار دینا واجب ہے اگر ابھی اپنی سمجھ ٭

* کتب تواریخ سے ثابت ہے کہ اوّل ہی اوّل سکندر اعظم نے اِسے ایجاد کیا تھا۔

آئین

جب سکندر نے حکیموں سے اپنی رائے ظاہر کی کہ ہم ایک ایسی چیز بنانی چاہتے ہیں جسمیں ہر ایک چیز کا عکس دیکھ لیا کریں تو اُنھوں نے معدنیات سے اِس کا بنانا چاہا مگر جب اِس سے مطلب حاصل نہ ہُوا تو سکندر کی تدبیر سے تمام لوہار نے فولاد سے کام لیا اور لوہے کو ایسی جِلادی کہ اُسمیں ہر ایک چیز کا عکس معلوم دینے لگا صرف اِتنی کسر رہی کہ اگر لوہے کا ٹکڑا چوکھونٹا ہوتا تھا تو اُس میں چوکھونٹی شکل دکھائی دیتی تھی اور جو لمبوترا ہوتا تھا تو لمبی۔ مگر آخیر کو جب گول آئینہ بنایا تو یہ سب دِقّتیں جاتی رہیں اور ہر ایک چیز جُوں کی تُوں دِکھائی دینے لگی۔ جب یہ آئینہ سکندر کے حسب منشا تیار ہو گیا تو اُس نے بڑا جشن کیا۔ اور اُس میں اپنی صُورت دیکھکر پُشتِ آئینہ کو بوسہ دیا۔ ابتک لوہے کا آئینہ بنا کرتا تھا۔ صرف دو تین صدی سے جب کانچ دریافت ہُوئی اور وہ بآسانی کام دینے لگی تو اُس کا رواج جاتا رہا مگر بعض بعض لوگوں کے ہاں تبرّکاً اب بھی پڑا ہُوا ہے اور اُس کی تمثیل دیبوں کے ہتوڑے سے جو بُہت شفّاف اور چمکتا ہُوا ہوتا ہے خُوب سمجھ میں آ سکتی ہے ٭

جو شاعر رعایت پر مٹے ہُوئے ہیں اور تلازمہ کے بغیر نوالا نہیں توڑتے وہ ایک جہاں آئینہ کا ذکر کریں گے وہاں سکندر کو بھی ضرور گور میں سے گھسیٹ لینگے) ٭

(۱) مُنہ دیکھنے کا شیشہ۔ درپن۔ آرسی۔ مرات۔ آئینہ ؎

جامِ جمشید کو آئینہ سکندر کو ملا — خضر ہیں وہ ہُوں کہ حصّہ میں مرے دل آیا (مرزا خضر)

ہُوا مدِّ نظر جلوہ جو تجھ کو دیکھنا اپنا — بنایا خاک کے پُتلے کو تُو نے آئینہ اپنا (مرزا صابر)

صابر اُس کی پُشت پر تکیہ لگا کر بیٹھئے — آئینہ وُہ تم بنو تصویرِ پُشتِ آئینہ (〃)

آئینہ اُن کا ٹوٹ گیا میرے ہاتھ سے — اب کوئی مُنہ دِکھانیکی صُورت نہیں رہی (مومن)

حیرتِ دیدار بس آئینہ رکھدی ہاتھ سے — اپنی صُورت دیکھ کے ظالم کُھلا جاتا ہے دل (〃)

لُوٹی جو میں نے زلف و رُخِ یار کی بہار — بگڑے ہے شانہ آپ کو آئینہ آپ کو (ہاشمی)

خاک آئینہ سے ہے نام سکندر روشن — روشنی دیکھتا گر دِل کی صفائی کرتا (ذوق)

آپ اپنے آپ پر محوِ تماشا ہو گیا — ہاتھ سے چھُوٹا نہ اِکدم انجمن میں آئینہ (شاہ نصیر)

آیا مرا ہے یار سفر کردہ گھر میں آج — جاتا ہوں اُس کے آئینہ گر دار سامنے

لیتا شگُونِ نیک ہُوں یارانِ ہمرہاں — مت چھینکنا کوئی دمِ رفتار سامنے

(قطعہ)

ایک دن مجھ سے یہ اُس پردہ نشیں نے پُوچھا — کُنجِ تنہائی میں گر تجھ سے نہ پردا کرتا (قطعۂ دیگر)

تو مجھے عاشقِ بیتاب اکیلا پا کر — سچ بتا تُو کہ مرے ساتھ بھلا کیا کرتا (〃)

سُن کے اے ہمنفساں میں نے کہا اُس سے — مَیں کسی بات کا ہرگز نہ ارادا کرتا (〃)

صفحۂ دِل سے ترے صاف گمانِ بد کو — یک قلم دُور بایں شکل نِگارا کرتا (〃)

یعنے آئینہ کے مانند بآئینِ صفا — دیکھتا میں تجھے اور تُو مجھے دیکھا کرتا (〃)

(مثل) کوئی آئینہ میں دیکھے کوئی آرسی میں۔ (۲) مقابل۔ عکس۔ نظیر۔ مانند۔ تمثال۔ عکس نما۔ عکس افگن۔ واقف۔ ماہر۔ (مثل) دل کا دل آئینہ ہے۔ (فقرہ) آدمی کی صورت اُس کے دل کا آئینہ ہے۔ (۳۔ تشبیہاً) دِل۔ پردہ۔ قلب۔ (اہل تصوّف و شاعر) ؎

لیکے دو دِل عاشق و معشوق کو کرتے ہیں کیا ۔ اے شہیدی ایک بس دُولہا دُلہن میں آئینہ (شہیدی)

(۴) حیران۔ بھچک۔ ششدر۔ متحیّر۔ پتھر یا تصویر کی مانند بیحس و حرکت بیجُنبش۔ نقشِ دیوار ؎

طالبِ دیدار ایسا ہوں کہ آنکھیں بھی مری ۔ ہوگئیں رو رو کے عشقِ سیمتن میں آئینہ (شاہ نصیر)

(۵ صِفت میں) روشن۔ ظاہر۔ عیاں۔ مشہور۔ صاف۔ شفّاف۔ اُجلا مجلّا۔ مُصفّا۔ اُجل ؎

جب متحیّر مجھ کو یاں کا حال آئینہ ہوا ۔ رہگیا حیرت سے میں ششدر الٰہ آباد میں (مخیر)

ہمکو دکھلاے ہی ہر لحظہ جمالِ جاناں ۔ دل کا صاف اپنے ظفر آئینہ سا ہوجانا (ظفر)

آئینہ بن جانا۔ اُ۔ فعل لازم۔ متحیّر ہوجانا۔ ششدر ہوجانا۔ ہکّا بکّا ہوجانا۔ حیرت زدہ ہوجانا۔ حیران رہجانا۔ سکتہ کا عالم ہوجانا۔ بیہوش ہوجانا۔ بے خُود ہوجانا ؎

دیکھتے ہی وُہ شکل ہوش ربا ۔ شاہزادے کو ہوگیا سکتا
فرطِ حیرت سے وُہ بتِ دلگیر ۔ آئینہ بن گیا پئے تصویر (مثنوی طلسم اُلفت)

(۲) صاف و شفّاف ہوجانا۔ چمکدار ہوجانا۔ آبدار ہوجانا۔ آب و تاب آجانا ؎

بہرِ تصویر عکس روے صبیح ۔ آئینہ بن گیا تھا آب صریح (مثنوی طلسم اُلفت)

آئینہ بندی۔ ف۔ اسم مؤنّث۔ آلات شیشہ و بلور وغیرہ مثل جھاڑ فانُوس کنوَل وغیرہ سے مکان کی آراستگی ٭

آئینہ بندی کرنا۔ اُ۔ فعل متعدّی۔ شیشہ آلات بلور وغیرہ سے مکان آراستہ کرنا۔ جھاڑ فانُوس۔ کنوَل اور دیوارگیریوں وغیرہ سے محل سجانا "جیسے رضوان در و دیوار بہشت بریں کو آئینہ بندی کرکے چمن چمن روش پر اطلس زرّین تجلّیات بچھادے۔" (مولود شریف مولوی غلام امام شہید) ٭

آئینہ دار۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ (شعر میں) آئینہ دِکھانے والا۔ سِنگار کرانے والا۔ نائی۔ حجّام ٭

آئینہ دِکھانا۔ اُ۔ فعل لازم۔ (۱) شیشہ دِکھانا۔ آئینہ دکھانے کی خدمت اختیار کرنا۔ آئینہ داری کرنا۔ ہندوؤں میں دستُور ہے کہ دسہرہ اور سلونوں کے تہوار میں ہندو نائی اپنے ججمانوں کو آئینہ دِکھا کر انعام لیتے ہیں۔ اور مسلمان عورتوں میں ایک رسم ہے کہ جب کوئی اپنا عزیز یا پیارا سفر کو جاتا ہے تو اُس کی پیٹھ کو آئینہ دکھاتی ہیں تاکہ بخیریت واپس آئے۔ فارسی میں اسیطرح آئینہ پر پانی ڈالتی ہیں ؎

جام جم بھر بھر کے مے ناب سے دیتا جمشید ۔ آئینہ تجکو دکھاتا جو سکندر ہوتا (آتش)

ہاتھ میں آئینہ لیکر تم دِکھاؤ غیر کو ۔ وائے بختِ روز ہے تقدیر پُشتِ آئینہ (سالک)

اے جاں تمہارے رُخ کے مقابل ہے آئینہ ۔ آئینہ اب دِکھانے کے قابل ہے آئینہ (وحشت)

لالا کے آئینہ تمہیں دلبر دکھائے کون ۔ تمکو تمہارے حُسن کا شیدا بنائے کون (مؤلف)

(۲) حسن و قبح دِکھانا۔ قابلیت جتانا۔ کسی بات کا صاف اِنکار کرجانا۔ طنز کرنا۔ طنزاً اِس بات کا ظاہر کرنا کہ کیا اِسی مُنہ سے کہتے ہو؟ یہ باتیں بھی برابر کے دوستوں یا معشوقوں سے متعلّق اور ایک ناز اور کمال بے تکلّفی میں داخل ہیں ؎

نہ آنے کی جب میں سُنانے لگا ۔ وُہ آئینہ مجھ کو دِکھانے لگا (جرات)

آئینہ رُخ۔ یا۔ **آئینہ رُو**۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ وُہ شخص جس کا چہرہ آئینہ سا چمکتا ہو۔ مراداً ماہرو۔ معشوق۔ محبُوب۔ سجن۔ دِلبر وغیرہ ٭ ؎

آئینہ رُخوں کی محفل میں جس وقت عیاں تم ہوتے ہو
سب آئینہ ساں رہجاتے ہیں حیران تمہاری صورت کے (نظیر)

دیکھئے ہوگی صفائی کیونکر اے آئینہ رُو ۔ تیرے ہاتھوں سے تو دِل اپنا مکدّر ہوگیا (نصیر)

صاف ہم قطع نظر عکس دوئی سے کرتے ۔ وصل اُس آئینہ رُو کا جو میسّر ہوتا (〃)

ہم کیا ہیں نظیر اُس سے تو ہر آئینہ رُو کو ۔ حیرت کا اثر آئینہ سا نظر آیا (نظیر)

اُس آئینہ رُو کا کرُوں کیا بیاں ۔ صفا راکھ سے اور چمکے ہے وہاں (میرحسن)

شاید اُس آئینہ رُو کے ہی بھرا دِل میں غبار ۔ خاکِ عاشق سے جو وُہ دامن جھٹک کر اُٹھ گیا (نصیر)

آئینہ رُخسار۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ وُہ شخص جس کے رُخسارے آئینہ کیطرح چمکتے ہوں۔ آئینہ عذار ؎

یہ کون شگُوفہ سا چمنِ زار میں لایا ۔ وُہ آئینہ رُخسار دمِ ناز پس آیا (امیر)

خُود ہی سوچا وُہ آئینہ رُخسار ۔ وقت کے مقتضا نہیں انکار (قلق لکھنوی)

آئینہ ساز۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ شیشے بنانے والا۔ آئینوں کا کام کرنے والا۔ آئینہ گر ٭

آئینہ سازی۔ ف۔ اسم مؤنّث۔ آئینہ گری۔ آئینے بنانے کا پیشہ ٭

آئینہ لیکے یا اُٹھاکے اپنا مُنہ دیکھو } اُ۔ جملہ۔ لُغوی۔ معنے آئینہ میں اپنی صورت دیکھو
آئینہ لے کے مُنہ تو دیکھو }

یہ ایک کلمۂ طنز ہے جس وقت کوئی شخص ایسی چیز کا سوال یا دعوےٰ کرتا ہے کہ جس کی وہ قابلیت نہیں رکھتا تو اُس کے جواب میں یہ کلمہ کہتے ہیں یعنے یہی صُورت اس چیز کے قابل ہے؟ پہلے اِس بات کی لیاقت حاصل کرو پھر مُنہ سے نکالو۔ اپنے مرتبے کو دیکھو اور اِس کام کو دیکھو۔ یہ خیال دُور کرو۔ بعض اوقات یہ بات نازِ معشوقانہ میں بھی داخل کیجاتی ہے اور برابر کے بے تکلّف یاروں میں بھی ہوتی ہے ؎

پھٹکار کس کے مُنہ پہ برستی ہے چل پرے　　مُنہ اپنا دیکھ مردہ منگوا کر آئینہ (جانصاحب)

پھٹکار ہو برس رہی صاحب حرام سے　　آئینہ لیکے دیکھئے مُنہ کا تو نور آپ (〃)

مینے کہا جی چاہتا ہے یُوں آج بھڑادوں مُنہ سے مُنہ

کہنے لگے وہ آئینہ لیکر اپنا مُنہ تو دیکھو تُم (ظفر)

بوسہ مانگا تو یُوں کہا عبّاس　　لے کے آئینہ دیکھ اپنا مُنہ (عبّاس)

جب طلب بوسہ کیا اُس نے تو ہنسکر یہ کہا　　مُنہ تو اپنا دیکھئے صاحب اُٹھا کر آئینہ (قوس)

ترے مُنہ کے جوہر دم رُو بروآئینہ کو کہتا ہے　　ذرا آئینہ لیکر مُنہ تو دیکھے آفتاب اپنا (نظیر)

آئینہ محل - ف - اِسم مذکّر - وہ کمرا یا مکان جس کی دیواروں میں شیشے لگے ہوئے ہوں۔ شیش محل ؎

یہ چشم مری رشکِ صد آئینہ محل ہے　　اِس گھر میں گذر کس لئے تیرا نہیں ہوتا (شاہ نصیر)

آئینہ ہونا - ا - فعل لازم - کسی بات کا ظاہر ہونا۔ عیاں ہونا۔ روشن ہونا ؎

مجھ پر جو کچھ گذرتی ہے روشن ہے یار پر　　خود حال آئینہ ہے کوئی کیا خبر کرے (انور)

(فقرہ) یہ حال تو سب پر آئینہ ہے +

اَیُّوب - ع - اِسم مذکّر - ایک نہایت مشہور۔ صابر۔ شاکر۔ مُتّقی۔ پرہیزگار۔ رحم دل۔ مہمان نواز۔ سخی اور ہر حال میں شُکر گزار پیغمبر کا نام۔ آپ حضرت لُوط کے نواسے۔ مال و منالِ دُنیوی سے مالا مال۔ آل و عیال سے خُوش۔ تاجِ رسالت و خلعتِ نبوّت سے ممتاز ہے۔ قلبِ سلیم۔ الفراغ عمیم۔ صراطِ مستقیم کے سبب محسُود خلائق تھے۔ لوگوں کو گمان تھا کہ یہ استقلال یہ ثابت قدمی یہ تقوےٰ یہ طہارت یہ پرہیزگاری صرف اِس الفراغِ خاطر و دولت و عظمتِ وافر کے سبب ہے اگر یہ بات نہو تو اِن کا پاؤں ڈگمگا جائے۔ خدا تعالے نے اِن گمراہوں کی بدگمانی رفع کرنے اور اُنہیں اپنے رشک سے آپ شرمندہ کرانے کی غرض سے حضرت ایُّوب کو امتحان میں ڈالا۔ سات روز کے عرصہ میں تمام مال و منال غرقاب کردیا۔ سارے اسباب اور اثاث البیت پر جھاڑو پھیردی۔ ذات کریدنے کو تنکا تک نرہا۔ آٹھویں روز آپ کے نونہال اطفال جو مکتب میں سبق پڑھ رہے تھے دفعۃً مکان کے آن رہنے سے دب کر مر گئے۔ گیا تو صاحبِ آل اولاد تھے کیا بے اولادے بن گئے۔ اِسی عرصہ میں آپ کے جسم میں ایک حرارت اور خارش پیدا ہُوئی جس سے تمام جسم کی کھال گل سڑ گئی اور ہر ایک عضو میں کیڑے پڑ گئے جو کیڑا کلبلا کر نیچے گر پڑتا آپ اُسیکو اُٹھا کر جہاں سے گرتا وہیں رکھدیتے اور فرماتے کہ تیرا رزق تو خدا نے میرے جسم میں پیدا کیا ہے تو کہاں تلاش کرنے جاتا ہے۔ یہ ساری مصیبتیں پڑیں لیکن اسپر بھی سرگرم مناجات و عبادات الٰہی رہے گھر جل کر اُف ہوگیا۔ مگر اُف نہ کی۔ بچّے زمین کا پیوند ہوگئے لیکن آپ دردمند نہوئے۔ بدن ٹپک ٹپک کر گرا۔ مگر آپ کا ایک آنسو نہ ٹپکا۔ میاں بیوی ہر حالت میں شُکر گزار اور اُس کی رحمت کے امیدوار رہے۔ کامل سات برس تک یہ مُصیبت جھیلی۔ ہر وقت اجل سر پر کھیلی مگر یہی نہ گھبرائے۔ ۹۳ برس کی عُمر پائی اور بعض کے نزدیک ایک سَو چار سال۔ خُدا تعالےٰ نے اِس امتحان میں پُورا پا کر سب کی تلافی کردی بال بچے جی اُٹھے۔ دولت دوچند سہ چند اور صحت روز افزوں نصیب ہُوئی۔ صبرِ ایُّوب اِسی وجہ سے مشہور ہے +

آئے ہو تو گھر سے چلو - ا - محاورۂ ٹھگ۔ اگر کسی مسافر کو قتل کرنا منظور ہوتا ہے تو جو ٹھگ خاص جان کُشی پر متعیّن ہوتے ہیں وہ اِس لفظ کے سُنتے ہی مسافر کا کام تمام کرتے ہیں۔

اُے ہے - ہ - کلمۂ تاسّف - افسوس - ہا +

ب

ب - ع - اِسم مؤنّث - (۱) عربی فارسی اُردو الف بے تے کا دُوسرا اور ہندی حروفِ صحیحہ کا تیئیسواں ۲۳ اور شفتی کا تیسرا حرف جیسے بائے ابجد۔ بائے موحّدہ۔ بائے تازی۔ اور ہندی میں بَ بہ کہتے ہیں۔ عربی والے اِس کا تلفّظ الف کے ساتھ ادا کرتے ہیں۔ (۲) حسابِ جُمل میں اِس کے دو عدد فرض کئے گئے ہیں۔ (۳) یہ حرف اُردو میں فارسی اور عربی کے الفاظ کے ساتھ کبھی معیّت۔ کبھی قسم کبھی صلہ و اِتّصال۔ کبھی صاحب اور والا کے معنوں میں بِالفتح آتا ہے لیکن جہاں

والا کے معنے دیتا ہے وہاں الف کے ساتھ لکھتے ہیں چنانچہ ترتیب وار مثالوں سے ثابت ہے +

بدل و جان - بخدا - واللہ باللہ - رنگ برنگ - دم بدم - (اسی موقع پر عوام نے ہندی الفاظ کے درمیان بھی اس بے کو برتا ہے جیسے گھر بگھر - ہاتھ بہ ہاتھ وغیرہ) باایمان - باوفا - باتمیز یعنے ایمان دار وفادار صاحب تمیز

با - ف - حرفِ ربط - ساتھ ہمراہ مع - باوجود اور باوصف وغیرہ +

بااثر - ف + ع - صفت - مؤثر - تاثیر رکھنے والا - باتاثیر - مجرب +

باایمان - ف + ع - صفت - عقیدتمند - دیندار - وفادار - صادق - سچا - دیانتدار

باتدبیر - ف + ع - صفت - مدبر - عاقل - دانا - ہوشیار - سوچ بچار کا - سوچ بچار والا - دُور اندیش - منتظم +

باتمیز - ف + ع - صفت - تمیز دار - شائستہ - خوش اطوار - مؤدب - علم مجلس جاننے والا

باحیا - ف + ع - صفت - لاجونت - حیامند - شرم و لحاظ کا +

باخبر - ف + ع - صفت - معلومات رکھنے والا - واقف - بھیدیا - ماہر - آگاہ - عارفِ کامل +

باشوق - ف + ع - صفت - باخوشی - خوشی کے ساتھ - شوق سے - برضا و رغبت

باضابطہ - ف + ع - تابع فعل - حسبِ دستور - حسبِ قاعدہ - حسبِ معمول +

باقاعدہ - ف + ع - تابع فعل - حسبِ دستور - ترتیب وار - باقرینہ - باموقع - بترتیب

بامروت - ف + ع - صفت - (۱) مردانہ - بہادر - (۲) خاطرداری کرنیوالا - خوش اخلاق (۳) باوفا - ملاحظہ کا (۴) فیاض - سخی - حیامند - باشرم +

بانوا - ف - اسم مذکر - (اصل میں بے نوا یعنے بے سروسامان تھا) مسلمان آزاد فقیروں کا ایک گروہ +

باوضع - ف + ع - صفت - (۱) وضعدار - سجیلا - تکلف کا - (۲) بااوقات - منضبط (۳) خوش اخلاق - خوش اطوار - خلیق - شائستہ - (۴) تمیزدار - مؤدب +

باوفا - ف + ع - صفت - (۱) بات کا پورا - خیر خواہ - (۲) نمک حلال - مروت والا - نباہنے والا +

باب - ع - اسم مذکر - (۱) دروازہ - دوآر - (۲) مقدمہ - معاملہ (۳) کتاب کا حصہ - فصل - عنوان (۴) دفعہ - ادھیا - حد - (۵) نوع - قسم - (۶) بابت - حساب - مدّے - (۷) مقصد - مطلب - غرض - مدعا - منشا - مراد (۸) مضمون - بحث - تذکرہ - (۹) دربار - درگاہ - جیسے بابِ عالی +

بابا - ہ - ف - اسم مذکر - (۱) باپ - پتا - پدر - والد - (۲) دادا - جد - (۳) درویش - فقیر - قلندر - مہنت - مہنتوں کا سردار - (۴ - طنزاً) حضرت - جناب جیسے بس بابا بس - (فقرہ) بابا تم جیتے ہم ہارے - (۵) فقیر ہر ایک دُنیا دار اور گرہستی کو بھی اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں - جیسے بابا کی خیر - (۶) بڑا بوڑھا - بڑی عمر کا - نہایت بڈھا +

بابا - انگلش (Baby or Babe) بے بی یا بیب - اسم مذکر - شیر خوار بچہ - بالک - ننا - ننی +

(انگریزوں کے شاگرد و پیشہ صاحب لوگوں کے بچوں کو کہتے ہیں) +

بابت - ع - اسم مؤنث - (۱) حساب - مدّے - (۲) لئے - واسطے - (۳) مقدمہ - معاملہ - (۴) کارن - سبب - (۵) بے کی تقطیع جو خوشنویس اپنے شاگردوں کو مختلف طرح سے بے کا جوڑ ملانے کے واسطے لکھواتے ہیں - (۶) نسبت +

بابر - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی گھانس ہے جسکا بان بٹا جاتا ہے (بضم بائے تانی) خاندان مغلیہ کے ایک بادشاہ کا نام جو شاہ جلال الدین اکبر کا دادا تھا +

بابل - ع - اسم مذکر - ایک پرانے مشہور شہر کا نام جو کوفہ کے قریب فرات کے کنارہ پر نمرود بن کوش بن حام بن نوح کا آباد کیا ہوا ہے - اصل میں نمرود کا نام بال یا بیل یا بیلس تھا - یہ شہر ہاروت ماروت دو فرشتوں کے قید جا دو - سکندر رومی کے مرنے اور دیگر باتوں

بابل - ہ - اسم مذکر - باپ - پتا - پدر +

بابن - انگلش (Bobbin) اسم مؤنث - ایک بہت باریک نگ برنگ کی بٹی ہوئی ڈوری جو سپاہیوں کے کوٹوں میں لگائی جاتی ہے - باریک فیتہ - کور +

بابن نٹ - انگلش (Babylonic net) اسم مؤنث - لوٹ جالی - ایک قسم کا نہایت باریک جالی کا کپڑا +

بابو - ہ - اسم مذکر - (۱) تعظیمی خطاب جو بنگالیوں سے زیادہ مخصوص ہے - صاحب - جناب - حضرت - میاں - مسٹر - (۲) شہزادہ - راج کنور - رئیس زادہ - صاحبزادہ - رئیس - شریف - عزت دار آدمی - (۳) انگریزی نویس - کلرک (۴) فقیر تعظیماً اپنی اصطلاح میں ہر ایک مرد کو بابو اور عورت کو مائی کہتے ہیں - (۵) پورب میں پیار سے بچوں کو بابو کہتے ہیں (۶) زبردست - زور آور - جو - مائی مائی سب ملیں بابو کوئی نہیں ملا - (فقرہ) بعض لوگ اس کو بابا کا مبدل خیال کرتے ہیں مگر اصل میں وپر سے بنا ہے +

(بنگالہ میں ٹنڈی اور مان بھوم کا ایک بہت بڑا مقتدر اور دولتمند زمینداری خاندان جو قدیم اجودھیا کی سورج بنسی خاندان کی ایک شاخ خیال کیا جاتا ہے - اسمیں قدیم الایام سے دستور ہے کہ خاندان کے سرپرست کو راجہ کے لقب سے اور اس کی بی بی کو رانی کے لقب سے

باپ

ملقب کرتے ہیں - بڑا بیٹا ٹیکائٹ - دُوسرا کنور - تیسرا ٹھاکر - چوتھا نُو کہلاتا ہے اور چوتھے کے بعد جس قدر بیٹے ہوں وُہ بابُو کے لقب سے ملقب کئے جاتے ہیں - اِسیطرح اڑلیسہ کا ایک زمیندار خاندان جو بالاسون میں آباد ہے اور اڑلیسہ کی قدیم گجپت خاندان کی ایک شاخ سمجھا جاتا ہے اُس خاندان کا ولیعہد رسماً ٹیکائٹ بابُو کہلاتا ہے اور باقی بیٹے بابُو)

بَابُونَہ - ن - اِسم مُذکّر - ایک قِسم کی بُوٹی نباتات میں سے ہے جس کے پھُولوں کا پرورده - روغن اکثر درد وغیرہ کے کام میں آتا ہے ٭

بَاپ - ہ - اِسم مذکّر - (۱) پِتا - پدر - والد - باوا - ابّا - (۲) بُزرگ - برتر - اعلےٰ - افضل - ولی خُشکر - پُرکھا - گرو - اُستاد - جیسے یہ اُس کا بھی باپ ہے ٭

باپ بنانا - ہ - والِد کے برابر سمجھنا اور اپنا بزرگ گرداننا - (۲) خُوشامد کرنا - چاپلُوسی کرنا - (مثل) وقت پر گدھے کو باپ بناتے ہیں ٭

باپ تک جانا - یا - پہُنچنا - ہ - فعل مُتعدی - باپ کی گالی دینا - کِسی کے باپ کو بُرا بھلا کہنا ٭

باپ دادا - ہ - اِسم مذکّر - (۱) پُرکھا - مُربّی - بُزرگ - بڑے بُوڑھے - (۲) پُشت - پیڑھی - کُل ٭

باپ رے باپ - ہ - ندا - پُورب میں تعجّب - حیرت اور خوف کے موقع پر بولتے ہیں - بل بے ٭

باپ کا - ہ - صِفت - مُورُوثی - ورثہ کا - ارث کا - ملکیت - مملُوکہ - مقبُوضہ ٭

باپ مارے کا بَیر - ہ - محاورہ - (۱) قدیمی عداوت - (۲) نہایت دُشمنی - وُہ عداوت جو بزرگوں سے چلی آئے ٭

بات - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) سبد - لفظ - بول - کلمہ (۲) گفتگُو - بول چال - گُفتار - مکالمہ - کلام - روزمرّہ - محاورہ - بولی - زبان - بھاکا - قِیل وقال - (۳) کہن - مقُولہ - کہنا - کہا ؎

زُلف رُخ پر جو چھُٹی رات ہُوئی یا نہ ہُوئی　　کیوں نہ کہتا تھا مِری بات ہُوئی یا نہ ہُوئی (معرُوف)

(۴) مثل - کہاوت - ضربُ المثل ؎

جلنے سے شوق دِل کے سبب بچ گیا خلیل　　وُہ بات ہے کہ سانچ کو ہرگز نہیں ہے آنچ (مصحفی)

(۵) حال - احوال - ماجرا - سرگُذشت ؎

چارہ گر جان چُکے ہو کہ نہ ہوگا اچھّا　　مجھسے کیا پُوچھتے ہو زخم کے انگُور کی بات (ظفر)

(۶) قِصّہ - کہانی - (۷) ذِکر - تذکرہ ؎

نہ لے قیس آگے مرے نام وحشت　　ابھی کل کی ہے بات پیدا ہُوا ہے (نسیم)

(۸) چرچا - افواہ - اوائی - (۹) پیام - سندیسا - خبر - بیورہ - (۱۰) پیغام

بات

شادی - سگائی - منگنی - نِسبت ؎

بتو کی بات غیر سے کرینگی ہیں نہیں　　سو بار میں نے آپ سے اِنکار کر دیا (جانصاحب)

(۱۱) مضمُون - عبارت - (۱۲) طعنہ - طنز - مجھ کو کیسی بات کی برداشت ہی نہیں (فقرہ) ٭ (۱۳) گلہ - شکوہ - (فقرہ) وقت نکل جائیگا بات رہجائیگی

(۱۴) اِلزام - حرف ؎

لائیگی ایک دِن محبّت میں　　ابرُو پہ یہ اشکباری بات (امانت)

(۱۵) ڈھکوسلا - چال - مکر - فریب - بناوٹ ؎

باتوں پہ تیری بھُولے ہُوئے تھے پر اب یہ لوگ　　حالت کو میری دیکھ کے ہُشیار ہو گئے (ظہُور)

(۱۶) بہانہ - حیلہ - عُذر - (۱۷) نندا - بُرائی - غیبت - نانی کے آگے ننھیال کی باتیں (مثل) - (۱۸) ضِد - اڑ - ہٹ - پیچ ؎

صُبح ہُوئی آتی ہے اور رات چلی جاتی ہے　　تیری ابتک بھی وُہی بات چلی جاتی ہے (دِل)

(۱۹) قصُور - خطا - تقصیر ٭ (۲۰) کارن - سبب - باعث - وجہ ؎

آدھی رات اور ہم ترے در پر　　دِل لگانے کی ہے یہ ساری بات (امانت)

(۲۱) قول - بچن - عہد وپیمان - وعدہ - وُہ اپنی بات کا ایک ہے - (فقرہ) (۲۲) ساکھ - پرتیت - اِعتبار - (۲۳) عزّت - حُرمت - پت - (فقرہ) اپنی بات اپنے ہاتھ ہے ؎

نکرنا تُو اُس سے سوال وجواب　　تری بات بھی نامہ بر جائے گی (رِند)

(۲۴) دعوےٰ - چھوٹا مُنہ بڑی بات - (مثل) (۲۵) پند - نصیحت - اُپدیش - سیکھ ؎

نبات سے کہیں شیریں نظر آخر ش پائی　　جو پہلے تلخ سمجھتے تھے ہم ادیب کی بات (ظفر)

(۲۶) نُکتہ - حِکمت - آخر لڑکے ہو بات کو نہ سمجھے - (غالب) (۲۷) دانائی - دانشمندی - فراست - عقلمندی - (مصرع)

بات جب ہے کہ بات ٹالو تُم (مؤمن)

(۲۸) چُٹکلہ - لطیفہ - بذلہ - (فقرہ) ظریف کی ہر ایک بات میں بات نکلتی ہے ٭ (۲۹) کیفیت - ولُطف ؎

گو کہ واعظ مدرسہ بھی ایک جاہِ قُدس ہے　　پر وہاں کو سوں نہیں حضرت وُہ میخانہ کی بات (مُحیر)

(۳۰) وصف - خُوبی - عُمدگی - تحفگی ؎

ہزار گُل کی کلی میں اگرچہ ہے تنگی　　وہ لے ہے بات کہاں آپکے دہن کی سی (جُرأت)

(۳۱) ہُنر - کام - بدّیا - (۳۲) سوال - پرشن - مسئلہ - (۳۳) عندیہ - منشا - (دِل کے ساتھ اِس معنی میں آتا ہے) (۳۴) مفہُوم - مافی الضمیر -

متمن - (مصرعہ) ہونٹوں کا یہاں ہلنا واں بات کا پا جانا - (ذوق)
(۳۵) لہر - موج - ترنگ - وہ کیفیت جو دل پر وارد ہو (اکثر دل کے ساتھ یہ معنی آتے ہیں) (۳۶) مقصد - مطلب - غرض - مُراد - مدّعا -
(۳۷) خواہش - حاجت - ضرورت - (مصرعہ)

پر وہ جب اُٹھ گیا پھر کیا رہی تحریر کی بات (ظفر)

(۳۸) تمنّا - آرزُو - ارمان - (مصرعہ)

یہ بات جی میں رہ گئی تم سے نہ مل سکے

(۳۹) اختلاط - اخلاص ؎

مانگا جو ہیں بوسہ تو لگا کہنے غضب ہے سُنتا ہے محبّت پہ رہی بات کہیں اور (محبّت)

(۴۰) تدبیر - علاج - اُپاؤ - (۴۱) تجویز - مشورہ - صلاح - (۴۲) باب مُقدمہ - مُعاملہ - (۴۳) کام - کاج - کاروبار - فعل - امر (۴۴) شغل - تعلّق - (۴۵) راز - بھید - اسرار - (۴۶) ڈھنگ - اطوار - (۴۷) آن - انداز - ادا - (۴۸) رمز - اشارہ - کنایہ (۴۹) عادت - سُبھاؤ - پچھّن - (۵۰) موقعہ - محل - رات گئی بات گئی (مثل) (۵۱) کارِ ادنےٰ و سہل (۵۲) مُشکل - دُشوار - ع

اب بھی کچھ بات نہیں ہے جو منا لو ہم کو (ہجر)

(۵۳) چیز - شے - کس بات کی کمی ہے (فقرہ) + (۵۴) حوصلہ - جگرا - بڑوں کی بڑی بات (فقرہ) + (۵۵) آواز - صدا - نوا - کان پڑی بات نہیں سُنائی دیتی ہے (مثل) + (۵۶) ریت - رسم - طریقہ مرجاد جیسے بڑوں سے یہ بات چلی آتی ہے - (۵۷) مول - قیمت (۵۸) پھل - نتیجہ - ثمرہ جیسے اتنی کوشش سے کیا بات نکلی - (۵۹) رائے - دانست - سمجھ - جتنے مُنہ اُتنی باتیں (مثل) + (۶۰) خیال - دھیان (اس معنے میں دل کے ساتھ بولتے ہیں) + (۶۱) دلیل - بُرہان - وجہ ثبوت - اب اگر کوئی بات نہیں رہی (فقرہ) + (۶۲) لہو و لعب - واہیات - مزخرفات - غپ شپ - کیوں باتوں میں دن کھوتے ہو - (۶۳) راڑ - قضیہ - قصّہ جھگڑا - فساد - جیسے بات بڑھانے میں اس کے معنے نکلتے ہیں +

بات اُٹھانا - ہ - فعل لازم - (۱) سخت کلامی کا مُتحمّل ہونا - ناگوار باتوں کی برداشت کرنا - (۲) مان رکھنا - آرزُو پُوری کرنا - بجالانا - حکم بجالانا (۳) سوال یا قول کو رد کرنا - بات نہ ماننا +

بات اُلٹنا - ہ - فعل لازم - (۱) ردّ کلام کرنا - (۲) اپنی پہلی کہن کو بدل کر کہنا - بات کو پلٹ دینا +

بات آنا - ہ - فعل لازم - (۱) اِلزام آنا - حرف آنا - بُرائی آنا - (۲) سگائی آنا - نسبت آنا +

بات بات میں - ہ - تابعِ فعل - (۱) ہر بات میں - ہر ایک کلام اور ہر ایک کام میں ہر دفعہ - ہر بار - ہر طرح سے - ادنےٰ ادنےٰ بات میں - (۲) سرتاسر - بالکل +

بات بات میں چُھری کٹاری - ہ - (محاورۂ عو) ہر بات میں کُشت و خون کی تیاری - ہر بات پر لڑائی کا سامان - ہر وقت لڑائی اور طعنہ زنی رکھنا +

بات باندھنا - ہ - فعل لازم - (توپ) جھوٹی دلیل کرنا - راستی سے گزرنا - خِلاف بیانی کرنا - مکرنا +

بات بدلنا - ہ - فعل لازم - زبان پھیرنا - تبدیلِ سخن کرنا - کہہ کر پلٹنا +

بات بڑھانا - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) کلام کو طُول دینا - بحث بڑھانا طُول کلامی کرنا - (۲) فساد برپا کرنا - راڑ بڑھانا - قضیہ بڑھانا - جھگڑا اور تکرار کرنا - (۳) کسی کی بات کو ترجیح دینا - فوق دینا - تائیدِ کلام کرنا - تقویت دینا - پُشتی کرنا +

بات بڑھنا - ہ - فعل لازم - (۱) طُولِ کلام ہونا (۲) تکرار بڑھنا - فساد زیادہ ہونا - راڑ بڑھنا +

بات بڑی کرنا - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) ادنےٰ بات اُونچی کرنا - تائیدِ کلام کرنا - (۲) قطعِ کلام کرنا (گنوار) +

بات بگاڑنا - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) مطلب کھونا - کھنڈت کرنا - موقع کھونا - کام بگاڑنا - (۲) عزّت میں فرق لانا - ساکھ بگاڑنا - پت کھونا +

بات بگڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) کام بگڑنا - کھنڈت ہونا - (۲) عزّت اور ساکھ میں فرق آنا - دِوالہ نکلنا - برباد ہونا - تباہ ہونا - حیثیت بگڑنا +

بات بننا - ہ - فعل لازم - (۱) گھڑت ہونا - اِفترا ہونا - (۲) کامیاب ہونا - آبرُو پیدا ہونا - ساکھ بننا - بول بالا ہونا - (۳) موقع بننا - ڈھب بننا +

بات بنانا - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) بات گھڑنا - سخن سازی کرنا - گھڑت کرنا - جھُوٹ بولنا - فریب بنانا - بیجا عذر کرنا - حیلہ بنانا - (۲) عزّت بنانا - آبرُو پیدا کرنا - نام حاصل کرنا - وقعت پانا +

بات پانا - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) مطلب کو پہنچنا - تہ کو پہنچنا - منشا اور عندیہ پانا - (۲) عمدگی اور بھلائی دیکھنا - اُس میں کیا بات پائی جس سے لوٹ ہو گئے (فقرہ) +

بات

بات پر آنا - ہ - فعل لازم - قول کی پچ کرنا - ضد پر آنا - ہٹ پر اُترنا ۔

بات پر جانا - ہ - فعل لازم - (۱) کسی کی بات کا خیال کرنا - کسی کے کہنے پر بگڑنا - (۲) کسی کے کہنے پر اعتماد کرنا ۔

بات پکڑنا - ہ - فعل متعدّی - (۱) کسی کے قول کی گرفت کرنا - نکتہ چینی کرنا - نقص نکالنا - حُجّت بیجا کرنا - کسی شخص کو اُس کے قول ہی سے قائل کرنا - کلام میں حجّت نکالنا

بات پکّی کرنا - ہ - فعل متعدّی - پُختہ و پختہ کرنا - اقرار و مدار کو مضبوط کرنا ۔

بات پکّی ہونا - ہ - فعل لازم - عہدِ واثق ہونا ۔

بات پلٹنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (بات بدلنا) ۔

بات پُوچھنا - ہ - فعل متعدّی - (۱) بات دریافت کرنا - (۲) خبر لینا - خبر گیراں ہونا (۳) خاطر و مدارات کرنا - عزّت سے پیش آنا - کسیکی طرف مُتوجّہ اور مُلتفت ہونا ۔

بات پھُوٹنا - ہ - فعل لازم - بھید کھلنا - افشائے راز ہونا ۔

بات پھیرنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (بات پلٹنا) ۔

بات پھیلانا - ہ - فعل متعدّی - کسی امر کی شُہرت دینا - کسی بات کو شایع کرنا - چرچا ڈالنا - بات بڑھانا ۔

بات پھیلنا - ہ - فعل لازم - بات مشہور ہونا - طشت از بام ہونا - مُشتہر ہونا - بات کا طُول پکڑنا اور بڑھنا ۔

بات پھینکنا - ہ - فعل لازم - طعنہ مارنا - آوازہ کسنا - رمُوز پھینکنا - بولی ٹھولی مارنا

بات سے بات یاد آنا - ہ - فعل لازم - تذکرہ پر تذکرہ یاد آنا - مثل پر مثل یاد آنا - ایک موقع سے دُوسرا موقع یاد آنا ۔

بات پی جانا - ہ - فعل مُتعدّی - کسی بات سے درگزر کرجانا ۔

بات پینا - ہ - فعل مُتعدّی - کسی بات کا مُتحمّل ہونا - سخت بات کی برداشت کرنا - کچھ سُنکر چُپ ہو رہنا - درگُزر کرنا ۔

بات تو یہ ہے - ہ - تابعِ فعل - مطلب تو یہ ہی خلاصہ تو یہ ہی - الغرض - القصہ

بات ٹالنا - ہ - فعل مُتعدّی - سُنی ان سُنی کرنا - اصل بات کا جواب نہ دینا اور اور باتیں کرنا ۔

بات ٹھہرنا - یا - ٹھیرنا - ہ - فعل مُتعدّی (۱) تجویز قرار پانا - کسی امر کا تعیّن ہونا

ٹھیری کیا بات کیا منیر پر کس لئے جو آج کوئی شخص اُسنے نہ بھیجا میرے بُلوانیکو (جرأت)

(۲) نسبت یا سگائی قرار پانا - عورت کا مرد کے ساتھ اور مرد کا عورت کے ساتھ نامزد ہونا

بات جاتا - ہ - فعل لازم - اعتبار جانا - ساکھ جانا - عزّت میں فرق آنا ۔

بات جمانا - ہ - فعل متعدّی - بات کرسی نشین کرنا - کسی بات کو دوسرے شخص کے ذہن نشین کردینا ۔

بات

بات چبا جانا - ہ - فعل مُتعدّی - کچُھ کہتے کہتے چُپ ہو رہنا - یا اُس مدّعا کو جھٹ اور قالب میں بدل دینا ۔

بات چلانا - ہ - فعل مُتعدّی - ذِکر چھیڑنا - ذِکر شروع کرنا ۔

بات چلنا - ہ - فعل لازم - ذِکر چھِڑنا - ذِکر شروع ہونا ۔

بات چیت - ہ - اِسم مؤنّث - بول چال - گُفت و شنید - گُفتگو ۔

بات دُہرانا - ہ - فعل لازم - ایکبات کو دوبارہ کہنا - پھر کر کہنا - از سرِ نو کہنا ۔

بات دینی آکنا - ہ - فعل لازم - بازپُرس کا مستوجب ہونا - جوابدہی کا ذمّہ دار ہونا ۔

بات ڈالنا - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) بات گرانا - کسی قول یا سوال کو پذیرا نہ کرنا - کہا نہ ماننا - (۲) بات پیش کرنا جیسے یہ بات پنچوں میں ڈالو ۔

بات رکھ لینا - ہ - فعل لازم - (۱) کہا مان لینا - قول نہ ٹالنا - (۲) عزّت رکھ لینا - ساکھ نہ بگڑنے دینا - (۳) عیب چھُپا دینا ۔ پردہ رکھ لینا ۔

بات رکھنا - ہ - فعل لازم - (۱) کہا ماننا - (۲) عزّت رکھنا - (۳) الزام اور جُھوٹا رکھنا ۔

نہ تھی ٹھیرنے کی اگر دِل میں اپنے تو کیوں بات رکھکر اُٹھے دوسرے پر (نامعلوم)

بات رہجانا - ہ - فعل لازم - (۱) عزّت رہ جانا (۲) اِلزام اور بُرائی رہ جانا - بدی یا نیکی کا قایم رہنا - (۳) یادگاری کا باعث رہنا - بُرائی یا بھلائی رہنا ۔

بات رہنا - ہ - فعل لازم - عزّت و آبرو رہنا ۔

بات کا بتنگڑ کرنا - یا - بنانا - ہ - فعل لازم - ذرا سی بات کو بڑھا کر بیان کرنا - پر کا کاگ بنانا - مُبالغہ کرنا - چھوٹی بات کو بہُت بڑا خیال کرنا - (عورتیں بتنگڑ بولتی ہیں) ۔

بات کا بھید - ہ - اِسم مُذکّر - مغزِ سخن - بات کی تہ - منشائے کلام ۔

بات کا پُورا - ہ - صفت - راسخ القول - واثق القول - بات کا ایک - بات کا پکّا - صادق القول - دعوے کا سچّا - باوفا ۔

بات کاٹنا - ہ - فعل لازم - قطع کلام کرنا - گفتگو میں خلل دینا - دخل در معقولات کرنا - دُوسرے کی بات مُنہ سے توڑ لینا ۔

بات کان پڑنا - ہ - فعل لازم - کسی بات کا گوشگزار ہونا ۔

بات کا ہیٹا - ہ - صفت - قول کا کچّا - وہ شخص جس کی زبان کچھ ٹھیک نہو - نامُعتبر - بیوقار - بات کا بودا ۔

بات کُرسی نشین ہونا - ا - فعلِ لازم - سخن کا مقبول ہونا - کسی بات کا تسلیم کیا جانا - بول بالا ہونا ٭

بات کرنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) بولنا - گفتگو کرنا (۲) مخاطب ہونا - متوجہ ہونا - رجوع کرنا

بات کرنے میں - ہ - تابعِ فعل - دم کی دم میں - آناً فاناً میں - لمحہ میں - پل میں ٭

بات کو آنچل میں باندھنا - ہ - فعلِ لازم - کسی کا قول یاد رکھنا - وصیت یا نصیحت پر عمل کرنا - (عو) ٭

بات کھُلنا - ہ - فعلِ لازم - افشائے راز ہونا - بھید کھُلنا - طشت از بام ہونا

بات کہنے میں - ہ - تابعِ فعل - دیکھو (بات کرنے میں) ٭

بات کھونا - ہ - فعلِ لازم - (۱) عزت میں فرق لانا - ساکھ بگاڑنا - (۲) بھرم گنوانا ؎ بات بھی کھوئی اِلتجا کر کے ٭

بات کی بات - ہ - تابعِ فعل - دم کے دم - ذرا سی دیر - لمحہ بھر - دم بھر ٭

بات کی بات کو - ہ - تابعِ فعل - دم کے دم کو - لمحہ کو - ذرا سی دیر کے واسطے - دم بھر کے لئے ٭

بات کی بات میں - ہ - تابعِ فعل - دم بھر میں - لمحہ میں - آناً فاناً میں - طرفۃ العین میں - فوراً - جلد ٭

بات کی پیچ - ہ - اسم مؤنث - پاسِ سخن - سخن پروری - جو کچھ مُنہ سے نکلے اُسی کی پیروی کرنا ٭

بات کہئے پھول جھڑنا - ہ - فعلِ لازم - خوش کلام اور خوش گفتار ہونا ٭

بات گرہ باندھنا - یا - گرہ میں باندھنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (بات کو آنچل میں باندھنا)

بات گھڑنا - ہ - فعلِ لازم - بات بنانا - جھوٹی بات بنا کر کھڑی کر دینا - سخن سازی کرنا - ڈھکوسلا کھڑا کرنا ٭

بات لانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) نسبت یا سگائی لانا - پیغام لانا - سگائی ٹھیرانا (۲) حرف لانا - الزام لگانا - عیب رکھنا - لِم لگانا ٭

بات لگانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) دیکھو (بات لانا نمبر ۱-۲) (۲) لگائی بجھائی کرنا - کان بھرنا - غیبت کرنا - بدی کرنا - نِندا کرنا - ناحق رُسوا کرنا ٭

بات مارنا - ہ - فعلِ متعدی - عو - (۱) بات دبانا - جھُٹلانا - بُطلان کرنا - (۲) طعنہ مارنا ٭

بات ماننا - ہ - فعلِ لازم - بات تسلیم کرنا - کہا ماننا - راضی ہونا ٭

بات مُنہ پر رکھنا - یا - لانا - ہ - فعلِ متعدی - کسی بات کو جتانا - ذکر کرنا ٭

بات میں - ہ - تابعِ فعل - دم بھر میں - لمحہ بھر میں - طرفۃ العین میں ٭

بات میں سے بات نکالنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) ایجاد میں ایجاد کرنا - (۲) دوسرے کے قول سے اپنا مدعا ثابت کرنا - (۳) نکتہ چینی کرنا ٭

بات میں بی نکالنا - ہ - فعلِ متعدی - کسی بات میں نقص - کسر یا عیب نکالنا - نکتہ چینی کرنا - حرف گیری کرنا ٭

بات نہ پوچھنا - ہ - فعلِ متعدی - خاطر میں نہ لانا - توجہ نہ کرنا - متوجہ نہ ہونا

بات نہ کرنا - ہ - فعلِ لازم - مغرور ہونا - خاطر میں نہ لانا ٭

بات نیچے ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - عو - اپنی بات کو رد ہونے دینا - (فقرہ) کیسی زبان دراز ہے کیا مقدور جو کوئی بات نیچے ڈالتی ہو ٭

بات ہے! - ہ - (۱) سہل ہے - آسان ہے - (۲) ڈھکوسلا ہے - گھڑت ہے ٭

بات ہیٹی ہونا - ہ - فعلِ لازم - ساکھ بگڑنا - سُبکی ہونا - قدر گھٹنا - بات کا پایہ سے گرنا ٭

باتُون - ہ - اسم مذکر - بہت باتیں بنانے والا - بکوادی - بکواسی - فضول گو - ظرافتاً مسخرا - چٹ ٭

باتوں - ہ - اسم مؤنث - (بات کی جمع) حروفِ مغیرہ کے ساتھ ون سے جمع آتی ہے

باتوں باتوں میں - ہ - تابعِ فعل - اثنائے کلام میں - دورانِ گفتگو میں ٭

باتوں کا جھاڑ باندھنا - ہ - فعلِ لازم - لگاتار بولے جانا - سخن کا تار بندھنا - برابر کہے جانا ٭

باتوں کا دھنی - ہ - صفت - سخن سازی میں اُستاد - باتُونی ٭

باتوں میں اُڑانا - ہ - فعلِ لازم - ہنسی میں اُڑانا - ٹالنا - مغالطہ دینا - دھوکا دینا - فریب دینا - جھانسا دینا ٭

باتوں آنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کہنے میں آنا - (۲) دم یا فریب میں آنا ٭

باتوں میں بہلانا - ہ - فعلِ متعدی - چرب باتوں سے خوش کرنا - باتوں میں لگا کر توجہ ہٹانا ٭

باتوں میں پھسلانا - ہ - فعلِ متعدی - باتوں میں بہکا لینا - چرب زبانی سے دم میں لانا ٭

باتوں میں دھر لینا - ہ - فعلِ متعدی - لاجواب کرنا - قایل کرنا - بند کرنا - باتوں میں دبا لینا - باتوں میں غالب آنا ٭

باتوں میں لگانا - ہ - فعلِ متعدی - گفتگو میں مشغول کرنا ٭

باتُونی - یا - باتُونیا - ہ - اسم مذکر - بہت باتیں بنانے والا - بکی - بسیار گو - فضول گو - زیادہ گو - بھڑ بھڑیا ٭

باتیں - ہ - اسم مؤنث - بات کی جمع ٭

باتیں بگھارنا - ہ - فعل لازم - باتیں بنانا - سخن سازی کرنا - چرب زبانی کرنا

باتیں بنانا - ہ - فعل لازم - (۱) سخن سازی کرنا - جھوٹ بولنا - (۲) خوشامد کرنا - چاپلوسی کرنا - (۳) ڈینگ مارنا - شیخی کرنا - بڑھ بڑھ کے بولنا جھک لگانا - (۴) الزام دھرنا ٭

باتیں چھانٹنا - ہ - فعل لازم - طنز آمیز باتیں کرنا - طعنے مارنا ٭

باتیں سُننا - ہ - فعل لازم - (۱) گفتگو پر دھیان کرنا - کڑوی باتوں کو سہارنا - بُرا بھلا سہنا - طعنہ مہنہ برداشت کرنا ٭

باتیں سُنانا - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) طعنے دینا - بُرا بھلا کہنا - سخت سُست کہنا - کڑوی باتیں سُنانا - لعنت ملامت کرنا - گالیاں دینا - (۲) حال و سرگُزشت سُنانا - حال بیان کرنا ٭

باتیں لگانا - ہ - فعل مُتعدّی - دیکھو بات لگانا نمبر (۲) ٭

باتیں ملانا - ہ - فعل لازم - (۱) ہاں میں ہاں ملانا - ہاں ہاں کرنا - ست بچن کہنا - (۲) باتیں بنانا - سخن سازی کرنا ٭

باتیں ہیں! - ہ - محاورہ - (۱) ڈھکوسلے ہیں - دھوکے ہیں - (۲) صرف دھمکیاں ہیں - فقط ڈراوا ہے ٭

باٹ - ہ - اِسم مذکّر - (گنوار) سنگِ ترازُو - وزن کرنے کے بٹ ٭

باٹ - ہ - اِسم مذکّر - رستہ - سڑک - مارگ - پگ ڈنڈی - (لیکھ گنوار بولتے ہیں)

باٹ دیکھنا - ہ - فعل لازم - (گنوار) اِنتظار کرنا - راہ دیکھنا ٭

باٹ کا آٹا - ہ - اِسم مذکّر - وُہ باریک آٹا جو چکّی کے گرنڈ میں چاروں طرف پِسکر گرنے سے از خُود جمع ہوجاتا ہے ٭

باٹی - ہ - اِسم مؤنّث - (ہندو) وُہ چھوٹی چھوٹی روٹی کی ٹکیاں جو اکثر مُسافر بِن توے کے بغیر انگاروں پر رکھکر سینک لیتے ہیں اور اُنہیں انگاکڑیاں بھی کہتے ہیں ٭

باج - ف - اِسم مذکّر - خراج - لگان بندی - زمین کا محصُول جو بادشاہ کو دیا جاتا ہے کر - زر مالگزاری - لگان جمعبندی کا روپیہ - باچھ ٭

باج - ہ - اِسم مؤنّث - ہندو - آواز - گونج کی آواز - (فِقرہ) اِسمیں باج نہیں ٭

باجگزار - ف - اِسم مذکّر - خراج ادا کرنے والا - رعیّت - مُطیع - محکوم ٭

باجا - ہ - اِسم مذکّر - بجنے کی چیز - مزامیر - بجانیکے ظرف جیسے طاسہ مرفہ وغیرہ ٭

باجا گاجا - ہ - اِسم مذکّر - مختلف قسم کا باجا اور دُھوم دھڑکا ٭

باجرا - ہ - اِسم مذکّر - (۱) ایک قسم کا غلّہ ہے جو خریف میں پیدا ہوتا ہے - مزاجًا اِس کا دوسرے درجہ میں گرم دوم میں خُشک - (۲) ترشح - پُھہار - ننّھی ننّھی بُوندیں

جیسے باجرا برس رہا ہے ٭

باجنا - ہ - فعل لازم - مشہور ہونا - موسُوم ہونا - (گنوار) ٭

باجی - ت - اِسم مؤنّث - (۱) بہن - بڑی بہن - جی جی (۲) چھوٹی عُمر کی ماں (عورتیں بولتی ہیں)

باچھ - ہ - اِسم مؤنّث - (گنوار) (۱) پتّی - چندہ - بہری - (۲) جمعبندی ٭

باچھ - ہ - اِسم مؤنّث - گوشۂ لب - کُنجِ دہان ٭

باچھیں آنا - ہ - فعل لازم - ہونٹوں کے کونوں کا پک جانا - باچھیں پکنا یا پھٹنا ٭

باچھیں ٹھوڑی تک آنا - ہ - فعل لازم - نہایت ہنسنا اور خُوش ہونا - کِھلنا - مُنہ پھاڑنا ٭

باچھیں کِھل جانا - ہ - فعل لازم - ہنسی آجانا - ہنس دینا - خُوش ہوجانا - مسکرا دینا - خوشی سے باچھیں پھیلنا

باد - ہ - اِسم مذکّر - (ہندو) (۱) جھگڑا - ٹنٹا - (۲) چھیچ - کردہ - (۳) دستُوری - کمیشن - (۴) خراج دیتے وقت جو کسیقدر معاف کرا لیتے ہیں اُسے بھی باد کہتے ہیں - بیوپاری اپنے مال پر اس کی اصل قیمت سے بڑھا کر لکھتے ہیں اُسے بھی باد کہتے ہیں - (۵) مُقدّمہ - نالش ٭

باد - ف - اِسم مؤنّث - (۱) پون - باؤ - ہوا - بیال - باے ٭

بادِ تُند - ف - صفت - جھکّڑ - آندھی - تیز ہوا ٭

بادرفتار - ف - صفت - نہایت چالاک اور تیز گھوڑا ٭

بادِ صبا - ف + ع - اِسم مؤنّث - صُبح کے وقت کی گوشۂ شمال و مشرق کی ہوا جِس سے غنچے کِھلتے ہیں - بہشت کی ہوا ٭

بادِ مُخالف - ف + ع - اِسم مؤنّث - وُہ ہوا جو کشتی یا جہاز کے خلاف ہو - بادِ مزاحم - طُوفان - آندھی ٭

بادِ مُوافق - ف + ع - اِسم مؤنّث - بادِ شُرطہ - وُہ ہوا جو جہاز اور کشتی کے مُوافق ہو - بادِ مُراد ٭

بادنما - ف - اِسم مذکّر - ہوا دیکھنے کا نشان - وُہ آلہ جِس سے ہوا کا رُخ معلوم ہو - پون پرکاسو - پون پرچارک ٭

بادام - ف - اِسم مذکّر - ایک میوہ کا نام ہے جو کابل کی طرف سے آتا ہے ٭

بادامہ - ف - اِسم مذکّر - ایک قسم کا ریشمی کپڑا ٭

بادامی - ف - صفت - (۱) بادام کے رنگ کا - سُرخی مائل زرد - ہلکا زرد - (۲) وُہ خواجہ سرا جِس کا عضوِ تناسل نہایت چھوٹا ہو (۳) ایک قسم کی مخروطی ڈبیا جِسمیں زیور وغیرہ رکھتے ہیں ٭

بادامی آنکھ - ف - اِسم مؤنّث - چھوٹی بیضوی آنکھ ٭

بادبان - ف - اِسم مذکّر - پال - وُہ پردہ جو ہوا بھرنے کے واسطے ناؤ یا جہاز پر لگاتے ہیں تاکہ جلدی چلے ٭

باد

بادخایہ - ف - اِسم مذکر - ایک بیماری ہے جس سے فوطے بڑھ جاتے ہیں۔ فتق - شُقاق - گھوڑے کے فوطے بڑھنے کا مرض +

بادخور - ف - اِسم مذکر - ایک بیماری ہے جس سے گھوڑے کے بال اُڑ جاتے ہیں +

بادخورہ - ف - اِسم مذکر - گنج - وُہ بیماری جس سے سر کے بال اُڑ جائیں +

بادریسہ - ف - اِسم مذکر - وُہ گول سوراخدار لکڑی جو خیمہ کی چوب کے اُوپر رکھتے ہیں - (عام بادریشہ کہتے ہیں) +

بادریہ - ف - اِسم مذکر - چھت کا روشندان +

بادشاہ - ا - اِسم مذکر - صحیح (پادشاہ) مالکِ تخت - سُلطان - شاہ - مالکِ مُلک - راجہ - (۲) مالک - حاکم - مُختار - جیسے اپنے گھر کے سب بادشاہ ہیں (۳) سردار - کامل - اُستاد جیسے جھوٹوں کا بادشاہ - کسی فن کا بادشاہ (۴) آزاد - خود مختار جیسے طبیعت کا بادشاہ - شطرنج کا وہ مُہرہ جو صرف ایکدفعہ گھوڑے کی چال قبل از کشت چلتا اور دوڑ دھوپ سے محفوظ رہتا ہے +

بادشاہانہ - ا - صفت - بادشاہوں کی مانند - شان و شوکت کا +

بادشاہت - ا - اِسم مؤنث - عوام - راج - سلطنت - بادشاہی - حکومت +

بادشاہی - ا - صفت (۱) راج - سلطنت - حکومت - (۲) بادشاہ کا - بادشاہ سے مُتعلق +

بادکش - ف - اِسم مذکر - پنکھا - بیجنا - بِنیا - بادزن +

بادل - ہ - اِسم مذکر - ابر - سحاب - میغ - میگھ - گھٹا - وُہ زمین کے بُخارات جن سے پانی برستا ہے +

بادل آنا - ہ - فعل لازم - ابر کا نمُودار ہونا - آسمان پر گھٹا دکھائی دینا +

بادل پھٹنا - ہ - فعل لازم - ابر کھلنا - مطلع صاف ہونا +

بادل چھانا - ہ - فعل لازم - گھٹا گھرنا - ابر پھیلنا +

بادل چڑھنا - ہ - فعل لازم - ابر کا بلند ہونا - اُفق سے گھٹا آگے بڑھنا +

بادل گرجنا - ہ - فعل لازم - کڑکنا - بادلوں کے ٹکرانے کی آواز کا نکلنا +

بادلہ - ہ - اِسم مذکر - سونے اور چاندی کے تار جو گوٹا بُننے اور کلابتُون بٹنے کے کام میں آتے ہیں (۲) زری کا کپڑا جو ریشم اور چاندی کے تاروں سے بُنا جاتا ہے - تمامی - زری +

بادہ - ف - اِسم مذکر - دارُو - شراب +

بادہ کش یا بادہ نوش - ف - اِسم مذکر - شرابی - میخوار +

بادھا - ہ - اِسم مذکر - (۱) رُکاوٹ - مزاحمت - بادق - بندش - (۲) ہندو بیماری

بار

اوپری خلل - اسرار - آسیب - بھوت پریت - سایہ - جن +

بادہوائی - ا - اِسم مؤنث - (۱) بیہودہ - لغو - بیمعنی (۲) بیکار - نکما - (صفت میں) +

بادی - ہ - اسم مؤنث - (۱) مُدعی - نالشی - داد خواہ (۲) شریر - بدذات +

بادی - ف - صفت - (۱) نفاخ - بادانگیز - ریحی (۲) بارِد - سرد +

بادیُ النظر - ع - تابع فعل ابتدائے نظر میں - اوّل ہی دیکھنے میں - دیکھتے ہی +

بادیان - ف - اِسم مؤنث - سونف +

بادی چور - ا - اِسم مذکر - دُزدِ کامل - چوروں کا بادشاہ - کٹا چور +

بادیہ - ف - اِسم مذکر - (۱) تانبے کا بڑا کٹورا یا پیالہ جو ایک خاص گھڑت کا ہوتا ہے - (۲) جنگل - بیابان - صحرا - دشت - بن +

بار - ہ - اِسم مذکر - (۱) وقت - سماں - موقع - (۲) یوم - دِن - روز - (۳) دیر - عرصہ - (۴) مرتبہ - دفعہ - کرت (۵) دُوار - دروازہ - (۶) سنیچر کا دِن - ہفتہ کا روز +

بار بار - ہ - تابع فعل - گھڑی گھڑی - مُتواتر - کئی دفعہ - نوبت بنوبت +

بار - ف - اِسم مذکر - (۱) بوجھ - بھار - اسباب - لیست - (۲) رُخصت - دخل - اِجازت - لیسنس - (۳) پھل - ثمر - (۴) مرتبہ - کرت - نوبت - (۵) اندوہ غم (۶) عدالت - مجلس - مسندِ عدالت - (۷ - صفت میں) دُشوار - حیران - ناگوار (۸) خُدا - اللہ (۹) صفت میں تعالیٰ - بزرگ (۱۰) باریدن کا امر - (۱۱) حمل - گریبہ (۱۲) مُراد فہ کا

باربردار - ف - اِسم مذکر - (۱) بوجھ اُٹھانیوالا - قُلی - پلّہ دار - (۲) لدُو - حمّال +

باربرداری - ف - اِسم مؤنث - (۱) اسباب لیجانیکا سامان (۲) وُہ چوپائے جو بوجھ کھینچتے ہیں (۳) گاڑی چھکڑا (۴) گاڑی اور اُونٹ وغیرہ کا کرایہ +

بارِ خاص - ف + ع - اِسم مذکر - (۱) خاص اجازت - خاص پروانگی - (۲) دربارِ خاص - ہج کا اجلاس +

بارِ خاطر - ف + ع - صفت - ناگوار - خلافِ طبع - تکلیف دہ - اندوہِ خاطر +

بارِ خُدا - ع + ف - خُدائے بزرگ - ایزد تعالیٰ - بارِ الٰہ +

باردار - ف - صفت - (۱) پھلا ہُوا - پھلدار - (۲) حاملہ - پیٹ والی +

باردانہ - ف - اِسم مذکر - صحیح باردان - (۱) کسی چیز کے رکھنے کا برتن - خورجین - تھیلا (۲) اسباب رکھنے اور باندھنے کا سامان - (۳) فوج وغیرہ کے کھانے پینے کا سامان (۴) انگڑ کھنگڑ - دُکان کے برتن بھانڈے - سوداگری اسباب آنے کے بکس - پیٹیں - بورے وغیرہ - باورچی خانہ کا اسباب +

بارِ عام - ف + ع - اِسم مذکر - اجازت عام - دربارِ عام +

بارا - ہ - اِسم مذکر - (۱) پانی کا چرس کھینچتے وقت کا راگ یا گیت (۲) جبری

بار

یعنی تار کھینچنے کو بھی بار کہتے ہیں (۴) گنوار لوگ کاج اور نوٹے کے مرنے کی روٹی کو بھی بار کہا کرتے ہیں ٭

باراجوری - ہ - تابع فعل - زبردستی - دھینگا دھینگی ٭

باران - ف - اسم مذکر - مینہ - بارش - برکھا ٭

بارانی - ف - اسم مؤنث - وہ زمین جس کا تردد بارش پر منحصر ہو - چاہی کے خلاف (۲) برساتی - وہ کپڑا جو برسات میں بارش کا بچاؤ کرے ٭

باراہ - ہ - اسم مذکر - (۱) سؤر - خنزیر - خوک (۲) وشن کا تیسرا اوتار جو سؤر کے روپ میں ہوا تھا - (۳) گانوں کے قریب کی زمین ٭

باربد - ف - اسم مذکر - مرکب از (بار + بد) خسرو پرویز کے ایک انیس و جلیس مقرب خاص کلاونت کا لقب (دخل + صاحب) جس کا اصلی نام معلوم نہیں مگر چونکہ اسکو خسرو پرویز کے دربار میں باریابی کی اجازت ملی ہوئی تھی اسوجہ سے یہ لقب پڑ گیا تھا - یہ شخص قصبہ جہرود مضافات شیراز کا رہنے والا علم موسیقی اور خاصکر بربط نوازی میں لاثانی تھا - سرود مسجع جسے سرود خسروانی کہنے لگے ہیں اسی کا اختراع کیا ہوا ساز ہے - باربد کے شاہ پرویز کے دربار تک پہنچنے کا یہ قصہ ہے کہ پرویز چونکہ عیش دوست نغمہ پسند آدمی تھا اس وجہ سے دور دور کے گوئیے اُس کے دربار میں اُمڈے چلے آتے تھے مگر سرکش گویا کہ وہ بھی اپنے فن میں کچھ کم نہ تھا کسی کی دال نہیں گلنے دیتا تھا - اُس نے تمام حضور کے ملازموں اور دربانوں تک کو رشوتیں دے دے کر ان لوگوں کا سدّ رہ بنا رکھا تھا - پرویز کا منظور اور رتبہ کا بڑا تھا - جب باربد نے سرکش کی کچھ قدردانی نہ سنی اور اپنے آپ کو اُس سے بدرجہا بہتر پایا تو اظہار کمال کی تدبیر میں مصروف رہنے لگا - شاہی دربانوں نے دھتکارا - حضور رسول نے آنکھیں دکھائیں - جشن کے دربار کا موقع پہنچا - اسے سب سے بہتر یہ تدبیر سوجھی کہ شاہی باغ کے باغبانوں سے خفیہ جا گٹھا اور کہا کہ دربار کے روز مجھے باغ میں چھپواں جاکر دربار دیکھنے کی بھی اجازت دیدو تو میں ہمیشہ کو تمہارا غلام ہو جاؤنگا اور کسی موقع پر یہ احسان بھی اُتار دونگا - وہ لوگ راضی ہو گئے - اب دربار کا روز آیا - باربد نے بربط سنبھال سب سے پیشتر باغ میں ایک درخت پر جا اپنا ٹھیا لگایا - بادشاہ کے داخل ہوتے ہی مبارکباد کی گتیں چھیڑیں جن کے سننے سے دل کی رگیں جوش مارنے لگیں - پرویز ان فرحت افزا گتوں کو سن کر

بار

دنگ رہنے لگا - اور اُس نے اِس بربط نواز کو تلاش کر کے لانیکا حکم دیا لیکن سرکش نے اِس آواز کی یہ تاویل کر دی کہ حضور یہ دربار شاہی اِس شان و شوکت کا ہے کہ عالمِ غیب سے بھی مبارکباد کے گیتوں کی آواز آنے لگی - کہتے ہیں باربد نے بھی اُس وقت یہ کمال کر رکھا تھا کہ جسوقت بادشاہ ایک جام ختم کر کے دوسرے جام پر ہاتھ ڈالتا اُسیوقت ایک نئی راگنی سرور کے درجہ کے موافق چھیڑ دیتا جس سے سُرور و سرور دوبالا ہو جاتا - پرویز جب نئی راگنی سنتا اور بے تاب ہو جاتا - آخر کار سخت ناراض ہو کر حکم دیا کہ اگر اس بربط نواز کو تلاش نہ کیا تو مجھ سے بُرا کوئی نہیں - بلا سے تمام باغ کو اُکھاڑ کر صفاچٹ میدان بنا دو مگر اُس شخص کو جس طرح بنے حاضر کرو - فرشتہ ہو تو اُسے بھی لے آؤ - باربد اِن باتوں کو سن رہا تھا جھٹ درخت کے اوپر سے کود پڑا اور آتے ہی آداب بجا لا کر سارا حال کہہ سنایا - بادشاہ نے ناراض ہو کر اُسی وقت سرکش کو نکال دیا اور باربد کو اُس کا منصب دیدیا - باربد نے بادشاہ کی طبیعت میں وہ دخل پایا کہ ندیم خاص الخاص ہو گیا - علم موسیقی میں گنج عروس اُسنے تصنیف کیا - تیس سرود جنہیں سی لحن بھی کہتے ہیں اُس نے اختراع کئے - اِن کی مفصّل کیفیت نظامی کی مثنوی شیریں خسرو میں اور نیز اکثر کتب لغات میں بخوبی موجود ہے - اِس جگہ لکھنا طوالت کے سوا دوسرا کام نہیں دیتا ٭

بارتنگ - ف - اسم مذکر - ایک دوا کا نام ہے جس کا بیج بکری کے بچّہ کی زبان سے مشابہ اور مزاجاً دوسرے درجہ میں سرد و خشک ہے ٭

بارجہ - ہ - اسم مذکر - برآمدہ - کوٹھا - اٹاری ٭

بارد - ع - صفت - ٹھنڈا - سرد - بیتل - خنک ٭

بارش - ف - اسم مؤنث - مینہ - برکھا ٭

بارک اللہ - دعا - (۱) لغوی معنی خدا برکت دے (۲) آفرین - شاباش - کیا کہنا ہے ٭

بارکش - ف - اسم مذکر - (۱) بوجھ اُٹھانے والا (۲) اسباب لادنے کی گاڑی اور چھکڑا وغیرہ ٭

بارگ یا بارک - انگلش (Barrack) بیرک - فوج کے سپاہیوں کا مکان - وہ بنگلے یا کوٹھیاں جنہیں سپاہ رہتے ہیں ٭

بارگ یا بارک ماسٹر - (Barrack master) اسم مذکر - فوجی مکانات کا محافظ ٭

بارگاہ - ف - اِسم مؤنث - اِجلاس کی جگہ - دربار کی جگہ - کچہری +

بارگیر - ف - اِسم مذکر - (۱) وہ سوار جس کا ذاتی گھوڑا نہ ہو (۲) بوجھ اُٹھانے والا جانور - بارکش - لدّو گھوڑا اور اُونٹ وغیرہ +

بارنش - انگلش (Varnish) - اِسم مؤنث - وارنش - اُک - وہ لاکھ یا گوند کا بنا ہوا روغن جو لکڑی وغیرہ پر کیا جاتا ہے +

بارُود ف - }
بارُوت ت - } اِسم مؤنث - گندک - شورے - کوئلے کا مرکب جس سے توپ بندوق وغیرہ چھوٹتے ہیں - دارُو +

بارہ - ہ - صِفت - دو اور دس - دوازدہ - ۱۲ +

بارہ امام - ا - اِسم مذکر - دیکھو (دوازدہ امام) +

بارہ باٹ - ہ - صِفت - (۱) لغوی معنے بارہ رستے - (۲) مُتفرق - جُدا جُدا - الگ الگ - (۳) تتر بتر - آوارہ - مُنتشر (۴) حیران و پریشان - مُتفکِر - مُتردِد - (۵) پُورب میں - اکارت - ضائع - بیکار - (۶) مختلف الرّائے (۷) برباد - وِیران - غارت شُدہ +

بارہ باٹ کرنا - ہ - فِعل لازم - تتر بتر کرنا - بکھیرنا +

بارہ باٹ ہونا - ہ - فِعل لازم - مُتفرق ہونا - تتر بتر ہونا - بِکھرنا - ستیاناس ہونا - اُجڑنا - برباد ہونا - بگڑنا +

بارہ بانی } ہ - صِفت - عو - (۱) پُورا - کامل - ماہر +
بارہ بانی کا } - ہ - صِفت - صحیح سلامت

اُس بن مجکو چین نہ آوے وُہ میری تپس آن بجھاوے
ہے وُہ سب گُن بارہ بانی اے سکھی ساجن نا سکھی پانی (رنگری)

(۲) بے نقص - بے عیب - کورا - نروگا - جسم کا تندرست - ایسا نروگا جیسا ماں کے پیٹ سے پیدا ہوتا ہے - (۳) عیار - خالص - کھرا - بے غش - جیسے اناڑی کا سونا بارہ بانی +

بارہ بچّے والی - ہ - اِسم مؤنث - عو - اوّل معنی ظاہر (۲) سُؤرنی - (۲) کثیر الاولاد - (حقارتاً) +

بارہ پتّھر - ہ - اِسم مذکر - (لشکری) وُہ چھاؤنی کی حد جسے بارہ ستونوں سے گھیر دیتے ہیں +

بارہ پتّھر باہر کرنا - ہ - فعل متعدی - چھاؤنی کی حد سے نِکال دینا - مُراداً اخراجِ بلد کرنا - شہر بدر کرنا +

بارہ پَنی توپ - ا - اِسم مؤنث - وہ توپ جسمیں بارہ پونڈ یعنی ۶ سیر کا گولہ آتا ہے (۲) صِفت میں - نہایت فربہ اور موٹا آدمی +

بارہ ٹوپی - ہ - اِسم مؤنث - (۱) یُورپ کی بارہ قوموں اور اُن کی علامت سے مُراد ہے شاید مختلف وضع کی ٹوپیاں دیکھ کر یہ خیال جما لیا ہے (۲) بارہ عقلمند اور چالاک آدمیوں کی کونسل +

بارہ خانوادے - ا - اِسم مذکر - فرقۂ زُہّاد کے چودہ خانوادوں کے علاوہ بارہ خانوادے جو اُن سے نکلے اور بھی مشہور ہیں جن کے اسمائے گرامی بہ تفصیل ذیل ہیں :-

قادریہ - منسوب بہ شیخ عبدالقادر جیلانی - یوسفیہ - منسوب بہ شیخ احمد یوسفی +
نقشبندیہ - منسوب بہ خواجہ نقشبند + انصاریہ - منسوب بہ عبداللہ انصاری +
صفویہ - منسوب بہ شیخ صفی الدین + زاہدیہ - منسوب بہ خواجہ بدرالدین زاہد +
عبدالرؤسیہ - منسوب بہ شیخ عبدالرؤس + قلندریہ - منسوب بہ محمد قلندر +
نوریہ - منسوب بہ ابوالحسن نوری + خضرویہ - منسوب بہ احمد خضروی +
شطاریہ - منسوب بہ شیخ عبداللہ شطاری + حسینیہ - منسوب بہ امام حسین علیہ السلام +

بارہ دری ا - اسم مؤنث - بارہ دروازوں کا ہوادار مکان جو اکثر باغ میں یا دریا کے کنارہ پر بنا لیتے ہیں - مگر اب بارہ سے کم دروازے والے مکان پر بھی اسکا اطلاق ہونے لگا ہے +

بارہ سنگا - ہ - اِسم مذکر - صحیح بارہ سینگھا - ایک قسم کا پہاڑی ہرن جس کے سینگ شاخ در شاخ اور بہت لمبی ہوتے ہیں - گوزن - نخچیر +

بارہ کھڑی - ہ - اِسم مؤنث - (۱) دیوناگری میں بجنوں (حروفِ صحیح) کو بارہ سؤروں (اعراب) سے مِلا کر لکھنا یا پڑھنا جیسے اُردو کی تقطیعاں (۲) ایک قسم کی مرہٹی نظم جس کے ہر ایک مصرع کے نیچے شروع میں بالترتیب آخر تک - ہندی حروفِ تہجی کا ایک ایک حرف لا کر پوری الف سے بے تے کر دیتے ہیں +

بارہ گُنی لکھتی ہوں - ا - محاورہ عو - شرط باندھتی ہوں - شرط لگاتی ہوں - بارہ گناہوں کی سزا سو میری سزا اِس بات کے ہو جانے میں بارہ گناہوں کا جُرم اپنے اُوپر لیتی ہوں - ایک ایک کے بارہ بارہ قبول کرتی ہوں - (اِس صورت میں گُنا سے گناہ مراد) +

بارہ ماسہ - ہ - اِسم مذکر - وہ نظم جسمیں ہندی کے بارہ مہینوں کی تکلیف اور کیفیتِ فراق زدہ عورت کی طرف سے بیان کی جاتی ہے +

بارہ مہینے - ہ - تابع فعل - (۱) دوازدہ ماہ - تمام سال (۲) ہمیشہ - نت - سدا +

بارہ وفات - ا - اِسم مذکر - (۱) ربیع الاوّل کے وُہ بارہ دِن جن میں

بار

رسُول مقبول صلعم نے بیمار ہو کر وفات پائی۔ (۲) مسلمان عورتوں کا تیسرا مہینہ

بار ہا - ف۔ تابع فعل۔ کئی بار۔ اکثر۔ بہت دفعہ۔ بدفعات ٭

بَرَہ - ہ۔ اسم مذکر۔ کھیتوں میں پانی لے جانے کی نالی ٭

باری - ع۔ اسم مذکر۔ خاک سے پیدا کرنے والا۔ خالق۔ برہما۔ خدا تعالیٰ کا ایک نام ہے (دادا)

باری تعالےٰ - ع۔ اسم مذکر۔ خدائے بزرگ۔ خداوند ٭

بارے - ف۔ تابع فعل۔ آخرالامر۔ آخرکار۔ الغرض ٭

باری - ہ۔ اسم مؤنث (۱) نمبروار۔ نوبت۔ دور۔ دفعہ (۲) موقع۔ وقت (۳) پہرہ چوکی

باری باری - ہ۔ تابع فعل۔ دیکھو (باربار) ٭

باریاب - ف۔ صفت۔ اجازت پانے والا۔ دربار یا کچہری میں آنے والا ٭

باری دار - ہ۔ اسم مذکر۔ پہرہ۔ چوکی والے۔ محافظ ٭

باریداری - ہ۔ اسم مؤنث۔ پاسبان۔ دربان۔ چوکیدار ٭

باریک - ف۔ صفت۔ (۱) پتلا۔ مہین۔ ہلکا۔ نازک (۳) مشکل۔ دقیق جیسے بڑا باریک مسئلہ ہے (۴) خفیف۔ ادنےٰ جیسے باریک فرق (۵) نہایت چھوٹا ٭

باریک بیں - ف۔ صفت۔ (۱) تیز فہم۔ رموزداں۔ خردہ بیں۔ دقیقہ رس (۲) مبصّر۔ واقف کار ٭

باریک کام - ف۔ اسم مذکر۔ دقیق کام۔ نازک اور دیدہ ریزی کا کام کتابت۔ نقاشی۔ مصوّری اور گھڑیسازی وغیرہ ٭

باریکہ - ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) قلم مُو۔ وہ باریک بالوں کی قلم جس سے مصوّر باریک خط کھینچتے ہیں (۲) وہ خط جو جدول کے علاوہ صفحوں کے کناروں پر کھینچ دیتے ہیں ٭

باریکی - ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) پتلاپن۔ مہین پن (۲) نکتہ۔ دقیقہ۔ (۳) نزاکت۔ (۴) موشگافی ٭

باریکیاں نکالنا - ہ۔ فعل متعدی۔ نکتہ چینی کرنا۔ خردہ گیری کرنا ٭

باری گارڈ - انگلش (Body guard) اسم مذکر۔ بوڈی گارڈ۔ محافظِ تن۔ خواص۔ وہ سوار جو بادشاہ یا راجہ کی جان کی حفاظت کے واسطے ہمراہ رہتے ہیں ٭

بُرّاں - ف۔ صفت۔ کاٹ کرنے والی چیز۔ کاٹنے والا اوزار۔ جیسے شمشیر بُرّاں۔ خنجر بُرّاں ٭

باڑ / **باڑھ** - ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) دھار۔ دمِ شمشیر۔ (۲) حد۔ کنارہ۔ کور۔ حاشیہ۔ (۳) درختوں کی قطار یا سپاہیوں کی صف (۴) کانٹوں یا جھاڑی کی احاطہ بندی۔ کٹگھرا۔ (۵) مہرہ۔ زد۔ سامنے۔ آگے

باز

جیسے تم نے ہم کو ہی باڑ پر رکھا۔ (۶) کئی بندوقوں یا توپوں کا ایک فیر (۷) دریا کی طغیانی۔ دریا کا چڑھاؤ۔ (۸) قد کی بڑھوتری۔ درازیٔ قامت۔ نمو۔ بالیدگی ٭

باڑ اڑانا / **باڑ جھاڑنا** / **باڑ چھوڑنا** / **باڑ مارنا** - ہ۔ فعل متعدی۔ ایک ساتھ توپیں یا بندوقیں داغنا۔ بندوقوں اور توپوں کا مسلسل چھوڑنا۔ قطار باندھ کر فیر کرنا ٭

باڑ باندھنا - ہ۔ فعل متعدی۔ کانٹوں یا جھاڑی سے احاطہ گھیرنا ٭

باڑ پر چڑھانا - ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) دھار تیز کرنا۔ (۲) دھونس پر چڑھانا۔ دم میں لانا۔ اُکسانا۔ آمادہ کرنا ٭

باڑ رکھنا - ہ۔ فعل متعدی۔ دھار رکھنا۔ تیز کرنا۔ سان چڑھانا۔ پتھر چڑھانا

باڑ کا ڈورا - ہ۔ اسم مذکر۔ خطِ شمشیر۔ وہ نشان جو تلوار کی دھار سے یونہی سا پڑ جائے ٭

باڑا - ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) احاطہ۔ چار دیواری۔ دائرہ۔ (۲) بگرہ۔ کٹھڑا۔ (۳) دنگل (۴) میدان (۵) گورستان۔ قبرستان۔ تکیہ (۶) بکھیر۔ دان۔ خیرات وغیرہ جو شادی میں ہندو لوگ فقیروں اور کمینوں وغیرہ کو دیتے ہیں ٭

باڑنا - ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دخول کرنا۔ گھسانا۔ داخل کرنا ٭

باڑی - ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) مسکن۔ جائے سکونت (۲) باغیچہ۔ باغیچی۔ بستان سرائے۔ چھوٹا سا چمن جو مکان کے اندر لگا دیتے ہیں۔ پائیں باغ (۳) کپاس یا روئی کا کھیت ٭

باز - ع۔ اسم مذکر۔ ایک شکاری پرند کا نام ہے جس کی پیٹھ سیاہ اور آنکھیں سرخ ہوتی ہیں

باز - ف۔ باختن کا امر (۱) جب یہ لفظ کسی اسم کے آخیر میں آتا ہے تو اُسے اسم فاعل ترکیبی بنا دیتا ہے جیسے کبوترباز۔ پتنگ باز وغیرہ (۲) پھر۔ بارِ دیگر (۳) واپس۔ اعادہ

باز آنا - ہ۔ فعل لازم۔ (۱) لغوی معنی لوٹنا۔ پلٹنا۔ واپس آنا۔ (۲) ہاتھ اٹھانا۔ دست بردار یا دستکش ہونا۔ دھائی دینا۔ تجنا۔ تیاگنا۔ چھوڑنا۔ ترک کرنا۔ اجتناب کرنا۔ پرہیز کرنا۔ کنارہ کرنا۔ توبہ کرنا (۳) انکار کرنا ٭

باز رکھنا - ہ۔ فعل متعدی۔ روکنا۔ روک رکھنا۔ اٹکا رکھنا۔ سدِّ راہ ہونا۔ منع کرنا۔ موقوف رکھنا ٭

بازار - ف۔ اسم۔ مذکر۔ خرید و فروخت کی جگہ۔ ہاٹ۔ پیٹھ۔ چوہٹا۔ سوق ٭

بازار بٹّا - ہ۔ اسم مذکر۔ کٹوتی۔ بہنائی۔ ڈسکونٹ۔ بادھا ٭

بازار بند ہونا - ہ۔ فعل لازم۔ ہڑتال ہونا۔ بازار کی دوکانوں کا بند ہونا (۲) ہندو، اندھا ہونا جیسے کیا تیرا بازار بند ہے جو سامنے رکھی چیز نظر نہیں آتی ٭

باز

بازار خرچ - ف - اسم مذکّر - جیب خرچ - ذاتی روزمرہ کا خرچ +

بازار چودھری - ا - اسم مذکّر - چھاؤنی کے بازار کی پڑتال کرنیوالا سرکاری ملازم

بازار دکھانا - ا - فعل متعدّی - (بازاری) کسی چیز کو بیچنے کیواسطے بازار لیجانا +

بازار کا بھاؤ - ا - اسم مذکّر - (۱) بازاری نرخ - کھلا نرخ - عام نرخ (۲) واجبی قیمت - ٹھیک قیمت +

بازار کا چلن - ا - اسم مذکّر - بازار کا رواج - بازار کا دستور یا برتاؤ +

بازار کھلنا - ا - فعل لازم - دوکانیں کھلنا +

بازار کے بھاؤ پٹنا - ا - فعل لازم - اس طرح پٹنا کہ سب کو خبر ہوجائے - خوب پٹنا - نہایت پٹنا +

بازاری مٹھائی - ا - اسم مؤنّث - وہ چیز جو ہر ایک شخص اپنے استعمال میں لاسکے - مراداً کسبی +

بازار گرم ہونا - ا - فعل لازم - (۱) بازار چمکنا - بخوبی خرید و فروخت ہونا - بازار کا رونق پر ہونا (۲) کسی چیز کا زور ہونا - غلبہ ہونا جیسے بیماری کا بازار گرم ہے +

بازار لگانا - ا - فعل متعدی - (۱) دوکانیں لگانا یا کھولنا (۲) چیزوں کو پھیلانا بے ترتیب رکھنا (۳) بھیڑ کرنا - انبوہ کرنا +

بازار لگنا - ا - فعل لازم - (۱) پینٹھ لگنا - دوکانیں کھلنا - بھیڑ ہونا +

بازار مندا ہونا - ا - فعل لازم - خرید و فروخت کم ہونا - سرد بازاری ہونا +

بازار ناپنا - ا - فعل لازم - آوارہ پھرنا - ناحق بازار کے چکر لگانا - خالی خولی پھرنا

بازارو - ا - صفت - بازار کی بکری کی چیز - چلتاؤ چیز - مراداً ہلکی - بودی - کاجو کبھو جو اور صرف دکھاوے کی چیز +

بازاری - ف - صفت - (۱) بازار سے نسبت رکھنے والا - عام - معمولی - مروّج - (۲) بازار کے بیٹھنے والے - اوباش - شہدے - بے اعتبار +

بازاری عورت - ا - اسم مؤنّث - کسبی - بیسوا - پاتر +

بازاری گپ - ا - اسم مؤنّث - افواہ - اڑائی +

باز پرس - ف - اسم مؤنّث - (۱) پوچھ گچھ - محاسبہ - جوابدہی - مواخذہ - بازخواست - تحقیقات +

باز پرس کرنا - ا - فعل متعدّی - (۱) جواب طلب کرنا - استفسار کرنا - تحقیقات کرنا - محاسبہ لینا - مواخذہ کرنا +

باز خواہ - ف - اسم مذکّر - جواب طلب کرنے والا - تحقیقات کرنے والا +

باز گشت - ف - اسم مؤنّث - واپسی - مراجعت - اعادت +

باس

بازو - ف - اسم مذکّر - (۱) ڈنڈ - پہنچا - کہنی سے شانے تک کا حصہ - عضد (۲) جناح - پرندوں کے جسم کا وہ حصہ جس میں شہپر ہوتے ہیں (۳) پہلو - اطراف - (۴) دائیں بائیں کی فوج - میسرہ اور میمنہ (۵) ثانی - جواب - مقابل - دوسرا - برابر کا (۶) سگا بھائی (۷) دوست (۸) معاون - مددگار - دستگیر (۹) مرثیہ خوانوں کا جوڑیدار جو جواب پڑھتا ہے - جوابی - ساتھی - (۱۰) بازوبند +

بازوبند - ف - اسم مذکّر - بھج بند - ایک زنانہ زیور ہے جو بانہ پر باندھتی ہیں +

بازو پھڑکنا - ا - فعل لازم - کسی دوست سے ملنے کا شگون +

بازی - ف - اسم مؤنّث - (۱) کھیل - تماشا - کرتب - (۲) شرط - بدنی (۳) کابلی کبوتر کا پلٹیاں کھانا - کلا کرنا - گرہ کرنا - (۴) داؤ - بازی بوک (۵) نذر شرط - (۶) چال - فریب - دھوکا - (۷) غلبہ - جیت +

بازی بدنا - ا - فعل لازم - شرط بدنا - داؤ لگانا +

بازی جیتنا - ا - فعل لازم - (۱) شرط جیتنا (۲) فتحیاب ہونا - کامیاب ہونا

بازی دینا }
بازی کرنا } - ا - فعل لازم - (۱) مات دینا - ہرانا - (۲) کابلی کبوتر کا گرہ کرنا - تنوں کا کلا کرنا +

*** بازی لگانا** - ا - فعل متعدّی - شرط بدنا - ہوڑ لگانا +

بازی لے جانا - ا - فعل متعدّی - جیتنا - غالب آنا +

بازی ہارنا - ا - فعل لازم - شرط ہارنا - مات کھانا - مغلوب ہونا +

بازیچہ - ف - اسم مذکّر - کھیل - تماشا - کھلونا +

بازیگر - ف - اسم مذکّر - تماشاگر - بھانمتی - شعبدہ باز - مداری حقّہ باز

باس - ہ - اسم مؤنّث - (۱) بو - رائحہ - گند - مہک - سگند - خوشبو - جیسے باسی - پھولوں میں باس نہیں پردیسی بلم تیری آس نہیں +

باسا کرنا - ہ - فعل لازم - (ہندو فقیر) بسرام کرنا - ٹھیرنا - شب باش ہونا +

باسک - ہ - اسم مذکّر - (۱) وہ سانپ جس کے اوپر ہندو زمین کو قائم خیال کرتے ہیں - سب سانپوں کا سردار - ناگوں کا بادشاہ +

باسلیق - یونانی - اسم مؤنّث - بازو کی اُس بڑی رگ کا نام ہے جو دل اور جگر میں ہوکر آتی ہے +

باسمتی - ہ - اسم مذکّر - ایک قسم کا عمدہ اور خوشبودار چانول +

باسن - ہ - اسم مذکّر - برتن - بھانڈا - ظرف +

باسنا - ہ - فعل متعدّی - (۱) ہندو - معطر کرنا - خوشبوناک کرنا - خوشبو میں

* **بازی کھانا** - ا - فعل لازم - (۱) مات کھانا - ہارنا - (۲) کبوتر کا گرہ کرنا +

باس

بسانا۔ رچانا۔ (۲) بحالتِ اسم) خوشبو۔ سُگند۔ باس ٭

باسی ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) رات کا بچا ہُوا۔ رات گزرا ہُوا۔ شبینہ (۲) مُرجھایا ہُوا۔ اُترا ہُوا۔ (۳) ساکن۔ باشندہ ٭

باسی عید ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ عید کا دُوسرا روز ٭

باسی مُنہ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ بغیر مُنہ دھوئے۔ تڑکے مُنہ۔ نہار مُنہ ٭

باشِندہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ساکن۔ باشی۔ رہنے والا۔ بسنے والا ٭

باشہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک شکاری پرند کا نام ہے ٭

باطِل ۔ ع۔ صفت۔ (۱) جھوٹا۔ کھوٹا۔ (۲) دروغ۔ بے اصل۔ ناحق۔ غلط۔ جھوٹ (۳) لغو۔ پوچ۔ بیہودہ۔ بیفایدہ۔ باد ہوائی (۴) ضایع۔ بیکار۔ نکما ٭

باطِل کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ جھٹلانا۔ غلط ٹھیرانا۔ رد کرنا۔ منسوخ کرنا ٭

باطِن ۔ ع۔ اسم مذکر۔ اندرُونی حصّہ۔ اندرُون۔ انتر۔ دل۔ پوشیدہ۔ قلب ٭

باعِث ۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) سبب۔ کارن۔ وجہ۔ عِلّت۔ (۲) مُوجد۔ مخترع (۳) اصل۔ حقیقت۔ بُنیاد ٭

باغ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ پھلواڑی۔ باڑی۔ گُلزار۔ چمن زار۔ وُہ جگہ جہاں بہت سے درخت لگائے ہوں۔ درختوں کا جھُنڈ۔ فردوس ٭

باغ باڑی ۔ ا۔ اسم مؤنث ہندو (۱) پھلواری (۲) بال بچّے۔ اولاد ٭

باغ باغ ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ نہایت خُوش ہونا۔ شگفتہ خاطر ہونا۔ پھُولا نہ سمانا ٭

باغ سبز دِکھانا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ دھوکا دینا۔ فریب دینا ٭

باغبان ۔ ف۔ اسم مذکر۔ مالی۔ باغ کا محافظ۔ چمن پیرا ٭

باغیچہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ عوام باغیچہ۔ چھوٹا سا باغ۔ چمن ٭

باغی ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ع۔ صفت۔ سرکش۔ مُتمرد۔ بغاوت کرنے والا۔ پھرا ہُوا۔ حاکم سے پھرا ہُوا ٭

باغی ۔ ف۔ صفت۔ جنگلی کے خلاف۔ باغ کا بویا ہُوا۔ لگایا ہُوا۔ جیسے باغی بیر یا باغی شلغم وغیرہ ٭

بافتہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا ریشمی کپڑا ٭

باقرخانی ۔ ت۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی روغنی اور خستہ میدے کی روٹی جو شکر اور دُودھ مِلا کر تنور میں پکائی جاتی ہے ٭

باقلا ۔ ع۔ اسم مذکر۔ مٹر اور لوبیا کے قِسم کا ایک غلّہ ہے جس کی پھلیاں پکاتے ہیں۔ اصل میں یہ مصر سے آیا ہے ٭

باگ

باقی ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ بچی ہُوئی چیز۔ مابقی۔ بچت۔ بقایا۔ بقیہ (۲) صفت۔ پایندہ۔ قایم۔ دیرپا۔ غیر فانی۔ زندہ۔ موجود۔ (۳) واجب الادا۔ واجب الوصول۔ دین ٭

باقی دار ۔ ع + ف۔ اسم مذکر۔ وُہ شخص جس کے ذِمّے کچھ روپیہ باقی رہے۔ دیندار ٭

باقی ساقی ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ بچا کھچا۔ بچا بچایا۔ رہا سہا ٭

باقی ساقی شراب دیدے (گلزارِ نسیم)

باک ۔ ف۔ اسم مذکر۔ خوف۔ فکر۔ اندیشہ۔ خطر۔ ڈر۔ دہشت ٭

باکِرہ ۔ ع۔ اسم مؤنث۔ دوشیزہ۔ بیرابند۔ کُواری۔ کنیا۔ اچھوتی۔ گورجا ٭

بانکلی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) اُبلا ہُوا اناج۔ گھُنگنی۔ گدگدا ٭

بانکہ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گائے بھینس بکری وغیرہ کے تھنوں کا اُوپر کا حصّہ جسے کھیری کہتے ہیں۔ (دُودھ کا مخزن) ٭

باکھڑی۔ یا۔ باکھلی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وُہ گائے یا بھینس جو صرف پانچ مہینے دُودھ دیکر رُک جائے ٭

باکھل ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گھر۔ باڑا۔ احاطہ۔ چند گھروں کا محلّہ ٭

باگ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عنان۔ راس۔ زمام۔ وُہ تسمہ جس کا ایک سِرا گھوڑے کے دہانہ میں اور دُوسرا سوار کے ہاتھ میں رہتا ہے ٭

باگ اُٹھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گھوڑا دوڑانا۔ چلنا۔ روانہ ہونا ٭

باگ ڈور ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پالہنگ۔ وُہ رسّی جو گھوڑے کی لگام میں باندھ کر سائیس اپنے ہاتھ میں رکھتا ہے ٭

باگ ڈھیلی کرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) باگ چھوڑنا تاکہ گھوڑا خُوب دوڑے (۲) شاگرد وغیرہ کی تنبیہ سے اغماض کرنا ٭

باگ روکنا } باگ کھینچنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ گھوڑے کے ٹھیرانے کو لگام کھینچنا۔ گھوڑا ٹھیرانا۔ تنبیہ کرنا ٭

باگ لینا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (باگ اُٹھانا) ٭

باگ مُڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سیتلا ڈھلنا۔ چیچک کے دانوں کا مُرجھانا۔ سیتلا کا زمانہ انحطاط (۲) ہلیٹ گھوڑے کا رُخ بدلجانا۔ جیسے جدھر گھوڑے کی باگ مُڑ گئی اُدھر چلا گیا

باگ موڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم (۱) لگام پھیرنا۔ گھوڑا پھیرنا۔ لوٹانا (۲) دیکھو (باگ مُڑنا)

باگ ہاتھ سے چھُوٹنا ۔ فعل لازم۔ موقع جاتا رہنا۔ بیقابو ہونا۔ اختیار نہ رہنا ٭

باگ ہاتھ سے چھوڑنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) لگام کو ڈھیلا چھوڑنا۔ گھوڑا دوڑانا (۲) تنبیہ نہ کرنا۔ خبر نہ لینا ٭

باگا - ہ - اِسم مذکر - (ہندو) خلعتِ نوشہ - دولہا کا جوڑا - پوشاک +

باگھ - ہ - اِسم مذکر - شیر - سنگھ - اسد - غضنفر - قسورہ - چیتا - پلنگ +

باگھی - ہ - اِسم مؤنث - پورب میں - بدالمبا - وُہ گرہ جو کسی زخم یا سوزاک کی وجہ سے چڈوں میں پڑجاتی ہے +

بال - ہ - اِسم مؤنث - جوار یا جرد گیہوں وغیرہ کا خوشہ - سُنبلہ - سٹّہ +

بال - ہ - اِسم مذکر - ہندو - (۱) بالک - بچّہ - سات آٹھ برس کا لڑکا یا لڑکی - نوعمر - (۲) سولہ برس سے کم عمر لڑکی +

بال بچّوں والی - ہ - اِسم مؤنث - (۱) کُنبہ دار - ولادوالی (۲) سیتلا یا تا - چیچک (ہندو عو)

بال بچّے - ہ - اِسم مذکر - اوّل حلوم (۲) جورو بچّے - کُنبہ +

بال بُدھ - ہ - اِسم مؤنث - لڑکپن کی عقل - ناتجربہ کاری کی سمجھ +

بال بدھوا - ہ - صفت - (ہندو) نوعمر بیوہ +

بالپن - ہ - اِسم مذکر - ہندو - لڑکپن - طفلی - طفولیت - خصوصاً کرشن جی کی بچپن کی لیلا +

بال رانڈ - ہ - اِسم مؤنث - (ہندو) نوعمر بیوہ +

بال گوپال - ہ - اِسم مذکر - (۱) لڑکے بالے - بال بچّے (۲) چیلا چانٹے - مُرید بجا فرزند

بال ہٹ - ہ - اِسم مؤنث - بچّوں کی ضد - اڑ +

بال - ہ - اِسم مذکر - (۱) مُو - شعر - رُواں - رونگٹا - پشم - کیس (۲) باریک دراڑ یا شگاف (۳) مصری کا تاگا - (۴) وُہ گولی جو گولیاں پھینکتے وقت سب گولیوں سے زیادہ فاصلہ پر ہو بال اور جو اُس سے کم فاصلہ پر ہو وُہ چوٹون کہلاتی ہے +

بال اُترنا - ہ - فعل لازم - (۱) بال گرنا - از خود بالوں کا جھڑ جانا - (۲) مُونڈن ہونا - مُوتراشی ہونا +

بال آنا - ہ - فعل لازم - (۱) بال نکلنا - بال پیدا ہونا (۲) دراڑ آنا - شگافتہ پڑنا +

بال بال - ہ - تابع فعل - ہر ایک بال - ذرا ذرا - جزو و کُل - بالکل - سرتاپا - مُو بمُو +

بال بال بچنا - ہ - فعل لازم - صاف بچنا - ذرا سا صدمہ نہ پہنچنا - بہت قریب سے بچنا - بالوں بچنا +

بال بال دُشمن ہونا - ہ - فعل لازم - تمام اپنے اور بیگانوں کا دُشمنی اختیار کر لینا - (مُبالغۂ دُشمنی) +

بال بال گج موتی پرونا - ہ - فعل لازم - خوب آراستہ و پیراستہ ہونا - ایڑی سے چوٹی تک سنگار کرنا +

بال بال گنہگار ہے - اُ - محاورہ - یعنی اِنسان سرتاسر گنہگار ہے (مبالغۂ گناہ)

بال باندھا - ہ - صفت - (۱) تابع - مطیع - (۲) ٹھیک - سچ - راست - تیر بہ ہدف - (۳) غلاموں کی مانند +

بال باندھا چور - ہ - محاورہ - (۱) پُورا چور - دُزدِ کامل (۲) عاشق کا دِل جو معشوق کے ہر ایک بال سے وابستہ ہے +

بال باندھا غُلام - اُ - محاورہ - نہایت تابع اور فرمانبردار غلام - مُلازم بے عذر - اِشارہ پر کام کرنے والا +

بال باندھا نشانہ اُڑانا - اُ - فعل لازم - ٹھیک نشانہ لگانا - نشانہ کا خطا نکرنا - قادر انداز ہونا +

بال باندھی کوڑی اُڑانا - ہ - فعل لازم - نشانہ اُڑانا - قادر انداز ہونا - نشانہ خطا نہ کرنا - تیر بہدف لگانا - بے چُوکے اور ٹھیک نشانہ لگانا

بال برابر - اُ - اِسم مذکر - (۱) فرقِ ادنےٰ - نہایت باریک - فرق - (۲) ذرا - ذرا سا ؎

ہے کان اِس کے زلف معنبر لگی ہوئی رکھیگی یہ نہ بال برابر لگی ہوئی (ذوق)

بال بکھرنا - ہ - فعل لازم - (۱) بالوں کا پریشان ہونا - (۲) اِنسان کا پریشانی کی حالت میں ہونا +

بال بکھیرنا - ہ - فعل متعدی - ماتم کے وقت بالوں کو پریشان کرنا +

بال بنانا - ہ - فعل متعدی (۱) چوٹی گوندھنا - (۲) سر کے بالوں کو خمدار اور پرپیچ کرنا - (۳) حجامت بنانا - خط بنانا +

بال بیکا نہ ہونا - ہ - فعل لازم - صحیح (بال بانکا) - (۱) بال ٹیڑھا نہ ہونا - ذرا صدمہ و آسیب نہ پہنچنا - آنچ نہ آنا (۲) نہایت اِحتیاط ہونا +

بال پکنا - ہ - فعل لازم - (پورب میں) بال سفید ہونا +

بال توڑ - ہ - اِسم مذکر - وُہ پھوڑا جو جسم کے بال ٹوٹنے سے ہو جاتا ہے +

بال جھڑنا - ہ - فعل لازم - دماغ کی ناطاقتی یا کنگھی سے بالوں کا گرنا - صحتِ مرض کے بعد بالوں کا اُتر جانا +

بال چُننا - ہ - فعل لازم - مُوچنے سے سفید بالوں کو علیحدہ کرنا +

بال چھترنا - ہ - فعل لازم - ہندو - بال بکھرنا +

بال چھتری - ہ - اِسم مؤنث - شاہجہانی پگڑی +

بال خورا - ۱ - اِسم مذکّر - ایک مرض کا نام ہے جس سے مویشیوں وغیرہ کے بِالکُل بال گِر جاتے ہیں ❊

بال دینا - ہ - فِعل لازِم - ہِندُو (۱) بھدرا کرانا - کِریا کرم کرنے کے واسطے بال مُنڈوانا - (۲) پُورب کی مُسلمان عورتوں میں دستُور ہے کہ وہ مُحرّم میں تعزیہ کے سامنے کھڑی ہوکر اپنے سر کو اِس طرح ہِلاتی ہیں کہ اُن کے بال کبھی چہرہ پر اور کبھی گُدّی پر آگِرتے ہیں بلکہ اِس کے ساتھ ماتم کے الفاظ کہتی اور چھاتی کو پیٹتی جاتی ہیں وُہ اِس بات کو بال دینا کہتی ہیں ❊

بال رکھنا - ہ - فِعل لازِم - (۱) بالوں کو بڑھنے دینا - (۲) بالوں کی مَنّت ماننا ❊

بال سفید ہونا - ۱ - فِعل لازم - بُڑھاپا آنا ❊

بال سُلجھانا - ہ - فِعل لازِم - بالوں میں کنگھی کرنا - اُلجھے ہُوئے بالوں کو کھول کر صاف کرنا ❊

بال سے باریک ہونا - ہ - فِعل لازم - نہایت دُبلا پتلا ہونا ❊

بال صفا - ۱ - اِسم مذکّر - نُورا - ہڑتال اور چُونہ جس سے عورتیں موئے زہار صاف کرتی ہیں ❊

بال کا کھَل بنانا - ہ - فِعل لازِم - چھوٹی بات کا بڑا کر کے دِکھانا - بات کا بتنگڑ یا رائی کا پربت بنانا ❊

بال کمانی - ا - اِسم مؤنّث - گھڑی کے اندر کی وُہ کمانی جو نہایت باریک ہوتی ہے - ہیر اِسپرنگ ❊

بال کھڑے ہونا - ہ - فِعل لازم - خوف کے وقت یا جاڑے کا بُخار چڑھنے سے پہلے جو اِنسان کے رُونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اُس سے مُراد ہے ❊

بال کھولنا - ہ - فِعل لازم - نوحہ یا ماتم یا فریاد کے واسطے عورتوں کا سر کے بالوں کو بکھیرنا ❊

بال کی کھیر بنانا - فِعل لازم - بات بڑھانا - سُوئی کا پھاوڑا ظاہر کرنا - پَر کا کوّا بنانا

بال کی کھال کھینچنا - ہ - فِعل لازم - مُوشگافی کرنا - نظرِ غائر سے دیکھنا - باریک باتیں نِکالنا - دِقّت پسندی اور نہایت دقیق باتوں کے حل کرنے سے مُراد ہے

بال لینا - ہ - فِعل لازم - مُونڈنا - اُسترہ لینا - مُوئے زہار کا مُونڈنا ❊

بَال - ف - اسم مُذکّر - (۱) پرندہ کے بازُو کا پچھلا جوڑ جس کے زور سے پرواز کرتا ہے - بازُو - پر - (۲ - عربی میں) دِل - حال - بے پروائی - خوشدلی - جیسے فارغ البال

بال و پر نکلنا - ۱ - فِعل لازم - پر و پُرزے نِکالنا - اُڑنے کے قابِل ہونا - ہوش سنبھالنا - طاقتور ہونا - (۲) شریر ہونا - فتنہ انگیز ہونا - (۳) نو دولت ہونا - نیا نیا مال ہاتھ لگنا ❊

بَالَا - ہ - اِسم مُذکّر - وُہ سونے یا چاندی کا مُڑا ہُؤا تار یا حلقہ جو عورتیں کانوں میں پہنتی ہیں ❊

بَالَا - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) چھوٹی عُمر کا بچّہ (۲) سولہ[16] برس تک کا بالک - لڑکا (۳ - صِفت) بچّوں کا سا - جیسے سر گالا مُنہ بالا - (جس وقت بالا جوبن کہتے ہیں تو وہاں اُٹھتی جوانی سے غرض ہوتی ہے) (۴) ناسمجھ - بھولا - نادان (۵) جب تک گیہوں یا جَو کا پیڑ مُٹھی بھر کا رہتا ہے اُسے بھی بالا کہتے ہیں ❊

بالا بھولا - ہ - صِفت - (۱) معصُوم - وُہ لڑکا جو فن و فریب نجانے (۲) سیدھا سادھا - بے ریا - بے کپٹ ❊

بالا چاند - ہ - اِسم مُذکّر - نیا چاند - ہلال - ماہِ نَو ❊

بَالَا - ف - صِفت - (۱) فوق - اُوپر - بخلافِ زیر - پر (۲) مذکُورہ - مذبُورہ (۳) دراز - لمبا - اُونچا - بلند - چوٹی کا - (۴) آگے - سامنے - (۵) اِسم مذکّر میں فریب - حیلہ - بہانہ (صِرف اُردو میں) (۶) قد و قامت ❊

بالا بالا - ف - تابع فِعل - اُوپر ہی اُوپر - الگ ہی الگ - بے اِطّلاع - چُپکے ہی چُپکے - پرے ہی پرے ❊

بالا بتانا - ۱ - فِعل مُتعدّی - (۱) ٹالنا - بہانہ کرنا - (۲) فریب دینا - دھوکا دینا - بتا دینا - اُوپر ہی اُوپر ٹالنا ❊

بالا بر - ۱ - اِسم مذکّر - (۱) انگرکھے کا وُہ حِصّہ جو پیش کی حد سے نِکلا ہُؤا ہوتا ہے (۲) ایک قسم کا انگرکھا جس کا اگلا دامن آگے تک بڑھا ہُؤا ہوتا ہے

بالا بند - ف - اِسم مذکّر - بتاوہ - سرپیچ - وُہ گوشوارہ جو پگڑی کے اُوپر باندھتے ہیں

بالا پوش - ف - اِسم مذکّر - (۱) لحاف - سوڑ (۲) غلاف - پلنگ پوش ❊

بالا خانہ - ف - صِفت - اِسم مذکّر - اُوپر کا کمرہ - اٹاری - چوبارہ - کوٹھا ❊

بالا دست - ف - صِفت - (۱) اُوپر کا - اعلےٰ - اعظم - زبردست (۲) افسر - حاکم - بڑا عُہدہ دار - (۳) صدر مجلس (۴) غالِب (۵) عُمدہ - نہایت نفیس ❊

بالا دینا - ۱ - فِعل مُتعدّی - دیکھو (بالا بتانا) ❊

بالا نشین - ف - اِسم مذکّر - (۱) صدر نشین - صدر مجلس - میرِ مجلس - اُونچا بیٹھنے والا - بُزرگ - مرتبہ والا - (۲) وُہ امیرانہ چیز جو کم داموں میں ہاتھ آ گئے ❊

بالاِتّفاق - ع - تابع فِعل - (ال عربی میں الصاق کے واسطے لاتے ہیں) (۱) اِتّفاق کے ساتھ - اِتّفاق کر کے - ایک زبان یا ایک مُنہ ہو کر - متفق الرائے ہو کر - جماعت کی سے - بسببِ اِتّفاق سے - بلا اِنکار و بلا اختلاف ❊

بال

بِالْاِجْمَال ع۔ تابع فعل۔ (۱) اِجمال کے ساتھ۔ مجملاً۔ بہ ہیئتِ مجموعی۔ (۲) بالاِجماع۔ بِالاِشتراک ٭

بِالْاِرَادَہ ع۔ تابع فعل۔ اپنے ارادہ سے۔ جان بُوجھ کر۔ عمدًا۔ قصدًا

بَالَائی ف۔ تابع فعل (۱) بلندی۔ اُونچائی (۲) علاوہ۔ غیر معمولی۔ اُوپری (۳) سطح کی۔ اُوپر کی

بَالَائی مزے ۔ ا۔ اِسم مذکّر۔ چوری چھپے کا لُطف۔ اوپری عیش۔ غیر مقرری آسایش ٭

بَالَائی یافت ۔ ف۔ اِسم مؤنّث۔ غیر معمُولی آمد۔ دستُوری تنخواہ کے علاوہ یافت۔ رِشوت۔ گھُوس ٭

بَالْبَر ۔ انگلش۔ باربر Barber اِسمِ مذکّر۔ حجّام۔ نائی۔ ناؤ۔ موتراش۔ خاص تراش۔ خلیفہ ٭

بِالتَّخْصِیص ۔ ع۔ تابع فعل۔ علی الخصُوص۔ خصُوصًا۔ خاص کر۔ بالاختصاص۔ بِالخصوص۔ خاصۃً ٭

بِالتَّصْرِیح ع۔ تابعِ فعل۔ مُشرّح۔ صراحتًا۔ کھول کر۔ صاف صاف۔ بِلا ابہام

بِالتَّفْصِیل ع۔ تابعِ فعل۔ تفصیلوار۔ الگ الگ۔ بہ تہ وار ٭

بَالْٹی ۔ ا۔ اِسم مؤنّث۔ ڈولچی۔ ٹین کا ڈول۔ وُہ ظرف جسمیں برقی قُوّت پیدا کرنے کے واسطے نیلے تھوتھے کا پانی رکھتے ہیں۔ (یہ لفظ انگریزی بیٹری سے بگڑا ہے) ٭

بَالِشْت ۔ ا۔ اِسم مؤنّث۔ شبر۔ وجب۔ بِلانْد۔ انگوٹھے کی نوک سے چھنگلیا کی نوک تک کا فاصلہ ۱۲ انگل کا پیمانہ ٭

(اہلِ فارس کے کلام میں یہ لفظ اِس معنی میں نہیں پایا جاتا معلوم ہوتا ہے کہ سنسکرت वितस्ति وتستت سے بگڑا ہے کیونکہ تے اور لام کا بدل تبدیلِ حروف سے بھی ثابت ہے)

بَالِشْتِیا ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ بالِشت کے برابر آدمی۔ بَونا۔ نہایت پستہ قد آدمی ٭

بِالضَّرُورَۃ یا۔ **بِالضَّرُورَت** ع۔ تابع فعل ضرور۔ بلاشک۔ البتّہ قطعی ٭

بِالْعَکْس ع۔ تابع فعل۔ اُلٹا۔ برخِلاف۔ برعکس ٭

بَالِغ ع۔ صفت۔ (۱) رسا۔ پہنچنے والا۔ (۲) جوان۔ سیانا۔ اٹھارہ برس سے زیادہ عُمر کا۔ پُورا مرد ٭

بالغ نظر ع۔ صفت۔ غائر نظر۔ حقیقت بیں ٭

بَالِغَہ ع۔ اِسم مؤنّث۔ جوان عورت۔ پُوری عورت ٭

بِالْفَرْض ع۔ تابعِ فعل۔ از روے فرض۔ مانکر۔ مانا گیا۔ مانا۔ تسلیم کیا ٭

بِالْفِعْل ع۔ تابعِ فعل۔ (۱) اِس وقت۔ اب۔ فی الحال۔ (۲) باصطلاح اطبا۔ ظاہر میں۔ دکھیت میں۔ حِس میں ٭

بال

بِالْقُوَّہ ع۔ تابع فعل۔ (۱) از روے قُوّت۔ قُوّت میں (۲) (اطبا) در اصل حقیقت میں۔ باطن میں ٭

بَالَک ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ چھوٹی عمر کا بچّہ۔ شیر خوارہ۔ بالا۔ بانا ٭

بَالَکَا ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ بچّہ۔ مُرید بجاے فرزند۔ جوگیوں یا سنیاسیوں کا چیلا۔ فقیروں کا مُرید۔ (۲) شاگرد۔ چٹّا ٭

بَالَکْپَن ۔ یا۔ **بَالَکْپَنا** ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ دیکھو (بالپن) ٭

بِالْکُل ع۔ تابع فعل۔ تمام۔ سرتاسر۔ تمام و کمال ٭

بَالْگِیر ۔ ا۔ اِسم مذکّر۔ دیکھو (بارگیر) ٭

بَالَم ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) خاوند۔ شوہر۔ پتی۔ سوامی۔ پریتم۔ (۲) عاشق ٭

بِالْمُشَافَہ ۔ ع۔ تابع فعل۔ دُو بدُو۔ رُو برُو۔ مُنہ در مُنہ۔ آمنے سامنے۔ سنمکھ

بِالْمُقْطَع ع۔ صفت۔ چُکتا۔ قطعی۔ کوتاہ۔ کوتہ۔ منقطع ٭

بَالَم کھیرا ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ بڑا کھیرا جو اکثر برسات میں ہوتا ہے ٭

بِالْمُوَاجَہ ع۔ تابع فعل۔ (۱) دیکھو (بِالمشافہ) (۲) موجُودگی میں۔ سامنے ٭

بَالْمِیک ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ صحیح سنسکرت (والمیک) آپ کا نام والمیک بید ہے۔ سنسکرت کی راماین آپ ہی کی اعلےٰ درجہ کی تصنیف ہے۔ ازلیہ مضامین کے لکھنے میں آپ ہندوستان کے فردوسی۔ ہومر۔ اور ملٹن ہیں۔ اِس راماین کے ہندی پُوربی بھاکا کے علاوہ دیگر زبانوں میں بھی ترجمے ہُوئے ہیں۔ یہ علم اور لیاقت ہی کی خُوبی ہے کہ تقریبًا تین ہزار برس کے بعد بھی آپ زندہ لوگوں میں خیال کئے جاتے ہیں۔ گوشت پوست خاک میں بلکہ برابر ہڈیاں بوسیدہ ہوکر آٹا ہو جاتی ہیں جسم کا کوئی عضو بقا نہیں رہتا مگر مصنف جب تک دنیا میں علم کا چرچا رہتا ہے برابر قائم اور برقرار رہتا ہے یہی حال بالمیک جی کا ہے کہ اُن کے جان تک کا خاتمہ ہوگیا مگر اُن کا نام مٹا ہے اور نہ مٹے۔ ہندی مؤرخوں کی روایتیں ہیں کہ آپ اوّل ایک زبردست قزاق تھے۔ ایک مرتبہ تین برہمن اُن کے علاقہ میں آنکلے آپ نے اُن کے قتل اور غارتگری پر کمر باندھ لی جب برہمنوں نے کوئی صُورت بچاؤ کی نہ دیکھی تو اُنسے عرض کی کہ مال بھی لیجئے اور جان بھی لیجئے مگر پہلے ہمارے ایک سوال کا جواب دیدیجئے۔ کہ آپ نے یہ پیشہ جس سے تمام خلقِ خدا کو اندیشہ رہتا ہے کیوں اور کس لئے اختیار کیا ہے۔ آپ نے جواب دیا کہ اپنے اور اپنے کنبہ کو روزی پہنچانے کے واسطے۔ برہمنوں نے کہا کہ آپ کو یہ بھی خبر ہے کہ

بال

جیو ہتیا کا کتنا بڑا پاپ ہے۔ آپ جن کے لئے یہ کام کرتے ہیں کیا وہ اس کی سزا اور عذاب میں خدا کے سامنے شریک حال ہو کر آپ کو تکلیف سے بچالیں گے۔ اگر وُہ اُس وقت بھی ساتھ دیں تو کچھ مضائقہ نہیں۔ آپ نے اِس بات کو مانکر کہاکہ اچھا میں ابھی جاکر دریافت کرآتا ہوں۔ انہوں نے اُن کو تو درختوں سے باندھا اور آپ گھر پر آکر یہی سوال کیا جس کا جواب اس سے زیادہ نہ مِلا کہ میاں جو کریگا سو بھریگا پس آپ نے آکے برہمنوں کو چھوڑ دیا اور جہاں جہاں پنڈتوں گیانیوں اور تپسیوں کا نام سُنا وہاں وہاں ایک ایک بن میں جاکر رہے جب تحصیل علم سے فراغت پائی تو اپنا گھر چھوڑ جنگل میں جابسے۔ خُدا کی یاد اور اپنے پہلے کئے کی فریاد میں معروف رہنے لگے جسوقت رامچندر جی راون پر فتحیاب ہوکر آئے تو بالمیک جی بھی چونکہ اُن کو دیوتا سے کم نہ سمجھتے تھے مبارکباد دینے آئے۔ اور رامائن کی نذر پیش کی۔ تمام کبیشر دیکھ کر حیران رہ گئے اور رامچندر جی نے ان کے کلام اور ان کی طبیعت کی داد دی۔ لیکن بعض لوگ اس کے برخلاف ہیں وُہ کہتے ہیں کہ رامچندر جی کی پیدائش سے بھی بہت پیشتر بالمیک جی نے بزوِر اشراق یا الہام یہ کیفیت معلوم کرکے سارا حال لکھ ڈالا تھا۔ مگر عقل سلیم اس کے برخلاف ہے +

بالن - ہ - اسم مذکر - ہندو - ایندھن - جلانے کی چیز +

بالنا - ہ - فعل متعدی - ہندو - (۱) روشن کرنا - جلانا (۲) آگ لگانا +

بالو - ہ - اسم مذکر - ریت - ریگ - بھوبڑ - بھاڑ کا ریتہ +

بالوشاہی - ا - اسم مذکر - ایک قسم کی مٹھائی ہے جسے خرما بھی کہتے ہیں (خستگی کے باعث یہ نام رکھا گیا) +

بالے میاں - ا - اسم مذکر - سالار مسعود غازی جو سلطان محمود غزنوی کے بھانجے اور اخیر میں سپہ سالار رہے تھے۔ آپ ۴۲۴ھ میں بمقام بہرائچ اٹھارہ سال گیارہ مہینے کی عمر میں راجہ شہردیو کے تیر سے نہایت داد شجاعت دیکر شہید ہوئے۔ غازی میاں - سالار غازی - پیر بحلیم بھی آپ ہی سے مراد ہے۔ جہلائے ہند آپکے نام کی جھنڈیاں کھڑی کرتے اور زیارت کو غایت خوش اعتقادی سے جاتے ہیں +

بالی - ہ - اسم مؤنث - کان میں پہننے کا چھوٹا سا حلقہ +

بالی - ہ - اسم مؤنث - چھوٹی عمر کی لڑکی +

بان

بالی عُمر - ا - صفت - اوائل عمر - لڑکپن یا بچپن کی عمر - کم سنی +

بالیدگی - ف - اسم مؤنث - نمو - روئیدگی - بڑھاؤ - پیدایش +

بالین - ف - اسم مؤنث - (۱) سرہانہ - (۲) تکیہ - بالش +

بام - ف - اسم مذکر - (۱) کوٹھا - چھت - (۲) بالاخانہ - اٹاری +

بام - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی سانپ کی صورت کی مچھلی جسکو فارسی میں مار ماہی کہتے ہیں

بامن - ہ - اسم مذکر - (۱) بونا - (۲) وشنو کا پانچواں اوتار +

بامن - ہ - اسم مذکر - (۱) ہندوؤں کی نہایت افضل ذات برہما کے ویدوں کا عالم (صحیح برہمن ہے) +

بامن کی بیٹی کلمہ بھرے - پلے پڑھے - ا - محاورہ عو - نہایت ساونی خوش ذائقہ چیز کی تعریف میں مسلمان بولتے ہیں یعنی مذہب کا پکا ہندو بھی یہ چیز کھائے تو مسلمان ہو جائے

بامنی - ہ - اسم مؤنث - (۱) بامن کی جورو - (۲) چھپکلی کی مانند ایک کیڑا ہے جس کی دُم سُرخ اور جسم چمکتا ہُوا ہوتا ہے اِسے اکثر لوگ سانپ کی خالا بھی کہتے ہیں۔ (۳) آنکھ کے ایک مرض کا نام ہے جس کے سبب سے برنیاں سُرخ رہتی اور پلکیں گر جاتی ہیں بیل (۴) کنول کے پھول کا زرد زرد زیرا جیسے مسلمانوں کے بچے شہزادی اور ہندوؤں کے رانی یا بامنی کہتے ہیں +

بان - ف - ایک کلمہ ہے جو اسماء کے آخر میں لگانے سے محافظ دارندہ اور مالک کے معنے دیتا ہے جیسے دربان فیلبان وغیرہ +

بان - ہ - اسم مذکر - مونج وغیرہ کی وُہ باریک بٹی ہوئی رسی جس سے چارپائی وغیرہ بنتی ہیں

بان - ہ - اسم مؤنث - (۱) عادت - خو - سُبھاؤ - خصلت - مزاج - خاصیت - (۲) طور - ڈھنگ - (۳) مائیاں شادی سے چند روز پہلے جو دولہا دولہن کے ساتھ ایک رسم برتی جاتی ہے - (۴) تیر - تکہ - سہم - خدنگ - (۵) ایک قسم کی ہوائی جو اگلے زمانے کی لڑائیوں میں دُشمن پر چھوڑا کرتے تھے (۶) جزر و مدر - جوار بھاٹا +

بان بیٹھنا - ہ - فعل لازم - مائیوں بیٹھنا - مانجھے بیٹھنا +

بان پڑنا - ہ - فعل لازم - عادت پڑنا - عادی ہونا +

بان ڈالنا - ہ - فعل متعدی - عادت ڈالنا - سدھانا - عادی کرنا - خوگر کرنا +

بانا - ہ - اسم مذکر - (۱) لباس - پوشاک - (۲) وضع - وردی - رُوپ سروپ - بھیس - (۳) عادت - سُبھاؤ - (۴) وُہ تار جن سے کپڑا عرض میں بنتے ہیں۔ پُود - بخلاف تانا - (۵) ایک ہتھیار کا نام ہے جسے دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر لڑائی میں پھراتے ہیں - (۶) نُقرہ یا طلائی یا ریشمی ڈور جو بادر

بان

آدمی اپنے ایک پاؤں میں دلاوری کی علامت ظاہر کرنے کے واسطے باندھتے ہیں ؎

ساتھ مرنے پہ نہ چھوڑا اذنِ سفاک کا   پاؤں میں باناڑا ہے حلقۂ فتراک کا (برق)

(۷) حرفہ۔ پیشہ۔ کسب۔ ہنر ✦

بانا باندھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) مستعد ہونا۔ لیس ہونا۔ تیّار ہونا۔ کمر باندھنا۔ (۲) پکّا منصوبہ کرنا۔ ٹھاننا۔ (۳) کسی کام میں لاجواب اور لاثانی ہونے کا دعویٰ کرنا ✦

بانا بدلنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ بھیس بدلنا۔ رُوپ بھرنا۔ بھیس لباس کرنا ✦

بانات ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ عوام بنات۔ ایک قسم کا اُونی کپڑا جو نہایت دبیز اور گرم ہوتا ہے۔ سقرلاط ✦

بانات کی سی الُنت ۔ ا ۔ صفت ۔ بانات کی مانند سُرخ بہت سُرخ خُون کبوتر۔ لال انگارا۔ بیربہوٹی۔ (۲) دبیز۔ عنف۔ بانات سا موٹا ✦

بانبی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ سانپ کا بِل۔ سُوراخِ مار ✦

بانٹ ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) تقسیم۔ بٹوارہ۔ قسمت۔ حصّہ۔ بخرہ۔ بھاگ۔ باچہ۔ (۲) خارج قسمت۔ حاصلِ قسمت۔ (۳) تاش کی بازی۔ گنجیفہ کی بازی۔ تقسیم بازی (۴) دُودھ دُہتے وقت جو گائے یا بھینس کے آگے کچھ کھانے کو رکھ دیتے ہیں اُسے بھی بانٹ کہتے ہیں۔ (۵) بٹ۔ تولنے کے باٹ ✦

بانٹ چُونٹ کر ۔ ہ ۔ تابع فعل ۔ بانٹ بُونٹ کر۔ دے دلا کر تقسیم کرکے ✦

بانٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بُورب۔ حصّہ۔ بٹوارہ تقسیم ✦

بانٹنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ تقسیم کرنا۔ حصّہ لگانا۔ بھاگ کرنا ✦

بانٹیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (اقبال لوگ) (۱) واسطہ۔ سروکار۔ مطلب۔ تعلّق۔ علاقہ۔ (۲) سبب۔ حساب۔ وجہ۔ باعث۔ موقع ✦

بانجھ ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) بنجر زمین جسمیں کچھ پیدا نہیں ہوتا۔ اُوسر۔ شور۔ (۲) وُہ عورت جسکو حمل نہ رہے۔ عقیمہ۔ عاقرہ۔ (۳۔ اسم میں) ایک پہاڑی درخت کا نام ہے جس کے پھل کی گٹھلیاں اکثر ہندو بچوں کے گلے میں بیماری سے محفوظ رہنے کے واسطے ڈالتے ہیں ✦

بانچنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) پڑھنا۔ حرف اُٹھانا۔ (۲) بغور دیکھنا۔ غائر نظر کرنا۔ مطالعہ کرنا ✦

باندھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) کھولنے کے خلاف۔ (۲) بندش کرنا۔ کسنا۔ جکڑنا (۳) گرہ لگانا۔ گانٹھ دینا۔ (۴) لٹکانا۔ آویزاں کرنا۔ (۵) لپیٹنا۔ تہ کرنا۔ (۶) مقرر کرنا۔ ضبط کرنا۔ ٹھیرانا جیسے وقت باندھنا۔ شرط باندھنا۔ (۷) پانی روکنا۔ بند لگانا۔ (۸) تھامنا۔ پکڑنا۔ گرفتار کرنا۔ (۹) اثر روکنا۔ اثر کھونا۔ جادُو کے زور سے دھار وغیرہ کو بیکار کردینا جیسے تلوار کی دھار یا چولھے کی آگ یا کڑھائی باندھنا۔ (۱۰) تیز کرنا۔ باڑ بنانا جیسے اُسترہ کی دھار باندھنا۔ (۱۱) عقد کرنا۔ نکاح کرنا۔ بیاہنا۔ (۱۲) پابند کرنا۔ مُقیّد کرنا۔ (۱۳) ہندو عو) بال گوندھنا۔ سر گوندھنا۔ (۱۴) لگانا۔ ذمّہ ڈالنا جیسے بُہتان باندھنا۔ (۱۵) جوڑنا۔ مِلانا جیسے ہاتھ باندھ کر عرض کرنا۔ صف باندھنا وغیرہ۔ (۱۶) بنانا۔ صُورت بنانا جیسے لڈّو باندھنا۔ (۱۷) لکھنا۔ بیان کرنا۔ عبارت یا نظم میں لانا۔ جیسے مضمون باندھنا اور شعر باندھنا (۱۸) جمانا۔ بٹھانا۔ جیسے خیال باندھنا۔ سیدھ باندھنا۔ نشانہ باندھنا۔ (۱۹) تجویز کرنا۔ جیسے محصُول باندھنا۔ قانون باندھنا۔ (۲۰) گھیرنا۔ احاطہ کرنا۔ حلقہ کرنا۔ (۲۱) تشبیہ دینا۔ نظیر دینا ؎

سب اُس کو سر باندھتے ہیں تو تُو اُس کو تار باندھ   بوسہ کی گر ہوس ہے تو گردِ اُسکی پاڑ باندھ (انشاء)

باندھنو ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) گلبندی۔ بندھیج۔ چیرا۔ جو مختلف رنگوں کیواسطے ڈورے سے باندھا کرتے ہیں اور نیز وُہ بندش جو رنگریز مونجھ سے چُندریاں رنگنے کے واسطے باندھتے ہیں۔ (۲) بندش۔ سازش۔ (۳) عو۔ تہمت۔ طُوفان۔ بُہتان۔ الزام۔ (۴) ارادہ۔ قصد۔ (۵) خیال۔ تصوّر۔ خیالی افسانہ یا بیان (۶) منصوبہ۔ تدبیر۔ تجویز۔ پیشبندی

باندھنو باندھنا ۔ ہ ۔ عو ۔ فعل لازم ۔ (۱) تہمت لگانا۔ اِتّہام دھرنا جھُوٹ بات بنا کر مشہور کرنا۔ (۲) منصُوبہ باندھنا۔ خیال پکانا ✦

باندی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ لونڈی۔ چیری۔ کنیز۔ داسی چھوکری۔ اَمَت

باندی کا بیٹا ۔ یا جنا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ مُطیع۔ نہایت فرمانبردار ✦

بانڈا ۔ ہ ۔ صفت ۔ دُم کٹا۔ دُم بُریدہ ✦ (سانپ بیل وغیرہ کے واسطے آتا ہے) ✦

بانڈی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ وُہ بانس کی لکڑی جو ہاتھ میں رکھتے ہیں۔ چوبدستی۔ چھڑی ✦

بان

بانڈی باز - ا - اِسم مذکر - (۱) بانڈیوں سے لڑنے والا۔ لٹھ باز -
(۲) شوروپُشت - خانہ جنگ - فسادی +

بانڈی چلنا - ہ - فعل لازم - مار کُٹائی ہونا - لڑائی ہونا - لٹھ چلنا

بانس - ہ - اِسم مذکر - (۱) ایک قسم کی لکڑی جو اندر سے خالی ہوتی ہے -
نے - قصب - بمبو - (۲) سوا تین گز کا پیمانہ +

بانس پر چڑھانا - ہ - فعل لازم - عو - بدنام کرنا - رُسوا کرنا - فضیحت کرنا

بانس پر چڑھنا - ہ - فعل لازم - بدنام ہونا - رُسوا ہونا +

بانس کوٹنا - ہ - فعل لازم - بانس پڑنا - بانسوں سے پٹنا +

بانسا - ہ - اِسم مذکر - (۱) دونوں نتھنوں کے بیچ کی ہڈی - ناک کی جڑ -
دیوارِ بینی - (۲) پیٹھ کی ہڈی - ریڑھ - (۳) ایک قسم کا درخت جس کے
پھولوں میں اکثر مٹھاس نکلتی ہے اور اُسکی لکڑی کے کوئلوں کی بارود خوب بنتی ہے بیا بانسا

بانسا پھر جانا - ہ - فعل لازم - (۱) معلوم (۲) علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا +

بانسری - ہ - اِسم مؤنث - نے - مُرلی - بانسلی - بنسی - مثل الغوزہ ایک باجہ
ہے جسے مُنہ سے بجاتے ہیں +

بانسوں اُچھلنا - ہ - فعل لازم - (۱) خوشی میں کودنا - نہایت خوش ہونا -
(۲) دریا کے پینڈوں کا نہایت بلند ہونا - گگن کھیلنا جیسے پانی
بانسوں اُچھل رہا ہے +

بانسی - ہ - اِسم مؤنث - ایک قسم کا نرسل جو بانس کی مانند مضبوط اور نیچوں
کے کام کا ہوتا ہے - (۲) ایک قسم کا پتھر جس کا رنگ زرد سفیدی
مائل اور اُس کی بڑی بڑی سلیں ہوتی ہیں +

بانک - ہ - اِسم مذکر - لغوی معنی کج - (۱) فنِ سپہ گری میں سے ایک ورزش
کا نام ہے جسے بنوٹ اور بکیتی بھی کہتے ہیں - اور اُسے کٹار یا ٹیڑھی
چھریوں سے بیٹھ کر یا لیٹ کر کھیلتے ہیں - (۲) بانک کھیلنے کا ہتیار
خنجر - کٹار - چھری - کھوکھری - بجالی وغیرہ - (۳) ٹیڑھا - ترچھا -
خمیدہ - کج - (۴) کمان - دھنش - دھنک - (۵) ایک نعل کی مانند
دھار دار اوزار جس سے گتے چھیلتے ہیں - (۶) ایک قسم کا زیور جو
ہندنیاں پاؤں میں اور مُسلمانیاں بازو پر پہنتی ہیں - نیز ایک قسم
کی چوڑی - (۷) دریا کا موڑ - گھماؤ - (۸) اِملی کا وہ کتارا جو حلقہ کی
مانند گول ہو +

بانکا - ہ - اِسم مذکر - (۱) ٹیڑھا - ترچھا - اکڑ باز - (۲) چھیلا - البیلا (۳)
وہ شخص جو ٹوپی یا پگڑی ٹیڑھی کر کے سر پر رکھے - (۴) وضعدار -
طرحدار (۵) لُچّہ - لُفنگا - لنگارا - شہدا - (۶) شوخ - شنگ - شریر -
سرکش - (۷) دلیر - بہادر - جیسے بانکا جوان ہے - (۸) خود نما +

بانکا چور - ہ - اِسم مذکر - طرار اور چالاک چور - پُرفن چور +

بانکپن - ہ - اِسم مذکر - (۱) ٹیڑھاپن - ترچھاپن - (۲) چھیلاپن - البیلاپن
(۳) وضعداری جو خود نمائی کے ساتھ ہو - (۴) شرارت - سرکشی -
شُہدپن - لُچ پن - کج روی +

بانکیا - ہ - اِسم مذکر - ایک تانبے پیتل کا ٹیڑھا بڑا نگا باجہ جو عموماً برات اور سادھوؤں
کے آگے بجایا جاتا ہے - اور اُس کی آواز بگل کی سی نکلتی ہے +

بانکی ادا - ا - اِسم مؤنث - ادائے معشوقانہ +

بانگ - ف - اِسم مؤنث - (۱) آواز - صدا - (۲) اذان - بانگِ نماز (۳) مُرغ
کی آواز - مُرغ کی اذان +
(سنسکرت میں مُرغ کی آواز کو وانگ کہتے ہیں)

بانگ دینا - ف - فعل لازم - (۱) آواز دینا - پکارنا - (۲) اذان دینا +

بانگڑو - ہ - صفت - بیوقوف - احمق - بے تمیز - بے سلیقہ +

بانگی - ہ - اِسم مؤنث - نمونہ - چاشنی +

بانو - ف - اِسم مؤنث - خاتونِ خانہ - بیوی - بیگم - گھر کی مالک - شہزادی - لیڈی

بانھ - ہ - اِسم مؤنث - (۱) بازو - بھجا - (۲) وسیلہ - رفیق - مددگار - حامی -
(۳) آستین (۴) حقیقی بھائی - سگا بھائی - مدد - معاونت - سہارا -
(۶) ضامن - کفیل (۷) طاقت - زور - قوت - توانائی - بوتا +

بانھ بل - ہ - اِسم مذکر - (۱) بھجابل - زورِ بازو - قوتِ بازو - (۲) مددگار
رفیق - دستگیر ؎
کرے کیوں نہ مشکل کو عالم کی حل ۔ کہ جس کا یداللہ ہو بانھ بل (درد مند)
(۳) حقیقی برادر - سگا بھائی +

بانھ بلند ہونا - ا - فعل لازم - (۱) طاقتور ہونا - (۲) بلند حوصلہ ہونا -
عمیم الاحسان ہونا - دھرم آتما ہونا - جیسے سخی کی بانھ بلند ہے +

بانھ پکڑنا - ہ - فعل متعدی - (۱) مدد کرنا - دستگیری کرنا - پناہ دینا -
سرن میں لینا - حمایت کرنا - (۲) مربی بننا - سرپرستی اختیار کرنا +

بانھ ٹوٹنا - ہ - فعل لازم - (۱) مربی یا پرورش کرنے والے کا مر جانا
سرپرست کا اُٹھ جانا - (۲) حقیقی بھائی یا مددگار کا نہ رہنا +

بانی

بانہہ دینا - ہ - فعل متعدی - کم بولا جاتا ہے - سہارا دینا - مدد کرنا - خبر گیراں ہونا۔

بانہہ گہے کی لاج - ہ - محاورہ - دستگیری کی شرم - پاس حمایت +

بانہیں چڑھانا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (آستینیں چڑھانا) +

بانی - ہ - اسم مؤنث - (۱) آواز - صدا - ندا - (۲) گفتگو - بول چال - زبان جیسے کویل بولی امرت بانی - (۳) وعظ - نصیحت - قول (۴) ستھرے شاہی فقیروں کے متفقہ فقرے جو ڈنڈوں پر کہتے ہیں - فقیروں کی صدا (۵) اصول - (۶) ہندی دوہرے یا گیت جو رُباعی کے طور پر ہوں جیسے کبیر کی بانیاں مشہور ہیں +

بانی - ع - اسم مذکر - (۱) بنیاد ڈالنے والا - بنانے والا - بنا کرنے والا - (۲) شروع کرنے والا - ابتدا کرنے والا - آغاز کنندہ - مُوجد - مخترع (۳) سرچشمہ - مصدر - منبع - نکاس - (۴) باعث - سبب +

بانیٔ فساد - ف + ع - اسم مذکر - باعثِ فساد - فساد کی جڑ - مُفسِد - فتنہ انگیز - محرّک - اشتعالک دہندہ - مُغوی - سرغنہ - سرمنشاء +

بانیٔ کار - ع + ف - صفت - (۱) مُوجدِ کار - واقفِ کار - ماہر - (۲) بہت چالاک اور ہوشیار (۳) تجربہ کار - دقیقہ رس - (۴) اسم - تیز آدمی - متفنّی آدمی - انتہا کے درجہ کا لُچّا +

باؤ - ہ - اسم مؤنث - (۱) اربعہ عناصر کا دوسرا عنصر - ہوا - باد - پَون - بتاس - بیار - بیال - (۲) کرۂ ہوائی - (۳) ریحہ - باسے - پاد - گوز - (۴) غرور - خود ماغی - (۵) وجع مفاصل - گٹھیا - ایک اور مرض بھی ہے جو بدکار عورتوں اور مردوں کو ہو جاتا ہے +

باؤ باندھنا - ہ - فعل لازم - پوُرب میں - خوشامد کر کے حریف پر غالب آنا - چاپلوسی سے کام نکالنا - ہیچ پیچ سے مطلب نکالنا +

باؤبندی - ہ - اسم مؤنث - (۱) خیالی اور بے اصل بات - خیالِ باطل - گھڑت - مُبالغہ - خیالی شگوفہ - (۲) فریب - دھوکا - (۳) کج بحثی - دھوکا دینے کی دلیل +

باؤبندی کرنا - ہ - فعل لازم - (۱) دھوکا دینا - فریب دینا - خیالی پلاؤ پکانا - منصوبہ باندھنا - کسی بے اصل بات کو لاف و گزاف سے جلوہ دینا +

باؤ بھڑکنا - ہ - فعل لازم - دیوانہ ہونا - باؤلا ہونا - سودا ہونا - خبط ہو جانا - پاگل ہونا - ہرزہ درائی کرنا - بکنا - لڑاک ہونا +

باؤ بہنا - ہ - فعل لازم - ہوا چلنا +

باؤ

(اگرچہ میر نے اپنے اشعار میں یہ لفظ باندھا ہے مگر اب صرف پوُرب والے بولتے ہیں)

باؤ پر آجانا - ہ - فعل لازم - مغرور اور متکبّر ہو جانا - دماغ میں ہوا بھر جانا

کیوں سلاطینِ زمانہ آگئے ہیں باؤ پر تختۂ تابوت جب تختِ سلیماں ہوگیا (ذوق)

باؤ سرنا - ہ - فعل لازم - گوز آنا - ریح آنا +

باؤ کا رُخ بتانا - ا - فعل متعدی - عوام - ٹالنا - فریب دینا +

(ان دنوں میں ہوا کا رُخ بتانا بولتے ہیں) +

باؤ کے گھوڑے پر سوار ہونا - ا - فعل لازم - (۱) جلد باز ہونا - شتاب زدگی کرنا - (۲) مغرور ہونا - متکبّر ہونا +

(ہوا کے گھوڑے پر سوار ہونا زیادہ مستعمل ہے)

باوا - ہ - اسم مذکر - (۱) باپ - پدر - بابا - پِتا - (۲) ہندو درویش (۳) معلّم - اُستاد - شریر - مُرشد (۴) والی - ولی خنگر - وارث - سردھرا +

باوا آدم - ہ + ع - اسم مذکر - (۱) مہادیو - ابوالبشر - حضرتِ آدم جن کی اولاد میں تمام انسان ہیں - (۲) ہادی - رہبر - رہنما - سردھرا - جیسے اس گھر کا باوا آدم ہی نرالا ہے +

باواکا - ہ - تابع فعل - موروثی ورثہ کا - وہ چیز جس پر دعوے پہنچے - اپنا - ذاتی - نج کا +

باؤ بتاس - ہ - اسم مؤنث - (پوُرب میں) آسیب - سایۂ جن و پری +

باؤ برنگ - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کا تخم ہے جو دفعِ ریح و بلغم کے واسطے مفید ہے - برنگِ کابلی +

باؤٹا - ہ - اسم مذکر - (۱) جھنڈا - نشان - پھریرا - (۲) ایک قسم کا گہنا جو ہندنیاں باہو میں پہنتی ہیں - (۳) ریح - بائی - تشنّج - اینٹھن - جیسے پاؤں میں باؤٹا آنا - (۴) دہلی کے بدررو دروازہ کے مقابل کا وہ پہاڑی مقام جہاں غدر ۱۸۵۷ء میں انگریزی مورچہ تھا اب اُسی کے قریب فتحگڑھ بنا ہوا ہے +

باؤٹا اُڑانا - ہ - فعل لازم - جھنڈا گاڑنا - جھنڈا کھڑا کرنا - فتح پاکر قبضہ کرنا - اپنے حکم کا نشان اُڑانا +

باؤ جھک - یا - **باؤ بھک** - ہ - اسم مؤنث - (۱) بلبلا - حباب - (۲) بیہودہ بکنا - بکواس - بکواد - (پوُرب میں) +

باؤ ڈنڈی پھرنا - ہ - فعل لازم - ہند دعو - واہی تباہی پھرنا - ڈانواں ڈول پھرنا - ہرزہ گرد ہونا - آوارہ گرد ہونا - خالی خولی اور نکمّا پھرنا +

باو

باوَر - ف - اِسم مذکر - یقین - بھروسا - اِعتبار - اِعتماد ◆

باوَرچی - ف - اِسم مذکر - (۱) لغوی معنی اِعتبار دار - خانساماں - (۲) طبّاخ - رسوئیا - کھانا پکانے والا - کُک - کُک بائی ◆

باورچیخانہ - ف - اِسم مذکر - کھانا پکانے کی جگہ - رسوئی گھر - مطبخ ◆

باورچی گری - ف - اِسم مؤنث - کھانا پکانے کا پیشہ - ماگری ◆

باؤ سُول - ہ - اِسم مذکر - پیٹ کا ریحی درد - دردِ شکم - باؤگولا ◆

باؤ کُھمبا - ہ - اِسم مذکر - ایک دوا کا نام ہے ◆

باؤ گولہ - ہ - اِسم مذکر - وُہ درد جو آنتوں میں ہوا بھر جانے کے باعث لاحق ہوتا ہے کہتے ہیں یہ بیماری نہایت غم کھانے سے ہو جاتی ہے اِس کے سبب سے ناف میں مروڑ معدہ میں درد اور نفخ بشدّت رہتا ہے ◆

باؤلا - ہ - اِسم مذکر - (۱) وُہ شخص جس کے دماغ میں ہوا بھر گئی ہو - پاگل - دیوانہ - سڑی - سودائی - خبطی - (۲) بیوقوف - احمق ◆

باؤلی - ف - اِسم مؤنث - (۱) ایک لمبا اور چوڑا کنواں جسمیں سیڑھیاں بنی ہُوئی ہوتی ہیں - بائیں - (۲) تُرکی میں تیاریٔ جانورِ شکاری - وُہ چیز جس سے پرندوں کو شکار پکڑنا سکھاتے ہیں - (۳) ہندی میں پاگل عورت - (۴) فریب - چال - ہ ◆

باؤلی دینا - ہ - فعل متعدّی - بھڑی دینا - بھڑکی دینا - شکاری پرند پر کسی دُوسرے پرند کو چھوڑ کر تیز اور دلیر کرنا - جُرأت دینا ◆

باوَن - ہ - صفت - (۱) پنجاہ و دو - پچاس اور دو - ۵۲ ◆

باوَن بیر - ہ - اِسم مذکر - (۱) باوَن بہادر - (۲) مُتفنّی - فطرتی ◆

باوَن گز کا - ہ - صفت - (۱) طویل - دراز قد - (۲) فسادی - شریر - فطرتی - فتنہ انگیز - جیسے لنکا میں جیسے دیکھو باوَن گز کا ◆

باہ - ع - اِسم مؤنث - (۱) جماع - مُباشرت (۲) شہوت - مردی - نفوظ خواہشِ جماع

باہا - ہ - اِسم مذکر - ہندوءو - معاملہ - واسطہ ◆

باہَر - ہ - تابعِ فعل - (۱) اندر کے خلاف - خارج - بیرُون - نِکلا ہُوا - (۲) علیحدہ - جُدا - خِلاف جیسے ہم کیا تُم سے باہر ہیں - (۳) پردیس میں - مُسافرت میں - (۴) بیرونجات - گانوٗ - گنوئی - شہر کے علاوہ - قُرب و جوار جیسے باہر کے لوگ - باہر والے (۴) نِدا میں - نِکل - پرے - ہٹ - چل - دُور ہو - (۵) علاوہ - بغیر ◆

باہر باہر - ہ - نِدا - باہر کی تاکیدی صُورت - دُور دُور - ہٹ ہٹ ◆

باہ

باہر جانا - ہ - فعل لازم - گنوار - اوّل معلُوم - (۲) سفر کو جانا - (۳) پچانہ جانا - جنگل جانا - (۴) حد سے گُزرنا - اِحاطہ سے نِکل جانا ◆

باہر کا - ہ - اِسم مذکر - (۱) اجنبی - غیر - اُوپری - غیر جگہ کا - (۲) گنوار - دیہقانی

باہر کرنا - ہ - فعل متعدّی - (۱) نِکالنا - دھتکارنا - چٹخانا - (۲) چھوڑنا - طلاق دینا (۳) شراکت یا ورثہ سے علیحدہ کرنا - عاق کرنا ◆

باہر کی پھیرنے والی - ہ - اِسم مؤنث - عو - بے پردہ - وُہ عورت جو چنڈالکر بازار میں سودا سلف لینے کو نِکلے ◆

باہر والا - ہ - اِسم مذکر - ہندوءو - خاکروب - مہتر - بھنگی - حلال خور - چُوہڑا ◆

باہَم - ف - تابعِ فعل - (۱) مِل جُلکر - آپسمیں - میل مِلاپ سے - ایک دُوسرے کے ساتھ - بالاشتراک - بالاتفاق - فیمابین - (۲) درپردہ - اندرُونِ خانہ - پوشیدگی میں - چُپ چُپاتے ◆

باہَن - ہ - اِسم مذکر - ہندوءو - (۱) دیوتاؤں کی سواری جیسے گھوڑا گاڑی وغیرہ - (۲) جوتی ہوئی زمین - ہل کی لکیریں جسے ہرائی کہتے ہیں (۳) پُورب میں - لیک - گاڑی کا نشان ◆

باہنا - یا - **بانا** - ہ - فعل متعدّی - ہندوءو - (۱) پھیلانا - کھولنا - پھاڑنا - دانت نِکالنا - جیسے مُنہ بینا - دانت باہنا - (۲) ہل چلانا - جوتنا (۳) محنت مُشقت کرنا - (۴) پیچھے پڑنا - درپے ہونا - لگے جانا - (۵) کنگھی کرنا جیسے بال باہنا - (۵) گھُسانا - پاڑنا - داخل کرنا ◆

بائی - ہ - اِسم مؤنث - (۱) مہارانی - رانی - بیگم - لیڈی - (۲) بہن - ہمشیرہ - بوا - مرہٹوں اور راجپوتوں میں ہر ایک ذی عزّت عورت کو بائی کہتے ہیں - (۳) بڑی گویّا عورت - نائکہ (۴) گونہ - ریح - تشنج - اینٹھن ◆ بائی ٹانیے وُہ حالت جس سے ہاتھ یا پاؤں تھوڑی دیر تک ریح کے باعث مُردا کا مُردار ہ جائے اور درد کرنے لگے (۵) سرسام - ورمِ دماغ ◆

بایاں - ہ - صفت - (۱) چپ - جانبِ چپ - یسار - دستِ چپ - اُلٹا ہاتھ - (۲) طبلہ - ڈُگّی - بم ◆

(اصل میں وُہ طبلہ یا مجیرا وغیرہ جو بائیں ہاتھ کی طرف رہتا ہے جیسی فارسی میں بم کہتے ہیں خلاف زیر) (۳) دُوسرے درجہ کا مصاحب ◆

بایاں پاؤں پُوجنا - ہ - فعل متعدّی - (۱) کسی کی اُستادی یا کمال کا مُقر ہونا - کسی کے ہُنر کی تعظیم کرنا - کسی کی فلیسُوفی کا مُقر ہونا - (۲) شرارت اور بدذاتی کا قائل ہونا - (۳) باز آنا - ہار ماننا - ہاتھ اُٹھانا ◆

بایب یا بائب - س - اسم مذکر - (۱) گوشۂ شمال مغرب - اُتر پچھم کا کونہ - (۲) نشانہ چوکنا - (۳) سرکنا - جُدا ہونا ہٹنا علیحدہ ہونا -

(لکھنؤ میں بولتے ہیں) ؎

دل سے ہمنے راہ پائی کعبۂ مقصود کی ۔ راستے اس کے سوا جتنے تھے بائب ہو گئے (رشک)

(۴) دیگر - اور - ماسوا - علاوہ ×

بایدوشاید - ف - تابع فعل جیسا چاہئے جیسا لائق ہے ×

بائیسی - ہ - اسم مؤنث - (۱) سلطنت مغلیہ کے وقت کا وہ شاہی جلوس جس میں بائیس اضلاع کی فوج ہمراہ رہتی تھی - (۲) دو ہزار دو سو آدمیوں پر حکم رکھنے والا - امیر یا سردار - (۳ - ہندو) جتھا - پنچایت - دل - باوَنی جماعت ×

بائیسی ٹوٹنا - ہ - فعل متعدی - تمام فوج سے حملہ کرنا - اپنا تمام زور لگا دینا - درجہ ٹوٹنا ×

بائع - ع - اسم مذکر - بیچا - بیچنے والا - فروشندہ - فروخت کنندہ ×

بائیں بائیں کرنا - ہ - فعل متعدی - (۱) کائیں کائیں کرنا - ٹائیں ٹائیں کرنا - بیہودہ بکنا - بکواس کرنا - مغز کھانا - بکنا - (۲) غل مچانا - شور مچانا چلانا - بھوں بھوں کرنا ×

بباد - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) (۱) بحث - فساد - تنازع لفظی - (۲) تکرار جھگڑا (۳) مقدمہ - نزاع عدالت ×

ببا داُٹھانا - ہ - فعل متعدی - ہندو - (۱) جھگڑا اُٹھانا - مقدمہ لڑانا - مقدمہ کھڑا کرنا - (۲) متعرض ہونا - اعتراض کرنا ×

ببادی - ہ - صفت - (۱) جھگڑالو - فسادی - بکھیڑیا - (۲) حجتی - تکراری - (۳) مدعی - مدعا علیہ ×

ببر - ع - اسم مذکر - کبری - ایک قسم کا بڑا شیر جو افریقہ کے بنوں میں پایا جاتا ہے - (بفتح ہر دو باء غلط ہے) ×

ببرا - ہ - صفت - کسی جس نیلے کبوتر کے بازؤں پر کالی کالی چتیاں ہوتی ہیں اُسے ببرا کہتے ہیں ×

ببری - ا - اسم مؤنث - کاکل - وہ پیشانی کے بال جو عورتیں خوبصورتی کے واسطے چھوٹے کرکے ماتھے پر چھوڑتی ہیں اور نیز ایال کے تراشے ہوئے بال - (۲) بند زلف - طرہ چھوٹی ہوئی لٹ (۳) وہ نیلی کبوتری جس کے بازؤں پر کالی کالی چتیاں ہوں ×

ببریاں چھوڑنا - ہ - فعل لازم - زلفیں چھوڑنا - لٹیں چھوڑنا - چوٹی گوندھتے وقت جو دونوں طرف خوبصورتی کے واسطے کچھ بال چھوڑ دیتے ہیں اُن کو ببریاں چھوڑنا کہتے ہیں ×

ببول - ہ - اسم مذکر - ایک خار دار درخت جسے ہندی میں کیکر - فارسی میں مغیلاں کہتے ہیں اسکی چھال سے چمڑا رنگتے اور شراب کا خمیر اُٹھاتے ہیں

ببولا - ہ - اسم مذکر - عوام - گردباد - بگولا ×

(جب ہوا کہیں خلا پانے کی وجہ سے چکر اکر بلند ہوتی ہے تو اُس کو بگولا کہتے ہیں)

خاک آلودہ جو گردش کو سراپا اُٹھا ۔ دُور سے لوگ یہ سمجھے کہ ببولا اُٹھا (برق)

ببی - ہ - اسم مؤنث - بوسہ - چوما - مٹھو - پیار - چمی ×

ببئی - ہ - اسم مؤنث - (۱) مینا کی قسم کا ایک جانور ہے جو اکثر درختوں میں گھر بنا کر رہتا ہے - (۲) ایک قسم کی عمدہ خوشبودار گھانس ×

(جانور کے معنے میں اہل دہلی پبئی بپائے فارسی بولتے ہیں)

ببیا - ا - اسم مؤنث - بی بی کی تصغیر - تاش کی ملکہ ×

ببیانہ - ا - صفت - (لشکری) (۱) زنانہ (۲) وہ چیزیں جو خاص عورتوں کے استعمال کی ہوں - وہ چیزیں جو یورپین مستورات سے مخصوص ہوں ×

ببیس - ہ - اسم مؤنث - (۱) بواسیر - باسور - (۲) علت اُبنا - علت مشائخ (پولیس زیادہ بولتے ہیں) ×

بپیسیا - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ شخص جسے بواسیر ہو - (۲) بابون - علت اُبنا والا ×

بپت - ہ - اسم مؤنث - (۱) دُکھ - مصیبت - تکلیف (۲) آفت - بلا ناگہانی آفت - صدمہ

بپتا - ہ - اسم مؤنث - دیکھو بپت ×

بپتا پڑنا - ہ - فعل لازم - مصیبت پڑنا - آفت آنا ×

بپتا ڈالنا - ہ - فعل متعدی - مصیبت ڈالنا - ستانا ×

بپتسما - انگلش Baptism اسم مذکر - دیکھو اصطباغ ×

بپھرنا - ہ - فعل لازم - (۱) بکھرنا - پھیلنا - ضد کرنا - مچلنا - اڑنا - بگڑنا - پھیلانا - (۲) خشمناک ہونا - جھلانا - غضبناک ہونا - (۳) جوش میں بھرنا - قابو سے باہر ہونا - مستانا - (۴) گھوڑے کا چمکنا - بدکنا - (۵) بغاوت کرنا - سرکشی کرنا - باغی ہونا (۶) لڑنے پر آمادہ ہونا ×

بت - ہ - اسم مؤنث - (۱) طاقت - بساط - بل - قدرت - قوت - حوصلہ (۲) دولت - مال - (۳) شان و شوکت (۴) سن - عمر (۵) قد ×

بُت - ف - اسم مذکر - (۱) مورتی - مورت - پتلا - لعبت - پرتما - صنم - وہ صورت جو پتھر اور پیتل وغیرہ کی بنا کر پوجیں - (۲) معشوق - پریتم -

بت

(۳) خاموش۔ گُنگ۔ صُم۔ گُنگا۔ مدہوش سا

بُت بنا یا یہ بُتوں نے کہ قیامت میں بھی داد مانگی نہ خدا سے یُونہیں خاموش رہے (تسلیم)

(۴) احمق۔ مُورکھ۔ بے وقُوف۔ (۵) مُنگا۔ گھونسا۔ ڈُک (۶) پھڑ۔ وُہ آڑا تختہ یا پتھر جِس پر جواری پانسہ یا کوڑیاں لُڑکاتے ہیں۔ (۷) وُہ مٹی کا چراغدان جِسے تارکش اپنے کندھے پر رکھکر اس کی روشنی میں کام کرتے ہیں

بُت بنا یا۔ ہونا۔ (فعل لازم) چُپ لگنا۔ گُنگ ہونا۔ خاموش ہونا۔ صُم بکم ہونا

بُت پرست۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ مُورتی پُوجنے والا +

بُت پرستی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ مُورتی پُوجن +

بُت تراش۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ لُعبت ساز۔ مُورتی بنانے والا +

بُت خانہ یا۔ بُتکدہ۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ مندر۔ شوالہ۔ مُورت گرہ

بُتّا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) دام۔ فریب۔ دھوکا۔ دھونس۔ جھانسا۔ چھل۔ دغا۔ (۲) حیلہ۔ بہانہ +

بُتّا دینا۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ (۱) دھوکا دینا۔ جھانسا دینا۔ دھونس دینا۔ دغا دینا۔ چھلنا۔ (۲) بہانہ بتانا۔ ٹالنا +

بِتّا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) گِتّا۔ (۲) بالِشت +

بتاس۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ پُورب میں۔ ہوا۔ باؤ۔ باد +

بتاسا یا۔ بتاشا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) حباب۔ بُلبُلہ (۲) ایک قسم کی شیرینی جو بشکلِ حباب ابھر کر بنائی جاتی ہے۔ (۳) آتشبازی کا نہایت چھوٹا انار +

بتاسے کا قفل۔ ا۔ اِسم مذکّر۔ چھوٹا سا گول قُفل۔ گول تالا +

بتاسے کی طرح بیٹھ جانا یا۔ گُھل جانا۔ (فعل لازم) غم یا بیماری کی وجہ سے دفعۃً لاغر اور نحیف ہو جانا +

بتانا۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ (۱) جتلانا۔ واقف کرنا۔ (۲) دِکھلانا۔ (۳) بھانڈا پھوڑنا۔ ظاہر کرنا۔ کھولنا۔ شرح کرنا۔ (۴) اِشارہ کرنا۔ کِنایہ کرنا۔ (۵) سمجھانا۔ ذہن نشین کرنا۔ (۶) ٹھیک بنانا۔ دُرست کرنا۔ پیٹنا۔ (۷) سکھانا۔ پڑھانا۔ تعلیم کرنا۔ (۸) رقت کرنا۔ ناچنے میں ہاتھ پاؤں یا ابرو کے اِشارہ سے پتا دینا۔ بھاؤ بتانا (۹) کہنا۔ بیان کرنا۔ (۱۰) نام لینا۔ نام ظاہر کرنا۔ (۱۱) کام دینا۔ کام سے لگانا +

بتانا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) چُوڑی کا ڈول۔ چُوڑی کا میانہ۔ وُہ لوہے کا کڑا جو منہاری کے پاس ہاتھ کا اندازہ دیکھنے اور اُس کے وسیلہ سے چُوڑی چڑھانے کے واسطے رہتا ہے۔ (۲) وُہ سونے چاندی یا پیتل کی چُوڑی

بتّی

جو عورتیں پہنتی ہیں۔ (۳) ایک زیور کا نام ہے جو پُورب میں پہنتے ہیں۔ (۴) مُنہ بھرتی کا پتھر جسے دستاربند اپنی پگڑی میں رکھ دیتے ہیں۔ (۵) اہلِ لکھنؤ اُس لڑکے کو کہتے ہیں جو نخرے کرنے کو کسی بیسوا کے ساتھ آتا ہے +

بتاؤں۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ پُورب و پنجاب میں۔ بیگن۔ بھانٹا۔ بادنجان (۲)۔ بحالتِ فعل امر از مصدر (بتانا) کہوں۔ سمجھاؤں۔ (۳) بہ تغیرِ لہجہ غصّہ کے بیچ مارُوں؟ ٹھیک بناؤں؟ ٹھڈ کوں؟ لگاؤں؟ مزہ چکھاؤں؟ دِکھاؤں؟ سمجھاؤں وغیرہ +

بت بنا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) جُھوٹی باتیں گھڑنے والا (۲) باتُونی۔ باتُونی۔ زیادہ گو۔ تقریبا۔ نقّارہ۔ (۳) سخن ساز۔ چرب زبان +

بتّر۔ ف۔ صِفت (مُخففِ بدتر) (ہندوستان میں یہ تشدید بتّا بولتے ہیں) (۱) خراب تر۔ نہایت بُرا۔ (۲) نکمّا۔ ناقص +

بُترا۔ ہ۔ صِفت۔ پُورب میں۔ کُند۔ کھنڈا۔ وُہ ہتھیار جِسکی دھار جاتی رہے +

بِترانا۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ ہندو۔ (۱) عیب نکالنا۔ نقص نِکالنا۔ ناک مارنا۔ (۲) الزام لگانا۔ (۳) بچھرنا۔ کھنڈانا (۴) جُھٹلانا۔ جھوٹا بنانا +

بتنگڑ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ ذرا سی بات کی بڑی بات بنا دینا۔ غلُو۔ مُبالغہ +

بتیانا۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ (۱) دیکھو بتانا۔ (۲) پُورب میں باہم باتیں کرنا۔ بات چیت کرنا۔ گفتگو کرنا +

بتنگ۔ (صِفت) عوام۔ تنگ کی بجائے بولتے ہیں۔ عاجز +

بتنگڑ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ عو۔ دیکھو (بتنگڑ) +

بتُول۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ لُغوی معنے۔ کُواری۔ تارک۔ قاطع۔ اِصطلاحی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا لقب + (چونکہ وہ تارک الدنیا تھیں اور اُنھوں نے دُنیوی تعلّق کو چھوڑ دیا تھا اس سبب اِس لقب کے ساتھ ملقب ہوئیں)

بتولا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ دیکھو (بُتّا) +

بِتھا۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) مُصیبت۔ دُکھ۔ تکلیف۔ آفت (۲) بیانِ مُصیبت +

بتھوا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ ایک قسم کا دست آور ساگ جو گیہوں میں ہوتا ہے اور بیمار کو اکثر کھلاتے ہیں۔ اوّل درجہ میں سرد و تر اور بعضوں کے نزدیک معتدل +

بتّی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) گِتّی۔ (۲) لڑکوں کا ایک کھیل ہے جسمیں ایک لڑکا پاؤں کے انگوٹھے کی گھائی میں گِتّا رکھکر پھینکتا ہے اور دوسرا یہ لفظ کہتا ہوا ایک سانس میں اُسے لاتا ہے +

بتّی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) فتیلہ۔ روئی یا کپڑے کی بٹی ہوئی چیز جو چراغ میں

ڈالکر جلاتے اور زخم میں رکھتے ہیں (۲) موم یا چربی کی شمع (۳) دوا وغیرہ کی شیاف۔ شافہ (۴) پگڑی کا باریک بٹا ہوا پیچ (۵) بانس یا سرکنڈے کی گڈّی جو کھپریل یا چھپّر وغیرہ میں آڑی باندھتے ہیں (۶) لاکھ۔ اگر۔ صندل یا بارود وغیرہ کا فتیلہ۔ شتابہ۔ (۷) حیوانات کی ہڈّی کے اِدھر اُدھر کا گوشت۔ (۸) میل کی مروڑی ٭

بتّی جلانا۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ چراغ روشن کرنا ٭

بتّی چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ (۱) فانوس یا کنول وغیرہ میں چربی کی بتّی رکھنا۔ (۲) دوائی کی بتّی بناکر زخم میں داخل کرنا ٭

بتّی دِکھانا۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ (۱) آگ دِکھانا۔ آگ دینا۔ روشنی دِکھانا۔ مشعل دِکھانا۔ داغنا۔ توپ یا بندوق وغیرہ چھوڑنا ٭

بتّی دینا۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ آگ دینا۔ داغنا ٭

بتّی لگانا۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ دیکھو (بتّی دِکھانا) ٭

بَتیا۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ ہرا اور کچّا پھل۔ (۲) ایک قسم کا لمبا بیگن۔ بارُو کے خلاف۔ بھنٹا۔ بتاؤ ٭

بِتِیت ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندی) گزرنا۔ بیتنا ٭

بتّیس۔ ہ۔ صفت۔ تیس اور دو۔ سی و دو۔ ۳۲ ٭

بتّیس ابھرن۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ بتّیس زیور۔ بتّیس گہنے ٭ (زیور کی کثرت اور پورے پورے سنگار کے واسطے گیتوں میں آیا ہے)

بتّیس دانت کی بھاکا۔ یا۔ بھکیا۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ عو۔ آدمی کے منہ کا کہا۔ آدمی کا کوسا ٭

بتّیس دھار۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ ہندو۔ عو۔ ماں کا دودھ جو روزمرہ پیا جاتا ہے چونکہ پستان کی بھٹنی میں دودھ نکلنے کے بتّیس منفذ ہیں اسلئے اسی بتّیس دھار کہتے ہیں ٭

بتّیس دھار ہوکر نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ دعائے بد۔ بتّیس زخموں کے راستہ سے نکلنا۔ پھوٹ پھوٹ کر نکلنا ٭

بَتّیسا۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ (۱) وہ حلوا جو عورتیں کمر کی مضبوطی کے واسطے جنے کے بعد بتّیس دوائیں ڈالکر بناتی ہیں اور نیز وہ بتّیس مصالحے جو گھوڑی کو جنے کے بعد کھلاتے ہیں (۲) سوہن حلوے کی طرح ایک قسم کی مٹھائی جو پنجاب میں بنتی ہے ٭

بَتّیسی۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ (۱) آدمی کے دانتوں کی دونوں لڑیاں۔ سلکِ دنداں۔ چوکا۔ کُل دانت ٭

بَتّیسی بجنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ سردی کے باعث دانت بجنا۔ کپکپانا۔ تھرّانا

بتّیسی بند ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حالتِ غشی میں دانت جکڑ جانا۔ دانتی بند ہونا

بتّیسی دِکھانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دانت پھاڑنا۔ دانت دکھانا۔ بیہودہ ہنسنا

بَٹ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ (۱) ٹکڑا۔ حصّہ۔ تقسیم شدہ۔ (۲) وزنہ۔ تولنے کا وزن ٭

بَٹ۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ (۱) وہ شکن جو فربہی کے باعث پیٹ یا گردن میں تہ بہ تہ پڑجاتی ہے۔ (۲) لیک۔ راہ۔ پگ ڈنڈی (۳) وہ سوجن جو ضرب کے صدمہ سے ہوجاتی ہے (۴) اوجھڑی کا موٹا موٹا گوشت جسمیں خانے ہوتے ہیں

بَٹّا۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ (۱) وزنہ۔ تولنے کا وزن۔ (۲) کٹوتی۔ کمی۔ گھاٹا۔ کسر مبادلۂ سکّۂ رائج (۳) تفاوت۔ فرق۔ (۴) نقص۔ کھوٹ۔ (۵) داغ دھبّہ۔ عیب۔ کلنک۔ (۶) سنگِ صلابہ۔ لوڑھی۔ مصالحہ پیسنے کا وہ گھڑا ہوا پتھر جسکو سل پر رگڑتے ہیں۔ (۷) زیور رکھنے کا ڈبا یا بکس وغیرہ۔ (۸) گول آئینہ (۹) مداریوں کے وہ گول گول ڈھکنے جسمیں گولیاں رکھکر غائب کرتے ہیں اور نیز وہ گولہ جو کمان کی ڈور پر بازیگر دوڑاتے ہیں۔ (۱۰) فصّاد کا وہ کاٹھ کا چھوٹا سا گولہ جو فصد کھولنے کے وقت خون نکلنے کی غرض سے ہاتھ میں پھرانے کے واسطے دیا جاتا ہے۔ بیضۂ فصّاد (۱۱) اربابِ نشاط کا انعام۔ (اس معنی میں لفظ بیل کے ساتھ بولا جاتا ہے) (۱۲۔ ہندو) پیتل کی لٹیا ٭

بٹّاباز۔ ا۔ اسم مذکّر۔ حقّہ باز۔ نظر بند۔ بازیگر۔ مداری شعبدہ باز۔ بھان متی (یہ دونوں لفظ زیادہ بولتے ہیں) (۲) چھلیا۔ ٹھگ۔ عیّار۔ پرفریب۔ مکّار۔ پاکھنڈی ٭

بٹّابازی۔ ا۔ اسم مؤنّث۔ شعبدہ بازی۔ عیّاری ٭

بٹّاڈھال۔ ہ۔ صفت۔ ہموار۔ مسطّح۔ برابر۔ سپاٹ۔ چورس ٭

بٹّا لگانا۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ (۱) کٹوتی کاٹنا۔ کمی پوری کرنا۔ (۲) عیب لگانا۔ کلنک لگانا۔ آلودہ کرنا ٭

بٹّا لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) کٹوتی لگنا۔ کمی پڑنا۔ (۲) عیب لگنا۔ حرف آنا۔ ساکھ بگڑنا۔ آلودہ ہونا ٭

بَٹانا۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ (۱) تقسیم کرنا۔ منقسم کرنا۔ اِدھر اُدھر کرنا جیسے طبیعت یا توجّہ وخیال بٹانا ٭

بٹاؤ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ (۱) راہگیر۔ بٹوئی۔ مسافر (۲) اور۔ غیر۔ دوسرا۔ سیکھے گا ناؤ کا کھیٹے گا بٹاؤ کا (فقرہ)

بَٹائی۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ (۱) تقسیم۔ بٹوارا۔ پیداوار کی وہ تقسیم جو اجارہ دار اور مالکِ زمین میں قرار پاتی ہے۔ (۲) کھیت اُٹھانے کا زمانہ۔ غلّہ تیار ہوکر بٹنے کا موسم۔ (۳) بٹنے کی اُجرت ٭

بَٹلا مُنہ - ہ - اسم مذکّر - عو - بٹّا سا مُنہ - گول مُنہ ٭

بَٹلوئی - ہ - اسم مؤنّث - (ہندو) دال وغیرہ پکانے کا پیتل کا برتن - دیگچہ - دیگچی ٭

بَٹمار - ہ - اسم مذکّر - راہ مار - لُٹیرا - راہزن - ڈکیت - قزّاق - قطّاع الطریق

بَٹن - انگلش (Button) اسم مذکّر - بوتام - سیپ یا سینگ وغیرہ کی چپٹی اور گول گھُنڈیاں - تُکمہ ٭

بُٹنا - ہ - اسم مذکّر - مخفّف اُبٹنا کا - دیکھو (اُبٹنا) ٭

بَٹنا - ہ - فعل متعدّی - (۱) بل دینا - اینٹھنا - بیٹنا - (۲) حاصل کرنا - وصول کرنا - کمانا - کھٹنا - (۳) باہم تقسیم ہونا - حصّے ہونا - (۴) ہٹنا - اِدھر اُدھر ہونا - ٹلنا - خیال کا متفرق ہونا ٭

خواہشیں جو تھیں اُٹھ اُٹھ مٹ گئیں ۔ بہانے سے ہر کام کے بٹ گئیں (میر حسن)

بِٹنی - ہ - اسم مؤنّث - سرِ پستان - چھاتیوں کا مُنہ جس سے بچہ دودھ پیتا ہے

بَٹوا - ہ - اسم مذکّر - (۱) چھوٹی سی دو پلڑی تھیلی جس میں پان الائچی اور نقدی وغیرہ رکھتے ہیں (۲) ایک لوٹے کی مانند دال ترکاری پکانے کا پیتل کا برتن

بٹوا سا قد - ا - اسم مذکّر - مٹکنا سا قد - بُوٹا سا قد - چھوٹا اور گول قد (بٹوا سا مُنہ کہیں گے تو غنچہ دہنی سے مُراد ہوگی) ٭

بَٹوار - ہ - اسم مذکّر - حاصل وصول کرنے والا - آگاہی کرنے والا - چُنگی لینے والا ٭

بٹوارا - ہ - اسم مذکّر - (۱) تقسیم - تقسیم زمین (۲) اپنا اپنا حصّہ جُدا کرنا (۳) تقسیم نامہ ٭

بَٹوانا - ہ - فعل متعدّی - (۱) تقسیم کروانا - (۲) متفرّق کرانا ٭

بَٹورَن - ہ - اسم مؤنّث - (۱) فراہمی پیداوار (۲) گرا پڑا بچا کھچا - (۳) کوڑا کرکٹ (ہندو)

بَٹورنا - ہ - فعل متعدّی - (۱) اکٹھا کرنا - سمیٹنا - چُننا - بیننا ٭

بِٹورا - ہ - اسم مذکّر - سوکھے اُپلوں کا مینار نُما اونچا ڈھیر جس میں اُپلے بٹور کر رکھتے اور چاروں طرف سے گوبر سے لیپ دیتے ہیں ٭

بَٹوئیّا - ہ - اسم مذکّر - (۱) رہگیر - مسافر - (۲) قاسم - تقسیم کنندہ ٭

بِٹھانا - یا - بِٹھلانا - ہ - فعل متعدّی - (۱) کھڑا کرنے کے خلاف - نشانیدن مجبوراً یا زبردستی بٹھانا - (۲) جمانا - قایم کرنا - جڑنا جیسے نگینہ بٹھانا - (۳) ملانا - جگہ سے لانا جیسے جوڑ بٹھانا - (۴) کسی جانور سے انڈے سینوانا انڈوں پر چھوڑنا - (۵) گدّی دینا - تخت نشین کرنا - (۶) عو - بچے کو بچانا پھروانا - سُمسکارنا - (۷) جواریوں کی اصطلاح میں کسی چیز کو گرو رکھنا یا داؤں پر اڑانا - (۸) ڈالنا - داخل کرنا جیسے کسی عورت کو گھر میں بٹھانا - (۹) بہرہ لگانا - کسی فریق مقرر کرنا جیسے ...ل پر آدمی بٹھانا - (۱۰) اُتارنا - پیٹھانا جیسے پیچ بٹھانا - (۱۱) دیوالہ نکلوانا - تباہ کرنا جیسے فلاں نے فلاں سوداگر کو بٹھا دیا - (۱۲) گھُلانا - نقیہ کرنا - مضمحل کرنا جیسے غم نے بٹھا دیا - (۱۳) مدرسہ یا مکتب میں داخل کرنا - (۱۴) درست کرنا - جمانا جیسے مشق کر کے ہاتھ بٹھانا - (۱۵) کام پر لگانا - کام سے لگانا - (۱۶) شادی نہ کرنا - بیاہنے کے لئے رکھنا جیسے جوان بیٹی کو کب تک بٹھا رکھو گے - (۱۷) پنچایت جمع کرنا - (۱۸) سخت کرنا - جمانا - گاڑھا کرنا - جیسے پارہ بٹھانا - (۱۹) کشتی کرنا - پھولے ہوئے ترکھنا جیسے چاقول بٹھانا - (۲۰) دھسانا - اندر کرنا جیسے آنکھ بٹھانا - (۲۱) ڈھانا - گرانا - مسمار کرنا جیسے مینہ نے مکانات بٹھا دئے - (۲۲) ڈُبانا - غرق کرنا جیسے پانی نے بٹھا دیا - (۲۳) لگانا - پڑتہ بچھانا جیسے حساب بٹھانا - (۲۴) اُتارنا - ظہور میں لانا جیسے مینہ کا سہرا میرے بٹھانا - (۲۵) رکھنا - قایم کرنا جیسے مہرہ یا گوٹ بٹھانا ٭

بِٹھور - ہ - اسم مؤنّث - عو - چولھے کی جلی ہوئی لال مٹی - پورب میں ایک مقام کا نام ہے جہاں کاتک میلہ بڑی دھوم دھام سے ہوتا ہے ٭

بَٹّئی - ہ - اسم مؤنّث - کلا بتو بٹنے کا کام ٭

بَٹئیّا - ہ - اسم مذکّر - کلا بتو بٹنے والا ٭

بِٹیا - ہ - اسم مؤنّث - بیٹی کی تصغیر - لڑکی - دُخترک - صبیہ ٭

بَٹیا - ہ - اسم مؤنّث - (۱) چھوٹا بٹ - سنگریزہ - پتھر کا گول مول گھِسا ہوا ٹکڑا جو اکثر دریاؤں کے پانی کے ساتھ پہاڑوں سے لڑھکتا پڑھکتا چلا آتا ہے - (۲) لیک - پگڈنڈی - کھیتوں کے بیچ کا راستہ - (۳) کھوپرے کا گولہ - ناریل کی گری ٭

بَٹیاں - ہ - اسم مؤنّث - (۱) بٹیا کی جمع - (۲) اُبھری ہوئی چھاتیاں - نوعمر عورت کی پستان ٭

بَٹیر - ہ - اسم مؤنّث - ایک کوے سے چھوٹا پرند ہوتا ہے ٭

بٹیر باز - ا - اسم مذکّر - بٹیر پالنے اور لڑانے والا ٭

بٹیر کا بہ جانا - ہ - فعل لازم - بٹیر کا دانہ نہ ملنے کے باعث پتلا حال ہو جانا

بٹیر کا جگانا - ہ - فعل متعدّی - رات کو بٹیر کے کان میں آواز بھرنا ٭

بَٹیری - ہ - اسم مؤنّث - بنیوں میں بیاہ کی ایک رسم ہے جس میں دولھا کو دلہن کی طرف سے پوشاک اور کچھ نقدی دی جاتی ہے ٭

بَٹّے کھاتے - ہ - تابع فعل - غیر وصولی مد ٭

بجا

بَجا - ف - صِفت - (۱) جاے - ٹھیک - دُرست - سچ - بیشک - راست صحیح (۲) مُناسب جائز - لازم یالیق - زیب کیفیت کے مُطابق (۳) طنزاً - خلاف - ناواجب - باطل -

بجاآوری - ف - اِسم مؤنّث - تعمیل - تکمیل - انصرام - اجرا - انجام دہی - تعمیل حکم ✤ تبہا

بجالانا یا بجانا - ف - فعل مُتعدّی - تعمیل حکم کرنا - اِنجام دینا - انصرام کرنا

بِجار - ہ - اِسم مذکّر - (۱) سانڈ - موٹا تازہ بیل جو گایوں میں بیج کے واسطے چھوڑا جاتا ہے اور نیز وُہ بیل جو کسی مُردے کے نام پر داغ دیکر چھوڑ دیتے ہیں - (۲) پُرشہوت آدمی (۳) زبردست - زور آور - (۴) موٹا تازہ - گولہ دن ✤

بَجانا - ہ - فعل متعدی - (۱) باجے کی آواز نکالنا - باجہ پیٹنا - (۲) بزاری دھننا مجامعت کرنا - (۳) روپیہ کو چٹکی لگانا - ٹھنکارنا - (۴) مارنا - پیٹنا - بجوڑنا (۵) جھوٹا فیر کرنا - اغلام کرنا -

بجاے - ف - تابع فعل - (۱) قائمقام - بالعوض - بمنزل ✤

بِجبِجانا - ہ - فعل مُتعدّی - کسی چیز کا سڑ کر کھدبدانا - اُبسکر بلبلے اٹھنا ✤

بَجَٹ - انگلش Budget - ملکی جمع خرچ کا حساب ✤

بَجِد ہونا - ہ - فعل لازم - ساعی ہونا - جدّ وجہد کرنا - مُصر ہونا - ضد کرنا - ہٹ کرنا - اڑنا - سمر ہونا ✤

بَجَر یا بجّر - ہ - اِسم مذکّر - (۱) سخت اور بھاری پتھر - (۲) جواہر جیسے ہیرا - لال - یاقوت وغیرہ - (۳) برق - بجلی - گاج - دامنی - (۴) صِفت میں - بھاری بوجھل - (۵) سُست - مٹھا - نہایت آہستہ چلنے والا - مجہول ؎

ہے اِتنا چلنے میں بجّر یہ بدذات ہنیں ہاتھی صعوبت کی ہے یہ رات (سودا)

بَجرا - انگلش (Bajra) اِسم مذکّر - ایک بڑی قسم کی گول اور خوشنما کشتی جسمیں امیر لوگ بیٹھ کر سیر کرتے ہیں ✤

بَجَر بٹّو - ہ - اِسم مذکّر - (۱) ایک کالا جنگلی پھل ہے جس کی ہندو مالا بناتے اور ریچھ نچانے والے اُسے ریچھ کے بال پرو کر بچّوں کو نظر گزر کے واسطے دیتے ہیں - (۲) ایک قسم کا کھلونا ✤

بَجری - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) سنگریزہ - چھن - وُہ لال کنکریلی مٹّی جو سڑکوں پر ڈالتے ہیں اور کمہار برتن رنگنے کے کام میں لاتے ہیں - (۲) چھوٹے چھوٹے اولے - ژالۂ خورد ✤

بَجُز - ف - حرفِ ربط (ب + جُز) سِوائے - علاوہ - بِن - بغیر ✤

بِجلی - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) وُہ چمک یا شُعلہ جو بادلوں کی رگڑ سے پیدا ہوتا ہے برق - دامنی - گاج - صاعقہ - (۲) آم کی گری - (۳) صِفت میں (۱) نہایت پھرتیلا طرّار - چالاک - ترتُرا ✤

بجو

بِجلی بسنت - ہ - اِسم مؤنّث - ہنو - (۱) بسنت رُت کی بجلی - موسم بہار کی کڑک جو اور موسموں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے (۲) صِفت میں - نیز چالاک - ترتُرا - (فقرہ) نہ اِتنا تیز چلو کہ بجلی بسنت نام ہو نہ اِتنا سُست کہ مری جُوں - (مراۃ العروس) (۳) مُہیب دہشتناک - خوفناک غضبناک رُعب دار - ڈراونی آوازوالی - آتش کا پرکالہ - (مثل) چھوٹی نند اَنبیا کا بند - بڑی نند بجلی بسنت ✤

بِجلی بل - ہ - اِسم مؤنّث - قوّت برقی - طاقت کہربائی ✤

بِجلی پڑنا - یا - گرنا - ہ - فعل لازم - (۱) بجلی کا شُعلہ گرنا - (۲) آفت آنا - صدمہ

بِجلی ٹوٹے - یا - گرے - یا - پڑے - دُعاے بد - عو - آگ لگے - چولھے میں جائے - برق کے صدمہ سے مرے - غارت ہو ✤

بِجلی چمکنا - ہ - فعل لازم - کوندنا - بادل میں سے شُعلہ نِکلنا ✤

بِجلی کے بالے - ہ - اِسم مذکّر - ایک قسم کے چوڑے اور جڑاؤ بالے جو عورتیں کانوں میں پہنتی ہیں ✤

بجلی کی تلوار - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) نہایت کاٹ کرنیوالی تلوار - تیغِ بُرّاں (کہتے ہیں ساگ پور کے بندرگاہ میں اکثر بجلی گرا کرتی ہے وہاں کے لُہار بہت سا لوہا جمع کرکے کسی میدان میں اِس غرض سے رکھدیتے ہیں کہ اُسپر بجلی پڑکر یہ لوہا عُمدہ ہوجائے - چُنانچہ اُس لوہے سے جو تلوار بنائی جاتی ہے وُہ بہُت بیش قیمت اور آبدار و بُرّاں ہوتی ہے مہاراج شیر سنگھ بہادر والئ لاہور کے پاس لوگوں نے یہ تلوار دیکھی ہے)؛

بَجنا - ہ - فعل لازم - (۱) آواز نِکلنا - (۲) چھوٹنا - فیر ہونا جیسے گولہ بجنا - (۳) اِسم میں - روپیہ - باصطلاح دلّالاں ✤

بُجنا - ہ - اِسم مذکّر - (پورب) حیض کی گدّی - حیض کا لتہ ✤

بِجِنسِہ - ع - تابع فعل - (۱) جُوں کا تُوں - ہُوبہُو - بعینہٖ - ٹھیک ٹھیک - (۲) اصل حقیقۃً - بنفسہٖ (۲) کُل - سب کا سب - ہمگی - جُملگی ✤

بِجّو - ہ - اِسم مذکّر - (۱) ایک جانور کا نام ہے جو اکثر قبرستان میں رہتا ہے - اور مُردوں کو نِکال کر کھا جاتا ہے - ایسا سخت اور مضبوط ہوتا ہے کہ ہاتھی کے پاؤں کے نیچے بھی نہیں مرتا - (۲) چھوٹی چھوٹی آنکھوں کا آدمی اور سکڑے مُنہ کا آدمی ✤

بَجوانا - ہ - بجانے کا متعدّی المتعدّی ✤

بِجورنا - ہ - فعل مُتعدّی - گنوار - (۱) خُوب پیٹنا - دُھنّا - (۲) مُجامعت کرنا ✤

بِجوگ - ہ - اِسم مذکّر - (۱) قرانُ النحسین - منحوس ستاروں کا قران طالع

نامُساعد - (۲) جُدائی - مُفارقت - (۳) مُصیبت - آفت - بِپتا - خواری -
(۴) حرج مرج - (۵) سبب - باعث ؎
ہے کچھ نہ کچھ تو بچوگ ناحق نہیں بروگ کیسا لگا جی کو روگ اے بحر کیا حال ہے (بحر)
(۶) صدمہ - حادثہ (۷) بدبختی - بدنصیبی - بدطالعی - (۸) خِلاف - برعکس
بِچھوگ پڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) جُدائی اور مُفارقت ہونا - بچھڑنا - بروگ
ہونا - (۲) مُصیبت پڑنا - بپتا پڑنا ؛
بُجھانا - ہ - فعل متعدی - (۱) مُنطفی کرنا - آگ یا شُعلہ کا فرو کرنا - آگ پر پانی
ڈالنا - ٹھنڈا کرنا - تشنگی یا پیاس کو رفع کرنا - (۲) آب دینا - آبداری چڑھانا
بُجھاؤ دینا - (۳) چاندی یا لوہے یا اینٹ کو لال کرکے پانی میں اُس
کی خارجی رطوبت جلانے کے واسطے ڈالنا - (۴) پژمُردہ کرنا - افسُردہ
کرنا - حوصلہ توڑنا - (۵) سرد کرنا - پانی ڈال کر ٹھنڈا کرنا جیسے چُونہ بُجھانا
(۶) دِھیما کرنا - مُلایم کرنا جیسے سمجھا بُجھا کر راضی کر دیا - (۷) گنجفہ یا تاش
کے اوراق کا باہم مِلانا خواہ ابتر کرنا ؛
بَجھانا - ہ - فعل متعدی - (پُورب) پھنسانا - پھانسنا - دام میں لانا -
جیسے مچھلی بجھانا ؛
بُجھنا - ہ - فعل لازم - س [illegible] (ابھیتے جیتی) پُورب گنوار
(بُتنا) (۱) فرو ہونا - آگ کا ٹھنڈا ہونا - پیاس کا رفع ہونا - بُجھ کر مرنا
(۲) پژمُردہ ہونا - ٹھٹھرنا - مُرجھانا - کُملانا - افسُردہ ہونا - مدھم ہونا -
شام سے کچھ بُجھا سا رہتا ہے دِل ہُوا ہے چراغ مُفلس کا (میر تقی)
(۳) سرد ہونا - ٹھنڈا ہونا - (۴) دِھیما ہونا - نرم پڑنا - ملایم ہونا - (۵)
مُرغیانہ - ہمت ٹوٹنا - دِل ٹوٹنا - ہمت ہارنا - حوصلہ نہ رہنا جیسے یادہ
لاتیں کھا کر مُرغ بُجھ جاتا ہے - لات لات میں مُرغ بجھا جاتا ہے (۶)
پکوان کی چیزوں کا خُوب پک جانا - اچھا سِک جانا - جیسے کچوریوں کا
گھان بُجھ گیا (ہندو) (۷) رطوبت جذب ہونا - چُنانچہ کم ہو جاتا ہے ساگ وغیرہ
بُجھنا - (۸) آلودہ ہونا جیسے زہر کا بُجھا ہُوا - (۹) پست ہونا - ماندہ ہو جانا
تھکنا - کمزور ہونا - (۱۰) ابتر ہونا - اُلٹ پلٹ ہونا - (گنجفہ وغیرہ میں) ؛
بُجھول - ہ - اسم مؤنث - (پُورب) پہیلی - چیستاں - پنجابی بُجھارت ؛
بِجے - ہ - اسم مذکر - س (विजय = वि + जि) وجے = وی + جی ظفر
نصرت - فتح - جیت (بفتح جیم و بکسر جیم ہر دو درست) ؛
بِجے دسمی - ہ - اسم مؤنث - دسویں فتح - آسن سُکل پکش کی دسویں تتھ

عموماً ہر ایک سُدی پڑوا کی دسویں تتھ جو اتوار کو پڑے ؛
بِجَیا - ہ - اسم مؤنث - س (विजया وجیا) بھنگ - بھانگ
سبزی ؎ بجیا کہیں سو باورے بھانگ کہیں سو کور (بھنگڑ)
اس کا نام کو لاپتی نین - رہیں بھبھر پور
بِچ - ہ - اسم مؤنث - ایک مشہور اور مفید کڑوی جڑ کا نام ہے جسے عربی میں
وج - تُرکی میں اگر - فارسی میں برج کہتے ہیں - دوم درجہ میں گرم خشک ہے ؛
بِچ - ہ - اسم مؤنث - پنجاب (وِچ) بیچ کی تصغیری شکل ؛
بچا جانا - ہ - فعل متعدی - چھوڑ جانا - بھول جانا (فقرہ) تم ہر دفعہ گولی بچا جاتے ہو ؛
بِچار - ہ - اسم مؤنث - (۱) سوچ - اندیشہ - فکر - خوض - ادھیڑ بن (۲)
خیال - تصوّر - وہم - غور - تامل - دھیان ؎
سب بدیا کر سار جگ اُتم ایک بچار ایچارے بھوان کہیں کیول بدیا بھار (دوہا)
(۳) قیاس - اٹکل - (۴) تشخیص - دریافت (۵) تخمینہ - اندازہ - (۶) سمجھ -
بوجھ - بُدھ - ادراک - عقل - دانش - دانست - (۷) تمیز - امتیاز - تدبیر
(۸) آنک - شناخت - (۹) رائے - تجویز - دُور اندیشی - (۱۰) ارادہ - قصد
بچارنا - یا - بچار کرنا - ہ - فعل لازم - (۱) سوچنا - اندیشہ کرنا - خوض
کرنا - فکر کرنا - (۲) خیال کرنا - تصور کرنا - وہم کرنا - غور کرنا - تامل کرنا -
ادھیڑ بن کرنا - (گیت) لوگ ہنسیں جو جیہ کریں من میں کریں بچار ؛ (۳)
عقل لڑانا - سمجھنا - بُوجھنا - (۴) تمیز کرنا - امتیاز کرنا - (۵) قیاس کرنا
دریافت (۶) آنکنا - اندازہ کرنا - شناخت کرنا - جانچنا - (۷) گِننا -
شُمار کرنا - ستاروں کی چال دیکھنا - ستاروں کا حساب لگانا جیسے
شگن بچارنا ؎
بنا شگن بچار ؛ ہاتھ کا دُونگی گنگنا اور گل کا دُونگی ہار (ٹھمری)
(۸) تشخیص کرنا - تخمینہ لگانا - (۹) غیبت کرنا - بدگوئی کرنا - پیٹھ پیچھے بُرا
کہنا - (ہندو) (فقرہ) بیٹھ پیچھے کیوں کسی کا بچار کرے ہے - (۱۰) ارادہ
کرنا - قصد کرنا - ٹھاننا ؛
بچا کھچا - یا - بچا کُچا - ہ - اسم مذکر - باقی - بقیہ - باقی ماندہ - بچا بچایا ؛
بچالانا - ہ - فعل متعدی - چھڑا لانا ؛
بِچالی - ہ - اسم مؤنث - (پورب میں نواری) ایک قسم کی گھانس - پیال - وہ
گھانس جو گھوڑے کے تھان پر بچھائی جاتی ہے ؛
بچانا - ہ - فعل متعدی - (بچ آنا) - (۱) حفاظت کرنا - آڑے آنا - پناہ دینا -

بچا

حمایت کرنا۔ رکھشا کرنا۔ حمایت لینا۔ جس کو خدا بچائے اُسے کبھی نہ آفت آئے (مثل)، کیونکر بچائے مُوذی کو مرڑ کاٹے (مثل) آپ کو بچا [illegible] غریب کو پھنساتا ہے (فقرہ)۔ (۲) ایک رُخ کو کرنا۔ [illegible] رستہ دینا جیسے گھوڑا بچانا۔ (۳) رکھنا۔ کفایت کرنا جمع کرنا۔ [illegible] جیسے روپیہ بچانا۔ کچھ کچھ بچانے بھی ہو یا سب اُڑا دیتے ہو (فقرہ) (۴) [illegible] جیسے مُقدمہ سے بچانا۔ (۵) سنبھالنا۔ خبرگیراں ہونا [illegible] نقصان جیسے بدن بچانا۔ (۶) نجات دینا۔ چھڑانا۔ (۷) چُرانا۔ [illegible] (۸) اُڑانا۔ الگ کرنا۔ نکالنا جیسے سودے میں [illegible] آپ نے بچایا ہے۔ (۹) چھپانا۔ پردہ پوشی کرنا۔ (۱۰) [illegible] دستگیری کرنا۔ (۱۱) آزاد کرنا۔ چھوڑ دینا [illegible]

بچانے والا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ [illegible] ہندی۔ (بچانے ہار) (۱) محافظ۔ نگہبان۔ بچانے [illegible] (۲) خُدا۔ پرمیشر۔ ابوالبشر۔ رب العالمین۔ (مثل) مارنے والے سے بچانے والا بڑا ہے ✦

بچاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) حفاظت۔ حفظ۔ محافظت۔ آڑ۔ آسرا۔ (۲) بریت (۳) پناہ۔ امن۔ سلامتی۔ (۴) نجات۔ رہائی۔ چھٹکارا۔ مخلصی۔ فرصت۔ (۵) عُذر۔ معذرت۔ (۶) بہانہ۔ حیلہ۔ پہلوتہی۔ ٹالم ٹول۔ (۷) ایکانت۔ حفاظت کی جگہ۔ بھاگ کر جانے کی جگہ ✦

بچاؤ کرنا۔ یا۔ نکالنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) بریت کی تجویز کرنا۔ محفوظ رہنے کی تدبیر کرنا۔ (۲) حفاظت کرنا۔ بچانا ✦

بچپن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) لڑکپن۔ بالپن۔ کم سنی۔ (۲) بال بُدھ ✦

بچت۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بقیہ۔ مابقی۔ باقی۔ صرف کرنے سے جو کچھ رہ گیا ہو ادت۔ بقایا۔ بیشی۔ افزونی۔ فائدہ۔ نفع۔ سُود ✦

بچ رہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چھٹنا۔ باقی رہنا۔ جھوٹن رہ جانا ✦

بچکانا۔ ا۔ صفت۔ (۱) بچوں کے لائق۔ (۲) چھوٹا سا حاکم۔ کم عمر کا کمسن (۳) بچہ کا جوتا۔ (۴) کسبی کا لڑکا۔ وہ زنانہ لڑکا جسے کسی دُوسرے زنانہ نے پالا ہو۔ وہ کم سن لڑکی جو کسی نائکہ نے پالی ہو ✦

بچکنی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کا زیور ✦

بچ کھیلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اپنے تئیں بچا کر کچھ کام کرنا۔ اپنا بچاؤ کرنا ✦

بچ کے چلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ہٹ کے چلنا۔ سنبھل کے چلنا (۲) احتیاط کرنا

بچن

بچلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندی) بیچ کا۔ بچلا۔ منجھلا۔ وہ لڑکا جو پہلے لڑکے کے بعد پیدا ہُوا اور تیسرے سے پہلے۔ وسطی ✦

بچلا۔ ہ۔ صفت۔ منجھلا۔ بیچ کا۔ متوسط۔ اوسط درجے کا۔ بیچ کی راس ✦

بچلنا۔ یا۔ بچھڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ س (विचल = वि + چل، ہرکنا) ہندو (۱) پھسلنا۔ کھسلنا۔ لغزش کرنا۔ (۲) بہکنا۔ چوکنا۔ خطا ہو جانا۔ بھولنا غلطی کرنا جیسے ہاتھ بچل گیا وغیرہ۔ (۳) رستہ بھولنا۔ بچھڑنا۔ کھویا جانا۔ گم ہو جانا۔ جاتا رہنا جیسے لڑکا میلہ سے بچل گیا ؎

سادھ سنت کا مرم نہ جانے بہوا بہمانے۔ بچلے جا ہیں جم کے دوار اگن کنڈ میں جبر (کبیر)

(۴) بھٹکنا۔ بھولے پھرنا۔ گھومنا۔ اِدھر اُدھر پھرنا۔ پھرنا۔ گشت کرنا

کٹھن بھیوم کد مل بد گا می کون ہیت بن بچھرن سوامی (راماین)

(۵) جُدا ہونا۔ علیحدہ ہونا۔ الگ ہونا۔ (۶) گت بھولنا جیسے گانے گانے بچل گیا۔ (۷) خراب ہونا۔ بگڑنا جیسے کام بچل گیا۔ (۸) پھرنا۔ منکر ہونا۔ عہد شکنی کرنا۔ مکرنا جیسے کہکر بچلنا۔ (۹) مچلنا۔ ہٹ کرنا۔ اڑنا۔ ضد کرنا۔ کھلونے دیکھ کر بچہ بچل گیا۔ (۱۰) بدکنا۔ بھڑکنا۔ (۱۱) دیوانہ ہونا جنون ہونا۔ دل بگڑنا۔ سودا اُچھلنا۔ (فقرہ) دل بچلا پڑا ✦

بچن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ س (वचन = व च، بولنا) وچ = وچن۔ پراکرت (وَیَم) ع (قول)۔ (۱) قول۔ بات۔ گفتگو۔ کلام۔ بول۔ (۲) اقرار۔ زبان۔ عہد پیمان۔ شرط۔ (۳) شگون۔ سگن۔ فال ؎

نکلتے ہیں اب تو خوشی سے کہ بچن نہو گر خوشی تو نہیں بر سخن (میر حسن)

بچن پال۔ ہ۔ صفت۔ بات کا پُورا۔ اپنے کہے کی پچ کرنے والا ✦

بچن پالنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اپنے قول پر قایم رہنا۔ اقرار یا عہد کو پُورا کرنا۔ بات کی پچ کرنا۔ (۲) ایمان پر ثابت قدم رہنا ✦

بچن توڑنا۔ یا۔ چھوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اقرار توڑنا۔ قول سے پھرنا

بچن دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ قول کرنا۔ اقرار صحیح کرنا۔ عہد و پیمان کرنا۔ زبان دینا ✦

بچن ڈالنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سوال کرنا۔ مانگنا۔ طلب کرنا۔ درخواست کرنا۔ (۲) کہا نہ ماننا۔ انکار کرنا۔ پذیرا نکرنا ✦

بچن لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اقرار لینا۔ عہد لینا۔ قول لینا۔ ہاں کرا لینا ✦

بچن مارنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہاتھ پر ہاتھ مارنا ✦

بچن ماننا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) بات تسلیم کرنا۔ اطاعت کرنا۔ کہا

ماننا - فرمانبرداری کرنا - (۲) راضی ہونا متّفق ہونا ؛

بچن نبھانا - ہ - فعل لازم - اپنی بات پر قایم رہنا - اپنے اقرار کو پُورا کرنا - بات کا پاس کرنا - ایفا کرنا ؛

بچن ہارنا - ہ - فعل متعدی - (۱) زبان دینا - اقرار کر لینا - قول دینا - عہد کرنا - پیمان کرنا - (۲) قول سے پھرنا - قول سے بے قول ہونا - بات پر قایم نہ رہنا ؛

بچنا - ہ - فعل لازم - س (विज्‌ وِج) (۱) الگ رہنا - محفوظ رہنا - جُدا ہونا (۲) باقی رہنا - بچت میں پڑنا - تو فیر میں پڑنا - بڑھنا - (فقرہ) اس برس بچے تو اب کے برس (فقرہ) کوڑی نہیں بچی ساری تنخواہ کھا دگھپ ہو گئی - (۳) زندہ رہنا - سلامت رہنا - جینا - صحیح و سالم رہنا - چنگا رہنا جیسے بچا تچا دونوں بچین (دعا) جان بچی لاکھوں پائے - اب کے بچے تو گھر گھر رچے - یا خدا خیر سچا ہاتھ پیر رشلیں (۴) کنارے ہونا - ہٹنا - (۵) شفا پانا - آرام ہونا - صحت پانا - تندرست ہونا - اچھا ہونا - (۶) رُکنا - پرہیز کرنا - (۷) رہائی پانا - چھوٹنا ؛ (۸) ٹلنا - بہانہ کرنا - ٹل جانا - (۹) علیحدہ رہنا - جُدا رہنا - الگ رہنا ؎

چمٹتا ہے وُہ سو سو بار آکر بچی اُس سے بھلا کب تک رہو نہیں (رنگین)

بچو - یا - بچیو - یا - بچ جاؤ - ہ - حرفِ ندا - ہٹو ! پرے ہو (رستہ چھوڑ دو)

بچوڑنا - ہ - فعل متعدی - (۱) توڑنا - کھولنا - (۲) ملنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - مالیدہ کرنا ؛

بچولیا - ہ - اسم مذکر - (۱) ثالث - پنچ - (۲) وُہ شخص جو بیچ میں پڑ کر شادی کرائے - (۳) دلّال - (۴) کٹنا ؛

بچوں کا سا - ہ صفت - (۱) لڑکپن - بچپن - (۲) چنچل - اچپل ؛

بچوں کا کھیل - ہ - اسم مذکر - کار سہل و آسان دادنے - آسان بات - مُنہ کا نوالا - گھر کی بات - نانی جی کا گھر ؛

بچّہ - یا - بچہ - ف - اسم مذکر - (۱) چھوٹی عمر کا مالک - ننّا - طفل - شیر خوار - دُودھ پیتا - بال - لونڈا - کودک - چھوٹی عمر کا جانور - (۲) لڑکا - چھورا - چھوکرا - (۳) نو عمر - یانا - نادان - ناسمجھ - ناتجربہ کار - مُورکھ - (۴) چوزہ - (۵) ندا میں - فقیروں کا دُنیا داروں کے ساتھ خطاب - (۶) حقارت سے مردک - نالائق - نابکار - جیسے بھلا بچّہ اب کے آنا - (۷) پودا - (۸) صفت معصوم - بے گناہ - پاک ؛

بچّہ بازی - ہ - اسم مؤنث - لونڈے بازی - اغلام ؛

بچّہ دان - ف - اسم مذکر - رحم - کوکھ - وُہ جگہ جہاں بچّہ رہتا ہے ؛

بچّہ کش - ہ صفت - مؤنث - وُہ عورت جو بہت بچے جنے - بچے سوڑ والی ؛

بچّہ کشی - ف - اسم مؤنث - بال ہتیا - بالک کو ہتنا - لڑکے مار ڈالنا ؛

بچھّا - ہ - اسم مذکر - (بیچ) فاصلہ - وقفہ - مُہلت - فرق - بیچ کا عرصہ - درمیانی فاصلہ - (فقرہ) دس دن کا بچھا ہے ؛

بچھّا جانا - ہ - فعل لازم - عجز و انکسار کے مارے جُھکا جانا - نہایت متواضع ہونا - از حد خاطر و مدارات کرنا - آدھینتائی سے پیش آنا - (۲) خرچ یا صرف کے باعث تباہ اور برباد ہو جانا - خرچ میں اُدھڑا جانا ؛

بچھانا - ہ - فعل متعدی - (۱) پھیلانا - (۲) فرش کرنا - بچھونا کرنا - (۳) کھنڈانا پراگندہ کرنا - (۴) زمین میں لٹانا - زمین پر گرانا جیسے مار کر بچھا دینا ؛

بچھڑا - ہ - اسم مذکر - (۱) گائے کا نر بچّہ - دو سالہ (۲ - عو) پیار سے موٹے تازے بچّے کو کہتی ہیں ؛

بچھڑا ہوا - ہ - اسم مذکر - دُور اُفتادہ - فراق زدہ ؛

بچھڑ جانا - ہ - فعل متعدی کسی سے جُدا ہو جانا - کھویا جانا ؛

بچھڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) کسی کا کسی سے جُدا ہونا - الگ ہونا - کسی کے ساتھ سے جُدا ہونا - (۲) گُم ہونا - کھویا جانا ؛

بچھنا - ہ - فعل لازم - (۱) فرش ہونا - عجز کرنا - انکسار کرنا ؛

بچھناک - ہ - اسم مذکر - ایک زہریلی اور مُہلک دوا ؛

بچھو - ہ - اسم مذکر - (۱) ایک ٹیڑھی دُم کا زہریلا جانور ہے جس کی دُم میں ڈنک ہوتا ہے - کژدُم - عقرب - برچھک - (۲) ایک قسم کا پہاڑی پودا جس کے پتّوں کے چھوئے جانے سے ایک آگ سی لگ جاتی ہے اور پالک ملنے سے فرو ہو جاتی ہے - (۳) صفت میں) نہایت چالاک اور مُتفنّی لڑکا ؛

بچھوا - ہ - اسم مذکر - (۱) چھوٹی کٹار - پیچہ - جمدھر - چھوٹا چُھرا - ایک ٹیڑھے ہتیار کا نام ہے جو بچھو کی دُم کی مانند ہوتا ہے - (۲) ایک پاؤں کی اُنگلیوں کے زیور کا نام ہے جو ہندنیاں پہنتی ہیں - (۳) اس کی کھلی یا بوندی جسمیں بیچ رہتے ہیں اور بچّے اس کی چھن چھن کی آواز کے سبب اکثر پاؤں میں لڑیاں بنا کر پہنتے ہیں - (۴) ایک قسم کا نہایت تیز اور چٹ پٹا اچار جو مرچوں کی زیادتی کے سبب سے زبان کو جھلا دیتا ہے ؛

بچھونا - ہ - اسم مذکر - (۱) بساط - بستر - فرش - توشک - غالیچہ وغیرہ - (۲) ہندو - فرش ماتم داری - سوگواری کا بوریا یا ٹاٹ ؛

بچھو

بچھو کا اُتر جانا - ہ - مصدر - ہندی - سوگ کا دُور ہونا - ماتم داری کا ختم ہو جانا ٭

بچھونا پڑنا - ہ - مصدر - ہندی - ماتم داری کے لئے دری - ٹاٹ یا بوریا بچھانا ٭

بچھوہا - ہ - اسم مذکر - جُدائی - مُفارقت - ہجر - بجوگ - برہ ٭

بچھیا - ہ - اسم مؤنث - (۱) گائے کا مادہ بچہ - اوسر - (۲) بنیوں کی ایک قسم میتہ کا نام بھی ہے جو مُردے کی منزدوں یا تیرھویں کے عمل میں آتی ہے ٭

بچھیا کا باوا - ہ - اسم مذکر - بیل - بیوقوف - احمق - چُغد بیا ٭

بچھیرا - ہ - اسم مذکر - گھوڑے کا نر بچہ - کُرّہ ٭

بچھیرا پلٹن - ا - اسم مذکر - بچوں کی پلٹن - نو عمر لڑکوں کی سپاہ ٭

بچھیری - ہ - اسم مؤنث - چھوٹی عمر کی گھوڑی - بچہ گھوڑی ٭

بچی - ہ - اسم مؤنث - (۱) چھوٹی لڑکی - دُختر - دوشیزہ - (۲) ریش بچہ یشپچہ ڈاڑھی کا نام - وہ چند بال جو نیچے کے ہونٹھ اور ٹھوڑی کے بیچ میں ہوتے ہیں

بچے بھرانا - ہ - فعل متعدی - جانوروں کا اپنے بچوں کو چونچ سے دانہ کھلانا

بچے کچے - ہ - اسم مذکر - لڑکے بالے - چھوٹے بڑے بچے - بچے وغیرہ ٭

بچے نکلوانا - ہ - فعل متعدی - (۱) انڈے بٹھانا - انڈے دینے والے جانوروں سے بچے لینا - (۲) عوام - اولاد جنوانا ٭

بچے والی - ہ - اسم مؤنث - (۱) بچہ دار - اولاد والی - زچہ (۲) وہ مُرغی جس کے آگے بچے ہوں - (۳) پروین - ستاروں کا مجموعہ ٭

بحال - (ف ا ع) صفت - اپنی حالت پر قایم - برقرار - ایک حالت پر بدستور (۲) ٹھیرا ہوا - خوش - اچھی حالت میں - تندرست جیسے اب ان کی طبیعت بحال ہے - (۳) سرسبز - شاداب - تر و تازہ ٭

بحال رکھنا - ا - فعل متعدی - قایم رکھنا - بدستور رکھنا ٭

بحال کرنا - ا - فعل متعدی - دوبارہ اسی عہدے پر مقرر کرنا - بدستور اجازت دینا

بحال ہونا - ا - فعل لازم - پھر مقرر ہونا - تندرست ہونا ٭

بحالی - ا - اسم مؤنث - (۱) برطرفی کے خلاف - از سرِ نو تقرری - بدستور مقرر کرنا - (۲) بشاشت - خوشدلی - فرحت - تازگی - افاقہ ٭

بحث - ع - اسم مؤنث - (۱) لُغوی معنے کھودنا - بات کی چھان بین - نزاعِ لفظی - (۲) تکرار - مباحثہ - مکالمہ - تقریر - حُجت - دلیل - (۳) جھگڑا - اختلاف - ردّ و بدل - سوال و جواب - (۴) واسطہ - تعلق - مطلب جیسے تجھے اس سے کیا بحث ٭

بحا

بحثا بحثی - ا - اسم مؤنث - باہمی تکرار - ضد م ضدا - حجت - مُناظرہ ٭

بحثنا - ا - فعل لازم - (۱) مُباحثہ کرنا - حجت کرنا - ضد کرنا - جھگڑنا - تکرار کرنا ٭

بحر - ع - اسم مذکر - (۱) بڑا دریا - سمندر - دریائے محیط - (۲) وزنِ شعر - مجازاً نظم کے ۱۹ وزنوں میں سے ہر ایک وزن کو بحر کہتے ہیں ٭

بحر اُکھلنا - ا - فعل لازم - دل کا پردہ اُٹھنا - ہیا کھلنا - پردہ کھلنا - ذہن و حافظہ بڑھنا - تبحّر ہونا ٭

بحران - ع - اسم مذکر - بیماری کے زور کا دن - طبیعت اور مرض کا مقابلہ (صاحب مُنتخب نے اس لفظ کو یُونانی قرار دیا ہے) ٭

بحری - ع - صفت - (۱) منسوب بہ بحر - دریائی - سمندری جیسے بحری فوج بحری قانون وغیرہ ٭

بحیرہ - ع - اسم مذکر - تصغیر بحر - چھوٹا سمندر جو اکثر یا چاروں طرف خشکی سے گھرا ہوتا ہے ٭

بخار - ع - اسم مذکر - (۱) وہ حرارت جو کسی تر یا گرم چیز سے نکلے - وہ حرارت جو اخلاط میں بدبُو وغیرہ پیدا ہو جانے سے آدمیوں کو عارض ہوتی ہے تپ - حُمّیٰ - (۲) بھاپ (۳) جوشِ دل - غصّہ کا غبار - ملال - کدُورت ٭

بخارات - ع - اسم مذکر - جمع بخار ٭

بخار آنا - ا - فعل لازم - (۱) تپ آنا - بدن گرم ہونا ٭

بخار چڑھنا - ا - فعل لازم - (۱) جسم گرم ہونا - تپ چڑھنا (۲) کسی سے ڈر لگنا - خوف کھانا - کانپنا جیسے اُس کے نام سے بخار چڑھتا ہے ٭

بخار دل میں رکھنا - ا - فعل لازم - عداوت و کینہ و بغض رکھنا ٭

بخار نکالنا - ا - فعل متعدی - (۱) دل کا جوش نکالنا - کدورت نکالنا - غبار نکالنا - غصّہ اُتارنا - بیر نکالنا - رنج نکالنا - لڑائی کرنا (۲) ہوس نکالنا - حسرت نکالنا

بخار نکلنا - ا - فعل لازم - غبار نکلنا - غصّہ نکلنا - بیر نکلنا - حسرت نکلنا ٭

بخاری - ا - اسم مؤنث - کوٹھی - باورچیخانہ یا دالان کے اندر کی وہ کوٹھڑی جو غلّہ وغیرہ کے واسطے دیوار میں بنا دیتے ہیں ٭

(اصل میں بخاری کے معنے آتشدان کے ہیں جو دالان یا کمرہ کی دیوار میں ایامِ سرما میں مکان گرم رکھنے کے واسطے بنا دیتے ہیں چونکہ عوام لوگ اس کی اصل سے واقف نہ تھے اس سبب سے وہ اُس کوٹھی کو کہنے لگے جو دالان کے اندر دیوار میں کوٹھی کے بجائے غلّہ رکھنے کے واسطے بنا دیتے ہیں - پس رفتہ رفتہ بخاری ایک نام لفظ ہو گیا اور سب اس معنے میں استعمال کرنے لگے) ٭

بخت - ف - اِسم مذکر - (۱) حصہ - بہرہ - نصیب - قسمت - پرالبدھ - بھاگ - تقدیر - طالع - اقبال

بخت آزمائی - ا - اِسم مؤنث - نصیبے کی آزمائش - کوشش - بہ توکل +

بختاور - ف - صفت - (۱) صاحب نصیب - بھاگوان - خوش قسمت - نصیبہ ور - اقبالمند - طالعمند (۲ - عو) بدنصیب - بدقسمت - جیسے بڑا بختاور بچہ ہے کہ پیدا ہوتے ہی ماں باپ کو کھا گیا۔ (چونکہ عورتیں بُرے الفاظ کو زبان پر لانا بھی بُرا خیال کرتی ہیں اس سبب سے وہ اکثر اچھے لفظوں سے اُس کے برعکس مُراد لیا کرتی ہیں) +

بختاوری - ا - اِسم مؤنث - عو (۱) خوش قسمتی (۲) کمبختی - شامت - نکبت +

بختاوری آنا - ا - فعل لازم - عو - شامت آنا - کمبختی آنا +

بختوں جلی - ا - اِسم مؤنث - عو - (۱) بدنصیب - بدقسمت (۲) بے اولاد کی +

بُختے - ا - اِسم مذکر - وہ لتّے بُھنے چنے جن پر چھلکا نہیں ہوتا +

بُختی - ف - اِسم مذکر - بڑا اُونٹ - سانڈیا - شُتر تیز رفتار +

بختیار - ف - صفت - نصیب ور - دولتمند +

بخرا - ف - اِسم مذکر - حصہ - بانٹا - بھاگ - بھاجی +

بخش دینا - ا - فعل لازم - مُفت دینا - معاف کر دینا +

بخشش - ف - اِسم مؤنث - (۱) اِنعام - عطیہ - دان - (۲) معافی - عفو +

بخشنا - ا - فعل متعدی - (۱) دینا - عطا کرنا - مرحمت کرنا - (۲) عفو کرنا - معاف کرنا

بخشوانا - ا - فعل متعدی - معاف کرانا - عفو کرانا +

بخشو مجھے - ا - ہمیں معاف رکھو - ہم باز آئے - سلام ہے +

بخشی - ف - اِسم مذکر - (۱) فوج کی تنخواہ تقسیم کرنے اور حساب کتاب رکھنے والا - تنخواہ بانٹنے والا - اب چوکیداروں کی تنخواہ بانٹنے والے کو کہتے ہیں (۲) جنرل یا کمانڈر انچیف - میر سپہ - میر لشکر - سپہ سالار - سپہدار - پے ماسٹر +

بخشی خانہ - ف - اِسم مذکر - فوج کی تنخواہ تقسیم ہونے کی جگہ - بخشی کا دفتر +

بخشی کا دھگڑ - ا - افسر سپاہ کا آشنا - زور آور کا دوست - رستم کا سالا - کوتوال کا یار - زور آور +

بخشی گری - ف - اِسم مؤنث - (۱) عہدۂ مُصاحبِ فوج +

بُخل - ع - اِسم مذکر - (۱) لالچ - طمع - حرص - (۲) کنجوسی - خرامت - تنگ چشمی - تنگ دلی - جُزرسی +

بخوبی - ف - تابع فعل - (بہ + خوبی) (۱) اچھی طرح سے (۲) باہتمام - بالکل (۳) ٹھیک ٹھیک - صاف صاف +

بخور - ع - اِسم مذکر - (۱) خوشبو - سُگندھ - (۲) دھونی - خوشبودار - چیزوں کی دُھونی - (۳) خوشبودار چیزیں جیسے اگر - مُشک - عنبر وغیرہ +

بخیر - (ف + ع) - تابع فعل - (۱) بخوشی - اچھی طرح سے - سلامتی جیسے مزاج بخیر - (۲) نہیں - بالکل نہیں - بس + س

دِل دینگے مال دیں گے گریبان سو بخیر ہیہودہ ہے وہ شخص جو سر گریباں اٹھاتا ہو (شیفتہ)

بخیل - ع - اِسم مذکر - کنجوس - خسیس - مُمسک - شوم - تنگدل +

بخیلی - ا - اِسم مؤنث - کنجوسی +

بخیہ - ف - اِسم مذکر - (۱) ایک قسم کی مضبوط اور پاس پاس سیون دوہرا ٹانکا - پکا ٹانکا - (۲) جمع - پونجی - سرمایہ - حوصلہ - بساط - جیسے اُن کا اتنا بخیہ کہاں +

بخیہ اُدھیڑنا - ا - فعل لازم - حقیقت کھولنا - راز فاش کرنا - قلعی کھولنا

ناخن نہ دے خدا تجھے اے پنجۂ جنوں دیگا تمام عقل کا بخیہ اُدھیڑ تو (ذوق)

بَد - ہ - اِسم مؤنث - دیکھو (باگھی) وہ دُنبل جو جڈ دل میں اُٹھتا ہے +

بَد - ف - صفت - بخلافِ نیک - (۱) بُرا - خراب - زِشت - نکمّا - (۲) ناقص - نکمّا - (۳) شریر - دنگئی - فسادی - مُفسد +

بداخلاق - ف + ع - صفت - کج خلق - بداطوار - بدکردار - ناہموار - دُراچاری - دُشٹ - دُرجن - ناشائستہ +

بداسلوب - ف + ع - صفت - (۱) بے ڈھنگا - بے ڈول - بھینڈا - بھونڈا - بُری شکل کا - بدنما - (۲) بدراہ - چالچلن کا خراب +

بداصل - ف + ع - کمینہ - بُری نسل - پاجی +

بداطوار - ف + ع - صفت - بدچلن - بُرے ڈھنگوں کا +

بدانتظامی - ف + ع - اِسم مؤنث - بدعملی - بے بندوبستی - ظُلم - اندھیر +

بداندیش - ف - صفت - بدخواہ - بُرا چاہنے والا - بیری - مُخالف +

بدباطن - ف + ع - صفت - کپٹی - کینہ ور +

بدبخت - ف + ع - صفت - (۱) زر بھاگا - ابھاگ - بدنصیب - بدقسمت - بداقبال - (۲) مُصیبت زدہ - دُکھیا - خراب خستہ - آوارہ +

بدبلا - ف + ع - صفت - عو - بڑی بھاری جُھگڑالو - نہایت شریر - سخت بلا ہے

بدبُو - ف - اِسم مؤنث - دُرگند - سڑاند - خراب بُو +

بدپرہیز - ف - صفت - بے احتیاط - بے اعتدال - وہ شخص جو بیماری میں ہر ایک چیز کھائے پیے - بلانوش - بلاچٹ +

بدپرہیزی - ف - اِسم مؤنث - (۱) بے احتیاطی - بے اعتدالی - بلانوشی

(۲) عیاشی (۳) فضول خرچی +

بدتر - ف صفت - (۱) نہایت خراب (۲) ادنے درجہ کا +

بدجانور - ا - اسم مذکر - عو - خوک - خنزیر - گراز - سُوَر +

بدچلن - ا - صفت - بدراہ - بدرویّہ - بداطوار - بدوضع +

بدچلنی - ا - اسم مؤنّث - بدوضعی - بدکرداری +

بدحال - ف + ع - صفت - خستہ حال - ردی حالت میں +

بدحواس - ف + ع - صفت - (۱) حواس باختہ - بیہوش - بے عقل -
(۲) مضطرب - پریشان - سرگرداں - متحیّر - حیراں +

بدخط - ف + ع - اسم مذکر - بدنویس - بُرے خط والا +

بدخُلق - ف + ع - صفت - بدمزاج - اکھڑ - اکھل کھرا +

بدخُو - ف - صفت - بُری خصلت والا - بدسیرت - بداخلاق +

بدخواب ہونا - ا - فعل لازم - (۱) بُرا سپنا دیکھنا - (۲) نہانے کی حاجت ہونا - احتلام ہونا +

بدخوابی - ف - اسم مؤنّث - (۱) بُرا سپنا - ڈراونا خواب (۲) احتلام - نہانے کی حاجت - (۳) بے چینی +

بدخواہ - ف - صفت - بداندیش - بُرا چاہنے والا - دُشمن - بَیری +

بدخواہی - ف - اسم مؤنّث - بَیر - دُشمنی +

بددُعا - ف + ع - کوسنا - سراپ +

بددُعا دینا - ا - فعل متعدّی - کوسنا - سراپ دینا +

بددِل - ف صفت - (۱) ناخوش و ناراض (۲) بدظن - بدگمان +

بددماغ - ف + ع - صفت وہ شخص جو بات بات پر ناک چڑھائے مغرور - گھمنڈی - نازک دماغ - مدمغ - نک چڑھا - چڑچڑا +

بددماغی - ف + ع - اسم مؤنّث - مدمغی - مغروری - نازک دماغی خفگی آزردگی - چڑچڑاہٹ - چڑچڑاپن +

بددیانت - ف + ع - صفت - بددین - خاین - خیانت کرنے والا فریبی - دغاباز -

بدڈول - ا صفت - دیکھو (بداسلوب نمبرا) +

بدذات - ف + ع - صفت - (۱) خبیث - بدطینت - (۲) شوخ - شریر - لُچّہ - مُتفنّی - مُفسد - فتنہ انگیز - (۳) پاجی - سفلہ +

بدذہن - ف + ع - صفت - کُند ذہن - کوڑھ مغز +

بدراہ - ف - صفت - بدچلن - بدوضع - کھوٹا +

بدرکاب - ف + ع - صفت - وُہ گھوڑا جسپر چڑھنا دشوار ہو - وُہ گھوڑا جو رکاب میں پاؤں نہ رکھنے دے - شریر - بد +

بدرنگ - ف - صفت - وُہ شے جس کا رنگ خوشنما نہو - مدھم رنگ - (۲) تاش یا گنجیفہ میں وہ پتّہ جو ہمرنگ نہ ہو - رنگ بدلا ہوا - چوسر کی سولہ گوٹوں میں سے آٹھ - (۳) بُری قسم کا +

بدزبان - ف صفت - پھوہڑا - سخت زبان - سخت کلام - گالی گلوج بکنے والا - گُستاخ

بدزبانی - ف - اسم مؤنّث - پھوہڑاپن - سخت کلامی - گُستاخی +

بدزیب - ف صفت - بدنُما - ناموزوں - نازیبا - بیڈول - بھونڈا +

بدسلوکی - ف + ع - اسم مؤنّث - بُرائی - بدی - رُوکھاپن - بُری طرح پیش آنا

بدشگونی - یا - **بدشگنی** - ف - اسم مؤنّث - بدفالی - نحوست +

بدصورت - ف + ع - صفت - بدشکل - بھونڈی صورت کا - بے ڈول +

بدطینت - ف + ع - بدخصلت - بدذات - بدخُو +

بدظن - ف + ع - صفت - بدگمان - مُتشکّی +

بدعملی - ف + ع - اسم مؤنّث - بے انتظامی - اندھیر +

بدعہد - ف + ع - صفت - بے وفا - وعدہ خلاف - اپنے قول سے پھرنے والا -

بدفعلی - ف + ع - دیکھو (بدکاری) +

بدکار - ف صفت - حرامکار - زناکار - زانی - فاسق - فاجر - خراباتی - خراب +

بدکاری - ف - اسم مؤنّث - زناکاری - حرامکاری +

بدگُمان - ف صفت - ظنّی - شکّی - بُرا گُمان رکھنے والا +

بدگُمانی - ف - اسم مؤنّث - بدظنی - خیال فاسد - بیجا شُبہ +

بدگوئی - ف - اسم مؤنّث - بدی - غیبت - بُرائی - عیب گوئی - جھوٹ - چُغلی +

بدلحاظ - ف - صفت - بے شرم - بے ادب - گُستاخ - بیحیا +

بدلگام - ف صفت - (۱) مُنہ زور گھوڑا - وہ گھوڑا جو لگام کو نہ مانے (۳) مُنہ پھٹ آدمی - ناہموار - گُستاخ - بے ادب - سرکش ہ

زباں سنبھالو یہ مُنہ زوریاں غریب کی خُدا کی سوں کوئی تُم سا بھی بدلگام نہیں (سرور)

بدمزاج - ف + ع - صفت - تُندخو - غُصّہ ور - جھلّا - تُرش رُو - چڑاندا +

بدمزاجی - ف + ع - اسم مؤنّث - تُندخوئی - تُرش روئی - چڑاندا پن +

بدمزگی - ف - اسم مؤنّث - (۱) بدذائقہ پن - (۲) رنجش - آزردگی - رنجیدگی بگاڑ - ناموافقت - سردمہری +

بدمزہ - ف صفت - وُہ شے جس کا ذائقہ اچھا نہ ہو - بے سواد +

بدا

بدمزہ ہونا - ا - فعل لازم - (۱) بے ذائقہ ہونا - (۲) خفا ہونا - ترش رو ہونا - بگڑنا - ناراض ہونا (۳) جب دل - طبیعت - جی کے ساتھ یہ لفظ آتا ہے تو وہاں علالتِ طبع اور بیماری سے مُراد ہوتی ہے - ناساز ہونا - اَلمنا ہونا

بدمست - ف - صفت - (۱) نشہ میں چُور - مدہوش - نشہ میں باؤلا - سیہ مست - (۲) شریر - لُچّہ - پُرشہوت - نفس پرست +

بدمستی - ف - اسم مؤنّث - مدہوشی - سیہ مستی - نفسانیت - شہوت پرستی شہوت - شرارت +

بدمعاش - ف + ع - اسم مذکّر - وہ شخص جسکی روزی بُرے کاموں پر منحصر ہو - حرام خوار - بدچلن - شریر - بدذات - لُچّہ - شہدا - حرامزادہ - گُنڈا - لُنگارا +

بدمعاشی - ف + ع - اسم مؤنّث - حرامخوری - شرارت - بدذاتی - لُنگاڑا پن

بدمعاملگی - ف - اسم مؤنّث - بدعہدی - بے ایمانی - کھوٹا پن - لین دین کی صفائی نہ رکھنا +

بدمعاملہ - ف + ع - صفت - بدعہد - بے ایمان - لین دین کا کھوٹا - ہاتھ کا جھوٹا - بددیانت +

بدنام - ف - صفت - وہ شخص جس کے نام پر داغ لگ گیا ہو +

بدنامی - ف - اسم مؤنّث - رُسوائی - کُلنک +

بدنصیب - ف + ع - بدبخت - کمبخت - نربھاگی +

بدنُما - ف - صفت - بدزیب - بھونڈا - اَشکل +

بدنظر دیکھنا - ا - فعل لازم - بُری نگاہ سے دیکھنا - نفسانی خواہش کے ارادہ سے گھورنا

بدنیّت - ف + ع - صفت - (۱) بُرا ارادہ رکھنے والا - بدنظر - (۲) طامع لالچی - حریص - (۳) ندیدہ - نظر ہایا +

بدوضع - ف + ع - صفت - بداطوار - بدچلن - ناموزون +

بدہضمی - ف + ع - اسم مؤنّث - سُوءِ ہضمی - اجیرن - گرانی - اَن پچ

بدہیئت - ف + ع - صفت - بدشکل - بدصُورت - بھونڈا - ڈراونی شکل کا - مُہیب صُورت +

بِدا - ہ - اسم مؤنّث - سنسکرت (विदाय وِداء) (۱) رُخصت - وِداع - دُلہن کا اپنے گھر سے رُخصت ہونا +

بدابدی - ہ - صفت - پُوربی میں (۱) شرطی - ضروری - واجبی - (۲) بحث - تکرار - ہماہمی +

بداؤں کے لَلا - ہ - اصطلاح - مودھو - بیوقُوف - نادان - احمق -

بدل

(صحیح بدایوں ہے)

بدبر کرنا - ا - فعل مُتعدّی - بدظن کرنا - بدگُمان کرنا +

بدبر ہونا - ا - فعل لازم - دِل میں کھوٹ پڑنا - بدظن ہونا - بدگُمان ہونا +

بدر - ع - اسم مذکّر - پُورا چاند - چودھویں رات کا چاند - پُورنماشی کا چاند +

بدر - ف - تابع فعل - باہر - بیرُوں +

بدر کرنا - ا - فعل مُتعدّی - باہر نکالنا - خارج کرنا - جلاوطن کرنا +

بدر نکالنا - ا - فعل مُتعدّی - کسی کے نام رقم نکالنا - ذمّے لکھنا - بقایا نکالنا

بدرنویسی - ف - اسم مؤنّث - قابلِ سماعت رقوم کا لکھنا - حساب کی ماہیّت کا دریافت کرنا +

بدررو - ف - اسم مؤنّث - موری - پانی باہر جانیکا راستہ +

بدرقہ - ف - اسم مذکّر - (۱) رہبر - رہنما - ہمسفر - (۲) اطبّاء کی اصطلاح میں وہ دوا جو کسی دوا کی معاون اور مددگار ہو - مدد - وسیلہ - انُوپان (۳) سپاہ - مُحافظ - طلایہ

بدری - ہ - اسم مؤنّث - جست کے برتنوں پر چاندی کا کام بنا ہُوا - اصل میں بدر دکن کے ایک شہر کا نام ہے جہاں یہ صنعت ایجاد ہوئی تھی +

بدستور - ف - تابع فعل - حسب قاعدہ - حسبِ دستور - معمُولی طور پر - اُسی طرح سابق دستور +

بدعت - ع - اسم مؤنّث - (۱) دین میں نئی بات یا نئی رسم نکالنی - اختراع - احداث - نیا دستور - رخنہ - خرابی - (۲) ظُلم - تشدّد - سختی - (۳) عوام جھگڑا فساد - دنگہ - شرارت +

بدعتی - ع - اسم مذکّر - (۱) مذہب میں ایجاد اور اختراع کرنے والا - (۲) عوام جھگڑالو - جھجّی - (۳) عوام - ظالم - تشدّد کرنے والا +

بِدکانا - ہ - فعل مُتعدّی - س (भीचकान بھیچ کت) (پورب میں بچکانا بھبکانا) - (۱) گھوڑے کو ڈرانا - چونکانا - بھڑکانا - چوکنّا کر دینا - (۲) اُچٹانا - بھگیڑنا - ڈرانا

بِدکنا - ہ - فعل لازم - (۱) بھڑکنا - چوکنّا ہونا - گھوڑے کا ڈر کر چونکنا (۲) اُچٹنا - اُکھڑنا - ڈرنا - سہمنا +

بَدَل - ع - اسم مذکّر - عوض - بدلہ - مُعاوضہ - پلٹا - مُبادلہ - ایک چیز کے عوض دُوسری چیز لینا - تبادلہ +

بدلائی - ا - اسم مؤنّث - عوام - وہ نقدی جو چیز سے چیز بدلنے کے عوض میں دی جائے - عوضہ معاوضہ +

بدلنا - ا - فعل مُتعدّی - (۱) پلٹنا - مبادلہ کرنا - تبادلہ کرنا - ایک چیز کو دیکر

بدل

دُوسری چیز لینا - (۲) ہیئت پلٹنا - اِنقلاب ہونا - (۳) رنگ کا مُتغیر ہونا

بَدَل لینا - ا - فعل لازم - پلٹ لینا - ایک چیز دیکر دُوسری چیز لے لینا +

بَدَلوانا - ا - فِعل مُتعدّی - پلٹوانا - تبادلہ کروانا +

بَدَلوائی - ا - اِسم مؤنّث - دیکھو (بدلائی) +

بَدَلہ - ع - اِسمِ مذکّر - (۱) پلٹا - مُعاوضہ - عوض - عوضنہ (۲) پاداش - اجر - مُکافات - اِنتقام - (۳) صلہ - بخشش - عطا - اِنعام - (۴) اُجرت - مِحنتانہ (۵) ہرجہ - جبر - نُقصان - ڈنڈ - تاوان - (۶) قِصاص - جزا +

بدلہ لینا - ا - فِعل مُتعدّی - عوض لینا - بدی کی بجای بدی کرنا - قِصاص لینا

بَدلی - ہ - اِسم مؤنّث - تبدیلی - پلٹی +

بدلی - ہ - اِسم مؤنّث - بادل کی تصغیر - بادل کا چھوٹا ٹکڑا - ابر - گھٹا +

بَدَن - ع - اِسم مذکّر - (۱) جسم - تن - دیہ - ڈیل - پنڈا - کایا - (۲) عو - اندامِ نہانی - شرمگاہ

بدن بگڑ جانا - ا - فِعل لازم - جُذام یا کوڑھ ہو جانا +

بدن پھیل جانا - ا - فِعل لازم - پھوڑے پھنسی یا گرمی دانوں کا تمام جسم کا لدجانا

بدن پھیکا ہونا - ا - فِعل لازم - عو - پنڈا گرم ہونا +

بدن ٹوٹنا - فِعل لازم - اعضا شکنی ہونا - جوڑوں میں کسل معلوم ہونا - بے چین ہونا - ہڑ پھوٹن ہونا +

بدن چُرانا - ا - فِعل لازم - شرم سے سکڑنا - بدن سمیٹنا - اپنے جسم کو چھپانا یا بچانا

مثل دل کہ جو وہ سیمتن چُراتا ہے ٹٹولتا ہوں تو کیا کیا بدن چُراتا ہے (معروف)

بدن کے رونگٹے کھڑے ہونا - ا - فِعل لازم - خوف یا سردی کے باعث جسم کے بالوں کی جڑوں کا کھڑا ہو جانا - خوف کھانا - ہیبت چھانا

بَدنا - ہ - فِعل مُتعدّی - (۱) شرط لگانا - ہوڑ لگانا - شرط کرنا - اِقرار کرنا - قول کرنا - تسلیم کرنا - عہد کرنا - ہاتھ لگانا - جیسے کتنے کتنے بدتے ہو - (۲) جاننا خیال میں لانا - خاطر میں لانا - سمجھنا - شمار کرنا ہ

بانہہ چھڑا سنے جات ہو نبل جان کے موہے ہردے میں سے جائیگا تو مرد بدونگی تہے (دوہا)

(۳) قرار دینا - ٹھیرانا +

بَدنی - ہ - اِسم مؤنّث - وُہ شرط جو کسی پیداوار کے خریدنے کی بابت فصل سے پیشتر قرار پا جائے یا کٹنے سے پہلے غلّہ کا نرخ ٹھیرالیا جائے (۳) ہائی داد

بدنو کرنا - ا - فِعل مُتعدّی - عو - بدنام کرنا - نکّو بنانا - رُسوا کرنا +

بَدَولَت - ف + ع - تابع فعل - (۱) بہ اقبال - آسرے سے (۲) طُفیل - باعث - سبب +

بدھا

بِدُون - ف + ع - حرفِ استثنا - بغیر - بِاسوای - ماسوا +

بدّو ہو جانا - ا - فِعل لازم - عو - نکّو ہو جانا - رُسوا ہو جانا - انگشت نُما ہو جانا

بِدھ - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) خُدا - پرمیشر - بدھنا ہ

ناٹک - چیٹک - بید پُران چتروں کے گرہ جائے پڑے گو
اُدم کو چھوں چکر پھرے کینچن کے گڈھ پانؤ چڑھے گو
ہو گی وہی بدنا کی رچی جا میں تل ایک گھٹے نہ بڑھے گو
جو بدھ سے نہ بھیو تُلسی تو کہا کو ہو کر من پھیر دھرے گو (کبت)

(۲) چاند - قمر - ماہ ہ

بدھ داہنے دُکھ بِنساوے دُہی بائوں ہوئے دُکھ بڈھاوے (دوہا)

(۳) طرح - ڈھب - وضع - طَور - مصرع

جا بدھ راکھے رام تا ہی بدھ رہیے

(۴) نیک ستاروں کا قِران - اچھے ستاروں کا مِلنا - (۵) جوڑ - میزان

بِدھ کھانا - ہ - فِعل لازم - (بقّال) (۱) پڑت پھیلنا - میزان ٹپنا (۲) مُوافقت ہونا - اِتّفاق رائے ہونا +

بِدھ مِلانا - ہ - فِعل مُتعدّی - (۱) زائچہ مطابق کرنا - جنم پتری ملانا - (۲) میزان کا مُقابلہ کرنا - پڑتالنا - (۳) گُٹھنا - مُوافقت پیدا کرنا - (۴) پڑت پھیلانا - قیمت لگانا +

بِدھ مِلنا - ہ - فِعل لازم - (۱) مُطابقت کھانا - میزان کا درست آنا (۲) مُوافقت ہونا - سازگاری ہونا +

بُدھ - س - اِسم مذکّر - (۱) گیان - عقل - سمجھ - دانائی - ہوش (۲) تیزفہمی - زیرکی - بُدھی - ہوشیاری (۳) وشن کا نواں اوتار - (۴) عطارد - دبیرِ فلک - تیر - (۵) چہارشنبہ - جمعرات سے پہلا دِن +

بِدھاتا - س - اِسم مذکّر (۱) کاتبِ تقدیر - خالق - خُدا - برھما - بھگوان - پرمیشر (۲) نصیبا - پرالبدھ

بَدھاوا - ہ - اِسم مذکّر - } (۱) لُغوی معنے بڑھوتری - بالیدگی - اِصطلاحی
بَدھائی - ہ - اِسم مؤنّث } وُہ اِنعام جو بچہ پیدا ہونے پر دعای افزایشِ عُمر کے صِلہ میں دیا جائے - (۲) بچّہ کے پیدا ہونے کی مُبارکباد (۳) شادیانہ - خُوشی کے گیت - منگل - (۴) آنند - خوشی - جے جے کار - (۵) بیاہ کا اِنعام +

بدھائی دینا - ہ - فِعل مُتعدّی - مُبارکبادی کا گیت - گانا - ترانہ ہائے

شادی سُننا نا۔ مُبارکباد دینا ٭

بَدھنا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ وُہ مٹّی کا لوٹا جسمیں ٹونٹی بڑھی ہوئی ہو۔ ٹونٹی دار مٹّی کا کروا ٭

بَدھنی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ مٹّی کا ٹونٹی دار چھوٹا لوٹا ٭

بُدھو ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ مودھو۔ بیوقوف ۔ اُلّو ۔ گدھا ۔ مورکھ ٭

(اصل میں اس کے معنے بُدھ والا ہیں مگر طنزاً ابُدھ ہوگئے۔)

بِدھوا ۔ س ۔ اسم مؤنث ۔ (ہندو) بیوہ ۔ وُہ عورت جس کا خاوند مرگیا ہو۔ رانڈ ۔ بخصمی ٭

بُدھوان ۔ یا ۔ بُدھمان ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) تیز فہم ۔ وُہ شخص جس کی قوتِ شامّہ زیادہ ہو ۔ زُود فہم ۔ زیرک ۔ ذہین ۔ (۲) سیانا ۔ ہوشیار ۔ ذی ہوش ۔ سنجیدہ (۳) عالم ۔ عاقل ۔ فاضل (۴) دُور اندیش ۔ عاقبت اندیش (۵) صاحب تمیز ۔ تمیزدار ٭

بُدّھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ فہم ۔ سمجھ ۔ عقل ۔ زیرکی ۔ دانائی ۔ تیز فہمی ٭

بَدّھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) وُہ پھولوں کا ہار جو بیاہ شادی میں دُولھا کے گلے اور بغلوں میں حمائل وار باہم متقاطع ڈالتے ہیں ۔ اِس کے علاوہ منّت کی بدّھی چمڑے اور ریشم وغیرہ کی بھی بچّوں کے گلے میں ڈالا کرتے ہیں ۔ چُنانچہ اِس رسم کو بدّھی پہنانا کہتے ہیں ۔ مگر یہ عوام او جہلا میں رائج ہے ۔ (۲) تلوار کا آڑا زخم ۔ (۳) تسمے قمچی یا کوڑے وغیرہ کا نِشان جو بدن پر مارنے سے پڑجاتا ہے ۔ (۴) پٹکا جو گلے میں ڈالتے ہیں ۔ دوال ۔ (۵) نائی کا جھوٹا ۔ (پُورب میں) (۶) برمے کا چمڑا جس کے وسیلہ سے وُہ گردش کھاتا ہے ٭

بَدھیا ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) آنڈو کے خلاف ۔ آختہ ۔ خصّی ۔ وُہ بیل جس کے فوطے نکال ڈالے ہوں (۲) چھوٹا اور دو شاخہ گنّا جو نہایت میٹھا ہوتا ہو

بدھیا بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (لشکری) روپیہ ڈوبنا ۔ نقصان ہونا ۔ دوالہ نکلنا ۔ ٹوٹا آنا ۔ گھٹس ہونا ۔ مُفلس ہونا ٭

بدھیا کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ آختہ کرنا ۔ خصّی کرنا ۔ نامرد کرنا ٭

بَدّھیاں پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ ضرب کا نشان پڑنا ۔ قمچی یا کوڑے کا اُبھرنا

بَدّھیاں ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ مار کر اُدھیڑ دینا ۔ کھال اُڑا دینا ٭

بدی ۔ س ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) سُدی کا نقیض ۔ وُہ پندرھواڑا جسمیں چاند گھٹتا جاتا ہے ۔ اندھیرا پاکھ ۔ (۲) پُورنماشی سے چاند نکلنے تک کا وقفہ ٭

بَدی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) بُرائی ۔ بدخواہی (۲) غیبت ۔ پیٹھ پیچھے بُرا کہنا ٭

کسی کی نکر تو بدی عیب ہے ۔ کہ اُس کا خُدا عالم الغیب ہے (میرحسن)

بدی پر آنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ (۱) بُرائی پر آمادہ ہونا ۔ حرامزدگی پر اُترنا ۔ دُشمنی پر آنا ۔ (۲) سرکشی کرنا ۔ تمرّدی پر کمر باندھنا ٭

بدی چیتنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ ع ۔ کسی کی بُرائی چاہنا ۔ بدخواہی کرنا ۔ بُرا منانا

بدی کرنا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ (۱) بُرائی کرنا ۔ دُشمنی کرنا ۔ (۲) تکلیف دینا ۔ ستانا ۔ (۳) غیبت کرنا ٭

بِدیا ۔ س ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) علم ۔ کتابی واقفیت ۔ (۲) گُن ۔ فن ۔ ہُنر ۔ (۳) فلسفہ ۔ حکمت ۔ گیان ۔ (۴) شاستر کا علم ۔ علم فقہ و حدیث ۔ (۵) گٹکا جس کے مُنہ میں رکھ لینے سے آدمی میں اُڑنے کی طاقت آجاتی ہے ۔ (۶) چھل ۔ فند ۔ فریب ۔ مکّاری ۔ جیسے ٹھگ بِدیا ۔ (۷) دُرگا ۔ سرستی ۔ علم بخشنے والی دیبی ٭

(اصل میں اہلِ ہند نے بدیا کو چودہ قسموں پر منقسم کیا ہے جن میں اوّل چاروں وید ۔ دوم ویدوں کے چھ انگ جیسے بیاکرن یعنی صرف و نحو ۔ عروض و بیان و ہیئت وغیرہ اور گیارھویں پُران ۔ بارھویں میمانسا یعنی الٰہیات ۔ تیرھویں نیائے یعنی منطق ۔ چودھویں شاستر ۔ یعنی فقہ و قانون شرع) ٭

بِدیاوان ۔ س ۔ صفت ۔ عالم ۔ فاضل ۔ ماہر فن ۔ گُنی ۔ فقیہ ۔ گیانی ٭

بِدیس ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ دُوسرا مُلک ۔ باہر ۔ پردیس ۔ مُلکِ غیر ٭

(یہ لفظ گیتوں میں آتا ہے مگر بفتح با زبان زد ہے)

بِدیسی ۔ ہ ۔ صفت ۔ پردیسی ۔ اجنبی ۔ مُسافر ۔ اُوپری ۔ غیر مُلک کا ٭

بَدیہہ ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ (۱) بلا تامّل ۔ بے سوچے کوئی ٹھیک بات کہنا ۔ برجستہ (۲) صریح ۔ ظاہر ۔ پرگھٹ ۔ اظہر من الشمس ٭

بَدیہی ۔ ع ۔ صفت ۔ وُہ بات جس کی دلیل کی حاجت نہ ہو ۔ ظاہر ۔ روشن ۔ الم نشرح ٭

بِڈارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) نکالنا ۔ باہر کرنا ۔ جلاوطن کرنا ۔ (کہاوت) بن ہلے کو بلائے نہیں ہلے کو بڈارے نہیں ٭ (۲) چیرنا ۔ پھاڑنا ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا ۔ جیسا گیتوں میں انگیا بڈارنا آیا ہے (گیتوں میں آتا ہے)

بَڈّھا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ وُہ بہت بڑا اور لمبا چوڑا گڑھا جو مٹّی نکالنے کے واسطے کھودا جاتا ہے ۔ (گنوار) ٭

بڈّھا لگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) کھودنے کا کام شروع کرنا ۔ (۲) دار لگانا

آغاز کرنا - کونبھل دینا - نقب لگانا +

بُڈھا - ہ - صفت - بُوڑھا - پیر - کہن سال - مُسِن - عُمر رسیدہ - سالخوردہ - مُعمّر +

بُڈھا پھُونس - ہ - نہایت بُوڑھا - حرِیرا - لیسی +

بِذاتہٖ - ع - تابع فعل - اپنی ذات سے - خاص اپنے دم سے - بلا شرکت غیرے - خاص آپ ہی +

بذلہ سنج
بذلہ گو } - ع + ف - لطیفہ گو - ظریف - چٹکلے کہنے والا - خوش طبع - ٹھٹول +

بَرّ - ع - اِسم مذکّر - خشک زمین - جنگل - بیابان - خشکی +

بَر - ہ - اِسم مذکّر - (۱) قدرتِ خداداد - آسمانی مدد - برکت (۲) دُولھا - نوشہ - بنّا - خاوند - (۳) مُراد - تمنّا - (۴) دعا - اسیس - (۵) حیوائی - خویش +

برجوگ - ہ - صفت - بیاہنے لائق - جوان اور بالغہ لڑکی +

بر دینا - ہ - فعل متعدّی - طاقت بخشنا - مُراد پُوری کرنا - دُعا دینا +

بر مانگنا - ہ - فعل لازم - مُراد چاہنا - تمنّا کرنا - دُعا چاہنا +

بَر - ف - اِسم مذکّر - (۱) اُوپر - بالا - بلند - (۲) پھل - بارِ درخت - (۳) تن - بدن - سینہ - پستان - (۴) بغل - آغوش - کنار - کانکھ ؎

یوں جلد جائے رات گزر اے فلک دریغ ۔۔۔ بر سے جُدا ہو رشکِ قمر اے فلک دریغ (مومن)

(۵) عرض - پہنا - چوڑائی - (۶) یاد - حافظہ - (۷) بیرُون - باہر - (۸) کلمہ کے اوّل زاید بھی آتا ہے - (۹) حاصل +

بُر - ہ - اِسم مؤنّث - پُورب - فرج - اندامِ نہانی - کُس +

بُرا - ہ - صفت - (۱) بد - خراب - نکمّا - (۲) نجس - زبُون - نازیبا - ناروا - ناشایستہ - (۳) شریر - بدذات - (۴) بدخواہ - دُشمن - مخالف - حریف ؎

اب کیا رہا کہ جس سے رقیبوں کا ڈر کریں ۔۔۔ ہم تو بُروں کی جان کو پہلے ہی رو چکے

بُرا بننا - ہ - فعل لازم - مخالف خیال کیا جانا - بُرائی سر لینا - اِلزام لینا +

بُرا بنانا - ہ - فعل متعدّی - (۱) شکایت کرنا - حقیر کرنا - خفیف ٹھیرانا - (۲) مخالف بنانا - مُلزِم ٹھیرانا (۳) بدنام کرانا - رُسوا کرانا +

بُرا بھلا - ہ - صفت - (۱) نیک و بد - (۲) نکمّا سِکمّا - (۳) سخت سُست - نامُلایم - نازیبا - خلافِ تہذیب - (۴ - اِسم ہیں) خراب آدمی - بد آدمی +

بُرا بھلا کہنا - ہ - فعل متعدّی - (۱) لعنت ملامت کرنا - توہین کرنا - سخت سُست کہنا - (۲) جھڑکنا - دھتکارنا +

بُرا چیتنا - ہ - فعل لازم - عو - بدخواہی کرنا - نُقصان چاہنا +

بُرا حال کرنا - ا - فعل متعدّی - گُگت کرنا - پتلا حال کرنا - دِق کرنا - ستانا - حال زار کرنا - تباہ حال کرنا - حال ابتر کرنا - سانگ بنانا - (۲) بگاڑنا - ناس کھونا - بدرُوپ کرنا +

بُرا حال ہونا - ا - فعل لازم - (۱) پتلا حال ہونا - خراب و خستہ ہونا - حالِ زار ہونا - (۲) مرنے کے قریب ہونا - جانکنی میں ہونا - تباہ حال ہونا - حال ابتر ہونا - (۳) مُفلس ہونا - مُصیبت زدہ ہونا +

بُرا درجہ کرنا - ا - فعل لازم - عو - دیکھو (بُرا حال کرنا) +

بُرا کام - ا - اِسم مذکّر - (۱) فعلِ بد - دِین یا شرع یا تہذیب کے خلاف حرکت جیسے چوری جُوا وغیرہ + (۲) زِنا - حرامکاری +

بُرا کہنا - ہ - فعل لازم - شکایت کرنا - رُسوا کرنا - بدنام کرنا - غیبت کرنا +

بُرا لکھا - ہ - اِسم مذکّر - (۱) بُرا درجہ - بُرا حال - گُگت - بدنصیبی - بدقسمتی ؎

کب اُس بُتِ تو حنا کو خط میں نے بھلا لکھا ۔۔۔ بے وجہ بُرا مانا اپنا یہ بُرا لکھا (نگہت)

کیا بُرا لکھا ہے اپنا بھی کہ خطِ خاص میں ۔۔۔ جب نہ تب حرفِ عتاب آمیز لکھا آپ نے (معروف)

بُرا لکھا کرنا - ہ - فعل متعدّی - عو - دیکھو (بُرا حال کرنا) +

بُرا لگنا - ہ - فعل لازم - (۱) ناگوار گُزرنا - گِراں معلوم ہونا - (۲) زیب نہ دینا - ناموزُوں ہونا - نہ کھِلنا +

بُرا ماننا - ہ - فعل لازم - ناخوش ہونا - ناراض ہونا - خفا ہونا - آزردہ خاطر ہونا - رنجیدہ خاطر ہونا - رنجیدہ دِل ہونا +

بُرا ہو! - ہ - ندا - عو - بجائے دُعائے بد - بُرا ہو - خانہ خراب ہو - مُصیبت پڑے - آفت آئے - ناس جائے وغیرہ +

بُرا وقت - ا - اِسم مذکّر - طالع نامُساعد - بُری گھڑی - زمانۂ مُصیبت تنگی اور افلاس کے دِن +

بُرا ہو! - ہ - عو - کلمۂ نفرین و دُعائے بد - خانہ خراب ہو - ناس ہو - آگ لگے +

بَرابَر - ف - صفت - (۱) مساوی نہ گھٹتی نہ بڑھتی - ہمتا - (۲) ہمسر - ہم مرتبہ - (۳) ہموار - یکساں - چوَرس - مُستوی - سپاٹ - (۴) پُورا - ہموار - قول میں ٹھیک (۵) سیدھا - جیسے برابر چلے جاؤ - (۶) پہلو بہ پہلو - ہمجنب (۷) ایک سانس - ایک دم جیسے برابر روتا رہا - (۸) بلاناغہ - مُسلسل - ترتیبوار جیسے برابر کام کرتا رہا (۹) ایک ساتھ - بلاتامّل - جیسے برابر اُٹھتا ہے (۱۰) نصفا نصفی - آدھوں آدھ - (۱۱) سدا - ہمیشہ - (۱۲) پاس - قریب - جیسے ہمارے برابر رہتا ہے - (۱۳) ہمسر - ہمپلہ +

برابر برابر - ف - تابع فعل - پاس پاس - پہلو بہ پہلو - ایک قطار میں ✦

برابر سرابر - ا - صفت - (سرابر تابع مہمل) (۱) یکساں - مساوی (۲) بیباق

برابر کا - ا - تابع فعل - (۱) جوان - ہمدوش - ہم قد - ہمقامت جیسے برابر کا بیٹا - برابر کا بھائی - (۲) جوڑ کا - پلّے کا - ہمسر (۳) مساوی کا نصف کا ✦

برابر کرنا - ا - فعل متعدّی - (۱) یکساں کرنا - (۲) مطابق کرنا - (۳) ہموار کرنا - (۴) چورس کرنا - (۵) بیباق کرنا چکانا - (۶) گنوانا - اُڑا ڈالنا - صرف کر ڈالنا - (۷) تباہ کر ڈالنا - غارت کرنا - توڑ کر خاک میں ملانا نیست و نابود کرنا - کھوج مٹانا - (۸) پورا کرنا - لیکھا جوکھا ایک کرنا - (۹) انجام کو پہنچانا - تمام کرنا - خاتمہ کرنا - (۱۰) متواتر کرنا - پے در پے کرنا ✦

برابر کی پاکھ - ا - اسم مؤنّث - برابر کا بھائی - اپنے سے چھوٹا بھائی - برادر کوچک ✦

برابر کی ٹکّر - ا - اسم مؤنّث - ہم پلّہ - ہم رتبہ ✦

برابر والا - ا - اسم مذکّر - ہمسر - جوڑ کا ✦

برابر ہونا - ا - فعل لازم - (۱) یکساں ہونا - مطابق ہونا - مساوی ہونا (۲) ہموزن ہونا - (۳) بیباق ہونا - (۴) ہمقامت ہونا - (۵) صرف ہونا - خرچ میں آجانا - (۶) چورس ہونا - (۷) غارت ہونا - مٹنا - (۸) پورا ہونا انجام کو پہنچنا - (۹) سبق میں ساتھ ہوجانا - (۱۰) ہمسر ہونا ✦

برابری - ف - اسم مؤنّث - (۱) مساوات - یکساں پن - (۲) ہمسری - ہم منصبی - ہمچشمی - حریفی - رقابت - (۳) مطابقت - موافقت - (۴) ہموار چورسائی - (۵) مقابلہ - سامنا - گستاخی - بے ادبی - (۶) ہمچشمی - چشمک - ضد - (۷) حرص - حرصا حرصی ✦

برابری کرنا - ا - فعل لازم - (۱) مقابلہ کرنا - جھگڑنا - (۲) گستاخی کرنا - (۳) نقل کرنا - (۴) ہمسری کرنا - ہمتا ہونا - (۵) رقابت کرنا ✦

برات - ہ - اسم مؤنّث - (۱) دولہا کی سواری جلوس - روشنی آتش بازی وغیرہ کے ساتھ (۲) انبوہ - بھیڑ - بھیڑ بھاڑ - ازدحام - (۳) گنجھا - [illegible] ✦

برات چڑھنا - ہ - فعل لازم - دولہا کا تزک - احتشام - دھوم دھام کے ساتھ روانہ ہونا - داماد کا مجمع کثیر کے ساتھ نکاح کے واسطے سوار ہونا ✦

براتی - ہ - اسم مذکّر - وہ آدمی جو دولہا کے ساتھ شادی کے دن جاتے ہیں - وہ لوگ جو ہنگامۂ برات میں جمع ہوں ✦

براجمان ہونا - ہ - فعل لازم - رونق افروز ہونا - زینت بخشنا - جلوس فرمانا - تشریف رکھنا ✦

براجنا - ہ - فعل لازم - (۱) زیب دینا - سوہنا - سہانا ہونا - سجنا جیسے سیس مکٹ براجے - (۲) شان و شوکت سے بیٹھنا - صدر نشین ہونا - جلوس فرمانا - (۳) تشریف رکھنا - رونق افروز ہونا - (۴) رہنا - بسنا جیسے نین کنٹھ کیڑا بھلے کھے براجے رام - کھوٹ کپٹ کیا دیکھئے درشن ہی سے کام - (۵) مزے سے رہنا - فراغبالی سے بسر کرنا ✦

برادر - ف - اسم مذکّر - (۱) بھائی - بیرا - بیرن - بھیّا - (۲) رشتہ دار ہمقوم (۳) ہم مذہب - ہم مشرب (۴) ہم پیشہ - پیشہ کے شریک ✦

برادر اخیافی - ف + ع - اسم مذکّر - وہ بھائی جن کا باپ جُدا جُدا اور ماں ایک ہو (اخیافی گیلڑ کے معنے میں آتا ہے) ✦

برادر اعیانی - ف + ع - اسم مذکّر - سگا بھائی - ایک ماں باپ کا بھائی ✦

برادر حقیقی - ف + ع - اسم مذکّر - سگا بھائی ✦

برادر رضاعی - ف + ع - اسم مذکّر - دودھ شریک بھائی - دھا بھائی - کوکہ - انا کا بیٹا

برادر زادہ - ف - اسم مذکّر - بھتیجا - بھائی کا بیٹا ✦

برادر علاتی - ف + ع - اسم مذکّر - سوتیلا بھائی - وہ بھائی جن کی ماں جُدا جُدا اور باپ ایک ہو - بے ماں کا بھائی ✦

برادری - ف - اسم مؤنّث - (۱) قوم - ذات - گوت - گھرانا - خاندان (۲) رشتہ داری - یگانگت - قرابت - بھائی بندی - (۳) رشتہ دار - یگانہ - (۴) گروہ - جماعت - سنگت - [illegible] جیسے [illegible] کی برادری ✦

برادہ - ف - اسم مذکّر - [illegible]

براز - ع - اسم مذکّر - پاخانہ - غلاظت - [illegible] - گُوہ - گندگی - [illegible] ✦

براعظم - ع - اسم مذکّر - وہ خشکی کا بہت بڑا قطعہ جس میں بہت سے ملک شامل ہوں جیسے ایشیا - افریقہ وغیرہ - مہادیپ ✦

بُراق - ع - اسم مذکّر - (۱) ایک مشہور بہشتی جانور جس کا چہرہ آدمی کا سا [illegible] جس پر شب معراج کو رسول مقبول سوار ہوئے تھے - (۲) وہ تعزیہ جس کا دھڑ گھوڑے کا سا اور چہرہ آدمی کی مانند ہوتا ہے ✦

بَرّاق - ع - صفت - (۱) چمکیلا - درخشاں - جگمگاتا ہوا - (۲) بادرفتار - تیز گام - سبک رفتار - تیز رو - (۳) چالاک - ہوشیار - (۴) مشتاق - پیرا ہوا - (۵) تیز ذہن - زیرک - زکی (۶) نہایت سفید - نہایت اُجلا - گورا - برف سا

برآمد - ف - اسم مؤنّث - (۱) نکاس - نکاسی - خرچ - آمدنی - دیا را - وہ زمین

جو دریا کے ہٹ جانے سے نکلے۔ (۳) روانگی ٭

برآمد ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) نکلنا۔ باہر آنا۔ (۲) پایا جانا۔ بازیافت ہونا ظاہر ہونا جیسے مال مسروقہ برآمد ہونا ٭

برآمدہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) برانڈہ۔ بارجہ۔ سائبان۔ (۲) اوپر کا باہر نکلا ہوا کمرہ۔ بالاخانہ۔ اٹاری۔ (۳) غلام گردش ٭

برآنا۔ ا۔ فعل لازم۔ حاصل ہونا۔ کامیاب ہونا۔ ہاتھ آنا۔ کام نکلنا۔ کام بننا

براناسہ صفت۔ (ہندو) پرایا۔ بیگانہ۔ غیر کا۔ غیر۔ دوسرا ٭

براندازہ۔ ف۔ صفت۔ برباد کرنے والا۔ لکھ لٹ۔ کھاؤ۔ لٹاؤ ٭

برانڈا۔ انگلش Veranda (ورانڈا)۔ دیکھو (برآمدہ) ٭

برانگیختہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) اکسانا۔ بھڑکانا۔ ابھارنا۔ تحریک کرنا۔ شہ دینا۔ اغوا کرنا۔ بہکانا۔ لہکانا۔ آمادہ کرنا۔ تحریص کرنا ٭

براورد۔ ف۔ اسم مؤنث۔ فرد تخمینہ۔ فہرستِ حساب۔ تکملہ۔ بحث۔ بل تنخواہ کا کاغذ۔ گوشوارہ ٭

براہی۔ س۔ اسم مؤنث۔ پھپھولے والی دیبی۔ کھجلی کی ماتا ٭

برائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بدی۔ زبونی۔ (۲) خرابی۔ نقصان۔ قباحت (۳) نحوست۔ خباثت۔ (۴) شر۔ شرارت۔ (۵) غیبت۔ پس گوئی۔ (۶) عیب۔ نقص۔ (۷) ہجو۔ بدگوئی۔ (۸) الزام۔ تہمت ٭

برائے۔ ف۔ تابع فعل۔ واسطے۔ لئے ٭

برائے خدا۔ ف۔ تابع فعل۔ از بہر خدا۔ خدا کے واسطے۔ خدا کو مان کر ٭

برائے نام۔ ف۔ تابع فعل۔ نام چار کو۔ گنتی گنانے کو۔ فرضی۔ خیالی۔ ضبط سازی ٭

برباد۔ ف۔ صفت۔ (۱) تباہ۔ ویران۔ اوجڑ۔ کھویا ہوا۔ خراب۔ غارت۔ (۲) ضائع۔ تلف ٭

برباد کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) اجاڑنا۔ تباہ کرنا۔ (۲) کھونا۔ اڑانا۔ ضائع کرنا۔ (۳) مفلس بنانا۔ بگاڑنا۔ فقیر کرنا۔ (۴) مٹانا۔ نیست و نابود کرنا ٭

برباد ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) تباہ ہونا۔ اجڑنا۔ (۲) غارت ہونا۔ لٹنا۔ (۳) نام و نشان نہ رہنا۔ نیست و نابود ہونا۔ (۴) قلاش ہونا۔ مفلس ہونا۔ بگڑنا ٭

بربادی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ تباہی۔ خرابی۔ ناس ٭

بربرانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چپڑ کنا۔ بڑبڑانا ٭

بربری۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی چتکبری خوبصورت اور بڑی بکری ٭

(شاید اول میں ملکِ بربر واقع افریقہ سے یہ بکری آئی ہو) ٭

بربری خانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ وہ جگہ جہاں شاہی بکریاں رہتی ہیں کھڑک۔ باڑا ٭

برپا۔ ف صفت۔ قایم۔ ٹھیرا ہوا۔ برقرار ٭

برپا کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کھڑا کرنا۔ اٹھانا۔ ظاہر کرنا ٭

برپا ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ کھڑا ہونا۔ اٹھنا۔ پیدا ہونا۔ بلند ہونا۔ مچنا ٭

برت۔ س۔ اسم مذکر۔ روزہ۔ اپاس۔ انہار۔ بھوکا پیاسا رہنا ٭

برت۔ س۔ اسم مؤنث۔ (۱) وجہ معاش۔ معیشت۔ آجیوکا۔ وظیفہ (۲) آمدنی۔ آمد۔ (۳) مال۔ جایداد۔ عطا شدہ جاگیر۔ معافی زمین۔ (۴) حق۔ ورثہ۔ نیگ۔ انعام (۵) ججمان۔ سرکار۔ پرورش کنندہ ٭

برتا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) طاقت۔ بل۔ زور۔ (۲) بھروسا۔ امید۔ (۳) حوصلہ ہمت۔ مقدور۔ (۴) لیاقت۔ استعداد۔ (۵) وسعت۔ گنجایش۔ سمائی۔ مدد۔ اعانت ٭

برتانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (ہندو) تقسیم کرنا۔ بانٹنا۔ حصہ لگانا ٭

برتانت۔ س۔ اسم مؤنث۔ (۱) خبر۔ اطلاع۔ (۲) بیان حال۔ تذکرہ۔ (۳) روایت۔ حکایت۔ کتھا۔ کہانی ٭

برتاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) عملدرآمد۔ راہ و رسم۔ ربط ضبط۔ میل جول۔ ضابطہ چلن۔ رسم۔ سلوک۔ (۲) استعمال۔ تصرف ٭

برتر۔ ف صفت۔ زیادہ بلند۔ نہایت عمدہ۔ بزرگتر ٭

برتری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ عمدگی۔ فضیلت۔ بڑپن ٭

برتن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ باسن۔ بھانڈا۔ ظرف ٭

برتنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) کام میں لانا۔ استعمال کرنا جیسے دادا لے پوتا برتے ٭ (۲) بھگتنا۔ نبھانا جیسے اس نے ہر قسم کے حاکم کو برتا ہے۔ (۳) صرف میں لانا۔ اٹھانا۔ خرچ کرنا ٭

برتھا۔ س۔ صفت۔ (ہندو) ضائع۔ اکارت ٭

برتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ روزہ دار۔ اپاسک ٭

برج۔ ع۔ اسم مذکر۔ (۱) گنبد۔ گمٹ۔ مٹھ (۲) گھوگس۔ گرگج۔ گلاوہ (۳) راس۔ منازلِ سیارہ۔ سیارہ کا گھر یا مقام۔ آسمانی دائرہ کا بارھواں حصہ۔ (۴) غبارہ۔ بیلون ٭

برج۔ س۔ اسم مذکر۔ متھرا کا ضلع جسمیں گوکل۔ بندرابن وغیرہ شامل ہیں

اور ایک سو اڑسٹھ میل کے گھیرے میں ہے - یہ جگہ کرشن جی کے وہاں پیدا ہونے اور لیلا کرنے کے سبب اور زبان کی فصاحت و سلاست کے باعث نہایت مشہور ہے +

برج بھاکا - ہ - اسم مؤنث - برج کی بولی متھرا گوکل اور بندرابن کی زبان

برجستہ - ف - صفت - بیساختہ - فی البدیہہ - بروقت - برمحل - عین وقت پر حسبِ موقع - بے سوچے - بے بنائے +

برجنا - ہ - فعل متعدی - گیتوں میں (۱) منع کرنا - باز رکھنا - روکنا - (۲) سمجھانا - فہمایش کرنا +

برجی - ا - اسم مؤنث - (۱) برج کی تصغیر - چھوٹا برج - مینار - (۲) گنبد کے اوپر کا گول حصہ +

برچن - ہ - اسم مذکر - بیروں کا چرن +

برچھ - ہ - اسم مذکر - درخت - پیڑ - روکھ +

برچھا - ہ - اسم مذکر - نیزۂ دراز - بھالا - بلم - سانگ +

برچھک - ہ - اسم مذکر - برجِ عقرب - آسمان کا آٹھواں برج +

برچھی - ہ - اسم مؤنث - ایک چھوٹا بھالا جس کا پھل چوڑا ہوتا ہے +

برچھیت - ہ - اسم مذکر - (۱) بھالا بردار - (۲) خوب برچھا پھرانے والا - عمدہ نیزہ باز +

برحق - ف + ع - صفت - (۱) سچ - درست - ٹھیک + بجا +

برخاست کرنا - ا - فعل متعدی - (۱) اٹھانا - علیحدہ کرنا - (۲) دفتر یا مدرسہ وغیرہ بند کرنا - کام بڑھانا - کام اٹھانا (۳) موقوف کرنا - چھڑانا - برطرف کرنا

برخاستگی - ف - اسم مؤنث - موقوفی - برطرفی - رخصت +

برخاست ہونا - ا - فعل لازم - (۱) دفتر وغیرہ بند ہونا - کچہری اٹھنا - (۲) موقوف ہونا - برطرف ہونا +

برخلاف - ف + ع - صفت - الٹا - متضاد - برعکس - نقیض - متباین - مختلف - مغایر - مخالف - غیر مطابق - ناموافق +

برخوردار - ف - صفت +

(یہ لفظ تین کلموں سے مرکب ہے بر بمعنی لے جا (پھل) خور بمعنی کھا جا النعمت دنیا) دار بمعنی رکھ دیا (عبرات) +

(۱) فیروزمند - اقبالمند - بختاور - (۲) زندگانی کا پھل اٹھانے والا (۳) اسم ہی بیٹا - فرزند - قرۃ العین - نورِ چشم - (۴) دعائیں - عمر دراز ہو

جیتے رہو - سلامت رہو +

برخورداری - ا - اسم مؤنث - کثیر اولادی جیسے نیستی میں برخورداری +

برد - ف - اسم مؤنث - (۱) فتوح - بالائی یافت - اوپری بندھیج - آمد - یافت - نفع - (۲) شرط - ہوڑ - (۳) جب شطرنج میں کوئی مہرہ کسی بادشاہ کے ساتھ نہیں رہتا اور صرف بادشاہ ہی رہ جاتا ہے تو وہ بازی برد کہلاتی ہے اور نصف مات سمجھی جاتی ہے +

برد دینا - ا - فعل لازم - (۱) ہارنا - کھونا - (۲) آدھی مات دینا +

برد مارنا - ا - فعل متعدی - (۱) نصف بازی لینا - (۲) فتوح پانا - غلبہ پانا - بازی مارنا

برداشت - ف - اسم مؤنث - (۱) سہار - تحمل - بردباری - (۲) صبر - سنتوکھ (۳) اچاپت - قرض سودا اٹھانا +

برداشت کرنا - ا - فعل لازم - (۱) سہارنا - گوارا کرنا - جھیلنا (۲) تیمارداری - غمخواری - غور و پرداختِ جانوراں - (۳) اچاپت اٹھانا +

برداشتہ خاطر ہونا - ا - فعل لازم - دل اکھڑنا - بے دل ہونا - دل اچاٹ ہونا - گھبرانا +

بردِ اطراف - ع - اسم مذکر - سیت - ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ جانا +

بردبار - ف - صفت - متحمل - بھاری بھرکم - گمبھیر - سہنے والا - برداشت کرنے والا - سلیم الطبع - اہلِ صابر +

بردباری - ف - اسم مؤنث - سہار - برداشت - تحمل - صبر - حلیمیت +

بردہ - ف - اسم مذکر - (۱) وہ لڑکے اور لڑکیاں جو لڑائی میں ہاتھ آئیں - اسیر - قیدی - (۲) غلام - داس - حلقہ بگوش +

بردہ فروشی - ف - اسم مؤنث - غلام فروشی - غلام بیچنا - غلام کی تجارت +

برزخ - ع - اسم مذکر - (۱) حائل - روک - مزاحمت - (۲) عرصہ - وقفہ (۳) مرنے سے قیامت تک کا زمانہ - دار العمل اور دار الجزا کے درمیان کا عرصہ (۴) تصوری شکل - خیالی صورت جیسے پیر کی برزخ (۵) وہ چیز جو دو متخالف چیزوں کے بیچ میں حائل ہو اس میں یہ دونوں متخالف چیزیں باہم مخالفت رکھتی ہیں یا نہیں جیسے اعراف بہشت اور دوزخ میں - بندر انسان اور حیوان میں - مردم گیاہ نباتات اور حیوانات میں - مونگا نباتات اور جمادات میں برزخ ہے - (۶) ہیئت - شکل - دھج - جیسا +

برزن - ف - اسم مذکر - کوچہ - گلی - سڑک +

برس - ہ - اسم مذکر - سال - بارہ مہینے کا زمانہ - سنہ +

برسا برس - ہ - تابع فعل - (۱) تمام سال - ہر سال - بر دین دن کا تہوار عید

برس بدھاوا - ہ - اسم مذکر - ہندو - اہل ہند کی ایک تقریب ہے جو بیاہ ہونے کے ایک سال بعد عمل میں آتی ہے اسمیں جو کچھ ناریل چاول وغیرہ دولہا کے گھر سے آیا تھا اب واپس جاتا ہے ٭

برس بیاوڑ - ہ - اسم مؤنث - (۱) ہر برس بچہ دینے والی گائے یا بھینس (۲) ظرافتاً پنچی سوٹر کی عورت - بچہ کش ٭

برس دن کا دن - ہ - اسم مذکر - سالانہ تہوار یا تعطیل ٭

برس گانٹھ - ہ - اسم مذکر - سالگرہ ٭

برس کا برس دن | برس کا دن - جیسے ہولی - دوالی - دسہرہ - سلونو - عیسیٰ - اور عید - شب برات - نوروز وغیرہ ٭

برسات - ہ - اسم مؤنث - چوماسا - بارش کا موسم ٭

(ہندی چھ رتوں میں سے تیسری رت جو ہندی مہینے اساڑھ، ساون بھادوں تک رہتی ہے)

برساتی - ہ - اسم مؤنث - (۱) دیکھو (بارانی نمبر ۲) (۲) گھوڑے یا اونٹ کی ایک بیماری کا نام ہے - جو برسات میں ہو جاتی ہے - اسمیں اور خارشت میں بڑا فرق ہے اگرچہ ہوتی یہ بھی پھنسیاں ہیں ٭

برساتی پھنسیاں - ہ - اسم مؤنث - وہ پھوڑے پھنسیاں جو برسات کے اثر سے ہو جاتی ہیں ٭

برسانا - ہ - فعل متعدی - (۱) بارش کرنا - (۲) اناج کو اوپر سے ہوا کے رخ پر گرانا تاکہ بھس علیحدہ ہو جائے - (۳) برستا میں ایک گانے کا نام جہاں کی مسری رادھا اور کرشن مشہور ہے جیسے ع

برسات کی برکھا پانی برسانا میرا گھاؤ تندلالا کی جاتی رادھا میرا ٹھاؤں (چوبولا)

برساؤ - ہ - صفت - برسنے والا - بارندہ - برسنے والا ٭

برس پڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) برا بھلا کہنے پر اتر پڑنا - گالیوں کا تار باندھ دینا - (۲) بارش کا شروع ہو جانا ٭

برسنا - ہ - فعل لازم - (۱) بارش ہونا - مینہ یا پانی پڑنا - (۲) افراط سے آمد ہونا - جیسے روپیہ برس رہا ہے (۳) غصہ اتارنا - غبار نکالنا - خفا ہونا - گرجنا - (۴) پھوٹنا - مواد نکلنا جیسے گانگن برسنا - (۵) جھلکنا - نمایاں ہونا جیسے آنکھوں میں خون برسنا - شہدپن برسنا وغیرہ ٭

برسول جھولنا - ہ - فعل لازم - کسی امید میں عرصہ دراز تک پھنسا رہنا - مدتوں کوشش اور جستجو کرنا ٭

برسویں دن - ہ - تابع فعل - سال میں ایک بار - ہر سال ٭

برسی - ہ - اسم مؤنث - پوربی - دیکھو انگیٹھی ٭

برسی - ہ - اسم مؤنث - مردے کی ایک رسم ہے جو برس روز بعد ادا کیجاتی ہے برس پورا ہونے کی فاتحہ - مردہ کی سالانہ رسم ٭

برش - انگلش - Brush - کوچی - گچھے دار دم - بالوں کی قلم - موقلم ٭

برش - ف - اسم مذکر - ایک مرکب دوا کا نام ہے جس کا جزو اعظم افیون ہے ٭

برش - ف - اسم مؤنث - بالتشدید و بلا تشدید - کاٹ - تیزی ٭

(چونکہ فارسی بر التشدید نہیں ہے اس سبب سے بعض محققین کو اس میں کلام ہے مگر شعرائے ایران نے دونوں طرح جائز رکھا ہے) ٭

برشکال - س - اسم مؤنث - (برش + کال) برسنے کا زمانہ - برسات - برسنا وقت
جو لوگ اسے فارسی خیال کرتے ہیں ان کو اس سبب سے دھوکا ہوا ہے کہ بعض شعرائے عجم نے قصداً اسے اپنے کلام میں باندھا اصل میں ہندی لفظ سنسکرت سے ہے

برص - ع - اسم مؤنث - سفید کوڑھ - وہ سفید دھبے جو فساد خون کی وجہ سے جسم پر ہو جاتے ہیں

برطرف - ف + ع - صفت - کنارہ پر - علیحدہ - جدا - موقوف ٭

برطرف کرنا - ا - فعل متعدی - موقوف کرنا - برخاست کرنا - جواب دینا - نوکری سے چھڑانا - نام کاٹنا ٭

برطرف ہونا - ا - فعل لازم - موقوف ہونا - برخاست ہونا ٭

برطرفی - ف - اسم مؤنث - موقوفی - علیحدگی - معزولی - برخاستگی ٭

برعکس - ف + ع - صفت - خلاف - الٹا - متضاد ٭

برف - ف - اسم مؤنث - (۱) پالا - ہم - وہ کہر جو روئی کی شکل میں برستی ہے - (۲) برف میں جما ہوا دودھیا شربت (۳) صفت میں (۱) سفید - اجلی - (۴) صفت میں) نہایت سرد - اولا ٭

برف پروردہ - ف - صفت - برف لگایا ہوا ٭

برف پڑنا - ا - فعل لازم - (۱) پالا پڑنا - (۲) نہایت سردی پڑنا ٭

برف گلنا - ا - فعل لازم - (۱) برف پگلنا (۲) نہایت سردی پڑنا - پالا پڑنا

برف میں لگانا - ا - فعل متعدی - برف میں ٹھنڈا کرنا ٭

برف ہونا - ا - فعل لازم - (۱) نہایت سرد اور خنک ہونا ع

تو یہ ہے الٹی کہ پڑی تا بہ کمر برف سردی سی ہوا جاتا ہے دل برف جگر برف (مخبر)

برفانی پہاڑ - ا - اسم مذکر - وہ پہاڑ جن پر برف پڑی رہتی ہے - برف سے محجوب پہاڑ ٭

بَرفی - ف - اِسم مؤنّث - ایک قسم کی سفید اور میٹھی دُودھ کی مٹھائی ٭

بَرق - ع - اِسم مؤنّث - (۱) بجلی - دامن - (۲ - صِفت میں) مشّاق - تیز - چالاک - (۳ - صِفت میں) مُصقّل - مجلّا ٭

برق خرام }
برق رفتار } ع + ف - صِفت - تیز رفتار - زُود رفتار - باد پیما ٭

برق زدہ - ف - اِسم مذکّر - بجلی کا مارا ہُوا شخص جس پر بجلی پڑی ہو ٭

بَرقَرار - ف + ع - صِفت - (۱) قائم - بِحَر باقی (۲) موجُود حاضر (۳) بحال مُستقِل ٭

بُرقع - ع - اِسم مذکّر - (۱) رُوپوش - نقاب - وُہ سِلا ہُوا کپڑا جو عورتیں سر سے پاؤں تک اوڑھ کر باہر نکلتی ہیں اور اُسمیں آنکھوں کے مَوقع پر جالی لگی ہوتی ہے - (۲) لباس - پوشاک - جامہ جیسے فقیری شیر کا بُرقع ہے - (۳) وُہ جِھلّی جسمیں بچّہ لپٹا ہُوا پیدا ہوتا ہے ٭

برقع ڈالنا - ع - فِعل مُتعدّی - عو - بُرقع اوڑھنا ٭

بَرقَنداز - ف - اِسم مذکّر - (۱) توڑے دار بندُوق رکھنے والا سپاہی - بندُوقچی - (۲) عدالت یا پولیس کا سِپاہی - (۳) پاسبان - محافظ ٭

بَرَک - ف - اِسم مذکّر - وُہ اُونی کپڑا جو اُونٹ کی پشم سے بُنا جاتا ہے ٭

بَرَکت - ع - اِسم مؤنّث - (۱) شئے - افزایش - افزونیٔ نعمت - بُہتایت - زیادتی - (۲) بالیدگی - درازی - (۳) ایک لفظ ہے جو بنئے پہلی تول پر ایک کی بجائے نیک شگُون کے خیال سے زبان پر لاتے ہیں (۴) نہیں اور ختم ہو جانے کے مَوقع پر بھی یہ لفظ بولا جاتا ہے ٭

برکت اُٹھنا یا جانا - ا - فِعل لازِم - شئے نہ رہنا - کِسی چیز میں افزائش نہ معلُوم دینا ٭

برکت دینا - ا - فِعل مُتعدّی - درازی بخشنا - افزایش نصیب کرنا ٭ (جب عمر کے ساتھ کہیں گے تو درازی کے معنے اور اگر کِسی چیز یا کام کی نسبت کہیں گے تو افزایش اور بہتات سے مُراد ہوگی)

برکت ہونا - ا - فِعل لازِم - (۱) افزایش ہونا - دراز ہونا (۲) تمام ہونا - ہو چکنا - نہ ہونا

بُرکَلا - ہ - اِسم مذکّر - وُہ گُلڑیوں کا ہار جو ہولی ماتا پر جلانے کے واسطے چڑھاتے ہیں ٭

بُرکنا - ہ - فِعل مُتعدّی - چھڑکنا - چُٹکی سے باریک اور سُوکھی ہُوئی چیز کو ڈالنا ٭

بِرکھ - س - اِسم مذکّر - آسمان کے دُوسرے بُرج کا نام ہے جسے ثور کہتے ہیں اور وُہ بیل کی شکل کا ہے ٭

بَرکھا - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) برشکال - برسات (۲) بارش - مینہ ٭

بُرکی ڈالنا یا مارنا - ہ - فِعل مُتعدّی - (۱) خاک کی چٹکی پر جادو پڑھکر ڈالنا - جادُو کرنا - جادُو کی پُڑیا مارنا - (۲) موہنا - فریفتہ کرنا ٭

بَرگ - ف - اِسم مذکّر - (۱) پتّا - پات - ورق (۲) توشہ و سامان ٭

بَرگا - ہ - اِسم مؤنّث - چھوٹی کڑی ٭

بَرگد - ہ - اِسم مذکّر - (ہندُو) بڑ کا درخت ٭

بَرگُزیدہ - ف - صِفت - چھانٹا ہُوا - پسندیدہ - منتخب - ہر دِلعزیز ٭

برگشتہ - ف - صِفت - سرکش - مُتمرِّد - باغی - مُخالِف پھرا ہُوا ٭

برگشتہ بخت - ف - صِفت - بدنصیب - ابھاگی - بدقسمت ٭

بِرلا - ہ - صِفت - (۱) کوئی کوئی - خال خال - ایک آدھ - شاذ و نادر - (۲) انوکھا جیسے ہماری پہیلی کوئی بِرلا ہی بُوجھے ٭

بَرلانا - ا - فِعل لازِم - پُورا کرنا - انجام کو پہنچانا ٭

بَرما - ہ - اِسم مذکّر - لکڑی میں چھید کرنے کا ایک اَوزار جو بڑھیوں کے پاس ہوتا ہے - سُنبہ ٭

برمانا - ہ - فِعل مُتعدّی - برمے سے چھید کرنا - سُوراخ کرنا ٭

برمحل - ف + ع - صِفت - ٹھیک مَوقع پر - برجستہ - اچھّے وقت پر ٭

برمَلا - ف - تابع فِعل - برسرِ مجلس - علانیہ - کھُلے خزانے - سب کے سامنے کھُلّم کھُلّا - مُنہ در مُنہ ٭

بَرَن - س - اِسم مذکّر - (۱) ذات - قَوم - مذہب - فرقہ - پنتھ (۲) رنگ - لَون - برَن - (۳) بیان - اُستُت - حمد و نعت - سراہ - (۴) قِسم - جِنس - (۵) اچھر حرف - (۶) بھیس - رُوپ - لباس - (۷) سراپا کِسی کے جِسم کی سر سے پاؤں تک تعریف

برن سنکر یا برن شنکر - ہ - اِسم مذکّر - (۱) دوغلا آدمی - وُہ شخص جِسکی ماں اَور قوم کی ہو اور باپ اَور قَوم کا - (۲) لَونڈی بچّہ - پرستارزادہ (۳) وُہ شخص جو ہر ایک مذہب والے کے ساتھ بیٹھکر کھالے - سربھنگی - آزاد ٭

برن مالا - ہ - اِسم مؤنّث - حرُوفِ تہجّی - الف بے تے ٭

بَرنا - ف - اِسم مذکّر - (۱) جوان - نَوعُمر ٭

بَرنا - ہ - اِسم مذکّر - ایک درخت اور اُس کے پھل کا نام جو گُولر سے مشابہ اور مزہ میں تلخ ہے - (ہِندُو) شادی کرنا - بیاہ کرنا ٭

بِرنج - ف - اِسم مذکّر - (۱) چانول - (۲) پیتل ٭

بِرنجی - ف - صِفت - (۱) پیتلی - پیتل کا - (۲) اِسم مذکّر - چھوٹی کیل (لشکری آدمی بولتے ہیں) ٭

برَنچ - انگلش (Branch) شاخ - ڈالی - شعبہ +

برَنچ اِسکُول (Branch School) مدرسہ کی شاخ +

بَرَتَن - ہ - اِسم مذکر - (١) بیان - اظہار - بکھان - خُوبی - (٢) تفصیل تشریح
(٣) خاص ذکر +

بِرَنی - ہ - اسم مؤنث - پُوربمیں - کبھڑ +

برَنی - ہ - اِسم مؤنث - وُہ جگہ جسمیں پلکیں اُگتی ہیں +

بِرَوا - ہ - اِسم مذکر - (١) پَودا - (٢) درخت - پیڑ - (٣) پُورب میں، لڑکا - چھوکرا - معصوم +

بُرُودَت - ع - اِسم مؤنث - سردی - ٹھنڈ - خُنکی +

بِرَودھ - س - اِسم مذکر - (١) جھگڑا - فساد - (٢) عداوت - بَیر - دُشمنی - کینہ +

بِرودھی - س - صفت - (١) جھگڑالُو - فسادی - (٢) دشمن - عدُو - بَیری +

بَرَوقت - ف - ع - تابعِ فعل - عَین موقع پر - حسب موقع +

بِرَوگ - ہ - اِسم مذکر - تفرقہ - فراق - ہجر - جُدائی - بچھوڑا - علیحدگی +

بِرَوگن - ہ - اِسم مؤنث - فراق زدہ عورت - برہ کی ماری +

بِرَوگی - ہ - اِسم مذکر - فراق زدہ - ہجر کا مارا +

بَرّہ - ف - اِسم مذکر - بکری یا بھیڑ وغیرہ کا چھوٹا بچّہ - حلوان +

بِرَہ - ہ - اِسم مذکر - (١) ہجر - جُدائی - مُفارقت - دُوری - (٢) مُفارقت کا گیت +

بِرہسپت - یا - بِرِہسپتی - ہ - اِسم مذکر - (١) ایک ستارہ کا نام ہے جسے عربی میں مُشتری اور برجیس - فارسی میں ہرمزد اور قاضیٔ فلک کہتے ہیں - (٢) پنجشنبہ - جمعرات - یوم الخمیس (٣) عالم - فاضل +

بَرہَم - ف - صفت - اُلٹ پُلٹ - خفا - ناراض - رنجیدہ +

برہم ہونا - ا - فعل لازم - (١) بگڑنا - خفا ہونا - (٢) پریشان ہونا - تباہ ہونا - گڈمڈ ہونا - تِتّر بِتّر ہونا - گڑبڑ ہونا +

بِرَہم - س - اِسم مذکر - (١) ہر جگہ موجود - پرمیشر - پرم آتما - بھگوان - خدا - (٢) وید - (٣) برہما - خالق - (٤) برہمن - (٥) رُوح +

براہم بھوج - س - اِسم مذکر - برہمنوں کی ضیافت +

برہمچاری - س - اِسم مذکر - (١) وُہ شخص جو علم وید حاصل کرنے کے واسطے سیّاحی کرے - (٢) ویدانتی - وید کا عالم - (٣) برہمن کی عُمر کے چار حصّوں میں سے وُہ پہلا حصّہ جس میں وُہ صرف وید پڑھتا ہے +

برہم چرج - س - صفت - برہمن چھتری - ویش +

برہم ہتیا - ہ - اِسم مذکر - برہمن کُشی - برہمن کو مارنا +

بِرَہمن - ہ - اِسم مذکر - (١) وید جاننے والا - خُداشناس - (٢) ہندوؤں کا پُجاری (٣) ایک ہندوؤں کی اُتّم ذات کا نام +

بَرہَمی - ف - اِسم مؤنث - ابتری - گڑبڑی +

بِرہَن - ہ - اِسم مؤنث - دیکھو (بِروگن) +

بَرَہنہ - ف - صفت - ننگا - عُریاں - کھُلا +

بِرہی روٹی - ہ - اِسم مؤنث - دال بھری روٹی - وُہ روٹی جس کے اندر دال یا قیمہ وغیرہ بھر کر پکائیں +

بَری - ہ - اِسم مؤنث - وُہ میوہ مٹھائی اور سامان وغیرہ جو ساچق ہمکے روز دُولہا کی طرف سے دُلہن کے ہاں بھیجا جاتا ہے +

بَری - ع - صفت - آزاد - چھُوٹا ہُوا - باہر - مستثنیٰ - خارج - محفوظ - (٢) بیگناہ - بےجُرم - بےقصور - پاک +

بریُ الذمّہ - ع - صفت - جوابدہی اور مواخذہ سے مستثنیٰ - بیذمہ - ذِمہ داری سے محفوظ +

بِری - ہ - اِسم مؤنث - ایک کلمہ ہے جو فیلبان ہاتھی کے روکنے کے واسطے زبان پر لاتے ہیں +

بَرّی - ع - صفت - بحری کے خِلاف خُشکی کا - جنگلی - بیابانی - صحرائی - دشتی +

بُری - ہ - صفت - بد - ناقص - خراب - نکمّی +

بُری بست - ا - اِسم مؤنث - عو - حرام چیز - خوک - خنزیر - سُؤر +

بُری چیز - ا - اسم مؤنث - عو - دیکھو (بُری بست) +

بُرے حالوں جینا - ا - فعل لازم - خراب وخستہ حالت میں بسر کرنا - (عو) +

بُری سُنانا - ہ - فعل متعدی - (١) کھوٹی بات کہنا - نکمّی بات سُنانا (٢) بیڈھب سُنانا - خلافِ منشاء بیان کرنا ہ

آتے ہی گھر سے تُونے پھر جانے کی سُنائی   ہو جاؤں سُن کیونکر یہ تو بُری سُنائی (ذوق)

بِریاں - ف - صفت - بھُنا ہُوا - کباب شُدہ - پختہ - پکا ہُوا +

بِریاں - ہ - اِسم مؤنث - (ہِندو) بار - بیر - دفعہ - وار - وقت - دائیں + (بنیوں میں متبنّیٰ بنانے کی رسم کو بریاں لینا بولتے ہیں)

بِریانی - ف - اِسم مؤنث - ایک قسم کا پُلاؤ جسمیں گوشت بھُون کر ڈالا جاتا ہے +

بَرِیّت - ع - اِسم مؤنث - (١) سُبکباری - سُبکدوشی - (٢) آزادی - مخلصی - رہائی - چھُٹکارا - نجات - چھُوٹ - مُعافی +

بریٹھا - ہ - اسم مذکر - پورب میں - ڈھوبی - گا ذہ ÷

برڑ - ہ - اسم مذکر - برگد - ایک قسم کا پیپل کی مانند بڑے سایہ اور پھیلاؤ کا درخت ہے جسمیں ڈاڑھی کیطرح نیچے جڑیں سی لٹکتی رہتی ہیں ÷

برڑ - ہ - اسم مؤنث - جھک - بکواس - زٹر - مجذوبانہ باتیں - ہذیان - مجنونانہ کلام ÷

برڑ - ہ - صفت - (بڑا کا مخفف) ترکیب الفاظ میں آتا ہے ÷

بڑبولا - ہ - اسم مذکر - (۱) بڑا بول بولنے والا - شیخی مارنے والا - ڈینگیا - ڈینگ ہانکنے والا - (۲) زیادہ گو ÷

بڑبھاگی - ہ - صفت - (ہندو) بڑے نصیبے والا - اقبال مند ÷

بڑپن } **بڑپنا** } - ہ - اسم مذکر - (۱) بڑاپا - بزرگی - (۲) جاہ و مرتبہ - (۳) شان و شوکت ÷

بڑپیٹا - یا - **بڑپیٹو** - ہ - صفت - (۱) بڑے پیٹ والا - توندل - (۲) بسیار خوار اکال - بہت کھانے والا - بلا چٹ - (۳) حریص - لالچی ÷

بڑدنتا - ہ - صفت - بڑے بڑے دانت والا - دانتو - دراز دنداں ÷

بڑکنا - ہ - صفت - بڑے بڑے کان والا - دراز گوش ÷

بڑگرگھو - ہ - صفت - بڑا اُستاد - گرو گھنٹال ÷

بڑما - ہ - اسم مؤنث - وہ عورت جو بڑی نہ ہو اور اپنے کو بڑا جانے - بڑے لوگوں میں شریک ہونے والی ÷

بڑمنھی - ہ - اسم مؤنث - عو - بڑی تھوتھنی والی عورت - سؤرنی - مادۂ خوک

بڑا - ہ - اسم مذکر - مونگ یا ارد کی پیٹھی کی تلی ہوئی ٹکیاں یا قتلیں ÷

بڑا - ہ - صفت - (۱) کلاں - بزرگ - عظیم - کبیر - جلیل - اعلیٰ - برتر - نمایاں جیسے بڑا کام کیا - (۲) لمبا - دراز - طویل - (۳) بلند - اونچا - (۴) موٹا - سطبر (۵) معزز - جلیل القدر - معظم - (۶) امیر - دولتمند - (۷) نہایت - از حد - اشد جیسے بڑا جاڑا پڑا - (۸) سخت - سنگین - جیسے بڑا جرم - (۹) ضروری - لابدی تاکیدی جیسے مجھے ایک بڑا کام ہے جانے دو ÷ (۱۰) عمدہ - بڑھکا - قیمتی - بیش قیمت - جیسے بڑا مال - (۱۱) عمر میں زیادہ - (۱۲) پرکھا - آبا و اجداد - (۱۳) مربّی - سرپرست - جیسے اس کے سر پر کوئی بڑا بھی ہے ÷ (۱۴) شتابی کا - جلدی کا جیسے بڑا کام ہے ÷

بڑاابّا - ہ - اسم مذکر - (۱) بڑا چچا - تایا - (۲) خسر - سسرا - (۳ - بازاری) اُستاد - پیر - شریر ÷

بڑاآدمی - ا - اسم مذکر - دولتمند آدمی - ذی عزت اور جلیل القدر آدمی ÷

بڑاآزار - ا - اسم مذکر - عو - تپ دق - سِل ÷

بڑابوڑھا - ہ - اسم مذکر - مربّی - سرپرست - پرکھا ÷

بڑابول - ہ - اسم مذکر - (۱) شیخی - غرور کا کلمہ - (۲) نخوت - غرور - تکبّر ÷

بڑابول بولنا - ہ - فعل لازم - نخوت کا کلمہ منہ سے نکالنا - غرور کرنا ÷

بڑاجانور - ا - اسم مذکر - (ہندو) گائے - بیل ÷

بڑاچلّہ - ا - اسم مذکر - عو - زچہ کا چالیسویں دن کا نہان ÷

بڑادن - ہ - اسم مذکر - (۱) دسمبر کی ۲۵ تاریخ - انگریزی حساب کے موافق رات کی درازی کی انتہا اور دن کے بڑھنے کا آغاز (۲) مسیح کی پیدائش کا دن عیسائیوں کی خوشی کا دن - کرسمس ڈے - کشمشی دن ÷

بڑادیدہ ہونا - ا - فعل لازم - عو - شوخ چشم اور نڈر ہونا - بے باک ہونا - دل چلا ہونا ÷

بڑارستہ پکڑنا - ا - فعل لازم - عوام - دور کا سفر اختیار کرنا - مرنا - انتقال کرنا

بڑاروگ - ہ - اسم مذکر - تپ دق ÷

بڑاشخص - ا - صفت - نہایت تجربہ کار - عالی فہم - عالی دماغ - متبحّر ÷

بڑاصاحب - ا - اسم مذکر - حاکم اعلیٰ ÷

بڑاکرنا - ہ - فعل متعدّی - (۱) بڑھانا - اونچا کرنا - بلند کرنا - (۲) جوان کرنا - پال پوس کر ہوشیار کرنا - پروان چڑھانا - (۳) جب چراغ کے ساتھ آتا ہے تو اسکے معنے چراغ گل کرنے اور خاموش کرنے کے ہوتے ہیں ÷

بڑاکوئی - ہ - صفت - بڈھب - مرشد - چالاک اُستاد جیسے تو بھی بڑا کوئی ہے بیگانی چیز لیلی - (برابر والے سے بولتے ہیں) ÷

بڑاگھر - ہ - اسم مذکر - (۱) لمبا چوڑا مکان - (۲) امیر گھر - اونچا گھر جیسے بڑے گھر پڑے پتھر ڈھوڈھو مرے (۳ - بازاری) قید خانہ - جیل - محبس ÷

بڑاگھرانا - ہ - اسم مذکر - اعلیٰ خاندان - امیر گھر ÷

بڑانام کرنا - ا - فعل لازم - ناموری حاصل کرنا - شہرت پانا ÷

بڑاپا - ہ - اسم مذکر - بزرگی - بڑاپن - کلاں سالی - عظمت ÷

بڑاٹرن - ہ - اسم مؤنث - بڑی کونڈی ÷ (متروک ہے)

بڑانا - ہ - فعل متعدّی - (۱ - گنوار) دخول کرنا - گھسانا - داخل کرنا - (۲) دھکیلنا ÷

بڑانا - ہ - فعل لازم - (۱) بڑ ہانکنا - بڑ مارنا - زٹر لگنا - ہذیان ہونا - (۲) بکنا - بہکنا - (۳) بڑبڑ کرنا - غل مچانا - شور کرنا - بڑانا جیسے اونٹ بڑا!

بی لہ نا ہے ؎

بِڑّانا - ہ - فِعل لازم - عو - کسی چیز کی تنگی کے باعث گھبرا جانا - حواس باختہ ہو جانا - بولا جانا - بول جانا - چلا اُٹھنا جیسے کال کے مارے خلق بڑّائی جاتی ہے +

بَڑائی - ہ - اسم مؤنث - (۱) عظمت - کلانی - بزرگی - (۲) عمر میں بڑا ہونا - درازیٔ سن - (۳) وسعت - کشادگی - (۴) موٹائی - سطبری - مُٹاپا - ضخامت - حجم - جسامت - (۵) ستودگی - ستائش - تعریف - مدح - ثنا (۶) درازی - لمبائی - طوالت - (۷) فضیلت - برتری - خوبی - شان (۸) منصب درجہ جیسے بڑے کی بڑائی نہ چھوٹے کی چھٹائی - (۹) عزت - ادب جیسے اپنی بڑائی اپنے ہاتھ ہے - (۱۰) شیخی - لاف زنی - ڈینگ +

بڑائی کرنا - ہ - فعل متعدی - (۱) تعریف کرنا - ستایش کرنا - سراہنا - توصیف کرنا - (۲) بحالت لازم شیخی مارنا - ڈینگ ہانکنا - خود ستائی کرنا +

بڑائی مارنا - ہ - فعل لازم - خود آرائی و خود ستائی کرنا - ڈینگ مارنا - بڑنگ ہانکنا +

بڑ بڑ - ہ - اسم مؤنث - جھک جھک - بک بک - بکواس +

بُڑ بُڑانا - ہ - فعل لازم - (۱) لغوی معنی بُوڑھوں کی مانند مُنہ ہی مُنہ میں بولنا اصطلاحی غلاموں کی طرح چپکے چپکے بُرا کہنا - بکنا - (۲) تحقیراً - وظیفہ پڑھنا - تسبیح پھیرنا - مُنہ میں بُڑ بُڑ کرنا +

بَر بَڑیا - ہ - اسم مذکر - بکّی - بڑ ہانکنے والا شیخی خورا - بیہودہ گو - شیخی میں آکر بہت سی باتیں کہنے والا +

بُڑ بھَس - ہ - اسم مؤنث - (۱) بوالہوسی - بُڑھاپے میں جوانی کی باتیں کرنا - پیرانہ سالی میں نوجوانی کی ہوس نکالنا - (۲) وہ بدخوئی اور بدمزاجی جو بڑھاپے میں ہو جاتی ہے - خرافت - بڑھاپے میں عقل نہ رہنا +

بُڑ بھس لگنا - ہ - فعل لازم - بڑھاپے میں مستی چھوٹنا - پیرانہ سالی میں جوانوں کی سی حرکتیں کرنا +

بُڑ چود - ہ - اسم مذکر - ایک گالی ہے جس کے معنے ہیں بیٹی کے ساتھ فلان کرنے والا - زانی - زناکار)

(جو لوگ اسکا مادہ بُر بمعنی فرج خیال کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں - کیونکہ اسمیں کوئی خصوصیت نہیں رہتی - اصل میں یہ لفظ بیٹی سے اسطرح پر بڑ بنا ہے کہ اول میں بِٹ ہوا اور پھر چونکہ ٹ اور ڑ کا باہم بدل ہے بڑ ہو گیا آگے اپنی اپنی سمجھ)

بڑکا - ہ - اسم مذکر - پورب میں - بکٹا - دانت کی گرفت - مُنہ سے کاٹنا +

بڑما - ہ - اسم مؤنث - عو - تحقیراً بڑی بوڑھی جیسے بڑی بڑما بنکر بیٹھی ہے +

بَڑنا - ہ - فعل لازم - داخل ہونا - گھسنا - اندر جانا +

بَڑنگا - ہ - اسم مذکر - کڑی - تیرِ سقف +

بڑولیاں - ہ - اسم مؤنث - بڑولی کی جمع - بڑ بنٹے - بڑ کے درخت کے پھل جس طرح پیپل کے پھل کو پیپلی کہتے ہیں اسیطرح بڑ کے پھل کو بڑولی - گیت کا ٹکڑا ؎ بڑیں لگیں بڑولیاں جب تم نہ آئے +

بُڑھاپا - ہ - اسم مذکر - پیری - کہن سالی +

بَڑہار - ہ - اسم مؤنث - (بقّال) ضیافتِ وداع جو دُلہن والوں کی طرف سے دی جاتی ہے +

بَڑھانا - ہ - فعل متعدی - (۱) زیادہ کرنا - افزود کرنا - بڑا کرنا - (۲) دراز کرنا - لمبا کرنا - (۳) پھیلانا - چوڑانا - (۴) کھینچنا - بارے میں نکالنا جیسے تار بڑھانا (۵) بلند کرنا - اونچا کرنا - (۶) اضافہ کرنا - ترقی کرنا (۷) آگے لانا - پاس کرنا - آگے کی طرف سرکانا - (۸) تعریف میں مبالغہ کرنا - بنانا - (۹) امیر کرنا - دولتمند بنانا - (۱۰) اُٹھانا - اُتارنا - بند کرنا جیسے دستر خوان - پوشاک دوکان وغیرہ بڑھانا - (۱۱) خاموش کرنا - بجھانا جیسے چراغ بڑھانا - (۱۲) پتنگ یا کنکوا ہوا میں اُڑانا یا اونچا کرنا +

بڑھاوا - ہ - اسم مذکر - (۱) لغوی معنی زیادتی - (۲) جھوٹی تعریف (۳) لوبھ - لالچ - ترغیب - طمع (۴) خوشامد - (۵) بہکاوا - (۶) دم - فریب +

بڑھاوا دینا - ہ - فعل متعدی - جھوٹی ہمت بندھانا - لالچ دینا - جھوٹی تعریف کرکے کسی کام پر آمادہ کرنا - پُھلاسرا دینا +

بڑھاوے میں آنا - ہ - فعل لازم - خوشامد میں آنا - تعریف پر پھولنا - دھوکے میں آنا - لالچ میں آنا +

بڑھ بڑھ کے بولنا - ہ - فعل لازم - فخریہ کلام کرنا - حد سے گزر کر بات کرنا - شیخی مارنا - شعر

ناصح بجا ہے آپ کا بڑھ بڑھ کے بولنا حضرت نے آجتک کوئی صدمہ سہا نہیں (نامعلوم)

بڑھتی - ہ - صفت - (۱) زیادہ - افزوں - (۲) فاضل - فالتو - مزاید - معمول سے زیادہ - اکسٹرا (۳) زیادتی - افزونی - برکت +

بڑھتی دولت - ا - اسم مؤنث - دولتِ روز افزوں - ترقی کرنے والی دولت - کامیابی - مُرادمندی - ترقی بیشی وغیرہ +

بڑھجانا - ہ - فعل لازم - (۱) اندازہ سے زیادہ ہو جانا - (۲) دولت عزت مرتبہ

میں ترقی کرلینا۔ (۳) آگے چلا جانا +

بڑھ چلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ گستاخ اور مغرور ہونا۔ حد سے باہر پاؤں نکالنا۔ معمول سے زیادہ اختلاط کرنا +

بڑھکا۔ ہ۔ صفت۔ اول درجہ کا۔ عمدہ۔ بڑھیا۔ اعلیٰ قسم کا۔ بیش قیمت +

بڑھکر بولنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حدِ ادب سے گزر کر گفتگو کرنا۔ شیخی کرنا۔ بڑا بول زبان سے نکالنا۔ اپنے مرتبہ سے زیادہ بولنا +

بڑھل۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک درخت اور اُس کا کھٹ مٹھا زرد رنگ کا میوہ جو شریفہ کی وضع کا ہوتا ہے +

بڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) بلند ہونا۔ اُونچا ہونا۔ اُگنا۔ نمو پانا۔ بالیدگی پانا (۲) حجم اور جسامت میں زیادہ ہونا۔ (۳) لمبا ہونا۔ دراز ہونا۔ (۴) حد سے گزرنا۔ احاطہ سے باہر نکلنا۔ (۴) زیادہ ہونا۔ افزوں ہونا۔ (۵) کنکوا بلند ہونا۔ اُڑنا۔ (۶) بچنا۔ فاضل ہونا۔ (۷) ترقی کرنا۔ ترقی پانا۔ (۸) امیر ہونا۔ دولتمند ہونا۔ (۹) آگے چلنا۔ آگے جانا۔ (۱۰) نفع ہونا۔ فایدہ ہونا (۱۱) پیش قدمی کرنا۔ سبقت کرنا۔ (۱۲) چراغ کے ساتھ گُل ہونے اور دوکان پوشاک وغیرہ کے ساتھ بند ہونے اُترنے یا موقوف ہونے کے معنی میں آتا ہے +

بڑھوتری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عوام۔ (۱) زیادتی۔ بیشی۔ افزونی (۲) منافع +

بڑھئی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ نجار۔ کنکار۔ کھاتی۔ درودگر +

بڑھیا۔ ہ۔ صفت۔ دیکھو (بڑھکا) +

بُڑھیا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) پیرزن۔ بڑی عمر کی عورت۔ زال۔ پیرزال (۲) عوام۔ ما۔ مادر۔ والدہ۔ ماتا۔ (۳) آکھ کے ڈوڈے کی روئی +

بُڑھیل۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تحقیراً۔ پیرزال +

بڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی غذا ہے جو دُھوئی اُڑد یا مُونگ کی دال پیسکر کُمھل سے بناکر سکھا لیتے ہیں اور اُسمیں مصالح ڈال کر شوربہ دار پکاتے ہیں +

بڑی۔ ہ۔ صفت۔ مؤنث۔ کلاں۔ دراز۔ بزرگ۔ بنہایت۔ از حد جیسے بڑی آفت یا بڑی اُتار ہے +

بڑی بات۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) امرِ عظیم۔ امرِ محال (۲) عمدہ اور اچھی بات +

بڑی بات نہیں۔ ہ۔ محاورہ۔ کچھ مشکل نہیں۔ کچھ دُشوار نہیں +

بڑی بات ہوئی۔ ہ۔ محاورہ۔ خُوب ہوا۔ اچھا ہوا۔ مُناسب ہوا +

بڑی بوڑھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بڑی عمر کی عورت۔ مخدومہ۔ بزرگ۔ سرپرست اور مُربّی عورت۔ تجربہ کار عورت +

بڑی بہو۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بڑے بیٹے کی بیوی (۲) پھوہڑ اور بیوقوف منتظمِ خانہ جیسے بڑی بہو کو بُلاؤ جو کھیر میں نُون ڈالے +

بڑی بی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تعظیماً بڑھیا عورت کو کہتے ہیں +

بڑی چیز۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عو۔ قرآن شریف۔ مُصحفِ عزیز۔ فُرقان +

بڑی چیز اُٹھانا۔ یا۔ **بڑی چیز پر ہاتھ رکھنا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ قرآن شریف اُٹھاکر قسم کھانا۔ قرآن شریف کی قسم کھانا +

بڑی روٹی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عو۔ دیکھو (بڑی چیز) +

بڑی روٹی اُٹھانا۔ یا۔ **اُس پر ہاتھ رکھنا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ دیکھو (بڑی چیز اُٹھانا) +

بڑیاں۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بڑی کی جمع۔ مُونگ یا اُڑد کی بسنائی ہوئی کچّی پکوڑیاں +

بڑیاں توڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ چھاج یا بوریہ وغیرہ پر بڑیاں بنانا۔ پکوڑیاں بنانا +

بڑے بوڑھے۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) مُعمّر۔ پُرکھا۔ بزرگ (۲) وہ لوگ جن کی عمر تجربہ میں گزری ہو۔ (۳) سرپرست۔ مُربّی +

بڑے بیڈھب ہو۔ ہ۔ محاورہ۔ نہایت چالاک اور متفنّی ہو۔ نہایت شریر بدذات ہو۔ چال باز ہو۔ چالیے ہو۔ فطرتی ہو +

بڑے پاک ہو۔ ہ۔ محاورہ۔ نہایت بیحیا اور بے غیرت ہو +

بڑے صاحب۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بڑے میاں۔ (۲) امیر کا بڑا بیٹا۔ (۳) عدالت کا حاکمِ اعلیٰ +

بڑے میاں۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بُوڑھے اور بزرگ آدمی کو تعظیماً کہتے ہیں۔ (۲) مالکِ خانہ۔ سرپرست۔ مُربّی۔ پُرکھا (۳) عوام۔ پدر۔ باپ +

بُز۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بکری۔ گوسفند۔ بکرا جیسے عمر نداری بُز بخر +

بُزِ اخفش۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ (۱) اخفش صرفی کا بکرا۔ (۲) بے سمجھے گردن ہلانے والا۔ نافہمیدہ اقرار کرنے والا۔ کھوکھلے دماغ کا +

(کہتے ہیں اخفش نے اپنا سبق یاد کرکے سُنانے کے واسطے ایک بکرا پال رکھا تھا جب تک وہ گردن نہیں ہلاتا یا سُنکر بول نہیں اُٹھتا۔ یہ اپنے سبق کا پیچھا نہیں چھوڑتا تھا اور جانتا تھا کہ ابھی تک سبق یاد نہیں ہوا۔ جس وقت اُس بکرے کو ذبح کیا تو معلوم ہوا کہ یہ اُس کا سارا دماغ چاٹ گیا تھا) +

بُزدِل - ف - صفت - ڈرپوک - کم ہمت - نامرد - ہیز +

بُزدِلا - ا - صفت - دیکھو - (بُزدِل) +

بُزدِلی - ف - اسم مؤنث - نامردی - ڈرپوک پن +

بَزّاز - ع - اسم مذکر - کپڑا بیچنے والا - پارچہ فروش +

بَزّازا - ا - اسم مذکر - کپڑے کا بازار +

بَزّازی - ع + ف - اسم مؤنث - پارچہ فروشی - کپڑا لتّہ بیچنے کا پیشہ +

بُزُرگ - ف - صفت - (۱) بڑا - کلاں - (۲) بڑی عمر کا آدمی - عمر رسیدہ (۳) بالغ - سیانا - (۴) مُعزّز - شریف - نجیب - معظّم - (۵) ذی شان - باشوکت (۶) اسم میں - پُرکھا - آباو اجداد - مُربّی - سرپرست - (۷) رشی - عارف - ولی - خُدا رسیدہ - خُدا شناس - (۸) سنجیدہ - سمجھدار - (۹) طنزاً - شریر آدمی - بد آدمی +

بُزُرگ زادہ - ف - اسم مذکر - شریف زادہ - عالی خاندان - خاندانی بزرگ +

بُزُرگی - ف - اسم مؤنث - (۱) بڑاپن (۲) برتری (۳) عزّت (۴) شرافت (۵) ادب (۶) شان +

بَزم - ف - اسم مؤنث - سبھا - محفل - مجلس - محفلِ نشاط - سماج - سوسائٹی - مجمع

بزمگاہ - ف - اسم مذکر - عیش کی جگہ - مجلسِ عیش و نشاط +

بِزَن - ف - اسم مذکر - (از زدن) - (۱) مار - قتل کر - (۲) قتل کا حکم - (۳) قتلِ عام - گھمسان + (صرف اُردو میں یہ معنے مستعمل ہوگئے ہیں) +

بزن بولنا - ا - قتلِ عام کا حُکم دینا +

بَزور - ف - تابع فعل - زبردستی - ہیکڑی سے - جبراً +

بَس - ف - صفت - (۱) کافی - مکتفی - بہتیرا - بکثرت - (۲) فقط - صرف (۳) ٹھیرو - دم لو - چُپ - خاموش - (۴) غرض - القصّہ - حاصلِ کلام - (۵) موقوف - تمام جیسے بس کرو +

بس بس - ا - بس کی تاکیدی شکل - ٹھیرو ٹھیرو - اب کچھ حاجت نہیں - بہت ہے +

بس دیکھ لیا - ا - محاورہ - اب آزمانے کی حاجت نہیں - خوب آزمالیا - بہت امتحان کرلیا - تمہارا حال کُھل گیا +

بس کرو - ا - محاورہ - ختم کرو - جانے دو + ٹھیرو + چُپ رہو - موقوف کرو - صبر کرو - قانع ہو +

بَس - ہ - اسم مذکر - (۱) قابُو - قدرت - طاقت - دسترس - بل - زور - (۲) اختیار - ادھکار - (۳) داؤ - موقع - ڈھب - (۴) چارہ - علاج +

بس چلنا - ہ - فعل لازم - دسترس ہونا - قابو پانا - اختیار ہونا - دخل ہونا +

بس میں - ہ - تابع فعل - قابُو میں - اختیار میں - ڈانٹ میں +

بس میں آنا - ہ - فعل لازم - قابُو میں آنا - داؤں میں آنا - پھندے میں پھنسنا - گرفت میں آنا +

بس میں پڑنا - ہ - فعل لازم - کسی کے پنجہ میں پھنسنا - قابُو میں آنا +

بس میں رہنا - ہ - فعل لازم - فرمانبرداری اور اطاعت میں رہنا - اختیار اور قابو میں رہنا +

بس میں کرنا یا لانا - ہ - فعل متعدّی - (۱) قابُو میں لانا - مغلوب کرنا - زیر کرنا - اطاعت میں لانا - داؤں میں لانا - (۲) موہنا - فریفتہ کرنا +

بس میں ہونا - ہ - فعل لازم - دیکھو (بس میں پڑنا) +

بِس - ہ - اسم مذکر - زہر - سم - ہلاہل - ہلاک کرنے والی دوا - (۲) کھوٹ - نقص - عیب - (۳) فساد - جھگڑا (۴) فتنہ پرداز - شریر +

بِس اُگلنا - ہ - فعل لازم - ہندو عو - زہر تھوکنا - (۲) اہانت کرنا - بُرا کہنا - بدگوئی کرنا - (۳) بدلہ لینا - دُشمنی نکالنا +

بِس بونا - ہ - فعل لازم - فساد کی جڑ جمانا - اپنے یا کسی کے حق میں بُرائی کا تخم بونا - بُرائی کرنا +

بِس بھری - ہ - اسم مؤنث - عو - (۱) زہر آلود - زہریلی - (۲) کینہ کش - کینہ ور - کپٹی - (۳) فسادی - فتنہ انگیز +

بِس دینا - ہ - فعل لازم - زہر کھلانا - زہر سے مارنا +

بِس کھانا - ہ - فعل لازم - زہر کھانا - زہر سے خودکشی کرنا +

بِس کی گانٹھ - ہ - صفت - (۱) زہر ہلاہل - (۲) فتنہ انگیز - فسادی - شریر - مُنفنی - مُفسِد - (۳) ستمگار - مردم آزار - (۴) کینہ ور - کینہ توز - کپٹی +

بِس مِلانا - ہ - فعل لازم - (۱) زہر مِلانا - (۲) کھوٹ کرنا - نُقص کرنا +

بِسات - ہ - اسم مذکر - سنسکرت (विस्तार وِسترت) - (۱) پھیلاؤ (۲) قابلیت - (۳) طاقت - قُدرت - (۴) حوصلہ - ہمّت - (۵) مقدور - وسعت - سرمایہ - (۶) حقیقت - اصلیت +

(یہ لفظ عربی بساط سے تلفّظ اور معنی میں بہت قریب ہے)

بِساتی - ہ - اسم مذکر - خُردہ فروش - کنگھی - سُوئی وغیرہ بیچنے والا +

بِسارنا - ہ - فعل متعدّی - بھُولنا - فراموش کرنا +

بِسَاط - ع - اِسم مذکر - (۱) بستر، بچھونا - فرش - (۲) شطرنج کا کپڑا - وُہ چیز جس پر شطرنج کے مُہرے رکھے جاتے ہیں - (۳) اثاث البیت - متاع خانہ - رخت (۴) پُونجی سرمایہ - دستگاہ - (۵) حَوصلہ - قُدرت - فراخی - وسعت +

بِسَاطی - ع - اِسم مذکر - بازار میں سرِ راہ - دوکان لگا کر بیٹھنے والا - خردہ فروش سُوئی سُرمہ بیچنے والا +

(اس صُورت میں اس کا مادہ بِساط بمعنے فرش سمجھنا چاہئے +

بَسَانا - ہ - فعل متعدی - (۱) آباد کرنا - معمور کرنا - (۲) مُعطّر کرنا - خوشبو میں رچانا

بِسَانا - ہ - فعل لازم - (۱) خریدنا - مول لینا جیسے بَیر بِسانا - (۲) ذِمّہ لینا - اوڑھنا جیسے پاپ بِسانا + (یہ لفظ ہمیشہ بُرائی کے ساتھ استعمال میں آتا ہے) +

بِسَانْدھ - ہ - اِسم مؤنث - (۱) مچھلی کی سی بُو - گوشت کی اصلی بُو - آبی پرند کی گوشت کی سی بُو جو دماغ کو ذرا ناگوار گزرتی ہے - (۲) اصلی مادہ کا اثر - اصلی عَیب یا نُقص یا نُطفہ کا اثر +

(اس معنی میں ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی ادنیٰ قوم کا آدمی اعلےٰ آدمیوں کی رائے اور گفتگو وغیرہ سے لگّا کھانے لگے اور اپنی اصلیت کے اثر کے باعث باریک نکات کو نہ پہنچکر غلطی کر جائے یا اپنی پہلی حالت کی لے جائے تو کہتے ہیں ابھی تک اسکی بِساندھ نہیں گئی)

بِسانْدا - ہ - صفت - (۱) بُودار - دُرگندھی - بدبُو کا - (۲) بدمزہ - بدذائقہ - (۳) ناسنجیدہ - نامُہذّب - وُہ شخص جو تربیت یافتہ لوگوں کی مانند نہو اور شائستگی کا دم مارے +

بَسَت - ہ - اِسم مؤنث - (۱) اسباب - اثاثہ - اٹالا - (۲) چیز - شئے +

بِسْتار - ہ - اِسم مذکر - (۱) پھیلاؤ - وُسعت - فراخی - کشادگی - (۲) طُولِ کلامی بات کو بڑھا کر بیان کرنا - (۳) تفصیل - تشریح (عوام بُستار بضم بائے موحدہ بولتے ہیں) +

بِسْتار کرنا - ہ - فعل لازم - عو - بات پھیلانا - طُولِ کلام کرنا - بات کو بڑھا کر کہنا +

بِسْتَر - ہ - اِسم مذکر - لباس - پوشاک - مُطلق کپڑا +

بِسْتَر - ف - اِسم مذکر - (۱) بچھونا - فرش - نمالیچہ - قالین - (۲) فقیروں اور سپاہیوں کا بچھونا +

بِسْتَرا - ہ - اِسم مذکر - (۱) دیکھو (بِسْتَر) - (۲) تکیہ - فقیروں کا مسکن - فرودگاہِ درویشاں +

بِسْتَر لگانا یا جمانا - ا - فعل متعدی - کسی جگہ رات بسر کرنے کے لئے بچھونا کرنا - علی الخصوص رات کے سونیکا سامان کرنا - (سپاہی یا فقیر کا) [illegible]

بَسْتَنی - ف - اِسم مؤنث - غلاف - پنجرے یا ستار وغیرہ کی پوشش - بُقچہ مُربع کپڑا جسمیں کوئی چیز لپیٹ کر رکھیں +

بَسْتَہ - ف - اِسم مذکر - (۱) بندھا ہوا - مُنجمد - جما ہوا - (۲) وُہ کپڑا جسمیں کاغذات وغیرہ باندھ کر رکھتے ہیں جزدان - گٹھڑی - بُقچہ +

بَسْتی - ہ - اِسم مؤنث - (۱) گانوں - قصبہ - کھیڑا - معمورہ - آباد جگہ - (۲) رونق چہل پہل جیسے اُسکی دم کی بستی ہے (۳) آبادی معموری - اُجاڑ کے خلاف +

(۴) صوبہ جات متحدہ آگرہ و اودھ کے ایک ضلع کا نام +

بِسَر - ہ - حرفِ ربط - (ہندو) بغیر - بن - بدون +

بِسْرام کرنا - ہ - فعل لازم - آرام کرنا - ٹھیرنا - استراحت فرمانا - شب باش ہونا +

بِسْرانا - ہ - فعل متعدی - (دیکھو بِسْرانا) یاد بُھلانا - دل سے اُتارنا - ذہن سے اُتارنا - چت سے بُھلانا +

بِسَر جانا - ہ - فعل لازم - بھول جانا - چُوک جانا - یاد نہ رہنا +

بَسَر کرنا - ا - فعل لازم - (۱) گزارنا - بھوگنا - اوقات گزاری کرنا - بھرنا (۲) پورا کرنا - انجام کو پہنچانا - نباہنا - زندگی کو پورا کرنا +

بِسْرنا - ہ - فعل لازم - بھولنا - فراموش ہوجانا - چت سے اُترنا +

بَسَر و چَشْم - ف - تابع فعل - سر آنکھوں سے - بطیبِ خاطر - خوشی سے - مرضی سے +

بَسَر ہونا - ا - فعل لازم - گزرنا - پورا ہونا - انجام کو پہنچنا +

بَسْط - ع - اِسم مذکر - شرح - فراخی - کشادگی - تفصیل - وضاحت - تصریح - صراحت

بِسْ کھپرا - ہ - اِسم مذکر - دوا کے ایک پودے کا نام ہے +

بِسْمِ اللّٰہ - ع - اِسم مؤنث - (۱) مخفّف ہے بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم کا جس کے معنے ہیں میں خدائے مہربان اور بخشنے والے کے نام کے ساتھ (یہ کام) شروع کرتا ہوں +

(جب مسلمان کوئی کام شروع کرتے یا کچھ پڑھتے لکھتے ہیں تو یہ لفظ تبرّکاً و تیمّناً پہلے زبان سے کہہ لیتے ہیں تاکہ وُہ کام بخیر و خوبی انجام کو پہنچے)

(۲) رسم مکتب نشینی - (۳) خدا کا نام لینا جیسے قدم قدم پر بسم اللہ کہتی تھے (۴) جب کبھی کسی کے ٹھوکر یا ٹکر وغیرہ لگتی ہے یا کسی صدمہ سے کوئی شخص گرنے لگتا ہے تو اُسوقت بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں اور اُس سے یہ مُراد ہوتی ہے کہ خدا اپنے امان میں رکھے یا محفوظ رکھے - (۵) کلمۂ ایجاب - بہت بہتر! بہت اچھا! ہاں! +

(مسلمانوں میں عورتوں کا نام بھی بسم اللہ بیگم - بسم اللہ خانم بسم اللہ جان وغیرہ رکھتی ہیں اور ایک تعظیمی کلمہ بھی ہے جو کسی بزرگ یا معزز کے بیٹھتے وقت زبان پر لاتے ہیں) +

بِسم اللہ کا گُنبد - ا- اِسم مُذکّر- جائے پناہ و امن- مقامِ معمُون +

بسم اللہ کرنا - ا- فِعل مُتعدّی- (۱) شروع کرنا- آغاز کرنا- بُنیاد ڈالنا (۲) تناول فرمانا اور کھانا شروع کرنا جیسے نماٗن کرنا- (۳) حلال کرنا- (۴) مکتب نشینی کی تقریب کرنا +

بِسم اللہ کے گُنبد میں بیٹھنا - ا- فِعل لازِم- سلامتی کی جگہ میں بیٹھنا- امن وامان میں رہنا- پناہ میں رہنا- محفوظ جگہ میں بیٹھنا- معمُون رہنا +

بسم اللہ ہی غلط - ا- محاورہ- پہلے ہی کام میں چُوک چھُوٹتے ہی غلطی +

بِسمِل - ع- صِفت- (۱) قُربان کیا ہُوا جانور- وُہ جانور جسے بِسمِ اللہِ اللہُ اکبر کہکر ذبح کیا ہو- (۲) گھایل- مجرُوح- زخمی (۳) عاشق- معشُوق- مُبتلا- مُضطر- مشغُوفِ محبّت +

بَسنا - ہ- فِعل لازِم- (۱) رہنا- آباد ہونا- گھر بنانا- (۲) ٹِکنا- ٹھیرنا- (۳) سمانا جیسے من میں بسجر سو سپنا دے (مثل) (۴) رچنا- خُوشبُو میں معطّر ہونا +

بُسنا - ہ- فِعل لازِم- دیکھو (اُبسنا) +

بَستا - ہ- اِسمِ مُذکّر- (۱) بیٹھن- وُہ کپڑا یا تھیلی جسمیں کوئی چیز رکھیں جیسے مرفول کا بستا- (۲) بنگھ- مہاجنی کوٹھی +

بَسنت - ہ- اِسم مؤنّث- سنسکرت (وسنت वसन्त) (۱) کسم کا پھُول- کسُمبہ کا پشپ- گُل عصفر- گُل کا زیرہ- گُل کا جیرہ- (۲) نغماتِ شہوت افزا و تعشق انگیز کے آنے کا وقت- (۳) ہندی چھ رُتوں میں سے پہلی رُت کا نام ہے جو چیت سے بیساکھ تک رہتی ہے- موسم بہار وسطِ مارچ سے آخرِ مئی تک کا موسم +

تفصیل فصُول ہندی

نمبر شمار	اسمائے فصُول	اسمائے مشہور متعلقہ فصُول
۱	وسنت	چیت- بیساکھ
۲	گریشم	جیٹھ- اساڑھ-
۳	ورشا	ساون- بھادوں
۴	شرد	اسوج- کاتک
۵	ہیمنت	منگھر- پوہ
۶	ششر	ماگھ- پھاگن

(۴) سری راگ کی چوتھی راگنی- (۳) سیتلا- چیچک- (۴) سرسوں کے کھلے ہُوئے زرد زرد پھُول- (۵) وُہ میلا جو موسم بہار میں بزرگوں کے مزار اور دیبی دیوتاؤں کے استھانوں پر سرسوں کے پھُول چڑھا کر کرتے ہیں

(اگرچہ اصل رُت بیساکھ کے مہینے میں آتی ہے مگر اس کا میلہ آمدِ بہار میں سرسوں کے پھُولتے ہی ماگھ کے مہینے میں شروع ہو جاتا ہے- چونکہ موسم سرما میں سردی کے باعث طبیعت کو اِنقباض ہوتا ہے اور آمدِ بہار میں سیرانِ خون کے باعث طبیعت میں شگفتگی- اُمنگ- ولولا اور ایک قسم کی خاص خُوشی اور صفرا کی پیدائش پائی جاتی ہے اِس سبب سے اہلِ ہند اِس موسم کو مُبارک اور اچھا سمجھ کر نیک شگُون کے واسطے اپنے اپنے دیوی دیوتاؤں اور اوتاروں کے استھانوں میں مندروں پر اُن کے رجھانے کے لئے بمقتضائے موسم سرسوں کے پھولوں کے گڑوے بنا کر گاتے بجاتے لیجاتے اور اس میلے کو بسنت کہتے ہیں بلکہ یہی وجہ ہے کہ زرد رنگ کو اِس سے مناسبت دینے لگے- چُنانچہ اکثر شعرا نے بھی اِس معنے میں اِس لفظ کا استعمال کیا ہے ؎

جو دیکھے تیری عرقچین زعفرانی کو   عرق عرق ہی رہے روئے شرمسارِ بسنت (ظفر)

وہاں تُو ہے زرد پوش یہاں ہے تپ سے زرد رنگ   واں تیرے گھر بسنت ہے یاں میرے گھر بسنت (مومن)

تُونے لگائی آکے یہ کیا آگ اے بسنت   جس سے کہ دِل کی آگ اُٹھی جاگ اے بسنت (انشا)

آتے نظر ہیں دشت وجبل زرد ہر طرف   ہے ایک سال ایسی ہی آدہ ستاں بسنت (")

گڑوا بنا کے ریشِ مخضّبِ محتسب   جاتا ہے اُس مقام ہیں جاوے جہاں بسنت (")

جس وقت اِس میلے میں سیلانی زرد زرد پوشاکیں پہنکر جاتے ہیں تو عجب بہار اور کیفیت نظر آتی ہے بادشاہی زمانے میں تو ملازموں اور سواری کی رتھوں گھوڑوں اور پالکیوں تک کا یہی عالم ہوتا تھا- پہلے اِس میلہ کا مُسلمانوں میں دستُور تھا- حضرت امیر خسرو دہلوی نے اِس میلہ کا رواج دیا جسکی وجہ یہ ہُوئی تھی کہ آپ کے پیر مرشد سلطان المشائخ حضرت نظام الدین اولیا قدس اللہ سرہ العزیز کو اپنے پیارے اور خوبصورت بھانجے مولانا تقی الدین نوح سے جو درحقیقت حسن صورت میں یکتائے زمانہ وخلق و سیرت میں بے ہمتا ویگانہ تھے- کمال اُلفت اور نہایت ہی محبت تھی ساتھ ہی آپ کے بھانجے کو بھی آپ سے اِس قدر اُنس تھا کہ پانچوں وقت کی نماز پڑھکر یہ دعا مانگتے تھے کہ الٰہی میری عمر بھی محبوب الٰہی کو دیدے تاکہ اُن کا رُوحانی فیض عرصۂ دراز تک جاری رہے- اِدھر حضرت کی یہ کیفیت تھی کہ دم بھر اُن کے بغیر چین نہیں پڑتا تھا- یہاں تک کہ آپ نماز میں اپنی دائیں جانب کھڑا کرتے تاکہ اوّل اُن کے چہرہ مبارک پر نظر پڑے اور بعد میں دُوسرا اسلام پھیرا جائے- قضا کا بھانجے صاحب کی دُعا قبُول ہُوئی اور وُہ اُٹھتی جوانی ہی میں اِس جہان سے اُٹھ گئے- اِس واقعہ کی دائمی مُفارقت نے حضرت کو عجب عالم اور غضب ماتم سے پالا ڈالا ؎

اوّلِ عشق است برما ہجر پیوستہ آنکس   صبر کُن چندانکہ ما متوجب ہجراں شویم

ملنا تو ایک بار نہ موقوف ہم سے کر   تا رفتہ رفتہ ہم تیرے ہجراں کے خوگر ہیں

غرض آپ کو یہاں تک صدمہ اور رنج و الم ہوُا کہ آپ نے یک لخت جس راگ کے بغیر دم بھر نہیں رہتے تھے اُسے بھی ترک کر دیا۔ جب اِس بات کو چار پانچ مہینے کا عرصہ گزر گیا تو آپ تالاب کی سیر کو جہاں اب باؤلی بنی ہوُئی ہے۔ مع یارانِ جلسہ تشریف لائے۔ اُن دِنوں میں یہی بسنت کا موقع اور بسنت پنچمی کا میلہ تھا۔ امیر خسرو کسی سبب سے ان سب کے پیچھے رہ گئے۔ دیکھا کہ کھیتوں میں سرسوں پھُول رہی ہے۔ ہندو اپنے بزرگوں کے استھان پر گڑوے بنا بنا کر لئے چلے جاتے ہیں۔ اِنہیں بھی یہ خیال آیا کہ مَیں بھی اپنے پیر کو خُوش کروں۔ چُنانچہ اِسوقت ایک خوشی و انبساط کی کیفیت پَیدا ہُوئی۔ اُسیوقت دستارِ مُبارک کو کھول کر کچھ پیچ اِدھر اور کچھ اُدھر لٹکا لیئے۔ اُن میں سرسوں کے پھُول اُلجھا کر یہ مصرعہ الاپتے ہُوئے اُسی تالاب کی طرف چلے جدھر آپ کے پیر مُرشد تشریف لے گئے تھے ؎

اشک ریز آمدہ است ابرِ بہار

جہاں تک اِس الاپ کی آواز پہنچتی تھی یہ معلُوم ہوتا تھا کہ ایک زمانہ گُونج رہا ہے۔ ایک تو حضرت فنِ موسیقی کے نایک اور عدیم المثل سرود خواں تھے۔ دوسرے اِس ذوق شوق نے اور بھی آگ بھڑکا دی۔ کچھ زیادہ عرصہ نہیں گُزرا تھا کہ محبُوبِ الٰہی کو خیال آیا کہ آج ہمارا تُرک یعنی خسرو کہاں رہ گیا۔ عجب نہیں جو کچھ سُریلی بھنک بھی کان میں پہنچی ہو۔ آپ نے پے در پے دو چار جلیسوں کو اُن کے لیئے کو بھیجا۔ وہ جو تلاش کرتے ہُوئے آئے تو کیا دیکھتے ہیں کہ عجب رنگ سے آپ گاتے ہوُئے مستانہ چال و معشوقانہ انداز سے خراماں خراماں جھُومتے ہُوئے چلے آتے ہیں۔ وہ بھی کچھ ایسے مدہوش ہُوئے کہ اِسی رنگ میں مل گئے۔ ہر چیز کہ در کان نمک رفت نمک شد۔ غرض ایک شخص واپس آیا ؎

قاصد باد دیدہ سے آید دیدہ باید چہ دیدہ سے آید

اور آتے ہی کہا کہ حضرت خسرو کے پاس سے جا کر آنا کٹھن ہے رنگ میں رنگ ملجاتا ہے ؎

یارانِ رفتگاں کا کسی سے کھُلا نہ حال وہ بھی ہوُا وہیں کا جو لینے خبر گیا

آپ اُن کی کیفیت سُنتے ہی کھڑے ہو گئے اور اپنے مونس و غمگسار تُرک کو لینے چلے خسرو نے دُور سے دیکھتے ہی اشکوں کے موتی نثار کرنے شروع کر دئے۔ جسوقت حضرت قریب آئے بے تاب ہو کر یہ شعر پڑھا ؎

اشک ریز آمدہ است ابرِ بہار ساقیا گُل بریز بادہ بیار

دُوسرے مصرعہ کا سُننا تھا کہ حضرت کا بیتاب ہو کر اپنے دامان و گریبان کا چاک کر ڈالنا اور گلے میں بانہیں ڈالے ہوُئے لئے چلا آنا۔ کہتے ہیں ایک عرصہ تک رقّت کا بازار گرم رہا اور اہلِ ذوق مُرغِ بِسمل کیطرح تڑپتے اور پھڑکتے رہے ؎

مصحف بود آں سر کہ بسودائے تو باشد کعبہ بود آں دِل کہ در و جائے تو باشد

غرض اُسوقت سے مُسلمانوں میں یہ میلا بھی شروع ہو گیا اور حضرت سلطان المشائخ نے بھی راگ پھر شروع کر دیا۔ رفتہ رفتہ ہر ایک بزرگ کے مزار پر بسنت چڑھنے لگی۔ اول پہاڑوں پر امیر میاں کی بسنت چاندرات کو چڑھتی ہے پہلی تاریخ کو قدم شریف میں۔ غرض اِسیطرح خواجہ صاحب چراغ دہلی۔ حضرت نظام الدین وغیرہ وغیرہ بزرگوں کے مزاروں پر باری باری سے چڑھتی ہے۔ کہتے ہیں حضرت محبوبِ الٰہی کو اِس قدر رنج ہوُا تھا کہ چھ مہینے تک ہنسنا تو کُجا تبسّم تک نہیں فرمایا تھا۔ بسنت کی اِسی رعایت سے اب بسنت کے روز قوّال اوّل حضرت کی قدیم خانقاہ میں جا کر پھُول چڑھاتے ہیں۔ اِس کے بعد مولانا تقی الدّین نوح کے مزار پر اور آخیر میں حضور کے روضۂ اقدس پر چڑھاتے ہیں۔ واللّٰہ اعلم بالصّواب ؀

(۶) وہ گیت جو بسنت کے میلہ میں گاتے ہیں ؀

بسنت پنچمی۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ ہندؤں کے ایک تہوار کا نام ہے جو ماگھ سُدی پنچمی کو ہوتا ہے ؀

بسنت پھُولنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سرسوں کے پھُولوں کا کھِلنا (۲) زردی چھانا

بسنت کی خبر۔ ا۔ اِسم مؤنّث۔ زمانے کے انقلاب اور حالِ آیندہ کی واقفیت ؀

بَسَنتی۔ ہ۔ صفت۔ (۱) زرد۔ پیلا۔ (۲) بسنت کے میلے میں جانے والے۔ (۳) چیچک۔ سینلا۔ (۴) بحالتِ اسم مؤنّث) زرد پوشاک۔ زرد رنگ ؀

بسنتی پوش۔ ا۔ اِسم مذکّر۔ زرد لباس پہننے والا۔ زرد پوش ؀

بَسَندَر۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (۱) اگنی دیوتا۔ پُوجا کی آگ (۲) پاک اور مُقدّس آگ ؀

بِسوانسی۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ بسوہ کا بیسواں حصّہ۔ بیس کچوانسی کی مقدار ؀

بِسُورنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آہستہ آہستہ رونا۔ رونے کی شکل بنانا۔ مُنہ بنانا ؀

بَسُولا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ ایک لکڑی چھیلنے کا اوزار جو بڑھئی کے پاس ہوتا ہے۔ تیشۂ نجّار ؀

بَسُولی۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ اینٹیں گھڑنے کا اوزار۔ تیشۂ معمار ؀

بِسوَہ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) بیگہ کا بیسواں حصّہ۔ (۲) زمین کا انداز۔ زمین کا حصّہ ؀

بِسوہ دار۔ ا۔ اِسم مذکّر۔ کاشتکاری کا حق رکھنے والا۔ زمین کے کسی حصّہ کا مالک۔ شریکِ دِہ ؀

بَسِیٹھ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (ہندی مثلوں میں آتا ہے)۔ (۱) قاصد۔ ایلچی۔ (۲) بچولیا۔ ثالث۔ (۳) چغلخور۔ غیبت کنندہ۔ (مثل) ساجن ساجن مل گئے جھُوٹے پڑے بسیٹھ ؀

بَسیرا - ہ - اسم مذکر - شب باشی - پرندوں کا شب کے وقت آرام کرنا - شب نشینی - رات کو ٹھہرنے کی جگہ +

بسیرا لینا - ہ - فعل لازم - شب باش ہونا - رات کو آرام لینا - جانوروں کا درختوں پر سونا +

بَسیرے کا وَقت - ہ - اسم مذکر - پرندوں کے آرام کا وقت - گھونسلے میں جانے کا وقت - سرِ شام +

بَسیط - ع - اسم مذکر - (۱) بچھایا ہوا - (۲) فراخ - کشادہ - وسیع - (۳) عروض کی تیسری بحر جس کے وزن میں مُستفعلن فاعلن آٹھ بار کہتے ہیں (۴) اوپری - بالائی - (۵) غیر مرکب شے - بے جزو - مفرد - وہ چیز جس کا جزو اپنی صفات میں کُل کے مشابہ ہو جیسے پانی مٹی وغیرہ +

بَسیکھ - ہ - اسم مذکر - (مثلوں میں) خاصیت - سُبھاؤ - عادت - بان جیسے اِن تینوں کا یہی بسیکھ + یہ بھی دیکھا وہ بھی دیکھ +

بِسیلا - ہ - صفت - (۱) زہریلا - زہردار - (۲ - اسم میں) ایک قسم کی پھُنسی کا نام ہے جو اکثر کامہ کی اُنگلی میں ہو جاتی ہے - جبتک اُس جگہ سے کاٹیں نہیں آرام نہیں ہوتا - اِس کے زہر سے ہاتھ گلتا چلا جاتا ہے - عوام لوگ خیال کرتے ہیں کہ جس مٹی پر سانپ کے جھاگ پڑ جاتے ہیں اُس کے ہاتھ میں لگنے سے یہ پھُنسی ہو جاتی ہے +

بُشَارَت - ع - اسم مؤنث - (۱) نوید - خوشخبری - مژدہ - (۲) الہامِ غیبی - و مکاشفہ + وہ خوشخبری جو کوئی ولی یا پیغمبر کسیکو خواب میں دیوے - یا منجانب اللہ کوئی امر رویا میں نظر آئے - (بول چال میں بفتح موحدہ اور صحیح بضم یا بکسر باء) +

بِشارت دینا - ا - فعل متعدی - (۱) مژدہ سُنانا - (۲) خواب میں جتانا +

بَشّاش - ع - صفت - بہایت خوش - آنند - مسرور +

بَشاشَت - ع - اسم مؤنث - (۱) کُشادہ روئی سے مخاطب ہونا - خوش ہو کر بات کرنا - خوش اخلاقی - تازہ روئی - (۲) خوشی - مسرت (۳) تازگی - فرحت +

بَشَر - ع - اسم مذکر - (۱) لغوی معنے آدمی کی جلد اور کھال ہی - (۲) آدمی - انسان اسمیں مرد ہو یا عورت - آدم زاد - منش +

بَشَرہ - ع - اسم مذکر - (۱) لغوی معنے بیرونی جلد - چہرہ - مکھڑا - مکھ - پیشانی - ناصیہ - (۲) حلیہ - (۳) قیافہ +

بَشَرِیّت - ع - اسم مؤنث - آدمیت - انسانیت +

بِشن - ہ - اسم مذکر - (۱) وشن - سب جگہ موجود - پروردگار - دنیا کو پالنے والا - پرمیشر - بھگوان - (۲) لکھشمی کا پتی - دولت کا خاوند +

بِشن پَد - ہ - اسم مذکر - حمد کا گیت - بشن کی تعریف کا گیت - ایک قسم کا ہندی راگ جیسے دُھر پد +

بشن دیوا - ہ - اسم مذکر - ہندو فقیروں کا ایک فرقہ ہے جو بشن کے سوا کسی اور دیوتا کو نہیں مانتا - یہ لوگ کڑکڑاتے جاڑوں میں علے الصباح اِس ہیئت سے مانگنے آتے ہیں کہ پنکھا اِن کے ہاتھ میں جامن کے پتے اِن کی پگڑی میں اور اوپر کا جسم ننگا ہوتا ہے +

بشنوئی - ہ - اسم مذکر - ہندوؤں کی ایک قوم ہے جو ہندو مسلمان دونوں کے مراسم برتتے ہیں - نگینہ ضلع بجنور میں بشنوئی سرائے ایک محلہ ہے جسمیں کُل یہی لوگ آباد ہیں

بِشنی - ہ - اسم مذکر - (۱) وشن کا ماننے والا - ہندوؤں کا ایک فرقہ جو جین مت کے خلاف ہیں +

بِشنی - ہ - اسم مذکر - وشئی کرنے والا - کام دیو کا پابند - مغلوب شہوت - رنڈی کا یار - زناکار - بدکار +

بَشیر - ع - اسم مذکر - خوشخبری دینے والا +

بَصَارَت - ع - اسم مؤنث - نظر - بینائی - جوت - آنکھ کی روشنی - روشنائی چشم +

بَصیر - ع - اسم مذکر - (۱) بینا - دیکھنے والا (۲) دانا - ہوشیار - (۳) نابینا - اندھا (۴) خدا یتعالے کا صفاتی نام - (۵) ماہر - واقفکار - مُبصّر +

بَصیرت - ع - اسم مؤنث - (۱) بینائی - جوت - (۲) دانائی - ہوشیاری (۳) رائے - تجویز - خیال +

بِضاعَت - ع - اسم مؤنث - (۱) پونجی - سرمایہ - (۲) پتّی - حصّہ +

بَط - ع - اسم مؤنث - ایک آبی پرند کا نام ہے جو مرغابی کے قسم میں سے ہے بَطّک - بَطّخ +

بَطانَہ - ع - اسم مذکر - صحیح بکسر باء - (۱) بھرتی - بھراؤ - (۲) تہ بیچ - استر - زیر بیچ - وہ کپڑا جو پگڑی کے نیچے لپیٹتے ہیں +

بَطّخ - ا - اسم مؤنث - دیکھو (بط) +

بَطّک - ف - اسم مؤنث - تصغیر بط +

بُطلان - ع - اسم مذکر - جھوٹ - بے اصل بات - تصنّع +

---

[1] خاص اِس کہاوت میں (خانخاناں جنگ کھانے میں بطانہ) گیت دان کے معنے ہیں - تاے قرشت سے لکھنا غلط ہے +

بطل

بَطْلِیمُوس - یونانی - اسم مذکر - یہ شخص مصر کا ایک مشہور مہندس ہے دوم صدی مسیحی میں موجود تھا - ۸۰ یا ۹۰ برس کی عمر پائی اور اُسی صدی میں مرگیا - بعض مورخوں نے اِسے جالینوس کا شاگرد اور مصر کا بادشاہ بھی قرار دیا ہے - علم نجوم و ہندسہ میں بہت کچھ درک رکھتا تھا - چنانچہ اِس فن میں اُس نے کتابیں بھی لکھی ہیں جنہیں سے کتاب ماغاطیس یا ماغالطون بمعنے عظیم جسے اہل عرب مجسطی کہتے ہیں بعض طبیہ مدارس میں اب تک پڑھائی جاتی ہے اِسکا مولد اسکندریہ واقع مصر ہے - سلطان ورزیانوس کے عہد سلطنت میں اِس نے ایک رصدخانہ بھی بناڈالا تھا - اِس حکیم نے علم جغرافیہ کی ترتیب میں بڑی محنت کی ہے اِس کا ترتیب دیا ہوا نقشۂ ارض ابھی تک موجود ہے - مگر اِس کی زیادہ شہرت نظام بطلیموس کیوجہ سے ہوئی اور تمام حکمائے اہل اسلام اِس اجتہاد کے پیرو ہو گئے یہاں تک کہ مفسرین نے بھی قرآن مجید کی اُن آیتوں میں جنمیں ارض و سما کا ذکر تھا کھینچ تان کر اسی کی مطابقت پر لاڈالا - لیکن غور سے دیکھا جائے تو مذہب فیثاغورس اور کوپرنیکس کے مطابقت سے بھی اُنہیں آیات پاک کی تفسیر ممکن تھی - اِس امر میں مذہب بطلیموس سراسر غلط اور غیر متحقق ہے کیونکہ اِس نے زمین ایک چھوٹے سے سیارہ کو مرکز عالم قرار دے کر تمام اجرام فلکیہ کا اِس کے گرد چکر کھانا یقینی مانا ہے - اگر یہی تحقیقات صحیح مانی جائے تو عام قوانین الٰہی پر ایک بھاری اعتراض آئے جو نہایت ہی حیرت کا باعث ہو - باوجودیکہ اِس سے تھوڑے ہی عرصہ پیشتر فیثاغورس اِس مسئلہ کو بخوبی حل کر گیا تھا مگر اِس خدا کے بندے نے محض بہ نظر اجتہاد و جدت اُس سے انحراف کر کے ایشیائی عالم کو مغالطہ میں ڈال دیا - یہ شخص خوش پوشاک - شیرین کلام اور شدید الغضب و کینہ توز تھا - جس سے ایک دفعہ بگڑ جاتا کبھی صاف نہوتا - عطر اکثر ملا کرتا اور روزے بہت رکھا کرتا تھا +

بَطْن - ع - اسم مذکر - (۱) بھیتر - اندر - (۲) پیٹ - شکم +

بَطْنًا بَعْدَ بَطْن - ع - تابع فعل - پشت در پشت - پیڑھی در پیڑھی - نسلاً بعد نسل - (۲) آبائی - خاندانی - موروثی +

بَعْد - ع - تابع فعل - پس - پیچھے +

بُعْد - ع - اسم مذکر - دوری - تفاوت - فاصلہ - فرق - مسافت +

بَعْض - ع - صفت - (۱) کوئی - کچھ - چند - متعدد - (۲) خاص (۳) مختلف متفرق

بغل

بَعْضَا - ا - صفت - دیکھو (بعض) +

بَعْضے - ا - صفت - چند - کئی +

بَعِید - ع - صفت - دور - الگ - فاصلہ پر +

بَعِیدُ العَقْل - ع - صفت - (۱) عقل کے خلاف - خلافِ قیاس - انہونی (۲) نامناسب - بیہودہ +

بِعَینِہٖ - ع - تابع فعل - ہو بہو - ہُوبہُو - جوں کا توں - جیسے کا تیسا - ویسا ہی - عین بین - حقیقتاً - بذاتہ +

بُغارَہ - ف - اسم مذکر - صحیح بفتح باء - (۱) روزن دیوار - رخنہ - کپڑے یا دیوار کا بڑا چھید - بھٹ (۲) گہرا زخم - گھاؤ +

بَغاوَت - ع - اسم مؤنث - سرکشی - نافرمانی - غدر - ہلڑ - تمردی - بلوا - روگردانی - سرتابی - انحراف +

بَغْبَغا - ا - اسم مذکر - عو غبغب - گردن کے نیچے کی ٹیلیں اور وہ بل جو فربہی کے باعث گردن میں پڑتے ہیں +

بَغْبَغانا - ا - فعل لازم - کبوتر کا مستی میں گونجنا - اونٹ کا مستی میں بڑانا - مستانا - مستی پر آنا - مست ہونا +

(دراصل عربی زبان میں اونٹ کے حالتِ مستی میں زبان باہر نکال کر بولنے کو بغبغۃ کہتے ہیں)

بُغدَہ - ف - اسم مذکر - قصابوں کا چھرا جس سے قیمہ کو کوٹتے ہیں +

بُغدی - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا بیش قیمت اونٹ +

بُغض - ع - اسم مذکر - (۱) لغوی معنے نفرت کرنا - اصطلاحی - بیر - دشمنی - عداوت - عناد - لاگ - (۲) کینہ - کپٹ - پیٹ پاپ - (۳) حسد - ڈاہ +

بُغضِ لِلّٰہی - ا - اسم مذکر - خدا واسطے کا بیر - ناحق کی دشمنی +

(اصل میں حق الامر بات یا حقوق الٰہی میں تجاوز کرنے والے شخص سے دشمنی رکھنے کو بغض للّٰہی کہتے ہیں - چونکہ اُس عداوت میں کوئی اپنی ذاتی آزردگی نہیں ہوتی - پس بلاوجہ دشمنی رکھنے کو بھی عوام بغض للّٰہی کہنے لگے حالانکہ معنے برعکس ہیں) +

بَغَل - ف - اسم مؤنث - (۱) شانہ کے نیچے کا حصہ - کانکھ - وہ چوکھونٹا کپڑا جو انگرکھے یا کرتے وغیرہ میں مونڈھے کے نیچے ڈالا جاتا ہے - (۳) پہلو - جانب - بازو +

بغل کا دشمن - ا - اسم مذکر - دشمنِ قریب - وہ شخص جو پاس رہ کر دشمنی کرے - دغاباز دوست - دشمنِ دوست نما +

بغل گرم کرنا - ا - فعل لازم - معشوق کو پہلو میں لیکر سونا - معشوق کے ساتھ سونا

بغل گند - ا - اسم مؤنث - (۱) وہ بدبو جو بعض آدمیوں کی بغل میں سے آنے لگتی ہے - (۲) آنکھ کی ایک بیماری کا نام بھی ہے جسے سبل کہتے ہیں ✦

بغلگیر ہونا - ا - فعل لازم - گلے لگنا - چمٹ کر ملنا - ہم آغوش ہونا - معانقہ کرنا ✦

بغل میں ایمان دبانا - یا - رکھنا - ا - فعل لازم - ایمان کو بالائے طاق رکھنا - ایمان کو چھوڑ کر کچھ کہنا - ایمان بگلنا - بد دیانتی کرنا ✦

بغل میں دبانا - ا - فعل متعدی - (۱) کسی چیز کو لیکر چھپا لینا - (۲) فریب دیکر کسیکی چیز پر قبضہ کرنا - (۳) بغل میں پکڑنا - آغوش میں لینا - سنبھالنا ✦

بغل میں مارنا - ا - فعل متعدی - بغل میں چھپانا - سنبھالنا - قبضہ میں کرنا

بَغلُول - ا - اسم مذکر - کوڑھ مغز - اوندھی پیشانی کا آدمی - مورکھ - بے وقوف - احمق ✦

(یہ لفظ شاید بُہلُول سے بگڑا ہے جس کے معنی عربی میں حماقت سے بولنے کے آئے ہیں) ✦

بَغلی - ا - صفت - (۱) پہلو کا - بغل سے نسبت رکھنے والا - ایک طرف کا (۲) اسم میں - مگدر ہلانیکا ایک طریقہ جسمیں مگدر کو کندھے سے نیچے تک لاکر پھر اوپر لے جاتے ہیں - (۳ - اسم میں) تِلے دانی جسمیں سوئی تاگا رکھتے ہیں (۴) فقیر کی جھولی - (۵) اونٹ کا وہ عیب جس سے چلنے میں ران پیٹ سے رگڑ کھائے - (۶) کشتی کے ایک داؤ کا نام - (۷) ڈنڈے کھیلنے کا ایک طریقہ ✦

بغلی تکیہ - ہ - اسم مذکر - بغلوں میں رکھنے کا تکیہ ✦

بغلی ڈوبنا - ا - فعل متعدی - حریف کی بغل میں سے نکل کر اُسے پکڑ لانا (کشتی کے ایک داؤ کا نام ہے) ✦

بغلی گھونسا - ا - اسم مذکر - دشمن قریب - آستین کا سانپ ✦

بَغلیں بجانا - ا - فعل لازم - (۱) کسی کی بُرائی پر خوش ہونا - شماتت کرنا - (۲) فخر کرنا - خوشی میں اُچھلنا - کودنا ✧

رحمت ہے خدا کی یہ عزیزوں کی جماعت ‏ پراس کی خوشی میں ابھی بغلیں بجاؤ (حالی)

بَغلیں جھانکنا - ا - فعل لازم - (۱) نادم ہونا - شرمندہ ہونا - محجوب ہونا (۲) جواب نہ بن پڑنا - مُنہ تکتے رہ جانا - (۳) بھاگنے کا موقع ملنا - چپ ہے کا بل ڈھونڈنا ✦

بغلیں لینا - ا - فعل متعدی - بغل کے بال مونڈنا ✦

بَغَیر - ف + ع - تابع فعل - سوائے - علاوہ - بجز - بن ✦

بغیر از - ف - تابع فعل - دیکھو (بغیر) ✦

بَفَا - ف - اسم مؤنث - دماغ کی خشکی کے باعث جو سر میں چھلکے سے بن جاتے ہیں - سر کی خشکی - سبوسۂ سر - روسی ✦

بَقَا - ع - اسم مؤنث - قیام - مداومت - پایداری - زندگی - ہمیشگی - باقی رہنا - فنا نہونا ✦

بَقّال - ع - اِسم مذکر - لغوی معنے کنجڑا - اصطلاحی مودی - بنیا - پرچونیا ✦

بَقَایا - ع - اِسم مؤنث - (باقی کی جمع) (۱) بقیہ - بچا ہوا - چھوٹا ہوا (۲) بچت ✦

بُقچہ - یا - بُغچہ - ت - اِسم مذکر - جامہ پیچ - بوغبند - کپڑے رکھنے کی گٹھڑی ✦

بُقچی - یا - بُغچی - ا - اِسم مؤنث - کپڑوں کی گٹھڑی ✦

بُقراط - یونانی - اِسم مذکر - (صحیح بفتح موحدہ اور زبانزد خاص و عام بضم موحدہ) جس شخص نے فنِ طب سے بُخل اُٹھاکر اُسے عام کر دیا وہی بقراط طبیب ہے اِس کے زمانہ کی نسبت اِختلاف ہے - روضۃ الصفا والا لکھتا ہے کہ بُقراط اور ذی مقراطیس یہ دونوں بہمن و اسفندیار کے زمانہ میں تھے دیگر مؤرخ بیان کرتے ہیں کہ بقراط سکندر رومی سے سو برس پہلے گزرا ہے - تاریخ الحکما والے نے ارسطاطالیس کے بعد اِس کا ذکر کرکے لکھا ہے کہ بقراط بن رافیس اسقلینوس ثانی کے شاگردوں میں اور اوّل کی اولاد میں ہے - جس شخص نے اوّل فنِ طب وضع کرکے اپنی اولاد کو وصیت کی کہ غیروں اور پردیسیوں کو یہ علم ہرگز ہرگز نہ سکھانا تاکہ ہمارے خاندان کی بات بنی رہے وہ بھی اسقلینوس تھا - اِس حکیم کی رائے اِس فن میں صرف تجربہ پر موقوف تھی - اِس کے بعد حکیم تونس نے تجربہ کو خطا سمجھ کر اُسمیں قیاس کو شامل کیا - ۱۱ سال تک اطباء نے اِس کی پیروی کی - جب برمانیدس طبیب کا زمانہ آیا تو اُسنے تجربہ میں خطا ثابت کرکے تنہا قیاس پر عمل شروع کیا - جب یہ مرگیا تو اِس کے شاگردوں میں اختلاف رائے ہُوا - بعض نے تجربہ کو پسند قیاس کو خارج کیا - بعض نے تجربہ اور قیاس دونوں کو باطل سمجھا اور کہا کہ طب حیلوں کا نام ہے چنانچہ افلاطون کے زمانہ تک یہی حال رہا - مگر جب بقراط نے تجربہ اور قیاس کو بچشم غور دیکھکر اِس امر کا تصفیہ کیا تو دونوں کو لازم ملزوم پایا اور کہا کہ تجربہ قیاس کے بغیر خطرناک ہے - اور قیاس تجربہ بغیر مستلزم ہلاکت - غرض اِس نے لازمی طور پر قیاس کو شامل تجربہ کر دیا - اور اُن تینوں طبیبوں کی کتابوں کو جلا دینے کا حکم دیا - ہاں متقدمین کی وہ کتابیں جو تجربہ اور قیاس پر مبنی تھیں انہیں برابر جاری اور قابل اعتماد رکھا - بلکہ جب اسقلینوس اور اُس کے شاگرد جو اِس امر میں بُقراط کے مخالف تھے اِس دنیا سے

چل بسے تو اس نے مسندِ طبابت پر اجلاس فرمایا۔ اِس کے وقت میں صنعتِ تجربہ نے بڑا زور پکڑا۔ جس وقت اِس نے دیکھا کہ پردیسیوں اور بیگانوں کی مخالفت کے سبب اِس فن میں نقصان اور ضُعف آتا چلا ہے تو تمام مسایلِ طبی کو کتابی طور پر جمع کر کے پردیسیوں۔ اجنبیوں اور عام لوگوں کو اجازت دیدی اور اولاد کو وصیت کر دی کہ اصحابِ ذکاء و فطنت سے ہرگز ہرگز اس فن کے بتانے میں دریغ و مضائقہ نہ کرنا۔ چنانچہ بقراط کی اسی رائے صائب و فکرِ جمیل کی برکت سے یہ شریف فن خلق میں پھیل گیا۔ بُقراط حکیم کم رفتار کم خواب۔ کم گو۔ اور اکثر روزہ دار تھا۔ ہر وقت سر جُھکا رکھتا اور بے سوچے کوئی بات نہ کہتا تھا۔ ۹۵ برس زندہ رہا۔ سولہ برس تحصیل علم میں ۹ تصنیف وتدریس وعبادت الٰہی میں صرف کئے۔ اِس حکیم نے پانچ انچھروں میں سارا طب ختم کر دی۔ چنانچہ وُہ کہتا ہے کہ اگر مادّہ فاسد سر میں ہو تو غرہ غرہ کرائیں اور جو فم معدہ میں ہو تو قے۔ علےٰ ہذا اگر خاص معدے میں ہو تو مسہل دیں اور جو جلد میں تو عرق یعنی پسینہ لیں اور عروق یعنی رگوں میں پایا جائے تو فصد کھلوائیں۔ اِس کا قول ہے کہ چار چیزیں نور باصرہ کو نقصان پہنچاتی ہیں گرم کھانا کھانا۔ جلتا پانی سر پر ڈالنا۔ سُورج کو تکتے رہنا۔ دشمن کی جانب نظر کرنا۔ یہی کہتا ہے کہ تین چیزیں آدمی کو دُبلا کرتی ہیں۔ نہار مُنہ پانی پینا۔ سخت زمین پر سونا۔ پکار پکار بہت بولنا۔ اسی کا قول ہے چار چیزوں سے بدن خراب ہوتا ہے۔ نہار مُنہ حمام سے۔ خالی یا بھرے معدے جماع سے۔ خشک گوشت کھانا اور نہار منہ پانی پینا بھی یہی اثر رکھتا ہے بیمار کو جس چیز کی رغبت ہو اُس کا دینا بغیر رغبت چیز کے کھلانے سے بہتر ہے۔ ایک دفعہ بہمن بن اسفندیار نے بُقراط کو نہایت شوق سے بُلایا ہزار اشرفیاں بھیجیں اور کہا کہ یہ لیجئے اور تشریف لائیے مگر بُقراط نے یہ اشرفیاں واپس کر دیں اور یہ جواب دیا کہ مَیں علم و فضل کو مال کی عوض بیچنے والا نہیں ہُوں +

بقر عید۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ عید قُربان۔ عید الضحےٰ۔ مسلمانوں کا ایک تہوار ہے جو اس امر کی یادگار میں منایا جاتا ہے کہ حضرت ابراہیم نے اپنے بیٹے اسمٰعیل کی خُدا تعالےٰ کے حکم سے قُربانی منظور کی اور جب وُہ انہیں اپنی آنکھیں بند کر کے ذبح کرنے بیٹھے تو جبرئیل فرشتہ نے اسماعیل کو نکال کر دُنبہ اُن کی بجائے ذبح کروا دیا۔ چونکہ یہ معاملہ دسویں ذی الحجہ کو ہُوا تھا اس باعث سے اہلِ اسلام اسی تاریخ کو قُربانیاں کرتے ہیں +

بقول۔ ف ؛ ع۔ تابع فعل۔ کہن کے مُوافق۔ کہاوت کے بموجب۔ مُوافق۔

بقیّہ۔ ع۔ اِسم مذکر۔ باقی۔ بچا ہُوا۔ بچا کچا۔ بچا بچایا +

بُک۔ اِنگلش Book (۱) لغوی معنی کلپ۔ اِصطلاحی وُہ کپڑا جسے کلپ میں ڈوب دیا ہو۔ یہ کلف سجّی کے پانی سے بناتے ہیں پس بک جو ایک نہایت کلپدار اور باریک کپڑا ہے اِسیوجہ سے اِس نام کے ساتھ موسُوم ہُوا (۲) کتاب۔ پُستک۔ پوتھی (۳) بہت باریک پیتل کا ورق جو نمایش کیواسطے کسی چیز میں لگا دیں (اِس معنی میں لفظ

بُک پوسٹ۔ اِنگلش Book Post ڈاک بنگی +

بَک۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ بکواس۔ بکواد۔ بڑبڑاہٹ۔ زٹر۔ یاوہ گوئی۔ دراز نفسی۔ بسیار گوئی +

بَک لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بڑ چھُوٹنا۔ زٹر لگنا۔ کسی بات کو بار بار کہنا۔ یاوہ گوئی کرنا۔ ہرزہ درائی کرنا +

بُکّا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) مُٹھی۔ مُشت۔ (۲) مُشتِ خاک۔ مُشتِ غبار۔ نیز دھوئیں یا بھاپ وغیرہ کا اِکٹھا ہو ہو کر نکلنا جیسے انجن کے چلتے وقت یا حقّہ کا دم لگانے کے بعد مُنہ سے دُھوئیں کا بُقّہ نکلتا ہے جب لُو کا بکّا (بُقّا) کہتے ہیں تو وہاں شُعلہ اور لپیٹ کی کثرت سے مُراد ہوتی ہے) +

بُکا۔ ع۔ اِسم مذکر۔ گریہ۔ ماتم۔ رونا پیٹنا +

(اگر بُکا کے اخیر میں ہمزہ ہو گا تو مصدری معنے لئے جائیں گے)

بِکار۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (ہندی) (۱) اصلی حالت سے بدلنا۔ تبدیلِ حالت (۲) خون کا بگاڑ۔ فسادِ خون۔ (۳) روگ۔ بیماری۔ دُکھ +

بَکائن۔ یا۔ بکائین۔ ہ۔ اِسم مذکر و مؤنث۔ ایک درخت کا نام ہے جسکی پتّی نیم کے مشابہہ ہوتی ہے اور اُسمیں بکونوں کے گُچھے کے گُچھے لگتے ہیں +

بکاؤ۔ ہ۔ صفت۔ بکری کے قابل۔ بکنے کے لئے۔ مول کو۔ فروختنی۔ وُہ چیز جو ابھی تک بکی نہ ہو +

بکاول۔ ف۔ باورچی۔ بھنڈاری +

بکاؤلی۔ س۔ اِسم مؤنث۔ مُرکّب (از بک بمعنی بگلا + اولی بمعنی گروہ) راجہ میکل جگ والیٔ ریوان کی خُوبصورت لڑکی کا عُرف جسکا اصل نام نربدال بمعنے پایل تھا۔ چونکہ یہ دُختر نیک اختر پاؤں کے بل پیدا ہُوئی تھی اس سبب سے اور نیز دریائے نربدا کے لحاظ سے یہ مبارک نام رکھا گیا۔ کیونکہ نربدال سنسکرت زبان میں پایل بچے کو کہتے ہیں بلکہ دریائے نربدا بھی اسی وجہ سے نربدال کے نام سے موسوم ہُوا کہ وُہ ہندوستان کے دیگر دریاؤں کے

بکا

برخلاف اُلٹا بہتا ہے ۔

(جس زمانہ میں یہ لڑکی پیدا ہوئی اُنہیں دنوں میں راجہ کے وزیر کنڈاکھڑک کے ہاں بھی ایک نہایت حسین مہ جبین ماہ پارہ لڑکی جلوہ افروز ہوئی۔ جب یہ دونوں ہجولیاں ذرا بڑی ہوئیں تو جھیلا نامی حجام زادی بھی کہ وہ بھی حُسن و جمال میں ان سے کم نہ تھی اِن کی خدمت میں رہنے لگی۔ یہ تینوں سہیلیاں ہر وقت سات سہیلیوں کے جھمکے کی طرح ساتھ ہی رہا کرتی تھیں۔ ایک روز اِن تینوں پری تمثالوں کا پرا آتے ہوئے دیکھکر زبدال کی ماں نے پیار سے ہنسکر کہا کہ یہ بکاؤلی ہے یا ہنسوں کا جھرمٹ؟ یعنے سفید بگلوں کی ٹکڑی آرہی ہے۔ پس اُس روز سے زبدال بکاؤلی کے لقب سے ملقب ہوگئی۔ ایک تو امرکنٹک جھیل کی قُربت و سکونت دوسرے اِن کی گوری گوری رنگت نے اِس نام ہی اَور بھی مناسبت پیدا کردی ۔

چُونکہ بکاؤلی کا قصہ اور طلسم ہندوستان کے عاشق مزاجوں کا خوش کُن مشغلہ ہے لہذا ہم اُس کی صحیح اور اصلی کیفیت ایک نہایت مُعتبر مؤرخ بلکہ مُحقق یگانہ کے بیان سے اقتباساً ناظرینِ فرہنگ کی نذر کرتے ہیں ۔

محقق مذکور کا بیان ہے کہ ریاست ریوان کے پہاڑی علاقہ میں امرکنٹک نامی ایک بہُت بڑی جھیل ہے جسمیں سے تین دریا نربدا۔ سون بھدرا اور جہلا نکلتے ہیں۔ اِس جھیل کے بیچوں بیچ ایک بڑا قلعہ بنا ہوا ہے جسے وہاں کے لوگ اب تک بکاؤلی کا قلعہ کہتے ہیں اِس قلعہ کے پاس ہی تھوڑے سے فاصلہ پر ایک اور چھوٹا سا قلعہ واقع ہے جسکو ہمالہ گڑھی کہتے ہیں چونکہ ہمالہ وزیر کی لڑکی کا نام تھا اِس سبب سے گمان غالب ہے کہ یہ چھوٹا قلعہ اُس وزیر زادی کے رہنے کے واسطے اُس کے باپ نے بنوا دیا ہوگا ۔

اِس جھیل میں بارہ کوس کی گہری اور وسیع دلدل ہونے کے باعث کوئی شخص اُس قلعہ تک نہیں پہنچ سکتا۔ کیونکہ اوّل تو اِس دلدل میں پھنسکر نکلنا دُشوار۔ دوم سانپ۔ بچھو۔ مگرمچھ وغیرہ کی بھرمار اگر کوئی دِل چلا ہمت باندھے بھی تو رستہ ہی میں لقمۂ نہنگِ اجل ہو جائے ۔

بکاؤلی کا صحیح قصہ اِس طرح ہے کہ زمانۂ سابق میں اجودھیا جسے فی زمانناً فیض آباد کہتے ہیں سُورج بنسی خاندان کے راجاؤں کا دارالحکومت تھا ۔

چُنانچہ راجہ رامچندر سے بہُت پہلے وہاں کرنجوس نامی ایک بڑا زبردست راجہ تھا جس کے دو لڑکے تھے ایک کو شاستر جوگ۔ دوسرے کو میکل جوگ کہتے تھے۔ راجہ نے آباد ملک تو بڑے بیٹے شاستر جوگ کو دیا اور پہاڑی جنگلی غیر آباد علاقہ چھوٹے بیٹے میکل جوگ کے سپرد کیا۔ میکل جوگ کو یہ غیر منصفانہ تقسیم نہایت ناگوار گزری مگر اُس کی دانشمند بیبی نے کہا کہ باپ کے حکم کو ٹالنا سعادتمندی سے بعید ہے تم راجہ سے

بکا

خوشامد کرکے صرف کنڈاکھڑک اُن کے منتری کو مانگ لو۔ وہ ایسا عقلمند اور شعبدہ باز ہے کہ اِسی نکمے اور ناپسند علاقہ کو مقبول عام اور زرخیز مقام بنا دیگا۔ میکل جوگ کو اِس رائے سے اِتفاق ہُوا۔ چُنانچہ اُس نے راجہ سے کنڈاکھڑک وزیر باتدبیر کو مانگا اور راجہ نے خوشی سے دیدیا ۔

میکل جوگ باپ سے رُخصت ہو کر مع وزیر و لشکر اپنے علاقہ میں وارد ہُوا۔ اور دائمی قیامگاہ کے واسطے کوئی محفوظ و پُرفضا مقام تلاش کرنے لگا۔ کنڈاکھڑک وزیر نے امرکنٹک چشمہ کی جگہ پسند کی اور علم طلسمات کے ذریعہ سے دلدل کے عین وسط میں ایک قلعہ بنایا جس کے اندر آنے جانے کا رستہ صرف اپنی ہی معلومات پر موقوف رکھا۔ یعنی اُڑن کھٹولے (غبارے) کے وسیلہ سے وہاں تک آنا جانا ہوسکتا تھا اور دُوسری طرح ممکن نہ تھا۔ اُڑن کھٹولا اُس زمانہ میں ایک ایسی سواری تھی کہ اُس پر ہر ایک شخص قادر نہیں ہوسکتا تھا اور نہ ہر ایک بنا سکتا تھا۔ کچھ عرصہ کے بعد راجہ میکل جوگ کے ہاں پابل لڑکی تولد ہُوئی جس کا نام سنسکرت زبان کے مُوافق زبدال رکھا گیا۔ اُنہیں دِنوں میں وزیر کے ہاں بھی ایک لڑکی پیدا ہُوئی جس کا نام ہمالہ رکھا گیا یہ دونوں ہجولیاں حُسن و جمال میں اپنی آپ ہی نظیر تھیں اور ایسی ہی اِن کی خدمتی جھیلا حجام زادی بھی اپنے رُوپ اور اپنی چھب میں رنگیلی چھبیلی مشہور تھی۔ یہ تینوں پریزادیں سایہ کی طرح دم بھر ایک دُوسری سے جُدا نہ ہوتی تھیں۔ ایک روز ان تینوں کا جھرمٹ اپنی انوٹھیں دِکھاتا ہُوا زبدال کی ماں کے سامنے آ کھڑا ہُوا انہیں دیکھ کر اُس کے مُنہ سے بیساختہ بکاولی کا لفظ نہایت محبت اور پیار سے بھرا ہُوا سرزد ہُوا۔ یعنی اُس نے کہا کہ یہ سفید سفید بگلوں کا جھرمٹ کہاں سے آگیا۔ پس اِس دِن سے زبدال کا نام بکاڈلی جان ہوگیا ۔

بکاڈلی کو بچپن سے چمن۔ باغ۔ گلزار۔ پھول۔ پھلواری کا ازحد شوق تھا۔ خوشبو کی عاشق زار تھی۔ بھونرے کی طرح ایک ایک پھول کو سُونگھتی اور تیتری کی طرح ایک ایک پنکھڑی پر گویا پنکھ پسارتی پھرتی تھی ۔

ایک مرتبہ ایک صاحب کمال فقیر جسے علم عجائبات میں بھی بہُت کچھ دخل تھا رمتا رماتا اُدھر آ نکلا۔ اِس جوگی کا نام سدما بھدرا تھا۔ بکاڈلی کی صُورت دیکھتے ہی وُہیں دُھونی رما بیٹھ گیا ؎

رمائے بیٹھی ہو دُھونی جو آنکھ پر تُم ہُوا ہے کیا تمہیں سید بھلا سُنو تو سہی (مؤلف)

اب اِس جستجو میں رہنے لگا کہ بکاڈلی کا میلان طبع کس طرف ہے۔ جوئندہ یابندہ اُسے پتا لگا کہ بکاڈلی حسین پھولوں کی شوقین ہے چُنانچہ جوگی جی نے ایک روز موقع پا کر یہ منتر اُس کے کان میں پھونکا کہ اگر اجازت ہو تو فقیر کی اچھا ہے کہ

میں ایک ایسا پھول لاکر یہاں لگاؤں جو لوگوں کی آنکھوں کا تارا۔ خوشبو پسندوں کے دماغ کا سہارا ہو۔ بکاولی نے یہ بات سنتے ہی خوشی سے اجازت دیدی۔ جوگی صاحب چٹا توڑ کر بھاگے اور تھوڑے ہی دنوں میں ایک ایسا پودا لا جمایا جس کے پھول کی خوشبو سے تمام باغ مہک گیا۔ بکاولی دیکھ کر نہایت محظوظ ہوئی اور جوگی جی کا دماغ بہک گیا۔ بکاولی نے کہا مانگ کیا مانگتا ہے۔ فقیر گویا ہوا کہ آپ کی باغ میں میرا دل اٹکا ہوا ہے اس کا ٹھکانا چاہتا ہوں۔ میرے سوا دوسرا بلبل اس باغ میں نہ چہچہائے۔ یعنی میرے ہوتے آپ دوسرے کا گھر نہ بسائیں مجھی سے بیاہ رچائیں بکاؤلی نے سوچ سوچ کر کہا کیا مضائقہ ہے۔ آپ خدا کے پیارے ہیں آپکا پیارا بننا ہمیں ناگوار خاطر نہیں ✦

جسوقت بکاولی جوان ہوئی تو اُس کے ماں باپ نے اپنے کسی ہمسر راجہ سے اُس کی بات ٹھہرادی جب شادی کی شبھ گھڑی قریب آئی اور مہورت سدھ ہوا تو دولھا برات لیکر پہنچا۔ باجوں کی آواز۔ آتشبازی کے شور سے جٹ چر بیراگی چونکا جھیلا حجام زادی کو بلاکر پوچھا کہ آج یہ کیسی دھوم دھام ہے اُس نے جواب دیا کہ جوگی جی بکاؤلی کی برات کا ازدحام ہے۔ جوگی نے پوچھا بکاولی اس وقت کہاں ہے؟ حجام زادی نے کہا کہ حوض کے شمالی کنارہ پر مہادیو کی پوجا میں مصروف ہے اشنان کرتے ہی دلہن بنائی اور منڈھے میں پھیروں کے واسطے بٹھائی جائیگی فقیر نے سنتے ہی ایک آہ کا نعرہ مارا اور خدا تعالےٰ کے حضور میں نہایت خشوع و خضوع سے دعا مانگی۔ کہ اے عالم الغیب تو جانتا ہے کہ مجھے بکاؤلی سے دلی عشق ہے میں کیونکر گوارا کرسکتا ہوں کہ میری وعدہ خلاف منگیتر دوسرے شخص کے ہم پہلو ہو اور میں منہ دیکھتا رہ جاؤں۔ وہ اپنے قول سے پھر گئی مگر میں اپنے وعدے میں پورا اُترا۔ الٰہی تو اُسے پانی بناکر بہادے تاکہ وہ اپنے کئے سے پانی پانی اور میری دوری یہ گراں جانی ہو۔ چنانچہ یہ دعا قبول ہوئی اور بکاولی پانی بنکر دریائے نربدا میں جاملی۔ جب اس عاشق زار کی خوش جمال معشوقہ پانی پانی ہوکر بہ گئی تو اسے بھی اپنی جان وبال ہوگئی وہی دعا اپنے اور جھیلا کے واسطے مانگی۔ اور کہا کہ جھیلا نے یہ خبر سناکر مجھے صدمہ پہنچایا تھا وہ بھی اپنے کئے کے پاس بیٹھے۔ الغرض اُسیوقت یہ دونوں بھی پانی ہوکر بہ گئے۔ اور اپنے اپنے نام کے دریاؤں میں جاملے ✦

بکاؤلی کا باغ جسمیں حوض اور بکاؤلی کے پھول ہیں اب تک موجود ہے قلعہ کا پتہ اُسی کے کھنڈروں سے چلتا ہے۔ یہ باغ امرکنٹک چشمہ کے باہر واقع ہے جہاں سیاحوں کا جانا ممکن ہے۔ گل بکاؤلی کا اصلی نام ہلدوے ہے مگر بکاؤلی کی وجہ سے وہ گل بکاؤلی مشہور ہوگیا۔ دراصل یہ ایک قسم کی پہاڑی ہلدی کا پودا ہے جو برفانی پہاڑوں میں بکثرت پایا جاتا ہے۔ اس کے پتے ہلدی کے پتوں سے مشابہ عقیق البحر سے ملتے ہوئے ہیں۔ ہلدوے کا پھول زرد اور خوشبودار ہوتا ہے جس طرح ہلدی اور مامیران جو خود از قسم ہلدی ہے آنکھوں کے جملہ امراض کے واسطے مفید ہے۔ اسی طرح ہلدوے کا پھول بھی جملہ امراض چشم کے حق میں اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ یعنی سُرخی۔ درد۔ جلن۔ خارش۔ دھند۔ غبار۔ ناخونہ وغیرہ کو اس سے جلد آرام ہوجاتا ہے۔ یہ خیال محض غلط ہے کہ وہ ایک ہی پودا ہے اُس کے بہت سے درخت ہیں اور روز بروز بڑھتے چلے جاتے ہیں ✦

یہ خیال بھی بالکل بے اصل اور بے بنیاد ہے کہ اُس دلدل میں سانپ۔ بچھو۔ اور چھپکلیاں طلسمات کی بنی ہوئی ہیں۔ دلدل میں سانپ۔ بچھو۔ کچھوے وغیرہ بکثرت ہوا ہی کرتے ہیں۔ جن جانوروں کو چھپکلیوں سے تعبیر کیا ہے وہ مگرمچھ۔ گھڑیال وغیرہ ہیں جو چھپکلیوں سے بالکل مشابہ ہیں۔ جس جانور کو مشک کی برابر ٹھیرایا ہے وہ بھی یہی گھڑیال ہے ✦

تاج الملوک فرضی نام ہے جو قصّہ کو مزیدار بنانے کے واسطے گھڑا گیا ہے۔ سون بھدرا درحقیقت فقیر نہ تھا بکاؤلی کے حسن کا شہرہ سُنکر راج پاٹ چھوڑ فقیری بھیس میں وہاں پہنچا تھا وہ خود اُسیطرف کا ایک راجہ تھا غالباً اسی کو تاج الملوک قرار دیا ہو۔ ورنہ اُس زمانہ میں ہند میں عربی الفاظ کا نام و نشان بھی نہ تھا۔ اگر بکاؤلی کا قصّہ سچا ہوتا تو گلزار نسیم اور بکاؤلی کے دوسرے فرضی قصّہ میں فرق نہ ہوتا۔ دیونی اور پری تو یہ بھی شاعرانہ خیالات ہیں۔ بدصورت کو دیونی اور خوبصورت کو پری بنا دیا تو کوئی انوکھی بات نہیں کی ✦

لکھا بیسوا۔ اُس زمانہ میں کوئی مشہور رنڈی تھی جس نے چوہوں کو سدھا رکھا تھا اور انہیں کی مدد سے چوسر جیتا کرتی تھی۔ اس کی تحقیق اس طرح ہے کہ راجگڑھ کے متصل اور چشمۂ امرکنٹک سے سات کوس اس طرف ایسے کھنڈر موجود ہیں جنکو وہاں کے لوگ پتریا کا محل کہتے ہیں۔ پتریا ہندی میں اور خاصکر پورب کی طرف بیسوا کو کہتے ہیں۔ پس عجب نہیں جو یہ اُسی بیسوا کے محل ہوں۔ سون بھدرا۔ نربدا۔ جھیلا کو یہ خیال کرنا کہ یہ فقیر کی بددعا سے جاری ہوئے ہیں دُور از قیاس اور بناوٹ ہے۔ دریا جس طرح پیدا اور جاری ہوتے ہیں جغرافیہ دان اُس سے بخوبی واقف ہیں ✦

قلعہ کے اندر سے دن کو دھواں اُٹھنے سے وہ ابخرات مراد ہے جو قلعہ کی چوطرفہ دلدل سے حسب قاعدۂ قدرت اُٹھتے رہتے ہیں۔ قلعہ کی دیواروں سے ٹکر کھاکر وہ ہی دیوار کی شکل میں نظر آنے لگتے ہیں۔ یہ کہنا کہ قلعہ کے اندر کوئی نہیں

جا سکتا- درست نہیں صرف دلدل مانع ہے- غبارے کے ذریعہ سے اور مختلف ترکیبوں سے بصرف کثیر جانا ممکن ہے +

محقق موصوف نے دعوےٰ کیا ہے کہ مجھ کو بہت سے طریقے ایسے معلوم ہیں کہ میں وہاں جا سکتا اور اس طلسم کا راز کھول سکتا ہوں- صرف دس بارہ ہزار روپے کا خرچ ہے- اگر کوئی رئیس ہمت کرے تو یہ بات بھی یادگار زمانہ رہ جائے- فقط قیام لاہور کے موقع پر نوٹ لکھا گیا- ۲ مئی ۱۹۰۶ء) +

بَک بَک - ہ- اسم مؤنث- بکواس- ہرزہ سرائی- زٹل- بڑبڑ- جھک جھک- عربی میں لق لق فارسی میں کاؤ کاؤ +

بَک بَک کرنا - ہ- فعل لازم- بیہودہ بکنا- ہرزہ سرائی کرنا- خواہ مخواہ بولنا- جھک جھک کرنا +

بَک بَک لگانا - ہ- فعل لازم- دیکھو (بک بک کرنا) +

بَکتر - ف- اسم مذکر- جلتہ- ایک قسم کی زرہ جو لڑائی میں پہنتے ہیں- لوہے کی کڑیوں کا بنا ہوا جامہ

بَکٹّا - ہ- اسم مذکر- پنجہ- پورا- چنگل +

بِکٹ - ہ- صفت- (۱) سخت- مشکل- کٹھن- دشوار- کربلا- شاق (۲) خوفناک (۳) دشوار گزار- ٹیڑھا

بِکٹ - انگلش- Picquet- اسم مذکر- طلایہ- وہ چند فوجی آدمی جو لشکر کی محافظت کے واسطے کیمپ کے گرد چکر لگاتے پھرتے ہیں- گارڈ +

بَکٹّا بھرنا - ہ- فعل متعدی- چنگل مارنا- نہنوں سے نوچنا- نہٹا مارنا +

بِکٹ پہاڑا - ہ- اسم مذکر- کسرات کا پہاڑا جیسے ڈیوڑھا ڈھونچا سوایا پونا وغیرہ

بِک جانا - ہ- فعل لازم- (۱) فروخت ہو جانا- (۲) بن داموں غلام بننا- مطیع ہونا- ممنون ہونا +

بِکر - ع- اسم مؤنث- (۱) دوشیزہ- کنواری- (۲) کوارپت- دوشیزگی +

بَکرا - ہ- اسم مذکر- بوک- بُز نر- گوسفند +

بَکر قصاب - ا- اسم مذکر- وہ جو بھیڑ بکری کا گوشت بیچے +

بَکری - ہ- اسم مؤنث- (۱) گوسفند- بز مادہ (۲) غریب- مسکین +

بِکری - ہ- اسم مؤنث- فروخت- فروختگی- حاصل فروخت +

بَکس - انگلش Box- اسم مذکر- (۱) صندوق- پیٹی (۲) ڈبیا- ڈبا +

بَکس والا - ا- اسم مذکر- پھیری والا- بساطی- وہ چھوٹا سوداگر جو کوٹھیوں پر سودا لیکر جاتا ہے- خردہ فروش +

بِکسنا - ہ- فعل لازم- (۱) کھل کھلانا- (۲) مسکرانا- تبسم کرنا- متبسم ہونا- خوش ہونا- (۳) کملانا- پژمردہ ہونا- شکستہ خاطر ہونا +

بَکسُوا - ہ- اسم مذکر- (بانکا + سوا) وہ لوہے کا کانٹا جس کے ساتھ کسی چیز کے اٹکانے یا باندھنے کے لئے حلقہ لگا رہتا ہے +

بَکسیلا - ہ- صفت- (ہندو) کسیلا- کساؤ کی چیز +

بُکل - ہ- اسم مذکر- چھال- چھلکا- پوستِ درخت +

بُکل مارنا - ہ- فعل لازم- عو- رضائی یا دوپٹے وغیرہ کو اوڑھ کر ایک خاص طریق سے کندھے پر الٹ کر ڈال لینا- بُکّی مارنا +

بَکنا - ہ- فعل لازم- یاوہ گوئی کرنا- بیہودہ بولنا- بڑبڑانا +

بِکنا - ہ- فعل لازم- فروخت ہونا +

بُکنی - ہ- اسم مؤنث- پورب میں- (۱) برادہ- سفوف- چورہ- آٹا- آرد- (۲) لوسیدہ +

بَکواد - ہ- اسم مؤنث- بکواس +

بَکواس - ہ- اسم مؤنث- بکبک- مزخرفات- بسیار گوئی- درازنفسی- ہرزہ گوئی- طولِ کلام +

بَکواسن - ہ- اسم مؤنث- بکبک کرنے والی عورت +

بَکواسی - ہ- اسم مذکر- بکی- نہایت بکنے والا- زٹلی- یاوہ گو- ہرزہ سرا +

بَکوانا - ہ- فعل متعدی- زیادہ بلوانا- چخوانا +

بِکوانا - ہ- فعل متعدی- فروخت کرانا +

بِکھ - ہ- اسم مذکر- (دوہوں وغیرہ میں) زہر- بس- سم +

بَکھان کرنا - ہ- فعل لازم- (۱) بیان کرنا- (۲) تعریف کرنا- مدح پڑھنا- (۳) وعظ بیان کرنا- وعظ کرنا- (۴) خوشامد کرنا (۵- حقارتاً) پننا- اگلنا- پوشیدہ راز کو کھولنا- (۶) گالی دینا- برا کہنا +

بَکھانا - ہ- فعل لازم- دیکھو- (بکھان کرنا) +

بِکھر اجانا - ہ- فعل لازم- (۱) کھنڈ اجانا- گرا پڑنا- منتشر ہو جانا (۲) خستگی کے باعث نہ جڑنا- (۳) قابو سے باہر ہوا جانا- ہاتھوں سے نکلا جانا- (خواہ حالت غصہ میں خواہ غلبہ عشق میں) +

بِکھر پکانا - ہ- فعل متعدی- کھانڈ کا شیرہ یا قوام پکانا- کچی شکر میں سے میل نکالنا +

بِکھرنا - ہ- فعل لازم- (۱) کھنڈنا- تتر بتر ہونا- پراگندہ ہونا- منتشر ہونا- الگ الگ ہونا- (۲) خستہ ہونا- کھیل کھیل ہونا- (۳) پھیلنا جیسے کسی کام میں روپیہ بکھرنا- (۴) بال پریشان ہونا- (۵) بپھرنا- مچلنا- غصہ ہونا (۶) حال ابتر ہونا- بدحال ہونا- بے حال ہونا +

بَکھَل - ہ - اِسم مذکر - (گنوار) بگڑ - احاطہ - باکھل - کوچہ - محلہ +

بَکھی - ہ - اِسم مؤنث - (۱) پہلو کی ہڈی کے نیچے کی جگہ - بغل کے نیچے کا گوشت - پہلو کے نیچے کا گوشت - پچھڑی +

بکھیاں ٹوٹنے لگیں - ہ - جملہ - ہندو - جس موقع پر پیٹ میں بل پڑنا بولتے ہیں اُسی موقع پر ہندو اس کا استعمال کرتے ہیں جیسے ہنستے ہنستے بکھیاں ٹوٹنے لگیں +

بکھیر - ہ - اِسم مؤنث - (ہندو) وہ روپیہ پیسا جو دولھا دُلہن کے اُوپر سے وداع کے وقت نثار کیا جائے اور نیز کسی بُوڑھے کے جنازہ کے اُوپر سے جو کچھ بکھیرا جائے -

بکھیرنا - ہ - فعل متعدی - (۱) منتشر کرنا - پھیلانا - پراگندہ کرنا - کھنڈانا - (۲) لُٹانا +

بکھیڑا - ہ - اِسم مذکر - (۱) اُلجھیڑا - پیچ - اُلجھاؤ - آل - جنجال - (۲) جھگڑا ٹنٹا - (۳) دنگا - فساد - غُل غپاڑا - (۴) حجت - تکرار - (۵) ہنگامہ - خرخشہ - مخمصہ - اندیشہ - (۶) پھیلاوا - انتشار - طوالت - (۷) حرج - روک - (۸) دقت - دُشواری + عذاب - (۹) انگڑ کھنگڑ - مال اسباب - (۱۰) کوڑا کرکٹ - (۱۱) کام دھندا +

بکھیڑا چکانا - ہ - فعل متعدی - جھگڑا فیصل کرنا - معاملہ طے کرنا - مناقشہ رفع کرنا +

بکھیڑا ڈالنا - ہ - فعل متعدی - جھگڑا ڈالنا - اُلجھاوا ڈالنا - دقت پیش لانا - کام بڑھانا +

بکھیڑیا - ہ - اِسم مذکر - (۱) جھگڑالو - فسادی - (۲) کام بڑھانے والا - جھمیلیا - (۳) پاکھنڈی - مکار +

بکھیڑے میں ڈالنا - ہ - فعل متعدی - (۱) جھگڑے میں ڈالنا - دقت میں ڈالنا - کام بڑھانا - عذاب میں پھنسانا - مخمصہ میں ڈالنا - اندیشہ میں ڈالنا +

بکّی - ہ - اِسم مذکر - بکواسی - بہت بک بک کرنیوالا +

بگیت - ہ - اِسم مذکر - بانک کے فن کو جاننے والا - بنوٹیا +

بگیتی - ہ - اِسم مؤنث - دیکھو (بانکیا بنوٹ) +

بگاڑ - ہ - اِسم مذکر - بگاڑنے کا حاصل مصدر - (۱) سنوار کے خلاف - خرابی + بربادی - (۲) آزردگی - رنجش - خفگی - ان بن + بیر - دُشمنی (۳) نقصان - ضرر - (۴) کھوٹ - عیب - نقص - کلنک - (۵) خطا - قصور - (۶) روگ - مرض - خلل جیسے پیٹ کا بگاڑ - (۷) نااتفاقی - ناموافقت جیسے آپس کا بگاڑ - (۸) غدر - بغاوت - سرکشی - (۹) نفاق - (۱۰) جھگڑا + ناچاقی +

بگاڑ دینا - ہ - فعل متعدی - خراب کر دینا - نکما کر دینا - خفا کر دینا - ہیئت بدل دینا + ناپاک کر دینا + تباہ کر دینا - فضول خرچی میں اُٹھا دینا - ضایع کر دینا - دِوالہ نکلوا دینا +

بگاڑنا - ہ - فعل متعدی - (۱) سنوارنا کے خلاف - خراب کرنا - (۲) آزردہ کرنا ناراض کرنا - (۳) اصلی ہیئت کو بدلدینا - (۴) مٹانا - بدصورت کر دینا - (۵) ناپاک کرنا - عصمت میں فرق لانا - (۶) نکما کرنا - ناکارہ کرنا - (۷) اسراف کرنا - بے جا خرچ کرنا - (۸) نقصان پہنچانا - دِوالہ نکلوانا - ضرر پہنچانا (۹) تباہ کرنا - برباد کرنا جیسے گھر بگاڑنا - (۱۰) ورغلانا - بہکانا - (۱۱) بدمزاج اور بد اطوار بنانا - عادت خراب کرنا - (۱۲ - ظرافتاً) کھانا - تناول کرنا - جیسے لے کھانا بگاڑ - (عوام) +

بگاڑو - ہ - اِسم مذکر - بگاڑنے والا - اُڑاؤ - لُٹاؤ +

بگ ٹُٹ - ہ - تابع فعل - بگ چھٹ - سرپٹ - عنان گسستہ - بلاتحاشا گھوڑے کو دوڑانا - (اس طرح گھوڑے کو دوڑانا کہ گویا بن لگام ہے) +

بگڑ - ہ - اِسم مذکر - (۱) دیکھو (بکھل) (۲) پڑوس - ہمسایہ +

بگڑ بیٹھنا - ہ - فعل لازم - (۱) ناراض ہو جانا - خفا ہو جانا - برہم ہو جانا - (۲) باغی ہو جانا - متمرد ہو جانا - (۳) جھگڑے پر آمادہ ہونا - (۴) لڑ پڑنا گھوڑے ہاتھی وغیرہ کا سرکش ہو جانا +

بگڑ جانا - ہ - فعل لازم - دیکھو (بگڑنا) ایسی جگہ جانا تکمیل فعل کیواسطے آتا ہے -

بگڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) سنورنا کے خلاف - خراب ہونا - نکما ہونا (۲) عصمت کھونا - فاحشہ ہونا - (۳) ضایع ہونا - اکارت جانا - بیجا خرچ ہونا - (۴) بدمزہ ہونا - بُسنا - اُترنا - سڑنا - جیسے اچار یا سالن بگڑنا - (۵) باغی ہونا متمرد ہونا + پھرنا - برگشتہ ہونا جیسے فوج یا قسمت بگڑنا - (۶) نقصان ہونا - ضرر ہونا - (۷) خفا ہونا - ناراض ہونا - افروختہ ہونا - لال پیلا ہونا

جان جاتی ہے اور بھی اُن پر جوں جوں بن بن کے وہ بگڑتے ہیں (مؤلف)

(۸) فرق آنا - تغیر ہونا - جیسے ہاتھ بگڑنا - خط بگڑنا - (۹) تان بے تان ہونا - سُروں سے گرنا - بے سُرا ہونا - جیسے گانے میں بگڑنا - (۱۰) تباہ ہونا دِوالہ نکلنا - غریب ہونا - مفلس ہونا - (۱۱) بدگمان ہونا - (۱۲) خراب حالت ہونا - حال ابتر ہونا - نزاع کا عالم ہونا - (۱۳) ہیئت بدلنا - بدہیئت ہونا (۱۴) مٹنا - مخدوش ہونا - (۱۵) ٹوٹ پھوٹ جانا جیسے سڑک بگڑنا -

(۱۶) بے ترتیب ہونا - بکھرنا جیسے بال بگڑنا - (۱۷) ناپاک ہونا - نجس ہونا - (۱۸) سمیّت ہونا - زہریلا ہونا جیسے ہوا بگڑنا - (۱۹) خلل پڑنا جیسے کھیل یا معاملہ بگڑنا - (۲۰) چوکنا - فیل ہونا - گرنا جیسے امتحان میں بگڑنا - (۲۱) شریر ہونا - سرکش ہونا - جیسے گھوڑے یا ہاتھی کا بگڑنا - (۲۲) عیاش ہونا - بدراہ ہونا - بدچلن ہونا - آوارہ ہونا - (۲۳) لڑائی ہونا - جھگڑا ہونا

اے دل پہ کس سی بگڑی کہ آتی ہے فوج اشک ۔ لختِ جگر کی لاش کو آگے دھرے ہوئے (سودا)

(۲۴) عداوت ہونا - دُشمنی ہونا - دوستی میں فرق آنا +

بگڑے دِل - ا - صفت - دِل چلا - دِیوانہ - وُہ شخص جسکا دِل قابُو میں نہ ہو - (۲) بے باک - نڈر - آزاد - ہر بات پر لڑنے مرنے کو مُستعد - اکھڑ - ہر ایک سے اُلجھنے والا +

بِگُل - انگلش - Bugle اِسم مذکّر - ترُئی - نرسنگا - نفیری - تُرم +

بَگلا - ہ - اِسم مذکّر - (۱) بوتیمار - غمخوارک - ماہی خور - گلنگ + (ایک آبی دراز گردن سفید پرند کا نام ہے جو اکثر پانی کے کنارہ پر رہتا اور مچھلیاں پکڑ کر کھاتا ہے)

(۲) صفت میں) نہایت سفید - نہایت چِٹّا - نہایت اُجلا +

بگلا بھگت - ہ - اِسم مذکّر - کپٹی - مکّار - گُربۂ مسکین - زاہدِ خشک +

بگُولا - ہ - اِسم مذکّر - دیکھو (بوُلا) +

بِگوَیا - ہ - اِسم مذکّر - ہِندُو عو - (۱) بدی - غیبت - بدگوئی - (۲) ہجو +

بگھار - ہ - اِسم مذکّر - چھونک - سیر داغ - روغن جوش + (جب کبھی ترکاری یا دال وغیرہ میں گرم مصالح یا پیاز لہسن گھی میں داغ کر کے ڈالتے ہیں تو اُسے بگھار کہتے ہیں)

بگھار لگانا - ہ - فِعل لازم - ہِندُو - (۱) چھونکنا (۲) بازاری لوگ (شراب پیکر حقّہ پینا)

بگھارنا - ہ - فِعل لازم - (۱) چھونکنا - داغ کرنا - (۲ - عوام) بولنا جیسے فارسی بگھارنا - ترکی بگھارنا +

بِگھن - ہ - اِسم مذکّر - ہِندُو - (۱) قتلِ عام - بزن (۲) سدِّ راہ - روک - مُزاحمت +

بگھی - ہ - اِسم مؤنث - ایک قسم کی بڑی مکّھی جو گھوڑے وغیرہ کو بہت ستاتی ہے +

بگھیلا - ہ - اِسم مذکّر - (۱) شیر کا بچہ - (۲) راجپُوتوں کی ایک قوم +

بگّی - انگلش - اِسم مؤنث - Buggy دو پہیوں کی انگریزی ٹپ دار گاڑی +

بگیلنا - ہ - فِعل لازم - گنوار - دھکیلنا - دھسانا +

بِل - انگلش Bill اِسم مذکّر - فردِ حساب - دستاویز - ہُنڈی - قبض الوصول +

بِل پاس ہونا - ا - فِعل لازم - فردِ حساب کا منظور ہونا +

بِل - ہ - اِسم مذکّر - سُوراخ - عمُوماً حشرات الارض اور خصوصاً چوہے کا سوراخ - بھٹا +

بِل ڈھونڈنا - ہ - فِعل لازم - عوام - چھپتے پھرنا - ڈر کے مارے دبکنا +

بُل - ہ - اِسم مؤنث - دیکھو (بُر) +

بَل - ہ - اِسم مذکّر - (۱) زور - طاقت - پیچ - تاب - مروڑ - (۲) البیٹ - اینٹھ (۳) خم - کجی - ٹیڑھ - خمیدگی - بانک + خم و چم - (۴) رُخ - سمت - پہلو جیسے ہاتھ کے بل سر کے بل (۵) فرق - تفاوت - جیسے میزان کا بل - (۶) نخوت - غرور - گھمنڈ - (۷) چین - شکن - بٹ جیسے تیوری کا اور پیٹ کا بل (۸) بُغض - کپٹ - کینہ - عداوت جیسے اُن کے دِل میں بل ہے - (۹) پرتا - پرچک - حمایت - جیسے کسی کے بل پر کودنا - (۱۰) قُربانی - فدیہ - تصدّق - اور وُہ قُربانی جو خاص دیوتاؤں کے لئے کی جائے + دیوتا کا بھوگ - (۱۱) ایک مشہور راجہ کا نام ہے جسے سری کرشن نے بونا اوتار لے کر پاتال میں بھیج دیا +

بل بھرنا - ہ - فِعل لازم - (۱) طاقت جتانا - زور دِکھانا - (۲) اینٹھنا - ناراض ہونا - کشیدہ خاطر ہونا +

بل پڑنا - ہ - فِعل لازم - (۱) شکن پڑنا - (۲) فرق آنا - (۳) نفاق ہونا - (۴) رُکاوٹ ہونا +

بل دینا - ہ - فِعل مُتعدّی - (۱) بٹنا (۲) مروڑنا - خم دینا - (۳) قُربانی کرنا - فدیہ دینا -

بل کرنا - ہ - فِعل لازم - (۱) اینٹھنا - اکڑنا - زور دِکھانا - (۲) غرور کرنا - (۳) کینہ رکھنا - بُغض رکھنا +

بل کھانا - ہ - فِعل لازم - (۱) پیچ و تاب کھانا - جِزبِز ہونا - (۲) زلف و کمر کا کج واکج ہونا - خم کھانا +

بل کُھلنا - ہ - فِعل لازم - پیچ دُور ہونا - سُلجھنا - خم نِکلنا +

بل کھولنا - ہ - فِعل مُتعدّی - سُلجھانا - خم نِکالنا - سیدھا کرنا - پیچ دُور کرنا +

بل کی لینا - ہ - فِعل لازم - اینٹھنا - زور دِکھانا - تعلّی کی لینا - اِترانا - غرور کرنا +

بل نِکالنا - ہ - فِعل متعدّی - (۱) کجی دُور کرنا - (۲) سیدھا بنانا - درست کرنا - سزا دینا - شیخی کرکری کرنا - غرور ڈھانا +

ہم نِکالیں گے سُن اے موجِ ہوا بل تیرا ۔ اُسکے زلفوں کے اگر بال پریشاں ہونگے (مؤمن)

بل نِکلنا - ہ - فِعل لازم - (۱) بل کُھلنا - (۲) سیدھا ہونا - کجی نِکلنا - (۳)

غرور دُور ہونا۔ گھمنڈ نکلنا ٭

بِلاَ ۔ ہ۔ اِسم مُذکّر۔ بِل کی تصغیر۔ چھوٹا سُوراخ۔ بھٹّا ٭

بَلاَ ۔ ہ۔ اِسم مُذکّر۔ ڈنڈا۔ گیند لگانے کا سونٹا۔ گلّی اُچھالنے کا ڈنڈا ٭

بِلاَ ۔ ہ۔ اِسم مُذکّر۔ بِلّی کا نر۔ گُربۂ نر ٭

بِلاَ ۔ ا۔ اِسم مُذکّر۔ اِنگلش Badge کا بگڑا ہُوا ہے۔ تمغہ۔ نِشان۔ چپراس وُہ علامت جو پولس کے سپاہیوں کی وردی پر بنی ہُوئی ہوتی ہے ٭

بِلاَ ۔ ع۔ تابعِ فعل۔ بغیر۔ سِوا۔ بِنا۔ بِن۔ (یہاں بای جارہ بمعنی معیت یا زاید ہے) ٭

بِلاتردُّد ۔ ع۔ تابعِ فعل۔ بے اندیشہ۔ بلا وسواس۔ بیفکری سے۔ بے پیچ و بغیرانہ پس و پیش۔ بے تأمّل (اِسم مؤنّث) زمیں اُفتادہ۔ بے جوتی ہُوئی زمین ٭

بِلاتشبیہ ۔ ع۔ تابعِ فعل۔ بغیر نسبت دِلی۔ بِلا مُناسبت ٭

بِلاتصنُّع ۔ ع۔ تابعِ فعل۔ بِلا تکلُّف۔ بے بناے۔ بے آمیزش۔ راست راست۔ ٹھیک ٹھیک ٭

بِلاتکلُّف ۔ ع۔ تابعِ فعل۔ (۱) دیکھو۔ (بلا تصنّع) (۲) بے ساختہ۔ فی البدیہہ۔ (۳) بِلا وسواس ٭

بِلاتوقُّف ۔ ع۔ تابعِ فعل۔ بے تأمّل۔ تُرت۔ جلد ٭

بِلاشرط ۔ ع۔ تابعِ فعل۔ بلا تأمُّل۔ تُرت۔ جلد ٭

بِلاشک ۔ ع۔ تابعِ فعل۔ بے شرط کئے۔ عہد و پیمان کے بغیر۔ یُوہنیں ٭

بِلاناغہ ۔ ع+ت۔ تابعِ فعل۔ برابر۔ مُتواتر۔ روزمرّہ۔ سِلسلہ وار۔ بغیر از تعطیل۔ روز روز ٭

بِلاواسطہ ۔ ع۔ تابعِ فعل۔ (۱) بے توسُّط۔ بے وسیلہ۔ براہِ راست۔ (۲) بے وجہ۔ ناحق۔ بے سبب ٭

بِلاوجہ ۔ ع۔ تابعِ فعل۔ (عوام) بے دلیل۔ بے سبب۔ ناحق۔ خواہ مخواہ۔ بے واسطہ ٭

بَلاَ ۔ ع۔ اِسم مؤنّث۔ (۱) زحمت۔ سختی ٭ بپت۔ مُصیبت۔ دُکھ۔ صدمہ۔ آفت ٭ قہر۔ غضب۔ (۲۔ عو) ڈاین۔ چُڑیل۔ سایۂ جِن و پری۔ آسیب۔ ڈنکنی۔ بھُوتنی۔ (۳) کلمۂ تعریف و تعجّب۔ نہایت چُست و چالاک آدمی۔ قیامت۔ غضب جیسے وُہ اِس کام میں بلا ہے۔ (۴۔ عو) ناچیز۔ بے حقیقت۔ ہیچ۔ جیسے پاپوش۔ پیزار وغیرہ۔ جیسے ہماری بلا جانے (۵۔ صِفت میں) مُہیب۔ ڈراؤنا۔ خوف ناک۔ ہیبت ناک (۶۔ صِفت میں) از حد۔ نہایت ٭

بلا بدتر ۔ ع+ف۔ صِفت۔ عو۔ نکھد۔ نہایت خراب۔ ناکارہ۔ نکمّا ٭

بلا بوغما ۔ ع+ف۔ صِفت۔ عو۔ (۱) نہایت خراب۔ بدتر۔ ناکارہ۔ بے مصرف (۲) موٹی۔ بدشکل۔ بدہیئت (۳) بیہُودہ۔ نامُہذّب۔ خیلا۔ پھُوہڑ ٭

بلا پیچھے لگانا ۔ ا۔ فِعل مُتعدّی۔ عذاب میں پھنسانا۔ آفت میں ڈالنا (عو)

بلا جانے ۔ ا۔ نِدا۔ ایک بے پروائی کا کلمہ ہے ہم نہیں جانتے۔ ہماری جُوتی جانے ٭

بلاچٹ ۔ ا۔ صِفت۔ (۱) اناپ شناپ کھانے والا۔ وُہ شخص جو کھانے میں اچھی بُری چیز کا لحاظ نہ کرے (۲) صدقہ کا کھانے والا ٭

بلا سے ۔ ا۔ تابعِ فعل۔ (۱) کلمۂ استغنا۔ کچھ پروا نہیں۔ پیزار سے۔ جُوتی سے ٭

بلا کا ۔ ا۔ صِفت۔ غضب کا بنا ہُوا۔ آتش کا پرکالہ۔ آفت کا ٹکڑا ٭

بلاکش ۔ ف۔ صِفت۔ زحمت کش۔ آفت جھیلنے والا ٭

بلا کی طرح پیچھے پڑنا ۔ ا۔ فِعل لازِم۔ عو۔ جن ہو کر چمٹنا۔ چچڑ ہونا۔ پیچھا نہ چھوڑنا ٭

بلاگرداں ۔ ف۔ اِسم مُذکّر۔ وُہ شخص جو دوسرے کی آفت اپنے اُوپر لے بلا دُور کرنے والا۔ تصدّق ہونے والا۔ قُربان ہونے والا ٭

بلالُوں ۔ ا۔ نِدا۔ عو۔ قُربان جاؤں۔ صدقہ ہو جاؤں۔ واری جاؤں ٭ (اصل میں یہ ایک خوشامد کا کلمہ ہے)

بلالینا ۔ ا۔ فِعل لازِم۔ عو۔ صدقہ جانا۔ تصدُّق ہونا۔ نِثار ہونا۔ (۲) نہایت پیار کرنا۔ بچّوں کو گلے لگانا ٭

(عورتوں میں ایک طریقہ ہے کہ جب وُہ بہُت دِنوں کے بعد اپنے کسی چھوٹے عزیز سے مِلتی یا کسی بچّے سے نہایت خُوش ہوتی ہیں تو اُسکے سر پر ہاتھ پھیر کر اور اپنی کنپٹیوں پر دونوں ہاتھ کی اُنگلیوں رکھکر چٹخاتی ہیں جسے بلائیں لینا کہتے ہیں اور اِس سے مُراد ہوتی ہے کہ اِس کے سر کی تمام بلائیں ہمنے اپنے سر لے لیں) ٭

بلانوش ۔ ف۔ صِفت۔ (۱) دیکھو (بلاچٹ)۔ (۲) بہت شراب پینے والا۔ سمندر سوکھ ٭

بُلاَ بھیجنا ۔ ہ۔ فِعل مُتعدّی۔ آدمی بھیجکر بُلانا۔ بُلوانا۔ طلب کرنا ٭

بِلاَپ ۔ ہ۔ اِسم مُذکّر۔ ہِندُو۔ (۱) مُردہ کو رونا۔ بڑی آواز سے رونا۔ (۲) آہ و زاری۔ کہرام۔ ماتم۔ سوگ۔ سنتاپ ٭

بِلاپ کرنا ۔ } ہ۔ فِعل لازِم۔ ہِندُو۔ عو۔ مُردہ کا بیان کرکے
بِلاپ کرکے رونا } رونا۔ میّت کی باتوں کو یاد کرکے رونا پیٹنا ٭

بِلا تامّل - ع - تابع فعل - بغیر دیر کئے - فوراً - بلا تردّد +

بِلا تحاشا - ع - تابع فعل - دیکھو (بے تحاشا) +

بِلار - ہ - اسم مذکّر - بلّا - گربۂ نر - (گنوار) +

بِلا رَیب - ع - تابع فعل - بے شک - بے شبہ +

بِلاس - ہ - اسم مذکّر - ہندو - خوشی - حظ - رنگ رس +

بِلاسنا - ہ - فعل لازم - (پورب) عیش اڑانا - خوشیاں منانا +

بَلاغت - ع - اسم مؤنث - علم بیان کی حد کو پہنچنا - خوش کلامی - خوش بیانی - فصاحت حسب موقع گفتگو کرنا +

بُلاق - ت - اسم مذکّر - منکا - ایک زیور کا نام ہے جو دیوار بینی میں پہنتے ہیں - کانچ کا لمبوترا موتی جو بچّوں کی ناک میں عموماً اس غرض سے ڈالتے ہیں کہ ہمارے اور بچّوں کی طرح یہ بھی نہ مر جائے +

بُلاقی - ا - اسم مذکّر - وہ شخص جس نے بچپن میں بلاق پہنا ہو +
(اصل جس عورت نے بلاق پہنا ہو اُسے بلاقن کہتے ہیں اور اکثر اِس قسم کے نام بھی ہوتے ہیں)

بَلاگرداں ہونا - ا - فعل لازم - تصدق ہونا - جان نثار ہونا - قرباں ہونا +

بُلا لانا - ہ - فعل متعدی - لوا لانا - ساتھ لے آنا - ہمراہ لانا - پکار لانا +

بُلانا - ہ - فعل متعدی - (۱) طلب کرنا - پکارنا - حاضر کرنا - (۲) آواز نکالنا جیسے حقّہ بلانا +

بِلّانا - ہ - فعل لازم - (پورب) بلبلانا - زار زار رونا - بلکنا - (فسانۂ عجائب میں آیا ہے)

بلاند - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) بالشت - وجب - شبر +

بِلاؤ - ہ - اسم مذکّر - بلار - بلّا - گربۂ نر +

بُلاوا - ہ - اسم مذکّر - طلب - دعوت - نیوتا - بلاؤ - طلبی +

بِلاوَل - ہ - اسم مؤنث - ایک راگنی کا نام ہے +

بلاہر - ہ - اسم مذکّر - گنوار - (۱) شُدر - ٹہلیا - خدمتی - (۲) ہرکارہ - (۳) رہنما - رہبر (۴) بیگاری - (۵) پاسبان - چوکیدار +

بَلائیں لینا - ہ - فعل لازم - (دونوں ہاتھوں کو دوسرے شخص کے سر تک لیجا کر اور پھر اپنی کنپٹیوں کے پاس لاکر انگلیاں چٹخانا) بلاگرداں ہونا - واری جانا - تصدق ہونا

بُلبُل - ع - ف - اسم مذکّر و مؤنث - ہر دو جایز - ہزار داستان - دستاں سرا - مرغ چمن - عندلیب - گلدم +
(ایک خوش الحان پرند کا نام ہے جس کی دُم کے نیچے ایک سرخ گل ہوتا ہے اور شاعر اسے عاشق گل باندھتے ہیں)

بُلبُل چشم - ف - اسم مذکّر - ایک کھیس کی بناوٹ کے کپڑے کا نام جس میں بلبل کی سی آنکھیں بنی ہوئی ہوتی ہیں +

بُلبُلا - ہ - اسم مذکّر - (۱) غوزۂ آب - حباب - (پانی میں ہوا بھر جانے یا کسی چیز کے سڑ کر اُبلنے سے جو شکل بنتی ہے اُسے بلبلا کہتے ہیں) (۲) تشبیہاً ناپایدار - فنا پذیر - جلد مٹنے والا - فانی ؎

کیا بھروسا ہے زندگانی کا ۔ آدمی بلبلا ہے پانی کا (لا اعلم)

بِلبِلاتا - ہ - تابع فعل - مشتاقانہ - آرزومندانہ - نہایت ذوق شوق اور کمال گرمجوشی سے قربان ہوتا ہوا +

بَلبَلانا - ہ - فعل لازم - (۱) اونٹ کا مست ہو کر بولنا - (۲) مستانا مستی پر آنا - (۳) غصّہ میں لال پیلا ہونا - افروختہ ہونا - (۴) (پورب میں) کھدر بدر ہونا - پھد پھدانا - جوش ملرنا +

بِلبِلانا - ہ - فعل لازم - (۱) تڑپنا - چوٹ کے مارے بلکنا - بیقراری سے رونا - بچّے کا مار کھا کر لوٹا لوٹا پھرنا - (۲) مضطرب ہونا - بیکل ہونا - بیتاب ہونا - جیسے ماں کا بچّے کے لئے بلبلانا - (۳) بھوک میں بے چین ہونا - بھوک کے مارے لوٹنا (۴) منّت وزاری کرنا - گڑگڑانا (رنگین نے لکھا ہے) +

بُلبُل ٹین - انگلش Velveteen (ویلویٹین) سوتی مخمل - نقلی مخمل +

بَلبَل جانا - ہ - واری واری جانا - تصدق اور نثار ہو ہو جانا - بلاگرداں ہونا

بُلبُل کرنا - ہ - تابع فعل - ہو - قربان ہوتا ہوا - نہایت ذوق شوق اور گرمجوشی سے - کمال سرگرمی سے جیسے وہ تو بلبل کرتا لیگا +

بُل بھکوا - ہ - صفت - بوالہوس - وہ شخص جو بڑھاپے میں جوانوں کی حرکتیں کرے +

بَل بے - ا - کلمۂ استعجاب و تحسین - (۱) لغوی معنی واہ رے طاقت - اصطلاحی اُف رے - واہ رے - اللہ رے - اُفوہ رے - اُہو - آہا -

بل بے وحشت اب تلک بھی شاخ آہو پہ ہیچ ۔ کھاتا ہے دھواں میرے چراغ گور کا (ذوق)

(۲) واہ وا - کیا کہنا ہے - شاباش - مرحبا - آفریں +

بَل تتارہ - ہ - اسم مذکّر - وہ زنتارہ جس میں پھل کی بجائے بالیں نکلتی ہیں +

بلتوڑ - ہ - اسم مذکّر - دیکھو (بالتوڑ) +

بلٹی - انگلش - اسم مؤنث - Billet بلیٹ - تصغیر بل یا Bill of Lading بل اوف لیڈنگ - اگر بلیٹ سے خیال کریں تو پرچہ - پرزہ - کاغذ کا ٹکڑا اس کے معنے ہیں اور بصورت دیگر فہرست

بلد

اسباب - فرد اشیاء و کرایہ وغیرہ +

بَلَد - ہ - اسم مذکر - (گنوار) دیکھو (بیل) +

بَلداز - ا - صفت - پیچیدہ - مڑا تڑا +

بَلدان - ہ - اسم مذکر - (۱) ایشر کی نام کی قربانی + دیوتا کے سامنے (بکرا) وغیرہ ذبح کرنا (۲) دیوتا کا بھوگ - نذر + بھینٹ - چڑھاوا +

بَلدنا - ہ - فعل متعدی - (گنوار) گیابھن کرنا - گائے کو حمل رکھوانا +

بُلدہ - ع - اسم مذکر - شہر - نگر - قصبہ - بستی - (بفتح باء موحدہ بھی جائز) +

بَل رانڈ - ہ - اسم مؤنث - وہ عورت جو حالت کم سنی میں بیوہ ہو جائے +

بلسنا - ہ - فعل لازم - عو - (۱) سُکھ دیکھنا - لطف اُٹھانا - زندگی کا حظ اُٹھانا (۲) برتنا - استعمال میں لانا - ٹیگ لگانا +

بَلغم - ع - اسم مذکر - کف - کھنکھار - اخلاط اربعہ میں سے ایک خلط کا نام ہے جو غذا جگر میں اچھی طرح نہیں پکتی اُس کو بلغم کہتے ہیں +

بَلغمی - ع - صفت - (۱) بلغم پیدا کرنے والی + مرطوب - (۲) وہ شخص جس کے خلط میں بلغم بڑھ گیا ہو + موٹا - موٹی سمجھ والا - (۳) کاہل - سست +

بِلقیس - ع - اسم مؤنث - سبا واقع ملک عرب کی ملکہ و سلطانہ تھی - یہ ملکہ جو شماس اور کافرہ تھی حضرت سلیمان علیہ السلام کی ہمعصر تھی - آپ اُس آن میں سرزمین شام کے خدا پرست بادشاہ تھے - فریقین ایک دوسرے کے حالات سُنتے رہتے تھے - اخیر کو سفارتی تعلقات بڑھے - ایک مرتبہ بلقیس خود حضرت کی ملاقات کو آئی - حضرت کی خدا پرستی کا جلال دیکھ کر حیرت میں آ گئی - کچھ دنوں مہمان رہ کر اپنے سابقہ عقاید سے تائب اور حضرت کی حسب سرشت بیوی ہوئی - جنوبی افریقہ میں شہر تدمور اُسی کی یادگار بتاتے ہیں خلیفہ ولید کو اس کی قبر کا پتہ لگا تھا جس کے تعویذ پر ملکۂ سبا کندہ تھا مگر خلیفہ مذکور نے اُسے خاک ڈال کر پوشیدہ کرا دیا - بعض مورخوں کا بیان ہے کہ آپ نے خود نکاح نہیں کیا ملک تبع اصغر سے کرا دیا تھا جس سے اولاد بھی ہوئی - چونکہ وہ مسلمان ہو گئی تھی اس وجہ سے اہل اسلام کی مستورات کا نام بلقیس زمانی بلقیس بیگم وغیرہ ہونے لگا +

بلکانا - ہ - فعل متعدی - رُلانا - پھڑکانا (بچوں کے حق میں بولتے ہیں) +

بُلک ٹرین - انگلش - اسم مؤنث - Bullock train بیلوں کی ڈاک گاڑی - چوپہیہ گاڑی +

بِلکنا - ہ - فعل لازم - (۱) بچوں کا بیقرار ہو کر رونا - چلا کر رونا - پھڑکنا - بلبلانا - (۲) بےچین ہونا - مضطرب ہونا - بے قرار ہونا - (۳) کسی چیز کی آرزو میں

بلن

بے تاب ہونا +

بلکہ - ف - حرف ترقی و اضراب - (۱) تسپر - پھر بھی - (۲) سوا - علاوہ +

بَلاّ - ہ - صفت - اسم مذکر - (۱) احمق - گاؤدی - بیوقوف - اُول جلول + لغو بیہودہ (۲) بے سلیقہ - پھوہڑ (۳) نامستقل مزاج - ہولو - باؤگھابرا +

بلّی - ہ - اسم مؤنث - صفت - دیکھو (بلاّ) +

بَلَم - ہ - اسم مذکر - بھالا - برچھا - نیزہ + عصا - وہ سنہری یا روپہلی عصا جو امیروں کی سواری کے آگے لیکر چلتے ہیں +

بلم بردار - ا - اسم مذکر - وہ شخص جو امیروں کی سواری کے ساتھ بلم لے کر چلے - نیزہ بردار - عصا بردار +

بَلما - یا - **بَلم** - ا - اسم مذکر - (گیتوں میں) (۱) خاوند خصم - (۲) عاشق پیتم +

بِلمانا - ہ - فعل لازم - (گیتوں میں) (۱) ٹھہرنا - دیر لگانا - دیر کرنا + بیٹھ رہنا - جم جانا جیسے سوتن گھر بلما رہے - (۲) متعدی میں - روکنا - ٹھیرانا - پکڑ رکھنا - جیسے کن سوتن نے سیّاں بلمائے +

بَلَم ٹیر - انگلش Volunteer والنٹیر - اسم مذکر - وہ شخص جو اپنی مرضی سے فوج میں بھرتی ہو یا نوکری اختیار کرے - اپنی خوشی سے قومی و ملکی حفاظت کے واسطے سپاہی بننا +

بَلنا - ہ - فعل لازم - ہندو - (۱) سُلگنا - جلنا - پھُنکنا - (۲) بھڑکنا - روشن ہونا - شعلہ اُٹھنا - مشتعل ہونا +

بَلنا - ہ - فعل متعدی - گنوار - (۱) بٹنا - بل دینا - (۲) کسی زیور میں ڈورہ بٹکر ڈالنا - پٹوے کا کام کرنا +

بُلند - ف - صفت - (۱) اُونچا - عالی - رفیع - برتر - (۲) اسم میں) دراز قد - لم چھڑ - لمبا +

بلند آواز - ف - صفت - بڑی آواز والا +

بلند پرواز - ف - صفت - (۱) اُونچا اُڑنے والا - (۲) عالی دماغ - عالی خیال - عالی فکر +

بلند حوصلہ - ف + ع - صفت - (۱) عالی ہمت + دل چلا - جری - بہادر (۲) فراخ حوصلہ - فراخ دل - سخی +

بلند کرنا - ا - فعل متعدی - اُونچا کرنا - اُونچا اُٹھانا +

بلند نظر - ف + ع - صفت - عالی حوصلہ - عالی ہمت +

بلند ہونا - ا - فعل لازم - اُونچا ہونا چڑھنا +

بلن

بَلَندی - ف - اِسم مؤنث - اُونچائی - اُونچان - اِرتفاع - رفعت - برتری (۲) درازی - لمبائی - (۳) نخوت - غرور - خیالِ مارت جیسے بخت اُڑ گیا بلندی رہ گئی +

بِلَنگنی - ہ - اسم مؤنث - ہندو - دیکھو (الگنی) +

بَلوا - یا - بَلوَہ - ف - اِسم مذکر - (۱) ہنگامہ - ہُلڑ - دنگا - فساد + غدر - بغاوت - سرکشی - بہت سے آدمیوں کا فساد اور فتنہ پر آمادہ ہونا + شور و شغب + عدول حکمی + ہ

جان و دِل پر لشکر آرائی تھی جوشِش یاس کی
مُفت اِس بلوے میں شب خُونِ تمنا ہو گیا (مومن)

(۲) ہلچل - کھلابلی - درہمی برہمی - بدانتظامی - (۳) بھیڑ - ہجوم +

بلوۂ عام - ا - قانُون میں - بہت سے آدمیوں کی سرتابی +

بَلوان - ہ - صِفت - (۱) زور آور - بلی - بل والا - طاقتور - کٹھا ڈا - زبردست - (۲) مضبُوط - مُستحکم - ان ٹل جیسے ہونی بلوان ہے +

بُلوانا - ہ - بُلانے کا مُتعدی +

بِلوٹا - ہ - اِسم مذکر - بِلّی کا بچہ (ہندو) +

بِلّور - ع - اِسم مذکر - (بفتح بای موحدہ اور واو معروف و بغیر تشدید بھی درست ہے) ایک چمکدار کانی جوہر کا نام ہے جو نہایت شفّاف ہوتا ہے بعض لوگ اسی کچا ہیرا خیال کرتے ہیں سنسکرت میں اسکو پھٹک स्फटिक کہتے ہیں +

بِلّور کی مانند - ا - صِفت - بلور سا صاف و شفّاف نہایت مُجلّا +

بِلّورِین - ف - صِفت - بلور کا بنا ہُوا + مثلِ بلور +

بَلُّوط - ع - اِسم مذکر - بیتا برچھ +
(ایک درخت کا نام ہے جو ہمالیہ پہاڑوں میں اکثر پایا جاتا ہے جسے بیتا سپاری بھی کہتے ہیں) +

بُلُوغ - یا - بُلُوغت - ع - (اول اسم مذکر دوم مونث) جوانی - مردی - شباب +

بِلونا - ہ - فعل متعدی - (۱) متھنا - رئی پھرا کر دُودھ میں سے گھی نکالنا - کھنگولنا جیسے دُودھ یا تھوک بلونا ہ

پایانہ دِل بہایا ہُوا سیلِ اشک کا میں پنجۂ مژہ سے سمندر بلو چکا (میر تقی)

بِلُوں بِلُوں - ہ - اِسم مؤنث - عو - کسی چیز کی عُسرت و تنگی - (۲) مانگ - ضرورت - خواہش - (۳) کمیابی - نامُیسّری + (۴) واے واے - پکار +

بِلُوں بِلُوں پڑنا - ہ - فعل لازم - عو - تنگی ہونا - مانگ ہونا - واے واے ہونا - پکار پڑنا - عُسرت و تنگی ہونا +

بِلُوں بِلُوں کرنا - ہ - فعل لازم - واے واے کرنا - پکار ڈالنا - گھبرانا - بڑانا - حواس ٹھکانے نہ رہنا +

بم

بِلُوں بِلُوں ہونا - ہ - فعل لازم - دیکھو (بلُوں بلُوں پڑنا) +

بَلَونت - ہ - صِفت - دیکھو (بلوان نمبرا) +

بَلوَہ - ا - اِسم مذکر - دیکھو (بلوا) +

بَلہار جانا - ہ - فعل لازم - (گیتوں میں) قُربان جانا - تصدق ہونا - فِدا ہونا - نثار ہونا +

بَلہاری - ہ - اِسم مؤنث - (گیتوں میں) قربان - تصدق - صدقہ - واری - نثار +

بُلہَوَس - ف - صِفت - (بُل + ہوس) اِسکی تحقیق لفظ بوالہوس میں دیکھو +
(بُل: بہت، ہوس: آرزو)

بَلی - س - صِفت - دیکھو (بلوان نمبرا)

بَلّی - ہ - اِسم مؤنث - (۱) سال کے درخت کی لمبی لمبی شاخیں جو بانس کی مانند موٹی اور لمبی ہوتی ہیں بَلّیاں کہلاتی ہیں +
(چونکہ بَلی اکثر اڑواڑ اور ٹیکن لگانے کے کام میں آتی ہے اِس وجہ سے اِس کا مادہ بل خیال میں آتا ہے یعنی دُوسری چیز کا زور سہارنے والی چنانچہ کھُونی اور تھم اور ناؤ کھینے کے بانس کو بھی اسی وجہ سے بَلی کہتے ہیں) +

بِلّی - ہ - اِسم مؤنث - (۱) گربہ - ایک چھوٹے سے جانور کا نام ہے جو شیر کے مشابہ ہے اور اکثر چُوہوں وغیرہ کا شکار کرتا ہے - (۲) وہ لکڑی جو کواڑوں کے اندر کُنڈی کی بجائے لگاتے ہیں +

بِلّی اُلانگنا - ہ - فعل متعدی - بِلّی کا راستہ کاٹ کر آنا - لڑنے جھگڑنے کو آنا (چُونکہ جُہلا بِلّی کے راستہ کاٹ جانے یا بِلّی کے نکل جانے کے بعد اُس راستہ سے آنے کو نحوس اور علامتِ فتنہ خیال کرتے ہیں - اِس لحاظ سے جو شخص آتے ہی ٹیڑھی ترچھی باتیں کرنے لگتا ہے اُس کی نسبت کہتے ہیں کہ تم بِلّی اُلانگ کر تو نہیں آئے؟)

بِلّی لوٹن - ہ - اسم مذکر - سُنبل طیب - بالچھڑ - بادرنجبویہ +
(ایک قسم کی خوشبودار گھاس ہے جس پر بِلّی نہایت خوشی سے لوٹتی ہے دوم درجہ میں گرم خشک ہے)

بَلیغ - ع - صِفت - (۱) رسا پہنچنے والا - کامل - پورا - مکمل - (۲) فصیح - حسب مقتضیٰ گفتگو کرنے والا - خوش تقریر +

بَلیلہ - ف - اِسم مذکر - بہیڑا - ایک دوا کا نام ہے جو بڑی ہڑ کی قسم میں سے ہے +

بَلینڈا - ہ - اِسم مذکر - چھپر کی مینڈھ یا بیچ کا بڑا بانس جو چھت کی کڑی جیسے کہاوت میں) اُدھلی بہو بلینڈے سانپ دِکھائے +

بَم - اِنگلش - اِسم مؤنث - Pump پمپ - ہوا اور پانی وغیرہ نکالنے یا بھرنے کی کَل +

بَم - ا - اِسم مؤنث - (۱) بگی کا بانس - انگریزی گاڑی کے آگے کے ڈنڈے -

بما

جن میں گھوڑا جوتا جاتا ہے۔ یہ انگریزی بمبو کا بگاڑ معلوم ہوتا ہے (۲) ہندی میں چشمہ۔ منبع۔ پانی کا سوراخ۔ بمبا۔ (۳)۔ ہ۔ غل۔ شور۔ (۴) ۔ ہ۔ شیو کے پکارنے کی آواز۔ وُہ آواز جو شیو کی پُوجا کے وقت گالوں کو پھُلا کر نکالتے ہیں۔ (۵) ہ۔ نقارہ۔ دھونسا۔ دمامہ۔ (۶) ف۔ راگ یا باجہ کی اُونچی آواز۔ بخلافِ زیر +

بم پھُوٹنا - ہ۔ فعل لازم۔ کوئیں کی تہ میں سے پانی کا زور سے اُبلنا +

بم چخ مچانا - ا۔ فعل لازم۔ غل شور کرنا۔ دُہائی دینا +

بم مچانا - ا۔ فعل لازم۔ شور کرنا۔ فریاد کرنا۔ دُہائی دینا +

بم مہادیو - ہ۔ ندا۔ (۱) مہادیو کی جے۔ مہادیو کا بول بالا۔ (۲) مہادیو مدد کرو۔ مدد یا باوا آدم +

بِمان۔ یا۔ بِوان - ہ۔ اسم مذکّر۔ دیوتاؤں کا رتھ۔ تختِ رواں + وُہ تخت جو نیک بندوں کی سواری کے واسطے خُدا کی طرف سے آئے۔ (۲) تابوت وُہ آرایشی تابوت جو بُوڑھے آدمیوں کی میت کے واسطے ہندوؤں میں بناتے ہیں +

بمبا - ا۔ اسم مذکّر۔ صحیح (منبع) چشمہ۔ وُہ جگہ جہاں سے پانی نکلے +

بمبو - انگلش۔ اسم مذکّر۔ Bamboo (۱) بانس۔ (۲) ا۔ چنڈو پینے کی وُہ نے جس پر چنڈو رکھکر لو اُٹھاتے ہیں +

بَم پُولِس - ا۔ اسم مذکّر۔ (لشکری آدمی بولتے ہیں) عام جای ضرور۔ پیخانہ عام +

بمنزلہ - ف+ع۔ تابع فعل۔ بجائے۔ بطور۔ بالعوض +

بمنیٹا - ہ۔ تصغیر بالتحقیر۔ بامن کا بیٹا۔ بامن والا +

بموجب - ف+ع۔ تابع فعل۔ موافق۔ مطابق +

بُن - ہ۔ اسم مذکّر۔ قہوہ۔ کافی۔ ایک تخم کا نام ہے جسے بھُونکر کھاتے ہیں اور اکثر چاء کی طرح جوش کرکے پیتے ہیں +

بَن - ہ۔ اسم مذکّر۔ (۱) جنگل۔ وہ جگہ جہاں بہت سے خُودرو درخت کھڑے ہوں + مرغزار۔ (۲) صحرا۔ بیابان۔ میدان + ریگستان۔ (۳) رُوئی کا کھیت۔ رُوئی کے درخت +

بَن بِلاؤ - ہ۔ اسم مذکّر۔ جنگلی بِلّا۔ گربۂ دشتی +

بَن کریلا - ہ۔ اسم مذکّر۔ جنگلی کریلا جو چھوٹا اور از حد کڑوا ہوتا ہے +

بَن مانس - ہ۔ اسم مذکّر۔ جنگلی آدمی۔ وحشی آدمی۔ نسناس +

بِن - ع۔ اسم مذکّر۔ بیٹا۔ ولد۔ پسر +

بِن - ہ۔ تابع فعل۔ بغیر۔ سوائے۔ بجز۔ جُز۔ بدون +

بنا

بِن آئی - ہ۔ اسم مؤنث۔ عو۔ مرگِ ناگہاں + (اب کے فصحاء نے متروک کر دیا ہے) +

بِن آئی مرنا - ہ۔ فعل لازم۔ (۱) بے موت مرنا۔ ناحق جان دینا۔ پُوری عُمر کو نہ پہُنچنا۔ بے وقت مرنا۔ (۲) ناحق تباہ ہونا۔ بے گُناہ مارا جانا۔ مُبتلائے آفت ہونا +

بِن داموں کا غُلام - ا۔ تابع فعل۔ مُفت کا غلام۔ وُہ شخص جو خُود غُلامی اختیار کرے +

بِن مارے کی توبہ - ا۔ تابع فعل۔ ناحق کی فریاد۔ بے جا شکایت۔ قبل از مرگ واویلا +

بِنا - ہ۔ تابع فعل۔ دیکھو (بن) +

بُننا - ہ۔ فعل مُتعدی۔ بافتن۔ کپڑا یا کوئی اور چیز تانا بانا کرکے تیّار کرنا +

بَنّا - ہ۔ اسم مذکّر۔ (عوام بالتشدید بولتے ہیں)۔ (۱) دُولہا۔ نوشہ۔ بنڑا۔ (۲) پیارا۔ لاڈلا۔ سے

تا بنے اور بنی میں رہے اخلاص بہم گوندھیے سُورۂ اخلاص کو پڑھکر سہرا (ذوق)

بَنا۔ یا۔ بَنجانا - ہ۔ فعل لازم۔ (۱) تیّار ہونا۔ مکمّل ہونا۔ دُرست ہو جانا۔ (۲) تصنیف و تالیف ہونا۔ (۳) ایجاد ہونا۔ اختراع ہونا۔ (۴) ہو سکنا۔ ممکن ہونا جیسے جسطرح بنے لے آؤ۔ (۵) اتّفاق ہونا۔ موقع پڑنا۔ (۶) ہونا جیسے یار بننا۔ بیٹا بننا۔ (۷) قایم رہنا۔ سلامت رہنا۔ زندہ رہنا جیسے بنا رہے (۸) (پورب میں) موجُود رہنا۔ حاضر رہنا۔ ٹھیرے رہنا۔ جیسے گھر میں بنے رہو۔ (۹) سنورنا۔ سدھرنا۔ ٹھیک ہونا۔ درست ہونا + صحیح ہونا جیسے کام بننا۔ کاپی بننا۔ (۱۰) تعمیر ہونا۔ چُنا جانا جیسے مکان بننا۔ (۱۱) چھیل چھال کر درست کرنا۔ ترکاری وغیرہ کترنا جیسے گوشت بننا۔ ترکاری بننا۔ (۱۲) ہندو۔ پکنا جیسے روٹی یا ترکاری بننا۔ (۱۳) امیر ہونا۔ دولتمند ہونا جیسے ہمارے دیکھتے دیکھتے بن گئے۔ (۱۴) خُوش ذائقہ ہونا جیسے تیموری کے پاس سے یہ چیز بنگئی۔ (۱۵) موافقت ہونا۔ صُلح رہنا جیسے اِن کی اُن کی نہیں بنی۔ (۱۶) بیتنا۔ گزرنا۔ جیسے اُس پر بُری بن رہی ہے۔ (۱۷) آراستہ ہونا سنگار کرنا۔ سنگرنا۔ (۱۸) موزُوں ہونا۔ وزن میں درست ہونا۔ جیسے شعر نہیں بنتا۔ (۱۹) اصلاح ہونا۔ (۲۰) کسی درجہ پر پہُنچنا جیسے باندی سے فرزین بننا۔ (۲۱) حاصِل ہونا۔ ہاتھ لگنا۔ جیسے اتنے روپے بن گئے (جواری)۔ (۲۲) باتوں میں آنا۔ احمق بننا۔ بے وقوف ٹھیرنا۔ (۲۳)

رُوپ بھرنا۔ بھیس بدلنا۔ جیسے جوگی اور سوانگ بننا۔ (۲۴) دُور دراز ہونا بات چلنا جیسے اُن کی خُوب بنی ہُوئی ہے۔ (۲۵) موقع ملنا۔ حسبِ مُراد ہونا جیسے بدمعاشوں کی بنگئی۔ (۲۶) وارد ہونا۔ پڑنا جیسے جان پربنا۔ (۲۷) صاف ہونا۔ پھٹکا جانا جیسے اناج بننا۔ (۲۸) تصنّع کرنا۔ تکلّف کرنا جیسے غیر کو دیکھتے ہی جھٹ بن گئے +

بِنَا ۔ ع ۔ اسم مؤنّث ۔ (۱) جڑ۔ بُنیاد۔ نیو + اصل ۔ اُفتاد ۔ (۲) وجہ ۔ باعث سبب ۔ کارن ۔ (۳) شروع ۔ آغاز ۔ اِبتداء +

بِنا ڈالنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ (۱) بُنیاد رکھنا + آغاز کرنا ۔ ڈھنگ ڈالنا ۔ (۲) ڈھچر ڈالنا ۔ خاکہ ڈالنا +

بِنائے دعوےٰ ۔ ع ۔ تابع فعل ۔ وجہِ دعوےٰ ۔ اِستغاثہ کرنے کا باعث ۔ دعوےٰ جتانے کی دلیل +

بَنا بَنایا ۔ ہ ۔ صِفت ۔ دُرست ۔ ٹھیک ۔ تیّار ۔ لیس ۔ بنا ۔ سنورا ۔ فرش فروش سے آراستہ +

بَنا ٹھنا ۔ ہ ۔ صِفت ۔ آراستہ ۔ بنا سنورا ۔ سنگار کئے ہُوئے لباس و زیور سے آراستہ +

بَنا ٹھنّا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ آراستہ و پیراستہ ہونا ۔ بناؤ سنگار کرنا +

بَنا پھپتی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ جنگل کی پتّیاں ۔ گھانس ۔ نباتات ۔ ساگ پات ۔ جنگلی پھل +

بُنالا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ گوٹہ کناری وغیرہ کا بانا +

بَنالا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) دُرست کرنا ۔ تیّار کرنا ۔ مُرتّب کرنا ۔ (۲) سنوارنا سنگارنا ۔ آراستہ کرنا ۔ (۳) تعمیر کرنا ۔ چُننا ۔ (۴) گھڑنا ۔ زیور وغیرہ تیّار کرنا ۔ (۵) تصنیف و تالیف کرنا ۔ (۶) شکار کو صاف کرنا ۔ گوشت کاٹنا ۔ بوٹیاں کرنا ۔ (۷) ہنسی اُڑانا ۔ احمق ٹھیرانا ۔ خندہ زنی کرنا ۔ پھبتی کہنا ۔ تضحیک اور تمسخر کرنا ۔ ہجو ملیح کرنا ۔ (۸) تربیت کرنا ۔ سُدھارنا ۔ سنوارنا ۔ تہذیب سکھانا ۔ (۹) اِصلاح دینا ۔ درست کرنا ۔ (۱۰) ایجاد کرنا ۔ (۱۱) دولتمند کرنا ۔ امیر کر دینا ۔ (۱۲) حاصل کرنا ۔ جیتنا ۔ (جواری بولتے ہیں) ۔ (۱۳) پھٹکنا ۔ صاف کرنا +

بَن آنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) حسبِ مُراد ہونا ۔ بن پڑنا ۔ قسمت کھُل جانا ؎

سُنا ہمنے کہ اُس نے زلف وا کی ۔ اگر سچ ہے تو بن آئی صبا کی (مومن)

(۲) موقع ہاتھ لگنا ۔ موقع ملنا ۔ (۳) ہو سکنا ۔ ممکن ہونا ۔ کیا جانا جیسے بن آئی

کی بات ہے +

بَناؤ ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ (۱) آراستگی ۔ تکلّف ۔ ٹیپ ٹاپ ۔ سجاوٹ ۔ آرایش ۔ زیبایش ۔ سنگار ۔ (۲) سنوار ۔ بگاڑ کے خلاف + موافقت ۔ دوستی ؎

مثلِ نسیم ہُوں چمنِ روزگار میں ۔ گُل سے بناؤ ہے نہ مجھے خار سے بگاڑ (آتش)

بناؤ سنگار ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ دیکھو (بناؤ نمبر ۱)

بناؤ کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) سنگار کرنا ۔ آراستہ کرنا ۔ ٹیپ ٹاپ کرنا (۲ ۔ بحالتِ لازم) سنورنا ۔ سنگرنا ۔ آراستہ ہونا ۔ کنگھی چوٹی سے درست ہونا ۔ کپڑا لتّہ پہننا +

بَناوَٹ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ (۱) ساختگی ۔ ساخت ۔ وضع ۔ (۲) تکلّف ۔ تصنّع ظاہر داری ۔ (۳) جھوٹی بندش ۔ نمود ۔ دکھاوٹ ۔ دکھاوا ۔ ظاہری نمایش ۔ (۴) سخن سازی ۔ وُہ بے اصل بات جو مصلحتِ وقت کے موافق کی جائے ۔ (۵) جھوٹ ۔ باطِل ۔ خلاف بیانی ۔ جھُوٹے اظہار ۔ مکر و فریب +

بُناوَٹ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ بافتگی +

بَن باس کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ بن میں جا کر رہنا ۔ جلا وطن ہونا ۔ (کتابوں میں آیا ہے) +

بَن باسی ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ (۱) جنگل میں رہنے والا ۔ (۲) جلا وطن و کُنبہ سے جُدا +

بَن بَن کر بگڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) کسی کام کا مُراد پر پہنچ پہنچ کر بگڑ جانا کسی کام کا دُرست ہو ہو کر خراب ہو جانا ؎

اے مصحفی میں رووٗں کیا اگلی صحبتوں کو ۔ بن بن کے کھیل ایسے لاکھوں بگڑ گئے ہیں (مصحفی)

(۲) جان جان کر خفا ہونا ۔ سنبھل سنبھل کر بگڑنا ؎

جان جاتی ہے اور بھی اُن پر ۔ جُوں جُوں بن بن کے وُہ بگڑتے ہیں (مؤلّف)

بَن پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ دیکھو (بن آنا) +

بُنَت ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ ایک طرح کی توئی کا نام ہے جِس میں گوکھرو سلما ستارا لگا ہُوا ہوتا ہے +

بِنْت ۔ ع ۔ اِسم مؤنّث ۔ لڑکی ۔ دُختر ۔ بیٹی +

بِنتی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ (۱) (گیتوں میں) ۔ عُذر خواہی ۔ معذرت ۔ (۲) عرض ۔ اِلتجا اِلتماس ۔ پرارتھنا ۔ (۳) منّت ۔ سماجت +

بَنْٹا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ پیتل کا لوٹا ۔ بڑا لوٹا ۔ کلسا ۔ کھانا پکانے کا بڑا برتن +

بَنج ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ (۱) بیوپار ۔ خرید و فروخت ۔ تجارت ۔ سوداگری ۔ لین دین ۔ (۲ ۔ عو) رشتہ ناتا ۔ بیاہ شادی ۔ جیسے بیٹا بیٹی کا بنج (۳) پیشہ ۔ کار +

بنج

بنجارا - ہ - اِسم مُذکّر - اناج کی سوداگری کرنے والا - ایک قوم کا نام بھی ہے جو غلّہ کی سوداگری کرتی ہے - سوداگر - بیوپاری جیسے نیچے سو بنجارا رکھّے سو ہتیارا -

بنجاری - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) بنجارے کی عورت - (۲) بنجاروں کا ڈیرہ - (۳ - صفت میں) مضبوط - پایدار - گنواری جیسے بنجاری چھاج - بنجاری ٹاٹ - بنجاری لحاف +

بنجاری کُتّا - ا - اِسم مذکّر - وُہ سدھا ہُوا کُتّا جِسے بنجارے اپنے مال کی حفاظت کے واسطے اپنے ساتھ رکھتے ہَیں - قافلہ کے ساتھ رہنے والا کُتّا -

بنجر - ہ - اِسم مؤنّث - وُہ زمین جو مُدّت سے بوئی جوتی نہ گئی ہو - اُفتادہ - غیر مزرُوعہ - بلاتردُّد - وُہ زمین جِسمیں کُچھ بھی پَیدا نہ ہو +

بنجن - س - اِسم مذکّر - حرُوفِ صحیح +

بنچنا - ہ - فعل لازم - پڑھا جانا - پڑھنے میں آنا +

بند - ف - اِسم مُذکّر - (۱) جوڑ - عضو - جوارح - (۲) گرہ - گانٹھ - (۳) روک - پُشتہ - مینڈ - (۴) تنی - وُہ ڈورا یا پتلا سِلا ہُوا فیتہ جِس سے انگرکھا وغیرہ باندھتے ہَیں - (۵) بندھن - بندش - کپڑے کی پٹّی - (۶) قَید - حبس - (۷) داؤ پیچ - (۸) کاغذ کی دھجّی - کاغذ کی پٹّی - ؎

یاں تک کہ اپنی چِٹھی کے لکھنے کے واسطے کاغذ کا مانگتے ہَیں ہر اِک سے اُدھار بند (نظیر)

(۹) کڑا - وہ چند اشعار جِن کے بعد ایک گرہ لگائی جائے جیسے مخمّس کا بند - مُسدّس کا بند - (۱۰ - صفت میں) مسدُود - روکا گیا - (۱۱) مُقفّل - قُفل لگا ہُوا - (۱۲) وُہ پانی جو ایک جگہ ٹھیرا ہُوا ہو - رُکا ہُوا پانی - آبِ استادہ - (۱۳) مُنقبِض - افسُردہ - پژمُردہ - (۱۴) گھُٹا ہُوا - گھِرا ہُوا - تنگ - وُہ مکان جو دِلکُشا نہ ہو - (۱۵) کھِچی ہُوئی ٹانگیں - سکڑی ٹانگیں جیسے ٹٹّو کی پچھلی ٹانگیں بند ہَیں - (چابکسوار بولتے ہَیں) +

بند باندھنا - ا - فعل مُتعدّی - (۱) پُشتہ باندھنا - (۲) گرہ لگانا - (۳) انتظام کرنا - اِنسداد کرنا - بند و بست باندھنا - تدبیر کرنا ؎

اے دُود آہ رات نہ تیرے وُہ بند باندھ جاکر گلوئے مُرغِ سحر پر کمند باندھ (انشا)

بند بند - ف - اِسم مذکّر - (۱) ہر ایک جوڑ - ہر عضو - (۲) گرہ گرہ - (۳ - صفت میں) رُکا رُکا - چُپ چُپ مُنقبض - افسُردہ - پژمُردہ +

بند بند جُدا کرنا - ا - فعل مُتعدّی - جوڑ جوڑ کاٹ ڈالنا - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - پُرزے اُڑانا +

بند

بند بند جکڑ جانا - ا - فعل لازم - ہر ایک عضو کا اینٹھ جانا - جوڑ جوڑ میں درد ہو جانا - رم جانا +

بند بند ڈھیلے کر دینا - ا - فعل مُتعدّی - جوڑ جوڑ ہلا ڈالنا - نھکا دینا چُولیں ڈھیلی کر دینا +

بند چھُڑانا - ا - فعل مُتعدّی - مُشکل آسان کرنا - مخلصی کرنا - آزادی بخشنا - قید سے چھُڑانا +

بند رہنا - ا - فعل لازم - (۱) رُکا رہنا - منقبض رہنا - (۲) دبا رہنا - چھپا رہنا - (۳) قَید رہنا - محبُوس رہنا +

بند کرنا - ا - فعل متعدّی - (۱) روکنا - (۲) مُوندنا - مُقفّل کرنا - (۳) قَید کرنا محبُوس کرنا - (۴) پاٹنا - بھرنا - (۵) بات نہ کرنے دینا - چُپ کرنا - ہرا نا - بات بند کرنا ؎

دم دم میں بند کرتے ہَیں ناصح تجھے تو لوگ پر تُو وُہ بیحیا ہے کہ سُنتا ذرا نہیں (مؤلّف)

(۶) جادُو سے روکنا - آواز بند کرنا - (۷) چال روکنا - (شطرنج میں) - (۸) مَوقُوف کرنا - باز رکھنا جیسے مدد بند کرنا - (۹) باقی نکالنا جیسے حساب بند کرنا +

بند میں گرہ دینا یا لگانا - ا - فعل لازم - یادداشت کے واسطے انگرکھے کے بند میں گرہ لگانا تاکہ ہر وقت یاد رہے ؎

بند میں اپنے گرہ دے کہ تجھے یاد رہُوں میں یہ ڈرتا ہُوں نہ ہو جاؤں فراموش کہیں (میر سوز)

بند ہونا - ا - فعل لازم - (۱) رُکنا - تھمنا (۲) مسدُود ہونا - اٹنا - (۳) مندا ہونا - کِسی کام کی چلتی نہ ہونا - (۴) ختم ہونا - تمام ہونا - جیسے مہینا بند ہونا - (۵) مندا - جاری نہ رہنا - (۶) خاموش ہونا - چُپ ہونا - مات ہونا (۷) جکڑ جانا - اینٹھ جانا - جیسے کہتے ہَیں گھوڑا نہ ٹہلاؤ گے تو بند ہو جائیگا (۸) زِچ ہونا - چال نہ چل سکنا - شطرنج کے بادشاہ کو چلنے کے واسطے گھر نہ رہنا - (۹) آمد و رفت نہ رہنا - آر جار مَوقُوف ہونا - (۱۰) کُند ہونا - موٹی دھار ہونا - جیسے اُسترے کی دھار بند ہونا +

بِند - ہ - اِسم مذکّر - (۱ - ہِندُو) صِفر - نُقطہ - بِندی - (۲) بُوند - قطرہ - نُطفہ جیسے کِس کا بِند ہے +

بُندا - ہ - اِسم مذکّر - آویزہ - گوشوارہ - ایک صُراحی دار نگینہ ہوتا ہے جِسے عورتیں کان میں پہنا کرتی ہَیں +

بُندا بڑھانا - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) بُندا کان میں سے اُتارنا - (۲) منّت بڑھانا (جِن عورتوں کے بچّے نہیں جیتے وُہ اکثر اپنے بچّوں کے کان چھید کر بُندا پہناتی ہَیں تاکہ یہ غلام ہو کر جی جائے جب وُہ بچّہ بڑا ہو جاتا ہے تو اُتار لیتی ہَیں - چنانچہ ایسے بچّوں کا نام

بھی بُندی رکھ دیا کرتی ہیں)

مُبارک ہو صاحب کو بُند ابڑھانا   غلاموں کو بالا بنانے سے حاصل (بحر)

بِندا - ہ - اسم مذکر - قشقہ وُہ گول ٹیکا جو ہندو اشنان کے بعد ماتھے پر لگاتے ہیں +

بِنْدال - ہ - اسم مؤنث - بالفتح و بالکسر - ایک قسم کی تلخ گھانس کا نام جسے سنگبیرہ بھی کہتے ہیں - مزاجاً تیسرے درجے میں سرد و خشک دست آور ہے - پیٹ کے موٹے کیچوے کو نکالتی ہے - نمک کے ساتھ مقی ہے - یرقان استسقا تپ - بواسیر بلغمی - کھانسی اور ضیق النفس اس سے جاتا رہتا ہے - سونگھنے سے چھینکیں بہت آتی ہیں +

بندال پھیلا / بندال ڈوڈا - ہ - اسم مذکر - دکن میں اس کو ڈونگر پھل کہتے ہیں - جو بنداں کے خواص ہیں وُہی اُس کے پھل کے بھی ہیں -

بَنْدَر - ف - اسم مذکر - (۱) وُہ شہر جو سمندر کے کنارہ پر ہو اور جہاز وہاں آکر لنگر ڈالیں - وہ سمندر کے قریب کی منڈی جہاں تجارتی مال مختلف ملکوں سے آکر اُترے +

بَنْدَر - ہ - اسم مذکر - بُوزنہ - میمون - بانر - ایک جانور کا نام ہے جو آدمی سے بہت مُشابہ ہے +

بندر کا گھاؤ - ہ - صفت - وُہ زخم جو کبھی اچھا نہ ہو +

(چونکہ بندر اکثر اپنا زخم کھجا کر بڑھالیا کرتا ہے اس وجہ سے یہ اصطلاح ہوگئی)

بندر کی آشنائی - ا - صفت - بیدید کی دوستی - بیمروّت کا یارانہ +

بندر کی طرح نچانا - ا - فعل متعدی - نہایت ستانا - از حد دِق کرنا +

بَنْدَرگاہ - ف - اسم مؤنث - تجارت گاہ - بیوپار کی منڈی - جو سمندر کے کنارہ پر ہو +

بَنْدَرِیا - ہ - اسم مؤنث - (۱) مادہ میموں - (۲) کُتّا گھانس +

بَنْدِش - ف - اسم مؤنث - (۱) گانٹھ - گرہ - بندھن - (۲) گٹھت - شعر کے الفاظ کا حسب موقع اور با ترکیب ہونا - (۳) خیال (۴) سازش - (۵) تمہید اُٹھان - (۶) داؤں گھات - (۷) تدبیر - پیش بندی - حفظ ماتقدم - (۸) بناوٹ گھڑت - تکلف - (۹) ساخت - (۱۰) تہمت - الزام - بہتان - (۱۱) ترتیب عبارت

بندکُشاد - ا - اسم مذکر - عضو تناسل کے سوراخ کا بڑھنا +

بِندک بندھا - ہ - اسم مذکر - عو - روک ٹوک - ممانعت - بندی - مناہی +

بُنْدکی - ہ - اسم مؤنث - بُوند کی تصغیر - چھوٹے چھوٹے نقطے جو اکثر چھینٹ وغیرہ پر ہوتے ہیں +

بندگانِ عالی - ف - اسم مذکر - ملازمانِ حضور - مراداً حضور - خود بدولت

بَنْدَگی - ف - اسم مؤنث - (۱) غلامی - داس پن - (۲) عبادت - پرستش تپسیا - ڈنڈوت - (۳) آداب - کورنش - تسلیم - پرنام - (۴) عجز - انکسار مسکینی - غریبی - (۵) ٹہل - خدمت - نوکری - ملازمت - تابعداری - جیسے بندگی بیچارگی - (۶) سلام رخصت + فی امان اللہ - خدا حافظ +

بندگی بجانا - ا - فعل لازم - تابعداری کرنا - خدمت کرنا +

بَنْدوبَسْت - ف - اسم مذکر - (۱) نظم و نسق - انتظام - (۲) انضباط - انقیاد (۳) اہتمام - انصرام - (۴) ضابطہ - قاعدہ - (۵) سلیقہ - سگھڑاپا - (۶) زمین کی حد بندی اور انتظام محصلات - زمین کے خراج کا انصرام - (۷) ترتیب - (۸) تدبیر - تجویز +

بَنْدوڑ - ہ - اسم مؤنث - (۱) باندی کی تصغیر - کنیزک - چیری - پرستار زادی - (۲) نہایت ذلیل اور کم رُتبہ لونڈی + بدخو اور بدمزاج باندی - (۳) حرم سُرّیت - گھر میں ڈالی ہوئی لونڈی - وُہ لونڈی جسے بیوی بنالیں +

بَنْدوق - ع - اسم مؤنث - (۱) لغوی معنے گولی - اصطلاحی وُہ لوہے کی نلی جس میں بارُود بھر کر چھوڑیں - تُفنگ - تُفک +

(کہتے ہیں ۱۳۴۲ء میں ملک فرانس میں اس کا ایجاد ہوا)

(۲) قانُون میں - آلۂ مُہلک +

بندُوق بھرنا - ا - فعل متعدی - بندوق میں بارُود اور گولی ڈالنا + چھوڑنے کے واسطے بندُوق تیار کرنا +

بندوق چلانا - ا - فعل متعدی - بندوق سر کرنا - بندوق چھوڑنا +

بندوق چھتیانا - ا - فعل متعدی - بندوق کو چھاتی پر رکھکر شست باندھنا - بندوق چھوڑنے پر آمادہ ہونا - بندوق کا نشانہ باندھنا +

بندوق لگانا - ا - فعل متعدی - (۱) بندوق چھوڑنا - بندوق سر کرنا - بندوق چلانا یا مارنا +

بندوق مارنا - ا - فعل متعدی - بندوق لگانا - گولی چلانا +

بَنْدوقچی - (ع + ت) اسم مذکر - بندوق رکھنے والا - قراوُل -

بَنْدَہ - ف - اسم مذکر - (۱) غلام - داس + پابند - (۲) نوکر - چاکر - ملازم - فرمانبردار - (۳) جب ضمیر متکلم کی بجائے استعمال کریں تو وہاں عاجز نیازمند - خاکسار مراد ہوتی ہے - (۴) اِنسان - بشر + آدمی - متنفس مخلُوق جیسے آیا بندہ آئی روزی - گیا بندہ گئی روزی +

بندہ پرور - ف - اسم مذکر - (۱) بندہ نواز - آقا - خداوند - سردار - (۲)

اگر کوئی اعلےٰ درجہ کا یا برابر کا مخاطب ہو تو اُس کو بھی اِس لفظ سے خطاب کرتے ہیں۔ جناب۔ حضرت۔ میاں ؎

بے نیازی حد سے گزری بندہ پرور کبتلک ہم کہیں گے حالِ دل اور آپ فرمائیں گے کیا (غالب)

بندۂ درگاہ - ف - اِسم مُذکّر - مُلازمِ بارگاہ - غلام - شاہی نوکر ✦ نیازمند ✦

بندہ زادہ - ف - اِسم مُذکّر - غُلام زادہ - بندہ کا بیٹا ✦ میرا بیٹا - آپکا غلام ✦

بندہ عاجز ہے - اُ - مُحاورہ - خُدا کے آگے نہیں چل سکتی ✦

بندہ نواز - ف - اِسم مُذکّر - مُلازمِ بارگاہ - غلام ✦ شاہی نوکر ✦ نیازمند ✦

بَنْدَھائی - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) کرڑی - تختہ - پتھر ڈھونے والا - ایک فرقہ ہے جو جرِّ اثقال کا پیشہ کرتا ہے - مزدُور - قُلی ✦ (۲) گولہ انداز - خلاصی ✦

بَنْدَھائی - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) بندِش - (۲) باندھنے کی اُجرت - بندھوائی (۳) ہُنڈاوَن ✦ روپیہ بندھانے کی کمیشن ✦

بَنْدَھک - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) گِرو - رہن - گِروی - وُہ چیز جو گِرو رکھی جائے (۲) رہن نامہ - تمسّک ✦

بَنْدَھن - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) بندِش - پٹّی - بند - (۲) روک - مزاحمت - اٹکاؤ - (۳) لگاؤ - لاگ - میل - سمبندھ - (۴) اِنضباطِ اوقات - وِرد - وظیفہ - دستُور العمل - (۵) چھپّر کی بندِش ✦

بَنْدْھنا - ہ - فِعل لازِم - (۱) بستہ ہونا - بندِش میں آنا - گرہ لگنا - وابستہ ہونا (۲) پابند ہونا - (۳) گرفتار ہونا - پھنسنا - مُبتلا ہونا - (۴) مُقرّر ہونا - معمُول ہونا - دستُور پڑنا - وِرد ہونا - (۵) شعر کا مضمون گٹھنا - قافیہ درست بیٹھنا - (۶) لپٹنا - (۷) قَید ہونا - پکڑا جانا - (۸) اِسم میں - (ہندو عو) تلے دانی - وُہ تھیلی جسمیں سینے پرونے کا سامان رکھّیں - خریطی - بیٹھن ✦

بِنْدْھنا - ہ - فِعل لازم - (۱) سُوراخ ہونا - چھدنا - سِلنا - (۲) پرویا جانا - جیسے ہکلے میں بندھنا - (۳) رگ رگ میں پیوستہ ہونا - پیٹھنا - گھُسنا جیسے گوشت میں نمک مرچ کا بندھنا ✦

بَنْدھنوار - ہ - اِسم مُذکّر - اصل میں (بندھن بار تھا وُہ ہار جو مالی کسی خوشی کے موقع پر آم کے پتّوں اور پھُولوں کا بناکر دروازہ پر باندھ جاتے ہیں) ✦

بَنْدُھو - ہ - اِسم مُذکّر - رِشتہ دار - بھائی بند - برادری - ناتہ دار - دوست (ہندو) ✦

بَنْدُھوا - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) پابجولاں - پا بزنجیر - بندھا ہُوا - قَیدی - بندی اسیر - زندانی - (۲ - عو) پابند ✦

بَنْدھوانا - ہ - فِعل مُتعدّی - (۱) قید کرانا - (۲) پکڑوانا - (۳) جکڑوانا - کسوانا - گرہ دلوانا - (۴) باندھنے کا حُکم دینا ✦

بَنْدھی بات - ہ - اِسم مؤنّث - معمُولی بات - معمُولی کارروائی - مسلّم الثبوت

بَنْدھیج - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) کفایت شعاری - (۲) سلیقۂ خانہ داری (۳) مضبوطی - استقلال - (۴) ممانعت - روک - (۵) پرہیز ✦ اِعتدال - (۶) دستُور - معمُول - برتاؤ - معمُولی عادت - (۷) قابِضات - قبض کرنے والی دوائیں - (۸) بستگی - اِنجماد - (۹ صِفت میں) بستہ - بندھا ہوا

بَنْدھی مُٹّھی - ہ - صِفت - (۱) سربستہ - سربند - پوشیدہ ✦ رازِ بستہ (۲) اِسم میں - سُلوک - اِتّفاق - جتھا - ایکا - کُنبہ کا اِتّفاق - جیسے بندھی مُٹّھی لاکھ برابر - (۳) بندھا - مُنضبط - (۴ - تابع فعل میں) یکمُشت - اِکھٹا - مجموع (۵) چُپ چاپ - خاموش ✦ بے اندیشہ - بیخوف - بے کھٹکے ✦

زباں رکھ غنچہ ساں اپنے دہن میں بندھی مُٹّھی چلا جا اِس چمن میں (میر تقی)

بَنْدی - اُ - اِسم مؤنّث - عو - (۱) لَونڈی - باندی - کنیز - (۲) عاجزہ - خادمہ - فدویہ - (۳) جس طرح مرد لفظِ بندہ اور نیازمند - اِنکسارًا - اپنی نسبت کہتے ہیں اِسیطرح عورتیں ضمیرِ مُتکلّم واحِد مؤنّث - اور نیز بجائے نفرو مُتنفّس زبان پر لاتی ہیں ✦

بَنْدی - ف س - اِسم مُذکّر - (بन्दि وندی) بندھوا - قَیدی - اسیر ✦

بندیخانہ - ف - اِسم مُذکّر - قیدخانہ - جیل - زِنداں - قیدیوں کے رہنے کی جگہ ✦

بَندی - اُ - اِسم مؤنّث - (۱) روک - ممانعت - (۲) ایک زیور جسے ہِندو عورتیں ماتھے پر سرسری کی طرح پہنتی ہیں - (۳) بھاٹ ✦

بِندی - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) صِفر - نُقطہ - (۲) نِشان - چِن - علامت - (۳) گول - چھوٹا سا ٹیکا - ٹِکلیا - (۴) وُہ کانچ کا گول اور چھوٹا سا ٹکڑا جو ہِندو عورتیں ماتھے پر لگاتی ہیں ✦

بِنْدیا - ہ - اِسم مؤنّث - بندی کی تصغیر ✦

بُنْدیلن - ہ - اِسم مؤنّث - از بوند - (اہل قلعہ) عطر فروشی - عطر پھلیل بیچنے والی عورت - گندن - گندی کی تانیث - تیلن - گیت ؎

کوٹھے سے اُتری جائے بندیلن عجب بنی

بَنْڈی - ہ - اِسم مؤنّث - بن آستینوں کی کمری یا کوٹ جو نیچے پہنتے ہیں ✦

بَنْڑا - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) دُولھا - نوشہ - (۲) خاوند - پُرش - (۳) دُولھا کا گیت ✦

بَنْڑی - ہ - اِسم مؤنّث - دُلھن - عرُوس - بنی ✦

بَنْس - س - اِسم مذکر - اولاد + نسل + خاندان - گھرانا - کُل + بیٹے پوتے +

بَنْسلوچَن - ہ - اِسم مذکر - طباشیر - ایک سفید دوا کا نام ہے جو بانس کی گرہوں میں سے نکلتی ہے - دوسرے درجہ میں سرد تیسرے میں خشک +

بَنْسی - ہ - اِسم مؤنث - (۱) بانسلی - مُرلی - نے - الغوزہ - (۲) مچھلی پکڑنے کی ڈور اور کانٹا +

بَنَفْشَہ - ف - اِسم مؤنث - صحیح (بضم اوّل وبکسر اوّل) ایک بوٹی کا نام ہے - جو اکثر برفانی پہاڑوں پر یا لبِ دریا پیدا ہوتی ہے اِس کے مزاج میں اختلاف ہے کوئی اوّل درجہ میں سرد و تر بیان کرتا ہے اور کوئی گرم (۲) نافرمان - (۳) تشبیہ میں - موئے سر - زُلف +

بَنْک - انگلش Bank اِسم مذکر - (۱) وُہ جگہ جہاں امانتاً روپیہ رکھا جائے - ساہوکارے کی کوٹھی - بنک گھر - (۲) روپیہ جمع رکھنے والی کمپنی +

بَنْکارْنا - ہ - فعل لازم - (۱) نشہ پی کر غل مچانا - دھاڑنا - شور کرنا - پکار کر بولنا -

بنکارو آج خوب چلو میکدے میں ذوق   چھوڑو کہیں وظیفہ بہت بڑبڑا چکے (ذوق)

(۲) کسی بھوت پریت کا سر پر آکر بولنا - سر سے کھیلنا - (۳) ڈینگ ہانکنا + ڈینگ مارنا - تعلّی کی لینا - دُون کی لینا +

بَنکر کھیل بِگڑنا - ہ - فعل لازم - کسی کام کا سنور کے بگڑ جانا - کامیابی ہوتے ہوتے رہ جانا - ناکامیاب ہونا +

بَنگ - ف - اِسم مؤنث - ایک نشیلی بوٹی - ہریالی - سبزی - بھنگ - ورق الخیال (باصطلاح نشہ بازاں) سبزہ گھوڑا +

بَنگا - ہ - اِسم مذکر - بانس کا ٹوٹا - بمبو - سونٹا - ڈنڈا +

بنگا ٹھوکنا - ہ - فعل متعدی - (بازاری) میخ ٹھوکنا + زک دینا +

بَنگالی - ہ - اِسم مؤنث - (۱) بنگلہ زبان - بنگالہ کی بولی - (۲) اِسم مذکر - بابو - بنگالہ کا باشندہ +

بَنگڑی - ہ - اِسم مؤنث - ایک قسم کی کانچ کی بلدار چوڑی +

بَنگلا - ہ - اِسم مذکر - ایک قسم کا کلکتی پان - (۲) چھپر کا چوبدار مکان جو انگریزی قطع پر مربع بنا ہوا ہوتا ہے جسے انگریزی میں بینگلو کہتے ہیں +

بَنگی - ہ - اِسم مؤنث - ایک قسم کا آوازدار لٹو جس میں چھید ہوتا ہے +

بَنّو - ا - اِسم مؤنث - عو - بانو کا مخفف - (۱) بیوی - بیگم - خانم - (۲) جب چھوٹی لڑکیوں کو کہتے ہیں تو وہاں پیاری لاڈلی سے غرض ہوتی ہے (۳)

لفظِ خطاب جیسے بہن - بوا - جی جی - بیوی وغیرہ (۴) دُلہن - عروس +

بَنْوارِی - ہ - اِسم مذکر - (گیتوں میں) لغوی معنے بن کا باسی - اصطلاحی کرشن اوتار کا لقب +

بَنْوانا - ہ - بنانے کا متعدی المتعدی - (۱) تیار کرانا - درست کرانا (۲) تعمیر کرانا - چنوانا - (۳) کھانا پکوانا - رسوئی کرانا - (ہندو) - (۴) شکار اور جانور مذبوحہ کو صاف کرانا - (باقی معانی بنانا میں دیکھو) +

بِنْوانا - ہ - بیننے کا متعدی المتعدی - (ہندو) چُنوانا - چگوانا + سمٹوانا - صاف کرانا +

بُنْوانا - ہ - بُننے کا متعدی المتعدی - کپڑا وغیرہ تیار کرانا +

بُنْوائی - ہ - اِسم مؤنث - بُنوانے کی اُجرت - بُننے کی مزدوری +

بَنْوائی - ہ - اِسم مؤنث - بنوانے کی اُجرت - کسی چیز کے تیار کرانے کا صلہ +

بِنْوائی - ہ - اِسم مؤنث - بیننے کی مزدوری +

بِنوَٹ - ہ - اِسم مؤنث - سپہ گری کے ایک فن کا نام ہے جسے بانک بکیتی بھی کہتے ہیں - چونکہ اِسمیں چھری یا ڈھال وغیرہ سے کام نہیں لیا جاتا - اِسوجہ سے اِسکا نام بِن اوٹ رکھا گیا - الف گرا کر بنوٹ کر لیا +

بِنوَلا - ہ - اِسم مذکر - روئی یا کپاس کا بیج - پنبہ دانہ +

بِنوَلی - ہ - اِسم مؤنث - (گنوار) چھوٹے چھوٹے اولے جنہیں بجری بھی کہتے ہیں +

بَنی - ہ - اِسم مؤنث - (۱) دیکھو (بنڑی) ؎

بنا دھج کے اُس دن وُہ ایسی بنی   کہ دودن کی سج مچ ہو جیسی بنی (میر حسن)

(۲) بگڑی کے خلاف - خوش اقبالی - دَور دَورا جیسے بنی کے سب ساتھی (۳) موافقت - سازگاری - (۴) بینی - بنیاین - زنِ بقال +

بَنی - ہ - اِسم مؤنث - چھوٹا بن - جھاڑی - بیلا - نیستاں +

بَنی - ع - ابن کی جمع - بیٹے - اولاد - نسل جیسے بنی آدم - بنی اسرائیل وغیرہ -

بنی جان - ع - اِسم مؤنث - جنات کی اولاد - جن کی نسل و قوم ؎

پری ہیں ادھر یہ پرستان ہے   یہاں رہتی قوم بنی جان ہے (میر حسن)

بَنیا - ہ - اِسم مذکر - (۱) اناج کا بنج کرنے والا - بقال - مودھی - ایک قوم کا نام جو آٹا دال وغیرہ بیچنے کا پیشہ کرتی ہے (۲) بزدل - بزدل تھڑدلا - (۳) کنجوس - ممسک - بخیل - (۴) سیدھا - بے فساد - راست طبع - (اخیر کے ۳ نمبر صفت ہیں) +

بُنیاد - ع - اِسم مؤنث - (۱) جڑ - اصل - بیخ - نیو (۲) طاقت + مقدور - استطاعت

بساط۔ حوصلہ ؎

کیونکہ پہنچا عرش تک حیرت میں ہوں نالہ کیا اور نالہ کی بنیاد کیا (نامعلوم)

بُنیاد ڈالنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) نیو رکھنا۔ (۲) کام شروع کرنا۔ پہل کرنا۔ ابتدا کرنا ✦

بَنیان۔ انگلش Banian۔ بینین۔ اسم مذکر۔ (۱) گون۔ صبح کی پوشاک۔ (۲) قمیص۔ ایک قسم کا بنا ہوا کرتہ ✦

(یہ لفظ اصل میں سنسکرت سے انگریزی زبان میں لیا گیا ہے کیونکہ سنسکرت میں वणिज بنج بنئے کو کہتے ہیں اور یہ لوگ سوداگری کی حالت میں اکثر ایک لبادہ سا پہنا کرتے تھے)

بَنیٹھی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ایک ورزش کا نام ہے جسمیں بانس کی لکڑی کے دونوں سروں پر مشعلیں باندھ کر اس طرح ہلاتے ہیں کہ شعلہ کا چکر بندھ جاتا ہے۔ فارسی میں شعلۂ جوالہ اسی کو کہتے ہیں) ✦

بَنیٹھی پھینکنا یا ہلانا۔ ہ۔ فعل متعدی بنیٹھی کی ورزش کرنا ✦

بَنینی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ زنِ بقال۔ بنیے کی جورو ✦

بُو۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) باس۔ گند۔ مہک۔ شمیم۔ (۲) دُرگند۔ بدبُو۔ سڑاند ✦

بُو آنا۔ ا۔ بدبُو معلوم ہونا۔ سڑاند آنا ✦

بُو پھوٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ بُو پھیلنا ✦ افشائے راز ہونا۔ طشت از بام ہونا۔ بھید کھلنا ✦

بُو نکلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) بُو زایل ہونا۔ خوشبو کا جاتا رہنا۔ (۲) بُو آنا۔ بُو معلوم ہونا ؎

اگر باور نہو پانی چھڑک کر امتحاں کر لو وہ عاشق ہوں مری مٹی سے بھی بُو دنا نکلے

بُوا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بہن۔ خواہر۔ بھینا۔ ہمشیرہ۔ (۲) کلمۂ خطاب جو عورتیں آپس میں مخاطب ہوتے وقت زبان پر لاتی ہیں (۳) ہندو۔ پھپھی۔ باپ کی بہن ✦

بُوار۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (گنوار) بیج بونے کا وقت۔ بیج ڈالنے کی رُت۔ تخم پاشی۔ تخم ریزی ✦

بَواسیر۔ ع۔ اسم مؤنث۔ (باسُور کی جمع) بیس۔ ایک مرض کا نام ہے جس سے مقعد میں مسّے ہو جاتے ہیں۔ اگر یہ مسّے چھلکر خون آتا ہے تو اُسے خونی بواسیر ورنہ بادی کے نام سے موسُوم کرتے ہیں ✦

بُوالعَجَب۔ ع۔ صفت۔ مرکب از (ابو+عجب) باپ۔ تعجب۔ (۱) بازیگر۔ شعبدہ باز۔ (۲) انوکھا وہ شخص جسے دیکھکر تعجب آئے۔ (۳) حیران۔ متحیر۔ (۴) احمق۔ بیوقوف۔ فترتہ۔ مسخرا ✦

بُوالفضُول۔ ع۔ صفت۔ (ابو+فضول) باپ۔ بکواس۔ زیادہ گو۔ بکواسی۔ یاوہ گو۔ سست۔ وہ شخص جو بیٹھا باتیں بنایا کرے ✦

بُوالہَوس۔ ع۔ صفت۔ (ابو+ہوس) لالچی۔ طامع۔ حریص ✦ بہت ہوس رکھنے والا ✦ ہوسناک ✦ خواہشِ نفسانی کا پابند ✦

(اس لفظ کی صحت میں لوگوں نے بڑے بڑے جھگڑے ڈالے ہیں کوئی تو کہتا ہے کہ لفظ ہوس فارسی ہے اسمیں تعریفی الف لام ملانا جایز نہیں۔ اصل میں بُل بمعنی بسیار اور ہوس بمعنی آرزو سے مرکب ہے۔ اس صورت میں یہ دونوں لفظ فارسی الاصل ٹھیرتے ہیں۔ صاحب برہان اور عبدالواسع ہانسوی نے اسی پر زور دیا ہے مگر جہاں پر لفظ ہوس کے اعراب لکھے ہیں وہاں صاحبِ برہان کیا اور صاحب جہانگیری کیا دونوں یہی لکھتے ہیں کہ ہای ہوز مضموم اور واو مجہول کے ساتھ طوس کے وزن پر ہوا و ہوس کے معنے میں یہ لفظ آیا ہے چنانچہ صاحبِ جہانگیری نے ابن یمین کا ایک قطعہ بھی درج کیا ہے۔ لیکن جب لغاتِ عرب میں اس کا پتہ لگایا جاتا ہے تو وہاں بفتحتین عشق مفرط کے معنے میں پایا جاتا ہے جس سے شوق اور آرزو کے معنے خود ظاہر ہیں۔ اس کے علاوہ شعرائے فارس نے بھی اسیطرح باندھا ہے ؎ ہمہ با ہوا و ہوس ساختی (سعدی) پھر کیا ضرور ہے کہ اسے ہم فارسی قرار دیں۔ اور عربی کے موافق تلفظ ادا کریں۔ اور عجب نہیں جو فارسی لفظ بھی عربی ہی سے مفرس ہو گیا ہو۔ بہرحال بوالہوس عربی قاعدہ کے موافق لکھنا درست ہے ورنہ حالتِ تلفظ میں بھی بدلنا پڑیگا اور شعرا نے جو اسکو بالتحریک باندھا ہے وہ بھی غلطی پر محمول ہونگے ؎

سینہ میں بوالہوس کے بھی تھا آبلہ مگر نشتر کا نام سنتے ہی مُنہ زرد پڑ گیا (ذوق)

بُوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کاشت کروانا۔ تخم ریزی کروانا۔ بیج ڈلوانا ✦

بِوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ کفیدگی۔ شقوق۔ ایڑیوں میں جو سردی کے باعث دراڑیں پڑ جاتی ہیں۔ اُن کو بوائی کہتے ہیں ✦

بِوائی پھٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ایڑی میں زخم ہونا مُراد تکلیف اُٹھانا۔ دُکھ سہنا۔ مصیبت پڑنا جیسے جسکی نہ پھٹی ہو بوائی وہ کیا جانے پیڑ پرائی ✦

بُوبا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ عو۔ تحقیر۔ پیٹ۔ شکم۔ اوذر۔ جیسے مارواڑی بنیے پوپٹا کہتے ہیں (مثال) اپنا ہی بوبا بھرنا چاہتا ہے ✦

بُوباس۔ ف+ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) جسم یا پھول کی خوشبو۔ مہک ✦

اُسکی بُو باس ہیں لوں اور بدن سونگھے مرا تجھ کو دکھلاؤں میں اور ناک میں دم الٹوں ترا (جرأت)

(۲) سُراغ۔ کھوج۔ پتا۔ نشان۔ (۳) انداز۔ طور۔ ڈھنگ وضع طریق۔ بُو ش

بُو باس نکلتی ہے کچھ شعر میں انشا کے جامی کی نظامی کی سعدی کی سحابی کی (انشا)

(۴) عادت۔ سُبھاؤ۔ (۵) رمق۔ کچھ کچھ مشابہت ✦

بُوبَک - ہ - اسم مذکر - (۱) بُوڑھا - بُڈھا - احمق - بیوقوف - پیر نابالغ - گاؤدھی - مُوڑھ - بڑ بک - (۲) مسخرا - پاجی +

بُوبلا - ہ - اسم مذکر - (۱) باجرے کی بالوں کا بھس - بھونسی (۲) ریتا - بالو - ریگ بُھو

بُوبُو - ف - اسم مؤنث - (۱) بہن - خواہر - بڑی آپا وہ لفظ جسے کے ساتھ بہن سے مخاطب ہو کر بولیں - (اہل قصبات ان معانی میں مستعمل کرتے ہیں) - (۲) اہل قلعہ کے محاورے میں وہ ذی عزت لونڈی جسکی گودی میں ان نے پرورش پائی ہو - (۳) مدخولہ - حرم +

بُوتا - ہ - اسم مذکر - (۱) بل - طاقت - قوت - زور - (۲) مقدور - لیاقت - قابو - بس - مقدرت +

بُوتام - انگلش - اسم مذکر - Button بٹن - چینی - سینگ - لوہے وغیرہ کی گھنڈی - تُکمہ +

بوتل - انگلش Bottle ایک قسم کا ولایتی کانچ کا ظرف جسمیں شراب وغیرہ آتی ہے - شیشہ - قرابہ +

بوتل والی - ا - اسم مؤنث - عو - شراب - دارو - مے +

بُوتیمار - ف - اسم مذکر - اونٹ کا بچہ - بچۂ شتر +
(بھدے اور بھونڈی شکل کے آدمی پر بھی اس کی پھبتی کہتے ہیں) +

بُوٹ - انگلش - اسم مذکر - Boot وہ انگریزی جوتا جو پنڈلیوں تک آتا ہے اور اُسے موزا بھی کہتے ہیں مگر ہندوستانی آدمی ہاف بوٹ پہننے اس سے ادھر ہے کو بھی بوٹ کہنے لگے ہیں +

بوٹ - انگلش Boat اسم مؤنث - (۱) کشتی - ناؤ - سفینہ - (۲) ولایتی مٹی کا وہ بڑا برتن جسمیں عرق یا شراب رکھتے ہیں - خُم شراب - بویام - (۲) وہ دبیز ملمت جو چھاپہ کے پتھر کے نیچے رکھا جاتا ہے مگر اسکی اصل بورڈ ہے +

بوٹ - ہ - اسم مذکر - (پورب میں) گھانس کا ڈنٹھا +

بوٹا - ہ - اسم مذکر - (۱) گوشت کی بڑی بوٹی یا ٹکڑا - (۲) لکڑی کا پورا شہتیر کا ٹکڑا +

بوٹا - یا - **بُوٹا** - ہ - اسم مذکر - (۱) چھوٹا درخت - پودا - (۲) پھول کا درخت - گلبن - (۳) گلکاری - جھاڑ پھول بوٹے وغیرہ جو کپڑے یا کاغذ یا دیوار وغیرہ پر بناتے ہیں +

بوٹا سا قد - صفت - چھوٹا سا قد - ٹھگنا قد - پستہ قد - سہانا قد - قد موزوں +

بوٹی - یا - **بُوٹی** - ہ - اسم مؤنث - (۱) جڑی - دوا کا پودا - نباتات (۲) چھوٹا پھول - پھول پتی - (۳) بھنگ - بجیا - سبزی - (۴) دوا +

بوٹی - ہ - اسم مؤنث - (۱) پارہ گوشت - گوشت کا چھوٹا ٹکڑا - (۲ صفت میں)

نہایت سُرخ - نہایت لال +

بوٹی اُتارنا - ہ - فعل متعدی - بوٹی کاٹنا - کُتّا بھرنا - دانتوں سے گوشت اُتار لینا

بوٹی بوٹی پھڑکنا - یا - تھرکنا - ہ - فعل لازم - عو - (۱) عضو عضو متحرک ہونا - نس نس پھڑکنا - تھرتھر رہنا - (۲) نہایت چنچل ہونا - چلبلا ہونا - چپکا نہ بیٹھنا - اچپلاہٹ کرنا - (نہایت شریر اور چلبلے کے حق میں بولتے ہیں) +

بوٹی بوٹی میں درد ہونا - ہ - فعل لازم - بند بند میں درد ہونا - تمام جسم دُکھنا

بوٹی بھرنا - ہ - فعل متعدی - دیکھو بوٹی اُتارنا) +

بوٹی توڑنا - ہ - فعل متعدی - عو - زور سے چٹکی لینا +

بوٹی چڑھنا - ہ - فعل لازم - جسم پنپنا - موٹا ہونا - فربہی آنا - (عو) +

بُوٹیاں - ہ - اسم مؤنث - واؤ معروف بُوٹی کی جمع +

بوٹیاں - ہ - اسم مؤنث - بہ واؤ مجہول گوشت کی بوٹی کی جمع +

بوٹیاں اُڑانا - ہ - فعل متعدی - عو - (۱) قیمہ کرنا - پرزے اُڑانا - (۲) ٹکڑے ٹکڑے کرنا - دھجی دھجی کرنا - جیسے رضائی کی بوٹیاں اُڑا ڈالیں +

بوٹیاں توڑنا - یا - نوچنا - ہ - فعل متعدی - عو - (۱) جسمانی سزا دینا - چٹکیاں لینا - (۲) گودنا - طعنہ مہنا دینا +

بوٹیاں کاٹنا - ہ - فعل متعدی - عو - (۱) قیمہ کرنا - (۲) جسمانی سخت سزا دینا - پرزے اُڑانا - (۳) نہایت غصہ ہونا - جھلّانا - لال پیلا ہونا +
(ان معنوں میں لفظ اپنے کے ساتھ اس کا استعمال ہوتا ہے)

بوٹیاں کھانا - ہ - فعل متعدی - عو - صدمہ دینا - فکر میں مبتلا کرنا - روحانی صدمہ پہنچانا - جیسے کواری کھائے روٹیاں بیاہی کھائے بوٹیاں +

بُوجھ - ہ - اسم مؤنث - (۱) فہم - فہمید - سمجھ - دانش - فراست - (۲) گنجفہ بازی میں اپنا پتا دیکھ کر شگون لینا اور اُس کے موافق بانٹنے والے سے پتّہ مانگنا (۳) پہیلی کا جواب - (۴) بُوجھنے کا امر +

بُوجھ لینا - ہ - فعل متعدی - گنجفہ کے پتّوں کی کمی پوری کرنیکا حساب لگانا +

بوجھ - ہ - اسم مذکر - (۱) بار - وزن - بھار - حمل - (۲) بوجھا - گھاس وغیرہ کی گٹھڑی - ایک آدمی کے اُٹھانیکا اندازہ جہاز یا کشتی یا گاڑی کے وزن کا اندازہ - (۲) پاسنگ (۳) فکر - خیال - (۴) دقت - مشکل - دشواری - قرضہ - دین

بوجھ اُتارنا - ہ - فعل متعدی - (۱) بار سر اُتروانا - بھار کا نیچے لانا - (۲) سبکدوش کرنا - چھٹکارا کرنا - (۳) قرض ادا کرنا - (۴) فرض ادا کرنا - (۵) تندہی سے کام نہ کرنا - بیگار ٹالنا +

بوجھ اُٹھانا - ہ - فعل لازم - بوجھا سر پر رکھنا - (۲) خرچ برداشت کرنا کسیکا خرچ اپنے ذمّہ لینا - (۳) کام سنبھالنا ٭

بوجھ بکھار - ہ - اسم مذکّر - (پُرانا محاورہ) - (۱) بھاری - بھرکم پن - استقلال قائم مزاجی ٭ بھدرک - آدمیت ء

کیا خوش آیا یہ مقطع ہو کل اِن کا کہنا آدمی کیا کہ جسے بوجھ نہو بھار نہو (انشا)

(۲) نحوست - سختی - بلا - آفت ء

مرے یا آپ کوئی مار جاوے جہاں کے سر سے بوجھ اور بھار جاوے (سودا)

بوجھ پڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) دباؤ پڑنا - (۲) فکر ہونا - فکر معیشت ہونا (۳) خرچ ذمّہ لگنا ٭

بوجھ پکڑنا - ہ - فعل لازم - بھاری بھرکم بننا - منزلت ظاہر کرنا - تمکنت کی لینا - اِترانا - پائنچہ بھاری کرنا - گھر سے نہ نکلنا - (پُرانا محاورہ ہے) ء

مہرو نے بوجھ پکڑا مشکل ہوا ہے جینا اللہ خیر رکھے بھاری ہے یہ مہینا (شرف الدین)

بوجھ سر پر ہونا - ہ - فعل لا - کسی کام کے پورا کرنے کا فکر دامنگیر ہونا - احسان اُتارنے یا قرض یا فرض ادا کرنے کا خیال سر پر چڑھا رہنا ء

بارے سجدہ ادا کیا تہ تیغ کب سے یہ بوجھ میرے سر پہ تھا (میر)

بُوجھ بُجھوّل - ہ - اسم مؤنّث - چیستاں بازی - پہیلیاں بوجھنے کا کھیل - بُوجھ پہیلی ٭

بوجھل - ہ - صفت - (۱) بھاری - وزنی - سنگین - (۲) لدا ہوا - گرانبار ء

جب بڑھ کے ہوا نظر سے اوجھل ہلکا ہوا پھینک پھانک بوجھل (گلزار نسیم)

بُوجھنا - ہ - فعل متعدّی - گنوار - (۱) سمجھنا - خیال کرنا - (۲) جاننا - واقف ہونا (۳) دریافت کرنا - پوچھنا - (۴) گنجیفہ بازی میں حساب لگانا - شمار کرنا ٭

بوچا - ہ - اسم مذکّر - کس - کستا ٭

(ڈیکر کی چھال کا وہ بُرادہ جو ادھوڑی رنگنے کے بعد رہجاتا ہے)

بُوچا - ہ - صفت - (۱) کن کٹا - گوش بُریدہ - بن کانوں کا - (۲) چھوٹے چھوٹے کانوں والا - (۳ - اسم میں) کن کٹا کُتّا یا آدمی جیسے آکٹا بیٹا بُوچا منڈکا (۴ - پُوربیہ میں) ہوادار - تامجان - ایک قسم کی امیروں کی سواری جسے کہار اُٹھاتے ہیں ٭

بُوچڑ - انگلش Butcher - قصّاب - گوشت بیچنے والا - قصائی سکّھ - ربڑ - کٹلو ٭

بوچھاڑ - ہ - اسم مؤنّث - (۱) جھڑاس - پچھاڑ - سرشک باراں - وہ مینہ کی باڑ جو ہوا کے ساتھ ترچھی پڑتی ہے - (۲) کسی چیز کی کثرت ظاہر کرنے کے واسطے بھی یہ لفظ آتا ہے ء

دم بھر بیں صفیں صاف تھیں بیداد گروں کی تھی مینہ کی طرح خاک پہ بوچھاڑ سروں کی (میر انیس)

بوچھاڑ پڑنا - ہ - فعل لازم - کسی بات کا لگاتار ہونا - کثرت سے گالیاں یا کوسنے پڑنا چاروں طرف سے اعتراض پڑنا - تیر یا گولیوں وغیرہ کا کثرت سے برسنا ٭

بوچھاڑ کرنا - ہ - فعل متعدّی - (۱) کثرت سے بخشش کرنا - بیحساب روپیہ لٹانا - بکھیرنا (۲) باتوں کی جھڑ لگا دینا - باتوں کا تار باندھ دینا - اعتراضوں کا پل باندھ دینا

بُوچی - ہ - صفت - (۱) بن کانوں کی - کن کٹی - (۲) کانوں کے زیور سے ننگی - (۳) ننّھے ننّھے کانوں والی - (۴ - اسم میں) کن کٹی کُتیا یا بکری ٭

بودا - ہ - صفت - (۱) کمزور - بزبل - (۲) ضعیف - ناتواں - (۳) لاغر - دُبلا - ماٹیا - (۴) تھڑدلا - بزدلا - کم ہمّت - پست حوصلہ - ڈرپوک ٭ نامرد - (۵) پھُس پھُسا - پھُونس سا اور بے مزہ تمباکو - (۶) زدہ - فرسودہ - گھسا ہوا - گلا ہوا جیسے بودا کپڑا - (۷) کچا - غیر مستقل - (۸) کہنہ - پُرانا جیسے بودا مکان ٭

بودا کرنا - ہ - فعل متعدّی - (۱) ضعیف و ناتواں کرنا - (۲) کچا کرنا - ہمّت توڑ دینا

بودا ہونا - ہ - فعل لازم - (۱) ضعیف و ناتواں ہونا - (۲) کچا ہونا - ہمّت ہارنا - (۳) دُبلا ہونا - (۴) نامرد ہونا - (۵) پھُسپھُسا ہونا - (۶) پُرانا ہونا ٭

بُودار - ف - صفت - (۱) معطّر - مشکبار - مگر صرف فارسی میں - (۲) متعفّن - بساندا - بدبُوکا - (۳ - اسم میں) شکار کی بُو پر لگا ہوا کُتّا - (۴ - اسم میں) ادیم یمن - وہ خوشبودار تری جو یمن سے لاتے ہیں ٭

(اِس چمڑے کی نسبت یہ بات مشہور ہے کہ جن دنوں میں سُہیل ستارا نکلتا ہے تو یمن والے کچا چمڑے کے ڈھیر لگا دیتے ہیں تاکہ اُس کی روشنی ان انباروں پر پڑے اور اُس کی تاثیر کر وہ بہت مُلائم اور خوشبودار ہو جائے چنانچہ ایسا ہی ہوتا ہے) ء

سینہ میں داغ محبّت ہے سہیلِ یمنی ہجرِ بُودار کی ہے اپنے بدن میں خوشبو (بحر)

بُود و باش - ف - اسم مؤنّث - سکونت - قیام - مسکن - ریاست ٭

بودھ - ہ - اسم مذکّر - (۱) بُدھ - معرفت - علم - گیان - سمجھ - دانش - (۲) ایک مذہب کا نام ہے جسکا بانی ساکی منی یا گیوتم یعنے کپل وست کے راجہ کا بیٹا ہوا ہے - یہ شخص سنہ عیسوی سے پانچسو پچاس برس پہلے پیدا ہوا تھا - اِس کے مذہب کے اصول اکثر موحّدانہ ہیں اور نروان یعنی فنا فے اللہ حاصل کرنے پر بڑا زور دیا گیا ہے ٭

بودی بات - ہ - اسم مؤنّث - اوچھی اور ہلکی بات - رُتبہ سے گری ہوئی بات ٭

بُوْر - ہ - اِسم مؤنّث - سنسکرت میں (भूरि بھور) تھا - لُغوی معنی باڑا خیرات کرنا - اصطلاحی دچھنا - دکشنا - نچھاور - نثار - وُہ پیسے جو دُولہا کی طرف سے ہندُو لوگ فقیروں کمینوں اور برہمنوں کو پھیرے ہو جانے کے بعد تقسیم کرتے ہیں ٭

(ہماری راے میں چُونکہ یہ رسم دُولہا والوں کی طرف سے ادا ہوتی ہے اس لئے اِس کا مادہ برقرار دینا چاہئے - جیسے بری (اشیاء ساچق) کا نام ہے بر سے منسُوب کر کے رکھا گیا ہے)

بُوْر - ہ - اِسم مؤنّث - (ہندُو) بھُوسی - سبُوسہ - چوکر - (۲) خرابی - نُقص جیسے یہی نے کیا اسمیں بُھد ملا دی تھی ٭

بُور کے لڈّو - ہ - اِسم مُذکّر - ایک قسم کی گیہوں کی بھُوسی کے لڈّو جو نہایت عُمدہ کھانڈ سے غلیفی ہُوئے ہوتے ہیں - اور سستے ہونے کے باعث اکثر لوگ دھوکا کھا کر لیلیتے ہیں - حالانکہ بیچنے والے کی صدا بھی یہی ہوتی ہے کہ "بُور کے لڈّو کھائے تو پچتائے اور نہ کھائے تو پچتائے" مگر لوگ اسپر بھی خرید لیتے ہیں - پس اب دھوکے کی مٹھائی - ظاہری ٹیپ ٹاپ اور دباطن ہیچ کے موقع پر بولتے ہیں - اور نیز وُہ کام جو دیکھت میں بھلا اور حقیقت میں بُرا اور بے فایدہ ہو - یا اُس کے کرنے یا نکرنے دونوں صُورتوں میں پشیمانی اُٹھانی پڑے ؎

لذّت فراق و وصل کی دونوں ہیں لکو نکر بوسے دہانِ یار کے لڈّو ہیں بُور کے (برق)

بُورا - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) صاف کی ہُوئی کھانڈ - چینی - (۲) اِسم مُذکّر - برادہ - چُونس - چُورن - سفُوف ٭

بورا - ہ - اِسم مُذکّر - ٹاٹ یا موٹے کپڑے کا تھیلا - ٹُنگ - گون - پلّہ ٭

بورا - ہ - صفت - (برج میں بولتے ہیں یا گیتوں میں) دیوانہ - بالاؤ - مسلُوب العقل ٭

بُورانی - ف - اِسم مؤنّث - ایک قسم کا کھانا ہے جو بیگنوں کے قتلے تل کر دہی میں ڈالدینے سے بن جاتا ہے ٭

(صاحب قامُوس کی راے ہے کہ یہ کھانا جسے بُورانیہ بھی کہتے ہیں بوران بنت حسن بن سہل زوجۂ خلیفۂ مامُون رشید سے منسُوب ہے)

بُور بُور کرنا - ہ - فِعل مُتعدّی - عو - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - ریزہ ریزہ کرنا - پاش پاش کرنا - آٹا آٹا کرنا ٭

بورڈ - انگلش Board - اِسم مُذکّر - (۱) مجلس - انجمن - (۲) محکمہ مال - (۳) جہاز کی سطح - (۴) تختہ - (۵) اجلاس کی میز - تنخواہ تقسیم کرنے کی میز کھانے کی میز - (۶) ہوائی ورک کے منجمر - (۷) ملٹ - موٹا کاغذ جو جلد و

میں لگایا جاتا ہے یا چھاپہ کے پتھر کے نیچے رکھا جاتا ہے ٭

بُوڑ سُہاگن - ہ - دُعا - عو - صحیح (بُوڑھ سُہاگن) بُڑھاپے تک سُہاگن رہے - سائیں جیے - (بڑی بُوڑھی عورتیں اپنے سے چھوٹی عمروالیوں کو یہ دُعا دیتی ہیں)

بوڑنا - ہ - فِعل مُتعدّی - (ہندُو) ڈبونا - غوطہ دینا - بھگونا ٭ ڈوبا لینا - قلم میں سیاہی بھرنا - (پُورب میں) ٭

بُوری - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) بھُنے اور صاف کئے ہُوئے جو - (۲) باؤلی - پگلی - خبطن

بوریا - ف - اِسم مذکّر - چٹائی - حصیر ٭

بُوڑھا - ہ - صفت - عمر رسیدہ - بڑی عمر کا - پیر - کُہن سال - بُڈّھا - ڈوکرا ٭

بُوڑھا بالا برابر - ہ - مثل - (۱) بُوڑھے اور بچّے کی عقل برابر ہوتی ہے (۲) اوّل کو آخر کے ساتھ ایک نسبت ہے ٭

بُوڑھا بُوبک - ہ - اِسم مُذکّر - پیر نابالغ - بیوقُوف بُڈّھا ٭

بُوڑھا چونچلا - ہ - اِسم مُذکّر - بُڑھاپے کا نخرا ٭

بُوڑھا چونچلا جنازے کے ساتھ - ہ - مثل - مرنے کو تو بیٹھی ہے اور پھر پیرانہ ناز کرتی ہے ٭

بُوڑھا چونڈا - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) سفید سر (بال) - گالا سے بال - (۲) بُڑھاپا - پیری - پیرانہ سالی ٭

بُوڑھا چونڈا ہلانا - یا - بُوڑھا نخرا ہلانا - ہ - فِعل لازم - عو - بُڑھاپے میں جوانوں کی طرح ناز کرنا - سفید بال لیکر معشوقانہ انداز دکھانا یا نخرہ کرنا (طنزاً بولتے ہیں)

بُوڑھا خُرّانٹ - ا - اِسم مُذکّر - بہت بُوڑھا - زمانہ دیدہ - نہایت تجربہ کار بُوڑھا - گرگِ کُہن ٭

بُوڑھا کھپّاٹ - ہ - اِسم مُذکّر - نہایت بُڈّھا - پیرِ فرتُوت ٭

بُوڑھا گھاگ - ہ - اِسم مُذکّر - نہایت بُوڑھا اور جہاندیدہ آدمی - گرگِ کُہن ٭

بُوڑھا ہونا - ہ - فِعل لازم - عمر کو پہنچنا - بُڑھاپا آنا ٭

بُوڑھی جھبروا - ہ - اِسم مؤنّث - بڑی عمر کی عورت - عُمر رسیدہ عورت - عو ٭

بُوڑھے مُنہ مُنہاسے - ہ - مثل - بُڑھاپے میں وُہ بات کرنی جو جوانوں کو زیبا ہے ٭

بُوزہ - ف - اِسم مُذکّر - ایک قسم کی جو اور چانوں وغیرہ کی شراب جسے بیر کہتے ہیں ٭

بوس و کنار - ف - چُوما چاٹی - بوسہ بازی - لپٹانا - بھیانا ٭

بوسہ - ف - اِسم مُذکّر - چُوما - بچّی - مچھی - مٹھو ٭

بوسہ بازی - ف - اِسم مؤنّث - چُوما چاٹی ٭

بوسہ دینا - ا - فِعل لازم - چُومنا - تعظیماً کسی بزرگ کے مزار یا آسمانی کتاب

وعنبر د کو چومنا - (۲) متعدی - چوما دینا ٭

بوسیدگی - ف - صفت - کہنگی گلاپن ٭

بوسیدہ - ف - صفت - گلا سڑا ٭ کہنہ - پرانا - زدہ ٭

بوشبندہ - ف - اسم مذکر - وہ دوہرا سیا ہوا کپڑا جسمیں لحاف - توشک یا گھوڑے کا زین باندھکر رکھتے ہیں - گٹھڑی کا کپڑا - بندھنا - گٹھڑی ٭

بوغرا - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا کھانا جسمیں آٹا اور ابلا ہوا گوشت پڑتا ہے ٭

بوغرا نکالنا - ا - فعل متعدی - بھرکس نکالنا - مارتے مارتے سست کر دینا - بلیتھن نکالنا - مار کر چپلا کرنا - (پورب میں بوگرا نکالنا کہتے ہیں) ٭

بوغما - ت - اسم مذکر - (۱) گھوڑے کے ایک مرض کا نام ہے جسمیں اس کے تمام جسم سے پسینہ ٹپکنے لگتا ہے اور اسے بند ہیضہ بھی کہتے ہیں ٭ (توزک جہانگیری میں لکھا ہے کہ راجور واقع کشمیر میں ایک بیماری پانی کے بگاڑ سے ہو جاتی ہے جس سے وہاں کے باشندوں کے گلے میں بوغما نکل آتا ہے - اس سے ثابت ہے کہ گھینگے کو بھی بوغما کہتے ہیں)

(۲) اسم مؤنث (بیں) عوچیتھڑے - گدڑے - کوڑا - کرکٹ - الابلا - (۳) صفت میں (عو - چڑیل - بلا ٭ بدشکل اور بھدی عورت ہ

ہے کیوڑے کی مادہ کیا چیز کیتکی جو اس بو کو تیری پہنچے وہ بوغما چمن میں (انشا)

بوک - ہ - اسم مذکر - (۱) مست اور جوان بکرا - (۲) بوڑھا بکرا - بکرا ٭

بوکھلانا - ہ - فعل لازم - گھبرانا - مضطرب ہونا - بیقرار ہونا ٭ دیوانوں کی طرح پھرنا دیوانہ باؤلا ہونا ٭

بول - ع - اسم مذکر - پیشاب - موت ٭

بول - ہ - اسم مذکر - (۱) سخن - بات - قول - کلمہ - کلام - حکم - (۲) گیت کا ٹکڑا - انترہ - (۳) طعنہ - طنز - (۴) نام - عزت - پت ہ

پیچن میں میری پت رہے اور سکھین میں رہے بول
سائیں سے سانچی رہوں باج ا ج رے ڈھول (دوہرا)

(۵ - ہندو عو) نمبر - عدد جیسے سو بول آئے تھے چار روپیہ رکھا ہے ٭ (یہ خاص کر بنیوں میں حصہ بخرا کے موقع پر جب کبھی پوریاں یا کوئی اور کھانے پینے کی چیز سمدھیانے سے آتی ہے تو اس کی تعداد ظاہر کرنے کے واسطے بولتے ہیں)

بول اٹھنا - ہ - فعل لازم - (۱) چپ نہ رہنا - (۲) صبر نکر سکنا ٭ چلا اٹھنا ٭ جیں بول جانا - ہار مان جانا ٭

بول جانا - ہ - فعل لازم - (۱) ہو چکنا - ختم ہونا - نبڑنا - ہو جانا - کمی پر آنا - تمام ہو جانا جیسے فلاں چیز بول گئی - (۲) کسی کام سے عاجز ہو کر انکار کر دینا جواب دیدینا - عاجز آجانا - ہار مان جانا - چلا اٹھنا - لوہا ماننا - ہار جانا ہے

بحث گریہ میں ابر بول گیا دیدۂ اشکبار کیا کہنا (صبا)

(۳) سٹ پٹا جانا - بہک جانا - حواس باختہ ہو جانا ٭

دلا کہا نہ گیا کچھ بھی تیغ کے نیچے زبان بول گئی وقت امتحاں دیکھا (اسیر)

(۴) بوسیدہ ہو جانا - پرانا ہو جانا - گھس جانا - دم نہ رہنا - عمر پوری ہو جانا (۵) دیوالہ نکل جانا - گھاٹا آنا - (۶ - ہندو) بوڑھے آدمی کا انتقال کر جانا - جیسے لالہ جی بول گئے - (۷) خفگی کے کلمے سن جانا - خفا ہو جانا - باتیں سنا جانا - جیسے گھر پر آکر بول گئے ٭

بول سنانا - ہ - فعل متعدی - باتیں سنانا - طعنے دینا - خفگی ظاہر کرنا - بھوگ سنانا

بول مارنا - ہ - فعل متعدی - (گیتوں میں) - (۱) طعنہ دینا - نگاہ گردن کرنا - سنی ان سنی کرنا ٭

بولا چالی - ہ - اسم مؤنث - (عوام) بات چیت ٭

بولانا - ہ - فعل لازم و متعدی - باؤلا بنانا - گھبرانا - دوسرے کو بدحواس کرنا ٭

بول بالا رہنا - ا - فعل لازم - بات اونچی رہنا - اقبال بنا رہنا - عزت بلند ہونا

سنیگا وہ بت رقیبوں کی باتیں رہیگا سدا بول بالا ہمارا (صبا)

بول بالا ہونا - ا - فعل لازم - (۱) بات اونچی ہونا - کلام کا مقبول عام ہونا (۲) اقبال یاور ہونا - نصیبا سامنے ہونا - ترقی دولت وجاہ ہونا - بھلا ہونا

مانگتا ہے یہ دعا آٹھوں پہر انشا سدا یا الٰہی بول بالا ہو مرے نواب کا (انشا)

(۳) شہرت ہونا - نام ہونا - ناموری ہونا ٭

آج موزوں ہے وصف قد بالا ہو گیا عالم بالا تک اپنا بول بالا ہو گیا (ناسخ)

(۴) بن آنا - حسب مراد ہونا - گہرے ہونا ہ

کان یہ سرو قد کے بالا ہے آج رنگیں کا بول بالا ہے (رنگین)

بولتا - ہ - اسم مذکر - (۱) نفس ناطقہ - سانس - دم نفس ٭ روح - (۲) جی - دل - پران ہ

بولا بولتا ہے سنئے ہو میری انشا ہیں طرفہ ہم مسافر اپنے بدن کے اندر (انشا)

(۳) فقیروں کی اصطلاح میں - حقہ ٭ (۴ صفت میں) طرار - صاحب طلاقت - خوب بولنے والا - جیسے بولتا چاکر منیم (منیب) کے آگے گونگا

بول چال - ہ - اسم مؤنث - (۱) گفتگو - بات چیت - گفت و شنید - (۲) روزمرہ محاورہ - طرز زبان - بولنے کا طریقہ - (۳) ربط ضبط - اتحاد - میل ملاپ ٭

صُلح - مُوافقت - (۴) تکرار - بحث +

بولنا - ہ - فعل لازم - (۱) بات کرنا - کہنا - گُفتگُو کرنا - چرکنا - آواز نکلنا - آواز دینا - بجنا - (۳) چہچہانا - پرندوں کا خوش الحانی کرنا - (۴) ہمبستر ہونا مُصاحبت کرنا - مُقاربت کرنا - مُباشرت کرنا - عو - (۵) نیلام کی آواز لگانا دام لگانا - (۶) گُزار [illegible] بُلانا - پُکارنا - (۷) سُنانا - بتانا جیسے لوکری بولنا - (۸) جواب دینا - (۹) پُورب میں گھنٹہ بجنا - جیسے کے بولے (۱۰) ہندو عو) منّت ماننا - کسی دیوی دیوتا کے نام کا کچھ اُٹھانا +

بولی - ہ - اسم مؤنث - (۱) زبان - گُفتگُو - بھاکا - (۲) پرندوں کی آواز چہچہاہٹ - (۳) نیلام کی آواز - قیمت کی آواز +

بولی بولنا - ہ - فعل لازم - (۱) آواز لگانا - نیلام کرنا - جانوروں کا چہچہانا +

بولی بولنے والا - ہ - اسم مذکر - نیلام کرنے والا +

بولی ٹھولی - ہ - اسم مؤنث - طعنہ مہنا - طعن تشنیع - آوازہ - تمسخر - مزاح ٹھٹھولی +

بولیاں - ہ - اسم مؤنث - (بولی کی جمع) +

بولیاں بولنا - ہ - فعل متعدی - (۱) طرح طرح کی آوازیں نکالنا - زمزمہ سنجی کرنا - خوش الحانی کرنا - (۲) عو - طعنے مارنا - آوازے پھینکنا +

بولیاں سُننا - ہ - فعل لازم - عو - طعنے مہنے سُننا - طعن کی برداشت کرنا +

بولیاں سُنانا - یا - مارنا - ہ - فعل متعدی - عو - طعنے مارنا +

بُوم - ف - اسم مذکر - (۱) اُلّو - چُغد - گُگھو - ایک منحوس اور ویرانہ پسند جانور کا نام جو رات کو شکار کیا کرتا ہے - (۲) زمین - دھرتی +

بُوم خصلت - ف - صفت - ویرانہ پسند + منحوس +

بونا - ہ - فعل متعدی - بیج ڈالنا - تخم ریزی کرنا +

بَونا - ہ - اسم مذکر - (۱) ٹھِگنا - پستہ قد - کوتاہ قامت + نہایت چھوٹا اور بالشتیا (۲) پانچواں اوتار +

بُونٹ - ہ - اسم مذکر - ہرا چنا - چھولا - چھنگری - ٹاٹ - بونڈی - (۲) چھوٹا - مضبوط گھوڑا +

بُونٹ پُلاؤ - ا - اسم مذکر - وُہ پلاؤ جس میں ہرے چنوں کی دال گوشت اور چاول ملا کر پکائیں +

بُوند - ہ - اسم مؤنث - (۱) قطرہ - (۲) نُطفہ (۳) ایک قسم کا کپڑا - (۴) نہایت اُونچا تارے کی مانند بلند - (۵) نہایت آبدار و تیز ہتھیار - تیز شراب (نمبر ۴ - ۵ صفت ہیں) ٭

تیغ ابرو کی اگرچہ آبدار بُوند ہے پر غضب تر گاں کی بُوندی کی کٹاری بوند (منصور)

بُوند چُرانا - ہ - فعل لازم - (بازاری) حاملہ ہونا +

بُوند بھر - ہ - صفت - ذرا سا - تنک سا - قدر قلیل - بُہت کم - ایک قطرہ کی مقدار

بُوند سادن - ہ - اسم مذکر - بہت چھوٹا سا دن - جوا سا دن +

تو بھی ہو جا شب ہجراں کہیں جلدی کوتا بُوند سا وصل کا دن جلد ہی ڈھل جاتا ہے (نامعلوم)

بُوند ہونا - ہ - فعل لازم - نہایت اُونچا ہونا - تارا ہونا - بہت اُوپر چڑھ جانا +

الٰہی میری دُعا تو قبول کر اس وقت پڑے نہ کوئی سحاب سیاہ گوں کی بُوند

ہوا سے ہمسری کرنے کو چرخ پر پتنگ ہُوئی ہے آج مرے یار ذُو فنوں کی بُوند (قطعۂ نظیر)

بُوندا - ہ - اسم مذکر - (۱) کچنال وغیرہ کی وُہ کلی جو پُوری پُوری نہ کھلی ہو کھلنے کے قریب کلی - (۲) جوار کی بال - بھٹیا - (۳) پوست کا ڈوڈا +

بُونداباندی - ہ - اسم مؤنث - تقاطر - ترشُح - اکا دُکا - بُوند برسنا - تھوڑی تھوڑی بارش +

بُوندی - ہ - اسم مؤنث - (۱) بفتح یا - [illegible] (۲) بضم یا - بُوند کی تصغیر - چھوٹی بُوند +

بُوندی - ہ - اسم مؤنث - راجستان کے ایک شہر کا نام ہے جہاں کی کٹاریاں بڑی مشہور ہوتی تھیں اور اسی وجہ سے صرف عمدہ کٹار کو بھی بُوندی کہنے لگے تھے جس طرح سروہی مقام سرہی کی تلوار کا نام پڑ گیا تھا +

بُوندیں - ہ - اسم مؤنث - بُوند کی جمع - قطرے - چھینٹیں +

بوندیں پڑنا - ہ - فعل لازم - تھوڑا تھوڑا برسنا - ترشح ہونا - تقاطر ہونا +

بونگا - ہ - صفت - (از بانکا) بگڑا ہے - بیمحل اور بیموقع بات کرنے والا - بے وقوف - احمق - اناڑی +

بُونگا - ہ - اسم مذکر - (۱) بھُس وغیرہ کا مخروطی شکل کا ڈھیر جو چاروں طرف سے بینڈیں لگا کر بناتے ہیں (۲) بانس کا ڈونا جسے بنگا کہتے ہیں پُورب میں بیل کو کھلاتے ہیں -

بونگی - ہ - صفت - ٹیڑھی - ناموزوں - بیمحل - خلاف عقل - کج ادا - کج فہم +

بوہرا - ہ - اسم مذکر - (۱) گاؤں کا مہاجن - ساہوکار - (۲) ایک قوم کا نام بھی ہے جو بالفعل گُجرات میں زیادہ ہے اور یہ لوگ نو مُسلم خیال کئے جاتے ہیں +

بوہنی - ہ - اسم مؤنث - اوّل بکری - وُہ دام جو دُکان کھول کر سب سے پہلے غلّہ میں پڑیں

بوہنی کرنا - ہ - فعل لازم - اوّل ہی اوّل کھٹنا یا بٹنا +

بوہنی ہونا - ہ - فعل لازم - اوّل بکری ہونا +

بُوئی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی گھاس جو جھانگڑ کی طرح سفید سفید

جنگلوں میں کھڑی رہتی ہے اور غریب لوگ اُسے جلاکر کھانا پکاتے ہیں (۲) بچّوں کے ڈرانے کا فرضی نام ◆

بوئیا - ہ - اسم مذکر - بہت چھوٹی سی سکڑے مُنہ کی ٹوکری جسمیں اکثر رُوئی کی پُونیاں وغیرہ رکھتے ہیں ◆

بوٹیام - ہ - اسم مذکر - ولایتی مٹّی کا امرتبان - انگریزی امرتبان ◆

بوہیسیا - ہ صفت - (۱) دیکھو (بہیسا) (۲) (پُورب میں) بکواسی - بکّی ◆

بوئیتی - ہ - اسم مؤنث - بہت چھوٹا بوئیا - (ہندو عو) ◆

بہ - ہ - اسم مذکر - موتی یا ناک کان کا چھید ◆

بہا - ف - اسم مذکر - دام - مول - قیمت - (اُردو میں ہمیشہ یہ لفظ بے کے ساتھ آتا ہے)

بہابہا پھرنا - ہ - فعل لازم ◆

(جب یہ لفظ نشہ کے ساتھ آتا ہے تو غلبۂ سُکر اور کمظرفی سے کنایہ ہوتا ہے اور جب گھی کے ساتھ آتا ہے تو تعریفاً گھی کی بہتات سے مُراد ہوتی ہے یعنی فلاں کھانے میں اِس قدر گھی تھا کہ بہابہا پھرتا تھا کبھی ڈانواں ڈول پھرنے سے بھی غرض ہُوا کرتی ہے

ساقی نشے میں پھرتا ہُوں میں تو بہابہا دریا سے کچھ یہ کم نہیں موجیں حباب کی (ہدایت)

بھابی - ہ - اسم مؤنث - بھائی کی بیوی - زنِ برادر ◆

بھاپ - ہ - اسم مؤنث - وُہ لطیف بُخارات جو پانی یا مرطوب چیز کے جوش کھانے سے اُٹھتے ہیں - وُہ گرم ہوا جو پکتے ہُوئے کھانے یا مُنہ میں سے نکلا کرتی ہے ◆

بھاپ بھرانا - ہ - فعل متعدی ◆

(پرند جو اپنے بچّوں کو دانہ بھرانے سے پیشتر دو تین روز تک صرف اپنے مُنہ کی ہوا ان کے مُنہ میں پھونکتے ہیں اُسے بھاپ بھرانا کہتے ہیں - اِس کے ساتھ کچھ رطوبت بھی ہوتی ہو جو غذا کا کام دیتی ہے)

بھات - ہ - اسم مذکر - (۱) خشکہ - اُبلے ہُوئے چانول - (۲) ایک رسم ہے جو بیاہ کے موقع پر نانا ماموں وغیرہ کیطرف سے ادا کی جاتی ہے اور اسمیں اکثر مونگ چانول گڑ کی بھیلی - پوشاک اور کچھ نقدی ہُوا کرتی ہے اور نیز وُہ میٹھے چانول جو ہندو سیتلا پر چڑھاتے ہیں ◆

بھاتی - یا - بھاتئی - ہ - اسم مذکر - (۱) شادی کا بھات لیکر آنے والے (۲) ہنسی کے طور پر ہندو لوگ سُسرالی رشتہ میں شریک کرنے کے خیال سے ماموں یا ماما کی بجائے بھی بولتے ہیں ◆

بھاٹ - ہ - اسم مذکر - (۱) کبت بنانے یا سُنانے والا - جس بکھانے والا - ہرکس وناکس کی تعریف کرکے مانگنے والا - باد فروش - بادپیما - (۲) خوشامدی - (۳) ایک قوم کا نام ہے جو اکثر نسب نامے یاد رکھتی ہے اور دیہات میں اِس وجہ سے اُس کی بڑی قدر ہوتی ہے ◆

بھاٹا - ہ - اسم مذکر - (۱) جوار کا نقیض - سمندر کے پانی کا اُتار جو دن میں ایکبار ضرور ہوتا ہے - جزر - (۲) گنوارپن - پتھر - روڑا - (۳) پُورب میں بیگن - بھنٹا ◆

بھاجی - ہ - اسم مؤنث - (۱) حصّہ - بخرہ - کھانے پینے کی چیز کا حصّہ - (۲) پکّا ہُوا ساگ یا ترکاری ◆

بہادر - ف - صفت - (۱) موتی کی سی قیمت رکھنے والا - سُورما - سُوربیر - جری - جوانمرد - جنگی (۲) عالی حوصلہ - دلیر - نڈر - (۳) ایک خطاب جو امرائے شاہی یا اعلےٰ مُلازمانِ گورنمنٹ کو دیا جاتا ہے جیسے مسلمانوں میں غازی (۴) لڑائی کا مرغ

بہادری - ف - اسم مؤنث - جرأت - دلیری - شجاعت - جوانمردی ◆

بھادوں - ہ - اسم مذکر - ہندی چاند کا چھٹا مہینا - تقریباً نصف اگست سے نصف ستمبر تک ◆

بھادوں کی بھرن - ہ - اسم مؤنث - بھادوں کے مہینے کی بھاری بارش جس سے ڈابر بھر جاتے ہیں ؎

کہوں کیا حال چشم خوں فشاں کا بھرن بھادوں کی ساون کی جھڑی ہے (طالب)

بھار - ہ - اسم مذکر - بوجھ - وزن - بار ◆

بہار - ف - اسم مؤنث - (۱) بسنت رُت - پھُول کھلنے کا موسم - موسم ربیع (۲) گلِ نارنج - کھٹّے کا پھُول - چُنانچہ روغنِ بہار اسی وجہ سے نام رکھا گیا (۳) رونق - جوبن - لُطف - کیفیت - جیسے - ع

نامِ خُدا بہار ہے جوبن پہ یار کے

(۴) خوشی - موج - لہر - چلن - جیسے وہاں تو بہار آرہی ہے - (۵) شباب آغاز جوانی ؎

کرتا ہے کیوں غرور تو دو دن کے حُسن پر اُڑ جائیں گے ہوا کی طرح دن بہار کے

(۶) شادابی - سرسبزی - (۷) سَیر - تماشا - مزا - دل لگی - تفریح ◆

بہار پر آنا - ا - فعل لازم - رونق پر آنا - جوبن پر آنا - عالمِ شباب کا زور پر ہونا - پھُولوں کا کھلنا ◆

بہار لُوٹنا - ا - فعل لازم - (۱) مزا اُڑانا - حظ اُٹھانا - عیش کرنا - لُطف حاصل کرنا - جوبن لُوٹنا - (۲) تماشا دیکھنا - سَیر کرنا - (۳) غارت وتاراج کرنا - رونق کو مٹا دینا - بستے ہُوئے شہر کو اُجاڑ دینا ◆

بھار کس - ہ - اسم مذکر - (گنوار) صحیح - (بارکش) (۱) چھکڑا - بڑی گاڑی جس

میں بہت سا اسباب یا بہت سے آدمی سمائیں - (۲) تسمہ جو خیمہ کی چوب میں لپٹا ہوا ہوتا ہے - (۳) وہ تسمہ جو بگی یا یکے کے گھوڑے کے پیٹ پر اور یکے کے بانسوں پر لپٹا رہتا ہے جسے جوت بھی کہتے ہیں ٭

بُہارنا - ہ - فعل متعدی - (ہندی) جھاڑنا - جھاڑو دینا - صاف کرنا ٭

بُہاری - ہ - اسم مؤنث - (گنوار) جھاڑو - جاروب - سوہنی +

بھاری - ہ - صفت - (۱) گراں - بوجھل - وزنی - ہلکے کے خلاف - (۲) جسیم - گرانڈیل - موٹے جسم کا - (۳) قیمتی - گراں بہا - بیش قیمت - جیسے بھاری جوڑا - (۴) سخت - مضبوط - مستحکم - ثقیل - (۵) بڑا - کلاں - عظیم - ضخیم - (۶) سخت - مشکل - کٹھن - دشوار - جیسے آج کی رات بھاری ہے - (۷) مبالغہ کے واسطے بھی یہ لفظ آتا ہے - جیسے بھاری فوج - بھاری غلطی - بھاری رسوائی - بھاری میلا - (۸) سوجا ہوا - بھر بھرایا ہوا - آماسیدہ - جیسے منہ بھاری ہے - (۹) خوفناک - خطرناک - اندیشہ ناک - جیسے پیچھا بھاری ہے تین دن قبر بھی بھاری ہوتے ہیں - (۱۰) غالب - زبر - جیسے وہ اکیلا دس پر بھاری ہے - (۱۱ - عو) ناگوار خاطر - اجیرن - دوبھر - جیسے ایک میرا ہی دم بھاری ہے - (۱۲) منحوس - ناسازگار - وبال جان ؎

نہیں معلوم کس کے گھر وہ رشک ماہ مہماں تھا ؛ یہ کافر شب گزری ہے نہایت ہم پہ بھاری تھی

(۱۳) خلل - کسر - بگاڑ - ثقالت - جیسے آنت بھاری تو بات بھاری - (۱۴) مالدار - دولتمند - جیسے بھاری اسامی - (۱۵) جن و پری کا گزر - آسیب کا مسکن - جیسے یہ گھر بھاری ہے - (۱۶) گلوگرفتہ - بیٹھی ہوئی (آواز) جیسے گلا بھاری ہونا - یا آواز - (۱۷) وہ چیز جس پر بہت سا کلابتونی کام کیا ہوا ہو - (۱۸) کثیر - بہت - جیسے بھاری خرچ - (۱۹) لمبی - دراز - لمبا - جیسے بھاری سہرا - بھاری رسی

بھاری بھرکم - ہ - صفت - (۱) گمبھیر - بردبار - متحمل - (۲) سنجیدہ - متقطع - (۳) گراں جثہ - فربہ - (۴) ذی مرتبہ - صاحب تمکین - (۵) بھلا مانس - شریف (۶) بھرم کا - بھرم والا ٭

بھاری پتھر - ہ - صفت - (۱) وزنی پتھر - بوجھل چیز - (۲ - عو) بن بیاہی بیٹی جس کی شادی کرنے کا بوجھ ماں باپ پر ہوتا ہے - (۳) ناممکن الحصول - قابو سے باہر - امکان سے باہر ٭

بھاری پتھر چوم کر چھوڑ دینا - ہ - (مثل) ایسے کام کے خیال سے دستبردار ہونا جس سے عہدہ برآئی ناممکن ہو ؎

ہم نے اس سنگدل سے منہ موڑا ؛ بھاری پتھر تھا چوم کر چھوڑا (میر)

بھاری لگنا - ہ - فعل لازم - ناگوار گزرنا - بار خاطر ہونا - دوبھر معلوم دینا

بھاری ہونا - ہ - فعل لازم - (۱) وزنی ہونا - بوجھل ہونا - (۲) مشکل اور دشوار ہونا - سخت ہونا - کٹھن ہونا ؎

سنگدل تین دن اب گور میں بھی بھاری ہیں ؛ ہے سیوم میں تیری آنے کا جو دھڑکا مجھ کو (ذوق)

(۳) غالب ہونا - زبر ہونا - جیسے میرا مردہ اب بھی تیرے زندہ پر بھاری ہے - (۴) منحوس ہونا - نامبارک اور ناسازگار ہونا - جیسے یہ دن اس پر بھاری تھا - (۵) جن و پری کا گزر ہونا - جیسے فلاں جگہ بھاری ہے ٭

بَھاڑ - ہ - اسم مذکر - گلخن - بھٹی - وہ چولہا جس میں چنے وغیرہ بھونتے ہیں +

بھاڑ جھونکنا - ہ - فعل لازم - (۱) بھاڑ میں کوڑا ڈالنا - بھاڑ گرم کرنا - (۲) حقیر پیشہ کرنا - ذلیل کام کرنا - تضیع اوقات کرنا - اوقات گنوانا - جیسے بارہ برس دلی میں رہا اور بھاڑ ہی جھونکا ٭

بھاڑ میں پڑے - یا - جائے - ہ - دعائے بد - عو - چولھے میں جائے - آگ لگے - غارت ہو +

(جب کوئی بات مرضی کے خلاف ہو تو اس سے اکراہ ظاہر کرنے کے واسطے بھی یہ لفظ زبان پر لاتی ہیں)

بھاڑ میں جھونکنا - ہ - فعل متعدی - (۱) آگ یا چولھے میں ڈالنا - جلانا - (۲) پھینکنا - ضائع کرنا - جیسے تم کو نہ موکوے بھاڑ میں جھونکو +

بھاڑا - ہ - اسم مذکر - (یہ لفظ سنسکرت میں بھاٹک [illegible] تھا جس سے ہندی میں بھاڑا نکلا ہے) - (۱) خرچی - زنا کی کمائی - کسب کی اجرت +

بھاڑ کھانا - ہ - فعل لازم - خرچی کھانا - حرام کی کمائی کھانا ٭

بھاڑا - ہ - اسم مذکر - اجرت - کرایہ - اجرہ - گاڑی وغیرہ کی مزدوری +

بھاڑو - ہ - اسم مذکر - (عوام) بھڑوا - دیوث - دلال - کٹنا - قلتبان - (۲) بیوقوف - احمق +

بھاڑے کا ٹٹو - ہ - اسم مذکر - (۱) کرایہ کا ٹٹو - کرایہ پر چلنے والا - (۲) ناپائیدار - بودا - (۳) لتی - عادتی - محتاج غیر - وہ شخص جو کسی نشہ کا پابند ہو اور جب تک اسکو وہ نشہ نہ ملے کچھ کام نہ کر سکے (۴) وہ چیز جسکی ہمیشہ مرمت ہوتی رہے +

بھاشا - س - اسم مؤنث - (۱) زبان - بولی - بھاکا - وہ ہندی بولی جو سنسکرت سے نکلی ہے - دیسی بولی ٭

بھاکا - یا - بھاکھا - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (بھاشا) ٭

بھاکنا - ہ - فعل لازم - (ہندوؤں) بولنا - بکنا - جیسے جھوٹ بھاکے ہے ٭

بِہاگ - ہ - اِسم مذکّر - ایک مشہور راگ کا نام ہے +

بھاگ - ہ - اِسم مذکّر - (۱) حِصّہ - ٹکڑا - (۲) نصیب - قسمت - مقسُوم - پرالبدّ کرم - (۳) وِرثہ - (۴) سرکاری بانٹ - محصُول - (۵) تقسیم - (۶) اِقبال - خُوش نصیبی جیسے رُوپ روئے بھاگ کھائے +

بھاگ بھرا - ہ - صِفت - عو - (۱) طالعور - خُوش نصیب - بھاگوان - اِقبالمند - (۲) نِبھاگا - بدنصیب +

(چُونکہ عورتیں بُرے لفظ کو زبان پر لانا بھی بُرا خیال کرتی ہیں اِس وجہ سے اچھے لفظوں سے وُہی مُراد ہوتی ہے جیسے بدنصیب کی جگہ خوش نصیب +

بھاگ بھری - ہ - صِفت - تانیث - عو - (۱) دیکھو بھاگ بھرا - (۲) ہِندو عورتوں کے ایک تہوار کا نام جو تحویلِ آفتاب میں منایا جاتا ہے +

بھاگ پھُوٹنا - ہ - فِعل لازم - ہندو عو - (۱) نصیبا پھُوٹنا - بدنصیب ہونا زمانہ کا نامُساعِد ہونا +

بھاگ جاگنا - ہ - فِعل لازم - (۱) نصیبا کھُلنا - اقبال چمکنا - دِن پھرنا - قِسمت کا یاور ہونا - مُراد بر آنا ؎

محبُوب پیارے تُمہارے دوارے جاگے جاگے بھاگ ہمارے } (گیت)
ہم کیوں سیندمن کو مارے اب تو ہوگئے وارے نیارے

(یعنے اے ہردل عزیز نظام المُلک میر محبُوب علیخان سلطانِ دکن تمہارے در وازہ پر آکر مؤلّف فرہنگ آصفیہ کا بختِ خفتہ جاگا اور زمانۂ نحوُست بھاگا - اب وُہ اپنے دل کو کس لئے مارے کیونکہ اُس کا بیڑا پار ہوگیا)

بھاگ کھُلنا - ہ - فِعل لازِم - (۱) نصیب جاگنا - طالع کا بیدار ہونا (۲) شادی ہونا - بیاہ ہونا ؎

ملا سُرخ جوڑے پہ عطرِ سُہاگ کھُلے رل کے آپس میں دونوں کے بھاگ (میر حسن)

بھاگ لگانا - ہ - فِعل لازِم - (۱) تقسیم کرنا - حِصّے لگانا - (۲) اوج موج کرانا - دِن پھیرنا - اوج پر پہُنچانا ہ

بھاگ لگنا - ہ - فِعل لازِم - (۱) صاحب نصیب ہونا - دِن پھرنا - حسبِ مُراد ہونا - اِقبال سامنے آنا ؎

دِل ہو خُون اور حنا کو بھاگ لگے بھت تری مُنصفی کو آگ لگے (میر)

(۲) اِترانا - تمکنت کرنا - مغرور ہونا ؎

بجُھا نے آئیں تو آنسُو جو دِل میں آگ لگے خُدا کی شان یہ فرقت میں اِن کو بھاگ لگے

(۳) بٹنا - تقسیم ہونا +

بھاگا بھاگ - ہ - تابع فعل - دَوڑا دَوڑ - گریز اگریز - برابر بھاگا بھوڑا - ڈپٹ کوچ

بھاگتے کی لنگوٹی - ہ - مثل - جاتی ہُوئی چیز کا کچھ حِصّہ - ڈُوبتے ہُوئے روپیہ کی کوئی مِقدار (اصل میں بھاگتے ہوئے چور کی لنگوٹی ہے) +

بھاگ جانا - ہ - فِعل لازِم - (۱) فرار ہوجانا - رفُو چکّر ہونا - چلدینا - چلا جانا - نِکل جانا - رُوپوش ہوجانا - (۲) مُتقابل سے ہٹ جانا - پیٹھ دِکھا جانا - (۳) ہمّت ہار دینا - جی چھوڑ دینا - (۴) مات ہوجانا - شکست کھانا +

بھاگڑ - ہ - اِسم مؤنث - خوف کے مارے بھاگنے کی جلدی - ہلچل - ہڑبڑ - گھبراہٹ گھبری - تلاملی - اِضطراب +

بھاگڑ پڑنا یا مچنا - ہ - فِعل لازم - ہلچل پڑنا - ہل چل مچنا جیسے ہمراہیوں نے کہا لڑائی بگڑ گئی بھاگڑ پڑ گئی (خزانۂ مسعود) +

بھاگنا - ہ - فِعل لازم - (۱) لپکنا - دوڑنا - فرار ہونا - گریز کرنا - (۲) پیٹھ دِکھانا پس پا ہونا - شکست کھانا - (۳) بچنا - دُوری چاہنا - نفرت کرنا - پرہیز کرنا - احتراز کرنا - کِنارہ کرنا - حذر کرنا +

بھاگوان - ہ - صِفت - (۱) صاحبِ نصیب - اِقبالمند - (۲) دولتمند - دھنی (۳) سخی - کریم - فیّاض - داتا - (۴) نیکبخت - سعادتمند - بھلامانس - شریف - بزرگ منش - (۵ - عو) بدنصیب - بدقسمت +

بھال - ہ - اِسم مؤنث - انی - تیر کی نوک - سِنان - پیکان - برچھی کا پھل +

بھالا - ہ - اِسم مذکّر - (۱) برچھا - سیل - نیزہ جو اکثر سات ہاتھ لمبا ہوتا ہے +

بھالو - ہ - اِسم مذکّر - ریچھ - خرس +

بِھان - ہ - اِسم مؤنث - (پُورب میں) بھور - صُبح - تڑکا +

بھان - ہ - اِسم مذکّر - ہندو - (۱) شُعاع - کرن - (۲) سُورج - خورشید - مِہر - شمس (۳ - اِسم مؤنث)

بھانا - ہ - فِعل لازم - مرغوب ہونا - پسند ہونا - اچھا لگنا - دِل کو بھلا معلُوم دینا - دِل میں کھُبنا ؎

بھاگئی کو سنی وُہ بات بتوں کی ورنہ نہ کمر رکھتے ہیں کا فرنہ دہاں رکھتے ہیں (ناسخ)

بہانا - ہ - بہنے کا مُتعدّی - (۱) لُنڈھانا - پانی گرانا - (۲) جاری کرنا - رواں کرنا پانی میں چلانا - رَو میں ڈالنا - (۳) ضایع کرنا - گنوانا - (۴) سستا بیچنا - ارزاں فروخت کرنا - کوڑیوں کے مول دیدینا +

بھانپنا - ہ - فِعل مُتعدّی - (۱) تاڑنا - بشرہ سے معلُوم کرنا - شناخت کرنا - پہچاننا - (۲) دیکھنا - تاکنا +

بھانپُو - ہ - اِسم مذکّر - تاڑیا - جانچُو +

بھان

بھانت - ہ - اِسم مؤنث - (۱) ڈول - ڈھب - طرح - انداز - پرکار - (۲) ریت - رسم - طور - طریقہ ٭

بھانت بھانت کا - ہ - صفت - مختلف - طرح طرح کا - گوناگوں - انواع اقسام کا - رنگ برنگ کا ٭

بھانجا - ہ - اِسم مذکر - بہن کا بیٹا - خواہر زادہ ٭

بھانجنا - ہ - فعل متعدی - (۱) بلنا - بل دینا - گوتھنا - (۲) فرمے موڑنا - چھپے ہوئے کاغذوں کو تہ کرنا ٭

بھانجی - ہ - اِسم مؤنث - بہن کی بیٹی - خواہر زادی ٭

بھانجی - ہ - اِسم مؤنث - روک - آڑ - سد - رخنہ - خلل در اندازی - چغلی - مزاحمت ٭

بھانجی خور - ا - اِسم مذکر - کسی کی بھلائی میں رخنہ ڈالنے والا - حارج - رخنہ انداز - خلل انداز - چغلخور ٭

بھانجی مارنا - ہ - فعل متعدی - (۱) رخنہ ڈالنا - کسی کی بھلائی ہونے میں خلل انداز ہونا - چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا ٭

بھانڈ - ہ - اِسم مذکر - نقال - مسخرا - وہ ناچنے گانے والے زنخے جو محلوں میں جاکر ناچتے گاتے اور نقلیں سناتے ہیں - (۲) پیٹ کا ہلکا - کسی بات کا ہر ایک جگہ کہتا پھرنے والا ٭

بھانڈا - ہ - اِسم مذکر - (۱) مٹی کا بڑا برتن - گھڑا - مٹکا - (۲) راز - بھید ٭

بھانڈا پھوٹنا - ہ - فعل لازم - افشائے راز ہونا - بھید کھلنا ٭

بھانڈا پھوڑ - ہ - اِسم مذکر - بھید کھول دینے والا ٭

بھانڈا پھوڑنا - ہ - فعل متعدی - افشائے راز کرنا - کسی بات کا کھول دینا - بھید ظاہر کر دینا ٭

بھانمتی - ہ - اِسم مذکر - بازیگر - حقہ باز - مداری - شعبدہ باز ٭ (پورب میں بھان متا مذکر کے لئے اور بھانمتی مؤنث کے واسطے بولتے ہیں) ٭

بھاننا - ہ - فعل متعدی - (۱) مروڑنا - بل دینا - (۲) خراد پر چڑھانا - (۳) گھمانا - پھیرنا جیسے تسبیح بھاننا - (۴) ورد کرنا - رٹنا - بار بار پڑھنا - جپنا جیسے وظیفہ بھاننا - توڑنا - شکستہ کرنا ٭

بہانہ - ف - اِسم مذکر - (۱) حیلہ - عذر - مِس - (۲) بناوٹ - ظاہر داری - (۳) دھوکا - مکر - دم - فریب جیسے اسے سینکڑوں بہانے یاد ہیں - (۴) سبب - وسیلہ - باعث - کارن جیسے ... بہانے موت - (۵) ڈھب - موقع ٭

بھای

بہانہ جو - ف - اِسم مذکر - حیلہ ساز - حیلہ گر - فریبی - مکار - دھوکے باز ٭

بہانہ خور - ف - اِسم مذکر - عو - بہپٹ باز - مکار ٭

بہانہ ڈھونڈنا - ا - فعل لازم - موقع تاکنا - موقع کا منتظر رہنا ٭

بہانہ کرنا - ا - فعل لازم - حیلہ کرنا - فریب کرنا - ٹالنا - عذر بے جا کرنا ٭

بہاؤ - ہ - اِسم مذکر - (۱) پانی کے بہنے کا رخ - ڈھلاؤ - روانی - (۲) چڑھاؤ - طغیانی

بھاؤ - ہ - اِسم مذکر - (۱) حالت - کیفیت - روپ - امنگ - جوہرِ طبع (۲) نرخ - قیمت - مول - بازاری نرخ - (۳) شرح - ارتھ - (۴) سمجھ - مت - (۵) گن - سبھاؤ - عادت ؎

سائیں سے سانچا رہو بندے سے سَت بھاؤ چاہے لمبے کیس کر چاہے گھوٹ منڈاؤ (دوہا)

(۶) محبت - ماتا - الفت - جیسے بھائی بھاؤ کرے نین مارے اوپر چھاؤ کرے (۷) طور - طریقہ - ڈھنگ - (۸) ناز و انداز - چوچلا - نخرہ - (۹) عزت - آدر - خاطر - تواضع ٭

بھاؤ اترنا - ہ - فعل لازم - قیمت گھٹنا - نرخ ارزاں ہونا - سستا ہونا ٭

بھاؤ بتانا - ہ - فعل لازم - ناچنے میں ہاتھ یا دیگر اعضا کے اشاروں سے گیت کے الفاظ کا روپ دکھانا

بھاؤ پٹنا - ہ - فعل لازم - سودا چکنا - قیمت ٹھیرنا - نرخ کوتاہ ہونا ٭

بھاؤ بہانا - ہ - فعل لازم - نرخ بگاڑنا - مول گھٹاکر قدر کم کرنا ٭

بھاؤ تاؤ - ہ - اِسم مذکر - مول تول - قیمت کا انحصار ٭

بھاؤ تیز ہونا - ا - فعل لازم - قیمت چڑھنا - گراں ہونا - مہنگا ہونا ٭

بھاؤ چڑھانا - ہ - فعل لازم - قیمت بڑھانا - گراں کرنا ٭

بھاؤ چڑھنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (بھاؤ تیز ہونا) ٭

بھاؤ نکالنا - ہ - فعل لازم - قیمت ٹھیرانا - نرخ مقرر کرنا ٭

بھاوج - ہ - اِسم مؤنث - بھائی کی جورو - بھابی - زنِ برادر ٭

بہاوے - یا - بھاویں - یا - بھائیں - ہ - تابع فعل - عو - (۱) نزدیک - لیکھے - حساب ؎

نہ ڈوبے بھاویں ہو یہاں سے شبنم نمک کیوں چھڑکتی ہے زخمِ جگر پر
میرے بھاویں گلشن کو آتش لگی ہے نظر کیا پڑے خاک گلہائے تر پر (قطعہ انشا)

(۲) اثر - خیال - توجہ - خبر ؎

دردِ دل سن کے بولا بہری بھاویں ہی نہیں گر برا حال ہے تیرا تو بھلا مجھ کو کیا (جرات)

(۳) خواہ - یا - چاہے جیسے بھاویں یہ لو بھاویں وہ ٭

بھائی - ہ - اِسم مؤنث - عو - (اہلِ ہند کے اعتقاد میں ایک روح ہے جو نتھے

بچّوں کو کھلایا کرتی ہے جب وُہ اُن کے کان میں کہتی ہے کہ تیری ماں مرگئی تو بچّے کی رونے کی صُورت ہوجاتی ہے اور جب وُہ بیان کرتی ہے کہ نہیں جیتی ہے تو خُوشی کی صُورت بنجاتی ہے اور حقیقت میں یہ ایک خواب ہوتا ہے جو بچّے دیکھکر کبھی سوتے میں ہنسنے کی کیفیت ظاہر کرتے ہیں اور کبھی ڈرنے یا رونے کی +

اگرچہ عوام اسے بیمائی بولتے ہیں۔ مگر بعض شاعروں مثل قلق وغیرہ نے بھی اسیں دھکو کھایا ہے ؎

روتے روتے جو نیند آتی تھی بیمائی اُسے ہنساتی تھی (قلق)

مگر شیخ امداد علی بحر نے ازروے تلفُّظ و املا اپنے شعر میں بہُت اچھّی طرح نبھایا ہے ؎

افسوس بہائی نے بھی مجھ کو طِفلی میں نہ عشق کی خبر کی (بحر)

(۲) ایک گیت کا نام ہے جو بچّہ پیدا ہونے پر سب سے اوّل ہندوؤں میں گاتے ہیں

بھائی - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) برادر - اخوان - ماجایا - بیرن - بیر - اخ - (۲) ایک خطابی لفظ بھی ہے جو برابر والے ایک دُوسرے کو کہکر بولتے ہیں اور کبھی پیار سے ماں باپ اپنے بچّوں کو اور بچّے اپنے باپ کو یہ لفظ کہتے ہیں مگر اس صُورت میں بھیّی زیادہ آتا ہے۔ (۳) برادری کا - قوم کا - رِشتہ دار - گوت کا - صفت۔

بھائی بند - اِ - اِسم مُذکّر - برادر - ہمقوم - ہم مذہب - ہمجدّی - رِشتہ دار - ناتہ دار - گوتی - رفیق +

بھائی بندی - اِ - اِسم مؤنّث - برادری - آپس داری - یگانگی - جیسے نوکری ہے یا بھائی بندی +

بھائی چارا - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) وُہ دوستی جو بھائی بندوں کے برابر ہو - پکّی دوستی - پکّا یارانہ - یگانگی - رفاقت - (ایسا ملاپ جہیں کھانے پینے کا کچھ پرہیز نہ ہو) (۲) حسبی و نسبی رشتہ - جدّی رِشتہ +

بھائیں بھائیں کرنا - ہ - فِعل لازم - عو - ویرانہ برسنا - کسی جگہ یا مکان کا غیر آبادی کے باعث خوفناک معلُوم ہونا +

بھبک - ہ - اِسم مُؤنّث - (۱) شُعلہ کی بھڑک - نہایت گرم بھاپ - (۲) کسی تیز یا سڑی ہُوئی چیز کی بُو - تعفّن جیسے شراب کی بھبک - بھکرانڈ +

بھبکا - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) عرق کھینچنے کا ظرف - قرنبیق (قرع وانبیق) (۲) لَو - شعلہ - لپیٹ - (۳) تعفّن - کسی تیز اور بُری بُو کی لپیٹ جیسے بُو یہ میں جھک کہتے ہیں - (۴) غُرّا کر بولا - غضبناک ہوکر بولا - اِس صُورت میں ماضی مطلق واحد غایب کا صیغہ ہے +

بھبکانا - ہ - فعل متعدی - (ہندُو عو) پانی کھنڈانا - پانی گرانا - پانی

اونڈھانا - تیز کرنا - بھڑکانا - غصّہ دِلانا - لڑائی کرانا +

بھبکنا - ہ - فِعل لازم - (۱) خُوب کھولنا - نہایت گرم ہونا - (۲) شُعلہ اُٹھنا بھڑکنا - جھلسنا - جُھلسنا - آگ لگنا - (۳) غُرّانا - لال پیلا ہونا - غصّہ ہونا - غضب ہونا +

بھبکی - ہ - اِسم مؤنّث - دھمکی - گھُرکی - غصّہ کی شکل بناکر ڈرانا +

بھبکی دینا - ہ - فِعل مُتعدّی - ڈرانا - دھمکی دینا +

بھبکی میں آجانا - ہ - فِعل لازم - ڈر مان جانا - ڈر جانا - دھوکے میں آجانا - دھمکی میں آجانا +

بھبُوت - ہ - اِسم مذکّر و مؤنّث - (۱) وُہ راکھ جو سنیاسی یا جوگی اپنے بدن پر ملتے ہیں ؎

کئی سیر موتی جلا راکھ کر بھبُوت اپنے تن پر رما سر بسر (میر حسن)

بھبُوت رمانا - یا - لگانا - یا - ملنا - ہ - فِعل لازم - (۱) ہندُو فقیروں کا اپنے تن بدن پر راکھ ملنا ؎

ناکروں پیت بز موہیا سے میں
من مانی جت رم گیو جوگی انگ بھبوت رمائے رے (ٹھمری)

(۲) جوگ لینا - بیراگ لینا - فقیر ہونا +

بہبُودی - ف - اِسم مُؤنّث - (۱) بہتری - بھلائی - فایدہ - رفاہ - (۲) خیریت - عافیت - (۳) فراغبالی - خُوش اقبالی - (۴) ترقّی - افزُونی +

بھبُوکا - ہ - اِسم مذکّر - (۱) شُعلہ - شرارہ ؎

اُس بھبُوکے کے نظارہ سے نہ جلجائے کہیں اِس لئے چشم کو ہم اشک فشاں رکھتے ہیں (ناسخ)

(۲ صفت میں) لال انگارا - نہایت سُرخ - خُون کبُوتر ؎

دِلِ پُرخوں کو مٹّی میں دبا کر جنگجو تُو نے ہمارا کیا لڑائی کا بھبُوکا لال مارا ہے (شوق)

(۳) نُور کا پُتلا - آتش کا پرکالا - نہایت گورا - صبیح - حسین ؎

بلا پھر آج ہکو وُہ غضب اٹھیلیوں والا بھبُوکا برق شعلہ نور کا آتش کا پرکالا (مُظفر)

(۴) سفید - برّاق - چِٹّا - (۵) نہایت تاباں - روشن - درخشاں ؎

گر رنگ گُل داغ بھبُوکا سا دکھاؤں گلزار جہنم کو تماشا نظر آوے (مومن)

(۶) گرم - جلتا ہُوا - دہکتا ہُوا - (۷) غضبناک - لال پیلا - خشمگیں ؎

یہ سُنتے ہی شُعلہ بھبُوکا ہُوئی لگی کہنے ہے ہے بلا کیا ہوئی (میر حسن)

(۸) سُرخ پوش - بیر بُہٹی ؎

دبی تھی آگ جو سینہ میں وُہ بھڑک اُٹھی کل اُس بھبُوکے نے دِکھلائی جو بھبک ہکو (ناسخ)

(۹) شوخ۔ شنگ۔ طرّار +

بھبُوکا بننا۔ یا۔ ہونا ہ فعل لازم۔ آگ بننا۔ آگ بگولا ہونا۔ نہایت افروختہ ہونا۔ غضب میں بھرنا +

بھبُوکے اُٹھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ شُعلے اُٹھنا۔ غُصّہ کے مارے بُخار چڑھ آنا۔ کسی بات سے آگ لگ جانا +

بھپارا دینا ۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ (۱) کسی جوشیدہ چیز کی بھاپ سے سینکنا پہنچانا۔ بھاپ دینا۔ (۲) فریب دینا۔ دم دینا۔ جھانسا دینا۔ ع

دمبدم مُفت کے جھوٹے یہ بھپارے دیکر کیوں کلیجے کو میرے آگ لگاتے ہو تُم (انشا)

بہُت ۔ ہ۔ صِفت۔ (۱) زِیادہ۔ نہایت۔ اَت گت۔ کثیر۔ ازحد۔ فراواں۔ وافر۔ بکثرت۔ (۲) وافی کافی۔ بس۔ من مانتا۔ (۴) وسیع۔ کلاں۔ بڑا۔ (۵) اِفراط۔ بہتات۔ کثرت۔ (۶) تودہ۔ ڈھیر +

بہُت اچھّا ۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) خیر۔ کیا مضائقہ ہے سمجھُونگا۔ کیا ڈر ہے

کبھی جو روتے ہیں جھنجلا کے یار کہتا ہے میں سُن رہا ہُوں کرو تُم فغاں بہت اچھّا (بحر)

(۲) کلمۂ ایجاب۔ بہُت بہتر۔ بہُت خُوب۔ بہُت مُبارک +

بہُت دُور ہو ۔ ہ۔ ندا۔ بڑے بے ڈھب ہو۔ دُور کی سوچتے ہو۔ نہایت مُتقی ہو +

بہُت کرکے ۔ ہ۔ تابع فعل۔ اکثر۔ عمُومًا۔ اکثر کرکے +

بہُت ہو چکے ۔ ہ۔ ندا۔ چلد تیجئے۔ رُخصت ہوجیئے۔ ہوا کھائیے (پرانا محاورہ ہے)

بہُت سا ہے ۔ ہ۔ محاورہ۔ برکت ہے۔ نہیں ہے +

(چُونکہ نہیں کا لفظ منحُوس خیال کیا جاتا ہے اِس لحاظ سے عورتیں اور نیز بعض مرد جو وہمی ہیں اس لفظ کا اِستعمال کرتے ہیں)

بہُت ہی بہُت سا ہے ۔ ہ۔ محاورہ۔ بالکل نہیں ہے +

بہتا ہُوا جوڑا ۔ ہ۔ محاورہ۔ کبُوتروں کا وُہ جوڑا جو جلد جلد جھول نکالے پے در پے انڈے بچّے دینے والے کبُوتر +

بھتّا ۔ ہ۔ اِسم مُذکّر۔ (۱) بھات۔ اُبلے ہُوئے چاوَل۔ خُشکہ (۲) خوراک۔ توشہ۔ خوراکِ سفر۔ سفر خرچ۔ زادِ راہ۔ (۳) الونس۔ زاید تنخواہ جو سرکاری مُلازموں کو کسی خاص کام کی انجام دہی کے باعث دیجائے +

بھتّا خیمہ ۔ ہ۔ اِسم مُذکّر۔ خیمہ کا سفر خرچ۔ سفر کے خیمہ کی بابت جو صرف ہو +

بہُتات ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ اِفراط۔ کثرت۔ زیادتی +

بھتار ۔ ہ۔ اِسم مُذکّر۔ (پُورب میں) خاوند۔ پُرش۔ پتی۔ خصم۔ شوہر۔ بھرتا +

بہتاں ۔ ہ۔ صِفت۔ (۱) بہُت۔ (۲) تیسری تول +

(چُونکہ بقّال تین کو منحوس خیال کرتے ہیں اِس لحاظ سے وُہ جب کوئی چیز تولتے ہیں تو تین کی بجائے بہتاں کہتے ہیں جیسے پہلی تول کو برکت بولتے ہیں)

بُہتان ۔ ع۔ اِسم مُذکّر۔ (۱) دوش۔ تُہمت۔ اِفترا۔ جھُوٹا اِلزام۔ (۲) کلنک۔ عیب۔ بدنامی۔ دھبّا +

بہتان جوڑنا۔ یا۔ دھرنا۔ یا۔ رکھنا۔ یا۔ لگانا۔ یا۔ لینا ۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ عو۔ اِلزام لگانا۔ عیب دھرنا۔ کلنک لگانا۔ طوفان اُٹھانا۔ ع

شبِ فرقت میں کافر ہُوں جو میری آنکھ جھپکی ہو عبث بہتاں عسس نے آکے مجھ پر خواب کا جوڑا (آتش)

بِہتر ۔ ف۔ صِفت۔ (۱) بہُت اچھّا۔ بہُت خُوب۔ (۲) عُمدہ۔ اعلےٰ۔ افضل۔ اوّل درجہ کا +

بہتّر ۔ ہ۔ صِفت۔ (۱) ستّر اور دو۔ ۷۲۔ ہفتاد و دو۔ (۲) کثرت کے واسطے بھی یہ لفظ آتا ہے جیسے ایسے ایسے بہتّر پھرتے ہیں +

بِہتری ۔ ف۔ اِسم مؤنّث۔ نیکی۔ بھلائی۔ خُوبی۔ عُمدگی۔ بہبُودی۔ ترقّی۔ فایدہ +

بھُتنا ۔ ہ۔ اِسم مُذکّر۔ (۱) بھُوت کی تصغیر۔ خبیث۔ پلید۔ ناپاک رُوح۔ پریت (۲) بدصُورت۔ کالا بھُجنگ۔ مٹّی میں لتھڑا ہُوا +

بھُتنی ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (۱) چڑیل۔ بلا۔ ڈاین۔ خبیثنی۔ (۲) بدصُورت عورت +

بھتّی ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ وُہ چاول جو ماتم میں پکا کر میّت والے کے گھر کنبہ والے بھیجا کرتے ہیں۔ حلوائے مرگ۔ طعام ماتم۔ کڑوی کھچڑی۔ حاضری +

بھتّی پکاؤں ۔ ہ۔ محاورۂ عو۔ تجھے پیٹوں۔ تیرا ماتم کروں۔ سخت کوسنا ہے +

بھتّی کھائے ۔ ہ۔ محاورۂ عو۔ سخت قسم دِلانے کے واسطے زبان پر لاتی ہیں۔ ہمارا مرنا چاہے۔ ہمیں پیٹے۔ ہمارا ماتم کرے +

بھتیجا ۔ ہ۔ اِسم مُذکّر۔ بھائی کا بیٹا۔ برادرزادہ +

بھتیج بہُو ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ بھتیجے کی بیوی۔ بھائی کے بیٹے کی جورُو۔ زنِ برادرزادہ +

بھتیج داماد ۔ ہ۔ اِسم مُذکّر۔ بھتیجی کا خاوند۔ بھائی کی بیٹی کا خصم +

بھتیجی ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ بھائی کی بیٹی۔ برادرزادی +

بہُتیرا ۔ ہ۔ صِفت۔ بہُت سا۔ ازحد۔ بکثرت۔ کافی۔ وافر +

بھٹ ۔ ہ۔ اِسم مُذکّر۔ (۱) غار۔ کھو۔ گیدڑ۔ بھیڑیے اور لُومڑی وغیرہ کا گھر۔ (۲) بانبی۔ سانپ کا بِل۔ (۳) چُولھا۔ بھٹّی۔ جیسے بھٹ پڑے وُہ سونا

جِس سے لُوٹیں کان +

بَھٹّا - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) چُونہ پکانے کی بھٹّی - (۲) وُہ راستہ جو کسی مکان کے ٹُوٹ جانے سے بنا لیتے ہَیں - ٹُوٹی ہُوئی دِیواروں کا رستہ - (۳) چُولھے کی جلی ہُوئی مٹّی - بٹھور +

بُھٹّا - ہ - اِسم مُذکّر - مکئی کی ککڑی - مکئی کی بال - خوشۂ ذُرت +

بُھٹّا سا اُڑانا - ہ - فِعل مُتعدّی - ایک ہی ضرب میں صفائی کے ساتھ کِسی چیز کو فی سے کاٹ دینا +

بُھٹّا سا اُڑنا - ہ - فِعل لازِم - ہلکی سی ضرب سے صاف کٹ جانا +

بَھٹک - ہ - اِسم مُؤنّث - (۱) گُمراہی - آوارگی - سرگشتگی - راہ فراموشی - (۲) صِفت، جلد - تُرت - فوراً جیسے سحؔی سے سُوم بھلا جو بھٹک دے جواب +

بَھٹکا پِھرنا - ہ - فِعل لازِم - ڈانواں ڈول پِھرنا - آوارہ پِھرنا +

بَھٹکانا - ہ - فِعل مُتعدّی - گمراہ کرنا - دھوکا دینا - ڈانواں ڈول پِھرانا +

بَھٹ کَٹَیّا - ہ - اِسم مُذکّر - ایک خار دار پَودا جِس سے کھانسی کی دوا بناتے ہیں +

بَھٹَکنا - ہ - فِعل لازِم - (۱) گُمراہ ہونا - راہ بھُولنا - بے راہ چلنا - (۲) آوارہ ہونا - سرگشتہ ہونا - جا بجا پِھرنا - سرگرداں پِھرنا - ڈانواں ڈول ہونا - (۳) ڈھونڈنا - تلاش میں پِھرنا جیسے اُس کے لئے جی بھٹکتا ہے +

بِھٹنا - ہ - فِعل لازِم - (ہِندُو) چھُوا جانا - بِھرٹنا +

بِھٹنی - ہ - اِسم مؤنّث - سرپستانِ زنان - حَلَمہ +

بِٹھَورہ - ہ - اِسم مؤنّث - عو - (متروک) چُولھے کی جلی ہُوئی سُرخ مٹّی ؎

ڈنک سب دُکھتے ہَیں رنگیں اُن پہ آ کر مل بٹھور دیکھ تو کیا ظُلم میرے پر ہَیں لائیں کیڑیاں رنگین

بَھٹَئی - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) بھاٹ کی سی تعریف - خوشامد کی مدح - (۲) بھاٹ پنا - بھاٹ کا پیشہ - گدائی +

بھٹئی کرنا - ا - فِعل لازِم - خوشامد کرنا - چاپلوسی کرنا - بھاٹوں کی طرح جھُوٹی تعریف کرنا +

بَھٹّی - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) بڑا چُولھا - گلخن - تنُور - دھوبیوں - لوہاروں اور شیشہ گروں وغیرہ کا آتش دان - کُورہ - (۲) وُہ جگہ جہاں شراب کھینچی جائے - شراب خانہ - کلال خانہ - (۳) ایک قوم کا نام ہے جسے پچھاوا بھی کہتے ہیں +

بھٹّی چڑھانا - ہ - فِعل مُتعدّی - کپڑوں کو ریہ وغیرہ لگا کر میل صاف کرنے کے لئے جوش دینا +

بھٹّی دار - ا - اِسم مُذکّر - کلال - مے فروش - بادہ فروش +

بَھٹیارا - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) روٹی پکانے کا پیشہ کرنے والا - تنُور جھونکنے والا - نان بائی - طبّاخ - باورچی - (۲) سرائے میں مکان دے کر ٹھیرانے والا - جھگڑالو +

بَھٹیارپَن - ا - اِسم مُذکّر - کمینگی - چھچھوراپن - باورچی گری +

بَھٹیار خانہ - ا - اِسم مُذکّر - (۱) سرائے - فرودگاہ - (۲) گھٹیل جگہ - وُہ جگہ جہاں شور و شغب برپا رہے - کمینوں کے جھگڑے کا مکان +

بَھٹیاری - ہ - اِسم مؤنّث - بھٹیارے کی جورو - مہترانی سرائے میں ٹھیرانے والی عورت

بُھج - س - اِسم مُذکّر - بازُو - بھُجا - کُہنی سے اُوپر کا حِصّہ +

بُھج بند - ہ - اِسم مُذکّر - (ہِندُو عو) ایک زیور کا نام ہے جسے بازوبند کہتے ہیں +

بُھجا - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) بازُو - (۲) مُثلّث کا ضلع یا ساق +

بُھجا ڈنڈ - ہ - اِسم مُذکّر - ڈنڑ خم - ڈنڑ اور بازُو ؎

اِس بھجا ڈنڑ پہ کہتے تھے بیر چیریں گے

بَہجانا - ہ - فِعل لازِم - (۱) رَو میں چلا جانا - پانی میں رواں ہونا - (۲) پسل پڑنا - پھیل جانا - گولائی نہ رہنا - (۳) تباہ ہو جانا - برباد ہو جانا - (۴) نو ہنا - اِسقاط ہونا - (صرف جانور کے واسطے) +

بَہجَت - ع - اِسم مؤنّث - خوشی - شادمانی - تازگی +

بَھجَن - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) خُدا کی تعریف کا گیت - حمدِ خُدا - (۲) دیوتاؤں کی تعریف کے گیت - نعت - (۳) شُکریہ +

بھجن کرنا - ہ - فِعل مُتعدّی - (۱) بھجنا - رام نام بھجنا - عبادت کرنا - حمد و نعت کے گیت گانا - (۲) شُکریہ کرنا +

بھجن گانا - ہ - فِعل لازِم - (۱) بھگوان کا دِھیان کرنا - (۲) آنند ہونا - خوشی منانا - بیفکر ہونا - (۳) شُکریہ کرنا - گُن گانا +

بَھجنا - ہ - فِعل لازِم - (۱) جپنا - رٹنا - رام نام لینا - سُمرن کرنا - تسبیح پھیرنا - پُوجا کرنا - (۲) تعریف کرنا - سراہنا +

بُھجَنگ - ہ - صِفت - کالا سانپ - کالا کلوٹا - کالا کلوٹا - (نہایت کالا - اِسی لئے بھُجنگ ہیں) +

بُھجَنگا - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) کالے پرند کا نام ہے جو کویل سے مشابہ ہوتا ہے اور اکثر گرمی کے موسم میں آدھی رات سے بولا کرتا ہے جسے گنوار کرچھی کہتے ہیں - (۲) نہایت کالا - بھینتور - (بھجنگیا بھی کہتے ہیں) +

بِھجوانا - ہ - بھیجنے کا مُتعدّی المتعدّی +

بُھجیا - ہ - اسم مؤنّث - (۱) بھاجی - پکّا ہُوا ساگ - جیسے شلغم اور اُس کے چھلکے یا مُولی وغیرہ کو گھول کر جو پکا لیتے ہَیں اُسے بھی بھجیا کہتے ہَیں - (۲)

بھنے ہوئے دانے جن کے ستو بناتے ہیں *

بُھچّ - ہ - صفت - (۱) نہایت کالا - حبشی - سیدی - (۲) ان پڑھ - مورکھ - نو گرفتار - حوش - تازہ ولایت - رنگروٹ *

بُھچک رہ جانا - ہ - فعل لازم - حیران و متحیر ہو جانا - حیرت میں رہنا - ہک دھک رہنا - ہکا بکا ہو جانا * ~

وہ شہزادہ بھی [illegible] ہو [illegible] وہیں رہ گیا نقش پا سا بھچک (میر حسن)

بھِچنا - ہ - فعل لازم - (۱) دبنا - پچکنا - (۲) سکڑنا - سمٹنا - (۳) شرمانا - (۴) مجبور ہونا - ناچار ہونا *

بِھچیڑ - ہ - اسم مؤنث - (بازاری) (۱) سکیڑ - تنگی (۲) دھاندل - جھینپ - بے ایمانی *

بھچیڑ لانا - ہ - فعل لازم - فیل لانا - دھاندل کرنا - تنگدلی کرنا *

بھد بھد - ہ - تابع فعل - پھل یا ایسی چیز کے ریتے پر گرنے کی آواز *

بھدّا - ہ - صفت - (۱) موٹا آدمی جو بطخ کی طرح بھد بھد کر کے چلے - بھدلیسلا - پھپھس - (۲) کھونڈا - بدحیثیت - بدہیئت - (۳) سست - کاہل - (۴) بھونڈو - بیوقوف - کندۂ ناتراش *

بھداکا - ہ - اسم مذکر - (۱) گرنے کی آواز - دھماکا - (۲) پٹخنا - بھڑکنا *

بھداکا دینا یا سنانا - ہ - فعل متعدی - پٹخنا دینا - دے مارنا - گرا دینا - بھدکنا دینا *

بھدرا کشہ - ف - اسم مذکر - (۱) صحیح سپیدانہ - بہی کا بیج - مزاج سرد و خشک - (۲) ایک قسم کا چھوٹا توت اور انار *

بھد بھد - ہ - اسم مؤنث - موٹے آدمی یا بطخ کے چلنے کی آواز - پھل وغیرہ گرنے کی آواز *

بھدرا - ہ - اسم مؤنث - (۱) جوتش میں چاند کی دوسری ساتویں اور بارھویں تاریخ جو منحوس اور نامبارک خیال کی جاتی ہے یہ بھدرا ہر تین شبانہ روز کے بعد بارہ گھڑی رہتی ہے اور چاند اور سورج کے اجتماع سے اس کا حساب لگایا جاتا ہے - (۲) کرشن جی کی ایک استری کا نام - (۳) - اسم مذکر) گھوٹ موٹ - چار ابرو کا صفایا - سر ڈاڑھی مونچھوں اور بھووں کا مونڈن *

بھدرا کرانا - ہ - فعل متعدی - کریاکرم کے واسطے سر ڈاڑھی اور مونچھوں کو منڈوانا یا کسی تیرتھ پر یا کریہ عمل کرنا *

بھدرا ہونا - ہ - فعل لازم - (۱) سر ڈاڑھی وغیرہ کا کریاکرم کے واسطے منڈنا (۲) صفایا ہونا - چٹ ہونا - بالکل لٹ جانا - مس جانا - (۳) منحوس - گھڑی

کا وقت ہونا *

بدر بد - ؤ - تابع فعل - نو (بھی) در بہی - سلسلہ وار - تفصیل دار - منفصل جیسے بہ درجہ حساب سنا دیا *

بھدرک - س - اسم مؤنث - [illegible] (۱) لابھ - فایدہ - (۲) استقلال - استحکام - استواری (۳) قسمت - اقبال - (۴) سلیقہ - سگھڑپن (۵) لطف - خوبی - مزا

بھدلیسلا - ہ - صفت - بھدّے کی تصغیر - دیکھو (بھدّا) *

بھدلیسلی - ہ - تانیثی صفت - (۱) بھدّی - پھپھس - (۲) بھونڈی - بدصورت - بدحیثیت *

بھڈری - ہ - اسم مذکر - ڈوت - مولیا - رمال - جوتشی - سامدرکی - ہاتھ دیکھ کر گزشتہ اور آیندہ حال بتانے والا *

بھر - ہ - صفت - (۱) تمام - سارا - کل - پورا جیسے جنم بھر - راستہ بھر - دن بھر - جہان بھر وغیرہ - (۲) مقدار - اندازہ جیسے گز بھر - پاؤ بھر - (۳) تک - تلک جیسے مقدور بھر *

بھرّا - ہ - اسم مذکر - (۱) ترغیب - تحریص - تحریک - لوبھ - (۲) دم - جھانسا - فریب - (۳) کسی پھرنے والی چیز مثل پھرکی وغیرہ کی آواز - (۴) پورب میں ایک قسم کا پتنگ (۵) دفعۃً کبوتروں کے اڑنے کی آواز *

بھرّا دینا - ہ - فعل متعدی - (۱) دم دینا - ترغیب دینا - (۲) کبوتروں کو ایک دفعہ ہی اڑا دینا *

بہرا - ہ - صفت - وہ شخص جس کی قوتِ سامعہ جاتی رہی ہو - گوڑا - کر - اصم - آگندہ گوش - گراں گوش *

بہرا پتھر یا بہرا بھسنڈ - ہ - صفت - نہایت بہرا - ایسا بہرا کہ توپ کی آواز سے بھی نہ چونکے *

بھرا - ہ - صفت - (۱) آگندہ - پر - لبریز - معمور - (۲) ٹھیک - عین - (۳ - عو) سارا - تمام جیسے بھرا گھر ناراض ہے *

بھرا بھتولا - ہ - صفت - عو - (۱) رجا - فارغ البال (۲) بارور - صاحبِ اولاد *

بھرا پُرا - ہ - صفت عو - (۱) رجا - آسودہ - دھنوان - فراغبال - (۲) بارور - آس اولاد والا - صاحبِ اولاد - پتروان *

بُھرّا - ہ - صفت - نہایت کالے کی صفت میں یہ لفظ بولا جاتا ہے - جیسے سیاہ بھرّا *

بھرّاٹا - ہ - اسم مذکر - پرندوں کے اڑنے کی آواز *

بھرا گھر - ہ - صفت - عو - (۱) خانہ آباد ~

نظر آتا نہیں جب اُس کے سوا کچھ مجھ کو کیوں نظر آئے نہ بے یار بھرا گھر خالی (ناسخ)

(۲) خالی گھر کو بھی بھرا گھر کہتے ہیں تاکہ بدشگونی نہو جیسے اُس کے چلے جانے سے بھرا بھرا گھر معلوم ہوتا ہے ٭

بھرّانا - ہ - فعل لازم - آواز بھاری ہوجانا - گلا بیٹھ جانا ٭

بھرانا - ہ - فعل متعدی - (۱) پرندوں کا اپنے بچّوں کو چونچ سی چونچ مِلا کر دانہ کھلانا - (۲) کسی چیز کو پُر کروانا - (۳) گھوڑی کو گیابھن کرانا ٭

بھر آنا - ہ - فعل لازم - (۱) زخم کا اِندمال پزیر ہونا - گھاؤ بھر کر برابر ہوجانا - انگور بندھ آنا - (۲) درد آنا - رحم آنا ٭

(جب آنکھ کے ساتھ کہیں گے تو پُر اشک ہونے سے اور جب دِل کے ساتھ کہیں گے تو کُڑھنے اور غمگین ہونے سے مُراد ہوگی)

بھراؤ - ہ - اِسم مذکر - (۱) بھرتی - حشو - آگن - گی - (۲) پُری - گڑھے وغیرہ کے بھرنے کی مقدار ٭

بھرائی - ہ - اِسم مؤنث - (۱) بھروائے کی اُجرت - (۲) بھرتی - آگند گی - اپنا نگی (۳) آب پاشی کی اُجرت - سقّے کی مزدوری - پنہاری کی تنخواہ - (۴) پانی دینا - پلائی - (۵) گھوڑی پر سانڈ چھڑانے کی اُجرت ٭

بھُربھرا - ہ - صفت - خستہ - سخت کے خلاف - روے دار - وُہ چیز جس کے اجزا باہم پیوستہ نہوں ٭

بھُربھرانا - ہ - فعل لازم - (۱) کھرنڈنا - بِھرنا - خستہ ہونا - (۲) کسی کی طرف طبیعت کا مایل ہونا - راغب ہونا - دِل کا لگاؤ کرنا - دِل بکھرنا ٭

بھربھرانا - ہ - فعل لازم - کم کم ورم ہونا - سُوجن ہونا - سُوجنا - (۲) تمتمانا ٭

بھربھراہٹ - ہ - اِسم مؤنث - ورم - سُوجن - تمتماہٹ ٭

بھُربھراہٹ - ہ - اِسم مؤنث - خستگی - خستہ پن ٭

بھرپانا - ہ - فعل لازم - (۱) کوڑی کوڑی وصُول ہونا - (۲) باز آنا - دعا سے پُوجنا - نجات پانا - کچھ نہ پانا ٭

شیشہ ہاتھ آیا نہ ہمنے کوئی ساغر پایا ساقیا لے تری محفل سے چلے بھر پایا (اسیر)

(۳) جزا پانا - جیسا کرنا ویسا پانا - اپنے کئے کو پہنچنا ٭

جام خالی سے جو ساقی نے مجھے ٹہرکایا میں کہا بخشیے صاحب مجھی میں بھر پایا (سودا)

بھرپُور - ہ - صفت - (۱) پُورا - بالتمام جیسے بھرپُور ہاتھ پڑا - (۲) لبریز - معمور - لبالب - منہ منہا - لبالب - بھرا ہُوا - (۳) اگھایا ہُوا - مستغنی ٭

بھرت - ہ - اِسم مؤنث - (۱) کسکُٹ - ایک مُرکّب دھات کا نام جسمیں جست - تانبا - سیسا مِلا ہُوا ہوتا ہے ٭

بھرت - س - اِسم مذکر - (۱) راجہ دسرت کے بیٹے کا نام اور ایک مشہور راجہ کا نام جس کے نام پر بھرت کھنڈ یا بھارت ورش مشہور ہُوا ٭

بھُرتا - ہ - اِسم مذکر - بھلبھلائے ہُوئے بینگنوں یا اُبالے ہُوئے کدّو یا شلغم کو جو نچوڑ کر پی لیتے ہیں اُسے بھُرتا کہتے ہیں اور اسے مصالحہ ڈالکر روٹی کے ساتھ کھاتے ہیں ٭

بھُرتا کر دینا - ہ - فعل متعدی - بھُلس دینا - بھلبھلا دینا ٭

بھرتی - ہ - اِسم مؤنث - (۱) حشو - بھراؤ - آگنہ - وُہ چیز جو کسی چیز کے اندر بھری جائے - (۲) داخلہ - اِندراج - کسی محکمہ میں نام لکھا جانا - معزول یا متوفی سپاہیوں کی جگہ اور سپاہیوں کو رکھنا ٭

دوزخ جگہ عذاب کی جنّت ثواب کی بھرتی کہاں کروں دِلِ خانہ خراب کی (داغ)

(۳) تکمیل - پُری - (۴) جہاز یا مال گاڑی وغیرہ کا بھار - اسباب - بوجھ ٭

بھرتی بھرنا - ہ - فعل لازم - (۱) گودڑ وغیرہ ڈال کر کسی چیز کو بھر دینا - بُری بھلی چیز سے پُورا ڈالنا - کسی نہ کسی طرح کام سادھنا (۲) سوداگری مال کا بھر ...

بھرتی کا شعر - ا - اِسم مذکر - وُہ بے لُطف شعر جو صرف غزل کے اشعار کی تعداد پُوری کرنے کے واسطے داخلِ غزل کر دیتے ہیں - بُرا بھلا شعر ٭

بھرتی کا مال - ا - اِسم مذکر - (۱) سوداگری کا مال - (۲) وُہ مال جو بہت اچھا نہو - رسمی مال ٭

بھرتی کرنا - ہ - فعل متعدی - نوکر رکھنا - کسی محکمہ میں داخل کرنا ٭

بھرتیا - ہ - اِسم مذکر - (۱) وُہ پیتل یا بھرت کا ظرف جسمیں ہندو لوگ دال ترکاری وغیرہ پکاتے ہیں - بڑا بٹوا - (۲) کسیرا - ٹھٹھیرا - مسی یا برنجی برتن بنانے والا ٭

بھر جانا - ہ - فعل لازم - (۱) پُر ہوجانا - لبریز ہوجانا - (۲) آلودہ ہوجانا - لتھڑ جانا - سن جانا - (۳) جب گھوڑے کی نسبت یہ لفظ کہتے ہیں تو وہاں سینہ میں ہوا لگ کر جکڑ بند ہوجانے یا اعضا جکڑ جانے سے مُراد ہوتی ہے - (۴) کُتیا کا گیابھن ہوجانا - حاملہ ہوجانا ٭

بہرحال - ف - ع - تابع فعل - جس طرح ہوسکے - جس طرح بنے - بہر طَور - بہر صورت ٭

بھر دینا - ہ - فعل متعدی - (۱) پُر کردینا - مالامال کردینا - رجانا ٭

ناز کیوں اُسکے اُٹھاتا ہُوں یہ لالچ کیا ہے کیا مجھے خالی مُلاقات میں بھر دیتے ہیں (مصحفی)

(۲) عوضا دینا - نقصان پُورا کردینا - تاوان دینا - (۳) چُکا دینا - بیباق کردینا - ادا کردینا - (۴) رفو کرنا - اور مان کرنا - (۵) سان دینا - لتھڑ دینا ٭

بھرشٹ کرنا - ہ - فعل متعدی - نجس کرنا - ناپاک کرنا - گندا کرنا - بگاڑنا - خراب کرنا

بھرکُٹی - ہ - اسم مؤنث - دونوں بھوؤں کے بیچ کی جگہ - وسط ابرو ◆

بھُرکس نکالنا - ہ - فعل لازم - (۱) مارکر پتلا حال کرنا - ہڈی پسلی توڑ ڈالنا - بھُسیلا کر دینا - چُورا چُورا کر دینا - بیدم کر دینا - (۲) تباہ کر دینا - برباد کرنا ◆

بھُرکس نکلنا - ہ - فعل لازم - (۱) بیدم ہونا - طاقت نہ رہنا - جان نکلنا (۲) دِوالہ نکلنا - برباد ہونا ◆

بہر کیف - ف + ع - تابع فعل - دیکھو (بہرحال) ◆

بھر کے مُنہ گالی دینا - ہ - فعل متعدی - صاف صاف گالی دینا - نام لیکر گالی دینا - (مُنہ بھر کے زیادہ بولتے ہیں) ◆

بھر لینا - ہ - فعل متعدی - (۱) کسی چیز سے کسی چیز کو پُر کر لینا - (۲) پُورے پُورے دام وصُول کر لینا - تاوان لینا ◆

بھرم - ہ - اسم مذکر - (۱) ساکھ - اعتبار - بھروسا - (۲) شک - شُبہ - گُمان - (۳) دھوکا - سندیہ - (۴) ناموری - جَس - شُہرت - (۵) راز - بھید ؎

صبا نے کھولکر معروف اُس کی زلفِ مشکیں کو   بھرم اکدم میں سارا فتنۂ تاتار کا کھولا (معروف)

بھرم باندھنا - ہ - فعل متعدی - ساکھ جمانا - ہوا باندھنا - اعتبار بٹھانا ◆

بھرم جانا - ہ - فعل لازم - (۱) کسی پر شُبہ ہونا - کسی پر گُمان جانا - (۲) ساکھ کا جاتا رہنا - بے اعتبار ہونا ◆

بھرم کرنا - یا - رکھنا - ہ - فعل لازم - (۱) گُمان کرنا - شک کرنا - شُبہ کرنا - (۲) بدگُمان ہونا - بدظن ہونا ◆

بھرم کھُلنا - یا - کھُل جانا - ہ - فعل لازم - (۱) بھید کھُلنا - راز فاش ہونا - قلعی کھُلنا - (۲) ساکھ جانا - اعتبار اُٹھنا ◆

بھرم کھولدینا - ہ - فعل متعدی - کسی چھپی بات کو ظاہر کر دینا - عیب کھول دینا ◆

بھرم گنوانا - ہ - فعل متعدی - پت کھونا - آبرو کھونا ◆

بھرم نکلنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (بھرم کھُلنا) ◆

بھر مار کرنا - ہ - فعل متعدی - بہتات سے کچھ کرنا - مُبالغہ کے واسطے بولتے ہیں ◆

بھرمانا - ہ - فعل متعدی - (ہندو) - (۱) دھوکا دینا - ورغلانا - بہکانا - دم دینا - پھُسلانا - (۲) لالچ دینا - للچانا - (۳) بھُلانا - بسرانا ◆

بھرمنا - ہ - فعل لازم - (ہندو) بھٹکنا - ڈانواں ڈول پھرنا ◆

بھرن - ہ - اسم مؤنث - وہ زور کی بارش جو دم بھر میں آبِل تھل بھر دے ◆

بھرنا - ہ - فعل لازم - (۱) پُر ہونا - معمُور ہونا - لبالب ہونا - خالی نہ رہنا - رُکنا - (۲) پُورا ہونا - کامل ہونا - تمام ہونا جیسے چار بھر کر پانچواں لگا - (عو) (۳)

ختم ہونا - تمام ہونا - (۴) آلُودہ ہونا - لتھڑنا - سنا - شُور بور ہونا - (۵) رنج میں عُمر بسر کرنا - عُمر کاٹنا - (۶ - عو) نباہنا - نباہ کرنا - (۷) آنا - سمانا - (۸) زخم کا اندمال پذیر ہونا - التیامِ زخم ہونا - انگور بندھنا - زخم برابر ہونا - (۹) ڈنڈ بھُگتنا - تاوان دینا - تلافی کرنا - خسارہ اُٹھانا - گرہ سے دینا - (۱۰) سیر ہونا - چھکنا (۱۱) سہنا - جھیلنا جیسے دُکھ بھرنا - (۱۲) کھسرے یا چیچک کا پُورا نکل آنا (۱۳) جب مکان کے ساتھ کہیں گے تو بسنا - آباد ہونا کے معنے لگائینگے - (۱۴) اسامی خالی نہ رہنا - جگہ رُکنا - (۱۵) کھسیانا ہونا - قریب بگریہ ہونا - اُمنڈنا - (۱۶) موٹا ہونا - تنومند ہونا جیسے بدن بھرنا - (۱۷) شل ہونا - تھکنا جیسے کام کرتے کرتے ہاتھ بھر گیا - (۱۸) خشم آلُودہ ہونا - غضبناک ہونا - (۱۹) گھوڑے کا جکڑبند ہونا - (۲۰) ہجُوم ہونا - جمگھٹ ہونا جیسے خلقت بھر گئی - میلا بھر گیا - (۲۱) گیابھن ہونا - گھوڑی یا کُتیا کا حاملہ ہونا - (۲۲) وصُول کرنا - دام دام لینا - (۲۳) بھُگتنا - بھوگنا جیسے کرے کوئی بھرے کوئی - (۲۴) ہندو - عو - آسیب اور دیبی وغیرہ کا سر پر آجانا (۲۵ - بحالتِ متعدی) (یہ فعل لازم و متعدی دونوں طرح پر آتا ہے مگر اس جگہ ہم صرف وُہی معنے لکھتے ہیں جو خاص متعدی میں آتے ہیں) قرضہ چُکانا - ادا کرنا - (۲۶) عو - دینا - سلُوک کرنا جیسے میکے کو بھرتی ہے - (۲۷) کسی کی طرف سے کسی کے دل میں بُرائی بٹھانا - لگانا - بہکانا - افروختہ کرنا - (۲۸) لادنا - بار کرنا - (۲۹) توپ یا بندُوق وغیرہ کو گولی بارُود سے لیس کرنا - (۳۰) کھیت میں پانی دینا - آب پاشی کرنا - (۳۱) چیتنا - دھبے ڈالنا - (۳۲) بیٹنا جیسے نلیوں میں سُوت بھرنا اور کانٹے میں دبانا - (۳۳) نہال کرنا - مالامال کرنا - (۳۴) بجالانا - تعمیل کرنا - عہد پُورا کرنا جیسے چوکی بھرنا - (۳۵) رنگ چڑھانا ◆

(چونکہ یہ فعل ایسا ہے کہ اور لفظوں کے ساتھ مِلکر اور اور معنے پیدا کرتا ہے اور وُہ لفظ اکثر علیحدہ بھی اپنی اپنی جگہ پر لکھے جائیں گے اسلئے یہاں دو ایک الفاظ مثالاً لکھ کر ختم کر دیتے ہیں - کلمہ بھرنا اس کے معنی ہیں کلمہ مُنہ سے نکالنا - ٹانکا بھرنا اس کے معنی ہیں سینا علےٰ ہٰذا القیاس اور بھی اسی طرح کے بہُت سے الفاظ ہیں) ◆

بھرنا بھرنا - ہ - فعل متعدی - عو - (۱) کسی شخص کا اپنی طرف سے صرف اُٹھانا - (۲) مُنہ بھرائی یا رشوت دینا ◆

بھرن پڑنا - ہ - فعل لازم - زور کی بارش ہونا - ایسا بھاری مینہ برسنا کہ جس سے دم بھر میں جل تھل بھر جائیں - بھادوں کی بارش ◆

بھر نظر دیکھنا - ا - فعل لازم - گھُور کر دیکھنا - خُوب دیکھنا - پُوری نظر سے

دیکھنا - اچھّی طرح دیکھنا ۔

بھرنیند سونا - ہ - فعل لازم - پوری نیند سونا - اچھّی طرح سونا ۔

بہروپ - س - اسم مذکر - اصل میں بہُروپ बहुरूप تھا - لغوی معنی بہت سے رُوپ - اصطلاحی - طرح بطرح کے بھیس بدلنا - سانگ بھرنا - نقالی کرنا - صورت بازی - مکر - دھوکا ۔

بہروپ ہے یہ جہاں کہ جس میں ہر روز سب نے ہے ایک نیا سانگ (مصحفی)

(۲) مکاری - شعبدہ بازی ۔

بہروپ بدلنا - ا - فعل لازم - (۱) بھیس بدلنا - سانگ بھرنا - نیا نیا رُوپ دکھانا ۔

کبھی ہے شام کبھی صبح سایہ ہو گر دُھوپ کہ چرخ بوقلموں بدلے ہے نیا بہروپ (نکہت)

(۲) شعبدہ بازی کرنا - دھوکا دینا ۔

بہروپیا - ہ - اسم مذکر - (۱) نقال - سوانگی - رنگ برنگ کے بھیس بدلنے والا - (۲) مکار - فریبی - ٹھگ ۔ دھوکا باز - شعبدہ باز - پہپٹ باز - حیلہ ساز ۔

بھروٹا - ہ - اسم مذکر - گنوار - گھاس یا لکڑیوں کا گٹھا ۔

بھروسا - ہ - اسم مذکر - اُمید - توکّل - اعتبار - توقع - آسرا - اعتماد ۔

بہرہ - ف - اسم مذکر - (۱) نصیب - حصّہ - بھاگ - قسمت - (۲) فایدہ ۔

بہرہ کھلنا - ا - فعل لازم - (۱) نصیبا کھلنا - (۲) متبحر ہونا - ملکہ ہونا - کمال ہونا - دل روشن ہونا - پردہ کھلنا ۔

بہرہ مند
بہرہ ور } - ف - صاحب نصیب - خوش قسمت - خوش طالع - اقبال مند - فایدہ اُٹھانیوالا - تمتّع لینے والا -
بہرہ یاب

بہری - ہ - اسم مؤنث - ایک شکاری پرند کا نام ہے جو اکثر کبوتروں کا شکار کیا کرتا ہے - بعض ترکی لغات میں بھی یہ لفظ حاے حطی سے پایا جاتا ہے (۲) وہ عورت جس کی قوّت سامعہ جاتی رہی ہو ۔

بھری - ہ - اسم مؤنث - (پورب میں) چندہ - باچھ ۔

بھری برسات - ہ - اسم مؤنث - عین موسم بارش - برسات کا تنتنہ ۔

بھری بھری رانیں - ہ - اسم مؤنث - گدراز اور گاؤدم رانیں - گول گول رانیں ۔

بھرے بیٹھے ہیں - یا - بھرے ہوئے ہیں - ہ - محاورہ - (۱) غضبناک ہو رہے ہیں - خشم آلودہ ہیں - خفا ہیں - (۲) درد آلودہ غمگین

اور آزردہ ہیں - (۳) پر از شکوہ ہیں ۔

بھرّے پر چڑھانا - ہ - فعل متعدی - دم پر چڑھانا - جھانسے میں لانا - تعریف کرکے کسی بات پر آمادہ کر دینا ۔

بھرے کو بھرنا - ہ - فعل متعدی - رجے کو رجانا - دولتمند کے ساتھ سلوک کرنا

بھری مجلس میں - ا - تابع فعل - برسر محفل عین مجلس میں ۔

بھڑ - ہ - اسم مذکر - (۱) کسی چیز کے پھٹنے کی آواز - توپ یا بندوق کی آواز - (۲) آوازہ گوز - (۳) مسخرا ۔

بھڑ - ہ - اسم مؤنث - زنبور - بر - برنی - ایک زرد رنگ کے پردار کیڑے کا نام جس کے ڈنک میں زہر ہوتا ہے ۔

بھڑ کا چھتّا - ہ - اسم مذکر - (۱) خانۂ زنبور - بھڑوں کے رہنے کا گھر - (۲) صفت میں - لڑاکا - فسادی - وہ شخص جسے چھیڑ کر پیچھا چھڑانا مشکل پڑ جائے

بھڑاس - ہ - اسم مؤنث - غبار خاطر - دل کا بخار یا کینہ - باطنی عداوت ۔

بھڑاس نکالنا - ہ - فعل متعدی - (۱) دل کا غبار نکالنا - کینہ کشی کرنا - عداوت نکالنا - (۲) رونے یا لڑنے سے اپنے دل کے رنج اور طبیعت کے غصّے کو فرو کرنا - (عو) ۔

بھڑانا - ہ - فعل متعدی - (۱) بلانا - قریب لانا - مقابل کرنا - سٹانا - (۲) لڑوانا - لڑائی کروانا - (۳) دینا - رشوت میں دینا - (۴) ساجھا ملانا - شراکت کرنا - پتّی ڈالنا - (۵) داؤں پر لگانا - داؤں پر رکھنا (قمار باز) (۶) ہندو - کٹھا پا کرنا - دلالی کرنا - دلّہ پن کرنا - طالب کو مطلوب سے ملانا ۔

بھڑ بھڑیا - ہ - صفت - (۱) کپٹی کے خلاف - وہ شخص جو دل میں تو کچھ نہ رکھے مگر جس وقت غصّہ آئے اُس وقت آپے سے باہر ہو کر چاہے سو کہہ لے مغلوب الغضب - وہ آدمی جو جلد غصّہ ہو اور جلد صاف ہو - صفراوی - (۲) صاف دل - بیریا - سادہ - (۳) پیٹ کا ہلکا - کم ظرف - (۴) گپّی - غلپیا - ڈینگیا ۔

بھڑبھونجا - ہ - اسم مذکر - (۱) بھاڑ جھونکنے اور اناج بھوننے والا - نخود بریگن افروز - (۲ صفت میں) سیہ فام - کالا کلوٹا - بدصورت ۔

بھڑبھونجن - ہ - اسم مؤنث - (۱) اناج بھوننے والی عورت - (۲) کالی بدصورت عورت ۔

بھڑتنگا - ہ - اسم مذکر - عو - ہڑبم - غل غپاڑا - چخ بخ - دھوم دھام - شور و شغب

جیسے برات میں شیطانی بھڑتنگا نہ ہوا نہ سہی ۔

بھڑسال - ہ - صفت - بازاری - (۱) احمق - چُغد - تیلیا - بیوقوف - ہونّو - بھڑوا

بَھَڑَک - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) چمک - چمک دمک - (۲) ٹیپ ٹاپ - رونق - زیب و زینت - نمود - تکلّف - (۳) وحشت - وحشی پن - جھجک - رمیدگی - (۴) اِشتعال - لہک - اِلتہاب +

بھڑک اُٹھنا - ہ - فعل لازم - مُشتعل ہونا - لہک جانا - بل اُٹھنا - شعلہ زن ہونا -

بھڑکدار - ا - صفت - چمکیلا - چمکوں - مُتکلّف - جھمجھماتا +

بَھَڑکانا - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) لہکانا - مُشتعل کرنا - آگ کو تیز کرنا - لو زیادہ اُٹھانا (۲) بہکانا - غُصّہ دِلانا - برافروختہ کرنا - (۳) بِدکانا - چونکانا - اُچٹانا - چھچکانا ڈرانا - (۴) حُقّہ پینے والے توے کے زیادہ جلا دینے اور تمباکو کے جلد سوختہ کردینے کو کہتے ہیں +

بَھَڑَکنا - ہ - فعل لازم - (۱) شُعلہ زن ہونا - زیادہ لو اُٹھنا - اِلتہاب ہونا (۲) بِدکنا - جھجکنا - چونکنا - یکایک ڈر کر بھاگ جانا - مُتوحّش ہونا - (۳) غُصّہ ہونا خفا ہونا - برافروختہ ہونا - بھبکنا - (۴) گرم ہونا - جلنا - تبخیر ہونا جیسے ہاتھ بھڑکنا - (۵) نس یا پٹھے کا تن جانا - اعصاب کا کھنچ جانا - (۶) چینی کے برتن میں بال آجانا (شاگرد پیشہ) +

بِھڑ کے بیٹھنا - ہ - فعل لازم - مُتّصِل ہوکر بیٹھنا - مِلکر بیٹھنا - بہت پاس بیٹھنا ؎

تنگیٔ محفل کی دولت بھڑ کے بیٹھا مجھ سے یار	رات اہلِ بزم کی کثرت کا احساں ہوگیا (ناعلوم)

بِھڑ کے چھتّے کو چھیڑنا - یا - بِھڑ کے چھتّے میں ہاتھ ڈالنا - ہ - فعل مُتعدّی - فسادی آدمی کو چھیڑنا - بد آدمی کو اُکسانا یا غُصّہ دِلانا +

بَھَڑکیلا - ہ - صفت - مُکلّف - زرق برق - فوق البھڑک - چٹکیلا - چمکیلا +

بَھَڑَمیّا - ہ - اِسم مُذکّر - عوام - بھرم کی تصغیر +

بَھَڑُل - ہ - اِسم مُذکّر - عوام - لکھنؤ میں - مسخرہ - بےشرم - بےحیا +

بِھڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) جوڑ سے جوڑ مِلنا - پیوستہ ہونا - مُتّصِل ہونا - قریب ہونا سٹنا - (۲) مقابل ہونا - لڑنے کو آمادہ ہونا - گُتھنا - (۳) ٹکرانا - ٹکر کھانا - (۴) تلواروں سے لڑنا - چپقلش کرنا ؎

جا ہی بھڑا اُس صفِ مژگاں سے آج	دل تو بڑا سا ہی جِگر کر گیا (سودا)

(۵) سینہ بسینہ ہونا - شانہ بشانہ ہونا - (۶) قُفل لگنا - بند ہونا +

بَھَڑوا - ہ - اِسم مُذکّر - قُرمساق - قِلتبان - دیُوث - بچولیا - وہ شخص جو عورتوں کو مردوں سے اور مردوں کو عورتوں سے مِلائے +

بِھڑوانا - ہ - بھڑنے کا مُتعدّی المتعدّی +

بَھَڑوائی - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) قِلتبانی - بھڑواپن (۲) مِلوانے کا محنتانہ +

بھڑی - یا - بھڑیاں دینا - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) کبوتروں کو اُڑانا سکھانا گھڑی اُڑانا گھڑی بِٹھانا - (۲) حیران کرنا - دِق کرنا - ستانا +

بُھس - ہ - اسم مذکّر - اناج کا چھلکا یا اناج کے پیڑوں کا چُورا چوکر - بھوسی - توڑا +

بُھس بھروانا - ہ - فعل مُتعدّی - کھال کِھچوا کر بُھس بھروا دینا - بیرحمی کے زمانہ میں یہ ایک سزا تھی +

بُھس کے مول بِکنا - ہ - ا - نہایت ارزاں - کوڑیوں کے مول قیمتی چیز کا سستے مولوں بکنا +

بُھس میں چنگی ڈال جمالو دُور کھڑی - ا - مثل - جو عورت دو کو لڑوا کر آپ الگ ہو جائے اُس کے حق میں یہ کہاوت کہتے ہیں +

بَھَساکو - ہ - اِسم مُذکّر - (لکھنؤ میں) وہ تمباکو جو کڑوا نہ ہو - ہلکا تمباکو +

بِھسٹل - ہ - صفت - عو - کثیف - نجس - گندی - بھسٹ +

بَھَسَنڈ - ہ - صفت - نہایت موٹا اور بھدّا آدمی - بھدیسڑا +

بَھَسَکنا - ہ - فعل لازم - (ہندو) تحقیراً چبانا - بھینس کی طرح کھانا جیسے نان بھسکنا

بَھَسَکو - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) بسیار خوار - بہت کھانے والی عورت - (۲) سبک وضع - ہرجائی عورت +

بَھَسَم - ہ - اِسم مُذکّر - سنسکرت میں भस्म بھسم - خاکستر - راکھ - بھبھوت +

بھسم اشنان - ہ - اِسم مُذکّر - (ہندو) اُپلوں کی راکھ سے نہانا - راکھ مَلنا - جس طرح اہلِ اسلام میں تیمّم کرتے ہیں اِسیطرح اِن کے مذہب میں پانی نہ ملے تو راکھ سے نہالینا درست ہے +

بھسم تری - ہ - اسم مؤنّث - گانجھا - ایک نشہ کی چیز کا نام ہے جسے بطور تمباکو پیتے ہیں

بھسم رمانا - ہ - فعل مُتعدّی - دیکھو (بھبوت رمانا) +

بھسم کر دینا - ہ - فعل مُتعدّی - جلاکر راکھ کردینا - بالکُل ہضم کر دینا +

بھسم ہونا - ہ - فعل لازم - (۱) جلکر راکھ ہونا - (۲) ہضم ہو جانا - فنا ہونا - (۳) غُصّہ میں آگ ہونا +

بَھَسمَنت ہونا - ہ - فعل لازم - (۱) جل کر خاکستر ہونا - فنا ہونا ؎

شُعلہ پیرا اگر ہو تیری تیغ	کاہ سے کوہ تک ہو سب بھسمنت	(سودا)

بِھسنا - ہ - فعل لازم - گیتوں میں - (۱) تبسّم کرنا - مُسکرانا - (۲) ہنسنا - خنداں ہونا (۳) خوش ہونا +

بُھسَنڈ - ہ - صفت - نہایت موٹا آدمی - سنڈا - فربہ - وہ آدمی جو فربہی کے باعث بدصورت معلوم دے +

بَہِشت - ف - اِسم مؤنّث - (۱) باغ - جنّت - فردوس - بیکنٹھ - سُرگ - (۲) مقام فضا - آرام کی جگہ - عیش کا مقام - دِل لگی کی جگہ +

بہشت کا میوہ - اُ - اِسم مذکّر - انار +

بہشت کی قُمری - اُ - اِسم مؤنّث - مگلا مکھی - کنچنیاں - ناچنے گانے والی عورتیں - زنخہ - ہجنیا - (بازاری) +

بہشت کی ہَوا - اُ - اِسم مؤنّث - نسیمِ صُبح - ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا جو گرمیوں کے موسم میں آئے - ہوائے مرغوب +

بہشت میں لات مارنا - اُ - فعل لازم - نیکوں کے ساتھ بدی سے پیش آنا یا باپ کو ستانا کیونکہ ان کے ساتھ بُرائی کرنی اپنی عاقبت بگاڑنی ہے +

بَہِشتی - ف - اِسم مذکّر - (۱) بہشت کا رہنے والا - (۲) سقا - پانی بھرنے والا - ماشکی - (۳) - بحالتِ صفت) فلکی - علوی - آسمانی - جنّتی - فردوسی - بیکنٹھ نواسی - سُرگ باسی - برہم لوکی +

بھِشٹا - ہ - اِسم مؤنّث - غلاظت - فُضلہ - گوبر - براز +

بھِشٹل - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) ناپاک اور غلیظ عورت - کثیف عورت - پلید عورت (۲) پھوہڑ - بیوقوف - بدسلیقہ - (۳) بدصورت - گھناؤنی +

بھَک - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) اُڑ جانے والا مادّہ - (۲) تمباکو کے پتّوں کا باریک چُورا - بُرادہ - (۳) دراڑ جیسے لکڑی کی بھک +

بھک بھک - ہ - اِسم مؤنّث - انجن میں سے دُھواں نکلنے کی آواز +

بھک سے اُڑ جانا - ہ - فعل لازم - (۱) بارود کا دفعۃً اُڑ جانا - (۲) صاف کٹ جانا جیسے فوج سے اُڑ جانا بھی کہتے ہیں +

بھکاری - ہ - اِسم مذکّر - فقیر - گدا - منگتا +

بہکانا - ہ - فعل متعدی - (۱) ورغلانا - اِغوا کرنا - پھُسلانا - راستہ بھلانا - (۲) دھوکا دینا - فریب دینا - جھوٹ بول کر یقین دِلانا - (۳) ڈھکانا - (۴) غلطی کرانا - (۵) جھوٹی اُمّید بندھانا - وعدہ وعید کرنا - (۶) ناحق لڑنے پر آمادہ کرانا - (۷) کان بھرنا - بدی کرنا - بدگوئی کرنا +

بہکاوٹ - ہ - اِسم مؤنّث - (عوام) دم - فریب - اِغوا +

بہکاوے یا بہکائے میں آنا - ہ - فعل لازم - (۱) دھوکے میں آنا دم میں آنا - (۲) حکایت پر بھولنا - پُرچک پر کودنا +

بھگت - س - اِسم مذکّر - ہندو भगत (۱) عابد - زاہد - پارسا - مُرتاض - تپیسری - (۲) پرہیزگار - مُتّقی - (۳) سیتلا وغیرہ کا پُجاری جھاڑ پھونک کرنے والا - چھومنتر کرنے والا - سیانا - مُلّانا - چھپدار - پرائی - ظاہر پیر یا مدار وغیرہ کی چھڑیاں لے کر پھرنے والا +

بھگتی - س - اِسم مؤنّث - (भगती) (۱) عبادت - پرستش - سیوا - پُوجا - (۲) خلوص - اِخلاص (۳) عقیدت - اِرادت +

بہک چلنا - ہ - فعل لازم - بڑھ چلنا - اِترانا - حد سے پاؤں نکالنا - مغرور ہونا +

بھکراند - ہ - اِسم مؤنّث - کھتّے کے گلے ہوئے اناج کی سی بُو - ناگوار بُو +

بھکراندا - ہ - صفت - خراب بُو کا - بھکراند کا +

بھکسا - ہ - صفت - بن لوچ کا - وہ آٹا جو گھنڈا جائے +

بھکسنا - ہ - فعل لازم - بھینس کی طرح کھانا - بہت کھانا - نگلنا - ٹھونسنا +

بھکشا - س - اِسم مؤنّث - بھیک - خیرات +

بھک منگا - ہ - اِسم مذکّر - (۱) فقیر - گدا - بھیک مانگنے والا - ہر ایک کے آگے ہاتھ پھیلانے والا - بھوکا - کنگال - نہایت مفلس - سایل (۲) مانگنے میں حیا نہ کرنے والا +

بھُک مُوا - ہ - اِسم مذکّر - بھوکوں کا ٹوٹا - فاقہ کش - گرسنہ - روٹیوں کا مارا (تانیث میں بھُک موئی) ~

خوشی سے کیوں گت بھرے نہ صُوفی کہ دیکھتا ہے وہ بھک موا
بجے ہے ڈھولک اِدھر اُدھر ہے اچار روشن مراد حاصل (انشا)

بہکنا - ہ - فعل لازم - راستہ سے پھرنا - گمراہ ہونا - بھٹکنا - (۲) دھوکا کھانا فریب میں آنا - (۳) رپٹنا - پھسلنا - جیسے ہاتھ بہکنا - قلم بہکنا - (۴) بڑ، نشہ میں کچھ کا کچھ کہنا - ہذیان ہونا - بخار میں بڑ لگنا - نیند میں باتیں کرنا (۵) پاؤں ڈگمگانا - لرزنا - لڑکھڑانا - (۶) بنکارنا - نشہ میں شور مچانا - (۷) حد سے بڑھ کر چلنا - اِترانا +

بھکنا - ہ - فعل لازم - اناپ شناپ کھانا - بےاعتدالی سے کھانا - نگلنا - ٹھونسنا +

بھُکنا - ہ - فعل لازم - گھپنا - گھس جانا - چُبھنا - سوئی یا کیل) وغیرہ کا جسم میں اُتر جانا +

بھکوا - ہ - اِسم مذکّر - (۱) نادان - احمق - بیوقوف - (۲) قرمساق - بھڑوا - دیّوث - (۳) مسخرہ - یاوہ گو +

بھکوسنا - ہ - فعل متعدی - عو - کھانا - نگلنا - ڈکنا +

بھگّا - ہ - صفت - (پُورب میں) (۱) سادہ لوح - مودھو - بیوقوف - (۲) چُورا بُرادہ جیسے تل بھگّا +

بھَرگا - ہ - صفت - لڑائی سے بھاگی ہُوئی بٹیر - بھگوڑی بٹیر +

بھَگا لے جانا - ہ - فعل مُتعدی - (۱) دَوڑانا - لپکانا - سرپٹ لے جانا - (۲) کسی عورت کو گھر سے نکال لانا - ورغلاکر لے جانا - (۳) پس پا کرنا - شکست دینا - بھگانا - (۴) مُنہ پھیر دینا - دانت کھٹے کر دینا - ہرانا +

بھَگت - ہ - اسم مذکر - (۱) دیکھو (بھکت) - (۲) تارک الحیوانات وُہ شخص جو شکار اور گوشت کھانے سے پرہیز کرے - پرہیزگار - (۳) ہندؤں کا ایک مذہبی سوانگ جسمیں اکثر نرسنگھ اوتار اور کرشن وغیرہ کا رُوپ بھرتے ہیں - اِس حالت میں تانیث بولتے ہیں - (۴) سیانا - بھوپا - اوجھا - گنڈا تعویذ کرنے اور بھوت پریت اُتارنے والا - (۵) سنگتیا - سعزدائی - سازندہ (۶) ہولی کے سُوانگ بھرنے والا - سوانگی - (۷) مثنوی غنیمت میں جو بھگت باز کا استعمال ہُوا ہے وہاں ہجڑئیے یا کتھک سے مُراد ہے +

بھگت باز - ا - اسم مذکر - ہندوؤں کا وُہ فرقہ جو لڑکوں کو نچاتا اور سُوانگ وغیرہ بھر کر تماشا دکھاتا ہے +

بھگت بنانا - ہ - فعل مُتعدی - (لکھنؤ) ایسی وضع بنانا جس پر لوگ ہنسیں - مسخرہ بنانا +

بھگت بننا - ہ - فعل لازم - اپنے تئیں نیک و پارسا ظاہر کرنا - عابد ہونا - مرتاض ہونا - دھوکے باز بننا +

بھگت ہونا - ہ - فعل لازم - گت ہونا - گت بننا - مٹی پلید ہونا - دُرگت ہونا

اُس بُت نے اپنے گھر سے نکالا اپنی دوست ۔ بیت الصنم میں برہمنوں کی بھگت ہُوئی (رشک)

بھُگتانا - ہ - فعل مُتعدی - (۱) پُورا کرنا - انجام کو پُہنچانا - (۲) کرنا - بجا لانا - تعمیل کرنا - (۳) چکانا - بیباق کرنا - (۴) تصفیہ کرنا - فیصلہ کرنا - (۵) تقسیم کرنا - بانٹنا - (۶) بازاری آدمی جان سے مار ڈالنے کو بھی کہتے ہیں +

بھُگتنا - ہ - فعل لازم - (۱) پُورا ہونا - انجام کو پُہنچنا - نمٹنا - نبٹرنا - ختم ہونا - تمام ہونا - (۲) جھیلنا - برداشت کرنا - سہارنا - سہنا - (۳) بے باق ہونا - چُکنا جیسے قرضہ بھگتنا - (۴) بھرنا - بھوگنا جیسے قید بھگتنا - (۵) فیصلہ ہونا - تصفیہ ہونا - (۶ عو) نباہنا - نباہ کرنا - بسر ہونا - بسر آنا - (۷) ڈنڈ دینا - تاوان دینا - (۸ - حالت مُتعدی میں) سمجھنا - سُلٹنا جیسے ایک ایک سے بھگت لُونگا +

بھگتیا - یا - **بھگتیا** - ہ - اسم مذکر - ناچنے گانے والا فرقہ - بھانڈ - نقال +

بھگر - ہ - صفت - گلا ہُوا اناج - گھٹنے کا غلہ - وُہ غلہ جس کا انس نکل گیا ہو - بھگراندی بُو کا غلہ +

بھگل - ہ - اسم مذکر - مکر - فریب - چھل - دھوکا - بناوٹ +

بھگل کا تھنبھنا - ہ - فعل لازم - فریب بنانا - مکر بنانا - شعبدہ بازی کرنا - بناوٹ کرنا +

بھگوُ - ہ - صفت - بھگوڑا - لڑائی میں سے بھاگ جانیوالا - گریز پا - وُہ غلام یا نوکر یا شاگرد جو آقا اور اُستاد کے پاس سے بھاگ بھاگ جائے +

بھگوان - س - اسم مذکر - مختار مطلق - خُدا تعالیٰ - پرمیشر - ایشر +

بھگو بھگو کے لگانا - یا - مارنا - ہ - فعل متعدی - جُوتیاں بھگو بھگو کر مارنا تاکہ زیادہ چوٹ لگے نہایت سرزنش کرنا - لعنت ملامت کرنا - از حد ذلیل کرنا - گُہ میں نہلانا +

بھگوتی - س - اسم مؤنث - دُرگا - دیوی - دیبی - بھوانی +

بھگوڑا - ہ - صفت - دیکھو (بھگو)

بھگونا - ہ - فعل مُتعدی - پانی میں تر کرنا - گیلا کرنا +

بھگی - ہ - اسم مؤنث - بھاگڑ - ہڑبڑ - ہلچل - افراتفری +

بھگی پڑنا - ہ - فعل لازم - کھلبلی پڑنا - ہلچل ہونا - بھاگڑ مچنا - خوف کے مارے بھاگنا +

بھلا - ہ - صفت - بانجھ گائے بکری وغیرہ +

بھلا - ہ - صفت - (۱) اچھا - عمدہ - بہتر - خُوب - (۲) نیک - پاکدامن - نیکوکار - (۳) انوکھا - عجیب - سُہاونا - دلپسند - دلاویز - دلکش - (۴) کلمہ ایجاب ہاں - اچھا - بلے - آرے - (۵ - تابع فعل میں) ٹھہر - دم لے - صبر کر - خیر سمجھوں گا - دیکھا جائیگا - (۶) کلمہ تنبیہ - (۷) ایک کلمہ زاید ہے جو اکثر حُسن کلام کے واسطے زبان پر آتا ہے اور بعض لوگوں کا تکیہ کلام بھی ہوتا ہے

کیا کریں گا بُن بھلا باغ اجاڑ سے لیکر ۔ آشیانے کو ہے اک مُشت خس خاربت

(۸) سلوک - نیکی - (۹) اشراف - شریف جیسے بھلا سا ہو تو اب اُس کے پاس تک نہ جائے +

بھلا آدمی - ا - اسم مذکر - (۱) اچھا آدمی - نیک بخت آدمی - شریف آدمی - عزت دار آدمی - (۲ - طنزاً) شریر - فتنہ انگیز - چالاک - نالایق - پاجی +

بھلا جی - یا - بھلا صاحب - ا - ندا بطور طنز - خیر کیا مضایقہ ہے کیا ڈر ہے +

بھلا چاہنا - ہ - فعل لازم - بہتری چاہنا - خیر چاہنا +

بھلا چنگا - ہ - اسم مذکر - تندرست - اچھا بھلا - صحیح سالم - موٹا تازہ - خاصہ +

بھلا کرنا - ہ - فعل مُتعدی - (۱) اچھا کرنا - (۲) نیکی کرنا - سلوک کرنا - خیرات کرنا جیسے بھلا کر بھلا ہوگا +

بھلا لگنا - ہ - فعل لازم - اچھا معلوم دینا - زیب دینا ۔

بھلامانس - ہ - اسم مذکر - بھلا آدمی - مرد آدمی - مہذب (۲) خلیق - ملنسار - خوش مزاج (۳) اشراف - شریف - ذی عزت - (۴) نیکبخت - نیکذات (۵) سیدھا - صاف دل - (۶ - طنزاً) بد - شریر - فسادی ۔

بھلا ماننا - ہ - فعل لازم - اچھا جاننا - احسانمند ہونا ۔

بھلا منانا - ہ - فعل لازم - کسی کی بھلائی یا بہتری چاہنا ۔

بھُلانا - ہ - فعل لازم (۱) فراموش کرنا - یاد سے اُتارنا - یاد نہ رکھنا - (۲) دھوکا دینا - فریب دینا ۔

بہلانا - ہ - فعل متعدی - (۱) کھیل میں لگانا - کسی شغل میں مشغول کرنا - بچّے کو رونے سے باز رکھنا - (۲) پھسلانا - دم میں لانا - دم دینا - فریب دینا - دھوکا دینا (۳) تسلی دینا - تشفی دینا - جھوٹی باتیں بنا کر تسلی دینا - (۴) کسی سیر و تماشے سے دل کو خوش کرنا ۔

بھُلاوا - ہ - اسم مذکر - (۱) مغالطہ - بہکاوا - پھسلاوا - چھل - فریب - دغا - دھوکا ۔

بہلاوا - ہ - اسم مذکر - تفریح - جی کا بہلاوا - من کا بہلاسا ۔

بھلاواں - ہ - اسم مذکر - ایک پھل کا نام ہے جو اکثر دوا میں پڑتا ہے مزاجاً چوتھے درجہ میں گرم خشک اور بعض کے نزدیک دوم میں - بلادر ۔

بھلائی - ہ - اسم مؤنث - (۱) نیکی - نکوئی - بہتری - (۲) خیر خواہی (۳) نیک نامی - (۴) فایدہ - منفعت - (۵) خوبی - عمدگی - (۶) خوبصورتی - حسن - (۷) سلوک - خیرات - احسان ۔

بھلائی رہنا - ہ - فعل لازم - نیکنامی رہنا - نیکنام یادگار رہنا - نیکی قایم رہنا ۔

بھلائی لینا - ہ - فعل لازم - نیکی یا ثواب حاصل کرنا - احسان کر کے نیکنامی حاصل کرنا - دعا لینا ۔

بھل بھل - ہ - اسم مؤنث - بہت سے پانی کے ایک ساتھ گرنے کی آواز - دھل دھل ۔

بھُلبھُلانا - ہ - فعل متعدی - بھوبل یا بالو میں کسی چیز کو بھوننا - نیم برشتہ کرنا ۔

بھُلسنا - ہ - فعل لازم و متعدی - نیم سوختہ ہونا - جھلسنا - بھُننا - جلنا - بھوبل یا کسی گرم چیز سے جلکر بھُرتا ہو جانا - جلانا - بھوننا - جھلسنا ۔

بھُلکڑ - ہ - صفت - بہت بھولنے والا - فراموش کار - غلط کار - بھول بھول جانے والا ۔

بھلمنسات - ہ - اسم مؤنث - عوام - شرافت - انسانیت - آدمیت - آدمگری ۔

بھلمنساتی - یا بھلمنسی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (بھلمنسات)

بہلنا - ہ - فعل لازم - (۱) سیر و تماشے سے خوش رہنا - کسی شغل میں مشغول ہونا - رنج یا غم بٹنا ۔

بہلہ - ف - ہ - اسم مذکر - وہ چمڑے کا دستانہ جو میر شکار اپنے ہاتھ میں پہن کر اس پر باز اور شاہین وغیرہ کو بٹھاتے ہیں ۔

بہلی - ہ - اسم مؤنث - بیل کی گاڑی - بیلوں کی بڑی گاڑی جس میں اکثر عورتیں سوار ہوتی ہیں ۔

بہلیا - ہ - اسم مذکر - پرندوں کا شکاری - صیاد - تیر و کمان سے مسلح رہنے والا ۔

بھلے آئے - ہ - محاورہ بطور طنز - خوب آئے - بہت دیر میں آئے - اچھا انتظار دکھایا

بھلے کا زمانہ نہیں - ا - مثل - یعنی ایسا اُلٹا زمانہ ہے کہ بھلائی کرتے بُرائی پلّے بندھتی ہے ۔

بھلے کو - ہ - تابع فعل - خوب شد - خیر شد - خوب ہوا ۔

(اکثر حفظ ما تقدم یا کسی خلاف امر کے پیش آنے سے بچ جانے پر یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں جیسے ؎

بیجرم تو تیغ ہی رکھا تھا گلے کو　　کچھ بھی نہ جو ماتم نے نکلا تھا بھلے کو

بھلی ہے - ہ - فقرہ (۱) خیر ہے - اچھی ہے - (۲ ع) بیہودہ ہے ۔

بہم - ف - تابع فعل - ساتھ - باہدیگر - آپس میں ۔

(اصل میں یہ لفظ باہم کا مخفف ہے تنہا بہت کم اور دیگر الفاظ کے ساتھ اکثر پہلے واقع ہو کر مختلف معنی پیدا کرتا ہے)

بہم پہنچنا - ف - فعل لازم - حاصل ہونا - میسر آنا - دستیاب ہونا - مہیا ہونا ۔

بھمباقا - یا بھمباکا - ا - اسم مذکر - بڑا چھید - وہ بڑا سوراخ جو آر پار ہو جائے ۔

بھمبو - ہ - اسم مؤنث - موٹی عورت - بھدیسی عورت ۔

بہن - ہ - اسم مؤنث - (۱) اجائی - ہمشیرہ - باجی - بوا - خواہر - بھینا - بے بے (۲) آپس میں برابر والیاں بھی ایک دوسری کو اس لفظ سے خطاب کرتی ہیں ۔

بہنا - ہ - فعل لازم - (۱) رواں ہونا - جاری ہونا - (۲) پانی کی رو میں چلا جانا - (۳) پھسل جانا - جگہ سے ہٹ جانا جیسے ٹوپی کی گوٹ یا حرف کا دائرہ بہنا - (۴) توہنا - اسقاط ہونا - جانور کے حق میں بولتے ہیں - (۵) چلا جانا جیسے کہاں بہ گیا تھا - (۶) ہوا چلنا - (۷) پھوڑا پھوٹنا - مواد نکلنا - (۸ ہندو) رقیق ہونا - پتلا ہو جانا - ڈھب ڈھب ہو جانا جیسے دال ترکاری کا بہنا - (۹) پگھلنا - تپنا (۱۰) غارت ہونا - برباد ہونا - (۱۱) تتر بتر ہونا - متفرق ہونا - (۱۲) کبوتروں کا کہیں سے کہیں ہوا کے باعث چلا جانا - (۱۳ - گنوار) اُدھلنا - خراب ہونا - (۱۴) سستا بک جانا - نرخ سے گھٹ کر بکنا - (۱۵ - گنوار) چھری یا تلوار کا اندر اُتر جانا - (۱۶) ضایع ہونا - تلف ہونا جیسے اُن بکار دیے تو تو نہیں بہا - (۱۷)

یا گھل کا پٹیا چھوڑنا۔ ڈوہر کا ڈھیلا پڑ جانا۔ (۱۸) کثرت سے انڈے دینا۔ پے در پے انڈے دھرنا۔ جلد جلد جھول نکالنا ✦

بُھنّا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) بریاں ہونا۔ سوختہ ہونا۔ جلنا۔ (۲) تپنا۔ جھپکنا۔ (۳) حسد کرنا۔ کسی کی دولت یا عظمت کو دیکھکر ناراض ہونا۔ (۴) غصّہ میں جلنا۔ افروختہ ہونا۔ (۵) روپے یا اشرفی وغیرہ کا خُردہ ہونا۔ (اس کا مادہ بھنج ہے) ✦

بِہنّا۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ (پُورب میں) دُھنیا۔ دُھنا۔ حلاّج۔ ندّاف۔ پُنبہ زن۔ قطّان ✦

بہناپا۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ عو۔ بہنیلا۔ مُنہ سے بہن بنانا ✦
(جب عورتیں آپس میں ایک دُوسری سے خواہری کا رشتہ جوڑتی ہیں تو اُسے بہناپا کہتی ہیں)

بہناپا جوڑنا۔ یا۔ کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ بہنیلا کرنا۔ بہنیلی بنانا۔ دوستی کرنا۔

بُھنّاس۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ (۱) ہاتھی کے باندھنے کا موٹا کھونٹا۔ (۲) عوام فحش معنی میں اس کا استعمال کرتے ہیں ✦

بُھنانا۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ (۱) اناج بریاں کروانا۔ (۲) روپیہ پیسہ تڑانا۔ خوردہ کرانا
سکہ بہلائیں گے بازار قیامت میں خسروؔ دہم داغ محبت کے بھنانے والے (صبا)

بھنّانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) صدمۂ دماغی کے باعث سر چکرانا۔ سر کی چوٹ کے باعث دماغ میں سے بھن بھن کی سی آواز نکلنا۔ (۲) خرچ سے تنگ آنا۔ عاجز آنا۔ گھبرانا۔ حواس باختہ ہونا۔ چکرانا۔ چیں بولنا۔ دم بخود ہونا ✦

بُھنائی۔ یا۔ بُھنوائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ غلّہ بریاں کرنے کی اُجرت۔ (۲) کھوٹی۔ بٹّا۔ خردہ کرائی کی کمیشن۔

بھنبوڑنا۔ ا۔ فعل لازم۔ درندوں کی طرح دانتوں سے گوشت یا ہڈّی کو کاٹ کر اٹھانا۔ کاٹنا۔ پھاڑ کھانا۔ چبانا۔ نوچ نوچ کر کھانا۔ بھکوسنا ✦

بِھنبِھنا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) غنغنا۔ خنخنہ۔ ناک میں بولنے والا۔ (پُورب میں) (۲) کروہ۔ نامرغوب۔ میلا کچیلا جس پر مکھیاں بھنک رہی ہوں۔

بِھنبِھناتا۔ ہ۔ صفت۔ جو بھنکتا ہوا سُست۔ اَحدی۔ ایسا سُست جس پر مکھیاں جھنکار رہی ہوں وہ اُن تک کو نہ اُڑائے۔

بِھنبِھنانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) مکھیوں کا کھانے پینے کی چیزوں پر بھنکنا۔ مکھیوں کا شور کرنا۔ (۲) ناک میں بولنا۔ غنغنانا۔ گھنگھنانا ✦

بِھنبِھناہٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ مکھیوں کی آواز ✦

بُھنبُھنیا۔ ہ۔ صفت۔ عو۔ زمین کا گز۔ جہاں گیا۔ وہ شخص جو سب جگہ پھرتا پھرے ✦

بھنبیری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ایک قسم کی لمبی تیز پرواز بیتری جو اکثر ساون میں پیدا ہوتی ہے اور اُس کے پروں میں سے اُڑتی دفعہ بھن بھن کی مانند آواز نکلتی ہے۔ اس کا جسم نہایت پتلا اور لمبا ہوتا ہے۔ ایک قسم کی کھلیل جیسے کاٹ کوٹل بانسری بھنبیری میرا نام (یہ ایک اسی نام کے کھیل کا فقرہ ہے جو لڑکے

کھیلتے وقت زبان پر لاتے ہیں)۔ (۲) بہت تیز دوڑنے اور بھاگنے والا لڑکا ✦

بھنتو۔ ہ۔ صفت۔ بھنکنے کی مانند۔ مبتلکن سا۔ (فحش معنی میں مستعمل ہے) ✦

بھنٹا۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ پُورب میں بتاؤں۔ بینگن۔ بادنجان ✦

بِھنڈ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ (۱) پنڈ۔ تھوا۔ نرگیا۔ ڈوا۔ ڈلا۔ باہم مجتمع شدہ وغیرہ جیسے گیہوں کا بھنڈ۔ تمباکو کا بھنڈ۔ (۲) بنا ہوا تمباکو ✦

بِھنڈا۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ دیکھو۔ (بھنڈ) ✦

بھنڈا بردار۔ ا۔ اسم مذکّر۔ حقّہ پلانے والا ملازم۔ وہ شاہی ملازم جسے بادشاہ کو حقّہ پلانے کی خدمت دیگئی ہو ✦

بھنڈار۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ (۱) گودام۔ ذخیرہ۔ کوٹھار۔ کوٹھیار (۲) سطح دریا۔ سطح آب (۳) پانی کا خزانہ ✦

بھنڈارا۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ (۱) سنّاسیوں اور جوگیوں کی ضیافت۔ درویشوں کی ضیافت۔ (۲) کھوپری۔ سر۔ (۳) پیٹ۔ شکم۔ (۴) پھکیتی کی ایک ضرب کا نام ہے جو حریف کے بائیں پہلو پر لگاتے ہیں ✦

بھنڈاری۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ (۱) باورچی۔ خانساماں۔ (۲) کوٹھاری۔ گودام کا محافظ (۳) مودھی۔ وہ شخص جو کسی کی طرف سے فقیروں کو غلّہ تقسیم کرے ✦

بُھنڈ پیرا۔ یا۔ بُھنڈ قدما۔ ہ۔ صفت۔ عو۔ نحس قدم۔ سبز قدم۔ منحوس۔ وہ شخص جس کا پیرا بُرا ہو ✦

بھنڈسال۔ یا۔ بھنڈسار۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ غلّہ کا گودام جو ارزانی میں خرید کر گرانی میں بیچنے کے واسطے بھرا جائے۔ کھتّی۔ کھتّا۔ ذخیرہ۔ کھلا۔ گنج ✦

بھنڈسالی۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ (۱) کھتّا بھرنے والا۔ وہ شخص جو ارزانی میں خرید کر گرانی کے واسطے غلّہ بھرے (۲) کھتّے کا۔ بھکرانند۔ بُودار غلّہ۔ گلا سڑا غلّہ ✦

بھنڈ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ (۱) توڑنا۔ (۲) بگاڑنا۔ بھنگ کرنا۔ پریشان کرنا۔ خراب کرنا۔ کھنڈت کرنا۔ (۳) بے انتظامی پھیلانا۔ بدنظمی کرنا۔ بیرونقی پھیلانا۔

بھنڈ ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بگڑنا۔ درہم برہم ہونا۔ تتر بتر ہونا۔ کھنڈت ہونا۔ رنگ میں بھنگ ہونا جیسے کھیل بھنڈ ہونا۔ معاملہ بھنڈ ہونا۔ کام بھنڈ ہونا ✦

بِھنڈی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ایک ترکاری کا نام ہے جس کے اُوپر بہت سے روئیں ہوتے ہیں اور پُورب میں اُسے رام تُری کہتے ہیں مزاجاً درجہ دوم میں سرد و تر ہے)

بِھنڈے خانہ۔ ا۔ اسم مذکّر۔ وہ کوٹھڑی یا مکان جس میں حقّہ کا سامان رہتا ہے ✦

بھنڈیلا۔ ہ۔ تصغیر بالتحقیر۔ (۱) گھٹیل بھانڈ۔ نقّال۔ (۲) پھکڑباز۔ ٹھٹول جگت باز

بِھنک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہندو بفتح با) دھیمی آواز۔ ہلکی آواز۔ اُڑتی ہوئی بات

زمہ آواز۔ گمھیوں کی آواز +

بھنگتی صُورت - اِ صِفت - ع - گھناؤنی صُورت - مکرُوہ صُورت +

بِھنکنا - ہ - فِعل لازِم - (۱) مکھیوں کا بِھنبھنانا اور ہجوم کرنا - (۲) سُست بیٹھنا خالی بیٹھے مکھیاں اُڑانا +

بھنگ - ہ - اِسم مؤنّث - سبزی - بجیا - بنگ - بُوٹی - ٹھنڈائی - ایک قسم کی نشیلی پتّی - (۲) شکستگی - بربادی - مِسماری +

بھنگ کرنا - ہ - فِعل مُتعدّی - توڑنا - مسمار کرنا - پائمال کرنا - برباد کرنا غارت کرنا - خراب کرنا - بِگاڑنا +

بھنگ کے بھاڑے میں جانا - ہ - فِعل لازم - مُفت جانا ضائع ہونا - بے سُود صرف ہونا - رائیگاں جانا +

(اگرچہ بعض لوگ اِس کی اصل بھنگ کا بھاڑا (خرچی) خیال کرتے ہیں مگر میری رائے میں چونکہ یہ محاورہ اہلِ اسلام میں زیادہ رائج ہے اور وُہ لوگ کُل نشہ کی چیزوں کو حرام مانتے ہیں پس حرام چیز پر جو کچھ صرف ہو وُہ بھی بیجا اور رائیگاں - ہے کیونکہ ایک تو خُود وُہ چیز حرام دُوسرے اُس پر بھاڑے کا خرچ پس یہ حماقت پر حماقت ہے)

بُھنگا - ہ - اِسم مذکّر - ایک بہت چھوٹا سا اُڑنے والا کیڑا جو اکثر برسات میں پیدا ہوتا اور چھتّا باندھکر اُڑتا ہے - بعض گُولر میں سے بھی نِکلا کرتا ہے +

بھنگرا - ہ - اِسم مذکّر - ایک قسم کی بدبُو والی بُوٹی جسے کُوکر بھنگرا بھی کہتے ہیں +

بھنگراج - ہ - ایک قسم کا کوّے سے چھوٹا اور نہایت خُوش آواز پرند جسے اکثر لوگ پالتے ہیں +

بھنگڑ - ہ - اِسم مذکّر - (۱) بہت بھنگ پینے والا - سبزی باز - (۲) پاجی گو - گپّی - غپیا +

بھنگن - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) مہترانی - خاکروبن - چُوڑھی - حلالخوری - (۲) بھنگ پینے والی - بھنگڑ - بیچنے والی - (۳) پیاسے - بھنگڑ لوگ بنگ کو بھی کہتے ہیں جیسے بھنگن خُوش رنگن اور بے فی الحال نیتن جپا +

بھنگی - ہ - اِسم مذکّر - (۱) خاکروب - مہتر - چُوڑھا - حلالخور - کنّاس - (۲) بنگ نوش (۳) ایک قسم کا لٹّو - چکئی لٹّو +

بہنگی - ہ - اِسم مؤنّث - وہ بانس کی موٹی لکڑی جس کے دونوں طرف چھینکے باندھکر بوجھ اُٹھاتے ہیں +

بھنگیرا - ہ - اِسم مذکّر - گھٹی ہوئی سبزی بیچنے والا +

بھنگیر خانہ - ا - اِسم مذکّر - (۱) وُہ جگہ جہاں لوگ بیٹھکر بھنگ گھوٹتے اور پیتے ہیں - تکیہ - (۲) وُہ مقام جہاں کسی وناکس جمع ہوں - (۳) وُکان بھنگ فروش

بھنگیر خانہ کی گپ - ا - اِسم مؤنّث - بے سر وپا بات - غیر مُعتبر خبر - بازاری گپ +

بھنگیرن - ہ - اِسم مؤنّث - ساقن - وُہ عورت جو نشہ بازوں کو حقّہ اور بھنگ وغیرہ تیار کرکے پلاتی ہو +

بِھننگ - ہ - اِسم مؤنّث - دیکھو (بِھنک) +

بھنوانا - ہ - بھُوننے کا مُتعدّی المتعدّی +

بھنور - ہ - اِسم مذکّر - گرداب - ورطہ - چرخاب +

(جب دریا میں کبھی گڑھے کے باعث پانی چکّر کھاتا ہے تو اُسے بھنور کہتے ہیں)

بھنور پڑنا - ہ - فِعل لازم - پانی کا چکّر کھانا - گرداب پڑنا +

بھنور جال - ہ - اِسم مذکّر - دُنیا - دُنیا کے پھندے اور اُسکی گردش +

بھنور کلی - ہ - اِسم مؤنّث - لوہے یا پیتل وغیرہ کا حلقہ جو کُتّے یا بکری وغیرہ کے گلے میں ڈالتے ہیں - کُنڈا اور کڑی +

بہنوئی - ہ - اِسم مذکّر - بہن کا خاوند - شوہرِ خواہر - جیجا - دُولھا بھائی +

بُہنی - ہ - اِسم مؤنّث - پہلی بکری - اوّل اوّل دام لیکر بیچنا جسے فارسی میں دشت کہتے ہیں

بُہنی کرنا - ہ - فعل مُتعدّی - پہلے نقد بیچنے کا شگون کرنا +

بہنیلی - ہ - اِسم مؤنّث - ع - بنائی ہُوئی بہن - خواہرِ خواندہ - مُنہ بولی بہن +

بہو - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) دُلہن - کدبانو - عروس - (۲) بیٹے کی جورُو - (۳) جورُو بیوی (ہندو) (۴) ع - بھنو - بچّہ کا عضوِ تناسل - (۵) معزز ہندو عورت (۶) جس محلّہ میں کوئی عورت بیاہکر جاتی ہے اُس محلّہ والے اُسکو بہو کہتے ہیں مگر گنہار یا ہندو

بہو بیگم نام رکھنا - ا فعل متعدّی اپنے آپ معزز اور بڑا بنانا - فخریہ لقب اختیار کرنا - اپنے آپکو بڑا خیال کرنا جیسے اپنے گھر میں بہو بیگم نام رکھ لینا کچھ بڑی بات نہیں +

بھَو - ہ - اِسم مذکّر - (ہندو) خوف - ڈر - دہشت - ہیبت +

بھُو - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) مٹّی - خاک - (۲) زمین - دھرتی +

بھُوآ - ہ - اِسم مؤنّث - (ہندو) باپ کی بہن - پھپھی - پھوپی +

بھوانی - س - اِسم مؤنّث - (۱) شیورانی - شیوجی کی استری - دُرگا - پاربتی - حوّا - (۲) چیچک - سیتلا - ٹھنڈی +

بھُوبل - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) جلتی ہُوئی راکھ یا خاک - خاکستر گرم (۲) ریت - بھُوبڑ +

بھُوپالی - ہ - اِسم مؤنّث - ایک راگنی کا نام ہے +

بھُوت - ہ - اِسم مذکّر - (۱) لغوی معنی گزرا ہُوا وُہ بدرُوح جو جسم چھوڑنے کے بعد دُنیا میں بھٹکتی پھرتی ہے - پریت - خبیث - شیطان - (۲) شیوجی کے جاشوں شیوجی کی فوج - (۳) پرانی - جیودھاری - جنتُو - ذی رُوح (۴) حکما ہند کے مجوّزہ عُنصروں میں سے ایک عُنصر (۶) صِفت میں اچھیت جن کی طرح

لپٹنے والا۔ (۷) بدہیئت۔ بدصورت۔ کالا بھجنگ۔ خاک آلودہ۔ (۸) فعل ماضی۔ (۹) نشہ میں غرقاب۔ مبہوت۔ سرشار۔ آپے سے باہر +

بھوت اُتارنا ۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ کسی منتر یا عزیمت کے وسیلہ سے پریت کو ہٹانا۔ جن اُتارنا

بھوت اُترنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) جن اُترنا۔ پریت دُور ہونا۔ (۲) غُصّہ اُترنا۔ آپے میں آنا +

بھوت بنّا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) نشہ میں دھت ہونا۔ مبہوت ہونا۔ سرشار ہونا۔ (۲) غُصّہ میں آپے سے باہر ہونا۔ آگ بگولا ہونا۔ افروختہ ہونا۔ (۳) خاک آلودہ ہونا۔ موری کا بھُتنا بننا۔ (۴) ہمہ تن مصروف ہونا جیسے کھیل میں بھوت بن رہا ہے۔ (۵) چھچھورا ہونا۔ جن بننا +

بھوت چڑھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ جن چڑھنا۔ غُصّہ کا سوار ہونا +

بھوت کا پکوان ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ پکوان جو بھوت کے ذریعہ سے ملے (۲) مُفت کی دولت جو بآسانی ہاتھ آئے اور بہت جلد صرف ہو جائے +

بھوت ہوکر چمٹنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ نہایت گرویدہ اور چھچھورا ہونا۔ سر ہونا +

بھوت ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ غُصّہ میں اندھا ہونا یا آپے سے باہر ہونا۔ نشہ میں غرقاب ہونا +

بھُوتنی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (بھُتنی) +

بھُوتنی والا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (بازاری) چڑیل کا۔ ایک گالی ہے +

بھوج ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) کھانا۔ اہار۔ (۲) دعوت۔ ضیافت جیسے برہم بھوج یعنی برہمنوں کی ضیافت۔ (۳) ہندوستان کے ایک مشہور راجا کا نام جو قنوج میں حکمران تھا۔ قنوج ایک پُرانا شہر ہے جو اسی نام کی دیوی کے نام پر آباد کیا گیا ہے۔ راجا بھوج کے وقت کی بہت سی کہانیاں اور حکایتیں مشہور ہیں۔ یہ راجا اہل اسلام کی حکومت سے پیشتر ایک زبردست راجا تھا پنڈت کالیداس کبیشر جس نے سکنتلا لکھی ہے اُسی کے وقت کا ایک بہت بڑا اور نامی شاعر ہے جسے ہندوستان کا شکسپیر کہنا چاہیئے +

بھوجائی یا **بھوجی** ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہندو) بڑے بھائی کی بیوی۔ بھاوج۔ زنِ برادر +

بھوج پتّر ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (اصل میں بھوج پتر भोज पत्र تھا) ایک درخت کی چھال جو پتّے کے مانند ہوتی ہے۔ اگلے زمانہ میں اُس پر لکھا کرتے تھے اب حُقّے کی نَلی وغیرہ پر لپیٹتے اور چھتری پر بجائے غلاف چڑھاتے یا جنتر منتر لکھتے ہیں +

بھوجن ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کھانا۔ اہار۔ طعام۔ خاصہ۔ اُلُش +

بھوجن کرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ کھانا کھانا۔ تناول فرمانا +

بھُوجی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہندو۔ دیکھو (بھُجیا) +

بَھوجی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہندو۔ (۱) عزت دار عورت۔ (۲) وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے۔ زنانہ +

بھَوچکّا ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) خوف سے بدحواس ہونے والا۔ (۲) ہک دک۔ متحیّر۔ حیران۔ ہکّا بکّا۔ متعجّب +

بھوچکّا رہنا۔ یا۔ ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ حیران و متعجّب رہنا +

بھُوڈَل ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ابرک۔ چلچل +

(ایک چمکدار کانی چیز ہے جس کے ڈلے سے مٹی میں بھرے ہوئے زمین کے اندر سے نکلتے ہیں اور اُسے پیس کر اکثر برتنوں پر چڑھاتے ہیں یا ثابت ورقوں کے کنول بناتے ہیں۔ بعض لوگ بھوڑل بھی کہتے ہیں)

بھور ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ صبح۔ نُور کا تڑکا۔ بامداد۔ پگاہ۔ گجردم +

بھور ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) صُبح ہونا۔ (۲) چاندنا ہونا۔ (۳) بالکل صفایا ہو جانا۔ کچھ نہ رہنا۔ (۴) ختم ہونا۔ تمام ہونا۔ (۵) خُوب پٹنا +

بھُورا ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) مٹیالا رنگ۔ وہ سیاہ رنگ جس میں سُرخی اور زردی ملی ہُوئی ہو۔ شُتری رنگ۔ (۲) سیاہ مائل بہ سفیدی جیسے بھورے بال (۳) اسم میں وہ نیلا کبوتر جس کے جابجا سفید پر نکل آئیں۔ نیلا بھورا کبوتر +

بھُوری ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (پورب میں) وہ روٹی جو انگاروں پر پکاتے ہیں لنگاکری

بھُورے ۔ ا۔ اسم مذکر۔ جمع بھورا۔ روٹی و طعام و شیرینی وغیرہ کے چھوٹے چھوٹے ریزے۔ نیز وہ مقدار جسے مکھی اُٹھا کر لیجا سکے +

بھُوڑ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ریگستان۔ ریتلی زمین۔ ریت کا ٹھک +

بَھوڑا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (از بھڑنا بمعنے واپس آنا) وہ کھانا جو دُلہن والے برات کو وداع کرتے وقت دُولہا کے ساتھ کر دیتے ہیں جسے بھوڑے کا کھانا بھی کہتے ہیں۔ دلیمہ طعام چھٹی

بھُوسا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار) ۔ (۱) دیکھو بھُس +

بھُوسی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بھُس کی تصغیر۔ سبوس۔ چوکر۔ وہ غلّہ کا چھلکا جو آٹے میں سے نکلتا ہے +

بھُوسی ہے ۔ ہ۔ محاورہ۔ (لڑکے انکار کے موقع پر یہ لفظ کہتے ہیں اور اکثر جب کوئی شخص کچھ چیز لینے کے بعد اور زیادہ لینے کی خواہش ظاہر کرتا ہے تو اُس وقت جواباً یہ لفظ زبان پر لایا جاتا ہے۔ یعنی اب خاتمہ ہے۔ اب ہو چکی۔ صبر کرو +

بھُوک ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) اشتہاء۔ گرسنگی۔ جُوع۔ کھُدیا کھانے کی خواہش

(۲) خواہش۔ چاہنا۔ چاہ۔ ضرورت۔ حاجت۔ اِس معنی میں اکثر تاجر لوگ بولتے
ہیں۔ (۳) بڑھئیوں کی اصطلاح میں۔ گنجایش۔ سمائی۔ جیسے چول کے گھر
میں اِس سے زیادہ بھُوک نہیں ہے ٭

بھُوک بند ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ بھوک نہ رہنا۔ بھوک نہ لگنا۔ اِشتہا باطل ہونا
بھُوک بھاگنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ کھانے کی پرواہ نہ رہنا جیسے نہایت خوشبودار
یا عُمدہ چیز کی تعریف میں کہتے ہیں کہ اُسے دیکھ کر بھُوک بھاگتی ہے ٭

بھُوک پیاس ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ اوّل ظاہر۔ (۲) نہوت۔ فاقہ کشی۔
تنگی۔ مفلسی۔ اڑی ضرورت ٭

بھُوک لگنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اِشتہا ہونا۔ کھدّیا لگنا۔ معدہ کو خواہشِ طعام ہونا
بھُوک مرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ اِشتہا زایل ہونا ٭

بھُوکا ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) گرُسنہ۔ کھانے کی خواہش رکھنے والا۔ (۲) خواہشمند۔
غرضمند۔ خواہاں۔ عازم۔ (۳) بھُوکوں کا ٹُوٹا۔ قحط زدہ۔ فاقہ کش۔ (۴)
نہایت مُفلس۔ قلّاش۔ (۵) شایق۔ عاشق۔ فریفتہ۔ دِلدادہ۔ مفتُوں۔
جیسے محبّت کا بھُوکا۔ (۶) مُشتاق۔ آرزُومند۔ مُتمنّی۔ تمنا رکھنے والا ؎

بھجواؤ گھر میں بجر کے اے جان حاضری بھُوکا تمُہارے دید کا کچھ کھا کے مرگیا (بجر)

(۷) صافا۔ وُہ دست آور دوا جو بٹیر کو لڑانے کے دِنوں میں دیتے ہیں ٭

بھُوکا مرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) فاقہ کشی کرنا۔ تنگی سے گزُر اوقات کرنا۔ مُشکل
سے گزُر ہونا۔ (۳) بھُوک کے مارے عاجز آجانا۔ انتڑیاں قل ہُواللّٰہ
پڑھنا۔ بھُوک سے بے دم ہونا ٭

بھُوکوں مرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ دیکھو (بھُوکا مرنا نمبر۱) ٭

بھوگ ۔ ہ۔ اِسم مُذکّر۔ (۱) بھوجن۔ طعام۔ کھانا۔ (۲) پرشاد۔ دیوتاؤں کا
کھانا۔ وُہ خُوردنی چیزیں جو مندر میں دیوتاؤں کو چڑھاتے ہیں (۳) ایک
بھجن اور راگنی کا نام بھی ہے جو صُبح کے وقت کرشن جی کے بھوگ کی
تعریف میں گاتے ہیں۔ پربھاتی۔ (۴) خُوشی۔ اِنبساط۔ حظِّ نفس۔ آنند۔
سُکھ۔ چین۔ آرام۔ عَیش۔ عشرت۔ (۵) مجامعت۔ مُباشرت (۶۔ عو) گالی۔
دُشنام۔ نامُلایم بات۔ (۷۔ ہندو) تخلّص۔ شاعر یا کبیشر کا وہ مختصر نام
جو وُہ اپنے منظُوم کلام میں باندھتا ہے ٭

بھوگ بلاس ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ عیش و عشرت۔ حظِّ نفس۔ رنگ رس۔ رنگ رلیاں ٭
بھوگ پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ (۱) گالیاں پڑنا۔ لعنت ملامت ہونا۔ دُر دُر
پھٹ پھٹ ہونا۔ سخت سُست سُننا ٭

بھوگ دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عو۔ (۱) گالیاں سُنانا۔ بُرا بھلا کہنا۔ لعنت
ملامت کرنا۔ (۲) پرشاد دینا۔ تبرّک دینا ٭

بھوگ سُنانا ۔ ہ۔ فعل مُتعدی۔ عو۔ دیکھو (بھوگ دینا) ٭

بھوگ کرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ مُجامعت کرنا۔ ہم بستر ہونا۔ سونا۔ بولنا ٭
بھوگ لگانا ۔ ہ۔ فعل مُتعدی۔ (۱) کھانا۔ تناوُل فرمانا۔ نوش کرنا۔
(۲) دیوتاؤں پر شیرینی وغیرہ چڑھانا۔ دیوتاؤں کو بھوجن کرانا ٭

بھوگلی ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث (ہندو عو) ناک کے ایک کھوکھلے زیور کا نام جو نلی کی
مانند ہوتا اور اس کے اندر طلائی لونگ ڈالی جاتی ہے ٭

بھوگنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) حظ اُٹھانا۔ مزا اُڑانا۔ عیش کرنا۔ آنند کرنا۔ (۲)
جھیلنا۔ سہنا۔ برداشت کرنا۔ اُٹھانا۔ گوارا کرنا جیسے دُکھ بھوگنا۔
(۳) بُھگتنا۔ بھرنا ٭

بھوگی ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) عیّاش۔ شہوت پرست۔ زِناکار۔ زانی خراباتی
نفس پرور۔ (۲) مجامعت کُنندہ۔ کامی۔ (۳) خورندہ۔ بھوجن کرنیوالا۔
(۴) آنندی سُکھی۔ (۵) آرام طلب۔ عیش طلب جیسے من بھوگی کرم دلدری ٭

بھوُل ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (ہندو) دوات۔ بھُولکا ٭

بھُول ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (۱) چُوک۔ فراموشی۔ سہو و نِسیان۔ (۲) غلطی غلط کاری
(۳) خطا۔ قصُور۔ لغزش۔ (۴) دھوکا۔ شُبہ ٭

بھُول پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ سہو ہونا۔ غلطی ہونا۔ فراموشی ہونا۔ یاد سے اُترنا
بھُول چُوک ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ سہو و خطا۔ لغزش ٭

بھُول کے آنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ غلطی سے چلا آنا۔ دھوکے سے آنا۔
سہو سے آنا ؎

مِرے مکان پہ دھوکا رقیب کے گھر کا کسی کا بھُول کے آنا بھی یادگار رہا

بھُول کے نکرنا ۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ جھوٹوں نکرنا۔ بالکُل نکرنا۔ ہرگز
ہرگز کوئی کام نکرنا ٭

بھُول کے یاد کرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سہو سے کسی کو یاد کرنا۔ غلطی
سے یاد دلانا۔ (۲) ایک کام کو فراموش کرنے کے بعد یاد کرنا۔ کسی چیز کو
بھُلا کر پھر یاد کرنا ٭

بھولا ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) سیدھا سادھا۔ بےتکلّف۔ سادہ دِل۔ بےکپٹ
بےکینہ (۲) بچّوں کی سی عقل والا۔ نادان۔ سادہ لوح۔ موڈھو کم عقل
(۳) ناتجربہ کار۔ ناآزمُودہ کار۔ اپنی بُرائی بھلائی میں تمیز نہ کرنے والا

(۴) انجان - ناواقف +

بھولا بسرا - ہ - صفت - (۱) چت سے اُترا ہُوا - از یاد رفتہ - بھولا چُوکا - (۲) راہ گُم کردہ - راہ فراموش کردہ +

بھولا بھالا - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) سیدھا سادہ - بے تکلّف[۱] - بے کپٹ - (۳) معصوم صفت - بچّہ - یانا +

بھولا بھٹکا - ہ - صفت - راہ گُم کردہ - ڈانواں ڈول - رستہ بھولا ہُوا +

بھولا پن - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) سادگی - سادہ مزاجی - معصومیت (۲) سادہ لوحی - نادانی (۳) ناتجربہ کاری - (۴) وُہ نرمی اور مُلائمت جو بچّوں اور معشُوقوں کے چہرے پر برستی ہے +

بھولا چُوکا - ہ - صفت - دیکھو (بھولا بسرا) +

بھولا چِنتا - ہ - اِسم مُذکّر - خراب حافظہ - سہو مزاج +

بھولا ناتھ - ہ - اِسم مُذکّر - مہادیو - شیوجی کا لقب +

بھول بُھلیّاں - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) ایک خاص طرح کی عمارت ہوتی ہے جِسمیں بہُت سے ہمشکل دروازے اور پیچ در پیچ راستے اِس انداز سے بنائے جاتے ہیں کہ انجان کو ہر دفعہ دھوکا ہو اور راستہ نہ پائے جب نکلے جب دُوسرے ہی دروازہ سے نکلے اور تمام مکان میں بھٹکا بھٹکا پھرے (۲) گورکھ دھندھا - (۳) زبان اُردو کے ایک رسالہ کا نام جو ایک انگریزی ناول کا ترجمہ ہے +

بھولنا - ہ - فِعل لازِم - (۱) چت سے اُترنا - فراموش ہونا - (۲) خیال نہ رہنا - یاد نہ رہنا - (۳) غلطی کرنا - خطا کھانا - چُوکنا - (۴) بھٹکنا - راستہ گُم کرنا - گُمراہ ہونا - (۵) دھوکا کھانا - فریب میں آنا - بے آزمایش گرویدہ ہونا جیسے مَیں تو تیری لال پگیا پہ بھولی رے رجوا (گیت)، - (۶) اِترانا - غرور کرنا - گھمنڈ کرنا - (مصرع)

ہِس دولت و اقبال پہ مت بھولو امیرو

(۷) غافِل ہونا - بے خبر رہنا - خواب خرگوش میں ہونا +

بھولی - ہ - اِسم مؤنّث - سیدھی سادھی اور بے کپٹ عورت - کم سن عورت - سادہ مزاج عورت - نادان عورت +

بھولی بھولی باتیں - ہ - اِسم مؤنّث - بچّوں کی سی باتیں - پیاری پیاری باتیں - سادہ لوحی کی باتیں +

بھولی بھولی صُورت - ا - اِسم مؤنّث - نرولی صُورت کے خِلاف - پیاری پیاری صُورت - سُہاونی صُورت +

بھولے بھٹکے - ہ - تابع فعل - کبھی کبھار - بھولے چُوکے - گاہے ماہے - رستہ بھُولکر - اُوسکے چُوکے +

کبھی وُہ بھولے بھٹکے آ ہی جاتے   جو میرا گھر دلِ اغیار ہوتا (بزمی)

بھُوم - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) دھرتی - زمین - بُوم - (۲) پرتھی - خلائق - دُنیا - سنسار - (۳) جگہ - استھان - مقام - (۴) مُلک - ولایت - اقلیم - دِیار - (۵) وطن - دیس - زاد و بُوم +

بھُومیا - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) زمیندار - مالک زمین - گانوٗ کا دیوتا جیسے بھوئیاں بھی کہتے ہیں (۲) پُرانا باشندہ - قدیمی ساکن - (۳) وُہ بہت پُرانا سانپ جِس کے سر پر بال نکل آتے ہیں جَیسے بھومیا بھوپال کھیڑے کے رکھوال (مداری) +

بھَوں - ہ - اِسم مؤنّث - ابرُو - بھرکُٹی - وُہ جگہ اور بال جو آنکھوں کے پپوٹوں سے اُوپر اور ماتھے سے نیچے بشکلِ قوس ہوتے ہیں +

بھَوں تاننا - ہ - فِعل لازم - (۱) چیں بہ ابرُو ہونا - تیوری چڑھانا - ناراض ہونا - خفا ہونا - آزُردہ ہونا - رنجیدہ ہونا - (۲) ناز کرنا - نخرہ کرنا (بھویں زیادہ بولتے ہیں)

بھَوں چڑھانا - ہ - فِعل لازِم - دیکھو (بھوں تاننا) جمع کے ساتھ زیادہ بولتے ہیں - اگرچہ مصحفی - رنگین وغیرہ نے واحد ہی باندھا ہے +

بھَوَن - س - اِسم مُذکّر - (۱) جگہ - مقام - گھر - استھان - مسکن جیسے مچھی بھون (۲) مندر - مٹھ - دیوی کا استھان +

بھُوں بھُوں رونا - ہ - فِعل لازم - عو - بُری آواز سے رونا - بد آواز ہو کر رونا - کُتّے کی طرح رونا +

بھُوں بھُوں کرنا - ہ - فِعل لازِم - (۱) بھونکنا - کُتّے کی طرح بولنا (۲) بکنا - بکواس کرنا - بیہودہ بکنا +

بھونپُو - ہ - اِسم مُذکّر - نرسنگا - تُرئی +

(سینگ کا ایک چھوٹا سا بگل ہوتا ہے جسے جوگی اکثر بجاتے ہیں ہندؤں کے نزدیک یہ شیوجی کی فوج کا ترم ہے)

بھونچال - ہ - اِسم مُذکّر - اصل میں بھوم چال تھا - (۱) زمیں لرزہ - زلزلہ - امن چین +

بھونچکّا - ہ - صفت - خوف زدہ - مُتحیّر - ہکّا بکّا - مُتعجّب - حیران و پریشان +

بھونڈو - ہ - صفت - کُندہ ناتراش - سادہ لوح - نہایت بیوقُوف - مُوسو - احمق

بھونڈا - ہ - صفت - بے ڈول - بد رُوپ - زِشت - زبُون - بدصُورت - بد وضع +

بھونڈاپن - یا - **بھونڈاپنا** - ہ - اِسم مُذکّر - عو - بدتمیزی - بدصُورتی - بیتُکاپن

بھونڈا نخرہ - ا - اِسم مُذکّر - عو - نازیبا نخرہ - نازِ بیجا - شُتر غمزہ +

بھونڈی - ہ - تانیثِ صفت - دیکھو (بھونڈا) +

[۱] اصل میں بھولا بالا تھا +

بھونڈی باتیں - ہ - اِسم مؤنث - عو - سخنِ نازیبا - بدتمیزی کی باتیں ٭

بھونڈی صورت - ا - اِسم مؤنث - بھدی سی صورت - بدشکل - صورتِ ناموزوں

بھونر - ہ - اِسم مذکر - دیکھو (بھنور) ٭

بھونر پڑنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (بھنور پڑنا) ٭

بھونرا - ہ - اِسم مذکر - (۱) دُھپ - الی ٭

(ایک قسم کا سیاہ پتنگا جو اکثر لکڑی میں چھید کر کے رہتا ہے اُس کی گونجدار آواز سے گرمی کا سماں بندھتا ہے۔ ہندی شاعروں نے اُسے کنول کے پھول کا عاشق اور چمپا کا دشمن باندھا ہو کیشر لوگ عاشق صادق سے تشبیہ دیتے ہیں)

(۲) تہ خانہ - دخمہ - (۳) نہایت کالی چیز کو بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں - جیسے کالا بھونرا - بھونرالی جامن ٭

بھونری - ہ - اِسم مؤنث - (۱) وہ بالوں کا چکر جو گھوڑے یا آدمی کے جسم خواہ سر پر ہو اس کو لوگ منحوس خیال کرتے ہیں - (۲) پورب میں - باٹی انگاکڑی وہ روٹی جو انگاروں پر پکا لیتے ہیں (گنوار) - (۳) بھونرے کی مادہ ٭

بھونسنا - ہ - فعل لازم - ہندو عو - بھونکنا ٭

بھونکانا - ہ - فعل متعدی - عو - چڑانا - بکوانا - پڑانا - دِق کرنا - ستانا - چھیڑ کر غل مچوانا

بھونکڑا - ہ - صفت - (۱) موٹا - بھدا - (۲) موٹی گلگلی سی ناک (۳) ہندو عو - شلنگا - بڑے بڑے ٹانکے - پیپڑے ٭

بھونکنا - ہ - فعل لازم - (۱) کتے کا چلانا - بھوں بھوں کرنا - عو عو کرنا - (۲) بکنا - ہرزہ سرائی و بیہودہ گوئی کرنا - (۳) غل مچانا - چیخنا (از روے حقارت) ٭

بھونکنا - ہ - فعل متعدی - (۱) کسی نوکدار چیز کو کسی جسم کے اندر گھسانا - چبھونا فارسی میں خلانیدن - (۲ - گنوار) گھوپنا - موٹی موٹی سلائی کرنا ٭

بھوننا - ہ - فعل متعدی - (۱) بریاں کرنا - گوشت ترکاری غلہ وغیرہ آگ یا بھوبل یا بالو میں بھلبھلانا - گھی میں تلنا - (۲) جھلسنا - جلانا - سوختہ کرنا جیسے بندوق سے بھوننا - (۳) طعنہ مہنہ سے دل جلانا - دِق کرنا ٭

بہی - ہ - اِسم مؤنث - ایک میوہ کا نام ہے جو امرود سے مشابہ ہے سفرجل مزاجاً اوّل درجہ میں سرد دوم میں خشک ہے ٭

بھی - ہ - حرف عطف - نیز - اور - ہم - علاوہ - زیادہ ٭

(یہ حرف کبھی معطوف اور معطوف علیہ کے درمیان آتا ہے اور کبھی خود معطوف ہوتا ہے)

بھئی - ہ - اِسم مذکر - بھائی کا مخفف ٭

(یہ لفظ اکثر یار باروالے آپس میں ایک دوسرے کی نسبت خطاب کرتے وقت زبان پر لاتے ہیں اور بعض موقع پر صرف خطاب کے لئے آتا ہے اسمیں بڑا ہو یا چھوٹا جیسے نار بھئی ناں بھئی وغیرہ ایسی جگہ محبت اور پیار سے بھی خیال میں آتا ہے)

بھے - ہ - اِسم مذکر - (۱) خوف - ڈر - دہشت - (۲) اندیشہ - چنتا ٭

بہی - ہ - اِسم مؤنث - بیاض - ایک طرح کی لمبی کتاب جسمیں مہاجن اپنا حساب کتاب رکھتے ہیں - روزنامچہ - کھاتہ ٭

بہی پر اُتارنا - ہ - فعل متعدی - روزنامچہ سے بیاض پر نقل کرنا - چٹھی سے بہی پر نقل کرنا - روزنامچہ سے کھاتہ میں لے جانا ٭

بہی پر چڑھانا - ہ - فعل متعدی - بیاض پر اُتارنا - یادداشت میں درج کرنا ٭

بہی در بہی - ا - تابع فعل - دیکھو (بہ دربہ) ٭

بہی کھاتا - ہ - اِسم مذکر - کتابِ حساب - اکونٹ بک - لیکھا بہی - خسرہ - مسودہ - پُرانا حساب کتاب ٭

(مہاجنی حساب کے کئی کاغذ ہوتے ہیں جن کی تشریح کتاب مہاجنی سار وغیرہ میں درج ہے مثلاً چٹھا - روزنامچہ - کھاتہ - رکرڈ - نقل)

بھیا - ہ - اِسم مذکر - عو - (گنوار) بھائی کی تصغیر ٭

بھیا دوج - ہ - اِسم مؤنث - ہندو عو - جم دُتیا ٭

(ہندوؤں کے ایک تہوار کا نام ہے جو گوردھن کے بعد ہوتا ہے اِس میں بہنیں بھائیوں کے واسطے ٹیکا اور شیرینی وغیرہ لے کر جاتی ہیں)

بھیانک - ہ - صفت - (۱) ڈراؤنا - خوفناک - متوحش - مہیب - ہیبتناک - ہولناک - (۲) ہیبت زدہ - وحشت زدہ - (۳) متحیر - پریشان - حیرت زدہ گھبرایا ہوا (۴) سنسان - ہُو کا عالم - (۵) بے رونق - اُداس - ویران ٭

بھیت - ہ - اِسم مؤنث - دیوار - پاکھا ٭

بھیتر - ہ - تابع فعل - (۱) چار دیواری کے اندر - اندر میں - انتر - (۲) گپت - پوشیدہ ٭

بھیتری - ہ - صفت - اندرونی - باطنی - معنوی - گپت - پوشیدہ ٭

بھیتری مار - ہ - اِسم مؤنث - عو - (۱) چپت مار - چپکی مار - وہ چوٹ جس کا نشان تو نہ پڑے مگر اندرونی اعضاء پر صدمہ پہنچے - ضربِ خفی - (۲) اندر ہی اندر جلانا طعنہ مہنہ سے دلی صدمہ پہنچانا - اندرونی تکلیف ٭

بھینٹ - ہ - اِسم مؤنث - (۱) بھڑنا - ٹکرانا - لڑنا - سامنا - مقابلہ - مٹ بھیڑ - ملاپ - ملاقات - (۲) وہ نذر جو کسی حاکم سے ملکر پیش کریں - مطلق نذر - پیشکش - سوغات - تحفہ - ارمغان (۳) قربانی - صدقہ - نذرانہ - وہ نذر جو دیوتا

جو کسی دیوی دیوتا کے نام پر دِیجائے - چڑھاوا - پجاپا - ساگری - چڑھانے کا سامان - (۴) ایک قسم کے گیت ہیں جو کسی دیوی کی تعریف میں ہِندُو عورتوں میں گائے جاتے ہیں جِس طرح ماتا کی سہیلی ہیں اسیطرح کالکا دیوی کی بھیٹیں مشہُور ہیں - (۵) رِشوت - گھُوس - مُنہ بھرائی +

بھیٹ بکرا - ہ - اِسم مُذکّر - (ہِندُو) مَنّت کا بکرا - نذر کا بکرا +

بھیٹ چڑھانا - ہ - فِعل مُتعدّی - نذر نیاز چڑھانا - نذرانہ دینا - کسی دیوی یا دیوتا کے نام پر کچھ دینا - نذر کرنا +

بھیٹ دینا - ہ - فِعل مُتعدّی - نذر و نیاز دینا - نذر کرنا +

بھیٹ لینا - ہ - فِعل لازم و مُتعدّی - نذر لینا - چڑھاوا لینا - مار ڈالنا - جان لینا +

بھیٹ ہونا - ہ - فِعل لازم - (۱) سامنا ہونا - مُلاقات ہونا - مُٹ بھیڑ ہونا - مِلنا - بھِڑنا - چھُوا جانا - (۲) نذر ہونا - نِثار ہونا - قُربان ہونا +

بھیجا - ہ - اِسم مُذکّر - مغزِ سر - سر کا گُودا - دِماغ - گودا - گِری +

بھیجا پکنا - ہ - فِعل لازم - عو - کسی کی بک بک سے دماغ کا ماؤف ہوجانا دماغ پھِرنا - دردِ سر ہونا - سمع خراشی ہونا +

بھیجا کھانا - ہ - فِعل مُتعدّی - بک بک سے دماغ پریشان کرنا - سمع خراشی کرنا +

بھیجنا - ہ - فِعل مُتعدّی - (۱) ارسال کرنا - اِبلاغ کرنا - روانہ کرنا - پیٹھانا - پہنچانا - (۲) بکرنا جیسے لعنت بھیجنا +

بھِینچنا - ہ - فِعل لازم - (۱) سکیڑنا - دبانا - دبوچنا - (۲) کُچلنا - مسلنا جیسے پاؤں بھینچنا - (۳) مجبُور کرنا - دبانا - جبراً روکنا (۴) مانعِ دخُول ہونا - بھیچڑ کرنا (بازاری)

بھید - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) انتر - بھیتر - گُپت - پوشیدہ بات - راز - سِر - دِل کی بات (۲) حال - احوال - واقفیت - کیفیّت جیسے گھر کا بھید جب ہی پایا جب چوک پُرن کو ڈھکنا آیا - (۳) سُراغ - تھانگ - پتا - (۴) بوجھ - پہیلی - مسئلہ - (۵) موتی یا چھِدے ہوئے کانوں کا سُوراخ - چھید - (۶) پرکار - طرح - رقم - بھانت

بھید دینا - ہ - فِعل متعدّی - راز فاش کرنا - خُفیہ بات بتا دینا - گھر کی کیفیّت ظاہر کرنا +

بھید کہنا - ہ - فِعل لازم - افشائے راز کرنا +

بھید کھولنا - ہ - فِعل لازم - (۱) افشائے راز کرنا - (۲) بھرم کھولنا +

بھید لینا - ہ - فِعل لازم - چھُپی ہُوئی بات کو معلُوم کرنا - خُفیہ بات کا پتا لگانا - عندیہ لینا - منشا لینا +

بھیدی - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) ہمراز - رازدار - رازداں - دِل کی بات جاننے والا

(۲) واقفُ الحال - محرم - (۳) تھانگی - پتہ لگانے والا - کھوجی - سُراغ رساں - (۴) جاسُوس - مُخبر - دُوت ؎

دیکھا تو وُہ بھیدی حُسن آرا   کرتی تھی اُسی کے رُخ اِشارا   (گلزارِ نسیم)

بہیر - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) فوج کے پیچھے پیچھے جو سائیس گراسکٹ اور مردانِ شاگرد پیشہ کی قطار جاتی ہے اُسے بہیر کہتے ہیں - اِسمیں فوجی آدمیوں کی بیویاں اور ہر قسم کے دوکاندار وغیرہ بھی داخل ہیں - (۲) فوج کا اسباب (۳) کثرتِ مردُماں - بھیڑ - انبوہ کے موقع پر بھی کہتے ہیں جیسے فقیروں کی تو بہیر چلی آتی ہے (عو) +

بہیر بھُبنگا - ا - اِسم مؤنّث - صحیح - بہیر بُنگاہ (خیمہ) سفری لشکر کے ساتھ کے لوگ اور ڈیرہ خیمہ وغیرہ +

بھَیرَوں - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) دُرگا کے پاس رہنے والا - دیوتا جو شیو کا اوتار ہے جیسے بھیروں ناچ رہا ہے یا بھیروں ناچ گیا +

(کہتے ہیں کہ یہ بتفصیل ذیل آٹھ دیوتا ہیں - (۱) استانگ - (۲) رُورُو (۳) چنڈ (۴) کرودھ (۵) اُنمت (۶) کپت (۷) بھیشن (۸) سنگھار

१ असितांग, २ रुरु, ३ चण्ड,
४ क्रोध, ५ उन्मत्त, ६ कपित, ७ भीषण, ८ संहार

(۲) چھ راگوں میں سے ایک راگ کا نام ہے جو پہر رات سے علے الصّباح تک گایا جاتا ہے مہادیوجی کو اِسکا بانی خیال کرتے ہیں - (۳) صِفتیں (مُہیب - خوفناک - ڈراؤنا +

بھیروں ناچنا - ہ - فِعل لازم - ویرانہ برسنا - رنگِ صُحبت کا دِگرگوں ہونا (اگر جس موقع پر یہ فقرہ بولتے ہیں وہاں بھیروں مؤنّث سُننے میں آیا ہے جیسے وہاں تو بھیروں ناچنے لگی یعنی وُہ محفل ہی اُجڑ گئی - مُسلمان اُلّو بولنا کہتے ہیں)

بھَیرَویں - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) بھیروں کی اِستری - دُرگا - کالی دیوی وغیرہ (۲) بھیروں راگ کی پانچ راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام +

بھیرویں اُڑانا یا گانا - ہ - فِعل لازم - خُوشی کے گیت گانا - آنند کے تار بجانا - عیش منانا - مزا اُڑانا +

بھیڑ - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) مادۂ میش - گاڈر - بھیڑی - ایک قسم کی بکری جس کے بالوں سے کمّل وغیرہ بُنتے ہیں - (۲) غریب - مسکین (۳) مُرادُالدّ دَولتمند جیسے بھیڑ جہاں جائیگی وہیں مُنڈیگی (مثل) +

بھیڑ کا بچّہ چھوڑنا - ا - (جب ہِندُو سیتلا پُوجنے جاتے ہیں تو خاکروب بھیڑ کا بچّہ یا مُرغی یا گھیٹا لیکر کھڑا ہوجاتا ہے اور یہ آواز لگاتا ہے کہ

صدقہ میں مجھ سے خرید کر اس کو چھوڑ دے گر قیمت لیکر اپنا بچہ آپ سے لیتا ہے اور اُسی کو پھر دُوسرا شخص بھی دام دے کر چھڑواتا ہے عام لوگ چھیڑنے کے واسطے بھی یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں اور اس سے خاکروب کی پھبتی کہنے سے غرض ہوتی ہے)

(۲) آنکھ مچولی کے کھیل میں جب سب لڑکے اِدھر اُدھر چھپ جاتے ہیں تو دائی کو اس امر کے جتانے کے واسطے یہ فقرہ کہتے ہیں کہ ہم سب چھپ گئے تم چور کی آنکھیں کھول دو تاکہ وُہ ہمیں ڈھونڈھتا پھرے۔ دائی اُس لڑکے کو کہتے ہیں جو چور لڑکے کی آنکھیں بند کرکے بیٹھتا ہے +

بِھیڑ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ازدحام۔ انبوہ۔ ٹھٹ۔ ہجُوم۔ جمگھٹ (۲) مُصیبت۔ بپتا جیسے کیا بھیڑ پڑی ہے +

بھیڑ بھاڑ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (یہاں بھاڑ تابع مُہمل ہے) کثرت۔ ازدحام بہت سی خلائق کا ہجُوم۔ چپقلش۔ دُھوم دھام۔ کرّ و فر +

بھیڑ بھڑکّا ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ دیکھو (بھیڑ بھاڑ) +

بھیڑ پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ مُصیبت پڑنا۔ آفت پڑنا۔ وقت پیش آنا۔ مُہم پڑنا ہ
گردن کو جھُکائے صفِ عُشّاق کھڑی ہو   اُس تُرک کی تلوار پہ کیا بھیڑ پڑی ہے (آتش)

بھیڑ چھٹنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ چھیڑ ہوتا ہجُوم اور کثرتِ خلائق کا کم ہونا۔

بِھیڑا ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ بلیلہ۔ ایک قسم کی بڑی ہڑ ہے مزاجاً اوّل درجہ میں سرد دُوسرے میں خُشک +

بِھیڑنا ۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ (۱) دروازہ بند کرنا۔ مُوندنا۔ (۲) قُفل لگانا۔ مُقفّل کرنا (۳) دینا۔ حوالہ کرنا جیسے دس میں چار ہی روپے بھیڑے +

بھیڑیا ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ ایک درندہ کا نام۔ گُرگ۔ ذِئب +

بھیڑیا چال ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (جس طرح ایک بھیڑ کے پیچھے اندھا دُھند سب بھیڑیاں ہو لیتی ہیں۔ اسیطرح اوروں کی دیکھا دیکھی کام کرنے لگنا۔ پابندیٔ رسم۔ رویّے کے موافق بیانات

بھیڑیا دھسان ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ (۱) بھیڑوں کی طرح گھُس گھُس کر ایک ہی جگہ بیٹھنا۔ (۲) دیکھو (بھیڑیا چال) +

بھیس ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ بھیک۔ رُوپ۔ ہیئت۔ (۲) وضع۔ طریق۔ طور۔ ڈھنگ۔ (۳) لباس۔ پوشاک۔ (۴) رنگ۔ لَون ہ
مُولی کا سا تقلا دہی کا سا بھیس   بُوجھے ہے تو بُوجھ نہیں چھوڑ ہمارا دیس (پہیلی)
(۵) سوانگ۔ تلبیس۔ (۶) پنتھ۔ گروہ۔ فرقہ۔ جیسے (مصرعہ)
کونسے بھیس میں ہو کون گرُو کے چیلے
(۶) تقلید۔ پیروی۔ اِتباع +

بھیس بدلنا ۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ تلبیس لباس کرنا۔ ہیئت پلٹنا۔ رُوپ بھرنا۔ سوانگ بھرنا۔ تقلید کرنا +

بھیک ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ (دوہوں میں آتا ہے) دیکھو (بھیس) +

بِھیک ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بھکشا۔ گدائی۔ خیرات۔ وُہ چیز جو خیرات میں ملے خُدا کے نام کی چیز +

بھیک کا ٹکڑا ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ (۱) خیرات کا لُقمہ۔ لُقمۂ گدائی۔ لِلّٰہ فی اللّٰہ کی روٹی (۲) وُہ شخص جس کے باپ کا ٹھیا نہ ہو اور اسکی بازیابی ہو (۳) مانگی کی چیز

بھیک کا ٹھیکرا ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ (۱) کاسۂ گدائی۔ کجکول۔ زنبیل۔ مانگنے کا پیالہ (۲) کمائی کا وسیلہ۔ وُہ چیز جس کے وسیلے سے روٹی کما کر کھائیں۔ اسیواسطے اُوچی کی طرف بھی اس کا اشارہ ہُوا کرتا ہے +

بھیک مانگنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) گدائی کرنا۔ گداگری کرنا۔ دریوزہ گری کرنا (۲) خیرات چاہنا۔ مُفت مانگنا +

بھیگنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ تر ہونا۔ گیلا ہونا۔ نم ہونا۔ پسیجنا +
(جب رات بھیگنا کہیں گے تو خوشی میں رات گزارنے سے اور جب مسیں بھیگنا کہیں گے تو وہاں سبزہ آغاز ہونے اور مونچھوں کے ذرا ذرا نکلنے سے مُراد ہوگی)

بھیگی بلّی بتانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ ٹالنا۔ بہانہ بتانا۔ عُذرِ بیجا کرنا۔ حیلہ کرنا۔ (اس کا قِصّہ ارمغانِ دہلی میں دیکھو) +

بھیگی مُرغی ۔ ہ۔ صفت۔ سُکڑا ہُوا۔ نہایت غریب بنا ہُوا۔ مُصیبت زدہ کی مانند۔ مسکین صُورت +

بھیل ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ ایک جنگلی اور وحشی ہندوستان کی قدیمی قوم جسکا پیشہ لُوٹ مار ہے

بھیلسا ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ ایک مقام کا نام ہے جہاں کا تمباکو نہایت اچھا ہوتا ہے بلکہ عمدہ تمباکو کا نام بھی بھیلسا پڑ گیا ہے +

بھیلی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گُڑ کی ٹکیہ جو عمُوماً پانچ سیر ہوتی ہے +

بہیلیا ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ (۱) وُہ شخص جو بیل کے وسیلہ سے شکار کرے۔ عمُوماً چڑی مار۔ شکاری۔ (۲) شکاریوں کی ایک خاص قوم +

بھیم پلاسی ارنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ ہٹیلے بچے کا بھوں بھوں کرکے رونا (یہ لفظ تحقیراً بولتے ہیں) +

بھیں ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بھیڑ اور بھینس کی آواز +

بھینا ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بہن کی تصغیر۔ بہن۔ خواہر۔ ہمشیرہ۔ بوا۔ بُوبُو +

بھینا ۔ ہ۔ صفت۔ (۱) ہلکا۔ سُبک۔ لطیف۔ میٹھا جیسے بھینا رنگ۔ بھینی خوشبو

بِھیں بِھیں، رونا۔یا۔کرنا۔ ہ۔فعل لازم۔ بد آوازی سے رونا۔ رونے کی آواز نکالنا +

بھینٹ۔ ہ۔اسم مؤنث (گنوار)۔(۱) مُلاقات۔مُٹ بھیڑ۔(۲) دیکھو بھیٹ۔

بھینٹنا۔ ہ۔فعل لازم (ہندو) ملنا۔بھِڑنا۔چھُوا جانا +

بھینس۔ ہ۔اسم مؤنث۔ (۱) ایک قسم کے مویشی کا نام۔ مہیکی۔مادہ گاؤمیش۔ جاموسہ۔(۲) حقارتاً موٹی عورت +

بھینسا۔ ہ۔اسم مذکر۔بھینس کا نر۔جاموس +

بھینسیا داد۔ ہ۔اسم مذکر۔ایک قسم کا بڑا اور سخت داد جو فسادِ خون سے ہوجاتا ہے

بھینسیا گوگل۔ ہ۔اسم مذکر۔ایک قسم کا گوند جو اکثر دواؤں میں پڑتا ہے +

بھینسیا لہسن۔ ہ۔ایک قسم کا بڑا سُرخ نشان یا چھٹا جو اکثر گال یا گردن کی جلد میں ہوجاتا ہے +

بھینگا۔ ہ۔صفت۔احول۔امیر نگو۔ڈھیرا۔ایک آنکھ دبا کر دیکھنے والا۔ کنر چشم۔دو بیں +

بھینی بھینی بو۔ ہ۔اسم مؤنث۔میٹھی میٹھی خوشبو۔ہلکی اور لطیف خوشبو جیسے گُلِ شبّو یا مولسری یا سرس کے پھولوں میں ہوتی ہے +

بی۔ ا۔اسم مؤنث۔بی بی کا مخفف۔(۱) خطاب بہ زن۔بیوی۔بیگم۔رانی۔بائی ایک کلمۂ خطاب ہے جو عورتوں سے مخاطب ہوتے وقت کہتے ہیں جیسے کیوں بی کیا کہتی ہو +

بی شادی۔ ا۔اسم مؤنث۔عو۔ایک فرضی نام ہے جو عورتوں نے بچّوں کے ڈرانے کے واسطے تجویز کر رکھا ہے۔جیسے دال، چپاتی وغیرہ +

بے۔ ہ۔حرفِ ندا۔ابے کا مخفف۔(۱) ارے۔رے +

(یہ ندا حقارت ہے جو اکثر ادنےٰ یا مردِ محقّر کے حق میں زبان پر لاتے ہیں اور کبھی برابر والے سے بھی حالتِ بے تکلفی میں کہہ دیتے ہیں یہ لفظ اکثر امر یا کلمۂ استفہام کے اخیر میں آتا ہے اور ابے صرف کلمے کے شروع میں جیسے سُن بے۔چل بے۔کیوں بے؟ ابے آتا نہیں؟ ابے تُو کہاں گیا تھا وغیرہ) +

بے۔ ف۔حرفِ نافیہ نقیضِ با۔بغیر۔سوائے۔بدُون۔بِلا۔بِنا۔بِن +

بے آپے ہونا۔ ا۔فعل لازم۔قابُو سے باہر ہونا۔بپھرنا۔بدحواس ہونا۔مُضطرب ہونا +

بے اختیار۔ ف۔صفت۔(۱) بے بس۔بے قابُو۔(۲) وہ شخص جسے کام کی اجازت نہ ہو (۳) مجبُور۔ناچار۔(۴) نہایت۔از حد۔از بس جیسے اُس کے بیٹے کو تو بے اختیار جی لوٹتا ہے۔(۵) تابع فعل میں جیسے ... پانا۔پڑنا

بے ادب۔ ف + ع۔صفت۔جو ادب کو نگاہ نہ رکھنے والا۔گُستاخ۔غیر مہذب۔ناشائستہ۔شوخ۔شریر +

بے آرامی۔ ا۔اسم مؤنث۔بے چینی۔بے کلی۔دُکھ۔تکلیف۔ناسازیِ طبع

بے اصل۔ ف + ع۔صفت (۱) بے بُنیاد۔بے ٹھکانے۔(۲) خلاف۔غلط۔باطل +

بے اندازہ۔ ف۔صفت۔از حد۔بلا تخمینہ۔بلا حساب۔بہت زیادہ حدِ اعتدال سے مُتجاوز +

بے اولاد۔ ا۔صفت۔بیٹا بیٹی نہ رکھنے والا۔اُوت نپوتا۔لاولد +

بے ایمان۔ ف + ع۔صفت۔(۱) بے دھرم۔بد دین۔(۲) بد اعتقاد۔غیر مُعتقد۔(۳) بدنیت۔(۴) خائن۔بد دیانت۔(۵) دغاباز۔فریبی۔مکّار۔(۶) جھُوٹا۔دروغگو۔(۷) انیائی۔غیر منصف +

بے باق کرنا۔ ا۔فعل متعدی۔چُکانا۔ادا کرنا۔بھگتانا۔حساب پاک کرنا +

بیباک۔ ف۔صفت۔(۱) نڈر۔بیخوف۔(۲) آزاد۔(۳) دلیر۔جری۔بہادر +

بے بال و پر۔ ف۔صفت۔(۱) بے یار و مددگار۔بے سروسامان۔وہ شخص جس کا کوئی ساتھی نہ ہو (۲) مُفلس۔عاجز۔نارسا +

بے بدل۔ ف + ع۔صفت۔لاثانی۔بے نظیر۔یکتا۔غیر مُشابہ۔بے ہمتا۔بے مثال +

بے بس۔ ا۔صفت۔ناچار۔مجبُور۔عاجز۔بے قابُو۔نربل۔دُربل۔ ناتواں۔ضعیف۔بے اختیار +

بے بہا۔ ف۔صفت۔بیش قیمت۔انمول +

بے بہرہ۔ ف۔صفت۔(۱) وہ شخص جو کسی سے فایدہ نہ اُٹھائے۔بدنصیب۔بدبخت۔(۲)۔عو۔آوارہ۔ہرزہ گرد۔واہی تباہی۔خراب خستہ۔(۳) بدتہذیب۔بدتمیز۔گُستاخ۔بے ادب +

بے بہرہ پھرنا۔ ا۔فعل لازم۔عو۔آوارہ پھرنا۔خراب و خستہ پھرنا۔واہی تباہی پھرنا +

بے بہرہ ہونا۔ ا۔فعل لازم۔آوارہ ہونا۔بدتمیز ہونا۔بے سرا ہونا۔خود مختار اور آزاد ہونا۔کسی کے کہنے پر نہ چلنا +

بے پر۔ ف۔صفت۔بیکس و بے سامان (شعرائے فارس کے کلام میں بہ نظر آیا)

بے پردگی۔ ف۔اسم مؤنث۔پردہ نہ رہنا۔بے حجابی۔بیشرمی۔بے پردی +

بے پر کی اُڑانا - ا - فعل متعدی - بے اصل بات کہنا - گپ اُڑانا - گویا لگانا

بے پروا - ف - صفت - مُستغنی - بے غرض - بیفکر - تغافل - بے حاجت +

بے پیر - ف - صفت - (۱) نگُرا - بے اُستاد - (۲) بد اعتقاد - بے ایمان - (۳) بے درد - سنگدل - بے رحم - کٹر (گیتوں میں آتا ہے) (۴) خود غرض - مطلب کا یار - (۵) بد ذات - شریر +

(مرزا جلال الدین امیر کے سوا اور شعرائے فارس کے کلام میں نظر سے نہیں گزرا)

بے پیرا - ا - صفت - خُود منڈا - وُہ شخص جس کا کوئی مُرشد نہ ہو +

بے تاب - ف - صفت - (۱) بے طاقت - (۲) بے چین - مُضطر - مُضطرب - بے قرار - (۳) بے تحمُّل - غیر مُتحمّل - وُہ شخص جسے برداشت نہو +

بے تابانہ - ف - صفت - مُضطربانہ - گھبرایا ہُوا - بہت جلد - بلا تامُّل +

بے تابی - ف - اسم مؤنّث - اِضطرابی - جلدی - بے چینی - گھبراہٹ - شتابزدگی

بے تاثیر - ف + ع - صفت - بے اثر - وُہ چیز جس کی تاثیر باطل ہو گئی ہو

بے تحاشا - ف + ع - تابع فعل - (۱) مُضطربانہ - بے تابانہ - بے اوسان ہو کر - حواس باختہ ہو کر - بغیر از یکسُوئی - بے اطمینانی سے جیسے بے تحاشا بھاگنا - (۲) اندھا دُھند - بے سوچے سمجھے - بے دھڑک - بلا تامُّل جیسے بے تحاشا مار بیٹھنا - (۳) از حد - نہایت +

(تحاشی اور تحشّی عربی لُغت میں یکسُوئی کے معنے میں آیا ہے پس بغیر یکسوئی یہ سارے معنی نکل آئے)

بے تقصیر - ف + ع - صفت - بے قصُور - بے گُناہ - بے جُرم - بیخطا - ناحق

بے تکلُّف - ف + ع - صفت - بغیر بناوٹ - بلا تصنُّع - (۲) بلا تامُّل - بیدھڑک (۳) بے سوچ بچار - بلا اندیشہ - (۴) بیحجاب - آزادانہ (۵) سیدھا سادہ - (۶) راز دار - محرم راز - ہمرنگ - ہم مشرب - ہمراز +

بے تکلُّفی - ف + ع - اِسم مؤنّث - بے حجابی - دِل کھُلی - آزادی - سادگی - محرم راز ہونا - ہمرنگی +

بے تمیز - ف + ع - صفت - بے ادب - بدلحاظ - نادان - پھُوہڑ - بد تمیز +

بے تھاہ - ا - صفت - (۱) نہایت گہرا - نہایت عمیق - اگم - بے پایاں - (۲) بے ٹھِکانے - بے پتے +

بے ٹھِکانے - ا - صفت - (۱) بے موقع - بے محل (۲) آوارہ - وُہ شخص جس کا ٹھور ٹھکانا نہ ہو - بے ٹھِیک - (۳) وُہ شخص جس کی جائداد وغیرہ نہو (۴) بے نشان - بے پتا +

بے ٹھَور - ا - صفت - بے ٹھِکانے - بیجا - بے موقع +

بے ثباتی - ف + ع - ناپائدار - بیوفا - متزلزل +

بے جا - ف - صفت - (۱) بے موقع - بے ٹھَور - (۲) نامُناسب - ناشائستہ - ناپسند (۳) بلا ضرورت - ناجائز جیسے بیجا خرچ (۴) ناحق - بلا سبب - بلا قصُور +

بے جان - ف - صفت - (۱) مُردہ (۲) غیر ذی رُوح (۳) پژمُردہ - مُرجھایا ہُوا (۴) ضعیف - نحیف - کمزور - ناطاقت (۵) بیدم - زدہ - گلا ہُوا - بوسیدہ (۶) جلد +

بے جوڑ - ا - صفت - اَنمیل - بے میل - غیر موزوں - متناقض +

بے چارہ - ف - صفت - (۱) لاعلاج (۲) عاجز - درماندہ - بے بس (۳) ناچار - مجبُور (۴) غریب - مُفلس - (۵) بد نصیب - بدبخت +

بے چراغ کرنا - ا - فعل مُتعدّی - وِیران کرنا - اُجاڑنا جیسے گھر کے گھر اُس نے بے چراغ کر دئے +

بے چوبہ - ف - اسم مُذکّر - ایک قسم کا خیمہ جسمیں چوب نہیں لگائی جاتی +

بے چین - ا - صفت - بے کل - بیاکل - مُضطرب - بے آرام +

بے چینی - ا - اسم مؤنّث - بیکلی - بے آرامی - پریشانی - اضطرابی - بیقراری +

بے حال - ف + ع - صفت - (۱) غیر حال - ابتر - خراب - خستہ - ردی (۲) زدہ - بوسیدہ - بیجان (۳) قریب مرگ (۴) ماندہ - ضعیف - بیمار +

بے حجاب - ف + ع - صفت - (۱) بے پردہ - بے شرم - بے لحاظ (۲) بے تکلُّف (۳) کھُلے خزانے +

بے حد - ف + ع - صفت - (۱) بے اِنتہا - بے روک - (۲) بے شمار - بہت بے حساب - نہایت - ات گت +

بے حُرمت کرنا - ا - فعل مُتعدّی - ع و - (۱) بے عزّت کرنا - ذلیل کرنا - رُسوا کرنا (۲) کسی کی عصمت و عفّت میں فرق لانا +

بے حُرمتی - ا - اسم مؤنّث - بے عزّتی - فضیحتی - رُسوائی +

بے حساب - ف + ع - صفت - اَنگِنت - بیحد - بے شُمار - غیر مُتعدّد +

بے حس و حرکت - ف + ع - صفت - (۱) سُن - غیر محسُوس - بے جُنبش (۲) حیران و ششدر - ہک دھک +

بے حمیّت - ف + ع - صفت - (۱) بے شرم - بیغیرت - بے حیا - بے ننگ و ناموس (۲) وُہ شخص جسمیں مذہبی یا قومی جوش نہ ہو - وُہ آدمی جو مذہبی یا قومی حرارت سے تعلق نہ رکھے - (۳) مجازاً بے مُروّت +

بیحواس - ف + ع - بے اوسان - پریشان - مُضطرب - بے آپے - بیخود - آپے سے بیخبر +

بے حیا - ف + ع - صفت - (۱) بیشرم - نِلجا - (۲) بے ادب - گُستاخ +

بے حیائی۔ ف + ع۔ اسم مؤنث۔ بے شرمی ٭

بے حیائی کا بُرقع مُنہ پر لینا۔ ا۔ فعل لازم۔ بے شرمی کی نقاب چہرہ پر ڈالنا۔ بے شرمی اختیار کرنا۔ بے شرمی کا لباس پہننا۔ ازحد بے شرم ہونا۔ لاج گنوانا ٭

بے حیائی کا جامہ پہننا۔ ا۔ فعل لازم۔ بے شرمی کا لباس زیبِ تن کرنا۔ سرتاپا بیشرم اور بے حیا بنجانا۔ بالکُل شرم کے پاس نہ جانا ٭

بے خبر۔ ف + ع۔ صفت۔ (۱) ناواقف۔ (۲) غافل۔ بیہوش۔ مدہوش ؎

بے خبر ہم تو اپنے سوتے تھے بولے ہم سب تمہیں کو روتے تھے (شوق)

(۳) اچانچک۔ ناگاہ۔ ان چیتے میں۔ جیسے بے خبر آ لیا۔ (۴) ناعاقبت اندیش۔ بے شعور ٭

بے خطر۔ ف + ع۔ صفت۔ بے خوف۔ امن و امان سے۔ مامون۔ محفوظ

بے خُود۔ ف۔ صفت۔ آپے سے بیخبر۔ از خود رفتہ۔ بیہوش۔ مدہوش۔ بدحواس۔ مخمور

بے خُودی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) بیہوشی۔ بدحواسی (۲) وجد۔ عالمِ بیخبری ٭

بے خور و خواب۔ ف۔ وُہ شخص جو کھائے نہ سوئے۔ بیچین و بے آرام ٭

بے داغ۔ ف۔ صفت۔ (۱) صاف۔ بے عیب۔ نِس کلنک۔ پاک۔ (۲) بیجُرم۔ بے گُناہ۔ دھبّے کے بغیر ٭

بے دال کا بُودم۔ ا۔ صفت۔ بُوم۔ اُلّو۔ احمق۔ ہونقو ٭

بے دخل کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (قانون میں) قبضہ اُٹھانا۔ محرُوم الارث کرنا۔ عاق کرنا ٭

بے درد۔ ف۔ صفت۔ بے رحم۔ سنگ دِل۔ کٹر۔ کٹھور ٭

بے دردی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) بے رحمی۔ سنگدلی۔ (۲) ظالم۔ بیرحم۔ (یہ معنے گیتوں میں پائے جاتے ہیں) ؎

بیدردی بالما پھلجھڑیاں نہ مارو رے بے دردی سنے موری کھبر نہ لینی رے (گیت)

بے دردی سے مارنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ بیرحمی سے مارنا ٭

بے دریغ۔ ف۔ صفت۔ (۱) بے افسوس۔ (۲) بے تامّل۔ بے سوچے جیسے بے دریغ چلے آؤ۔ (۳) کثرت سے۔ افراط سے جیسے بیدریغ روپیہ اُٹھایا (۴) وُہ شخص جس سے کسی بات کا انکار نہ ہو سکے۔ فیّاض۔ مخیّر ٭

بے دست و پا۔ ف۔ صفت۔ (۱) بن ہاتھ پاؤں کا۔ اپاہج۔ لنگڑا لُولا۔ (۲) عاجز۔ مجبور۔ بے اختیار۔ بے مددگار ٭

بے دستور۔ ف + ع۔ صفت۔ خلافِ قاعدہ۔ ضابطہ کے خلاف۔ غیر معمولی۔ بے جا۔ نامُناسب ٭

بے دِل۔ ف۔ صفت۔ (۱) بے جگر۔ جری۔ بہادر۔ جُرأت والا (۲) رنجیدہ۔ دلگیر۔ زخم رسیدہ۔ ناراض۔ دِل دُکھا ہُوا جیسے بیدل نو کر دُشمن برابر (۳) جب عاشق کی تعریف میں یہ لفظ آتا ہے تو وہاں افسردہ۔ مغموم خواہش نفسانی کو مارے ہُوئے۔ دُنیا کے مزے اور لذّت سے دل برداشتہ

بے دم۔ ف۔ صفت۔ (۱) بیجان۔ مُردہ۔ (۲) بودا۔ زدہ۔ بوسیدہ (۳) ادھ مُؤا۔ شکستہ (۴) تھکا ماندہ (۵) ہانپتا ہُوا۔ سانس اُکھڑا ہُوا ٭

بے دماغ۔ ف + ع۔ صفت۔ نازک مزاج۔ زُود رنج۔ تُنک مزاج۔ چڑچڑا ٭

بے دوش۔ ا۔ صفت۔ پاک۔ بلاقصُور۔ بے عیب۔ بیگناہ۔ الزام سے بری ٭

بے دھڑک۔ ا۔ صفت۔ (۱) بے خوف و خطر۔ بے اندیشہ ؎

پھر تو ناوک فگنی ہونے لگی بیدھڑک طعنہ زنی ہونے لگی (مومن)

(۲) بے تکلّف۔ بے سوچے۔ بے تحاشا۔ بلا تامّل۔ بے محابا۔ بیساختہ (۳) بے جگر۔ جی دار۔ بہادر ٭

بے ڈول۔ ا۔ صفت۔ بدنُما۔ بدقطع۔ بدوضع۔ بھونڈا۔ بے ڈھنگا۔ کڈھب ٭

بے ڈھب۔ ا۔ صفت۔ (۱) بے طرح۔ بے طور جیسے بیڈھب گرا۔ (۲) بے ٹھور۔ بے ٹھکانے۔ بے موقع جیسے بے ڈھب چوٹ لگی (۳) ازحد۔ نہایت بافراط جیسے بیڈھب پٹا۔ بیڈھب پیچھے پڑا ہے (۴) عجیب۔ انوکھا طُرفہ۔ معمُول کے خلاف ؎

آج بے ڈھب ہے ہمارے دل میں سمجھی آئی ہُوئی جام مَے بھی سبز ہے اور گھٹا چھائی ہُوئی (مؤلف)

(۵) مُتفنّی۔ ہوشیار۔ چالاک۔ عیّار۔ شریر جیسے وُہ بیڈھب آدمی ہے۔ (۶) سنگدِل۔ کٹھور۔ تیز۔ تُند۔ (۷) بے اِختیار۔ بے قابُو۔ (۸) بیڈول۔ کُڈھب۔ (۹) دلیر۔ دِل چلا۔ نِڈر۔ (۱۰) مُہلک۔ خطرناک۔ خوفناک جیسے بیڈھب بیماری پیچھے لگی ہے۔ (۱۱) نہایت سخت۔ دُشوار جیسے ایکے بیڈھب بنی ہے۔ (۱۲) مُہیب۔ ڈراؤنی۔ خوفناک جیسے کیا بے ڈھب شکل بناتا ہے۔ (۱۳۔ تابع فعل میں) بداسلُوبی سے۔ بیڈھنگے پن سے۔ بُری طرح سے۔ ناواجب طور سے ؎

ہمارے ذکر بیڈھب یار کے برُدہ نکلتے ہیں یہاں پسلی پھڑکتی ہے وہاں پہلُو نکلتے ہیں (سحر)

(یہ لفظ کثیر المعنی ہے اپنے اپنے موقع پر اسی قسم کے بہت سے معنی دیتا ہے)

بے ڈھنگا۔ ا۔ صفت۔ ناشائستہ۔ نازیبا۔ ناموزوں۔ بے سلیقہ بدچلن۔ بداطوار۔ بدوضع۔ بداسلُوب ٭

بے

بے راہ - ف صفت - (۱) گمراہ - بدراہ - (۲) بیجا - بے موقع - ناجائز جیسے بیراہ خرچ کرنا - (۳) بدچلن - بداطوار +

بے ربط - ف + ع - صفت - بے ڈھ - بے میل - بیموقع - غیر منتظم +

بے رحم - ف + ع - صفت - سنگدل - نردئی - کٹھور - سخت +

بے رُخ ہونا - ا - فعل لازم - بیدید اور بیمروّت ہونا - رُخ نہ مِلانا - ناراض ہونا - تیوری چڑھانا - بگڑنا +

بے رُوپ - ا - صفت - بے آب - بدنُما - مانند آبدار کے خلاف +

بے ریا - ف + ع - صفت - بے کپٹ - صاف باطن - صاف دِل - ساؤ دِل - وُہ شخص جو مکّار نہ ہو +

بے ریش - یا - بے ریشا - ا - صفت - سادہ رُو - وُہ جوان جس کے مُنہ پر ڈاڑھی نہ آئی ہو ؎

بے ریش وُہ طفل نوجوان تھا حلوائے دُود کا گماں تھا (نسیم)

بے ریشہ - ف - صفت - وُہ چیز جس میں نس نہ ہوں جیسے بے ریشہ ادرک یا گوشت یا آم وغیرہ +

بے زبان - ف - صفت - (۱) گونگا - (۲) چُپ - کم گو - بے سُوال (۳) غریب مسکین (۴) حیوان - جانور (۵ - بازاری) عضو تناسل +

بے زر - ف صفت - مُفلس - کنگال - مُحتاج - بیدولت +

بے زوال - ف + ع - صفت - قایم - پائدار - نہ گھٹنے والا +

بے ساختہ - ف - بن بنائے - بے بناوٹ - بے ارادہ - برجستہ - فی البدیہ - بلاتکلّف - بلاتامّل - سادہ +

بے ساختہ پن - ا - صفت - سادگی - وُہ خُوبی جس میں اصلا بناوٹ نہو +

بے سامانی - ا - صفت مُفلسی - بے زری - اسباب و آلات کی مُحتاجی +

بے سرا - ا - صفت - بے سردار - وُہ شخص جس کا کوئی والی وارث یا کہنے سُننے والا نہو - خُودسر - خُود مختار - بے بہرا +

بے سرا ہونا - ا - فعل لازم - آوارہ ہونا - خُودسر ہونا - بے بہرہ ہونا +

بے سروپا - ف - صفت - حیران و پریشان +

بے سروسامان - ف - صفت - (۱) بے اسباب - بے آلات - (۲) مفلس کنگال +

بے سلیقہ - ف + ع - صفت - بے ہُنر - پھوہڑ +

بے شعور - ف + ع - صفت - نادان - بے عقل - بے تمیز +

بے شک - ف + ع - تابع فعل - بلاشبہ - تحقیق - ضرور - شرطی - یقیناً +

بے

بے شمار - ف - صفت - اَن گنت - بے حساب - بہُت - بافراط +

بے صبر - ف + ع - صفت - سنتوکھ نہ رکھنے والا - ناصبور - ناشکیبا - بیاکل مُضطرب - بے چین - بے قرار +

بے صبرا - ا - صفت - دیکھو (بے صبر) +

بے صبری - ا - اسم مؤنث - بے قراری - بے اطمینانی - اضطراب گھبراہٹ - بولاہٹ +

بے طرح - ف + ع - تابع فعل - (۱) بُری طرح سے - عجب طرح سے (۲ - صفت میں) نہایت - ازحد جیسے بیطرح سر ہورہا ہے (۳) وُہ غزل جو مشاعرہ میں طرح کے خلاف پڑھی جائے +

بے عزّت - ف + ع - صفت - ذلیل - رُسوا - بیحُرمت - بے آبرو - بے توقیر

بے عزّتی کرنا - ا - فعل مُتعدی - کرکری کرنا - کر یا خراب کرنا - ذلیل کرنا - رُسوا کرنا - ہتک کرنا +

بے عقل - ف + ع - صفت - احمق - اُلّو - نادان - بے سمجھ +

بے عیب - ف + ع - صفت - بے داغ - بن کلنک - بے نقص - پاک صاف - جیسے بے عیب ذات خُدا کی +

بے غرض - ف + ع - صفت - بے پروا - بے مطلب - بلاواسطہ +

بے غلّ و غش - ف + ع - صفت صحیح بکسر (غلّ و غش) (۱) بلاتکلّف - بے دریغ - اندھا دھُند - اناپ شناپ - (۲ - تابع فعل) بیفکری سے - بے پروائی سے (۳) افراط سے - کثرت سے - بکثرت +

بے غیرت - ف + ع - صفت - بیعزّت - بیشرم - بے حیا - ناہموار - بدتہذیب

بے فائدہ - ف + ع - صفت - (۱) بے سُود - بے نفع - لاحاصل (۲) ناحق - بے سبب - بلاوجہ (۳) اکارت - بے کار - بریتھا +

بے فکرا - ا - صفت - بے فکر - وُہ شخص جو کسی طرح کا اندیشہ نہ رکھے - بے پروا - آزاد منش +

بے فیض - ف + ع - صفت - (۱) وُہ شخص جس سے کسی کو فایدہ نہو (۲) سُوم - بخیل - کنجُوس +

بے قابو - ف + ع - صفت - (۱) بے اختیار - اپنے بس سے باہر (۲) آزاد - خُود مُختار - خُودرو +

بے قاعدہ - ف + ع - صفت - (۱) خلاف دستُور - بے ضابطہ - معمُول اور رسم کے خلاف - (۲) بے ترتیب - بے موقع +

بے

بے قدر - ف - صفت - وہ شخص جو کسی چیز یا ہنر کی داد نہ دے - حق ناشناس - ناسپاس +

بے قرار - ف - ع - صفت - بے صبر - بے تاب - ناشکیبا +

بے قصور - ف - ع - صفت - بیگناہ - بیخطا - وہ شخص جو خطاوار نہ ہو - غیر ملزم +

بے قیاس - ف - ع - صفت - (۱) بعید الفہم - خیال سے باہر - (۲) بعید - بے انتہا - اندازہ سے باہر +

بے قید - ف - ع - صفت - بیروک - آزاد - مطلق العنان - وہ شخص جو کسی بات کا پابند نہ ہو - کھلے بندوں +

بے کار - ف - صفت - (۱) نکما - ناکارہ - بیچکارہ - خراب - (۲) غیر مفید - بریتا - فضول - (۳) خانہ نشین - بیروزگار - (۴) نالائق - معطل - جیسے بیکار مباش کچھ کیا کر +

بے کاری - ف - اسم مؤنث - (۱) بیروزگاری - خانہ نشینی - (۲) فساد - خرابی - بگاڑ - مگر اس معنی میں جب خون کی بیکاری کہتے ہیں تب بولتے ہیں +

بے کراں - ف - صفت - ناپید اکنار - بے حد +

بے کس - ف - صفت - (۱) بے یار و مددگار - وہ شخص جس کا کوئی دوست نہ ہو - (۲) محتاج - عاجز - غریب - (۳) یتیم - بن باپ کا +

(یہ معنی فارسی میں آئے ہیں مگر اُردو میں بھی حسب موقع ہو سکتے ہیں)

بے کل - ا - صفت - (۱) بے تاب - بے چین - بے آرام (۲) مضطرب - بیقرار

(مصرعہ) جان بے تاب جیسے بیکل برق (ذوق)

بے کلی - ا - اسم مؤنث - (۱) بے چینی - بے قراری - اضطرابی (۲) تکلیف - بے آرامی - (۳) ایک ناف ٹلنے کا مرض جو اکثر نازک عورتوں کو لاحق ہوتا ہے - دھرن کا اپنے مقام سے سرک جانا - دھرن ڈگنا - رحم کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا - بچہ دانی کا جگہ سے بے جگہ ہو جانا +

بے کم و کاست - ف - صفت - بغیر گھٹائے بڑھائے ٹھیک ٹھیک - جوں کا توں - صحیح صحیح +

بے گناہ - ف - صفت - (۱) بے قصور - بے خطا - (۲) ناحق - بیوجہ - جیسے - بے گناہ مارا گیا +

بے گھرا - ا - اسم مذکر - بے گھر - بے خانماں - خانہ خراب - وہ شخص جس کے گھر بار نہ ہو +

بے لاگ - ا - صفت - بے لاگ لپیٹ - بے غرض - صاف - کھرا - کھری - کھرا - سچا - [illegible] +

بے لحاظ - ف - ع - (۱) بے شرم - بے حیا (۲) شوخ - بے ادب - گستاخ

بے

بے لطف - ف - ع - صفت - بیمزہ - بے لذت +

بے لگام - ف - صفت - منہ زور - سرکش - شریر گھوڑا +

بے لگاؤ - ا - صفت - (۱) دیکھو (بے لاگ) (۲) وہ مکان جس میں چو طرف کسی آنے کا راستہ نہ ہو - الگ - جُدا - محفوظ (۳) بے جوڑ - بے ربط - بے میل +

بے محابا - ف - ع - صفت - بے ترس - بیدھڑک - بیخوف - بلا لحاظ - بلا تأمل +

بے محل - ف - ع - نا بجا - بے موقع - بے جا - نامناسب +

بے مروت - ف - ع - صفت - (۱) لغوی معنے نامرد - (۲) انسانیت سے باہر - (۳) وہ شخص جس کو کسی کا پاس اور لحاظ نہ ہو (۴) طوطا چشم - بے وفا - بے دید ؎

اپنے مطلب کی یہ محبت ہے   تیری تو ذات بے مروت ہے (شوق)

(۵) بداخلاق - کج خلق - (۶) کٹھور - بے درد - نردئی +

بے مزگی - ف - اسم مؤنث - (۱) بے لطفی (۲) ناسازی طبیعت (۳) شکر رنجی - رنجیدگی

بے مزہ - ف - صفت - (۱) بد ذائقہ - بے لذت - بے لطف (۲) ناساز - علیل - جیسے طبیعت کا بیمزہ ہونا - (۳) رنجیدہ - خفا - کشیدہ خاطر - کبیدہ خاطر +

بے معنی - ف - ع - صفت - مہمل - بیہودہ - وہ لفظ جس سے کچھ نہ سمجھا جائے +

بے مقدور - ف - ع - صفت - وہ شخص جو کچھ مقدرت نہ رکھے - مفلس +

بے منت - ف - ع - صفت - (۱) بے احسان (۲) مستغنی - بے پروا - بے نیاز - (خُدا کی تعریف میں) (۳) بلا تردد - بے سوچ بچار - جیسے اتنا فائدہ تو بے منت [illegible] - (۴) بے دریغ - بے افسوس جیسے خدا سب کو بے منت دیتا ہے +

بے منتا - ا - اسم مذکر - وہ دو شاخہ لکڑی جس میں بھنگڑ صافی باندھکر بھنگ چھانتے ہیں +

بے موجب - ف - ع - صفت - (۱) بے سبب - بلا واسطہ - بلا وجہ - ناحق - بے مناسب - بیجا - غیر واجب (۲) خلاف دستور +

بے موسم - ف - ع - صفت - بے فصل - بے وقت +

بے موقع - ف - ع - صفت - بے محل - بیوقت - بیجا - نامناسب - نازیبا - ناموزوں

بے نام و نشان - ف - صفت - بے پتے اور بے ٹھکانے - وہ شخص جس کا کچھ پتہ نہ ہو - گمنام +

بے نصیبا - ف - ع - (۱) بدبخت - بدقسمت - بد بھاگا - (۲) نالائق - ناشائستہ +

بے نظیر - ف + ع - صفت - لاثانی - بے بدل - بے مانند +

بے نقط سُنانا - د - فعل لازم - بے لاگ گالیاں دینا - مُغلظات گالیاں سُنانا - بیحابا گالیاں دینا ؎

کیا بے نقط سُناتا ہے تیرا دہانِ تنگ گویا یہ میم کلمۂ دُشنام ہوگیا (خواجہ وزیر)

بے نماز - ف - صفت - عو - وُہ عورت جو معمولی ناپاکی کے باعث نماز نہ پڑھ سکے - حائضہ (۲) تارکِ نماز +

بے نماز ہونا - د - فعل لازم - عو - میلے سر سے ہونا - ایام سے ہونا کپڑوں سے ہونا +

بے نمک - ف - صفت - (۱) الونا - پھیکا - بن نمک کا - بے مزہ - (۲) غیر ملیح - وُہ شخص جسمیں کچھ سلونا پن اور ملاحت نہ ہو +

بے ننگ و ناموس - ف + ع - صفت - بے شرم - نہنگ - بے حیا - بدچلن - بدوضع - آزاد +

بے نیاز - ف - صفت - بے پروا - لاطمع - بے تمنا - غنی - غیر محتاج - بیعجز

بے نیازی - ف - اسم مؤنث - (۱) بے پروائی - ناپُرساں حالی ؎

بے نیازی حد سے گزری بندہ پرور کب تلک ہم کہیں گے حالِ دل اور آپ فرمائیں گے کیا (غالب)

(۲) آزادی - خُودمختاری - خُودسری ؎

آتش صنم بھی کرنے لگے بے نیازیاں ہیں لاکھ لاکھ شُکر خدا کی جناب میں (آتش)

بے وحدت - ف + ع - صفت - (۱) لُغوی معنی بیگانہ - (۲) بے لحاظ بے ادب - بے شرم ؎

دشت میں اپنے جو آیا قیس وحشت نے کہا چل بے بے وحدت پرے کیوں یہاں تُو لایا بستر (انشا)

(۳) بیہُودہ - ناہموار +

بے وفا - ف + ع - صفت - (۱) بدعہد - وُہ شخص جو دوستی کا پُورا نہو - (۲) بیمروّت - بیدید (۳) ناشکرا - بے احسانا +

بے وقت - ف + ع - صفت - دیکھو (بے موقع) +

بے وقر - ف + ع - صفت - (۱) بے عزّت - ذلیل - خوار - (۲) وُہ شخص جو بھاری بھرکم نہ ہو - اوچھا - (۳) فرومایہ - سُبکسر +

بے وقری - ف + ع - اسم مؤنث - بیعزّتی - ذلّت - رسوائی - سُبکسری +

بے وقوف - ف + ع - صفت - احمق - نادان +

بے وقوفی - ف + ع - اسم مؤنث - (۱) نادانی - حماقت (۲) عوام ہنسی کے طور پر اولاد کو بھی کہتے ہیں جیسے یہ کس کی بیوقوفی ہے یعنی یہ کس

کا لڑکا ہے +

بے ہمّت - ف + ع - صفت - (۱) کم حوصلہ - پست ارادہ (۲) سُست - کاہل - مجہول

بے ہُنر - ف - صفت - وُہ شخص جس کے ہاتھ میں کوئی کام نہو - پھُوہڑ

بے ہنگم - د - صفت - صحیح (بے ہنگام) بے موقع - بیڈول - بھنڈا +

بے ہوش - ف - صفت - (۱) بے خبر - ناواقف - (۲) بے سُدھ - بے حواس - غافل - مدہوش +

بَیَا - ہ - اسم مذکر - ایک زرد رنگ کے پرند کا نام ہے جو گھونسلا بنانے میں مشہور اور انگوٹھی چھلا بندی وغیرہ لے آنے میں قابلِ تعریف ہے - یہ جانور چڑیا سے کسی قدر چھوٹا ہوتا ہے ۔

بَیَابَان - ف - (۱) اسم مذکر - (۱) ریگستان - صحرا - جنگل - دشت - (۲) ویرانہ - اُجاڑ +

بِیَاپنَا - ہ - فعل لازم - (ہندو) - (۱) رہنا - سمانا - بسنا - بیٹھنا - پھیلنا جیسے گھٹ گھٹ میں بیاپنا - (۲) سرایت کرنا - اثر کرنا جیسے گرمی بیاپ گئی - (۳) گُزرنا - کھٹکنا - ہونا ؎

یہ سنسا موہے لندن بیاپے - کوئی نہ کہہ سمجھائے
دھاگا ٹُوٹا گگن بنس گیا شبد کہاں سمائے (کبیر)

بِیَاج - ہ - اسم مذکر - سُود - ربا - نفع - منافع - وُہ اضافہ جو ایک جنس کے بدلے میں اُسی جنس سے لیا جائے جیسے روپیہ کے بدلے روپیہ - پیسے کے بدلے پیسہ یا گیہُوں کے بدلے گیہُوں کا زیادتی کے ساتھ مبادلہ ہو (مسلمان اسکو مؤنث بولتے ہیں)

بیاج پر بیاج - ہ - تابع فعل - سُود در سُود - سُود کا سُود - سُود بالائے سُود +

بیاج خور - د - اسم مذکر - سُودخوار - رباخوار - روپیہ پر یا جنس پر [illegible] چیز کا منافع کھانے والا - سُود چلانے والا +

بیاجو - ہ - تابع فعل - سُودی - سُود پر - نفع پر - زرِ سُودی +

بیادھ - ہ - اسم مذکر - (۱) روگ - بیماری - دُکھ - سنتاپ - پیڑا - (۲) فساد - فتنہ - جھگڑا - (ہندو بولتے ہیں) +

بَیَار - یا - بَیَال - ہ - اسم مؤنث - (گنوار) ہوا - باد +

بَیَاسی - ہ - صفت - اسّی اور دو - ہشتاد و دو - ۸۲ +

بَیَاض - ع - اسم مؤنث - (۱) سفیدی - دھولاپن - (۲) بہی - سادہ کاغذ - پاکٹ بک - وہ کتاب جسمیں یادداشت حساب وغیرہ لکھتے ہیں - (۳) کتابِ اشعار

بَیَاکَرَن - ہ - اسم مذکر - علم صرف و نحو - گرامر - قواعد (مسلمان مؤنث بولتے ہیں)

بیاکُل - ہ - صفت (ہندو) مضطرب - بیتاب - بے قرار - بے چین

بے چین - دُکھی +

بَیَالُو - ہ - اِسم مذکّر - (ہندو) رات کا کھانا - خوراکِ شب +

بَیَالِیس - ہ - صفت - چالیس اور دو - چہل و دو - ۴۲ +

بَیَان - ع - اِسم مذکّر - (۱) لُغوی معنی صاف بولنا - سخنِ روشن - واضح - آشکارا - مُشرح - (۲) تقریر - گفتگو - (۳) اظہار - شہادت - (۴) تفصیل - تعبیر - (۵) بکھان - ہجو - نِندا - (۶) باب - مضمون - فصل - مُقدّمہ - مُعاملہ (۷) ذِکر - کیفیت - حالت جیسے بیان کر کے رونا - (۸) وُہ علم جسمیں تشبیہ - مجاز - اِستعارہ - کنایہ وغیرہ کی مدد سے ایک معنی کو کئی طریق سے ادا کر سکیں - (۹) رپورٹ - خبر - اطلاع - (۱۰) مقولہ - قول - بچن +

بیان بدلنا - د - فعل لازم - (قانون) اپنے قول یا اظہار یا شہادت کو پلٹنا +

بیانِ دعوٰے - ع - اِسم مذکّر (قانون) صُورتِ حال حقیقتِ حال - ثبوتِ دعوٰے

بیان کرنا - فعل متعدّی - ذِکر کرنا - بکھان کرنا - کہنا - حال یا کیفیت یا سرگُزشت دوہرانا +

بِیَانَا - ہ - فعل لازم - جننا - مویشی کا بچّہ دینا +

بِیَاہ - ہ - اِسم مذکّر - شادی کتخدائی - عقد و نکاح +

بیاہ رچانا - ہ - فعل متعدّی - شادی کی رسمیں شروع کرنا - شادی پھیلانا +

بیاہ لانا - ہ - فعل متعدّی - شادی کر کے گھر لے آنا - دُلہن لے آنا شادی کر لانا

بیاہ مانگنا - ہ - فعل لازم - شادی کی تاریخ ٹھیرانا +

بِیَاہَا - ہ - صفت - شادی شُدہ - وُہ شخص جس کا بیاہ ہو گیا ہو +

بِیَاہتا - ہ - صفت - بیاہی جورُو - منکوحہ - نکاحی - وُہ بیوی جسے چار پنچوں کے ساتھ دُھوم دھام سے بیاہ کر لائے ہوں +

بِیَاہنا - ہ - فعل متعدّی - (۱) شادی کرنا - کتخدا بنانا - (۲) فعل لازم شادی ہونا - کتخدا ہونا - ازدواج ہونا +

بِئبَل - یُونانی - (Bible) اِسم مؤنّث - لُغوی معنی کتاب - اِصطلاحی وُہ آسمانی کتاب جسمیں توریت - زبُور - انجیل شامل ہے +

بی بی - ف - اِسم مؤنّث - (اگرچہ صحیح لفظ بی بی ہے اور تحریر میں بھی اسی طرح زیادہ مستعمل ہے مگر بول چال میں بیوی آتا ہے البتّہ بعض خاص معنی میں ہندو بی بی بولتے ہیں لیکن ماخذ اُن کا بھی فارسی ہی معلوم ہوتا ہے) (۱) بانو - بیگم - خانم - امیرزادی - اشراف زادی - خاتُونِ خانہ (۲) نیکو کار عورت - زنِ صالحہ - نیکبخت - عفیفہ - پارسا - (۳) بڑی بُوڑھی - پُرکھا - سرپرست - مُربّی - (۴) جنابہ - حضرت - صاحبہ - (۵) مالکہ - آقا - سرکار جیسے بیوی والیں باندی کھائے - (۶) عرُوس - کدبانو - دُلہن (۷) بہو - جورُو - زوجہ - گھر والی (مضاف ہو کر یہ معنی دیتا ہے) - (۸) زن - عورت - لُگائی - اِستری - جیسے بی بی خیلا دو پتے ایک میلا - (۹) کلمۂ تعظیم - (جب کسی عورت کا نام عزّت کے ساتھ لینا منظور ہوتا ہے تو اُس کے نام کے اوّل میں بھی یہ لفظ آتا ہے جیسے بیوی زینب - بیوی فاطمہ - بیوی مریم) - (۱۰) کلمۂ محبّت - (جب پیار سے کسی لڑکی سے باتیں کرتے ہیں تو اُس وقت بھی کہتے ہیں جیسے اللہ رکھو بیوی کو اللہ رکھو (فقرہ) - (۱۱) لڑکی - صاحبزادی - بچّی - بیٹی - (ہندو زیادہ بولتے ہیں) (۱۲) خطاب زن بازن - کلمۂ خطاب مثلِ بُوا - (۱۳) بہن - ہمشیرہ - خواہر - بُوا - بھینا - (ہندو اور گنوار بولتے ہیں) - (۱۴) (بعض اوقات صرف حضرت فاطمہ علیہا السّلام سے بھی مُراد ہوتی ہے چنانچہ بیوی کی صحنک - بیوی کی جھاڑُو وغیرہ میں بیوی خاص اُنہیں سے مُراد ہے) +

بی بی جی - ا - اِسم مؤنّث - ہندو عو - (۱) کلمۂ خطاب بجائے رانی جی - (۲) بڑی نند - خاوند کی بڑی بہن +

بی بی زن - ا - صفت - عو - پارسا - پتی برتا - عفیفہ - با عصمت نہایت نیکبخت - پاک دامن +

بِیُپَار - ہ - اِسم مذکّر - (صحیح بیوپار) لین دین - بنج - بیوپار - تجارت - سوداگری +

بِیُپَارِی - ہ - اِسم مذکّر - (صحیح بیوپاری) تجّار - تاجر - سوداگر - مویشیوں کا سوداگر - بنجارا +

بَیْت - ہ - اِسم مؤنّث - سنسکرت (वेतर ویتر) بید +
(ایک قسم کی تیلی کی مانند لکڑی ہوتی ہے جو اکثر بھوٹ کے مُلکوں میں ریت کے اندر ہی اندر بڑھتی چلی جاتی ہے اس میں لچک نہایت ہوتی ہے) +

بَیْت - ع - اِسم مؤنّث - (۱) مرکّبات میں - گھر - مسکن - مکان - (۲) فرد - شعر - دوہا +

بیتُ الحرام - ع - اِسم مذکّر - وُہ گھر جسمیں قتل اور بعض مُباحات کو منع کیا گیا ہے - خانۂ کعبہ - مکّہ - حرام اگرچہ مصدر ہے مگر اس جگہ مفعول کے معنی میں مستعمل ہُوا ہے +

بیتُ الحزن - ع - اِسم مذکّر - رنج کا گھر - غمکدہ - کُلبۂ احزان - غمخانہ اُس کمرہ کا نام جسمیں حضرت یعقوب علیہ السّلام تنہا بیٹھکر حضرت یوسف علیہ السّلام کی جُدائی میں رویا کرتے تھے - مجازاً ہر عاشقِ مہجور کا گھر +

بیتُ الخلاء - ع - اِسم مذکّر - پاخانہ - ٹٹّی - کلّہ - جائے ضرور +

بیت

بیت الشرف - ع - اسم مذکر - بلندی اور بزرگی کا گھر - نجومیوں کی اصطلاح میں وُہ برج جسمیں سات سیاروں میں سے کسی کو شرف اور سعادت حاصل ہو جیسے آفتاب کا شرف حمل میں چاند کا ثور میں مُشتری کا سرطان میں - زہرہ کا حُوت میں - عطارد کا سُنبلہ میں - مریخ کا جدی میں - زحل کا میزان میں ◆

بیتُ الصّنم - ع - اسم مذکر - (۱) بُت خانہ - مندر - (۲) معشوق کا گھر - محبُوب کا مکان ◆

بیتُ اللّٰہ - ع - اسم مذکر - خانۂ کعبہ - خُدا کا گھر - مکّہ معظّمہ ◆

بیت العتیق - ع - اسم مذکر - پُرانا گھر - خانۂ کعبہ - چُونکہ اوّل یہ مقام آدم علیہ السّلام کی عبادت کے واسطے مُقرر تھا - طُوفانِ نوحؑ کے بعد حضرت ابراہیم علیہ السّلام نے اُس کی تجدید کی اِسلئے یہ نام رکھا گیا - نیز عتیق بمعنے آزاد بھی آیا ہے - اِس صُورت میں چُونکہ طُوفان نُوح سے غرق ہونے سے آزاد رہا - یا یہ کہ ظالموں کے ہاتھ سے خراب ہونے سے بچا رہا - اس وجہ سے بیت العتیق نام رکھا گیا ◆

بیت الغزل - ع - اسم مذکر - عمدہ و بہتر شعر - عمدہ بیت - اعلیٰ مضمون کی بیت

بیت المال - ع - اسم مذکر - (۱) خزانۂ عامرہ - سرکاری خزانہ - شاہی خزانہ (۲) لادعوے مال - لاوارث اسباب - خالصہ مُنضبط - نزول - مالِ غنیمت وُہ مال جسمیں تمام مسلمانوں کا حق ہو - لُوٹ کا مال - مالِ غارت - (۳) نحس مال - کمبخت - بدنصیب - بدشگون ؎

مُجکو آتا نہیں کچھ چاہ کا ڈھب بیت المال ۔ کس طرح کرتے ہیں کیا جانے سب بیت المال (رنگین)

بیت المعمُور - ع - اسم مذکر - ایک مسجد کا نام جو عین کعبہ کے مقابل چوتھے آسمان پر زمرد و یاقوت کی بنی ہُوئی بیان کی جاتی ہے - کہتے ہیں یہ مسجد پہلے قبل از طوفان نوح زمین پر موجُود تھی - معمور اسلئے جیسے نام ہُوا کہ ہر وقت زیارت ملائک سے بھری رہتی ہے اور معمُور بھرے ہوئے کے معنے ہیں ◆

بیت المقدس - ع - اسم مذکر - (۱) خانۂ پاک - متبرک گھر - پوتر استھان جیسا کہ خانۂ خُدا - (۲) مسجد اقصیٰ کا دُوسرا نام - یروشلیم کا عبادت خانہ جو شام یعنی ایشیائی رُوم میں واقع اور قوم یہُود کا قبلہ ہے - مکّہ سے پیشتر اور انبیاء کا بھی قبلہ رہا ہے - اِس مقدس مکان کو حضرت داؤد علیہ السّلام نے قوم بنی اسرائیل کے علّتِ طاعُون کے عذاب شدید سے نجات پانے کے شکریہ میں جبکہ ستر ہزار آدمی طعمۂ اجل ہو چکے تھے بنوایا اور قوم کو جمع کرکے فرمایا کہ تمہیں فلاں موضع میں مسجد اقصیٰ یعنی بیت المقدس بنانا لازم ہے چنانچہ وہ سب تعمیر مسجد میں مستعد ہو گئے - مگر کہتے ہیں کہ جہاں اِس عبادت گاہ کا بنانا تجویز ہُوا وُہ مشترکہ جگہ تھی سب شریکوں نے تو اجازت دیدی مگر ایک فقیر راضی نہ ہُوا اور اُس نے کہا کہ مَیں اپنی جگہ کی اجازت نہیں دیتا - صدہا اُونٹوں پر وہ نہ پسیجا اور ہزاروں بکریوں پر وُہ نہ مانا - قوم نے چاہا کہ یہ زمین زبردستی لے لی جائے وُہ ہمارا کچھ نہیں کر سکتا مگر حضرت داؤد اس بات پر راضی نہ ہُوئے اور کہا کہ ہمیں منظور نہیں کہ خانۂ خُدا ظُلم سے لی ہُوئی زمین پر تعمیر ہو آپ نے اُس فقیر کو بُلایا اور سمجھایا تو اُس نے کہا کہ میری زمین پر قد آدم چاروں طرف سے دیوار چُنکر اُسے روپے سے بھر دیا جائے تو مَیں راضی ہُوں اور یہ بھی صرف آپ کے فرمانے سے - حضرت داؤدؑ نے قوم کو آمادہ کیا اور جھنا جھن روپیہ برسنا شروع ہُوا - جب درویش نے دیکھا کہ درحقیقت حُبِّ دلی اور نیّتِ صادق سے روپیہ جمع ہو رہا ہے تو وُہ حضرت داؤد کے پاس آیا اور کہا کہ یا نبی اللہ مَیں تو ایک فقیر آدمی ہوں مَیں اِس روپے کو لیکر کیا کرونگا مجھے تو اس قوم کا عقیدۂ راسخ دیکھنا منظور تھا زمین بھی آپ کی اور مَیں بھی آپ کا مَیں نے لِلّٰہ بخش دی - مجھے عفوِ گُناہ کے سوا کسی چیز کی تمنّا نہیں غرض اب وُہ مسجد بننی شروع ہُوئی جسوقت اُس کی تعمیر قد آدم پہنچی تو وحی نازل ہُوئی کہ اِس مقام مقدس کو اِس سے آگے نہ بناؤ - یہ بقیہ تعمیر تمہارا فرزند رشید پُوری کریگا جس کی وجہ سے اس گرامی منزلت کا نام مُدت دراز تک قایم رہیگا - بعض مؤرخوں کا بیان ہے کہ حضرت داؤد نے صرف سنگ مرمر سے اِس کی بنیاد ڈالی تھی اور حضرت سلیمانؑ نے اُس کی تعمیر شروع کی - اِس کے بارہ بُرج تھے جو سونے چاندی اور بیش قیمت جواہرات سے جگمگا رہے تھے - شبِ تاریک میں روز روشن کی کیفیت نظر آتی تھی - حضرت سلیمان علیہ السّلام نے زاہدوں، عابدوں اور علماے مذہب کو حکم دیا تھا کہ یہ گھر خالصاً لِلّٰہ بنا ہے ایک لحظہ اور ایک لمحہ عبادتِ زہاد سے خالی نہ رہے چنانچہ اُن کے زمانہ تک برابر یہ کارخانہ جاری رہا - جب بخت نصر اس پر قابض ہُوا تو وہ تمام چاندی سونا اور جواہرات اُکھڑوا کر اپنے ملک بابل میں لے گیا - یہ بادشاہ ۶۶۱ قبل از مسیح پیدا ہُوا - ۴۳ سال سلطنت کرکے مر گیا مصر اور شام کو فتح کرکے یہودیوں کو قیدی بنالیگیا اور اُن سے شہر بابل کی تعمیر کا کام لیا - حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں پھر اس مسجد کی تعمیر اور مرمت ہُوئی ◆

بیت

تاریخ جہان میں لکھا ہے کہ جب حضرت سلیمان علیہ السلام نے ضروری امور سلطنت سے انفراغ پایا تو جمیع ملیعان دین و سلطنت کو بُلا کر فرمایا کہ مسجد اقصیٰ کی عمارت تمام کرنی ضرور ہے۔ آپ نے دیوؤں کو حکم دیا کہ تم سنگ و خشت زر و جواہر اور سنگ برنگ کے فرش بہم پہنچاؤ۔ اور انبیاطمعینی اُمتِ حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بارہ فرقوں کو مامور کیا کہ تم میں سے ہر ایک فرقہ ایک ایک دیوار تعمیر کرے کیونکہ بیت المقدس کی بارہ دیواریں بنی تھیں چنانچہ اس کی تعمیل ہوئی۔ بعد از تعمیر زمین سے چھت تک زر و جواہر سے مُرصّع کیا۔ اس کے بعد علمائے ربانی و عابدانِ یہود کو حکم دیا کہ یہ مکان چونکہ ذکر اللہ کے واسطے بنایا گیا ہے اس لئے تمام اہل توحید و تحمید کو واجب ہے کہ وہ ہمیشہ اس مشکوئے قدس میں سرگرمیٔ شغل و اوراد سے ایک لمحہ غافل نہ رہیں۔ مدّت دراز تک ایسا ہی ہوتا رہا۔ مگر جب بخت نصر نے ملک شام پر غلبہ کر کے اپنا قبضہ کیا تو صرف ملک کے تاخت و تاراج سے ہی اپنا ارمان نہیں نکالا بلکہ اس مسجد گرامی کے بھی تمام زر و جواہر نکلوا کر اپنے ہمراہ لے گیا۔ عیسائی یہودی اور اہل اسلام سب اس جگہ کی تعظیم کرتے اور اسے اوّل درجہ کا قدیمی معبد مانتے ہیں۔ القصّہ اسی وجہ سے اس کا نام ہُوا کہ یہ مقام مرتبہ میں کمال انتہاء کے درجہ پر پہنچا ہُوا ہے ٭

بیت بازی۔ یا۔ بحثی۔ ع + ف۔ اسم مؤنث۔ شعروں میں بحث کرنا ٭
(یہ بحث اکثر کاشتوں کے لڑکوں میں اس طرح ہوتی ہے کہ پہلے ایک لڑکا کوئی شعر پڑھتا ہے جس حرف پر یہ شعر ختم ہوتا ہے دوسرے لڑکے کو اُسی حرف کے شروع کا کوئی شعر پڑھنا پڑتا ہے اگر وہ جواب میں نہ پڑھ سکے اور جس لڑکے نے اوّل بیت بازی شروع کی تھی وہ پڑھ دے تو اس کو مات ہو جاتی ہے) ٭

بیتال۔ ہ۔ اسم مذکر (عوام بفتح با) (۱) وہ مُردہ جو بھوت کے حلول کرنے سے زندہ خیال کیا جائے۔ پشاچ۔ بھوت۔ پریت۔ (۲) شیوجی کے نوکر چاکر ٭

بیتُلا۔ ا۔ صفت۔ (۱) لاوارثہ مال۔ لادعویٰ مال۔ (۲)۔ جواریوں کی اصطلاح میں، چوری کا مال۔ کالائے دُزدیدہ ٭
(خانِ آرزو نے مُلّا کاشی کے شعر کی سند دیکر لکھا ہے کہ "بیتِ مُخفّف بیت المال آیا ہے" اُردو والوں نے اسمیں الفِ نسبت اور بڑھا دیا)
(۳-ع) نکما۔ خراب۔ نگوڑا۔ مُوا ٭

بیتلی۔ ا۔ صفت۔ عو۔ (۱) کمبخت۔ بدنصیب۔ بدبختی۔ (۲) ناکارہ۔ ناچیز۔ خراب۔ نکمی۔ نگوڑی۔ موئی ٭

بیٹھ

بیتنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) گزرنا۔ بسر ہونا۔ تمام ہونا۔ ہو چکنا۔ بیتیت ہونا۔ ختم ہونا ٭ سے

کلیاں من میں سوچت ہیں اور پھول کھلے کملادت ہیں (دوہا)
جو دن اُن پر بیت گئے سو دن ہم پر آوت ہیں

(۲) رفع ہونا۔ دفع ہونا۔ کٹنا۔ گزرنا۔ (۳) وارد ہونا۔ واقع ہونا۔ جیسے جس پہ بیتے وُہی جانے ٭

بیتی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گزری ہوئی۔ سرگزشت۔ ماجرا۔ واردات (عورتیں زیادہ بولتی ہیں)

بیٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بیخال۔ پرندوں کا گوہ (۲) جب کسی انسان کی طرف مضاف کرتے ہیں تو وہاں نکمّا۔ خراب تر۔ ادنےٰ۔ احقر سے مُراد ہوتی ہے۔ (۳) ایک قسم کا گندک آمیز نمک ٭

بیٹ کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) بیخال کرنا۔ ہگنا۔ (۲) متعدی میں، عوام دھبّہ ڈالنا۔ دھبّہ لگانا ٭

بیٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) لڑکا۔ پسر۔ پُوت۔ پُتر۔ فرزند نرینہ (۲) پیارا۔ عزیز لاڈلا۔ (پیار سے دُختر اور پالتو جانور کو بھی کہتے ہیں)۔ (۳) دُولھا۔ بنڑا۔ بنا (۴) فقیر ہر ایک دُنیادار اور علی الخصوص اپنے مُریدوں کو بھی بیٹا کہتے ہیں ٭

بیٹا بنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ متبنّیٰ کرنا۔ گود لینا ٭

بیٹا بیٹی۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) لڑکے بالے۔ بال بچّے۔ (۲) بچّوں کے ایک کھیل کا نام ہے جو گندھی مٹّی کی ایک ٹکیا سی بنا کر اور اُسمیں چھید کر کے پتھر یا سِل پر پٹختے ہیں۔ بڑی آواز کو بیٹا اور چھوٹی کو بیٹی کہتے ہیں ٭

بیٹھا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (گنوار) جاگنا۔ بیدار رہنا۔ اُٹھنا۔ ہوشیار ہونا۔ نیند سے کھڑا ہونا ٭

بیٹھ جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) کھڑا ہو جانے کے خلاف۔ (۲) جلوس کرنا۔ نشست فرمانا جیسے تخت پر بیٹھ جانا۔ (۳) دہ جانا۔ دھس جانا۔ بیٹھ جانا۔ پچک جانا۔ اندر کو گڑ جانا جیسے آنکھ یا قبر کا بیٹھ جانا۔ (۴) گر پڑنا۔ ڈھے جانا جیسے مکان کا بیٹھ جانا۔ (۵) بہ جانا۔ رقیق ہو جانا۔ مُلایم ہو جانا جیسے گُڑ شکر کا بیٹھ جانا۔ (۶) جم جانا۔ دھرنا دینا۔ (۷) دُرست آنا۔ ٹھیک ہونا جیسے انگوٹھی میں نگینے کا یا سر پر ٹوپی کا بیٹھ جانا۔ (۸) دوالہ نکل جانا۔ (۹) ست جاتا رہنا۔ طاقت نہ رہنا جیسے غم یا صدمہ سے بیٹھ جانا۔ (۱۰) خانہ نشینی اختیار کرنا کاروبار چھوڑ دینا۔ (۱۱) گُٹھتی ہو جانا۔ کھلا ہُوا نہ رہنا جیسے چاول بیٹھ جانا (۱۲) سوار ہو جانا۔ کسی سواری پر چڑھ جانا۔ (۱۳) کسی کے ہی گھر میں پڑ جانا۔

بیٹھ

نکاح کرلینا۔ (۱۴) منجمد ہوجانا۔ بستہ ہوجانا جیسے پارہ بیٹھنا۔ (۱۵) سماجانا آجانا۔ اُترجانا جیسے پیچ بیٹھنا +

بیٹھ رہنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) چھوڑدینا۔ باز آنا۔ ہاتھ اُٹھانا۔ (۲) آس چھوڑدینا مایوس ہوجانا۔ (۳) دیر لگانا۔ عرصہ کرنا جیسے تم تو بیٹھ رہے۔ (۴) صبر اختیار کرنا۔ ہمت ہارنا۔ کوشش چھوڑنا۔ چُپ ہو رہنا ہ

بیٹھ رہتے تو قفس ہے ہمیں آرام کی جا   پر ہے بیچین ہمیں شوق رہائی کرتا (ذوق)

(۵) ہارجانا۔ تھک جانا۔ (۶) خانہ نشینی اختیار کرنا۔ ترکِ ملازمت کرنا +

بیٹھک ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) نشست۔ آسن۔ جلسہ۔ بیٹھنے کا ڈھنگ (۲) پینڈا۔ تلا۔ (۳) دیوانخانہ نشستگاہ۔ (۴) ایک قسم کی ورزش کا نام بھی ہے جو پہلوان اپنے تیار ہونے کے واسطے کیا کرتے ہیں۔ میٹھکی شلنگ۔ (۵) ایک قسم کی نذر اور حاضرات جو اکثر ضعیف الاعتقاد مسلمان عورتیں کیا کرتی ہیں اسکا مفصل حال بیٹھک دینا میں لکھا جائیگا۔

بیٹھک دینا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عو۔ پریوں وغیرہ کی حاضرات کرنا +

(اکثر جاہل اور ضعیف المذہب مسلمان عورتوں میں دستور ہے کہ اُن میں ایک نہ ایک عورت اپنے تئیں اپنے ماننے ہوئے ولیوں یا پریوں کی سواری فرض کرکے جمعرات کو اپنے سر پر اُن کو بلاتی کرتی ہے اور اسمیں سب عورتیں جاکر اپنی اپنی حاجتیں پیش کرتی ہیں۔ جس عورت کے سر پر اُن میں سے کوئی ولی آتا ہے وہ عورت ننگا سر ہلاتی جاتی ہے اور جو کچھ سائلہ کا سوال ہوتا ہے اُس کے خیال کے موافق جواب دیتی جاتی ہے وہ اپنے حسن ظن سے اسکو سچ جانتی ہے۔ اِس نذر کے واسطے بڑے بڑے سامان کئے جاتے ہیں مکلف فرش بچھایا جاتا ہے خوشبو اور لوبان وغیرہ سے مکان بسایا جاتا ہے۔ ڈومنیاں گانے کے واسطے بُلائی جاتی ہیں۔ جس عورت کے سر پر ساتوں پریوں میں سے کوئی پری یا شیخ سدو۔ یا میاں شاہ دریا۔ زین خاں۔ ماموں اللہ بخش۔ شاہ سکندر۔ شاہ دریا۔ ننھے میاں۔ سید بہنہ۔ پیر ہٹیلے۔ شاہ مدار۔ پیر غیب۔ چالیس تن وغیرہ آتے ہیں وہ نہایت بن ٹھن کر اور دُلہن کی طرح پھولوں اور گہنے وغیرہ سے آراستہ ہوکر گانا سُننے بیٹھتی ہے جب گانے کی آواز سے مست ہوجاتی ہے تو اُس کے سر پر اُنمیں سے کوئی آکر خوب کھیلتا ہے اور در اصل یہ بالکل مکر اور فریب ہے بلکہ ارذل قوم کے ہندوؤں میں بھی ان کو یا اپنے ہاں کے دیوی۔ دیوتاؤں کو اسی طرح بیٹھک دیتے ہیں جس کے سر پر کوئی پیر یا دیوی دیوتا آتا ہے وہ بھگت اور جو عورت ہوئی تو بھگتانی کہلاتی ہے۔ بعض دیوی بھیروں اور ہنومان وغیرہ کا نام لیا کرتے اور چیلیداروں یا ڈوروالوں سے گانا سنا کرتے ہیں۔ بعض بھگت اسوقت حقہ بھی پیئے جاتے ہیں) ہ

سُرخ جوڑا تو زنگا لینے دو دو گو مجھ کو   یوں بھی ہوتی ہے کہیں لال پری کی بیٹھک (رنگین)

بیٹھ

ہے جمعرات گھر اپنے تو دوگانا مت جا   آج دے ڈال ہیں لال پری کی بیٹھک (رنگین)

بیٹھن ۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) وہ کپڑا جسمیں سوداگر قیمتی کپڑے یا گوٹہ کناری وغیرہ باندھ کر رکھتے ہیں۔ بندھنا۔ بستنی۔ (۲) وہ چادر جو استری کرتے وقت دھوبی میز پر بچھا لیتے ہیں (۳) کبھی کسی چیز کے نمونہ اور بانگی سے بھی مُراد ہوتی ہے +

بیٹھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دیکھو (بیٹھ جانا نمبر ۱ سے ۱۲ تک)۔ (۲) انڈے سینا۔ (۳) جُفتی کرنا۔ (کہتے ہیں پنجاب میں بازاری عورتیں انسان کے واسطے بھی بولتی ہیں) (۴) حاصل ہونا۔ وصول ہونا۔ وزن یا تول میں اُترنا جیسے دس سیر کا نو سیر بیٹھا۔ (۵) صرف ہونا۔ خرچ ہونا۔ لاگت آنا جیسے ایک جوڑے میں اِتنا روپیہ بیٹھا۔ (۶) داخل ہونا۔ بھرتی ہونا جیسے مکتب میں بیٹھنا۔ (۷) مشق ہونا۔ کینڈے پر آنا۔ درست ہونا۔ جمنا جیسے لکھنے پر ہاتھ بیٹھنا۔ (۸) لگنا۔ ٹکر کھانا جیسے نشانہ پر بیٹھنا۔ (۹) صبر کرنا۔ سنتوکھ کرنا جیسے کہاں تک بیٹھے۔ (۱۰) ٹھیرنا۔ ٹکنا۔ ٹھہر رہنا۔ قرار پکڑنا۔ ایک جگہ رہنا ہ

آوارگی نصیب میں اپنے ہے ناصحا   بیٹھیں گے دِل لگا کے کہاں ج لرباسی ہم (مؤلف)

(۱۱۔ قماربازوں کی اصطلاح میں) جوا کھیلنا۔ قماربازی کرنا (جیسے کہاں بیٹھ کر آیا ہے یعنی کس جگہ جوا کھیلکر آیا ہے)۔ (۱۲۔ قمارباز) اڑنا۔ داؤں پر لگانا۔ داؤں پر رکھنا جیسے لو کیا بیٹھتے ہو۔ (۱۳) منجمد ہونا۔ بستہ ہونا جیسے پارہ کا بیٹھنا۔ (۱۴) اَٹنا۔ سمانا۔ آنا۔ اُتر آنا جیسے کنوے کی کوٹھی وغیرہ کا بیٹھنا +

(جب چاند کی نسبت کہتے ہیں کہ بیٹھ کر نکلا تو وہاں دیر کر نکلنے سے اور جب شطرنج کے مُہرے کی بابت بیٹھنا کہتے ہیں تو وہاں مُہرہ کے گھر پر رکھنے سے اور جب کسی رقیق شئے میں بیٹھنا کہتے ہیں تو وہاں ڈوبنے غرق ہونے اور تہ پر پہنچنے سے مُراد ہوتی ہے)

بیٹھواں ۔ ہ۔ صفت۔ پھڈی۔ چپٹی۔ کھڑی کے خلاف جیسے بیٹھواں جوتی +

بیٹھے بٹھائے ۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) بے سبب۔ بیواسطہ۔ بلاوجہ۔ خواہ مخواہ ہ

نہ ہو تو بیٹھے بٹھائے خراب اے مؤمن   لڑا نہ اُس بُتِ خانہ خراب سے آنکھیں (مؤمن)

(۲) ناحق۔ بیفایدہ۔ بے سود ہ

چلا ہے کعبہ کو آشفتہ پارسا بن کر   خدا جو بیٹھے بٹھائے اُسے خراب کرے (آشفتہ)

(۳) یکایک۔ ناگہاں۔ اچانک۔ اچانچک ہ

یہ غضب بیٹھے بٹھائے تجھپہ نازل کیا ہوا   اُٹھ چلا دنیا سے کیوں تو تجھ کو کیا دل کیا ہوا (جرأت)

بیٹھے بیٹھے ۔ ہ۔ تابع فعل۔ دیکھو (بیٹھے بٹھائے) ہ

میں یہ حیراں ہوں عزیز وآہ یہ کیا ہوگیا   بیٹھے بیٹھے عشق کا آزار کیسا ہوگیا (عزیز)

بیٹھے رہو ۔ ہ۔ ندا۔ (۱) جاؤ اپنا کام کرو۔ باز آؤ ہ

تلوار کو جو کھینچ دکھاتے ہو بانکپن — بیٹھے رہو یَں ایسی اداؤں کو دُور چکا (مشر)

(۲) چُپ بھی رہو۔ دخل نہ دو۔ زیادہ نہ بڑھو (۴) سرو کار نہ رکھو۔ تمہیں کیا مطلب۔ تُم کون ہو ٭

بیٹی - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) دُختر۔ دھی۔ پُتری۔ بنت۔ (۲) لڑکی۔ صبیہ۔ فرزندِ مادینہ۔ (۳) پیاری۔ عزیزہ۔ (۴) فقیر ہر ایک عورت کو بیٹی کرکے بولتے ہیں۔ (۵) جولڑکا نہایت غریب اور مسکین ہوتا ہے اُس کو بھی بیٹی سے تشبیہ دیتے ہیں۔ (۶) دُلہن۔ عروس ٭

بیٹی دینا - ہ - فعل لازم - بیٹی بیاہنا ٭

بیٹی کا باپ - ہ - صفت - مردِ حقیر۔ بودا۔ نامرد آدمی۔ مردک ٭

بیٹی والے - ہ - جمع مذکّر - دُلہن کے ماباپ۔ دُلہن کی طرف کے لوگ۔ سمدھیانا نیوا (جب تک شادی نہیں ہو لیتی جب ہی تک کہتے ہیں لیکن ہندؤں میں اس بات کی قید نہیں ہے ٭

بیج - ہ - اِسم مذکّر - (۱) تُخم۔ بیا۔ دانہ (۲) نطفہ۔ بِند۔ (۳) اصل۔ جڑ۔ بُنیاد ٭

بیج بونا - ہ - فعل لازم - (۱) تُخم ریزی کرنا۔ تُخم پاشی کرنا۔ کسی چیز کی بُنیاد ڈالنا۔ قایم کرنا۔ (۳) باعث ہونا۔ سبب ہونا۔ مُوجِد ہونا ٭

بیج پڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) تُخم پاشی ہونا۔ (۲) بُنیاد پڑنا۔ (۳) حمل رہنا۔ نطفہ پڑنا

بیج جاتا رہنا - ہ - فعل لازم - (۱) اولاد نہ رہنا۔ آگے کو نسل کی اُمّید نہ رہنا (۲) مرد کو کوئی قاطع النّسل بیماری کا ہو جانا ٭

بیج جمنا - ہ - فعل لازم - (۱) تُخم کا اُگنا۔ اُبسنا۔ پھُوٹنا۔ اُگنا۔ اُبنا۔ نِکلنا۔ پھُوٹنا۔ (۲) نُطفہ قرار پانا۔ حمل رہنا ٭

بیج ڈالنا - ہ - فعل متعدّی - (۱) تُخم ریزی کرنا۔ (۲) حمل رکھوانا۔ نُطفہ ڈالنا۔ حاملہ کرنا

بیج مارا جانا - ہ - فعل لازم - آگے کو کسی چیز کے پَیدا ہونے کی اُمید نہ رہنا۔ نسل قطع ہونا۔ تباہ ہونا۔ برباد ہونا۔ ناپید ہونا۔ پتا نہ رہنا ٭

بیج ناس کرنا - ہ - فعل متعدّی - بِالکُل غارت کرنا۔ نیست و نابُود کرنا۔ بیخ و بُنیاد نہ رکھنا۔ معدُوم کرنا۔ مِٹانا ٭

بیجا - ہ - اِسم مذکّر - ایک ڈراؤنی اور خوفناک شکل کا کاغذی چہرہ جو بچّے مُنہ پر لگا کر ڈرایا کرتے ہیں۔ آجکل جیم فارسی کے ساتھ بیچا بولتے ہیں مگر رنگین وغیرہ پُرانے لوگوں نے بیجا لکھا ہے البتہ اِنشاءاللہ خاں نے بجیم فارسی اگر مؤنّث باندھا ہے (اِنشاء کا قطعہ لفظِ بیچا میں دیکھو) ؎

ایک تو شکل ڈرانی ہے تری بیجا سی — تس پہ یُوں پھاڑ کے دیدے مجھے مت گھور دوا (رنگین)

بیجک - ہ - اِسم مذکّر - (۱) وُہ کاغذ جس میں مال کی تعداد خرچہ قیمت خرید اور

تفصیل درج ہو۔ چالان۔ روانہ شدہ مال کی فہرست یا فرد (۲) پونجی سرمایہ۔ زرِ اصل۔ (۳) وُہ ٹکٹ یا چِٹ جو اسباب کی گٹھڑی پر چسپاں کرتے ہیں۔ (۴) نشان۔ علامت۔ (۵۔ ہندُو) سودا۔ معاملہ جیسے کہو جی بیجک پٹا یا نہیں۔ بیجک پٹا نظر نہیں آیا۔ تُمہارا اُن کا بیجک نہیں بنے گا ٭

بیجنا - ہ - اِسم مذکّر - ہندُوعو - پنکھا۔ بادکش۔ بینا ٭

بیجنا ڈُلانا یا ڈُھلانا - ہ - فعل متعدّی - ہندُوعو - پنکھا ہِلانا۔ پنکھا جھلنا

بیجُو - ہ - صفت - بیج کا۔ وُہ پھَل یا تُخم جو بونے کے واسطے رکھیں ٭

بیجھڑ - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) ملے ہُوئے جَو چنے جو اکثر غریب لوگ کھاتے ہیں (۲) بعض اوقات مختلف ملی ہُوئی چیزوں کو بھی کہتے ہیں جیسے روپیہ اور اشرفی کو کھچڑی

بی جی - ا - اِسم مؤنّث - (۱) بیوی جی کا مُخفّف۔ (۲) وُہ مرد جو عورتوں کی سی چال ڈھال رکھے۔ زنخہ۔ زنانہ ٭

بیجیلا۔ یا بجیلا - ہ - صفت - بیجدار۔ وُہ پھل جس میں بہُت سے بیج ہوں ٭

بیچ - ہ - ظرفِ مکان - (۱) درمیان۔ میں۔ اندر۔ بھیتر۔ مابین۔ (۲۔ اِسم مذکّر) وسط۔ میانہ۔ قلب۔ منجھ۔ ناف۔ ادبر۔ (۳۔ اِسم مذکّر۔ پُورب میں) فاصلہ تفاوت۔ فرق۔ بُعد۔ (۴۔ تابع فعل) باہم۔ بایکدیگر۔ آپس میں (۵) مرکز

بیچ بچاؤ کرنا - ہ - فعل لازم - (۱) فساد رفع کرنا۔ دو لڑتے ہُوئے آدمیوں کو سمجھا بُجھا کر فیصلہ کر دینا۔ روک تھام کرنا۔ شفاعت کرنا۔ دو شخصوں میں سے رفع شر کرنا۔ صلح کرانا ٭

بیچ بچاؤ ہونا - ہ - فعل لازم - فیصلہ ہونا۔ رفع شر ہونا ٭

بیچ کا - ہ - صفت - منجھلا۔ درمیانی۔ بچلا ٭

بیچ کھیت - ہ - تابع فعل (۱) عین وسط میں۔ ٹھیک موقع پر۔ منجھ میں بیچ میدان میں۔ (۲) علانیہ۔ ڈنکے کی چوٹ۔ سب کے روبرو۔ آشکارا جیسے بیچ کھیت ماروں گا۔ (۳) ضرور۔ بالضرور۔ بیسوں بسوے جیسے اپنا روپیہ بیچ کھیت لے کر چھوڑوں گا ٭

بیچ کی راس - ہ - صفت - بُرا نہ بھلا۔ مُتوسّط درجہ کا ٭

بیچ کی اُنگلی - ہ - اِسم مؤنّث - انگشتِ میانہ۔ وُسطےٰ۔ ہاتھ کی سب سے لمبی اُنگلی ٭

بیچ کے گھڑے کی - ہ - صفت - نہایت تیز اور خالص شراب ؎

ساقیا ذرہ مُٹھی بھر کرے — پر مُجھے بیچ کے گھڑے کی دے (رنگین)

بیچ میں پڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) ثالث بننا۔ اپنا قدم درمیان دینا۔

ذمّہ دار ہونا۔ ذمّہ لینا۔ ضامن ہونا۔ متکفّل ہونا۔ کفیل ہونا ◆

بیچپا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) دیکھو (بیچا) ◆ ؎

ہم تو ہنستے نہیں پر آپ کے ہنسنے کیلئے اور اگر سانگ نہیں کوئی بنا سکتے ہیں
کالی کاغذ کی ابھی ایک کتر کو بیچپا زاہد بزم کے مُنہ پر تو لگا سکتے ہیں (قطعہ انشا)

(۲) نہایت بدصُورت آدمی کو بھی کہتے ہیں ◆

بیچا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ بیچنے والا۔ بیچو۔ فروشندہ ◆

بیچ بچاؤ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ فیصلہ۔ تصفیہ ◆
(وہ فیصلہ جو دو شخصوں میں کسی ثالث یا متوسّط کے وسیلہ سے ہو)

بیچا بیچ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ ٹھیک بیچ۔ عین وسط۔ مرکز ◆

بیچنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ (۱) فروخت کرنا۔ بیع کرنا۔ مول دینا۔ قیمتاً دینا۔ (۲) سکارنا۔ ہُنڈی کی پُشت پر بیچا لکھ دینا ◆

بیچو۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ فروشندہ۔ بائع ◆

بیچوں بیچ۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ دیکھو (بیچا بیچ) ◆

بیخ۔ ف۔ اِسم مؤنّث۔ (۱) جڑ۔ اصل۔ مُول۔ (۲) نیو۔ بُنیاد ◆

بیخ بُنیاد۔ ف۔ اِسم مؤنّث۔ (۱) جڑ مُول۔ (۲) اصل نسل۔ حسب نسب۔ (۳) خاندان کا سلسلہ ◆

بیخ کنی کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدّی۔ تخریب کرنا۔ جڑ اُکھاڑنا۔ جڑ کھودنا۔ قطع نسل کرنا۔ نیست و نابود کرنا۔ ستیاناس کرنا ◆

بید۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ ہندی طبیب۔ حکیم۔ ڈاکٹر۔ ہندی طریق پر معالجہ کرنیوالا (گیتوں میں چارہ گر کے معنوں میں آیا ہے) ◆

بید۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ (ایک قسم کے درخت کا نام ہے جسے ہندی میں بیت کہتے ہیں اہلِ لُغت نے اِس کی ستّرہ قسمیں لکھی ہیں۔ اِن درختوں کی شاخوں میں از حد خمیدگی اور لچک پائی جاتی ہے اور شاخیں بھی اکثر لمبی لمبی اور سیدھی ہوتی ہیں) ◆

بید کی طرح کانپنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ خوف کے مارے نہایت لرزاں ہونا۔ تھرّانا

بید مجنوں۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ (ایک قسم کے درخت کا نام ہے جس کی شاخیں نہایت جھکی رہتی ہیں بعض لوگ اُسے بے ثمر خیال کرتے ہیں۔ مجنوں سے تشبیہ اُس کی خمیدگی اور حالتِ افسردگی کے باعث دیگئی ہے۔ شاعروں نے اِس درخت کو بہت جگہ باندھا ہے ؎

خُوب روئے آج ہم سنسان ہامُوں دیکھ کر یاد آیا ہم کو مجنوں بید مجنوں دیکھ کر (ذوق)

بید مشک۔ ف۔ اسم مذکّر۔ (ایک قسم کے درخت کا نام ہے جس کے پھُول نہایت نازک اور خوشبودار رنگ میں زرد مگر مایل بہ سبزی و سیاہی ہوتے ہیں اِس کا عرق تفریحِ دِل

اور تبرید کے واسطے استعمال کرتے ہیں مزاجاً سرد تر ہے اِس درخت کے پھُول پتّوں سے پہلے کھِل جاتے ہیں) ◆

بید۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ س (वेद ويد از ود विद بمعنی جاننا) ہندوؤں کی مقدّس آسمانی کتاب کا نام جس کے اصل میں تین دفتر تھے بعد میں ایک اور شامل کرکے چار کر دئے بلکہ اتیہاس اور پُرانوں کو ملاکر پانچواں وید بھی کہتے ہیں پہلے دفتر کا نام رِگ وید۔ دُوسرے کا سام وید تیسرے کا یجُروید۔ چوتھے کا اتھروا وید ہے۔ اوّل کے تین دفتروں میں توحید اوامر و نواہی وعدہ وعید اور احکام شریعت درج ہیں۔ اور چوتھے میں ابتدائے آفرینش سے آخر تک اور جو کچھ اُس کے درمیان میں ہے اُس سب کا حال لکھا ہے مفصّل کیفیت لفظ وید میں دیکھو

بیدا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (گنوار)۔ (۱) بلوہ۔ غدر۔ خلفشار۔ فتنہ و فساد۔ شور و شر (۲) گیتوں میں چارہ گر کے معنوں میں آتا ہے ؎

جا بید اگھر آپ ہے تو کیا جانے سار عاشق چنگے کن کئے ہیں دیکھت بیدا (دوہا)

بیداد۔ ف۔ اِسم مؤنّث۔ ظلم و ستم۔ جور و جفا۔ جبر و تعدّی ◆

بیدار۔ ف۔ صفت۔ (۱) خوابیدہ کے خلاف۔ جاگتا۔ ہوشیار۔ مستیقظ۔ (۲) میر محمّد علی عرف میر محمّدی دہلوی شاگرد مرتضیٰ قلی خاں فراق کا تخلّص تصوّف میں ڈوبے ہوئے اور مولانا فخر الدین رحمۃ اللہ علیہ کے مرید تھے اکبرآباد جاکر راہی مُلکِ بقا ہوئے۔ صاحبِ دیوان ہیں ◆

بیدار بخت۔ ف۔ صفت۔ اقبالمند۔ خوش نصیب ◆

بیدار دِل۔ ف۔ صفت۔ ہوشیار۔ حاضر طبع ◆

بیدار مغز۔ ف۔ صفت۔ عالی دماغ۔ ہوشیار۔ عاقل فہیم۔ روشن دماغ۔ ذہیم

بیداری۔ ف۔ اِسم مؤنّث۔ جاگ۔ جگن۔ ہوشیاری ◆

بیدانت۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ ویاس جی کا بنایا ہُوا شاستر۔ وید کا اخیر دفتر جسمیں توحید کی بحث ہے ◆

بیدانتی۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ بیدانت جاننے والا۔ موحّد ◆

بیدک۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (۱) علمِ طِب۔ علاج معالجہ کا علم۔ ڈاکٹری۔ طبابت حکمت۔ (۲)۔ اِسم مذکّر) طبیب۔ مُعالج۔ حکیم۔ ڈاکٹر۔ دوا درمن کرنے والا

بیدن۔ یا۔ **بیدنا**۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ ہندو۔ عو۔ تکلیف۔ پیڑا۔ درد۔ دُکھ۔ اعضا شکنی۔ کسلمندی۔ ناسازی ◆

بید یدہ۔ ف۔ صفت۔ (۱) ناملنسار۔ اکل کھرا۔ (۲) بیمروّت۔ بے وفا۔ طوطا چشم۔ اپنا مطلب نکال لینے کے بعد آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینے والا (یہ لفظ دید بمعنی ملاقات سے مرکّب ہے لیکن شُعرائے عجم کے کلام میں کہیں نظر سے نہیں گزرا)

(۳) کُٹر۔ سنگدل ۔

بِیر ۔ ہ۔ صِفت۔ (۱) بہادر۔ سُورما۔ جری۔ دِلیر۔ نازی۔ زور آور۔ (۲) اسم مذکر (۲) بِیر۔ پہلوان۔ (۳) عو۔ مُوَکّل ارواح۔ جادُو۔ ہمزاد۔ جن (۴) بھائی برادر۔ راجا یا۔ (اوّل معنی میں سنسکرت ویر سے بیر ہُوا ہے) ۔

بیر بِٹھانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مُوَکّل بِٹھانا۔ جادُو کرنا۔ جن یا ہمزاد کو کسی کے اُوپر متعین کرنا ۔

بِیربَل ۔ یا۔ **بِیربَر** ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) لغوی معنی زور مند پہلوان۔ (۲) راجہ مہیش داس اکبری نورتن کا عرفی نام جو افغانستان کی لڑائی میں کام آئے۔ آپ ویدانت کے موحدانہ اشعار خُوب سمجھتے اور صُوفیانہ مشرب رکھتے تھے۔ جودتِ طبع۔ مزاج دانی۔ مزاج شناسی۔ خوش بیانی۔ سخن سنجی۔ بذلہ گوئی اور ظرافتِ طبع میں اپنا آپ ہی نظیر تھے۔ ان کے نکاتِ دلآویز حکایاتِ عجیب و غریب آجتک مشہور و باعثِ نشاطِ خاطر ہیں۔ یہ عالی ہمت سہ ہزاری کے منصب پر ممتاز۔ اکبر کے مزاج میں دخیل اور باعثِ رونقِ دربار و محفلِ حضوری تھے۔ ان کے مرنے سے اکبر کا دل پژمردہ ہوگیا۔ دو روز تک دربار نہیں کیا اور فرمایا کہ اسوقت تک ایسا غم نہیں ہُوا تھا ۔

بیر دوڑانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ عو۔ مُوَکّل بِٹھانا۔ جادُو کرنا۔ جن یا ہمزاد کو کسی کے اُوپر متعین کرنا ۔

بیر ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) کُنار۔ بَنق ۔
(ایک قسم کے پھل کا نام ہے جس کی دو قسمیں ہیں چھوٹی قسم کے جنگلی کو جھاڑی بُوٹی کا بیر اور بڑے قسم کے بیر کو باغی بیر کہتے ہیں۔ کھانے میں کھٹ مٹھا یا میٹھا ہوتا ہے مزاجاً اوّل درجہ میں سرد۔ دوم میں خشک۔ صحرائی بیر عُنّاب سے مشابہ باغی سیب سے چھوٹا اور مزے میں اُس کے قریب قریب ہے ۔

(۲) بار۔ دفع۔ کرت۔ نوبت جیسے ایک بیر دو بیر۔ تین بیر (گنوار بولتے ہیں اور اس معنی میں بار سے لیا گیا ہے) (۳) دیر۔ وقفہ۔ عرصہ۔ توقّف۔ تامّل ڈھیل (گنوار بولتے ہیں) ۔

بیر بیر ۔ ہ۔ تابع فعل۔ (گنوار)۔ (۱) دیکھو (بار بار)۔ (۲) ہر بار۔ ہر دفعہ۔ اکثر

بیر گُٹھلی ۔ ہ۔ صفت۔ بُرا بھلا۔ الّم غلّم۔ مفید و غیر مفید جیسے بیر گُٹھلی سب ہضم ۔

بَیَر ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہندو) عورت۔ استری۔ زن۔ نار۔ ناری۔ رن ۔

بَیَر بانی ۔ یا۔ **بیربانی** ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عورت۔ عورت ذات۔ عورت کی قسم میں سے۔ (اس جگہ بانی تابع مہمل ہے) ۔

بَیر ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) عداوت۔ دُشمنی۔ بُغض۔ کینہ۔ مخاصمت۔ (۲) ضِد۔ مُخالفت۔ (۳) بدلہ۔ عوضہ ۔

بَیر باندھنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) دُشمنی اختیار کرنا۔ عداوت پر مستعد ہونا۔ (۲) ضِد باندھنا۔ مخالفت پر اڑنا ۔

بیر بِسانا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) دُشمنی مول لینا۔ دُشمنی کرنا۔ (۲) ضِد باندھنا۔ مُخالفت کرنا۔ (۳) بُغض نِکالنا۔ کینہ کشی کرنا۔ عداوت کا بدلہ لینا جیسے راجہ ماری پودنی تو بیر بسادن جائیں۔ (کہانی کا فقرہ) ۔

بیر پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دشمنی ہونا۔ ناچاقی ہونا۔ ان بن ہونا۔ بگاڑ پڑنا

بَیر کا رِشتہ ۔ ا۔ اسم مذکر۔ عو۔ نند بھاوج دیورانی جٹھانی ساس بہو اور سوت سوتیلوں کا رِشتہ ۔

بیر لینا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (عوام) بدلہ لینا۔ عوض لینا ۔

بیر نِکالنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ دیکھو (بیر لینا) ۔

بَیرا ۔ انگلش Bearer بیرر کا بگاڑ۔ اسم مذکر۔ لغوی معنی خاص تراش حجام۔ نائی۔ خلیفہ۔ اصطلاحی کہار۔ باربردار۔ سربراہ کار۔ چراغ بتی کرنے اور صاحب لوگوں کو کپڑے پہنانے والا جسے سردار یا بہرا بھی کہتے ہیں ۔

بِیرا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار) بھائی برادر۔ پیارا۔ عزیز ۔

بَیر اکھیری ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عداوت۔ دُشمنی۔ مخالفت۔ نااتّفاقی (اکھیری تابع مہمل ہے)

بَیراگ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) نفس کُشی۔ ریاضت۔ خواہشِ نفسانی کو مارنا۔ (۲) جوگ۔ فقیری ۔

بیراگ لینا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تارک الدُّنیا ہونا۔ جوگ لینا۔ فقیری اختیار کرنا۔ دُنیا کی نعمتوں پر لات مارنا ۔

بَیراگا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ظفر تکیہ۔ وُہ ٹیڑھی بانکی لکڑی جو اکثر بیراگی فقیر ٹِکا کر آرام لیتے ہیں ۔

بَیراگن ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بیراگی فقیر کی بیوی۔ (۲) فقیرنی۔ جوگن (۳) ظلفر تکیہ۔ وُہ چھوٹی سی ٹیڑھی بانکی لکڑی جسے بیراگی فقیر تکیہ کی بجائے لگا کر بیٹھتے ہیں ۔

بَیراگی ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) تارک الدُّنیا۔ جوگی۔ مُرتاض۔ درویشِ باخدا ہندو فقیروں کا ایک گروہ جو لوبھ اور موہ سے بالکُل آزاد ہے ۔

بِیربہوٹی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) عروسک۔ عروسِ زمین۔ اِندر بدھو ۔

بیر

(وُہ لال لال مکڑی سے مشابہ کیڑے، جو برسات میں زمین سے پیدا ہوتے ہیں۔ اِن کا جسم مخمل کی مانند نہایت مُلایم ہوتا ہے اکثر طلاء وغیرہ کے واسطے عیاش آدمی جمع کیا کرتے ہیں بلکہ دیگر ادویات میں بھی کار آمد ہیں) +

(۳) تشبیہاً نہایت سُرخ۔ خُونِ کبوتر۔ سُرخ بانات کی مانند۔ سُرخ پوش +

بَیرَق۔ ت۔ اِسم مُذکّر۔ فوج کا جھنڈا۔ نِشان۔ عَلم۔ (عوام بیرکھ بولتے ہیں) +

بِیرَن۔ ہ۔ اِسم مُذکّر۔ (گنوار) بھائی۔ برادر +

بَیرَن۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (۱) دُشمن عورت۔ بدخواہ عورت۔ (۲) سوکن۔ سوتن سوکھ۔ (۳) بعض اوقات عورتیں ہوا کو بھی کہدیتی ہیں جیسے ماہ جاڑا نہ پوہ جاڑا جب چلے بیرن جب ہی جاڑا +

بَیرَنگ۔ انگلش Bearing صفت۔ محصُولی۔ محصُول وار۔ وُہ مال یا خط جس کا محصُول اوّل ادا نہ کیا گیا ہو +

بیروزہ۔ ا۔ اِسم مذکّر۔ ایک طرح کا مدہ ہے جو چیڑ کی لکڑی میں سے نکلتا ہے اور اُس کو گندہ بروزہ کہتے ہیں +

بیرُون۔ ف۔ ظرفِ مکاں۔ (۱) باہر۔ اندر کے خِلاف۔ (۲) سوائے۔ علاوہ

بیرُونجات۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ (۱) دیہات۔ قصبات۔ حوالیِ شہر۔ سوادِ شہر نواحِ شہر۔ شہر کے باہر +

(یہ بیرُون کی جمع خِلافِ قاعدہ عربی کے طریق پر عدالت کے منشیوں نے بنالی ہے گو فصحا اِسے معیُوب سمجھتے ہیں) +

بَیری۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ عو۔ (۱) دُشمن۔ بدخواہ۔ مُخالِف۔ عدُو۔ (۲) ایک شکاری پرند کا نام جو اکثر کبُوتروں کا شِکار کرتا ہے +

بیری۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (۱) بیر کا درخت۔ سدرہ۔ درختِ کُنار۔ (۲۔ گنوار) بار۔ دفعہ۔ وار +

بیڑا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) ناؤ۔ کشتی۔ زورق + بانسوں کا ٹھاٹھ جس کے ذریعہ سے دریا کے پار اُترتے ہیں + گھرنا ے۔ چو گھڑا وغیرہ۔ وہ چمڑے کی مشک نما چیز جس کے اُوپر بیٹھ کر دریا سے اُترتے ہیں اِسے فارسی میں شناز اور مرجادہ کہتے ہیں۔ (۲) کئی جہازوں یا کشتیوں کی لانگا ٹیر۔ جہازوں کا مجمع۔ (۳) بانسوں کی چھوٹی سی کشتی جو عوام خواجہ خضر کے نام پر بھادوں کے مہینے میں بہت سے چراغ رکھ کر بہاتے ہیں اور اُس سے یہ غرض ہوتی ہے کہ ہماری مُصیبت کا بیڑا پار ہو + (۴) رسالہ۔ فوج فوجی آدمیوں کا گروہ۔ سپاہیوں کا جتھا + منڈلی۔ تھوک۔ جرگ۔ طائفہ

بیڑ

(۵) احاطہ۔ بگڑ۔ صحن۔ آنگن۔ میدانِ خانہ۔ (۶) کنبہ۔ قبیلہ جیسے نواب کا بیڑا اتیار ہے +

بیڑا باندھنا۔ ہ۔ فِعل مُتعدّی۔ (پُورب میں) بھیڑ اکٹھی کرنا۔ بہت سے آدمیوں کو جمع کرنا +

بیڑا پار کرنا یا لگانا۔ ہ۔ فِعل مُتعدّی۔ (۱) کشتی یا ناؤ یا جہاز کو سلامتی کے ساتھ پار اُتارنا۔ (۲) مُشکل آسان ہونا۔ مُصیبت دُور کرنا۔ آڑے آنا۔ کسی کام میں مدد کرنا۔ اڑی نکالنا۔ مُراد بر لانا۔ اُمید پُوری کرنا +

بیڑا پار ہونا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ (۱) ناؤ یا جہاز وغیرہ کا صحیح سلامت منزلِ مقصود کو پہنچنا۔ (۲) مُشکل آسان ہونا۔ مُصیبت سے چھٹکارا پانا۔ مُراد کو پہنچنا۔ کامیاب ہونا۔ جیسے مولا یار ہے تو بیڑا پار ہے۔ (۳) خاتمہ ہونا۔ کام تمام ہونا۔ انجام کو پہنچنا۔ پُورا ہونا جیسے اب کے وار میں بیڑا پار ہے +

بیڑا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) گلوری۔ کھیلی۔ کتھا چُونہ چھالیہ پڑا ہُوا پان۔ وُہ بنا اور پتوں میں لپٹا ہُوا پان جو شادی وغیرہ میں تقسیم ہوتا ہے (ہندو بیڑی کہتے ہیں)۔ (۲) وُہ ڈورا یا فیتہ وغیرہ جس سے تلوار کا میان اور قبضہ اِس نظر سے بندھا رہتا ہے کہ شمشیر میان سے باہر نہ نکل پڑے

دیا قبضہ میں کب کاغذ کا اُس خونخوار نے بیڑا ❊ اُٹھایا ہی ہمارے قتل پر تلوار نے بیڑا (نکہت)

(۳) چرٹ۔ سگار۔ تمباکو کے پتوں کا بنا ہُوا بیڑا +

بیڑا اُٹھانا۔ ہ۔ فِعل مُتعدّی۔ (۱) عزم بالجزم کرنا۔ کسی کام کے کرنیکا ذمہ لینا۔ ہامی بھرنا۔ ہاتھ لگانا۔ شرط باندھنا ؎

تڑپائے کیوں نہ مجکو شہادت کا اِنتظار ❊ قاتل وُہ میرے قتل پہ بیڑا اُٹھا چکا (مؤلف)

گلوری پان کی غیروں کو تُم کھِلاتے ہو ❊ ہمارے قتل کا بیڑا مگر اُٹھاتے ہو (ذوق)

چھپا کے پان یہ کس کے لئے بناتے ہو ❊ ہمارے قتل کا بیڑا کہیں اُٹھاتے ہو (ؔ)

(۲) مستعد ہونا۔ آمادہ ہونا ؎

ہمارے قتل پہ بیڑا اُٹھائے جس کا جی چاہے ❊ یہی گو اور یہی میداں ہے آئے جس کا جی چاہے (رشید)

(اگلے زمانہ کے راجاؤں اور سرداروں میں دستُور تھا کہ جب کوئی کام مُشکل آن پڑتا تھا تو وہ اپنے ماتحتوں کو بُلا کر اوّل اُس کام کی حقیقت اور کیفیت سُناتے تھے بعد ازاں خاصدان میں ایک گلوری رکھ کر ہر ایک کے آگے پیش کرتے تھے جو اُسے اُٹھا کر کھا جاتا تھا اُسپر وہ کام فرض ہو جاتا تھا چنانچہ اِس رسم کو بیڑا ڈالنا کہتے تھے) +

بیڑا ڈالنا۔ ہ۔ فِعل مُتعدّی۔ (ہندو) کسی مُشکل اور اہم کام کے بجالانے کا سوال کرنا۔ (مفصّل کیفیت بیڑا اُٹھانے میں دیکھو) +

بیڑ

بیڑا کھلانا - ہ - فعل متعدی - (۱) پان کھلانا - (۲) نسبت کرنا - منگنی کرنا (ایک رسم کا نام ہے جسمیں دُولہا کی طرف سے دُلہن کو اور دُلہن کی طرف سے دُولہا کو سات پان کی گلوری اس نیت سے کھلائی جاتی ہے کہ اب یہ دونوں آپسمیں منسوب ہو گئے۔ ہندوؤں میں یہ رسم اس طرح ادا کی جاتی ہے کہ لڑکے والیاں لڑکی کے گھر میں جاتی ہیں۔ اگر انہیں یہاں پان کی گلوری مل گئی تو گویا بات ٹھہر گئی چنانچہ ان کے ہاں اسی کو بیڑا یا پان کھلانا کہتی ہیں)

بیڑوی - ہ - اسم مؤنث - (دہلی میں) آٹے کی کچوری کو کہتے ہیں جو حلوائی بیچنے کے واسطے پکا کر رکھتے ہیں +

بیڑھنی - ہ - اسم مؤنث - گانے والی عورتوں کا ایک فرقہ جیسے کبوتری کنجری - ڈومنی وغیرہ +

بیڑھی روٹی - ہ - اسم مؤنث - دال بھری روٹی جس کے اندر پیٹھی بھر کر پکاتے ہیں - (آجکل اسے بیڑی روٹی بولتے ہیں) +

بیڑی - ہ - اسم مؤنث - (۱) جولان - زنجیر پا - بند پا - سلسلۂ پا - سلاسل وہ لوہے کی زنجیر جو مجرموں کے پاؤں میں ڈالتے ہیں - (۲) وہ منت کا ڈھالا یا چاندی سونے کا حلقہ جو ماں باپ لاڈلے بچوں کے پاؤں میں ڈالتے ہیں - (۳) وہ سونے چاندی کے موٹے تاروں کے لچھے جو کندلے کش تیار کر کے تارکشوں کو دیتے ہیں - گچھی - (۴) وہ چمڑے کا ڈول یا ٹوکرا جس کے دونوں کونوں پر رسی باندھکر دو آدمی کھڑے ہو جاتے ہیں اور کھیتوں میں اس کے وسیلہ سے پانی پہنچاتے ہیں - (۵) تعلقات دُنیوی - جورو بچے +

بیڑی بڑھانا - ہ - فعل لازم - (عو) منت کی زنجیر یا حلقۂ پا میعاد مقررہ کے بعد نذر نیاز دلا کر اُتارنا +

بیڑی پڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) پا بجولاں ہونا - سلاسل پڑنا - (۲) مقید ہونا - پابند ہونا - (۳) بال بچوں میں گرفتار رہونا - آزاد نہ رہنا - نکاح ہونا - شادی ہونا +

بیڑی پہنانا - یا - ڈالنا - ہ - فعل لازم - پا بزنجیر کرنا - پا بجولاں کرنا - (۲) منت کی بیڑی پہنانا +

بیڑی کٹنا - ہ - فعل لازم - (۱) پاؤں سے زنجیر اُترنا - (۲) آزاد ہونا - رہا ہونا - قطع تعلق ہونا +

بیزار - ف - صفت - ناخوش - ناراض - ملول - خفا - رنجیدہ - متنفر - کراہیت کرنے والا +

بیش

(معلوم ہوتا ہے یہ لفظ اصل میں باز + آر بمعنی باز آرندہ تھا امالہ کی صورت میں آکر بیزار ہو گیا اور اس کے لغوی معنے متنفر قرار پائے +

بیس - ہ - صفت - (۱) دس اور دس - بست - ۲۰ - (۲) افضل - بہتر - ممتاز - ایک درجہ بڑھا ہوا +

بیس بسوے - ہ - صفت - (۱) لغوی معنی ایک بیگھہ - (۲) کُل - تمام پورا جیسے گرہن کا بیس بسوے ہونا - (۳ - تابع فعل) اغلب - غالباً - بالضرور یقیناً - (۴ - اسم میں) تمام گانو - تمام زمین - تمام فصل - (۵ - اسم میں) جیت - فتح - جیسے زبردست کے بیسوں بسوے +

بیسا - ہ - اسم مذکر - وہ کتا جس کے پورے بیس ناخن ہوں +

بیساکھ - ہ - اسم مذکر - ہندوؤں کا شمسی پہلا یا دوسرا - موسم گرما کا تیسرا اور فصلی آٹھواں مہینا جو غالباً ۱۵ - اپریل سے ۱۵ مئی تک رہتا ہے + (وہ زمانہ جب چاند بساکھا یعنی سولھویں نچھتر کے قریب ہو - چاند ہر مہینے میں ایکدفعہ ضرور اس کے قریب آتا ہے) +

بیساکھی - ہ - اسم مؤنث - (۱) بیساکھ سے منسوب - وہ پیداوار جو بیساکھ کے مہینے میں ہو جیسے خربزہ تربوزہ وغیرہ - (۲) عصا - وہ لاٹھی جسے لنگڑا لولا پکڑ کر چلے - (۳) وہ ستون جو چھپر کے نیچے لگاتے ہیں - (۴) بڑی ہڑ - (۵ - بقال) بیوقوف - احمق - گدھا - (۶) میکھ سنکرانت کا نہان جو گنگا جی پر ہوتا ہے - نیز امرتسر میں اسی موقع پر یہ تہوار منایا جاتا ہے جسمیں اب گھوڑوں اور بیلوں کی نمایش بھی شامل کر دی گئی ہے +

بیسر - ہ - اسم مؤنث - حلقۂ بینی - وہ چھوٹی سی نتھنی جو ناک کے بیچ میں بلاق کی بجائے ہندنیاں یا باہر کی مسلمانیاں پہنتی ہیں +

بیسرا - ہ - صفت - بےتالا - وہ گویا جو گانے میں اصول کا خیال نہ رکھے +

بیسرا - ہ - صفت - وہ شخص جس کا کوئی مربی یا والی وارث نہو + آوارہ سرگرداں + سرکش + خود مختار + آزاد +

بیسن - ہ - اسم مذکر - آرد نخود - چنے کی دال کا آٹا +

بیسنی روٹی - ہ - اسم مؤنث - چنے کی روٹی - چنے کی دال کے آٹے کی روغنی اور مصالحدار روٹی - نیز ستے اناج کی روٹی جیسے مونگ - اڑد - موٹھ وغیرہ کی

بیسوا - ہ - اسم مؤنث - قحبہ - رنڈی - کسبی - پاتر - پتریا +

بیش - یا - ویش - ہ - اسم مذکر - (۱) ہندوؤں کے چار برنوں میں سے

تیسرا برن۔ (۲) بنج بیوپار کرنے والا۔ بنیا۔ مہاجن۔ بقّال +

بیش ۔ف۔ صفت۔ (۱) زیادہ۔ افزوں۔ افزود۔ فاضل (۲) بہتر۔ افضل۔ عمدہ۔ اچھا +

بیش از بیش ۔ف۔ تابع فعل۔ زیادہ سے زیادہ۔ بہت سے بہت۔ حد کا درجہ۔ پرلا درجہ۔ نہایت درجہ۔ انتہا کو +

بیش باد ۔ف۔ دُعا۔ خُدا زیادہ کرے۔ بڑھتی دولت ہو۔ اور بڑھے +

بیش بہا ۔ف۔ صفت۔ بھاری مول کا۔ زیادہ قیمت کا۔ قیمتی۔ بڑھیا۔ بڑھکا

بیش تر ۔ف۔ صفت۔ زیادہ تر۔ اکثر۔ بارہا +

بیش قیمت ۔ف + ع۔ صفت۔ (۱) دیکھو (بیش بہا) (۲) عمدہ۔ نفیس

بیشہ ۔ف۔ اسم مذکر۔ اُجاڑ۔ جنگل۔ بیابان +

بیشی ۔ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) زیادتی۔ بڑھوتری۔ افزونی۔ (۲) معمولی کام سے زیادہ کرنے کی اُجرت۔ (۳) نفع۔ بالائی سُود +

بَیضوی ۔ع۔ صفت۔ انڈے کے ڈول کا۔ بادامی وضع کا۔ آفتابی کے خلاف۔ انڈے کی مانند شکل +

بَیضہ ۔ع۔ اسم مذکر۔ (۱) انڈا۔ خایۂ مرغ۔ تخم پرند۔ (۲) خُصیہ۔ آنڈ۔ فوطہ +

بَیطار ۔ع۔ اسم مذکر۔ سلوتری۔ گھوڑوں کا طبیب۔ بید +

بَیع ۔ع۔ اسم مؤنث۔ فروخت۔ بکری +

بیع بالوفا ۔ع۔ اسم مؤنث۔ شرطی رہن جسمیں میعاد مقررہ پر روپیہ ادا نکرنے سے چیز آئی گئی ہو جاتی ہے +

بیع شرطی ۔ع۔ اسم مؤنث۔ کچّی بکری۔ وہ بکری جو کسی شرط پورا ہونے پر ہو۔ فی

بیع قطعی ۔ع۔ اسم مؤنث۔ فروخت کامل۔ پکّی بکری۔ بیع مطلق۔ بالمقطع بیع

بیع نامہ ۔ع + ف۔ اسم مذکر۔ بکری پتّر۔ قبالہ۔ دستاویز فروخت +

بیع و شرا ۔ع۔ اسم مؤنث۔ خرید و فروخت۔ لینا اور بیچنا +

بَیعانہ ۔ع + ف۔ اسم مذکر۔ سائی + (وہ نقدی جو کسی چیز کی قیمت چُک جانے کے بعد اصل قیمت ادا کرنے سے پیشتر بائع کو اس نظر سے دیجائے کہ بیع کا پکا اقرار ہو گیا۔ یہ روپیہ بعد میں وضع کر لیا جاتا ہے +

بَیعت ۔ع۔ اسم مؤنث۔ (۱) عہد باندھنا۔ اطاعت میں آنا۔ (۲) مُرید ہونا۔ چیلا بننا۔ معتقد ہونا +

بیکُنٹھ ۔س۔ اسم مذکر۔ بہشت۔ فردوس۔ جنّت۔ بشن لوک۔ سُرگ +

بیکنٹھ باشی ۔ہ۔ صفت۔ مغفور۔ مرحوم۔ جنّت آشیاں۔ فردوس مکاں۔ سُرگ باسی

بیکنٹھ باشی ہونا ۔ہ۔ فعل لازم۔ سُرگ کو جانا۔ جنّت کو سدھارنا۔ دُنیا سے کوچ کرنا۔ مرنا +

بیگ ۔ت۔ اسم مذکر۔ (۱) سردار۔ امیر۔ شہزادہ۔ (۲) مغلوں کا ایک خطابی لفظ ہے جو اُن کے نام کے اخیر میں لگایا جاتا ہے جس طرح انگریزی میں لفظ لارڈ شاہی امیروں یا خاندانی لوگوں کے واسطے مقرر ہے اسی طرح تُرکوں میں یہ لفظ +

بیگ ۔ہ۔ تابع فعل۔ (ہندو) جلد۔ تُرت۔ جھٹ۔ فوراً۔ جھٹ پٹ۔ پھُرتی سے۔ بتاؤلی +

بیگ ۔ انگلش Bag اسم مذکر۔ تھیلا۔ بوری۔ وہ تھیلا جسمیں ریل کے مُسافر اکثر اپنا کپڑا لتّہ رکھتے ہیں +

بیگار ۔ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) کار بے مزد۔ سخرہ۔ (۲) کرہ۔ جبر۔ حاکمانہ کام جو رعایا سے جبراً لیا جائے۔ (۳) وہ کام جو بہ پامال معلوم دے۔ بیدلی کا کام +

بیگار ٹالنا ۔ہ۔ فعل لازم۔ بیدلی اور کم توجُّہی سے کوئی کام کرنا۔ دفع الوقتی کرنا +

بیگار کا کام ۔ہ۔ تابع فعل۔ جو بیدلی کا کام۔ مُفت کا کام۔ بار سر +

بیگاری ۔ف۔ اسم مذکر۔ (۱) بیگار میں کام کرنے والا۔ وہ مزدور جو حاکمانہ طور پر بلا اُجرت بُلایا جائے ؎

بیگاریوں کی شکل بسر کی جہان میں ۔۔۔ پُشتارے باندھ باندھ کے ہمنے اُٹھائے رنج (بحر)

(۲) بیدلی سے کام کرنے والا۔ کام ٹالو۔ نمک حرام ؎

رکھدی اپنی خوشی سے اسواری ۔۔۔ مُوسے نوکر ہیں یا ہیں بیگاری (شوق)

بیگاری کا کام ۔ہ۔ تابع فعل۔ دیکھو (بیگار کا کام) +

بیگانگی ۔ف۔ اسم مؤنث۔ مغایرت۔ غیریّت۔ یگانگی کے خلاف +

بیگانہ ۔ف۔ صفت۔ (۱) غیر۔ اجنبی۔ یگانہ کے خلاف۔ (۲) ناواقف انجان۔ (۳) پرایا۔ دُوسرے کا +

بیگانہ خو ۔ف۔ صفت۔ وہ شخص جس کی سرشت میں محبّت نہ ہو۔ اکھڑ۔ غیر مانوس +

بیگانہ وار ۔ف۔ صفت۔ غیروں کی مانند +

بیگم ۔ت۔ اسم مؤنث۔ (صحیح بکسر کاف فارسی) ملکہ۔ خاتُون۔ لیڈی۔ امیرزادی نواب زادی۔ شریف زادی۔ سیّد زادی۔ مُغل زادی +

بیگمی ۔ہ۔ صفت۔ (پورب میں) (۱) بیگموں کے لائق۔ (۲) عمدہ۔ نفیس جیسے بیگمی چاول (۳) ایک قسم کے کافوری اور عمدہ پان۔ (۴) ایک طرح کا بنیر جسمیں نمک کم ہوتا ہے +

بیگنا ۔ہ۔ فعل متعدی۔ (پورب میں) پھینکنا +

بیگھہ - ہ - اسم مذکر - پیمائش زمین کی ایک مقدار جس کی تعداد شاہجہانی گز سے ۳۶۰۰ گز مربع اور انگریزی گز سے ۳۰۲۵ گز مربع ہوتی ہے۔ اسی کو پکا بیگہ کہتے ہیں جو کچے بیگہ کی بعض جگہ تین اور بعض جگہ چار کی برابر ہوتا ہے۔

بیگی - ہ - تابع فعل - (گیتوں میں) جلدی - شتابی +

بَیل - ہ - اسم مذکر - (۱) نر گاؤ - گائے کا نر - بلد - ثور - (۲ - صفت میں) بیوقوف - احمق - گدھا +

بیل - ہ - اسم مؤنث - (۱) لتا - لتر - بیارہ - وہ درخت جس کی ساقیں زمین پر پھیلتی یا کسی سہارے سے اوپر چڑھتی ہیں جیسے کدو - خربزہ - انگور وغیرہ کی بیل - (۲) ریشمی یا زری وغیرہ کا کنارہ جو اکثر دوپٹوں وغیرہ میں لگاتے ہیں - فیتہ - (۳) گل بوٹے اور درخت وغیرہ جو کپڑے پر کاڑھے جاتے ہیں - (۴) سڑک کی لکیر جو پھاوڑے سے ڈالی جاتی ہے جیسے داغ بیل بھی کہتے ہیں - (۵) تصدق - نچھاور - نثار - وہ صدقہ یا روپیہ یا پیسہ جو شادی میں دولہا یا دلہن کے سر سے وار کر ڈومنیوں یا ناچنے والوں کو دیں + جو انعام جو بطور چندہ ارباب نشاط کو بتقاریق رقص کے وقت دیا جائے - (۶) ناؤ کھینے کا بانس - چپو - ڈانڈ - (۷) ایک درخت اور اس کے پھل کا نام جو کیتھ سے مشابہ ہوتا ہے - اس کا گودا کھاتے ہیں - (۸) آل - دھیال - نسل - بنس - سنتان - (۹ - عو) قد - قامت - (۱۰) ایک قسم کا پھول چنبیلی سے بڑا ہوتا ہے جسے بیل بھی کہتے ہیں - (۱۱) ایک بیماری کا نام جو اکثر گلے میں ہو جاتی ہے اور اس سے تمام گلا نیچے تک پکتا چلا آتا ہے - (۱۲) لکیر - لین (لائن) تسلسل - (۱۳) جیگھٹ - مٹکوں کی اوپر تلے قطار - جیسٹھ +

بیل بڑھا - ہ - اسم مذکر - (بیل + باٹنا) نچھاور - تصدق - نثار - وہ انعام جو بطور چندہ ارباب نشاط کو دیا جائے +

بیل بڑھنا - ہ - فعل لازم - (۱) بنس بڑھنا - اولاد زیادہ ہونا - (۲) قد بڑھنا - قامت کا دراز ہونا +

بیل بوٹا - ہ - اسم مذکر - نقش و نگار +

بیل پتر - ہ - اسم مذکر - درخت بیل کے پتے جو شیو جی کو چڑھائے جاتے ہیں +

بیل پڑنا - ہ - فعل لازم - عو - ڈومنیوں وغیرہ کو نچھاور دیا جانا + زر تصدق جمع ہونا +

(۱) [illegible] بنالیا ہے کیونکہ [illegible] پھاوڑی کے معنی میں اور داغ نشان کے معنی میں آیا ہے)

بیل دینا - ہ - فعل متعدی - عو - نچھاور دینا - تصدق میں ڈومنیوں کو نقدی دینا

بیل منڈھے چڑھنا - ہ - فعل لازم - (۱) شادی کا وقت آنا - سہرا بندھنے کا دن آنا - پروان چڑھنا - (۲) امید بر آنا - کام بننا - کار برآری ہونا - کامیابی ہونا - مراد کو پہنچنا - نہال آرزو کا سرسبز اور بارور ہونا

ہوئے نہ [illegible] میں چڑھی نہ بیل منڈھے گلشن جوانی کی (جر)

(ہندوؤں کے ہاں دستور ہے کہ برات سے ایک روز پیشتر منڈھا یعنی ایک تنگیر و سا باندھ کر اس پر پھول اور بند نوار وغیرہ باندھتے ہیں چونکہ یہ ایک قرب شادی اور مراد بر آنے کی علامت ہے اس لئے کنایۃً [illegible] پر اطلاق ہونے لگا - بعض لوگوں کا خیال ہے کہ انگور کی ٹٹی کو بھی منڈھا کہتے ہیں مگر ہمیں اس میں تامل ہے)

وہ پھلواڑی ایسی ہی لہرائیگی منڈھے بیل جھٹ جس کی چڑھ جائیگی (انشا)

بیلا - ہ - اسم مذکر - (۱) زمانہ - وقت - ویلا - (۲) کٹورا - بڑا کٹورا - (۳) ایک چنبیلی کی قسم کا پھول اور اس کا درخت - (لیکن صاحب تلزم والا اس معنی میں فارسی قرار دیتا ہے) - (۴) ایک قسم کا باجہ جو سارنگی سے مشابہ ہوتا ہے - (۵) دریا کے کنارے کا جنگل - وہ بن جو دریا کے کنارے ہو - (۶) بیاہ شادی وغیرہ کے موقع پر جو نقدی تقسیم کی جائے - خیرات +

بیلا بٹنا - ہ - فعل لازم - خیرات ہونا - خیر خیرات ہونا - نقد تقسیم کیا جانا - جیسے یہاں کوئی بیلا تو نہیں بٹتا سائیں آگے جاؤ +

بیلا - ف - اسم مذکر - (۱) خیرات کرنے کا روپیہ - زر خیرات - (۲) خریطہ - توڑا - صرہ - (۳) دیکھو (بیلہ) +

(اگرچہ جونسن صاحب اس کو بیائے معروف لکھتے ہیں مگر اردو میں بیائے مجہول ثابت ہے)

بیلا بٹنا - ہ - فعل لازم - خیرات تقسیم ہونا - سدا برت ملنا - لنگر بٹنا - داد و دہش ہونا ؎

عجب برسات کا عالم ہے بیلا روز بٹتا ہے ہمیشہ مینہ برستا ہے یہاں دینار و درہم کا (برق)

بیلا بردار - ف - اسم مذکر - (۱) وہ شخص جو خیرات کے روپیہ کی تھیلی لیکر چلے +

بیلا - ہ - اسم مذکر - (۱) وہ مرد جو عورتوں کی سی حرکتیں کرے - زنخہ - زنانہ - مخنث - ہیجڑا - ہیتلی - ٹیک - بابون - (۲) بودا - نامرد - ڈرپوک - ڈھیلا +

گالی سے نہ کا اس کی جو شب میں تو یہ بولا معلوم ہوا آج کہ تم سخت ہو بیلے (انشا)

(۳ - صفت میں) مدہوش - مخمور - سرشار - متوالا +

بیلچہ - ف - اسم مذکر - (۱) ایک اوزار کا نام ہے جس سے باغبان روشیں یا کیاریاں بناتے ہیں اس کی ڈنڈی بڑی ہوتی ہے اور پھل پھاوڑے کا سا ہوتا ہے) +

بیلدار - ف - اِسم مذکّر - وُہ قلی جو اپنا ذاتی پھاوڑا اپنے پاس رکھے پھاوڑے سے کام کرنے والا - کھودنے والا +

بیلن - ہ - اِسم مذکّر - (۱) محور - چوبہ - وُہ لکڑی کا طُولانی اور مُدوّر اوزار جس سے روٹی یا پُوری کی لوئی چکلے پر رکھ کر بڑھاتے ہیں - (۲) وُہ لوہے یا پتھر کا گول ڈھول نما اوزار جس سے سڑک کی زمین برابر کرتے یا چُونہ وغیرہ پیستے ہیں + ارگن باجہ کے اندر کا گول تُرجیسی گتیں بجنے کے خار لگے ہوئے ہوتے ہیں

بیلنا - ہ - فِعل متعدّی - (۱) بیلن کے وسیلہ سے روٹی وغیرہ کو بڑھانا - یا پھیلانا - (۲ - اسم مذکّر) دیکھو (بیلن) +

بیلنی - ہ - اِسم مؤنّث - چھوٹا بیلن +

بیلہ - ف - اِسم مذکّر - (۱) دیارا - دوآبہ - رود خانہ + (وُہ خشکی یا ٹاپُو جو دریا کے بیچ میں واقع ہو - اُردُو میں اُس بنی کو بھی کہتے ہیں جو دریا کے کنارے یا ٹاپُو میں از خُود کھڑی ہو جاتی ہے - چراگاہ - جنگل) + (۲) ایک قسم کا سفید خوشبو دار پھُول جس کا پھُلیل بنتا ہے (۳) خریطہ صندوقچہ - تھیلا

بیلی - ا - اِسم مذکّر - عو - نگہبان - حافِظ و ناصِر - معاوِن - مددگار - (پنجابی) ولی جیسے اللہ بیلی - داتا بیلی وغیرہ + (یہ لفظ اصل میں والی بمعنی حاکم و دوست تھا) +

بیلی - ہ - اِسم مؤنّث - عو - بیلا کی تانیث - ترنجی - ڈھیلی - بودی - پُوچ +

بیم - ف - اِسم مذکّر - خوف - اندیشہ - خطر - خطرہ - ڈر - دہشت - رعب - رُعب - ہیبت +

بے نات بھائی - ہ - اِسم مذکّر - سوتیلا - سوتیلی - وُہ بھائی یا بہن جن کا باپ ایک اور ماں الگ ہو - برادرِ علّاتی +

بیمار - ف - اِسم مذکّر - (بیم + آر) - (۱) علیل - دُکھی - مریض - روگی - ماندہ - (۲) عاشِق - فریفتہ +

بیمار پُرسی - ف - اِسم مؤنّث - عیادت - بیمار کا حال پُوچھنا +

بیمار پڑنا - ا - فِعل لازم - علیل ہونا - روگ میں گھرنا - ماندہ ہونا +

بیمار خانہ - ف - اِسم مذکّر - ہوسپِٹل - بیماروں کے رہنے کا گھر - دارالشّفا +

بیمار دار - ف - اِسم مذکّر - بیمار کا خبر گیراں - رنجُور دار - بیمار کی خدمت اور اُس کے علاج میں کوشش کرنے والا +

بیمار داری - ف - اِسم مؤنّث - رنجُور داری - بیمار کی خِدمت کی ذِمّہ داری علاج معالجہ کی خبرگیری +

بیماری - ف - اِسم مؤنّث - (۱) علالت - روگ - عارضہ - آزار - مرض - دُکھ

ماندگی - (۲) عِلّت - لت - عادت +

بیمہ - ف - اِسم مذکّر - (از بیم) اندیشہ ضرر کا ذمّہ - ٹھیکہ - ضمانت - ہنڈا بھاڑا + (جب سوداگر لوگ نقدی یا جنس وغیرہ کہیں بھیجتے ہیں تو وُہ اُس شخص کو جو اُس کے ضائع اور تلف ہو جانے پر دام بھر دینے کا اقرار کرتا ہے کچھ کمیشن دیتے ہیں اور اس شرط یا اطمینان کو بیمہ کہتے ہیں) +

بیمہ کرائی - ا - اِسم مؤنّث - بیمہ کی اُجرت - بیمہ کا کمیشن +

بین - ہ - اِسم مؤنّث - تنتری - سِتار کی قِسم کا ایک باجہ ہے جس کے دونوں طرف تونبے ہوتے ہیں سنسکرت میں اِس کو وینا کہتے ہیں +

بین بادشاہزادی - ا - اِسم مؤنّث - ایک فرضی شاہزادی کا نام جس کا ہولی وغیرہ میں اکثر سوانگ بنتا ہے +

بین نواز - ا - اِسم مذکّر - بین بجانے والا +

بَین - ہ - اِسم مذکّر - بیان - بکھان - کیفیت + مُدبہ + مویہ + مُردہ کے اوصاف بیان کر کے آپ بھی رونا اور اوروں کو بھی رُلانا + نوحہ - ماتمی راگ +

بَین - ہ - اِسم مذکّر - (گیتوں میں) بول - بچن - بانی - قول +

بَین - ع - اِسم مذکّر - درمیان - بیچ - فاصلہ - فرق - فصل +

بین السّطُور - ع - اِسم مذکّر - سطروں کے بیچ کا فاصلہ +

بینا - ہ - اِسم مذکّر - (ہندو) بھاجی - سالن - حِصّہ - بخرہ +

بینا - ہ - اِسم مذکّر - ایک زیور کا نام ہے جو جھُومر کی قسم میں سے ہے اور اکثر دُلہنوں کو پہناتے ہیں +

بینا - یا - بینیا - ہ - اِسم مذکّر - (پُورب) بیجنا - بادکش - پنکھا - بینا ڈلا ڈماری جیہیں - یعنی پنکھا ہِلا نہیں تو پِٹو گی - (گیت) + (اِس کی تصغیر بینیا آتی ہے)

بینا ڈُلانا - ہ - فِعل مُتعدّی - پنکھا جھلنا - پنکھا ہِلانا +

بینا - ف - صِفت - (۱) دیکھنے والا - ناظِر - مُبصِر - (۲) دانا - عقل مند - ہوشیار - دُور اندیش +

بینتنا - ہ - فِعل متعدّی - (گنوار) چُننا - چُگنا - بٹورنا - سکیرنا - سمیٹنا - علیحدہ کرنا - جُدا کرنا +

بینائی - ف - اِسم مؤنّث - (۱) بصارت - روشنیِ چشم - جوت - نظر - (۲) دانائی - ہوشیاری - دُور اندیشی +

بَین بَین - ع - صِفت - (۱) مُتوسّط - درمیانی - بیچ کا - (۲) سمویا ہُوا - ملا جلا

بین

بَینٹا - ہ - اسم مذکر - (گنوار) دستہ - (بکسر با بفتح با)
بَینجنی - ا - صفت - بینگن کے رنگ کا - اُودا - سیاہ مائل بہ سرخی +
(بعض رنگ ارغوانی اور نارنجی کو بھی کہہ دیتے ہیں)
بَینچ - انگلش (Bench) اسم مذکر - مستطیل لمبا تختہ یا میز (۲) اجلاس کی کرسی
بیندھنا - ہ - فعل متعدی - (۱) سوراخ کرنا - چھید کرنا - بیچوں بیچ سوراخ کرنا موتی میں سوراخ کرنا - (۲) گودنا - کچوکے دینا - طعنے مہنے سے دل میں سوراخ کرنا
بَینڈ - انگلش (Band) گروہ - جماعت - انگریزی باجے والوں کا گروہ +
(وہ گول چوبی خواہ آہنی یا سنگین حلقہ جس کے چاروں طرف انگریزی باجے والے کھڑے ہوکر اور اس پر باجے کی کتابیں رکھکر راگ گاتے یا بجاتے ہیں) +
بِینڈا - ہ - اسم مؤنث - (۱) رسولوں کا بنڈل - سرکنڈوں کا گٹھا - (۲) وہ چار چار پانچ پانچ سرکنڈوں کا مُٹھا جو ٹھاٹر یا چھپر وغیرہ میں باندھتے ہیں +
بِینڈا - ہ - صفت - (۱) آڑا - ترچھا - ٹیڑھا - خمیدہ + وہ آڑی لکڑی جو دروازہ کے پیچھے اس غرض سے لگادیتے ہیں کہ دروازہ نہ کُھلنے پائے - (۲) سخت مشکل + بیڈھب - جیسے بینڈا کام - بینڈا آدمی - (۳) کج اخلاق ناشائستہ - غیر مہذب - اُجڈ - اکھڑ +
بِینڈی - ہ - اسم مؤنث - ٹیڑھی - ترچھی - کج - محرّف - اوکھی +
بِینڈی بات - ہ - اسم مؤنث - نازیبا بات - سخن ناملائم - ٹیڑھی بات +
بینڈی کھوپری کا - ہ - صفت - اوندھی سمجھ کا - الٹی سمجھ کا - کج عقل - کج فہم +
بِینڈی - ہ - اسم مؤنث - (۱) بینڈ کی تانیث - (۲) بالوں کا چُٹّا - بالوں کا جوڑا - (۳) بان یا سُتلی وغیرہ کی لچھّی +
بِینڈیا - ہ - اسم مذکر - وہ تیسرا یا پانچواں بیل جو جوت کے آگے لگا دیتے ہیں +
بینگ - ہ - اسم مذکر - (پوربیہ) بینڈک - غوک +
بَینگن - ہ - اسم مذکر - (۱) بادنجان - بنتا - بتاؤں +
(ایک اودے سلونے پھل کا نام جس کا بھرتا عمدہ بنتا ہے مزاجاً دوم درجہ میں گرم خشک - اس کی دو قسمیں ہیں ایک مارو - ایک بتیا جس کی تفصیل اپنے اپنے موقع پر موجود ہے)
(۲) عضو تناسل - (بازاری آدمی بولتے ہیں) +
بینگن سے - ہ - تابع فعل - (بازاری) ٹھینگے سے - بلا سے - کچھ پروا نہیں +
بِینی - ف - اسم مؤنث - (۱) ناک - (۲ - ۱) وہ لمبی لکڑی جو بائیں کواڑ کے دُھرا دُھر اگلے رخ پر اس سبب سے لگا دیتے ہیں کہ بند کرتے وقت دونوں

بیو

مِلکر ایک ہو جائیں اور بیچ میں جھری نہ رہے - (۳) تلوار کے قبضہ کی جھنڈی جس میں نتھنی پڑتی ہے - (۴) کتاب کی جلد کا وہ حصّہ جو آگے کو بڑھا ہوا ہوتا ہے اور کتاب بند کرنے پر وہ اوپر آجاتا ہے +
بینی پاک - ف - اسم مذکر - ناک پونچھنے کا رومال +
بینی پاک کرنا - ا - فعل متعدی - ناک صاف کرنا +
بینیِ کوہ - ف - اسم مذکر - پہاڑ کی چوٹی - قلّہ +
بیوپار - ہ - اسم مذکر - دیکھو (بیپار) +
بیوپاری - ہ - اسم مذکر - دیکھو (بیپاری) +
بُیوتات - ع - (بیت کی جمع الجمع) لغوی معنی بہت سے گھر - (۱) محل شاہی جس میں بیگمیں رہتی ہیں - رنواس - (۲) خرچ خانہ داری - خانگی صرف +
بیورا - ہ - اسم مذکر - (۱) خبر - پیغام - سندیسا - بات - (۲) سماچار - حال احوال - برتانت (۳) مژدہ - بشارت - خوشخبری - (۴) پتا - بھید - نشان - (۵) تفصیل - تفریق - تشریح - (۶) روزنامچہ - چٹھا +
بیورے وار - ہ - صفت - تفصیلوار - مفصّل - بیان وار - بہ درہ +
بیوستھا - ہ - اسم مذکر - (ہندو) شاستر کے بموجب فیصلہ - فتوے - فیصلہ شرعی
بیوگ - ہ - اسم مذکر - دیکھو (بروگ) +
بیونت - ہ - اسم مذکر (۱) کاٹنا - تراش - قطع - برید - (۲) پہننے کے کپڑے کا اندازہ - ماپ - (۳) حساب - تقسیم - پڑت - (۴) ڈھب - موقع - (۵) کفایت شعاری کا ڈھنگ - جُزرسی کا طریقہ +
بیونت پھیلنا - ہ - فعل لازم - (ہندو) پڑت کھانا - حساب پھیلنا - اندازہ ٹھیرنا +
بیونت کھانا - ہ - فعل لازم - دیکھو (بیونت پھیلنا) +
بیونتنا - ہ - فعل متعدی - (۱) تراشنا - قطع کرنا - کپڑے کی قطع و برید کرنا چھانٹنا - کترنا - (۲ - بازاری) قتل کرنا - آدمی کے ٹکڑے کرنا +
بیوہ - ف - اسم مؤنث - بدھوا - رانڈ - بخصمی - وہ عورت جس کا خاوند مر گیا ہو +
بیوہار - ہ - اسم مذکر - بیوپار - تجارت - بنج - (۲) کار - پیشہ (۳) معاملہ - لین دین - داد و ستد - (۴) ضابطہ - دستور العمل - طور و طریق - (۵) خط و کتابت - رُسل رسائل - نامہ و پیام (۶) خرید و فروخت بیع و شرا +
(جب بیٹا بیٹی کا بیوہار کہتے ہیں تو وہاں نسبت و مناکحت سے مراد ہوتی ہے) +
بیوہار کی بات - ہ - اسم مؤنث - راہ کی بات - دستور کی بات -

ٹھیک بات - معاملہ کی بات +

بیوی - ا - اسم مؤنث - (۱) دیکھو (بی بی نمبر ۱ سے ۴ تک) (۲) تعظیماً حضرت فاطمہ علیہا السلام کی طرف خطاب - (عو) +

بیوی زن - ا - عو - صفت - دیکھو (بی بی زن) +

بیوی کا دانہ یا کونڈا
بیوی کی صحنک یا نیاز } - ا - حضرت فاطمہ علیہا السلام کی فاتحہ +

(یہ نیاز اکثر شادی یا کسی مراد کے برآنے پر عورتیں نہایت احتیاط سے دلواتی ہیں اور اسے سہاگن پارسا خاندانی عورتوں کے سوا دوہاجو ٹسنگ کو نہیں کھانے دیتیں بلکہ سیدانیوں کو کھلانا اولیٰ سمجھتی ہیں۔ جہانگیر بادشاہ کے وقت سے اس کا رواج ہوا ہے جس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جہانگیر بادشاہ کی بیاہتا بیوی قوم کی راجپوتنی تھی اور نورجہاں جو پہلے شیر افگن خاں کی بیوی تھی وہ جہانگیر سے آنکھ لگاکر گھر میں پڑ گئی تھی چونکہ اس پر بادشاہ کی نظر عنایت زیادہ تھی اور سوکنوں میں آپس میں کٹا چھنی رہا ہی کرتی ہے اس وجہ سے نورجہاں جو ایک چلبلی اور طرار عورت تھی ہمیشہ جودھ بائی پر منہ آتی اور اسے دہقان زادی کہکر چھیڑتی - ناچار جودھ بائی نے تنگ ہوکر اسے ذلیل کرنے کے واسطے یہ تجویز نکالی کہ ایک روز کسی تقریب سے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی فاتحہ دلاکر تمام بیگمات محل سے بآواز بلند کہا کہ اے صاحبو اس نیاز متبرک کو وہ عورت کھائے جس نے دوسرا خاوند نہ کیا ہو - جب نورجہاں بیگم نے اپنے حسب حال یہ بات سنی تو بہت ہی گئی اور ایسی شرمندہ ہوئی کہ اس دن سے پھر کبھی آنکھ نہ ملا سکی - غرض اس زمانہ سے جسے تقریباً ڈھائی سو برس کا عرصہ ہوا اس رسم نے رواج پایا) +

بیوی کا دانہ کھانے والا - ا - اسم مذکر - (۱) جورو کی روٹیوں پر پڑنے والا - وہ بے غیرت اور بے حمیت جو آپ نہ کمائے اور سسرال کے ٹکڑے کھاکر ینڈے (۲) دیوث - بیوی کی کمائی کھانیوالا - محتاج زن

بیہڑ - ہ - صفت - (بیائے معروف بھی بولتے ہیں) (۱) ناہموار - اونچی نیچی زمین - وہ زمین جسمیں بڑے بڑے غار اور نالے کھالے ہوں جیسے دریا اور ندی کے قریب کی زمین جسے فارسی میں جر جر کہتے ہیں ؎

بلند و پست عالم کا بیاں تحریر کرتا ہے   قلم ہے شاعروں کا یا کوئی رہرو ہے بیہڑ کا (آتش)

(۲) بن - چراگاہ - جنگل - بیلہ +

بیہودگی - ف - اسم مؤنث - (۱) لغوی معنی غیر منفعت - بطالت - (۲) خرابی - بد اسلوبی - (۳) بے سلیقگی - پھوہڑپن - بے ڈھنگاپن - بیقرینگی - (۴) نالائقی - ناشائستگی - (۵) حماقت - نادانی +

بیہودہ - ف - صفت - (۱) ناحق - باطل - (۲) لغو - پوچ - واہیات - خرافات - (۳) خراب - نکما - بد اسلوب - (۴) ناشائستہ - غیر مہذب - نامعقول - (۵) بے سود - بیفایدہ - ناجائز - لاحاصل جیسے بیہودہ خرچ - (۶) فحش (۷) آوارہ - سرگرداں - (بہ ہودہ لغت میں بمعنی حق آیا ہے) +

بیہودہ پھرنا - ا - فعل لازم - آوارہ و سرگرداں پھرنا +

بیہودہ گوئی - ف - اسم مؤنث - ہرزہ سرائی - ژاژخائی - غیر مہذب گفتگو - بک بک - جھک جھک - فضول گوئی +

پ

پ - ف - اسم مؤنث - (۱) فارسی اردو والف بے تے کا تیسرا اور ہندی حروف صحیح کا اکیسواں شفتی کا پہلا حرف جسے رسم خط میں بائے فارسی یا عجمی اور ہندی میں प پ کہتے ہیں - فارسی والے اس کا تلفظ الف کے ساتھ ادا کرتے ہیں - (۲) حساب جمل میں اس کے بھی بائے موحدہ کے برابر دو ہی عدد شمار کئے جاتے ہیں - (۳) یہ حرف فارسی میں اکثر تے سے اور اردو یا ہندی میں بائے ابجد سے بدلا جاتا ہے - (۴) ہندی میں جب الف کے ساتھ کسی صفت کے اخیر میں آتا ہے تو اس کو اسم بنا دیتا ہے یا نسبت کے معنے دیتا ہے جیسے بڑاپا یعنی بڑاپن یا بڑے کی نسبت رکھنے والا اسیطرح چھٹاپا بٹاپا جلاپا کھٹاپا وغیرہ +

پا - ف - اسم مذکر - (۱) پاؤں - قدم - قد - (۲ صفت) نیچے - زیر - تحت (۳ مرکبات میں) استقرار - قیام - استقلال - بیخ - بنیاد +

پا انداز - ف - اسم مذکر - وہ فرش جو مکان کے اندر دروازہ پر پاؤں کی گرد صاف ہوجانے کے واسطے بچھا دیتے ہیں +

پابند - ف - اسم مذکر - (۱) گھوڑے کی پچھاڑی - (۲) نوکر - ملازم - تابعدار - مطیع - فرماں بردار - (۳ صفت میں) مقید - پابستہ - رکا ہوا - (۴) خوگر - عادی - معتاد - محتاج +

پابند کرنا - ا - فعل متعدی - روکنا - نوکر رکھنا - مقید کرنا +

پابند ہونا - ا - فعل لازم (۱) نوکر ہونا - تابعدار ہونا - (۲) مقید ہونا - عادی ہونا - خوگر ہونا - (۳) ذمہ دار ہونا - کسی کام کا ذمہ کرلینا +

پابندی - ف - اسم مؤنث - (۱) روک - (۲) ملازمت - تابعداری +

پاپ

پاپوس ہونا - ا - فعل لازم - قدمبوس ہونا - پاؤں چھونا - گوڑے چھونا - بڑوں کی ملاقات کرنا +

پاپوسی - ف - اسم مؤنث - قدمبوسی - بڑوں کی ملاقات سے

ہنود پاپوسی جاناں کو پھرتے ہیں سدا اور جھنڈی کے مزے روز اڑا کرتے ہیں (مصحفی)

پاپہ جولاں - ف صفت - بیڑیاں پہنے ہوئے - پابہ زنجیر +

پابہ زنجیر - ف صفت - دیکھو (پابہ جولاں) +

پاپیادہ - ف تابع فعل - پیروں - پیدل - بغیر سواری +

پاپ - س - اسم مذکر - (۱) گناہ - اپرادھ - قصور - جرم - دوش - اگن (۲) عذاب - مصیبت - آفت - جنجال جیسے جان کو پاپ لگنا - (۳) برائی بدی جیسے پاپ پلے بندھنا - (۴) کھوٹ - خراب بات - بدنیتی - (۵) ظلم تعدی - جبر +

پاپ اُدے ہونا - ہ - فعل لازم - (ہندو) وعو اگلے جنم کے گناہوں کا بدلا ملنا - کرنی کا پھل ملنا - کیا پانا +

پاپ بسانا - ہ - فعل لازم - عذاب مول لینا - جنجال میں پڑنا - دق ہونا +

پاپ رُوپ - ہ - اسم مذکر - (ہندو) پاپ کی مورت - دُشٹ مجسم پاپ +

پاپ کاٹنا - ہ - فعل متعدی - (۱) جھگڑے طے کرنا - راڑ کاٹنا - قضیہ نبٹانا - (۲) قرضہ چکانا - (۳) نجات دینا - بخشنا +

پاپ کٹنا - ہ - فعل لازم - جھگڑا دور ہونا - قضیہ پاک ہونا + عذاب دور ہونا - مصیبت ٹلنا +

پاپ کرنا - ہ - فعل لازم - (۱) حرکت بیجا کرنا - (۲) زنا کرنا +

پاپ لگنا - ہ - فعل لازم - جھگڑا سر ہونا - عذاب پلے بندھنا - دقت پیش آنا - روگ لگنا +

پاپ ہرنا - ہ - فعل متعدی - (۱) گناہ دور کرنا - اپرادھ چھما کرنا - (۲) مُوکشی کرنا - مکت دینا +

پاپا - ف - اسم مذکر - (۱) بابا - باوا - باپ - پدر - آبا +

(یہ لفظ انگریزی میں زیادہ مستعمل ہے اور انگریزوں کے بچے بھی اپنے باپ کو پاپا کہتے ہیں)

(۲) پادری - پوپ - عیسوی دین کا خلیفہ +

پاپڑ - ہ - اسم مذکر - مونگ یا ماش کے آٹے کی چکلی چوڑی اور بہت پتلی بیلی ہوئی چپاتی جو تلنے یا توے پر سینکنے سے نہایت کراری ہوجاتی

پات

ہے - پپڑی - (۲) صفت میں) باریک - پتلا - پان سا - کاغذ کی مانند - (۳) سوکھا - کھڑکھڑ +

پاپڑ بیلنا - ہ - فعل لازم - عو - (۱) بیلن سے بیل کر پاپڑ بنانا - (۲) نہایت محنت اور مشقت کرنا - (۳) مصیبت پیٹنا - نہایت تنگی و عسرت سے گزران کرنا +

پاپڑ پیٹنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (پاپڑ بیلنا) +

پاپن - ہ - اسم مؤنث - (۱) گنہگار - مجرمہ - (۲) ہتیاری - ظلمن - ظالمہ +

پاپوش - ف - اسم مؤنث - جوتی - پیزار - کفش +

پاپوش پر مارنا - ا - فعل لازم - ٹھکرانا - خاطر میں نہ لانا - پروا نہ کرنا +

پاپوش سے - ا - تابع فعل - عو - بلا سے - جوتی سے - کچھ پروا نہیں +

پاپوش کی برابر نہ سمجھنا - ا - فعل لازم - عو - ذرا خاطر میں نہ لانا نہایت حقیر سمجھنا +

پاپوش کی نوک سے - ا - تابع فعل - عو - دیکھو (پاپوش سے) +

پاپوش نہ مارنا - ا - فعل لازم - عو - بالکل خاطر میں نہ لانا - کچھ نہ سمجھنا - حقیر جاننا +

پاپی - ہ - صفت - (۱) گنہگار - عاصی - اپرادھی - (۲) مجرم - قصوروار (۳) دُشٹ - کُکرمی - دُرجن + بد - بدراہ - بدچلن - (۴) ظالم - انیائی ہتیارا - (۵) موا - نگوڑا جیسے پاپی رے پپیہا تو نے کیا پی کی سنائی (۶) بیرحم - سنگدل - کرٹ - (۷) زانی - زناکار - (۸) کنجوس - بخیل - ممسک - خسیس - کنکک + دنی +

پاپی کنواں - ہ - اسم مذکر - وہ کنواں جو ہمیشہ آدمی کی بھینٹ لے +

پات - ہ - اسم مذکر - (۱) پتا - برگ + ورق - (۲) ایک زیور کا نام جو ہندنیاں کان میں پہنا کرتی ہیں +

پاتابہ - ف - اسم مذکر - (صحیح پاے تابہ) (۱) وہ چیز جو پاؤں کو گرمی سے بچائے - موزہ - جراب - (۲) وہ لمبا چمڑا جو جوتے کے اندر زائد ڈال دیتے ہیں +

پاتاکیری - انگلش Apothecary اسم مذکر - عطار - دواساز - یوربین اسسٹنٹ دواساز + دوا فروش - کمپوڈر +

پاتال - ہ - اسم مؤنث - (۱) نیچے کا لوک - ناگ لوک - تحت الثریٰ - زمین کا سب سے نیچے کا طبقہ - (۲) نرک - اسفل السافلین +

(ہندی کتابوں میں پاتال کے سات طبقے بتفصیل ذیل پائے جاتے ہیں - اتل

پات

دِبَل ۔ سُتَل ۔ تلاتَل ۔ مہاتَل ۔ نِتَل ۔ رساتَل) +

پاتُر ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) کسبی ۔ بیسوا ۔ قحبہ ۔ رنڈی ۔ کنچنی ۔ (۲) صفت ہیں) پتلا ۔ دُبلا ۔ نازک ۔ پھریرا +

پاتُر ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ (۱) ظرف ۔ برتن ۔ (۲) شراب کا پیالہ ۔ جام ۔ کٹورا +

پاتک ۔ س ۔ اسم مذکر ۔ (ہندو) ۔ (۱) دیکھو دیاپ نمبر ۱) (۲) مُردنی کے باعث کُنبہ والوں کا ایک مقررہ میعاد تک اشدھ (ناپاک خیال کیا جانا) (سُوتک اور پاتک میں صرف اتنا فرق ہے کہ اوّل الذکر تو زچہ خانے کی ناپاکی کے واسطے بھی آتا ہے اور پاتک صرف میت کے لئے) +

پات گھابرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ لغوی معنی وہ شخص جو پتّے کے کھڑکنے تک سے گھبرا جائے ۔ اصطلاحی ہول دِلا ۔ ذراسی بات میں سٹ پٹا جانیوالا ڈرپوک

پاتن ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (گنوار) جُفتِ پا ۔ پاپوش ۔ جوتی +

پاتوں آلگنا ۔ ہ ۔ فعل لازم (بُرا محاورہ ہے) خزاں کے قریب پہنچنا ۔ پت جھڑ کا زمانہ آجانا ۔ زوالِ قوت ہونا +

القصہ کیا کہوں میں گلشن میں زندگی کے تجھ بن نہال سودا پاتوں ہی آلگا ہے (سودا)

پاتھر ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (گنوار) پتھر ۔ سنگ ۔ حجر +

پاتھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (گنوار) تھاپنا ۔ اُپلے بنانا ۔ سانچے میں اینٹیں ڈھالنا +

پاتی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) پتری چِٹھی ۔ رُقعہ ۔ خط (۲) پیغام ۔ پیام ۔ سندیسہ ۔ (۳) پتا ۔ کھوج ۔ نشان جیسے فلانے کی کہاں پاتی + (اس معنی میں صرف بچوں کے کھیل میں سُنا جاتا ہے)

پاٹ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) دریا اور کپڑے کی چوڑائی ۔ عرض ۔ پہنا ۔ چوڑان

گریباں گیر قاتل ہوں گے ہم فردائے محشر کو ہمارا محضرِ خوں ہے ترا اک پاٹ داماں کا (آتش)

(۲) چکی کا پتھر ۔ پڑۂ آسیا ۔ (۳) مسندِ حکومت ۔ سنگھاسن تخت ۔ راج گدی ۔ جیسے راج پاٹ چھوڑ کر فقیر ہو گیا ۔ (۴) دھوبیوں کے کپڑے دھونے کا پتھر یا پٹڑا ۔ (۵) کولہو کی وہ لکڑی جہاں بیل ہانکنے والا بیٹھتا ہے ۔ (۶) وہ لکڑی کا لٹھا جو کنوئے کے منہ پر پانی کھینچنے کے واسطے رکھتے ہیں اور پارہ والا اُسی پر پاؤں رکھ کر چرس کو پکڑتا اور پانی ڈھلاتا ہے ۔ (۷) ریشم ۔ (۸) پٹڑا ۔ چوکی ۔ تختہ ۔ (۹) آلاپ ۔ اونچا سُر ۔ (۱۰) رسیلی اور بلند آواز جیسے اُس رنڈی کی کیا پاٹ دار آواز ہے ۔ (۱۱) کپڑا جیسے کبھی تو اوڑھیں پاٹ پٹمبر کبھی وہ اوڑھیں کالی کملی (بھجن در صفت کرشن جی) +

پاخ

پاٹ ۔ انگلش (Part) پارٹ ۔ حصہ ۔ فصل ۔ برتن ۔ باب ۔ مقالہ +

پاٹ ۔ انگلش (Pot) (۱) ظرف ۔ برتن ۔ (۲) پیخانہ کا طشت ۔ (۳) طشت چوکی جیسے صاحب پاٹ پر ہیں +

پاٹنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) چھانا ۔ پوشش کرنا ۔ چھت ڈالنا ۔ ڈھانکنا ۔ ڈھانپنا ۔ (۲) گڑھے کو بھرنا ۔ پُر کرنا ۔ (۳) ریل پیل کرنا ۔ ڈھیر لگانا ۔ انبار کرنا ۔ (۴) نہال کرنا ۔ مالامال کرنا ۔ (۵) سینچنا ۔ پانی دینا ۔ پٹانا +

پاٹھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) سبق ۔ لیسن ، ادھیائے ۔ (۲) اوراد ۔ وظیفہ دُعا منتر ۔ وہ وظیفہ جو کسی مشکل کے واسطے پڑھا جائے جیسے مسلمانوں میں ختم و غیرہ +

پاٹھ شالا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ ہندی کا ابتدائی مدرسہ +

پاٹھا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) جوان جانور ۔ (۲) ہاتھی کا نر بچہ ۔ جوان ہاتھی (۳) خوب جوان آدمی ۔ کُشتی گیر ۔ بلی ۔ پہلوان +

پاٹھک ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) اُستاد ۔ معلّم ۔ ٹیچر ۔ (۲) واعظ ۔ وہ برہمن جو مذہبی کتابوں کی منادی کریں ۔ (۳) سارسُت برہمن کی ایک قوم +

پاجامہ ۔ یا ۔ پائجامہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ازار ۔ شلوار ۔ تنبان ۔ شرعی زیر جامہ ۔ تہ پوشی ۔ سُتھنا +

پاجی ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) کمینہ ۔ فرومایہ ۔ رذیل ۔ سفلہ ۔ (۲) شریر ۔ بدذات حرامزادہ ۔ لُچا ۔ شہدہ ۔ (۳) ملازم اردلی ۔ گھٹیل نوکر ۔ جیسے چار روپیہ کا پاجی +

پاجی پرست ۔ ف ۔ صفت ۔ سفلہ پرست ۔ سفلہ پرور ۔ وہ آدمی جو کمینوں کی خاطر کرے

پاجی پن ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ (۱) کمینگی ۔ سفلگی ۔ فرومایگی (۲) بدذاتی ۔ شرارت +

پاجی مزاج ۔ ف ۔ صفت ۔ سفلہ مزاج ۔ کمظرف ۔ اوچھا ۔ کمینہ خو +

پاچک ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (۱) پچانے والی چیز ۔ ہاضم دوا ۔ چورن ۔ پاچن ۔ (۲) باورچی ۔ رسوئیا +

پاچن ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) ہاضم ۔ ہضم کرنے والا ۔ پچانے والا ۔ (۲ ۔ اسم مذکر ہیں) چورن +

پاچھنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ (۱) پچھنے لگانا ۔ گودنا ۔ اُسترے وغیرہ سے کچو کے لگانا ۔ کچونا +

پاچھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ گھوڑے ، گدھے وغیرہ کے پچھلے پاؤں کی لات +

پاخانہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) جائے ضرور ۔ بیت الخلا ۔ ٹٹی ۔ گلہ ۔ کھڈی

پاد - ہ - اسم مذکر - گوز - ریح - بادشکم - پاؤ +

پادبند ہونا - ہ - فعل لازم - خوف غالب ہونا - دم بند ہونا - ڈرنا - لغوی معنے گوز نہ آنا +

پاداپونی - ہ - صفت - (عوام) نازک مزاج - منش - مرزا پھویا +

پاداش - ف - اسم مؤنث - (۱) بدلہ - عوض - مکافات - قصاص - صلہ - (۲) سزا - تعزیر +

پادری - پرتگال - اسم مذکر - (۱) عیسوی مذہب کا پیشوا - اُسقف - قسیس - کشیش - وہ گروہ جو دین عیسوی پھیلانے پر کمربستہ ہے - واعظ نصاری (۲) کرسچن - عیسائی (طنزاً) +

(یہ لفظ اصل میں پاڈری پدرے سے بنا یا گیا ہے) +

پادشاہ - ف - اسم مذکر (پاد + شاہ) دیکھو (بادشاہ) +

پادشاہ سلامت - ف - ندا - (ایک دعائیہ فقرہ ہے جو پادشاہ کے آتے جاتے وقت نقیب پکار کر لوگوں کی آگاہی کے واسطے کہتا ہے - اس کے معنے ہیں خدا پادشاہ کو زندہ وسلامت رکھے) +

پادشاہزادہ - ف - اسم مذکر - (۱) راج کنور - راج کمار - شہزادہ - بادشاہ کا بیٹا - (۲) پادشاہی خاندان کا +

پادگھابرا - ہ - صفت - دیکھو (پات گھابرا) +

پادنا - ہ - فعل لازم - (۱) گوز مارنا - بائی سرنا - (۲) ہمت ہارنا - چیں بولنا - ہار ماننا - (بازاری) +

پار - ہ - اسم مذکر - (۱) وار کے خلاف - پرے - دوسری طرف - پرلا کنارہ - دریا کے اُس طرف - (۲) اخیر - انجام - اور چھور - (۳) حد - (۴) فارسی میں بمعنی سال گذشتہ

پار اُتارنا - ہ - فعل متعدی - (۱) دوسرے کنارہ پر پہنچانا - دریا سے لنگھانا - عبور کرنا - (۲) خاتمہ کرنا - تمام کرنا - (۳) انجام کو پہنچانا - کام تمام کرنا - مار ڈالنا +

پار اُترنا - ہ - فعل لازم - (۱) عبور - دریا کے اُس کنارہ جانا - (۲) خاتمہ بالخیر ہونا - ختم ہونا - (۳) کامیاب ہونا - مُراد پر پہنچنا جیسے لا ابیری کا بیڑا اترے پار - (۴) مرکر تمام ہونا - مرمٹنا (عو) +

پار کرنا - ہ - فعل متعدی - (۱) اُس کنارہ پر پہنچانا - کشتی کو لنگھانا - ناؤ کو دریا کے اُس طرف لے جانا - (۲) ادھر سے اُدھر تک سوراخ کرنا - کسی چیز کو کسی کے جسم کے باہر نکال دینا - سالنا - بیندھنا - چھیدنا - پھوڑنا - (۳) پورا کرنا - انجام کو پہنچانا - (۴) حد سے باہر نکالنا - حد فاصل سے نکال دینا جیسے گیڑی پار کرنا - (۵) بازی جیتنا - (۶) ٹھیر کرنا - گذران - نباہنا - جیسے عمر پار کرنا +

پار لگانا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (پار اُتارنا) +

پار لگنا - ہ - فعل لازم - (۱) اُترنا - عبور کرنا - کنارہ پر پہنچنا - (۲) تمام ہونا - انجام کو پہنچنا +

پار لنگھانا - ہ - فعل متعدی - دیکھو (پار اُتارنا) - ع

مجلس کہیں جی چھوڑ نہ دے ہو کے بڑھال   اس ناؤ کو جس طرح بنے پار لنگھا (حالی)

پارا - ہ - اسم مذکر - (۱) دھات کا نام - زیبق - سیماب +

(اہل کیمیا اسے اُم الاجساد کہتے ہیں مزاجاً دوسرے درجے میں سرد تر ہے)

(۲ - صفت میں) نہایت وزنی - بوجھل - بھاری - ثقیل +

پارا پلانا - ہ - فعل متعدی - کسی چیز میں سیماب بھرنا - وزنی کرنا - بھاری کرنا +

پاربتی - ہ - اسم مؤنث - (از پروت पर्वत) - (۱) پہاڑ کی بیٹی - ہمالہ کی پُتری - (۲) دُرگا - شیوجی کی رانی - گورا - حوا - حضرت آدم کی بیوی +

پارچہ - ف - اسم مذکر - (۱) ٹکڑہ - ریزہ - پارہ - قاش - (۲) کپڑا - لتہ - (۳) دھجی - چیتھڑا - لیر - (۴) پوشاک - لباس - ملبوس جیسے چار پارچہ کا خلعت (۵) ایک قسم کا ریشمی کپڑا - (۶) گوشت کے بڑے بڑے اور چھوٹے چھوٹے ٹکڑے - (۷) (ل) گھاٹ - کنوئیں کے منہ پر کسیقدر اندر کے رخ بڑھی ہوئی سل یا لکڑی جو اس غرض سے لگائی جاتی ہے کہ چرس یا ڈول کھینچتے وقت دیوار چاہ سے ٹکر نہ کھائے اُسے پارچہ کہتے ہیں - کنواں چلانے والا یہی جگہ کھڑا ہو کر بارے لیتا اور پانی کا چرس اٹھاتا ہے +

پارس - ہ - اسم مذکر - ایک خیالی پتھر جسے ہندوستان کے لوگ اکسیر کی بجائے خیال کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اگر یہ پتھر لوہے سے چھوا جائے تو اُسے سونا بنا دے - ع

پارس وہ سنگ ہے جسے ٹھکرا کے تو چلے   اکسیر جز ہے تیرے قدم کے غبار کا (ذوق)

(سنگ پارس کی نسبت اگلے کیمیاگروں کا یہ خیال تھا کہ یہ ایک قسم کا حیوان ہے جس کی شکل پتھر میں منقلب ہوگئی ہے بعض کہتے تھے کہ اس کی ترکیب میں گندک اور پارہ شامل ہے - بعض کا بیان تھا کہ یہ ایک سرخ رنگ اور ہرا لی لوہا کا بُرادہ ہے اور حقیقت میں وہ مکر وفریب کا جعلی پتھر ہوتا تھا جس کی ساخت میں سونا ملا دیتے تھے اور وہ آگ پر رکھنے سے اصلی سونا نکل آتا تھا - اہل یورپ بھی ایک مدت تک اس دھوکے میں رہے چنانچہ ہنری ششم نے ۱۴۵۵ء میں ایک کمیشن اس امر کے دریافت کرنے کو مقرر کیا تاکہ یہ نعمت عظمی

پار

حاصل کرکے سلطنت کا قرضہ چکائے مگر کچھ بھی نہ ہوا۔ رفلی ایک مشہور کیمیا گر نے ۱۷۴۰ء میں اس کے لئے بہت سی خاک چھانی۔ بارہ ابواب اس کی شناخت میں تحریر کئے مگر اخیر کو اپنی تمام تصانیف جھوٹی اور خیالی ثابت کرکے جلا دینے کی درخواست کی اور اس لغو حرکت پر ہمیشہ تاسف کرتا رہا۔ فرانس کے کیمیا گروں میں بھی اس کا خوب چرچا رہا لیکن انجام کار وہ بھی ہاتھ اُٹھا کر ہو بیٹھے۔ البتہ ہمارا ہندوستان اپنی خوش اعتقادی سے آجتک اسیر بنا ہوا بیٹھا ہے اور نیپال کے پہاڑوں میں اب بھی مُنہ سامنے کرکے اس کا پتا بتاتا ہے)۔

(۲ صفت میں) لنفیس اور عُمدہ مٹھائی جو پتلوں میں پروسی جاتی ہے۔

(۳) زندگا۔ تندرُست۔ امر۔ غیر فانی +

پَارسَا - ف۔ صفت۔ (۱) مُتّقی۔ پرہیزگار۔ نیک۔ صالح۔ جتی۔ زاہد۔ عفیفہ۔ پاک دامن۔ (۲) درویش۔ عارف۔ باخدا فقیر +

پَارسَال - ف۔ تابع فعل۔ گزشتہ سال۔ پچھلا برس۔ پرکے۔ پرار کے +

پَارسَائی - ف۔ اسم مؤنّث۔ پرہیزگاری۔ پاک دامنی۔ عفّت۔ عصمت۔ زُہد +

پَارسْناتھ - ہ۔ اسم مذکّر۔ جینی مت کے تئیسویں پیشوائے دِین اور اُس کی مُورتی کا نام +

پَارسِی - ف۔ اسم مذکّر۔ (۱) گبر۔ آتش پرست۔ مجوُسی + ایک زرتشت کی پیرو قوم۔ (۲) فارس کا رہنے والا۔ (۳) فارسی زبان +

پَارکھی - ہ۔ صفت۔ (گیتوں میں) پرکھنے والا۔ پرکھیا۔ جوہر شناس۔ کھرا کھوٹا پہچاننے والا +

پَارلِیمنٹ - انگلش (Parliament) اسم مؤنّث۔ (۱) موجدین قانون۔ قانون بنانے والوں کی جماعت۔ مجوزانِ قانون + قانون + اراکینِ مُلک وملّت + مُختارانِ رعایا کی مجلس + قومی مجلس۔ (۲) مجلس شوریٰ۔ مجلس وزراء وامراء وہ مجلس جسمیں گورنمنٹ کی طرف سے اکثر فرقوں کے معزز ممبر اور سرکاری وزراء شامل ہوں۔ بالعالی +

پَارنَا - ہ۔ فعل متعدی۔ چراغ کے اُوپر کوئی چیز رکھ کر کاجل اکھٹا کرنا۔ کاجل اُتارنا۔ (فارسی) دُودِ چراغ گرفتن۔ (شعر)

بیقراری ہمیں دیتا ہے تمہارا کاجل آج کیا آتشِ سیماب سے پارا کاجل

پَارَہ - ف۔ اسم مذکّر۔ (۱) ٹکڑا۔ ریزہ۔ پارچہ۔ جُز۔ حصّہ۔ پرچہ۔ پُرزہ۔ (۲-ا) بڑے پتھروں کی چھوٹی سی دیوار +

پارہ پارہ کرنا - ا۔ فعل متعدی۔ ریزہ ریزہ کرنا۔ دھجّی دھجّی کرنا۔ پُرزے اُڑانا۔ پرخچے اُڑانا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا +

پاس

پارہ دوز - ف۔ اسم مذکّر۔ (۱) پیوند لگانے والا۔ (۲) وُہ شخص جو خیمہ میں چمڑہ سیتا ہے + موچی۔ چرم دوز +

پَارے کی دِیوَار - ا۔ اسم مؤنّث۔ وُہ دیوار جو گارے اور چُونے کے بغیر صرف پتھروں سے چُنی جائے۔

جب تلک دیوار پارے کی نہ ایک چنوا اُؤں میں کوئی ممکن ہے دلِ بے تاب کو ٹھیرا اُوں میں (معروف)

پَاڑ - ہ۔ اسم مؤنّث۔ (۱) ٹانڈ۔ مچان۔ چوب بست۔ (۲) ٹھاٹر۔ وُہ بانسوں کی ٹھٹری جس پر معمار بیٹھ کر دیوار چُنتے ہیں۔ راجوں کے بیٹھنے کا مچان کنوے کا کٹکڑ۔ کنوے کا جال۔ (۴) پھانسی پر چڑھانے کا تختہ +

پَاڑھا - ہ۔ اسم مذکّر۔ ہرن کی قسم کا ایک صحرائی شکار +

پَازیب - ف۔ اسم مؤنّث۔ (صحیح پاے زیب) پانو کے ایک زیور کا نام +

پَاس - ف۔ اسم مذکّر۔ (۱) نگہبانی۔ لحاظ۔ خیال۔ (۲) باعث۔ سبب۔ وجہ۔ خاطر۔ (۳) طرفداری۔ جانب داری۔ (۴) پہرہ۔ چوکی۔ (۵) پہر۔ تین گھنٹہ کا وقفہ +

پاس کرنا - ا۔ فعل لازم۔ طرفداری کرنا۔ لحاظ کرنا۔ رعایت کرنا +

پَاس - انگلش (Pass)۔ اسم مذکّر۔ (۱) فیل کے خلاف۔ کامیابی (۲) رونۃ۔ راہداری کا پروانہ۔ ٹکٹ اجازتی چِٹھی + سند۔ سرٹیفکٹ دستاویز۔

پاس بُک - انگلش (Pass Book) اسم مؤنّث۔ (۱) بہی۔ وُہ کتاب جسمیں سوداگر اُدھار کی چیزوں کا نام لکھ کر خریدار کے پاس دستخط کرانے کو بھیجتا ہے (۲) بنک کا حساب رکھنے کی کتاب +

پاس کرنا - ا۔ فعل لازم۔ (۱) عبُور کرنا۔ طے کرنا۔ گزرنا۔ ترقّی کرنا۔ جماعت پکڑنا۔ کامیاب ہونا۔ (۲۔ متعدی) نظر انداز کرنا۔ فرد گزاشت کرنا۔ چھوڑ دینا۔ خیال نکرنا۔ (۳۔ ") ترقّی دینا۔ چڑھانا۔ کامیاب کرنا (۴) اپنی پسند کے فقروں پر نشان دینا۔ مثلاً س +

پاس ہونا - ا۔ فعل لازم۔ کامیاب ہونا۔ امتحان میں پُورا اُترنا +

پَاس - ہ۔ تابع فعل۔ (۱) قریب۔ نزدیک۔ نیڑے۔ دھورے۔ ورے۔ (۲) قبضہ میں۔ تحت میں۔ تصرّف میں۔ قابُو میں +

پاس آنا - ہ۔ فعل لازم۔ (۱) قریب آنا۔ نزدیک آنا۔ (۲۔عو) ہمبستر ہونا۔ ہمخواب ہونا +

پاس بیٹھنا - ہ۔ فعل لازم۔ (۱) نزدیک بیٹھنا۔ پہلو میں بیٹھنا۔ (۲) اُستاد کے پاس تعلیم پانا۔ (۳) صحبت میں رہنا۔ ہم نشست ہونا

(۴) کیا پانا۔ کیفرِ کردار کو پہنچنا۔ سزا پانا۔ پاداش کو پہنچنا +

پاس بیٹھنے والا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ مصاحب۔ مُقرّب۔ ہمنشین + قرین۔ ندیم

پاس پاس ۔ ہ۔ تابع فعل۔ قریب قریب + تقریباً + برابر برابر۔ بھڑا کر۔ قطار میں +

پاس پڑوس ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) آس پاس۔ ارد گرد۔ قرب و جوار (۲) ہمسائے

پاس جانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) قریب جانا۔ (۲) کسی کی ہمبستر ہونا۔ مجامعت کرنا

پاس رہنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) قریب رہنا۔ نزدیک رہنا۔ حاضر رہنا۔ (۲) ہمخواب ہونا۔ ہمبستر ہونا۔ (بازاری) ے

پاسا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پہلو۔ رُخ۔ طرف۔ (۲) قرعہ۔ کعب +

(وہ شش پہلو ہڈّی کا ٹکڑا جس پر عدد کی بجائے نُقطے بنے ہُوئے ہوتے ہیں اور چوسر کی بازی میں باری باری سے ہر ایک کھلاڑی اُسے پھینکتا ہے) +

پاسا پڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) پاسے میں داؤں نکلنا۔ جیت کا داؤں پڑنا۔ مرضی کے موافق داؤں آنا۔ (۲) اقبال مددگار ہونا +

پاسا پلٹنا۔ یا۔ اُلٹنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) داؤں پھرنا۔ داؤں کا مرضی کے خلاف آنا۔ ہار ہونا۔ (۲) زمانہ کا انقلاب ہونا۔ (۳) تدبیر بگڑ جانا +

پاسا پھینکنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) قرعہ ڈالنا۔ (۲) قسمت آزمانا +

پاسبان ۔ ف۔ اسم مذکر۔ پہرے دار۔ چوکیدار۔ دربان + محافظ۔ نگہبان۔ رکھوالا

پاسبانی ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ چوکیداری۔ محافظت۔ رکھوالی۔ چوکسی۔ دربانی +

پاسداری ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ طرفداری۔ جانب داری۔ رعایت۔ حمایت۔ نگہبانی +

پاسنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (گھوسی) بالکھ سے تھنوں میں دودھ آنا۔ دودھ اُترنا +

پاسنگ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ وزن جو ترازو کی ڈنڈی برابر کرنے کے واسطے ڈس میں باندھ دیتے ہیں۔ (۲) کمی وزن +

پاسنگ بھی نہیں ۔ ا۔ محاورہ۔ ذرا بھی لگا نہیں کھاتا۔ ذرا برابر نہیں۔ کچھ بھی نسبت نہیں رکھتا +

پاسی ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پاسبان۔ نگہبان۔ چوکیدار۔ (۲) پھندا۔ پھانسی (۳) وہ رسّی جس سے گھوڑے کے پَیر باندھتے ہیں۔ (۴) ایک قوم کا نام جو تاڑی بیچنے کا پیشہ کرتی ہے جس طرح اس طرف کلال شراب فروشی کا پیشہ کرتے ہیں۔ اسی طرح پُورب میں یہ لوگ ہیں۔ چونکہ تاڑ پر چڑھتے وقت یہ لوگ اپنے پاؤں میں رسّی کا پھندا لگا لیتے ہیں اس سبب سے

یہ نام پڑ گیا۔ (۵) چڑیمار۔ بہیلیا۔ (۶) گھاس باندھنے کی جالی +

پاشا ۔ ف۔ اسم مذکر۔ عامل۔ حاکم۔ لارڈ۔ ترکوں کا سردار۔ ٹرکی کے سرداروں کا لقب

پاش پاش ۔ ف۔ تابع فعل۔ پارہ پارہ۔ ریزہ ریزہ۔ ٹکڑے ٹکڑے۔ پُرزے پُرزے +

پاش پاش کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پارہ پارہ کرنا۔ پُرزے پُرزے اُڑانا۔ دھجیاں اُڑانا۔ چھیر چھیر کرنا +

پاش پاش ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ چھیر چھیر ہونا۔

پاشنہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایڑی۔ کھُری + عقب +

پاشنہ کوب جانا ۔ ا۔ فعل لازم۔ تعاقب میں جانا۔ پیچھے لگا جانا +

پاشویہ کرنا ۔ ا۔ فعل متعدی۔ پانو دھونا +

(اطبا کی اصطلاح میں گھٹنے کی دونوں آنکھوں پر گرم پانی کی دھار ڈال کر اُوپر سے نیچے تک سُونتنا اور پھر کپڑے سے کس کر باندھ دینا) +

پاک ۔ ف۔ صفت۔ (۱) صاف۔ بے غش + نِتھرا ہُوا۔ بے میل۔ (۲) پوتر۔ سُتھرا مُبرّا۔ مُنزّہ۔ (۳) بے لوث۔ بے گناہ۔ بے لاگ۔ (۴) نیک۔ پرہیزگار۔ مُتّقی۔ (۵) بے باق۔ مُنقطع جیسے حساب پاک ہونا یا جھگڑا پاک ہونا (۶) محفوظ۔ بری۔ مصؤن جیسے وہ سب جھگڑوں سے پاک ہے (۷) معصوم۔ (۸) مذہب کی رُو سے جایز۔ مُباح۔ حلال۔ (۹) از حد۔ نہایت جیسے پاک شُہدا۔ پاک بیحیا۔ (۱۰) آزاد۔ بے باک +

پاکباز ۔ ف۔ صفت۔ (۱) لُغوی معنے وہ شخص جو کھیل میں چیٹنگ نہ کرے + ایماندار + زاہد + مجرّد۔ (۲) بیگناہ۔ بے لوث۔ (۳) صاف دِل۔ بے کپٹ۔ (۴) نیک نیّت۔ نیک نظر۔ عاشق۔ بیغرض۔ وہ عاشق جو پاک نظر سے معشوق کو دیکھے۔ پاک محبت رکھنے والا ے

اُس بُت پہ گر خدا بھی ہو عاشق تو آئے رشک ہر چند جانتا ہُوں کہ وہ پاکباز ہے (ذوق)

(۵-ا) بھنگڑوں کی اصطلاح میں۔ بنگ کی صافی۔ ریش قاضی۔ شیر کے کان +

پاکدامن ۔ ف۔ صفت۔ عفیفہ۔ باعصمت۔ پتی برتا۔ سیتا ستی۔ پارسا۔ بیوی زن +

پاکزادہ ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (پُورب میں) دھوبی۔ گازر +

پاک صاف ۔ ف + ع۔ صفت۔ (۱) نیک۔ اچھّا۔ بے لوث۔ نیک نیّت۔ (۲) اچھوتا۔ غیر مستعمل۔ (۳) بہت سُتھرا +

پاک کرنا - ا - فعل مُتعدّی - (۱) مذہبی شرط کے مُوافق کسی چیز کو دھو کر صاف کرنا - پوتر کرنا - سُتھرا کرنا - (۲) شکار کو صاف کرنا - ذبیحہ کی کھال یا پر وغیرہ دُور کرنا - (۳) اناج پھٹکنا - غلّہ صاف کرنا - (۴) مُونڈنا صفایا کرنا +

پاک محبّت - ف + ع - اِسم مؤنّث - بے غرضانہ اُلفت - وُہ اُنسیت جو نفسانی نہو - سادہ دِل لگی +

پاکھ - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) پکش - حِصّہ - پندرھواڑا - پندرہ دِن کی مُدّت +
(ایک مہینے کے دو پاکھ ہوتے ہیں اوّل کو اُجالا پاکھ اور دُوسرے کو اندھیرا پاکھ کہتے ہیں)

پاکھا - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) پہلو - بازُو + دِیوار - (۲) جانب - طرف (۳) چھپّر - سایہ +

پاکھر - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) ایک قسم کی آہنی پوشاک - زرہ کی مانند - جو اکثر جنگ کے موقع پر گھوڑے ہاتھی وغیرہ کو پہناتے ہیں - برگُستوان - چار آئینہ - (۲) ترپال - ٹاٹ کی پوشش - (۳ - اِسم مُذکّر) ایک بڑے سایہ دار درخت کا نام جسکے پھل کا آچار طحال کے واسطے بہُت مُفید ہے +

پاکھنڈ - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) لُغوی معنی وید کے خِلاف - بدعت - رفض - (۲) فریب - دغا - چھل - چُل - دھوکا - بھگل - (۳) ریا - کپٹ - وُہ عبادات جو صِرف دِکھاوے کی ہو - (۴) دِکھاوا - ظاہرداری - بناوٹ - تصنّع (۵) حرامزدگی - بد ذاتی - شرارت +

پاکھنڈ پھیلانا - ہ - فِعل لازِم - (ہندُو) بدعت پھیلانا + مکر کا جال پھیلانا - بھگل گانٹھنا - دھوکا دینا - فریب دینا +

پاکھنڈی - ہ - اِسم مذکّر - بدعتی - ناستک + مُنافق - ریاکار - دوروکیٹی جو فروش - گندم نما - چھلیا - فریبی - ٹھگ - دھوکے باز +

پاکی - ف - اِسم مؤنّث - (۱) صفائی - سُتھرائی - طہارت - (۲) پرہیزگاری - عِصمت - عِفّت +

پاکی لینا - ا - فعل مُتعدّی - مُوے زُہار مونڈنا - زیرناف کے بال مُونڈنا - جھانٹیں لینا +

پاکیزگی - ف - اِسم مؤنّث - صفائی - سُتھرائی - طہارت +

پاکیزہ - ف - صِفت - طاہر - پاک - سُتھرا - خُوش اسلُوب + خوبصُورت - بے عیب - بے نُقص - بے جُرم +

پاکیزہ صُورت - ف + ع - صِفت - حسین - خوبصُورت - گورا - چِٹّا +

پاگ - ہ - اِسم مؤنّث - (گنوار) - (۱) پگڑی - دستار - (۲) پاؤں - قدم +

پاگ جوڑنا - ہ - فِعل مُتعدّی - پاؤں جوڑنا - جھُولے میں آمنے سامنے بیٹھ کر ایک خاص طریقہ سے جھُولے کی رسّی میں پاؤں اُلجھانا +

پاگر - ہ - اِسم مؤنّث - (پُورب میں) جُگالی +

پاگل - ہ - اِسم مذکّر - (۱) دیوانہ - باؤلا - سِڑی - مجنُون - (۲) احمق - بیوقُوف مُورکھ - کودن +

پاگل پن - ہ - اِسم مذکّر - دیوانگی - خبط + بیوقُوفی - نادانی +

پاگلخانہ - ا - اِسم مذکّر - پاگلوں کے رہنے کا مکان -

پاگنا - ہ - فِعل مُتعدّی - غلافنا - کسی چیز یا میوہ پر کھانڈ کا شیرہ چڑھانا +

پال - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) چھوٹا خیمہ جسمیں اکثر سپاہی رہتے ہیں یا دوکاندار میلے ٹھیلے میں لے جاکر اُسمیں دوکان کا اسباب سجاتے ہیں - (۲) بادبان - پتوار - کشتی کا پردہ جس سے ہوا بھر کر کشتی جلد چلتی ہے - (۳) پانی روکنے کا پُشتہ - بند - (۴) وُہ گھاس پھُوس جسمیں گدرائے ہُوئے میوے کو رکھ کر گدرا اور پُختہ کر لیتے ہیں +
(اِس معنی میں یہ لفظ اصل میں پُوال معلُوم ہوتا ہے کیونکہ پُورب میں گھاس پھُوس کو پوال ہی کہتے ہیں)
(۵) کبُوتروں کی جُفتی - (پُورب میں) +

پال ڈالنا - ہ - فِعل مُتعدّی - گدرائے ہُوئے میوے کو پھُوس میں دبانا +

پالا - ہ - اِسم مذکّر - (۱) کُہر + برف - جاڑے کی اوس - (۲) نہایت ٹھر - سردی (۳) قابُو - بس - (مُرکّبات میں) - (۴) جھڑبیری کے سُوکھے پتّے - (۵) وُہ نشان یا مٹّی وغیرہ کا ڈھیر جو کبڈّی میں حدِ فاصل کے واسطے بنا لیتے ہیں - تودۂ خاک
ہمتو پامالِ جنُوں مر کے بھی ایجاں ہوگئے خاک کا پالا بنا کھیلتے طِفلاں ہوگئے (منیر)
(۶) صدر مقام - ہیڈ کوارٹر - (۷) واسطہ - سروکار - سابقہ - (۸ - صیغہ ماضی) پالنا مصدر سے یعنی پرورش کیا - (۹) اکھاڑا - کُشتی گاہ +

پالا پڑنا - ہ - فِعل لازِم - (۱) کُہر پڑنا - برف باری ہونا - نہایت ٹھر ہونا - (۲) واسطہ پڑنا - سابقہ پڑنا - تعلّق ہونا ؎
دلبستگی جو ہے کسی زُلفِ دوتا کے ساتھ پالا پڑا ہے مُجکو خدا کس بلا کے ساتھ (مؤمن)
(۳) بس یا قابُو میں آنا - پھندے میں پھنسنا - کسی کے اختیار میں ہونا ؎
اِس دِل نے مجھے بہُت ستایا دُشمن کے پڑے نہ کوئی پالے (مُصحفی)
(۴) سر پڑنا - ذِمّہ ہونا - پلّے بندھنا +

پالا گرنا - ہ - فِعل لازِم - دیکھو (پالا پڑنا نمبر ۱) +

پالاپوسا - ہ - عو - ست پرورد - پرورش یافتہ - وُہ شخص جسے

پال

پال پوسکر بڑا کیا ہو +

پالاگن - ہ - اسم مؤنث - قدمبوسی - پرنام - نمسکار - آداب - تسلیم +

پالان - ف - اسم مذکر - وہ گدڑی یا کپڑا جو گدھے یا اونٹ کی پیٹھ کے بچاؤ کے واسطے اُس کی پُشت پر ڈال دیتے ہیں جھیئی گدی - خوگیر - پلان +

پالتی - ہ - اسم مؤنث - ایک چارزانو بیٹھنے کا طریق جسے آلتی پالتی بھی کہتے ہیں۔ (داہنی ساق کو بائیں ساق پر اور بائیں ساق کو داہنی پر رکھکر بیٹھنا) +

پالتی لگانا - ہ - فعل لازم - پانی میں پالتی مار کر تیرنا - ایک طرح کی تیراکی کا نام +

پالتی مار کر بیٹھنا - ا - فعل لازم - چارزانو بیٹھنا +

پالٹ - ہ - اسم مؤنث - پٹہ بازی کی ایک ضرب کا نام ہے جو حریف کے پاؤں پر لگائی جاتی ہے +

پالسی - انگلش (Policy) اسم مؤنث - (۱) مصلحت مُلک - تدبیر مملکت - راج نیت - (۲) دُور اندیشی - دُوربینی - آل اندیشی - دانائی - مصلحت وقت - اصول سیاست +

پالش - انگلش (Polish) اسم مؤنث - صفائی - صیقل - روپ - جلا - پگ - مال +

پالک - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کے ساگ اور اُس کے بیج کا نام - مزاجاً سرد ہے +

پالکی - ہ - اسم مؤنث - ایک قسم کی خمدار ڈنڈوں کی ڈولی - پینس - فنس - محافہ

ایسے عرصے ہیں ہم کہ اُٹھیں گے حشر تک ۔ تابوت ہی نچاہیئے ہم کو نہ پالکی (ناسخ)

پالکی نشین - ف - اسم مذکر - بڑے رُتبہ کا امیر +

پالن - ہ - اسم مذکر - (۱) پرورش - تربیت - (۲) محافظت - بچاؤ - رکھشا - سن پتا

پالنا - ہ - فعل متعدی - (۱) پرورش کرنا - تربیت کرنا - (۲ - بحالت اسم مؤنث) پرورش - خبرگیری - (۳ - بحالت اسم مذکر) گہوارہ - پنگورا - مہد - ہنڈولنا - ایک قسم کا جھولا یا ہنڈولا +

پالی - ہ - اسم مؤنث - (۱) پرندوں یعنی بلبلوں - بٹیروں اور تیتروں وغیرہ کی لڑائی کا مقام - (۲) ایک بولی کا نام ہے جو مگدھ اور پراکرت سے مل کر بنی - یہ اس طرف گوالوں کی زبان کو پالی کہتے ہیں (۳ - ہندی) سرپوش ڈھکنا

پالیز - یا - **فالیز** - ف - اسم مؤنث - لغوی معنی سبزہ زار - اصطلاحی تربُز اور خربُزہ وغیرہ کا کھیت +

پام - ہ - اسم مؤنث - وہ ریشم یا سُوت کی ڈوری جو گوٹے کناری وغیرہ کے کنارے پر مضبوطی کے لئے بنتے ہیں ڈال دیتے ہیں +

پان

پامال - ف - صفت - (صحیح پائمال یعنی مالیدہ پا) روندا - لگد کوب - برباد شدہ - تباہ شدہ - خراب شدہ +

پامال کرنا - و - فعل متعدی - روندنا - تباہ و برباد کرنا - خاک میں ملانا - اینٹ سے اینٹ بجانا - ویران کرنا +

پاموز - ا - صفت - ایک قسم کے کبوتر جن کے پنجے موزوں کی طرح پروں سے ڈھکے ہوئے ہوتے ہیں +

پان - ہ - اسم مذکر - (۱) ایک قسم کا خوشبودار پتا جس کو ہندوستان میں روزمرہ یا بیاہ شادی وغیرہ میں کھاتے ہیں - برگ تنبول - ناگربیل - کا پتا جس کے کھانے سے مُنہ سُرخ ہوجاتا ہے - (۲) وہ کپھنت یا چمڑے کا تراشا ہوا ٹکڑا جو ہندوستانی جوتیوں کے اڈے پر لگایا جاتا ہے - لنگوٹ کے اوپر کا میرنی چمڑہ - (۳) تاش کی بازی کے ایک رنگ کا نام جسمیں پان کی شکل بنی ہوئی ہوتی ہے - (۴ - اسم مؤنث) جولاہے بُننے کے سوت کو مانڈی میں بھگو کر تانی کرنے کو پان کہتے ہیں - مُرادًا کلف - مانڈی - (دیہاتی) تنباکو +

پان بنانا - ہ - فعل لازم - (۱) کتھا چونا اور چھالیہ وغیرہ ڈال کر گلوری تیار کرنا - پان میں کتھا چونا لگانا (۲) پاؤں کو اُلٹ پلٹ کرنا تاکہ گل نہ جائیں +

پان پتا - ہ - اسم مذکر - (لکھنؤ) پان اور مختلف لوازم خانہ داری کے موقع پر بولتے ہیں +

پان چبانا - ہ - فعل لازم - پان کھانا - پان سے مُنہ رچانا +

پان چیرنا - ہ - فعل لازم - (۱) پان کے ٹکڑے کرنا - (۲) غیر منتج کام میں مصروف ہونا - بیفایدہ کام کرنا +

پان دینا - ہ - فعل متعدی - (۱) پان کی تواضع کرنا - (۲) رُخصت کرنا - رُخصت کا پان کھلانا +

پان کرنا - ہ - فعل متعدی - (جولاہے) سُوت کو مانڈی دیکر تانی کرنا - سُوت پھیلانا +

پان کھانا - ہ - فعل لازم - پان چبانا - پان سے مُنہ لال کرنا +

پان کھلانا - ہ - فعل متعدی - (۱) معلوم (۲) منگنی کی رسم ادا کرنا +

پان کھلائی - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) پان کھلانے کا نیگ (حق) جو شادی میں بھاوجوں کو ملتا ہے +

(مسلمانوں میں منگنی کی رسم کو بھی پان کھلانا کہتے ہیں)

پان لگانا - ہ - فعل لازم - دیکھو (پان بنانا) ۔

پانّ - ہ - اِسم مذکّر - پینا کا مخفف جیسے جل پان کرنا ۔

پانا - ہ - فعل متعدّی - (۱) حاصل کرنا - وصول کرنا جیسے جا کے سو پاوے - (۲) معلوم کرنا - پہچاننا - تاڑنا جیسے ہم پا گئے - (۳) کھوئی ہوئی چیز کا دستیاب ہونا - بازیافت ہونا - ہانا - پڑا پانا - (۴) ڈھونڈنا - تلاش کرنا - (۵) بھوگنا - بھرنا - بھگتنا - سہنا - جیسے دُکھ پانا - (۶) کھوج لگنا - سُراغ لگنا - (۷) ہندو) بھوجن کرنا - کھانا - نوش فرمانا - بزرگوں کی نسبت تعظیماً کہتے ہیں - (۸ پنجاب میں) ڈالنا - ظرف میں بھرنا ۔

پانجنا - ہ - فعل متعدّی - جھالنا - ٹانکا لگانا - رانجنا ۔

پانچ - ہ - صفت - (۱) چار اور ایک - پنج - خمس - ۵ - (۲) نہایت ہوشیار اور تجربہ کار - کائیاں - چالاک - اُستاد ۔

بانکپن میں پانچ ہے چلتا ہے وہ پنجوں کے بل راہ میں ٹکتی نہیں اُس فتنہ گر کی ایڑیاں (ناسخ)

پانچ اندری - ہ - اسم مؤنّث - حواسِ خمسہ ۔

پانچواں - ہ - صفت - خامس - پنجم - پنجیں - پانچ سے نسبت رکھنے والا ۔

پانچوں - ہ - صفت - ہر پانچ - پانچ کے پانچ - ہر پنج ۔

پانچوں اُنگلیاں برابر نہیں - ہ - مثل - سب آدمی یکساں نہیں - انسان مختلف الطبائع ہیں ۔

پانچوں اُنگلیاں گھی میں - ہ - مثل - ہر طرح سے گھر سے سب کھانا پینا اپنے ہاتھ - مختارِ کُل - ہر طرح بن آنا ۔

(اِس جُملہ کے اخیر سے ترہیں محذوف ہے)

پانچویں سواروں میں نام لکھوانا - ا - مثل - خواہ مخواہ نامورں کے زُمرہ میں اپنے تئیں شامل کرنا - لہو لگا کر شہیدوں میں ملنا ۔

(اِس کا قِصّہ یُوں ہے کہ چار سوار دکن کو جاتے تھے اور پیچھے پیچھے کوئی کُمہار بھی گدھے پر چڑھا ہُوا اُسی طرف چلا جاتا تھا - کِسی مسافر نے پُوچھا کہ یہ چاروں سوار کہاں جاتے ہیں کمہار نے اپنے تئیں بھی شامل کر کے کہا کہ ہم پانچوں سوار دکن کو جاتے ہیں) ۔

پاندان - ا - اِسم مذکّر - پٹاری - پان اور اُس کے لوازمہ کا ظرف ۔

پانڈ - ہ - صفت - (۱) وُہ عورت جس کی چھاتیاں اور دودھ نہ ہو - ضنیا (۲) وُہ عورت جو مرد کے کام کی نہ ہو - (۳) مہاراجہ یدھشٹر وغیرہ کے باپ کا نام جس کی نسبت سے بھیم - ارجن - نکل اور سہدیو پانچوں بھائی پانڈو کہلائے - (۴) پیلی مٹّی - زرد مٹّی - (چونکہ مہاراجہ پانڈ اسی رنگ کے

تھے اِس وجہ سے یہ نام ہُوا) - (۵) بوری - تھیلا - بوجھ - بوجھا - چنانچہ اسی سبب سے بوجھ اُٹھانے والے کو پانڈھا کہتے ہیں ۔

پانڈو - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) وُہ زمین جس میں ریت اور چکنی مٹّی مِلی ہو - (۲) بارانی زمین (۳) مہاراجہ یدھشٹر مع اپنے بھائیوں - بھیم - ارجن - نکل - اور سہدیو - پانڈو کہلاتے ہیں ۔

پانڈے - ہ - اِسم مذکّر - (۱) پنڈت کی تصغیر - برہمنوں کی ایک قوم جو قنوجیوں میں افضل ہے - (۲) عالم - فاضل - اُستاد - معلّم ۔

پانس - ہ - اِسم مذکّر - (پُورب) کھاد - وُہ خاک شدہ پلیدی جو کھیتوں میں قوّت بڑھانے کے واسطے ڈالتے ہیں ۔

پانسا - ہ - اِسم مذکّر - دیکھو (پاسا) ۔

پانسو - ہ - اِسم مذکّر - (پُورب) پسلی - پنجر ۔

پانسو - ہ - صفت - پانچ سینکڑے - پنج صد - پانصد ۔

پانو - یا - پانوں - ہ - اِسم مذکّر - دیکھو (پاؤں) ۔

پانی - ہ - اِسم مذکّر - (۱) اربعہ عناصر کے تیسرے عنصر کا نام - آب - ماء - جل - نیر - (۲) مینہ - بارش جیسے بڑا پانی پڑا - (۳) عرق - عُصارہ - افشُردہ - پسیو - پسینہ - (۴) نُطفہ - دھات - بیج ۔

(جب مرد کی نسبت کہتے ہیں کہ اب اِس میں پانی پڑنے لگا تو وہاں قابلِ نُطفہ ہونے سے مُراد ہوتی ہے اور جب عورت کی نسبت کہیں گے تو وہاں دُودھ سے مُراد ہوگی جو بلُوغ کی علامت خیال کی جاتی ہے) ۔

(۵) اصل نسل جیسے پانی اور کھیت کا اچّھا جانور (۶) رونق - رویت - تازگی جیسے اب تو اُس کے جسم پر پانی پھرنے لگا - (۷) عزّت - آبرو - (اِس معنی میں صرف مرہٹوں وغیرہ میں آیا ہے) - (۸) مرغبازی - (وُہ وقفہ اور مُہلت کہ جتنی دیر کے واسطے لڑائی کے مُرغ کو لڑتے وقت اُٹھا کر پانی وانی چھڑکتے ہیں تاکہ پھر تازہ دم ہو کر لڑے) - (۹) مُرغ کی لڑائی - کُشتی جیسے چار پانی ہوئے - (۱۰) شراب - (۱۱) شرم - حیا - مگر آنکھ کے لفظ کے ساتھ اِس معنی میں آتا ہے جیسے اِس کی آنکھ میں ذرا پانی نہیں - (۱۲) موقع - وقت جیسے وُہ پانی مُلتان گئے - (۱۳) آنسو - اشک - (۱۴) نمی - رطُوبت - تری وغیرہ (۱۵ صفت میں) پتلا - رقیق - سیّال (۱۶) خوب ٹھنڈا - سرد جیسے تو ابا پانی پڑا ہے - (۱۷) پھیکا - بے ذائقہ جیسے خربزہ پانی ہے (۱۸) جب کنکوّے کی نسبت کہتے ہیں تو وہاں اُس کے

پان

اُس سے کہ ناؤ پر نمونے اور پیتا چھوڑ دینے سے غرض ہوتی ہے
(۱۹) ڈھیلا۔ ملائم جیسے دو باتوں میں پانی ہوگیا ۔

پانی اُتارنا۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ (۱) پانی نیچے لانا۔ ایک چھت کا پانی دوسری چھت یا زمین پر بہانا یا ڈالنا۔ (۲) پانی کم کرنا۔ پانی گھٹانا۔ (۳) [illegible] دُولھا دُلہن کے اوپر سے پانی تصدّق کرکے پینا ۔

پانی اُترنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بارش نازل ہونا۔ پانی کا آنکھ یا فوطے میں نزول کرنا۔ پانی گھٹنا۔ اُتار ہونا ۔

پانی اُٹھانا۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ (۱) پانی جذب کرنا۔ پانی چُوسنا۔ پانی پینا یا پیتا جیسے لوہار آنا خوب پانی اُٹھاتا ہے۔ (۲) پانی زیادہ صرف کرنا۔ پانی کا اسراف کرنا ۔

پانی اُمڈنا۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ بارش نازل ہونا۔ پانی خرچ ہونا۔ (۲) پورب میں ابر گھٹنا۔ گھٹا کا نمودار ہونا ۔

پانی آنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ابر و سامان بارش کا سامان نظر آنا۔ مینہ آنا۔ (۲) زخم اور ناک یا چشم وغیرہ سے رطوبت نکلنا۔ رطوبت آنا ۔

پانی باندھنا۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ پانی روکنا۔ زراعت کے واسطے بہتے پانی کو بند کرکے روکنا ۔

پانی بجھانا۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ لوہے یا اینٹ وغیرہ کو آگ میں لال کرکے پانی کی خارجی رطوبت جلانے کے واسطے پانی میں ڈالنا تاکہ اُس کی تاثیر مریض کے حق میں مضر نہو ۔

پانی برسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مینہ برسنا۔ بارش ہونا ۔

پانی بڑھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دریا کا طُغیانی پر آنا۔ کنوئیں یا تالاب کے پانی کا اپنی حد سے گزر جانا ۔

پانی بلانا۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ کھیت میں پانی دینا۔ کیاریوں میں پانی بھرنا

پانی بہانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) پانی لُنڈھانا۔ پانی گرانا۔ پانی اوندھانا (۲) ہندوؤں میں رسم ہے کہ میت کو جلانے کے بعد گھر کا سب پانی بہا دیتے ہیں اُن کے اعتقاد میں جب ملک الموت آدمی کی جان نکال کر لیجاتا ہے تو اپنے [illegible] آ کر وہ ہاتھ گھر کے پانی میں ڈبو کر دھوتا ہے ؎

[illegible] پھر کر جیتا تھا [illegible] — جوش زن کیوں ہیں [illegible] پانی
[illegible] — [illegible] کر بہا دیتے ہیں گھر کا پانی

پانی بھرنا۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ (۱) [illegible] پانی ڈالنا۔ (۲) پانی سینچنا

پان

(۳) پانی لانا۔ (۴) غلامی اور خدمتگاری اختیار کرنا۔ فروتنی قبول کرنا شرمانا۔ مُنفعل ہونا۔ نادِم ہونا ؎

اے سوزِ گریہ آگے تیری آب و تاب کے — پانی بھرے ہے جلوۂ آتش فشانِ شمع (مومن)
غلطاں ہے دیدۂ تر سے نوچشمیِ شبنم — مرا رونا اگر دیکھے تو پانی بھرے شبنم (معروف)

پانی پانی کرنا۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ (۱) پگھلانا۔ رقیق کرنا۔ پتلا کرنا۔ (۲) شرمندہ کرنا۔ مُنفعل کرنا۔ غیرت دلانا ۔

پانی پانی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) پگھلنا۔ رقیق ہونا۔ پتلا ہونا ؎

بل بے میری سخت جانی اُتری نہ گیر دلی — دیکھکر پتھر کا زہرہ پانی پانی ہوگیا (منعم)

(۲) عرق عرق ہونا۔ آب آب ہونا۔ شرمندہ و خجل ہونا۔ شرم سے پسینے پسینے ہونا۔ نادم ہونا ؎

وُہ پانی پانی ہُوا شرم سے تو محفل میں — بہا کے اشک ہُوا کیا ہی انفعال مجھ (ناسخ)

پانی پر بُنیاد ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بودا اور کچا ہونا۔ غیر مُستقل اور بے قیام ہونا ۔

پانی پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) مینہ برسنا۔ بارش ہونا۔ (۲) سنِ بلوغ کو پہنچنا۔ (۳) چیچک کے مُرجھانے پر جو بچّے کو پانی کا چھینٹا دیتے ہیں اُسے اور نیز سیتلا کے دانوں میں پیپ پڑنے کو پانی پڑنا کہتے ہیں مُسلمانوں میں اسے دُودھ پڑنا بولتے ہیں ۔

پانی پلانا۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ (۱) پیاسے کو پانی پلانا جیسے پیاسے کو پانی پلا میری گوری۔ راہ مسافر جائے (گیت)۔ (۲) زراعت میں آبپاشی کرنا۔ کھیت میں پانی دینا ۔

پانی پھر جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) کسی چیز کے سر سے پانی کا گُزر جانا۔ ڈُوب جانا۔ غرق ہوجانا ؎

تھی شہادت تیرے ہاتھوں سے مگر پانی — آبِ خنجر کا جیاں پھر گیا سر پر پانی (نکہت)

(۲) برباد ہوجانا۔ مِٹ جانا۔ معدُوم ہوجانا۔ تباہ و خراب ہوجانا ؎

دیکھ کر آنسو مزاجِ یار جانی پھر گیا — میری کشتِ آرزو پر آج پانی پھر گیا (برق)

(۳) جاتا رہنا۔ ضائع ہونا۔ اکارت جانا۔ جیسے اتنے روپیہ پر پانی پھر گیا ۔

پانی پھُوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) نالی توڑ کر پانی کا بہ نِکلنا۔ موری توڑ کر پانی نکل جانا۔ (۲) خدمتگار۔ پانی میں جوش آجانا۔ پانی کا خُوب گرم ہوجانا۔ پانی پیچھے لگنا۔ کھد بدا جانا۔ کھولنا ۔

پانی پھُونکنا۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ کچھ پڑھکر پانی پر دم کرنا ۔

پان

پانی پھیر دینا - ۵ - فعل مُتعدّی - اِحسان یا کارگُزاری کو فراموش کردینا - حقوق پر نظر نہ رکھنا - حق مٹا دینا ٭

پانی پی پی کر دُعا دینا - ۵ - فعل مُتعدّی - ازحد دُعا دینا کسی وقت دُعا سے خالی نہ رہنا - ہر گھونٹ کے ساتھ اسیس دینا - خوش ہو کر دُعا دینا ؎

ہم سے مستوں کی کہاں آج تی مخبر گزران پانی پی پی کے دُعا دیتے ہیں میخانے کو (مخبر)

پانی پی پی کر کوسنا - ۵ - فعل مُتعدّی - ہر وقت کوسنا - سخت بددُعا دینا - نہایت کوسنا - بہت سراپنا - اُٹھتے بیٹھتے کوسنا ؎

پانی پی پی کے تجھے کوسیں گے ای سختیِ جاں تیغ قاتل میری گردن پہ اگر ٹوٹ گئی (عارف)

(اِس کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جب کوستے کوستے حلق خشک ہوگیا جب ہی پانی پی لیا اور پھر کوسنے لگے مگر جُہلا کا یہ بھی خیال ہے کہ اگر آدمی نہار مُنہ باسی پانی پی پی کر کوسے تو بددعا نہایت اثر کرتی ہے)

پانی پی کر ذات پُوچھنا - ۵ - فعل لازم - کوئی کام کرکے پچتانا بے وقت افسوس کرنا ٭

پانی پینا - ۵ - فعل لازم - (۱) پانی نوش کرنا - (۲) پانی جذب کرنا - کھینچنا پانی کھینچنا جیسے ریل کے اِنجن کا پانی پینا ٭

پانی توڑنا - ۵ - فعل لازم - (۱) پانی گھٹانا - پانی کم کرنا - (۲) - ملاح، پانی گھسیٹنا - پانی کھینچنا - (۳) بند یا نہر میں سے پانی چھوڑ دینا ٭

پانی ٹپکانا - ۵ - فعل مُتعدّی - پانی چوآنا - پانی نچوڑنا ٭ دہی کا پانی اُس سے لٹکا کر نکالنا ٭

پانی ٹُوٹنا - ۵ - فعل لازم - پانی کم ہونا - پانی گھٹنا - کنوئے کا پانی نکل جانا

پانی چُرانا - ۵ - فعل لازم - زخم کا پانی پی لینا - زخم میں پانی کا سرایت کرنا - کسی چیز کا پانی پی جانا ٭

جراحت خُوردہ کسکی تیغ دُزدیدہ نگہ کا ہے جو ضبطِ اشک سے زخم جگر پانی چُراتا ہے (نگہت)

(۲) تمسخراً - نطفہ قبول کرنا - حاملہ ہونا - لَونڈ چُرانا ٭

پانی چڑھانا - ۵ - فعل مُتعدّی - (۱) پانی اُوپر لے جانا (۲) پانی چُولہے پر رکھنا - (۳) پانی ڈکوسنا یا پینا ٭

پانی چوآنا - ۵ - فعل مُتعدّی - پانی ٹپکانا - پانی مُنہ میں ڈالنا - حالتِ غشی یا نزع یا سکر میں پانی کے قطروں کا مُنہ میں ڈالنا ٭

پانی چھاننا - ۵ - فعل مُتعدّی - کپڑے کے ذریعہ سے پانی صاف کرنا ٭

پان

پانی چھانٹنا - ۵ - فعل لازم - چیچک کے ڈھلنے پر پانی کے چھینٹے دینا (یہ پُرانا محاورہ ہے جُرأت نے باندھا ہے) ٭

پانی چھڑوانا - ۵ - فعل مُتعدّی - کسی مزار یا چوراہے وغیرہ میں پانی چھڑکوانا - مشک چھڑکوانا ٭

پانی چھوڑنا - ۵ - فعل لازم - (۱) پانی دینا - پانی جاری کرنا - (۲) پانی ترک کرنا - (۳) گوشت ترکاری وغیرہ کا پکتے وقت پانی نکل کر اکٹھا ہونا (۴) عورت کا جماع کے وقت رطوبت دے جانا ٭

پانی دکھانا - ۵ - فعل لازم - گھوڑے وغیرہ کو پانی پلانا - جانور کے سامنے پانی رکھنا ٭

پانی دینا - ۵ - فعل مُتعدّی - (۱) آبپاشی کرنا - پلانا - سینچنا - (۲) ہنود کے ہاں ایک رسم ہے کہ جب کوئی مرجاتا ہے تو اُس کا نام لے کر پانی بہاتے ہیں - پتّروں کو جل دینا - ترپن کرنا - جل و تنجلی کرنا - تلانجلی دینا

پانی دیوا - ۵ - اِسم مذکر - (ہندو) مرنے کے بعد پانی دینے والا وارث - جیسے نام لیوا نہ پانی دیوا ٭

پانی رکھنا - ۵ - فعل مُتعدّی - (پُوربی میں) دیکھو آب دینا) ٭

پانی روکنا - ۵ - فعل مُتعدّی - پانی بند کرنا - بیمار یا دشمن کی فوج کا پانی بند کرنا

پانی سے پتلا - ۵ - صفت - (۱) نہایت رقیق - (۲) نہایت ارزاں - حقیر خفیف - ادنےٰ - (۳) آسان ٭

پانی سے پتلا کرنا - ۵ - فعل مُتعدّی - (۱) آسان کرنا - سہل کرنا - (۲) نہایت ذلیل اور رُسوا کرنا - بےعزّت اور بےآبرو کرنا - خجل اور شرمندہ کرنا

یُوں لبِ جاناں سے ہیں کارِ مسیحا تو سہی آبِ حیواں کو کروں پانی سے پتلا تو سہی (نگہت)

پانی سے پتلا ہونا - ۵ - فعل لازم - (۱) نہایت آسان ہونا - (۲) نہایت شرمندہ اور ذلیل ہونا - حقیر ہونا - خفیف ہونا ؎

موجزن ایسی ہیں یادِ دیدۂ تر میں دریا پانی سے پتلے ہُوئے اپنی نظر میں دریا (ناسخ)

پانی سے پہلے پاڑ - یا - پُل باندھنا - ۵ - فعل مُتعدّی - حقارتاً حفظِ ماتقدم کے موقع پر بولے ہیں - قبل از مرگ واویلا کرنا - کسی امر کے وقوع سے پہلے اُس کے انسداد کی فکر میں تکلیف اُٹھانا - فکر بیجا کرنا

پانی کا بتاسا - ۵ - اِسم مذکر - (۱) پانی کا بُلبُلا - حباب - (۲) - صفت - غیر مستقل - بے قیام - فانی ٭

پانی کا بُلبُلا - ۵ - اِسم مذکر - (۱) حباب - (۲) صفت - فانی - جلد فنا پذیر

نہایت ناپائیدار۔ بے قیام۔ بے بنیاد ؎

کیا بھروسا ہے زندگانی کا   آدمی بُلبلا ہے پانی کا (نامعلوم)

پانی کاٹنا - ہ - فعل متعدی - (۱) ایک نالی سی دوسری نالی میں پانی کرنا - نہر سے پانی لینا - (۲) تیرتے میں ہاتھوں سے پانی ہٹانا +

پانی کا ہگا مُنہ پر آنا - ہ - فعل لازم - جس موقع پر آسمان کا تھوکا مُنہ پر آنا بولتے ہیں اُسی پر اسے بولتے ہیں - اپنے کیے کا ثمرہ پانا - اپنے حق میں آپ بُرا کرنا +

پانی کر دینا - ہ - فعل متعدی - (۱) نہایت آسان اور سہل کر دینا - (۲) غصّے سے دھیما کر دینا +

پانی کرنا - ہ - فعل متعدی - (۱) رقیق اور پتلا کرنا - (۲) سہل اور آسان کرنا - (۳) شرمندہ کرنا - حقیر اور خفیف کرنا +

پانی کی پوٹ - ہ - صفت - بڑا پانی - بالکل پانی - سرتاسر پانی - پانی سے پھولا ہوا - پانی کا +

(اکثر ایسی چیزوں کی نسبت بولتے ہیں جن کے کھانے سے اُسوقت تو پیٹ بھر جائے مگر ذرا سی دیر کے بعد پھر بھوک لگ آئے یا وہ چیزیں جو جُھکر ذرا سی ہو جائیں جیسے ساگ پات وغیرہ اور کبھی مشک کو بھی کہدیتے ہیں)

پانی کے ریلے میں بہانا - ہ - فعل متعدی - (۱) پانی کی رو میں بہانا (۲) ضایع کرنا - کھونا (۳) نہایت ارزاں بیچنا +

پانی کے گھڑے پڑنا - ہ - فعل لازم - نہایت شرمندگی اور خجالت ہونا

پانی کے مول - ہ - صفت - نہایت ارزاں - سستا +

پانی گرانا - ہ - فعل متعدی - پانی بہانا - پانی پھینکنا +

پانی گرنا - ہ - فعل لازم - (۱) پانی پڑنا - برسنا - (۲) پانی ٹپکنا - جھرنا - ترشُح ہونا - (۳) پانی بہنا +

پانی لگنا - ہ - فعل لازم - (۱) پانی کا تکلیف دینا یا نقصان پہنچانا (۲) پانی کا اپنی خُنکی کے باعث دانتوں کو ناگوار گُزرنا +

(جب نہایت کھاری یا تیلیا پانی پینے سے دست آنے لگیں یا دل کو ناگوار گزرے یا دانتوں پر اُس کی خُنکی کا کمال اثر ہو تو اِن سب صورتوں کو پانی لگنا کہتے ہیں)

پانی لینا - ہ - فعل لازم - عو - طہارت کرنا - آبدست لینا +

پانی مرنا - ہ - فعل لازم - (۱) پانی کا دیوار یا چھت میں سرایت کرنا - پانی جذب ہونا - اندر ہی اندر پانی غایب ہونا - (۲) نقص یا عیب ہونا

حسب نسب سے بیٹا ہونا - کھوٹ ہونا - (۳) شرم ہونا - خجلت ہونا - ندامت ہونا - جھیپنا ؎

تو چھُپتا پردۂ ظلمت میں کیوں اُس لب سے ہو نادم
اگر پانی نہ مرتا اے سکندر آبِ حیواں میں (مغفور)

پانی میں آگ لگانا - ہ - فعل متعدی - (۱) ناممکن بات کرنا (۲) جہاں لڑائی نہ ہوتی ہو وہاں لڑائی کروا دینا - لگائی بجھائی کرنا

لگایا کرے آگ پانی میں سوکن   کبھی میری اُن کی جُدائی نہ ہوگی (میر علی)

(۳) شعبدہ بازی کرنا - شعبدہ دکھانا ؎

نہیں ہے بادۂ گلرنگ تہ خار نے رِند   دکھایا شعبۂ تازہ لگا کر آگ پانی میں (ناسخ)

(۴) فتنۂ خفتہ کو بیدار کرنا - سوتی راڑ جگانا +

پانی نکلنا - ہ - فعل لازم - (۱) پانی برسنا - پانی ٹپکنا - قطرہ آنا - (۲) انزال ہونا - منی نکلنا +

پانی نہ مانگنا - ہ - فعل لازم - جلد مر جانا - دفعۃً دم نکل جانا + چٹ پٹ ہو جانا - ایسی جلدی مرنا کہ پانی مانگنے کی مُہلت نہ ملے ؎

الاماں کیونکے دل اِس تیغ سے جانبر ہو   جس کا مجروح نہ لے سانس نہ پانی مانگے (منیر)

(سانپ کے کاٹے اور نہایت تیز تلوار کی تعریف میں کہتے ہیں) +

پانی ہارنا - ہ - فعل لازم - مُرغ کا کُشتی ہارنا - بٹیر کا شکست کھانا +

(جب لڑتے لڑتے کسی مُرغ کو کوئی عارضہ لاحق ہو اور اُسے اُٹھا کر پانی یا پھونک سے تازہ دم کریں تو اِس ایک مرتبے کے اُٹھانے کو ایک پانی ہارنا اور دو مرتبے کے اُٹھانے کو دو پانی ہارنا کہتے ہیں - مُرغبازوں نے مُرغ کی لڑائی میں دس پانی مُقرر کر رکھے ہیں - گو وہ کتنے ہی لہو لہان کیوں نہ ہو جائیں جب تک کہ اُن میں سے ایک کو ضرب شدید نہیں پہنچ لیتی تب تک پانی کہلاتا ہے اِس کے بعد ہار جیت خیال کی جاتی ہے) +

پانی ہو جانا - ہ - فعل لازم - (۱) سخت چیز کا رقیق ہو جانا - گداز ہونا - پگلنا - (۲) دُشوار کام کا آسان ہو جانا - سہل ہو جانا - (۳) شرم سے پسینے پسینے ہونا - عرق عرق ہو جانا - (۴) نرم پڑ جانا - دھیما ہو جانا +

پاؤ - ہ - صفت - چوتھائی - چہارم حصّہ - رُبع +

پاؤ آنہ - ا - اسم مذکر - آنہ کا چوتھائی حصّہ - ایک ڈبل پیسہ - تین پائی +

پاؤ روٹی - ہ - اسم مؤنث - ڈبل روٹی - نان پاؤ +

(یہ لفظ پرتگال والوں کا بنایا ہوا ہے کیونکہ جب وہ لوگ ہندوستان میں آئے اور

اُنہوں نے اِس طرح کی سیر کی چار روٹیاں اپنی ترکیب پر پکوائیں تو یہ نام رکھدیا) ٭

پاؤ سیر - ہ - اِسم مذکّر - سیر کا چوتھا حصّہ - ۲۰ تولہ ٭

پاؤلا - ہ - اِسم مذکّر - (۱) کسی سکّہ کا چوتھا حصّہ - (۲) چار آنے - چوَنّی - روپیہ کا چوتھا حصّہ ٭

پاؤلی - ہ - اِسم مؤنّث - چوَنّی - وُہ چاندی کا سکّہ جو چار آنے میں چلتا ہے ٭

پاؤں - ہ - اِسم مذکّر - (۱) پَیر - چرن - پائے - پایہ - قدم - پد - راستہ چلنے کا عضو - (۲) ٹانگ ٭ گوڑ ٭ پنڈلی ٭ ران - (۳) جڑ - بُنیاد - (۴) دخل - مداخلت ٭ قبضہ (۴) ثبات - اِستقلال - اِستحکام - جَیسے چور کے پاؤں نہیں ہوتے - (۵) ڈھنگ - آثار - علامات جَیسے پُوت کے پاؤں پالنے میں معلُوم ہو جاتے ہَیں (۶) ذِمّہ - ضمانت - کفالت - (۷) آخر - انجام انتہا جَیسے سر سے پاؤں تک سارا حال کہہ سُنایا ٭

پاؤں اُترنا - ہ - فِعل لازم - (۱) پاؤں کا گٹّے سے سرک جانا ٭ پاؤں کا جوڑ سے ہٹ جانا - (۲) پاؤں دھس جانا - پاؤں سما جانا ٭

پاؤں اُٹھا کے جانا - ہ - فِعل لازِم - جلدی جانا - قدم بڑھا کر جانا بڑے بڑے قدم رکھنا ٭

پاؤں اُٹھا کے چلنا - ہ فعل لازم - جلد جلد چلنا - شِتاب روی کرنا ٭

پاؤں اُٹھانا - ہ - فِعل لازم - قدم بڑھانا - جلد چلنا - پُھرتی کے ساتھ قدم رکھنا - تیز رفتار ہونا - سریع السیر ہونا - ڈگیں بھرنا ٭

پاؤں اُٹھ جانا - ہ - فِعل لازم - بھاگ جانا - پاؤں اُکھڑ جانا - لڑائی سے بھاگ نِکلنا ٭ (مصرعہ بحر)

محفل سے اُٹھے جاتے ہیں اہلِ سخن کے پاؤں

پاؤں اُڑانا - ہ - فِعلِ لازِم - (۱) حریف کی ضرب سے پاؤں بچا جانا - پاؤں خالی دینا - (۲ مُتعدّی) پاؤں کاٹنا - پاؤں تراشنا ٭

پاؤں اَڑانا - ہ - فِعلِ لازِم - دخل بیجا کرنا - دخل در معقولات کرنا - خواہ مخواہ کسی بات میں پڑنا ٭

پاؤں اُکھاڑ دینا - ہ - فِعل مُتعدّی - شِکست دینا - بھگا دینا - پسپا کر دینا - ہٹا دینا - ثبات اور استقلال کو دُور کرنا ٭

پاؤں اُکھاڑنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - کِسی کو کسی جگہ سے بیدخل کرا دینا - جمنے نہ دینا - موقُوف کرانا - اِرادہ فسخ کرانا ٭

پاؤں اُکھڑ جانا - ہ - فِعل لازم - (۱) پاؤں کا جگہ سے ہٹ جانا - پاؤں نہ ٹِکنا - ثبات قدم نہ رہنا - (۲) شِکست پانا - بھاگ نِکلنا - فرار ہو جانا -

سامنے نہ ٹھیرنا ٭

آئی تو ہے پسند اُسے چال یار کی
سُن لینا پاؤں کبک دری کا اُکھڑ گیا (آتش)

پاؤں باہر نِکالنا - ہ - فِعل لازم - اپنی حد سے بڑھنا - بڑھکر چلنا - اپنے مرتبے سے زیادہ بات کرنا - اِترانا - گھمنڈ کرنا ٭

پاؤں باہر نِکلنا - ہ - فِعل لازِم - بدچلنی اور آوارگی ظاہر ہونا - ابتری اور بداطواری کا ظہُور ہونا ؎

کِرکِس کے سر پہ دیکھیں آتی ہے اب قیامت
نِکلا ہے پاؤں باہر اُس فتنۂ زماں کا (مُصحفی)

پاؤں پِھسلنا - ہ - فِعل لازِم - (۱) رپٹنا - قدم ڈگمگانا - اِستقلال میں خلل آنا - ثابت قدم نہ رہنا - (۲) نیّت میں فرق آنا - اِیمان میں خلل پڑنا ٭

پاؤں بڑھانا - ہ - فِعل لازِم - (۱) آگے چلنا - آگے جانا (۲) دخل اور قبضہ بڑھانا - حد سے تجاوز کرنا - (۳) بڑے بڑے قدم رکھنا - جلد چلنا ٭

پاؤں بھاری ہونا - ہ - فِعل لازِم حمل ہونا - گربھ ہونا - پیٹ ہونا ٭

پاؤں بھر جانا - ہ - فِعلِ لازم - (۱) پاؤں سجانا - پاؤں آلُودہ ہو جانا (۲) پاؤں شل ہو جانا - پاؤں تھک جانا - پاؤں سو جانا ٭

پاؤں پاؤں - ہ - تابع فِعل - قدم قدم - اپنے پاؤں سے - پاپیادہ - پیروں

پاؤں پاؤں چلنا - ہ - فِعل لازم - پاپیادہ چلنا - اپنے پیروں سے چلنا بچّہ کا پیروں چلنے لگنا ٭

پاؤں پاؤں صندل کے پاؤں - ا - فِقرۂ عو - (یہ ایک نہایت چوچلے اور شوق کا کلمہ ہے جو بچہ کِھلانے والی نوکریں بچّے کے اوّل اوّل کھڑا ہو کر چلنے کے وقت زبان پر لاتی ہیں اور اِس سے غرض یہ ہوتی ہے کہ تمہارے پاؤں صندل کے ہیں کیا اچھی طرح صفائی سے زمین پر پڑتے ہیں) ٭

پاؤں پر پاؤں رکھنا - ہ - فِعلِ لازم - کِسی کے قدم بقدم چلنا تقلید کرنا - پیروی کرنا - نکھشوں پر چلنا - (۲) آرام سے بیٹھنا چین سے رہنا (جب آدمی پاؤں پر پاؤں رکھ کر کوئی کام کرے یا بیٹھے بیٹھے پاؤں پر پاؤں رکھ لے تو ہِند کی عورتیں اِس کو نہایت منحُوس اور نیستی کی علامت خیال کرتی ہیں)

(۳ - پُورب میں) سخت تقاضا کرنا ٭

پاؤں پر سر رکھنا - ہ - فِعل لازِم - قدموں پر سر رکھنا - قدموں میں سر دینا - پاؤں پڑنا - نہایت عجز کرنا - ہا ہا کھانا - کِسی امر کے قبول کرانے کے واسطے خوشامد کرنا ٭

پاؤں پر گِرنا - ہ - فِعل لازِم - (۱) قدموں پر گرنا - نہایت عجز کرنا - سر بسُجُود

ہونا۔ پَیروں میں سر دینا۔ بگڑ گڑانا۔ خوشامد کرنا ٥

فِلیاپن ہے یہ بھی اور کیا ہے   پاؤں پر گرنا خوب سیکھا ہے (شوق)

(۲) قدم لینا۔ قدمبوسی کرنا۔ قدم چُومنا۔ تعظیم کرنا۔ (۳) پناہ میں آنا۔ پناہ چاہنا۔ سرن میں آنا۔ حمایت چاہنا ✦

پاؤں پڑنا ۔ ہ۔ فِعل لازِم۔ (۱) قدموں پر گرنا۔ نہایت عاجزی اور فروتنی کرنا خوشامد اور لجاجت کرنا ٥

وُہ سر چڑھا ہے اِتنا اپنی فروتنی سے   کھویا ہمیں نے اُس کو ہر لحظہ پاؤں پڑ کر (میر)

(۲) عفو چاہنا۔ معافی مانگنا۔ اپنے قصُور یا جرُم کا مُقِر ہو کر عفو کا خواہاں ہونا۔ (۳) قدم چُومنا۔ قدمبوسی کرنا۔ نہایت تعظیم سے پیش آنا ✦ سجدہ کرنا ٥

کھود ے وُہ میری قبر اگر کوُ ئے یار میں   تابُوت سے نِکل کے پڑوں گورکن کے پاؤں (بحر)

(۴۔ پُورب میں) جن و پری کا سایہ ہونا۔ آسیب کا خلل ہونا ✦

پاؤں پسارنا ۔ ہ۔ فِعل لازِم۔ ہِندُو (۱) پاؤں پھیلانا۔ ٹانگیں پھیلانا۔ (۲) مرنا۔ اِنتقال کرنا۔ (۳) آرام سے سونا۔ چین سے اِستراحت کرنا ✦

پاؤں پکڑنا ۔ ہ۔ فِعل لازم (۱) قدم چھونا۔ پاؤں کو ہاتھ لگانا۔ ہا ہا کھانا نہایت اِلتجا کرنا۔ قدموں پر گرنا۔ (۲) قدم چُومنا۔ قدمبوسی کرنا۔ تعظیم کرنا۔ (۳) دوسرے شخص کو جانے سے مِنّت روکنا۔ (۴) پناہ میں آنا۔ سرن میں آنا۔ تابع ہونا

پاؤں پُوجنا ۔ ہ۔ فِعل لازِم۔ (۱) قدموں کی پرستش کرنا۔ پابوسی کرنا۔ نہایت تعظیم کرنا۔ بڑا ماننا۔ قابِلِ تعظیم تسلیم کرنا۔ (۲) کِنارہ کرنا۔ اِحتراز کرنا۔ بچنا۔ الگ رہنا جیسے تُمہارے تو بس پاؤں پُوجئے ✦

پاؤں پھِسلنا ۔ ہ۔ فِعل لازِم۔ پاؤں رپٹنا۔ قدم کا لغزش کرنا ✦

پاؤں پھُولنا ۔ ہ۔ فِعل لازِم۔ (۱) پاؤں کا سکت جاتا رہنا۔ پَیروں میں کِسی خوف یا اندیشہ کے باعث طاقت نہ رہنا۔ (۲) تھکنا۔ تکان چڑھنا۔ جیسے گاڑی کو دیکھکر لاڑی کے پاؤں پھُولے ✦

پاؤں پھُونک پھُونک کر رکھنا ۔ ہ۔ فِعل لازِم۔ نہایت احتیاط سے کوئی کام کرنا۔ سنبھل کر کوئی کام کرنا۔ نہایت خوف سے یا ڈر ڈر کر کچھ کرنا ٥

سوزِش نے آبلوں کی جلایا یہاں تلک   رکھتے ہیں پھُونک پھُونک کے پاؤں صبا پہ ہم (مؤلف)

(پھُونک پھُونک کر پاؤں رکھنا زِیادہ بولتے ہیں) ✦

پاؤں پھیرنے جانا ۔ ہ۔ فِعل لازِم۔ (۱) ہِند کی عورتوں میں دستور ہے کہ جب کوئی بال بچہ ہوتا ہے تو چِلّا نہا کر زچہ اپنے میکے میں یا کسی اَور قریب کے رِشتہ دار دلیں دو چار روز کے واسطے چلنے پھرنے کو جاتی ہے۔ اور بعض لوگوں کے ہاں نئی دُلہن کے جانے کو بھی کہتے ہیں۔ (۲۔ ہِندُو۔ عو) ہِندوؤں میں ہر ایک قسم کی شادی یا ٹہلے کے بعد دُلہن پہلے پہل اپنی ماں یا اُس کے کِسی رِشتہ دار کے گھر جاتی اور وہاں سے کسیقدر مِٹھائی۔ ناریل کا گولا اور چھوارے لاتی ہے اِس کے بعد اَور جگہ آنے جانے لگتی ہے اور اُسے پاؤں پھیرنے جانا کہتے ہیں۔ اِس سے پہلے کِسی کے ہاں نہیں جا سکتی ✦

پاؤں پھیلا کر سونا ۔ ہ۔ فِعل لازِم۔ نہایت بے فِکر ہو کر سونا۔ آرام سے سونا۔ بے کھٹکے رہنا۔ بے اندیشہ ہونا۔ کمال فارِغبال ہونا ٥

خُفتگانِ خاک کی مُجھ کو فراغت پر ہے رشک   سوتے ہیں کیا چین سے یہ پاؤں پھیلائے ہوئے (مصحفی)

پاؤں پھیلانا ۔ ہ۔ فِعل لازِم۔ (۱) دیکھو (پاؤں پسارنا) (۲) اِصرار کرنا۔ ہٹ کرنا

قیدِ ہستی سے نِکلکر قبر میں گر جاؤں میں   حشر کو بھی پھِر نہ اُٹھوں پاؤں تک پھیلاؤں (معروف)

(۳) بِپھرنا۔ پھیلنا۔ مچلنا۔ بچّوں کی طرح ضِد کرنا ٥

اشک سیلاب نمط تا سرِ مژگاں پھیلا   طفلِ ابتر نے دئے پاؤں بداماں پھیلا (نصیر)

(۴) زِیادہ طلبی کرنا۔ نہایت طمع کرنا۔ از حد لالچ کرنا۔ زِیادہ لینے پر جھگڑنا

دِل کو لوچی کو نہ مانگو صاحِب   پاؤں بس اَور نہ پھیلاؤ اجی (رنگین)

پاؤں پیٹ پیٹ کر مرنا ۔ ہ۔ فِعل لازِم۔ نہایت مُصیبت بُھگت کر مرنا۔ ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مرنا ✦

پاؤں پیٹنا ۔ ہ۔ فِعل لازِم۔ (۱) تکلیف اور اضطراب کے باعث پاؤں دے دے مارنا ٥

پیٹے سرِ بستر پہ پڑا پاؤں کہاں تک   بس پاؤں نہ پھیلا شبِ غم اَور زِیادہ (ذوق)

(۲) کمال سختی سے جان دینا۔ (۳) جان کنی میں ہونا۔ حالتِ نزع میں ہونا۔ اخیر وقت ہونا جیسے جارا پاؤں پیٹ رہا ہے۔ (۴) کوشش کرنا۔ سعی کرنا جیسے ہر چند پاؤں پیٹے مگر ایک نہ چلی (۵) ذلیل و خوار ہونا ✦

پاؤں تلے چیونٹی ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ عو۔ ادنےٰ سے ادنےٰ۔ عاجز سے عاجز۔ جیسے خُدا پاؤں تلے کی چیونٹی کو بھی یہ دُکھ نہ دے ✦

پاؤں تلے کی زمین سرکی جاتی ہے ۔ ا۔ محاورۂ عو۔ یعنے یہ مُصیبت سُنکر زمین بھی کانپتی اور تھرّاتی ہے ✦

(جب کسی مُصیبت کے بیان میں مُبالغہ منظور ہوتا ہے تو یہ فِقرہ کہتی ہیں)

پاؤں تلے کی مٹی نِکل جانا ۔ ہ۔ فِعل لازِم۔ عو۔ حیرت میں ہکّا بکّا رہنا۔ کسی وحشتناک خبر کو سُنکر سُن ہو جانا۔ حواس باختہ اور

بے اوسان ہو جانا۔ خبر نہ رہنا۔ ہوش نہ رہنا ۔

پاؤں تلے ملنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ پاؤں میں روندنا۔ پامال کرنا پیروں میں کچلنا۔ نہایت تکلیف دینا ۔

پاؤں توڑ کر بیٹھ جانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) نہایت کوشش کے بعد مایوس ہو کر صبر کرنا۔ سعی کرتے کرتے تھک جانا۔ (۲) ہمت ہار کر خاموش ہو رہنا۔ ہمت ہار دینا۔ تلاشِ معاش سے باز رہنا (۳) متوکّل ہو جانا۔ توکّل اختیار کرنا ۔

پاؤں توڑ کر بیٹھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ ہمت ہار کر بیٹھنا۔ تلاشِ معاش سے باز رہنا۔ متوکّل بننا ۔

پاؤں توڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) آمد و رفت میں اپنے پاؤں تھکانا۔ پھرنا۔ حیران ہونا۔ (۲) بیہودہ دوڑی کرنا۔ نہایت کوشش کرنا۔ از حد پیروی کرنا۔ (۳ متعدّی) تھکانا۔ دوڑانا۔ پھرانا۔ بلا بلا کر حیران کرنا۔ دق کرنا ۔

پاؤں تھرتھرانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ لغزشِ پا ہونا۔ پاؤں لڑکھڑانا۔ پاؤں کانپنا۔ کسی کام کے ارتکاب سے خائف ہونا ۔

پاؤں تھکنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) پاؤں میں چلنے پھرنے کی طاقت نہ رہنا۔ (۲) واماندہ ہونا۔ چلتے چلتے ہار جانا۔ چلنے کے قابل نہ رہنا ۔

پاؤں ٹکانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ قدم جمانا یا دھرنا۔ پاؤں ٹھیرانا۔ کسی جگہ ٹھیرنا۔ کسی جگہ ٹھیرانا۔ دم لینا۔ قیام کرنا ۔

پاؤں ٹکنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی جگہ ٹھیرنا۔ جم کر رہنا۔ قیام کرنا ۔

پاؤں ثابت رکھنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ ثابت قدم رہنا۔ لڑائی میں جما رہنا۔ پاؤں نہ ہٹانا ۔

پاؤں جمانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ پاؤں گاڑنا۔ ثابت قدمی سے رہنا۔ استقلال اور مضبوطی کے ساتھ ڈٹنا۔ قیام کرنا۔ سہارا دیکھنا۔ سہارا لینا ۔

پاؤں جمنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی جگہ پاؤں قائم ہونا۔ سہارا ہونا۔ ٹھیرنا۔ قیام کرنا ۔

پاؤں جوڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (پاگ جوڑنا) ۔

پاؤں جھنّانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (پورب میں) پاؤں سُن ہونا۔ سردی یا کسی صدمہ کے باعث پاؤں کا بےحس و حرکت ہو جانا۔ پاؤں سونا ۔

پاؤں چپّی کرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ پاؤں دبانا۔ مُشت مالی کرنا۔ مُٹھیاں بھرنا۔ دلاکی کرنا ۔

پاؤں چلنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) بچّے کا اوّل اوّل رفتار میں آنا۔ بچّے کا اپنے قدموں سے چلنا۔ (۲) پاپیادہ چلنا۔ پیروں چلنا۔ پیدل چلنا

پاؤں چھوٹنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ خونِ حیض کا جاری ہونا۔ دمِ طمث کا سیلان ہونا ۔

پاؤں چھوڑنا ۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ کسی لاگ یا کسی منتر کے ذریعہ سے خونِ حیض جاری کر دینا ۔

پاؤں خاک ہونا ۔ ا۔ فعل لازم۔ اپنے تئیں غایتِ انکسار سے کسی کے پاؤں تلے کی مٹّی کے برابر سمجھنا ۔ نہایت آدھین اور فرمانبردار ہونا ۔

پاؤں دابنا ۔ یا۔ **دبانا** ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (پاؤں چپّی کرنا) ۔

پاؤں دھرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (پورب میں)۔ (۱) قدم رکھنا۔ قدم جمانا۔ (۲) دخل دینا۔ آگے چلنا۔ (۳) شروع کرنا۔ اختیار کرنا ۔

پاؤں دھو دھو کر پینا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ نہایت تعظیم و تکریم سے پیش آنا۔ نہایت عزیز رکھنا۔ (۲) از حد معتقد اور باارادت ہونا۔ فرطِ عقیدت ظاہر کرنا۔ مریدانہ خدمت بجا لانا۔ ماننا۔ تسلیم کرنا۔ (۳) خوشامد کرنا۔ چاپلوسی کرنا ۔

پاؤں ڈالنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (پورب)۔ (۱) کسی بڑے کام کے کرنے کو تیار ہونا۔ (۲) دخیل ہونا۔ (۳) شروع کرنا ۔

پاؤں ڈگمگانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ پاؤں کا لغزش کرنا۔ پاؤں کا پھسلنا۔ پاؤں بچلنا۔ پاؤں قایم نہ رہنا۔ پاؤں لڑکھڑانا ۔ ہمت ہارنا ۔

پاؤں ڈگنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) پاؤں لڑکھڑانا۔ قدم اُکھڑنا۔ (۲) ہمت ٹوٹنا۔ دھیر نہ رہنا ۔

پاؤں رکھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (پاؤں دھرنا)

پاؤں رگڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) نزع کی حالت میں ہونا۔ (۲) کوشش کرنا پیروی کرنا۔ (۳۔ پورب میں) بیہودہ پھرنا۔ ذلیل و خوار پھرنا ۔

پاؤں رہجانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) پاؤں کی طاقت کا سلب ہو جانا۔ کسی بیماری کے باعث پاؤں کا کام سے جاتا رہنا۔ (۲) چلتے چلتے تھک جانا تھک کر چور ہو جانا ۔

پاؤں زمین پر نہ ٹھیرنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) نہایت گھمنڈ کرنا۔ گھمنڈی ہونا از حد متکبّر ہونا۔ (۲) خوشی کے مارے ٹھہر نہ رہنا۔ کمال خوش ہونا ۔

پاؤں زمین پر نہ رکھنا ۔ ا۔ فعل لازم۔ (۱) نہایت مغرور ہونا۔ اترانا۔

پنجوں کے بل چلنا۔ (۲) کمال خوش ہونا۔ خوشی کے مارے اُچھلتے پھرنا۔ (زمین پر پاؤں نہ رکھنا زیادہ بولتے ہیں) ◆

پاؤں سُکیڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ پاؤں سمیٹنا۔ پاؤں کھینچنا ◆

پاؤں سمیٹنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دیکھو (پاؤں سُکیڑنا)۔ (۲۔ ہندو) منا اِستقال کرنا۔ (۳) ترکِ مُلاقات کرنا۔ علیحدگی اختیار کرنا۔ تنہائی اختیار کرنا۔ (۴) کوچہ گردی سے باز آنا ◆

پاؤں سُن ہونا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (پاؤں جھنّانا) ◆

پاؤں سو جانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (پاؤں جھنّانا اور پاؤں بھرنا) ؎

جب ہم قریب کوچۂ جانانہ ہو گئے اے بختِ خُفتہ اپنے کہاں پاؤں سو گئے (مغفور)

پاؤں سے پاؤں باندھکر بٹھانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ پاس سے جُدا نہ ہونے دینا۔ پہلو میں بٹھائے رکھنا۔ نہایت چوکسی رکھنا۔ سخت پہرہ دینا ◆

پاؤں سے پاؤں باندھنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ اپنے پاؤں میں دُوسرے کا پاؤں باندھ کر رکھنا۔ نہایت چوکسی اور نگہبانی کرنا۔ حراست میں رکھنا ◆

پاؤں سے پاؤں بھڑانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (پُورب) قریب ہونا۔ پاس ہونا۔ نزدیک آنا ◆

پاؤں سے لگی سر میں بُجھی ۔ محاورۂ عو۔ سر تا پا آگ لگ گئی۔ تن بدن جل گیا۔ نہایت غُصّہ آیا ◆

(جب کوئی بات نہایت ناگوار اور قابلِ افروختگی ہوتی ہے تو یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں۔ یعنی اُسے سُنکر ہمارے پاؤں سے جو آگ لگی تو سر میں جاکر بُجھی) ◆

پاؤں کا کھٹکا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ آوازِ پا۔ پاؤں کی آہٹ۔ پاؤں کا کھڑکا ◆

پاؤں کانپنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (پاؤں تھرتھرانا) ◆

پاؤں کٹ جانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) پاؤں کے دو ٹکڑے ہو جانا۔ پاؤں قلم ہو جانا۔ (۲۔ عو) قدم کٹنا۔ آمد و رفت بند ہونا۔ آنے کے قابل نہ رہنا۔ دُنیا سے اُٹھ جانا ◆

(جب کوئی مر جاتا ہے تو افسوس سے کہتے ہیں کہ آج اُس کے یہاں سے پاؤں کٹ گئے)

پاؤں کھینچکر بیٹھ رہنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ آمد و رفت ترک کرنا۔ الگ ہو جانا۔ کوچہ گردی سے باز آنا ؎

یہ نہ ہووے گا کہ جُوں نقشِ قدم بیٹھ رہیں کھینچکر ہم سرِ کوئے بُتِ بے پیر سے پاؤں (شہیدی)

پاؤں کھینچنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ ترکِ کوچہ گردی کرنا۔ چلنے پھرنے سے ہاتھ اُٹھانا ◆

پاؤں کی بیڑی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) سلاسل۔ زنجیرِ پا۔ (۲) قید۔ پابندی۔ مُزاحمت۔ روک۔ (۳) جورُو۔ زوجہ۔ لُگائی۔ بیوی۔ اِستری۔ منکُوحہ (۴) خانہ داری۔ بال بچے۔ عیال و اطفال وغیرہ ◆

پاؤں کی جُوتی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) پاپوش۔ کفشِ پا۔ (۲۔ حقارتاً) بیوی۔ جورُو۔ زوجہ۔ اِستری ◆

پاؤں کی جُوتی سر کو لگنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ کمینہ کا مُقابلہ پر آنا۔ کمینہ کا سر چڑھنا۔ ادنےٰ ہو کر اعلےٰ کی برابری کرنا ◆

پاؤں کی مہندی گھس نہ جاتی؟ ۔ ہ۔ یہ ایک طنز کا فقرہ ہے جو کسی شخص کے نہ آنے یا کسی کام کو نہ جانے کے سبب زبان پر لاتے ہیں ؎

توفیق یہاں تلک جو لاتی مہندی پاؤں کی گھس نہ جاتی (گلزارِ نسیم)

پاؤں کے نیچے کی مٹّی بھی ایسی نہ ہوگی ۔ ہ۔ فقرہ۔ یعنی ہم نہایت پامال اور خاکسار ہیں۔ مٹّی سے بھی گئے گزرے ہیں۔ ہم سے ہمارے پاؤں کے نیچے کی مٹّی بھی اچھی ہے ◆

پاؤں کے نیچے کی مٹّی بھی نہ ہوگی ہم سی کیا کہیں عُمر کو کس طور بسر ہمنے کیا (میر تقی)

ایسا پامال کیا ہے فلکِ کجرو نے پاؤں کے نیچے کی مٹّی بھی نہ ہوگی ایسی (نگہت)

پاؤں گاڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ پاؤں جمانا۔ ڈٹنا۔ لڑائی میں جم کر کھڑا ہونا۔ کسی بات پر جما رہنا ؎

انتظارِ سروِ قامت میں درختوں کیطرح میں کھڑا رہتا ہُوں پہروں پاؤں اپنے گاڑ کر (ناسخ)

پاؤں گور میں لٹکائے بیٹھے ہیں ۔ ا۔ فقرہ۔ ضعیفی اور مہلک مرض کے باعث مرنے کو بیٹھے ہیں۔ قبر میں جانے کو آمادہ و تیار ہیں۔ (گور میں پاؤں بولتے ہیں) ◆

پاؤں گھِسنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ پاؤں کا فرسودہ ہونا۔ زیادہ آمد و رفت کے باعث پاؤں تھکنا ◆

پاؤں لڑکھڑانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دیکھو (پاؤں ڈگمگانا)۔ (۲) ضُعف یا مستی کے باعث پاؤں کانپنا ؎

جھُوم جھُوم ایسے بادل آنے لگے پاؤں توبہ کے لڑکھڑانے لگے (ذوق)

پاؤں لگانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (لکھنؤ) تیرنے میں پاؤں مارنا ◆ (دہلی میں اِسے لات مارنا بولتے ہیں) ◆

پاؤں لگنا۔ یا۔ لاگنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو عو)۔ (۱) گوڈے لگنا۔ قدم لینا۔ آداب بجا لانا۔ تسلیم کرنا جیسے ساس کے پاؤں لاگنا۔

پاو

(۲- گیتوں میں) پیر (۱) پڑنا۔ بنتی کرنا۔ منت سماجت کرنا۔ (پیاں لاگنا زیادہ آتا ہے)۔ (۳) جب کسی زمین کی نسبت کہتے ہیں تو وہاں چلنے پھرنے کی عادت اور ربط سے مراد ہوتی ہے جیسے فلاں جگہ کی زمین پاؤں لگی ہوئی ہے ٭

پاؤں مُرید - ا۔ صفت - ع - مُرید پا۔ غُلام مُعتقد۔ نہایت مُطیع اور فرماںبردار

پاؤں میں بیڑی پڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) پاؤں میں زنجیر پڑنا۔ (۲) پابند ہونا - آزادی نہ رہنا - جورو یا بال بچّوں میں پھنس جانا ٭

پاؤں میں سر دینا - ہ - فعل لازم - دیکھو (پاؤں پر سر رکھنا) ٭

پاؤں میں کیا مہندی لگی ہے؟ - ہ - فقرہ - بطور طنز - کیا مہندی کے باعث آنے جانے سے مجبور ہو ٭

(جب کوئی شخص آنے یا کہیں جانے میں عذر بیجا یا حیلہ اور بہانہ کرتا ہے تو اُس سے یوں کہتے ہیں) ٭

پاؤں میں مہندی لگنا - ہ - فعل لازم - (۱) معلوم - (۲) عُذر بیجا ہونا - بہانہ ہونا ٭

پاؤں نکالنا - ہ - فعل لازم - عو - (۱) اپنے حد سے باہر قدم رکھنا - بڑھکر چلنا - چل نکلنا ؎

یاں پاؤں کیا نکالئے تصویر کی طرح ہستی لگی ہے صورت قید فرنگ ہاتھ (میر تقی)

(۲) خودسر اور خودرفتہ ہونا - سرکش اور مُتمرّد ہونا - بدأطوار اور بدچلن ہونا ؎

نکلکر چشم نم سے دامن مژگاں لوٹے ہو نکالے پاؤں کیا مردم ہیں طفل اشک ابتر نکہت (؟)

(۳) نہایت چالاک اور ہوشیار ہونا - (۴) کسی کام میں سے اپنا قدم نکالنا علیحدگی اختیار کرنا - تعلق اُٹھانا کسی بڑے کام کے کرنے سے انکار کرنا ٭

پاؤں نکلنا - ہ - فعل لازم - بدچلنی ظاہر ہونا - لغو اور بیہودہ حرکات ظاہر ہونا - آوارگی اور خودرفتگی کا نمایاں ہونا ؎

پاؤں بیطرح ہے اُس ترک پسر کا نکلا شام گھر آنے لگا اب ہی سحر کا نکلا

پاؤں نہ دُھلوانا - ہ - فعل لازم - عو - اپنی خدمت اور غُلامی کے قابل بھی نہ سمجھنا - نہایت کراہیت اور حقارت سے دیکھنا - ادنےٰ و فقیر و حقیر اور کمینہ سمجھنا - خاطر میں نہ لانا جیسے مَیں تو اُس سے پاؤں بھی نہ دُھلواؤں ؎

کیونکر دُھلوائے وُہ مہوش فلک پیر سے پاؤں جس کا لکھڑا ہو پری اور ہو لُ تصویر سے پاؤں (شہیدی)

پاؤنا - یا - **پاہُنا** - ہ - اسم مذکّر - (ہندو) مہمان - مسافر - اتتھ - جاتری - وُہ شخص غیر جو کسی کے گھر آکر اُترے ٭

پاسے

پاونی - یا - **پاہُنی** - ہ - اسم مؤنّث (ہندو) - (۱) مہمان عورت (۲- پوربی) وُہ گیت جو دُلہن کے رخصت ہوتے وقت گایا جاتا ہے جسے دہلی میں بنڈھا کہتے ہیں ٭

پاہ - ہ - اسم مؤنّث - آنکھوں کی ایک دوا کا نام ہے جو پتھر کی قسم میں سے ہے ٭

پائی - ہ - اسم مؤنّث - (۱) آنہ کا بارھواں حصّہ - پیسہ کا تیسرا حصّہ - (۲) پیسہ - آنہ کا چوتھا حصّہ ٭

پاسے - ف - اسم مذکّر - دیکھو (پا اور پاؤں) ٭

پابند - ف - صفت - (۱) مُقیّد - پابستہ - (۲) مُطیع فرماںبردار - مُلازم - (۳ - اسم مذکّر -) پاؤں کی رسّی - بیڑی - جال ٭

پاتابہ - ف - اسم مذکّر - چمڑے کا موزہ - اور وُہ چمڑا جو جُوتے کے اندر خاک یا گرمی سے بچاؤ کے واسطے رکھ لیتے ہیں ٭

پائے تخت - ف - اسم مذکّر - بادشاہ کے رہنے کی جگہ - دار الخلافہ دار السلطنت - راجدھانی ٭

پائے تُراب - یا - **پاتُراب** - ف + ع - اسم مذکّر - (پائے + تراب زمین) جگہ بدلنا - نقل مکان - پراستھان - چلنے کا شگون ٭

(رسم ہے کہ جب کہیں سفر کو جانا منظور ہوتا ہے تو اچھا دن اور اچھی گھڑی دیکھ لیتے ہیں اگر اُس دن یا اُس گھڑی کے باعث جانا ممکن ہو تو کچھ اسباب اُٹھا کر دوسری جگہ رکھ دیتے ہیں تاکہ شگون سفر ہو جائے - بلکہ بعض اوقات موقوف کے ساتھ آتا ہے۔ سفر کے جانے کا جب دل نے اضطراب کیا - محل کے آنگن ہی سے اُنھوں نے پاتراب کیا (؟))

پاجامہ - ف - اسم مذکّر - (۱) دیکھو (پاجامہ) - (۲ - بازاری) بیوقوف ٭

پاجامہ سے باہر نکلنا - فعل لازم - (بازاری) حقارتاً آپے سے باہر ہونا

پازیب - ف - اسم مؤنّث - ایک قسم کا زیور جو پاؤں میں پہنا جاتا ہے ٭

پائمال - ف - صفت - (۱) روندا ہوا - پامال - کھوندا ہوا - (۲) برباد شُدہ - تباہ - برباد ٭

پائمالی - ف - اسم مؤنّث - روندن - بربادی - ویرانی ٭

پایاب - ف - صفت - اُتارو پانی - تھاہ - کم گہرا - دریا کی وُہ جگہ جہاں سے آدمی اپنے پیروں سے اُتر جائے - گھاٹ ٭

پایان - ف - اسم مذکّر - آخر - انتہا - انجام - انت ٭

پائپ - انگلش Pipe - اسم مؤنّث - بنسری - شہنائی - نال - نلی - حُقّہ - دمی - ایک قسم کا انگریزی حُقّہ جو چینی یا لکڑی کا چھوٹا سا بنا ہوا ہوتا ہے جس میں تمباکو رکھ کر مُنہ سے پکڑ لیتے اور دُھواں نکالتے ہیں ٭

پایدار - ف صفت - مضبوط - دیرپا - محکم - ٹکاؤ +

پایداری - ف - اسم مؤنث - مضبوطی +

پایک - ہ - اسم مذکر - قاصد - نامہ بر - سفیر - ایلچی +

پاے کاشت - ف صفت - وہ کسان جو دوسرے گانو سے جوتنے کو آئے یا دوسرے گانو میں جاکر کھیتی کرے - پاہی کاشت - خوش باش - غیر مستقل - غیر موروثی +

پایل - ہ - اسم مؤنث - (۱) پاؤں کا ایک قسم کا زیور (پاے زنجن) - (۲) صفت، وہ بچہ جس کے پیدایش کے وقت سب سے پہلے پاؤں نکلیں - پاؤں کے بل پیدا ہونے والا - (۳) تیزرو ہتھنی +

پاے موز - ف - اسم مذکر - ایک قسم کا کبوتر یا مرغی جس کے پنجے پرول میں ڈھکے رہتے ہیں +

پائیں باغ - ف - اسم مذکر - وہ باغ جو قلعہ کے نیچے لگایا جائے +

پائینت - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) ادوان کا رخ - پائینتی - پلنگ کا وہ حصہ جس طرف پاؤں پھیلاتے ہیں - سرہانے کے خلاف +

پائینتی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (پائنت) +

پائینچہ - ا - اسم مذکر - پائچہ - ازار کا وہ نصف حصہ جسمیں ایک ٹانگ رہتی ہے

پائینچہ بھاری کرنا - ا - فعل لازم - عو - ایک جگہ جم کر بیٹھ جانا - باہر نہ نکلنا گوشہ نشینی اختیار کرنا - خانہ نشین ہونا ؎

پائینچہ بھاری کیا تھا تو یہ کی تھی سنگ دریں آج رو چندی میں بی راحت کا ڈولا پھر گیا (راحت)

پائینچہ سے نکلی پڑتی ہے - ا - فقرہ طنز - غصہ کے مارے آپے سے باہر ہوئی جاتی ہے +

پایہ - ف - اسم مذکر - (۱) پاؤں - (۲) پاکھا - زینہ - سیڑھی - قدمچہ - تھم کھم کھنب - ستون - (۳) رتبہ - درجہ - منصب (۴) چوپایہ کا پاؤں - میز کرسی چارپائی وغیرہ کا وہ ڈنڈا جسپر وہ قایم رہے +

پبلک - انگلش Public اسم مؤنث - (۱) خلق اللہ - خلقت - خلایق عوام الناس - خاص و عام - (۲) صفت، سرکاری - وقف - عوام سے متعلق - قومی کام +

پپئی - ہ - اسم مؤنث - ایک خوش آواز پرند کا نام ہے جو مینا کی قسم سے ہے +

پپڑا جانا - ہ - فعل لازم - پپڑی آجانا - سوکھ جانا - خشک ہوجانا +

پپڑی - ہ - اسم مؤنث - (۱) پرت - خشک پوست - ملائی کی تہ - چھلکا

(کائی یا چکنی مٹی کے پتلے پتلے پرت جو سوکھنے کے بعد پتی سطح سے علیحدہ ہوجاتے ہیں +) (۲) چھوٹا پاپڑ - (۳) درخت کی جڑ کے اوپر کا وہ حصہ جس کے اوپر گدے اور ٹہنیاں ہوتی ہیں +

پپڑی آنا - ہ - فعل لازم - تہ جمنا - پرت بننا +

پپڑی پڑنا - ہ - فعل لازم - ملائی پڑنا - پرت جمنا +

پپڑی جمنا - ہ - فعل لازم - کتھے وغیرہ کا جم جانا - پرت یا ملائی جمنا +

پپڑیا کتھا - ہ - اسم مذکر - سفید اور عمدہ اور ہلکا کتھا +

پپڑیلا - ہ صفت - پپڑی دار - پرت دار - چھلکے دار +

پپنی - ہ - اسم مؤنث - (پورب) پلک - مژگاں +

پپوٹا - ہ - اسم مذکر - غلافِ چشم - نیامِ چشم - آنکھ کے اوپر کا چمڑا جو بطور غلاف ہے - آنکھ کا پٹ - بامِ چشم - پشتِ چشم +

پپوٹن - ہ - اسم مؤنث - ایک پودے کا نام ہے جس کے پتے زخم پکانے کے حق میں مفید ہیں اس کا پھل مکو سے مشابہ ہے +

پپولنا - ہ - فعل متعدی - پلپلانا - پوپلوں کی طرح منہ سے کسی چیز کو چوسنا دانتوں کے بغیر چچوڑنا +

پپیا - ہ - اسم مذکر - (۱) سیٹی بجانے کا کھلونا - آم کی اُگی ہوئی گٹھلی کا باجہ جسے پتھر پر رگڑ کر بجاتے ہیں ؎

عہدِ طفلی سے بھری ہیں اُسمیں شعر انگیزیاں اُس کی مٹی سے پپیئے پر گماں نہ سو کا (بحر)

(۲) ایک درخت کا پھل - (۳ - صفت) تیز آواز والا - (۴) سیٹی جیسے ریل کی سیٹی +

پپیانا - ہ - فعل لازم - پیپ پڑجانا - ریمناک ہونا +

پپیہا - ہ - اسم مذکر - (۱) ایک خوش آواز پرند کا نام ہے جو برسات کے موسم میں پہاڑوں میں سے اُتر آتا ہے اور رات کے وقت نہایت باریک آواز سے بولتا ہے ہند کی عورتیں اسے پیا کا یاد دلانے والا اور غمِ جدائی کو تازہ کرنے والا خیال کرتی ہیں - ہندی گیتوں میں اس کو بہت باندھا ہے - (۲) مٹی خواہ دھات وغیرہ کا باجہ جو منہ سے بجاکر آواز نکالتے ہیں - چونکہ یہ باجہ اس پرند کی آواز پر نکالا گیا ہے اس سبب سے یہ نام پڑگیا اس کو پپیا بھی کہتے ہیں +

پت - ہ - اسم مؤنث - (۱) عزت - آبرو - (۲) ساکھ - اعتبار - (۳) پتی بمعنی دھنی - مالک - خداوند - (۴) پات بمعنی برگ کا مخفف - (۵) چاشنی - قوام - گھر

پت اُتارنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (آبرو اُتارنا) -

پت جانا - ہ - فعل لازم - عزّت جانا - ساکھ بگڑنا ٭

پت رکھنا - ہ - فعل متعدی - آبرو رکھنا - ساکھ رکھنا ٭

پت گنوانا - ہ - فعلِ لازم - آبرو کھونا - بےعزّت ہونا - ساکھ کھونا ٭

پِت - ہ - اسم مذکّر - اربعہ عناصر سے جو اخلاط پیدا ہوتے ہیں اُن میں سے دُوسرے خلط کا نام ہے جسے عربی میں صفرا فارسی میں تلخہ کہتے ہیں - زرد رنگ کا کڑوا پانی جو پتّے کے اندر رہتا ہے - مادہ اس کا آتش ہے اور خاص مقام اِسکا پتّا - خاصیت میں گرم و خشک ٭

پِت ڈالنا - ہ - فعلِ لازم - زرد رنگ کی قے کرنا - قے میں صفرا نکلنا ٭

پِتا - ہ - اسم مذکّر - باپ - پدر - والِد ٭

پتّا - ہ - اسم مذکّر - (۱) برگ - پات - (۲) ورق - پترا - (۳) گنجفہ یا تاش کا ورق - کارڈ Card (۴) پان - (۵) کان کے ایک زیور کا نام جو بالیوں میں لٹکایا جاتا ہے ٭

پتّا توڑ کر بھاگنا - ہ - فعل لازم - جلدی سے بھاگنا - کافور ہونا - رفوچکّر ہونا - فوراً چلدینا ٭

پتّا کھڑکنا - ہ - فعلِ لازم - ہوا چلنے سے پتّا بجنا - اندیشۂ خفیف ہونا ٭

پتّا لگنا - ہ - فعلِ لازم - پھلوں میں داغ لگنا ٭

پتّا نہ ہلنا - ہ - فعلِ لازم - برگ کا جُنبش نکرنا ٭ حبس ہونا - ہوا بند ہونا ٭

پتّا ہو جانا - یا ہونا - ہ - فعل لازم - ہوا ہو جانا - دوڑ جانا - غائب ہو جانا - کافور ہو جانا ٭ ؎

خطّ خاتم سے وُہ ہوائی پتّا ہوئی اور پتے پہ آئی (گلزار نسیم)

پتا - ہ - اسم مذکّر - (۱) نشان - سُراغ - کھوج - علامت ٭ ٹھور - ٹھکانا - (۲) اشارہ - حُلیہ - (۳) سرنامہ - لِفافہ - (۴) تفصیل جیسے پتے وار ٭

پتا پُوچھنا - ہ - فعلِ لازم - ٹھکانا دریافت کرنا - سُراغ لگانا ٭

پتا دینا - ہ - فعل مُتعدی - نشان بتانا - ٹھکانا بتانا - سُراغ بتانا ٭

پتا لگانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کھوج لگانا - ٹھور ٹھکانا معلوم کرنا - گم شدہ چیز کا سُراغ لگانا - نِشان پانا - (۲) ڈھونڈنا ٭

پتا لگنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) گم شدہ چیز کا کھوج لگنا - (۲) نشان معلوم ہونا ٭

پتا مِلنا - ہ - فعلِ لازم - سُراغ لگنا - کھوج مِلنا ٭

پِتّا - ہ - اسم مذکّر - (۱) ایک اندرُونی عضو کا نام ہے جسمیں صفرا پیدا ہوتا ہے - زہرہ - مرارہ - صفرے کی تھیلی - (۲) تاب و طاقت - حوصلہ - جگرا - جگر - دل

ہمت - (۳) غصّہ - تیزی - تیہا - جوشِ دل - (۴) خواہشِ نفسانی - (۵) غیرت - شرم ٭

(چُونکہ صفراوی مزاج میں حدّت اور تیزی بہت ہوتی ہے اور غیرت طبیعت کی حدّت سے حاصل ہوتی ہے پس عام میں یہ معنی مشہور ہو گئے - از ترجمۂ حدائق البلاغت) ٭

پِتّا مارنا - ہ - فعل مُتعدی - (۱) غُصّہ ضبط کرنا - تیہا مارنا - (۲) دِل مارنا - (۳) سختی برداشت کرنا - کھکیڑ اُٹھانا جیسے پتّے مارے کا کام اچھا ہوتا ہے (ہنُود)

پِتّا مرنا - ہ - فعل لازم - تیزی اور غُصّے کا جاتا رہنا - دِل مرنا ٭

(ہنُود جمع کے ساتھ بولتے ہیں جیسے اس کے تو پتّے مر گئے اب یہ کیا کہے) ٭

پِتّا نکالنا - ہ - فعل مُتعدی - (عوام) جان نکالنا - جان لینا - خُوب سزا دینا - سارا غُصّہ نکال دینا ٭

(جمع کے ساتھ پتّے نِکالنا زیادہ بولتے ہیں) ٭

پِتّال - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (پاتال) ٭

پِتّال جنتر - ہ - اِسم مذکّر - ایک تیل نِکالنے کا طریقہ جو ایک کڑیل یا ناند کے پینڈے میں چھید کر کے اِس ترکیب سے نکالتے ہیں کہ چھید کے نیچے کی طرف ایک پیالی لگا کر کڑیل کے مُوافق زمین میں گڑھا کھود کر کڑیل کو جما دیتے ہیں اور ایک ہنڈیا میں وہ دوا وغیرہ جن کا تیل نکالنا منظور ہوتا ہے بھر کر مُنہ بند کر کے گل حکمت یعنی مُلتانی اور کپڑے سے اِس طرح مستحکم کرتے ہیں کہ اُس کی بھاپ نہ نکلے پس ہنڈیا کے پینڈے میں سُوراخ کر کے دہن اُس کا تیلیوں سے پُر کر کے کڑیل کے چھید کے مقابلہ پر یہ سُوراخ دار ہنڈیا رکھدیتے ہیں اور گرداگرد سُوراخ کے گُندھی ہُوئی مٹّی حفاظت کے واسطے لگا کر کڑیل کو الاؤ یا اُپلوں سے پُر کر کے آگ دیدیتے ہیں اُس کی گرمی سے تیل نکلکر تیلیوں پر بہتا ہُوا نیچے کی پیالی میں ٹپک ٹپک کر جمع ہو جاتا ہے) ٭

پَت جَھڑ - ہ - اِسم مؤنث - خزاں - برگ ریزاں - خریف - پتّوں کے جھڑنے کا موسم ؎

زوالِ حُسن ہے عاشق کنارہ کرتے جاتے ہیں　بہار باغ ہوتی ہے خزاں موسم ہے پت جھڑ کا (آتش)

پُتّر - ہ - اِسم مذکّر - پُوت - بیٹا - پِسر - لڑکا ٭

پِتّر - ہ - اِسم مذکّر - صحیح پِتر पितृ (۱) پُرکھا - مُربّی - (۲) فوت شُدہ بُزرگ - مُردے - دیوتا ٭

پِتّر پانی پڑنا - ہ - فعل لازم - ہنُود و نِسو - من کا چیتا ہونا - دِل میں کسی کے نقصان سے ٹھنڈک پڑنا - مُراد بر آنا ٭

(دل میں کسی کی مُراد پُوری ہونے کی نسبت بولتے ہیں) ٭

پَتْر - ہ - اسم مذکر - (۱) برگ - پتّا - (۲) ورق - پنّا - (۳) چِٹھی - خط - (۴) سونے چاندی وغیرہ کا ٹھپّہ دار پتّرا - لوہے کے چوڑے چوڑے مستطیل ٹکڑے (عوام پتّر)

پَتْرا - ہ - اسم مذکر - سنسکرت (पत्र پترا) - (۱) تتھ - پتر - جنتری تقویم وُہ کتاب جسمیں تمام سال کی سعد و نحس تاریخیں اور احکامِ نجوم لکھے جاتے ہیں - (۲) ورق - پنّا - (۳) دھات کا مستطیل ٹکڑا - خول چڑھانے کا ورق - (عوام بالتشدید بولتے ہیں) +

پُتْری - س - اسم مؤنث - पुत्री لڑکی - دُختر - بیٹی +

پَتْری - ہ - اسم مؤنث - (۱) جنم کنڈلی - زائچہ - طالع مولود - (۲) خط - چِٹھی نامہ

پَتُرِیا - ہ - اسم مؤنث - (پُورب) پاتر کی تصغیر - رنڈی - بیسوا - کنچنی - قحبہ +

پَترے کھولنا - ہ - فعل متعدی - ہندو عو - بھید کھولنا - افشا - سے راز کرنا قلعی کھولنا + بکھانا - بکھان کرنا - عیب کھولنا +

پَتَّل - ہ - اسم مؤنث - (۱) پتّوارا - پتّوں کی بنی ہوئی تھالی جسمیں کھانے کی چیزیں رکھکر کھلاتے ہیں - (۲) مجازاً وُہ ایک آدمی کی خوراک جو بیاہ میں تقسیم کی جاتی ہے اِسمیں عموماً چار کچوریاں اسیقدر لڈّو اور دیگر شیرینی ہوتی ہے - پروسا - (۳ - ہندو) عام موقعوں پر جو برہمن جمائے جاتے اور اُن کے آگے جو کھانا رکھا جاتا ہے اُسے بھی پتّل کہتے ہیں جیسے پنڈت موہن لال جی نہیں آئے تو اُن کی پتّل پہنچادو +

پتّل پروسنا - ہ - فعل متعدی - پتّل میں کھانا رکھنا - پتّوں کی رکابی میں کھانے کی چیزیں چُننا +

پَتْلا - ہ - صفت - (۱) رقیق - سیال - عرق - بہنے والی چیز - غلیظ کے خلاف - (۲) باریک - جھینا - جھین - دبیز کے خلاف - (۳) تار یا ورق سا - (۴) تنگ - سکڑا - (۵) نازک - کومل - (۶) ناطاقت - کمزور - ماڑا - (۷) دُبلا لاغر - چھریرا - (۸) نرم - ملایم +

پتلا حال کرنا - ہ - فعل متعدی - مٹّی پلید کرنا - ستانا - تنگ کرنا - عاجز کرنا - غیر حال کرنا +

پتلا حال ہونا - ہ - فعل لازم - (۱) خستہ حال ہونا - تنگ ہونا - خراب اور تباہ حالت میں ہونا - (۲) حالتِ نزع میں ہونا - حال بگڑ جانا - غیر حال ہونا +

پُتْلا - ہ - اسم مذکر - (۱) تمثال - پیکر - مورت - گُڈّا - بُت - لعبت - آدمی یا حیوان کا تراشا ہوا خواہ بنایا ہوا قالب - قالبِ بے جان - آٹے یا مٹّی کی بنائی ہوئی مورت - (۲) تلوار کی مُوٹھ - قبضہ - (۳ صفت) مُجسّم مُجسّم

پوٹ - سراپا جیسے عقل کا پُتلا - ہُنر کا پُتلا +

پِتلانا - ہ - فعل لازم - (ہندو) پیتل کا کساؤ آجانا پیتل کے برتن کی پکی ہوئی چیز کا کسیا جانا - (۲) پیتل کی سی رنگت ہوجانا پیتلی رنگ بن جانا + چونکہ تُرشی آمیز ساگ - بھاجی - یا دال ترکاری وغیرہ پیتل کے برتن میں رکھی ہوئی کسیا جاتی ہے اِس سبب سے اُس ترکاری وغیرہ کو پتلا جانا کہتے ہیں +

پَتْلُون - انگلش Pantaloon (پینٹلون کا بگڑا ہوا لفظ) اسم مؤنث - انگریزی پیجامہ جسمیں میانی نہیں لگائی جاتی اور تمام پائنچہ یکساں ہوتا ہے - مجازاً شلوار - ازار - سُتھن - سُتنا - دیکھو (پینٹلون)

پُتْلی - ہ - اسم مؤنث - (۱) پُتلے کی تانیث - گُڑیا - مورت - لعبت وغیرہ - (۲) مردمکِ چشم - سیاہیٔ چشم - (۳) گھوڑے کے سُم کا وُہ گوشت جو اُس کے بیچ میں مینڈک کی شکل کا ہوتا ہے - (۴) وُہ کپڑے یا کاٹھ کی چہرہ دار گُڑیاں جنہیں پُتلی والے رات کو تاروں کے ذریعہ سے نچاتے ہیں - (۵) کل - مشین - (۶) نازک اندام عورت - خوبصورت عورت

پُتلیاں - ہ - اسم مؤنث - پُتلی کی جمع - مورتیں +

پُتلیاں پھر جانا - ہ - فعل لازم - مردمکِ چشم کا اوپر چڑھ جانا - دیدے پھر جانا - آنکھوں کی ہیئت کا صدمۂ دماغی کے باعث متغیر ہوجانا - موت کے وقت آنکھوں کی رونق کا جاتا رہنا - علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا +

پُتلیاں نچانا - ہ - فعل متعدی - لعبت بازی کرنا - پُتلیوں کا تماشا دکھانا

پُتلیوں کا تماشا - ہ - اسم مذکر - لعبت بازی - شب بازی +

پَتَمبر - ہ - اسم مذکر - (ہندو) ریشمی دھوتی - ریشمیں کپڑا +

پَتْنا - ہ - اسم مذکر - فرج کا کنارہ - پاسہ +

پِتْنا - ہ - فعل لازم - (۱) پچھاڑ پھرنا - پِتّا پھرنا - کوچی ہونا - (بحالتِ اسم مذکر) پِتّا -

پَتَنْگ - ہ - اسم مذکر - (۱) پروانہ - پھڑ پتنگ - وُہ پردار کیڑا جو شمع کا عاشق ہے - (۲) بڑا کنکوّا - کاغذِ باد - مُعلّق کنکوّا - (۳) ایک لکڑی کا نام ہے جس میں سے سُرخ رنگ نکلتا ہے - (۴) سنسکرت میں سُورج کو بھی کہتے ہیں +

پتنگ اُڑانا - ہ - فعل متعدی - کنکوّا اُڑانا +

پتنگ بازی - ہ - اسم مؤنث - کنکوّوں کا کھیل - کنکوے اُڑانا -

پتنگ چھُری - ہ - صفت - عو - لُتری - غمّاز - آگ لگاؤ - لڑائی کرادینے والی ٭

پتنگا - ہ - اسم مذکر - (۱) آگ کا شرارہ - چنگاری - چراغ کا پھُول - آتش کا پرکالہ - (۲) پروانہ - پھِڈّا - پردار کیڑا ٭

پتنگے لگنا - ہ - فعل لازم - عو - آگ لگنا - غُصّہ آنا - مرچیں لگنا - جل جانا - پِتنگے لگنا ٭

پتوار - یا - پتوال - ہ - اسم مؤنث - (۱) دُنبالۂ کشتی - سُکّان کشتی کے موڑنے اور پھیرنے کی کل - (۲) اڑدواڑ - کھم ٭

پتواس - ہ - اسم مؤنث - چکّس - اڈّا ٭

(شکاری یا دست آموز جانوروں کے بِٹھانے کی لکڑی جو آڑی ترچھی بندھی ہوئی ہوتی ہے اور نیز وُہ لکڑیاں جو کبُوتروں کے ڈربے میں اُن کے اُوپر چڑھکر بیٹھنے کے واسطے مچان کے طَور پر لگادیتے ہیں ؂

عہدِ آسایشِ عالم ہے ترا عہدِ نکو — نسرِ طائر کو خطِ کاہکشاں ہی پتواس (نگہت)

پتّوں والی - ہ - اسم مؤنث - عو - مُولی - تُرب ٭

(چُونکہ عورتیں اِسے سامانِ حاضری میں داخل ہونے کی وجہ سے منحوس خیال کرتی ہیں اِس وجہ سے علی الصّباح اِس کا نام نہیں لیتیں ٭

پتھر - ہ - اسم مذکر - (۱) سنگ - حجر - شِلا - (۲) ژالہ - اولا - تگرگ - (۳) جواہر ہیرا لال - زمرّد وغیرہ - (۴) چکّی - آسیا - (۵) سخت چیز - کڑی چیز - (۶) صفت - بھاری - بوجھل - نہایت سخت - (۷) نہایت - از حد جیسے ہیرا پتھر - (۸) کٹھور - کٹر - بے رحم - (۹) ٹھس - غبی - کُند ذہن - (۱۰) موڈھو بے وقُوف - (۱۱) لفظِ حقارت بجائے ہیچ - خاک - جیسے تم کیا پتھر سمجھوگے - (۱۲) ثقیل - دیر ہضم - (۱۳) کواری بیٹی - سنگِ سینہ ٭

(چُونکہ ہندوستانیوں میں بیٹی کی شادی میں بڑا صرف پڑتا ہے اِس وجہ سے عورتوں نے اُن کا نام ہی جل کر پتھر رکھدیا مثلاً میرے آگے ابھی دو پتھر اَور بیٹھے ہیں) ٭

(۱۴) کنٹک - انجل - نہایت مُمسک جیسے پتھر کو جونک نہیں لگتی یعنی کنجُوس نہیں پسیجتا ٭

پتھر برسنا - ہ - فعل لازم - (لکھنؤ) سنگ باری ہونا - اولے پڑنا ؂

وُہ مقدّر ہے جو مانگوں مینہ برسنے کی دُعا — برسیں پتھر ابر سے بالائے سر برسات میں (بحر)

پتھر بنجانا - ہ - فعل لازم - (۱) نہایت سنگدِل ہوجانا - کٹھور پن اختیار کرنا - (۲) بُت بنجانا - گُنگ صُم ہوجانا - بہرا بن جانا ٭

پتھر پانی ہوجانا - ہ - فعل لازم - نہایت سنگدِل آدمی کو رحم آجانا - بخیل کا فیّاض ہوجانا ؂

ہماری آہ تیرا دِل نہ زم ہوا تو یا قسمت — وگرنہ دیکھ آئینہ کو پتھر ہو گئے پانی (ناسخ)

پتھر پڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) سنگ باری ہونا - پتھر برسنا - (۲) آفت پڑنا - مُصیبت آنا - تباہی ہونا - شامت آنا - خُدا کا غضب نازل ہونا - (۳) کچھ نہ ہونا - حقیقت سے دُور ہونا - معنی سے دُور ہونا - صُورت ہی صُورت ہونا ؂

حرم کو ہم گئے یا بُتکدے کو — جہاں دیکھا وہاں پتھر پڑے ہیں (میر تقی)

(۴) حقارتاً کوئی بڑا کام ہونا - کام سدھ ہونا - کام بننا - کامیابی ہونا - جیسے جوانی میں کیا پتھر پڑتے تھے جو اب بڑھاپے میں افسوس آتا ہے ؂

بڑھاپے میں کیوں فخر کرتے ہو بے جا — جوانی میں کیا خاک پتھر پڑے تھے (سیّد)

پتھر پڑیں - ہ - دُعائے بد - عو - غضبِ خُدا نازل ہو - آفت آئے - غارت ہو - مِٹ جائے - اُجڑ جائے ؂

غیرت پہ بُلبُلوں کی پتھر پڑیں کہ ہم نے — سو بار گُل کو ہنستے بادِ صبا سے دیکھا (مُصحفی)

پتھر پڑیں سمجھ پر - ہ - کلمۂ زجر - لعنت ہے اِس عقل پر - تُف ہے اِس دانائی پر - مِٹ جائے یہ دانائی ٭

پتھر پسیجنا - ہ - فعل لازم - (۱) پتھر میں نمی آنا - (۲) مُلائم ہونا - پگھلنا - نرم ہونا - سخت دِل کا نرمی اختیار کرنا - بخیل آدمی کا کچھ دینے پر آمادہ ہونا ٭

پتھر پھوڑا - ہ - اسم مذکر - (۱) سنگ تراش - پتھر گھڑنے اور کاٹنے والا - روڑی کُوٹنے والا - (۲) کھٹ بڑھئی - ہُدہُد - مُرغِ سُلیمان ٭

پتھر تلے سے ہاتھ نِکلنا - یا - پتھر کے تلے سے ہاتھ نِکلنا - ہ - فعل لازم - (۱) کسی مُصیبت یا دِقّت سے نجات پانا - کسی اہم کام سے چھُٹکارا حاصل کرنا - زبردست کی قید سے نِکلنا ؂

اپھرے ہے تواے شیشہ بیٔ اینڈ دیتی — نکلا ہے ترا ہاتھ جو پتھر کے تلے سے (عظیم)

پتھر تلے کا ہاتھ - ہ - تابع فعل - مجبُوری اور بے اختیاری کا عالم - ناچاری - بے بسی ؂

پتھر تلے کا ہاتھ ہے غفلت کے ہاتھ دِل — سنگِ گراں ہوا ہے یہ خوابِ گراں مجھے (درد)

دِل مرا اُس سنگدِل کے ساتھ ہے — کیا کروں پتھر تلے کا ہاتھ ہے (جُرأت)

پتھر تلے ہاتھ آنا - ہ - فعل لازم - مجبُور ہونا - بے بس ہونا - زبردست کے پنجے میں پھنسنا ٭

پتھر چٹا - ہ - اسم مذکر - (۱) ایک قسم کی گھانس جس کی مُلائم اور پتلی پتلی ٹہنیاں ہوتی ہیں - (۲) ایک قسم کا سانپ جو مٹّی کی بنا سے پتھر کو

چاٹتا ہے۔ (۳) ایک قسم کی مچھلی جو اکثر دریا کی چٹانوں سے لپٹی رہتی ہے۔ (۴) کنجوس۔ کنٹک۔ بخیل۔ (۵ صفت) وہ شخص جو گھر کی چار دیواری سے باہر نہ نکلے ٭

پتھر چٹانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ پتھری لگانا۔ دھار تیز کرنا۔ سان رکھنا

چٹا لیتے نہیں خنجر کو پتھر آپ زبیدہ — رگڑتے ہیں گلے کو خاک پتھر ذبح کرتے ہیں (بحر)

پتھر چھاتی پر دھرنا۔ یا۔ **رکھنا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ سخت صدمہ کی برداشت کرنا۔ صبر کرنا۔ زبردستی دل کو روکنا۔ نہایت غم کھانا۔ چپ ہو رہنا۔ مجبور ہونا ٭

پتھر ڈھونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سخت مشقت کرنا۔ نہایت محنت اٹھانا

سنگ دل ایسا کہ ہے عشق میں ڈھوئی پتھر — چشم سے چشمۂ کہسار کی روئے پتھر (مغفور)

(۲) عبث اوقات ضایع کرنا۔ ناحق محنت اٹھانا ٭

نہ فرہاد بیچارہ مقصد کو پہنچا — سدا عشق میں اُس نے پتھر ہی ڈھوئے (مصحفی)

شیریں وصل ہو شیریں کے ہوا اُس کو میسر — کوہکن نے جبل بھر کے ڈھوئے پتھر (نگہت)

پتھر سا پھینک مارنا۔ یا۔ **کھینچ مارنا**۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) درشتی سے جواب دینا۔ اکھڑ پنے سے جواب دینا۔ بے سوچے سمجھے بول اٹھنا۔ منہ میں آیا سو کہہ بیٹھنا ٭

پتھر سے سر پھوڑنا۔ یا۔ **مارنا**۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سر پٹکنا۔ (۲) کوڑھ مغز کے ساتھ مغز مارنا۔ بے وقوف کو تعلیم دینا۔ نالائق کی تعلیم میں کوشش کرنا ٭

پتھر کا چھاپا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ لیتھوگراف۔ وہ چھاپہ جو کاپی اور پتھر کے وسیلہ سے چھپا ہو۔ ٹائپ کے خلاف ٭

پتھر کا دل۔ یا۔ **کلیجہ**۔ ا۔ صفت۔ سخت دل۔ کٹھور دل۔ بے رحم دل۔ پکا دل

پتھر کلا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی چانپدار بندوق وہ بندوق جس میں چقماق لگی ہوتی ہے ٭

پتھر کو جونک نہیں لگتی۔ ہ۔ مثل۔ (۱) کنجوس کو رحم نہیں آتا۔ بخیل پیسہ نہیں خرچ کرتا۔ (۲) بد دل کو نصیحت کا اثر نہیں ہوتا ٭

پتھر کے تلے ہاتھ دبنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ مجبور ہونا۔ بے بس ہونا۔ ناچار ہونا ٭

دست بر دار ہوں کیونکر بت سنگیں دل سے — دبگیا ہاتھ مرا اب تو تلے پتھر کے (جرأت)

پتھر کی چھاتی۔ ہ۔ صفت۔ سخت چھاتی۔ پکی چھاتی۔ بڑا حوصلہ

بڑا دل۔ بڑا جگر ٭

داغ پہ داغ جو کھاتا ہے قیس — کیا تری پتھر کی چھاتی ہو گئی (رقیس)

پتھر کی لکیر۔ ہ۔ صفت۔ نقش کالحجر۔ نقش نگیں۔ اَمِٹ۔ مضبوط۔ مستحکم۔ پائیدار ٭

سر دیجے راہ عشق میں پر منہ نہ موڑیے — پتھر کی سی لکیر ہے یہ کوہکن کی بات (جرأت)

(مثل) رذیلوں کی دوستی پانی کی لکیر شریفوں کی دوستی پتھر کی لکیر ٭

پتھر لڑھکانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) پتھر پھسلانا۔ فارسی میں غلطانیدن سنگ کہنا چاہیے۔ (۲) کسی کی تباہی اور موت کا خواستگار ہونا ٭

پتھر مارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) سنگ زنی کرنا۔ (۲) مجنونانہ حرکتیں کرنا ٭

پتھر مارے موت نہیں۔ ہ۔ (مثل)۔ نہایت سخت جان اور بیحیا کی نسبت بولتے ہیں یعنی اسے کسی طرح بھی موت نہیں ٭

پتھر نچوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (نچوڑنا محاورہ ہے) سنگ دل کو رحم دل بنانا۔ کٹھور کو برسر رحم لانا۔ ممسک سے فیض اٹھانا۔ کنجوس سے کچھ لینا

رقت آئی نہ مرے حال پہ تجکو ہیچ ہے — ہو جو پتھر کوئی کیا اُس کو نچوڑے پتھر (انشا)

پتھر نہیں پگھلتے۔ ہ۔ مثل۔ سنگ دل رحم دل نہیں ہوتے۔ کٹھور کو رحم نہیں آتا۔ معشوق عاشق پر ترس نہیں کھاتا ٭

نرم کیونکر ہو خدایا وہ بت سنگیں دل — آجتک ہمنے نہیں دیکھے پگھلتے پتھر (نگہت)

پتھر ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سخت ہونا۔ نہایت منجمد ہونا۔ (۲) بھاری ہونا۔ اچل ہونا۔ (۳) نہایت بہرا ہونا۔ بت بن جانا۔ چپ اور خاموش ہونا۔ (۴) کٹھور۔ کٹر اور سنگ دل ہونا۔ بے رحم ہونا۔ (۵) نہایت اندھا ہونا۔ (۶) بیکار رہنا۔ نکما ہونا ٭

پتھرانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) پتھر ہو جانا۔ پتھر بنجانا۔ (۲) سخت ہو جانا۔ ٹھٹر جانا۔ (۳) متحیر ہونا۔ حیرت میں رہنا۔ (۴) جب آنکھ کی نسبت کہتے ہیں تو مرتے وقت بینائی چشم زایل ہو جانے سے مراد ہوتی ہے ٭

پتھراؤ۔ ہ۔ حاصل المصدر۔ سنگباری۔ پتھر برسانا ٭

پتھراؤ کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ پتھر برسانا۔ سنگباری کرنا۔ سنگ زنی کرنا ٭

پتھروٹا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پتھر کی کونڈی یا نندولا۔ اس سے چھوٹے کو پتھروٹی کہتے ہیں ٭

پتھری۔ ہ۔ اسم مونث۔ (۱) سنگریزہ۔ سنگ مثانہ۔ وہ سخت مادہ جو مثانہ میں جمکر متحجر ہو جاتا ہے اور پیشاب کرتے وقت بڑی تکلیف

دیتا ہے۔ (۲) چقماق۔ چکمک پتھر۔ (۳) اُسترہ وغیرہ تیز کرنے کا پتھر سلّی۔ (۴) سنگدان جو اکثر پرندوں کے پیٹ میں ہوتا ہے اور اسمیں وُہ پتھر کے ٹکڑے یا کنکر وغیرہ اگر ہضم ہوتے ہیں جو وُہ دانہ کے ساتھ کھا جاتے ہیں ٭

پتھریلا ۔ ہ۔ صفت۔ سنگ آمیز۔ پتھر کا ملا ہُوا۔ پتھر کا ٭

پتھنار ۔ ہ۔ فعل لازم۔ تھپنا۔ گوبر کے اُپلے بننا۔ (ہنُدو)

پتھیرا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ اینٹیں تھاپنے والا ٭

پتّی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) چھوٹا پتّا۔ کونپل۔ (۲) سبزی۔ بھنگ (۳) حصّہ بہری۔ چندہ۔ شراکت۔ (۴) نب۔ ڈنک۔ اسٹیل۔ قلم فولاد۔ (۵) دھات کی پتّری۔ (۶) ایکھ کے اُوپر کا چھلکا۔ گنّے کی پتّی ٭

پتّی دار ۔ ا۔ اسم مذکر۔ حصّہ دار۔ شریک ٭

پِتّی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک بیماری کا نام ہے جو خُون کے جوش کھانے سے دفعتہً ددوڑوں کی شکل میں جسم پر ظاہر ہو جاتی ہے اور اُس کے سبب سے تمام بدن میں نہایت خارش ہونے لگتی ہے چُونکہ یہ صفراوی مادہ ہے اسلئے اِس نام سے موسُوم ہُوا ٭

پتّی اُچھلنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ پتّی کا مرض ہونا۔ بدن پر ددوڑے پڑ کر خارش ہونے لگنا ٭

پَتی ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو عو۔) خاوند۔ مالک۔ آقا۔ خصم۔ شوہر۔ میاں سوامی۔ بھرتا ٭

پتی برتا ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) خاوند کی سیوا کرنے والی۔ خاوند کی خدمتگزار۔ (۲) پاکدامن۔ عفیفہ۔ باعصمت ٭

پَتیانا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اعتبار کرنا۔ بھروسا کرنا۔ (۲) خاطر میں لانا۔ خیال میں لانا ٭

پتے پر آنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ کسی نشان سے تلاش کرنا۔ کسی نشان کے موافق کھوج لگانا ؎

خط خاتم لیکے وہ ہوائی   پتا ہُوئی اور پتے پر آئی   (گلزارِ نسیم)

پتے پر پُہنچنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (پتے پر آنا) ٭

پتے کی سُنانا۔ یا۔ کہنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ کان تلے کی کہنا۔ بھید کی کہنا۔ چُبھتی ہُوئی کہنا۔ عیب کھولنا۔ راز فاش کرنا ٭

پتے ڈالنا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (علم) ستا مارنا۔ نہایت دِق کرنا۔ جان مارنا۔ ناک میں دم کر دینا ٭

پتے لینا ۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ستانا۔ جان کو آنا۔ تنگ کرنا ٭

پَتیل ۔ ہ۔ صفت۔ پتلا۔ باریک۔ صفت کے خِلاف۔ جھرجھرا۔ چھدرا بُنا ہُوا۔ جھونا۔ غفص کے برعکس ٭

پَتیلا ۔ ا۔ اسم مذکر۔ بڑے مُنہ کا دیگچہ۔ تانبے کا کھُلے مُنہ کا دیگچہ ٭ (اگرچہ فارسی میں پاتیلہ پاتلہ یا پتیل عمُوماً ہر ایک دیگ کو کہتے ہیں مگر اُردو والوں نے ایک خاص وضع کی بڑی دیگچی کا نام پتیلا رکھ لیا ہے) ٭

پَتیلی ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ دیگچی ٭

پٹ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) کواڑ۔ تختۂ در۔ (۲) چت کے خلاف۔ اَوندھا۔ واژوں (۳) پردہ۔ نقاب۔ آڑ۔ گھونگٹ جیسے پٹ مارنا یعنی گھونگٹ کرنا۔ (۴) کسی چیز کے گرنے کی آواز۔ (۵) فوراً۔ ترُت۔ جلد جیسے چٹ منگنی پٹ بیاہ۔ چٹ کہے پٹ مُکر جائے۔ (۶) کپڑا ٭

پٹ بھیڑنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ کواڑ بند کرنا۔ دروازہ مسدُود کرنا ٭

پٹ کھولنا ۔ ہ۔ فعل لازم۔ دروازہ کھولنا۔ گھونگٹ اُٹھانا۔ نقاب ہٹانا

پَٹ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پاٹ کا مخفف۔ سنگھاسن۔ تختِ سلطنت ٭

پٹ رانی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ مہارانی۔ ملکہ۔ پہلی اور بڑی رانی ٭

پَٹا ۔ ہ۔ اسم مؤنث و مذکر۔ ایک سپہگری کے فن کا نام ہے جسمیں پھری اور گدکے سے دو آدمی کھیلتے ہیں ٭

پٹا باز۔ یا۔ پٹے باز ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پٹا کھیلنے والا۔ لکڑی باز۔ (۲) ایک کھلونے کا نام بھی ہے جو ہلانے سے پٹا کھیلتا ہے۔ نٹ ٭

پٹّا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) کُتّے یا بلّی کا گلوبند جو چمڑے یا بانات کا ہوتا ہے قِلادہ۔ (۲) وُہ دستاویز جو کاشتکار مالکِ زمین کو اِجارہ کی بابت لکھ دیتا ہے نیز ٹھیکہ داری کی ہر قسم کی دست آویز و سند۔ (۳۔ پُوربی میں) پٹھا۔ سر کے بڑے بڑے بال جو اکثر آدمی خُوبصُورتی کی غرض سے اِدھر اُدھر چھوڑ دیتے ہیں۔ دہلی میں ہر ایک پہلُو کے بالوں کو پٹّا اور سب کو ملا کر پٹّے کہتے ہیں۔ (۴۔ ہندُو) پٹڑا۔ تختہ۔ چُنانچہ اُس رسم کو جو پھیروں کے وقت ہوتی ہے اور جسمیں دُولھا کا پٹڑا دُلہن کے نیچے اور دُلہن کا دُولھا کے نیچے بچھا دیتے ہیں پٹّا پھیر کہتے ہیں۔ (۵) کامدار جُوتی کا وُہ کپڑا یا بانات کا ٹکڑا جس پر کام بنا ہُوا ہوتا ہے۔ (۶) کرایہ و محصُول اُگاہنے کا دستُور العمل۔

(۷- گنوار) دوپٹہ۔ اوڑھنا۔ روپٹہ۔ کمر باندھنے کا کپڑا۔ پٹکا۔ (۸) چپراس۔ چپراس کا سِلا ہُوا کپڑا جو گلے یا کمر میں ڈالا جائے۔ (۹) پیٹی۔ کمر کسنے کا چمڑا ۔ (۱۰- گنوار) حق الخدمت۔ کرکمین کا نیگ جو بوقت شادی سمدھیوں سے دِلوایا جائے ۔

(دیہات کے اکثر ہندؤں میں دستور ہے کہ جب اُن کے ہاں لڑکی پیدا ہوتی ہے تو روز پیدائش سے نائی۔ دھوبی۔ بھنگی۔ کمہار۔ منہیار۔ کہار وغیرہ ٹہل کرنے والوں کو مزدوری دینا بند کردیتے ہیں مگر جب اُس لڑکی کی شادی ہوتی ہے تو سمدھیوں سے ان سب کی اُجرت دِلواتے ہیں جیسے اُن کی اصطلاح میں پٹا چکنا یا چکانا کہتے ہیں اِس میں دُولھا والوں کا سیکڑوں روپیہ صرف ہو جاتا ہے)

پٹّا اُتارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چپراس چھین لینا۔ پیٹی لے لینا۔ سپاہی یا چپراسی کو برطرف کرنا ۔

پٹّا پھیر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) شادی کی اخیر رسم جس میں دُولھا دُلھن کا پٹڑا بدلا جاتا ہے ۔

پٹّا تُڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) رسّی تُڑانا۔ زنجیر تُڑانا۔ پٹّا توڑ کر کسی جانور کا نکل جانا۔ (۲) آزادی چاہنا۔ مخلصی چاہنا۔ مغرور ہونا یا فرار ہونے کا اِرادہ کرنا (دانا کی)

پٹاپٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بُوندوں یا پھلوں کے متواتر زمین پر پڑنے کی آواز۔ کسی چیز کو لگاتار مارنے کی آواز ۔

(اصل میں یہ پٹ پٹ تھا الف اِتصال کے آجانے سے متواتر کے معنے ہوگئے اور جوتوں کے مارنے کی آواز کو بھی کہتے ہیں جیسے لڑکیاں کھیل میں کہتی ہیں "ایک پٹاپٹ مارُوں")

پٹاپٹی کا پردہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ وُہ پردہ جس میں رنگ برنگ کے پھول پتے یا سموسے بنے ہوئے ہوں ۔

پٹاپٹی کی گوٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عو۔ رنگ برنگ کی گوٹ جسمیں سنگھاڑے سے بنا کر سی دیتے ہیں ۔

پٹاخا۔ ا۔ اسم مذکر۔ (۱) پڑاکا۔ ایک قسم کی آتشبازی۔ (۲) بندوق کی ٹوپی (۳- صفت) عو۔ وُہ چنچل عورت جو بیچ میں بول اُٹھا کرتی ہے ۔ چالاک طرّار۔ فرّار۔ خُوب بولنے والی۔ چھبیلی۔ خُوش آواز۔ تڑاق پڑاق بولنے والی

پٹاخ سے بولنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ طرّاری سے بولنا۔ کڑاکے کی آواز سے بولنا ۔

پٹارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کا ڈھکنے دار بانس وغیرہ کا ٹوکرا اِس میں چمڑے سے منڈھا ہوا یا سادہ۔ مثل جامہ دانی۔ بگلشا وغیرہ ۔

پٹاری۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) چھوٹی سرپوش دار ٹوکری۔ (۲) پاندان۔ پان رکھنے کا دستی یا برنجی برتن۔ (۳) انگور کی ڈھنی۔ انگور رکھنے کی لکڑی کی بنی ہُوئی پٹاری ۔

پٹاری کا خرچ۔ ا۔ اسم مذکر۔ عو۔ (۱) پاندان کا خرچ وُہ روپیہ جو پان کھانے کے واسطے دیا جائے۔ (۲) اوباش خرچی۔ زنا کی اُجرت

پٹاش۔ انگلش (Potash) اسم مذکر۔ ایک آتش انگیز مرکب کا نام جس سے پٹاخے وغیرہ بناتے ہیں ۔

پٹاک۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چیں گرنے کی آواز۔ پٹ ۔

پٹاکا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پٹاخا) ۔

(اہل دہلی ایسے کاف کو اکثر خاء معجمہ سے بدل لیتے ہیں) ۔

پٹانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (ہندو)۔ (۱) وصول کرانا۔ پٹوانا۔ بھُگتوانا۔ تحصیل کرانا۔ (۲- پُورب) آب پاشی کرنا۔ بلانا۔ سینچنا۔ (۳) پوشش کرانا۔ چھوانا چھت ڈلوانا۔ (۴) جب معاملہ کے ساتھ کہیں گے تو وہاں سودا بنانا۔ معاملہ ٹھیک یا فیصل کرانا یہ معنی ہونگے ۔

پٹاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پوشش۔ کڑی تختہ۔ (۲) آب پاشی ۔

پٹ پٹ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ متواتر گرنے کی آواز۔ تڑ تڑ۔ پڑ پڑ ۔

پٹ پٹ بولنا۔ یا۔ زبان چلانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ تڑاق پڑاق بولنا

پٹپٹانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ حسرت اور افسوس کرنا ۔

پٹپڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) وُہ زمین جو دریا کی طُغیانی سے ہر سال ڈُوبتی اور خشک ہو جانے پر قابل زراعت ہو جاتی ہے۔ (۲) وُہ بیابان جہاں گھاس درخت اور پانی تک نہ ہو۔ ویران جگہ۔ بیاب۔ (۳) مُستوی چوپٹ۔ برابر۔ ہموار ۔

پٹ پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) اوندھا پڑنا۔ (۲) تلوار یا نیمچہ کا پہلو کے بل پڑنا۔ ہتیار کا کارگر نہ ہونا ۔

پٹخارنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (عوام) پیٹنا۔ کوڑے لگانا۔ دھمکانا۔ پھٹکارنا

پٹخنا۔ ا۔ اسم مذکر۔ پٹکنا۔ گداکا۔ بھداکا۔ بھدکنا۔ کُشتی میں زمین پر دے مارنے کی آواز ۔

پٹخنا دینا۔ یا۔ سُنانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بھدکنا دینا۔ زمین پر زور سے دے مارنا۔ گداکا دینا ۔

پٹخنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ (۱) پچھاڑنا۔ زمین پر دے مارنا۔ بھدکنا دینا (۲)

پچ

سُوجن یا ورم کا کم ہو جانا۔ پچکنا۔ بیٹھنا +

پچھنّیاں کھانا - ل - فعلِ لازم - پچھاڑیں کھانا - لوٹنیاں کھانا - گر گر پڑنا (جب بعض ضدی بچّے مچلتے ہیں تو وُہ یا جس کے سر پر بھوت پریت آتا ہے وُہ ایسی حرکتیں کرتا ہے) +

پَٹڑا - ہ - اسم مذکّر - (۱) تختہ - (۲) چھوٹی سی چوکی جس کے پائے چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں - اکثر عورتیں اُسپر بیٹھ کر کھانا پکاتی یا نہاتی ہیں - (۳) میڑا پٹیلا - ہینگا - ایک پُر کار لکڑی کا لمبا تختہ جو زمین ہموار کرنے کے واسطے کھیت میں پھیرتے ہیں - (۴) دھوبیوں کے کپڑے دھونیکا تختہ یا سِل +

پٹڑا پھیرنا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) میڑا پھیرنا - (۲) صفایا کر دینا - لُوٹ لینا - دولت کو برابر کر دینا - اُٹھا ڈالنا +

پٹڑا کر دینا - ہ - فعلِ متعدّی - تباہ کر دینا - برباد کر دینا جیسے قحط نے پٹڑا کر دیا

پَٹڑی - ہ - اسم مؤنّث - (۱) تختی - چھوٹا سا تختہ - (۲) پٹی - لوح - (۳) روش چمن یا باغ کی چھوٹی سی سڑک جس پر گھاس بو دیتے ہیں - (۴) نہر کا کنارہ - (۵) کپڑے کے اوپر کی چوڑی لکیر - (۶) وُہ چاندی یا تانبے کی تختی جسپر کچھ تعویذ وغیرہ کھُدوا کر گلے میں ڈالتے ہیں - سونے یا چاندی یا لاکھ کی چوڑی چوڑی جسے پٹّا بھی کہتے ہیں - (۷) ران چُنانچہ پٹڑی جمانا میں یہی معنے ہیں - (۸) کھپریل کا کھپرا جسپر نلیاں رکھتے ہیں +

پٹڑی جمانا - ہ - فعلِ متعدّی - گھوڑے کے زین پر رانیں جمانا ؎

قلاؤُ میں کس کے توسنِ ایّام آسکا ۔ اِسپر کوئی سوار نہ پٹڑی جما سکا

پٹّس - ہ - اسم مؤنّث - (پُورب) پٹّن - ماتم - کہرام +

پَٹکا - ہ - اسم مذکّر - (۱) پیٹی - کمر بند + وُہ دوپٹّہ یا رُومال جو اکثر سوار کمر سے باندھ لیتے ہیں - کمر پیچ ؎

لا ہیں فاخرہ پر کیوں نہ اُسے اِغماض ۔ ہُوا ہے آنکھوں کی پٹّی بنارسی پٹکا (بحر)

(۲) مٹّی کی دیوار میں چُونے کی پٹّی یا پتھر کی چُنائی میں اینٹوں کی پٹّی

پٹکا باندھنا - ہ - فعلِ لازم - کمر باندھنا - کسی کام پر مُستعد ہونا - کوشش کے لئے آمادہ ہونا +

پٹکا پکڑنا - ہ - فعلِ متعدّی - دامن پکڑنا - دامنگیر ہونا - روکنا - کمر میں ہاتھ ڈالنا - مُزاحم ہونا - تعرّض کرنا +

پَٹکنا - ہ - فعلِ متعدّی - دیکھو (پٹخنا) ؎

پٹو

نگہ پٹکے ہی دیتی ہے تو دل پھینکے ہی دیتا ہے ۔ تمہارے گھر ٹھکانا کو لنا ہم بے سہارو نکا (نا معلوم)

پَٹکنا - ہ - اسم مذکّر - دیکھو (پٹخنا) +

پُٹکی - ہ - اسم مؤنّث - عو - (۱) آفت - غضب - قہرِ خُدا - (۲) ناگہانی موت مرگِ ناگہاں - اور کبھی صرف موت (۳) آلن - وُہ بیسن یا آٹا جو شوربہ گاڑھا کرنے کے واسطے اکثر ساگ یا سالن میں ڈالتے ہیں - اِس معنی میں یہ لفظ صرف ہندؤں میں بولا جاتا ہے چُنانچہ گھر کی پُٹکی یا بھی ساگ میں یہی معنے ہیں +

(مؤلّفِ نجم الامثال نے جو لکھا ہے کہ سنسکرت میں پتّے کے دونے کو پُٹکی کہتے ہیں ہمیں اِس کی تصدیق کہیں نہیں ملی حالانکہ ہندی اور سنسکرت کوش میں بھی تلاش کیا شاید اُنھوں نے کہیں سُنا ہو) +

پُٹکی پڑنا - ہ - فعلِ لازم - عو - (۱) غضبِ خُدا نازل ہونا - آفت آنا - صدمہ پہنچنا +

(دُعائے بد کی جگہ اکثر اور ناز کے موقع پر کمتر اِس کا استعمال ہوتا ہے ؎

اقرارِ وصل کر کہ پڑے دِل کو تا قرار ۔ پُٹکی پڑے مدام کے اِنکار پر ترے (مغفور)

(۲) غارت ہونا - ناپید ہونا - مرنا - موت آنا - ناگہانی موت آنا ؎

لی چُٹکی سے جبکہ مَیں نے اُس کے چُٹکی ۔ بولا کہ پڑے جان پہ تیری پُٹکی
پھر دانت تلے کھٹک کے ناخن کو کہا ۔ بس چلیئے اب آشنائی ہم کُٹ کی } (اِنشاء)

پَٹم ہونا - ہ - فعلِ لازم - چوپٹ ہونا - اندھا ہونا +

پَٹّن - ہ - اسم مذکّر - گھاٹ (دکن) آبادی - بستی جیسے پاک پٹّن +

پٹّن - ہ - اسم مؤنّث - ماتم - کہرام - رونا پیٹنا +

پِٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) مار کھانا - (۲ - پنجاب - ہندو) سیاپا - ماتم - کہرام - گریہ و زاری - آہ و نالہ - (۳ - ") ناگوارِ خاطر کام - گرانِ خاطر کام - وہ کام جو دِل کو نہایت ناگوار گزرے - بیانِ مُصیبت - جیسے تمہارا تو یہی پِٹنا چلا جاتا ہے - روز روز کا پِٹنا کون سُنے +

پَٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پوشش ہونا - چھایا جانا - (۲) وصول ہونا - ہاتھ لگنا - (۳ - پُورب) آبپاشی ہونا - زمین کا سیراب ہونا - (۴) قیمت ٹھہرنا - چُکنا - طے ہونا - جیسے سودا پٹنا - مُعاملہ پٹنا - (۵) بھرنا - اٹنا جیسے بازار آموں سے پٹ گیا (کثرت اور افراط کے موقع پر بولتے ہیں)

پَٹُّو - ہ - اسم مذکّر - (۱) ایک قسم کا اُونی کپڑا جیسے لوئی اور کمبل (سنسکرت میں پاٹ पाट ریشم کو کہتے ہیں اُسی سے یہ لفظ نکلا ہے) (۲) بارانی - برساتی

پٹو

پٹو - ہ - صفت - پٹنے والا - مار کھانے والا - پٹیل - دبیل - دل کا بودا (یہ لفظ بلبل کے حق میں بولا جاتا ہے) +

پٹوا - ہ - اسم مذکر - ریشم کا کام کرنے والا - علاقہ بند - زیور میں ریشم وغیرہ کے ڈورے ڈالنے والا - بٹنے والا +

پٹواری - ہ - اسم مذکر - محاسب دیہ - گانو کا حساب رکھنے والا +

پٹوانا - ہ - فعل متعدی - (۱) دیکھو (پٹانا) - (۲) قرضہ چکوانا - بھنانا - وصول کرنا جیسے ہنڈی پٹوانا +

پٹوانا - ہ - پٹنے کا متعدی المتعدی - مار کھلوانا - ضرب لگوانا - (۲-عو) رلوانا - چھکوانا - چھوانا - ستانا - تنگ کرنا - ناک میں دم کرنا +

پٹھ - ہ - اسم مؤنث - (۱) آمیزش - پھٹکار - چاشنی - خوشبو یا کسی چیز کا بلا (۲-قصاب) گائی بکری وغیرہ کی پیٹھ کا گوشت جو دم سے اوپر کو ہوتا ہے +

پٹھ - ہ - اسم مؤنث - نوجوان بکری - وہ جوان بکری جو ابھی تک بیائی نہو

پٹھا - ہ - اسم مذکر - (۱) جانور کا چوترا - علی الخصوص گھوڑے کا چوترا - سرین اسپ - (۲-چابک سوار) اظہار تعداد اسپ کے واسطے جیسے فی پٹھا کیا لوگے - سو روپیہ پٹھا دونگا +

پٹھا - ہ - اسم مذکر - (۱) عصب - پے +

(بعض لوگوں نے اس کے معنے رگ اور نس کے بھی لکھے ہیں مگر درحقیقت دونوں میں بڑا فرق ہے رگ تو وہ نلی ہے جسمیں خون دورا کرتا رہتا ہے اور پٹھا وہ سوت کی مانند باریک تار یا اس سے موٹا اور چپٹا ریشہ دار زردی لئے ہوئے سفید تسمہ سا ہوتا ہو جس کے وسیلہ سے بدن کے اعضا سکڑتے پھیلتے اور کھچتے ہیں اکثر لوگ پٹھے کو کوٹ کر جہاز وغیرہ کی بندش میں اس کا استعمال کرتے ہیں اور یہ نہایت مضبوط ہوتا ہے) +

(۲) نوعمر - نوخیز - نوجوان - ادنت - پاٹھا - (۳) انسان یا حیوان کا جوان بچہ - چوپاؤں میں گھوڑے کے بچے کو پرندوں میں کبوتر یا الو اور مرغ وغیرہ کے چوزے کو حشرات الارض میں کالے سانپ کے بچے کو اکثر پٹھا کہتے ہیں ؎

بلبل کے تو ہوش اڑتے ہیں اس وہ زاغ کو ... کیا بولیگا طوطئ سخن ور کا پٹھا (نصیر)

(۴) چوڑا لمبا پتا جیسے گھیکوار یا تمباکو اور گھاس وغیرہ کا پٹھا ؎

برق آہ جگر ہے مری ڈر کو دل دلئ واں ... چھوڑیگی نہ خرمن میں یاں کے گھاس کا پٹھا (نصیر)

(۵) پہلوان کا شاگرد جیسے فلاں پہلوان کا پٹھا خوب لڑا - (۶) نوعمر پہلوان - جوان پہلوان - (۷) دفتریں - کتاب کی پتلی جلد - ملٹ کا کاغذ جو کتاب کی محافظت کے واسطے چڑھا دیتے ہیں ؎

نہ کیوں ہو پانی پانی رشک سے دیوان سحابی کا ... کہ پٹھا ہے گل رخسار اس روئے کتابی کا (نگہت)

(۸) اطلس یا ساسن لیٹ وغیرہ کی چوڑی چوڑی گوٹ پر جو کو کٹرو وغیرہ کی توئی سی بنا کر کرتی یا دوپٹہ وغیرہ پر ٹانک لیتی ہیں اسکو بھی پٹھا کہتے ہیں - (عو) - (۹) وہ چوڑی چوڑی جو اکثر چوڑیوں کے بیچ میں عورتیں پہنتی ہیں - (۱۰) وہ کیلے وغیرہ کا پتا جسے منہ میں رکھکر بجاتے اور اس سے طرح بطرح کے جانوروں کی بولی بولتے ہیں - (۱۱) سر کے بال جو ادھر ادھر چھوٹے رہتے ہیں ہر ایک پہلو کو پٹھا کہتے ہیں - دیکھو (پٹا) ؎

جس نے یہ اس بت کافر کے بنائے پٹھے ... ہاتھ ہو جائے جدا یا قلم اس نائی کا (صنعت)

(۱۲) شاخ - قاش - جیسے گزک کا پٹھا +

پٹھان - ہ - اسم مذکر - (۱) افغان - مسلمانوں کی چار ذاتوں میں سے سب سے نیچی ذات +

(چونکہ کابل میں یہ لوگ سب سے زیادہ ہیں اور اسی طرف سے ہندوستان میں آئے اس سبب سے اکثر کابلیوں کو بھی خان یا پٹھان کہتے ہیں)

(۲) سپاہی - جنگی ملازم - جیسے تیر نہ کمان کا ہیکے پٹھان - (۳-صفت) خونخوار - جلاد - لڑاک +

(تاریخ فرشتہ میں لکھا ہے چونکہ اہل اسلام مع اپنے سلاطین نے جو اکثر باشندگان افغانستان تھے افغانان سوری کے زمانہ میں پٹنہ میں سکونت اختیار کی اس سبب سے پٹھان مشہور ہوئے - لیکن سنسکرت کی کتابوں سے یہ پایا جاتا ہے کہ پٹھان راجپوتوں کی ایک قوم تھی جو قندھارا اور نواح کابل و پشاور وغیرہ میں آباد تھی وہی قوم مسلمان ہو کر پٹھان کہلائی) +

پٹھانا - ہ - فعل متعدی - (پورب میں) بھیجنا - روانہ کرنا - ارسال کرنا +

پٹھ ملا - ہ - اسم مؤنث - مرکب از پیٹھ + ملنا - پشت کا کپڑا - انگرکھے یا کوٹ وغیرہ کا وہ حصہ جو پیٹھ پر رہتا ہے - انگرکھے کی پیٹھ +

پٹھو - ہ - اسم مذکر - (۱) مددگار - معاون - پشت پناہ - (۲) ہر وقت ساتھ رہنے والا - پنچھالا - پچھ لگو - دم چھالا - (۳) ایک فرضی آدمی جو بچے کھیل میں اپنے پیٹ میں فرض کر لیتے ہیں مثلاً ایک طرف کے گروہ میں چار لڑکے ہیں اور دوسری طرف صرف تین تو انہیں سے

ایک لڑکا اپنے پیٹ میں پٹھو فرض کر کے دوسری طرف بھی چار ٹھیرالیگا اور اپنی باری بھگت کر اُس پٹھو کے عوض بھی کھیلیگا) +

پٹھوال - ہ - اِسم مذکّر - (نقب زن) پُشتی پر رہنے والا - مددگار - ساتھی - رفیق - وہ مضبوط اور بہادر آدمی جو نقب زنوں کے پیچھے نقب کے مُنہ پر اُن کی مدد کے واسطے کھڑا رہتا ہے + (اصل میں پٹھوال تھا) +

پٹھور - ہ - اِسم مؤنّث - (پورب) - (۱) مُرغی کی پٹھ - چوزہ - (۲) بکری کی پٹھیا - وہ نوجوان بکری جس کے بچّہ نہ ہُوا ہو +

پٹھوری - ہ - اِسم مؤنّث - (پورب) دیکھو (پٹھور) +

پٹھوں میں بیٹھنا - یا - گھسنا - ہ - فِعل لازم - لُغوی معنے رگ و پٹھے میں سرایت کرنا اِصطلاحی ہمدم و ہمراز بننا - پیٹ میں گھُستا - دلی دوست - باطنی دوست بننا - گہری دوستی کرنا - گاڑھا دوست بننا - دُشمن کے دِل میں گھر کرنا - دِل میں جگہ کرنا +

پٹھے - ہ - اِسم مذکّر - (پٹھا کی جمع) - (۱) سر کے دو طرفہ بال + اعصاب + پٹّے وغیرہ - (۲) لڑکے اپنے برابر کے لڑکے کو بھی اس لفظ سے خطاب کرتے ہیں جیسے آؤ پٹھے بیٹھو پٹھے - (۳) نوجوان - نوعمر +

پٹھی - ہ - اِسم مؤنّث - (ہندو) بھیگی ہوئی دھوئی دال کو جو پیس لیتے ہیں اُسے پیٹھی یا پٹھی کہتے ہیں +

پٹھیا - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) بکری - گائے - بھینس کا مادین جوان بچّہ جو ابھی تک کوئی بچّہ نہ جنی ہو - (۲) نوعُمر لڑکی - نوخیز لڑکی (بازاری آدمی بولتے ہیں) +

پٹھے پر ہاتھ نہ رکھنے دینا - ہ - فِعل لازم - (بازاری) قریب نہ آنے دینا - پاس نہ پھٹکنے دینا یا لگ نہ لگنا +

(شریر گھوڑے کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) +

پٹّی - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) حِصّہ - بھاگ - ٹکڑا - (۲) گانو کا چھوٹا حِصّہ قطع زمین - کھوک کے خِلاف - (۳) کاغذ یا کپڑے وغیرہ کی چوڑی اور لمبی دھجّی - (۴) سربند - قصابہ - (۵) ایک قسم کی بندش دستار (۶) ایک قسم کی شیرینی کی قلیں - (۷) زمینداری کا چوتھائی حِصّہ گانو کی چوتھائی - (۸) پلنگ کا بازو - چارپائی کے پہلو کی لکڑی ؎

کوئی پٹّی پہ سر پٹکنے لگا ۔ کوئی حسرت سے مُنہ کو تکنے لگا (شوق)

(۹) لنک - صف - قطار - (۱۰) گھوڑے کی لمبی اور سیدھی دَوڑ -

طُولانی دَوڑ - (۱۱) تیل یا گوند اور پانی کے ذریعہ سے جو بالوں کی سطح بنا کر ماتھے پر جماتے ہیں اُسے بھی پٹّی کہتے ہیں - (۱۳) تختی - لَوح - (۱۴) سبق - لیسن + فریب کا سبق - فریب + ترغیب - (۱۵) زخم بند وہ کپڑا جو زخم یا فصد پر باندھا جاتا ہے - بندھن - (۱۶) کاغذ کی وہ رنگین دھجّی جو کنکوّے میں آڑی ڈال دیتے ہیں +

پٹّی آنکھوں پر باندھنا - ہ - فِعل لازم - چشم پوشی وبیمُروّتی کرنا - بے مُلاحظہ ہونا +

پٹّی باندھنا - ہ - فِعل مُتعدّی - زخم یا آنکھ وغیرہ پر کپڑے کی دھجّی باندھنا - بندھن باندھنا +

پٹّی پڑھانا - ہ - فِعل مُتعدّی - (۱) سبق دینا - (۲) بہکانا - ورغلانا - اپنے مطلب کا سبق پڑھانا - (۳) نصیحت کرنا - تعلیم کرنا +

پٹّی دار - ا - اِسم مذکّر - گانو کا شریک - یا گانو کی تھوڑی سی زمین کا مالک - اسامی دار - پٹّی کا مالک +

پٹّی داری - ا - اِسم مؤنّث - کھوک داری - مشترکۂ موروثہ کا قبضہ +

پٹّی دینا - ہ - فِعل مُتعدّی - (۱) دیکھو (پٹّی پڑھانا) (۲) گھوڑے کو لمبا دوڑانا

پٹّی وار - ا - تابع فِعل - حِصّہ رسد - حِصّہ کے مُوافق (قانُون) +

پٹیا - ہ - اِسم مؤنّث - (ہندو) سِل - پتّھر کا چوکا - تختۂ سنگ - چٹان +

پٹیاں جمانا - ہ - فِعل مُتعدّی - بالوں کو سطح کی شکل میں ماتھے کے اِدھر اُدھر جمانا +

پٹیت - ہ - اِسم مذکّر - (۱) پٹّہ باز - پھری گدکے سے کھیلنے والا - (۲) بے وقُوف - احمق - (۳) وہ کبُوتر جو سرتا سر سُرخ یا زرد یا کالا یا نیلا ہو اور اُس کے گلے میں سفید طوق ہو +

پٹیل - ہ - اِسم مذکّر - گانو کا سردار - مُقدّم - سربراہ کار - چودھری +

پٹیل - ہ - صِفت - پٹنے والا - مار کھانے والا +

پٹیلا - ہ - اِسم مذکّر - (۱) ایک قسم کی پتّے دار گھاس جس کے بوسیے بُنے جاتے ہیں - (۲ - پوربی) ایک قسم کی چوڑی پینڈے کی کشتی جس پر تختے بچھا کر بیل اور گاڑی کو پار اُتارتے ہیں - (۳) میڑا - زمین ہموار کرنے کا تختہ - (۴) سِل - چٹان +

پٹیلنا - ہ - فِعل مُتعدّی - (۱) جیتنا - بازی لینا - (۲) حاصل کرنا - وصول کرنا - کمانا - (۳) مارنا - پیٹنا - ٹھوکنا - خبر لینا - (۴) زیر کرنا -

مضبوط کرنا۔ (عوام) +

پُٹیِن۔ انگلش Puttin اسم مذکر۔ (۱) وُہ مصالحہ جس سے کواڑوں وغیرہ کے ہنلوں میں شیشے چسپاں کرتے ہیں۔ اسمیں السی کا تیل اور چاک مٹی ملا کر اوّل خوب کوٹتے اور پھر لُگدی بنا کر کام میں لاتے ہیں۔ (۲) پُڈنگ کا بگڑا ہُوا لفظ۔ ایک قسم کی شکل فالودہ انگریزی خوراک جو مختلف طرح پر پایوں کے لعاب سے تیار کر کے جمائی اور چمچوں سے کھائی جاتی ہے۔ انڈوں سے تیار کرتے ہیں +

پُجاپا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پُوجنے کا سامان۔ پُوجنے کی چیزیں۔ دیوتا کی نذر دیوتا کی بھینٹ۔ (ہندو) +

پُجاپا پھیلانا۔ ہ۔ فعل متعدی بکھیڑا پھیلانا۔ دُکان سی لگانا۔ بے ترتیبی سے چیزیں پھیلانا +

پُجاری۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پُوجا کرنے والا۔ بُت پرست۔ (۲) مجاور۔ پانڈا۔ (۳) پُوجا کرانے والا۔ چڑھاوا لینے والا +

پَجاوا۔ ا۔ اسم مذکر۔ صحیح پزاوہ۔ اینٹوں کا آوا۔ اینٹیں پکانے کی جگہ +

پُجوانا۔ ہ۔ پُوجنے کا متعدی المتعدی +

پَجوڑا۔ ا۔ صفت۔ پاجی کی تصغیر۔ ارزل۔ نہایت ذلیل۔ نہایت کمینہ۔ فرومایہ +

پَجوڑی۔ ہ۔ صفت۔ پاجی عورت۔ کمینہ۔ ذلیل۔ خوار۔ فرومایہ عورت +

پَچ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ پاس۔ رعایت + طرفداری + حمایت + تعصب + ہٹ۔ اڑ۔ ضد + کوشش۔ سعی +

پَچ کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) طرفداری کرنا۔ حمایت کرنا + رعایت کرنا۔ (۲) پاس سخن کرنا۔ تعصب۔ اپنے قول کی تائید کرنا ؎

چلو ہم سمجھے اتنی پچ نہ کرو   جانتے ہیں کہ دل میں پستے ہو   (قلق)

(۳) ضد کرنا۔ ہٹ کرنا۔ (۴) تعصب کرنا۔ اڑ کرنا +

پَچ مرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ نہایت کوشش کر کے تھک جانا۔ انتہا محنت کرنا

پَچ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پانچ کا مخفف (مرکبات میں آتا ہے) +

پچ رنگا۔ ا۔ صفت۔ پانچ رنگ کا۔ (۲) اسم مذکر۔ ہندو) نوگرہ کی پُوجا کا چوک جو پانچ رنگوں سے پورا جاتا ہے +

پچ میل۔ ہ۔ صفت۔ پانچ قسم کی + پانچ طرح کی ملی ہُوئی۔ مرکب جیسے

پچ میل مٹھائی یا دال وغیرہ +

پُچارا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پوتا۔ کوچی۔ برُش۔ (۲) پتلی لپائی۔ ہلکی رنگت۔ ہلکا ابار۔ سفیدی وغیرہ کی پتلی تہ +

پُچارا پھیرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) پوتا پھیرنا۔ کوچی کرنا۔ سفیدی پھیرنا۔ صاف کرنا۔ (۲) ہلکا رنگ دینا۔ پتلی پتلی لپائی کرنا۔ ہلکا ابار کرنا۔ کپڑے کے ذریعہ سے رنگ یا سفیدی وغیرہ پھیرنا۔ (۳) اُکسانا ترغیب دینا۔ اُبھارنا۔ (پُورب میں بولتے ہیں) +

پُچارا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (پُورب) خوشامد کرنا۔ روغن قاز ملنا +

پچاس۔ ہ۔ صفت۔ پانچ دہائی۔ پنجاہ خمسون۔ ۵۰ +

پچاسا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) پچاس روپیہ کا وزن پچاس روپیہ کے اندازکی ترازو۔ (۲) پچاس کی تعداد پچاس کی رقم +

پچاسوں۔ ہ۔ تابع فعل۔ (پُورب) افراط کے موقع پر بولتے ہیں جیسے پچاسوں آدمی تھے یعنی سیکڑوں ہزاروں +

پچانا۔ ہ۔ پچنے کا متعدی۔ (۱) ہضم کرنا۔ گوارا کرنا۔ گلانا۔ (۲) کسی کا روپیہ اینٹھ رکھنا۔ مال مارنا +

پچانوے۔ ہ۔ صفت۔ نوّے اور پانچ۔ نود و پنج۔ ۹۵ +

پچاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ہاضمہ۔ قوّت ہاضمہ۔ گوارایدگی۔ (۲) بُردباری برداشت۔ سہار +

پچ پچ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دلدل یا کیچڑ میں چلنے کی آواز +

پچپچا۔ صفت۔ وُہ ادھ کچرا کھانا جس کا پانی اور رطوبت جذب نہ ہُوئی ہو جیسے پچپچی کچری

پچپن۔ ہ۔ صفت۔ پانچ اوپر پچاس۔ پنجاہ و پنج۔ ۵۵ +

پچتانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) افسوس کرنا۔ تاسف کرنا۔ ہاتھ ملنا۔ نادم اور شرمسار ہو کر افسوس کرنا۔ پشیمان ہونا۔ (۲) کُڑھنا۔ غم کھانا۔ رنج کرنا ؎

فنا ہو جائیگی جاں اپنی وُہ نازک طبیعت ہو   دُکھا کر دل مرا پچتائیگا وُہ تند خو برسوں (آتش)

(اگلے لوگ اس کو املائے پچھتانا لکھتے ہیں مگر اس کے مادہ سے یہ بات ثابت نہیں ہوتی +

پچتاوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ حسرت۔ افسوس۔ ملولہ۔ تاسف +

پچّر۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) میخ۔ کھونٹی۔ فانہ۔ پنچو۔ وُہ لکڑی کی کھپچی یا دھجی وغیرہ جو لکڑی کا سوراخ تنگ کرنے کے واسطے ٹھونکتے ہیں۔ (۲) روک۔ مزاحمت۔ تعرض +

پچّر اڑانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) فانہ دینا۔ لکڑی یا تختی کی درز میں

پچک

کھونٹی سی اڑانا - (۲) مزاحمت کرنا - تعرّض کرنا - مانع ہونا ٭

پچڑ ٹھونکنا - ہ - فعل متعدی - (۱) معلوم - (۲) میخ ٹھونکنا - تکلیف دینا - صدمہ پہنچانا ٭

پچڑ مارنا - ہ - فعل متعدی - بھانجی مارنا - چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا - مزاحم ہونا - رخنہ انداز ہونا - ہوتے ہواتے کام کو روکنا - دشمنی کرنا - کسی کو اکھیڑنا ٭

پچکار - ہ - اسم مؤنث - وہ آواز جو اوپر کے ہونٹ کو نیچے کے ہونٹ سے ملاکر جلد علٰحدہ کر لینے سے پیدا ہوتی ہے ٭

(چونکہ یہ آواز ایک پیار کی علامت ہے اس وجہ سے پیار کے موقع پر اس کا استعمال کرتے ہیں)

پچکارنا - ہ - فعل متعدی - پیار کرنا - تسلّی دینا - تھپکنا - چمکارنا - پیار سے بلانا - منہ سے آواز نکال کر اور ہاتھ سے تھپک کر پیار کرنا ٭

(گھوڑے اور بچے کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)

پچکاری - ہ - اسم مؤنث - چمکاری - پیار کی آواز ٭

پچکاری دینا - ہ - فعل متعدی - جانور یا بچے کو پیار کرنے کے لئے بلانا

پچکاری - ہ - اسم مؤنث - (۱) دم کلا - دگیر - حقنہ ٭

(ایک ظرف کا نام ہے جس کی نلی میں ایک ڈنڈی نکلتی اور گھستی ہوئی ہوتی ہے اس کے ذریعہ سے پانی پر داب پڑکر دور تک دھار جاتی ہے - بعض امراض کے واسطے بھی اس سے کام پڑتا ہے - مثلاً درد گوش اور سوزاک میں اس کے ذریعہ سے اندر دوا پہنچائی جاتی ہے - ہولی کے موسم میں بھی رنگ بھر کر اس سے ہولی کھیلتے ہیں ٭ (۲) منہ سے جو پان کی پیک دھار باندھ کر پھینکیں تو وہ بھی پچکاری کہلاتی ہے (عو) ٭

پچکانا - ہ - فعل متعدی - دبانا - بھیچنا - دھسانا ٭

پچکلیان - ہ - اسم مذکر - وہ گھوڑا جس کے گھٹنوں اور پیشانی کا رنگ بدن کے رنگ کے خلاف یا سفید ہو - (۲ - صفت) دوغلا - ست بھیجڑا جیسے ایرے غیرے پچکلیان ٭

پچکنا - ہ - فعل لازم - دبنا - بھچنا - پچٹنا - سکڑنا - دھسنا - اندر کو گڑ جانا ٭

پچلڑی - ہ - اسم مؤنث - ایک زیور کا نام ہے جس میں موتی یا سونے کے دانوں کی پانچ لڑیاں ہوتی ہیں ٭

پچلونا - ہ - اسم مذکر - پانچ نمک کا چورن ٭

پچنا - ہ - فعل لازم - (۱) ہضم ہونا - گلنا - تحلیل ہونا ؎

کیا کھا سکے وہ اور اسے کیا غذا پچے　　مشکل سے جس مریض کو تیرے دوا پچے (معروف)

پچھ

(۲) طرفداری کرنا - پچ کرنا جیسے ہر شخص اپنے ہی گھر کو پچتا ہے (۳) کمال کوشش کرنا - ہمہ تن مصروف ہونا - نہایت سعی کرنا - سر مارنا - محنت کرنا جیسے بہتیرا پچا پر کچھ نہ ہوا ؎

قسمت میں وصل یار نہ ہو تو کجا حصول　　مانند کوہکن کوئی گر سالہا پچے (معروف)

(۴) ہار ماننا - تھکنا جیسے پچکر بیٹھ رہا - (۵) سمائی ہونا - سمہار ہونا - فرو ہونا ؎

جو پیٹ کے ہلکے ہیں پچے بات کب ان سے　　روکیں تو ابھر جائے شکم اور زیادہ (ذوق)

(۶) کسی کی چیز اپنے ہی پاس رہنی - مال واپس نہ ہونا - کسی چیز کا الٹا نہ پھرنا ٭

پچوترا - ہ - اسم مذکر - فی صدی پانچ زائد - سو پیچھے روکن کے پانچ ٭

پچھاڑ - ہ - اسم مؤنث - زمین پر بے اختیار پیٹھ کے بل گرنے کو کہتے ہیں ٭

پچھاڑ دینا - ہ - فعل متعدی - (۱) گرا دینا - چت کر دینا - مات کر دینا - مضمحل کر دینا - (۲) ماندہ ڈال دینا - بیمار کر دینا - (۳) مار ڈالنا ٭

پچھاڑنا - ہ - فعل متعدی - (۱) چت کرنا - الٹا گرانا - پٹکنا - کشتی دلانا ؎

فرو غصہ کیا جس نے پچھاڑا دیو کو اس نے　　اسے رستم کہیں گے ہم جو ایسا پہلواں ہوگا (آتش)

(۲) لٹانا - نیچے گرانا - کسی جانور کو ذبح کرنے کے واسطے زمین پر ڈالنا - (۳) مار ڈالنا - ذبح کرنا - (۴) مات کرنا - ہرانا - تھکانا - عاجز کرنا - (۵) بیمار ڈالنا - علیل کر دینا ٭

پچھاڑی - ہ - اسم مؤنث - (۱) اگاڑی کے خلاف - وہ رسّی جو گھوڑے یا اونٹ کے پچھلے پاؤں میں باندھتے ہیں - (۲) عقب - پیچھا - (۳ - تابع فعل) پیچھے - عقب میں ٭

پچھاڑیں کھانا - ہ - فعل لازم - پیٹھ کے بل گرنا - لڑکنیاں کھانا - لوٹا لوٹا پھرنا - پٹکنیاں کھانا - زمین پر بحالت ماتم یا در دو غم میں بار بار اپنے تئیں پٹکنا - صدمہ اٹھانا ؎

خاک پر ایک پچھاڑیں کھاتا تھا　　کوئی یہ بات لب پہ لاتا تھا (شوق)

(مرزا رفیع سودا نے ناتوانی کی حالت میں گر گر پڑنے کے معنے میں بھی باندھا ہے ؎

دیکھے ہے جب وہ توبرۂ دہقان کی طرف　　کھاتا ہے دانہ گھاس کی جا گھر سدا پچھاڑ (سودا)

پچھال - ہ - اسم مذکر - (پوربیں) مغرب - پچھم - پورب کے خلاف ٭

پچھایا - ہ - اسم مذکر - عو - انگیا کا وہ حصہ جو پیٹھ کے پیچھے رہتا ہے ٭

پچھتّا - ہ - صفت - پانچ ہاتھ کے قد کا - کشیدہ قامت - بڑے قد کا جوان آدمی - پورا جوان - باپ کا پورا - (عو) ٭

پچھتر - ہ - صفت - پانچ اوپر سَتّر - ہفتاد و پنج - ۷۵ ٭

پچھڑنا - ہ - فعل لازم - (۱) چت ہونا - (۲) گرنا - بیمار پڑنا - (۳) مات ہونا - ہارنا - (۴) پیچھے رہنا - پیچھے رہ جانا ٭ سبق میں پیچھے رہ جانا ٭

پچھلا - ہ - صفت - (۱) پیچھے کا - اخیر کا - (۲ - اسم مذکر) رات کا اخیر حصّہ - (۳ - ہ) سحری - طعام سحر جو رمضان میں اخیر شب کے وقت کھاتے ہیں - (۴ - ہ) آموختہ - پڑھا ہوا ٭

پچھلا پہر - ہ - اسم مذکر - رات یا دن کا اخیر چوتھا حصّہ ٭ ؎

کوئی پیچھا کہ یہ جن تھا کافر ؎ مجھے غصّہ آتا ہے پچھلے پہر پر (انشا)

پچھل پائی - ہ - اسم مؤنث - (۱) چڑیل - بھتنی - (۲) جادوگرنی ساحرہ ڈائن (چونکہ لوگوں کے خیال کے موافق اُس کے پنجے پیچھے اور ایڑی سامنے کے رخ پر ہوتی ہے اس وجہ سے یہ نام پڑ گیا) ٭

پچھلگو - ہ - صفت - طفیلی - مقلد ٭ پچھالہ - دُنبالہ ٭

پچھلے پاؤں پھرنا یا ہٹنا - ہ - فعل لازم - (۱) اُلٹے قدموں پھرنا - جن قدموں جانا اُنہیں قدموں آنا - (۲) پس پا ہونا - شکست کھانا ٭

پچھلی ٹکیا - ہ - اسم مؤنث - عو - وہ موٹی اور چھوٹی سی ٹکیا جو روٹی پکانے کے بعد بچی ہوئی خشکی اور آٹے کی مروڑیوں کو ملا کر پکا لیتے ہیں عورتوں کا خیال ہے کہ اُس کے کھانے سے دیر میں عقل آتی ہے (مثل)

پچھلی ٹکیا کھائی پچھلی عقل آئی ٭

پچھلی رات - ہ - اسم مؤنث - آدھی رات کے بعد کا وقت ٭

پچھم - ہ - اسم مذکر - مغرب - جانب غرب ٭ مغربی ملک ٭

پچھمی - ہ - صفت - پچھاں کے رہنے والے - مغربی ٭

پچھنا - ہ - اسم مذکر - (۱) دشنہ - اُسترہ - وہ اوزار جس سے بدن کو دکر اُوپر سے سینگی لگا دیتے ہیں - (۲) ٹیکا - فصد ٭

پچھنے دینا - ہ - فعل متعدی - (پورب) - (۱) پچھنے لگانا - گودنا - (۲) طعنہ مہنہ دینا - (عو) ٭

پچھنے لگانا - ہ - فعل متعدی - (۱) پھری سینگیاں لگانا - ٹیکا لگانا - فصد لینا - خون نکالنا - (۲) طعن و تشنیع کرنا ٭

پچھوا - ہ - اسم مؤنث - (۱) دبور - باد قبلہ - پچھم کی ہوا - (۲) انگیا کا وہ حصّہ جو پیٹھ کی طرف مونڈھے کے پیچھے رہتا ہے ٭

¹ اصل میں پچھتر تھا اول مخفف پانچ دوم میں ہمین کو ہائے ہوز سے بدل لیا ہے ٭

(اگرچہ اس معنی میں بکسر بائے فارسی درست ہے اور لکھنؤ میں اسی طرح بولتے ہیں مگر دہلی میں بفتح فصیح مانا گیا ہے)

پچھواڑا - ہ - اسم مذکر - گھر کے پیچھے کی جگہ یا مکان عقب - پُشتِ خانہ ٭

پچھوت - ہ - اسم مؤنث - (۱) وہ چیز جو فصل کے اخیر پر بوئی جائے یا پیدا ہو - اخیر کی پیداوار - (۲ - تابع فعل) بعد میں - بعد ازاں - پیچھے - عقب میں ٭

پچھویا - ہ - اسم مذکر - (گیتوں میں) پوچھن ہارا - پوچھنے والا - جیسے دعیر کا بندھیا نہ بات کا پچھویا ٭

پچھیت - ہ - اسم مؤنث - (۱) مکان کے پیچھے کی دیوار - دالان کے پُشت کی دیوار ٭ ؎

پاکھے پچھیت سو رہے چھپّر پھسل پڑا (نظیر)

پچی - ہ - صفت - (۱) چپکا ہوا - جڑا ہوا - سیا ہوا - سٹا ہوا - ایک جان - پھنسا ہوا - پیوستہ - کسی چیز میں اڑا ہوا موصل - پتھر کی مانند ٹھکا ہوا - سریش سے چپکا ہوا - (۲) پکّا - مضبوط - پختہ - (۳) ہم آواز - سُر سے سُر ملا ہوا ٭

پچی کاری - ا - اسم مؤنث - پیوند لگانا - گانٹھنا - جڑاؤ کام - مرصّع سازی ٭ چوپڑا فرش - چونہ گچی کا کام ٭

پچی کاری کرنا - ا - اینٹ اور چونہ سے خوب مضبوط کرنا ٭

پچی کرنا - ہ - فعل متعدی - پیوست کرنا - ٹھونک کر وصل کرنا - خوب پھنسانا ٭ مضبوط کرنا - مستحکم کرنا ٭

پچی ہونا - ہ - فعل لازم - (۱) وصل ہونا - پیوست ہونا - جڑ ملنا - متصل ہو جانا ٭ مضبوط اور مستحکم ہونا - (۲ - پورب) فریفتہ ہونا - پھنسنا - اُلجھنا

پچیاسی - ہ - صفت - پانچ اوپر اسّی - ہشتاد و پنج - ۸۵ ٭

پچیانوے - ہ - صفت - پانچ اوپر نوّے - نود و پنج - ۹۵ ٭

پچیت - ہ - اسم مذکر - (۱) کُشتی گیر - داؤں پیچ کرنے والا - تجربہ کار پہلوان (۲) کنایۃً فریبی - چال باز - چالیا - فریب کے داؤں سے واقف ٭

پچیتی - ہ - اسم مؤنث - (۱) داؤں پیچ کی واقفیت (۲) فریب ہی ٭

پچیس - ہ - صفت - پانچ اوپر بیس - بست و پنج - ۲۵ ٭

پچیسوال - ہ - صفت - پچیس سے نسبت رکھنے والا - بست و پنجمیں - بست و پنجم ٭

پچیسی - ہ - اسم مؤنث - چوسر کے ایک کھیل کا نام ہے جو پانسوں کی بجائے سات کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے ۔

(شطرنج کی طرح یہ کھیل بھی بساط پر گوٹوں یعنی نردوں سے کھیلتے ہیں ۔ اس کا داؤ کوڑیوں کے پھینکنے سے نکلتا ہے اور شطرنج کا مہروں کے چلنے سے چونکہ اس کے ہر طرف میں ۲۴ خانے اور ایک سب سے بڑا بیچوں بیچ میں ہوتا ہے اس سبب سے یہ نام رکھا گیا)

پخ - ا - اسم مؤنث - (۱) چخ - بک بک - بیہودہ گفتگو - (۲) روگ - جھگڑا - (۳) غل - چخ چخ - شور ۔

(فارسی میں اس کے معنے کتّے کے دھتکارنے کے آئے ہیں چونکہ اُسے ایک بے معنی کلمہ سے دھوت کہتے ہیں پس اس وجہ سے بے معنی اور لایعنی کلام کو اردو والے پخ کہنے لگے)

(۴) عمارت کا کمر کی پہلو ۔

پخ پھیلانا - ا - فعل لازم - (بازاری ہندو) جھگڑا پھیلانا - فساد پھیلانا - فتنہ اُٹھانا - شور و شر کرنا ۔

پخ کرنا - ا - فعل لازم - بم چخ مچانا - جھگڑا لانا - غل و شور مچانا - واہیات بکنا ۔

پخ لگانا - ا - فعل متعدی - (۱) روگ لگانا - جھگڑا لگانا - دقت پیش لانا - عذاب لگانا - (۲) ہمکرا بے جا کرنا - واہیات بکنا ۔

پخ لگنا - ا - فعل لازم - عذاب لگنا - روگ لگنا - جھگڑا پیچھے لگنا ۔

پخ مچانا - ا - فعل لازم - دُھند مچانا - شور مچانا - بیہودہ بکنا ۔

پخ نکالنا - ا - فعل متعدی - عیب نکالنا - جھگڑا اڈالنا - نقص نکالنا - اعتراض کرنا - دقت پیش لانا ۔

پکھال - ا - اسم مؤنث - (عوام) صحیح پکھال - پانی بھرنے کی کھال - وہ پانی بھرنے کی بڑی بڑی دو مشکیں جو بیل پر لاد دیتے ہیں ۔

پکھال پیٹیا - ا - صفت - (بازاری) بڑ پیٹو - بڑ پیٹا - وہ شخص جس کا پیٹ پکھال کے مانند ہو ۔

پختریاں - ا - اسم مؤنث - (عو) حقارتاً - روٹیاں - چپاتیاں ۔

(جب ماما پختریاں کہیں گے تو اُن روٹیوں سے مُراد ہو گی جو کھانا پکانے والی عورتیں اپنے بچوں کے واسطے امیروں کے گھر سے چُرا چھپا کر لے جاتی ہیں یعنی مفت کی پکی پکائی روٹیاں) ۔

پختگی - ف - اسم مؤنث - (۱) مضبوطی - پکا پن - استحکام (۱) پکاوٹ - خامی کے خلاف - پھل کا پک جانا - کھانے کا پک جانا یا گل جانا - (۳) بلوغت رسیدگی - (۴) تجربہ کاری ۔

پخت و پز - ف - تابع فعل - ٹھیک ٹھاک - درستی پختگی - اقرار مدار ۔

پختہ - ف - صفت - (۱) پکا ہوا - سکا ہوا - بھُونا ہوا - بریاں - خام کے خلاف - (۲) مضبوط - مستحکم - ریختہ کا چونے گچی کا ۔ اینٹوں کا چُنا ہوا پکا - (۳) مستقل - بالاستقلال - ٹھیک - پکی جیسے پختہ بات - (۴) تجربہ کار جہاندیدہ - آزمودہ کار - گرگ کہن - (۵) کامل - پورا - (۶) بوڑھا - پوری عمر کا - عمر رسیدہ - پیر فرتوت - (۷) جب قیمت کی نسبت کہیں گے تو گویا قطعی بالمقطع یہ معنی ہونگے ۔

پختہ کار - ف - صفت - تجربہ کار - آزمودہ کار - اپنے کام میں ہوشیار ۔

پختہ کرنا - ا - فعل لازم - ٹھیک ٹھاک کرنا - بات ٹھیرانا - معین کرنا - بات پکی کرنا ۔ آمادہ کرنا - جمانا - مستعد کرنا ۔

پخنا - ا - اسم مؤنث - (عو) بیہودہ - بد تہذیب ۔ کمینہ - سفلہ ۔ یاوہ گو ۔ بھٹیارا - پخ مچانے والا ۔

پخنی - ا - اسم مؤنث - بھٹیاری - بیہودہ پخ مچانے والی ۔

پخیا - ا - اسم مذکر - جھگڑالو - فسادی ۔ بیہودہ - بد تہذیب کمینہ سفلہ نالایق

پد - س - اسم مذکر - (۱) پاؤں - پدم - چرن - قدم - پیر - (۲) شبد - قول - بچن کلمہ (۳) مقام - جگہ - استھان - (۴) اشلوک - چھند - نظم - اشعار - کبت - گیت - (۵) کھوج - نقش پا - (۶) درجہ - رتبہ - ادھکار - عظمت (۷) چیز - بست - (۸) نعتیہ نظم - تعریف کے گیت - حمد و نعت جیسے بشن پد یعنے بشن کی نعت - (۹) محافظت - نگہبانی - (۱۰) ضلع - ملک کا حصہ ۔

پدّا - ہ - اسم مذکر - (۱) ایک چھوٹی سی خوش آواز چڑیا - (۲) غلیل کی تانت میں جو نواڑ وغیرہ غلہ رکھ کر پھینکنے کے واسطے سی لیتے ہیں - پھٹکنا - (۳) صفت مرد حقیر و ضعیف و ادنے جیسے کیا پدّا اور کیا پدّے کی ضامنی ۔

پدارتھ - س - اسم مذکر - سنسکرت पदार्थ پدارتھ - (۱) چیز بست - عمدہ چیز - (۲) نفیس اور عمدہ کھانا - لذیذ چیز - ملذذ ۔

پدانا - ہ - فعل متعدی - (۱) پدوانا - (یہ گوزانیدن کا ترجمہ ہے) - (۲) تھکانا - مغلوب کرنا - عاجز کرنا - تنگ کرنا - چیں بلوانا - ہرانا - بھگانا ۔

پدر - ف - اسم مذکر - باپ - والد - پتا - بابل ۔

پدری - ف - صفت - (۱) باپ کی - باپ سے نسبت رکھنے والی جیسے لفظ پدری - (۲) آبائی - موروثی - بپوتی جیسے پدری جایداد ۔

پدڑی - ہ - اسم مؤنث - (۱) پدّی - پھُدکی - ایک چھوٹی سی چڑیا کا نام ہے جسے بچے اکثر پالتے ہیں - (۲) بے حقیقت - چیونٹی کی مانند - بست

کمزور اور ناچیز - نہایت دُبلا پتلا +

پَدَم - ہ - اسم مذکر - سنسکرت (पद्म پدم) - (۱) نیلوفر - کنول - (۲) وہ کنول چکر دار نشان جو آدمیوں کی انگلیوں کے جوڑوں پر یا پاؤں میں ہو سکتے ہیں - یہ نشان نہایت مبارک اور مسعود ہوتا ہے - (۳) ہاتھی کی کھال کے اوپر کے داغ - (۴) شمار میں سو نیل کا ایک پدم ہوتا ہے اور شاستر کے بموجب دس کھرب کا +

پدمنی - ہ - اسم مؤنث - سنسکرت (पद्मिनी پدمنی) - (۱) زن آبی - جل مانس کی استری - (۲) اقسام چہارگانہ میں سے اوّل قسم کی عورت - نہایت نازک اندام اور خوبصورت عورت +

(اس کی اصل پدم یعنی کنول ہے یعنی کنول کے پھول کی مانند نازک اندام - ہنوں کا خیال ہے کہ یہ عورت اکثر چاروں میں جنم لیتی ہے - دانایان ہند نے عورتوں کے چار درجے مقرر کئے ہیں - اوّل پدمنی دوم چترنی سیوم سنکنی چہارم ہستنی - ان کی مفصل کیفیت کوک شاستر میں دیکھو) +

پدّو - یا - **پدوڑا** - ہ - صفت - (۱) بہت گوز مارنے والا - گوز زن - (۲) ڈرپوک بودا - نامرد - بزدل +

پدھارنا - ہ - فعل لازم - (ہندو) آنا - تشریف لانا - قدم رنجہ فرمانا - (۲) تشریف لے جانا - سدھارنا - (۳) براجنا - تشریف رکھنا - براجمان ہونا - جیسے یہاں پدھاریے +

پدھان - ہ - اسم مذکر - (گنوار) - (۱) گاؤں کا چودھری - مقدم - مردہ (میرد) حاکم دِہ - (۲) ایک نومسلم قوم کا نام جو اکثر پٹھان ہوتی ہے +

پدّھی - ہ - اسم مؤنث - (گنوار) چڈّھی - سواریٔ پشت +

پذیرا - ف - صفت - مقبول - اجابت کردہ شدہ - منظور +

پَر - ف - اسم مذکر - (۱) بازو - بال و پر - پنکھ - (۲) قوت - زور - بل جیسے بے پر ہیں - (۳) پرکار کے دونوں پرزوں میں سے ہر ایک پرزہ - (۴) پرند کی تعداد ظاہر کرنے کا عدد خاص کر کبوتر کے لئے یہ ایسا ہی ہے جیسے ہاتھی کے لئے زنجیر - گھوڑے کے لئے پٹھا - چارپائے کے لئے راس - مکان کے لئے منزل - مثلاً کبوتر باز کہتا ہے کہ روپیہ پر لونگا - گاہک کہتا ہے کہ روپیہ دونگا چاہے دے یا نہ دے +

پر باندھنا - ا - فعل متعدی - (۱) پر میں ڈور باندھنا - تاکہ جانور پھر نہ اڑ سکے (۲) بے بس کرنا - عاجز کرنا +

پر لوٹنا - ا - فعل لازم - (پورب) دیکھو (پر چلنا) +

پر جلنا - ا - فعل لازم - تاب نہ ہونا - بار یابی نہ ہو سکنا - دخل نہ پانا - رسائی نہ ہونا - گزر نہ ہونا - قدم کٹنا - نہ جا سکنا جیسے وہاں تو چھتوں کے بھی جاتے ہوئے پر جلتے ہیں +

پر جمنا - ا - فعل لازم - کسی پردار جانور کے پر اکھڑنے کے بعد پروں کا نکلنا +

پر جھاڑنا - ا - فعل متعدی - (۱) پرانے پروں کو گرانا - کریز کرنا - کینچلی بدلنا - (۲) جھٹکنا - پروں کو پھڑپھڑانا ؎

ذکر پرواز تو کیا ہے کہ ایسا ہے تپن جھاڑ بھی سکتے نہیں ہم کبھی شہپر اپنا (ناسخ)

(۳) اڑنے کو مستعد ہونا +

پردار - ف - اسم مذکر - پروالا - اڑنے والا - پرندہ +

پر قینچ کرنا - ا - فعل متعدی - (کبوتر باز) - (۱) پر کترنا - پر کاٹنا - پر کٹ کرنا - (۲) بے بس کرنا - عاجز کرنا +

پر لگنا - ا - فعل لازم - جلد پہنچنا - از خود اڑنا - تشہیر ہونا +

پر لینا - ا - فعل متعدی - پر کترنا - پر قینچ کرنا +

پر مارنا - ا - فعل متعدی - پرواز کرنا - اڑنا - (۲) پر سے صدمہ پہنچانا - (۳) باریابی حاصل کرنا - رسائی ہونا - دخل پانا +

پر نکالنا - ا - فعل لازم - (۱) نئے پر لانا - اڑنے کے قابل ہونا - (۲) بڑھکر چلنا - اترانا +

پر نہ مارنا - ا - فعل لازم - قدم نہ مارنا - پاس نہ پھٹکنا - رسائی نہ ہونا گزرنے کی مجال نہ ہونا - پہنچنے کا مقدور نہ ہونا +

پر و بال نکالنا - ا - فعل لازم - (۱) ہوشیار ہونا - ہوش سنبھالنا - طاقتور ہونا - (۲) فتنہ اٹھانا - جھگڑا کھڑا کرنا ؎

مطلوب کا سن سمجھ کے سب حال چاہے کہ نکالے کچھ پر و بال (گلزار نسیم)

پَر - ہ - حرف استثنا - (۱) لیکن - مگر - اِلّا - مُل - پرنتو +

(اس معنی میں قدیم فارسی میں بھی پایا جاتا ہے - چنانچہ وحشی کا شعر ہے ؎

ہیچ گہ ہرگز یاد مشتاقاں بکتوبے نکرد گرچہ گستاخی است میگوئیم پر خوبے نکرد

(۲) حرف جار و حرف ربط یا حروف مغیرہ میں سے ایک حرف - (۳) اوپر کا مخفف ؎

اٹھائے سوز خم ہر نمط ہیں یہ خوں کے دعوے کوئی غلط ہیں
کہ مثل قط گیر خط پہ خط ہیں ہنوز باقی ہر استخواں پر (ذوق)

پرا

۱۳	مارکنڈے	۹۰۰۰	۱۶	متس پران	۱۴۰۰۰
۱۴	اگنی پران	۱۵۰۰۰	۱۷	گرڑ پران	۱۹۰۰۰
۱۵	بشنٹ پران	۱۴۰۰۰	۱۸	برھانڈ پران	۱۲۰۰۰

میزان کل۔ تین لاکھ تراسی ہزار ایک سو۔ (۳۸۳۱۰۰)

(۳) صفت ہیں، پُرانا۔ قدیم۔ عتیق۔ بوڑھا۔

پِران۔ س۔ اسم مذکر۔ (۱) سانس۔ دم۔ ہوا۔ نفس۔ (۲) رُوح۔ جان جی۔ بولتا۔ (۳) صفت، پیارا۔ جانی۔ دلبر۔ دلرُبا۔ معشوق (بکسر ہائے فارسی بولتے ہیں)۔

پران چھُٹانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) جان لینا۔ مار ڈالا۔ چولا چھُٹانا (۲) جان بچانا۔ پیچھا چھُڑانا۔ پنڈ چھُڑانا۔ عقبہ گزاری کرنا۔

پران چھُوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) دم نکلنا۔ جان بحق ہونا۔ (۲) تھک جانا۔ ہار جانا۔ ہمّت نہ رہنا۔ حواس نہ رہنا۔ بدحواس ہوجانا۔

پران چھوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) جان دینا۔ جاں بحق ہونا۔ (۲) ہمت ہارنا۔ تھکنا۔ جی چھوڑنا۔

پران لینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) جان لینا۔ انس نکالنا۔ تھکا مارنا۔ (۲) ستانا۔ دق کرنا۔ جان کھانا۔ جان کو آنا۔

پِرانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو) دُکھ ہونا۔ درد ہونا۔ دُکھنا۔ پیڑ ہونا جیسے مار موٹے مار تیری ہتر ہو پرا سے میری عادت ہی نہ جائے (مثل)۔

پُرانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (پورب) پُرا کرانا۔ پورا پورا تقسیم کر دینا۔ سب کا حصہ لگا دینا۔

پُرانا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) نیا کے خلاف۔ کہنہ۔ قدیم۔ پراچین۔ پُراتم۔ دیرینہ پارینہ۔ (۲) اگلے فیشن کا۔ پُرانی روشنی کا۔ پہلی وضع کا۔ (۳) فرسودہ بوسیدہ۔ مستعمل جیسے نیا نو دن پُرانا سو دن۔ (۴) بوڑھا۔ بڈھا۔ پیر مُسن۔ (۵) تجربہ کار۔ جہاندیدہ۔ ہوشیار۔ (۶) اسم مذکر (بوسیا بوڑھا) بابُون۔ (بازاری)۔

پُرانا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بہت دنوں کا ہوجانا۔ سال گزر جانا۔

پُرانا خُرّانٹ۔ ہ۔ صفت۔ بہایت بُڈھا۔ گرگ کہن۔ مرد کہن سال۔ پُرانا تجربہ کار۔

پُرانا دُھرانا۔ ہ۔ صفت۔ نکما اور ناقص۔ پھٹا پُرانا (دُھرانا تابع مہمل ہے)۔

پُرانا گھاگ۔ ہ۔ صفت۔ بہت بُڈھا۔ بہایت بُڈھا اور کار آزمودہ۔

پرا

پُرانا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ کہنہ و فرسودہ ہونا۔ نکما اور خراب ہوجانا نیا نہ رہنا۔

پِرانی۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) جیو۔ رُوح۔ نفس۔ جنتو۔ بولتا۔ نفس ناطقہ۔ (۲) صفت، جیودھاری۔ پران والا جاندار۔ ذی رُوح۔

پُرانی۔ ہ۔ صفت (۱) بُڑھیا۔ ضعیفہ۔ کہن سالہ۔ (۲) نکمی۔ خراب۔ ناکارہ۔ سال خوردہ۔

پُرانی کھوپڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (عوام) بوڑھا آدمی۔ کہن سال (۲) تجربہ کار۔ جہاں آزمودہ۔

پُرانے لوگ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) بڑی عُمر کے آدمی۔ بوڑھے (۲) قدیمی ملازم۔ مدت کے نوکر۔

پُرانے مُردے اُکھیڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (محاورہ) پُرانی شکایتیں کرنا۔ اگلے پچھلے جھگڑے نکالنا۔ خواہ مخواہ جھگڑا کھڑا کرنا۔

پَرایا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) غیر کا۔ دُوسرے کا جیسے پرایا مال۔ (۲) اجنبی۔ غیر اوپری۔ بیگانہ جیسے اپنے پرائے سب ناراض ہیں۔

پَرائی آنکھیں کام نہیں آتیں۔ ہ۔ مثل۔ بیگانہ۔ یگانہ نہیں ہوتا۔ غیر اپنا نہیں بنتا ؎

چشم پوشی اُس نے کی یاں سے گیا مالا ہیا　راست ہے آنکھیں پرائی اپنے کام آتی نہیں (معفور)

پَرائے بَردے آزاد کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دُوسرے کے غلام کو آزاد کرنا۔ غیر کے مال پر شیخی یا فیاضی کرنا۔

پَرارچہ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (صحیح بہ فتح بائے فارسی مگر مستعمل بفتح بائے عجمی) (۱) پارچہ کا کام کرنے والا۔ وُہ شخص جو پُرانے دُھرانے کپڑوں کے ٹکڑے خرید کر ٹوپیاں وغیرہ بناتا اور بیچتا ہے۔ (۲) ایک قوم کا نام جس کا پیشہ سلے سلائے کپڑے بیچنے کا ہے۔

(بعض لوگوں نے اسے پارچہ کی جمع قرار دیا ہے مگر اس طرح اُردو میں بولتے نہیں سُنا)

پَرائے گھر کا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ بیٹی کا بیاہا جانا۔ دُختر کی شادی ہوجانا۔ کدخدا ہونا۔

پَرائے مال پر یا حسین۔ ہ۔ مثل۔ غیر کے مال کو اپنا مال تصور کر کے بزرگوں کی نذر و نیاز کرنا۔ دُوسرے کے مال پر شیخی کرنا۔ ناحق اترانا۔

پَرائیویٹ۔ انگلش Private صفت۔ خاص۔

پَرَ - ہ - صِفت - (۱) دُوسرا - اَور - غَیر - علاوہ جیسے پردیسی یعنی دُوسرے دیس کا - پربیتی یعنی غَیر کی سرگُزشت وغیرہ - (۲) اُتّم - عُمدہ - اعلےٰ - (۳) بہت - اَدِھک - بہایت - از حد - (۴) بعد - پیچھے - بعد ازاں ٭

پُر - ف - صِفت - (۱) آگندہ - مَعمُور - بھرا ہُوا - مُلتَیب - لبریز - (۲) کامِل - پُورا ٭

پُرا - ہ - اِسم مُذکّر - محلّہ - ٹولہ - جیسے قصاب پُرا - مُغل پُرا ٭ وغیرہ ٭

پَرا - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) صف - قطار - لائین - سِلسِلہ ٭ فوج کی قطار - (۲) ٹکڑی - گروہ - غول جیسے کبُوتروں کا پَرا ٭ سہ

تسلیم کے سواروں نے گھوڑے دِئے مِلا اور اُن میں پیدلوں کا بھی آکر پرا مِلا (دبیرا)

پرا باندھنا - ہ - فِعل مُتعدّی - (۱) صف باندھنا - قطار جمانا - برابر برابر کھڑا کرنا - صف بنانا - (۲ - فِعل لازِم - مُسلسل کھڑا ہونا - قطار میں کھڑا ہونا

پرا جمانا - ہ - فعل مُتعدّی - (۱) صف بندی کرنا - پریٹ باندھنا - (۲ - فِعل لازِم) قطار میں کھڑا ہونا ٭

پَرایَت - ہ - اِسم مُذکّر - (ہِندُو) سنسکرت प्राप्त پراپت) - (۱) لابھ فایدہ - لبدھ - (۲) آمد - پیدا - یافت ٭

پَرات - ہ - اِسم مُؤنّث - طاس - طسلہ - طشت - آٹا گُوندھنے کا لگن تھال بڑی تھالی جیسے جہاں دیکھے توا پرات وہیں گاوے ساری رات ٭

پُرَاتم - ہ - صِفت - (۱) کہنہ - پُرانا - پراچین - قدیم ٭ بُوڑھا - اگلے وقت کا - اگلے زمانہ کا - (۲) تجربہ کار - جہاندیدہ - ہوشیار - عورتیں اُس عورت کو کہتی ہیں جو کار آزمُودہ عورتوں کی سی باتیں کرے ٭

پَرَاٹھا - ہ - اِسم مُذکّر - ایک قِسم کی روغنی پرت دار روٹی - نان وشتری ٭

پَرَاچِین - ہ - صِفت - (۱) دیکھو (پراتم نمبر ۱) - (۲) قدیم عمارتیں یا چیزیں صنادید ٭ عتیق ٭

پَرَآدِھین - س - صِفت - دُوسرے کا تابع - ماتحت - پربس جیسے پرہ آدھین سپنے سُکھ ناہیں ٭

پُرَارتھنا - س - प्रार्थना اِسم مُؤنّث - (۱) عرض - اِلتماس - اَرداس بِنتی - (۲) اِلتجا - مِنّت - سماجت - عجز و انکسار - (۳) عفوِ جرائم کی دُعا - دُعائے مغفرت - (ہِندُو) ٭

پُرَاکِرت - س प्राकृत نیچ - شُدر - گھٹیل - ارزل - (۲) ایک قِسم کی بھاشا جو سنسکرت سے بگڑ کر بنی ہے اور سنسکرت کے ناٹکوں میں اکثر آتی ہے - گنواری اور سخت زبان - آریہ قوم کی گنواری زبان عوام کی بولی ٭

پَرَاکرم - س - पराक्रम اِسم مذکّر - (۱) اعضاء - جوڑ ٭ ہاتھ پاؤں - (۲) طاقت - بل - زور - سامرت ٭

پَرَاگندگی - ف - اِسم مُؤنّث - (۱) اِنتشار - پریشانی - تتر بتر ہونا - (۲) تشویش - تردُّد ٭

پَرَاگندہ - ف - صِفت - پریشان - مُنتشِر - تتر بتر ٭

پَرَال - ہ - اِسم مؤنّث - پوال - دھان کی لانک جس سے غلّہ نکال لیا ہو دھان کا پھُونس یا نال ہے جسے اکثر غریب غربا جاڑے میں بچھا کر سوتے ہیں اور بیلوں کے چارے کا کام بھی دیتی ہے ٭

پَرَالبدھ - ہ - اِسم مؤنّث - (ہِندُو) قسمت - تقدیر - مُقدّر - کرم - نصیب ٭

پُرَان - س - اِسم مُذکّر - (۱) وُہ کتابیں جنمیں پُرانے وقتوں کی باتیں ہوں (۲) - برہمنوں کے مذہب کی وُہ اخیر منظوم کُتبِ مُقدّسہ جن کے مسایل کو اُن کے مُعتقدوں نے ہندوؤں کے پُرانے عقیدہ کے مُطابق تصوّر کیا ہے - انگریزی مُحققوں کے نزدیک یہ کتابیں عیسوی آٹھویں صدی سے پہلے کی تصنیف نہیں ہیں بلکہ بعض بہت پیچھے بنی ہیں - پُران تعداد میں اٹھارہ ہیں - ان میں وشن اور شیو کے مُعتقد فرقوں کے عقاید کی تشریح اور دیوتاؤں کے مشہور قصّے - افسانے نسب نامے آفرینشِ عالم - قیامت اور پھر از سرِ نو پیدایشِ مخلوقات وغیرہ کا حال مندرج ہے بلکہ بعض میں بادشاہوں اور بہادروں تک کے کرسی نامے درج ہیں - پرانوں میں تین دیوتاؤں کو مُسلّم رکھا ہے اوّل برہما یعنی خالق - دوم شِو یعنی ہلاک کُنندہ - سوم وِشن یعنی پرورش کنندہ جنمیں وِشن اور شِو کی پرستش سب سے زیادہ ہوتی ہے - اِن میں سے بہت سے پرانوں کو بیاس جی نے لکھا یا جمع کیا ہے - کہتے ہیں اِن میں چار لاکھ اشلوک یعنی شعر ہیں لیکن از روئے شمار تین لاکھ تراسی ہزار ایکسو ہوتے ہیں - جن کی تفصیل ذیل میں درج ہے :-

اٹھارہ پُرانوں کے نام معہ تعداد اشلوک

نمبر شمار	نام پُران	تعداد اشلوک	نمبر شمار	نام پُران	تعداد اشلوک
۱	برہم پُران	۱۰۰۰۰	۷	برہم ورت	۱۸۰۰۰
۲	پدم پُران	۲۵۰۰۰	۸	لِنگ پُران	۱۱۰۰۰
۳	بِشن پُران	۲۳۰۰۰	۹	باراہ پران	۲۴۰۰۰
۴	شیو پُران	۲۴۰۰۰	۱۰	سگند	۸۱۱۰۰
۵	نارُد پُران	۲۵۰۰۰	۱۱	بادن پُران	۲۴۰۰۰
۶	بھاگوت	۱۸۰۰۰	۱۲	کُورم پُران	۱۷۰۰۰

داتی - نج خانگی ۔

پَرَب - س - اسم مذکر - (۱) تہوار - مبارک وقت ساعتِ سعید - مذہبی تقریب - (۲) باب - فصل - مقدمہ - ادھیائے - (۳) انگلیوں کے جوڑ - بند - گانٹھ - گرہ - (۴) ایک قسم کے ہیرے کا نگینہ ۔

پَرْبال - ہ - اسم مذکر - وہ زاید پلکیں جو آنکھوں میں ہو جانے سے بڑی تکلیف دیتی ہیں ۔

پَرْبَت - ہ - اسم مذکر - پہاڑ - کوہ - جبل ۔

پَرْبَس - ہ - صفت - پرادھین - ماتحت - تابعدار ۔

پَرْبھاؤ - س प्रभाव اسم مذکر - (۱) فطرت - سرشت - طبعی خاصیت سبھاؤ - (۲) بل - زور - طاقت - اقبال - (۳) اثر - تاثیر - پھل ۔

پَرْبھو - س - प्रभु اسم مذکر - ناتھ - سوامی - دھنی - مالک - خداوند خالق - ایشور - وشن ۔

پَرْبِین - ہ - صفت - (۱) عاقل - دانا - ہوشیار - (۲) نہایت خوبصورت - حسین - پریزاد - حورلقا - (۳) کامل فن - جگت استاد ۔

(یہ لفظ اصل میں سنسکرت پر + وینا प्र + वीणा سے مرکب ہے پہلے لفظ کے معنی سبقت دوسرے کے مزامیر یا وہ باجہ جسے راجہ اندر نے ایجاد کیا چنانچہ وین کا مادہ اہلِ لغات نے یہی قرار دیا ہے - اس سے ترکیبی معنی سبقت لے جانیوالا باجہ چونکہ مزامیر لوگوں کے دلوں کو اپنی سریلی آواز کے باعث اپنی طرف کھینچتا ہے اور دانا کا کلام بھی دلکش و مقبولِ عام ہونے کے علاوہ ایسا ہی پُراثر ہوتا ہے پس اس وجہ سے اول اس کے معنی دانا پھر خوبصورت بعد ازاں کاملِ فن قرار پائے واللہ اعلم بالصواب) ۔

پَرْپُرزوں سے درست ہونا - ا - فعلِ لازم - (۱) پر و بال نکالنا (۲) ہوش سنبھالنا - حدِ بلوغت کو پہنچنا ۔

پَرْپَنچ - ہ - اسم مذکر - (ہندو) فریب - دھوکا - دغا جیسے کریں پرپنچ کہلائیں نچ

پَرْپَلِیکھ - ہ - اسم مؤنث - مثنے کی نقل - دوسرا مثنیٰ - گم شدہ ہنڈی کی تیسری نقل - تیسرا روقہ ۔

پَرْپَٹ - ہ - اسم مذکر - تہ - تو - طبق - ورق - پپڑی - چھلکا ۔

پَرْتاپ - س - اسم مذکر - (ہندو) - (۱) جمال - روشنی - نور - چمک - اجلال - شانِ ایزدی - (۲) اقبال - طفیل - بدولت (۳) عنایت - مہربانی - سویا - کرپا ۔

پَرْتلا - ہ - اسم مذکر - تلوار کی پیٹی یا وہ چوڑا تسمہ جسمیں تلوار لٹکتی رہتی ہے ڈاب - پٹا - دوالِ شمشیر - حمالہ ۔

پَرْتِما - س - اسم مؤنث - مورتی - مورت - بت - لعبت - پتلا - صنم ۔
(صحیح پرتِما - س प्रतिमा)

پَرْتَو - ف - اسم مذکر - (۱) فروغ - روشنی - شعاع - کرن - پرتاب - (۲) سایہ ظل - پرچھاویں - عکس ۔
(یہ غلط معنی صرف اردو میں مشہور ہو گئے ہیں) ۔

پَرْتَوا - ا - اسم مذکر - عو - سایہ - پرچھاواں ۔

پِرْتھی - یا **پِرْتھوی** - س - اسم مؤنث - (۱) زمین - بھوم - (۲) ولایت عالم جہان - (۳) دنیا - سنسار - دنیا کے لوگ - جہانیاں ۔

پَرْتِیت - ہ - اسم مؤنث - اعتماد - بھروسا - اعتبار - ساکھ ۔

پَرْج - ہ - اسم مؤنث - چھتیس راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام ہے ۔

پَرْجا - ہ - اسم مؤنث - (۱) اولاد - بنس - (۲) مخلوق - (۳) رعیت - رعایا - برایا حاکم کے محکوم - (۴) کرایہ دار ۔

پَرْجاپت - یا - **پَرْجاپتی** - ہ - اسم مذکر - (ہندو) (۱) خالق - برہما - پیدا کنندہ (۲) راجہ - حاکم - بادشاہ - (۳) باپ - پتا - (۴) جنوائی - خویش - داماد - (۵) سورج - آفتاب - (۶) کمہار - کوزہ گر ۔

پِرْچ - انگلش Perch اسم مؤنث - پیالی - تشتری ۔

پَرْچا - ہ - اسم مذکر - (ہندو) پرکھ - شناخت - جانچ - (۲) امتحان - آزمایش (۳) اظہارِ شان - معجزہ - کرامت - خرقِ عادت جیسے دیبی دن کاٹے لوگ انگلیں پرچا - (۴) کسی ولی کی طرف سے بشارت یا خوشخبری (۵) ثبوت - استدلال

پرچا دینا - ہ - فعلِ متعدی - بشارت دینا - معجزہ یا کرامت دکھانا ۔

پرچا لینا - ہ - فعلِ لازم - امتحان لینا - آزمانا ۔

پرچا مانگنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کرامت طلب کرنا - معجزہ چاہنا (۲) ثبوت مانگنا

پَرْچانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) مانوس کرنا - بچوں یا جانوروں وغیرہ کو ہلانا - دل ہاتھ میں لانا - موہنا - اپنے سے مایل کرنا ۔

نہ بھیجا تو نے لکھ کر ایک پرچہ　　ہمارے دل کو پرچایا تو ہوتا　(ظفر)

(۲) باتوں میں لاکر فریب دینا - باتیں بنا کر موہنا - راضی کرنا - (۳) جادو کے زور سے بس میں لانا ۔

پُرْچَک - ہ - اسم مؤنث - عو - (۱) چمکار - پچکار - بچے کو اس کی خطا پر الٹا پیار کرنا - (۲) حمایت - حامی - پشتی - طرفداری - مدد - کمک - جانبداری

بس نہیں مجھ ناتواں کا ہائے وہ کچھ رسگی　　ندی پرچک سے اس کی بڑھ گیا ہے در بہت　(میر تقی)

(۳) اِشارہ - اِجازت - اِیما ۔

ساقی صاحب کے جو پھرتے ہیں تو سفلہ دو جام عوز تو کیجے بھلا مجھ سے جھگڑ سکتے ہیں
ٹک بھی پرچک ہو اگر آپ کی جانب سے تو پھر ابھی خم ٹھونک کے یاں دیو سے لڑ سکتے ہیں (انشاء اللہ خاں انشا)

پُرچک پانا - ہ - فعل لازم - عو - حمایت پانا - اِشارہ پانا ۔

پُرچک دینا - ہ - فعل لازم - حمایت کرنا - ایسی باتیں کرنا جن سے لڑکوں کو کسی بُرے کام کے کرنے کی اور حمایت ہو ۔

پُرچک لینا - ہ - فعل لازم - حمایت لینا - پُشتی لینا ۔

پَرچنا - ہ - فعل لازم - (۱) مانُوس ہونا - ہِلنا - اُلفت پکڑنا - مایل ہونا راغب ہونا - موہا جانا ۔ ۔

کدھر جائیے اور کہاں بیٹھیے پرچتا نہیں دل جہاں بیٹھیے (مُصحفی)

(۲) باتوں میں آنا - راضی ہونا ۔

پَرچُون - ہ - اِسم مذکّر - آٹا وغیرہ کرانے کا سودا ۔

(اِس جگہ پر بمعنے علاوہ یا وغیرہ ہے) ۔

پَرچُونیا - ہ - اِسم مذکّر - آٹا دال وغیرہ بیچنے والا - بنیا - مودھی - بقّال (۲) بساطی - خردہ فروش - مختلف اشیاء کا بیچنے والا - پھٹکل سودے کا سوداگر ۔

پَرچہ - ف - اِسم مذکّر - (۱) عو - ٹکڑا - پُرزہ - چیتھڑا - (۲) کاغذ کا ٹکڑا - رُقعہ خط - (۳) خبر کا کاغذ - اخبار - (۴) خبر - سندیسہ ۔

پرچہ گُزرنا - یا - پرچہ لگنا - ا - فعل لازم - حاکم یا بادشاہ کو کسی امر کی خبر پہنچنا - خبر گُزرنا - خبر لگنا ۔

آتے ہیں کر صدر کچہری سے کچھ ملول پرچہ لگا کوئی جو مچلکا رقم ہوا (بحر)

پرچہ نویس - ف - اِسم مذکّر - خبر نویس - وقایع نگار - جاسُوس مُخبر - کارسپانڈنٹ ۔

پَرچھا - ہ - اِسم مذکّر - (۱) جولاہوں کی نلی جس پر سُوت لپیٹتے ہیں - سُوت کی پھِرکی گھِرنی - (۲) کمی ہجُوم - چھیڑ - (۳) دیگ - بڑا دیگچہ (۴ حلوائی) کڑھائی - مجھولی کڑھائی - اگر چھوٹی کڑھائی ہو تو اُسے پرچھی کہتے ہیں ۔

پرچھا کرنا - ہ - فعل لازم - (پُورب) - (۱) فیصلہ کرنا - معاملہ طے کرنا - معاملہ یکسو کرنا - جھگڑا چُکانا - نمٹانا ۔ ۔

ہنستے ہی لایا ہیں مارے خوشی کے مر گیا قصّہ طُولانی تھا دو باتوں میں پرچھا کر دیا (آتش)

(۲) چھیڑ کرنا - ہجُوم کم کرنا - ہنگامہ ٹالنا - بھیڑ ہٹانا ۔

حشر کے دن اِک بڑا ہنگامہ تھا آتے ہی کچھ اُس نے پرچھا کر دیا (مصحفی)

پرچھا ہونا - ہ - فعل لازم - (پُورب) - (۱) فیصلہ ہونا - انفصال ہونا جھگڑا طے ہونا - (۲) بھیڑ چھنٹنا - ہجُوم کم ہونا ۔

پَرچھاواں - یا - پرچھانواں - ہ - اِسم مذکّر - عو - (۱) عکس - سایہ - چھانو - پرتو - پرچھائیں - (۲) اثر - عادت - دُوسرے کی عادت یا ڈھنگ

پرچھاواں پڑنا - ہ - فعل لازم - سایہ پڑنا - (۲) اثر ہونا - کسی کی عادت یا ڈھنگ اختیار کرنا ۔

پَرچھائیں - ہ - اِسم مؤنّث - سایہ - عکس - پرتو - چھاؤں ۔

پرچھائیں سے ڈرنا } **پرچھائیں سے بھاگنا** } ہ - فعل لازم - (۱) کسی کے سایہ سے بھاگنا (۲) نہایت ڈرنا - ازحد خوف کرنا - (۳) نہایت مُتنفّر ہونا - ازحد نفرت کرنا کسی سے دُور بھاگنا - پاس نہ پھٹکنا ۔

پَرچھتی - ہ - اِسم مؤنّث - چھوٹا سا چھپّر یا کھپریل جو کچے مکانوں کی مُنڈیروں پر پانی سے محفوظ رہنے کے واسطے ڈال دیتے ہیں (۲ ہندو) ٹانڈ - مچان ۔

پَرخاش - ف - اِسم مؤنّث - لڑائی - جھگڑا - ٹنٹا - مُناقشہ - ان بن - فساد

پرخاش جُو - ف - اِسم مذکّر - لڑاک - جھگڑالو ۔

پَرداخت - ف - اِسم مؤنّث - (۱) درُستی - آراستگی - (۲) غور - مُحافظت (۳) دستگیری - پرورش ۔

پَردادا - ہ - اِسم مذکّر - دادا کا باپ - پدر جد - جدّ الاب - ابوالجد - فرجدؔ

پَردادی - ہ - اِسم مؤنّث - پردادا کی بیوی - جدّۂ پدر ۔

پَرداز - ف - اِسم مؤنّث - (۱) آراستگی - جلا - اوپ - (۲) نقش و نگار نقاشی - (۳) تصویر کے خط و خال - (۴) اُٹھان - تمہید - (۵) طور - طرز - انداز ۔

پرداز کرنا - ا - فعل مُتعدّی - جلا کرنا - اُجالنا - چمکانا - جلا کر کے مُنقّش کرنا - چاندی سونے کے زیور وغیرہ پر جلا کے بعد نقش و نگار کرنا ۔

پَردوش - ہ - اِسم مذکّر - (ہندو) - (۱) سُورج چھپنے کے دو گھڑی بعد تک کا وقت - سرِشام - سندھیا - سنجا - سانجھ - (۲) تر ودشی کا برت - مہادیو جی کا برت - سوموار یعنی پیر کے دن کا برت ۔

پَردہ - ہ - اِسم مذکّر - (۱) حجاب - اوٹ - ستر - آڑ - اوجھل - (۲) چلمن چک وغیرہ جو دروازہ پر لٹکا دیتے ہیں (۳) دروازہ کے مُقابل

کی دیوار جس سے گھر کا سامنا ہو (۴) گھونگھٹ۔ نقاب۔ (۵) انگرکھے کا وہ گول حصّہ جو چھاتی یا سینہ پر رہتا ہے۔ (۶) طبقہ۔ لوک۔ پرت۔ جیسے زمین کا پردہ۔ دنیا کا پردہ۔ اوجھڑی کا پردہ وغیرہ (۷) راز۔ بھید پوشیدہ بات جیسے پردہ کھول دیا یعنی راز ظاہر کر دیا۔ (۸) اخفا۔ پوشیدہ پوشیدگی جیسے آپ کیوں پردہ رکھتے ہیں یعنی کس لئے چھپاتے یا اخفا کرتے ہیں۔ (۹) فارسی بارہ راگوں میں سے ہر ایک راگ جسے آہنگ کہتے ہیں۔ (۱۰) ستار یا بین و طنبور وغیرہ کے وہ پیتلی یا باجی پردے جو اُس کے دستے پر مقامات ٹھیک رہنے اور انگلیوں کے سہارے کے واسطے تانت سے باندھ دیتے ہیں۔ مقام نغمہ۔ ستار یا بین کی کھرج۔ بعض اوقات آہنگ اور آلاپ کے موقع پر فارسی کتابوں میں آتا ہے۔

صوفیوں کو وجد میں لاتا ہے نغمہ ساز کا ۔۔۔ شبہ ہوتا ہے پردے سے تری آواز کا (خواجہ آتش)

(۱۱) آنکھ کی پتلی جھلی۔ پیپوٹے کے نیچے کی جھلی۔ کان کی جھلی۔ مطلقاً جھلی۔ قصاب کولے اور پسلیوں کے بیچ کے پتلے گوشت کو پردہ کہتے ہیں (۱۲) بادبان۔ سکّان۔ پتوار۔ (۱۳) مکان کی چار دیواری۔ (۱۴) تابع فعل ہیں) چھپواں۔ چوری سے۔ چوری چوری۔

اگن کنڈ میں گھر کیا جل میں کیا نکاس ۔۔۔ پردے پردے جات ہو پی اپنے کے پاس (تحفۂ پہیلی)

پردہ اُٹھانا۔ اُ۔ فعل لازم۔ (۱) نقاب یا گھونگھٹ دُور کرنا۔ (۲) چلمن یا چِک وغیرہ کو اونچا کرنا۔ (۳) حجاب دُور کرنا۔ بے تکلّف ہونا۔ (۴) بات نہ چھپانا۔ ہمراز ہونا۔ (۵۔ متعدّی) بھید کھولنا۔ کشفِ راز کرنا جیسے پیر کی توجّہ نے سارا پردہ اُٹھا دیا۔

پردہ پڑنا۔ اُ۔ فعل لازم۔ (۱) چلمن پڑنا۔ چِک ڈلنا۔ (۲) حجاب ہونا۔ اوٹ ہونا (جب آنکھ یا سمجھ یا عقل کے ساتھ کہیں گے تو وہاں روشنیٔ چشم یا عقل کے زایل ہونے سے مراد لیں گے یعنی اندھا یا بیوقوف ہو جانا)۔

پردہ پوش۔ ف۔ عیب پوش۔ عیب چھپانے والا۔ کسی کی بُرائی کو ڈھانکنے والا۔ پردہ دار۔ راز دار۔

پردہ پوشی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ پردہ داری۔ عیب پوشی۔ راز داری۔

پردہ چھوڑنا۔ اُ۔ فعل لازم۔ پردہ ڈالنا۔ چِک چھوڑنا۔

پردہ دار۔ ف۔ صفت۔ (۱) دیکھو (پردہ پوش)۔ (۲) دربان۔

پردہ داری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ دیکھو (پردہ پوشی)۔

بولی وہ بکاولی کہ داری ۔۔۔ محرم کا ہے کام پردہ داری (گلزارِ نسیم)

پردہ در۔ ف۔ صفت۔ عیب نما۔ عیب ظاہر کرنے والا۔ بھانڈا پھوڑ۔ راز فاش کرنے والا۔

پردہ دری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ عیب نمائی۔ راز افشائی۔

پردہ ڈالنا۔ اُ۔ فعل متعدّی۔ دیکھو (پردہ چھوڑنا)۔

پردہ ڈھانکنا۔ اُ۔ فعل متعدّی۔ عو۔ عیب چھپانا۔ عیب پوشی کرنا۔ دنیا سے اُٹھانا۔ موت دینا۔

پردہ ڈھکنا۔ اُ۔ فعل لازم۔ (۱) عیب چھپانا۔ اخفائے راز کرنا۔ (۲۔ عو) دنیا سے اُٹھا لینا۔ موت دینا جیسے اب تو خدا اس کا پردہ ڈھکے۔

پردہ رکھنا۔ اُ۔ فعل لازم۔ (۱) حجاب کرنا۔ چھپنا۔ سامنے نہ ہونا۔

(مصرع) رکھے نہ ہم سے وہ کیونکر پردہ کہ ذاتِ باری حجاب میں ہے

(۲) بات چھپانا۔ اخفائے راز کرنا۔ بھید نہ دینا۔ راز داری کرنا۔

پردہ فاش کرنا۔ اُ۔ فعل متعدّی۔ (۱) بھید کھولنا۔ بھانڈا پھوڑنا۔ پردہ دری کرنا۔ عیب ظاہر کرنا۔ افشائے راز کرنا۔ عزت میں بٹا لگانا۔ (۲) سر اکھ بگاڑنا۔ بند مٹھی بات نہ رکھنا۔ قلعی کھول دینا۔ بخیئے اُدھیڑنا۔

پردہ فاش ہونا۔ اُ۔ فعل لازم۔ بھانڈا پھوٹنا۔ بھید کھلنا۔ عیب ظاہر ہونا۔ افشائے راز ہونا۔

پردہ کرانا۔ اُ۔ فعل متعدّی۔ (۱) مردوں کو عورتوں کے سامنے سے ہٹانا (۲) پردہ روکنا۔ اوٹ کرنا۔

پردہ کرنا۔ اُ۔ فعل لازم۔ دیکھو (پردہ رکھنا)۔

پردہ کھولنا۔ اُ۔ فعل متعدّی۔ دیکھو (پردہ فاش کرنا)۔

پردہ گرانا۔ اُ۔ فعل متعدّی۔ چلمن چھوڑنا۔ چِک ڈالنا۔

پردہ لگنا۔ اُ۔ فعل لازم۔ باہر پھرتے پھرتے آخیر پر پردہ نشین ہونا۔ (طنزاً بولتے ہیں)۔

پردہ نشین۔ ف۔ صفت۔ پردہ میں بیٹھنے والی عورت۔ چھپنے والی عورت۔

پردہ ہو جانا۔ اُ۔ فعل لازم۔ عورتوں کا ایک مکان سے دوسرے مکان یا آڑ میں ہو جانا یا مردوں کا ہٹ جانا۔

پردہ ہونا۔ اُ۔ فعل لازم۔ (۱) اوٹ ہونا۔ حجاب ہونا۔ (۲) چھپنا۔ اوٹ میں ہونا۔ (۳) بات کا چھپاؤ ہونا۔ پردہ رکھنا۔ (۴) جب کوئی عورت کسی رشتہ دار کے سامنے نہیں ہوتی تو اُسے بھی پردہ ہونا کہتے ہیں۔

پردے ہے - ا - فقرہ، چھپنے والی عورتیں بیٹھی ہیں۔ غیر مردوں سے پردہ واجب ہے مکان میں بیٹھا ہے ۔

پردے - ا - پردہ کی جمع - (حروفِ جارہ یا حروفِ مغیرہ کے آنے یا مضاف الیہ کے ہونے کی صورت میں بھی اس ہ کو یائے مجہول سے بدل دیتے ہیں جیسا آئینہ کے متعلق [illegible] سے ثابت ہے) ۔

پردے بٹھانا - ا - فعلِ متعدی - (۱) ہر پھرنے والی عورت یا لڑکی کو پردہ نشین کرنا - چھپانا (۲) مردوں سے علیحدہ رکھنا ۔

پردے پردے - ا - تابع فعل - چھپے چھپے - چوری چوری - چھپکر چوری سے - اندر ہی اندر ۔

پردے کی بوبو - یا - بی بی - ا - اسم مؤنث - پردہ نشین عورت - پردہ میں بیٹھنے والی مخدرہ - نہایت جھینپنے والی عورت (اکثر طنزاً بولتے ہیں) ۔

پردے لگنا - ا - فعلِ لازم - پردوں میں بیٹھنا ۔
(طنزاً اُس عورت کی نسبت مبالغہ کرکے کہتے ہیں جو سدا باہر پھرتی رہی ہو اور پھر عروج پاکر پردہ نشینی اختیار کرے، یا وہ عورت جو پردہ نشین عورتوں کی حرص کرے ۔

پردے میں سوراخ کرنا - ا - فعلِ متعدی - حالتِ پردہ نشینی میں بدکاری کرنا - گھر بیٹھے بیٹھے گل کھلانا - تاکہ جہاں کو نہ ٹٹی کی اوٹ شکار کھیلنا

پردے میں گردہ لگانا - ا - فعلِ متعدی - عو - دیکھو پردے میں سوراخ کرنا (۲) انائی کے ساتھ پردہ میں رہنے کے باوجود بدراہ ہونا اور کسی پر ثابت نہ ہونے دینا ۔
(عیار اور بدکار عورت کے حق میں بولتے ہیں) ۔

پردے کے لوگو پردے ہو! / پردے والو پردہ کیجیو! - ا - ندا - جب کوئی شخص اپنے کوٹھے پر چڑھنا چاہتا ہے تو آس پاس کے لوگوں کو جتانے کے واسطے اس طرح تین مرتبے پکار دیتا ہے تاکہ کسی پردہ نشین کا سامنا نہ ہو جائے ۔

دوش بریں کے رہنے والو گھروں سے کہدو پردے ہو
بام فلک پر چڑھتا ہے نالہ پردے کے لوگو پردے ہو (انشا)

پردیس - ہ - اسم مذکر - ملکِ غیر - بدیس - دوسرا ملک - غیر وطن - غربت ۔

پردیس چھانا - ہ - فعلِ لازم - غربت میں رہنا - غیر جگہ رہ پڑنا - غیر ملک میں جا ڈیرا ڈالدینا - وطن چھوڑ دینا ۔

پردیسن - پردیسنی - ہ - اسم مؤنث - عو - (۱) اجنبی عورت، غیر وطن کی عورت - (۲)

مُسافر - ایک جگہ نہ ٹکنے والی ۔ نوکری پیشہ کی جورو جس کا ایک جگہ قیام نہیں ہوتا ۔

پَرْدیسی - ہ - اسم مذکر - (۱) اجنبی - غیر ملک کا - غریب الوطن - اوپری - غیر - بدیسی - مسافر ۔

پردیسی کی پیت کو سکھی من للچائے　　وہ ہی بات کا کھوٹ ہے اور سنگ لیجائے (دوہا)

پُرْزَہ - ف - اسم مذکر - (۱) ٹکڑا - کاغذ کا پرچہ - لوہے وغیرہ کا ٹکڑا - گھڑی وغیرہ کے اجزا کا ہر ایک جزو بجز ترکیبی - (۲) شخص متنفس آدمی جیسے چلتا ہوا پرزہ بمعنی چالاک آدمی - (۳) پرندوں کے چھوٹے چھوٹے پر جن کو روئیں بھی کہتے ہیں - مزہ پر رونگٹا - چنانچہ پرو پرزے بولتے ہیں - (۴) کترن - کتل - دھجی ۔
(دراصل پرزہ فارسی زبان میں اُس روئیں اور پھوسڑے کو کہتے ہیں جو ریشمی اور اونی کپڑے میں پہننے کے باعث اوپر اُبھر آتا ہے اور نیز صوف دوات) ۔

پُرْزے - ا - پرزہ کی جمع ۔

پُرزے اُڑانا - ا - فعلِ متعدی - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - کاغذ یا کپڑے وغیرہ کو پارہ پارہ کرنا - کھال اُڑانا - اُدھیڑنا - خوب پیٹنا ۔

پُرزے اُڑنا - ا - فعلِ لازم - ٹکڑے اُڑنا - قیمہ قیمہ ہونا - کھال اُڑنا - اُدھڑنا - خوب مار پڑنا - پارچے ہونا ۔

تھی خبر گرم کہ غالب کے اُڑینگے پرزے　　دیکھنے ہم بھی گئے تھے یہ تماشا نہ ہوا (غالب)

پُرزے پُرزے کرنا - ا - فعلِ لازم - ٹکڑے ٹکڑے کرنا - پارہ پارہ کرنا - قیمہ قیمہ کرنا - دھجی دھجی کرنا ۔

پُرزے پُرزے ہونا - ا - فعلِ لازم - دھجی دھجی ہونا - ٹکڑے ٹکڑے ہونا - لیر لیر ہونا ۔

پُرُش - ہ - اسم مذکر - (پورب) قدِ آدم - آدمی کے قد برابر - ۶ فیٹ کا میانا

پُرْسا - ہ - اسم مذکر - (۱ - پورب) قدِ آدم - مرد کی قامت کی مقدار کے موافق - ۶ فیٹ کا میانہ (۲ - عو) ماتم پُرسی - عذر خواہی مرگ - عزا پُرسی - تعزیت - میت کے وارثوں کو دلاسا دینے کے واسطے اُس کے گھر جانا ۔
(یہ لفظ فارسی پُرسہ بمعنی پُرسشِ احوال و خبر پُرسی سے اس معنی میں مستعمل ہوگیا ہے)

دل دلاسے سے کرے ہے بیقراری بیشتر　　خانۂ ماتم میں جو پُرسے سے زاری بیشتر (خواجہ حسن)

پُرسا دینا - ا - فعلِ لازم - عو - (۱) موت کی عذر خواہی کرنا - ماتم پُرسی

کرنا۔ میّت کے وارثوں کو دِلاسا دینا۔ میّت والے کی عورتوں کے ساتھ بیٹھکر میّت پر رونا۔ (۲) ہِندُو) مَوت کی خبر دینا۔ جنگم[1] نائی کا گھر گھر جاکر پکارنا +

پُرسا لینا۔ اُ۔ فِعل لازم۔ عو۔ مُنہ ڈھانکنا۔ عُذر خواہی قبول کرنا۔ جو شخص ماتم پُرسی کرنے آئے اُس کے ساتھ اہلِ میّت کا مُنہ ڈھانک کر رونا۔ صبر و تسلّی کی باتیں سُننا +

(عورتوں میں دستُور ہے کہ جب کوئی ماتم پُرسے کو آتا ہے تو پہلے اہلِ خانہ اپنا مُنہ ڈھانک کر رونے بیٹھتی ہے۔ پھر اُس کے ساتھ اَور عورتیں بھی رونے لگتی ہیں۔ اہلِ میّت اس رونے کے ساتھ میّت کا کچھ بیان بھی کرتی جاتی ہے) +

پَرَساد۔ س۔ اسم مذکّر۔ (۱) دیوتاؤں کا بھوگ۔ دیوتا کا چڑھاوا۔ نذر۔ تبرّک۔ مُرشد کا اُلش (۲) انعام

پَرسال۔ ہ۔ تابع فعل۔ سالِ گُزشتہ +

پُرساں۔ ف۔ صفت۔ پُوچھنے والا۔ پُرسش کُنندہ + فریادرس +

پُرسانِ حال۔ ف + ع۔ تابع فعل۔ احوال پُوچھنے والا۔ سرگُزشت سُننے والا۔ خبرگیراں۔ فریادرس +

پَرِستان۔ اُ۔ اسم مذکّر۔ (۱) پریوں اور دیوؤں کے رہنے کا فرضی مقام۔ پریوں کا اکھاڑا ؎

حمل پر اُس کے پرستان کا ہُوا دھوکا   رقیب پر مجھے عفریت کا گُماں ہُوا (امداد علی بحر)

(۲) وُہ جگہ جہاں بہت سے خُوبصُورت جمع ہوں۔ اندر کا اکھاڑا +

(یہ لفظ کسی فارسی لُغت میں نہیں ہے اہلِ ہند کی گھڑت ہے کسرِ دُوم بھی جائز ہے) +

پرستان کا عالَم۔ اُ۔ تابع فعل۔ پرستان کی سی کیفیت۔ بہشت کا سماں (جب کسی ایسی جگہ کی تعریف کرتے ہیں جہاں خُوبصورتوں کا جمگھٹا اور عُمدہ کیفیت ہو تو یہ لفظ زبان پر لاتے ہیں) +

پَرَستِش۔ ف۔ اسم مؤنّث۔ (۱) پُوجا۔ عبادت۔ تپسّیا۔ (۲) تعظیم۔ توقیر غایتِ تعظیم ؎

پرستش کے قابل ہے تُو اے کریم   کہ ہے ذات تیری غفورُ الرّحیم (میر حسن)

پرستش گاہ۔ ف۔ اسم مؤنّث۔ معبد۔ مندر۔ مسجد۔ جای عبادت۔ جا تعظیم

پَرَستھان۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ دیکھو (یاترا ب) +

پرستھان دھرنا۔ یا۔ رکھنا۔ یا۔ کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ یاترا ب کرنا نقل مکان کرنا۔ اپنی جگہ سے دُوسری جگہ جانے کا شگون جالے

[1] جوناتی کسی کے مرنے کی آواز لگاتا ہے اُسے پنجاب میں جنگل کہتے ہیں +

کے لحاظ سے قبل از روانگی کرنا +

پَرَشُرام۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ وِشن کا چھٹا اوتار جس نے جمدگن رشی کے گھر جنم لیکر اکیس بار چھتریوں کو نیست و نابُود کیا +

پُرسِش۔ ف۔ اسم مؤنّث۔ پُوچھ۔ پُوچھ پاچھ۔ پُوچھ گچھ۔ پُوچھنا۔ تحقیق کرنا۔ دریافت کرنا۔ باز پُرس کرنا +

پُرسش کرنا۔ اُ۔ فعل لازم۔ پُوچھنا۔ تحقیق کرنا۔ دریافت کرنا۔ باز پُرس کرنا۔ مُواخذہ کرنا +

پَرَسَنّ۔ س۔ صفت [illegible] (۱) خُوش۔ مگن۔ آنند۔ محظوظ۔ (۲) مہربان۔ کرپا کرنیوالا۔ دیا وان۔ (۳) نرمل۔ صاف۔ بے غش +

پَرَسَنگ۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ (۱) صُحبت۔ میل۔ ملاپ۔ ربط ضبط۔ دوستی اتّحاد +

(کبت)

کا یا سے کام[1] جات کانٹھُو سے دام جات پرکش[2] کو نام جات ُدوپات انگ سے اُتم سب کرم[3] جات کُل[4] کے سب دھرم[5] جات گُرجن[6] کی شرم جات من[7] کی اُمنگ کے جپ تپ کی آس جات بھگتن کی نواس[8] جات سُر پُرکی[9] باس جات اپنی ہت[10] بھنگ سے راہ جات ریت جات پریت جات بچن پرتیت[11] جات بیسوا پرسنگ سے

(۲) چرچا۔ بات۔ کتھا۔ مقولہ۔ قول جیسے مہابھارت کا پرسنگ ہے۔ (۳) سمبندھ۔ اوسر۔ موقع +

پَرَسُوت۔ س۔ اسم مذکّر۔ (ہِندُو عو) زچہ کی ایک بیماری کا نام جریان آب۔ وُہ سفید سفید پانی جو عورتوں کے اندام نہانی سے نکلتا ہے۔ مرضِ الاد +

پَرسوں۔ ہ۔ تابع فعل۔ پری روز + پس فردا۔ کل سے پہلے یا بعد کا دن +

پُرسَہ۔ ف۔ اسم مذکّر۔ دیکھو (پُرسا نمبر ۲) +

پُرُش۔ س۔ اسم مذکّر۔ (۱) منش۔ انس۔ آدمی۔ بنی آدم۔ انسان۔ نر۔ مرد۔ (۲) پرمیشر۔ ایشر۔ خُدا تعالے (۳) پُرکھا۔ مُربّی (۴) خاوند خصم بھرتا

پَرَشاد۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ (ہِندُو) دیکھو (پرساد) +

پرشاد چڑھانا۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ (ہِندُو) نذر چڑھانا۔ دیوتاؤں کو بھوگ لگانا۔ شیرینی چڑھانا +

پرشاد دینا۔ ہ۔ فعل متعدّی۔ (ہِندُو) تبرّک دینا +

[1] رجُولیت۔ مردی [2] پُرکھا۔ آباؤ اجداد [3] افعالِ برگزیدہ [4] خاندان [5] نیکنامی [6] بزرگوں کی [7] خواہش، تقاضا [8] ہمنشینی۔ ہمجنسی [9] بہشت کی سکُونت [10] ہوتُوتی [11] سچوں کی [12] ساکھ۔ اعتبار +

پرش

پرشہر - ا - اسم مذکر - غیر شہر - غیر وطن ۔

پرکاج - ہ - اسم مذکر - کار غیر - دوسرے آدمی کا کام ۔ آپ کاج کے خلاف

پرکار - ف - اسم مذکر - صحیح پرگار - دائرہ کھینچنے کا اوزار ۔

پُرکار - ف - صفت - (۱) موٹا - دبیز - ٹھس - دلدار - (۲) مضبوط - مستقل - چالاک ۔

پرکالا - ہ - اسم مذکر - (۱ - ہندو) زینہ - سیڑھی - بالاخانے پر جانے کا راستہ (۲) چوکھٹ - دہلیز ۔

(اکثر بنیئے بقال یا گنوار اس لفظ کا استعمال کرتے ہیں) ۔

پرکالہ - ف - اسم مذکر - صحیح پرگالہ - (۱) ٹکڑا - لخت - پارہ - حصہ - (۲) چنگاری - شرارہ - (۳) شیشے کی ٹکڑی - شیشہ - آئینہ ۔

پرکما - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) طواف - گرداگرد پھرنا - صدقہ ہونا - تصدق ہونا

پرکما دینا - یا - کرنا - ا - فعل لازم - طواف کرنا - گرد پھرنا - تصدق ہونا - مندر کے گرد مؤدبانہ پھرنا ۔

پرکھ - ہ - اسم مذکر - دیکھو (پرش) ۔

پرکھ - ہ - اسم مؤنث - (۱) شناخت - پہچان - کھرے کھوٹے اور برے بھلے کی تمیز - (۲) جانچ - امتحان - آزمایش - تجربہ - وقوف ۔

پرکھا - ہ - اسم مذکر - مربی - مرد بزرگ - مورث - باپ دادا - دادا پردادا - بڑے

پرکھانا - ہ - فعل متعدی - (۱) پرکھوا دینا - سونپنا - سپرد کرنا - حوالہ کرنا - روپیہ دینا - نقدی سنبھلوانا - (۲) جچوانا - شناخت کرانا ۔

پرکھنا - ہ - فعل متعدی - (۱) جانچنا - کوتنا - آنکنا - شناخت کرنا - چُٹکی لگانا - زر یا نقدی کا کھوٹا کھرا دیکھنا - برے بھلے میں تمیز کرنا - کسنا - کسوٹی لگانا - (۲) آزمانا - امتحان کرنا - تجربہ میں لانا ۔

پرکھوانا - ہ - پرکھانا کا متعدی المتعدی ۔

پرکھوائی - ہ - اسم مؤنث - (۱) روپیہ پرکھنے کی اُجرت - شناخت کرائی - چُٹکی لگوائی ۔

پرکھیا - یا - پرکھیتا - ہ - اسم مذکر - صراف - جانچو - ممیز - تمیز کنندہ - کھوٹا کھرا پرکھنے والا ۔

پرگنہ - ف - اسم مذکر - (۱) وہ زمین جس سے مالگزاری وخراج لیں - (۲) ضلع - حصہ - ضلع کا حصہ - ملک کا چھوٹا حصہ - (۳ - ہندو) وہ ملک جہاں خاوند نوکر ہو ۔

پرگنہ دار - ف - اسم مذکر - ضلعدار - پرگنہ کا افسر ۔

پرن

پرگھٹ - ہ - صفت - سنسکرت (प्रकट پرکٹ) ظاہر - کھلا ہوا - عیاں - علانیہ - صریح - چوڑے ۔

پرگھٹ کرنا - ہ - فعل متعدی - ظاہر کرنا - روشن کرنا - عیاں کرنا - آشکارا کرنا - کھولنا - جتانا - مشتہر کرنا ۔

پرگھٹ ہونا - ہ - فعل لازم - (۱) ظاہر ہونا - مشتہر ہونا - عیاں ہونا - فاش ہونا (۲) طلوع ہونا - اُدے ہونا - (۳) پیدا ہونا - تولّد ہونا - دنیا میں آنا ۔

پرگیری - ا - اسم مؤنث - پرتیر - وہ پر جو تیر پر لگاتے ہیں ۔

پرگیری لگانا - ا - فعل متعدی - تیر پر پر لگانا ۔

پرلا - ہ - صفت - پریکا - دوسری طرف کا - اُس پار کا ۔

پرلو - ہ - اسم مؤنث - سنسکرت (प्रलय پرلے) نیستی - فنا - قیامت - کلپ کا انت - سب کے مرنے اور فنا ہونے کا دن جیسے آپ موئے جگ پرلو ۔

پرلوک - ہ - اسم مذکر - (ہندو) عقبیٰ - آخرت - دوسرا جہان - عالم جزا ۔

پرم آتما - س - اسم مذکر - روح اعلیٰ - ایشور - خدا تعالیٰ ۔

پرمت - ہ - اسم مؤنث - ہندو - (۱) پرائی سمجھ - عقل غیر - دوسرے کی مت (۲) بہکاوٹ - سکھاوٹ - بہکانے سکھانے - (۳) عزت - آبرو - ساکھ جیسے ایسے کاموں میں پرمت نہیں رہتی ۔

پرمٹ - ا - اسم مؤنث - (اصل میں انگریزی Permit پرمٹ بمعنی اجازت سے ماخوذ ہے یعنی وہ مال جس پر اجازت کی ضرورت ہو) نمک وغیرہ کا سرکاری محصول - چُنگی - نیز وہ چوکی جہاں سرکاری محصول لیا جائے ۔

پرمٹا - انگلش - ایک قسم کا اُونی سُوتی کپڑا جو مرینے سے مشابہ ہے در اصل آسٹریلیا کے صوبہ نیو ساؤتھ ویلز کا ایک شہر ہے جہاں اس کا بڑا بھاری کارخانہ ہے ۔

پرمل - ہ - اسم مذکر - کئی جوار یا جو وغیرہ کو بھگو کر بھوننے سے جو کھیلیں سی ہو جاتی ہیں انہیں پرمل کہتے ہیں ۔ گدگدے ۔

(چونکہ اوّل دفعہ بھاڑ میں ڈالکر ایک دفعہ نکال لیتے اور پھر ہوا دیکر دوبارہ بھونتے ہیں اسوجہ سے پرمل نام رکھا گیا) ۔

پرملو - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کے ناچ کا نام جس کا اصول نہایت مشکل ہے

کبھی پرملو میں دکھاتی ادا ۔ کہ جوں لوٹ کر ہووے بجلی ہوا (میر حسن)

پرنالا - ہ - اسم مذکر - کوٹھے یا بالاخانے کی موری - میزاب ۔

پرنالی - ہ - اسم مؤنث - (۱) گھوڑے کی تیاری اور فربہی کے باعث جو سر اور پٹھوں کے درمیان کا حصّہ نیچا معلوم ہوتا ہے وہ اس نام سے موسوم ہے - (۲) پرنالے کی تانیث - بالاخانے یا چھپر وغیرہ کی چھوٹی سی موری یا بدرو ۔

پرنالی پڑنا - ہ - فعل لازم - گھوڑے کی فربہی کے باعث پٹھوں اور سر کے درمیان نالی پڑنا - (۲) بدرو یا پرنالے سے پانی گرنا ۔

پرنام - س - اسم مذکر و مؤنث - (ہندو) - (۱) بندگی - آداب - تسلیم - نمسکار - ڈنڈوت - وہ سلام جو دیوتاؤں اور بزرگوں کو کیا جائے (۲) مرتے وقت کے تیور - اخیر وقت کے اطوار جیسے اب اس کے پرنام بگڑ گئے ۔

پرنانا - ہ - اسم مذکر - نانا کا باپ - جدّ مادر ۔

پرنانی - ہ - اسم مؤنث - والدہ کی ماں کی ماں ۔

پرنتو - س - परन्तु حرف استثناء - مگر - پر - لیکن ۔

پرند - ف - اسم مذکر - پکھیرو - اڑنے والا جانور - طائر - مرغ - چڑیا وغیرہ ۔

پرندہ - ف - اسم مذکر - اڑنے والا جانور - پردار جانور - طائر - مرغ - پنچھی ۔

پرندہ پر نہیں مار سکتا - ا - محاورہ - پکھیرو تک کا گزر نہیں ہے نہایت بندی ہے ۔

(کمال استحفاظ اور انسداد کے موقع پر بولتے ہیں) ۔

پروا - ہ - اسم مؤنث - پورب کی ہوا - باد شرق - قبول - صبا ۔

پروا - ف - اسم مؤنث - (۱) خواہش - رغبت - حاجت - میل - ضرورت - توجّہ - التفات - (۲) خوف - دہشت - فکر - اندیشہ ۔

پرواڑ - ہ - اسم مذکر - (ہندو) خاندان - کنبہ - قبیلہ - کُل - گوت ۔

پروان - ہ - صفت - (۱) ٹھیک - درست - معتبر - صحیح (۲) پتھر کی لکیر امٹ جیسے بامن بچن پروان ۔

پروان چڑھنا - ہ - فعل لازم - (۱) پورا ہونا - کمال کو پہنچنا - پرورش پاکر عمر طبعی کو پہنچنا - بڑا ہونا - (۲) کامیاب ہونا - مراد کو پہنچنا ۔

پروان چڑھانا - ہ - فعل متعدی - کمال کو پہنچانا - عمر طبعی کو پہنچانا - پال پوس کر بڑا کرنا - مراد کو پہنچانا - کامیابی کرانا ۔

شیریں ہے پھل ان پودوں کا اور سایہ ہے گھنگا　　سیوا کرو ان کی انہیں پروان چڑھاؤ (حالی)

پروانجات - ا - اسم مذکر - پروانہ کی جمع ۔

(اس طرح کی جمع عربی قاعدہ پر عدالت والوں نے گھڑلی ہے ورنہ پروانہ فارسی لفظ ہے اس کی جمع پروانہا درست تھی) ۔

پروانگی - ف - اسم مؤنث - اجازت - حکم - آگیا ۔

پروانہ - ف - اسم مذکر - (۱) پتنگ - پروانہ - وہ پردار کیڑا جو شمع پر عاشق ہے - پتنگا - (۲) حکمنامہ - اجازت نامہ - فرمان شاہی وغیرہ لیسنس پاس - وارنٹ - رقعہ - (۳) عاشق - فریفتہ - والہ - شیدا - شیفتہ - (۴) وہ جانور جو شیر کے آگے چلاتا جاتا ہے ۔

پروانہ ہونا - ا - فعل لازم - کسی پر عاشق و فریفتہ ہونا ۔

پروانے کی نقل - ا - اسم مذکر - (بازاری) سالا - نسبتی - بھائی خسر پورہ - برادر زن ۔

پروایا - ا - اسم مذکر - (اصل میں پرپایہ تھا) زیر پایہ - چارپائی کے پایوں کے نیچے رکھنے کی چیز ۔

پروتا - ہ - اسم مذکر - (۱) پوتے کا بیٹا - (۲) آٹا گڑ ہلدی پان وغیرہ جو کسی تقریب کے موقع پر خدمتی کمین کو دیا جاتا ہے ۔

پروردگار - ف - اسم مذکر - پرورش کرنے والا - پالن ہار - خدا تعالیٰ - ربّ الشّیء ۔

پروردہ - ف - صفت - (۱) پرورش یافتہ - پلا ہوا - (۲) رچا ہوا - بسایا ہوا - دبایا ہوا ۔

پرورش - ف - اسم مؤنث - (۱) پالن - پالنا - (۲) تعلیم - تربیت - (۳) مہربانی - بخشش - عنایت ۔

پروسا - ہ - اسم مذکر - کھانے کا حصّہ - بخرہ - بھاجی - پتّل ۔

پروسنا - ہ - فعل متعدی - مہمانوں کے آگے کھانا چننا - پتّل ڈالنا - میزبانی کرنا

پروف - انگلش - Proof اسم مذکر - چھپا ہوا کاغذ جو درستی کے واسطے مصنّف یا مؤلّف کو دکھایا جائے ۔

پروفیسر - انگلش Professor اسم مذکر - معلّم - بھٹاچارج - راج پنڈت - سبھا پنڈت - اعلیٰ مدرس ۔

پروگرام - انگلش Program اسم مذکر - فیصلہ یا اعلان کا اشتہار ۔

پرونا - ہ - فعل متعدی - (۱) سوراخ میں تاگا ڈالنا - (۲) گھسیڑنا - بندھنا - داخل کرنا - دخول کرنا ۔

پروہت - ہ - اسم مذکر - گھر کا پنڈت - مذہبی کام کا سرانجام دینے والا قدیمی پنڈت - خاندان کا گرو ۔

پروین - ف - اسم مذکر - عقد ثریا - وہ چھ ستاروں کا گچھا جو جاڑوں

میں سب سے اوّل نظر آتا ہے۔ سات سہیلوں کا جھمکا ٭

پَرَہ - ف - اِسم مذکر - (۱) دیکھو (پرا) - (۲) دامن - طرف - کنارہ - پہلو ٭ چکّی کا پاٹ ٭

پَرہیز - ف - اِسم مذکر - (۱) عذر - احتراز - اِجتناب - دوری - علیحدگی (۲) مُضر چیزوں سے بچنا - (۳) بچاؤ - حفاظت - (۴) تقویٰ - اِتّقا ٭

پرہیز کرنا - ا - فِعل متعدّی - بچنا - احتراز کرنا - اِجتناب کرنا - مُضر چیز وں کے کھانے میں احتیاط کرنا ٭

پَرہیزگار - ف - صِفت - مُتّقی - گناہوں سے کنارہ کرنیوالا - مجتنب ٭

پَرہیزگاری - ف - اِسم مؤنث - اِتّقا - احتراز ٭

پَرہیزی کھانا - ا - اِسم مذکر - بیماروں کا کھانا - وُہ کھانا جس کی حکیم نے اجازت دی ہو ٭ بن نمک مرچ کا کھانا - وُہ غذا جو بیمار کے مُوافق ہو ٭

پَرے - ہ - تابع فِعل - (۱) وَرے کا نقیض - اُس پار - اُس طرف - (۲) دُور - الگ - (۳) فاصلہ پر - بُعد پر ٭

پرے بٹھانا - ہ - فِعل متعدّی - مات کرنا - لگانہ کھانے دینا جیسے ایسا پکایا کہ باورچی کو پرے بٹھایا ٭

پرے پرے - ہ - ندا - دُور دُور - الگ الگ - دُور رہ - پرے ہٹ (حالتِ تنفّر میں بولتے ہیں) ٭

پَری - ف - صِفت - (۱) پردار - پروالی - (۲) حسین - خُوبصُورت - عُمدہ - نازک - (۳) - اِسم (۱) ایک قسم کی خیالی مخلوق جس کا چہرہ آدمی کا سا اور پرندوں سے مُشابہ تصوّر کئے گئے ہیں ٭ جن - دیو - جِنّات کی بیوی - (۴) خُوبصُورت عورت یا چیز ٭

پری بند - ف - اِسم مذکر - (۱) ایک قسم کا زیور جسے عورتیں بازؤں پر پہنتی ہیں - (۲) کُشتی کے ایک پیچ کا نام ہے - (۳ - ہِندو) گھنگرُو - بچّوں کے پاؤں کا ایک زیور ٭

پری پیکر - ف - صِفت - پری چہرہ - پری رُو - پری کی شکل - پری رُخسار نہایت خُوبصورت - حسین - مُراداً معشُوق ٭

پری خواں - ف - اِسم مذکر - پریوں کی حاضرات کرنے والا - پریوں کو بُلانے اور اُتارنے والا - سیانا - بھوپا - جادُوگر - افسُوں خواں ٭

پری رُو - ف - صِفت - دیکھو (پری پیکر) ٭

پری زاد - ف - اِسم مذکر - (۱) پری زادہ - پری کی اولاد - پری کی نسل - دیو - جن - پردار مرد یا عورت - (۲) صِفت - نہایت خُوبصُورت - حسین - نہایت عُمدہ ٭

پری کا سایہ - ا - اِسم مذکر - آسیب جن - دیو کا گُزر - بھُوت پریت کا اثر ٭

پَرِیاں - ا - پری کی جمع - (یہ لفظ فارسی میں بحرکتِ ثانی اور اُردُو میں بسکُونِ دوم مُروّج ہے) ٭

پریت - س - اِسم مذکر - (ہِندو) (۱) بھُوت - پشاچ - خنّاس - خبیث - شیطان جیسے بن بھجے پریت نہیں - (۲) مُردہ - مُردہ کی رُوح جس نے دُوسرا جسم نہ لیا ہو - رُوحِ ناپاک ٭

پریت - س - اِسم مؤنث - (۱) پیار - محبّت - نیہا - سنیہ - (۲) دوستی - اُلفت اِخلاص - (۳) عشق - جیسے پریت نہ جانے جات کُجات - نیند نہ جانے ٹُوٹی کھاٹ ٭ بھُوک نہ جانے باسی بھات - پیاس نہ جانے دھوبی گھاٹ

پریت جوڑنا - یا - لگانا - یا - کرنا - ہ - فِعل لازم - (ہِندو عو) اِخلاص کرنا - دوستی کرنا - محبّت کرنا ٭

پریتم - ہ - صِفت - (۱ - ہِندو) بہُت پیارا - نہایت عزیز - (۲ - اِسم مذکر) پتی - خاوند - بالم ٭

پریتم تُم مت جانیو بھیو دُور کو باس دیہ گیہ کتھُو رہے پران تہارے پاس (دوہا)

پَریڈ - ا - اِسم مؤنث - (صحیح انگلش Parade بمعنی گھمنڈ پریڈا) - ا - فوج کی قواعد کا میدان - قواعدِ فوج - (۲) صف - قطار - پرا (یہ معنی انگریزی میں نہیں ہیں)

پریڈ جمانا - ا - فِعل لازم - صف باندھنا - قطار باندھنا - پرا جمانا ٭

پریس - انگلش Press اِسم مذکر - (۱) دبانے کا پیچ - چھاپنے کی کل - (۲) مطبع - چھاپہ خانہ ٭

پریس مین - انگلش Pressman اِسم مذکر - چھاپنے والا ٭

پریسیڈنٹ - انگلش President اِسم مذکر - (۱) میرِ مجلس - صدرِ انجمن - پنچوں کا سردار - سرپنچ - (۲) علاقہ کا حاکم - حاکمِ صوبہ - (۳) مدرسہ کا افسر - کمیٹی کا اعلیٰ افسر - جمہُوری سلطنت کا مُنتظم ٭

پریشاں - ف - صِفت - (۱) آشُفتہ - بکھرا ہُوا - سرگرداں - منتشر - تتر بتر پراگندہ - مُضطر - خستہ - (۲) مُتفکّر - مُتردّد - اندیشہ مند (۳) حیران - مُتحیّر - حیرت زدہ

پریشاں حال - ف + ع - صِفت - خستہ حال - پراگندہ روزی - مُفلِس - مُصیبت زدہ - تنگ حال ٭

پریشاں خاطر - ف + ع - صِفت - (۱) اُداس - دِل برداشتہ - افسُردہ

دِل - (۲) فِکر مند - مُتردّد +

پریشان دِل - ف - صِفت - دیکھو (پریشاں خاطر) +

پریشان کرنا - ا - فعلِ متعدّی - (۱) حیران کرنا - ستانا - دِق کرنا - (۲) فکر میں ڈالنا - اندیشہ میں پھنسانا +

پریشانی - ف - اِسم مُؤنّث - (۱) اِضطراب - اِنتشار - پراگندگی - سرگردانی (۲) فِکرمندی - تردُّد - (۳) مُصیبت - بپت +

پریکھا - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) پرکھ - آزمایش - اِمتحان - تجربہ ؎

اے درد بہت کیا پریکھا ہم نے دیکھا تو عجب یہاں کا لیکھا ہم نے
بینائی نہ تھی تو دیکھتے تھے سب کچھ جب آنکھ کھلی تو کچھ نہ دیکھا ہم نے } (رباعیِ درد)

(۲) افسوس - گلہ - سوچ - بچار - خیال جیسے ہمیں اِس تمہارے کہنے کا تو پریکھا نہیں مگر اُسکی بات کا خیال ہے - (۳) احتراز - پرہیز - حذر (ہندو عو) +

پریکھا کرنا - ہ - فعلِ لازم - نتیجہ نکالنا - سمجھنا - خیال کرنا - بچار کرنا - غور کرنا -

ایک نگری کے راجہ آٹھ نیارا نیارا سب کا ٹھاٹھ
بُوجھ باجھ کر کیا پریکھا ایک ہی میں سب کا لیکھا } (گنجیفہ کی پہیلی)

پریم - س - اِسم مُذکّر - (۱) پیار - پریت - سنیہ - محبّت - اُلفت - لاڈ - دُلار - (۲) دوستی - اِخلاص - یارانہ +

پریوا - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) ایک قسم کے آبی پرند کا نام ہے جو کبوتر کے برابر ہوتا ہے - اہلِ اسلام کے ہاں حلال ہے - (۲ - عوامِ ہندو) کبوتر جنگلی ہو خواہ پالتُو - (ادبِ بسنت کی کہانی میں بمعنی پالتو کبوتر آیا ہے) +

پریوں کا اُتارا - ا - اِسم مُذکّر - پریوں کے اُترنے کی جگہ - پریوں کی گزرگاہ - معشوقوں اور حسینوں کی فرودگاہ ؎

وُہ گھر کہ زاہد رُو جس گھر میں گزارا ہے اِندر کا اکھاڑا ہے پریوں کا اُتارا ہے (نگہت)

پریوں کا اکھاڑا - ا - اِسم مُذکّر - پریوں کی مجلس - خُوبصورتوں کا مجمع +

پری پیکر - ف - صِفت - نہایت خُوبصورت عورت - پری تمثال +

پڑبکا - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) بڑی پٹڑیا - وُہ کاغذ کا تختہ جسمیں چیزیں رکھکر تاگے سے باندھ دیں - (۲) ڈھول یا طبلہ وغیرہ پر چڑھانے کا چمڑا - ڈھولکی کا چمڑا +

پڑپا پانا - ہ - فعلِ لازم - راستہ چلتے کچھ پانا - بے محنت و مشقّت کسی چیز کا حاصل ہو جانا - مُفت مِلنا +

پڑا پڑ - ہ - تابعِ فعل - تڑاتڑ - پے در پے مینہ برسنے یا جُوتیاں وغیرہ پڑنے کی آواز - وُہ آواز جو برابر صدمہ پڑنے سے ظاہر ہو +

پڑاقا - ا - اِسم مُذکّر - (لکھنؤ) - ا - پٹاخا - ایک قسم کی آتشبازی - (۲ - دہلی) پٹاخے کی آواز - کوڑے وغیرہ کی آواز +

پڑاقے کی گوٹ - ا - اِسم مُؤنّث - رنگ برنگ کی گوٹ - پٹاپٹی +

پڑاگرا - ہ - صِفت - (لکھنؤ) اُفتادہ - حقیر - ناچیز - بے حقیقت + (اہلِ دہلی گرا پڑا بولتے ہیں) +

پڑاؤ - ہ - اِسم مُذکّر - لشکر یا قافلے وغیرہ کے ٹھہرنے کی جگہ - منزل - چوکی - اسٹیشن - سرائے - فرودگاہ - ٹھکانا +

پڑاؤ ڈالنا - ہ - فعلِ متعدّی - چھاؤنی ڈالنا - چھاؤنی چھانا - رہ پڑنا - بہت دِنوں تک مقام کرنا +

پڑاؤ مارنا - ہ - فعلِ متعدّی - قافلہ پر دِن یا رات کے وقت چھاپہ مارنا - قافلہ لُوٹنا +

پڑپڑانا - ہ - فعلِ لازم - چرپرانا - زبان میں مرچیں لگنا - زبان میں کسی چیز کی تیزی سی ہو کر چھالے پڑ جانا +

پڑپڑانا - ہ - فعلِ لازم (بازاری) پڑ پڑ کرنا - دستوں کی آواز کی نسبت بولتے ہیں - بُلبُل کا بھاگتے وقت بولنا +

پڑتت - ہ - اِسم مُؤنّث - (۱) قیمتِ خرید - گھر پڑتی قیمت - (۲) بازاری نرخ - بازار کا بھاؤ - حساب - جگت - پھیلاوٹ - میزان +

پڑتت پھیلانا - ہ - فعلِ متعدّی - قیمتِ خرید کا ہر ایک چیز پر برابر حساب لگانا - فی عدد لاگت پھیلانا - اندازہ ٹھیرانا - اندازہ مقرّر کرنا - کُل کی قیمت جُز پر تقسیم کرنا

پڑتا - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) حصّہ - بٹی - (۲) شرح - لگان - وُہ شرحِ مالگزاری جو ہر ایک بیگہ پر برابر پھیلائی جائے +

پڑتال - ہ - اِسم مُؤنّث (صحیح پرتال بمعنی دُوسرے دفعہ کی تول) - (۱) نظرِ ثانی - مُقابلہ - دوبارہ جانچنا - جائزہ - (۲) صدمۂ متواتر - جُوتیوں کی لگاتار مار +

پڑتال پڑنا - ہ - فعلِ لازم - برابر جُوتا پڑنا - یکساں پٹنا +

پڑتالنا - ہ - فعلِ لازم - دوبارہ سنبھالنا - نظرِ ثانی کرنا - جانچنا +

پڑتی - ہ - اِسم مُؤنّث - زمینِ اُفتادہ - خالی پڑی ہوئی زمین +

پڑ جانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پسر جانا - لیٹ جانا - (۲) بیمار ہو جانا - بچھڑ جانا

پڑ رہنا - ہ - فعلِ لازم (عو) لیٹ رہنا - سو رہنا جیسے سونا تو سونے کے ساتھ گیا اب تو صرف پڑ رہنا ہے +

پَڑ مَرنا - ہ - فعلِ لازم - مرتے دم تک ساتھ نہ چھوڑنا - اِسطرح رہنا کہ مر کر نکلنا

پَڑنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) گرنا - آرہنا - (۲) ٹھیرنا - قیام کرنا - لنگر ڈالنا - پڑاؤ کرنا - اُترنا - (۳) لیٹنا - آرام لینا - سونا - (۴) گزرنا - واقع ہونا - بیتنا (۵) تھکنا - عاجز ہونا - ہارنا - (۶) داخل ہونا - بیٹھنا جیسے گھر میں پڑنا (۷) خالی رہنا - بیکار رہنا - (۸) بیمار ہونا - علیل ہونا - (۹) بھروسے رہنا - کسی کی مدد پر تکیہ کرنا - دست نگر ہونا - ہاتھ تکنا جیسے کسی کی روٹیوں پر پڑنا - (۱۰) آنا - نزول کرنا - حلول کرنا جیسے روح یا جان پڑنا (۱۱) وارِد ہونا جیسے مُصیبت پڑنا - (۱۲) تعلُّقِ خاطر ہونا - فکر ہونا - خیال لگنا جیسے بیاہ کی پڑنا - بُری بننا - جوکھوں یا مُصیبت میں پھنسنا - لالے پڑنا ؎

الٰہی آنکھ کِس سے جا لڑی ہے کہ دِل کی جان کی کِس کِس کی پڑی ہے (طالب)

(۱۳) درج ہونا - مندرج ہونا جیسے کھاتے میں نام پڑنا - (۱۴) دخیل ہونا - مُداخلت کرنا جیسے کِسی کے معاملے میں پڑنا - (۱۵) ضامن ہونا - قدم درمیان دینا جیسے تمہاری بات میں پڑے سو گرہ سے بھرے (۱۶) خالی رہنا - غیر آباد رہنا جیسے کئی مکان پڑے ہیں - (۱۷) باقی رہنا - چھوٹے ہُوئے رہنا جیسے ابھی بہت سا آٹا پکانا پڑا ہے - (۱۸) سنجوگ ہونا - اِتّفاق ہونا - (۱۹) ٹپکنا - برسنا - مُترشّح ہونا - (۲۰) لالے ہونا - جوکھوں ہونا - بنّا ؎

الٰہی آنکھ کِس سے جا لڑی ہے کہ دِل کی جان کی کِس کِس کی پڑی ہے (طالب)

(یہ لفظ مرکّبات میں بہت سے معنی دیتا ہے جو اپنے اپنے موقع پر خود آجائیں گے جیسے دُودھ پڑنا - پالا پڑنا - نام پڑنا - چین پڑنا وغیرہ)

پَڑوا - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) پہلی تِتھ - چاند کے اُجالے یا اندھیرے پاکھ کی پہلی تاریخ - اوّل دوم پاکھ کی پہلی تاریخ - دُوج سے پہلا کا دِن (۲) پُورب کی طرف کی ہوا (بھینس کا بچّہ)

پَڑوس - ہ - اِسم مذکّر - ہمسائگی - قُربِ جوار - گھر کے قریب ٭

پَڑوسَن - ہ - اِسم مؤنّث - زنِ ہمسایہ - ہمسائی - برابر کے گھر میں رہنے والی عورت (کہاوت) سانجھ ہُوئی - سیّاں نہیں آئے - رات بھی آدھی آن ڈھلی - آ پڑوسن چوسر کھیلیں - بیٹھے سے بیگار بھلی ٭

پَڑوسی - ہ - اِسم مذکّر - ہمسایہ وُہ مرد جو قریب کے مکان میں رہے - (کہاوت) اپنا دُور پڑوسی نیڑے ٭

پَڑھا - ہ - صِفت - (۱) خواندہ - علم سیکھا ہُوا - پڑھا لکھا - تعلیم یافتہ - (۲) پڑھنے کا ماضی مُطلق ٭

پڑھا جِن - ۔ - اِسم مذکّر - (۱) وُہ جِن جو خود ہر ایک علم اور فن سے واقف ہونے کے باعث کِسی سیانے یا عامِل سے نہ اُترے - (۲) نہایت مُتفنّی - وُہ شخص جو کِسی طرح دامِ فریب میں نہ آئے - خُرانٹ ؎

یہ پڑھا جِن ہے چرخِ پُرتزویر اِس کا سایہ کوئی اُترتا ہے (حکمت)

پڑھا گُنا - ہ - صِفت - عالِمِ باعمل - پڑھا لِکھا - عالِم - فاضِل - دست قلم ٭

پڑھا لِکھا - ہ - صِفت - خواندہ - تعلیم یافتہ ٭

پَڑھا دینا - ہ - فعلِ مُتعدّی - (۱) عِلم سِکھا دینا - فارغ التّحصیل کر دینا - (۲) سبق دیدینا - (۳) بہکا دینا - لگا دینا - سنکار دینا - اُکسا دینا - بُرائی جما دینا - چُغلی کھا کر افروختہ کر دینا ؎

بِن پڑھے خط کے مرے پُرزے اُڑا دیتا ہے غیر کیا جانئے کیا اُس کو پڑھا دیتا ہے (معروف)

پَڑھانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - (۱) علم سِکھانا - تعلیم دینا - (۲) سبق دینا - درس دینا - (۳) بُرائی جمانا - بدگوئی کر کے برگشتہ مزاج اور بیزار کرنا - بہکانا

غیر بھی کچھ اُسے پڑھانے لگے ذکر کر بات کو بڑھانے لگے (اثر)

پَڑھائی - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) مکتب کی فیس - علم سِکھانے کی اُجرت (۲) طریقۂ تعلیم - تعلیم دینے کا ڈھنگ - (۴) تعلیمی کتابیں - درسی کتابیں - کُتبِ داخلِ تعلیم - (۵) مقدارِ تعلیم ٭

پَڑھ پَتّھر - ہ - صِفت - بلید - کُند ذہن ٭

(اُس لڑکے کو کہتے ہیں جسے ہر چند کوشش سے پڑھایا جائے مگر وُہ ویسے کا ویسا جاہل ہی رہے) ٭

پَڑھنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - (۱) عِلم سیکھنا - تعلیم پانا - (۲) سبق لینا - پاٹھ کرنا - (۳) جپنا - بار بار رٹنا - (۴) جانور کا بولنا - زبان سے بولی نکالنا جیسے طوطے کا پڑھنا - (۵) منتر پھونکنا - جادو کرنا ٭

پَڑھنت - ہ - اِسم مؤنّث - منتر - جادو - افسوں - سحر خوانی ؎

سحر دولت کے سامنے تیرے سامری بھول جائے اپنی پڑھنت (سودا)

پَڑھوانا - ہ - پڑھنے کا مُتعدّی المتعدّی - تعلیم دِلوانا ٭

پُڑیا - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) وُہ کاغذ کا پرچہ یا پتّا جسمیں کوئی چیز رکھ کر باندھی جائے - کاغذ کی بندھی ہُوئی پوٹلی - کاغذ کی پوٹلی (۲) پِسی ہُوئی دوا - (۳) پوٹ - بالکل - مجسّم جیسے بڑ یا آفت کی پُڑیا ٭

پُڑیا کا لٹّھا - ہ - اِسم مذکّر - ایک قسم کا عُمدہ اور باریک لٹّھا جس کا ہر ایک تھان کاغذ میں لپیٹ کر آتا ہے ٭

پُڑیاں - ہ - (۱) پُڑیا کی جمع - (۲) - ع - پریوں کی نیاز کی پُڑیاں جو دو قسم کی ہوتی ہیں یعنی ایک تو وُہ کہ شیرینی پر چہل بی بی کی نیاز دلوا کر تقسیم کر دیتی ہیں - دُوسرے سیندُور اور عبیر کی پُڑیاں جو پریوں یا چہل بی بی کے نام پر فاتحہ کی بجائے اُڑائی جاتی ہیں ۔

پُڑیاں اُڑانا / **پُڑیاں چھوڑنا** } - ہ - فعل مُتعدی - عو - چہل بی بی یا پریوں کی نیاز دلوا کر عبیر اور سیندُور کی پُڑیاں ہوا میں اُڑانا ۔

پَژاوہ - ف - اسم مُذکّر - (۱) آوا - بھٹّی - (۲) وُہ جگہ جہاں اینٹیں پکتی ہیں بجا

پژمُردگی - ف - صفت - کُملاہٹ - مُرجھاپن - افسُردگی - مایُوسی ۔

پژمُردہ - ف - صفت - کُملایا ہُوا - مُرجھایا ہُوا - افسُردہ - مایُوس ۔

پژمُردہ خاطر - ف - صفت - افسُردہ دِل - رنجیدہ - مغمُوم - کبیدہ خاطر - مُردہ دِل - وُہ شخص جس کا دِل خوشی سے خالی ہو ۔

پس - ف - تابع فعل (۱) بعد - بعد ازاں - پھر - پیچھے - علاوہ - ازیں (۲) اِسلئے - اخیر کو - آخر کار - (۳) لیکن - بہر کیف - بہر حال - (۴) اِس وجہ سے - اِس باعث سے ۔

پس انداز - ف - اسم مذکّر - اندوختہ - جمع - بچت - وُہ روپیہ جو خرچ سے بچا کر رکھا جائے - صرف سے بچا ہُوا روپیہ - توفیر ۔

پس اندازی - ف - اسم مؤنّث - بچت - جمع ۔

پس پا ہونا - ا - فعل لازم - پیچھے ہٹنا - پیٹھ دکھانا - بھاگ جانا - شکست کھانا ۔

پس خوردہ - ف - اسم مذکّر - جھُوٹا - آگے کا بچا ہُوا - اُلش ۔

پس غیبت - ا - تابع فعل - (عوام) - غیبت میں - عدم موجُودگی میں - غیر حاضری میں - پیٹھ پیچھے ۔

پس و پیش - ف - اسم مذکّر - (۱) اُونچ نیچ - آگا پیچھا - سوچ بچار - بُرائی بھلائی (۲) لیت و لعل - حیلہ حوالہ - (۳) دُبدھا - دُھکڑ پکڑ - اندیشہ - تشویش - شش و پنج ۔

پس و پیش سوچنا - ا - فعل لازم - آگا پیچھا سوچنا - اُونچ نیچ دیکھنا - بُرائی بھلائی سوچنا ۔

پس و پیش کرنا - ا - فعل لازم - (۱) آجکل کرنا - حیلہ حوالہ بتانا - ٹالنا - (۲) سوچنا - سوچ بچار کرنا ۔

پسارا - ہ - اسم مذکّر - پھیلاؤ - فراخی - بستار ۔
(یہ لفظ صرف کہاوتوں میں آتا ہے جیسے دُنیا دُھند کا پسارا ہے)

پسارنا - ہ - فعل مُتعدی - (۱) پھیلانا - دراز کرنا - جیسے ہاتھ پسارنا - گودی پسارنا - (۲) کھولنا - پھاڑنا - بانا جیسے مُنہ پسارنا ۔

پسانا - ہ - فعل مُتعدی - (۱) کسی اُبلی ہوئی چیز کا پانی ٹپکانا - اُبال کر پانی نچوڑنا - چاول یا سویاں اُبال کر اُن کا پانی نکالنا ۔

پساؤ - ہ - اسم مذکّر - اُبلی ہُوئی چیز کا بچا ہُوا پانی - سر جوش ۔

پسائی - ہ - اسم مذکّر - (ہندو) ایک قسم کے چاول جنکا برت میں استعمال ہوتا ہے

پسائی - ہ - اسم مؤنّث - پیسنے کی مزدُوری - مُزدِ آرد ۔

پست - ف - صفت - (۱) بلند کا نقیض - نیچا - نشیب (۲) خسیس - بخیل - دُون ہمّت - کم رُتبہ - کمینہ ۔

پست خیال - ف + ع - اسم مذکّر - عالی خیال کا نقیض - گھٹیل خیالات کا آدمی

پست فطرت - ف + ع - صفت - کم عقل - بیوقُوف ۔

پست قد - ف + ع - صفت - کوتاہ قد - ٹھِنگنا - بَونا ۔

پست کرنا - ا - فعل لازم - ہرانا - مغلُوب کرنا - ہمّت توڑنا - شکست دینا ۔

پست ہمّت - ف + ع - صفت - دُون ہمّت - کم ہمّت - کم حوصلہ - بزدِل

پست ہونا - ا - فعل لازم - (۱) کم ہونا - فسخ ہونا جیسے ارادہ پست ہوا (۲) ہارنا - مغلُوب ہونا - (۳) پیچھے رہنا - سبقت نکرنا ۔

پستان - ف - اسم مؤنّث - چھاتی - چُوچی ۔

پُستک - س - اسم مؤنّث - کتاب - پوتھی - گرنتھ - بُک ۔

پستول - انگلش Pistol پسٹل - اسم مذکّر - تپنچہ - تُفنگچہ - بہت چھوٹا سا تپنچہ - تمنچہ ۔

پستہ - ف - اسم مذکّر - (۱) ایک میوہ کا نام ہے جس کا پوست بادامی اور مغز رنگ میں سبز قد میں کشمکش کے برابر ہوتا ہے - فستق - (۲) تشبیہاً ایک قسم کا چھوٹا کتّا جسے اکثر لیڈیاں گود میں رکھتی ہیں - جیبی کُتّا ۔

پستئی - ا - صفت - پستے کے رنگ کا - سبز ۔

پستی - ف - اسم مؤنّث - بلندی کا نقیض - نیچائی - نیچ پن - کمینگی - دُون ہمتی ۔

پسر

پسر - ہ - اسم مؤنث - رات کو ڈھور چرانا - چوری سے پچھلی رات کو دوسرے کے جنگل یا کھیت میں چرانا ٭

پسر چرانا - ہ - فعل متعدی - رات کو ڈھور چرانا ٭

پسر - ف - اسم مذکر - بیٹا - لڑکا - صاحبزادہ ٭

پسر خواندہ - ف - اسم مذکر - متبنّٰی - گود لیا ہوا لڑکا ٭

پسر زادہ - ف - اسم مذکر - پوتا - نبیرہ ٭

پسرنا - ہ - فعل لازم - (۱) پھیلنا - دراز ہونا - (۲) لیٹنا - پڑنا - مرد کے آگے عورت کا پڑ جانا (۳) اڑنا - ضد کرنا - ہٹ کرنا (بچوں کی نسبت بولتے ہیں)

پسرہٹا - ہ - اسم مذکر - وہ بازار جہاں پنساریوں کی دوکانیں ہوں ٭

پسلی - ہ - اسم مؤنث - (۱) پہلو - طرف - (۲) پنجر - وہ ہڈیاں جو ریڑھ سے نکل کر دل و جگر اور معدے کے اوپر تک چھائی ہوئی ہیں - پہلو کی ہڈیاں ٭

پسلی پھڑکنا - ہ - فعل لازم - ع - کسی بات کی خبر ہو جانا - غیبت میں کسی شخص کا حال معلوم ہو جانا ٭ ع

جب غیر سے ہوا وہ کہیں بات ہمکنار ۔۔۔ یاں درد دل سے اپنی بھی پسلی پھڑک گئی (رند جان تپش)

لاحق حال ہو جو ہو رکو رنج ایک نہ ایک ۔۔۔ پسلی پھڑکی خفقاں کی جو ذرا دل ٹھیرا (نیر)

پسلی کا آزار یا **دکھ** یا **عارضہ** - ا - اسم مذکر - ع - مسان کی بیماری جو اکثر بچوں کو ہو جاتی ہے ٭

پسنا - ہ - فعل لازم - (۱) آٹا ہونا - چور چور ہونا - (۲) کچلا جانا - مسلا جانا (۳) مصیبت میں آنا - تباہ ہونا - برباد ہونا - جنجال میں پھنسنا ع

مرتا نہیں ہوں کچھ بُرا اس سخت دل کے ہاتھ سے ۔۔۔ پستا ہوں آپ اپنے کمبخت دل کے ہاتھوں (درد)

(۴) فریفتہ ہونا - عاشق ہونا - مٹنا ع

۔۔۔ اس کی چتون پر ہزار دل ۔۔۔ مونے بے ساختہ پن پر ہزار دل (آتش)

پسند - ف - اسم مؤنث - مقبول - پذیرفتہ - اختیار کردہ - منظور نظر - من بھاتا - مرغوب خاطر ٭

پسند کرنا - ف - فعل متعدی - اپنی رغبت کے موافق چننا - خوشی سے منظور کرنا - اختیار کرنا - چھانٹنا ٭

پسندے - ہ - اسم مذکر - (۱) گوشت کے کچلے ہوئے پارچے (۲) ایک قسم کے کباب ٭

پسندیدہ - ف - صفت - مقبول - مرغوب - منظور نظر - حسب دلخواہ - دل کے موافق - دلچسپ - فرحت بخش - خوش آیندہ ٭

پسنہاری - ہ - اسم مؤنث - آٹا پیسنے والی ٭

پشت

پسو - ہ - اسم مذکر - (ایک قسم کا چھوٹا سا پردار جانور جو مچھر سے مشابہ اور اکثر مرطوب مکانوں یا برسات کے دنوں میں پیدا ہو کر آدمی کا خون پیتا ہے - اس کی عمر پانچ روز سے زیادہ نہیں ہوتی یہ جانور پھدکتا ہے اور اس لئے نہیں اڑتا فارسی میں اسکو کیک کہتے ہیں) ٭

پسواڑہ - ہ - اسم مذکر - (ہندو) پہلو - کروٹ - پاسا - کچھوا ٭

پسوانا - ہ - پیسنے کا متعدی المتعدی ٭

پسوائی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (پسائی) ٭

پسیجنا - ہ - فعل لازم - (۱) پسینا آنا - پسیو آنا - (گرم و سرد ہوا کے ملنے سے جو رطوبت یا نمی پیدا ہوتی ہے اُسے پسیجنا کہتے ہیں) - (۲) ملایم ہونا - موم ہونا - نرمانا - پگھلنا - رحم آنا - ترس کھانا - کسی کے عجز و زاری کے باعث اُس پر تفقّد اور التفات کرنا - کنجوس کے ہاتھ سے روپیہ نکلنا (اکثر دل کے ساتھ آتا ہے) ع

اُن کے دروازے کی زنجیر لگی ہو نہ کہیں ۔۔۔ کچھ پسیجا تو ہے دربان بڑی مشکل سے (داغ)

پسینا - ہ - اسم مذکر - عرق - خوے - وہ نمی یا رطوبت جو بدن کے مسام سے نکلے ٭

پسینا آنا - ہ - فعل لازم - عرق آنا - شرم یا غیرت کے باعث پسینوں میں ڈوب جانا ع

محفل یار میں اغیار کا آنا کیسا ۔۔۔ آگیا مجھ کو پسینا جو ہوا بھی آئی (امیر)

پسینا چھوٹنا - ہ - فعل لازم - شرمندگی یا غیرت سے پسینا آنا - غش آنا

نہ چھوٹے کیوں تن کاہیدہ سے پسینا ہائے ۔۔۔ طرف سے غیر کے جب نذر عطر خس گزرے (مومن)

پسینا ہرا ہونا - ہ - فعل لازم - پہلوان کا پسینا سوکھنا یا خشک ہونا

پسینوں میں ڈوبنا یا **نہانا** - ہ - فعل لازم - نہایت پسینا آنا - پسینوں میں شور بور ہونا ٭

پسینے پسینے ہونا - ہ - فعل لازم - (۱) عرق عرق ہونا - آب آب ہونا - پسینوں میں ڈوبنا - (۲) از حد محنت یا گرمی کے باعث پسینوں میں شور بور ہونا (۳) نہایت شرمندہ منفعل اور خجل ہونا ٭

پسیو - ہ - اسم مذکر - (ہندو) (۱) دیکھو (پسینا) - (۲) وہ رطوبت جو پکّے میں سرپوش کے نیچے بخار کی صورت میں جمع ہو کر ٹپکتی ہے ٭

پشاچ - س - اسم مذکر - لغوی معنے گوشت خوار - دیو - بھوت - پریت - جن - عفریت ٭

پشت - ف - اسم مؤنث - (۱) پیٹھ - ظہر - (۲) پیچھے - غیبت - (۳) مدد - سہارا - معاون - (۴) پیڑھی - نسل ٭

پشت بہ پشت - ف - تابع فعل - باپ دادا سے - پیڑھیوں سے - پرم پرا سے ٭

پشت

پُشت پناہ - ف - اِسم مؤنّث - (۱) حمایت کرنے والا حمایتی - مددگار - (۲) حمایت - مدد (۳) وسیلہ - ذریعہ (۴) رفیق - ساتھی - ہمراہی - قوّتِ بازو

پُشت خار - ف - اِسم مذکّر - لوہے یا ہاتھی دانت کا پنجہ جس سے پیٹھ کھجایا کرتے ہیں * کھریرا *

پُشت دِکھانا - یا دینا - ا - فِعل لازم - بھاگ جانا - پیٹھ دِکھانا لڑائی سے بھاگ جانا *

پُشتارہ - ف - اِسم مذکّر - (۱) گٹھا - بوجھا - پیٹھ کا بوجھ (۲) ڈھیر - انٹم - انبار *

پُشتک مارنا - ا - فِعل مُتعدّی - دولتّی مارنا - گھوڑے یا گدھے یا اونٹ کا دونوں پچھلے پاؤں اُٹھا کر لات ملرنا *

پُشتو - ف - اِسم مؤنّث - افغانوں کی زبان (اہلِ ہند بفتح بولتے ہیں) *

پُشتہ - ف - اِسم مذکّر - (۱) ٹیلہ - تودہ - پُشت پناہ - وُہ مٹّی کا ڈھیر جو کسی دیوار کی جڑ میں پانی سے بچانے یا اِستحکام کے واسطے لگا دیتے ہیں - نیز وُہ دیوار جو دریا کے کنارے بنائی جاتی ہے - بند - مینڈ - (۲) کتاب کی پُشت کا چمڑا - وہ چمڑا جسمیں کتاب کے پٹھے جوڑے جاتے ہیں *

پُشتہ بندی - ف - اِسم مذکّر - پُشتہ باندھنا - دیوار یا دریا کے کنارے کو مضبوط کرنا - بند باندھنا *

پُشتی - ف - اِسم مؤنّث - (۱) تائید - مدد - حمایت - پرچک - ٹیک - سہارا (۲) محافظت - (۳) گاؤ تکیہ *

پُشتی کرنا - یا - لینا - ا - فِعل مُتعدّی - حمایت کرنا - حمایت لینا - ساتھ دینا - پرچک دینا - سہارا دینا *

پُشتیبان - ف - اِسم مذکّر - (۱) سہارا دینے والا - مددگار - رفیق - ساتھی - معاون (۲) وُہ لکڑی جو کواڑوں یا تخت کی پُشت پر اِستحکام کے واسطے لگا دیتے ہیں

پُشتینی - ا - تابعِ فِعل - پُشت بہ پُشت - پیڑھی در پیڑھی - باپ دادا سے - پرم پرا سے *

پُشتینی - ا - صِفت - موروثی - قدیمی - خاندانی - پیڑھیوں کا - پوتڑوں کا

پُشٹ - س - صِفت - (۱ - ہندو) مُقوّی - طاقت بخش - (۲ - اِسم مؤنّث) پرورش - پالن *

پشم - ف - اِسم مؤنّث - (۱) اُون - بال - رُواں (۲) موئے زہار - جھانٹ (۳) بیکار - نکمّی چیز یا ناکس - فرومایہ آدمی - بے حقیقت آدمی *

پشم پر مارنا - ا - فِعل لازم - پروا نکرنا - غرض نہ رکھنا - خاطر میں نہ لانا - کچھ چیز نہ سمجھنا *

پکا

پشم کندہ نہ ہونا - ا - فِعل لازم - کچھ نہ ہو سکنا - خائب نہ ہونا - پاداش میں عاجز ہونا *

پشم نہ اُکھڑنا - ا - فِعل لازم - کچھ نہ ہو سکنا *

پشم نہ سمجھنا - ا - فِعل لازم - کچھ نہ سمجھنا *

پشمینہ - ف - اِسم مذکّر - اُونی کپڑا جیسے شال وغیرہ *

پشو - س - पशु اِسم مذکّر - (۱) چوپایہ - چوپہ - ڈھور - ڈانگر - گھوڑا - گدھا - گائے - بھینس - ہرن - بکری - بھیڑ وغیرہ - (۲) احمق آدمی - مودھو *

پشواز - ا - اِسم مؤنّث - گون - سایہ - لہنگے کی وضع کی پوشاک - باگا * (ایک قِسم کا جامہ ہے جو آگے سے کھلا رہتا ہے فارسی میں اسے قبائے پیش باز کہتے ہیں مگر ہندوستان میں عورتوں یا ہندؤں کی پوشاک اور علی الخصوص ناچنے کے وقت کی گھیردار پوشاک کو جو کنچنیاں یا بھانڈ پہنتے ہیں پشواز کہنے لگے) *

پشّہ - ف - اِسم مذکّر - (۱) مچھّر - ڈانس - (۲) بے حقیقت - حقیر - ناچیز - مثلِ فقرہ (بعضوں کے نزدیک اِس کی عمر ۳ روز کی اور اکثر کے نزدیک چالیس روز کی ہوتی ہے) *

پشّی - (۱) اِسم مؤنّث - عو - مُتّی - بچّہ کا پیشاب - چنانچہ پشّی کرانا یا کرنا کہتی ہیں *

پشیمان - ف - صِفت - (۱) نادِم - شرمندہ - مُنفعل - تائب - (۲) مُتاسِّف - افسوس کرنے والا - پچھتانے والا *

پشیمان ہونا - ا - فِعل لازم - شرمندہ ہونا - پچھتانا *

پشیمانی - ف - اِسم مؤنّث - شرمندگی - نہایت افسوس - پچھتاوا *

پکّا - ہ - صِفت - (۱) کچّا کے خِلاف - پُختہ - ہانڈی یا پال کا پکایا ہُوا - (ہندوؤں کے ہاں گھی یا تیل کا تلا ہُوا جیسے پکّی رسوئی یا پکّا کھانا کہتے ہیں) - (۲) کامل - پُورا - بالغ - (۳) ہوشیار - تجربہ کار - کائیاں - (۴) مضبوط - پائیدار - مُستحکم - دیرپا - (۵) اُبلا ہُوا - جوش دِیا ہُوا پانی اور نیز نئے پانی کے خِلاف چنانچہ برسات یا نئے کنوئے کے پانی کو کچّا پانی کہتے ہیں - (۶) پپیا یا ہُوا زخم یا پھوڑا - (۷) اینٹ یا چُونہ کی عمارت - (۸) خالص بے غش جیسے پکّا سونا - (۹) پُورے وزن کا - کامل العیار - پُوری قیمت کا جیسے پکّا سیر - پکّا پیسہ وغیرہ - (۱۰) سچّا - راسخ القول صادق الاقرار - (۱۱) مصمّم - مُستقل جیسے پکّا ارادہ - (۱۲) مسودہ اور رف کے خِلاف جیسے پکّا کھاتا - پکّا چِٹھا - (۱۳) گُھٹا ہُوا یا اِہار کردہ کاغذ - اِسٹامپ سرکاری کاغذ - (۱۴) مُستند - ٹھیک - درست - اِعتبار کے قابِل جیسے

پکا بھروسا۔ (۱۵) نڈر۔ دلیر۔ شوخ دیدہ +

پکّا پان۔ ہ۔ صفت۔ عمر رسیدہ۔ پختہ۔ جہاندیدہ +

پکّا پکایا۔ ہ۔ صفت۔ تیّار شدہ۔ بنا بنایا۔ لیس۔ ٹھیک۔ درست +

پکّا پھوڑا۔ ہ۔ صفت۔ وُہ پھوڑا جس میں پیپ پڑ گئی ہو۔ وُہ پھوڑا جس کا مواد پک کر قابلِ اخراج ہو گیا ہو۔ (۲) پُر درد۔ غم آلودہ۔ (۳) پھوٹنے کو تیّار۔ مواد سے بھرا ہُوا۔ ٹھیس کی تاب نہ لانے والا۔ رقیق القلب۔ ضعیف القلب۔ پُر اشک۔ رونے کو تیّار +

پکّا پیسا۔ ہ۔ عو۔ بڑا ہوشیار مرد۔ بہایت تجربہ کار آدمی۔ دانا و زیرک +

پکّا چِٹّھا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ سالانہ یا سہ سالہ حساب کی فرد۔ پکّا کھاتا +

پکّا کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) مستقل کرنا۔ آمادہ کرنا۔ (۲) مضبوط کرنا۔ پختہ کرنا۔ بل دیکر مضبوط کرنا۔ اینٹھنا جیسے سُوت پکّا کرنا۔ (۳) گھوٹنا۔ ذہن نشین کرنا جیسے سبق پکّا کرنا +

پکّا ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ معاملہ پختہ ہونا۔ پختہ و پُر ہونا +

پُکار۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ہانک۔ آواز۔ (۲) غُل۔ شور۔ ہلڑ۔ (۳) فریاد۔ دُہائی

یکتا تھے جو جواں اجل اُن سے دوچار تھی   گرتی تھیں بجلیاں یہی ہر سُو پکار تھی (انیس)

(۴) بُلاوہ۔ طلب ؎

کیا ابر ہے چمن ہے ہوا ہے بہار ہے   ساقی پہنچ شتاب کہ تیری پکار ہے (جرأت)

(۵) خواہش۔ حاجت۔ تلاش۔ جُستجو۔ چاؤ۔ مانگ جیسے پانی کی پُکار (۶) نالش۔ استغاثہ۔ فریاد +

پُکار دینا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) بُلا دینا۔ ہانک دیدینا۔ (۲) آواز لگا دینا۔ جتا دینا۔ آگاہ کر دینا ؎

پشہ سے سیکھے شیوۂ مردانگی کوئی   جب قصدِ خوں کو آئے تو پہلے پکار دے (ذوق)

پُکار کے۔ ہ۔ تابع فعل۔ علانیہ۔ کھُلّم کھُلّا۔ ڈنکے کی چوٹ۔ غُل مچا کر۔ زور سے۔ چِلّا کے۔ (۲) خفا ہو کے۔ ناراض ہو کے۔ جھلّا کے +

پُکارنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) بُلانا۔ ہانک دینا۔ (۲) چِلّانا۔ غُل مچانا۔ (۳) خبر کرنا۔ آواز لگانا۔ (۴) رٹنا۔ یاد کرنا۔ نام جپنا۔ (۵) بھیک کی آواز لگانا۔ صدا کرنا۔ (۶) بیچنے کی آواز لگانا۔ (۷) فریاد کرنا۔ نالشی ہونا +

پکانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) پختہ کرنا۔ کھانا۔ تیّار کرنا۔ رانْدھنا۔ (۲) مواد کو قابلِ اخراج کرنا۔ (۳) پھل کو پال وغیرہ کے ذریعہ سے پختہ کرنا۔ (۴) مقدار پوری کرنا۔ پُورا کرنا +

(اس معنی میں بقال زیادہ بولتے ہیں جیسے اس کو چار روپیہ کا گڑ پکا دو یعنی پُورا کر دو)

پکاؤ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پختگی۔ تیّاری۔ مواد کا پکنا +

پکائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (عوام) پکوائی۔ پخت کی اُجرت +

پکڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) گرفت۔ قبضہ (۲) بیگار میں بُلانا۔ طلبی۔ بُلاؤ (۳) کُشتی۔ لڑنت۔ (۴) حصُول۔ یافت۔ منفعت۔ پراپت +

پکڑا آنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) دست بدست دینا۔ حوالہ کرنا۔ ہاتھ میں دینا (۲۔ پُورب) پکڑوانا۔ گرفتار کرانا +

پکڑ بُلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گرفتار کروا منگوانا۔ زبردستی بلوا لینا +

پکڑ دھکڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ مجرموں کی گرفتاری +

پکڑ لانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) گرفتار کر لانا۔ (۲) نکال لانا۔ باہر لے آنا۔ (۳۔ پہلوان) حریف کے پیچھے جا لگنا۔ حریف کو داؤں پر لے آنا۔ قابو میں لے آنا +

پکڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) گہنا۔ ہاتھ میں لینا۔ مٹھی میں لینا۔ تھامنا۔ لینا۔ (۲) گرفتار کرنا۔ قید کرنا۔ پھنسانا۔ (۳) سائی لینا۔ بیعانہ لینا (۴) گرفت کرنا۔ اعتراض کرنا۔ ٹوکنا۔ (۵) روکنا۔ ٹھیرانا جیسے کہتے کی زبان نہیں پکڑی جاتی۔ (۶) پُورا کرانا۔ انجام پر پہنچانا جیسے رات پکڑنا (۷) برابر آنا۔ پہنچ جانا جیسے سبق میں پکڑنا۔ دوڑ میں پکڑنا۔ (۸) دبانا۔ بھینچنا جیسے گلا پکڑنا۔ (۹) ہونا۔ لگنا جیسے عرصہ پکڑنا۔ (۱۰) داؤں پہ بھرنا۔ قابو پہ چڑھانا (کُشتی گیر)۔ (۱۱) نکالنا۔ کھوج لگانا جیسے چوری پکڑنا۔ (۱۲) حاصل کرنا۔ اختیار کرنا جیسے رنگ پکڑنا۔ (۱۳) غلبہ کرنا گھیرنا جیسے گٹھیا نے پکڑ لیا۔ (۱۴) جمنا۔ پیوست ہونا۔ (۱۵) سہارا دینا +

پکڑوانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) گرفتار کرانا۔ پھنسوانا۔ قید کرانا۔ (۲) سہارا دینا۔ ہاتھ لگانا۔ (۳) ہاتھوں ہاتھ دینا۔ حوالہ کرنا۔ سونپنا۔ سپرد کرنا۔ پکڑانا (۴۔ بازاری) تھموانا۔ مٹھی میں دینا +

پکش۔ س۔ اسم مذکر۔ (۱) پنکھ۔ بازو۔ پر۔ (۲) پاکھ۔ نصف حصہ۔ آدھا مہینہ۔ پندرہ دِن کا زمانہ۔ (۳) طاقت۔ بل۔ (۴) طرف۔ اور۔ جانب (۵) تیر کا پر +

پکشی۔ س۔ اسم مذکر۔ پرند۔ پنچھی +

پکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) پختہ ہونا۔ تیّار ہونا۔ (۲) رندھنا۔ کھانا بننا۔ بنّا۔ (۳) بالغ ہونا۔ بلوغت کو پہنچنا۔ (۴) گدرانا۔ پھل کا پختہ ہونا۔ (۵) پیپ پڑنا۔ راد پڑنا۔ زخم کے مواد کا قابلِ اخراج ہونا۔ (۶) بال سفید ہونا۔ سر سفید

ہونا۔ (۷) مٹی کے برتنوں کا آوے میں چڑھکر تیار ہونا (۸) چوسر، نردوں کا سب گھروں کو طے کرکے اپنے گھر میں آنا۔ (۹) قیمت ٹھیرنا۔ معاملہ بننا۔ چکنا۔ سخت و پڑ ہونا ۔

پکوان ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ تلی ہوئی چیز۔ پوری کچوری مٹھائی ۔

پکوانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی۔ رندھوانا۔ تیار کرانا۔ کھانا بنوانا۔ رسوئی تیار کرانا

پکوائی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ پکانے کی اجرت ۔

پکوڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ (۱) بڑی پھلکی۔ بڑی پکوڑی۔ گلگلہ کی مانند پھولا ہوا پکوان جو چیز گول اور پھولی ہوئی ہو اُسے بھی اس سے تشبیہ دیتے ہیں جیسے پکوڑا سی ناک۔ کیا پکوڑا سیر ہے ۔

پکوڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ پھلکی بیسن یا پیٹھی کی وہ نمکین چیز جو تلنے سے پھول جاتی ہے ۔

پکھ ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ دیکھو (پکش) ۔

پکھال ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ وہ کھال کے تھیلے جنمیں پانی بھر کر بیل یا خچر وغیرہ پر لادا کرتے ہیں۔ مشک کلاں۔ (۲) (تشبیہاً) بڑا پیٹ۔ وہ پیٹ جسمیں بہت سی خوراک سما جائے ۔

پکھال پیٹیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ دراز شکم۔ بڑپیٹو۔ کھاؤ۔ اکال ۔

پکھاوج ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی ڈھولک۔ مندل۔ مردنگ ۔

پکھاوجی ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ مردنگ نواز۔ پکھاوج بجانے والا ۔

پکھراج ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ زبرجد۔ ایک قسم کا خوشرنگ بیش قیمت جواہر جس کا رنگ عموماً زرد اور نہایت روشن ہوتا ہے ۔

(یہ جواہر نیلا اور سبز بلکہ سفید بھی ہوتا ہے) ۔

پکھروٹا ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ چاندی یا سونے کا ورق جو پان کے بیڑے پر لپیٹ دیتے ہیں۔ نیز وہ گلوری جسپر یہ ورق لگایا جائے ۔

پکھوا ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ عو۔ پہلو۔ بغل۔ کنار۔ آغوش۔ بر جیسے ماں کے پکھوے سے لگی بیٹھی ہے ۔

پکھیرو ۔ ہ ۔ اسم مذکر (۱) پرندہ۔ پنچھی۔ طائر۔ (۲) (تمثیلاً) آدمی جو نکہ ہر ایک جگہ جا سکتا ہے

پکی ۔ ہ ۔ صفت مؤنث۔ پختہ۔ پوری۔ بالغہ۔ مضبوط۔ تجربہ کار۔ کالیستوں میں پوری کچوری مٹھائی وغیرہ کی ضیافت ۔

پکی پیسی ۔ ہ ۔ صفت۔ عو۔ پختہ کار عورت۔ تجربہ کار عورت۔ بڑی ہوشیار عورت

پکی کرنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی۔ پختہ و پُر کرنا۔ کسی بات یا وعدہ یا قرارداد کا استحکام کرنا

پگ ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ (ہندیوں میں) پاؤں۔ پیر۔ قدم ۔

پگا ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ وہ رسی جو بیل کے گلے یا پاؤں میں ڈالی جاتی ہے۔ پاگھ، پچھاڑی۔ جیسے آگے ناتھ نہ پیچھے پگا۔ سب سے بھلا کمہار کا گدھا (کہاوت)

پگانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی۔ (۱) کوڑی زغند کے آڑیوں کو مترکا کوڑی چھپا کر دینا۔ (۲) مقدار پوری کرنا۔ پورا کرنا ۔

پگاہ ۔ ف ۔ اسم مؤنث۔ لغوی معنے بروقت کیونکہ اصل میں بگاہ تھا اصطلاحی صبح۔ سحر۔ بھور۔ فجر۔ تڑکا ۔

پگڈنڈی ۔ ہ ۔ اسم مذکر۔ اسم مؤنث۔ بٹیا۔ لیک۔ وہ راستہ جو کھیتوں یا پہاڑوں کے بیچ میں آدمی کے چلنے کے قابل ہوتا ہے۔ پیدل کا راستہ۔ پیدل چلنے کا راستہ

پگڑی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث۔ (۱) دستار۔ عمامہ۔ سر سے باندھنے کا دوپٹہ یا وہ کم عرض کپڑا جو دس گیارہ گز لمبا سر سے باندھا جاتا ہے۔ (۲) عزت آبرو جیسے پگڑی رکھ لی ہے۔ (۳) نفر۔ متنفس۔ آدمی جیسے پگڑی پیچھے دو دو لڈو ۔

پگڑی اُتارنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی۔ (۱) عزت اُتارنا۔ آبرو ریزی کرنا۔ (۲) لوٹنا۔ ٹھگنا۔ قیمت میں زیادہ لینا۔ گاہک کو مونڈنا۔ دغا سے مال اسباب لینا

پگڑی اُترنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ آبرو ریزی ہونا۔ عزت جانا ۔

پگڑی اٹکنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ (پورب) ہمسری ہونا۔ مقابلہ ہونا۔ چنانچہ کسی شاعر کا شعر ہے ؎

گدائی ہمسری کرتی ہے اپنی بادشاہی سے   یہاں کمبل کی اٹکی ہے پگڑی کو کلاہی سے

پگڑی اُچھالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی۔ (۱) عزت اُتارنا۔ ذلت دینا۔ ذلیل کرنا۔ (۲) تمسخر کرنا۔ ہنسی اُڑانا۔ مذاق کرنا۔ چھیڑنا ۔

(ہندوؤں میں مشہور ہے کہ ہولی کے دنوں میں مسخرے راہگیروں کی پگڑیاں اُچھال دیتے ہیں)

پگڑی اُچھلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ کرکری ہونا۔ ذلت ہونا۔ ذلت و رسوائی ہونا

شیخی و مشیخت نہیں میخانہ میں چلتی   یہاں پگڑی اُچھلتی ہے خرابات مغاں ہے (آتش)

پگڑی باندھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ (۱) دستار باندھنا۔ سر پر دستار لپیٹنا۔ (۲) دستار بندی کرنا۔ (۳) کسی کا قائم مقام بنانا۔ گدی پر بٹھانا ۔

پگڑی بدلنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی۔ بھائی چارا کرنا۔ بھائی بنانا۔ ٹوپی بدل بھائی بنانا۔ یارانہ کرنا ؎

عشق بتاں میں دیکھا یہ لطف سب طرح   بدلی گئی ہے پگڑی شیخ اور برہمن میں

پگڑی بندھنا ۔ ہ ۔ فعل لازم۔ (۱) کسی کا قائم مقام ہونا۔ سرداری یا وراثت کا مستحق ہونا۔ حاکم یا پنچوں کی طرف سے کسی استحقاق یا وراثت کا

وارث گردانا جانا۔ (۲) خلعت ملنا۔ خلعت ملنا۔ (۳) اُستاد تسلیم کیا جانا (مسلمانوں میں فاتحہ سوم کے روز ... اکثر مُردے کی تیرھویں کو وارثوں کی پگڑی بندھوائی جاتی ہے) ٭

پگڑی رکھنا - ہ - فعل متعدی - (۱) سر پر عمامہ باندھنا - سر پر دستار لپیٹنا - (۲) عزت بچانا - آبرو کو محفوظ رکھنا - (۳) دستار گرو رکھنا - (۴) عجز کرنا - پاؤں پڑنا - منت کرنا ٭

(اس معنی میں آگے یا پاؤں کے ساتھ آتا ہے جیسے اُس کے آگے پگڑی رکھدی یا اُس کے پیروں پر) ٭

پگڑی والا - ہ - اسم مذکر - طبیب - حکیم - ڈاکٹر - بید ٭
(چونکہ عورتیں صبح کو یا رات کے وقت حکیم کا نام لینا منحوس خیال کرتی ہیں اس وجہ سے اُن وقتوں میں پگڑی والا یا چہرے والا کہتی ہیں) ٭

پگلا - ہ - صفت - (۱) پاگل کی تصغیر - باؤلا - سڑی - (۲) احمق - نادان - ماخولیا - خبطی

پگلانا - ہ - فعل متعدی - (۱) پچھلانا - دھات گلانا - گرمائی سے پتلا کرنا - فارسی میں گداختن - پوربی میں پگھلانا (۲) رقیق کرنا - ملایم کرنا - نرمانا - (۳) راضی کرنا - رحم دلانا

پگھلنا - ہ - فعل لازم - (۱) پچھلنا - پگھلنا - گلنا - دھات وغیرہ کا گرمائی سے پتلا ہو جانا - (۲) رقیق ہونا - ملایم ہونا - نرمانا (۳) پسیجنا - رحم آنا - دینے پر راضی ہونا - فیاضی پر آمادہ ہونا ٭

پگنا - ہ - فعل لازم - غلافا جانا - قوام میں لپیٹا جانا ٭

پگیا - ہ - اسم مؤنث - پگڑی کی تصغیر (گیتوں میں آتا ہے) ٭

پُل - ف - اسم مذکر - (۱) جسر - سیتُ - قنطرہ - وہ دریا کا راستہ جو کشتیوں یا طاقچوں کے وسیلے سے بنایا جائے (۲) طاقچہ جس کے اوپر یا نیچے سے راستہ ہو - (۳) اُردو میں افراط اور کثرت کے مبالغہ پر بولتے ہیں (۴) پشتہ بند - وک - تودہ - انبار

پُل باندھنا - ا - فعل متعدی - (۱) دریا کا راستہ بنانا - ندی نالے کے اوپر کچھ پاٹ کر یا عمارت کھڑی کر کے راستہ نکالنا - پاڑ باندھنا - (۲) ڈھیر لگانا - تودہ لگانا - بھڑی لگانا - متواتر کوئی کام کرنا - افراط میں مبالغہ کرنا جیسے باتوں کا پُل باندھ دیا ٭

پُل بندھنا - ا - فعل لازم - انٹم لگنا - انبار لگنا - تودہ تودہ ہونا ٭

دل و جان و جگر رہے تا پُل ۔۔۔ غم و درد و الم کا بندھ گیا پُل (جرأت)

پُل بندی - ا - اسم مؤنث - (۱) پُل باندھنا - پاڑ بندی - (۲) پُل کی مرمت (۳) پُل کا محصول ٭

پُل ٹوٹنا - ا - فعل لازم - (۱) پُل کا گرجانا - بہ جانا یا بگڑ جانا - (۲) افراط ہونا - کثرت ہونا - بہتات ہونا - اژدحام ہونا جیسے آدمیوں کا تو پُل ٹوٹ گیا ٭

پَل - ہ - اسم مؤنث - (۱) شرہ - پلک (اصل میں پلک کا مخفف ہے) - (۲) پلک سے پلک جھپکنے کا عرصہ - دقیقہ - ثانیہ - منٹ کا ساٹھواں حصہ - آن - لمحہ - لحظہ - دم ٭

پل بھر میں - ہ - تابع فعل - آن میں - دم میں - تھوڑی سی دیر میں - ذرا سی دیر میں - بہت کم وقت میں - فوراً - جھٹ ٭ ؎

ساتھ برسا تھا برسے ابر مژہ کے ایکبار ۔۔۔ بھر گئی پل بھر میں شیخی ابر دریا بار کی (معروف)

پل کی پل / **پل مارتے** / **پل مارنے میں** - ہ - آناً فاناً - فوراً - زمانۂ اقل میں - طرفۃ العین میں - بہت جلد - جھٹ - آنکھ جھپکانے میں - (تابع فعل) ٭

پلّا - ہ - اسم مذکر - (۱) آنچل - چھور - دامن - (۲) فاصلہ - ٹپّا - دوری - مسافت - تفاوت - فرق جیسے بڑا پلّا ہے ٭ ؎

تھا تیر میں رستم کے بڑی دُور کا پلّا ۔۔۔ پر تھا نہ تیرے ناوک مژگاں کے برابر (مہدی)

(۳) مدد - کمک - حمایت - طرفداری - برتا جیسے حاکم اُس کے پلّے پر ہے (۴) بار - سر - سر کا بوجھ - کھیلا - انبان - گون جس میں مزدور لوگ غلّہ یا آٹا وغیرہ بھر کر سر پر لے جاتے ہیں - ٹیپ یا چھپّا ... اسی وجہ سے کہتے ہیں - (۵) ترازو یا قینچی یا ٹوپی کا پلڑا لیکن اس معنی میں فارسی پلّہ ہے (۶) پٹ - ایک کواڑ - (۷) لپ - کولی - (۸) تحویل - سپردگی جیسے پلّے پڑنا ٭

پلّا بھاری ہونا - ہ - فعل لازم - (۱) مسافت بعید ہونا - نہایت بُعد و فاصلہ ہونا - نامۂ اعمال کا نہایت گراں اور سنگین ہونا - از حد گنہگار ہونا - (۳) قوی مدد ہونا - گہری حمایت ہونا - بڑی مدد پر ہونا - (۴) بوجھل ہونا - گراں ہونا - (۵) زیادہ کنبہ ہونا - بہت سا کُنبہ ہونا - گرانباری اولاد ہونا - (۶) دنیوی تعلقات میں گھرا رہنا ٭

پلّا چھڑانا - ہ - فعل لازم - دامن چھڑانا - پیچھا چھڑانا - چھٹکارا پانا - مخلصی پانا

پلّا لینا - ہ - فعل لازم - ہندو - ماتم کرنا - پُرسا دینا - میت پر رونا - منہ ڈھانکنا ٭

پِلّا - ہ - اسم مذکر - (۱) کتّے کا بچہ - بچۂ سگ - (۲) حقارتاً - بچہ جیسے چھٹی چھلّا حرام کا پلّا ٭

پَلّا - ہ - اسم مذکر - تیل نکالنے کی بڑی پلی - وہ آلہ جس سے تیل بھر کر نکالا کرتے ہیں ٭

پَلّاسنا - ہ - فعل متعدی - (۱) جوتا تیار ہو جانے کے بعد اُس کی کتر چھانٹ کر کے درست کرنا - جوتا درست اور صاف کرنا - جوتا تراشنا ٭

پلانا - ہ - فعل متعدی - (۱) نوش کرانا - پانی دینا - دودھ چسانا - شراب یا بھنگ

نوش کرانا۔ (۲) اُتارنا۔ داخل کرنا جسم کے اندر پہنچانا۔ مارنا جیسے تیر یا بندوق یا گولی پلانا۔ پتھر یا برتن میں سیسا یا رانگ وغیرہ دوڑانا۔ (۳۔ لازم) روغن جذب کرنا۔ گھی کھپانا۔ (۴) کان بھرنا۔ بُرائی دل نشین کرنا۔ بھرنا۔ ذہن نشین کرنا +

پُلاؤ۔ ف۔ اِسم مذکر۔ صحیح (پلاؤ) ایک قِسم کا کھانا جو گوشت اور چاول مِلا کر پکاتے ہیں جیسے یخنی پلاؤ قورمہ پلاؤ وغیرہ +

پِلائی۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) وُہ لڑکی جسے دُودھ پلایا ہو۔ وُہ دُختر جس کی انّا گیری کی ہو۔ (۲) دُودھ پِلانے والی نوکر۔ انّا۔ انگہ۔ دھائے +

پِل پڑنا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ ایک دفعہ ہی چڑھ جانا۔ دفعتہً مارنے پیٹنے پر مستعد ہو جانا بلکہ دھاوا کرنا۔ حملہ کرنا۔ حملہ آور ہونا۔ جھک پڑنا۔ متوجّہ ہو جانا +

پِلپِلا۔ ہ۔ صفت۔ مُلایم۔ نرم۔ لجلجا۔ پلا ہُوا۔ گھُلا ہُوا +

پُلپُلا۔ ہ۔ صفت۔ کھوکلا۔ مجوّف۔ اندر سے خالی +

پِلپِلانا۔ ہ۔ فِعل متعدّی۔ گھُلانا۔ مُلایم کرنا۔ جیسے آم پلپلانا +

پُلپُلانا۔ ہ۔ فِعل متعدّی۔ مُنہ میں پوپلوں کی طرح گھُلانا۔ مُنہ میں چوسنا۔ مُنہ میں گھُلا کر نگلجانے کے قابِل بنانا۔ بن چبائے کھانا +

پِلپِلاہٹ۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ مُلائمت۔ پچپچاہٹ۔ نرمی +

پِلپِلی ٹھیکری۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ عو۔ اندام نہانی۔ فرج۔ بدن۔ شرمگاہِ زناں +

پَلٹا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) بدلہ۔ معاوضہ۔ انتقام۔ (۲) بڑی کفگیر جس سے ہندو لوگ پُوری وغیرہ توے پر پلٹتے ہیں۔ (۳) گردش۔ اِنقلاب (۴) بحالتِ ماضی) لوٹا۔ پھرا۔ مُراداً مُراجعت کی +

پلٹا کھانا یا پلٹی کھانا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ اُلٹ جانا۔ برگشتہ ہو جانا۔ ایک حال سے دُوسرے حال یا ایک پہلو سے دُوسرے پہلو کو پلٹنا۔ پھر جانا۔ لوٹ جانا۔ سر نیچے پاؤں اُوپر ہو جانا ؎

مت ہنسو دیکھ کے تدبیر کو پلٹی کھاتے دیر لگتی نہیں تقدیر کو پلٹی کھاتے (ظفر)

پُلٹِس۔ انگلش Poultice اِسم مذکر۔ لیپ۔ ضماد۔ لُپڑی لیئی یا اَلسی وغیرہ پکا کر جو مواد پکانے کے واسطے باندھتے ہیں اسی پُلٹس کہتے ہیں +

پَلٹن۔ فرینچ Bataillon بیٹیلن۔ اِسم مؤنث۔ وُہ آٹھ سو آدمیوں کا گروہ جو لفٹنٹ کرنیل کے ماتحت ہو۔ پیادہ فوج کا دستہ ؎

تیار رہتی ہیں صفِ مژگاں سر پلٹنیں رُخسارِ یار ہے کہ جزیرہ فرنگ کا (آتش)

پَلٹنا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ (۱) اُلٹنا۔ لوٹنا۔ پھرنا۔ انکار کرنا۔ (۲۔ متعدّی) دیکھو اُلٹنا نمبر ۱۔ ۳۔ ۶۔ ۷۔ ۱۴۔ ۱۵۔ ۱۸ +

پِلچنا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ (ہندو) گتھنا۔ لپٹنا۔ سر ہونا۔ چمٹنا +

پَلڑا۔ ہ۔ اِسم مذکر۔ (۱) پلۂ ترازو۔ کفّہ (۲) دو پلڑی ٹوپی کا ایک حصّہ +

پَلستر۔ انگلش Plaster اِسم مذکر۔ (۱) کہگل۔ گچکاری۔ ریختہ۔ (۲) لیپ۔ ضماد

پلستر بِگاڑنا۔ ا۔ فِعل متعدّی۔ (لشکری) ہیئت بِگاڑنا۔ بدحیثیت کرنا۔ پلیتھن نِکالنا (لکھنؤ) پُلستر بِگاڑنا +

پَلَک۔ ہ۔ اِسم مؤنث۔ (۱) پل۔ مژہ۔ پپنی۔ آنکھ کے بال۔ (۲) دم۔ آن لحظہ۔ لمحہ۔ دقیقہ۔ ثانیہ۔ ذرا ؎

مجھ سے وُہ کہتے ہیں دامن کو جھٹک سونے دے بے ادب چھوڑ دے بس ایک پلک سونے دے (رنگین)

پلک پیٹا۔ ہ۔ صفت۔ وُہ مریض جو بار بار آنکھ جھپکائے۔ روشنی کی تاب نہ لانے والا۔ سبل کی بیماری والا۔ شپرہ چشم۔ چُندھا +

پلک جھپکنا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ (۱) مژہ کا جُنبش کرنا۔ (۲) ایک پل مارنے کا زمانہ ہونا۔ نہایت قلیل زمانہ ہونا۔ (۳) ذرا آنکھ لگنا۔ ذرا نیند آنا +

پلک دریا۔ ا۔ صفت۔ نہایت سخی۔ بڑا داتا۔ کریم۔ خرّاج +

پلک لگنا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ ذرا نیند آنا۔ کچھ آنکھ لگنا۔ جھپکی لینا +

پلک مارنا۔ ہ۔ فِعل متعدّی۔ آنکھ سے اشارہ کرنا +

پلک نواز۔ ا۔ صفت۔ دم میں نہال کر دینے والا۔ (خدا تعالےٰ کی صفت ہے) ذرا سی بات پر بخش دینے والا۔ ارحم الرّاحمین +

پلک نہ پسیجنا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ آنسو نہ آنا۔ رحم نہ آنا۔ سنگدل ہونا۔ کٹھور ہونا ؎

تو چشمِ گریہ اُس سے اے دُودِ آہ مت رکھ کیا دخل ہے کہیں جو اُسکی پلک پسیجے (انشا)

(یہ پُرانا محاورہ ہے) +

پلک نہ لگنا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ نیند نہ آنا۔ آنکھ نہ بند ہونا۔ اِضطرابی یا بیقراری کے باعث آنکھ نہ جھپکنا۔ (۲) اِنتظار میں جاگنا۔ ٹکٹکی باندھے رہنا +

پِلکا۔ ہ۔ صفت۔ ابلق کبوتر۔ اسمیں خواہ سیاہ و سفید خواہ سبز و سفید۔ خواہ سُرخ و سفید خواہ زرد و سفید ہو +

پلکوں سے زمین جھاڑنا۔ ہ۔ فِعل متعدّی۔ نہایت تابعداری کرنی۔ کمالِ حُسنِ عقیدت جتانا ؎

ہمیشہ ہم نے چتون اُسکی تاڑی پلکوں سے زمین بن کی جھاڑی (گلزارِ نسیم)

پلکوں سے نمک چُننا۔ ہ۔ فِعل متعدّی۔ ہاتھوں کا کام پلکوں سے کرنا (چونکہ اہلِ ہند نمک کی نہایت تعظیم کرتے ہیں اِس وجہ سے اگر کسی کے ہاتھ سے نمک بگر پڑتا ہے تو کہتے ہیں کہ قیامت کے دِن یہ نمک پلکوں سے اُٹھانا پڑیگا۔ مسلمان عورتوں میں بھی

یہ وہم پہلے بہت پھیلا ہوا تھا) +

پَلنا - ہ - اِسم مذکر - پالنا کا مخفف - پنگورہ - گہوارہ +

پَلنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پرورش پانا - (۲) گرمی پاکر نرم ہو جانا - پلپلا ہو جانا

پِلنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کچلا جانا - پسنا - تیل نکلنا - (۲) ہمہ تن مصروف ہونا - نہایت متوجہ ہونا - کسی کام کے سر ہو جانا یا لپٹنا - (۳ - متعدی) نہایت محنت مشقت اور کوشش کرنا - (۴ - متعدی) دلاوری سے حملہ کرنا - کسی پر چڑھ جانا - حملہ آور ہونا - پلچنا +

پُلندہ - ہ - اِسم مذکر - مٹھا - گڈی - بنڈل - پیکٹ - گٹھڑی - پمفلٹ +

پَلنگ - ہ - اِسم مذکر - ماچا - بڑی چارپائی - بڑے بڑے پایوں کی اونچی چارپائی جو نواڑ یا بان سے بُنی جاتی ہے +

(یہ لفظ اصل میں سنسکرت [illegible] پلینک سے ماخوذ ہے مگر اہلِ فارس نے بھی ہندوستانیوں کا تتبع کر کے اپنے ہاں اشعار میں باندھا ہے چنانچہ فردوسی سلیم اشرف وغیرہ کے ہاں موجود ہے)

پلنگ پوش - ا - اِسم مذکر - بالاپوش - وہ بڑا کپڑا جو پلنگ پر بستر کی حفاظت کے واسطے ڈالتے ہیں - یہ کپڑا اکثر چھپا ہوا ہوتا ہے +

پلنگ توڑ - ہ - اِسم مذکر - (۱) وہ شخص جو گھر میں خالی خولی چارپائی پر بیٹھا کھائے - کاہلِ سست - نکھٹو (۲) امساک کی ایک دوا کا نام +

پلنگ کو لات مار کر کھڑا ہونا - ہ - فعلِ لازم - عو - (۱) جنکر فارغ ہونا - بچہ جنکر صحیح سلامت کھڑا ہونا - (۲) بیماری سے اُٹھنا - دُکھ سے نجات پانا +

پَلنگڑی - ہ - اِسم مؤنث - پلنگ کی تصغیر - چھوٹا پلنگ - کھٹیا - نازک چارپائی +

پَلُّو - ہ - اِسم مذکر - (۱) کنارہ - آنچل - دامن - چھور - (۲) چوڑی گوٹ - چوڑا ٹھپا +

پَلوانا - ہ - پالنے کا متعدی المتعدی - پرورش کرانا +

پِلوانا - ہ - پیلنے اور پلانے کا متعدی المتعدی - (۱) روغن نکلوانا - کولہو کے ذریعہ سے تیل نکلوانا - (۲) پانی یا شراب وغیرہ نوش کرانا +

پَلوٹھا - یا - پہلوٹھا - ہ - صفت - (ہندو) پہلوٹھی کا - وہ لڑکا جو پہلے پہل پیدا ہوا ہو - ولد الاکبر +

پَلوَل - ہ - اِسم مذکر - ایک قسم کی ترکاری کا نام ہے جو تُرئی سے چھوٹی ہوتی ہے اسکو پرول اور پوکھرا بھی کہتے ہیں پورب میں اسکا رواج ہے +

پَلوَل - انگلش - صحیح Parole پرول - اِسم مؤنث - زبانی بات چیت - تقریری جواب - وہ مقررہ الفاظ یا باتیں جو اپنے ہاں کے سپاہیوں کو ہر روز بتا دی جاتی ہیں تاکہ اُس سے معلوم ہو جائے کہ پہرہ پر اپنی ہی فوج

کا آدمی ہے - چنانچہ جب کوئی افسر گشت کرتا ہوا آتا ہے تو وہ پہرہ دار سے سوال کرتا ہے کہ بھلا آج کیا پلول بولی گئی جس سے غنیم کا آدمی دھوکھا نہیں دے سکتا - اور اپنی فوج کا آدمی کیمپ سے باہر رہ گیا ہو اور وہ غیر وقت آئے تو اُس سے بھی امتحاناً دریافت کر لیتے ہیں کہ آج کیا پلول بولی گئی تھی) +

پلول مِلانا - ا - فعلِ متعدی - (لشکری) ہمراز بنانا - گانٹھنا - سازش کرنا +

پلول مِلنا - ا - فعلِ لازم - (لشکری) سازش ہونا - موافقت ہونا - ہمراز ہونا - ہم مشورہ ہونا - گٹھنا +

پَلّہ - ف - اِسم مذکر - (۱) ترازو کا پلڑا - (۲) سیڑھی - پیڑھی (۳) درجہ - مرتبہ - جیسے مسلہ

پَلہنڈا - یا - پَلہنڈی - ہ - اوّل مذکر دوم مؤنث (ہندو) گھڑونچی - تپائی - لکڑی کی چوکی جس پر پانی کے برتن رکھے جائیں - آبدار خانہ - پانی رکھنے کی جگہ +

پِلہی - ہ - اِسم مؤنث - (پورب) تلی - طحال - تاپ تلی +

پَلی - ہ - اِسم مؤنث - تیل یا گھی وغیرہ نکالنے کا آلہ - چمچہ +

پلی پلی جوڑنا - ہ - فعلِ متعدی - تھوڑا تھوڑا جمع کرنا جیسے رحمان جوڑے پلی پلی شیطان لُڑھائے کپّے" (مثل) +

پُلی - ا - اِسم مؤنث - پُل کی تصغیر - چھوٹا پُل +

پَلّے باندھنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) آنچل میں باندھنا - گرہ میں باندھنا - گرہ میں رکھنا - دامن میں لینا - (۲) سنبھالنا - سنگوانا - (۳) اپنے سر لینا - اپنے ذمہ لینا - (۴) نکاح میں دینا - نکاح کرنا - عقد میں لانا - (۵) یاد رکھنا حرزِ جاں بنانا - (۶) ذمہ ڈالنا - سر ڈالنا +

پَلّے بندھنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) عقد میں آنا - (۲) ذمہ پڑنا - سر پڑنا +

پَلّے پڑنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) حصہ میں آنا - حاصل ہونا - ہاتھ لگنا - (۲) بس میں پڑنا - قابو میں آنا - (۳) پالے پڑنا - عقد میں جانا - بیاہا جانا +

پَلیت - ا - صفت - (صحیح - ف - پلید) - (۱) گندہ - ناپاک - نجس - (۲) کنجوس - کنٹک - (۳) جن - بھوت - پریت (اس معنی میں پریت سے لیا گیا ہے) +

پَلیتہ - ف - اِسم مذکر - (۱) بتی - فتیلہ - موٹی بتی - بٹا ہوا کاغذ یا کپڑا (۲) وہ تعویذ جو دھونی دینے کے واسطے سیانے لوگ بتی بنا کر دیتے ہیں (۳) ایک خاص قسم کے کپڑے کی بتی جو بندوق کی جلاتے ہیں +

(یہ لفظ پراکرت [illegible] پلیتم سے بہت ملتا ہوا ہے) +

پلیتہ چاٹ جانا - ا - فعلِ لازم - کڑھائی کا روغن زیادہ آنچ

لگنے کے باعث بھڑک اُٹھنا ۔

پلیتہ دینا ۔ ا ۔ فعل مُتعدّی ۔ (۱) توپ کو بتّی دِکھانا ۔ (۲) آگ لگانا ۔ جلانا بھٹّی میں بتّی جلا کر رکھنا ۔ آگ سُلگانا ۔

پلیتھن ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ (ہندی) خُشکی ۔ وُہ سُوکھا آٹا جو روٹی کے پیڑے میں لگانے کے واسطے پکاتے وقت آگے رکھتے ہیں تاکہ گیلا آٹا ہاتھ کو نہ چپکے ۔ (۲) وُہ پھوک جو آٹے کا دُودھ نکالنے کے بعد باقی رہے ۔

پلیتھن پکانا ۔ ہ ۔ فعل مُتعدّی (پُرانا محاورہ ہے) پتلا حال کرنا ۔ دُھول جھاڑنا ۔ گرد جھاڑنا ۔ کِسی کی تخریب کے درپے ہونا ۔

ٹکے مُسرف کے گھر لگاؤں گا اور پلیتھن ترا پکاؤں گا (سودا)

پلیتھن نکالنا ۔ ہ ۔ فعل مُتعدّی ۔ مارتے مارتے بیدم کر دینا ۔ تباہ حال کر دینا ۔ پتلا حال کرنا ۔ تخریب کے درپے ہونا ۔ اچار نِکالنا کچومر نِکالنا ۔ بھُرکس نِکالنا ۔ گرد جھاڑنا ۔ ٹھیک بنانا ۔ لات مُکّے سے خبر لینا کُندی کرنا ۔ دھن کُٹّی کرنا ۔

پلیتھن نکلنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ تباہ حال ہونا ۔ نقصان شدید ہونا ۔

یاں پلیتھن نکل گیا واں غیر اپنے ٹکّے لگائے جاتے ہیں (میر تقی)

پلید ۔ ف ۔ صِفت ۔ (۱) نجس ۔ ناپاک ۔ غلیظ ۔ گندہ ۔ (۲) ۔ اِسم مذکّر) بھُوت ۔ پریت (صرف اُردُو میں) ۔

پلّے دار ۔ ا ۔ اِسم مذکّر ۔ حمّال ۔ وُہ شخص جو آٹا اور غلّہ وغیرہ پلّے میں بھر کر سر پر لے جائے ۔ مزدُور ۔ قُلی ۔

پلیڈر ۔ انگلش Pleader اِسم مذکّر ۔ مُقرّرِ ۔ وکیل ۔ بحث کرنے والا ۔

پلّے سے باندھنا ۔ ہ ۔ فعل مُتعدّی ۔ (۱) دامن سے باندھنا ۔ (۲) کِسی سے نِکاح پڑھا دینا ۔ بیاہ دینا ۔

پلّے ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ گرہ میں ہونا ۔ گانٹھ میں ہونا ۔ نقدی کا پاس ہونا

پَمّن گیہوں ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ (۱) ایک قِسم کا بڑا اور کٹھیا گیہوں جو نہایت لوچ کا اور مضبُوط ہوتا ہے ۔

پِن ۔ انگلش Pin اِسم مؤنّث ۔ گھنڈی دار سُوئی ۔

پُن ۔ س ۔ اِسم مذکّر ۔ (۱) نیک کام ۔ عُمدہ کام ۔ (۲) خیرات ۔ نام اللہ ۔ تصدّق (۳) توجُّہ ۔ عنایت ۔ مہربانی ۔ وقف ۔

پُن کرنا ۔ ہ ۔ فعل مُتعدّی ۔ (۱) خیرات کرنا ۔ اللہ دینا ۔ تصدُّق کرنا ۔ صدقہ کرنا ۔ (۲) نام نہاد کرنا ۔ بخشنا ۔ عطا کرنا ۔ (۳) گائے یا سانڈ وغیرہ چھوڑ دینا ۔ وقف کر دینا ۔

پَن ۔ یا ۔ پنا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ یہ ایک طرح کی مصدری علامت ہے جو ہمیشہ کِسی اِسم یا صفت کے اخیر ہی میں لگاتے ہیں جیسے بھولا پن بھولا ہونا ۔ البیلا پن البیلا ہونا ۔ بیساختہ پن بیساختگی ۔ کمینہ پن کمینگی وغیرہ ۔ کبھی سن و سال اور درجہ کے موقع پر بھی یہ لفظ آتا ہے ۔ جیسے بچپن ۔ لڑکپن یعنی بچّہ یا لڑکا ہونا ۔ اُس کی عمر کا ایک پن بیتا یعنی ایک درجہ گُزرا ۔ اِسطرح صِرف ہندُو بولتے ہیں ۔ گاہے نسبت کے موقع پر بھی اسکا استعمال ہوتا ہے جیسے شُہدپن یعنی شُہدوں کی حرکات سے منسُوب ۔ لُچپن ۔ لُچّوں کی اوضاع و اطوار سے منسُوب ۔

پَن ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ پانی پان اور پانچ کا مُخفّف جو مُرکّبات میں آتا ہے جیسے پن کپڑا ۔ پن گھٹ ۔ پن بٹّا ۔ پنواڑی ۔ پنسُورہ پنسیری وغیرہ ۔

پَنّا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ (۱) زمرّد ۔ ایک سبز رنگ کے جواہر کا نام ہے ۔ (۲) اِملی یا کیری کا بِن پکّا شربت ۔ اِملی کو پانی میں مَلکر یا کیری کو بھُلبھُلا کر جو شربت بناتے ہیں اُس کا نام پنّا ہے ۔ (۳) ورق ۔ پتّا جیسے بہی کا پنّا ۔ (ہندؤں میں اِس قِسم کے نام بھی ہوتے ہیں) ۔ (۴) جُوتی کے اُوپر کا چمڑا ۔ اوگی ۔ (۵) ورق کا سونا ۔ (۶) پتلی اور مُستطیل چیز ۔

پُنّا ۔ ہ ۔ فعل مُتعدّی ۔ عو ۔ اُگنّا ۔ بُرا بھلا کہنا ۔ بڑوں کے عیب ظاہر کرنا بُرائی کے ساتھ نام لینا ۔ بکھاننا ۔

پِنّا ۔ ہ ۔ فعل مُتعدّی ۔ گنوار ۔ رُوئی تُومنا ۔ رُوئی اوٹنا ۔ دُھنتا ۔

پَنہا ۔ ا ۔ اِسم مذکّر ۔ (اصل میں فارسی پہنا سے لیا گیا ہے) عرض ۔ چوڑائی ۔ آسار ۔ پاٹ ۔

پَناہ ۔ ف ۔ اِسم مؤنّث ۔ (۱) پُشتی ۔ حمایت ۔ سہارا ۔ (۲) دیوار کا سایہ ۔ ظِل ۔ سرن (۳) بچنے کا ٹھکانا ۔ ملجا ۔ ماوا ۔ مامن ۔ امن کی جگہ (۴) بچاؤ ۔ مُحافظت ۔

پناہ دینا ۔ ا ۔ فعل مُتعدّی ۔ دشمنوں سے بچانا ۔ سہارا دینا ۔ سرن میں لینا ۔ ٹھیرانا ۔ امن دینا ۔

پناہ گاہ ۔ ا ۔ اِسم مذکّر ۔ مامن ۔ ملجا ۔ جائے پناہ ۔ پناہ کی جگہ ۔ امن کا ٹھکانا ۔

پناہ گیر ۔ ف ۔ صِفت ۔ پناہ لینے والا ۔ پناہ گرفتہ ۔

پناہ لینا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ سرن لینا ۔ کِسی کے پاس دُشمنوں سے بچنے کیلئے جا کے رہنا ۔ ٹھیرنا ۔ آرام پانا ۔ امن میں جانا ۔

پناہ مانگنا ۔ ا ۔ فعل مُتعدّی ۔ (۱) دُوری چاہنا ۔ ترہ ترہ پُکارنا ۔ توبہ

کرنا۔ (۲) دادرسی چاہنا۔ دُہائی مانگنا۔ سرن چاہنا +

پَن بَٹّا ۔ ہ۔ اِسم مُذکّر۔ پان رکھنے کا ڈِبّہ۔ ایک قسم کا خاصدان +

پَن بَھتّا ۔ ہ۔ اِسم مُذکّر۔ (۱) اُبلے ہُوئے چاول جنہیں فالُودہ کی طرح شربت میں ڈالکر پیتے ہیں۔ (۲) گُلتّھی۔ پتلے پکّے ہُوئے چاول +

پُنبہ ۔ ف۔ اِسم مُذکّر۔ روئی۔ کپاس۔ قُطن +

پُنبہ بگوش یا۔ درگوش ۔ ف۔ صِفت۔ غافل۔ بیخبر۔ بہرا۔ اصم +

پُنبہ دوز ۔ ف۔ اِسم مُذکّر۔ گودڑیا۔ پُرانے کپڑے سینے والا۔ چرم دوز +

پُنبہ دہن ۔ ف۔ صِفت۔ کم سخن۔ کم گو۔ اَن بولا +

پُنبئی ۔ ف۔ صِفت۔ رُوئی دار۔ روئی کا بھرا ہُوا جیسے لبادہ وغیرہ +

پنبئی راؤٹی ۔ ا۔ اِسم مُؤنّث۔ وُہ مکان جو امیر لوگ موسم گرما میں روئی کا بنوا کر خسخانہ کی طرح اُسپر پانی چھڑکوایا کرتے ہیں تاکہ سرد رہے + سرد خانہ +

پَنپنا ۔ ہ۔ فِعل لازم۔ (۱) رُوپ آنا۔ تازہ ہونا۔ سرسبز ہونا۔ سرسرانا۔ (۲) دُبلا ہونے کے بعد موٹا ہونا۔ بوٹی چڑھنا۔ مُفلس ہو جانے کے بعد پھر امیر ہونے لگنا۔ عرُوج پکڑنا۔ (۳) پھُوٹنا۔ شاخیں نکلنا + بڑھنا۔ لہلہانا پھُولنا۔ پھلنا۔ پھبکنا۔ پھپدنا۔ بکنا۔ پھبکنا +

پَنتھ ۔ ہ۔ اِسم مُذکّر۔ (۱) راہ۔ راستہ۔ سڑک۔ باٹ۔ مارگ۔ (۲) فرقہ۔ دِین۔ مذہب مِلّت۔ مت۔ دھرم۔ گروہ +

پنتھ بڑھانا ۔ ہ۔ فِعل مُتعدّی۔ (ہِندو) دِین بڑھانا۔ اپنے ڈھنگ کے فرقہ کو ترقّی دینا۔ جتھا بڑھانا +

پنتھ بڑھنا ۔ ہ۔ فِعل لازم ہِندُو۔ (۱) مذہب میں ترقّی ہونا۔ دین بڑھنا +

پَنتھی ۔ ہ۔ اِسم مُذکّر۔ ہِندُو۔ (۱) مُسافر۔ راہ رَو۔ بٹاؤ۔ سیّاح۔ (۲) مذہب کا پیرو۔ دیندار +

پَتھی پُوڑنا ۔ ہ۔ فِعل لازم۔ (ہِندُو) آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔ چار زانو بیٹھنا +

پَنْج ۔ ف۔ صِفت۔ (۱) پانچ۔ ایک اُوپر چار۔ (۲۔ چابک سوار) سات برس کا گھوڑا (جب نئے پنج کہیں گے تو پانچ سال کا اور جب نلے پنج کہیں گے تو دس برس کا گھوڑا مُراد ہوگی)

پنج آیت ۔ ف+ع۔ اِسم مُؤنّث۔ وُہ پانچ سُورۂ قرآن یا آیات جو اکثر فاتحہ سوم پر پڑھی جاتی ہیں جیسے سُورۂ اخلاص۔ سُورۂ فلق۔ سُورۂ ناس سُورۂ فاتحہ وغیرہ

پنج تن ۔ ف۔ اِسم مُذکّر۔ رسُولِ مقبُول صلی اللہ علیہ وسلم۔ حضرت علی کرم اللہ وجہہ۔ حضرت فاطمۃ علیہا السلام۔ حسنین پاک یعنی حضرت امام حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ رضی اللہ عنہما سے مُراد ہے +

پنجروزہ ۔ ف۔ صِفت۔ پانچ دِن کا۔ چند روزہ۔ کوئی دِن کا۔ عرصۂ قلیل + (چُونکہ ایک دن پیدائش کی مُصیبت میں اور ایک روز مرنے کی تکلیف میں گزر جاتا ہے اِس سبب سے پانچ دِن آرام کے خیال کئے جاتے ہیں جو نہایت قلیل ہیں) +

پنج شاخہ ۔ ف۔ اِسم مُذکّر۔ پنجی۔ وُہ لوہے کا پنجہ جس کو بانس کی لکڑی پر فلیتوں کے روشن کرنے کے واسطے لگا دیتے ہیں +

پنج شنبہ ۔ ف۔ اِسم مُذکّر۔ جمعرات۔ برہسپت وار۔ مُشتری کا دِن۔ یوم الخمیس +

پنج عیب ۔ ف+ع۔ اِسم مُذکّر۔ (۱) پانچ نُقص۔ (۲) وُہ گھوڑا جسمیں پانچوں بڑے عیب موجُود ہوں یعنی حشری۔ کمری۔ شبکور۔ کہنہ لنگ اور مُنہ زور ہو +

پنج عیب شرعی ۔ ف+ع۔ اِسم مذکّر۔ (۱) وُہ شخص جسمیں یہ پانچوں عیب جو شریعت کی رُو سے نہایت بد ہیں موجُود ہوں۔ جیسے چوری۔ زناکاری۔ قمار بازی۔ شراب خوری۔ دروغگوئی۔ (۲) نہایت بد۔ بدذات۔ شہدا۔ لُچّہ۔ ننگ +

پنج گوشہ ۔ ف۔ صِفت۔ پنج کونیا۔ پانچ کونے کا +

پنج نوبت ۔ ف۔ اِسم مُؤنّث۔ (۱) وُہ پنجوقتی نوبت جو بادشاہوں کے دروازہ پر بجا کرتی ہے پہلے تین وقت بجا کرتی تھی مگر سُلطان سنجر کے عہد سے پانچ وقت بجنے لگی۔ (۲) پنجگانہ نماز۔ (۳) پنج شبد۔ یعنی وُہ پانچوں باجے جو شادی کی علامت ہیں جیسے دف۔ ڈھول۔ طاسہ۔ نفیری۔ دمامہ۔ فارسی میں چنگ کے باجہ کو بھی کہتے ہیں +

پنج ہونا ۔ ا۔ فِعل لازم (۱) گھوڑے کا جوان ہونا۔ سات برس کا ہونا۔ (۲) نہایت شریر ہونا +

پِنجَر ۔ ہ۔ اِسم مُذکّر۔ پسلی۔ ڈھانچ۔ ٹھٹڑی +

پِنجَرہ ۔ ف۔ اِسم مُذکّر۔ (۱) قفس۔ پرندوں کے رکھنے کا تیلیوں کا گھر (یہ لفظ ہندی الاصل ہے کیونکہ اسکا مادہ پنجر ہے جس کے معنے اُوپر دئے گئے ہیں)۔ (۲) قالب۔ قالبِ انسانی۔ ٹھٹڑی

پِنجری ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ ہِندُو عو۔ ارتھی۔ تابُوت۔ گہوارہ۔ جنازہ (کوسنے میں بولتی ہیں)

پِنجڑی ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ چھوٹا سا پنجرہ +

پَنجڑی ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ چوسر کے ایک داؤ کا نام +

پَنجُم ۔ ف۔ صِفت۔ پانچواں۔ ⅕ +

پَنجنا ۔ ہ۔ فِعل لازم۔ (ہِندو) اجھلنا۔ رانگ یا ٹانکے سے پیوست ہونا۔ جھال لگنا +

پَنجوانا ۔ ہ۔ پانجنے کا مُتعدّی المتعدّی۔ (ہِندو) +

پَنجوں کے بل چلنا ۔ ا۔ فِعل لازم۔ اِترا کر چلنا۔ مغرورانہ قدم رکھنا۔ غرور کرنا۔ تکبّر کرنا۔ زمین پر پاؤں نہ رکھنا +

پنج

پنجہ - ف - اِسم مُذکّر - (۱) پانچ سے منسوب جیسے ایک پنجہ دو پنجے وغیرہ - (۲) ہاتھ یا پاؤں کی پانچوں اُنگلیاں ؛ ہتیلی سمیت پانچوں اُنگلیاں - جیوانات کا چنگل اور پاؤں - (۳) لپ - مُٹھی جیسے پنجہ بھر آٹا - (۴) جوتے کا اگلا حصہ جسمیں اُنگلیاں رہتی ہیں - (۵) پنج شاخہ پنجی - (۶) وہ چوڑی پسلی کی ہڈی جس سے خاکروب میلا صاف کرتے ہیں - (۷) پُشت خار - (۸) ایک قسم کا زور جو حریف کی اُنگلیوں میں اپنی اُنگلیاں ڈالکر کلائی سے کیا جاتا ہے - (۹) پُٹھ سے اُوپر کا گوشت (اِس معنی میں قصّاب بولتے ہیں) - (۱۰) مُوٹھ - قبضہ - گرفت - (۱۱) وہ ٹین یا دھات کا ہاتھ جسے بانس پر چڑھاکر تعزیہ کے آگے رکھتے ہیں یا جھلبدار لئے پھرتے ہیں - (۱۲) وہ مکان جسمیں کسی بزرگ کے پنجہ کی علامت ہو جیسے شہر دہلی میں گندے نالہ پر اہلِ مذہب والوں کا پنجہ شریف مشہور ہے ؛

پنجہ پھیرنا - ا - فعلِ لازم - ہاتھ پھیرنا - ہاتھ موڑنا - مغلوب کرنا - غالب آنا ؛

پنجہ کرنا - ا - فعلِ لازم - دو آدمیوں کا اُنگلیوں کے وسیلہ سے زور کرنا - پنجہ لڑانا ؛

پنجہ کش - ف - اِسم مُذکّر - (۱) پنجہ کرنے والا - (۲) وہ لوہے کا پنجہ جسمیں ہاتھ ڈال کر پنجہ کشی کی مشق بڑھاتے ہیں - (۳) ایک قسم کی روٹی جسمیں پانچوں اُنگلیوں کا نشان پڑا ہُوا ہوتا ہے - گوشت خوار پرند جیسے باز وغیرہ (۴) شہر دہلی کے ایک مشہور خوشنویس استاد کا لقب جو خط نستعلیق اور فن سپہ گری میں کامل اُستاد تھے - آپ کا نام سیّد محمد رضوی تھا - غدر ۱۸۵۷ء میں شہید ہوئے اور اپنے مکان مسکونہ واقع بھوجلا پہاڑی میں مدفون ہُوئے ؛

پنجہ لیجانا - ا - فعلِ لازم - حریف کا پنجہ موڑ دینا - غالب آجانا ؛

پنجہ مارنا - ا - فعلِ لازم - چنگل مارنا - نہٹا مارنا - جھپٹا مارنا ؛

پنجہ موڑنا - ا - فعلِ لازم - دیکھو (پنجہ پھیرنا) ؛

پنجی - ف - اِسم مؤنّث - پنج شاخہ - فلیتے جلانے کا آلہ ؛

پنجے جھاڑکر پیچھے پڑنا - یا چمٹنا - ا - فعلِ لازم - کسی کام میں ہمہ تن مصروف ہونا - سارے کام چھوڑ کر کسی خاص بات کے سر ہو جانا - نہایت مستعد ہو کر کسی کام کو لپٹنا یہاں تک کہ اُس سے پیچھا چھڑانا مشکل پڑ جائے

لیگیا صحرا کی جانب واں اُسی شوقِ شکار ... شیرِ غم پیچھے پڑا یاں کیا ہی پنجے جھاڑ کر (ناسخ)

پنجے جھاڑکر لپٹنا - ا - فعلِ لازم - نہایت سر ہونا - درپے آزار ہونا - ستانے پر مستعد ہونا سے

زلف میں یکدست شانہ ناخن اپنے گاڑ کر ... پنجۂ خورشید سے لپٹا ہے پنجے جھاڑ کر (انشا)

پنجیرا - ہ - اِسم مُذکّر - (ہندو) وہ شخص جو برتن جھالنے کا کام کرے ؛

پنجیری - ا - اِسم مؤنّث - عو - (۱) ایک قسم کی شیرینی کا نام ہے جو اکثر زناسہ کی تقریب میں تقسیم ہوتی یا شبِ زفاف کے بعد دُلہن کے میکے سے آتی ہے - یہ شیرینی اس طرح پر بنائی جاتی ہے کہ پہلے روے یعنی سُوجی کو گھی میں بھونکر نکال لیتے ہیں پھر ٹھنڈا ہو جانے کے بعد اُوپر سے کھانڈ - پسی ہُوئی سونٹھ - چھوارے اور گھی میں بھُنے ہُوئے گوند کھانے ملا دیتے ہیں چُنانچہ اِن پانچوں چیزوں ہی کے نام سے پنجیری اسکا نام پڑ گیا ہے)

(۲ - ہندو) وہ گوند کھانے جو زچہ کے لئے بنائے جاتے ہیں - وہ دھنیا اور زیرہ وغیرہ جو تنم اشٹمی میں تیار کیا جاتا ہے ؛

پنچ - ہ - صفت - (۱) پانچ کا مخفف - (۲ - اسم مذکّر) حاکم - حکم - داور - ثالث - جج - جُوری - پنچایت میں بیٹھکر فیصلہ کرنے والا - قوم کا سردار - (۳ - اسم مذکّر) صلاح کار - مشیر - ممبر - گانو کا صُلح کار - (۴) دلّال - دلّالی کا پیشہ کرنیوالا - (۵) عام لوگ - کسی قوم کے عام آدمی - (۶ - اِسم مؤنّث) کمان - دھنش ؛ تانت ؛

پنچ پاتر - س - اِسم مُذکّر - (ہندو) ایک چھوٹا سا گلاس جو اغلباً پانچ دھاتوں سے بنایا جاتا اور پوجا کے وقت کام میں آتا ہے ؛

پنچ فیصلہ - ا - اِسم مُذکّر - وہ فیصلہ جو پنچوں نے کیا ہو - پنچایتی نیاؤ - فیصلۂ مجلسی ؛

پنچامرت - س - اِسم مُذکّر - ہندو (پنچ + امرت) ایک قسم کا شربت جو دُودھ دہی چینی - گھی - شہد سے بنا کر دیوتاؤں کے اشنان کرانے میں مستعمل کرتے ہیں ؛

پنچایت - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) مجلسِ شوریٰ - کم سے کم پانچ آدمیوں کی مجلس داوری - کمیٹی - جلسہ - (۲) صلاح - مشورہ - ثالثی - (۳) پنچایتی فیصلہ - پنچایتی تجویز - (۴) غُل غپاڑا - ہجوم بے فایدہ - مجمع بیجا - ازدحام ؛

(پنچایت کی دو قسمیں ہیں ایک خانگی جسمیں رشتہ دار کنبے کے جھگڑے کا آپ انفصال کر لیتے ہیں دُوسرے سرکاری جو گورنمنٹ اپنی طرف سے پنچ مقرر کر کے فیصلہ کرتی ہے) ؛

پنچایت جوڑنا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) پنچوں کو جمع کرنا - پنچ اکھٹے کرنا - ممبروں کو بلانا - (۲ - لازم) پنچایت کرنا - مشورہ لینا ؛

پنچایت نامہ - ا - اسم مذکّر - پنچایتی تحریر - پنچوں کا لکھا ہُوا فیصلہ ؛

پنچایتی - ہ - صفت - (۱) پنچایت سے متعلق - پنچوں سے منسوب - (۲) مالِ موقف وہ چیز جسمیں سب کا استحقاق ہو - ساجھے کا - شاملات کا (۳ - عوام) نطفۂ بے تحقیق

پنچایتی سالا - ہ - اسم مذکّر - (عوام) ساجھے کا سالا - ہر ایک شخص کا سالا - (ایک قسم کی گالی اور مزاح ہے) ؛

پنچایتی فیصلہ - ا - اسم مذکّر - پانچ پنچوں کا ایک گھر میں اکٹھا ہونا ؛

(جو تشیدوں کا خیال ہے کہ جس وقت وحنشٹا ست بکھا - پُوربا بھادرپد - اُتر ابھادرپد اور ریوتی ایک گھر میں جمع ہوں اُسوقت اچھا کام کرنا منحوس ہے) +

پَنچکی - ہ - اِسم مؤنّث - پانی کی چکّی - وُہ کلدار چکّی جو پانی سے پھرتی ہے +

پَنچَم - س - اِسم مذکّر - پانچواں - راگ کے سات سُروں میں سے پانچویں سُر کا نام جسکا مخرج قلب اور آواز کویل کی سی ہے +

پَنچمی - ہ - اِسم مؤنّث - چاند کی پانچویں تاریخ اسمیں چاہے پاکھ کی ہو یا اندھیرے کی +

پَنچُورا - ہ - اِسم مذکّر - (۱) آبخورہ - صُراحی نُما تنگ مُنہ کا ایک بچّوں کے کھیلنے کا کھلونا ہوتا ہے جس کے پیندے میں بہت سے چھید ہوتے ہیں جب اُسمیں پانی بھر کر انگوٹھے سے مُنہ بند کر لیتے ہیں تو پانی بند ہو جاتا ہے اور جسوقت کھول دیتے ہیں تو ٹپکنے لگتا ہے - (۲) صفت) مُتوترا - بہت پیشاب کرنیوالا بار بار مُوتنے والا +

پَنچول کلی پیالہ - ا - اِسم مذکّر - (عوام) حُقّہ - قلیان +

پَنچھالہ - ہ - اِسم مذکّر - (۱) دُم چھالہ - کنکوّے یا پتنگ کی دُم - دُنبالہ (۲) پچھلگو - ہر وقت ساتھ رہنے والا - وُہ بچّہ جو ہر وقت ماں کے پیچھے پیچھے پھرے (۳) نوکر - خدمتگار - مُصاحب (ظرافتاً) - (۴) خوشامدی - خوشامد سے ہمیشہ ساتھ رہنے والا -

جس کو جانے ہے کچھ ٹلکوں والا اُس کے پیچھے ہی آپ پنچھالا (سودا)

پَنچھی - ہ - اِسم مذکّر - (۱) پرندہ - پکھیرو - (۲) آدمی جو ہر جگہ پھرتا رہتا ہو (۳) رنگیلا بانکا

پَنچی - ہ - اِسم مؤنّث - پتلی گیڑی +

پَند - ف - اِسم مؤنّث - (۱) اندرز - نصیحت - سیکھ - سکھشا - بھلائی کی بات (۲) صلاح نیک - (۳) عقاید مذہبی (از جونسن) +

پَندرَہ - ہ - صفت - (۱) دس اور پانچ - پانزدہ - ۱۵ - (۲) افراط کے موقع پر بھی بولتے ہیں جیسے تمسارے کے پندرہ موجُود ہیں +

پِنڈ - ہ - اِسم مذکّر - ہندو - (۱) آٹے کی لُگدی - آٹے کی پینڈی جو پتروں کا جسم خیال کی جاتی ہے - (۲) جسم - دیہ - سریر (۳) گول چیز - گولہ - گیند - پھنڈ - تھُوآ +

پنڈ پڑنا - ہ - فعل لازم - تعاقب کرنا - پیچھا کرنا (پُوربی) +

پنڈ چھُٹنا یا چھُوٹنا - ہ - فعل لازم - رہائی پانا - پیچھا چھُوٹنا - نجات ہونا - مخلصی ہونا +

پنڈ چھُڑانا - ہ - فعل لازم و متعدّی - پیچھا چھُڑانا - بچنا - بچاؤ کرنا - مخلصی دینا - بچانا - نجات دینا +

پنڈ چھوڑنا - ہ - فعل لازم - پیچھا چھوڑنا - مخلصی دینا - نجات دینا - تعقب کرنا ترک کرنا

پنڈ روگ - ہ - اِسم مذکّر - (۱) جسمانی امراض (۲) کوڑھ - برص - پھلبہری (۳) دِق - تپ کہنہ - دائمی مرض جیسے (پی کا رن پیری بھئی لوگ کہیں پنڈ روگ) (آکاش)

پنڈا - ہ - اِسم مذکّر - (۱) لگدا - بڑی لگدی - گولا - پھنڈ - لونڈا - ڈور کا گولا - پتّا تمباکو کا تھُوآ - (۲) عو) جسم - تن - جسد - دیہ - دیہی - (۳) عورت کا اندام نہانی - دھرن - رحم +

پنڈا پھیکا ہونا - ہ - فعل لازم - عو - ہلکا بخار ہونا - جی اننا ہونا - کسلمند ہونا -

کچھ عجب حال میرے جی کا ہے دیکھو پنڈا ابھی سے پھیکا ہے (شوق)

پنڈا دھونا - ہ - فعل لازم - نہانا - غسل کرنا - جسم پر پانی ڈالنا - اشنان کرنا عو

پَنڈا - ہ - اِسم مذکّر - (۱) مت - بُدھ - عقل - فہم - (۲) پجاری - مندر کی خدمت کرنے والا - برہمن - خادم درگاہ - مجاور - (۳) پروہت - مذہبی رسُوم کا ادا کرانے والا - (۴) برہمنوں کی ایک قوم کا نام +

پنڈارا - ہ - اِسم مذکّر - (۱) مرہٹہ - (۲) غارتگر - لُٹیرا - راہزن - بٹ مار - ٹھگ ڈکیت (۳) بقالوں کی ایک قوم +

پنڈالُو - ہ - اِسم مذکّر - بہت بڑا کچالو - ایک قسم کا کچالو - ایک قسم کا زمیں کند +

پَنڈُبّا - ہ - اِسم مذکّر - (پُوربی) غوطہ خور - پانی کا بھوت جو اکثر ڈبو دیتا ہے مُرغابی - غوطہ مارنے والی چڑیا +

پَنڈت - س - اِسم مذکّر - (صحیح پَنڈِت पण्डित) - (۱) بُدھی وان دانا - عقلمند - (۲) عالم - فاضل - (۳) مُعلّم - علم سکھانے والا اُستاد - پانڈی پاٹھک - (۴) ایک تعلیمی خطاب جو اکثر ہندو و کشمیریوں کا ہوتا ہے (۵) فقیہ - مذہبی قانون جاننے والا - قاضی (۶) جوتشی - مُنجّم +

پنڈت خانہ - ا - اِسم مذکّر - (۱) قید خانہ - جیلخانہ - جیل - بندی خانہ - (۲) قمار خانہ - جوا کھیلنے کا مکان +

پَنڈتائی - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) پنڈت پنا - پنڈت پن - پنڈت کا کام یا پیشہ (۲) علمیّت - فضیلت +

پِنڈلی - ہ - اِسم مؤنّث - ساق - ٹانگ - ٹانگ کا وُہ حصّہ جو ٹخنے اور زانو کے بیچ میں ہے - پِنڈلی +

پنڈول - ہ - اِسم مؤنّث - پوتنی مٹّی - ایک قسم کی سفید مٹّی جو لیپنے کے بعد صفائی کے لئے سفیدی کی بجائے پھیرتے ہیں +

پِنڈی - ہ - اِسم مؤنّث - (ہندو) - ۱ - گلدی - پینڈی - (۲) مسلخ - مذبح قربان گاہ - بلدان کی جگہ - (۳) رسّی کا گولا - رسّی کا پنڈا - (۴) شیوجی

کی مُورتی کا گول پتھر جس پر اکثر جل چڑھایا کرتے ہیں +

پِنَس - (ا) - اِسم مؤنّث - پالکی - پینس - ایک قسم کی مہرانہ سواری جسے کہار لیکر چلتے ہیں اور دُلہن کو اکثر اُسی میں بٹھا کرلے جاتے ہیں +

(یہ لفظ انگریزی پِنیس Pinnace سے جو ایک قسم کی کشتی اور سواری ہے لیا گیا ہو اکثر پینس اور کمتر فِنس یا پِنَس بولتے ہیں ؎

پِنَس جو اُن کی ہلی سڑک پر تڑپ گئی اپنی جان مُضطر
ہُوئے یہ بیخود کہ نام سے کربلا تک اُس پُکار اُٹھے (امداد علی بحر)

پَنسار ہٹّا - ہ - اِسم مذکّر - پنساری کا سودا - پنساری کی دوکان - عطّاری کی دُکان

پَنساری - ہ - اِسم مذکّر - دوافروش - عطّار +

پَنسال - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) پانی پلانے کی جگہ - پیاؤ - سبیل - (۲) پانی چھوڑ کر زمین کی چورسائی دیکھنا - چورس اور مسطّح کرنا - (۳) مسطّح کرنیکا آلہ + وہ نمبر پڑی ہُوئی لکڑی جو نہر یا دریا میں پانی کا اُتار چڑھاؤ دیکھنے کے واسطے گاڑ دیتے ہیں - آلۂ پیمایشِ آب +

پِنسَل - انگلش Pencil اِسم مؤنّث - سُرمہ یا سیسہ کی قلم جو اکثر نقّاشی کے کام میں آتی ہے - اب نیلی سُرخ زرد رنگ کی بھی بننے لگی ہے +

پَنسوئی - ہ - اِسم مؤنّث - (پُورب) چھوٹی سی کشتی +

(یہ لفظ انگریزی Pinnace پِنیس سے مِلتا ہُوا ہے) +

پَنسیری - ہ - اِسم مؤنّث - پانچ سیر کا بٹ +

پِنشَن - انگلش Pension اِسم مؤنّث - بیٹھی روٹی - انگلس - مُقرّرہ وظیفہ جو پُرانے مُلازموں کو حقِ خدمت کی عوض ایّامِ پیری میں گھر بیٹھے دیا جاتا ہے - ولایت میں مُصنّفوں کو بھی مِلا کرتی ہے +

(مرزا غالب نے اپنی رقعات میں اسکو مذکّر لکھا ہے مگر بولچال میں مؤنّث مستعمل ہی) +

پَن کال یا **پنیا کال** - ہ - اِسم مذکّر - وہ قحط جو بارش کی افراط سے پڑے +

پَن کپڑا - ہ - اِسم مذکّر - پانی کا بِھیگا کپڑا جو زخم پر باندھا جاتا ہے +

پَن کُٹّی - ہ - اِسم مؤنّث (لکھنؤ) ایک قِسم کی کھرل جس میں پوپلے آدمی پان کُوٹ کر کھاتے ہیں +

پَنکھ - ہ - اِسم مذکّر - (۱) بازو - پر - بال - (۲) آنچل - دامن جیسے پنکھ پسار کھڑی ہے +

پنکھ پسارنا - ہ - فِعلِ لازم - پر پھیلانا + اوڑھنے کے دوپٹے یا چادر کو اس طرح اوڑھنا کہ ایک دامن لٹکتا رہے +

پنکھا - ہ - اِسم مذکّر - (از پنکھ) بادکش - بیجنا - بینا - بادزن +

پنکھا جھلنا |
پنکھا کرنا یا ہلانا | - ہ - فِعلِ لازم - بیجنا ڈُلانا - بادزن کو حرکت دینا (ہندو پنکھا ہانکنا بھی بولتے ہیں) +

پنکھا کھینچنا - ہ - فِعلِ لازم - فرّاشی پنکھے کی ڈوری کھینچکر ہوا لِانا فرّاشی پنکھا جھلنا ؎

اُن کی خدمت میں شبِ وصل گزاری ہم نے
چپّی کرتے کبھی بیٹھے کبھی پنکھا کھینچا (سحر)

پَنکھڑی - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) پُھول کی پتّی - برگِ گُل - ورقِ گُل ؎

نازکی اُسکے لب کی مت پُوچھو
پنکھڑی اِک گُلاب کی سی ہے (میر تقی)

(۲) چرخے کے چکّر کا وہ ہر ایک حِصّہ جو اُس کے منڈلے میں ٹُھکا ہوا ہوتا ہے +

پنکھیا - ہ - اِسم مؤنّث - چھوٹا پنکھا - پنکھے کی تصغیر +

پنکھے لگ جانا - ہ - فِعلِ لازم - عو - ہول دِل ہوجانا - کثرت سے دِل دھڑکنا - دھڑکن ہونا - (دل کی نہایت بیتابی و بیقراری اور تپاک اور اختلاجِ قلب کے موقع پر مستعمل ہے) +

پَنگا - ہ - صِفت - وُہ شخص جس کے پیروں میں کجی ہو - پاؤں پھرا ہُوا - کج قدم +

پَنگت
پَنگتی } - ہ - اِسم مؤنّث (ہندو) صف - قطار - لائین - ضیافت کی صف - (۲) وُہ مجلس جہاں علےٰ قدرِ مراتب بیٹھنے کی جگہ ہو +

پَنگُوڑا - ہ - اِسم مذکّر - پالنا - مہد - گہوارہ - ہنڈولا - ایک قسم کا جُھولا ہے جسمیں چھوٹے بچّے کو نیند آجانے کے واسطے لٹا کر جھونٹے دیتی ہیں +

پَنگھٹ - ہ - اِسم مذکّر - پانی بھرنے کا گھاٹ - پانی بھرنے کی جگہ - آبخور +

پَنواڑا - ہ - اِسم مذکّر - (پُورب) افسانہ - قصّہ - داستان - طُولانی قصّہ جیسے رام کہانی - آلا - امیر حمزہ کا قصّہ وغیرہ +

پَنواڑی - ہ - اِسم مذکّر - پان بیچنے والا +

پُنوانا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - اُکٹوانا - باپ دادا کو بُرا بھلا کہلوانا - گالیاں دِلوانا - بکھان کرانا +

پِنہانا - یا - **پہنانا** - ہ - فِعلِ مُتعدّی - دُوسرے کو زیور یا پوشاک سے آراستہ کرنا - پوشانیدن +

(اُردو میں آجکل پہنانا زیادہ مستعمل اور فصیح ہے) +

پَنہانا - ہ - فِعلِ مُتعدّی (گنوار) تھنوں کو دُودھ دُہنے کے واسطے پانی مِلنا گائے یا بھینس وغیرہ کو دُودھ اُتارنے کے قابل بنانا - تھن نرمانا +

پَنہی - ہ - اِسم مؤنّث - (پُورب) جُوتی - پاپوش - پگ رکھی +

پَنہیارا - ہ - اِسم مذکّر - ہندو - پانی بھرنے والا کہار - سقّہ +

پَنھیاری - ہ - اِسم مُؤنّث - پانی بھرنے والی - کہاری - سقّن +

پَنّی - ہ - اِسم مُؤنّث - (۱) رانگ یا پیتل کا ورق - (۲) جُوتیوں کا وُہ چاندی لپا ہُوا چمڑا جسپر روغن ملکر گھوٹ دیتے ہیں - (۳) ایک قسم کی لمبی گھانس جو چھپّروں پر ڈالدیتے ہیں +

پِنّی - ہ - اِسم مُؤنّث - (۱ - ہِندُو) پِسے ہُوئے چاولوں کے لڈّو جیسے مسلمان عورتیں رحم بولتی ہیں - نیز پنجاب کے ہندؤں میں جب گیہوں کا دلیا گھی میں بھُونکر گڑ کی چاشنی سے لڈّو بنا لیتے ہیں تو اُسے پنّی یعنی پینڈی کہتے ہیں +

پَنیا - ہ - صِفت - پانی کا جیسے پنیا سانپ وغیرہ +

پنیا سُوت - ہ - اِسم مذکّر - (پُورب) وُہ تالاب جسمیں سُوت سے پانی آتا ہو +

پُنیاتما - س पुण्यात्मा - صِفت - فیّاض - سخی - کریم - دھرمی - دیاوان +

پَنیالا - ہ - اِسم مذکّر - (پُورب) ایک قسم کا عُنّابی رنگ کا جامن کے برابر میوہ +

پَنیانا - ہ - فِعل لازِم - (ہِندُو) - (۱) رسنے کے قابل ہونا - پانی پڑجانا - پنیلا ہونا (۲) پانی چھوڑ دینا - (۳ - مُتعدّی) پانی دینا - آب پاشی کرنا - سینچنا - سیراب کرنا

پُنیائی - ہ - اِسم مؤنّث (۱) نیکی کا پھل (۲) اولاد - بال بچّے - کُنبہ - قبیلہ +

پَنیر - ا - اِسم مذکّر - ایک قسم کے شکاری کُتّے کا نام جو شکار کی بُو پہچانتا اور اُس کو روکتا ہے - یہ لفظ انگریزی Spainiel اسپینیل سے بگڑا ہے +

پَنیر - ف - اِسم مذکّر - جُبن - ایک خوردنی نمکین چیز کا نام ہے جو دُودھ کو پھاڑکر جمائی جاتی ہے - نچوڑے ہُوئے دہی کو بھی کہتے ہیں +

پنیر جمانا - ا - فِعل مُتعدّی - (۱) قالب میں پنیر رکھکر ٹکیاں بنانا - (۲) اپنا حق یا دعوے جمانا - کسی بات کی بُنیاد ڈالنا + ایسا کام شروع کرنا جس سے بہت سے کام نکلیں (اس موقع پر پنیری جمانا بھی کہتے ہیں) +

پنیر چٹانا - ا - فِعل مُتعدّی - چیتے کو پنیر کھلاکر یار بنانا + خوشامد کرنا +

پنیر مایہ - ف - اِسم مذکّر - جما ہُوا دُودھ جو حیوانات کے بچّے کے پیٹ میں ہو (ایک قسم کا ضامن ہے - جو مایۃ الجُبن کا دُودھ پھاڑنے کے واسطے اس طرح بنایا جاتا ہے کہ بکری کے چھوٹے سے بچّے کو دُودھ پلاکر خُوب دوڑاتے ہیں اور پھر دفعۃً ذبح کرکے اُس دُودھ کو پیٹ میں سے نکال لیتے ہیں - بس یہ دُودھ ضامن کا کام دیتا ہے اور اس کے وسیلے سے جو دُودھ پھاڑا جاتا ہے وُہ عمدہ ہوتا ہے - بعض لوگ جُستہ سے بھی پھاڑا کرتے ہیں)

پَنیری - ا - اِسم مُؤنّث - (۱) چھوٹے چھوٹے بُوٹے - پھُول کے چھوٹے چھوٹے پودے - نیز وُہ کیاری جسمیں سے پودے اکھاڑ کر دُوسری جگہ مرچوں

تمباکو یا گوبھی وغیرہ کیطرح لگاتے ہیں ؎

کہیں آب پاشی کریں گو دکر پنیری جمائیں کہیں کھود کر (میر حسن)

(۲) کھیتے کے اُوپر کا گُودا جو پھانکوں کے اُوپر ہوتا ہے - (۳ - صِفت) پنیر کا بنا ہُوا +

پنیری جمانا - ا - فِعل مُتعدّی - (۱) پود لگانا - پود جمانا - ایک جگہ سے اُکھاڑکر دُوسری جگہ بُوٹے اور پیڑ لگانا - (۲) اپنا مطلب اور اپنا رنگ جمانا - اپنی جمانا - اپنے ڈھب پر لگانا - ڈھنگ جمانا - بُنیاد ڈالنا +

پَنیلا - ہ - صِفت - (۱) پانی کا - پانی دار - پانی کی پوٹ - (۲) ایک قسم کا کپڑا پرمٹے کی وضع کا +

پَو - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) پیاؤ - پانی کی سبیل - (۲) پانسہ پر داؤں میں جب طاق آئے تو پَو ہوتی ہے یا جس وقت دس ۱۰ پچیس ۲۵ تیس ۳۰ آئیں تو اُس وقت بھی ایک ایک پَو کا استحقاق ہوتا ہے گویا نردبازوں کی اصطلاح میں اس کے معنے ایک کے ہیں اور درحقیقت یہ کعبتین کے صِفر کو کہتے ہیں - (۳) بھور - صُبح - تڑکا - سفیدۂ صبح - فلق +

(یہ لفظ اس معنے میں سنسکرت پراتہ : प्रातः سے خیال کیاجاتا ہے مگر یہ پُورا ثبوت نہیں ہے کیونکہ اس قدر تغیّر اور اس تلفّظ کے ساتھ خیال میں نہیں آتا) +

پوبارہ - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) بارہ داؤں کے ایک پَو کا حاصل (۲) ہر طرح سے جیت - پانچوں گھی میں - اِقبالمندی +

پوبارہ پڑنا - ہ - فِعل لازِم - جیت کا داؤں آنا - حسبِ مُراد پانسہ پڑنا +

پوبارہ ہونا - ہ - فِعل لازِم - بن آنا - جیت ہونا - گھرے ہونا +

پو پھٹنا - ہ - فِعل لازِم - صُبح صادق ہونا - صُبح کی سفیدی کا نمایاں ہونا تڑکا ہونا - بھور ہونا +

پَوّا - ہ - اِسم مذکّر - (۱) پو سیرا - چار چھٹانک کا وزن - (۲) سیر کا چہارم حِصّہ - پاؤ سیر (۳) پائنٹ - وُہ شراب کی بوتل جسمیں پاؤ سیر شراب آتی ہے - پو سیری بوتل +

پُوآ - ہ - اِسم مذکّر - (ہِندُو) پُوڑا - گُلگُلہ +

پُونّا - ہ - اِسم مذکّر - (۱) سانپ کا بچّہ - سنپولیا - (۲) ایک قسم کی گھانس +

پُواج - ا - اِسم مذکّر - پاجی کی جمع عربی کے قاعدہ پر جو معیُوب ہے +

پُوآل - ہ - اِسم مُؤنّث - (پورب) گھانس - پھُوس - وُہ سُوکھی گھانس جو بیل کھاتے ہیں +

پَوائی - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) جُوتی کا ایک پاؤں - ایک پَیر کی جُوتی - (۲)

پوپ

زنجیر پا - سلاسل ٭

پوپ - انگلش Pope پاپا - رُوم کا سردار پادری، رومن کیتھولک کے چرچ کا سرگروہ ٭

پوپنٹا - ہ - اِسم مذکر (بارہواڑی) مستورات کا مقام مخصوص ٭

پوپلا - ہ - صفت - دندان ریختہ - دندان کندہ - دندان اُفتادہ - وُہ شخص جس کے دانت گر پڑے ہوں ٭

پوپو - ہ - اِسم مؤنث (عوام) مقعد - گ ان ڈ ٭

پوت - یا - پوتھ - ہ - اِسم مؤنث - (۱) شبہ - کانچ کے سُوراخدار چھوٹے چھوٹے دانے جو موتی کی مانند ہوتے ہیں (۲) داؤں - باری - دک - وار - نوبت ٭

پوت پورا کرنا - ہ - فعل لازم - کمی کو پُورا کرنا - پُورا اُٹھانا - جُوں تُوں کرکے کسی کام کو انجام پر پہنچانا ٭

پوت پورا ہونا - ہ - فعل لازم - جُوں تُوں کرکے کوئی کام انجام کو پہنچنا - کمی پُوری ہو جانا ٭

پوت - ہ - اِسم مذکر (ہندو) بیٹا - پُتر - فرزند ٭

پوتا - ہ - اِسم مذکر - (۱) بیٹے کا بیٹا - پسرزادہ - نبیرہ - نوادہ ٭

پوتنا - ہ - اِسم مذکر - (۱) پچارا - کوچی - بُرش - بگلابہ - وُہ کپڑا جو پنڈول یا سفیدی وغیرہ میں بھگو کر لیپی ہُوئی زمین یا دیوار پر صفائی کے لئے پھیرا جاتا ہے - (۲) زمین کا محصول ٭

پوتا پھیرنا - ہ - فعل لازم - دیواروں پر پنڈول یا سفید مٹی کا پچارا یا کوچی پھیرنا ٭ تمام مال لُوٹ کر لے جانا - صفایا کر دینا ٭

پوت بہو - ہ - اِسم مؤنث - پوتے کی جورو - بیٹے کے بیٹے کی بیوی ٭

پوتر - س - صفت - پاک - صاف - پوِترا - مقدس ٭

پوتڑا - ہ - اِسم مذکر - وُہ کپڑا جو بچے کی نجاست کے واسطے احتیاطاً اُن کے چوتڑوں کے نیچے رکھا جاتا ہے اور نیز بیمار کا نہالچہ جو اسی غرض سے بچھایا جاتا ہے - گنترا ٭

پوتڑوں کے امیر - یا - نواب و رئیس - ا - صفت - خاندانی امیر قدیمی نواب - رئیس ابن الرئیس - سلطان ابن السلطان - وُہ لوگ جو ماں باپ کی دولت میں پیدا ہوئے ہوں ٭

پوتنا - ہ - فعل متعدی (۱) پوتا پھیرنا - کوچی پھیرنا - (۲) اسم مذکر) پوتا - کوچی ٭

پوتھی - ہ - اِسم مؤنث - (۱) کتاب - پُستک - (۲) لہسن کی گٹھی - لہسن کا جوا

پوچھ

چنانچہ ایک پوتھیا لہسن اسی وجہ سے ایک جوے کے لہسن کا نام رکھ گیا

پوتھیا - ہ - اِسم مذکر - وُہ چھوٹی سی تھیلی جو گنوار تمباکو وغیرہ کے واسطے پگڑی میں رکھے رہتے ہیں ٭

پوتی - ہ - اِسم مؤنث - بیٹے کی بیٹی - دختر پسر ٭

پوٹ - ہ - اِسم مؤنث - (۱) گٹھڑی - گٹھڑ - بنڈل - بُقچہ - پُشتارہ (۲) ڈھیر - انبار - انبار - اِفراط - کثرت - جیسے پانی کی پوٹ - دکھ کی پوٹ وغیرہ

جہاں سو حسرتوں کی پوٹ ہے اب یہیں اک شخص کی تُربت کبھی تھی (داغ)

(۳) کتاب کے اوراق کی وُہ جگہ جو دو ورقوں کے بیچوں بیچ جزو بندی یا کتاب سینے کی غرض سے سادی چھوڑ دی جاتی ہے - پُشتہ ٭

(یہ لفظ پیٹھ بمعنی پُشت سے اس معنی میں لیا گیا ہے)

(۴) مُردہ کی چادر بیرونی جسے اُسے پیٹتے ہیں - کفن کی چادر - چادرِ کفن ٭

پوٹ کی چادر - ا - اِسم مؤنث - کفن کے اُوپر کی چادر جو مُردے کے ساتھ قبر میں دفن کی جاتی ہے ٭

پوٹا - ہ - اِسم مذکر - (۱) حوصلہ - چینہ دان - جانوروں کا معدہ - (۲) پرندوں کا وُہ بچہ جس کے ابھی تک پر نہ نکلے ہوں چنانچہ چینگی پوٹے بھی انہیں کو کہتے ہیں - (۳) ظرف - سمائی - بساط - حیثیت - حقیقت - اصل (۴) مجال طاقت

پوٹا تر ہونا - ا - فعل لازم - دولت کی طرف سے بے پروائی اور بے فکری ہونا - جمع جتھا ہونا - چھاتی تلے روپیہ ہونا - فارغ البالی ہونا ٭

پوٹلی - ہ - اِسم مؤنث - چھوٹی سی گٹھڑی - تھیلی - ننھی سی گانٹھ - وُہ کپڑے کی دھجی جسمیں دوا باندھکر بھگوتے یا لگاتے ہیں ٭

پوجا - ہ - اِسم مؤنث - (۱) عبادت - پرستش - سیوا - ہندوؤں کی عبادت کا طریقہ - ارچن - (۲) نذر - نیاز ٭

پوجنا - ہ - فعل متعدی - (۱) پرستش کرنا عبادت کرنا - سیوا کرنا - (۲) نذر کرنا بھینٹ دینا - کسیکو ناحق روپیہ دینا - پیشکش کرنا ؎

چاہ کر اُس بُتِ بے مہر کو دل تو پُوجا ڈر ہے رنگیں یہ مجھے اب کہیں ایمان نہ جائے (رنگیں)

(۳ - پورب) پورا کرنا - تمام کرنا - پاٹنا ٭

پوچ - ف - صفت - (۱) لغو - بیہودہ ٭ جاہل - مُہمل - (۲) احمق بے مغز - خالی کھوکلا - (۳) ہرزہ گو - ہرزہ درآ - ژاژخا - (۴) ناچیز - حقیر ٭

پونچ - ہ - صفت - لاغر - کمزور ٭ ناتواں - ضعیف - عاجز ٭

پوچھ - ہ - اِسم مؤنث - (۱) پُرسش - دریافت - تفتیش - تلاش - استفسار

تفحص۔ چھان بین۔ (۲) خواہش۔ چاؤ۔ بلاؤ۔ طلب۔ ضرورت۔ (۳) عزت۔ حرمت۔ توقیر۔ آؤبھگت۔ آؤ آدر۔

پوچھ گچھ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) پوچھا پاچھی۔ استفسار۔ تفتیش۔ (۲) قدر و منزلت۔ آؤ آدر۔

پوچھا۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہندو) فال۔ استخارہ۔ شگون۔ جوتشیوں کی صلاح منجموں کی رائے۔ نیز بھگتیوں یا میراں والوں وغیرہ سے بیماری وغیرہ کے حال دریافت کرنے کو پوچھا کہتے ہیں۔

پوچھا پاچھی۔ یا۔ **پوچھا تاچھی**۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) تفتیش۔ تحقیقات۔ دریافت۔ تجسس۔ (۲) سیانے بھوپوں سے فال دکھانا۔ شگون لینا۔

پوچھن۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ چیز جو پوچھنے سے نکلے۔ مراداً بقیہ۔ بچا کھچا جھاڑن پھٹکن۔ کھرچن وغیرہ۔ (۲) وہ کپڑا جس سے نجاست پاک کر کے پھینک دیں۔

پوچھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) دریافت کرنا۔ استفسار کرنا۔ (۲) چھان بین کرنا۔ معلوم کرنا۔ واقفیت حاصل کرنا۔ (۳) سوال کرنا۔ پرسش کرنا۔

پوچھا کہ سبب کہا کہ قسمت   پوچھا کہ طلب کہا قناعت   (گلزار نسیم)

(۴) خیر و عافیت دریافت کرنا۔ دعا سلام کہنا۔ (۵) قدر و منزلت کرنا۔ حرمت کرنا۔

کون پوچھیگا تجھے میری قضا کے بعد   کس کے پہلو میں تو بیٹھے گی سدا میرے بعد

(۶) توجہ و التفات کرنا۔ (۷) خبر لینا۔ نان و نفقہ کا خبر گیراں ہونا۔ (۸) بلانا۔ طلب کرنا۔

پونچھنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ صاف کرنا۔ کھرچنا۔ کسی لیسدار چیز کو برتن کے اندر سے چھڑانا۔ آلایش پاک کرنا۔

پود۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) چھوٹا درخت۔ بوٹا۔ نیا پیڑ۔ وہ درخت جو ایک جگہ بو کر دوسری جگہ لگایا جاسکے۔ (۲) اولاد کثیر۔ نسل۔ سنتان۔ نسل بسیار۔ (۳) حاشیہ۔ ذریات جیسی نئی پود وغیرہ۔

پود جمانا۔ یا۔ **لگانا**۔ ہ۔ فعل متعدی۔ ایک جگہ سے چھوٹے چھوٹے درخت اکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا۔

پودا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک یا دو سال کا درخت۔ نیا پیڑ۔ درخت نورستہ نوبادہ۔ نہالی۔ نونہال۔ بوٹا۔

رہی کس چشم فسوں ساز کی حسرت یارب   پودے نرگس کے جو تربت پہ لگا کر نکلے   (مؤلف)

(۲) ریشمی یا سوتی پھندنا جو اکثر بلبل کی پیٹی میں باندھ دیتے ہیں۔ (۳) بانسری۔ نو نیزہ۔ نو عمر کسبی۔

پودا لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ چھوٹا پیڑ جمانا۔ چھوٹا درخت ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا۔

پودنا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک چھوٹا سا پرند جو پدڑی سے مشابہ اور اکثر درختوں پر پھدکتا پھرتا ہے۔ (۲) نہایت پستہ قد آدمی۔ بونا۔ ٹھنگنا۔

پودنا سا۔ ہ۔ صفت۔ چھوٹا سا۔ ذرا سا۔ ضعیف و حقیر۔

پودینہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کی تیز خوشبودار نبات جسکو عربی میں نعناع کہتے ہیں۔ مزاجاً دوسرے درجہ میں گرم و خشک۔ خاصیت میں ہاضم طعام۔

پوڈر۔ انگلش **Powder** اسم مذکر۔ برادہ۔ سفوف۔ چورن۔ آٹا۔ بُکنی۔ نیز وہ میدا سا سفیدہ جو اکثر انگریز منہ پر ملتے ہیں۔

پور۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) بند انگشت۔ انگلی کا جوڑ۔ انگل۔ بھر۔ (۲) گنے یا بانس وغیرہ کا وہ حصہ جو ایک گرہ سے دوسری گرہ تک ہوتا ہے۔

کرتا ہے بند بند جدا اپنے نیشکر   اس لب شکر کی دیکھ ظفر پور پور کو   (ظفر)

پور پور۔ ہ۔ تابع فعل۔ انگلی کے ہر ایک پوروے میں۔ ہر ایک پور میں۔ ہر ایک بند انگشت میں۔

پور۔ ہ۔ اسم مذکر۔ گانو۔ قصبہ۔ شہر۔ معمورہ۔ (مرکبات میں)۔

پورا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) درخت کے منڈلے کا ٹکڑا۔ گول لکڑی کا ٹکڑا۔ (۲) تشبیہاً۔ موٹا تازہ بچہ۔ گول۔ متھول۔

پورا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) کامل۔ بھرپور۔ مکمل۔

کون سمجھے تجھے ادھورا ہو   ارے تو سب گنوں میں پورا ہے   (شوق)

(۲) ٹھیک۔ بچا ہوا۔ ٹانکا ٹونک۔ (۳) کل۔ تمام۔ سب (۴) لبالب۔ لبالب۔ (۵) تجربہ کار۔ آٹھوں گانٹھ کمیت۔ پختہ کار۔ (۶) بالغ۔ ہوشیار۔ پورے قد کا۔ (۷) پکا۔ مضبوط۔ وفادار (مصرعہ)

پورے ہیں وہی مرد جو ہر حال میں خوش ہیں   (نظیر)

(۸) کافی۔ وافی۔ (۹) اسم مذکر) وسیلہ۔ برتا۔ بھروسا۔ مقدور۔ بل۔

کچھ دینے کا بھی دیکھ لے اے آہ ٹھکانا   کس پورے پہ تو لیتی ہے تاثیر دعا قرض   (مومن)

پورا اترنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) ٹھیک ہونا۔ تول میں کامل ہونا۔ آزمایش یا امتحان میں برآنا۔ کامیاب ہونا۔

پورا پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ کافی ہونا۔ کفایت کرنا۔ مکتفی ہونا۔

بخوبی گزارا ہونا۔ فراغت سے گزرنا +

پورا ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ انجام کو پہنچانا ۔ نباہنا ۔ گزارا کرنا ۔ کسی پوری کرنا ۔ (عو)

پورا ہونا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (۱) کامل ہونا ۔ تکمیل کو پہنچنا ۔ (۲) مقدار میں ٹھیک ہونا ۔ ٹھیک اُترنا ۔ (۳) ارمان یا آرزو کا حاصل ہونا ۔ اُمید بر آنا ۔ (۴) عمر تمام ہونا ۔ مرجانا ۔ ہوچکنا +

پورب ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ مشرق ۔ خاور ۔ باختر ۔ وہ سمت جدھر سے آفتاب نکلے ۔ جائے طلوع +

پوربی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ایک راگنی کا نام ہے جو قبل از مغرب گائی جاتی ہے ۔ (۲ صفت) مشرقی ۔ پورب کا رہنے والا ۔ پورب سے منسوب +

پوربی زردا ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کا لمبے پتّے کا تمباکو جسکو اکثر عورتیں کھاتی ہیں

پوربیا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پورب کا باشندہ ۔ منہئی +

پورن ۔ ہ صفت ۔ مکمل ۔ بھرپور ۔ کامل ۔ سارا ۔ تمام ۔ پورا ۔ ٹھیک ۔ پکا ۔ (ہندو)

پورن ماشی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ پونو ۔ چاند کے اُجالے پاکھ کی پندرھویں تاریخ +

پوروا ۔ ہ صفت ۔ (صحیح پوربا) (۱) پورب کا ۔ مشرقی ۔ جیسے پوروا ہوا ۔ (۲ ۔ اسم مؤنث) بادِ شرقی ۔ بادِ صبا ۔ مشرق کی ہوا جو پانی لاتی اور مرطوب ہوتی ہے +

پوروا ۔ ہ اسم مذکر ۔ پور کی تصغیر ۔ بند انگشت ۔ اُنگلی کی پورہ

پورہ ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ آبادی ۔ بستی ۔ معمورہ (از کلیات میں) +

پوری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ بانس یا گنے وغیرہ کا وہ حصّہ جو دو گرہوں کے بیچ میں ہوتا ہے +

پوری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) گھی کی تلی ہوئی روٹی چرکب (۲) کامل ۔ تمام ۔ ساری +

پوری پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ دیکھو (پورا پڑنا) +

پوری ڈالنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ عو ۔ دیکھو (پورا ڈالنا) +

پوری نہ پڑنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ گزارہ نہونا ۔ کفایت نکرنا ۔ کافی نہونا +

پورے دِنوں سے ہونا } ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ عو ۔ حمل کا نواں مہینا ہونا ۔
پورے دنوں ہونا } نو مہینے کا حمل ہونا ۔ جنے کو ہونا +

پوڑا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ گنگلا ۔ (ہندو) +

پوزمال ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ رسّی کا ایک حلقہ سا ہوتا ہے جو سرکش گھوڑے یا خچر کے مُنہ پر نعل باندھتے وقت لپیٹ دیتے ہیں +

پوزی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ گھوڑے کا پیش بند ۔ مُہری ۔ وہ چمڑے کا حلقہ جو گھوڑے کے کانوں میں سے نکال کر دہانے کے گرد لگا دیتے ہیں +

پوس ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ پوہ ۔ قمری سال کا نواں مہینا جس بدھ کا ملی اُنیس اِ[illegible]

پنجم کے پاس رہتا ہے انداز ۱۵ دسمبر کی پندرھویں تاریخ سے جنوری کی پندرھویں تک کا وقت بحساب فصلی حساب سے جو ہندوستان میں حرارت کی شدت ہوتی ہو +

پوست ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) چھلکا ۔ بکل (۲) چمڑا ۔ کھال (۳) کوکنار ۔ خشخاش کا ڈوڈا

پوست اُتارنا یا کھینچنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ کھال کھینچنا ۔ کھال اُدھیڑنا + (اگلے بادشاہوں کے زمانہ میں ایک سزا تھی جو مجرم کو دی جاتی تھی) +

پوست کندہ ۔ ف صفت ۔ کھلم کھلا ۔ علانیہ ۔ بے لاگ بے لگاؤ ۔ صاف ۔ کھری ۔ کھرتل +

پوستی ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) پوست کا نشہ کرنے والا ۔ وہ شخص جو خشخاش کے ڈوڈے گھول کر پیا کرتا ہو ۔ (۲) ایک کاغذ کا مخروطی کھلونا جس کا پیندا بھاری ہونے کے باعث اس کا سر اونچا اور پیندا نیچا رہتا ہے ۔ جب لڑکے اُسے زمین پر لٹانا چاہتے ہیں تو وہ کھڑا ہو جاتا ہے ۔ (۳ ۔ صفت) سُست ۔ جھولل ۔ کاہل ۔ آلکسیا ۔ بیوقوف ۔ احمق ۔ مسلوب العقل +

پوستین ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ ایک قسم کی کھال کی پوشش جو بالوں کے باعث نہایت گرم ہوتی ہے ۔ بالدار چمڑے کا کوٹ +

پوسٹ آفس ۔ انگلش Post-Office دفترِ ڈاک خانہ ۔ ڈاکخانہ کا دفتر + ڈاکخانہ +

پوسٹل گائیڈ ۔ انگلش Postal Guide ہدایت نامۂ ڈاک ۔ ڈاکخانوں کا ہدایت نامہ ۔ قواعدِ ڈاکخانہ +

پوسنا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ دیکھو (پالنا) اُردو میں اکثر پالنے کے ساتھ مستعمل ہے +

پوسیرا ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ بیس تولہ کا بٹ ۔ پاؤ سیر کا وزن +

پوسیری ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ پاؤ سیر کی چیز اور پیمانہ +

پوشاک ۔ ا ۔ اسم مؤنث ۔ پوشش ۔ لباس ۔ پہننے کے کپڑے + (یہ لفظ ماننده فارسی میں نہیں آیا ۔ اہلِ ہند کا اختراع ہے) +

پوشاک بڑھانا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ کپڑے اُتارنا ۔ لباس اُتارنا +

پوشاکی ۔ ا صفت ۔ پوشاک کے قابل ۔ عمدہ لباس ۔ نفیس لباس +

پوش پوش ۔ ف ۔ ندا ۔ ہٹو ہٹو ۔ سرکو سرکو ۔ پرے ہو ۔ کنارے ہو + (حرف پوش کے معنے بھی کنارہ ہونے کے ہیں مگر تاکیداً یہ لفظ مکرر سہ کرر گاڑی بان لوگ زبان پر لاتے ہیں ۔ اُن کے مُنہ سے اس کا تلفظ کبھی کبھی پوش پوش کبھی پوئش پوئش نکلتا ہے) +

پوشش ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) لباس ۔ پوشاک ۔ (۲) غلاف + وہ چیز جو منڈھی جائے

پوشیدگی ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ اخفا + پردہ ۔ چھپاؤ + خلوت ۔ تنہائی +

پوش

پوشیدہ - ف - صفت - (۱) چھپا ہُوا - خفیہ - گُپت - مخفی - پنہاں - (۲) درپردہ غیبت میں - پیٹھ پیچھے +

پوکھر - ہ - اِسم مذکّر - (۱) تالاب - جوہڑ - چھتر - ساگر - (۲) ایک تیرتھ کا نام ہے جو اجمیر سے تین کوس کے فاصلہ پر ہے صحیح لفظ پُشکر ہے - (۳) پٹہ بازی میں ایک ضرب کا نام ہے جو حریف کی کمر پر دائیں جانب مارتے ہیں +

پول - انگلش Pole اِسم مذکّر - ساڑھے پانچ گز کی جریب +

پول - ہ - اِسم مذکّر - باصطلاح قصاباں گوشت +

پُولا - ہ - اِسم مذکّر - کانس یا چھپّر کے پھونس کا گدّا - دستہ کاہ - گھانس کا مُٹھا +

پولا - ہ - صفت - (۱) نرم - کومل - مُلایم (۲) متخلخل - کھکّل - مجوّف - کھوکلا - اندر سے خالی - (۳) ہلکا - سبک - خفیف +

پولاد - ف - اِسم مذکّر - ایک قسم کا عمدہ اور سخت لوہا - اسپات - فولاد - (۲) صفت نہایت مضبوط - سخت - مُستحکم +

پولس - انگلش Police اِسم مذکّر - شہری انتظام کا گروہ - تھانہ - تھانہ کے سپاہی - تھانہ کے آدمی +

پُولی - ہ - اِسم مؤنّث (لفظِ پُولا کی تصغیر) گدّا - جوار یا مکئی یا باجرے کے پھنیڈوں کا مُٹھا +

پولی - ہ - اِسم مؤنّث - (گنوار) دروازہ - چوکھٹ - دہلیز +

پُولے تلے گزران کرنا - ا - فعلِ لازم - جھونپڑے میں رہنا - مصیبت میں بسر اوقات کرنا - بے سامانی کی حالت میں گزر کرنا +

ہُوا ریشِ درازِ شیخ سے معلوم یہ ہمکو کہ یہ زاہد بھی ایک پُولے تلے گزران کرتا ہے (ہدایت)

پولٹیکل - انگلش Political صفت متعلقہ تدابیر ملکی - سیاسی + پبلک + شاہی + قومی +

پون - ہ - صفت - تین چوتھائی - چار حصّوں میں کے تین حصّے تین جگہ پاؤ پاؤ ¾

پول - ہ - اِسم مؤنّث - آوازِ گوزو بانسری (بواؤ معروف و مجہول) +

پول بولنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) عاجز ہونا - چیں بولنا - (۲) دیوالہ نکلنا - مفلس ہوجانا - ٹیک نکلنا +

پَون - ہ - اِسم مؤنّث - (ہندو) سنسکرت (पवन پَوَن) - (۱) ہوا - باد - بایو - باے - بیار ؎

سینے اسے لگاؤ کہ تا ہووے ٹھنڈا دل یا بادبان باندھ پون کے دو اختیار (سودا)

(۲) بادِ صبا - صبح کی ٹھنڈی ہوا جیسے پون چلت سو رہی انگنا بچھ گئی موری نظر (ٹھمری) (۳) رُوح - دم - نفس - سانس ؎

پون

تو دوڑ رہے کا پنجرا جس میں پنچھی پون رہنے کا ہے اچرج گئے اچنبا کون (کبیر)

(۴) وُہ ارواحِ خبیثہ جو ساحر کسی شخص پر ضرر پہنچانے کی غرض سے متعیّن کرے - بیر - مؤکّل - جادو کی مُوٹھ ؎

تنکے چُنتا باغ سے نکلا میں دیوانوں کی طرح پَون تھی یادِ خزاں مجکو چھپیٹا یہ گیا (سودا)

(۵) باد - گوز - ریح +

(یہ لفظ بسکونِ واؤ اور بفتحِ واؤ دونوں طرح بولا جاتا ہے - فرق یہ ہے کہ اوّل طرح میں ہندی اور دوسری طور پر سنسکرت ہے آجکل گنوار یا ہندو زیادہ بولتے ہیں اور علے الخصوص ہندی گیتوں ٹھمریوں بھجنوں وغیرہ میں اس کا زیادہ لطف آتا ہے - اگلے اساتذہ نے بھی اپنے کلام میں اس کو باندھا ہے - چنانچہ سودا کا ایک شعر لکھا گیا - میر تقی کا یہاں لکھا جاتا ہے ؎

رکھا کر ہاتھ دل پر آہ کرتے نہیں رہتا چراغ ایسی پون میں)

پون بٹھانا - ہ - فعلِ متعدّی - مؤکّل بٹھانا - ارواحِ خبیثہ کو کسی شخص کے ضرر پہنچانے کے واسطے متعیّن کرنا - جادو کرنا - کسی کے دل کو جادو کے وسیلہ سے بیقرار کرنا - تابعدار بنانا +

پَون پرچھا - ہ - اِسم مؤنّث (ہندو) صحیح پَون پرکشا - ہوا کے رُخ کی تحقیق ہوا کے سُود و ضرر کی شناخت +

(اساڑھ کے مہینے کی سُدی پورن ماشی کو دن چھپے یعنی شام کے وقت اکثر آدمی جمع ہو کر ایک بڑے میدان یا اونچے ٹیلے پر دو طرح سے ہوا کا امتحان کرتے ہیں ایک تو اس طرح کہ تھوڑی سی خاک مٹھی میں بھر کر اوپر اُچھالتے ہیں جدھر کی ہوا ہوتی ہے اُدھر لے جاتی ہے اس سے ہوا کا رُخ دریافت ہو جاتا ہے دوسرے ہوا میں تھوڑی سی رُوئی کچے دھاگے میں باندھ کر ایک بانس پر لٹکا دیتے ہیں مدھم ہوا میں اس کے ہلنے سے آٹھوں طرف کی ہوا کو پہچان کر اچھا بُرا نتیجہ نکالتے ہیں کسان لوگ اُسی رات کو سب قسم کا اناج دو دو چار چار تولے پورا تول کر چھوٹے چھوٹے کورے سکوروں میں بھر کر جنگل میں صاف اور اونچی جگہ پر رکھ آتے ہیں اور علی الصباح جا کر اُسے تولتے ہیں جو اناج اپنے وزن سے بڑھا ہُوا ہوتا ہے اُسے خیال کرتے ہیں کہ اس جنس کی پیداوار اس سال میں بہت ہوگی اور جسمیں کمی ہو جاتی ہے اُسپر کم پیداواری کا گمان کرتے ہیں - درحقیقت وُہ اس سے ہوا کی نمی جو پیداوار کی جڑ ہے دیکھتے ہیں جس غلہ کے موافق وُہ نمی ہوتی ہے وُہی زیادہ وزن میں ہو جاتا ہے) +

پَون چلانا یا مارنا - ہ - فعلِ متعدّی - جادو کی مُوٹھ چلانا - جادو کرنا - جادو چلانا - بیر دوڑانا +

پَون کا پُوت - ہ - اِسم مذکّر - (۱) ہنومان جی کا لقب جو رامچندر جی کے دُوت تھے اور اُن کو مہابیر بھی کہتے ہیں - (۲) ناگ - سانپ - چنانچہ مثل

سے بے پون کا پُوت بیتال کا راجا +

پَونا - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) تین چوتھائی - چار حِصّوں میں سے تین حِصّوں کا مجموعہ ¾ (۲) ایک کسر کے پہاڑے کا نام تین چوتھائی کا پہاڑا - (۳) ٹُوٹے ٹُوٹے چاول - کھنڈا - کنی - ٹوٹا چاول - (۴) ایک روزن دار کفگیر جس سے تلی ہُوئی چیز نکالتے ہیں +

پونا - ہ - فعل مُتعدّی (ہِندو) - ۱ - پرونا - تاگا ڈالنا - دھاگا پرونا - (۲) روٹی پکانا - روٹی بنانا - (اِس کا مادہ पच پچ ہے) +

پَون ڈُیُوٹی - ا - اِسم مُؤنّث - (اصل میں انگریزی Town - duty ٹون ڈیوٹی تھا) چُنگی - وُہ محصُول جو شہر کے اندر آکر بکنے کی چیزوں پر شہر کے اخراجات کے واسطے لیا جاتا ہے +

پُونجی - ہ - اِسم مُؤنّث - (۱) سرمایہ - مُول - بضاعت - راس المال (۲) جائیداد مِلکیت - (۳) اصل حقیقت - بساط - حوصلہ +

پَونچا - ہ - اِسم مُذکّر - ساڑھے پانچ کا پہاڑا +

پُونچھ - ہ - اِسم مُؤنّث (ہندو) - (۱) دُم - ذنب - (۲) طُفیلی - چمچہ لگو جیسے جہاں جائیں باسے میاں تہاں جائے پُونچھ +

پُونچھڑی - ہ - اِسم مؤنّث - (گنوار) - (۱) پُونچھ کی تصغیر - (۲) وُہ پانی جو نالے میں چڑھاؤ کے آگے آگے آتا ہے - وُہ تھوڑا سا پانی جو نالے میں رَو کے آنے سے پہلے آئے +

پُونچھن - ہ - اِسم مؤنّث - دیکھو (پوچھن) صافی +

پُونچھنا - ہ - فعل مُتعدّی - صاف کرنا - کپڑے سے گرد وغیرہ صاف کرنا - جھاڑنا

پُونڈ - اِنگلش Pound اِسم مُذکّر - (۱) بیس شلنگ یا سولہ اونس کا بٹ - ۳۶ تولہ - مگر عوام میں آدھ سیر مشہور ہے - (۲) سونے کا سکّہ جس کی قیمت پہلے دس روپیہ تھی لیکن آجکل سونا گراں ہونے کی وجہ سے پندرہ روپیہ قایم ہو گئی ہے +

پَونڈا - ہ - اِسم مُذکّر - ایک قسم کا موٹا گنّا جو سفید یا کالا ہوتا ہے - ایک قسم کی ایکھ - تھون گنّا - نیشکر (اِس گنّے سے گُڑ یا کھانڈ وغیرہ نہیں بن سکتی ہے) +

پَون سلائی - ہ - اِسم مؤنّث - وُہ پتلی سی لکڑی جس پر روئی کی پُونیاں کاتنے کے واسطے بناتے ہیں +

پُونگا - ہ - اِسم مُذکّر - سیپ کا کیڑا - کرم صدف +

پُونگا - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) بانس - بانس کی پوری - (۲) نلی - پاؤں کی نلی + (بنگالہ میں جلیبی کی شاخ کو بھی جسے دہلی میں سانٹ کہتے ہیں پونگا بولتے ہیں - چنانچہ

مشہور ہے - پُونگے پُونگے رس بھرا ہے) +
(۳ - صفت) خالی - کھوکلا - مُتخلخل - مجوّف - (۴ - صفت) موٹا بانس - ٹُونٹا +

پُونگی - ہ - اِسم مؤنّث - ایک تونبے کا باجہ جسے مُنہ سے اکثر سپیرے بجاتے پھرا کرتے ہیں +

پُونگی پھل - ہ - اِسم مؤنّث - (ہندو) چھالیہ - سُپاری - فوفل +

پُونو - ہ - اِسم مؤنّث - قمری ہندی مہینے کا اخیر دن - سلخ +

پُونی - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) وُہ پولی بتّی جو روئی کا تنے کے واسطے پون سلائی کے ذریعے سے بناتے ہیں - (۲ - صفت) ذرا - مقدارِ قلیل جیسے ابھی سیر میں پونی بھی نہیں کتی +

پَونیا - ہ - اِسم مُذکّر - (وہ کپڑا جس کا تھان پون تھان کے برابر اور عرض کسی قدر کم ہو اِس کا تھان اکثر ۱۰ گز کا اور کپڑا نہایت عُمدہ ہوتا ہے) +

پوئیا - ا - اِسم مُذکّر - (اصل میں فارسی پویہ صحیح ہے) - (۱) ڈُلکی چال - گھوڑے کی متوسط رفتار - (۲) رفتارِ تُند - رفتارِ تیز - سرپٹ +

پوئیش - ا - ندا - دیکھو (پوش) +

پوئیوں جانا - ا - فعلِ لازم - سرپٹ جانا - ڈُلکی جانا - دوڑا ہُوا جانا +

پہ - ہ - حرفِ استثناء - پر کا مُخفّف +

پھاپا کُٹنی - یا - **پھاپھا کُٹنی** - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) مکّارہ - دلّالہ - فرّاد - کُٹنی چالاک کُٹنی - (۲) مکّار عورت - عیّار عورت - وُہ نہایت بوڑھیا عورت جو کُٹنا پا کرتی پھرتی ہے - دلالہ پیر - وُہ بڑھیا اور مکّار عورت جو بڑھاپے کے سبب پھاپھا کر کے بولتی ہو - پھپھڑ دلالے کرنیوالی عورت +

پھاٹک - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) بڑا دروازہ - درِ کلاں - بابِ کلاں - (۲) کھڑک جہاں پکڑے ہُوئے مویشی بند کئے جائیں - کانجی ہوس + باڑا + احاطہ (۳) کٹہرا جہاں مُدّعی و مُدّعا علیہ کھڑے کئے جاتے ہیں (۴) آڑ - روک - سدّ +

پھاٹک بندی - ا - اِسم مؤنّث - حوالات - قید خانہ - بندیخانہ +

پھاٹک دار - ا - اِسم مُذکّر - حوالات کا دربان - محافظِ احاطہ +

پُھار - ہ - اِسم مؤنّث - چھوٹی چھوٹی بُوندیں - ترشّح - (۲) ایک قسم کی بانٹ بن جو نہایت باریک ہوتی ہے اور اُسپر چھوٹی چھوٹی بُندکیاں بنی ہُوئی ہوتی ہیں +

پھار پڑنا - ہ - فعلِ لازم - ترشّح ہونا - پھُیّوں پھُیّوں مینہ برسنا - چھوٹے چھوٹے قطروں میں بارش ہونا +

پہاڑ - ہ - اِسم مُذکّر - (۱) جبل - کوہ - پربت - گِر - ڈونگر - ٹیلہ - (۲) بڑا - کلاں

خواہ جسامت میں ہو خواہ طوالت وارتفاع میں جیسے پہاڑ راتیں۔ پہاڑ دن۔ پہاڑ دیوار وغیرہ۔ (۳) صِفت۔ سخت۔ جیرن۔ بھاری۔ کٹھن دوبھر۔ دُشوار ؎

گرچہ ہو ایام سرما اور ہو ماہ جدی ۔ سمجھے ہے بن تیرے دِن کو عاشق بیکل پہاڑ (مُفرد)

پہاڑ ٹوٹنا۔ یا۔ ٹُوٹ پڑنا ۔ ہ۔ فِعل لازِم۔ سخت رنج و مُصیبت کا نازل ہونا۔ ناگہانی صدمہ پُہنچنا ٭

پہاڑ سا دِن ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ بہُت بڑا دِن۔ گرمی کا دِن۔ روزِ مُصیبت

شبِ فراق تو جوں تُوں کٹی بنالہ و آہ ۔ یہ دِن پہاڑ سا کیونکر کٹے میرے اللہ (فدوی)

پہاڑ سے ٹکر لینا ۔ ہ۔ فِعل لازِم۔ زبردست سے مقابلہ کرنا نظیر دیکھو ٹکر پہاڑ لینا

پہاڑ سی راتیں ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ بڑی راتیں۔ جاڑے کی راتیں مُصیبت کی راتیں۔ شبِ ہجر ؎

کِس طرح کوہکن پہ گزریں گی ۔ ہجر کی یہ پہاڑ سی راتیں (سجّاد)

پہاڑ کاٹنا ۔ ہ۔ فِعل لازِم۔ دُشوار کام کرنا۔ مُصیبت ٹالنا ٭

پہاڑ کا دامن ۔ ا۔ اِسم مذکّر۔ تلیٹی۔ ترائی۔ پہاڑ کے نیچے کا میدان دامنِ کوہ

پہاڑ کٹنا ۔ ہ۔ فِعل لازِم۔ مُشکل حل ہونا۔ مُصیبت رفع ہونا۔ دُشوار کام کا پُورا ہونا ؎

کیا کہیں کیونکر اِس شبِ غم کو کیا بسر ۔ کِس طرح یہ پہاڑ کٹا کچھ نہ پُوچھیے

پہاڑ کے پتھر ڈھونا ۔ ہ۔ فِعل لازِم۔ نہایت زحمت اور جفا اُٹھانا ٭

پہاڑ کی چھپٹی ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ پہاڑ کا درمیانی راستہ۔ درۂ کوہ ٭

پہاڑ کی ڈانک ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ سِلسلہ کوہ۔ پہاڑ کی طولانی قطار ٭

پہاڑ کی گھاٹی ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ پہاڑ کا درمیانی راستہ۔ درۂ کوہ ٭

پہاڑ گزرنا ۔ ا۔ فِعل لازِم۔ اجیرن معلوم ہونا۔ ناگوار اور دُشوار گزرنا۔ دوبھر ہونا ؎

ہر گھڑی گُزرے ہے کیا ای سنگدل تجھ بِن پہاڑ ۔ آہ کہ تیشہ سے بھی کٹتا نہیں یہ دِن پہاڑ (نکہت)

پہاڑ والی ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (۱) دیبی۔ سیتلا۔ ماتا۔ چیچک جس کا مٹھ پہاڑ پر واقع ہے

پہاڑ ہو جانا ۔ ہ۔ فِعل لازِم۔ (۱) دُشوار ہو جانا۔ کٹھن ہو جانا۔ مُشکل پڑ جانا ٭

پہاڑا ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ ضرب کے گُر۔ گُن کا نقش۔ منڈکلن۔ جوڑتی۔ ذہنی حرز وُہ ضرب وسے دلائے عدد جو لڑکوں کو آسانی کے واسطے حفظ کرا دیتے ہیں ٭

پہاڑ کھانا ۔ ہ۔ فِعل مُتعدّی۔ (۱) کاٹ کھانا۔ بھنبوڑ لینا۔ درندہ کا کسی کو پھاڑ کر کھا جانا ٭ (۲) غُصّہ کرنا۔ جھلّانا ٭

پہاڑ کھانے کو دوڑنا ۔ ہ۔ فِعل لازِم۔ کاٹنے کو دوڑنا۔ نہایت جھلّانا۔

(۲) غُصّہ کرنا۔ بدمزاجی سے پیش آنا۔ سیدھی طرح بات نہ کرنا ٭

پھاڑ کھاؤ ۔ ہ۔ صِفت۔ (۱) پھاڑ کھانے والا۔ درندہ۔ (۲) غُصیل۔ جھلّا۔ بدمزاج (۳) خونخوار۔ جلّاد ٭

پھاڑنا ۔ ہ۔ فِعل مُتعدّی۔ (۱) چیرنا۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ شق کرنا۔ فارسی میں دریدن۔ (۲) کاٹنا۔ بھنبوڑنا۔ کِسی درندہ کا شِکار کو چیرنا (۳) قطع کرنا۔ بیونتنا۔ چاک کرنا۔ (۴) کِسی عرق یا دُودھ وغیرہ کا کِسی لاگ یا گرمی سے پانی جُدا کرنا۔ (۵) کھولنا۔ پھیلانا۔ بانا جیسے مُنہ پھاڑنا۔ (۶) بیزار کرنا۔ ناراض کرنا۔ فرق ڈالنا جیسے دِل پھاڑنا ٭

پہاڑوا ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) بچّوں کے ایک کھیل کا نام جسے آتی پاتی بھی کہتے ہیں۔ (۲) صِفت) پہاڑی۔ پہاڑ کا۔ کوہی۔ پہاڑیا جیسے پہاڑوا طوطا ٭

پہاڑی ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (۱) پہاڑ کی تصغیر۔ چھوٹا پہاڑ۔ ٹیلا۔ ٹیبا۔ جبلہ۔ ٹیکری۔ ڈُونگری۔ (۲۔ اِسم مذکّر) پہاڑ کا رہنے والا۔ باشندۂ کوہ۔ (۳۔ صِفت) پہاڑ کا۔ پہاڑ سے منسُوب۔ کوہی جیسے پہاڑی بکری وغیرہ ٭

پہاڑی کوّا ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ زاغِ کوہی۔ ایک طرح کا نہایت سیاہ کوّا جو پہاڑ پر ہوتا ہے۔ کاگ۔ غُراب ٭

پھاگ ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) ہولی۔ پھاگن کا تہوار جسمیں راگ و رنگ افراط سے ہوتا ہے (۲) گُلال اور عبیر وغیرہ (۳) ہولی کے کھیل تماشے۔ ہولی کا کھیل تماشا ؎

رشکِ خُونی رنگ نالہ راگ ہے ۔ واہ کیا خُوش رنگ اپنا پھاگ ہے (ناسخ)

پھاگ کھیلنا ۔ ہ۔ فِعل لازِم۔ (۱) ہولی کھیلنا۔ عبیر اُڑانا۔ خوشی منانا ؎

بیوقت وُہ راگ خُوش نہ آیا ۔ بے فصل وُہ پھاگ خُوش نہ آیا (گلزارِ نسیم)

(۲) عیش اُڑانا۔ مزا اُڑانا۔ گُلچھرّے اُڑانا جیسے جمع لگے سرکار کی اور مرزا کھیلیں پھاگ (کہاوت) ٭

پھاگن ۔ ہ۔ اِسم مذکّر (عوام بفتح کاف فارسی) قمری گیارھواں مہینا جسمیں پُونوں کے دِن پورا بھاگنی نچھتر ہوتا ہے۔ یعنی جب قمر منزل زبرہ (خانۂ یازدھم) میں آتا ہے تو یہ مہینا شروع ہوتا ہے تقریباً اخیر فروری سے اوسط مارچ تک کا زمانہ۔ فصلی چھٹا مہینا جسمیں گرمی کی آمد ہوتی ہے۔ ربیع الثانی ٭

پھال ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (۱) مقلب۔ وہ لوہے کا نوکدار آلہ جو ہل کے اندر زمین کھودنے کے واسطے لگاتے ہیں کِس سرہ کھتری) چھالیہ سپاری

پھالسا ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (پُورب) فالسہ۔ پالسہ۔ ایک ترش اور اُودے رنگ

رنگ کے پھل کا نام جو جھاڑی کے بیر کی برابر ہوتا ہے مزاجاً تیسرے درجہ میں سرد اور پہلے میں خشک (دہلی میں فالسہ بولتے ہیں) +

پھالی - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (پھال نمبر ۱) +

پھاند - ہ - اسم مؤنث - (۱) بالوں کا یا تانت کا پھندا جس سے کبوتر وغیرہ پکڑتے ہیں - (۲) جال جیوانات مثل قمری وغیرہ پکڑنے کا بال (۳) زقند، چھلانگ، کودنے، جست +

پھاند مارنا یا لگانا - ہ - فعل متعدی - کبوتر کو پھندے کے ذریعہ سے پکڑنا

پھاندنا - ہ - فعل لازم - (۱) کودنا - جست کرنا - اُچھلنا - (۲) متعدی) چھلانگ مارنا - اُلانگنا - زقند لگانا - اُچھل جانا - (۳) متعدی) پھنسانا - اُلجھانا - پھندے میں پھنسانا - (۴) پورب) نر حیوان کا مادہ حیوان پر چڑھنا +

پھاندی - ہ - اسم مؤنث - گنّوں کا بنڈل - پونڈوں کا بوجھا - پشتارہ، بیس یا پچاس گنّوں کا بوجھ +

پھانس - ہ - اسم مؤنث - لکڑی کا ریشہ - بانس یا بان وغیرہ کا کانٹا جو جسم میں چُبھ جاتا ہے + خار - کانٹا + آزار دہ جیب گھی کا پھانس کہیں گے تو وہاں سخت گھی کے ناخن میں گھس جانے سے مُراد ہوگی +

پھانس چُبھنا - ہ - فعل لازم - (۱) لکڑی وغیرہ کا ریشہ یا پھانس جسم میں گڑنا - (۲) ہر وقت آزار دینے والی بات کا ہونا - صدمۂ خفیف پہنچنا - خلش ہونا

پھانس لگنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (پھانس چُبھنا) +

پھانس نکالنا - ہ - فعل متعدی - (۱) کانٹا نکالنا - خار باہر لانا - (۲) کسی آزاردہ آدمی کو درمیان سے نکالنا - خلش دُور کرنا - تکلیف سی چھڑانا +

پھانس نکلنا - ہ - فعل لازم - (۱) کانٹا نکلنا - خار دُور ہونا - (۲) خلش دُور ہونا - آزاردہ آدمی کا دُور ہونا - کھٹکا نہ رہنا ؎

اب اُس مژہ کا دل سے خلش دُور ہوگیا　وہ پھانس جو جگر میں چُبھی تھی نکل گئی　(رند)

پھان - ہ - اسم مذکر - پھندا +

پھانس لانا - ہ - فعل متعدی - پکڑ لانا - گرفتار کرلانا - جال میں پھنسانا - پھندے میں لانا - فریب میں لے آنا + دھوکے سے لے آنا ؎

رستے سے دیو پھانس لا یا　اب تک تو خُدا نے ہے بچایا　(گلزارِ نسیم)

پھانسنا - ہ - فعل متعدی - (۱) گرفتار کرنا - پکڑنا - گھیرنا - (۲) جعل یا فریب میں لانا (۳) قابُو میں لانا - لیس میں کرنا ؎

دل بلایا کہیں کہیں توڑا　ایک کو پھانسا ایک کو جوڑا　(شوق)

(۴) کنوئیں میں ڈول ڈالنا - لوٹا لٹکانا +

پھانسی - ہ - اسم مؤنث - (۱) پھندا - بند - گل - وُہ ریشم یا رسّی کا حلقہ جس کے ذریعہ سے آدمی کا گلا گھونٹ کر مار ڈالتے ہیں - ٹھگوں کی کمند - (۲) سزائے موت جو پھندے کے ذریعہ سے دی جائے - (۳) وُہ گڑے ہُوئے ستُون اور رسّی کا پھندا وغیرہ جس پر چڑھا کر آدمی کو لٹکا دیتے ہیں +

پھانسی پانا - ہ - فعل لازم - پھانسی چڑھنا - پھانسی کے ذریعہ سے ہلاک کیا جانا

پھانسی دینا - ہ - فعل متعدی - پھندے کے ذریعہ سے سزائے موت دینا - گلے میں رسّی ڈالکر آدمی کو لٹکانا - گلا گھونٹنا - گل دینا +

پھانسی کھڑی ہونا - ہ - فعل لازم - پھانسی دینے کے کھمبے وغیرہ گڑنا - پھانسی کی ہیئتِ مجموعی کا قایم ہونا +

پھانسی لگنا } - ہ - فعل لازم - پھندا لگنا - سزائے قتل ملنا - پھانسی کے
پھانسی ہونا } ذریعہ سے سزائے موت ملنا +

پھانک - ہ - اسم مؤنث - (۱) قاش + کسی چیز کا قوسی کٹا ہُوا ٹکڑا - تراشہ - ٹکڑا - (۲) نارنگی یا خربزے کے اندر کا وُہ قدرتی ہر ایک حصّہ جو قوس کی شکل کا ہوتا ہے

پھانکڑا - ہ - صفت - (۱) بانکا - ترچھا - (۲) مضبوط قوی - تنومند - مسٹنڈا - دھینگ - ہٹا کٹا - (۳) بہادر - دلیر - جری +

پھانکنا - ہ - فعل متعدی - (۱) سفوف وغیرہ کو ہتیلی پر رکھکر پھنکی لگانا - کسی خشک چیز کو مُنہ کے اندر ایکبارگی ڈال جانا - (۲) بہُت بہُت ساکھانا - جلد کھانا (۳) بہُت بہُت سا راستہ طے کرنا - جلد چلنا جیسے راستہ پھانکنا - ریل کی نسبت یا تیز رفتار آدمی کے حق میں کہتے ہیں - (۴) لگاتار بولنا - جلد بولنا - بولنے میں سانس نہ لینا - (۵) روپیہ اُٹھانا - نہایت خرچ کرنا - دولت اُڑانا +

پھاوڑا - ہ - اسم مذکر - مٹّی صاف کرنے کا آہنی اوزار - کسّی - بیلچہ - گل صفا - پھرسا - فارسی میں کلند و کلنگ کہتے ہیں +

پھاوڑا بجانا - ہ - فعل متعدی - ڈھانا - مسمار کرنا - مکانات گرانا +

پھاوڑا سے دانت - ہ - صفت - بڑے اور چوڑے چوڑے بدنما دانت +

پھاوڑی - ہ - اسم مؤنث - (۱) چھوٹا پھاوڑا - (۲) ڈنڈ پیلتے وقت ہاتھ رکھنے کی لکڑی - (۳) لیدہ ہٹانے کی وُہ لکڑی جسمیں تختہ کا ٹکڑا لگا ہُوا ہوتا ہے - (۴) ربیا کھی - بیراگن - ظفر تکیہ - جوگیوں کی لاٹھی +

پھاوڑے کے نام گل صفا نہیں جانتے - مُحاورہ - محض نادان ہیں - الف کے نام بے نہیں جانتے +

پھاہا یا پھایا - ہ - اسم مذکر - (۱) وُہ کپڑا جس پر مرہم لگا کر زخم پر چپکاتے ہیں

(۲) گول کترا ہُوا کپڑا۔ (۳)۔ پُورب) روئی کا پھویا +

پھبتا۔ ہ۔ صِفت۔ زیبا۔ موزُون۔ مُناسب۔ ٹھیک۔ لایق +

پھبتی۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ ایسی بات جو کسی پر پھب جائے۔ مُشابہتِ تامہ۔ جمتی ہُوئی بات۔ کسی چیز کو کسی چیز سے ظرافتاً تشبیہ دینا ہ

رُو سے گُل پہ دیکھ کر شبنم کو کہتا ہُوں گُل ۔ کیا ہی پھبتی ہے یہ کیڑا لگ گیا بانات میں (آتش)

پھبتی کہنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ظرافتاً تشبیہ دینا۔ ہنسی اُڑانا ہ

کہیں ہم رند یہ پھبتی کہ قسمت ان کی روتی ہے ۔ اگر پیشانیٔ زُہّاد سے آبِ وضو ٹپکے

پھبدنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ہندو) (۱) پھبکنا (۲) پھنسیاں پھلنا +

پھبکنا۔ یا۔ **پھپکنا**۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) بڑھنا۔ خُوب بڑھنا۔ دفعۃً اُگنا۔ بخُوبی نشو و نما پانا (۲) ڈیل نکالنا۔ موٹا تازہ ہونا۔ فربہ ہونا۔ جسم کا پھیلنا۔ پھوٹ پڑنا۔ پھبدنا

پھبن۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ زیبائش۔ سوبھا۔ سجاوٹ۔ آرایش۔ موزُونی۔ تناسُب۔ خُوبصُورتی ہ

صفحۂ رُخ پہ تیری خوبیٔ خط کی ہے پھبن ۔ ہے سویدائے دلِ عاشق کا ترا خالِ ذقن (نظیر)

پھبنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) زیب دینا۔ سوہنا۔ زیبا ہونا۔ (۲) کھلنا۔ بھلا لگنا۔ موزُوں ہونا۔ (۳) مُوافق ہونا۔ ٹھیک ہونا +

پھپّا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ باپ کی بہن کا خاوند +

پھپٹ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (عو)۔ (۱) مکر۔ فریب۔ چھل۔ (۲) فتنہ و فساد۔ غُل شور +

پھپٹ باز۔ ا۔ اِسم مذکّر۔ عو۔ مکّار۔ فریبی۔ بھگلیا + فتنہ انگیز۔ فسادی +

پھپٹ بازی۔ ا۔ اِسم مؤنّث۔ مکّاری۔ دمبازی۔ فتنہ انگیزی۔ کیّادی +

پھپٹ ہائی۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ مکّارہ عورت۔ فیلہائی۔ فیلباز۔ جھگڑالو عورت۔ بات بڑھا کر بیان کرنے والی عورت +

پھپدنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ہندو) دیکھو (پھبکنا۔ پھدپھدانا) +

پھپڑ دلالے۔ ا۔ اِسم مذکّر۔ (عو) (۱) مکر و فند۔ فند و فریب (۲) خوشامد بیجا +

پھپڑ دلالے کرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عو۔ دیکھا دیکھی خوشامد درآمد کرنا۔ جھوٹی محبت جتانا۔ مکّاری کرنا +

پھپڑے۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ ہندو عو۔ دیکھو (پھپڑ دلالے) +

پھپھس۔ ہ۔ صِفت۔ (۱) پھُولا ہُوا۔ گول مقول۔ بادی کے بدن والا۔ بھدّا موٹا۔ فربہ۔ (۲) وُہ پھل جو اندر سے پولا اور خالی ہو جیسے مُولی، سیب، پھوٹ اور خربُزہ وغیرہ +

پھپسا۔ ہ۔ صِفت۔ (۱) پھُولا ہُوا۔ پولا۔ (۲) پھیکا۔ بد ذائقہ۔ سیٹھا +

پھپکا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ پھپولا۔ چھالا۔ آبلہ +

پھپولا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ آبلہ۔ چھالا +

پھپولے۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ لفظِ پھپولا کی جمع +

پھپولے پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آبلے ہونا۔ چھالے پڑنا +

پھپولے پھوٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ آبلوں کا پانی نکلنا۔ دِل ٹھنڈا ہونا۔ من کے چینے ہونا۔ دُشمنی نکلنا +

پھپولے پھوڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دِل کا غُصّہ نکالنا۔ بُخار نکالنا۔ حسد نکالنا۔ دُشمنی یا عداوت نکالنا +

(یہ لفظ دِل یا جلے کے ساتھ اکثر آتا ہے ہ

جاتے ہی میکدہ میں شیشے تمام توڑے ۔ زاہد نے آج اپنے دِل کے پھپولے پھوڑے (جرأت)

پھپولے والی۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ (ہندو) سیتلا ماتا کی سات بہنوں میں سے ایک بہن کا نام ہے جسے پھپولے ڈالنے اور اچھا کرنے کا اختیار ہے ہ

پھپوندنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پھپوندی لگنا +

پھپوندی۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ وُہ سفید سفید تہ جو کسی چیز پر رطُوبت کے باعث کائی کی طرح جم جاتی ہے +

پھپوندی لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ کسی پر سفید سفید تہ کا رطُوبت کے باعث جم جانا ہ

غم سے ہُوئے ہیں بال ہمارے سفید بحر ۔ سر کو پھپوندی لگ گئی آنکھوں کی سیل پر (بحر)

پھپوندی لگی۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ عو۔ وُہ عورت جس کے دانتوں پر بہت سا میل جا رہے

پھپّی۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ باپ کی بہن۔ بُوا۔ خواہرِ پدر +

پھپیا ساس۔ ہ۔ اِسم مؤنّث عو۔ خُسر کی بہن۔ پھپیس +

پھپیا سُسر / **پھپیا سُسرا** ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ عو۔ سُسرے کی بہن کا خاوند +

پھپیرا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ پھپّی کا بیٹا +

پھپیری۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ پھپّی کی بیٹی +

پھُٹ۔ ہ۔ صِفت۔ طاق۔ فرد۔ یکّا۔ تنہا +

پھٹ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ کلمۂ نفرین۔ لعنت۔ تُف۔ دھرکار +

پھٹ پھٹ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث۔ تھُو تھُو۔ تھُڑی تھُڑی لعنت ملامت۔ دُر دُر

پھٹا پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ نہایت موٹا ہونا۔ فربہی کے باعث جسم کا بیڈول ہونا ہ

پھٹ پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) شدّت سے موٹا ہونا۔ دفعۃً فربہ ہونا۔ جلد موٹا

ہونا۔ (۲) کثرت سے کسی بات کا ہونا۔ افراط ہونا۔ کثرت سے پیدا ہونا۔ شدت سے ہونا جیسے حسن پھٹ پڑا ✦

پھٹ پھٹ۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ پھٹی جوتی کی آواز ✦

پھٹ پھٹانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو پھڑپھڑانا ✦

پھٹک۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ (۱) بلور۔ کچّا ہیرا۔ (۲) پنجرا۔ جال ✦

پھٹکار۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ (۱) دھِتکار۔ لعنت۔ ملامت۔ دھتکار۔ زرد (۲) چاشنی۔ آمیزش۔ جیسے اسمیں کیوڑے کی پھٹکار ہے (۳) سراپ۔ بد دُعا

پھٹکار برسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ اُداسی اور بے رونقی ہونا۔ لعنت برسنا۔ چہرہ کا نُور نہ رہنا ✦

پھٹکار لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بد دُعا لگنا۔ سراپ لگنا۔ دھتکار پڑنا ✦

پھٹکار۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ (۱) کوڑے کی آواز۔ صدائے تازیانہ ✦ پتھر پر کپڑا دھونے یا اناج پھٹکنے کی آواز۔ (۲) لمبا کوڑا جو گھوڑے کے سدھانے کے واسطے رسّے کا بڑا ہُوا ہوتا ہے ✦

پھٹکارنا۔ ہ۔ فعل مُتعدّی۔ (۱) چابک مارنا۔ کوڑا لگانا۔ پیٹنا۔ مار کر نکال دینا۔ دھتکار دینا۔ اپنے آگے سے ہٹا دینا۔ دُور دبک کرنا (۲) کپڑے کو پتّھر پر دھوتے وقت دے دے مارنا۔ کپڑا اچھانٹنا۔ کپڑا دھونا۔ کپڑا کھنگالنا۔ (۳) حاصل کرنا۔ وصول کرنا۔ کمانا۔ دام اُٹھانا۔ دام کھرے کرنا جیسے آج چار روپے پھٹکار رے۔ (۴) بازاری) بیچنا۔ فروخت کرنا جیسے اس چیز کو بھی پھٹکار ڈالو (۵) آڑے ہاتھوں لینا۔ سرزنش کرنا۔ (۶) روپیہ پیسہ جیتنا۔ (۷) جھاڑنا۔ جھٹکنا جیسے ڈاڑھی پھٹکارنا ✦

پھٹکا نہ کھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ چٹ پٹ مرجانا۔ تڑپنے تک کی نوبت نہ ملنا۔ چٹ پٹ ہوجانا ✦

پھٹکری۔ ہ۔ اسم مُؤنّث۔ ایک کانی دوا کا نام ہے جو اکثر دوائے چشم وزخم وغیرہ میں آتی ہے اس کو فارسی میں شب یمانی عربی میں شَبّ کہتے ہیں (ہندو و اہلِ مشرق بفتح اوّل بولتے ہیں اور عوام دہلی بکسرِ اوّل وثانی) ✦

پھٹکل۔ ہ۔ صفت۔ (۱) طاق۔ فرد۔ واحد۔ اکّا۔ اکیلا۔ تنہا۔ (۲) جُدا۔ علیحدہ۔ (۳) مُتفرّق۔ مختلف جیسے پھٹکل حساب وخرچ۔ (۴) ریزہ۔ ریزگاری خردہ۔ دوانی چوانی وغیرہ ✦

پھٹکن۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ غلّہ وغیرہ کی بھوسی جو پھٹکنے سے نکلے۔ (۲) اناج کا چھلکا وغیرہ

پھٹکنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) جُدا کرنا۔ علیحدہ کرنا۔ غلّہ پھٹکنا یا صاف کرنا

چھاج سے صاف کرنا (پورب میں) پچھانٹنا۔ (۲) جانا۔ جا نکلنا۔ آنا۔ بانونجنا (اس معنی میں لفظ نہیں کے ساتھ آتا ہے جیسے پاس پھٹکنا۔ گرد نہ پھٹکنا ✦

(۳) موجود ہونا۔ حاضر ہونا ؎

سُوپ سی داڑھی لگا کر شیخ جی اکثر اوقات آ پھٹکتے ہیں یہاں (سودا)

(۴) آمد و رفت کرنا۔ پھُولنے سے چلا جانا ؎

ہر ایک پھُول کا دامن صبا جھٹکتی ہے کبھی اُدھر جو مری خاک جا پھٹکتی ہے (امداد علی بحر)

پھٹکنا۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ غلیل کا فیتہ جسمیں غلّہ رکھکر چھوڑتے ہیں ✦

پھُٹکی۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ (۱) گُٹھلی۔ گرہ۔ گانٹھ۔ کسی خشک چیز کے گھولنے سے جو گُٹھلیاں پڑجاتی ہیں اُنہیں سے ہر ایک کو پھُٹکی کہتے ہیں جیسے بیسن یا آٹے کی پھٹکیاں (۲) خون یا پیپ وغیرہ کا دھبہ جو پچھانے یا کھٹکنے کے ساتھ آتا ہے۔ (۳) ایک قسم کی چھوٹی چڑیا ✦

پھٹکی۔ ہ۔ اسم مُؤنّث۔ (۱) ایک ٹوکرے کی طرح کا بنا ہُوا چھوٹے مُنہ کا پنجرا سا ہوتا ہے جس میں چڑیمار چڑیاں وغیرہ پکڑ لاتے ہیں (۲) کھٹکا جو میوہ دار درختوں میں پھلوں کی حفاظت کے واسطے جانوروں کے اُڑانے کو باندھ دیتے ہیں ✦

پھٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) شق ہونا۔ شگافتہ ہونا جیسے زمین پھٹنا (۲) دریدہ ہونا۔ ٹکڑے ہونا جیسے کپڑے پھٹنا۔ (۳) تڑکنا۔ تڑخنا۔ شگاف پڑنا جیسے ہاتھ پاؤں کا پھٹنا۔ (۴) اجزا اجُدا ہونا۔ جیسے دُودھ پھٹنا۔ (۵) جُدا ہونا۔ علیحدہ ہونا جیسے بادل پھٹنا (۶) بیزار ہونا۔ ہٹنا۔ نفرت کرنا جیسے دل پھٹنا

پھٹے سے مُنہ۔ یا۔ پھٹے مُونھ۔ ہ۔ محاورۂ عو۔ کلمۂ نفریں۔ لعنت ہے مُنہ پر۔ تُف ہے۔ تُھو ہے ✦

پھُٹیل۔ ہ۔ صفت۔ طاق سے منسوب۔ زوج کے خلاف۔ فرد۔ اکیلا۔ تنہا۔ جُدا۔ جوڑے میں سے ایک جیسے پھُٹیل کبوتر وغیرہ ✦

پھٹے میں پاؤں دینا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دخل در معقولات دینا۔ ناحق کسی کی بلا میں پڑنا ✦

پہچان۔ ہ۔ اسم مؤنّث۔ (۱) واقفیّت۔ شناسائی۔ واقفکاری۔ شناخت (۲) درک۔ تمیز۔ مداخلت (۳) علامت۔ نشانی ✦

پہچاننا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی۔ (۱) جاننا۔ شناخت کرنا۔ معلوم کرنا۔ سمجھنا۔ تاڑنا۔ تمیز کرنا

پھدپھدانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (۱) بہت سے گرمی دانوں یا پھُنسیوں کا دفعۃً نکل آنا۔ (۲) درخت میں کثرت سے شاخیں پھُوٹنا ✦

پُھدَکنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کُدکنا - مینڈک کی طرح اُچھلنا - جست بھرنا - مُتحرّک ہونا - (۲) خوشی سے کُودنا - (۳) لُپ لُپانا +

پُھدکی - ہ - اسمِ مؤنث - پودنے کی مانند - ایک چھوٹی سی چڑیا کا نام ہے جو اکثر درختوں پر پُھدکتی پھرتی ہے +

پُھدکی مارنا - ہ - فعلِ لازم - جست بھرنا - چھلانگ مارنا +

پھڈّا - ہ - صفت - (۱) چپٹا - وہ جوتا جس کی ایڑی بٹھالیں (۲) وہ آدمی جو پاؤں رگڑتا ہوا یا لنگ کرتا ہوا چلے - نیز وہ شخص جس کے دونوں پیروں میں خم یا کج ہو اور چلتے وقت آڑے ترچھے پاؤں رکھے +

پھڈّا - ہ - اسمِ مذکر - طاقچہ - وہ گڑھا جو پاؤں رکھنے کے قابل کسی دیوار یا کنوئیں میں چڑھنے اترنے کے واسطے کھود دیتے ہیں +

پُھر - ہ - اسمِ مؤنث - اُڑنے کی آواز (یہ پرند کی ہو خواہ بارود کی) +

پُھر سے اُڑ جانا - ہ - فعلِ لازم - جلد پرواز کرنا - تیز پری کرنا +

پِھر - ہ - تابعِ فعل - (۱) دوبارہ - بعد ازاں - پس ازیں - (۲) تب - تو (۳) پھرنا مصدر سے امر کا صیغہ +

پِھر مانگو - ہ - محاورہ - آگے جاؤ - برکت ہے - موجود نہیں ہے (جب صاحبِ خانہ کو دینا منظور نہیں ہوتا تو یہ کہتا ہے) ؎

جب مانگوں ہوں میں اُس سے سایل کی طرح بو — کہتا ہے مجھ سے ہنس کر پھر مانگو خدا دیوے (نعیم)

خوش ہوتا تو کبھی ہنس کے نہ کہتا پھر مانگ — کیا ہوا اُس سے جو سایل ہیں ہوا بوسہ کا (ناسخ)

پَہَر - ہ - اسمِ مذکر - دن کا چوتھا حصہ - ۸ گھڑی - ۳ گھنٹے - پاس (اشعار میں پہر آیا ہے)

پَہرا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) چوکی - حفاظت - چارج - نگہبانی - ڈیوٹی - تحویل - حراست (چونکہ اکثر ایک ایک پہر کے واسطے ملازمان پہرہ کو پہرا دینا پڑتا ہے اسی باعث سے یہ نام رکھا گیا)

دروازوں پہ دیووں کا تھا پہرا — [illegible] ٹھیرا (گلزار نسیم)

(۲) پہرے دار - سنتری - نقیب - دربان - محافظ - جیسے پہرا کھڑا ہے -

(۳) وقت - زمانہ - سماں جیسے کہ بیٹا منہ بھائی - مادھو ایسا پہرا آویگا + بہن بھانجی کوئی نہ پوچھے سالی نیوتہ جاویگا + (۴) اثرِ قدوم

(وہ شگون جو عورتیں کسی کے آنے سے لیتی ہیں جس کام کے کرتے وقت کوئی آجائے اور وہ جلد ہوجائے تو اُسے ہلکا یا اچھا پہرا کہتی ہیں اور اگر اُس میں دیر ہو تو بھاری یا بُرا پہرا کہلاتا ہے یا کوئی بُری بات پیش آئے تو بھی بُرا پہرا کہتی ہیں) +

(۵) گشت - سپاہیوں کا پھیرا - (۶) ایک افسر اور چھ چوکیدار - گارد +

پہرا بدلنا - ہ - فعلِ لازم - چوکی بدلنا - نوکری سے مہلت ملنا - سپاہیوں میں باہم تبدّل ہونا +

پہرا بدلوانا - ہ - فعلِ متعدی - ایک کی تحویل سے دوسرے کی تحویل میں کرنا - دوسرے کو چارج دینا یا لینا - تبدیل ہونا - ایک چوکیدار کا دوسرے کو اپنی جگہ قایم کرنا +

پہرا بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - حراست ہونا - محافظوں کا کسی کے گھر پر تعین ہونا - سپاہیوں کا پہرا لگ جانا +

پہرا دینا - ہ - فعلِ لازم - محافظت کرنا - چوکسی کرنا - نگہبانی کرنا - رکھوالی کرنا - دیکھنا بھالنا + نوکری پر کھڑا ہونا - جاگنا +

پھرّاٹا - ہ - اسمِ مذکر - پردے یا پرندے کے اُڑنے کی آواز جسے اہلِ دہلی فرّاٹا بولتے ہیں

پھرّاٹا بھرنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) بھرّانا - آواز سے اُڑنا - صاف اور جلد پڑھنا - خوب یاد ہونا - حفظ ہونا (اہلِ دہلی فرّاٹا بھرنا بولتے ہیں) +

پھرّاس - ہ - اسمِ مذکر - ایک درخت کا نام ہے جو جھاؤ کی قسم میں سے ہے اور بہت جلد بڑھتا ہے اس کو اکثر لوگ فراش بھی کہتے ہیں +

پھرّانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) جھنڈے کے پھریرے کا ہلنا - لہرانا - ہوا میں اُڑنا (۲) - پُورب) جست بھرنا - کودنا +

پِھرانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) گشت کرانا - گھمانا - (۲) چکر دینا - گردش دینا (۳) لئے پھرنا - ساتھ لیکر جانا - (۴) حیران کرنا - بھٹکانا - پھیرے کرانا - پاؤں تڑوانا

پہرانا - ہ - فعلِ متعدی (ہندو) پہنانا - پوشاک یا زیور پہنانا +

پھراؤ - ہ - صفت - (۱) شرطی - جانکڑ - پھیرنی پھیرنی - وہ چیز جس کے واپس کردینے کا اقرار ہو - (۲) بساؤ کے خلاف - پھرتا - لوٹتا ہوا - اُلٹا پھرتا ہوا جیسے پھراؤ میلہ +

پہراوا - ہ - اسمِ مذکر - (ہندو) پہناوا - لباس - پوشاک +

پہراؤنی - ہ - اسمِ مؤنث - ہندو عو - (۱) وہ جوڑا جو بیاہ میں رشتہ دار عورتوں کو پہنایا جائے (۲) وہ عورت جو بیاہ میں مہمانوں کو جوڑے پہنائے +

پھرائی - ہ - اسمِ مؤنث - واپسی - واپس کرنے کا محنتانہ +

پُھرپُھرانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پُھرپُھر کرنا جیسے کان میں کسی جانور کا جاکر پُھرپُھر کرنا - کان میں روئی ڈال کر اُس کو گردش دینا - پُھریری پھیرنا - روئی کی سلائی کان میں پھیرنا - (۲) بال اڑنا - ہوا میں ہلنا - کسی ہلکی چیز کا ہوا میں لہرانا

پُھرپُھری - ہ - اسمِ مؤنث - (ہندو) جھرجھری - کپکپاہٹ - کپکپی - لرزہ - تھرتھراہٹ - تھرتھری +

پھرپھند - ہ - اسمِ مذکر - (ہندو) فرفند - فریب - مکر - چھل بٹا +

پھر پھندی - ا - صفت - (ہندو) فریبی - چالباز - مکّار +

پھر پھنڈوا - ہ - اسم مذکر - (گنوار) حنظل - اندرائن +

پھرت - ہ - اسم مؤنث - (۱) حرکت - گردش +
(ناچنے میں پُھرتی سے پھر جانا چُنانچہ چلت پھرت بھی ایسے ہی موقع پر بولتے ہیں)
(۲) پھرتا - وُہ روپیہ جو کسی سے دینے کی بجائے واپس لیا جائے +

پھرتا - ہ - صفت - (۱) دیکھو (پھراؤ) (۲) دیکھو (پھرت نمبر ۲) - (۳) دلالی بٹّا کمیشن

پھرتا رہنا - ہ - فعل لازم - (۱) آوارہ گرد رہنا - واہی تباہی پھرنا - ڈانواں ڈول پھرنا - (۲) گردش کئے جانا - متحرک رہنا +

پُھرتی - ہ - اسم مؤنث - چالاکی چُستی - پُھرتی +

پُھرتی سے - ہ - تابع فعل - جھپاک سے - جلدی سے - سُرعت - فوراً - فی الفور - عجالۃً - معاً

پُھرتی کرنا - ہ - فعل لازم - کسی کام میں چُستی دکھانا - جلدی کرنا - چالاکی کرنا - چابک دستی کرنا - تیز دستی کرنا +

پُھرتیلا - ہ - صفت - چُست - تیز - ہوشیار - جلدی سے کام کرنے والا - چالاک +

پھر جانا - ہ - فعل لازم - (۱) برگشتہ ہو جانا - باغی ہو جانا - منحرف ہونا - بغاوت کرنا - سرکشی کرنا - حکم نہ ماننا - (۲) واپس ہو جانا - لوٹ جانا - اُلٹا چلا جانا (۳) کسی چیز کا واپس ہو جانا - خریدی ہُوئی چیز اُلٹی پھر جانی - (۴) ٹیڑھا ہو جانا - مُڑ جانا جیسے دھار یا ہاتھ مُڑنا - (۵) گردش کرنا - گھوم جانا - (۶) پلٹ جانا - بدل جانا جیسے ہوا کا پھر جانا - (۷) بیزار یا سیر ہو جانا - اُکتا جانا جیسے دل پھر جانا - مُنہ پھر جانا - (۸) گشت کر جانا - سارے میں پھیر لگانا جیسے دُہائی پھر جانا +

پھرچا - ہ - اسم مذکر - (گنوار) - (۱) فیصلہ - انفصال - (۲) آخری حکم - صاف - ستھرا کھرا - (۳) بھیڑ چھٹنا - بادل پھٹ جانا +

پھرسا - ہ - اسم مذکر - (پورب) کُدال - پھاوڑا - کلہاڑی - تیشہ +

پھرکی - ہ - اسم مؤنث - گول اور چھوٹی سی پھرنے یا پھرانے کی چیز - گٹّی - چکئی - گھرنی - پیل - بنگی - لٹّو - دمرکا +

پھرنا - ہ - فعل لازم - (۱) گردش کرنا - چکر کھانا - گھومنا (۲) لوٹنا - واپس ہونا - مراجعت کرنا - کسی خریدی ہُوئی چیز کا واپس ہونا - اُلٹا پھرنا (۳) ٹہلنا - چہل قدمی کرنا - (۴) سیدھا نہ رہنا - ٹیڑھا ہونا - (۵) بغاوت کرنا - انحراف کرنا - سرکشی کرنا - برگشتہ ہونا - (۶) مُکرنا - پلٹنا - انکار کرنا - منکر ہونا جیسے قول سے پھرنا - (۷) سیر ہونا - اُکتانا - (۸) گشت لگانا - گشت کرنا - (۹) تشہیر ہونا - مشہور ہونا - جیسے دُہائی پھرنا - حکم پھرنا (۱۰) کھِنا - برابر کرنا (۱۱) مس ہونا - چھُوا جانا +

پھری - ہ - اسم مؤنث - سِپر - سُوت اور بانس کی بُنی ہُوئی ڈھال جو اکثر پٹا کھیلنے میں کام آتی ہے +

پہرے دار - ا - اسم مذکر - سنتری - چوکیدار - محافظ - دربان - رکھوالا - پاسبان - حارس +

پھریرا - ہ - صفت - (۱) کم سُوکھا ہُوا - ادھ سُوکھا - وُہ چیز جو بھیگنے کے سبب خشکی پر آگئی ہو - (۲) خشکی پر آیا ہُوا زخم (۳) کھِلے ہُوئے چاول - گلتھی کے خلاف (۴) جھنڈے کا کپڑا - باؤٹا - دستارچہ - بیرق +

پُھریری - ہ - اسم مؤنث - (۱) رونگٹے کھڑے ہونے کے ساتھ جھُرجھُری آنے کو پُھریری کہتے ہیں - قشعریرہ - لرزۂ خفیف - کپکپی - سردی یا خوف یا رحم کے باعث بدن کے رونگٹے کھڑے ہو کر جسم کے دفعۃً متحرک ہو جانے سے مُراد ہے - (۲) وُہ رُوئی لپٹی ہُوئی سینک جسے کان میں پھیرتے یا ہندُو دیوالی کے روز گور کے کان میں کھنتے اور دیواروں پر اُس سے نقش کرتے ہیں - (۳) عطر کا پھویا جو سینک پر لپیٹ لیتے ہیں +

پُھریری آنا - ہ - فعل لازم - رحم یا خوف یا سردی کے باعث رونگٹے کھڑے ہو کر خفیف سا لرزہ آنا +

پُھریری لینا - ہ - فعل لازم - (۱) کپکپانا - جھُرجھُری لینا - تھرتھرانا - لرزنا

ایک پُھریری جو تڑا خاک بسر لیتا ہے ۔ تھام جبرئیل ایس اپنا جگر لیتا ہے (انشا)

(۲) ہوشیار ہونا - سنبھلنا - چونکنا - (۳) پرندہ کا جھڑ جھڑانا - کُتّے کا پھڑپھڑانا

خوفِ صیاد سے یاں تک ہیں ضعیف آہ ۔ نہیں لیتے پر بھی پُھریری بھی تلے دام کے ہم (جرأت)

پہرے میں دینا - ہ - فعل متعدی - حراست میں دینا - حوالات میں ڈالنا +

پہرے میں رکھنا - ہ - فعل متعدی - حراست میں رکھنا - نظربند رکھنا - حوالات میں رکھنا - حاجت میں رکھنا (پورب) +

پہرے میں ہونا - ہ - فعل لازم - حراست میں ہونا - نظربند ہونا - حوالات میں ہونا - قید میں ہونا - (پورب والے حاجت میں ہونا کہتے ہیں) ع

وقت آیا ہے کہ ہوں شاہ و گدا پہرے میں ۔ بے خطا نیز ہیں اور اہلِ خطا پہرے میں
مردمِ چشم نے مژگاں کی چڑھا کر سنگیں ۔ ایک عالم کو نظربند کیا پہرے میں ([illegible])

پھڑ - ہ - اسم مؤنث - (۱) قمارگاہ - جوا کھیلنے کی جگہ - جُوئے کا اڈّا - (۲) فرودگاہ - وُہ جگہ جہاں اسباب رکھ کر بیچیں - (۳) گاڑی کی کم (۴) وہ

پھڑپ

تپائی جسپر توپ چڑھا کر رکھتے ہیں۔ توپ کی گاڑی (ہ۔ اسم مذکر) جوا۔ قمار۔ چنانچہ پھڑ پھینکنا جوا ہونیکے معنی میں قمار باز استعمال کرتے ہیں)

پھڑ باز۔ ا۔ اسم مذکر۔ جواری۔ قمار باز۔

پھڑ بازی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ جوا کھیلنا۔ قمار بازی۔

پھڑ پھینکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جوا ہونا۔ قمار بازی ہونا۔

پھڑ پھڑانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) پروں کو جھڑ جھڑانا۔ پروں کو مارنا۔ پھٹپھٹانا۔ (۲) تڑپنا۔ بیقرار ہونا۔ مضطرب ہونا۔ لوٹنا۔ پھڑکنا۔

پھڑک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ تپش۔ پھڑکن۔ بیقراری۔ اضطرابی۔

پھڑکانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) تڑپانا۔ لٹانا۔ بیتاب کرنا۔ بیچین کرنا۔ بیقرار کرنا۔ نہایت خوش کرنا (۲) کبوتر کو صیدی یا کسی غیر کے مکان پر سے پکڑ کر جھڑ جھڑانا تاکہ دوبارہ اس جگہ نہ آئے۔

پھڑک جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) فریفتہ ہونا۔ لوٹ جانا۔ غش ہوجانا۔ عاشق ہوجانا۔ بیقرار ہوجانا۔ (۲) ترس جانا۔ نہایت مشتاق ہونا۔

پھڑکن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) دیکھو (پھڑک)۔

پھڑکن کی اولاد۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عو۔ نہایت تمنا اور آرزو کی اولاد ناک رگڑے کی اولاد۔ ناز پروردہ اور لاڈ کی اولاد۔

پھڑکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) تڑپنا۔ بیتاب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ بیچین ہونا۔ (۲) کسی عضو کا حرکت کرنا۔ متحرک ہونا۔ جنبش کرنا (۳) نہایت مشتاق اور آرزو مند ہونا۔ کمال اشتیاق ہونا۔ متمنی ہونا۔ (۴) دھڑکنا۔ کبوتر کی طرح لوٹنا۔ پھڑ پھڑانا

ہم پھڑک کر توڑتے سارے قفس کی تیلیاں　　پر نہیں ہے ہمصفیرو اپنے بس کی تیلیاں (شاہ نصیر)

پھڑولنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (عو) اتھل پتھل کرنا۔ الٹ پلٹ کرنا۔ گڈمڈ کرنا۔ بے ترتیب کردینا جیسے سارا بوغبند پھڑول ڈالا (پنجابی)۔

پھڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک گز چوڑی اسیقدر اونچی اور تیس گز لمبی پتھر وں کی پیٹ (۱) اینٹوں کے چکے کی طرح یہ ڈھیر چنا جاتا ہے۔ چنانچہ سودا نے صرف ڈھیر کے موقع پر باندھا ہے

تسلی مجھ دیوانے کی ہو جھولی کے پتھروں سے　　اگر سودا کو چھیڑا ہے تو لا کو مول لو پھڑیاں (سودا)

پھڑیا۔ ہ۔ اسم مؤنث (پورب) چھوٹا پھوڑا۔ پھنسی۔

پھڑیا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) وہ شخص جس کے ہاں پھڑ پھکے۔ نعل لینے والا جواری (۲) خردہ فروش۔ آڑتی کے خلاف تھوک فروش کے خلاف۔ متفرق اناج بیچنے والا۔ بنیا۔

پھس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہلکی آواز۔ پھسکی کی سی آواز۔ حقارتاً ہلکی اور خفیف آواز

پھسل

پھس دلیسی کہنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ چپکے سے کہنا۔ آہستہ سے کہنا جیسے جو بات سنتی ہے پھس دلیسی خاوند سے کہدیتی ہے۔

پھس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (اطفال) کلمۂ حقارت۔ جب کسی بچہ سے کوئی کام نہیں ہوسکتا یا کسی کام میں پھسڈی ہوجاتا ہے تو اُس کے چھیڑنے کے لئے کہتے ہیں۔ یعنی کچھ تم سے نہ ہوسکا۔ تم نرے ہیچ نکلے۔

پھس پھس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بلی کے بلانے کی آواز۔

پھس پھسا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) پھونس سا۔ پھونس کی مانند۔ کرارے کے خلاف۔ ملایم۔ نرم۔ ڈھیلا (۲) ڈھیلا۔ مدھم۔ کم تیز۔ کڑوے کے خلاف جیسے پھسپھسا تمباکو (۳) بودا۔ ناستوار۔ کمزور جیسے پھسپھسی ڈور۔

پھس پھسانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (پورب) کانا پھوسی کرنا۔ چپکے چپکے باتیں کرنا۔

پھسڈی۔ ہ۔ صفت۔ مرتبے یا وقعت یا درجے میں پیچھے رہا ہوا۔ کم۔ گھٹیل۔ میری کے خلاف۔

پھسر پھسر۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (عوام) کھسر پھسر۔ چپکے چپکے باتیں کرنا۔

پھسکڑا مار کر بیٹھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بیہودگی سے چار زانو بیٹھنا۔ زمین پر آلتی پالتی مار کر بیٹھنا۔

پھسکنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (ہندو)۔ (۱) دھسکنا۔ دہنا۔ اندر کو بیٹھنا۔ (۲) پھٹجانا۔ کھلجانا۔ تڑقجانا جیسے زیادہ آٹا بھر دینے سے گول پھسک گئی۔

پھسکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ گوز بے صدا۔ کم آواز کا پاد۔ گوز حیوانات۔

پھسلانا۔ ہ۔ پھسلنے کا متعدی۔

پھسلانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ (۱) بچوں کو بہلانا۔ بہکانا۔ فریب دینا۔ پٹیا دینا۔ دھوکا دینا۔ دم دینا۔ فریب میں لانا۔ جھانسا دینا۔ (۲) ترغیب دینا۔ رغبت دلانا

پھسلاوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ دم۔ فریب۔ دھوکا۔ بہکاوا۔

پھسلن۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ لغزش۔ رپٹن۔ مزلہ۔ پاؤں رپٹنے کی جگہ۔ رپٹنی زمین

پھسلنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) رپٹنا۔ کھسلنا۔ لڑکنا۔ لغزش کرنا۔ (۲) بہکنا۔ چوکنا

کیا بلا کوئے بتاں کی بھی چکنی مٹی　　قدم زاہد صد سالہ پھسلتے دیکھا (نامعلوم)

(۳) راغب ہونا۔ میل کرنا۔ جیسے اب ادھر پھسل گئے (۴ صفت میں) رپٹواں۔ وہ چیز جس پر سے پھسل جائیں۔

پھسلنا پتھر۔ ہ۔ اسم مذکر۔ رپٹواں پتھر۔ وہ پتھر جس کے اوپر لڑکے چڑھ کر پھسلا کرتے ہیں ؎

میں کہاں سنگ در یار سے ٹل جاؤں گا　　کیا وہ پتھر ہے پھسلنا کہ پھسل جاؤنگا (ذوق)

پھسی

(حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی قدس سرّہ کے مزار پُرانوار کے قریب شمسی تالاب کے جھرنے پر سنگ سُرخ کا ایک لمبا چوڑا ڈھلواں پتھر لگا ہُوا ہے اُسپر جوان آدمی اور لڑکے میلے کے روز پھسلا کرتے ہیں چنانچہ شاہ نصیر صاحب نے بھی اسکی طرف اشارہ کیا ہے ؎

وُہ شوخ جھرنے کی سَیر کرنے پھسلے پتھر پہ جبکہ بیٹھا

پکار رہی خلقت اِدھر اُدھر سے فلک پہ بجلی زمیں پہ باراں (نصیر)

پھُسَینڈا - ہ - صفت - بِسانڈا بدبُو کا - وُہ آدمی جسکی بات معقول نہ ہو نامعقول

پھُسَینڈی - ہ - صفت - بِسانڈی - بدبُودار - گدھیڑی نامعقول عورت پھوہڑ ۔

پھِش - ہ - کلمۂ تنفّر - چھی - تُف - ہیچ - لعنت بر ہیچ ۔

پھَک - ہ - اِسم مؤنّث - کسی چیز کے دفعۃً گھُسنے اُڑنے یا نکلنے کی آواز جیسے بارُود کے اُڑنے یا کسی ملائم چیز میں کسی سخت چیز کے جلدی سے داخل ہونیکی آواز

پھک دیسی } - ہ - تابع فعل - دفعۃً - یکبارگی - فی سے - ترُت - جھٹ - سٹ سانی - پھٹ سے ۔
پھک دینی
پھک سے

پھَکارنا - ہ - فعلِ متعدّی (ہندو - پُورب) اُگھاڑنا - کھولنا ۔

پھکڑ - ہ - اِسم مذکّر - ہزل - گالی گلوج - فحش - وُہ پوچ اور بے معنی گفتگو جو بازاری آدمیوں میں ہُوا کرتی ہے ۔ ہیچ - بم چخ - مُغلّظات ۔

پھکّڑباز - ا - اِسم مذکّر - پھکّڑ اڑانے والا - یاوہ گو - چچیا ۔

پھکڑ لڑانا - ہ - فعلِ لازم - گالی گلوج لڑانا - مادر خواہی کرنا ۔

پھکّڑ ہونا - ہ - فعلِ لازم - بڑھکی ہنسی ہونا - بیہودہ ہنسی ہونا - نہایت بے تکلفی ہونا - فحش ہنسی ہونا - ہیچ ہونا ۔

پھُکنا - ہ - اِسم مذکّر - مثانۂ حیوانات - پیشاب رہنے کی تھیلی ۔

پھُکنا - ہ - فعل لازم - (۱) جلنا - آگ لگنا - بُھلسنا - آگ میں جلنا - (۲) آتشِ غم حسد عشق محبت وتپ میں جلنا (۳) سوزش ہونا - جلن ہونا (۴) تلف برباد ہونا - زیادہ صرف ہونا - ناحق خرچ ہونا ۔

پھُکنی - ہ - اِسم مؤنّث - دھونکنی - دمکش - ہوا پھونکنے کا آلہ - وُہ بانس کی سُورلندار پوری جس سے آگ پھونکتے ہیں - آتش افروز ۔

پھکنی - ہ - اِسم مؤنّث - پھنکنی - پھکنی - پھانکنے کی دوا ۔

پھکَیت - ہ - اِسم مذکّر - پٹہ باز - لکڑی باز - فنِ چوب بازی کا ماہر پھری گدکے کھیلنے والا

پھکَیتی - ہ - اِسم مؤنّث - چوب بازی - پٹہ بازی - لکڑی بازی ۔

پھگوا - ہ - اِسم مذکّر - (۱) ہولی کا انعام - وُہ گُڑ کی بھیلی جو پھاگ کے انعام میں

بہل

ٹہل کرنے والی عورتوں کو دیجاتی ہے (۲ - پُورب) ہولی - پھاگ ۔

پہَل - ہ - اِسم مؤنّث - پرتھم - ابتدا - شروع - آغاز - اوّل کسی کام کی ابتدا (۲ - اِسم مذکّر) دُھنی ہوئی روئی کا گالا - پُرانی روئی جو استعمال کے بعد لحاف وغیرہ میں سے نکال لیتے ہیں - رُوئڑ - ناما - (۳ - مذکّر) پہلو کا مخفّف - مُثلّث کا ضلع - رُخ - بل - جانب ۔

(چنانچہ پہلوان لوگ کہتے ہیں کہ اِس پہل مارا اُس پہل گرایا لیکن اِس صُورت میں یہ اُردو کے شعرا نے اِس لفظ کا تلفّظ ہای ہوّز مفتوح کے ساتھ باندھا ہے مگر بولچال میں مکسور مروّج ہے) ۔

پہل کرنا - ہ - فعلِ متعدّی - کسی کام کو اوّل ہاتھ لگانا - ابتدا کرنا - شروع کرنا - پیش قدمی کرنا ۔

پھَل - ہ - اِسم مذکّر - (۱) بار - ثمر - میوہ - (۲) نتیجہ - حاصل - ثمرہ - خواب کی تعبیر (۳) خُربُزہ - ہر ایک خربُزہ کا عدد (۴) آل - اولاد (۵) تلوار یا بھالے کی نوک - سنان (۶) تلوار - یا پیش قبض وچاقو وغیرہ ؎

ہمارے بعد ہوگا زخم کھانیکا مزہ کس کو بکیگا کوڑیوں کے مول قاتل پھل کٹاری کا (امیر)

(۷) لابھ - فایدہ - (۸) اجر - بدلہ - عوض - مُعاوضہ - انعام (۹) ہل کی پھال - ہل کا وُہ آہنی حصّہ جس سے زمین کھُدتی ہے - (۱۰) خارج قسمت - حاصل قسمت جو تقسیم کے عمل میں نکلے (حساب) ۔

پھل آنا - ہ - فعلِ لازم - باردار ہونا - میوہ لگنا ۔

پھل پانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) ثمرہ حاصل کرنا - نتیجہ پانا (۲) اپنے کئے کے پاداش بھگتنا - مکافات پانا - (۳) اجر ملنا - بدلہ ملنا - (۴) بہتری دیکھنا منفعت حاصل کرنا - بھلائی پانا - فلاح کو پہنچنا ؎

پھل پائیگا نہ عشق سر ابروے یار کے ابدل ہے ایسی تیغ سے چشم کرم غلط (آتش)

پھل پھلاری - ہ - اِسم مؤنّث - ہندو - مختلف میوے طرح بطرح کی کھانے کی ترکاریاں جیسے امرُود کیلے وغیرہ ۔

پھل تاڑ - ہ - اِسم مذکّر - بل تاڑ کے خلاف - وُہ تاڑ جسمیں گول گول پھل آتے ہیں (اصل میں یہ مادہ تاڑ ہے اور بل تاڑ نر) ۔

پھل دار - صفت - (۱) باردار - برومند - وُہ درخت جسمیں پھل لگ رہے ہوں - میوہ دار - (۲) وُہ درخت جسمیں پھل لگے ۔

پھل دایک - ہ - صفت (ہندو) مُراد دہندہ - منفعت بخش - اُمید بر آر - مفید (یہ لفظ دیوی دیوتا کی صفت میں زیادہ بولتے ہیں جیسے شیوجی کی سیوا پھل دایک ہوئی) ۔

پھل لگنا - ہ - فعل لازم - ثمر آنا - باردار ہونا ۔

پھل

پھل پلنا - ہ - فعل لازم - دیکھو (پھل پانا) +

پہلا - ہ - صفت - (۱) اگلا - اوّل کا - (۲) قدیم - پرانا (۳) ابتدائی - ابتدا کا

پہلا پھل - ہ - اسم مذکر - (۱) نوبادہ - نوثمر - پیش رس - وُہ میوہ جو سب سے اوّل اُترے - وُہ میوہ جو اوّل ہی اوّل درخت میں آئے + چوٹی کا پھل (۲) پہلونٹھی بچہ - وُہ بچہ جو اوّل پیدا ہو +

پُھلا - ہ - اسم مذکر - (۱) کھیل - مکئی کی کھیل جو بھوننے سے پھول جاتی ہے چنانچہ اُسے مکئی کا پُھلا کہتے ہیں - (۲) آنکھ کا ٹینٹ - آنکھ کی بڑی پُھلی جو باہر تک نکل آتی ہے (۳) وُہ چیز جو پھول کی مانند پھول جائے

پُھلا پڑنا - ہ - فعل لازم - چیچک وغیرہ کے باعث آنکھ میں ٹینٹ ہو جانا

پھلا پھولا - ہ - صفت - صاحب نصیب - دھنی - بھاگوان - دولتمند - امیر - جیسے پھلا پھولا گھر سب دیکھتے ہیں (عو) +

پُھلاسرا - ہ - اسم مذکر - دم - فریب - دھوکا - بھلاوا + (اصل معنی ہیں کسی کی حمایت پر پھولنا) +

پھلاسرے میں آنا - ہ - فعل لازم - دم میں آنا - فریب میں آنا (۲) کسی کے برتے پر پھولنا - کسی کی حمایت پر کودنا +

پُھلانا - ہ - فعل متعدی - (۱) ہوا یا پھونک بھر کر کسی چیز کو تاننا - پھونک بھرنا - (۲) بادی سے موٹا کرنا - پھپتھس بنانا - (۳) خوشامد سے مغرور کرنا - تعریف سے غرور میں بھرنا - متکبر بنانا +

پھلانگ - ہ - اسم مؤنث - (ہندو) چھلانگ - ڈگ - زغند - جست - کلانچ

پھلانگنا - ہ - فعل متعدی - جست بھرنا - چھلانگ مارنا - اُلانگنا - کسی چیز کو اُچک جانا - ڈگ بھرنا - زغند مارنا +

پُھلپُھلا - ہ - صفت - (۱) متخلخل - مجوّف - پھولا ہوا - پھپتھس (۲ - عو) وُہ شخص جو ذرا سی بات میں پھول جائے - جلد خوش ہو کر اترانے والا - اوچھا - کم ظرف

پھلت - ہ - اسم مؤنث (۱) پھلنے کی حالت - کثرت سے پھل آنا جیسے واہ رے پیڑ تیری پھلت - کیا پھلت ہے - (۲ - جوتش - از پھل بمعنی ثمرہ) ستاروں کے نیک و بد آثار - سعادت و نحوستِ سیارگاں - (جوتش بدیا کے دو بھاگ ہیں - گرت اور پھلت - پھلت گرہ لاگو گرنتھوں سے معلوم ہوتی ہے - گرت لیلاوتی - ریکھا گرت - بیج گرت وغیرہ سے +

پُھلجھڑی - ہ - اسم مؤنث - (۱) گلریز - گلچگاں - آتشبازی کی قلمیں جنہیں چھوڑنے سے پھول جھڑتے ہیں - (۲ - صفت) گل کھلانے والی عورت شگوفہ چھوڑنے والی عورت - فتنہ پرداز - فتنہ انگیز - حرافہ - لگیا - چھچھوندر +

پھل

پھلرواسا - ہ - صفت - پھول کی مانند چھوٹا بچہ - پیارا پیارا بچہ +

پھلڑا - ہ - اسم مذکر - (۱) پھل کی تصغیر - ہتیار کا پھل - چاقو - تلوار یا برچھی وغیرہ کا وُہ حصّہ جو دستہ یا قبضہ کے علاوہ ہوتا ہے + (۲) [illegible]

پھلسا - ہ - اسم مذکر - (گنوار) - (۱) دروازہ - دوآرہ + کواڑ (۲) گانو کا حصّہ [illegible]

پُھلکا - ہ - اسم مذکر - (۱) چھوٹی پھولی ہوئی چپاتی (۲) پھول کی مانند ہلکا جیسے ہلکا پھلکا مگر اس معنی میں علیحدہ نہیں بولتے +

پھلکا - ہ - اسم مذکر - (۱) پھپولا - چھالا - آبلہ (۲ - پوُرب) دنگل - اکھاڑا - [illegible] زمین

پھلکا پڑنا - ہ - فعل لازم - آبلہ ہونا - پھپولا پڑنا +

پُھلکاری - ہ - اسم مؤنث - (۱) گلکاری - گل بوٹے کا کام (۲) ایک قسم کا کپڑا جس میں پھول پڑے ہوئے ہوتے ہیں +

ہے وُہ نخلِ چمنِ حسن بنے ہیں پھول اُس کے ۔ جسمِ محبوب میں کرتا نہیں پھلکاری کا (ناسخ)

پھلنا - ہ - فعل لازم - (۱) ثمر آنا - بار ور ہونا - میوہ لگنا - (۲) سپھل ہونا - مبارک ہونا - سزاوار ہونا ؎

میں تو دُنیا سے گیا خُلد سے آدم نکلے ۔ اُن کو گندم نہ پھلا اور مجھے دانۂ عشق (امداد علی)

(۳) پھوڑے پھنسیوں سے لد جانا - کثرت سے چیچک اور گرمی دانوں کا نکلنا جیسے بدن پھلنا (۴) بنس بڑھنا - سنتان بڑھنا - تخم بڑھنا - خاندان بڑھنا - کثرت سے اولاد ہونا (۵) با اقبال ہونا - بالنصیب ہونا - بہبودی ہونا +

پھلنا پھولنا - ہ - فعل لازم - (۱) پھول پھل آنا - بارور و پُرثمر ہونا (۲) با اقبال اور دولتمند ہونا - سرسبز و شاداب ہونا - صاحب دولت اور صاحب اولاد ہونا - دھنوان اور بھاگوان ہونا +

پُھلنگ یا پُھننگ - ہ - اسم مؤنث - درخت کی چوٹی - ٹہنی کا اخیر سرا - سر شاخ - کوڑیکا - پُھندنا +

پہلو - ف - اسم مذکر - (۱) جنب - پسلی - کولا - پکھوا + بازو - (۲) جانب - طرف - رُخ ؎

درد دل سے لوٹتا ہوں کس کو میرا درد ہے ۔ ہوں میں حرفِ درد جس پہلو سے اُلٹو درد ہے (ذوق)

(۳) نگینہ کا داسا - الماس - پھل (۴) آغوش - بغل - کنار ؎

ہو گیا تھا سرد یہ تیری اُٹھ جانے کے ساتھ ۔ داغ حسرت سے مگر کچھ گرم پہلو ہو گیا (ناسخ)

(۵) فوج کا بازو - جرنغار - برنغار - لشکر چپ و راست - میمنہ میسرہ (۵) تکیہ سہارا ؎

دُور سے کوچۂ دلبر کو کھڑا تکتا ہوں ۔ نہ تو دیوار کا تکیہ ہے نہ در کا پہلو (آتش)

(۶) پوشیدہ - بچاؤ - نکتہ جیسے اِس میں کچھ تو پہلو رکھا ہے - (۷) رمز و کنایہ

پہل

کھوٹی باتیں ہیں اور پہلو دار ہاں ترے دل میں سیمبر کچھ ہے

(۸) آن - انداز - طرز - ادا ؎

بڑھ چلا لاکھ قدِ یار کی موزونی سے مصرعِ سرو میں نکلا نہ کمر کا پہلو (آتش)

(۹) قُرب - پاس - پڑوس ؎

کھائیگا خنجرِ جلّاد کا چرکا پہلو زخمِ پہلو کو مبارک ہو جگر کا پہلو (〃)

(۱۰) مَوقع - ڈھب جیسے کسی پہلو نکل آئے تو بہتر ہے (۱۱) برابر - مقابل - سامنے

پہلو بچانا - ا - فعلِ لازم - کنارہ کرنا - طرح دینا - جانا +

پہلو بسانا - ا - فعلِ متعدّی - عو - قُرب میں رہنا - پڑوس بسانا - پاس آکر رہنا - پہلو میں دفن ہونا جیسے قبر کا پہلو بسانا - ماں کا پہلو بسانا +

پہلو پر - ا - تابعِ فعل - (۱) رُخ پر - بل پر - (۲) مدد پر - کمک پر - حمایت پر +

پہلو تہی کرنا - ا - فعلِ لازم - (۱) ٹالنا - بالا بتانا - کنارہ کرنا - دُوری اختیار کرنا - پرہیز کرنا - اجتناب کرنا - علیحدگی اختیار کرنا +

پہلو دار - ف - صفت - (۱) واسطہ دار - پہلدار - (۲) کنایہ دار - رمزدار - (۳) مُشتبہ - مُبہم - (۴) فریبندہ +

پہلو دبانا - ا - فعلِ مُتعدّی - رُخ دبانا - کسی رُخ پر فوج کو چڑھاتے ہوئے لانا - کسی جانب غلبہ کرنا - پہلو کی طرف زور دینا یا زور ڈالنا - بازو دبانا

؎ کرُوں اگر نقش نامِ جاناں نگینِ دل پر میں اے سلیماں
تمام عالم ہو زیرِ فرماں دباؤں پہلو ترے نگیں کا (اسیر)

پہلو گرم کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی - پہلو میں بٹھانا - پاس بٹھانا - کسی معشوق کو بغل میں بٹھانا +

پہلو میں - ا - تابعِ فعل - برابر میں - مقابل میں - سامنے +

پہلو میں بیٹھنا - ا - فعلِ لازم - صُحبت میں رہنا - قریب رہنا - پاس رہنا - پکھوسنے سے لگنا +

پہلو نکالنا - ا - فعلِ مُتعدّی - موقع نکالنا - ڈھب بنانا +

پہلو نکلنا - ا - فعلِ لازم - (۱) موقع نکلنا - ڈھب بننا - (۲) انداز - طرز - کنایہ - رمز ظاہر ہونا ؎

اُنہوں نے خط تو بھیجا پر سمجھ میں کچھ نہیں آتا کہ سو سو طرح کا ہر بات میں پہلو نکلتا ہے (داغ)

پہلوا - ہ - اسمِ مذکّر - گرہ دار پھندنا جو کھیس یا لوئی وغیرہ میں بٹتے ہیں - جھالر - گپھّا +

پھلواڑی - ہ - اسمِ مؤنّث - (۱) باغچہ - گلزارچہ - بغیچہ - چمن - چھوٹا سا باغ جسمیں پھول کے پودے لگا دیتے ہیں - (اصل میں پھول باڑی تھا) - (۲) بال

پھن

بچے - آل اولاد - بنس - سنتان - (۳) وہ کاغذی آرایش جو ہندوؤں میں برات کے دن اور مسلمانوں میں ساچق کے روز دُلہن کے گھر تک جاتی ہے +

پہلوان - ف - اسمِ مذکّر - (۱) سخت بدن کا آدمی - درشت اندام - سخت و توانا - قوی جُثّہ (۲) کُشتی گیر - مُشت زن - مل (۳) دلاور - دلیر - بہادر - سُورما +

پہلوانی - ف - اسمِ مؤنّث - (۱) زور آوری - طاقت - قُوّت (۲) کسرت - ورزش کُشتی

پھلوڑی - ہ - اسمِ مؤنّث - پکوڑی - بیسن کی چھوٹی سی پھلکی +
(ہندو اکثر اِس لفظ کو بالکسر بولتے ہیں) +

پہلوٹھی کا لڑکا - ہ - اسمِ مذکّر - پسرِ اوّلیں - پہلے پہل کا لڑکا - پہلا بیٹا - وہ لڑکا جو سب میں پہلے پیدا ہوا ہو +

پھلی - ہ - اسمِ مؤنّث - چھیمی - غلافِ ثمر - پھل کی تھیلی - مونگ موٹھ وغیرہ کا پھل جسمیں بہت سے دانے بھرے ہوئے ہوتے ہیں (ہندو کیلے کے پھل کو بھی پھلی کہتے ہیں) +

(پھلی اگرچہ پھل کی تانیث ہے مگر اسکا اطلاق ہر پھل پر درست نہیں کیونکہ پھلی اُس ثمر کو کہتے ہیں جو لمبا ہو اور اُس کے جوف میں دانے ہوں یا تخم جیسے لوبیا - ماش - المتاس وغیرہ) +

پھُلی - ہ - اسمِ مؤنّث - (۱) وہ سفید نقطہ جو آنکھ کے اندر پڑ جاتا ہے - گُلِ چشم - ٹیمنٹ - (۲) ایک چاء میں ڈالنے کی چیز جسمیں سونف کی سی خوشبو ہوتی ہے +

پہلے - ہ - تابعِ فعل - (۱) ابتداء میں - اگلے زمانہ میں - آگے - (۲) صفت) اوّل مُقدّم جیسے پہلے لکھ اور پیچھے دے +

پہلے پہل - ہ - تابعِ فعل - اوّل ہی اوّل - شروع شروع - اوّل مرتبہ - پہلے

پہلے سر پر خطر رکھوں یا کہ تیرے پاؤں پر اُسکا خط لایا ہے تو اے نامہ بر پہلے پہل (معروف)

پہلے گھر میں تو پیچھے مسجد میں - ا - (مثل) پیٹ سے بچے تو خُدا کے نام پر دے - اوّل خویش بعدہٗ درویش +

پہلے مارے سو میری - ا - (مثل) سب سے پہلے اور موقع پر کام کرنے والا اچھا رہتا ہے - جو پہلے وار کرے سو بہادر +

پھُلیل - ہ - اسمِ مذکّر - پھولوں میں بسائے ہوئے تِلوں کا تیل - خوشبودار تیل

سنگت سے پھل ہوت ہے وُہی تِل وُہی تیل جات پات سب چھوڑ کر پایا نام پھُلیل (دوہا)

پھلیندا - ہ - اسمِ مذکّر - (پورب) جاموں - جامن - راے جامن +

پھن - ہ - اسمِ مذکّر - کفچۂ مار - سانپ کا پھیلا ہوا سر جو کھڑے ہونے کی حالت میں دکھائی دیتا ہے (ٹھنڈی - پورب) +

پھن مارنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - (۱) اوّل مسلوم - (۲) ڈسنا - کاٹنا - (ہندو)

(۳) سر مارنا۔ سر دُھننا۔ بیفایدہ کوشش کرنا۔ (ہندو) +

پَہَن ۔ ن ۔ اِسم مذکّر۔ دہن کے وزن پر۔ وُہ دُودھ جو محبت کے باعث ماں کی چھاتیوں میں بھر آئے (عورتوں سے یہ لفظ پنا۔ پہنا سنا گیا ہے) +

پہنا ۔ ا۔ صِفت ۔ (عوام ہندو) فراخ ۔ چوڑا ۔ عریض +

پہنّا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پوشیدن کا ترجمہ۔ جامہ زیب تن کرنا۔ کپڑا بدن میں ڈالنا +

پہنانا ۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ لباس یا زیور سے آراستہ کرنا +

پہناوا ۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ (۱) لباس ۔ پوشاک ۔ بانا ۔ پوشش ۔ کپڑا (۲) طریقِ پوشش پہننے کا ڈھنگ ۔ طرزِ لباس +

پہنائی ۔ ا۔ اِسم مؤنّث ۔ (پورب) (۱) چوڑائی ۔ وسعت ۔ فراخی (۲) پہنائی کی اُجرت جیسے چوڑیاں پہنائی کے چار آنے ہونگے +

پھنپھنانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم۔ سانپ کا غُصّہ میں پھن ہلا ہلا کر پھنکار مارنا۔ پُھنکارنا ۔ (۲) غُصّہ کرنا ۔ نہایت غضبناک ہونا ۔ دفعۃً غُصّہ میں بھرنا جیسے پھنپھنائے ہوئے آئے (۳۔ بازاری) نعوظ ہونا +

پہُنچ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث (۱) رسائی ۔ (۲) آمد ۔ ورُود ۔ (۳) دخل ۔ باریابی ۔ (۴) عقل کی رسائی ۔ بالغ نظری ۔ (۵) رسید ۔ وصُولیّت +

پہُنچا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ کلائی ۔ ساعد +

پہُنچانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ (۱) کسی شئے کو ایک جگہ سے دُوسری جگہ داخل کرنا رسانیدن کا ترجمہ ۔ (۲) لیجانا +

پہُنچا ہُوا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ (۱) خدا رسیدہ ۔ مقبُولِ بارگاہِ الٰہی ۔ مُستجاب الدعوات (۲) نہایت ہوشیار ۔ تجربہ کار ۔ باخبر +

پہُنچنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) داخل ہونا ۔ وارد ہونا ۔ آجانا ۔ (۲) حاصل ہونا ۔ وصُول ہونا ۔ (۳) اثر کرنا ۔ مُؤثّر ہونا ۔ سرایت کرنا ۔ پیٹھنا جیسے سینک یا سیل پہُنچنا ۔ (۴) رسائی ہونا ۔ مُداخلت ہونا ۔ (۵) گھُسنا ۔ اندر جانا +

پہُنچی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ عورتوں کے ایک زیور کا نام جو کلائی میں پہنا جاتا ہے ۔ دست بند ۔ دستینہ +

پھَند ۔ ا ۔ اِسم مذکّر ۔ (عوام) دم فریب ۔ جھُوٹ ۔ فند +

پھَند ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ (پھندا کا مُخفّف) +

پھَند کٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (ہندو) مُصیبت سے نجات پانا ۔ قرضہ سے سبکدوش ہونا +

پھَندا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ (۱) پھانسا ۔ کمند ۔ بال یا ریشم وغیرہ کا حلقہ ۔ پھاند جال ۔ دام ۔ (۳) فریب ۔ دم ۔ (۴) پنجہ ۔ بس ۔ قابو جیسے ظالم کے پھندے میں پھنسنا ۔ (۴) تکلیف ۔ مُصیبت ۔ قید +

پھندا پڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) کمند یا جال میں پھنسنا ۔ (۲) کسی چیز کے کھاتے یا پیتے وقت حلق میں پھانسا پڑنا ۔ گرہ در گلو شکستن کا ترجمہ ہے

پھندا دینا ۔ یا ۔ لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ گرہ دینا ۔ پھانسا لگانا +

پھُندنا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ جھبّا ۔ تاگے یا ریشم کا چھوٹا سا پھُول جو کوڑے کی نوک یا جھالر وغیرہ کے سرے پر لگاتے ہیں +

پھُندنا سا ۔ ہ ۔ صِفت ۔ عو ۔ مُٹگنا سا ۔ ٹھِنگنا سا ۔ بُوٹا سا ۔ چھوٹا سا ۔ چھوٹے قد کا (بچّوں کی تعریف میں) +

پھَندیت ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر (لکھنؤ) وُہ سدھا ہُوا ہاتھی یا اور جانور مثلاً بُلبُل بٹیر وغیرہ جو اپنی آواز سے ہمجنسوں کو دھوکا دیکر جال میں پھنسوائے ۔ مُلّاں ۔ دام گھاگھی ۔ کُٹّا کبوتر ؎

سحر مریر قلم ہے پھندیت کی آواز ۔ ٹیر اوجِ مضامیں کے بیحساب گرے (بحر)

پھَندے میں پڑنا ۔ یا ۔ پھنسنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) دامِ فریب میں آنا ۔ مُصیبت میں مبتلا ہونا ۔ آفت میں پڑنا ۔ بلا میں گرفتار ہونا ۔ (۲) کسی کے بس میں ہونا ۔ کسی کے قابو میں ہونا ۔ قید میں ہونا +

پھَندے میں پھنسانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ دامِ فریب میں لانا ۔ جال میں پھانسنا ۔ قابو میں لانا +

پھَنسانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ (۱) اُلجھانا ۔ لپیٹنا ۔ (۲) اُڑانا ۔ اٹکانا ۔ (۳) پکڑوانا ۔ گرفتار کرانا (۴) اُلجھانا ۔ جال میں پکڑنا (۵) قابو میں لانا ۔ بس میں لانا (۶) فریب میں لانا

پھَنساؤ ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ (ہندو) اڑاس ۔ اُلجھاؤ ۔ اٹکاؤ ۔ روک ۔ اُلجھیڑا ۔ بکھیڑا

پھَنساوا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ عو ۔ اُلجھیڑا ۔ اڑاس ۔ دِقّت ۔ وُہ جگہ جہاں سے نکلنا دُشوار ہو ۔ قید +

پھَنسنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) اُلجھنا ۔ اٹکنا ۔ (۲) کسی کے عشق میں گرفتار ہونا ۔ آشنائی کرنا (۳) پکڑا جانا ۔ ماخُوذ ہونا ۔ گرفتار ہونا ۔ (۴) بھچنا ۔ دبنا جیسے کسی چیز میں ہاتھ پھنسنا ۔ (۵) کیچڑ یا دلدل میں دھس جانا ۔ (۶) مُقیّد ہونا ۔ دُوسرے کے قابو میں ہونا

پھنسوانا ۔ ہ ۔ پھنسنے کا مُتعدّی المتعدّی +

پھُنسی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنّث ۔ پھُڑیا ۔ چھوٹا پھوڑا ۔ وُہ دانہ جو جسم پر ہو جائے

پھنکا ۔ ہ ۔ اِسم مذکّر ۔ ایک دفعہ کے پھانکنے کی مقدار جیسے کھانڈ کا پھنکا لگا جاؤ

پھنک

پھنکا لگانا - یا - مارنا - ہ - فعلِ لازم - ایک دفعہ ہی پھانک جانا - کسی سوکھی ہوئی سائیدہ چیز کو بقدر کف دست ایکبارگی مُنہ میں ڈال جانا

پھُنکار - ہ - اِسم مؤنّث - سانپ یا حیوانات کے سانس کی آواز - دم نفس - سانس - پھونک ؛

پھُنکار مارنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - سانپ کا زور سے پھُوں کرنا - سانس چھوڑنا - پھونک مارنا ؛

پھنکنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کھِنڈنا - گرنا - بکھرنا - (۲) ضائع ہونا ؛

پُھنکنا - ہ - فعلِ لازم - جلنا - بُھلسنا ؛ مُشتعِل ہونا - بھڑکنا - جیسے بدن آگ پُھنکنا

پھُنکنی - ہ - اِسم مؤنّث - دیکھو پُھکنی - وُہ بانس کا سوراخدار ٹونٹا جس سے آگ پھونکتے ہیں

پھنکوانا - ہ - پھینکنے کا مُتعدّی المتعدّی ؛

پھُنکوانا - ہ - پُھنکنے کا مُتعدّی المتعدّی ؛

پھنکی - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) ایک دفعہ پھانکنے کی مقدار (۲) سفوف - چُٹکی ؛

پھنگا - ہ - اِسم مذکّر - ایک قسم کا پتنگ - پروانہ - وُہ چھوٹی چھوٹی تیتریاں جن کے جھُنڈ کے جھُنڈ برسات کی راتوں میں شمع کے آگے جمع ہوجاتے ہیں

پہنّنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو پہننا ؛

پُھننگ - ہ - اِسم مؤنّث - دیکھو (پُھلنگ) ؛

پُھنّو - ہ - اِسم مذکّر - عو - نُونی - بہو - سینگری - لولو - بچّوں کا عضوِ تناسل ؛

پھنی - ہ - اِسم مذکّر - (۱) ایک قسم کا سانپ (۲ - اِسم مؤنّث) گوٹہ وغیرہ بُننے کا وُہ تیلیوں کا آلہ جسمیں تانے کے تار پروئے ہوتے ہیں - ایک کنگھی کی شکل کا بُننے کا آلہ

پہنّی - ہ - اِسم مؤنّث - فانہ - پانہ - وُہ مخروط لکڑی جو تختہ تراشنے کے وقت اُس کے کُھلا رہنے کے واسطے بیچ میں دیدیتے ہیں ؛

پھُو - ہ - حرفِ ندا - تھُوکنے کی آواز ؛

پھُوا - ہ - اِسم مؤنّث - (گنوار) باپ کی بہن - بُوا - پھُپھی ؛

پھُوا پھُو - ہ - اِسم مذکّر - راس منڈل - صاحبزادیوں کے ایک کھیل کا نام ہے جسمیں لڑکیاں باہم ہاتھ مِلا کر حلقہ میں چکپھیریاں لیکر کھیلتی ہیں ؛

پھُوآر - یا - پھُہار - ہ - اِسم مؤنّث - دیکھو (پھُہار) ؛

پھُوارا - ہ - اِسم مذکّر - فوّارہ - نائزہ ؛

(اگر اِس کا مادہ پھوآر ٹھہرائیں تو ہندی اور جو فوّارہ قرار دیں تو اُردو ہے) ؛

پھُوپا - یا - پھُوپھا - ہ - اِسم مذکّر - (ہنُدو) دیکھو (پھُپّا) ؛

پھُوپِس - ہ - اِسم مؤنّث - (ہنُدو عو) دیکھو پھپیا ساس ؛

پھوٹ

پھُوپسرا - ہ - اِسم مذکّر - (ہنُدو عو) پھپیا خُسر ؛

پھُوپو - ہ - اِسم مذکّر - (گنوار) پُھپّی ؛

پھوٹ - ہ - کلمۂ نفریں - عو - تُف ہے - لعنت ہے ؛ درگور ؛

پھُوٹ - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) نااتّفاقی - نِفاق - اِختلاف ؛ بِگاڑ ؛ مُخالفت - بُغض - باہمی - عداوت (۲) ایک قسم کی موٹی ککڑی جو پک کر کھِل جاتی ہے - سینڈھی - خیارِ دشتی - پھُونٹ (۳) شکستگی - ٹوٹن - ٹوٹ پھُوٹ ؛

پھُوٹ بہنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) رو پڑنا - گریہ ضبط نہ کرسکنا - زار زار رونا - چھکا پہکا رونا ؎

دیکھا آخر کہ نہ پھوڑے کی طرح پھُوٹ بہے ہم بھرے بیٹھے تھے کیوں آپ نے چھیڑا ہم کو (ذوقؔ)

(۲) بھید کھولدینا - کینہ اور کپٹ ظاہر کردینا (۳) پھوڑا پھُوٹ کر مواد جاری ہونا - یا پانی کا موری وغیرہ کو توڑ کر نکل جانا ؛

پھُوٹ پڑنا - ہ - فعلِ لازم - نفاق ہونا - نااتّفاقی ہونا - اِختلافِ رائے و مخالفت ہونا - دُشمنی ہونا - عداوت ہونا ؛ جُدائی ہونا - علیحدگی ہونا ؛

پھُوٹ پھٹک رہنا - ہ - فعلِ لازم - (لکھنؤ) عو - ان بن رہنا - نااتّفاقی اور جھگڑا رہنا - جُدائی و علیحدگی ہونا ؛

پھُوٹ پھُوٹ کر رونا - ہ - فعلِ لازم - زار زار رونا - زار و قطار رونا - آٹھ آٹھ آنسو رونا

وُہ آنکھیں جو روئیں بہت پھُوٹ پھُوٹ کے ٹُوکر موتی بھرے کُوٹ کُوٹ (میر حسن)

پھُوٹ ڈالنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - نفاق پیدا کرانا - باہم عداوت یا دُشمنی کرا دینا - جدائی کرانا

پھُوٹے سا کھِل جانا - ہ - فعلِ لازم - دو پارہ ہوجانا - چار پھانک ہو جانا - خستگی کے مارے پھٹ جانا

پھُوٹ کر رونا - ہ - فعلِ لازم - بے اختیار رونا - زار و نزار رونا - از حد رونا ؎

یہ کون پھُوٹ کے رویا کہ درد کی آواز رچی ہوئی جو پہاڑوں کے آبشار میں ہے (انشا)

پھُوٹ نکلنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) جسم پر پھُنسیاں ہوجانا - کسی مواد کا جسم پر ظاہر ہونا - (۲) بہ نکلنا - توڑ کر نکل جانا - بہنے لگنا - ٹپک پڑنا ؎

پھُوٹ کر روئی ہے ایسی کون چشم گریہ ناک پھُوٹ نکلا ہے جو پانی ہر در و دیوار سے (نگہت)

(۳) راز کھُلنا - افشائے راز ہونا ؛

پھُوٹا - ہ - صِفت - (۱) ٹُوٹا ہُوا - شکستہ - جھوجھرا - (۲ - بحالتِ ماضی) ٹُوٹا - شکستہ - شگفتہ ہُوا

پھُوٹک - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) ریزہ ؛ وُہ چیز جو ریزہ ریزہ ہو ؛

پھُوٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) ٹُوٹنا - شکستہ ہونا - (۲) کھِلنا - شگفتہ ہونا - پھُوٹ کی طرح کھِلنا - (۳) مواد کا خرُوج کرنا - مواد ظاہر ہونا - جُذام ہونا - پھُنسیاں نکلنا - (۴) نمایاں ہونا - ظاہر ہونا - جھلکنا ؎

نزاکت اُس گلے کی دیدنی ہے کہ سُرخی پھوٹ نکلی رنگ پاں کی

(۵) اُبھرنا۔ نکلنا۔ جیسے بیج پھُوٹنا۔ (۶-عو) حقارتاً کہنا۔ بولنا جیسے کچھ تو پھُوٹو یعنی کہو (۷) شاخ نکلنا۔ پتے نکلنا۔ ٹہنی یا کونپل کا دِکھائی دینا۔ (۸) تڑخنا۔ پھٹنا۔ (۹) پانی کا نہایت گرم ہو کر پھٹنا۔ پانی کھدبدا جانا۔ جوش ہو جانا۔ (۱۰) خوشبو پھیلنا۔ (۱۱) مشتہر ہونا۔ خبر پھیلنا + بھید کھُلنا۔ (۱۲-عو) کہنا۔ بولنا۔ خاموشی کو توڑنا جیسے مُنہ سے تو پھُوٹو۔ (۱۳) بہ نکلنا۔ توڑ کر نکل جانا جیسے پانی پھُوٹنا۔ (۱۴) پکّے یا کچّے زخم کا پھٹ کر آلایش نکلنا۔ (۱۵) اندھا ہونا۔ کور ہونا۔ بینائی زائل ہونا۔ (۱۶) دُوسرے سے جا ملنا۔ گواہ یا دوست کا ٹُوٹ جانا۔ (عوام) ۱۷۔ پھٹنا ٹکڑے ٹکڑے ہونا۔ خُون نکلنا جیسے سر پھُوٹنا۔ (۱۸) ایک طرف سے دُوسری طرف نکل جانا جیسے سیاہی پھُوٹنا +

(اگرچہ ٹُوٹنا اور پھُوٹنا معنی کے اعتبار سے ایک ہیں مگر محلِ ایراد میں فرق ہے بعض موقع پر دونوں درست ہیں اور بعض محل پر صرف پھُوٹنا مثلاً آنکھ کو اور پھوڑے کو پھُوٹنا کہیں گے اور سر کو پھُوٹنا ٹُوٹنا دونوں طرح بولیں گے لیکن لکڑی کو ٹُوٹنا کہیں گے پھُوٹنا نہیں کہتے ہیں علیٰ ہذا القیاس)

پھُوٹی - ہ - صِفت - ٹُوٹی ہوئی - شکستہ چیز +

پھُوٹی آنکھ کا تارا - ہ - اِسمِ مذکّر - (ہِندُو عو) کئی بیٹوں میں ایک بیٹا جو زندہ رہا ہو + نہایت عزیز بیٹا +

پھُوٹی آنکھ کا دِیدہ - اِسمِ مذکّر - (عو) کئی بچوں میں ایک اللہ آمین کا بچّہ جو زندہ رہا ہو

پھُوٹے مُنہ سے - ہ - تابعِ فعل - (عو) ٹُوٹے مُنہ سے حقارتاً بُرے مُنہ سے خراب مُنہ سے۔ ناکارہ اور ناقابلِ گُفتگو مُنہ سے ؎

ایک بوسہ ہم نے مانگا راہِ مولا واہ جی پھُوٹے مُنہ سے یہ نہ نِکلا لیتے جاؤ شاہ جی

پھُوٹی نظروں یا دِیدوں نہ بھانا - فِعلِ لازم - عو - ذرا نہ بھانا - بالکل نہ سُہانا ؎

پھبتی ہے کارستی کنجریوں کا سایہ لٹکاؤں میں نرخ پھُوٹی نظروں چاندنی بھاتا نہیں جھومر مجھے (راحت)

پھوڑا - ہ - اِسمِ مذکّر - دُمّل - دُنبل - بناد - بڑی اور موٹی پھُنسی - گومڑا +

پھوڑا نِکلنا - ہ - فِعلِ لازم - دُنبل کا خروج - گومڑا ظاہر ہونا +

پھوڑا پھُوٹنا - ہ - فِعلِ لازم - پھوڑے سے آلایش نِکلنا +

پھوڑنا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - (۱) توڑنا - ٹکڑے کرنا - شکستہ کرنا + دِیوار میں سُوراخ کرنا - گھٹّا کرنا - (۲ - گنوار) ظاہر کرنا - کھولنا جیسے تیں یہ بات مت پھوڑیو (جب سر کے ساتھ بولیں گے تو سر زخمی کرنے کے معنے ہوں گے اور جب آنکھ کی نسبت کہیں گے

تو اندھا کرنے کے اور جب قسمت کے ساتھ بولیں گے تو بدقسمت بنانے سے مُراد لیجئے) +

پھُوس - ہ - اِسمِ مذکّر - (۱) وہ لمبی گھاس جس کا چھپّر بناتے ہیں + پُرانی گھاس (۲ صِفت) نہایت بُڈھا ضعیف (۳ صِفت) جلد جلنے والا - ہلکا تمباکو - وہ تمباکو جو کڑوا نہ ہو

پھُوسڑا - ہ - اِسمِ مذکّر - (۱) ریشم یا کپڑے وغیرہ کا ریشہ - تُس - (۲-عو) از رُوے انکسار بچّہ - اولاد +

پھوک - ہ - اِسمِ مذکّر - (۱) ثُفل جو کسی چیز کے نچوڑ لینے کے بعد بچے فضلہ (۲ - دلّال) چار - جیسے پھوک آنے وغیرہ - (۳ صِفت) اَس نکلا ہوا - نچڑا ہوا خالی - کھوکلا - بے وزن (۴) سیٹھا - بدذائقہ (۵ - ہندو) اُبالا بن گھی کا +

پھوکا - ہ - صِفت - (۱) ہلکا - سُبک (۲) جس میں اَس نہ ہو +

پھوکٹ کا - ہ - صِفت - مُفت کا - بن داموں کا +

پھوکٹ میں - ہ - تابعِ فعل - مُفت میں - سینت میں - بن داموں - بے خرچے - بغیر خرچ کئے +

پھوکل - ہ - صِفت - کھُکل - خالی - مُفلِس +

پھُول - ہ - اِسمِ مذکّر - (۱) گُل - پُشپ - ورد (۲) پتنگا - شرارہ + (چراغ یا آگ کی وہ چنگاری جو پھُول کی طرح اُڑتی یا جھڑتی ہے جیسے آتشبازی وغیرہ میں اور کبھی صرف آگ کے معنے میں بھی مُستعمل ہوتا ہے مگر اس صُورت میں لفظ پڑنے کے ساتھ آتا ہے) (۳) گُلکاری - نقش و نِگار - (۴) ہِندوؤں کے مُردوں کی ہڈیاں جو جل جانے کے بعد چُنکر گنگا جی میں بہانے کے واسطے بھیجی جاتی ہیں - (۵) ایک قسم کی مرکّب دھات جو سفید ہوتی ہے - کاسا - کانسی ؎

ساغرِ یاقُوت توڑے کیوں نہ خورشیدِ فلک ہے کٹورا ہاتھ میں اُس مہ جبیں کے پھُول کا (عاصی)

(۶-عو) خُونِ حیض - حیض - رج - (۷) فاتحۂ سوم - تیجا +

(یہ رسم ہِندوؤں سے لی گئی ہے اور اِس کا نام پھُول ہونا جلال الدّین اکبر کے اُن قواعد سے مُتعلّق ہے جو اُنہوں نے ہِندوؤں اور مسلمانوں میں باہم میل جول بڑھانے کی غرض سے مُقرّر فرمائے تھے چونکہ ہِندوؤں میں تیجے کے روز مُردے کے پھُول یعنی ہڈیاں چُنی جاتی ہیں اُنہوں نے اِس کی بجائے مسلمانوں میں یہ رواج دیا کہ اُس روز چنے وغیرہ کے ساتھ کچھ پھُول اور ارگجا بھی شامل ہو اور وہ پھُول سُورۂ فاتحہ پڑھکر ہر ایک حاضرینِ مجلس اُس ارگجے میں ڈالے اور وہ سب مُردے کی قبر پر پہنچائے جائیں) +

کہنا اُس شوخ پری سے نہ رکھو کان میں پھُول آج ہیں تیرے دِوانے کے بیابان میں پھُول (شعر)

(۸) کوڑھ کے سفید دھبّے - برص - ایک قسم کی کوڑھ (۹) سُوکھے ہُوئے ساگ یا بھنگ کے پتّوں کو بھی پھُول کہتے ہیں جیسے بولتے ہیں

کہ بیٹھی کے دو پھول دینا۔ یا پتنگ کے دو پھول دینا۔ (۱۰) صفت) دیسی کڑی شراب۔ دوآتشہ شراب۔ شراب تند۔ شراب لطیف ؎

کیا گُل کی احتیاج کہ ہے پھول خود شراب   کافی یہ میکدہ ہے جو ساقی چمن نہیں (ناسخ)

(۱۱) ہلکا۔ سبک۔ بہایت کم وزن۔ (۱۲) کسی پتلی چیز کے جما کر سکھائے ہوئے ورق جیسے سیاہی کے پھول +

پھول اُترنا - ہ۔ فعل لازم۔ پھول ٹوٹنا۔ درخت سے پھولوں کا چُنا جانا +

پھول اُٹھنا - ہ۔ فعل لازم۔ فاتحۂ سوم کا ادا ہونا + ماتم دُور ہونا +

پھول آنا - ہ۔ فعل لازم۔ (۱) درخت میں گُل آنا۔ گُل لگنا۔ موسم بہار آنا (۲) کپڑوں سے ہونا۔ ایّام آنا۔ حیض آنا ؎

ہر مہینے میں گرا جاتے تھے مجھے پھول کے دن   بارے ایکے تو مرے ٹل گئے معمول کے دن (رنگین)

پھول پان - ہ۔ اسم مذکّر۔ (۱) سر انجام کار۔ اہتمام + بُرائی بھلائی جیسے دائی کے سر پھول پان (۲) صفت) نازک۔ نازک اندام۔ دھان پان + کا مُنی

پھول پان کی گدھی - ہ۔ اسم مؤنّث۔ گدھا ہینچو کے کھیل کا اوّل چور جسکی چڑھی نہیں لیجاتی اور آنکھیں بند کی جاتی ہیں +

پھول پڑنا - ہ۔ فعل لازم۔ (۱) پتنگا پڑنا۔ شرارہ پڑنا۔ چنگاری گرنا ؎

اہلِ جنّت کو ہو جنّت پر جہنّم کا خیال   پھول اگر پڑ جائے میری آہِ آتشبار کا (رشک)

(۲) آگ لگنا۔ جلنا ؎

بھولکر بھی جو کسی اَور کے گھر پھول پڑے   تو الٰہی کرے گوٹیاں ترے گھر پھول پڑے (رنگین)

پھول جھڑنا - ہ۔ فعل لازم۔ (۱) سوکھے پھولوں کا درخت سے گرنا + خزاں ہونا۔ (۲) خوش کلامی اور فصاحت سے بولنا ؎

چلتی تو زمیں میں سرو گڑ جاتے   باتیں کرتی تو پھول جھڑتے (گلزار نسیم)

(۳) چراغ یا آتشبازی میں سے پھول نکلنا +

پھول چڑھانا - ہ۔ فعل متعدّی۔ تُربت یا مزار وغیرہ پر پھول رکھنا +

پھول چُننا - ہ۔ فعل متعدّی۔ (۱) پھول چُگنا۔ پھول بینا۔ پھول توڑنا + (۲) ہندؤں کی ایک رسم جو تیجے کے دن ہوتی ہے اُس روز مُردے کی ہڈّیاں جن کو پھول کہتے ہیں مرگھٹ میں سے چُنکر گنگا جی بھیجتے ہیں) +

پھول سونگھ کے رہنا - ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ بہت کم کھانا۔ صرف پھول کی خوشبو پر رہنا۔ ذرا سا کھاکر زندگی بسر کرنا (یہ محاورہ طنزاً بولتے ہیں) +

پھول کترنا - ہ۔ فعل لازم۔ (۱) گُل کترنا۔ مقراض سے گُل بنانا۔ (۲) کوئی انوکھا کام کرنا۔ (گُل کترنا زیادہ بولتے ہیں) +

پھول کُملانا - ہ۔ فعل لازم۔ پھول کا مرجھانا۔ گُل کا پژمردہ ہونا +

پھول کھِلنا - ہ۔ فعل لازم۔ (۱) گُل کا شگفتہ ہونا۔ (۲) بیاہ ہونا۔ شادی ہونا۔ کتخدا ہونا۔ باہم عقد و مناکحت ہونا۔ ناکتخدا عورت کا بیاہا جانا ؎

نوعروسانِ بہاری کے گر پھول کھلے   نوبتیں غُنچے بجاتے ہیں چمن زاروں میں (امداد علی بحر)

پھول کی جگہ پنکھڑی - ہ۔ محاورہ۔ بہت سے کی بجائے تھوڑا سا۔ بہت نہیں تھوڑا ہی سہی +

پھول گوبی - ہ۔ اسم مؤنّث۔ وہ گوبی جسمیں بڑا پھول آتا ہے۔ ایک قسم کا کرم کلا +

پھول مر جانا - ہ۔ فعل لازم۔ پھول کُملا جانا۔ گُل پژمردہ ہو جانا۔ پھول کا بیدم ہو جانا +

پھول مُرجھانا - ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (پھول کُملانا) +

پھول نہیں پنکھڑی سہی - ہ۔ مثل۔ بہت نہیں تھوڑا ہی سہی +

پھول والوں کی سیر - ا۔ اسم مؤنّث۔ سیرِ گُلفروشاں + (دہلی میں ایک نہایت اُجلا اور عُمدہ میلا برسات کے موسم میں حوضِ شمسی واقعہ قصبۂ مہرولی میں ہوتا ہے اِس میلے میں پھول والوں کی طرف سے خواجہ قُطب الدّین بختیار کاکی رحمۃ اللہ کے مزار پر پنکھے چڑھائے جاتے ہیں۔ غدر کے بعد سے جوگ مایا کے مندر پر بھی جو وہیں مسجد قوّۃ الاسلام کے قریب ہے پنکھے چڑھائے جانے لگے ہیں۔ بدھ کے روز ہندو جوگ مایا پر اور جمعرات کو مسلمان خواجہ صاحب کے مزار پر پنکھے چڑھاتے ہیں تین روز تک نہایت کیفیّت قابلِ دید رہتی ہے دن بھر جھرنے پر گدائی اور شام کو پنکھے چڑھانے کی دھوم دھام کے بعد رات بھر جا بجا ناچ رنگ کی محفلیں گرم رہتی ہیں یہ میلا حضرت معین الدّین اکبر شاہ ثانی کا مقرّر کیا ہوا ہے۔ آپ اکثر قطب صاحب میں جاکر رہا کرتے تھے کہتے ہیں کہ ایک موقع پر آپ نے کچھ روپیہ پھول والوں کو یہ میلا کرنے کے واسطے دیا تھا پھر خاندانِ شاہی سے برابر سال بسال سو روپیہ ملتا رہا۔ اِس میلے میں عُمدہ عُمدہ دستکار اور علی الخصوص سادہ کار اپنی اپنی چیزیں بناکر لیجاتے ہیں اگر لوکل فنڈ سے کچھ انعام ایسی موقع پر عُمدہ دستکاروں کو ملا کرے اور اِس کے ساتھ ایک نمایش بھی مقرّر ہو جائے تو اہلِ دہلی کو جو اوّل درجہ کے ہُنرمند ہیں اپنے ہُنروں میں ترقّی کرنیکا ایک اچھا موقع ملے اور یہ میلا ایک کار آمد میلا ہو جائے) +

پھول وہی جو مہیش چڑھے - ہ۔ (مثل) چیز وہی عُمدہ ہے جسے عمائد پسند کریں + (اصل میں مہیش اور مہیشور مہادیو جی کا لقب ہے گر لکھنؤ میں مہیسر بولتے ہیں۔ چنانچہ شیخ امداد علی بحر فرماتے ہیں ؎

کب شعر ہمنے یار کے آگے پڑھے نہیں   کس دن ہمارے پھول مہیسر چڑھے نہیں

پھول ہونا - ہ۔ فعل لازم۔ فاتحۂ سوم کی رسوم کا ادا ہونا۔ تیجا ہونا ؎

آج کہتی ہیں کہ ہیں پھول ترے کُشتے کے   مہندی ہاتھوں میں تم قابل نہ لگا تیسرے دن (شاہ نصیر)

پھولا - ہ۔ اسم مذکّر۔ (گنوار) (۱) آنکھ کا ٹینٹ۔ پھُلّی۔ (۲) پھپولا۔ آبلہ (۳) گنوار

روئی کا گالا - (۴ - پنجاب) کاجل +

پھولا - ہ - اِسم مذکر - ایک مرض کا نام ہے جو اکثر پرندوں مثلِ بُلبُل وَلال وغیرہ کو ہو جاتا ہے اِس سے جانور پھول جاتا ہے اور بعد میں کانٹا نکل کر مرجاتا ہے +

یارب اُس گُل کی محبت میں دم اپنا نکلے　جان کپھولے سے جو بچ جائے تو کانٹا نکلے (امانت علی)

(۲) پھولنے کا ماضی - اپھرا - پھول گیا +

پھولا پھلا - ہ - صفت - دیکھو (پھلا پھولا) +

پھولا نہ سمانا - ہ - فعل لازم - (جیسے پھولا جامہ نہ سمانا) نہایت خوش ہونا - خوشی کے مارے پھول جانا +

پھولام - ہ - اِسم مذکر - ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسمیں طرح طرح کے پھول بنے جاتے ہیں

مالن پہنکے آتی ہے تو دیکھ تو بہار　ستاگری کے مول یہ پھولام ہو گیا (جان صاحب)

پھول بیٹھنا - ہ - فعل لازم - (۱) ناراض ہو کر بیٹھنا - اپنے گھر بیٹھ رہنا - اینٹھ جانا - (۲) خوش ہو کر بیٹھنا مگر اس صورت میں پھولکر بیٹھنا تھا +

پھول پھول کر بیٹھنا - ہ - فعل لازم - نہایت خوش ہو کر بیٹھنا - مغرور ہونا -

پھولتا پھرنا - ہ - فعل لازم - (۱) خوش ہوتا ہوا پھرنا - اینٹھتا پھرنا - اِترانا

دیگر گلزار نسیم والے نے اِس شعر میں خفگی کے موقع پر باندھا ہے ؎

ہر باغ میں پھولتی پھری وُہ　ہر شاخ پہ جھولتی پھری وُہ

پھول جانا - ہ - فعل لازم - (۱) سوجنا - ورم ہو جانا - بھر بھرانا + ابھر جانا (۲) موٹا ہو جانا - فربہ ہو جانا - (۳) ہوا بھر کر ابھر جانا (۴) مغرور ہونا - اِترا جانا +

پھولنا - ہ - فعل لازم - (۱) سوجنا - ہوا بھرنا - ورم ہونا - (۲) ابھرنا - نفخ ہونا - (۳) شگفتہ ہونا - کھلنا - پھول بکسنا جیسے گل پھولنا (۴) موٹا ہونا - فربہ ہونا ؎

اے نشاط افزائے گلشن دیکھکر غنچہ تجھے　اِس قدر پھولا کہ تنگی سے قبا میں پھنس گیا (شاہ ظفر)

(۵) ظاہر ہونا - نمودار ہونا - جیسے شفق پھولنا (۶) اِترانا - مغرور ہونا ؎

چار دن اور بھی گلشن میں گلوں کی ہے بہار　دیکھیو بلبل نہ بہت پہچے تو مارے پھول (مصحفی)

(۷) خوش ہونا - مگن ہونا - (۸) سرسبز ہونا - بارور ہونا - مُرادمند ہونا +

پھولنا پھلنا - ہ - فعل لازم - لغوی معنی پھول اور پھل آنا - درخت کا سرسبز اور بارآور ہونا - بارور ہونا - (۲) آسودہ و خوشحال ہونا - دولتمند اور صاحب اولاد ہونا - بامراد ہونا - مُرادمند ہونا +

پھولوں - ہ - اِسم مذکر - پھول کی جمع - بہت سے پھول +

پھولوں کا گہنا - ہ - اِسم مذکر - (۱) وُہ گلوں کا زیور جو شادی میں دولہا دُلہن کو پہنایا جاتا ہے اسمیں سہرا بدّھی طرّہ وغیرہ یہ چیزیں شامل ہوتی ہیں

(۲) وُہ نازک چیز جو نیر پانہوا اور تھوڑی دیر کے استعمال کے واسطے تیار کیا جائے (۳ - ہندو) چیچک - سیتلا - ماتا +

پھولوں کا ہار - ا - اِسم مذکر - پھولوں کی مالا جو گلے میں پہنتے ہیں حمایل گل کنٹھا

پھولوں کی چادر - ا - اِسم مؤنث - وُہ چادرِ گل جو بزرگوں کے مزار پر تو رہ منت کی خواہ اعتقاداً چڑھاتے ہیں +

پھولوں کی چھڑی - ہ - اِسم مؤنث - (۱) وُہ لکڑی جسمیں پھولوں کے ہار ہوتی کھیلنے کے واسطے لپیٹ دیتے ہیں (۲) معشوق کے ہاتھ کی مار - ضربِ معشوق +

پھولوں کی سیج - ہ - اِسم مؤنث - بسترِ گل - وُہ پلنگ جو پھولوں سے سجایا جائے - بسترِ راحت ؎

پھولوں کی سیج پر تو وہاں چاندنی میں تھا　اور رات ہمنے کاٹی یاں سخت بیکلی سے (انشا)

پھولے پھلے - ہ - دُعا - سرسبز و شاداب - خوش و خرم اور بااولاد ہو +

پھونٹ - ہ - اِسم مؤنث - دیکھو (پھوٹ نمبر ۲) +

پھونس - ہ - اِسم مذکر - دیکھو (پھوس) +

پھونسڑا - ہ - اِسم مذکر - دیکھو (پھوسڑا) +

پھونک - ہ - اِسم مؤنث - (۱) وُہ ہوا جو مُنہ سے نکالیں - بادِ دہن + سانس دم + رُوح - نفس + اُف - پف - (۲) صفت) ہلکی اور کا جُھو جو چیز - ورق سی چیز - ہلکا زیور (عو) +

پھونک پھونک کر پاؤں رکھنا }
پھونک پھونک کے قدم رکھنا } - ا - فعل لازم - (۱) کمال احتیاط سے چلنا - آہستہ آہستہ قدم رکھنا - بچ بچ کر کوئی کام کرنا - ڈرتے ڈرتے کچھ کرنا جا بجا سنبھلنا - سنبھلکر چلنا

یہ چاہیے کہ رکھیں قدم پھونک پھونک کر　چیونٹی بھی اپنے پاؤں کے نیچے نہ پائے رنج (دیگر)

پھونک مارنا - ہ - فعل متعدی - (۱) زور کے ساتھ مُنہ سے ہوا کو چھوڑنا (۲) بجھانا - خاموش کرنا (اِس معنی میں چراغ کے ساتھ آتا ہے) - (۳) جادو کرنا - (۴) جلانا - سُلگانا (اِس معنی میں آگ کے ساتھ آتا ہے) +

پھونک نکل جانا - ہ - فعل لازم (عو) دم نکل جانا - سانس نکل جانا پران چھوٹ جانا +

پھونک دینا - ہ - فعل متعدی - (۱) جلا دینا - آگ لگا دینا (۲) بھسم کر دینا خاکستر کر دینا - جلا کر راکھ کر دینا (۳) بہکا دینا - کان بھر دینا (۴) حقہ کا پانی نکالنا - (۵) مشتہر کر دینا - پھیلا دینا جیسے خبر پھونک دینا +

پھونکنا - ہ - فعل متعدی - (۱) پھونک مارنا - بادِ دہن نکالنا - (۲) جلانا

پھپھو — پھیر

آگ لگانا - (۲) بھسم کرنا - کُشتہ کرنا - خاکستر کرنا - (۳) حُقّہ کا پانی یا دُھواں منہ کے ذریعہ سے نکالنا - (۵) دم کرنا - چھو کرنا - (۶) آگ مشتعل کرنا - بھڑکانا - دھونکنا - (۷) بہکانا - لگانا - کان بھرنا - (۸) تشہیر کرنا - شائع کرنا - پھیلانا - (۹) دل جلانا - ستانا - کُھولانا (۱۰) ضائع کرنا - برباد کرنا - اُڑانا جیسے دولت پھونکنا - (۱۱) سنکھ بجانا - صُور کی آواز نکالنا جیسے صُور پھونکنا (جہاں کان میں پھونکنا کہیں گے تو وہاں غیبت کرنے اور کان بھرنے سے مُراد ہوگی جس کو فقط کان کے بغیر بھی بولتے ہیں) +

پھوہا - ہ - اِسم مذکّر - وُہ روئی کا ذرا سا ٹُکڑا جسے تر کر کے بچّے کے مُنہ میں دُودھ چُوآتے ہیں + مُطلق رُوئی کا فتیلہ یا ذرا سا ٹکڑا جو کان میں رکھیں یا عطر میں تر کریں + گالے کا ٹُکڑا +

پھوہار یا پھُوآر - ہ - اِسم مؤنّث - دیکھو (پھُہار) +

پھُوہڑ یا پھُوہڑ - ہ - صِفت - (۱) سُگھڑ کے خلاف - بے سلیقہ + بدتہذیب - ناشائستہ - بے تمیز - گھامڑ - ناتعلیم یافتہ - غیر مُہذّب - وُہ عورت جو خانہ داری کے معاملوں کی عقل نہ رکھتی ہو - (۲) بے ہُنر - وُہ عورت جس کے ہاتھ میں کوئی ہُنر نہ ہو - (۳) بیوقُوف - گدھی - گدھیڑی +

(مرد اور عورت دونوں کے واسطے مگر عورت کے لئے زیادہ بولتے ہیں) +

پھوہڑپن یا پنا - ہ - اِسم مذکّر - (۱) بدسلیقگی - ناشائستگی (۲) بے ہُنری (۳) بے وقُوفی - نادانی +

پھُوئی - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) پھپھوندی (۲) گھی کا پھُول جو تاتے وقت اُوپر آ جاتا ہے +

پھویا - ہ - اِسم مذکّر - دیکھو (پھوہا) +

پھُوئیاں - ہ - اِسم مؤنّث - تقاطر - ترشّح + پھوہار - کم کم اور چھوٹی چھوٹی بُوندیں +

پھُوئیاں پھُوئیاں - ہ - تابعِ فعل - قطرہ قطرہ - کم کم - ذرا ذرا - تھوڑا تھوڑا + (جیسے پھُوئیاں پھُوئیاں تالاب بھرتا ہے یعنی تھوڑا تھوڑا کر کے بہت ہو جاتا ہے) +

پھُوئیں - ہ - اِسم مؤنّث - (ہندو) دیکھو (پھُوئیاں) +

پھُوئیوں - ہ - اِسم مؤنّث - دیکھو (پھُوئیاں) +

پھُوئیوں پھُوئیوں - ہ - تابعِ فعل - دیکھو (پھُوئیاں پھُوئیاں) +

پھیپھڑا - ہ - اِسم مذکّر - شُش - ریہ + (ایک متخلخل عضو کا نام ہے جو سینہ کے اندر اور دل کے قریب ہے اِسمیں خُون صاف ہوتا اور سانس رہتا ہے) +

پھیپھڑا بلانا - ہ - فعلِ متعدّی - عو - کسی کی خیر خواہی کرنا - گھر کی بھلائی چاہنا

پھیپھڑی - ہ - اِسم مؤنّث - ہونٹوں کی خشکی + (گرمی یا پیاس کے باعث لبوں کے خُشک ہو کر پپڑی سی بندھنے کو پھیپھڑی کہتے ہیں) +

پھیپھڑی بندھنا - ہ - فعلِ لازم - پیاس کے مارے ہونٹوں کا نہایت خُشک ہو جانا - از حد پیاس لگنا - دل کی گرمی سے لبوں کا خُشک ہونا +

پھیٹ - ہ - اِسم مؤنّث - (گنوار) کمر کا پٹکا - کمربند - وُہ کپڑا جو کمر سے بندھا ہو

بہت دن میں آیو سانورے اب تو ہے جانے نہ دُونگی
چھین لُونگی مُجھک جھانجھ کو پھیٹ پکڑ کے لُوں گی (ہولی)
سانس کے دو بول سنُونگی اب برجی نہ رہُوں گی

پھینٹا - ہ - اِسم مذکّر - سر سے باندھنے کا چھوٹا دوپٹّہ - چھوٹی پگڑی - سرپیچ +

پھینٹنا - ہ - فعلِ متعدّی - (ہندو) ہلانا - لتھنا - ایک جان کرنا - ہاتھ یا اُنگلی وغیرہ سے خُوب متھنا +

پھیر - ہ - اِسم مذکّر - (۱) چکّر - گھماؤ - موڑ (۲) دُوری - فاصلہ - فرق (۳) تغیُّر - انقلاب - اُلٹ پُلٹ (۴) راستہ کی ٹیڑھ - کجی - راہ - (۵) پیچ - جال - فریب - پھندا جیسے خُدا بنیوں کے پھیر سے بچائے (عو) (۶) اُلجھاؤ - جھمیلا - بکھیڑا + دِقّت - سختی - مُشکل + تشویش - (۷) بل - تفاوت - فرق (۸) چکّر - بکھیڑا - ڈھکوسلا

مالا پھیرت جُگ گیا گیا نہ من کا پھیر   کر کا منکا چھوڑ کے من کا منکا پھیر (دوہا)
(ہاتھ، دانۂ تسبیح)

(۹) دائرہ - اِحاطہ - حلقہ (۱۰) گردش - بُرائی جیسے پھیر قسمت کا - (۱۱) ٹھیک اندازہ - تخمینہ - پُورا پُورا حال جیسے راجہ اور دریا کا کس نے پھیر پایا +

پھیر باندھنا - ہ - فعلِ متعدّی - سلسلہ ڈالنا - تسلسُل ڈالنا - تار باندھنا +

پھیر بدل - ا - اِسم مذکّر - عوض معاوضہ - اُلٹا پلٹی - ادل بدل +

اِس دل کی عوض مانگتے تقدیر سے پتّھر   کیا کیجئے موقع نہیں اب پھیر بدل کا (بحر)

پھیر بندھنا - ہ - فعلِ لازم - کسی چیز کا تسلسُل بندھنا - سلسلہ پڑنا - چک بندھنا - رہٹ لگنا - دور بندھنا +

پھیر پڑنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) چکّر پڑنا - (۲) تسلسُل بندھنا - چک بندھنا (۳) فرق اور تفاوت ہونا +

پھیر پھار - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) ہیرا پھیری - کبھی لینا - کبھی پھیرنا - اُلٹ پلٹ - (۲) پیچ - فریب +

پھیر دینا - ہ - فعلِ لازم - (۱) واپس کر دینا - اُڑا دینا - (۲) رُخ موڑنا - سمت بدلنا - (۳) پچھاڑ کر دینا +

پھیر ڈالنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - دیکھو (پھیر باندھنا) +

پھیر لینا - ہ - فعلِ متعدی - واپس کر لینا - لوٹا لینا +

پھیر میں آنا - ہ - فعلِ لازم - اُلجھیڑے میں پھنسنا - چکّر میں آنا - گردش میں آنا - مُصیبت کے دائرہ میں آجانا جیسے سو روپیہ کے پھیر میں ہم بھی آگئے +

پھیر میں ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) بھٹکانا - گمراہ کرنا - (۲) مُصیبت میں پھنسانا - چکّر میں ڈالنا -

پھیرا - ہ - اِسم مذکّر - (۱) گشت - دَورہ - (۲) پرکمّا - طواف (۳) کسی جگہ جاکر پھر آنا - (۴) حلقہ - گردہ - دائرہ (۵) گھماؤ - موڑ +

پھیرا پھیری - ہ - اِسم مؤنّث - کسی چیز کا آپس میں لینا اور پھر واپس کر دینا - ہیرا پھیری +

پھیرا لگانا - ہ - فعلِ لازم - گشت لگانا - دَورہ کرنا - جاکر پھرنا +

پھیرنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) گھمانا - چکّر دینا - پھرانا - گشت کرانا - (۲) واپس کرنا - لَوٹانا - (۳) موڑنا - رُخ بدلنا - پیچھے ہٹانا - (۴) سدھانا - نِکالنا جیسے گھوڑا پھیرنا - (۵) گھوڑے کو آگے یا پیچھے موڑنا - (۶) پوتنا - کوچی لگانا - رنگ چڑھانا - مُلمّع کرنا - قلعی کرنا - (۷) پلٹنا - اُلٹنا - رُوگرداں کرنا - (۸) سُمرنا - مالا جپنا - (۹) دوہرانا - پڑھے ہُوئے سبق کو دوبارہ کہنا خواندگی پڑھنا - آموختہ کہنا - (۱۰) برگشتہ کرنا - بیزار کرنا - مُتنفّر کرنا - ناراض کرنا جیسے ہماری طرف سے اُن کو پھیر دیا - دِل پھیرنا وغیرہ - (۱۱) مس کرنا چھونا - ہاتھ لگانا - (۱۲) اگھا دینا - سیر کرنا - (۱۳) بدلنا - پلٹنا مُکرنا - زبان بدلنا +

پھیری - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) پرکمّا - طواف - (۲) گشت - چکّر - پھیرا - (۳) فقیروں کا مُقرّرہ جگہ پر دَورہ کرنا - دریُوزہ گری کے لئے جانا + خُردہ فروش کا گشت (۴) ہِندُو چیت سدی چودس اپنے شہر کے گرد گشت لگانے کو پھیری کہتے ہیں - نیز ہر سمواری ماوس کو ایکسو آٹھ پھل وغیرہ کے پُن کرنے کو بھی پھیری بولتے ہیں +

پھیری پھرنا - ہ - فعلِ لازم - بیچنے یا بھیک مانگنے جانا - گشت لگانا +

پھیری لگانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) گشت لگانا - دَورہ کرنا - گدائی کے واسطے نِکلنا + کمائی کو جانا +

پھیری والا - ہ - اِسم مذکّر - (۱) وُہ شخص جو محلّوں میں پھر کر بیچے - گلی دَر پر بیچتا پھرنے والا - (۲) بساطی - بکس والا - خوانچہ والا - خُردہ فروش - بیوپاری (۳) وُہ فقیر جو کبھی روز تک پھیری لگائے +

پھیرے - ہ - اِسم مذکّر - (۱) پھیرا کی جمع (۲) بھانوریں + (ہِندُوؤں میں عقدِ نکاح کو کہتے ہیں کیونکہ اُس وقت دُولھا دُلھن کو منڈھے کے نیچے ہوم کے گرد پھراتے ہیں) +

پھیرے پڑنا یا ہونا - ہ - فعلِ لازم (ہِندُو) عقدِ نکاح ہونا - نکاح بندھنا +

پھیرے ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - (ہِندُو) نِکاح کرنا - عقد کرنا - نکاح پڑھانا

پھیکا - ہ - صِفت - (۱) الونا - بِن نمک کا - بے نمک - (۲) کم شیرین - کم میٹھا - (۳) بدمزہ - سیٹھا - بدذائقہ - بے لذّت - (۴) ہلکا - کم خفیف - مدّھم - مندا - بد رنگ جیسے پھیکا رنگ - (۵) اُداس - بے رونق جیسے سُہاگ سِنگار پیا بِن پھیکا - (۶) غیرِ ملیح - وُہ شخص جسمیں گرمی نہ ہو - حُسنِ بے نمک جیسے وُہ شخص جو سُرخ و سفید نہ ہو (عورتیں پھیکے شلغم کا ڈلا یا چربی بھی کہتی ہیں) ؎
شبِ ماہ کو دیکھکر وُہ بولا ہے اِس کا بھی کِتنا حُسن پھیکا (مصحفی)
(۷) رُوکھا - کج اخلاق + وُہ شخص جو زندہ دِل نہ ہو +

پھیکا پڑجانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) رنگ مدّھم ہوجانا - رونق میں فرق آجانا - بے آب ہوجانا (۲) شرمندہ ہوجانا - اوس پڑجانا +

پھیکا پڑنا - ہ - فعلِ لازم - (پُورب) (۱) ذلیل ہونا - شرمندہ ہونا - (۲) بد رنگ ہونا - بے رونق ہونا +

پھیکا پنڈا ہونا - ہ - فعلِ لازم - عو - خفیف سا بُخار ہونا - کسلمند ہونا جی اَنمنا ہونا - مُطلق بُخار ہونا +

پھیلانا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) پسارنا - بچھانا - فرش کرنا - (۲) دراز کرنا - لمبا کرنا - (۳) کھولنا - کُشادہ کرنا - چوڑانا - بڑھانا - (۴) بانٹنا - تقسیم کرنا - جیسے ٹِرت پھیلانا - (۵) حساب کرنا - بِدلگانا - تخمینہ کرنا - (۶) شایع کرنا مُشتہر کرنا - پرگھٹ کرنا - (۷) کھنڈانا - بکھیرنا جیسے بلّی کھائیگی نہیں تو پھیلا ضرور دیگی - (۸) شروع کرنا - لگّا لگانا جیسے کام پھیلانا - (۹) پڑتال کرنا - ضرب و تقسیم وغیرہ کو جانچنا +

پھیلاؤ - ہ - اِسم مذکّر - (۱) چوڑائی - کُشادگی - وُسعت - فراخی (۲) درازی طوالت (۳) ضرب و تقسیم کی پڑتال - (۴) اندازہ - مقدار - تخمینہ +

پھیلاوٹ - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) تقسیم عمل - بانٹ - (۲) حساب کا عمل یا حل

پھیل پھیل کر یا پھیل کر سونا - ہ - فعلِ لازم - نہایت آرام اور بےفکری سے سونا - خُوب ہاتھ پاؤں کُشادہ کرکے آرام کرنا - فراغت سے سونا ؎
خُوب تنہا ہیں پھیل کر سوتے ہم تو برسوں خبر نہیں ہوتے (شوق)

پھیل کر بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ فراغت سے بیٹھنا ۔ کھُلکر بیٹھنا ٭

پھیلنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) پسرنا ۔ بچھنا ۔ (۲) فراخ ہونا ۔ کُشادہ ہونا ۔ وسیع ہونا ۔ (۳) مشہور ہونا ۔ شُہرت پانا ۔ شایع ہونا ۔ (۴) پراگندہ ہونا ۔ کھنڈنا ۔ بکھرنا ۔ (۵) چھانا ۔ سایہ دار ہونا جیسے درخت پھیلنا ۔ (۶) بڑھنا گھنکا ہونا ۔ درخت کا پھدپھدانا ۔ (۷) ضد کرنا ۔ ہٹ کرنا ۔ (۸) پَود بڑھنا ۔ کثیر الاولاد ہونا ۔ (۹) موٹا ہونا ۔ فربہ ہونا ۔ (۱۰) اندازہ ہونا ۔ بانٹ کا ٹھیک بیٹھنا ۔ ضرب و تقسیم کا دُرست ہونا ۔ (۱۱) حد سے بڑھنا ۔ تجاوز کرنا ۔ (۱۲) بہتات ہونا ۔ بکثرت ہونا ٭

پہیلی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ بجھوّل ۔ بُوجھ ۔ بُجھارت ۔ چیستاں ۔ لغز ۔ مُعمّا ٭

پہیلی بُوجھنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ پہیلی بتانا ۔ لغز حل کرنا ٭

پھین ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ پُورب (۱) جھاگ ۔ کف (۲) رینٹ ۔ وُہ رطُوبت جو ناک سے نکلے ۔ سنک ٭

پھینپنا ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ رینٹ کا بُلبُلا ۔ سنک ۔ بہت سا رینٹ جو ایک دفعہ ہی ناک سے نکل پڑے ٭

پھینٹ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ دیکھو (پھیٹ) ٭

پھینٹ باندھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (ہندو) کمر کسنا ۔ مُستعِد ہونا ٭

پھینٹا ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ دیکھو (پھیٹا) ٭

پھینٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدّی ۔ دیکھو (پھیٹنا) ٭

پھینٹی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (ہندو ع) سُوت کی انٹی ٭

پھینچنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ (ہندو) بِن صابُون کپڑا دھوتا ۔ کھنگالنا ٭

پھینک ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث (ہندو) دیکھو (بکھیر) ٭

پھینک دینا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) گرا دینا ۔ ڈالدینا ۔ (۲) ضایع کر دینا ۔ تلف کردینا ۔ کھو دینا ۔ (۳) اُچھالدینا ۔ (۴) بکھیر دینا ۔ کھنڈادینا ٭

پھینکنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ (۱) ڈالنا ۔ گرانا ۔ (۲) کھنڈانا ۔ بکھیرنا ۔ (۳) پٹکنا ۔ دے مارنا ۔ (۴) قُرعہ ڈالنا ۔ پانسہ لُڑکانا ۔ (۵) سرپٹ دَوڑانا ۔ بگٹٹ بھگانا (پُورب) ۔ (۶) اُچھالنا ۔ (۷) ضایع کرنا ۔ کھونا ۔ بیقدری سے اُٹھانا مُفت برباد کرنا ۔ (۸) پٹا کھیلنا ۔ چوب بازی کرنا ٭

پھینی ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ ایک قسم کی مٹھائی جسکی ساخت سُوت کے لچھوں کی مانند ہوتی ہے اور اُس کو اکثر دُودھ میں بھگو کر کھاتے ہیں ٭

پے ۔ ف ۔ اِسم مُذکّر ۔ (۱) پٹھا ۔ عصب ۔ (۲) تانت ۔ رودہ جو غُلیل یا کمان

پر لپیٹتے ہیں (۳) پاے کا مخفف یعنے پاؤں ۔ قدم ۔ کھوج ۔ (۴) دُنبال ۔ پیچھے ۔ عقب ٭ نشان ۔ علامت ۔ (۵) براے ۔ واسطے ٭

پی ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ (گیتوں میں) ۔ (۱) پریتم ۔ پیارا ۔ عزیز ۔ معشُوق ۔ (۲) خاوند ۔ خصم ۔ شوہر ۔ سائیں ۔ وارِث ٭

(چُونکہ ہند میں عورتوں کی طرف سے مرد کا عشق مانا جاتا ہے اور شادی کی درخواست بھی اِسی طرف سے ہوتی ہے اِسلئے مرد معشُوق قرار دیا گیا) ٭

پیا ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ (گیتوں میں) دیکھو (پی) ٭

پیاب ۔ ف ۔ اِسم مُذکّر ۔ دیکھو (پایاب) ٭

پیّا ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ گاڑی کا چکّر ۔ چرخی ۔ چاک ۔ چکّر ۔ وُہ مدوّر پایہ جِس کے بل کوئی چیز چلے ۔ پایۂ گردُوں ٭

پیا بانسا ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ دیکھو (بانسا نمبر ۳) ٭

پیادہ ۔ ف ۔ اِسم مُذکّر ۔ (۱) پَیدل ۔ سوار کا نقیض ۔ (۲) شطرنج کا مُہرہ ۔ گھوڑے فیل رُخ فرزین بادشاہ کے علاوہ جس کی چال ایک گھر کی ہوتی ہے (۳) شاہی ہرکارہ ۔ نفر ۔ روتہ ۔ چپراسی ۔ کوتوال یا حاکم کا نوکر جیسے قاضی کا پیادہ

پیادہ پا ۔ ف ۔ تابعِ فعل ۔ دیکھو (پا پیادہ) ٭

پیار ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ (۱) جوشِ محبّت جو نہایت تہِ دِل سے ہو ۔ پریت ۔ محبّت ۔ حُب ۔ پریم ۔ (۲) لاڈ ۔ دُلار ٭ ماتا ۔ مادری اُلفت ۔ (۳) عشق ۔ نیہ (۴) بتّی ۔ مِٹھو ۔ بچّے کا بوسہ ۔ (۵) دوستی ۔ اِخلاص ۔ ربط ۔ میل جول ۔ (۶) التفات ۔ شفقت ۔ مہربانی ؎

مرتے ہیں تیرے پیار سے ہم اَور زیادہ ۔ تُو لطف میں کرتا ہے ستم اَور زیادہ (ذوق)

پیار آنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ محبّت آنا ۔ دل کا مائلِ اُلفت ہونا ۔ سیرت یا صُورت پر لُبھایا جانا ٭

پیار رکھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ محبّت و اخلاص رکھنا ۔ ربط بڑھانا ۔ دوستی رکھنا ٭

پیار کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) محبّت کرنا ۔ مالُوف ہونا ۔ (۲) چُمکارنا ۔ پُچکارنا (۳) بوسہ لینا ۔ مِٹھو لینا ۔ (۴) چاہنا ۔ عشق رکھنا ٭

پیار نکالنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ حسرت نکالنا ۔ چاؤ نکالنا ؎

مَیں جو لیٹا تو خفا ہو کے لگے کہنے وُہ ۔ وارُوں ہاتھوں کو ترے آج ہی سب پیار نکال (جرأت)

پیارا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) محبُوب ۔ لاڈلا ۔ چاہیتا ۔ منظُورِ نظر ۔ دل پسند ۔ پریمی ۔ سنیہی ۔ (۲) دوست ۔ مُحِب ۔ میت ٭ (۳) دِلبر ۔ دِلرُبا ۔ مَنموہن ۔ معشُوق ؎

آہ کیونکر نہ جُدا ہے وُہ پیارا ہوتا ۔ وُہ نہیں ہم ہیں کہ جس سے وُہ ہمارا ہوتا (جرأت)

(۴ ۔ ع) عزیز ۔ یگانہ ۔ پاس کے رشتہ کا جیسے اپنے پیارے دل کو روتے

(۵) وُہ شخص یا بچہ جسے پیار آئے۔ (۶) سُتار۔ بھلا۔ خُوبصورت۔ عمدہ۔ سُہانا۔ (۷) قابلِ قدر ◆

پیاروں پیٹی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ عو۔ وہ عورت جس کے عزیز مر گئے ہوں۔ نگوڑی ناٹھی۔ بن بھائی اور بہن کی۔ (بطور بد دعا مستعمل ہے) ◆

پیاری۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ عزیزہ۔ محبوبہ ◆ لاڈلی ◆ معشوقہ ◆

پیاری پیاری باتیں۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ میٹھی میٹھی باتیں۔ بھولی بھولی باتیں۔ سخنانِ دلاویز ◆

پیاز۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ بصل۔ برادرِ سیر۔ گنٹھا ◆

(ایک جڑ کا نام ہے جس کی بُو ناگوارِ طبع اور فایدہ زائد از وصف ہے مزاجاً گرم و خشک اس کے ہر ایک عدد کو گٹھی کہتے ہیں اگر کھاوت میں ٹولا بھی کہا ہے جیسے ہاتھ نہ گنے ناک میں پیاز کے ٹولے)

پیازی۔ ہ۔ صفت۔ (۱) ہلکا سُرخ۔ شربتی۔ گلابی۔ (۲) اِسمِ مذکر۔ ایک قسم کا نہایت قیمتی اور خوش رنگ لعل ◆

پیاس۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ (۱) تشنگی۔ عطش۔ تس۔ ترکھا۔ پانی پینے کی خواہش۔ ترِشنا۔ (۲) خواہش۔ آرزو۔ چاہنا۔ چاہت۔ (۳) تونس (عوامِ ہنود پلاس بھی کہتے ہیں) ◆

پیاس بُجھانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) تشنگی فرو کرنا۔ ترشنا کھونا۔ پانی پلا کر تسلّی دینا۔ (۲) آرزو بر لانا۔ خواہش پوری کرنا ◆

سب ہیچ ہے گر پیاس نہ بچوں کی بجھاوے (انیس)

پیاس بجھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تشنگی کا رفع ہونا ◆

پیاس لگنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پانی کی خواہش ہونا۔ تشنگی ہونا ◆

پیاس مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ پانی کی خواہش کو روکنا۔ تشنگی کی برداشت کرنا

پیاس مرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ از خود تشنگی رفع ہونا ◆

پیاسا۔ ہ۔ صفت۔ (۱) تشنہ۔ عطشان۔ ترکھاونت۔ (۲) خواہشمند۔ حاجتمند۔ غرضمند جیسے پیاسا کنوئیں کے پاس جاتا ہے کنواں پیاسے کے پاس نہیں آتا۔ (۳) مشتاق۔ آرزومند جیسے ہر درشن کی پیاسی انکھیاں ہر درشن کی پیاسی ◆

پیاسا مرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تشنگی سے مضطرب ہونا۔ پانی کے لئے بیقراری ہونا ◆

پیال۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ (پُورب) دھان یا کودوں کا بھُس جسے اکثر غریب آدمی جاڑوں میں بچھا کر سوتے ہیں۔ اِسطرف اُسے پرال کہتے ہیں ◆

پیالہ۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) کاسہ۔ جام۔ ساغر۔ قدح۔ ایاغ۔ پیمانہ ◆ کٹورا۔ بیلا۔ ڈھوبرا۔ (۲) توپ یا بندوق میں رنجک رکھنے کی جگہ۔ (۳) کاسۂ گدائی۔ بِھیک کا ٹھیکرا۔ (۴) عُرس۔ فقرا کے پھُول۔ فاتحۂ سوم (فقیر)۔ (۵) پٹّا بازوں وغیرہ کا جمگھٹا۔ اکھاڑہ (اس معنی میں یہ لفظ اُردو ہے) ◆

پیالہ بھرنا۔ اُ۔ فعلِ متعدی۔ (۱) پیالے کو پُر کرنا۔ لبالب کرنا۔ (۲) لازم۔ عمر کا پیمانہ پُورا ہونا۔ عمر آخر ہونا۔ دن پُورے ہونا ◆

پیالہ بہنا۔ اُ۔ فعلِ لازم۔ (عوام عو) اسقاط ہونا۔ گرب پات ہونا ◆

پیالہ پینا۔ اُ۔ فعلِ لازم۔ (۱) بگاسہ یا شراب پینا۔ (۲) چیلا ہونا۔ مُرید ہونا۔ مُعتقد ہونا۔ صُحبتِ آزاداں میں رہنا۔ فقیروں کی آنکھیں دیکھنا (فقرا)

پیالہ دینا۔ اُ۔ فعلِ متعدی۔ (کایستھ) شراب کی تواضع کرنا ◆

پیالہ لینا۔ اُ۔ فعلِ لازم۔ (کایستھ) شراب پینا ◆

پیالہ ہونا۔ اُ۔ فعلِ لازم۔ (۱) آزاد فقیروں کی اصطلاح میں فاتحۂ سوم کی ضیافت ہونے کو کہتے ہیں۔ عُرس ہونا ◆

ارے نوش تُو بھی آپکے جلدی وہاں پہنچا گدائے حُسن کا کہتو ہیں تیرے آج پیالہ ہو (درنا جان تپش)

(۲) دُنیا سے گزرنا۔ مرنا۔ کام تمام ہونا۔ قتل ہونا ◆

پیالہ مجھ آزاد کا بھر دے ساقی نہیں میرا پیالہ ہُوا چاہتا ہے (ناسخ)

(۳) آزادوں کی آزادو کے تکیہ میں اور پٹّا بازوں کی پٹّا باز کے گھر میں ضیافت ہونے کو بھی کہتے ہیں ◆

پیالی۔ اُ۔ اِسمِ مؤنث۔ چھوٹا پیالہ۔ بلیا ◆

پیام۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ (۱) پیغام۔ سندیسہ۔ (۲) زبانی عرض۔ زبانی درخواست۔ مُنہ زبانی کہلا بھیجنا۔ زبانی سوال کرنا ◆

اور باتوں کا اب پیام ہُوا مینڈکی کو بھی لو زکام ہُوا (شوق)

پیام سلام۔ ف+ع۔ اِسمِ مذکر۔ زبانی بات چیت۔ دُوسرے کی معرفت کسی بات کا جواب و سوال کرنا ◆

پیامبر۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ قاصد۔ نامہ بر۔ ایلچی۔ سفیر ◆

پیپ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ ریم۔ رادہ۔ مواد ◆

پیپ پڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (پیپانا) زخم پکنا ◆

پیپ ڈالنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ زخم پکانا۔ زخم میں مواد پکنے کی صلاحیت کرنا ◆

(چونکہ زخم پکنے کی حالت میں کھولن کے باعث زیادہ تکلیف ہوتی ہے اسلئے شعراء نے کمالِ دُکھ اور تکلیف کے موقعہ پر استعمال کیا ہے) ◆

ڈالدی پیپ کلیجوں میں غمِ فرقت نے عذر کرتے ہو تو کرلو جگر افگاروں کی (رند)

پیپا - انگلش - صحیح (Pipe پائپ) اسم مذکر - وہ چوبی ظرف جس میں ۱۲۶ گیلن یعنی ۶۳۰ بوتل شراب آتی ہے ۔

(اس چوبی ظرف کی شکل ڈھولکی سے مشابہ ہے) ۔

پیپر - انگلش Paper - اسم مذکر - (۱) کاغذ - قرطاس - پتر - (۲) پُرزہ پرچہ ۔ اخبار - گزٹ ۔

پیپل - ہ - اسم مذکر - ایک بڑے سایہ دار درخت کا نام جس کے پتّے پان سے مشابہ ہوتے ہیں - ہندو اس کو متبرک مان کر پوجتے ہیں اور اس کی لکڑی کاٹنے کو بہت بُرا جانتے ہیں - (۲) ایک دوا کا نام جو اصل میں کسی درخت کا پھل ہے مزاجاً گرم و خشک - فلفل دراز - دار فلفل ۔

پیپلا - ہ - اسم مذکر - تلوار کی نوک - تیغ کا سرا - سر شمشیر - تلوار کی انی - مضرب ۔

پیپلامول - ہ - اسم مؤنث - (صحیح پیپلامول) پیپل دوا کی جڑ - اصل دار فلفل - فلفلمویہ ۔

پیپلی - ہ - اسم مؤنث - پیپل کا پھل - پپولی پیلو - تاری ۔

پیت - ہ - اسم مؤنث - دیکھو (پریت) - ۲ - زرد - پیلا - اصفر ۔

پیتامبر - ہ - اسم مذکر - (۱) زرد رنگ کا ریشمی کپڑا - (۲) زرد پوش (۳) زرد پوشش ریشمی دھوتی جو اکثر ہندو عورتیں باندھتی ہیں ۔

(چونکہ سری کرشن مہاراج اکثر ریشمی دھوتی استعمال کرتے تھے اسلئے اُن کو پیتامبر دھاری کہتے تھے)

پیتاوا - ا - اسم مذکر - دیکھو (پاتابہ) ۔

پینترا - ا - اسم مذکر - (۱) کشتی یا پٹا کے داؤ کرتے وقت کا ٹھاٹھ - چوب بازی کے انداز کے موافق قدم رکھنا (۲) پاؤں کا نشان - کھوج - سُراغ - پے - اثر ۔

پینترا بدلنا - ا - فعل لازم - ٹھاٹھ بدلنا - قدم بدلنا - کشتی یا پٹا کے وقت اُس کے قاعدہ کے موافق پاؤں رکھنا اور اُٹھانا ؎

یکساں رہا نہ ٹھاٹھ کسی کا جہان میں ۔ کون آکے پیترے نہ یہاں پر بدل گیا (صبا)

پیتس - ہ - اسم مؤنث - (ہندو عو) خسر کے بھائی کی بیوی - چچیا ساس ۔

پیتسرا - ہ - اسم مذکر - (ہندو عو) چچیا خسر ۔

پیتل - ہ - اسم مذکر - برنج - صُفر - ایک قسم کی زرد اور مرکب دھات جو جست اور تانبا ملا کر بنائی جاتی ہے ۔

پیتلی - ہ - صفت - (۱) پیتل کا - برنجی - (۲) زرد - پیلا ۔

پیتم - ہ - اسم مذکر - دیکھو (پریتم) ۔

پیتمبر - س (पीताम्बर) اسم مذکر - دیکھو (پیتامبر) ۔

پیٹ - ہ - اسم مذکر - (۱) شکم - بطن - اودر - پوٹا - (۲) رحم - بچہ دان - کوک - گرب دھام - گربھ استھان - (۳) معدہ - اوجھ - کھانا ٹھیرنے اور ہضم ہونے کی جگہ - (۴) حمل - گرب جیسے دائی سے پیٹ نہیں چھپتا - (۵) خلا - جوف - (۶) بندوق یا توپ کے پیالے کے قریب کی جگہ - توپ کا وہ حصّہ جہاں گولہ جاکر ٹھیرے (۷) گنجائش - سمائی - (۸) حوصلہ - ظرف - پوٹا - (۹) اندرون - بھیتر باطن - راز - بھید - (۱۰) محاط - دائرہ کا اندرونی حصّہ - محیط کے اندر کی سطح (۱۱) بھوک کے موقع پر بھی بولتے ہیں جیسے پیٹ بُری بلا ہے (۱۲) طمع - لوبھ ہوس جیسے پیٹ سب رکھتے ہیں (۱۳) خوراک - خواہش معدہ - (۱۴) وہ گھی کی مقدار جو خستگی کے لئے اندر ملائی جائے جیسے آدھ سیر پیٹ کے بالوشاہی ۔

پیٹ اپھرنا - ہ - فعل لازم - پیٹ پھولنا - نفخ ہونا ۔

پیٹ آنا - ہ - فعل لازم - (پورب) پیٹ چلنا - دست آنا ۔

پیٹ باندھنا - ہ - فعل لازم - (پورب) خواہش سے کم کھانا - اشتہا ضبط کرنا

پیٹ بجانا - ہ - فعل لازم - (اطفال) خوشی منانا - شکم کا نقارہ بجانا - خوب خوش ہونا

پیٹ بڑھانا - ہ - فعل لازم - (۱) خوراک بڑھانا - مقدار سے زیادہ کھانے کی عادت ڈالنا - (۲ - پورب) دوسرے کے حصّہ پر دانت رکھنا ۔

پیٹ بڑھنا - ہ - فعل لازم - (۱) خوراک بڑھنا - خوراک زیادہ ہونا - (۲) جلندھر یا استسقا کے باعث پیٹ بڑھ جانا ۔

پیٹ بولنا - ہ - فعل لازم - قراقر ہونا - گڑگڑ ہونا - ریح کے باعث پیٹ میں سے آواز نکلنا

پیٹ بھاری ہونا - ہ - فعل لازم - گرانیٔ شکم ہونا - سوئے ہضمی ہونا ۔

پیٹ بھرا - ہ - صفت - (۱) شکم سیر - اگھایا - دھایا ہوا - (۲) تونگر - مالدار - مستغنی فارغ البال - (۳) آزاد منش - خود مختار - من موجی - بے پروا ۔

پیٹ بھراؤ - ہ - اسم مذکر - سیر ہو جانے کے لائق - بھر پیٹ - پیٹ بھر جانے کے قابل - بخوبی - من تکتا ۔

پیٹ بھر جانا - ہ - فعل لازم - (۱) سیر ہو جانا - دھاپ جانا - اگھا جانا (۲) اپھر جانا - چل نکلنا - مغرور ہو جانا - ناکسوں کا تنگ ظرفی سے اترانا ۔

پیٹ بھر کر - ہ - تابع فعل - بخوبی - خاطر خواہ - از حد جیسے پیٹ بھر کر احمق یا جھوٹا ؎

ہر طرف ہیں ترے دیدار کے بھوکے لاکھوں ۔ پیٹ بھر کر کوئی ایسا بھی طرحدار نہ ہو (انشا)

پیٹ بھرنا - ہ - فعل لازم - (۱) سیر ہونا - اگھانا - دھاپنا (۲) گزران کرنا - دن کاٹنا جیسے پیٹ بھر لیتے ہیں - (۳) مستغنی ہونا - دولتمند ہونا - مالدار ہونا - (۴) اُکتانا - طبیعت بھرنا ۔

پیٹ بھرے کی باتیں - ہ - اسم مؤنث - متکبرانہ باتیں (دیکھو پیٹ کے گن)

پیٹ بھرے کے گُن - ہ - اِسم مذکّر - مغرورانہ کلام یا ڈینگ - آزادانہ الفاظ (جب کوئی نودولت آدمی بدوضع اور خراب ہوجاتا ہے تو اُس کی نسبت بھی کہتے ہیں) +

پیٹ پاٹنا - ہ - فعلِ لازم - (لکھنؤ) بھوک میں جیسا بُرا بھلا ملے اُسی کو سیر ہو کر کھا لینا - اوجھ بھرنا +

پیٹ پالنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) مشکل سے کما کر کھانا - بدشواری گزرِ اوقات کرنا - متوسطانہ گزر کرنا - (۲) پیٹ بھرنا - پرورشِ شکم کرنا - اپنے گزارہ کے قابل کر لینا جیسے پیٹ پالنا کُتّا بھی جانتا ہے (۳) نفس پرستی کرنا - اپنا قلب تازہ رکھنا +

پیٹ پالو - ہ - صفت - نفس پرست - بندۂ شکم - عبد البطن - شکم بندہ +

پیٹ پانی ہونا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) دست آنا - بدہضمی ہونا - تخمہ ہونا +

پیٹ پکڑ کر بھاگنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) مضطربانہ بھاگنا - بے تابانہ دوڑنا - کسی صدمہ یا حادثہ کے باعث دل تھام کر دوڑنا - گھبرا کر بھاگنا - جلد جانا - (۲) دل کو لگنا - دل پر صدمہ گزرنا +

پیٹ پکڑ کر دوڑنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پیٹ پکڑ کر بھاگنا) +

پیٹ پکڑے - یا - تھامے پھرنا - ہ - فعلِ لازم - عو - مضطرب الحال پھرنا بیقرار اور پریشان ہونا - آپے میں نہ رہنا + ؎

گورا گورا وہ بدن دیکھے جو ہنتا سا تو پیٹ پکڑے ہوئے دوڑا پھرے بیتاب سا تو (جرأت)

پیٹ پونچھن - ہ - اِسم مذکّر - (ہندو عو) اخیر کا بچّہ - وہ بچّہ جس کے بعد اور بچّہ پیدا نہ ہوا ہو +

پیٹ پھاڑنا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) شکم چاک کرنا - شکم دریدن کا ترجمہ (۲ - فعلِ لازم - بیقرار ہونا - مضطرب ہونا - حقّہ پینے میں جلدی کرنا (۳ - عو) ہونسنا - حسد سے ٹوکنا - حسد کرنا +

پیٹ پھٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) شکم چاک ہونا - پیٹ شق ہونا (۲) زیادہ ہنسنے کی سمائی نہ رہنا - ہنسی کے مارے بیتاب ہونا - (۳) وضعِ حمل ہونا بچّہ پیدا ہونا (بازاری) - (۴) مرنا - جہان سے اُٹھنا - دُور ہونا - غارت ہونا جیسے مینہ برسنے سے کال کا پیٹ پھٹنا - (۵ - عو) حسد کرنا - رشک کرنا - ایڑیاں رگڑ رگڑ کر مرنا - (جب چاول کی نسبت کہیں گے تو اُسکا پک کر شق ہو جانا مراد ہوگی) +

پیٹ پھلانا - ہ - فعلِ لازم - عو - (۱) شکم کو سانس سے اونچا کرنا - (۲) حاملہ بنو گربا سی ہونا (۳ - عو) کھانے کے شوق میں بھرنا - کھانے کی آرزو میں تیار ہو کر بیٹھنا +

پیٹ پھولنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) نفخ ہونا - پیٹ اپھرنا - (۲ - بازاری) حاملہ ہونا (۳ - عو) بیتاب ہونا - بیقرار ہونا + اضطرابی اور جلدی ہونا +

پیٹ پیٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پیٹ بجانا (۲) بھوک کے مارے شور مچانا - کھاؤں کھاؤں کرنا (۳) بیقراری ظاہر کرنا - مضطرب ہونا - پھڑکنا پھڑ پھڑانا - (۴) ہوس کرنا - ہوکا کرنا +

پیٹ پیٹھ ایک ہو جانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) بھوک یا فاقہ کے باعث پیٹ کمر سے لگ جانا - بھوک سے پیٹ کے اندر دھس جانا (۲) نہایت دُبلا اور لاغر ہو جانا +

پیٹ پیٹھ سے لگنا - ہ - فعلِ لازم - نہایت دُبلا ہونا - از حد لاغر ہونا - تاق ہونا +

پیٹ ٹھنڈا رہنا - ہ - فعلِ لازم - (عو) اولاد سے خوش رہنا - بچّوں کا سُکھ دیکھنا - اولاد کا زندہ قائم رہنا +

پیٹ جاری ہونا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) دست آنا - دستوں کی بیماری ہونا

پیٹ جلنا - ہ - فعلِ لازم - (عو) بخار میں تپنا +

پیٹ چپاتی ہونا - ہ - فعلِ لازم - بھوک کے مارے پیٹ اندر دھنس جانا

پیٹ چلنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پیٹ جاری ہونا) +

پیٹ چوٹّی - ہ - اِسمِ مؤنّث - وہ حاملہ عورت جس کا حمل اچھی طرح نہ پہچانا جائے

پیٹ چھنٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پیٹ صاف ہونا - (۲) پیٹ کی موٹائی یا اُبھار کا کم ہونا - چھٹکنا - دُبلا ہونا - (۳) نکاس کا بخوبی جاری ہونا - زچہ کے پیٹ کی آلائش نکلنا +

پیٹ چھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - دست جاری ہونا - سنگرہنی ہونا +

پیٹ دکھانا - ہ - فعلِ لازم - (عو) افلاس اور گرسنگی کی شکایت کرنا (۲ عو) پیٹ ملوانا + دائی سے حمل کی شناخت کرانا +

پیٹ ڈالنا - ہ - فعلِ لازم - حمل گرانا - حمل اسقاط کرانا +

پیٹ رکھانا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) حاملہ کرنا (۲ فعلِ لازم) حاملہ ہونا - باردار ہونا

پیٹ رکھنا - ہ - فعلِ متعدّی - عو - حاملہ کرنا +

پیٹ رکھوانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) حاملہ ہونا - نطفہ قبول کرنا (۲ - متعدّی) حاملہ کرانا - نطفہ ڈالنا +

پیٹ رہنا - ہ - فعلِ لازم - حمل قرار پانا - حاملہ ہونا - باردار ہونا +

پیٹ سے باہر پاؤں نکالنا
پیٹ سے پاؤں نکالنا } - ہ - فعلِ لازم - عو - اوگن کھانا اپنی چھپی ہوئی خباثتِ طبع کو ظاہر کرنا - بدراہ ہونا - سیدھے آدمی کا ناشائستہ کام کرنے لگنا

اپنی والی پر آنا - بدی پر آنا +

پیٹ سے پاؤں اگر ایسے نکالوں میں بھی   ایک کیا دیکھنا گھر سیکڑوں گھالوں میں بھی (امیر یا علی)

(۲) بڑھ چلنا - اترانا ٥

ڈھنگ یہ آپ کے نرالے ہیں   پیٹ سے پاؤں کچھ نکالے ہیں (شوق)

پیٹ سے ہونا - ٥ - فعلِ لازم - حمل ہونا - باردار ہونا +

پیٹ کا بچّہ - ا - اسم مذکّر - (۱) اپنا جنا - اپنا زائیدہ - سگا بچّہ - حقیقی اولاد (۲) حمل کے اندر کا وُہ بچّہ جو ابھی تک پیدا نہیں ہُؤا مگر پیٹ میں ہے +

پیٹ کا پانی نہ ہلنا - ٥ - فعلِ لازم - بے تکان جانا - سواری میں جُنبش اور تکلیف نہ ہونا - (سواری کی تعریف میں بولتے ہیں) +

پیٹ کا پردہ - ا - اسم مذکّر - آنتوں کی جھلّی - اوجھڑی +

پیٹ کاٹنا - ٥ - فعلِ مُتعدّی - (۱) اپنی خوراک سے بچانا - معمولی خوراک سے کم کھانا - کم کھا کر گزر کرنا (۲ - مُتعدّی) خوراک سے کم دینا - بھوکا مارنا معمولی خوراک سے کم کھلانا +

پیٹ کا دُکھ دینا - ٥ - فعلِ مُتعدّی - (۱) بھوک کی سزا دینا - بھوکا مارنا کھانے کو نہ دینا +

پیٹ کا دُکھیا - ٥ - اسم مذکّر - (۱) مریضِ شکم - وُہ شخص جسے کھانا کم ہضم ہو (۲) شکم بندہ - بسیار خوار - (۳) بھوکا - مُفلس - قلّاش (۴) نفس پرست - نفس پرستی کی خاطر دُکھ سہنے والا - تن پرور +

پیٹ کا دھندا - ٥ - اسم مذکّر - محنت مزدوری - تدبیر اکل و شُرب +

پیٹ کا کُتّا - ٥ - اسم مذکّر - عبدُ البطن - شکم بندہ - کھانے پر دم دینے والا +

پیٹ کا ہلکا - ٥ - صفت - وُہ شخص جسے بات نہ پچے + اوچھا - کمظرف تنک ظرف - راز نہ چھپا سکنے والا ٥

صُورتِ فوّارہ اِتنا پیٹ کا ہلکا ہے تُو   بات جو کچھ دل میں تھی تیری زباں پر آگئی (شاہ نصیر)

پیٹ کو دھوکا دینا - ٥ - فعلِ لازم - بن کھائے رہنا - بھوک کو دم دینا +

پیٹ کو لگنا - ٥ - فعلِ لازم - اشتہا ہونا - خواہشِ طعام ہونا - بھوک لگنا +

پیٹ کی آگ - ٥ - اسم مؤنّث - (۱) اُلفتِ مادری - ماں کی ممتا - پیٹ میں رکھنے کی محبّت (۲) اولاد - بال بچّے (۳) بھوک - اشتہا +

پیٹ کی آگ بجھانا - ٥ - فعلِ مُتعدّی - (فقیر) بھوکے کو کھلانا - اشتہا دور کرنا - روٹی کھلانا +

پیٹ کی بات - ٥ - اسم مؤنّث - رازِ نہاں - پوشیدہ بھید - مخفی بات +

پیٹ کے بال - ٥ - اسم مذکّر - وُہ بال جو بچّے کے سر و جسم پر حمل کے اندر ہی نکل آتے ہیں - وُہ بال جو بچّہ ساتھ لیکر پیدا ہوتا ہے +

پیٹ کے لئے دوڑنا - ٥ - فعلِ لازم - تلاشِ معاش میں پھرنا +

پیٹ کی مار دینا - ٥ - فعلِ مُتعدّی (عو) عداوتاً یا تنبیہً کسی کو بھوکا مارنا - بھوک کی سزا دینا +

پیٹ گدرانا - ٥ - فعلِ لازم - (گنوار) علامتِ حمل کا ظاہر ہونا +

پیٹ گرانا - ٥ - فعلِ مُتعدّی و لازم - اسقاطِ حمل کرنا - قصداً حمل نکالنا - اخراجِ جنین کرنا

پیٹ گرنا - ٥ - فعلِ لازم - (۱) اسقاطِ حمل ہونا - حمل جاتا رہنا - (۲) - اسم مذکّر (اسقاط - گربپات - وضعِ حمل جیسے پیٹ گرنے کا مرض +

پیٹ گڑگڑانا - ٥ - فعلِ لازم - پیٹ میں قراقُر ہونا - پیٹ بولنا +

پیٹ لگ جانا - ٥ - فعلِ لازم - بھوک کے باعث شکم کا اندر کو دھنس جانا +

پیٹ لگنا - ٥ - فعلِ لازم - پیٹ دھسنا (تنگ) لگنا - گنوار) بھوک کی علامت کا ظاہر ہونا

پیٹ مار مرنا - ٥ - فعلِ لازم - خُودکُشی کرنا - پیٹ میں خنجر مار کر مر جانا ٥

نظر آیا جو پیٹ ساقی کا   شیشۂ مے نے اپنا مارا پیٹ (ناسخ)

پیٹ مارنا - ٥ - فعلِ مُتعدّی - (۱) بھوک کو مغلوب کرنا - خوراک سے کم کھانا کھانے میں کمی کرنا - تقلیلِ غذا کرنا - (۲) نفس مارنا - نفس کُشی کرنا (۳ - فعلِ لازم) خُودکُشی کرنا - پیٹ میں چھُری مار لینا +

پیٹ مرانی - ٥ - اسم مؤنّث - وُہ عورت جو معاش کی خاطر بدکاری کرے +

پیٹ مسوسنا - ٥ - فعلِ لازم - (ہندو عو) پیٹ کاٹنا - اپنی خوراک میں سے بچانا - پیٹ مارنا +

پیٹ میں آنت نہ مُنہ میں دانت - ٥ - (کہاوت) - (نہایت ضعیف کے حق میں بولتے ہیں) بُوڑھا پھُونس - پیرِ فرتُوت +

پیٹ میں بل پڑنا - ٥ - فعلِ لازم - ہنسی کے باعث شکم میں شکن پڑنا - ہنستے ہنستے کمر کا دُہرا ہوجانا + کمال ہنسنا +

پیٹ میں بیٹھنا - ٥ - فعلِ لازم - پیٹ میں گھُسنا - بھید لینا + اپنے مطلب کے لئے کسی کو دوست بنانا - یارانہ گانٹھنا - خوشامد کرکے دوست بنانا - دوست بنکر مطلب نکالنا +

پیٹ میں پانی پڑنا - ٥ - فعلِ لازم - خوف سے دست آنے لگنا +

پیٹ میں پاؤں ہونا - ٥ - فعلِ لازم - پوشیدہ گُن ہونا - پیٹ میں گُن بھرے ہُوئے ہونا + نہایت مکّار ہونا +

پیٹ

(یہ محاورہ سانپ سے لیا گیا ہے ایسے شخص کے حق میں بولتے ہیں جو ظاہر میں غریب اور باطن میں سب گنوں پورا ہو) ۔

پیٹ میں پِتّھو لینا - ہ - فعلِ لازم - کھیل میں اپنی پیٹ میں ایک نام تنفس قرار دے کر دو کے برابر خیال کرنا ۔

پیٹ میں پِتّھو ہونا - ہ - فعلِ لازم - ایک اور فرضی آدمی پیٹ میں کھیل کے وقت کمیٔ اطفال کے باعث خیال کیا جانا ۔

پیٹ میں پڑنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) پیٹ میں جانا - (۲) - عو - حمل رہنا - نطفہ قرار پانا ۔

پیٹ میں بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پیٹ میں بیٹھنا) ۔

پیٹ میں چوہے دَوڑنا - یا - چھوٹنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کسی کے خوف کے باعث کمالِ اضطراب اور اضطرار ہونا - نہایت تشویش ہونا - (۲) بھوک کے مارے قُل ہونا - بھوک سے بے قرار ہونا ۔

پیٹ میں چوہے قلابازی کھانے لگے - ا - (مثل) نہایت بھوک لگ آئی - بھوک کے باعث بیتاب ہونے لگے ۔

پیٹ میں چیونٹے کی گرہ ہونا - ہ - فعلِ لازم - عو - حقارتاً - نہایت کم خوراک ہونا - بن کھائے جینا - پھول سونگھ کر رہنا ۔

(چونکہ چیونٹے کی نسبت یہ بات مشہور ہے کہ وہ صرف اناج سونگھ کر رہتا ہے کیونکہ اُس کی کمر میں اتنی گنجایش نظر نہیں آتی کہ اُسمیں خوراک جا سکے پس اسلئے کم خوراک آدمی کے حق میں جو اپنے تئیں نازک سمجھے ازروئے طنز یہ محاورہ بولنے لگے)

پیٹ میں داڑھی ہونا - ہ - فعلِ لازم - حالتِ طفلی میں بڑا عقل کی باتیں کرنا (عقلمند لڑکے کی نسبت بولتے ہیں یعنی اس کے بڑے بوڑھے ہونے کی حالت جو ریش سفید خیال کی جاتی ہے پیٹ کے اندر پوشیدہ ہے) ۔

پیٹ میں ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - طوعاً و کرہاً یعنی بے رغبتی سے کھانا ۔

پیٹ میں سے پاؤں نکالنا - ہ - فعلِ لازم - نئے نئے گُن سیکھنا - بدراہی اور بداطواری میں قدم رکھنے لگنا ۔

پیٹ میں گڑ بڑ ہونا - ہ - فعلِ لازم - پیٹ میں قراقر ہونا - دست آنے کی علامت ظاہر ہونا ۔

پیٹ میں گھسنا - ہ - فعلِ لازم - دیکھو (پیٹ میں بیٹھنا) ۔

پیٹ میں گھوڑے دَوڑنا - ہ - فعلِ لازم - قراقر ہونا - گڑ بڑ ہونا - پیٹ کی کسر سے بدہضمی کی علامت ظاہر ہونا ۔

پیٹ

پیٹ میں گیدڑیاں دَوڑنا - ہ - فعلِ لازم - (گنوار) خوف یا بھوک کے مارے بے قرار ہونا ۔

پیٹ والی - ہ - اسمِ مؤنث - عو - (۱) حاملہ - دوجیا - زنِ باردار - (۲) ہر ایک کھانے پینے کی چیز پر دل چلانے والی ۔

پیٹ ہڑبڑانا - ہ - فعلِ لازم - (عوام) پیٹ میں گڑ بڑ یا قراقر ہونا - پیٹ میں گڑ بڑاہٹ ہونا ۔

پیٹا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) دَور - گولائی - محیط - (۲) تُکّل یا کنکوے کی ڈور کا جھول جو کم ہوا یا وزنی ہونے کے باعث نمایاں ہوتا ہے (۳) تابعِ فعل، تقریباً - اندازاً - تخمیناً - اندر جیسے پچاس برس کے پیٹے میں ہے (۴) گزرگاہِ دریا - دریا کے بہنے کا راستہ (۵) تفصیلِ حساب جو ایک مد کے اندر لکھی جائے (۶) دریا کا پاٹ (۷) حیوانات کا اوجھ - اوجھڑی (۸) کتاب کا متن (۹) دیکھو نمبر ۱۳ پیٹ (۱۰) فاصلہ - دوری (۱۱) تابو - بس (لکھنؤ) ۔

پیٹا توڑنا - ہ - فعلِ متعدی - اُڑتے ہوئے کنکوے کی لٹکتی ہوئی ڈور کو توڑ لینا

پیٹا چھوڑنا - ہ - فعلِ لازم - کنکوے کی ڈور کا لٹک جانا ۔

پیٹارتھو - ہ - صفت (ہندو) بسیار خوار - پیٹو ۔

پیٹ پیٹ کر - ہ - تابعِ فعل (۱) مار مار کر جیسے پیٹ پیٹ کر سجا دیا (۲) اپنے آپ کو ضرب لگانا جیسے پیٹ پیٹ کر اپنا خون کر دیا - (۳) جھینک جھینک کر - دق کر کے - رُلا رُلا کے جیسے اُس کا خاوند پیٹ پیٹ کر روٹی دیتا ہے ۔

پیٹرن - انگلش Patron اسمِ مذکر - مربّی - سرپرست ۔ حامی ۔

پیٹک پیٹا - ہ - اسمِ مذکر - (عو) نوحہ - ماتم - کہرام ۔ جھگڑا - فتنہ ۔

پیٹک پیٹا ڈالنا - ہ - فعلِ لازم (عو) رونا پیٹنا ڈالنا - کہرام مچانا - ماتم ڈالنا - جھگڑا اُٹھانا - فتنہ برپا کرنا ۔

پیٹل - ہ - صفت - بڑے پیٹ والا - توندل - پکھال پیٹا ۔

پیٹنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) مارنا - ضرب لگانا - جسمانی سزا دینا - چوٹ لگانا - کوٹنا ۔ کچلنا - (۲ - عو) نوحہ و ماتم کرنا - رونا ۔ بُرا چاہنا - کسیکا مرنا چاہنا ۔

آنکھیں پھوٹیں جو بھر نظر دیکھے ۔ ہم کو پیٹے اگر اِدھر دیکھے (شوق)

(۳) چپٹا کرنا - چوڑا کرنا - (۴) سخت محنت کرنا - محنتِ شاقہ اُٹھانا جیسے رات دن کاغذ پیٹا یعنی لکھنے کی سخت محنت اُٹھانا - (۵) حاصل کرنا - کمانا جیسے مہینے میں چار پانچ روپے پیٹ لیتا ہے - (۶) جھینکنا (۷) سرزنش کرنا جیسے روز پیٹتے ہیں مگر وہی کام نہیں سیکھتا (۸) اندیشہ کرنا

فِکر کرنا۔ جیسے اِسی دِن کو پیٹتے تھے ٭

پِیٹنا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ (۱) ماتم ۔ نَوحہ جیسے ایک کی سہرہ دوکا تماشا تین کا پیٹنا چار کا سا تیا (مثل)۔ (۲) مُصیبت ۔ آفت جیسے یہ اَور پیٹنا پڑگیا ٭

پیٹنٹ ۔ انگلش Patent صِفت ۔ رجسٹری شُدہ ۔ سند یافتہ ۔ مُستند ٭

پیٹو ۔ ہ ۔ صِفت ۔ اَکّال ۔ بسیار خوار ۔ شکم بندہ ۔ بہُت کھانے والا ٭ کھانے کا لالچی جیسے پیٹو مرے پیٹ کو نامی مرے نام کو ٭

پِیٹھ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) پُشت ۔ ظہر (۲) مدد ۔ حمایت ۔ کُمک ۔ پُشتہ گرمی ٭ پناہ سہارا ۔ ستُون ٭ اوٹ (۳) عقب ۔ پیچھے ۔ پچھاڑی (۴) بیرُون ہر چیز ہر ایک چیز کے اُوپر کا حِصّہ ٭

پیٹھ پر کا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ عو ۔ (۱) اُوپر کا ٭ بعد کا ۔ وُہ بچّہ جو کسی بچّہ کے بعد پیدا ہُوا ہو ۔ (۲) چھوٹا بھائی ٭

پیٹھ پر کھانا ۔ ہ ۔ فِعلِ متعدّی ۔ نامردی سے بھاگتے ہُوئے پِٹنا ۔ سامنے نہ ٹھیر سکنا ۔ قابلِ شرم شکست کھانا ۔ جُوتڑوں پر کھانا ٭

پیٹھ پر ہاتھ پھیرنا ۔ ہ ۔ فِعلِ مُتعدّی ۔ شاباش دینا ٭ پیار کرنا ٭ ہِمّت ہارنا ٭

پیٹھ پر ہونا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم ۔ (۱) مدد پر ہونا ۔ کُمک پر ہونا ۔ حمایتی بننا ۔ مُعاون ہونا ۔ (۲) ایک بچّے کے بعد دُوسرے بچّے کا پیدا ہونا ٭

پیٹھ پھیرنا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم ۔ (۱) پیٹھ موڑنا ۔ جانا ۔ سدھارنا ۔ رُخصت ہونا ۔ (۲) اِنتقال کرنا ۔ مرنا ۔ رحلت کرنا ۔ دُنیا سے گُزر جانا ۔ (۳) لڑائی سے بھاگنا رُوگرداں ہونا ۔ ہزیمت اُٹھانا ۔ (۴) مُڑ کر بیٹھنا ۔ رُخ بدل کر بیٹھنا ۔ رُخ بدلنا ۔ اِعراض کرنا ۔ بیزاری یا نفرت کے باعث ایک طرف سے دُوسری طرف مُنہ کر لینا

پیٹھ پیچھے ۔ ہ ۔ تابع فِعل ۔ (۱) غیبت میں ۔ بعد میں ۔ غیر حاضری یا عدم موجودگی میں

پیٹھ پیچھے میرے بد کہنے سے ناسخ یہ ہلا ۔ پیٹھ پر بار گنہ کا جمع پُشتارا ہُوا (ناسخ)

(۲) مرنے کے بعد ۔ بعد از اِنتقال ٭

پیٹھ پیچھے کہنا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم ۔ غیبت کرنا ۔ بعد میں بُرا کہنا ٭ بدیاں کرنا ٭

پیٹھ توڑنا ۔ ہ ۔ فِعل لازم ۔ مایُوس کرنا ۔ نا اُمید کرنا ۔ ہِمّت توڑنا ۔ ہراس کرنا ۔ (۲) چڑھی لینا ۔ پُشت پر سوار ہونا ٭

پیٹھ ٹھوکنا ۔ ہ ۔ فِعلِ مُتعدّی ۔ (۱) شاباش دینا ۔ ہِمّت بندھانا ۔ تقویت دینا ۔ (۲) پیار کرنا ۔ چُمکارنا ۔ دلاسا دینا ۔ پُچکارنا ٭

پیٹھ چارپائی سے لگ جانا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم ۔ صاحبِ فراش ہونا ۔

چارپائی پر پڑے پڑے پیٹھ پک جانا ٭ بیماری کے باعث ناتوان ہو کر چارپائی سے نہ اُٹھ سکنا ۔ طاقتِ نشست و برخاست نہ رہنا ٭

پیٹھ دِکھا کر جانا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم ۔ عو ۔ پیٹھ موڑ کر جانا ۔ رُخصت ہو کر مُنہ موڑنا ۔ رُخصت ہو کر چلنا ۔ جاتے وقت مُنہ موڑنا ۔ سفر کو روانہ ہونا ؎

چلی جس طرح پیٹھ اپنی دِکھا ۔ اِسیطرح دِکھلائیو مُنہ پھر آ (میرحسن)

پیٹھ دِکھانا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم ۔ (۱) رُوگرداں ہونا ۔ مُنہ موڑنا ۔ لڑائی سے بھاگ جانا ٭ ترک کر دینا ۔ چھوڑ دینا ۔ (۲) پردیس کو جانا ۔ سفر کو جانا ٭

پیٹھ دینا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم ۔ (۱) رُوگرداں ہونا ۔ مُنہ موڑنا ۔ (۲) بیوفائی کرنا ۔ بیمروّتی کرنا ۔ دغا دینا ۔ فریب دینا ۔ (۳) لڑائی سے بھاگ جانا ۔ (۴) مرجانا ۔ گُزر جانا ۔ اِنتقال کر جانا ٭

پیٹھ کا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ دیکھو (پیٹھ پر کا) ٭

پیٹھ کا کچّا ۔ ہ ۔ صِفت ۔ پیٹھ کا نازک ۔ وُہ جانور جسکی پیٹھ سواری لینے سے جلد زخمی ہو جائے ۔ سواری کا بودا ٭

پیٹھ لگانا ۔ ہ ۔ فِعلِ مُتعدّی ۔ (۱) چوپایہ کی پیٹھ پر زخم ڈالنا یعنی بے تمیزی سے کسنا یا سواری لینا یا لادنا جسمیں اُس کی پیٹھ زخمی ہو جائے ۔ (۲) کُشتی میں پچھاڑنا ۔ چت کرنا ۔ پٹکنا ۔ مغلُوب کرنا ٭

پیٹھ لگنا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم ۔ (۱) پیٹھ میں زخم ہو جانا ۔ پڑے پڑے پیٹھ کا پک جانا ۔ (۲) کُشتی میں چت ہو جانا ۔ پچھڑنا ۔ مغلُوب ہونا ۔ زیر ہونا ۔ (۳) چپک جانا ۔ چسپاں ہونا ۔ چفش ہونا ۔ مُلتزق ہونا ؎

لگ گئی بیماری فرقت میں یہ بستر سے پیٹھ ۔ اُٹھ چلُوں بالفرض مَیں تو ساتھ ہی بستر چلا (ناسخ)

پیٹھ موڑنا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم ۔ دیکھو (پیٹھ پھیرنا) ٭

پیٹھ نہ لگنا ۔ ہ ۔ فِعلِ لازم ۔ عو ۔ مُضطرب رہنا ۔ آرام نہ پانا ۔ تڑپنا ۔ بیقرار رہنا ۔ بے چین رہنا ؎

مرکر بھی پیٹھ لگتی نہیں ہے زمیں کو ۔ عاشق کا چین تُو نے خُدایا اُٹھا لیا

پَینٹھ ۔ ہ ۔ اِسم مؤنث ۔ (۱) دخل ۔ باریابی ۔ رسائی ۔ گُزر جیسے اُس کو خُوب گھس پَیٹھ آتی ہے ۔ (۲) وُہ بازار جو آٹھویں دسویں روز مقرّرہ مقاموں میں لگا کرتا ہے ۔ ہاٹ لگنا ۔ روزِ بازار ۔ (۳) مُثنّی ۔ نقل گُم شُدہ ہنڈوی کی نقل ٭

پینٹھا ۔ ہ ۔ اِسم مذکر ۔ ایک پھل کا نام ہے جو گول گھیئے سے مُشابہ ہے اِس کی مِٹھائی اور مُربّا مشہُور ہے ٭

پَیٹھانا ۔ ہ ۔ فِعل مُتعدّی ۔ (پُورب) بھیجنا ۔ رُخصت کرنا ٭

پیٹھ

پَیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) گھُسنا - داخل ہونا - جانا - بیٹھنا ؎

چن ڈھونڈا اُن پائیاں گھرے باقی بیٹھ　　میں بوری ڈوبن ڈری رہی کنارے بیٹھ

(۲) پیوست ہونا - جمنا - گڑنا ✦

پَیٹھی - ہ - اسمِ مؤنث - دیکھو (پِٹھی)

پَیٹی - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) پٹکا - کمربند ✦ وُہ چمڑے کا چَوڑا تمغہ دار تسمہ جو سپاہی کمر سے باندھتے ہیں - (۲) وُہ صندوقچہ جسمیں کارخانہ دار نقدی یا جوکھوں رکھتے ہیں پاس لیکر بیٹھتے کا صندوقچہ - (۳) خُرجی - جامہ دانی - (۴) وُہ ڈورا جو بُلبُل یا بٹیر کی کمر میں ہاتھ پر بٹھا کر لیے پھرنے کو باندھتے ہیں - (۵) توپ و بندوق کے سامان رہنے کا بکس یعنی گولہ بارود رکھنے کا صندوق - (۶) عوٗ نیفہ کا استر (مگر لکھنؤ میں مُوبات کی بھرتی کو بھی کہتے ہیں اور وُہ ایک کپڑا ہوتا ہے جو عورتیں چوٹی موٹی کرنے کے واسطے پہلے لپیٹ کر اُوپر سے مُوبات لپیٹ لیتی ہیں)

(۷) وُہ کپڑا جو بچہ ہونے کے بعد زچہ کی کمر سے باندھا جاتا ہے ✦

پیٹی اُترنا - ہ - فعلِ لازم - سپاہی یا کونسٹبل کا مُعطّل ہونا ✦

پیٹی باندھنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) سپاہی کا کمر باندھکر مُستعِد ہونا - کمر بستہ کمربندی کرنا - (۲) دست آموز جانور کی کمر میں ڈورا باندھنا ✦

پیٹیا - ہ - اسمِ مذکر - پیٹ کے مُوافق خوراک - ایک آدمی کی خوراک - روزینہ - وظیفہ - وثیقہ ✦

پیج - انگلش　Page　اسمِ مذکر - صفحہ - پنّا - ورق کا ایک رُخ ✦

پیجامہ - ا - اسمِ مذکر - مُخفّف پائجامہ ✦

پیجامے سے باہر ہونا - یا - نکلا پڑنا - ا - فعلِ لازم - حقارتاً آپے باہر ہوئے جانے کو کہتے ہیں ✦

پیجانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - (۱) نوش کرلینا ✦ غٹک لینا ✦ اُتار جانا - (۲) طرح دے جانا - ٹال جانا - چُپ ہو رہنا - غم کھانا - برداشت کرنا - درگزر کرنا - ضبطِ سخن یا ضبطِ اشک کرنا ؎

سخن اُمروں کا تُند ہو کے سُنناً اور سہنا　　مگر جب آبرو کی بات کو سُنتا تو پی جانا　(آبرو)

پیچ - یا - پیچھ - ہ - اسمِ مؤنث - مانڈ ہی - مانڈو - کانجی - اُبلے ہُوئے چاولوں کا پانی جسے غریب غربا پیتے دھوبی کلف بناتے کاغذی آہار کے کام میں لاتے ہیں

پیچ پی ہزار نعمت کھائی - ا - (مثل) جو کچھ کھانے کو ملگیا نعمت سمجھ کر خدا کا شکر بجالانے ✦

پیچ - ف - اسمِ مذکر - از پیچیدن - (۱) لپیٹ - بل - تاب ؎

پیچ

بھُولجائے اپنا بل کرنا ابھی شاخِ غزال　　پیچ دکھلادے جو تو گیسوئے عنبر فام کا　(گویا)

(۲) حلقہ - چونڈری - کڑی - (۳) پھیر - چکّر - (۴) خم - ٹیڑھ (۵) مروڑا - مروڑ ✦ دردِ شکم - (۶) رشک و حسد - (مگر اس معنی میں اپنے مُترادِف لفظِ تاب کے ساتھ آتا ہے) - (۷) ابہام - عقدہ جیسے اس بات کا پیچ نہیں کھُلتا (۸) حلقہ دار کیل - وُہ کیل جسمیں چوڑیاں کٹی ہُوئی ہوں (۹) مُشکل دِقّت - دُشواری جیسے خدا ہی اِس پیچ سے نکالے (۱۰) دم - چھل فریب - دھوکا - چال ؎

اُس کے پھندے سے کوئی نکلا خدایا کیونکر　　آہ ہر بات میں ہے جس ستم ایجاد کے پیچ　(شاہ نصیر)

(۱۱) کُشتی کا داؤ - بندِ کُشتی ؎

مجکو اے چرخِ کہن دیکھ دکھاؤ نہ نگاہ میں　　کہ جواں پر نہیں چلتے ہیں تِل پیر کے پیچ　(")

(۱۲) دبانے کی کل جیسے روئی کا پیچ (۱۳) پگڑی کی لپیٹ - دَور - لپیٹ

طرحدار اِک سر پہ پھینٹا سجا　　تمامی کا پٹکا کمر سے بندھا
عجب پیچ پر پیچ بیٹھے تھے بل　　کہ ہر پیچ پر پیچ کھاتا تھا دِل　} (قطعۂ میر حسن)

(۱۴) جب پتنگ بازی میں ایک پتنگ کی ڈور دُوسرے پتنگ پر چڑھاتی ہے تو اُس کو بھی پیچ کہتے ہیں (۱۵) حلقۂ مار - گُنڈلی - گینڈلی ؎

تیرے آگے نہ چلے جان سیہ مار کے پیچ　　زُلفِ پیچاں نے اُسے مار رکھا مار کے پیچ　(ناسخ)

(۱۶) پھندا - گرہ - اُلجھاؤ - (۱۷) بتّی - پتلی پگڑی ✦

پیچ اُٹھانا - ا - فعلِ مُتعدّی - (۱) رنج و سختی اُٹھانا - تکلیف اُٹھانا - غم و غصّہ کھانا ؎

اُٹھائے عشق پیچاں کی طرح سے　　گُلستانِ جہاں میں پیچ بہ پیچ　(آتش)

(۲) کنکوّے کی ڈور کو دُوسرے کنکوّے کی ڈور سے الگ کرلینا ✦

پیچ اُٹھنا - ا - فعلِ لازم - (۱) مروڑ اُٹھنا - پیٹ میں پیچش کا سا درد ہونا - (۲) کنکوّے بڑھنا یا اُڑنا ✦

پیچ اُکھڑنا - ا - فعلِ لازم - (۱) کل کے پُرزے کا ڈھیلا ہوجانا (۲) فریقین کے ہاتھوں سے کنکوّے کی ڈور کا ٹوٹ جانا ✦

پیچ باندھنا - ا - فعلِ مُتعدّی (۱) کُشتی کے داؤ کا توڑ کرلانا ✦ گرفت کرنا پکڑ لانا - (۲) پگڑی باندھنا - دستار باندھنا ✦

پیچ پڑنا - ا - فعلِ لازم - (۱) اُلجھنا ✦ بکھیڑا پڑنا - (۲) سخت مُشکل یا دِقّت پیش آنا ✦ ہرج و مرج واقع ہونا ؎

جوابِ خط خبرداری سے لانا　　نہ پڑنے پائے کچھ اے نامہ بر پیچ　(آتش)

(۳) ایک کے پتنگ کی ڈور دُوسرے شخص کے پتنگ کی ڈور پر پڑنا -

پیچ

(۴) مزاحمت پیش آنا۔

پیچ چلنا - ا - فعلِ لازم - (۱) فریب سے غالب آنا - دغا سے کامیاب ہونا۔ (۲) چال چلنا - دھوکا دینا۔

پیچ چھٹنا - ا - فعلِ لازم - کنکوّے کی ڈور کا علیحدہ علیحدہ ہو جانا۔

پیچ دار - ف - صفت - (۱) بل دار - بل کھایا ہوا - مڑواں - تابیدہ (۲) پیچیدہ - پہلودار - مشکل یا دقیق بات۔

پیچ در پیچ - ف - صفت - (۱) بل پر بل پڑا ہوا - نہایت پیچیدہ (۲) عقدۂ لاینحل - بہت مشکل - دشوارگزار۔

پیچ در پیچ کھانا - ا - فعل لازم - بل پر بل کھانا - پیچ پر پیچ کھانا۔
(صرف گلزار نسیم میں اس طرح دیکھا گیا ہے ورنہ اردو میں ایسے موقع پر در کی بجائے لفظ پر مستعمل ہوتا ہے (گلزار نسیم) واں زلف نے کھائے پیچ در پیچ - طرّہ کلغی پہ تھا یہاں پیچ)۔

پیچ دینا - ا - فعلِ متعدّی - (۱) بل دینا - مروڑنا - لپیٹنا - گھمانا - (۲) دغا دینا - فریب دینا - دھوکا دینا۔

الفتِ گیسوئے جاناں نے بڑا پیچ دیا — دام میں آگئے ہم آپ کے دانا ہو کر (صبا)

پیچ ڈالنا - ا - فعلِ متعدّی - (۱) داؤں ڈالنا - (۲) چال چلنا - جال پھیلانا - دامِ فریب بچھانا - (۳) مشکل ڈالنا - دقّت پیش لانا - (۴) دوسرے کے کنکوّے پر ڈور ڈالنا۔

پیچ کاٹنا - ا - فعلِ متعدّی - کنکوّا کاٹنا - کنکوّے کی ڈور گھسنے سے اُڑانا۔

پیچ کرنا - ہ - فعلِ متعدّی (۱) کشتی کا داؤں کرنا - (۲) فریب کرنا - دھوکا دینا۔
نہیں دمساز ہم ہکو نہ دے دم — کرے جو پیچ اے یار اُس سے کر پیچ (آتش)

پیچ کھانا - ا - فعلِ لازم - (۱) بل کھانا - اینٹھنا۔
زلفیں چہرے پہ پیچ کھانے لگیں — پنڈلیاں دونوں تھرتھرانے لگیں (شوق)
(۲) دل ہی دل میں غصّہ کرنا۔

پیچ کھلنا - ا - فعلِ لازم - (۱) بل دور ہونا - سلجھنا - پگڑی کا پھیر کھلنا (۲) عقدہ وا ہونا - (۳) بھید کھلنا - راز فاش ہونا۔

پیچ کھیلنا - ا - فعل متعدّی - جل کھیلنا - چال چلنا - دھوکا دینا۔

پیچ لڑانا - ا - فعلِ متعدّی - ایک بار کنکوّا لڑانا - پتنگ کی ڈور سے ڈور لڑانا - لاؤ لنگر لڑانا۔

پیچ مارنا - ا - فعلِ لازم - بل کھانا - اینٹھنا - (۲) فریب دینا - جل کھیلنا (۳) کام اٹکانا - حرج کرنا - مزاحمت کرنا۔

پیچھ

پیچ میں آنا - ا - فعل لازم - (۱) مصیبت میں پھنسنا - گردش میں آنا - دقّت میں پڑنا - پھیر میں آنا - کسی طرح کا زیاں و نقصان ہونا - (۲) دم میں آنا - جل میں آنا (۳) پھندے میں آنا - جال میں پھنسنا - دامِ فریب میں مبتلا ہونا۔
نہ کسی کی زلف سے کام تھا نہ کسی کا گیسو ہی دام تھا
ہمیں تو فراغ مدام تھا مگر اب کے پیچ میں آگئے (میر حسن)

پیچ و تاب - ف - اسمِ مذکر - (۱) بل۔
دیکھا نہ ہے یہ رشک و حسد و بلا کہ آج — سنبل کو تیری زلف کا سا پیچ و تاب تھا (مومن)
(۲) غم و غصّہ - گھٹاؤ - قہر و غضب۔
خط پڑھ کے اور بھی وہ ہوا پیچ و تاب میں — کیا جانے لکھ دیا اُسے کیا اضطراب میں (ذوق)
(۳) خم و چم - معشوقانہ خرام۔
تھا عجب پیچ و تاب اُس گل کا — پھٹا پڑتا تھا جوبن اُس گل کا (شوق)
(۴) اضطراب - بیقراری - بےچینی۔
میں مضطرب ہوں وصل میں خوفِ رقیب سے — ڈالا ہے تم کو وہم نے کس پیچ و تاب میں (غالب)
(۵) فکر و اندیشہ۔
اُتنا ہی مجھ کو اپنی حقیقت سے بعد ہے — جتنا کہ وہمِ غیر سے ہوں پیچ و تاب میں (غالب)

پیچ و تاب کھانا - ا - فعلِ لازم - (۱) لپٹنا - بل کھانا - (۲) دل ہی دل میں غم و غصّہ سے گھٹنا - حسد یا رشک سے جلنا - جھلّانا - افروختہ ہونا (۳) مضطرب رہنا - بیقرار ہونا - انگاروں پہ لوٹنا (۴) فکر و اندیشہ میں رہنا۔

پیچاں - ف - صفت - پیچیدہ - تابیدہ - بل کھایا ہوا - بلدار جیسے زلفِ پیچاں۔

پیچش - ف - اسمِ مؤنث - مروڑا - سرونا - درد سے کر دست یا پیخانہ یا آنؤ آنا۔

پیچک - ف - اسمِ مؤنث - (۱) لپیٹے ہوئے سوت کی گتھی گول ہو خواہ لمبی - ریل - کچّے سوت کی اٹّی - (۲) پیچدار نال کا تنیچہ۔

پیچو - ہ - اسمِ مذکر - (پورب) ایک قسم کا آڑو - چیلو - زرد آلو - (۲) گنوار بچّا سرخ ٹینٹ - کریل کا پکّا پھل۔

پیچواں - ف - اسم مذکر - (۱) ایک قسم کا حقّہ جس کا نیچہ پیچ ہی سے تار اور بھوج پتر وغیرہ لپیٹ کر بناتے ہیں تاکہ دور سے یا لیٹ کر جس طرح چاہیں آسانی پی سکیں اس کا ایجاد نورجہاں بیگم نورالدین جہانگیر بادشاہ کی بیوی نے سانپ کو گینڈلی مارے ہوئے بیٹھا دیکھ کر کیا تھا - فارسی میں پیچ کہتے ہیں)۔

پیچھا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) سامنے کا نقیض - پشت - عقب - پس - پچھلا حصّہ (۲) تعاقب - پیروی۔

پیچھا بھاری ہونا - ہ - فعلِ لازم - عقب کا خوف ہونا + دُشمن کا پسِ پُشت آجانا - (۲) بعد میں دِقّت پیش آنا جیسے بیاہ کا پیچھا بھاری ہوتا ہے (۳) دُشمن کی کمک آجانا - مخالف کی پُشت قوی ہونا +

پیچھا پکڑنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - عو - (۱) سر ہونا - آزار کے درپے ہونا - ستانا - (۲) ہر وقت ساتھ رہنا - پیچھالہ بننا - دُنبالہ ہونا +

پیچھا چھُڑانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - آزادی حاصل کرنا - مخلصی پانا - چھٹکارا پانا - پنڈ چھُڑانا - جان بچانا +

پیچھا چھوڑنا - ہ - فعلِ لازم - پنڈ چھوڑنا - رہائی دینا - مخلصی دینا + باز آنا - کنارہ کرنا +

پیچھا کرنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - (۱) تعاقب کرنا - رگیدنا (۲) سر ہونا - درپے ہونا - (۳ - عو) ستانا - دِق کرنا ؎

میرا پیچھا بس اب نہ کیجے آپ میرے گھر مجکو جانے دیجے آپ (شوق)

(۴) بندوق کا توپ کا چھوٹتے وقت پیچھے سرکنا - دھچکا دینا +

پیچھا لینا - ہ - فعلِ مُتعدّی - عو - (۱) تعاقب کرنا - (۲) سر ہونا - ستانا + ساتھ لگے رہنا - (۳) مزاولت کرنا - بار بار آنا جیسے بخار نے بڑا پیچھا لیا +

پیچھا نہ چھوڑنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - ساتھ نہ چھوڑنا - پنڈ نہ چھوڑنا - سر ہونا - جان کو آنا - ہمزاد کی طرح ساتھ رہنا - تعاقب سے باز نہ آنا + درپے آزار رہنا +

پیچھے - ہ - تابعِ فعل - (۱) بعد میں - عقب میں - غیبت میں - عدم موجودگی میں - (۲) بعد - عقب + پس غیبت (۳) بعدہ - بعد ازاں - پس ازاں - (۴) خاطر - واسطے - برائے - لئے - باعث - سبب - کارن (۵) اخیر +

پیچھے آنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) تعاقب کرنا - عقب میں آنا - (۲) دیر میں آنا - بعد میں آنا - (۳ - لُوطی) لواطت کرنا +

پیچھے پڑنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) سر ہونا - لپٹنا - درپے ہونا ؎

بلا سی وہ دیکھ اُسکے پیچھے پڑی کہاں تو او مُوذی و مُدّعی (میر حسن)

(۲) دِق کرنا - ستانا - درپے آزار ہونا ؎

دم شانہ میں جو بال اُلجھے تو بولے یہ چوٹی کس لئے پیچھے پڑی ہے (طالب)

(۳) دُشمنی کرنا - عداوت کرنا - (۴) درپے تضحیک ہونا - رُسوائی چاہنا - (۵) بار بار مانگنا +

پیچھے پھرنا - ہ - فعلِ لازم - مُڑنا - لَوٹنا - واپس ہونا +

پیچھے پیچھے - ہ - تابعِ فعل - (۱) عنقریب - تھوڑی دیر بعد - (۲) ساتھ لگا ہُوا ساتھ ساتھ - ساتھ میں +

پیچھے چھوڑنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - (۱) کسی کے آگے بڑھنا - سبقت لے جانا - (۲) اندوختہ یا املاک چھوڑ کر مرنا +

پیچھے ڈالنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - (۱) تعاقب کرنا جیسے گھوڑا پیچھے ڈالنا (۲) پیچھے چھوڑنا - آگے بڑھ جانا - (۳) پس انداز کرنا - تھوڑا تھوڑا بچا کر جمع کرنا +

پیچھے رہنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) اخیر رہنا - (۲) بعد میں باقی رہنا +

پیچھے سے - ہ - تابعِ فعل - عقب سے + بعد ازاں + تھوڑی دیر بعد + تھوڑے وقفہ کے بعد +

پیچھے لگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) دیکھو (پیچھے پڑنا) (۲) ساتھ ہو لینا - ہمراہ ہو جانا +

پیچیدگی - ف - اِسمِ مُذکّر - لپیٹ - مروڑ - البیٹ - اینٹھ - (۲) اُلجھاؤ - اُلجھیڑا +

پیچیدہ - ف - صفت - (۱) لپٹا ہُوا - ملفُوف - (۲) مُشکل بات جو دِقّت سے سمجھ میں آئے + لپیٹواں +

پیخال - ف - اِسمِ مؤنّث - بیٹ - فضلۂ پرند +

پیخانہ - ف - اِسمِ مذکّر - (۱) بیت الخلا - جائے ضرور (۲) براز - فضلۂ انسان +

پیخانہ پھرنا - ا - فعلِ لازم - ہگنا - براز کرنا +

پیدا - ف - صفت - (۱) ہویدا - ظاہر - موجود - عیاں - (۲ - ا) زائیدہ - مُتولّد - جنا ہُوا - (۳ - ا - اِسمِ مؤنّث) کمائی - یافت - آمدنی - حاصل - حصُول - (۴ - اِسمِ مذکّر) اِیجاد - اختراع +

پیدا کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی - (۱) ظاہر کرنا - موجود کرنا - ہست کرنا - (۲) جننا - تولّد کرنا - (۳) کمانا - معاش حاصل کرنا - (۴) حاصل کرنا - بہم پہنچانا جیسے کمال پیدا کرنا - (۵) نکالنا - اِیجاد - اختراع کرنا +

پیداوار - ف - اِسمِ مؤنّث - (۱) محاصل - زراعت یا تجارت وغیرہ کی آمدنی - نفع - (۲) وہ چیز جو کھیت میں اُگے + زراعت - فصل +

پیداواری - ف - اِسمِ مذکّر - دیکھو (پیداوار) +

پیدا ہونا - ا - فعلِ لازم - (۱) ظاہر ہونا - (۲) تولّد ہونا - دُنیا میں آنا - شکم سے نکلنا - جنم لینا - (۳) حاصل ہونا +

پیدائش - ف - اِسمِ مؤنّث - خلقت - جنم - آفرینش +

پیدائشی - ف - صفت - جنمی - جنم کا - فطرتی - خلقی - جبلی - اصلی +

پے درپے - ف - تابعِ فعل - (۱) ایک کے بعد ایک - یکے بعد دیگرے -

(۲) متواتر۔ اوپر تلے۔ برابر۔ لگاتار۔ سکر رسہ کرّ ؛

پَیدَل۔ ہ۔ تابع فعل۔ (۱) پا پیادہ۔ پیروں۔ سوار کے خلاف۔ (۲) شطرنج کا وہ ادنےٰ درجہ کا مہرہ جو ہمیشہ سیدھا چلتا اور آڑا مارتا ہے۔ (۳) اسم مذکّر۔ پیروں چلنے والا آدمی۔ وہ شخص جو سوار نہ ہو (۴) اسم مذکّر۔ پیادوں کی سپاہ۔ لشکر

پیڈ۔ انگلش Paid صفت۔ وصول کردہ شدہ۔ وہ محصول جو ادا کر دیا گیا ہو ؛

پیڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہندو)۔ ۱۔ دکھ۔ تکلیف۔ درد (۲) دردِ زہ۔ بچہ پیدا ہونے کا درد ؛

(یہ لفظ سنسکرت میں پِیڑا تھا چنانچہ گنوار اب بھی پیڑا یا پیڑ بولتے ہیں) ؛

پیر۔ ا۔ اسم مذکّر۔ سوموار۔ دوشنبہ۔ چندر بار۔ چاند کا دن ؛

پَیر۔ ہ۔ اسم مذکّر (۱) چرن۔ قدم۔ پاؤں۔ پد۔ (۲) کھوج۔ سراغ۔ نقش پا۔ پیرہ۔ (۳) وہ جگہ جہاں نیا اناج بالوں میں سے دائیں چلا کر نکالتے ہیں اناج صاف کرنے کی جگہ (۴) کھلیان۔ انبار غلہ۔ اناج کا ڈھیر۔ بن صاف کئے ہوئے غلہ کا انبار (۵) حیض جاری رہنے کی بیماری ؛

پیر پھیرے جانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ عو۔ دیکھو (پاؤں پھیرے جانا) ؛

پیر چھوٹنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حیض کا معمول سے زیادہ جاری ہونا ؛

پیر نکالنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ دیکھو (پاؤں نکالنا) ؛ ع

دردِ جہاں نے پیر نکالا   عمرِ ابد نے مار ہی ڈالا

(آجکل متروک ہے) ؛

پیر۔ ف۔ صفت۔ (۱) بوڑھا۔ سالخوردہ۔ مُسن۔ عمر رسیدہ۔ معمّر۔ (۲)۔ ا۔ (ا) شریر۔ حرامزادہ۔ سب گنوں پورا۔ استادہ چالاک (۳)۔ ف۔ اسم مذکّر۔ ہادی۔ رہنما۔ مرشد۔ گرو۔ خدا کا راستہ دکھلانے والا۔ بانیٔ فرقہ۔ (۴)۔ ا۔ اسم مذکّر۔ بڑکھا۔ بزرگ۔ ولی۔ خنگر ؛

پیر بُھچڑی۔ ا۔ اسم مذکّر۔ ہیجڑوں کا مانا ہوا پیر جسکی کڑھائی میں یہ اثر بتاتے ہیں کہ آدمی کھاتے ہی ہیجڑا بننے پر راضی ہو جاتا ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔ پیر بھچڑی زیادہ بولتے ہیں ؛

پیر بُھچڑی کی کڑھائی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وہ پیر بھچڑی کی فاتحہ کا حلوا یا پکوان جو ہیجڑا بنا لیکے وقت خاص ہیجڑوں کو تقسیم ہوتا ہے ؛

پیرزادہ۔ ف۔ اسم مذکّر (۱) مرشد کا بیٹا۔ گرو کی اولاد (۲) وہ شخص جسکے ہاں پیری مریدی ہوتی ہے ؛

پیر کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ مرشد بنانا۔ (۲) تسلیم کرنا جیسے پانی پیجے چھان کے پیر کیجے جان کے ؛

پیرِ مُغاں۔ ف۔ اسم مذکّر۔ (۱) آگ کا پجاری۔ آتش پرستوں کا پادری۔ آتشخانہ کا مجاور۔ آتش پرستوں کا پیشوا (۲)۔ (ا) گرو گھنٹال۔ بڑکھا مخادیم۔ مخدوم۔ (طنزاً بولتے ہیں)۔ (۳) مے فروش۔ کلال۔ شراب بیچنے والا ؛

پیرِ نابالغ۔ ف+ع۔ صفت۔ بوڑھا بیوقوف۔ بوبک۔ وہ بڈھا جو ناسمجھ بچوں کی سی باتیں کرے ؛

پیرا۔ ہ۔ اسم مذکّر۔ عو۔ مقدم۔ اثر قدوم۔ کسی چیز کے آنے کا شگون جیسے دلہن۔ گھوڑے اور غلام وغیرہ کے آنے کا شگون ع

تم جو آئے جسم میں جان آگئی   جانِ من پیرا تمہارا خوب ہے (دبیر)

(بول چال میں پَیرا زیادہ مستعمل ہے مگر صحیح پیرا ہے) ؛

پیراک۔ ہ۔ صفت۔ عوام۔ تیراک۔ شناور۔ پانی پر تیرنے والا ؛

پیراکی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ عوام۔ تیرائی۔ شناوری ؛

پیراؤ۔ ہ۔ صفت۔ تیرنے کے قابل پانی۔ ڈباؤ پانی ؛

پیراہن۔ ف۔ اسم مذکّر۔ لباس۔ پوشاک۔ جامہ۔ چولا۔ بدن کا کپڑا ؛

پیرا ہوا۔ ہ۔ صفت۔ نہایت تجربہ کار۔ ماہر ع

پیرا ہوا نسیم ہے باتوں میں عشق کی   استاد بن کے اب یہ گھاتیں بتائے کون (لالہ ...)

پیرائی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) تیرائی۔ تیرنے کا ڈھنگ۔ (۲) تیرنا سکھانے کی اجرت۔ (۳) (پورب) تیرنا سکھانے کی جگہ۔ وہ مقام جہاں تیرنا اچھی طرح آ جائے۔ تیرنے کی جگہ ؛

پیرائی۔ ا۔ اسم مذکّر۔ وہ قوم جس کا پیشہ پیروں کے گیت گانے کا ہے۔ ڈفالچی۔ میراں وغیرہ کے سوہلے گانے والے جو ڈھولک بجانے کا کام بھی کرتے ہیں ؛

پیرایہ۔ ف۔ اسم مذکّر۔ (۱) زیور۔ آرایش۔ زینت۔ (۲) لباس۔ پوشاک۔ (۳)۔ (ا) طرز۔ روش۔ ڈھنگ جیسے کسی پیرایہ میں مانگنا یا کتاب لکھنا ؛

پَیرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ (۱) تیرنا۔ شناوری کرنا۔ (۲) بہنا۔ رواں ہونا ؛

پیر کی جوتی۔ ہ۔ صفت۔ (لکھنؤ) طنزاً عاجزی اور بزرگی کے موقع پر بولتے ہیں ؛

پیرو۔ ف۔ صفت۔ مقلد۔ تقلید کرنے والا۔ متبع۔ کسی کے قدم بہ قدم چلنے والا۔ چیلا۔ مرید۔ پچھ لگو۔ کسی فرقہ کا معتقد ؛

پیرُو- ا- اسم مذکر- (اصل میں پیلُو) فیل مُرغ + (ایک قسم کے خانگی مُرغ کا نام ہے جو حبش سے رُوم میں اور وہاں سے یُورپ میں پہنچا- چُونکہ فارس والے اسکو پیل مُرغ کہتے تھے اُردُو والوں نے ہندی قاعدہ کے مُوافق لام کو رائے مہملہ سے بدل اُو حرفِ نسبت لگاکر پیرُو کرلیا اور لفظ مُرغ حذف کرکے صرف پیرُو بولنے لگے- (۲-ہ) وُہ لڑکا جو پیر کو پیدا ہُوا ہو اُسکا نام بھی رکھ لیتے ہیں (عوام) +

پیروں- ہ- تابع فعل- پاپیادہ- پَیدل- پاؤں پاؤں- سوار کے خِلاف +

پَیروں پڑنا- ہ- فعلِ لازم- عو- (۱) قدموں میں سر دینا- پاؤں پر سر رکھنا- نہایت عجز کرنا- مِنّت کرنا- سماجت کرنا- خوشامد کرنا (۲- ہِندو) قدم لینا- گوڈے چھُونا- تعظیماً سُسرال کے رِشتہ داروں کا آداب بجالانا +

پَیروں پھرنا- ہ- فعلِ لازم- (ہِندو عو) پردہ نشین عورت کا سواری بغیر باہر نکلنا

پَیروں پَیروں چلنا- ہ- فعلِ لازم- اپنے پاؤں سے چلنا- سواری کے بغیر راستہ طے کرنا +

پَیروں میں سر دینا- ا- فعلِ مُتعدّی- قدموں پر سر رکھنا- نہایت عجز کرنا- ازحد خوشامد کرنا +

پَیروں میں مہندی لگنا- ہ- فعلِ لازم- مُعذرِ بیجا ہونا- نامعقول حیلہ کرنا

پَیرَوی- ف- اِسمِ مؤنث- (۱) تقلید- کسی کے قدم بقدم چلنا- پیچھے چلنا (۲) اِطاعت- فرمانبرداری (۳- ا) کوشش- تندہی- تلاش- جُستجو +

پَیرَہَن- ف- اِسمِ مذکر- پیراہن کا مُخفّف +

پِیری- ف- اِسمِ مؤنث- (۱) بُڑھاپا- کہن سالگی- ضعیفی (۲) مُرید بنانیکا پیشہ- کارِ ہدایت- (۳- ا) اُستادی- چالاکی- عیّاری ؎

؎ کچھ پیری چلی بادِ صبا کی　　بگڑنے میں بھی زُلف اُسکی بنا کی　　(مؤمن)

(۴- ا) طنزاً بجائے اجارہ- حکومت- دعوٰی جیسے اُیسی ہی تیرے باوا کی پِیری ہے (عوام یا لڑکے بولتے ہیں)- (۵- ا) کرامات- اعجاز (بطور طنز بولتے ہیں)

پَیرا گراف- انگلش Paragraph اِسمِ مذکر- کسی مضمون کے نئے مطلب کو نئی سطر سے شروع کرنا- سطر توڑ دینا +

پِیڑ- ہ- اِسمِ مؤنث- دیکھو (پیڑ بمعنی تکلیف) +

پیڑ- ہ- اِسمِ مذکر- (۱) درخت- شجر- بِروا- رُوکھ- برچھ- ترور- (۲) پَودا- نِہال- بُوٹا- (۳) گوبی- کرم کلاّ- (ترکاری فروش) +

پیڑ لگانا- ہ- فعل مُتعدّی- پودا جمانا +

پیڑ لگنا- ہ- فعلِ لازم- درخت کا کسی دُوسری زمین میں جڑ پکڑ لینا- پودا جمنا

پیڑا- ہ- اِسمِ مذکر- (۱) گُندھے ہُوئے آٹے کی لوئی- گُندھے ہُوئے آٹے کا وُہ گولا جو روٹی بڑھانے سے پہلے بنایا جاتا ہے (۲) ایک قسم کی شیرینی جو دُودھ کے ماوے اور کھانڈ سے بنائی جاتی ہے- (۳- ترکاری فروش) گول اور خستہ گول مول جیسے پیڑا اروی +

پِیڑا- ہ- اِسمِ مؤنث (گنوار) دُکھ- تکلیف + دردزہ +

پیڑ کالا- ہ- اِسمِ مذکر- (گنوار) زِینہ- نردبان +

پیڑُو- ہ- اِسمِ مذکر- ناف سے نیچے کا حصّہ- زہار- عانہ +

پیڑُو کی آنچ- ہ- اِسمِ مؤنث (عوام) وُہ محبّت جو عورت کو خواہش نفسانی کے باعث مرد سے ہو +

پِیڑھا- ہ- اِسمِ مذکر- وُہ مربع چھوٹا سا کھٹولا جسپر عورتیں اکثر بیٹھکر چرخہ وغیرہ کاتا کرتی ہیں- مچیا- پُشت دار یا کُرسی نما کھٹولا (اسکا مادہ پیٹھ ہے)

پِیڑھی- ہ- اِسمِ مؤنث- (۱) چوکور چھوٹی سی کھٹولی جس سے پُشت لگاکر بیٹھیں + عام کھٹولی- (۲) پُشت + کُرسی- نسل- خاندان کا سلسلہ- بنساؤلی- (۳) قرن- عرصۂ مدید- قدامت جیسی پیڑھیوں سے ہوتی آئی ہے (اِس کا مادہ پیٹھ ہے) +

پِیڑھی در پِیڑھی- ہ- تابعِ فعل- (۱) پُشت در پُشت- نسلاً بعد نسل- پُشتین سے- قدامت سے (۲ صفت) مورُوثی + روایتی +

پِیڑھیوں سے- ہ- تابعِ فعل- قدامت سے- قرنوں سے- پرم پرا سے- مُدّت سے- بڑوں سے +

پَیڑی- ہ- اِسمِ مؤنث- (گنوار)- (۱) قدمچہ- پیر رکھکر چڑھنے کی جگہ + سیڑھی کا ڈنڈا- زِینہ پر چڑھنے کی سیڑھی- (۲) زِینہ- سیڑھی- نسینی- نردبان جیسے گھر میں نہانے سے کیا پھل پاوے ہر کی پیڑھی چل رے جیسے گنگا نہلا لاؤں چل رے +

پِیڑیں لگنا- ہ- فعلِ لازم- (گنوار) درد لگنا- دردزہ ہونا +

پَیز- ا- اِسمِ مؤنث- عو- (۱) ضد- مُخالفت- دُشمنی جیسے میری پَیز سے وہاں جاتا ہے (۲- گنوار) دیوار کی شور خوردہ اینٹوں کی مرمت + (ظاہرا بحث کا بگاڑ ہے) +

پَیز پڑجانا- ا- فعلِ لازم- ضد ہوجانا- دُشمنی پڑجانا- مُخالفت پر کمر باندھ لینا

پَیزار- ف- اِسمِ مؤنث- (پائے + زار) پاؤں + مقام- عو- جُوتی- کفش پا- جُفتِ پا- پگ رکھی- پاپوش- نعلین +

پیزار پر مارنا - ا - فعلِ متعدی - عو - حقیر جاننا - اصل نہ سمجھنا نہ لانا - بیحقیقت سمجھنا + پروا نکرنا +

پیزار دکھانا - ا - عو - معشوقانہ شوخی کے ساتھ انکار کرنا - بے پروائی جتانا - خاطر میں نہ لانا ؎

بیدید وُہ بے رُخ کب دیدار دکھاتا ہے بیزار یہاں تک ہے پیزار دکھاتا ہے (نکہت)

پیزار سے - ا - تابعِ فعل - عو - جوتی سے - بلا سے کچھ پروا نہیں - کیا پروا ہے

جاں بلب سُنکے کسی سے وُہ مجھے یوں بولا میری پیزار سے مرنے دو پڑا جھکو کیا (جرأت)

پیسا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) پول - فلس - پولِ سیاہ - وُہ تانبے کا سکّہ جو تین پائی یا پاؤ آنے میں چلتا ہے - روپیہ کا چونسٹھواں حصّہ - (۲) دولت - مال - زر

(بعض شعرائے فارس جیسے مرزا وحید اور مُلّا طغرا وغیرہ نے بھی اپنے کلام میں باندھا ہے شاید توافقِ لسانین ہو)

پیسا اُٹھانا - ہ - فعلِ لازم - روپیہ صرف کرنا - خرچ کرنا +

پیسا اُڑانا - ہ - فعلِ لازم - فضول خرچی کرنا - روپیہ برباد کرنا - نہایت خرچ کرنا

پیسا دھو کر اُٹھانا - ہ - فعلِ لازم - عو - (پیر یا دیوی دیوتا کے نام کا پیسا پاک صاف کر کے رکھنا تا کہ مُراد پوری ہونے پر تقسیم کر دیا جائے) +

پیسا ڈبونا - ہ - فعلِ لازم - روپیہ کھونا - زر برباد کرنا +

پیسا ڈوبنا - ہ - فعلِ لازم - زر یا دولت کا تلف ہونا - گھاٹا آنا - نقصان ہونا - خسارہ ہونا - قرضہ نہ پٹنا +

پیسا ڈھونا - ہ - فعلِ متعدی - کسی کے مال سے ہاتھ رنگنا - تغلب کرنا کسی کی دولت غائبانہ لاد کر لیجانا +

پیس ڈالنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) ریزہ ریزہ کر ڈالنا - ٹکڑے ٹکڑے کر دینا - (۲) تباہ کر دینا - نہایت تکلیف پہنچانا - خاک کر دینا +

پیس لُوں تو پیٹوں - ہ - (کہاوت) یعنی فکرِ روزی ماتم مُردہ سے مُقدم ہو

پیس مارنا - ہ - فعلِ متعدی - عو - ستا مارنا - نہایت ستانا - از حد تکلیف پہنچانا - دِق کرنا

پیسنا - ہ - فعلِ متعدی - (۱) ریزہ ریزہ کرنا - آٹا آٹا کرنا - سفوف کرنا (۲) رگڑنا گھسنا - (۳) سخت رنج پہنچانا + ستانا - تباہ کرنا - برباد کرنا - خاک میں ملانا (۴) سخت کام کرنا - محنتِ شاقّہ اُٹھانا جی توڑ کر کام کرنا - پلنا +

پیسنا - ہ - اسمِ مذکر - محنتِ شاقّہ - سخت محنت یا مُصیبت +

پیسنا پیسنا - ہ - فعلِ لازم - محنتِ شاقّہ اُٹھانا - دُکھ بھرنا - نہایت تکلیف سے کمانا - سخت مزدوری کرنا +

پیسنجر - انگلش Passenger اسمِ مذکر - مُسافر +

پیسنجر گاڑی - ا - اسمِ مؤنث - ریل کی سواری گاڑی - مسافر گاڑی - وہ گاڑی جس میں مسافر بیٹھیں +

پیسنی - ہ - اسمِ مؤنث - غلّہ کی وُہ مقدار جو ایک مرتبہ پیسنے کو دی جائے - ایک نفری کے پیسنے کی مقدار +

پیسے - ہ - جمع مذکر - پیسا کی جمع +

پیسے برابر بوٹیاں کرنا - ا - فعل متعدی - عو - پُرزے اُڑانا - چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا + کھال اُڑانا - سخت جسمانی سزا دینا +

پیسے پر دھر کر بوٹیاں اُڑانا - ہ - فعل متعدی - عو - پُرزے اُڑانا رقیمہ قیمہ کرنا - سخت جسمانی سزا دینا - کھال اُڑانا - خوب پیٹنا +

پیسے کا میت - ہ - صفت - زر دوست - زر پرست +

پیسے والا - ہ - اسمِ مذکر - دولتمند - امیر - دھنوان - مالدار +

پیش - ف - تابعِ فعل - (۱) نقیضِ پس - آگے - سامنے (۲) زمانۂ ماضی و مستقبل - پہلے - قبل - آیندہ (۳) - اسمِ مذکر) ضمّہ - ضم - رفع - وُہ علامت جو کسی حرف کے اُوپر نصف واؤ کی بجائے لکھتے ہیں جیسے اُس اور تُس میں - (۴) - اسمِ مذکر) انگرکھے کی اگاڑی (۵) الامِ تسبیح - تسبیح کا وُہ بڑا دانہ جو سب دانوں کے اُوپر ہوتا ہے +

پیش آنا - ا - فعلِ لازم - (۱) آگے آنا - ظہور میں آنا - (۲) سلوک ہونا بُرا یا بھلا سلوک کرنا +

پیش بند - ف - اسمِ مذکر - زیر بند - وُہ چمڑا یا نواڑ وغیرہ جو گھوڑے کی پوزی اور تنگ کے بیچ میں گردن نیچے کو جُھکی رہنے کی غرض سے باندھتے ہیں +

پیش بندی - ف - اسمِ مؤنث - حفظِ ماتقدّم - دُور اندیشی - پہلے سے کسی بات کی تدبیر کرنا - یا کسی بات کو جمانا +

پیش بین - ف - صفت - دُور اندیش - مآل اندیش - عاقبت اندیش آخر بین + ہوشیار - تجربہ کار +

پیش بینی - ف - اسمِ مؤنث - دُور اندیشی - مآل اندیشی +

پیش جانا - یا - چلنا - ا - فعلِ لازم - پار بسانا - قابو چلنا - کارگر ہونا - مؤثر ہونا

پیش خدمت - ف - اسمِ مذکر - (۱) ٹہلوا - خدمتگار - (۲) - اسمِ مؤنث) وُہ عورت جو امیروں کی بیویوں کی خدمت کرے - خادمہ - ماما - آیا +

پیش خیمہ - ف - اسمِ مذکر - (۱) وُہ خیمہ جو اُمراء کے واسطے آگے جا کر کھڑا ہوتا ہے - سامانِ تشریف آوری - لین ڈوری - وُہ فوج کا سامان

پیش

جو کُوچ سے آگے بھیجا جاتا ہے ؎

باغ کو جائیگا ابرِ سیہ مست اُٹھا پیش خیمہ تو روانہ ہُوا سرکار کا آج (وزیر)

(۲) کسی امر کے آگے آنے کی علامت۔ کسی کام کے ظہور کا سامان (۳) ہرکارہ۔ پیادہ۔ مُلازِم (۴) مقدمۃ الجیش۔ ہراوَل ✦

پیش دست ۔ ف ۔ اِسمِ مُذکّر۔ (۱) آگے کام کرنے والا۔ نائب۔ معاوِن۔ پیشکار۔ اسِسٹنٹ۔ (۲) فایق۔ مُرجّح۔ سبقت کُنندہ ✦

پیش دستی کرنا ۔ ا۔ فِعلِ لازِم۔ سبقت کرنا۔ پہل کرنا ✦ حربہ کرنا۔ حملہ کرنا۔ ہاتھ ڈالنا ؎

دھول دھپّا اُس سراپا ناز کا شیوہ نہ تھا ہم ہی کر بیٹھے تھے غالب پیشدستی ایکدِن (غالب)

پیش رفت ۔ ف ۔ اِسمِ مُذکّر۔ قابُو۔ بس ✦

پیش رو ۔ ف ۔ اِسمِ مُذکّر۔ اگوا۔ آگے آگے چلنے والا ✦

پیش قبض ۔ ف + ع ۔ اِسمِ مُذکّر۔ خنجر۔ دشنہ۔ چھُرا۔ کٹارا۔ قتالہ۔ کٹار ✦

پیش قدمی ۔ ف + ع ۔ اِسمِ مؤنّث ۔ (۱) سبقت۔ بڑھکے کام کرنا (۲) چڑھائی۔ حملہ (۳) جُرأت۔ دلیری۔ چالاکی۔ پھُرتی ✦

پیش کرنا ۔ ا۔ فِعلِ مُتعدّی۔ رُوبرُو کرنا۔ سامنے کرنا۔ حاضر کرنا ✦ آگے رکھنا۔ نذر دِکھانا ✦

پیش نماز ۔ ف ۔ اِسمِ مُذکّر۔ امام۔ اگوا ✦

پیش نِہاد ۔ ف ۔ اِسمِ مُذکّر۔ مدِّنظر۔ ارادہ ✦

پیشاب ۔ ف ۔ اِسمِ مُذکّر۔ (۱) بَول۔ مُوت۔ شاشہ (۲) عوام النُّطفہ۔ تُخم۔ بند ✦

پیشاب بند ہونا ۔ ا۔ فِعلِ لازِم (۱) مُوت بند ہونا۔ (۲) کسی شخص سے نہایت ڈرنا ✦

پیشاب خطا ہونا ۔ ا۔ فِعلِ لازِم ۔ (۱) مُوت نکلنا۔ (۲) نہایت ڈرنا۔ ڈر کے مارے کانپنا ✦

پیشاب کرنا ۔ ا۔ فِعلِ لازِم ۔ (۱) مُوتنا۔ بَول کرنا۔ (۲) حقیقت نہ سمجھنا۔ خاطِر میں نہ لانا ✦

پیشاب کی راہ بہانا ۔ ا۔ فِعلِ مُتعدّی ۔ (۱) کھانے پینے میں اُڑانا فضُول خرچی کرنا۔ روپیہ کی حقیقت نہ سمجھ کر اُڑانا۔ (۲) بدچلنی میں صرف کرنا ✦

پیشاب نہ کرنا ۔ ا۔ فِعلِ مُتعدّی۔ بالکل خاطِر میں نہ لانا۔ ازحد حقیر سمجھنا ✦

پیشاب نکلنا ۔ ا۔ فِعلِ لازِم۔ خوف کے مارے مُوت دینا۔ نہایت ڈرنا۔ خوف سے کانپنا ✦

پیش

پیشانی ۔ ف ۔ اِسمِ مؤنّث ۔ (۱) ناصیہ۔ ماتھا۔ جبین۔ (۲) تقدِیر۔ قِسمت۔ پرالبدھ (۳) سرنامہ۔ القاب۔ سُرخی (۴) وُہ کاغذ کی جگہ جو عبارت سے اُوپر چھوڑ دیتے ہیں ✦

پیشتر ۔ ف ۔ تابعِ فِعل۔ سب سے پہلے۔ مُقدّم۔ اوّل۔ بہت پہلے ✦

پیشکار ۔ ف ۔ اِسمِ مُذکّر۔ (۱) پیشدست۔ مینجر۔ ایجنٹ۔ مددگار۔ نائب۔ (۲) مسلخواں۔ نائب سررشتہ دار۔ نائب تحصیلدار ✦

پیشکاری ۔ ف ۔ اِسمِ مؤنّث ۔ مینجری۔ نیابت۔ مسلخوانی۔ نائب تحصیلداری

پیشکش ۔ ف ۔ اِسمِ مُذکّر۔ (۱) نذر۔ بھینٹ (۲) تُحفہ۔ ہدیہ۔ سوغات (۳) خراج۔ بھوگ

پیشگاہ ۔ ف ۔ اِسمِ مؤنّث ۔ (۱) سامنے۔ رُوبرُو۔ حضُور۔ (۲) اجلاس۔ دربار۔ صدر۔ (۳) صدرِ مجلس۔ (۴) بادشاہ۔ صاحبِ تخت۔ صاحبِ مسند ✦ حاکم۔ حضُور ✦

پیشگی ۔ ف ۔ اِسمِ مؤنّث ۔ وُہ اُجرت جو کام سے پہلے دیجائے۔ سائی۔ بیعانہ ✦

پیشوا ۔ ف ۔ اِسمِ مُذکّر۔ (۱) نمُونہ۔ نظیر۔ (۲) رہنُما۔ ہادی۔ اگوا۔ رہبر۔ امام۔ (۳) مرہٹوں کا مُورِثِ اعلیٰ ✦

(چُونکہ بالاجی بشن ناتھ برہمن پیشوائے اوّل ۱۷۱۲ء کے قریب ساہُو یعنی سیواجی کے پوتے کے ہاں بعُہدۂ پیشوائی مُمتاز ہُوا تھا اور اخیر کو گدّی کا مالک ہو کر بھی اُس نے یہی لقب قایم رکھا اِسوجہ سے مرہٹوں کا یہ خاندان اِس نام سے مشہُور ہُوا) ✦

پیشواز ۔ ف ۔ اِسمِ مؤنّث ۔ دیکھو (پشواز) ✦

پیشوائی ۔ ف ۔ اِسمِ مؤنّث ۔ (۱) رہنمائی۔ رہبری۔ (۲) اگوانی۔ استِقبال کسی کے آنے کی خبر سُنکر اُسے لینے جانا ✦

پیشہ ۔ ف ۔ اِسمِ مُذکّر۔ (۱) ہُنر۔ فن ✦ کسب۔ شُغل۔ حِرفہ۔ کام۔ دھندا۔ اُدَم۔ روزگار

پیشہ ور ۔ ف ۔ اِسمِ مُذکّر۔ (۱) اہلِ حِرفہ۔ کسی قسم کا کام کرنے والا (۲) دُکاندار۔ تاجر

پیشی ۔ ف ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) حضُوری ✦ زیرِ نظر ✦ زیرِ تجویز۔ (۲) مُقدّمہ کی شنوائی کی تاریخ۔ تاریخِ مُقدّمہ ✦

پیشی کا محرّر یا مُنشی ۔ ا۔ اِسمِ مُذکّر۔ وُہ شخص جو مُقدّمات کے کاغذات پیش کرے۔ مسلخواں۔ پیشکار ✦

پیشین گوئی ۔ ف ۔ اِسمِ مؤنّث ۔ آیندہ کا حال نجُوم وغیرہ کے ذریعہ بتانا۔ کسی واقعہ کا قبل از وقُوع بیان کرنا ✦

پیشینگوئی کرنا ۔ ا۔ فِعلِ لازِم۔ علاماتِ نجُوم وغیرہ سے آیندہ کا حال بیان کرنا۔ رائے لگانا۔ قیاس دَوڑانا ✦

پیغام - ف - اسمِ مذکّر - (۱) پیام - سندیسا - زبانی بات - خبر سفارت جو کچھ کہلا کر بھیجیں (۲) شادی یا نسبت کا سوال - درخواست ✦

پیغام بھیجنا - ا - فعلِ لازم - (۱) خبر یا سندیسا بھیجنا (۲) شادی کی درخواست بھیجنا

پیغام ڈالنا - ا - فعلِ لازم - عو - نسبت کی درخواست کرنا - شادی کی درخواست کرنا ✦

پیغام سلام - ا - اسمِ مذکّر - عو - سوال و جواب - درخواست بات چیت بلنسبت

پیغاما پیغامی - ا - اسمِ مؤنّث - (۱) سوال و جواب - بات چیت - (۲) خط و کتابت - پیغام و سلام ✦

پیغامی - ا - اسمِ مذکّر - پیغامبر - پیغام سلام پہنچانے والا ✦

پیغمبر - ف - اسمِ مذکّر - (۱) پیام پہنچانے والا - قاصد - رسول - دوت - ایلچی - سفیر - سندیسا لانیوالا (۲) خدا کا حکم لانیوالا - مرسل پیشوای دین - نبی نائبِ خدا ✦

پیغمبری - ف - اسمِ مؤنّث - رسالت - ایلچیگری - نبوّت ✦

پیک - ہ - اسمِ مؤنّث - پان کا رنگین تھوک ✦

پیک - ف - اسمِ مذکّر - پیادہ - ہرکارہ - قاصد - دوت ✦

پیکار - ف - اسمِ مذکّر - (۱) محصّل تحصیل کنندہ - (۲) خردہ فروش پھیری پھر کر بیچنے والا - (۳) جنگ - لڑائی ✦

پیکان - ف - اسمِ مذکّر - نیزہ کی نوک - بھال - تیر یا برچھی کی انی ✦

پیکدان - ا - اسمِ مذکّر - (عوام) اُگالدان - وہ ظرف جسمیں پان کی پیک یا اُگال ڈالتے ہیں

پیکر - ف - اسمِ مؤنّث (مرکّبات) چہرہ - صورت - شکل جیسے پری پیکر ✦

پیکڑا - ا - اسمِ مذکّر - (۱) حلقہ یا جو قیدیوں کے پیروں میں ڈالا جاتا ہے (۲) عورتوں کے پیر کا نقرئی زیور جیسے ہاتھ انیکڑا نہ پیر پیکڑا (کہاوت) ✦

پیکھنا - ہ - فعلِ متعدّی - (ہندی گیتوں میں) - (۱) دیکھنا - نظر کرنا - (۲) ریس کرنا - حرص کرنا - خواہش کرنا جیسے دیکھنا سو پیکھنا - (۲ - اسمِ مذکّر) سیر و تماشا ؎ (میر حسن)

کھڑے سب کا لاچار منہ دیکھنا کہ یارب یہ کیا ہے جہاں پیکھنا (ابا ترک ہی)

پیگو - برہما - اسمِ مذکّر - برٹش برہما کے ایک شہر کا نام ہے جہاں کا ٹٹو نہایت قدمباز ہوتا ہے اور وہاں سے ایک قسم کا سبز پتھر بھی آتا ہے ✦

پیل - ہ - اسمِ مؤنّث - ریلا - دھکّا - ٹھیلا ✦

(یہ لفظ ریل یا دھکّا کے ساتھ آتا ہے جیسے ریل پیل دھکّا پیل) ✦

پیل - ف - اسمِ مذکّر - (۱) فیل - ہاتھی (۲) شطرنج کا وہ مہرا جو آڑا اچلتا اور آڑا ہی مارتا ہے

پیلڑا - ہ - اسمِ مذکّر - عوام - پیلڑ خوطہ - خصیہ - بیضہ - انڈا - خایہ ✦

پیلا - ہ - صفت (ہندو) زرد - کیسری - زعفرانی - اصفر ✦

پیلبان - ف - اسمِ مذکّر - مہاوت - فیلبان ✦

پیلپا - ف - اسمِ مذکّر - ایک بیماری کا نام ہے جس کے باعث پاؤں پھول کر نہایت موٹا ہو جاتا ہے - یہ مرض اکثر مرطوب ملکوں میں ہوتا ہے ✦

پیلپایہ - ف - اسمِ مذکّر - پتھر یا چونے کا ستون - کھم تھم ✦

پیلڑ - ہ - اسمِ مذکّر - (پورب) خوطہ - خصیہ - پیلا - آنڈ - خایہ ✦

پیلنا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) ریلنا - دھکیلنا - آگے یا پیچھے ہٹانا - (۲) تیل نکالنا - کولھو میں پیسنا - (۳) داخل کرنا - گھسیڑنا - (۴) جب ڈنڈ کے ساتھ کہیں گے تو دہاں کرنیکے معنی ہونگے ✦

پیلو - ہ - اسمِ مذکّر - (۱) ایک درخت کا نام ہے جس کی جڑ اور شاخوں کی اکثر مسواک بناتے ہیں - جال (۲) چھتیس راگنیوں میں سے ایک راگنی کا نام (۳) فیل مرغ

پیلہ - ف - اسمِ مذکّر - (۱) کویۂ ابریشم (۲) ریشم کا کیڑا - (۳ - از پیل) شطرنج کا مہرا - فیلہ ✦

پیلی - ہ - اسمِ مؤنّث - (ہندو عو) اشرفی - زردی - زرد رنگت ✦

پیم - ہ - اسمِ مذکّر - (ہندو - ا) پیار - سنیہ - محبّت - اُلفت - (۲) دوستی - اخلاص - یارانہ

پیمان - ف - اسمِ مذکّر - (۱) اندازہ (۲) عہد - وعدہ - قول و قرار - قسم - بچن - شرط - ہوڑ ✦

پیمانہ - ف - اسمِ مذکّر - (۱) سیال یا مشروبات یا مائیات کے ناپنے کا ظرف (۲) جامِ شراب - وائن گلاس (۳) پیانہ - ناپ - ناپنے کا آلہ ✦

پیمائش - ف - اسمِ مؤنّث ناپ - زمین کی سپت ✦

پیمبر - ف - اسمِ مذکّر - دیکھو (پیغمبر) ✦

پیمفلٹ - انگلش - Pamphlet (۱) کم حجم کی کتاب - رسالہ - چھوٹی سی کتاب (۲ - ا) ڈاک بہنگی - بک پوسٹ ✦

پیمک - ہ - اسمِ مؤنّث - ایک قسم کا کلابتون کا بنا ہوا سنہری گوٹا جو انگرکھوں ٹوپیوں وغیرہ پر لگایا جاتا ہے - لیس ✦

پیں - ہ - اسمِ مؤنّث (اطفال) نفیری کی آواز - باریک آواز ✦

پیں نکالنا - ہ - فعلِ متعدّی - (اطفال) چیں بلوانا - عاجز کرنا - گھمنڈ دور کرنا ✦

پینا - ہ - صفت - (ہندو) - (۱) تیز - تیز دھار کا - برّاں (۲ - اسمِ مذکّر) آر - انکس - نوکدار چیز

پینا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) نوش کرنا - آشامیدن کا ترجمہ کسی رقیق چیز کو حلق کر اندر اتارنا (۲) بادہ نوشی کرنا - مے نوشی کرنا (۳) حقّے کا دم لگانا - قلیان کشی کرنا

(۴) جذب کرنا۔ سوکھنا۔ چوسنا۔ (۵) برداشت کرنا۔ جھیلنا (۶) اسم مذکر۔ تِل کی کھلی

پِینَا ۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ ٹوسنا ۔ دُھنکنا ۔

پَینتالیس ۔ ہ۔ صفت۔ پانچ اُوپر چالیس۔ چہل و پنج۔ خمس و اربعون۔ ۴۵

پَینتیس ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ صفت۔ پانچ اُوپر تیس۔ سی و پنج۔ خمس و ثلثون۔ ۳۵

پَینٹلُون ۔ انگلش Pantaloon۔ اسم مؤنث۔ پتلون۔ انگریزی تراش کا پیجامہ جسمیں میانی علٰحدہ نہیں پڑتی اور ایک سنگ ہوتا ہے ۔

پَینٹھ ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ہاٹ۔ روز بازار۔ آٹھویں روز کا بازار جو قصبات میں لگا کرتا ہے

پَینجَن ۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) ایک قسم کا پاؤں کا زیور مثل جھانجن۔ پایل ۔

پَینجَنی ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) کبوتروں کے پاؤں میں ڈالنے کی بجنی ہُوئی مجوّف پتلی کڑی۔ (۲) گاڑی کی وہ قوس نما لکڑی جو پہیے کی روک ہوتی ہے اور اُسکے سبب سے پیا دُھری سے باہر نہیں نکلنے پاتا ۔

پَیندا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تلی۔ تلا۔ ظرف کے نیچے کا حصہ۔ کسی چیز کی بیٹھک سافل پائین ظرف

پَیندی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) تلی۔ ظرف کی بیٹھک۔ حصہ زیرینِ ظرف ۔ توپ یا بندوق کی کوٹھی (۲) گاجر یا مُولی وغیرہ کی جڑ ۔

پَیندے کے بَل بَیٹھنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ عوام۔ (۱) چُوتڑوں کے بل بیٹھنا۔ (۲) ڈُوبنا۔ غرق ہونا۔ (۳) ہار ماننا۔ تھک جانا۔ عاجز ہوجانا۔ (۴) انکلنا۔ (۴) سٹ پٹا جانا۔ گھبرا جانا۔ بد حواس ہوجانا ۔

پَیندے کا ہَلکا ۔ ہ۔ صفت۔ غیر مستقل المزاج۔ وہ شخص جو قابلِ اعتنا نہو۔ قَول کا کچّا۔ وہ شخص جسکی بات کو استحکام نہو۔ لچر و پوچ آدمی ۔

پَینڈ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) قدم ۔ راستہ ۔ ڈگ ۔ ڈنڈی ۔

پَینڈ بھرنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ (ہندو) لُغوی معنی قدم رکھنا۔ اصطلاحی کسی نہر یا دریا کی طرف قسم کھانیکے لئے قدم اُٹھانا جیسے تو سچّا ہے تو گنگا جی کی طرف چار پینڈ بھرجا

پَینڈ ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار) پُورا۔ درخت کا ٹکڑا ۔

پَینڈا ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار) (۱) راستہ۔ باٹ۔ راہ۔ گیل (۲) گھڑونچی۔ پلینڈا ۔

پَینڈلَم ۔ انگلش Pendulum اسم مذکر۔ گھنٹے کا لٹکن یا لنگر ۔

پَینڈی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کے لڈّو ہیں جو میدے کو گھی میں بُھون کر اور اُسمیں کھانڈ میوہ وغیرہ ڈالکر بناتے ہیں۔ مسلمانوں میں دستور ہے کہ بیاہ میں ساچق کے روز دُلہن کیطرف سے دُولہا کو پینڈیاں بھیجی جاتی ہیں بعض دفعات زچہ کیواسطے بھی بنتی ہیں

پَینَس ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ (۱) پالکی۔ ایک قسم کا ڈولا ۔

(یہ لفظ انگریزی Pinnace پنیس بمعنی کشتی سے اہلِ فرنگ نے اختراع کیا ہے)

(۲) ناک کی ایک بیماری کا نام ۔

پَینسَٹھ ۔ ہ۔ صفت۔ پانچ اُوپر ساٹھ۔ شصت و پنج۔ خمس و ستین۔ ۶۵ ۔

پِینَک ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ افیون یا پوست کے نشہ کی غنودگی۔ افیونی کی اُونگھ

(یہ لفظ فارسی میں پینکی پایا جاتا ہے چنانچہ باقر کاشی نے بھی باندھا ہے ۔

رہ بندد تر دہانش آبِ حیواں   گرد دہر گاہ پینکی زبان

پِینَک میں آنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ افیون کی غنودگی میں آنا۔ افیونی کا اُونگھ جانا

پینے نکالنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (لکھنؤ کا پیسنا) فی نکالنا۔ نقص نکالنا۔ نکتہ چینی کرنا

شک یہ سائی سے یہی جانیگا جو منحانو نہیں   پے نکالیگا کسی طرح کی پیمانوں میں (رشک)

پِینگ ۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) جھولے کا وہ لمبا جھوٹا جو خود کمر کے بل لیتے ہیں (۲) جھولے کی رسّی (۳) ایک قسم کی چڑیا

پِینگ بڑھانا یا چڑھانا ۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ ایسا لمبا جھوٹا لینا کہ بہت اُونچا ہوجائے ۔

پِیُو ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گھبنو نمیں) پیارا۔ خاوند۔ پیا۔ پریتم۔ (۲) معشوق۔ محبوب ۔

پیوڑی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی زرد مٹی ۔

پَیوَست کرنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) ملانا۔ چسپاں کرنا (۲) مضبوط کرنا۔ مستحکم کرنا (۳) خشک کرنا۔ جذب کرنا۔ پلانا (۴) ایک جان کرنا۔ ایک جگر کرنا ۔

پَیوَست ہونا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ (۱) بسنا (۲) ایک جان ہونا۔ ایک جگر ہونا (۳) مضبوط ہونا۔ مستحکم ہونا (۴) جذب ہونا

پَیوَستہ ۔ ف۔ صفت۔ (۱) ملا ہُوا۔ بلا فاصلہ۔ متصل۔ مماس۔ ملصق (۲) بیٹھا ہُوا۔ ایک جان۔ ایک جگر۔ درہم بستہ۔ (۳) ہمیشہ۔ مدام ۔

پیوسی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ گاڑھا دُودھ جو بچّہ ہونے کے بعد تک غلیظ رہتا ہے اور جب اُسکو آگ پر رکھتے ہیں تو منجمد ہوجاتا ہے

پِیُون ۔ انگلش (Peon) اسم مذکر۔ قاصد۔ چٹھی رساں۔ ہرکارہ۔ ڈاکیا

پَیوَند ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) بندش۔ بستگی (۲) پارہ۔ جوڑ۔ تھگلی جیسے (۳) میل۔ مناسبت جیسے پیوند ملنا وغیرہ (۴) خویش و تبار۔ عزیز و اقربا (۵) ترکیب اشجار۔ ایک ہمجنس درخت کی دوسرے ہمجنس درخت میں ٹہنی لگانا تاکہ اُس کا پھل بڑا اور خوش ذائقہ ہوجائے ۔

پیوند لگانا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ (۱) جوڑ لگانا۔ تھگلی گانٹھنا۔ گدڑی گانٹھنا (۲) ایک درخت کی شاخ کو دُوسرے درخت کی شاخ میں پیوست کرنا (۳) میل سے میل ملانا ۔

پَیوَندی ۔ ف۔ صفت۔ (۱) قلم لگایا ہُوا۔ پیوند لگایا ہُوا۔ وہ درخت جسمیں پیوند لگایا گیا ہو۔ نخلِ پیوند۔ (۲) پیوند والے درخت کا پھل جیسے پیوندی بیر یا آم وغیرہ (۳) دوغلا۔ شققا (۴) عوام۔ دوغلا۔ دوجنا۔ متیسلا یا مُتیسا۔ دو رنگا۔ میسنی ۔

پیوندی مُوچھیں ۔ ا۔ اسم مؤنث۔ وہ حلقہ نما مُوچھیں جنمیں بانکے آدمی کڑ لگا کر چپکاتے ہیں

پِیہر ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) میکا۔ ماں کا گھر۔ پتا کا گھر ۔

پَیہَم ۔ ف۔ تابع فعل۔ برابر۔ متواتر۔ لگاتار۔ اُوپر تلے ۔

پیہُو ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (گنوار) پسو۔ کیک ۔

پیتی ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ چھوٹا صندوق یا پٹارا جسمیں پہننے کے کپڑے رکھتے ہیں ۔

ت

ت - ع - اِسمِ مُونّث - (۱) عربی الف بے تے کا تیسرا فارسی اور اُردو کا چوتھا ہندی حرُوفِ صحیح کا سولھواں اور حرُوفِ سنّی یعنے دنتی اکشروں کا پہلا حرف جسے اصطلاحِ نحو میں تاءِ مُثناۃ فوقانی یا تاءِ قرشت اور ہندی میں ت کہتے ہیں - عربی فارسی میں اِسکا تلفّظ الف کے ساتھ (تا) ادا ہوتا ہے (۲) حساب جمل میں اِسکے ۴۰۰ عدد مقرر کئے گئے ہیں (۳) یہ حرف اُردو میں دالِ مُہملہ سے اکثر اور کاف تازی سے کمتر بدلا جاتا ہے (دیکھو - ارمغان دہلی)

تا - ہ - ایک آگاہی اور جتانے کا لفظ ہے جو اکثر خورد سال بچّے خود چھپکر ظاہر ہوتے وقت زبان پر لاتے یا اُنکے ماں باپ اپنے تئیں کسی اوٹ میں چُھپا کر اور پھر سر نکالکر بچّے کے خوش کرنے کے واسطے تا کہتے اور چُھپ جاتے ہیں اِسکے معنے ہیں دیکھو ہم کہاں ہیں +

تا - ف - تابع فعل - (۱) جب تک - جسوقت تک -

اُنسے مرے جنازہ پہ آیا نجائیگا + تا پہلے اذنِ عام سنایا نجائیگا (شاہی)

(۲) عدد شُمار - جیسے یکتا (۳) تہ بل جیسے زُلفِ دوتا - یعنے بلدار - (۴) تک - حرفِ اِنتہا - جیسے تابخانہ - تا ایندم (۵) تو جیسے تاہم یعنے تو بھی (۶) اِسلئے - اِسواسطے - جیسے تاکہ (۷) اِسمِ مذکّر تختہ کاغذ - تاؤ

(یہ لفظ فارسی میں بہت سے موقعوں پر آتا ہے مگر اُردو میں مرکّبات کے ساتھ چند مقام پر آتا ہے سو ہی لکھے گئے) +

تا بہ حیات } ف + ع - تابع فعل - جیتے جی -
تا بہ زیست } ف - جنم بھر - عمر بھر -

تا بکجا - ف - تابع فعل - کہاں تک - کب تک

تا بکے - ف - تابع فعل - دیکھو (تا بکجا) +

تا بکے دُوں صبر دل کو کب تک چُپکا رہوں   یاد بھی آوے کہیں ہمکو قسم کھائی ہوئی (مؤلف)

تا بمقدور - ف + ع - تابع فعل - حتیّ الامکان - پار بساتے - جہانتک مُمکن تھا +

تا حال ف + ع تابع فعل - اب تک - اِسوقت تک

تاکہ - ا - حرفِ علّت - اِسلئے کہ - اِسواسطے کہ + کیونکہ +

تاہم - ف - تابع فعل - تِسپر بھی - تو بھی -

تاب - ف - اِسمِ مُونّث (۱) چمک - روشنی - فروغ - نور - (۲) گرمی - تابش - حرارت (۳) بل - پیچ خم (۴) قُدرت - طاقت - مجال جیسے کیا تاب (۵) صبر - تحمّل - برداشت - جیسے تاب نہ رہنا (۶) رنج و محنت (۷) جلا - آب - اوپ -

ہے سوا الماس سے بھی تیرے دانتوں کی چمک   تاب کھاتا ہے دُرِ شہوار ایسی کا ہے کو (ظفر)

(۸) پیچش - مروڑ (مرکّبات میں) +

تاب نہ رہنا - ا - فعل لازم - برداشت نہ ہونا - سہا نہ جانا + گھبرا جانا +

تاب نہ لانا - ا - فعل لازم - متحمّل نہ ہونا - برداشت نہ کر سکنا + گھبرا جانا - بوکھلا جانا +

تاب و تواں } ف - اِسمِ مُونّث - (۱) مجال و قُدرت -
تاب و طاقت } ف + ع - (۲) ظرف و حوصلہ (۳) صبر قرار - برداشت

تاباں - ف - صِفت (۱) روشن - درخشاں - چمکدار - نُورانی (۲) تابیدہ - پیچیدہ - خمدار - بل کھائی ہوئی +

(میر عبدالحی دہلوی شاگرد مرزا سودا مالک حُسن و سیرت اور نہایت خوبصورت جوان کا تخلّص ایک جہان اِنپر مرتا تھا - خود بھی کسی کے عاشق زار تھے - جو صاحب دیوان بنے - افسوس کہ عین عنفوانِ شباب میں معشوقِ حقیقی کا وصال نصیب ہوا) +

تابدان - ف - اِسمِ مذکّر - روشندان - وہ موکھا جو روشنی کے واسطے عمارت میں چھوڑ دیتے ہیں - روزنِ دیوار +

تابڑ توڑ - ہ - تابع فعل (عوام) مُتواتر - پے بہ پے - لگاتار - برابر - اُوپر تلے - پیہم - علی الاتّصال +

تابش - ف - اِسمِ مُونّث (۱) گرمی - حرارت - تپش (۲) صِفت - چمک - دُھوپ کی چمک - روشنی +

تابع - ع - صِفت (۱) مُطیع - فرمانبردار + محکوم + ماتحت + پابند - (۲) اِسمِ مذکّر) نوکر - مُلازم +

تابع کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی - مُطیع کرنا - بس میں کرنا - قابو میں لانا - زیر کرنا - فرماں بردار بنانا +

تابعدار - ا - صِفت - عوام (۱) مُطیع - فرماں پذیر - اگیا کاری + پابند (۲) اِسمِ مذکّر) نوکر - مُلازم + نمکحلال - وفادار -

(یہ لفظ غلط مشہور ہے کیونکہ تابع خود فاعل کا صیغہ ہے)

تابِعداری - ا - اِسم مونث (۱) اطاعت - فرمانبرداری + پابندی (۲) مُلازمت - نوکری +

تابعداری کرنا - ا - فعل مُتعدّی (عوام) ۱ - اطاعت کرنا حکم ماننا (۲) نوکری کرنا - مُلازمت کرنا +

تابِعِین - ع - اِسم مُذکّر - (۱) تابع کی جمع - تابعدار لوگ (۲) پیرو - مُقلِد - (مُحدّثین کی اصطلاح میں وہ گروہ جس نے رسُولِ مقبُول کے ایک یا زیادہ صحابی سے مُلاقات کی ہو اور تبع تابعین وُہ لوگ جنہوں نے تابعین میں سے کسی کو دیکھا ہو) +

تابَندَہ - ف - صِفت - دیکھو - (تابان)

تابُوت - ع - اِسم مُذکّر (۱) مُردہ کا صندُوق - وہ صندُوق جس میں مُردہ کی لاش رکھکر لے جاتے ہیں - ارتھی - (۲) جنازہ - لاش - لاشہ - نعش -

تابہ - ف - اِسم مُذکّر - (۱) بل کھایا ہوا - بٹا ہوا - پیچیدہ (۲) تاباں - درخشاں (۳) توا - وہ آہنی ظرف جسپر روٹی پکے +

تابِیدَہ - ف - صِفت (۱) بل کھایا ہوا - بٹا ہوا - پیچیدہ - (۲) تاباں - درخشاں +

تاپ - ہ - اِسم مُذکّر (۱) گرمی - حرارت - تاب (۲ - گنوار) بُخار - حُمّی - تپ

تاپ تِلّی - ا - اِسم مُونث - ورم طحال جو بُخار کے باعث سے ہو جاتا ہے - تِلّی کا بڑھ جانا - مرضِ سُپرز +

(بعض لوگوں نے اِسکو تاب تِلّی لکھا ہے اگرچہ فارسی تاب اور ہندی تاپ میں چنداں فرق نہیں مگر ہندی کا جوڑ ہندی کے ساتھ زیبا ہے اور بول چال کے موافق بھی بائے فارسی سے سُنا جاتا ہے - عوام میں یہ بھی مشہُور ہے کہ تپ میں پانی پینے سے تِلّی بڑھ جاتی ہے پس اِس سے بھی اِس لفظ کا بائے فارسی ہونا ثابت ہوتا ہے) +

تاپنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - سینکنا - گرمی پہنچانا - دُھوپ یا آگ کے سامنے بیٹھکر سِکنا - گرم ہونا +

تات - س - اِسم مُذکّر (بھجنوں میں) باپ - پِتا - پدر +

تاتا - ہ - صِفت (گنوار) گرم + گرما گرم +

تاتا تھئی - ہ - اِسم مُونث - یہ ایک کلمۂ وزن ہے جو رقاص تال پر آنے کے واسطے زبان اور ہتیلی سے ادا کرتے ہیں -

(فارسی میں اِسے تے تے کہتے ہیں)

تات پَرَج - ہ - اِسم مُذکّر (ہندو) ۱ مضمون - مطلب - ارتھ - (۲) نتیجہ - ماحصل +

تاثُّر - ع - اِسم مُذکّر - اثر قبُول کرنا - اثر رہنا - نِشان رہنا +

تاثِیر - ع - اِسم مُونث (۱) لُغوی معنے کِسی چیز میں نشان چھوڑنا - چِن - نِشان (۲) نتیجہ - پھل - ثمر - (۳) اثر - خاصیت + عمل - گُن - سُبھاؤ +

تاثیر کرنا - ا - فعل مُتعدی - گُن کرنا - اثر کرنا - عمل کرنا - خاصیت ظاہر کرنا + سرایت کرنا +

تاج - ع - اِسم مُذکّر (۱) مُکٹ - شاہی ٹوپی - دیہیم - افسر - (۲) کلغی - پروں کا طرہ - پرند کی چوٹی - (۳) مکان کا چھجّا - دیوار کی کنگنی + وہ گُمٹی دار بُرجی جو کسی دیوار یا مکان وغیرہ کے سر پر بنا دیتے ہیں (۴) گنجیفہ کے ایک رنگ کا نام +

تاج بخش - ع + ف - صِفت - شہنشاہ - بڑا بادشاہ - جو اوروں کو بادشاہ بنا سکے +

تاج بخشی کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی - سلطنت بخشنا - بادشاہی دینا -

تاج خرُوس - ع + ف - اِسم مُذکّر (۱) مُرغ کے سر کی کلغی - وہ سُرخ گوشت کا ٹکڑا جو مُرغ کے سر پر ہوتا ہے (۲) ایک قِسم کا سُرخ پھول جو تاج خروس سے مُشابہ ہوتا ہے +

تاجدار - ع + ف - اِسم مُذکّر - صاحب تاج - بادشاہ +

تاج رکھنا - ا - فعل مُتعدّی - دیکھو (تاج بخشی کرنا) (۲ - لازم) تاج پہننا + بادشاہ بن بیٹھنا +

تاجور - ع + ف - اِسم مُذکّر - صاحب تاج - بادشاہ (اشعار میں)

تاجِر - اِسم مُذکّر - تجارت کرنے والا - بنج کرنے والا - سوداگر +

تاجُو - ہ - اِسم مُونث - (عو - ۱) ایک گنواری برادر کُش عورت کا نام - (۲) وہ عورت جو بھائی کے ساتھ بدسلوکی کرے برادر کُش - کٹر - ظالم - بیدرد - بیرحم عورت - جیسے تاجو بہن - تاجو ماں وغیرہ +

(اِس کا قِصہ یوں مشہُور ہے کہ جب تاجو کا بھائی پردیس سے خوب کما دھما کر آیا تو اُسنے کہا کہ آؤ راستہ میں اپنی بہن سے بھی مِلتا چلوں - جب اُسکے مکان پر پہنچا تو رات ہو گئی اِس نے اپنا سارا مال بہن کے پاس رکھوا دیا تاجو نے طمع میں آکر اپنے خاوند سے کہا کہ تو اِس کو مار ڈال جو یہ دولت ہمارے ہی گھر رہے لیکن وُہ اِس بات پر راضی نہ ہوا تو تاجو نے اپنے دیور کو لالچ دیا اُس نے اِسکے بھائی کا کام تمام کر دیا - یہ قِصہ یہانتک مشہُور ہے کہ جوگی بھی گاتے پھرتے ہیں

تاخت - ف - اِسم مُونث (۱) دوڑ - حملہ - ہلّہ - دھاوا - (۲) لوٹ - غارت

تاخت و تاراج کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی - برباد کرنا - لوٹ کھسوٹ کر

تباہ کرنا۔ تہس نہس کرنا۔ ستیاناس کھونا +

تاخیر۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ ڈھیل۔ دیر۔ درنگ۔ توقف۔ اویر۔ تعویق۔ وقفہ

تادیب۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) ادب دینا۔ آداب سکھانا + (۲) علم مجلسی و علم ادب کا تعلیم دینا + علم زبان سکھانا (۲) تنبیہ۔ چشم نمائی +

تار۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) تاگا۔ دھاگا۔ رشتہ + لوہے۔ پیتل۔ تانبے۔ اور جست وغیرہ کا لمبا اور گول ڈورا + بال (۲) تانا۔ تانی + بانا (۳) سلسلہ۔ لگا (۴) ریزہ۔ پارہ۔ جیسے تار تار۔ بمعنے ریزہ ریزہ (۵) قوام کا چیپ جو پختگی کی علامت ہے (۶) فائل۔ خطوط پرونے کا تار (۷) ٹیلیگراف۔ تار برقی (۸) وُہ خبر جو برقی تار کے وسیلے سے آئے (۹) اندھیرا۔ تاریکی (صرف فارسی یا اُردو میں) ۱۰۔ ع۔ چھلا۔ انگوٹھی جیسے تانبے کا تار نہیں +

تار باندھنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ سلسلہ باندھنا۔ کسی کام کا علی الاتصال و متواتر کرنا +

تار بتار۔ ا۔ صفت (تار بے تار کا مخفف) ۱۔ غیر مسلسل + منتشر پراگندہ (۲) حال بے حال۔ غیر حال +

(پورب میں تار بتار اور ہندو تار کتار بولتے ہیں)

تار برقی۔ ف + ع۔ اِسم مؤنث (۱) وہ تار جو مصالحہ کے اثر سے برقی قوت پیدا کر دینے کے باعث ایک جگہ کی حرکت کو دوسری جگہ جوں کا توں پہنچا دیتا ہے۔ علامات سے خبر پہنچانے کا آلہ (۲) وُہ خبر جو اِس تار کے ذریعہ سے آئے +

تار بندھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ سلسلہ بندھنا۔ تسلسل ہونا۔ کسی کام کا برابر اور متصل و توع میں آنا +

تار تار۔ ا۔ تابع فعل۔ (۱) ٹکڑے ٹکڑے۔ نہایت پھٹا ہوا کپڑا بُور بُور (۲) ہر ایک تار۔ ذرا ذرا کپڑا +

تار تار کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ دھجی دھجی کرنا۔ لیر لیر کرنا۔ کپڑا ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ پھاڑنا +

تار تار ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) بُور بُور ہونا۔ دھجی دھجی ہونا (۲) ہر ایک تار تقسیم ہونا۔ ایک ایک کپڑا تقسیم ہو جانا +

تار توڑ۔ ا۔ اِسم مذکر۔ ایک قسم کا سوئی کا کام ہے جو کپڑے پر ہوتا ہے۔ کارچوبی کام

دکھا دے کوئی گوکھرو موڑ موڑ + کہیں سوت بوٹے کہیں تار توڑ (میر حسن)

تار ٹوٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ تسلسل میں فرق آنا۔ حرج واقع ہونا۔ کسی ہوتے ہوئے کام کا رُک جانا۔ سلسلہ نہ رہنا +

تار دبکنا۔ ا۔ فعل لازم۔ سنہری رپہلی تاروں کو کوٹ کر گوٹے کے واسطے چوڑا کرنا +

تار کش۔ ف۔ اِسم مذکر۔ سونے چاندی کے تاروں کو جنتری میں کھینچکر باریک اور لمبا کرنے والا +

تار کشی۔ ف۔ اِسم مؤنث۔ تار کھینچنے کا کام۔ یا پیشہ +

تار گھر۔ ا۔ اِسم مذکر۔ تار برقی کا دفتر۔ وُہ مکان جہاں سے تار برقی کی خبر روانہ ہوتی ہے +

تار لگانا۔ ا۔ فعل متعدی۔ کسی کام کا تسلسل باندھنا۔ متصل یا متواتر کوئی کام کئے جانا +

تار نکالنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) کپڑے میں سے کشیدہ کیواسطے تاگے نکالنا (۲۔ ع) سُراغ نکالنا۔ پتا لگانا۔ کھوج نکالنا۔ (۳۔ ہند و ع) سوئیاں ٹینے میں باریک اور لمبی سوئیں بڑھانیکو بھی کہتے ہیں

تار نہ ٹوٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ تسلسل میں فرق نہ آنا۔ وار خالی نجانا۔ کسی کام کا متصل ہوئے جانا +

تارا۔ ف۔ س۔ اِسم مذکر۔ ستارہ۔ کوکب۔ نجم۔ نیّر۔ نچھتر۔ اختر (۲) آنکھ کی پُتلی۔ مردمک چشم۔ (۳) ترمرا جو صدمہ دماغی وغیرہ کے باعث آنکھ کے سامنے نظر آتا ہے (۴ صفت) نہایت بلند یا نیچا۔ نہایت فاصلہ پر

تارا ٹوٹنا۔ ا۔ فعل لازم۔ شہاب ثاقب کا گرنا۔ حقیقتاً شین کا آسمان سے نیچے گرنا

چرخ میں دیکھ کے نالہ کو میرے کہتے ہیں + بان چھوٹا ہے کہیں یا کہ ہے تارا ٹوٹا (مصحفی)

تارا ڈوبنا۔ ا۔ فعل لازم (۱) ستارہ غروب ہونا۔ مگر جوتشیوں کی (اصطلاح میں زہرہ اور مشتری یعنے سوکھ غروب ہونے کو کہتے ہیں۔ اِن دنوں میں ہندو لوگ کوئی مبارک کام نہیں کرتے (۲) برسات کے موسم میں جو ستاروں میں ایک طرح کی جنبش سی پائی جاتی ہے اُس کو بھی تارا ڈوبنا کہتے اور اُس کو بارش کا شگون لیتے ہیں)

خالِ رُخ جبکہ پسینے میں تہارا ڈوبا + جوش بارش ہو نہ کس وجہ کہ تارا ڈوبا (شعلہ نعیم)

تاراسی آنکھیں ہو جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ آنکھوں کا آشوب سے صاف و پاک ہو جانا۔ بتاسی آنکھیں ہو جانا +

تارامنڈل۔ ا۔ اِسم مذکر (۱) ستاروں کا حلقہ۔ تاروں کا کُنڈل (۲) ایک قسم کی آتشبازی +

تارا ہو جانا۔ ا۔ فِعلِ لازم (۱) نہایت بلند اور اُونچا ہو جانا۔ آسمان سے لگ جانا (۲) نہایت تہ میں ہو جانا۔ جیسے گہرے کنُوے کا پانی۔ (یعنے اسقدر بلند یا فاصلہ پر ہونا کہ تارے کی مانند چھوٹا سا دکھائی دینے لگے)

تَارَاج۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ لُوٹ۔ غارت۔ دست بُرد + بُردباری۔ غارتگری

تاراج کرنا۔ ا۔ فِعلِ مُتعدی۔ غارت کرنا۔ برباد کرنا +

تَارِک۔ ع۔ اِسمِ مُذکر۔ چھوڑنے والا۔ ترک کرنے والا۔ تیاگی +

تَارِکُ الدُّنیا۔ ع۔ صِفت۔ وہ شخص جِسنے دُنیا کو چھوڑ دیا ہو۔ پرہیزگار۔ مُتقی + درویش صِفت + گوشہ نشین۔ خلوت گزین۔ صحرا نشین۔ بن باسی +

تَارِکُ الصَّلوٰۃ۔ ع۔ صِفت۔ نماز چھوڑ دینے والا۔ بے نماز +

تَارْنَا۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدی (ہندو) بخشنا۔ نجات دینا۔ گُناہوں سے چھُڑانا۔ گُناہ عفو کرنا + (جیسے بنا بھگت تارو تو تار بر تیہارا ہے) (کبت)۔

تَارُوں۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ تارا کی جمع +

تاروں بھری رات۔ ا۔ اِسمِ مُؤنث (عو) ا۔ شب بے کدُورت ایسی رات جس میں مطلع صاف اور سِتارے بخُوبی کِھلے ہوئے ہوں +

اُودے وسمے کی نہیں تیرے رضائی سر پر ۔ یہ جبیں رات یہ تاروں بھری آئی سر پر (شاہ نصیر)

(۲) آسمان بے کدُورت سر پر گواہ ہے اور شب مَوجودہ ستاروں کی آنکھوں سے ہمہ تن چشم بنکر دیکھ رہی ہے +

(جب رات کی شہادت دیتے ہیں تو بطورِ قسم یہ جُملہ زبان پر لاتے ہیں)

آسمان تاروں بھری رات کی کھاتا ہے قسم ۔ کہ نہ ہے طالع اگر ہم بھی ہوں یا کے فانُوس (انشا)

تاروں کی چھاؤں۔ ا۔ عو۔ اِسمِ مُؤنث (۱) روشنی ستارگان۔ ستاروں کی چاندنی (۲) آخر شب۔ پچھلی رات۔ صبح کاذب آفتاب طلوع ہونے سے پہلے کا وقت۔ نُور کا تڑکا۔ بہت سویرا +

سور ہا وہ ماہ وش دِکھلا کے زُلفِ پر عرق ۔ یہ اشارہ تھا کہ ہم گھر جائینگے تاروں کی چھاؤں (نگہت)

تَارِے۔ ا۔ اِسمِ مُذکر۔ تارا کی جمع +

تارے توڑنا۔ ا۔ فِعلِ لازم۔ عو (۱) کارِ شگرف کرنا۔ ایسا کام کرنا جو دوسروں سے نہ ہو سکے (۲) عیاری کرنا۔ چالاکی کرنا +

تارے چِھٹکنا۔ ا۔ فِعلِ لازم۔ (۱) تارے کھِلنا۔ مطلع صاف ہو کر ابر کا جاتا رہنا۔ اور ستاروں کا نکل آنا +

ہوا اُسنے زُلف کیسو ہو تو خالِ رُخ چمکنے لگا + کبھی بادل گھر آتا ہے کبھی تارے چِھٹکتے ہیں (شاہ نصیر)

(۲) تارے چمکنا۔ سِتاروں کا تاباں ہونا +

شب کو تارے نہیں چِھٹکتے ہیں + آبلے ہیں کہ یہ جھلکتے ہیں۔ (جُرأت)

(اگرچہ بول چال میں بکسر جیم فارسی بولتے ہیں مگر شعراء کے کلام میں بفتح جیم فارسی پایا جاتا ہے کیونکہ اُنہوں نے برابر چمک جھلک ڈھلک وغیرہ کے ساتھ اسکا قافیہ باندھا ہے) +

تارے دِکھانا۔ ا۔ فِعلِ مُتعدی (عو) ہندوستان کی مسلمان عورتوں میں جو جِن پری کے وہم میں گھِری ہوئی ہیں ایک رسم ہے کہ زچہ کو چھٹی کے روز دالان سے باہر لاکر تارے دِکھاتی ہیں۔ ایک عورت کے ہاتھ میں تلوار ہوتی ہے اور کئی عورتیں اُسکے ہمراہ محافظ بنکر ساتھ آتی ہیں۔ زچہ بچے کو گود میں اور قُرآن شریف کو سر پر رکھکر آسمان کی طرف دیکھتی ہے اُنکے نزدیک آج سے زچہ کو جِن پری کا خوف نہیں رہتا۔ بلکہ تلوار ساتھ رکھنے کی یہی وجہ ہے کہ اُسپر دیو وغیرہ کا حوصلہ نہ پڑے (۲) کبُوتر بازوں میں بھی دستور ہے کہ وہ کابلی کبُوتر کو جو نہایت بُلند پرواز ہوتا اور اکثر رات بھر اُڑتا رہتا ہے تارے یا چراغ اِس طرح دِکھاتے ہیں کہ چھتنی اُس کے مُنہ پر رکھدیتے ہیں تاکہ تاروں میں اُڑنے سے مانوس ہو جائے اور رات کو باہر رہ جائے تو گھبرائے نہیں) +

تارے دِکھائی دے جانا۔ ا۔ فِعلِ لازم۔ صدمۂ دماغی یا ناتوانی کے باعث آنکھوں کے سامنے ترمرے نظر آجانا +

تارے دیکھنا۔ ا۔ فِعلِ لازم۔ زچہ کا اُس رسم کو ادا کرنا جس کا بیان تارے دِکھانے میں لکھا گیا ہے +

تارے کِھلنا۔ ا۔ فِعلِ لازم۔ تارے نِکلنا۔ ستاروں کا طلوع کرنا۔ یا دکھائی دینا +

تارے گِننا۔ ا۔ فِعلِ لازم۔ (۱) اختر شماری کرنا (۲) عاشق کا شبِ انتظار یا شبِ ہجراں میں شغلِ تنہائی کرنا (۳) پریشانی اور مصیبت کے سبب جاگ کر رات کاٹنا۔ رات بھر جاگنا +

دن گذرتا ہے دم شماری میں ۔ شب کو رہتے ہیں گنتے تارے ہم (میر تقی)

تَارِیخ۔ ع۔ اِسمِ مُؤنث۔ (۱) کسی چیز کے ظہور کا وقت (۲) کسی امرِ عظیم کے وقت کا تعیُّن۔ زمانہ کا عرصہ (۳) شمسی یا قمری مہینے کا ہر ایک دِن نہ شب۔

(اگرچہ تاریخ کے لغوی معنے وقت پیدا کرنے کے ہیں اور اصطلاح میں ایک دن ایک رات کو تاریخ کہتے ہیں اور دن ہر چند عمُوماً آفتاب کے طلوع ہونے سے اور عالمِ شب اُسکے غروب ہونے سے شمار ہوتی ہے۔ مگر مُختلف ملکوں میں رات اور دن یعنے تاریخ کا حساب مُختلف اوقات سے شروع ہوتا ہے مثلاً اہلِ توران ایک دِن کی دوپہر سے دوسرے

دن کی دوپہر تک ایک تاریخ یعنے شبانہ روز کا حساب لگاتے ہیں۔ اہل فرنگستان آدھی رات سے آدھی رات تک۔ اہل ہند ایک صبح سے دوسری صبح تک۔ اہل عرب شام سے شام تک ایک تاریخ کی مقدار خیال کرتے ہیں) +

(۴) واقعات عظیمہ وسیر کی کتاب۔ وُہ کتاب جس میں بادشاہوں کا حال مع سن پیدائش وجلوس اور وفات وغیرہ درج ہو۔ نظم الزمان۔ (۵) اُس فن کا نام جس میں واقعات عظیمہ کا حال مندرج ہے۔ (۶) حساب جمل کے مُوافق کسی بانکا جملے یا فقرے یا شعر میں بیان جسکے عدد نکالنے سے مادّۂ تاریخ نکل آئے (۷) تذکرہ بزرگان و نامواران وعلمار وفضلاء وشعراء وغیرہ (۸) قصص وافسانہائے زبانزد عام۔ روایات۔ (۹) جنگنامہ۔ ساکھا +

تاریخ ٹھیرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ عہد نسبت یا بیاہ یا کسی اور تقریب کا روز مقرر ہونا

تاریخ کہنا۔ ا۔ فعل لازم۔ کسی واقع کی تاریخ۔ نظم نثر عبارت میں بحساب جمل ظاہر کرنا +

تاریک۔ ف۔ صفت (۱) سیاہ۔ کالا۔ (۲) دُھند۔ اندھیرا +

تاریکی۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) سیاہی تیرگی ظلمت (۲) اندھیری۔ دُھندلاپن

تاڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ ایک کھجور کی مانند لمبے درخت کا نام جس میں سے تاڑی نکالتے ہیں۔ درخت ابو جہل +

تاڑنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) کسی علامت کے بغیر پہچاننا۔ بھانپنا۔ جان لینا سمجھ جانا۔ دوسرے کی مدد بغیر صحیح قیاس لگانا۔ پہچاننا (۲) قیافہ سے جاننا۔ علامات سے پہچاننا (۳۔ گنوار) نکالنا۔ دھتکارنا ہنکانا (۴۔ پورب) ہاڑنا۔ دوسرے کے بٹ کا جانچنا (۵۔ ہندو) مارنا۔ پیٹنا جسمانی سزا دینا + تنبیہ کرنا۔ ڈانٹنا +

تاڑو۔ صفت۔ نہایت تاڑنے والا۔ بھانپو۔ پرکھیا۔ جانچو +

تاڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) تاڑ کا دودھ یا رس جس کے پینے سے نشہ ہوتا ہے (۲۔ پورب) کٹار کا قبضہ یا مُوٹھ + ہ

اُس ترک کو ہے نشّہ سے نفرت پیا تیا   نے ڈھال میں ہے پھول نہ تاڑی کٹار میں (اسیر)

تاڑیا۔ ہ۔ صفت۔ دیکھو (تاڑو)

تازگی۔ ف۔ اسم مؤنث۔ (۱) طراوت بنقیض پژمردگی۔ سرسبزی۔ ہراپن (۲) جدّت۔ نیاپن (۳) سرسراہٹ +

تازہ۔ ف۔ صفت۔ بنقیض پژمردہ۔ ہرا۔ سبز + تر۔ مرطوب۔ سرسبز۔

(۲) جدید۔ نیا۔ حال کا + غیر مستعمل (۳) نورسیدہ۔ ڈال کا ٹوٹا۔ پیڑ کا اُترا (۴) فربہ۔ موٹا۔ تنومند۔ جیسے موٹا تازہ (۵) تندرست۔ قوت یافتہ تکان اُترا ہوا (۶) بن بگڑا + گرما گرم + نوبنو +

تازہ بتازہ۔ ف۔ تابع فعل۔ نوبنو۔ ترت کا۔ گرما گرم۔ ڈال کا ٹوٹا + نیا۔ جدید +

تازہ خیال۔ ف + ع صفت۔ وُہ شخص جسے ہر دفعہ نئی سوجھے نئی بات نکالنے والا۔ مُوجد +

تازہ دم۔ ف صفت۔ نو قوت یافتہ مُستعد چست + توانا۔ نیا + تکان اُترا ہوا

تازہ کار۔ ف۔ صفت۔ نیا کام کرنیوالا۔ نو کار + عجیب۔ انوکھا +

عشق ہے تازہ کار تازہ خیال   ہر گھڑی اس کی ایک نئی ہے چال (میر تقی)

تازہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) تازگی بخشنا۔ طراوت پہنچانا۔ پژمردگی دُور کرنا (۲) یاد دلانا۔ ہرا کرنا جیسے غم یا زخم تازہ کرنا (۳) حقّہ کا پانی بدلنا۔ نیچہ بھگونا (۴) بہلانا۔ خوش کرنا۔ جیسے سیر سے طبیعت تازہ کرنا۔ (۵) تکان اُتارنا۔ آرام دینا +

تازہ وارد۔ ف + ع۔ صفت۔ نو وارد۔ حال کا آیا ہوا +

تازہ ولایت۔ ف + ع۔ صفت (۱) نو وارد۔ پردیسی۔ ترت کا آیا ہوا (۲) وُہ شخص جو دوسرے کی زبان نہ سمجھے + بیوقوف۔ ہوش۔ حبشی۔ نوگرفتار

تازہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم (۱) ہرا ہونا۔ سرسبز ہونا (۲) جان آنا۔ دم آنا۔ طاقت آنا (۳) سستانا۔ آرام لینا۔ تکان اُتارنا (۴) موٹا ہونا۔ فربہ ہونا پھولنا۔ (۵) گرما گرم ہونا۔ ترت کا ہونا۔ نیا ہونا۔ سڑا بُسا نہ ہونا +

تازی۔ ف صفت (۱) عرب کا عربی (۲۔ اسم مذکر) عرب کا گھوڑا۔ یا شکاری کُتّا (۳۔ اسم مؤنث) زبان عربی (۴۔ قواعد) وہ حروف جو عجمی نہ ہوں +

تازی خانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ کُتّوں کا طویلہ +

تازیانہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ کوڑا۔ چابک + قمچی +

تازیانہ ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ کوڑا لگنا۔ چابک پڑنا + تنبیہ ہونا۔ طرہ ہونا

بہار عشق پہ طُرّہ ہوئی ہوائے بہار   سمند عشق کو تازہ ایک اور تازیانہ ہوا (صبا)

تأسف۔ ع۔ اسم مذکر۔ افسوس۔ پچھتاوا۔ حسرت۔ واویلا۔ نوحہ۔ کُڑھنا +

تاش۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا زری کا کپڑا جس کا تانا ریشم کا بانا بادلہ کا ہوتا ہے۔ زربفت۔ بادلہ۔ تمامی (۲) ایک گنجفہ کی وضع کا کھیل

جو اکثر بازاری عورتیں کھیلتی ہیں +

(محققان زمانہ اس کا ایجاد چین عرب۔ اور مصر وغیرہ ممالک مشرقی سے منسوب کرتے ہیں مگر یہ کوئی نہیں کہتا کہ یہ دل بہلانے والا کھیل خاص کس ملک نے سب سے اوّل ایجاد کیا۔ ہاں اس میں شبہ نہیں کہ تاش پہلے پہل ایشیا میں بنایا گیا اور عرب کے ذریعہ سے یورپ میں براجا۔ ازروئے تاریخ جرمن میں یہ کھیل ۱۲۷۵ء میں۔ اٹلی میں ۱۲۹۹ء میں۔ فرانس میں ۱۳۹۵ء میں جاری ہوا۔ اہل جرمن نے پندرہویں صدی میں اس کی تجارت تمام ملکوں میں پھیلا دی اور خوب روپیہ کمایا۔ شاہ ایڈورڈ چہارم کے زمانہ میں انگلستان میں غیر ملک سے آنے کی بندی کی گئی جس کے باعث وہاں کی تجارت تاش زور پکڑ گئی۔ آجکل فرانس سے اکثر آتے ہیں) +

تاشہ۔ ا۔ اسم مذکر۔ ایک قسم کے باجے کا نام جسکو گلے میں ڈال کر ڈھول کے ساتھ بجاتے ہیں۔

(اصل طاسہ ہے کیونکہ وہ طاس یعنے طشت پر منڈھا ہوا ہوتا ہے)

تافتان۔ ا۔ اسم مؤنث۔ صحیح تفتان۔ ایک قسم کی گول موٹے کناروں کی نہایت ملایم خمیری روٹی +

تافتہ۔ ف۔ اسم مذکر۔ (۱) ایک قسم کا ریشمی چمکدار کپڑا۔ (۲) گھوڑے اور کبوتروں میں ایک خاص قسم کا رنگ +

تاقی۔ ا۔ صفت۔ مختلف رنگ کی آنکھوں کا گھوڑا یا جانور جسکی دونوں آنکھیں ایک رنگ کی نہ ہوں +

(اصل میں یہ لفظ طاقی ہے کیونکہ طاق اُس کو کہتے ہیں جس کا جوڑا نہ ہو یس جس جانور کی دوسری آنکھ ہمرنگ نہ ہو اُس کو طاقی کہتے ہیں مگر عوام اس کا تلفظ تے سے کرتے ہیں۔ (مثل) تاقی نہ رکھے باقی (لیکن ترکی میں تاجدار ٹوپی کو کہتے ہیں) +

تاک۔ ف۔ اسم مذکر۔ انگور کی بیل یا درخت +

تاک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (۱) ٹکٹکی۔ نگاہ جمی ہوئی نظر (۲) گھات۔ کمین۔ تلاش۔ جیسے کس تاک میں بیٹھے ہو۔ ؎

یوں ہے طبیعت اپنی ہوس پر لگی ہوئی ۔ مکڑی کی جیسے تاک مگس پر لگی ہوئی (ظفر)

(۳) انتظار (۴) تاکنے کا امر (۵) شست۔ نشانہ +

تاک باندھنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ٹکٹکی باندھنا۔ برابر دیکھے جانا۔ شست باندھنا۔ نشانہ باندھنا +

تاک جھانک۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ دیکھ بھال۔ تلاش۔ تجسس۔ نظر بازی۔ گھورا گھاری۔ نظارۂ خفیہ۔ نظر خائنہ۔ ؎

رکھتی ہے زیر برقع فانوس تاک جھانک ۔ پروانہ سے ہے شمع مُقدّر لگی ہوئی (ذوق)

تاک جھانک کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ لک چھپ کے دیکھنا۔ دیکھا بھالی کرنا۔ نظر بازی کرنا +

تاک رکھنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گھات میں لگے رہنا۔ قابو ڈھونڈھنا (۲) پہچان رکھنا۔ پہلے سے دیکھ رکھنا۔ جان لینا۔ تاڑ رکھنا۔ ؎

میسّر گر نہ ہو صہبا پئیں گے خون دل اپنا ۔ یہ ہمنے تاک رکھی ہے مے انگور بینی میں (زکی)

تاک لگانا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ گھات لگانا۔ دانت رکھنا + گھورنا۔ تلاش میں رہنا۔ ہمیشہ جستجو میں رہنا۔ انتظار میں رہنا +

تاک میں رہنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ تلاش میں رہنا۔ گھات میں رہنا۔ موقع تکنا۔ وقت کا انتظار کرنا۔ منتظر رہنا +

تاکنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) گھورنا۔ ٹکٹکی باندھکر دیکھنا (۲) دیکھنا۔ خیال کرنا۔ پہلے سے جان رکھنا (۳) چھپکر دیکھنا۔ جھانکنا (۴) تاڑنا۔ پہچاننا۔ جیسے خوب تاکا (۵) نشانہ باندھنا۔ شست لگانا (۶) انتظار کرنا۔ (صرف اردو میں)

تاکہ۔ ف۔ حرف علت۔ اسلئے کہ +

تاکید۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) ضد۔ اصرار۔ ہٹ۔ استبداد (۲) تقاضا۔ کوشش + باربار کہنا۔ زور دینا۔ سخت حکم کرنا +

تاکید کرنا۔ ا۔ فعل متعدی۔ اصرار سے کہنا۔ زور ڈالنا۔ سخت تقاضا کرنا۔ سخت حکم دینا +

تاکیداً۔ ع۔ تابع فعل۔ ازروئے تاکید۔ نہایت اصرار سے۔ زور ڈالکر +

تاکیدی حکم۔ ا۔ اسم مذکر۔ سخت حکم۔ تقاضائے فت۔ ضروری حکم +

تاگا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (۱) تاگا۔ ڈورا۔ سوت۔ تار۔ رشتہ۔ (۲۔ پوربہ) آدمیوں کا محصول

تاگا ڈالنا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) ہندو گندے ڈالنا۔ سینا (۲) پرونا +

تاگڑی یا تگڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) ا۔ تاگوں کا بٹا ہوا ڈورا جو ہندو یا گنوار یا بچے لنگوٹی اُلجھانے کے واسطے باندھتے ہیں (۲) ایک زنجیر کی قسم کا زیور جسے امیر ہندو اور اُنکی عورتیں زیب کمر کرتی ہیں +

تال۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) تالاب۔ برکہ (۲) عینک کا ہر ایک شیشہ۔ چشمہ (۳۔ اسم مؤنث) اصول نغمہ کے ضبط کرنے کے واسطے ہاتھ پر ہاتھ مارنا۔ (اہل لکھنؤ مذکر بولتے ہیں) ؎

راحت کے لئے رنج خدا نے کیا پیدا ۔ یہ تال بنایا ہے میاں ایک ہی سُر کا (راحت)

تال

(۴) منجیرے کی جوڑی۔ دو ہیل کی چھوٹی کٹوریاں جو طبلہ یا ڈھولک کے ساتھ بجاتے ہیں۔ جوڑی (۵۔ پورب) پہلوانوں کا خم ٹھوکنا۔ تھاپی مارنا +

تال دینا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ اصُول نغمہ کے ضبط اور وزن پر لانے کے واسطے تالی بجانا۔ تالی کے وسیلہ سے گانے یا بجانے میں اصُول قایم رہنے کے واسطے سہارا دینا +

تال بے تال۔ ہ۔ تابع فعل۔ سُر بے سُر۔ موقع بے موقع +

تال سے بے تال ہونا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اصُول نغمہ کے مقام سے اُکھڑ جانا۔ بے موقع تان لینا۔ سُر سے باہر ہو جانا +

تال میل۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) ضبطِ اصُول۔ مَوزونیت۔ مُوافقت (۲) ربط۔ ضبط۔ میل جول (۳) تناسب موقع مُناسب۔ حسب موقع۔ قرینہ سے +

تال میل کھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سنجوگ ہونا۔ موافقت ہونا۔ ستارہ ملنا +

تالا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ قفل۔ بغیر کُنجی نہ کھُلنے کا آلہ +

تالا بھڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو۔ عو) قفل لگنا۔ دروازہ بند ہونا + کوئی مالک مکان یا وارث نہ رہنا + ایک قسم کی بدُدعا +

تالا بھیڑنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ قفل لگانا۔ دروازہ بند کرنا +

تالا توڑنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ قُفل توڑنا۔ قُفل توڑنے کا جُرم کرنا +

تالا جوڑنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ قفل لگانا (پُورب)

تالا کُنجی۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ اوّل معلوم (۲) ہندوؤں کے بچّوں کے ایک کھیل کا نام +

تالاب۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ مرکب از (تال + آب) آبگیر۔ غدیر پانی کا بڑا حوض۔ چشمہ۔ پوکھر +

(تل سنسکرت میں تہ آب اور آپ بہ بائے فارسی پانی) +

تال مکھانہ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ ایک قسم کے چوڑے بیج کا نام ہے۔ جو اکثر معجُون وغیرہ میں پڑتا ہے +

تالو۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) کامِ دہن۔ مُنہ کے اندر کی چھت۔ یافوخ (۲) دماغ کے اوپر کی سطح۔ چندیا۔ تشتک (۳) گھوڑے کے ایک عیب کا نام

تالو اُٹھانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو دائی اُنگلیوں سے اُس کے کامِ دہن کو دباکر دُرست اور باموقع کرتی ہے۔ پس اُسی کو تالو اُٹھانا کہتے ہیں + ترجمہ کام بر داشتن +

تال

تالو سے زبان نہ لگنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ چپ نہ رہنا۔ سنّہ جانا۔ خاموش نہ رہنا۔ ٹرٹر کئے جانا۔ ؎

شہ انتظار میں یاں آنکھ ایک آن لگی۔ نہ ہائے ہائے میں تالو سے شب زبان لگی (مومن)

تالو لٹکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ مُنہ کی بیماری کے باعث تالو کا اپنے مُقام سے کچھ نیچے آجانا +

تالی۔ س۔ اِسمِ مؤنث۔ کُنجی۔ کلید۔ چابی۔ مفتاح +

تالی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ از (س۔ تال) (۱) کف ہتیلی + دستک + تھپڑی (۲) ہتیلی پیٹنے کی آواز۔ دونوں ہاتھوں کے بجانے کی آواز +

تالی ایک ہاتھ سے نہیں بجتی۔ ا۔ مُحبت یا لڑائی ایک طرف سے نہیں ہوتی (ضرب المثل)

تالی بجانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ ہاتھ پر ہاتھ مار کر صدا نکالنا۔ ہتیلی پیٹنا۔ کف زدن یا دستک زدن کا ترجمہ۔

(کبھی خوشی یا آگاہی کے موقع پر کبھی تضحیک یا ہنسی اُڑانے کے مقام پر اور گاہے پرند کے بُلانے یا ضبطِ اصُولِ نغمہ پر تالی پیٹا کرتے ہیں اور بچّوں کو بھی یہ کہکر کھلاتے ہیں۔ جیسے تالی بجالو ننھے بیاہ ہوگا) +

تالی بج جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تالی پٹ جانا۔ تھپڑی پٹ جانا۔ ذلّت رسوائی اور بدنامی کے ساتھ مشہور ہو جانا +

تالی بجنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ رسوائی ہونا۔ بدنامی ہونا۔ تھپڑی پٹنا +

تالی پٹنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ دیکھو (تالی بجنا)

تالی پیٹنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (۱) دیکھو (تالی بجانا) تھپڑی پیٹنا (۲) ہیجڑوں یا زنخوں کا پیشہ لینا۔ زنخہ بننا +

تالی دونوں ہاتھوں سے بجتی ہے۔ ہ۔ (مثل) لڑائی یا مُحبت دونوں ہی طرف سے ہوتی ہے +

تالیاں بجانا یا دینا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی۔ ذلیل و رسوا کرنا + ہنسی اُڑانا۔ مسخرا بنانا + (تالیاں دینا اس معنے میں صرف اہلِ لکھنو بولتے ہیں) +

رُسوا بھی ہوں تو دل میں کدُورت لاؤ نہیں ؎ تالیاں وہ شوخ تو بغلیں بجاؤں میں (امیر)

تالیف۔ ع۔ اِسمِ مؤنث (۱) دو چیزوں کو باہم مِلانا یا جمع کرنا (۲) مختلف کتابوں کے مضامین چُنکر ایک نئے پیرایہ میں ترتیب دینا (۳) باہم اُلفت ڈالنا۔ دوستی پیدا کرنا۔ دو دلوں کو مِلانا (۴) بمعنی مفعُول یعنے تالیف کردہ شُدہ مُصنفہ۔ مُولفہ +

تالیفِ قلوب۔ ع۔ اِسمِ مؤنّث۔ آدمیوں کے دلوں کو ہاتھ میں لانا دلجوئی کرنا۔ باہم اُلفت دِلانا +

تاقم۔ ع۔ صِفت۔ پورا۔ تمام۔ کامِل۔ کُل +

تامجان یا تام جھام۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ ہوادار نالکی۔ ایک قسم کی پالکی (امیروں کی ایک طرح کی سواری کا نام ہے)

تامڑا۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) ایک قسم کا جواہر جسے یاقوت کی ادنےٰ قسم میں خیال کرنا چاہیئے۔ یاقوت بدرنگ یا سیاہ (۲) کھوپری۔ گنجے کی کھوپری (۳۔ صِفت) تانبے کے رنگ کا۔ جیسے تامڑا کبوتر یا گوشت وغیرہ (۴۔ گنوار) صاف مطلع۔ (۵) ایک قسم کا کاغذ +

تامس۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ (ہندو) غضب۔ غصّہ۔ خشم +

تامسی۔ ہ۔ صِفت۔ مردِ طامع۔ مغلوب الغضب۔ پُر از خشم +

تامّل۔ ع۔ اِسمِ مذکّر (۱) نہایت غور اور فکر سے دیکھنا۔ سوچ۔ فکر۔ اندیشہ بچار (۲۔ ا۔) ڈھیل۔ دیر و توقّف۔ درنگ۔ عرصہ۔ وقفہ (۳۔ ا۔) صبر و تحمّل۔ برداشت (۴۔ ا) شُبہ۔ شک۔ تذبذب۔ اِستان +

تاملوٹ یا تاملیٹ۔ ا۔ اِسمِ مذکّر (یہ انگریزی Tumbler ٹمبلر کا بگاڑ ہے) پانی پینے کا ٹین کا برتن۔ ٹین کا ڈونگا یا آبخورہ +

تامیسری۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ ایک طرح کا گنجا (۲) تانبا مِلا ہوا سونا یا چاندی (۳) تانبے کے رنگ کا مِسی +

تان۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) سُر کے نئی طرح سے حِصّے کرکے ایک موقع کے ساتھ تال یا سم پر لانا + الاپ + سُر۔ گت + تال (۲) پلنگ یا ہوادار ہودہ وغیرہ کا وہ لوہا جو استقلال اور استحکام کے واسطے سلاخ کے طور پر لگا دیتے ہیں (۳) ایک درخت کا نام +

تان اُڑانا۔ ہ۔ فِعلِ لازم (۱) گانا۔ الاپنا (۲۔ مُتعدّی) کِسی کے گانے کا ڈھنگ یا تان حاصل کر لینا +

تان بھرنا }
تان لینا } ہ۔ فِعلِ لازم۔ گانے میں ایک خوبصورتی اور دِلربا انداز سے بعض سُروں کو مکرّر سہ کرّر زبان سے نِکالنا۔
تان مارنا }

کان میں بلبل کی آواز بھی آتی ہے تانیں لیتی ہے کوئی حورِ لقا ساون کی (رِند)

تان کی جان۔ ا۔ اِسمِ مؤنّث۔ خلاصۂ مقصد۔ حاصِلِ مُدّعا۔ مغزِ سخن۔ معنٰیِ سخن +

گوشِ بیجاں میں دم کیا دم کو تان کی جان ہے تری آواز (نگہت)

تانا۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ تار بخلافِ پود۔ وہ طولانی تار جسے جولاہوں نے بُننے کے واسطے ترتیب دیا ہو۔
(یہ لفظ اصل میں فارسی ہے چنانچہ تان اور تانا برابر شعرائے عجم نے لکھا ہے) +

تانا بانا۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) تار و پود (۲) آر جا۔ خواہ مخواہ آنا جانا +

تانا بانا کرنا۔ ہ۔ فِعلِ لازم۔ آر جار کرنا۔ ہیرا پھیری کرنا۔ بیفائدہ چکر لگانا

تانا۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی۔ ہندو (۱) گرم کرنا۔ پگلانا (۲۔ عوام) تاؤ دینا۔ تپانا (۳) آزمانا۔ تجربہ کرنا۔ جانچنا + س

جھوٹوں اُسے نقد اُنکو تایا سچوں کھوٹوں نے داغ کھایا (گلزارِ نسیم)

تانبا۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) ایک دھات کا نام جِس کو عربی میں نحاس فارسی میں مِس کہتے ہیں (۲۔ ا۔) وہ گوشت کا ٹکڑا جو بازوں شاہین وغیرہ شکاری پرندوں کو کھلاتے ہیں۔ اصل میں طُعمہ سے بگاڑ لیا ہے۔ س

وہ شوخِ صید افگن چشم میں سرمہ لگاتا ہے کہ شہباز نظر ہے گرسنہ تانبا کھلاتا ہے (نگہت)

(جب گوشت کی نسبت کہیں گے تو رُو کھا یعنے بن چربی کا مُراد ہوگی)

تانبا سا۔ ہ۔ صِفت۔ گُلابی۔ کم سُرخ +

تانبِ چون۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (لکھنؤ) بُرادہ مِس۔ مِثل لوہ چون +

تانبے تامیر۔ ا۔ (زنان لکھنؤ) حسبِ ضرورت۔ حسبِ خوراک۔ گِنی بوٹی۔ نیا شوربا + وہی آنا وہی کھانا +

تانبے کا تار نہیں۔ ا۔ (محاورۂ عو) نہایت مُفلس و مفلوک ہے از حد تنگ دست اور قلّاش ہے۔
(عورتیں اُس عورت کی نسبت زیادہ بولتی ہیں جس کے پاس زیور بالکل نہ ہو) +

تانت۔ ہ۔ اِسمِ مؤنّث (۱) رودہ تابیدہ جو چلّہ کمانِ غُلیل اور سارنگی وغیرہ میں لگاتے ہیں۔ بھیڑ بکری کی وہ انتڑی جو بٹکر سُتلی سی بنائی جاتی ہے یا گائے کا پٹھا سوکھا کر تیار کرتے ہیں (۲) سارنگی وغیرہ کا تار۔ جیسے تانت باجی راگ پایا (۳۔ پورب) جولاہے کا راچھ۔ آلہ پارچہ باف +

تانت باندھنا۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی (بازاری) تاگا باندھنا۔ نِشانی باندھنا (یاوہ گو کی نسبت بیہودہ بات کے جواب میں اُس کے بند کرنے کے واسطے پھکڑ باز اِس لفظ کو بولتے ہیں) +

تانت سا۔ ہ۔ صِفت۔ نہایت دُبلا۔ از حد لاغر۔ مِنحنی +

تانتا۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ قطار۔ لانگا ٹیر۔ سِلسلہ +

تان تَروڑ - ا - اِسمِ مذکّر - عو - طعنہ مہنہ - آوازہ توازہ - اشارہ کِنایہ - بطریقِ تضحیک (یہ لفظ اصل میں تعریضِ بمعنی اشارۂ طعنہ پھینکنا تھا) +

تانٹری - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) تانٹ کی تصغیر (۲ - عو) نہایت دُبلا پتلا - مُنحنی - جیسے سُوکھ کر تانٹری ہو گیا +

تانٹری سا - ہ - صِفت - عو - دیکھو (تانٹ سا)

تانتوا - ہ - اِسمِ مذکّر - رِقق - آنت اُتر آنے کی بیماری + (ایک مشہور مرض کا نام ہے جو اکثر پورب کے رہنے والوں کو ہوجاتا ہے) +

تان توڑنا - ا - فعلِ مُتعدّی - عو - طعنہ دینا (۲ - ہ) دیکھو تان لینا) آوازہ پھینکنا - چھیڑنا - (اصل میں طعن تھا)

تانتی - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) تانتا کی تانیث - سلسلہ - قطار - (۲) ذُرّیات اَولاد - پود - بال بچّے (۳ - پورب) جُلاہا - نوربافت - پارچہ باف +

تانتیا - ہ - صِفت (پورب) دیکھو (تانٹ سا)

تانسنا - ہ - فعلِ مُتعدّی - عو - (۱) چشم نمائی کرنا - ڈر دکھانا - دھمکانا - ڈانٹنا گُھرکنا - تنبیہ کرنا - سختی کرنا - جبر کرنا + ؎

گو مجھے تانسیگی باجی تیرے کارن اے دوا میں نہیں کرنیکی تجھکو شورمت تُسو بہا (رنگین)

(۲) بھوکا مارنا - خوراک سے کم کھانے کو دینا - کھینچکر روٹی دینا - جیسے اُسکی ساس تانسکر روٹی دیتی ہے (۳) بُرا کہنا - بدسلوکی کرنا +

تان سین - ہ - اِسمِ مذکّر - ایک مشہور برہمن کلانوت اور اُستادِ فنِ موسیقی کا نام جو ایک درویشِ کامل محمّد غوث گوالیاری رح کے ہاں مُسلمان ہو کر میاں صاحب کے نام سے نامزد ہوا یہ ہند کے نامی نایکوں میں چھٹا نایک ہے - اوّل راجا رامچندر بگھیلا کی سرکار میں مُلازم تھا - بعد ازاں جلال الدین اکبر نے اُسکی تعریف سُنکر نواب مُعتمد خاں کی معرفت اپنے ہاں دسویں سنہ جلوسی میں بُلالیا - لیکن مرنے کے بعد سنہ ۱۴ جلوس اکبری میں اپنے پیر کے شہر مقامِ گوالیار میں دفن ہوا اِسکی قبر کے پاس ایک اِملی کا درخت ہے جو گوئیے وہاں زیارت کو جاتے ہیں وُہ تبرّکًا اِسکے پتّے لاکر تقسیم کرتے اور کہتے ہیں کہ اِنکے کھانے سے کنٹھ رس پیدا ہوتا ہے گوئیوں کو اِس کے نام کی یہانتک تعظیم منظور ہے کہ نام سُننے کے ساتھ اپنا کان پکڑتے ہیں +

تان کے - ہ - تابع فعل - زور سے - کھینچ کے - چٹاخ سے - جمبول - ؎

جی چاہتا ہے شیخ کی پگڑی اُتار لیے اور تان کے چٹاخ سے ایک ہول مارئیے (اِنشا)

تانگا - ہ - اِسمِ مذکّر - ایک قِسم کی تیز رفتار چھوٹی سی بن چھتری کے ہندستانی

گاڑی جس کو رہڑو کہتے ہیں - عرابۂ خورد +

تاننا - ہ - فعلِ مُتعدّی - (۱) لمبے یا چوڑے کپڑے کو بالائے سر یا بطور قنات کھینچنا - تنیدن کا ترجمہ + پھیلانا + بڑھانا (۲) کسنا - جکڑنا + جھول دُور کرنا کھینچنا (۳) مُقدّمہ دائر کرنا (۴) قید کرنا - میعاد کرنا - جیسے دو برس کو تان دیا - (۵ - عوام) ارسال کرنا - بھیجنا - روانہ کرنا - جیسے خط تاننا - سیدھا کھڑا کرنا - عمُودوار کھڑا کرنا - ؎

چل دلا وقت ہے سینہ کے سپر کرنے کا برچھیاں تانے ہوئے ہیں صفِ مژگاں تیا (آتش)

تانی - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) تانہ و تار بخلافِ پود (۲ - ہندو عو) خیاطہ - نخ جس سے گوٹہ کِناری ٹانکتے ہیں +

تانیث - ع - اِسمِ مؤنّث - بخلافِ تذکیر - مؤنّث ہونا - مؤنّث - اِستری لِنگ -

تاؤ - ہ - اِسمِ مذکّر - (ہندو) تایا - بڑا چچا - باپ کا بڑا بھائی +

تاؤ - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) تاب - تاپ - گرمی - حرارت (۲ - گنوار) بُخار - تپ - (۳) چرخ - پگلاؤ - کِسی دھات کو آگ میں تپانا یا چرخ دینا (۴ - ہندو) غُصّہ - جھونجل - غضب - کرودھ - پیچ و تاب (۵) بل - اینٹھ - مروڑ - اینٹھی - تاب - خم - پیچ (۶) طاقت - زور (۷ - ا -) تا - تختۂ کاغذ +

تاؤ آنا - ہ - فعلِ لازم (۱) کسی دھات کا تپجانا - لوہے تانبے وغیرہ کا گرمائی سے سُرخ ہوجانا (۲) چرخ کھا جانا (۳) جوش کھانا - جیسے دُودھ نے تاؤ کھا گیا (۴) حسبِ موقع چاشنی کا پکنے پر آجانا (۵) غُصّہ آنا - جھونجل آنا +

تاؤ بند - ا - اِسمِ مذکّر - (مہوس) وہ دوائی جس کے اثر سے چاندی یا سونے کو چرخ دینے پر بھی کھوٹ ظاہر نہ ہو +

تاؤ بھاؤ - ہ - صِفت - حباب سا - بہت کم - ذرا سا - کسی قدر - رمق +

تاؤ پیچ - ہ - تابع فعل - پیچ و تاب - غم و غصہ +

تاؤ دینا - ہ - فعلِ مُتعدّی (۱) گرمانا - تانا - تپانا (۲) ٹپجانا - پگلانا - چرخ دینا آنچ دینا - آگ میں لال کرنا (۳ - ا -) بل دینا - مروڑنا - جیسے مونچھوں کو تاؤ دینا

تاؤ کھانا - ہ - فعلِ لازم (۱) سُرخ ہوجانا - آنچ کھا کر لال ہوجانا (۲) جوش کھا جانا - چرخ کھا جانا (۳) قوام جل جانا - چاشنی کا سوختہ ہوجانا کسی قدر حرارت سے چاشنی یا قوام کا تیز ہوجانا (۴) گرم ہو کر ٹھنڈا ہوجانا اینٹھنا - پیچیدہ ہونا (۵) پگلنا - پگلنا - رقیق ہونا (۶) گشتہ کا آنچ کھا جانا - (۷) غُصّہ کھانا - غُصّہ کرنا

(مصرعۂ قطعہ) مجھے اِس بات کو سُن تاؤ بہت سا کھایا - (۸) بل کھانا ؎

ذراسی بات میں ایک دم کھینچ لیویں گھٹا — ہر ایک تو مجھ یہ تیری جو تاؤ کھائی ہے (نظیر)

تاؤ لگنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آنچ لگنا۔ خوب گرم ہونا +

تاوا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ چکّر۔ گردش۔ کبوتروں کا مکان کے گرد اگرد چکّر رکھانا۔

تاوا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (کبوتر باز) کبوتروں کو چکّر دینا +

تاوا کھلانا۔ ہ۔ فعل متعدی (کبوتر باز) دیکھو (تاوا دینا)

تاوان۔ ف۔ اسم مذکر۔ ڈانڈ۔ ڈنڈ۔ جرمانہ + عوضہ۔ بدلہ۔ مکافات۔ دیت۔ قصاص۔ کفارہ۔ حرجہ +

تاول۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) جلدی۔ شتابی۔ گھبری۔ اضطرابی۔ تعجیل +

تاؤلا۔ ہ۔ اسم مذکر (گنوار) جلدباز۔ مضطرب۔ جیسے تاؤلا سو باؤلا +

تاؤلی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ جلدی۔ شتابی +

تاویل۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) اصل کے خلاف بیان کرنا۔ کسی بات کو دوسری طرح بیان کرنا۔ حیلۂ شرعی۔ کسی مسئلہ کو اور طرح ڈھالنا۔ کسی عبارت کا دوسرے طور پر مطلب بٹھانا (۲۔ ل) عذر بیجا۔ بچاؤ کی دلیل (یہ کلمہ لفظ اول سے مشتق ہے اسکے معنے ہیں کلام اول کی طرف رجوع کرنا) +

تاہم۔ ف۔ حرف ربط۔ توبھی۔ پھربھی۔ اسپربھی۔ باوجودیکہ +

تائی۔ ہ۔ اسم مؤنث (ہندو) باپ کے بڑے بھائی کی بیوی۔ بڑی چچی +

تایا۔ ہ۔ اسم مذکر (ہندو) تاؤ۔ باپ کا بڑا بھائی۔ بڑا چچا +

تائب۔ ع۔ اسم مذکر۔ توبہ کرنے والا۔ گناہ سے باز آنے والا۔ گناہ سے پچھتانے والا + رجوع کرنے والا +

تائید۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) اخروی معنی طاقت بخشنا + استحکام۔ استواری + تقویت (۲) مدد۔ معاونت۔ پشتی۔ حمایت (۳۔ ل) رعایت۔ طرفداری (۴) استحکام دعوی کی دستاویز (قانون) (۵۔ اسم مذکر)۔ مددمحرر۔ وہ محرر جو کسی عملہ کے ساتھ کام کرے۔ اسسٹنٹ۔ جج کا مددگار + امیدوار ملازمت (پورب)

تائید کرنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ مدد کرنا۔ سہارا دینا۔ ساتھ دینا۔ حمایت کرنا۔ پچ کرنا

تائید کلام۔ ع۔ اسم مذکر۔ بات کی پچ۔ سخن پروری +

تائیں یا تائیس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ (ہندو) خسر کے بڑے بھائی کی بیوی۔ زوجہ کی تائی۔ بڑی چچیا ساس +

تائیسر یا تائیسرا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ (ہندو) خسر کا بڑا بھائی۔ زوجہ کا تایا۔ بڑا چچیا خسر +

تب۔ ہ۔ ظرف زمان (۱) بعدازاں۔ تد۔ اسوقت۔ جب۔ اس حالت میں — خلا کے آغاز میں تو مجھ سے ہواصاف تو کیا۔ لطف تب تھا کہ صفائی میں صفائی ہوتی (ناسخ)

(۲۔ جزائے شرط) تو۔ جب کا جواب +

تب بھی۔ ہ۔ تابع فعل۔ پھربھی۔ اسپربھی۔ تاہم +

تب تک۔ ہ۔ تابع فعل۔ تاوقتیکہ۔ جب تک۔ اس وقت تک۔

تب تو۔ ہ۔ تابع فعل۔ پھر تو (متروک)

تب ہی۔ ہ۔ تابع فعل (۱) فوراً۔ اسی وقت۔ جب ہی (۲۔ پورب) اسی سبب سے۔ اس وجہ سے۔ اس ہی باعث سے +

تبار۔ ف۔ اسم مذکر۔ قوم۔ خاندان۔ کنبہ۔ رشتہ +

تبارک۔ ع۔ صفت۔ (۱) بڑا۔ بزرگ۔ عالی +

(اصل میں باب تفاعل سے ماضی کا صیغہ ہے مگر چونکہ اسم الٰہی کا حال واقعہ ہوتا ہے اسوجہ سے بزرگ سے مراد لیتے ہیں) +

(۲) اسم مؤنث۔ قرآن شریف کی ایک سورہ کا نام جس سے انتیسویں سپارہ کا آغاز ہوتا ہے۔ اور اسکی بہت سی بزرگی لکھی ہے۔ از روئے مذہب اسلام یہ سورہ مانع عذاب قبر اور شافع روز محشر ہے (۳) اسم مذکر۔ مسلمانوں کی ایک مذہبی رسم کا نام جو رجب کے مہینے میں مردہ کی بخشش کے واسطے (۱۱) بار سورہ تبارک پڑھکر ادا کی جاتی ہے۔ اس میں اکثر میٹھی روغنی روٹی جسکے اوپر سونف کلونجی وغیرہ لگی ہوئی ہوتی ہے تقسیم کیجاتی ہے یا کچھ اور شیرینی اگرچہ یہ رسم شارع اسلام نے مقرر نہیں کی مگر ایک خیرات دوسرے اس سورہ کے پڑھے جانے کی وجہ سے مسلمانوں میں شمل اعمال ماثورہ کے مانی جاتی ہے +

تبارہ۔ ا۔ صفت۔ سکرہ۔ تیسری دفعہ +

تباسی۔ ہ۔ صفت۔ تین روز کی رکھی ہوئی چیز۔ تین روز کا باسی +

تباہ۔ ف۔ صفت (۱) خراب۔ برباد۔ ویران۔ اجڑا ہوا (۲) شکستہ۔ زدہ خستہ جیسے حال تباہ (۳۔ ل) غرقاب۔ مغروق + غرق شدہ جیسے جہاز یا کشتی کا تباہ ہونا

تباہ حال۔ ف + ع۔ تابع فعل خستہ حال۔ زدہ حال۔ ذلیل حالت +

تباہ کرنا۔ ا۔ فعل متعدی (۱) برباد کرنا۔ ویران کرنا۔ اجاڑنا (۲) لٹانا۔ ضائع کرنا۔ رائیگاں کھونا (۳) دیوالہ نکالنا۔ لوٹ کھسوٹ کر مفلس بنانا۔ (۴) غرق کرنا۔ ڈبونا (۵) ستیاناس کھونا۔ بگاڑنا۔ (۶) کھونا۔ جیسے ہوانے کبوتروں کو تباہ کر دیا (کبوتر باز) +

تباہ ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) برباد ہونا۔ خراب ہونا۔ اُجڑنا (۲) لُٹنا۔ غارت ہونا (۳) ضایع ہونا۔ رائگاں جانا (۴) دیوالہ نکلنا۔ مُفلس ہونا۔ (۵) ڈُوبنا۔ غرق ہونا۔ جیسے کشتی تباہ ہونا (۶) بگڑنا۔ ستیاناس ہونا (۷) کبُوتر باز۔ بھٹکنا۔ گمراہ ہونا۔ بہ جانا۔ تتر بتر ہو جانا (۸۔ پتنگ باز) کنکوا اُکھڑنا۔ ڈور ٹوٹ جانا (۹) مفتُون ہونا۔ عاشق ہونا۔ مرمٹنا +

تَباہی۔ ف۔ اسمِ مُؤنّث۔ عوام تواہی (۱) خرابی۔ بربادی (۲۔ ا۔) ذِلّت رُسوائی (۳۔ ا) آفت۔ بلا۔ مُصیبت +

تباہی آنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آفت آنا۔ بلا نازل ہونا +

تباہی پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ آفت آنا۔ مُصیبت وارد ہونا۔ اضطراب ہونا۔ ہلچل ہونا

تباہی زدہ۔ ف۔ فلک زدہ۔ مُصیبت زدہ۔ مفلُوک۔ بدبخت۔ بدنصیب

تباہی کا مارا۔ ا۔ صِفت۔ آفت زدہ۔ مُصیبت کا مارا +

تَبایُن۔ ع۔ اسمِ مذکّر۔ جُدا جُدا ہونا۔ تفاوت۔ فرق۔ دو چیزوں کا فرق۔ ضِد۔ عکس۔ خِلاف۔ نقیض +

تَبَحُّر۔ ع۔ اسمِ مذکّر۔ دریائے علم کے قعر میں غوطہ لگانا۔ نہایت عالم ہونا۔ علّامہ ہونا۔ کسی ہنر میں کمال دخل ہونا +

تَبخالہ۔ ف۔ اسمِ مذکّر۔ وُہ چھالے جو بُخار کے بعد ہونٹوں پر ہو جاتے ہیں۔ آبلۂ تپ

تَبَختُر۔ ع۔ اسمِ مذکّر۔ (۱) لُغوی معنی اِترا کر چلنا۔ اصطلاحی نازانداز۔ ادا۔ ع
کہنے لگے زیرہ تبختُر مجھے بہ طنز ۔ معلُوم ہو گا حشر کو پینا شراب کا (اختر)
(۲) غرُور۔ تکبُّر۔ کبر +

تَبخیر۔ ع۔ اسمِ مُؤنّث۔ (۱) مہک (۲) بھاپ (۳) حرارتِ خفیف + وُہ بُخارات جو کھانا کھانے کے بعد یا خلُوئے معدہ پر دماغ کو لگتے ہیں + ہلکا بُخار

تَبَدُّل۔ ع۔ اسمِ مذکّر۔ بدلنا۔ بدل۔ عزل و نصب +

تَبدِیل۔ ع۔ اسمِ مُؤنّث۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلا جانا۔ نقل مکان وغیرہ۔ پلٹنا۔ بدلنا +

تبدیلِ آب و ہوا۔ ع+ف۔ تابع فعل۔ پانی اور ہوا کا اثر بدلنے کے واسطے دوسری جگہ جانا +

تبدیل کرنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ بدلنا۔ پلٹنا۔ بدلی کرنا۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجنا + تبدیلِ لباس کرنا +

تبدیلِ مکان۔ ع۔ تابع فعل۔ نقلِ مکان۔ گھر بدلنا +

تبدیلِ ناجائز۔ ع۔ تابع فعل (قانُون) دستاویز وغیرہ میں جعل سے کچھ بدل دینا وغیرہ +

تبدیل ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا۔ بدلنا۔ بدلی ہونا

تبدیلِ ہیئت کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بھیس بدلنا۔ رُوپ دھارنا۔ دھوکا دینے کے واسطے صُورت بدلنا (قانُون)

تَبدِیلی۔ ا۔ اسمِ مُؤنّث۔ (غلطُ العوام) بدلی۔ پلٹی۔ مُلازم کا ایک جگہ سے دُوسری جگہ بدلا جانا +

تَبَر۔ ف۔ اسمِ مذکّر۔ کُلہاڑی (ایک قِسم کا فولادی آلہ جس سے لکڑی چیرتے اور درخت کاٹتے ہیں۔ نیز ایک ہتیار) +

تَبَرّا۔ ع۔ اسمِ مذکّر (۱) بیزاری۔ نفرت۔ تنفُّر (۲) وُہ نا مُلایم الفاظ جو کسی مُخالِف کی نسبت لبطَور لعنت زبان پر لاتے ہیں۔ لعن طعن +

تبرّا بھیجنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدّی۔ نفرت کرنا۔ لعنت بھیجنا۔ اِکراہ ظاہر کرنا۔ تنفُّر جتانا

تبرّا کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بُرا بھلا کہنا۔ لعنت مُلامت کرنا +
(اہلِ تشیعہ کے عوام میں دستور ہے کہ وُہ مُحرّم الحرام کی آٹھویں تاریخ کو کچھ نا مُلایم الفاظ مُخالفانِ اہلِ بیتِ رسُولِ مقبُول و بعض صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کی شان میں زبان پر لاتے ہیں) +

تَبَرّائی۔ ع۔ اسمِ مذکّر۔ تبرّا کرنیوالا۔ بخلاف تولائی۔ اہلِ تشیعہ کا وُہ گروہ جو تبرّا کو داخلِ مذہب خیال کرتا ہے +

تَبَرُّک۔ ع۔ اسمِ مذکّر۔ وُہ شے جسمیں برکت ہونے کا اعتقاد ہو (۲) پرشاد تحفہ (۳) کسی بُزرگ کا اُلش یا کسی پیشوائے دین کی فاتحہ کی چیز + بُزرگانِ دین کا عطیہ (۴۔ ا۔) قلیل۔ تھوڑا سا (صِفت)

تَبَرُّکاً۔ ع۔ تابع فعل (۱) ازرُوئے تبرّک۔ بخیالِ برکت۔ برکت لینے کی اُمید سے (۲۔ صِفت) قدرِ قلیل۔ ذرا سا +

تبرُّکاً و تیمُّناً۔ ع۔ تابع فعل۔ یمن و برکت کے لحاظ سے مُبارک اور متبرّک جانکر۔

تَبَرُّکات۔ ع۔ اسمِ مذکّر۔ (۱) تبرّک کی جمع (۲) وُہ چیزیں جو بزرگانِ دین کی نشانیاں سمجھکر رکھی جائیں + برکت حاصل کرنے کی چیزیں +

تَبرِید۔ ع۔ اسمِ مُؤنّث (۱) ٹھنڈا کرنا (۲) ٹھنڈائی۔ وُہ سرد شربت یا دوا جو تپ کے اوّل تین دن اور مُسہل کے بعد اُسکی حرارت کے اِنطفا کرنے اور دِل کو تقویت دینے کے واسطے دی جاتی ہے۔ ٹھنڈی دوا +

تَبَسُّم۔ ع۔ اسمِ مذکّر۔ مُسکراہٹ۔ خندۂ زیرِ لب ایسی ہنسی جسمیں ہونٹھ نہ کُھلیں

تَبلی۔ ا۔ اسمِ مُؤنّث (تُوبڑ) ا۔ توسدان۔ توشہ دان۔ وُہ چھوٹا سا بکس جس میں بندُوق کے کارتُوس وغیرہ باندھ لیتے ہیں (۲) برادہ۔ وُہ تختہ جو

جو ستار یا طنبور کے تونبے پر لگایا جاتا ہے (اصل میں طبلی ہے) +

تبعیت - ع - اسم مؤنث - (۱) اتباع - تابعداری - فرماں پذیری (۲) تقلید - پیروی

تپ - س - اسم مذکر - (۱) گرمی - حرارت - بخار (۲) جپ کا نقیض - تپسیا - روحی یا قلبی عبادت + کایا کو کشٹ دیکر عبادت کرنا - دھونی رما کر دھیان کرنا - پرستش +

تپ - ف - اسم مؤنث - حمّیٰ - گرمی کا بخار - وُہ حرارت جو مادہ کی عفونت وغیرہ سے جسم میں پیدا ہو +

(بعض مستند اساتذہ کے کلام میں اِس لفظ کا قافیہ بائے موحدہ کے ساتھ آیا ہے اِس صورت میں خیال کرسکتے ہیں کہ یہ لفظ فارسی تاب کا مخفف ہو تو عجب نہیں یا تپ اور تاب ظہوری کے موافق قریب الاصل ہیں۔ ؎

خوشا لزے روزگر در شبم ۔ زسوز مرض سوز گردد تبم۔ (ظہوری)

اِسی طرح قاسم دیوانہ نے اپنے ہاں کو کب وغیرہ کے ساتھ قافیہ باندھا ہے) +

تپ اُترنا - ا - فعل لازم - بخار دھیما ہونا - بخار کم ہونا +

تپ چڑھنا - ا - فعل لازم (عو) بخار کا نمایاں ہونا + بخار سے بدن کا جلنے لگنا - بخار کا دورہ ہونا +

تپخالہ - ف - اسم مذکر (تپ + خالہ) دیکھو (تبخالہ)

تپ دِق - ف + ع - اسم مؤنث - تپِ مزمن - تپ کہنہ - تپِ استخوانی وُہ بخار جس سے حرارت غریبی - اعضائے رئیسہ و اصلیہ وغیرہ میں سرایت کرکے بدن کی رطوبت سکھا دے - بڑا آزار (عو)

تپ لرزہ - ف - اسم مؤنث - جُڑی - سردی کا بخار +

تپ مُوت جانا - ا - فعل لازم - ہونٹوں پر تبخالوں کا نمایاں ہونا ، بخار کے جاتے رہنے کی علامت کا ظاہر ہونا +

تپ نوبت - ف - اسم مؤنث - باری کا بخار +

تپاک - ف - اسم مذکر (۱) اضطراب - بیقراری - دھڑکن - اختلاج - بیچینی جیسے تپاک قلب (۲ - ا -) گرمجوشی - سرگرمی - گرم اختلاطی + فرطِ ارتباط فرطِ محبت + آؤ آدر - آؤ بھگت - خاطر و مدارت (۳) عشق - اخلاص نہایت محبت

ترسے جلانے کو اے سنگدل صنم مجھے ۔ اک اور صاعقہ طور سے تپاک کیا (ناسخ)

تپانا - ہ - فعل متعدی (۱) گرم کرنا (۲) تاؤ دینا - سونے چاندی وغیرہ کو آگ میں رکھکر کھرا کھوٹا دیکھنا (۳) شراب کو آگ کی لو پر اُڑا کر خالص اور غیر خالص دیکھنا +

تپائی - ا - اسم مؤنث - سہ پائی - تین پایوں کی چوکی - بینچ +

تپّڑ - ہ - اسم مؤنث - ساہوکار کے بیٹھنے کی گدّی +

تپش - ف - اسم مؤنث (۱) اضطراب - بیقراری - اِضطرار - باعثِ حرارت (۲) گرمی - حرارت - تمازت - شدّت گرمی + سوزش - جلن - تف - تفیدگی

تپسیا - ہ - اسم مؤنث (۱) دیکھو (تپ نمبر ۲) ۲ - کفارہ گناہ - پراشچت +

تپنک - ت - اسم مؤنث - توپ کی تصغیر +

تپنک - ا - اسم مؤنث - (ہندو) کھٹولن - پکے ہوئے زخم کی ٹیس چپک لپک - ضربان +

تپکنا - ا - فعل لازم - (ہندو) زخم میں ٹیسوں کا ہونا - چپکنا لپکنا چیک مارنا - مولین اُٹھنا +

تپنا - ہ - فعل لازم (۱) گرم ہونا - جلنا - بھبکنا - تتا ہونا - دُھکنا (۲ - گنوار) جلال پانا - رعب بیٹھنا - تیجوان ہونا - (۳ - ہندو - پورب) بھاگوان ہونا صاحبِ نصیب ہونا (۴) دُھونی میں سکنا - دُھونی رمانا (ہنود و فقیر) -

تپوبن - ہ - اسم مذکر - تپسیا کرنے کا بن - وُہ جنگل جہاں جوگی تپ کرتے ہیں (۲) ایک تیرتھ کا نام جو ہردوار کے قریب واقع ہے اور وہاں اکثر جوگی سنیاسی وغیرہ فقرائے ہنود مسکن گزین ہیں +

تپی یا تپیسی - ہ - اسم مذکر - عابد - تپسیا کرنے والا +

تت - ہ - اسم مذکر (۱) ست - اِلس - رُوح - جان - عطر - مغز - کسی چیز کا جوہر لبِ لُباب (۲) ذاتی پونجی - سرمایہ - زرِ اصل - راس المال - مُول - (۳) نتیجہ - پھل - حاصل - ثمرہ (۴) انجام - انتہا - انت - اخیر (۵) ماہیتِ خدا حقیقتِ حق تعالے - معرفتِ ذاتِ باری - ذات بخلافِ صفات شناختِ رُوح - سار - مُول - ارتھات +

تتّا - ہ - صفت - نہایت گرم - جلتا ہوا - بھبکتا ہوا (۲) تُند - تیز مزاج - غصیل غضبناک - مغلوب الغضب (۳) جری - بہادر - شجاع +

تتاتوا - ا - صفت - (۱) تابہ سوزاں - گرم توا (۲) وہ شخص جو بات بات پہ لڑے - لڑاک - فسادی - جھگڑالو - فتنہ انگیز +

تتبّع - ع - اسم مذکر - تقلید - پیروی - نقل - ریس ؎

ابر اکثر اِس برس برسا کیا ۔ کیا تتبع دیدۂ تر کا کیا (رند)

تتر بتر - صفت - تار بتار - منتشر - پراگندہ - پریشان - متفرق + الگ الگ اور جُدا جُدا +

تتڑ
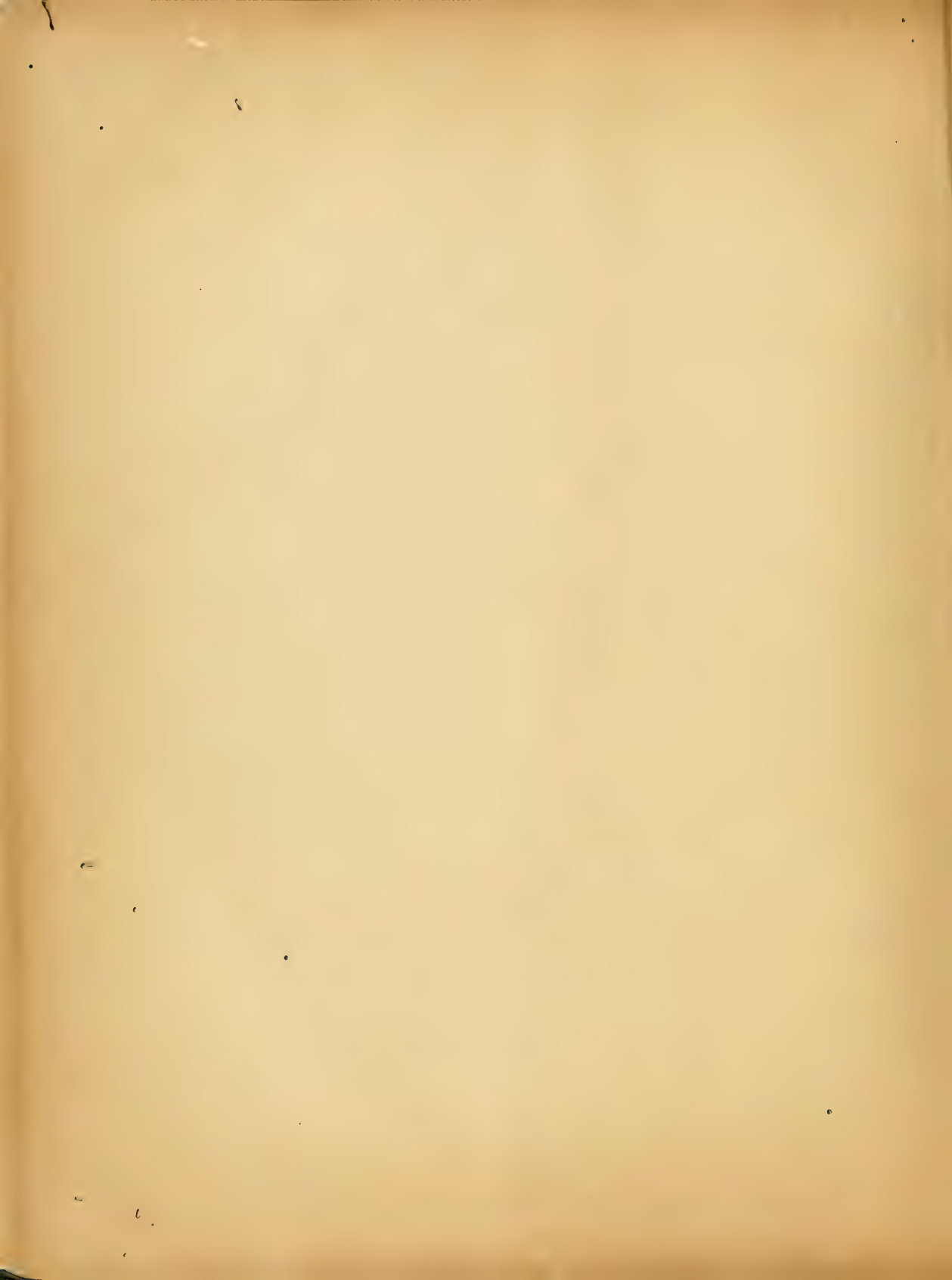
تتڑی - ہ - اسمِ مؤنث - عو - وہ عورت جسمیں تیہا بہت ہو جنم جلی - جلوگنی - تیزمزاج + انجل - نہایت بخیل - وہ عورت جو خرچ کرنے سے جلے - جیسے تتڑی نے دیا جنم جلی نے کھایا جیب جلی نہ سواد آیا +

تتکال - ہ - تابع فعل - تُرت - فوراً - اُسی وقت (ہندو)

تتلانا - ہ - فعل لازم - لُکنت کرنا - صاف نہ بولنا - رُک رُک کر بولنا - بات کرنے میں حروف اُنکے مخارج کے موافق ادا نہ ہونا اور کچھ سے کچھ نکلنا +

تتلی - ہ - اسمِ مؤنث - (پورب) تیتری - بھنبیری - تیتری +

تتمبا - ا - اسمِ مذکر - عو - جھگڑا - بکھیڑا + دقت - دشواری +

تتمہ - ع - اسمِ مذکر (۱) باقی ماندہ - بقیہ - بچا ہوا (۲) کتاب یا عبارت کا وہ حصہ جو اخیر میں اُسی کتاب کے متعلق لگادیتے ہیں ضمیمہ - خاتمہ - متمم +

تتنا - ہ - صفت - (ہندو) اُتنا - اُسقدر (متروک)

تتو تھنبو - ہ - اسمِ مؤنث (عو) روک تھام - دم دلاسا - بھلاوا - پھسلاوا - بیچ بچاؤ + (یہ لفظ تتو بمعنے زبان اور تھانبنے سے مرکب ہے) +

تتھ - ہ - اسمِ مؤنث - چاند کی تاریخ - ہندی مہینوں کے دن +

تتھا - ہ - اسمِ مؤنث (ہندو) ا - طاقت - بوتا (۲) قابلیت - لیاقت - (۳ صفت) ویسا - اُسی طرح کا - جیسے جتھا راجا تتھا پرجا (کہاوت)

تتھڑا - ہ - اسمِ مذکر - پانی گرم کرنے کا برتن +

تتی - ہ - اسمِ مؤنث - ایک چھوٹا سا مٹی وغیرہ کا ٹونٹی دار برتن جس سے بچے پانی پیا کرتے ہیں +

تتیا - ہ - اسمِ مذکر - (۱) لال رنگ کی بھڑ - برنی - ایک قسم کی ڈنک مارنے والی مکھی جو چھتا بنا کر رہتی ہے اُسکے ڈنک سے آدمی کا جسم سوج جاتا ہے اور نہایت درد کرتا ہے (صفت) تیز - چالاک - تُرتُریا - پُھرتیلا + چرپرا + ذہین - زکی +

تتیا مرچ - ہ - اسمِ مؤنث (۱) ایک قسم کی چھوٹی مرچ جو رنگ میں زرد اور نہایت تیز ہوتی ہے (۲ صفت) زکی - ذہین + تیز - چالاک پُھرتی باز - پُھرتیلا +

تٹ - ہ - اسمِ مذکر (گیتوں میں) کنارہ - ساحل +

تثلیث - ع - اسمِ مؤنث (۱) تین حصوں میں تقسیم کرنا (۲) مذہب عیسوی کے موافق خدائے واحد کی وحدانیت کی تین شاخیں جنکی ایک ماہیت قدرت ہمیشگی ہے یعنے باپ (خدا) بیٹا (عیسےٰ) روح القدس

تجر

(جبرائیل) ۳- نجومیوں کی اصطلاح میں قمر اور سعد کے درمیان درجات کے حساب کے موافق آسمان کا تیسرا حصہ +

تثنیہ - ع - اسمِ مذکر - دُگنا - دُو کرنا + وہ صیغہ جس میں دو سمجھے جائیں - جیسے طرفین - دونوں طرف +

تج - ہ - اسمِ مذکر - دارچینی - ایک قسم کے درخت کی خوشبودار چھال جو مانجھے وغیرہ میں لیس کے واسطے ڈالتے ہیں - اور دوا کے کام میں آتا ہے - مزاجاً تیسرے درجہ میں گرم و خشک +

تجار - ع - اسمِ مذکر - تاجر کی جمع - سوداگر لوگ +

تجارت - ع - اسمِ مذکر - بنج - سوداگری - بیوپار +

تجارتی مال - ا - اسمِ مذکر - سوداگری کا اسباب +

تجاری - ع - اسمِ مؤنث (پورب) تیسرے دن کا بخار - تیہیا +

تجاوز - ع - اسمِ مذکر (۱) گذرنا + حد سے گذرنا + لانگنا - انحراف (۲) ا - فرق - تفاوت +

تجاہل - ع - اسمِ مذکر (۱) اپنے تئیں نادان ظاہر کرنا - انجان بننا (۲) ٹالنا - اغراض کرنا - چشم پوشی کرنا +

تجاہل عارف یا عارفانہ - ع - اسمِ مذکر (۱) جان بوجھکر انجان بننا (۲) علم بدیع میں کسی معلوم بات کو نامعلوم بات کے قایم مقام کرنا یا موصوف کی صفت بیان کرکے اُسکی تمیز میں اپنی حیرانی وعدم واقفیت کا اظہار کرنا

صنم کہتے ہیں تیرے بھی کمر ہے ‏ کہاں ہے کس طرف ہے اور کدھر ہے (جرأت)

ہوش ربا ستمگرا ماہ لقا تو کون ہے ‏ صبر و قرار لے چلا ہائے تو تا تو کون ہے (ظفر)

تجدید - ع - اسمِ مؤنث - تازگی - نئے سرے سے کوئی کام کرنا - از سر نو کچھ کرنا + ایجاد - اختراع +

تجربہ - ع - اسمِ مذکر (۱) آزمایش - جانچ - امتحان (۲) ثبوت دلیل دلالت (۳- وہ انسانی معلومات جو قوتِ حافظہ اور قیاس کے باہم ملنے سے پیدا ہوتی ہے مشاہدہ اسی کا جزو ہے)

تجربہ کار - ع - صفت - آزمودہ کار - واقف کار - ہوشیار - جہاندیدہ - ماہر -

تجربہ کاری - ع + ف - اسمِ مؤنث - واقفیت - آزمایش +

تجرد - ع - اسمِ مذکر (۱) لغوی معنے عریانی - اصطلاحی تنہائی - علیحدگی - خلوت عزلت - مجرد رہنا (۲) ترک دنیا - قطع علایق - آزادی +

تجرید - ع - اسمِ مؤنث (۱) عریانی - برہنگی (۲) تنہائی - علیحدگی +

(۳ علم بیان کی ایک صنعت کا نام جسمیں زوائدات کو دور کرکے صرف ایک معنے سے غرض رکھتے ہیں

جیسے گُل اسکے معنے ہیں گُلاب کا پھُول مگر بقاعدہ تجرِیدیہ مُطلق پھُول پر اطلاق ہونے لگا) +

تجسُّس - ع - اِسمِ مذکّر - جاسُوسی کرنا + تلاش - ڈھونڈ ڈھانڈ - جستجو - کھوج - تحقیقات +

تجلّی - ع - اِسمِ مُونّث (۱) پردہ ہٹنا - آشکارا ہونا (۲) روشنی - چمک - نور (۳) جلوہ + جھلک +

(۴) - میر حسن عرف میر حاجی دہلوی خلف میر محمد حسن کلیم خواہرزادہ میر محمد تقی میر کا تخلص لیلیٰ مجنوں کا قصہ اُردو میں اوّل انہوں نے نظم کیا - بڑے ظریف خوش مزاج خوش اخلاق تھے ایک دیوان بھی اپنے یادگار - ہے) +

تجمُّل - ع - اِسمِ مذکّر (۱) جمال کی آرائش - زیب و زینتِ حسن (۲) شان و شوکت ٹھاٹ باٹ - آرائش - زیبائش - جلو - تزک - احتشام - دُھوم دھام +

تجنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (ہندو) ۱ - چھوڑنا - تیاگنا - ترک کرنا - کنارہ کرنا - (۲) لادعوی ہونا - دست بردار ہونا + طلاق دینا +

تجنیس - ع - اِسمِ مُونّث (۱) ایک جنس ہونا - ہمجنس ہونا -

(صنایع لفظی میں دو لفظوں کا تلفّظ میں مُشابہ اور معنی میں مُتغائر ہونا جیسے آہنگ بمعنے قصد و آواز اسکی بہت سی قسمیں ہیں جو علمِ بدیع دیکھنے سے معلوم ہوسکتی ہیں) +

تجویز - ع - اِسمِ مُونّث (۱) روا رکھنا - روا کرنا (۲) رائے تدبیر - اُپائے (۳ - قانون) فیصلہ - تصفیہ (۴ - ا) بندوبست - اِنتظام - درستی جیسے دو روز میں ہزار روپے کی تجویز کردی (۵ - ا) غور - فکر - تامّل - سوچ بچار +

تجویزِ اخیر - ع - اِسمِ مُونّث - (قانون) اخیر فیصلہ +

تجویزِ ثانی - ع - اِسمِ مُونّث (قانون) نظرِ ثانی - فیصلہ کی پڑتال +

تُجھ یا تُجھ - ہ - اِسمِ ضمیر - ضمیرِ واحد حاضر - تو + تیرے -

(جب واحدِ مخاطب کی ضمیر کے بعد ماسوائے حرُوفِ علّت یا اِضافت اِن حرفوں میں سے کوئی حرف مثلاً (میں - سے - کو - تک - پر - تلک) وغیرہ آجاتا ہے تو ایسی صُورت میں لفظ تُو کو تُجھ - سے - بدل لیا کرتے ہیں - جیسے تُجھ میں - تُجھ سے - تُجھکو - تُجھ تک - تُجھ پر وغیرہ یعنے ایسے موقع پر تُجھ کا - تُجھ کی - تُجھ نے وغیرہ نہیں کہیں گے - البتّہ قدیم یا گنواری زبان میں اس امر کا لحاظ نہیں ہے - گنوار لوگ اب بھی تو میں - تُو سے - تو کو - تو پر - بواؤ مجہول بولتے ہیں لیکن تک یا تلک کے ساتھ انکے ہاں بھی تجھ تک یا تُجھ تلک بولیں گے - قدمانے حالتِ اضافی میں بھی اسکا استعمال کیا ہے - چنانچہ تُجھ حسن کی بہار - تُجھ عشق نے - تُجھ زُلف کی باس - تُجھ صنم کی انکھیاں وغیرہ برابر انکے کلام میں موجود ہے) +

تُجھ سے - ہ - تابع فعل - تیرے سے + تیری ذات سے - از تو +

تُجھ سے پھرے تو خُدا سے پھرے - ا - محاورہ - یہ فقرہ قسم یا عہد کے موقع پر مُستعمل ہے یعنے تُجھ سے وفا نہ کرے تو کافر ہو ؎

کیا عہد ہمنے یہ اب دِلرُبا سے　　جو تُجھ سے پھرے تو پھرے وُہ خُدا سے (قاسم)

تُجھ سے تو جا ضرور میں بھی پانی نہ رکھواؤں - ا - محاورہ عو - (طنزاً حالتِ تنفّر یا اکراہ میں کسی بدصُورت کی نسبت یہ فقرہ زبان پر لاتی ہیں - یعنے تو بالکل ہماری خاطر میں نہیں آتا) +

تُجھ مُجھ - ہ - تابع فعل - عو - اپنا بیگانہ - ہر کس و ناکس - ہر ایک +

تُجھے - ہ - حالت مفعولی - تُجھکو - ترا +

(یہ اصل میں پُرانی ہندی کے مُوافق تو + ہے - سے مرکّب ہے - چونکہ لفظ ہے علامتِ مفعولی ہے اِسکو جوں کا توں برقرار رکھکر تجھے کہ لیا اور دُو ہم مخرج حرفوں کے جمع ہو جانے کے باعث ایک ہائے ہوز کو حذف کر دیا) +

تجہیز و تکفین کرنا - ا - فعلِ مُتعدّی - گور گڑھا کرنا - مُردہ کو گاڑنا دبانا کریا کرم کرنا +

(تجہیز کے معنے مُردہ کا سامان طیار کرنا - اور تکفین کے معنے کفن پہنانا) +

تچانا - ہ - فعلِ مُتعدّی (ہندو) ا - سینکنا - گرم کرنا - آگ پر رکھنا (۲) پگلانا - تانا -

تچنا - ہ - فعلِ لازم (ہندو) ا - گرم ہونا - سنکنا (۲) پگلنا - تپنا + گداختہ ہونا -

تُچھ - ہ - صفت (ہندو) ا - خالی - تہی - کھوکھلا (۲) ہیچ - ادنےٰ - ناکارہ - نکمّا - بے وقر - کمقدر (۲) ذلیل - حقیر - کمینہ - سفلہ +

تحائف - ع - اِسمِ مذکّر - تحفہ کی جمع - سوغاتیں +

تحت - ع - اِسمِ مذکّر (۱) نیچے کا حصّہ - بخلافِ فوق (۲ - ا) قبضہ - اختیار تصرّف - قابو (۳ - صفت) نیچے - تلے - زیر +

تحت الثرےٰ - ع - اِسمِ مُونّث - پاتال - زمین کے سب سے نیچے کا طبقہ - دیپ لوک +

(ثریٰ کے لغوی معنے زمینِ نمناک ہیں چونکہ زمین کی مٹّی نیچے سے نم ہوتی ہے اِسلئے پاتال کو کہتے ہیں)

تحت اللفظ - ع - تابع فعل (۱) حرف بحرف - لفظی ترجمہ + وُہ ترجمہ جسمیں لفظوں کے معنے جوں کا توں نیچے لکھے ہوں (۲) مرثیہ کو راگ میں نہ پڑھنا - سیدھی طرح مرثیہ پڑھنا (۳ - لکھنو) جریدہ - تنہا - یک بنی و دو گوش دمِ نقد - چھڑی سواری - چھڑا - اِکّا - نسنگ +

تحت و تصرّف میں لانا - ا - فعلِ مُتعدّی - قبضہ میں لانا - قبضہ کرنا صرف میں لانا - کام میں لانا (قانون) +

تحر

تحت لفظی - ع - تابع فعل - دیکھو (تحت اللفظ نمبر ۱-۲) +
تحریر - ع - اسم مؤنث (۱) آزاد کرنا - غلام یا لونڈی کو رہا کرنا (۲) نوشت لکھت - لکھاوٹ (۳) دستاویز - نوشتہ - وثیقہ - تمسک - لکھتم (۴) عبارت مضمون + لکھنے کا ڈھنگ - مضمون نگاری کا انداز (۵) خط - رقعہ - نامہ - چٹھی - صحیفہ + خط و کتابت (۶) ہلکی لکیر - ہلکا نقش - ریکھا - وہ باریک خط جو مو قلم سے نقوش و تصاویر وغیرہ پر کھینچ دیتے ہیں + مطلق لکیر - مطلق خط (۷) گوٹے - درائی - بانتے وغیرہ کی مغزی جو سنجاف کے نیچے لگاتے ہیں (۸) اقلیدس - یوکلیڈ - علم اشکال - ہندسہ کی ایک کتاب کا نام (۹) اجرت نوشت - لکھائی جیسے تحریر کی بابت دس روپیہ (۱۰ - صفت) لکھا ہوا - نوشتہ
(چونکہ لکھ دینے کے بعد کسی بات پر قابو نہیں رہتا۔ اسلئے آزاد کرنے سے یہ معنی نکالے گئے
تحریر ظہری - ع - اسم مؤنث - پشت پر کا لکھا ہوا - وہ عبارت جو کسی کاغذ کی پشت پر لکھ دیتے ہیں - دوسرے طرف کی عبارت +
تحریص - ع - اسم مؤنث (۱) حرص دلانا - لالچ - لوبھ + ترغیب (۲) اغوا - ورغلانا - بہکاوا +
تحریف - ع - اسم مؤنث - ایک حرف کی جگہ دوسرے حرف کو رکھنا - کسی چیز یا کسی بات کو اسکی حالت اور اسکی وضع سے بدل دینا - کسی بات کو اسکے موضوع کے خلاف بیان کرنا +
تحریک - ع - اسم مؤنث (۱) حرکت دینا (۲) رغبت دینا - ترغیب دینا + ورغلانا - بہکانا - اشتعالک دینا (۳) سلسلہ جنبانی کرنا - کسی بات کو چھیڑنا یا شروع کرنا (۴) برانگیختگی (۵) کوشش - سعی +
تحس نحس - ا - صفت - عو - تہ و بالا - تباہ و برباد - ویران - خراب - ستیاناس
(عربی میں تحس دلیر غم کی زیادتی ہونے کو کہتے ہیں نحس تابع مہمل ہے یا محاس یعنی سرشت وصل کا مخفف کرلیا ہے - مگر اسجگہ لغوی اور اصطلاحی معنے سے کوئی نسبت تامہ نہیں معلوم ہوتی البتہ یوں تاویل کرسکتے ہیں کہ دل چونکہ اعضائے رئیسہ میں ایک اعلےٰ درجہ کا عضو ہے جب تک خوش اور اپنی اصلی حالت پر رہتا ہے - تمام کام درست اور باموقع ہوتے ہیں اور جب اسمیں کسی طرح کا فتور آجاتا ہے تو سب کام تباہ اور خراب ہوجاتے ہیں اس سبب سے تباہی اور خرابی پر اطلاق ہونے لگا - لیکن اس صورت میں اردو سمجھنا اور ہائے ہوّز سے لکھنا مناسب ہے)
تحس نحس کرنا - یا کھونا - ا - فعل متعدی - عو - خراب کرنا - بگاڑنا - ستیاناس کرنا
تحسین - ع - اسم مؤنث - نیکی کے ساتھ نسبت کرنا - سراہنا - تعریف کرنا آفرین - واہ واہ - مرحبا +

تحق

تحصیل - ع - اسم مؤنث (۱) حاصل کرنا - وصول کرنا - اگاہی - وصول کرنا (۲) جمع کرنا - اکٹھا کرنا (۳) علم سیکھنا - اکتساب (۴) خراج - محصول + نفع - فائدہ (۵) تحصیلدار کی کچہری +
تحصیل حاصل - ا - صفت (۱) خاتمہ - انقطاع (۲) بے سود - بے فائدہ - جیسے اب بحث کرنی تحصیل حاصل ہے +
تحصیلدار - ع + ف - اسم مذکر - محصل - وصول کرنے والا - اگاہی کرنے والا - سب کلکٹر - وہ سرکاری عہدہ دار جو زمین کی مالگذاری اور محاصل وصول کرتا ہے
تحصیلداری - ع + ف - اسم مؤنث (۱) تحصیلدار کا کام (۲) عہدۂ تحصیلداری +
تحصیل کرنا - ا - فعل متعدی (۱) حاصل کرنا - وصول کرنا - اگاہنا - (۲) جمع کرنا - اکٹھا کرنا (۳) کمانا - کھٹنا - ٹبنا +
تحصیلنا - ا - فعل متعدی - دیکھو (تحصیل کرنا) +
تحفجات - ف - اسم مذکر - تحائف - تحفہ کی جمع +
(یہ فارسی کے طریق پر عربی سے جمع بنائی ہے) +
تحفگی - ف - اسم مؤنث (۱) عمدگی - خوبی (۲) بہتری - بھلائی + فوقیت +
تحفگی نکلنا - ا - فعل لازم (عوام) خوبی نکلنا - بھلائی حاصل کرنا - فوقیت نکلنا - جیسے تکرار میں - کیا تحفگی نکلے گی +
تحفہ - ع - اسم مذکر (۱) ارمغان - ہدیہ - سوغات (۲) نذر - پیشکش - بھینٹ انعام (۳ - صفت) عجیب - انوکھا - طرفہ (۴ - صفت) عمدہ - بہتر + اچھا - نفیس - نادر -
تحفہ یا طرفہ معجون - ع - اسم مذکر (۱) انوکھا آدمی - عجیب شخص (۲) خوش مسخرا - مسخرا - نقل محفل +
(آجکل طرفہ معجون زیادہ بولتے ہیں یہ جملہ اکثر طنزاً استعمال میں آتا ہے یعنے عجیب قوام کا آدمی)
تحقیر - ع - اسم مؤنث - ذلیل سمجھنا - حقیر جاننا + ذلت - حقارت - بے قدری - بے حرمتی
تحقیق - ع - اسم مؤنث (۱) راست - صحیح - درست - ٹھیک - سچ (۲) تصدیق (۳) ثبوت (۴) مسلّم - تسلیم کردہ شدہ (۵) یقین - اعتبار (۶) چھان بین + تلاش - تجسس (۷) کھوج - سراغ (۸) دریافت - پوچھ گچھ (۹) جانچ + شناخت - (۱۰) معتبر کی - جیسے تحقیق خبر دار (۱۱) امتحان - تجربہ +
تحقیق کرنا - ا - فعل متعدی - دریافت کرنا - حقیقت پوچھنا - کھوج لگانا - ثبوت پہنچانا - چھان بین کرنا - آزمائش کرنا - تجربہ کرنا - امتحان میں لانا -
تحقیق ہونا - ا - فعل لازم - ثبوت کو پہنچنا + دریافت ہونا + -

امتحان یا تجربہ میں آنا + پکّی خبر لگنا + یقین ہونا +

تحقیقاتِ - ع - اِسمِ مؤنث (قانون) تحقیق کی جمع بُسراغ رسانی - جھوٹ سچ کا ثبوت - مقدمہ کی ابتدائی کارروائی جس پر حکم لگانے کی بنا قایم ہو - قانونی تفتیش - آئینی دریافت +

تحکّم - ع - اِسمِ مذکر - زبردستی کی حکومت + دعوے - غلبہ - زبردستی - زورآوری

تحکّم جتانا - ا - فعلِ متعدی - خوا مخواہ حکومت جتانا - زورآوری کرنا - بزبردستی کرنا - دعوے سے کوئی کام لینا - اجارہ دکھانا - غلبہ ظاہر کرنا +

تحکّم کرنا - ا - فعلِ متعدی - دیکھو (تحکّم جتانا)

تحلیل - ع - اِسمِ مؤنث (۱) گدازشگی + اجزا کا جُدا ہونا - ترکیب کے خلاف گھلاوٹ (۲) ہاضمہ - پچاؤ +

تحلیل کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) پچانا - ہضم کرنا (۲) گھلانا + گلانا + پگھلانا (۳) حل کرنا - ایک جان کرنا (۴) کسی چیز کو پگلا کر فنا کرنا - (۵) دُبلا کرنا - لاغر کرنا +

تحلیل ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) پچنا - ہضم ہونا (۲) گھلنا - گلنا + پگلنا - (۳) اجزا کا جُدا جُدا ہونا (۴) حل ہونا - گھل ملجانا - فنا ہوجانا (۵) دُبلا ہونا لاغر ہونا (۶ - عو) مرجانا - تمام ہوجانا - دم نکل جانا +

تحمّل - ع - اِسمِ مذکر - برداشت - سہار - بُردباری + صبر + شکیبائی + حلیمی + غمخواری +

تحویل - ع - اِسمِ مؤنث (۱) لوٹنا - پھرنا (۲) ودیعت - سُپردگی - حوالگی - (۳) امانت - دھروہر (۴) سرمایہ - خزانہ - جمع - پونجی (۵ - نجوم) داخل ہونا کسی ستارے کا بُرج میں آنا + کسی ستارے کا عمل ہونا (۶ - حساب) ایک نام کی رقم کو دوسرے نام کی رقم میں لیجانا - جیسے روپیوں کے آنے یا آنوں کی پائیاں بنانا +

تحویلدار - ع + ف - اِسمِ مذکر (۱) خزانچی - فوطہ دار +

تحیّر - ع - اِسمِ مذکر - حیرت + اچرج - اچنبہ - تعجب +

تخت - ف - اِسمِ مذکر (۱) چوکی - سنگھاسن - سریر - اورنگ دیہیم - بادشاہ کے بیٹھنے کی چوکی + گدی - مسند (۲ - ا -) دارالسلطنت - دارالخلافہ - (۳ - پورب) کلاں - بڑا - جیسے تخت گاؤں (۴ - عو) پلنگ - چارپائی - (کہاوت میں آیا ہے) +

تخت بخت - ف - (دُعا - عو) راج سُہاگ - سُہاگ بھاگ +

تخت پر بٹھانا - ا - فعلِ متعدی - تخت نشین کرنا - عنانِ حکومت سپرد کرنا - بادشاہ بنانا +

تخت پر بیٹھنا - ا - فعلِ لازم - تخت نشین ہونا - حکومت ہاتھ میں لینا - بادشاہ بننا +

(خاندانِ مُغلیہ کے بادشاہوں کا دستور تھا کہ جس وقت کوئی بادشاہ تخت پر بیٹھتا تو پہلے بادشاہ متوفی کے جنازہ کو چھو کر لگا لیتا بعد یہ رسم عمل میں آتی اور بعدہ تجہیز و تکفین کا بندوبست کیا جاتا)

تخت پوش - ف - اِسمِ مذکر (۱) تخت کا غلاف + تخت کی چادر + تخت کا فرش + مسند +

تخت چڑھنا - ا - فعلِ متعدی (عو) پلنگ پر جانا - چارپائی پر چڑھنا + سونا - آرام کرنا - جیسے چراغ میں بتّی پڑی لاڈو میری تخت چڑھی (طنزاً بولتی ہیں) +

تخت چھوڑنا - ا - فعلِ متعدی - بادشاہی سے کنارہ کش ہونا - راج تیاگنا - سلطنت چھوڑنا +

تختِ رواں - ف - اِسمِ مذکر (۱) ہوادار - وہ تخت جس پر بادشاہ سوار ہو کر نکلتا ہے (۲) وہ تخت جس پر شادیوں میں لونڈے ناچتے ہوئے چلتے ہیں +

ہزاروں تماشے کے تختِ رواں - اور اہلِ نشاط اُنپہ جلوہ کُناں - (میر حسن)

(۳) اُڑن کھٹولا + ۵

بس سلیمان کا جنازہ بنا - کچھ جو تختِ رواں بلند ہوا (ناسخ)

تختِ سلیمان یا سلیمانی - ف - اِسمِ مذکر (۱) وہ تخت جس پر حضرت سلیمان علیہ السلام بیٹھ کر اُڑا کرتے تھے (۲) ایک پہاڑ کا نام جو مضافاتِ کشمیر میں واقع ہے - لوگوں کا خیال ہے کہ یہاں حضرت سلیمان کا تخت ٹھیرا تھا

تخت سے اُتارنا - ا - فعلِ متعدی - بادشاہی سے معزول کرنا - فرمانروائی کے اختیارات چھین لینا - سلطنت سے بے اختیار کرنا +

تختِ طاؤس - ف + ع - اِسمِ مذکر (اُس تخت کا نام تھا جسے شاہجہان بادشاہ نے اپنے ایجاد سے چھ کروڑ روپیہ لگا کر بنوایا تھا - اسکے اوپر ایک مرصع مور پنکھ پھیلائے ہوئے کھڑا تھا - اس تخت کو نادر شاہ ۱۱۵۱ ہجری میں ہندوستان سے لوٹ لے گیا)

تخت کا تختہ ہونا - ا - فعلِ لازم - بادشاہی کا جاتا رہنا - سلطنت کا تباہ ہوجانا

تخت کی رات - ا - اِسمِ مؤنث - بیاہ کی رات - شبِ خلوت - شبِ زفاف - سُہاگ رات + ۵

سچ ہے دُنیا میں جو کنواری ہے - تخت کی رات اُسپہ بھاری ہے (جان صاحب)

تختہ

تختگاہ۔ف۔اِسمِ مؤنث مسکنِ شاہی۔دار الخلافہ۔دار السلطنت۔راجدھانی+

تخت نشینی۔ف۔اِسمِ مؤنث تخت سلطنت پر بیٹھنا۔راج تلک۔راج گدی

تختہ۔ف۔اِسمِ مذکر (۱) پٹڑا۔لکڑی کا مُسطح چوڑا چرا ہوٹکڑا۔ پارچہ چوب (۲) لوح۔پٹی۔تختی (۳) کاغذ کا تاؤ۔(۴) جہاز کی لکڑی کا ہر ایک ٹکڑا۔(۵) بِنچ۔چوکی۔لمبی تپائی (۶) مُسطح چبوترا (۷) قطعۂ زمین خِطہ۔زمین آباد و معمور (۸) وُہ لکڑی کی تپائی جسپر مُردہ کو نہلاتے ہیں (۹) بورڈ۔نوٹس بورڈ۔اشتہار لگانے یا طلبا کو سکھانے کا مُسطح لکڑی کا ٹکڑا (۱۰) چمن۔کیاری کھیت+ چھوٹا سا باغ کا ٹکڑا (۱۱) تابوت۔ارتھی کی ٹھٹھری+

تختہ اُلٹنا۔ا۔فعلِ لازم۔آباد جگہ کا تہ و بالا ہونا+شہر اُجڑنا+

تختہ بندی۔ف۔اِسمِ مؤنث (۱) لکڑی کے تختوں کا فرش یا تختوں کی دیوار۔خاتم بندی (۲) کیاریوں کا باقرینہ اور خوش اسلوب ہونا+

تختہ پُل۔ف۔اِسمِ مذکر۔وُہ پُل جو قلعہ کی خندق پر اندر آنے جانے کے واسطے تختوں کا بنا دیتے ہیں یہ پُل کواڑ کی وضع کا ہوتا ہے۔جب چاہیں اس کو اپنی طرف کھینچ لے سکتے ہیں+

تختۂ تابوت۔ف۔اِسمِ مذکر۔ارتھی۔وُہ صندوق یا تختہ جسپر مُردہ کو لے جاتے ہیں+

تختہ تباہ ہونا۔ا۔فعلِ لازم (۱) آباد مقام کا برباد ہو جانا۔اینٹ سے اینٹ بج جانا (۲) کیاری یا کھیت وغیرہ کا اُجڑ جانا+

تختۂ تعلیم یا مشق۔ف۔اِسمِ مذکر (۱) وُہ تختی جسپر لڑکے مشق کرتے ہیں۔لکھنے کی پٹی۔لوح (۲) وُہ چیز جو بہت استعمال میں آوے (باضافت و بلا اضافت)

تختہ گردن۔ف۔اِسمِ مذکر۔سخت اور موٹی گردن کا گھوڑا جو لگام کے اِشارہ کے ساتھ نہ مُڑ سکے+

تختۂ نرد۔ف۔اِسمِ مذکر (۱) وُہ تختہ جسپر نردیں رکھکر کھیلتے ہیں (۲) ایک قسم کا کھیل جو شطرنج کے جواب میں ایجاد ہوا تھا+

تختہ ہو جانا۔ا۔فعلِ لازم۔اکڑ جانا۔جکڑ جانا سخت ہو جانا۔جیسے کمر تختہ ہو گئی+

تختی۔ا۔اِسمِ مؤنث (۱) چھوٹا تختہ (۲) لوح۔پٹی۔تختۂ مشق (۳) تانبے۔چاندی۔عقیق۔یشب وغیرہ کا وہ نقوش یا دُعا کھدا ہوا ٹکڑا جو بچوں کے گلے میں نظرگزر کے واسطے ڈالدیتے ہیں (۴۔عو) سینہ۔چھاتی۔ سے

تختی تیری اگر بھلی ہے　　تو سانچے میں جھب مری ڈھلی ہے　　(رنگین)

(۵۔عو) جھب۔وضع و اندازِ جسم۔جامہ زیبی (۶۔کبوتر باز) کبوتر کے چوڑے سینے پر بھی اِسکا اطلاق ہوتا ہے+

تخم

(یہ لفظ فارسی زبان میں نہیں پایا جاتا ہے عوام اِسکو تقطیع کے وقت پر بھی استعمال کرتے ہیں)+

تخریب۔ع۔اِسمِ مؤنث۔خرابی۔ویرانی۔تباہی۔بربادی۔ابتری+بیخکنی۔قلع و قمع+

تخصیص۔ع۔اِسمِ مؤنث۔خصوصیت+

تخفیف۔ع۔اِسمِ مؤنث (۱) کمی۔گھٹتی۔اختصار۔خفیف کرنا۔بوجھ اُتارنا۔ہلکا کرنا+کمیٔ خرچ (۲) اِفاقہ۔آرام۔شدت کے خلاف۔خِفّت+

تخفیف کرنا۔ا۔فعلِ متعدی (۱) کمی کرنا۔گھٹانا۔خرچ کم کرنا۔نوکرِ کم کرنا+توڑنا۔موقوف کرنا+

تخفیف میں آنا۔ا۔فعلِ لازم۔کمی میں آنا۔برخاستگی میں آنا۔ابولش میں آنا۔ٹوٹ جانا۔جیسے کسی محکمہ کا تخفیف میں آنا+

تخلص۔ع۔اِسمِ مذکر (۱) چھٹکارا۔بچاؤ (۲) شاعر کا وُہ مختصر اور فرضی نام جو شعر میں ڈالا جاتا ہے+

تخلیہ۔ع۔اِسمِ مذکر۔خلوت۔تنہائی۔ایکانت۔علیحدگی+

تخم۔ف۔اِسمِ مذکر (۱) دیکھو (بیج نمبر ۱۔۲۔۳۔) ۲۔بیضہ۔انڈا۔خایہ۔(۳) گٹھلی (۴) اولاد۔نسل+

تخم بالنگا یا بالنگو۔ا۔اِسمِ مذکر تلسی کا بیج (ہندی۔پورب) ایک قسم کے بیج ہیں جو پانی میں ڈالنے سے بہت پھول جاتے ہیں+

تخم بد۔ف۔صِفت۔بد اصل۔بدذات حرامی+

تخم تاثیر صحبت کا اثر۔ا۔مثل) نطفہ اور صحبت اثر کئے بغیر نہیں رہتے۔

تخم ریحاں۔ف+ع۔نازبو کے بیج۔پہلے درجہ میں حار۔تیسرے میں یابس

تخم ریزی۔ف۔اِسمِ مؤنث۔بیج بونا۔بوائی۔بوارا۔تخم افشانی۔دانہ افشانی

تخم کتان۔ف۔اِسمِ مذکر۔السی کا بیج (بعض لوگوں نے سن کے بیج کو بھی کہا ہے)

تخمہ۔ع۔اِسمِ مذکر۔ایک قسم کی قے جو بدہضمی یا فسادِ غذا سے ہو جاتی ہے۔اِسمیں اور ہیضہ میں یہ فرق ہے کہ ہیضہ اخلاط میں فساد ہو کر ہوتا ہے۔اور تخمہ غذا کے فساد سے+بدہضمی+

تخمہ نکلنا۔ا۔فعلِ لازم (کبوتر باز) کبوتر کے جسم پر مستوں کا نکلنا۔کبوتر کے پھنسیاں سی ہو جانا+

تخمیناً۔ع۔تابع فعل (۱) اندازاً۔اندازے سے۔قیاس سے۔اٹکل سے (۲)

ترتیب ترتیب - تقریباً - کم و بیش +

تخمینہ - ع - اٹکل - اندازہ - تکمینہ +

تخویف - ع - اسم مؤنث - خوف دلانا - ڈر - دھمکی +

تخویف مجرمانہ - ع + ف - تابع فعل (قانون) ناجائز دھمکی - ہیبتی دھمکانا

تد - ہ - تابع فعل (پراکرت بھی) تب - اُس وقت - بعد ازاں (متروک) +

تدارک - ع - اسم مذکر (۱) لغوی معنے گم شدہ چیز کا پانا - تلافی - پاداش - بدلہ - سزا - مکافات (۲) داد رسی (۳ - ل) تدبیر - بند و بست - انتظام - پیش بندی - انسداد

تدارک کرنا - ا - فعل متعدی (۱) سزا دینا - تلافی کرنا (۲) تیاری کرنا - بند و بست کرنا - انتظام کرنا - تدبیر کرنا +

تدبیر - ع - اسم مذکر (۱) کسی کام کی ابتدا و انتہا سوچنا (۲) اُپائے - علاج - چارہ درماں (۳) خیال - منصوبہ - فکر و اندیشہ - غور و تامل - سوچ بچار (۴) کوشش - جتن (۵) تجویز - بند و بست +

تدریج - ع - تابع فعل - درجہ بدرجہ - تھوڑا تھوڑا - آہستہ آہستہ +

تدریس - ع - اسم مؤنث - درس دینا - تعلیم - پڑھائی +

تدھارا - ہ - اسم مذکر (۱) تین دھاروں کا ملاپ + وہ جگہ جہاں تین دریا ملے ہوں (۲) ایک قسم کا تھوہڑ جس کی تین تین شاخیں ہوتی ہیں +

تذبذب - ع - اسم مذکر - دھکڑ پکڑ - دُبدھا - شک و شبہ - دو دلہ ہونا - متردد ہونا

تذکرہ - ع - اسم مذکر - (۱) ذکر مذکور - یاد - یادداشت - بیان - یادگار (۲) چرچا - افواہ (۳) تاریخ واقعات + سرگذشت + سوانحعمری + وہ کتاب جس میں شعرا کا حال لکھا جاتا ہے +

تذکیر - ع - اسم مؤنث - مذکر ہونا - نرپن - نرپنا - مردانیت - مردیت +

تر - ہ - اسم مذکر - ترا - وہ لکڑی جس پر جولاہے کپڑا بُن کر لپیٹتے جاتے ہیں + وہ بیلن جس پر گوٹہ کناری بُن کر لپیٹیں +
(فارسی میں اُسے نور کہتے ہیں اور عربی میں منوال) +

تر - ف - صفت (۱) نم گیلا - بھیگا ہوا (۲ - ل) تازہ - نیا - ترت کا - سبز (۳ - ل) ہرا - رسیلا - رسدار (۴ - ل) نرم - ملایم - کومل (۵ - ل) ڈھیلا - کشادہ - فراخ - کھلا ہوا جیسے تر آستین اور تر جوتا وغیرہ (۶ - ل) زیادہ افزوں اور بڑھا ہوا (۷ - ل) چکنا - مرغن جیسے تر مال (۸ - ل) دولتمند - مالدار - خوشحال (۹) آلودہ - لتھڑا ہوا جیسے تر دامن (۱۰ - ف) علامت تفضیل بعض جیسے خوبتر - بدتر - بہتر وغیرہ (۱۱ - ف) صاف - آبدار - پاکیزہ (۱۲ - ف) خوش - عمدہ - جیسے تر زبان +

تربتر - ف - صفت (۱) شوربو - شوراب - شرابور (۲) تر و تازہ - گھی ٹپکتا ہوا - چپ چپ - مرغن +

ترو تازہ - ف - صفت (۱) تُرت کا اُترا - ڈال کا ٹوٹا - وہ پھل جو ابھی اُترا ہو (۲) بارونق + آبدار + سُرخ و سفید (۳) سرسبز و شاداب - ہرا بھرا +

ترا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کے تخم کا نام جو سرسوں کی مانند ہوتا ہے - اور اُس میں سے تیل نکالتے ہیں +

ترارا - ا - اسم مذکر (۱) گھوڑے کی جست - زغند - کلانچ - چھلانگ + ع -
غبار راہ ہیں گو آج ہم ان نئے سواروں سے سمند عمر منزل طے کریگا دو تراروں میں (آتش)
(۲) تیزی - چُستی - پھرتی - (۳ - گنوار) ڈینگ - غپ شپ (۴ - پوربی) نشہ - سرور - ترنگ +

ترارا بھرنا - ا - فعل لازم (۱) زغند مارنا - کلانچیں بھرنا - تیز دوڑنا - سرپٹ جانا - ڈُلکی چلنا - چھلانگیں مارنا (۲) فراٹے بھرنا - نہایت مشتاق ہونا - کسی کام میں اُٹرنا - دوڑنا - جلدی جلدی کوئی کام کرنا +

ترارا مارنا - ا - فعل لازم (گنوار) ڈینگ مارنا - غپ ہانکنا +

ترازو - ف - اسم مؤنث (۱) تکھڑی - تنک - میزان - وزن کرنے کا آلہ - مقیاس - تولنے کا آلہ (۲) برج میزان - تُلا راس +

ترازو ہو جانا - ا - فعل لازم (۱) نصف تیر کا نشانہ سے باہر گزر کر لٹکا رہنا - تیر کا آرپار ہو کر تُل جانا - آدھا تیر ادھر آدھا تیر اُدھر ہو جانا - (۲) دو لشکروں کا تعداد میں یوں برابر ہو جانا کہ ایک دوسرے پر غلبہ نہ کر سکے +

تراس - س - اسم مؤنث (۱) پیاس - تشنگی - عطش (۲ - مذکر) خوف - بھے +

تراسی - ہ - صفت - تین اوپر اسی - ہشتاد و سہ - ثلثہ و ثمانون - ۸۳ +

تراش - ف - اسم مؤنث (۱) کاٹ - قطع و برید - کاٹ چھانٹ - کترپونت (۲) کاٹنے کا ڈھنگ - تراشنے کا انداز (۳) اختراع - ایجاد (۴) قطع وضع - طرز - ڈھنگ - طریق - انداز + آرائش - آراستگی + بناؤ سنگار - ع -
پاؤں تو چوموں نثار ہوں سرِ صنم تراش سب سے علیحدہ ہے تری اے صنم تراش (رشک)
(۵) طاس یا گنجفہ کے پتوں میں کا وہ پتا جو تراشنے کے بعد حاصل ہو +

تراش و خراش - ف - اسم مؤنث - قطع و برید + وضع و طریق + طرز و انداز + بناؤ سنگار - زیب و زینت +

تراشنا - ا - فعل متعدی (۱) کاٹنا - کترنا + چھانٹنا - چھیلنا - قطع کرنا - قلم کرنا - کاٹ کر صورت گھڑنا + ٹانکی لگانا - تاش اُتارنا - (۲) گنجفہ یا طاش کے

اِکٹھے پتوں سے کُچھ پتّے تقسیم کرنے سے پہلے کِھلاڑی کے ہاتھ میں سے اُٹھانا۔ (۴) مُونڈنا۔ حجامت بنانا (مرکّبات ہیں) +

ترانا۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی۔ ڈُبانے کے خِلاف۔ تیرانا۔ پیرانا + اُبھارنا + ڈوبتے کو نِکالنا پار لنگھانا + گُناہوں سے بچانا +

ترانوے۔ ہ۔ صِفت۔ تین اُوپر نوّے۔ نود و سہ۔ ثلٰثہ و تسعُون۔ ۹۳ +

ترانہ۔ ف۔ اِسمِ مذکّر۔ (۱) لُغوی معنے جوان رعنا (۲) نغمہ گیت الاپ (۳) ایک خاص قسم کا گیت جسکو عوام تِلّانہ بولتے ہیں۔ ایک خاص لے یا سُر +

تراوِش۔ ف۔ اِسمِ مُؤنّث۔ ٹپکاؤ۔ چواؤ۔ تقاطُر۔ ترشّح +

تراوِش کرنا۔ ا۔ فِعلِ لازِم۔ ٹپکنا۔ مُترشّح ہونا۔ ظاہر ہونا۔ اِشارہ یا کِنایہ یا انداز سے پایا جانا +

تراوِش ہونا۔ ا۔ فِعلِ لازم۔ ٹپکنا + ظاہر ہونا۔ ترشُّح ہونا + سکنات وحرکات سے پایا جانا +

تراوِیح۔ ع۔ اِسمِ مُؤنّث۔ ترویحہ کی جمع۔ لُغوی معنے راحت دینا۔ اصطلاحی نمازِ نفل کی وُہ بیس رکعتیں جو ماہِ صیام میں عِشا کی نماز کے بعد اُسی مہینے کے اندر تمام قرآن شریف سُننے کی غرض سے روزمرّہ پڑھی جاتی ہیں۔ (چونکہ دو دو رکعت پر سلام پھیر کر چوتھی رکعت کے بعد کسیقدر ٹھیر کر طبیعت کو آرام دیتے جاتے ہیں اِسوجہ سے یہ نام رکھا گیا) +

تراہ۔ ہ۔ ندا (۱) پناہ دو! رحم کرو! بچاؤ! دیا کرو! (۲) الاماں۔ پناہ۔ واویلا۔ فریاد و فغان (۳۔ اِسمِ مذکّر) ایک شہر کا نام جسمیں عُمدہ تلواریں اور کٹاریں بناکرتی تھیں +

تراہ تراہ کرنا۔ ہ۔ فِعلِ مُتعدّی (عو) ا۔ دیا کے لِئے پُکارنا۔ بلاپ کرنا۔ واویلا کرنا۔ ہائے ہائے کرنا۔ فریاد و فغاں کرنا + پناہ پناہ پُکارنا۔ پناہ مانگنا۔ الاماں الاماں کہنا + ؎

تلوار وہ تراہ کی باندھے تو سب ملک کرنے لگیں تراہ تراہ آسمان پر۔ (ناسخ)

(۲) توبہ توبہ کرنا۔ خوفِ خُدا کھانا (۳) کِسی چیز کی کمی کے باعث پُکار مچانا۔ دُھوم پڑنا۔ شور مچنا +

تراہ تراہ ہونا۔ ہ۔ فِعلِ لازم (۱) فریاد و فغاں ہونا۔ واویلا مچنا۔ اَلاماں اَلاماں ہونا (۲) توبہ تِلّا ہونا (۳) قحط ہونا۔ کمی ہونا۔ کِسی چیز کی کمی کے باعث پُکار پڑنا +

تراہا۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ وُہ مقام جہاں تین راستے مِلیں +

تراہی۔ ہ۔ صِفت۔ مقامِ تراہ کی بنی ہوئی تلوار۔ کٹار وغیرہ +

ترائی۔ ا۔ اِسمِ مُؤنّث (۱) نمناک زمین۔ وُہ زمین جو کِسی دریا یا ندی وغیرہ کے قریب واقع ہو۔ کھادر۔ عبلا بُھومی۔ بیلہ۔ دریا کے کِنارہ کی زمین۔ وہ پست اور مرطوب جگہ جہاں اکثر پانی ٹھیرا رہے یا پانی کی سرسائی پہنچے (۲) مرغزار۔ سبزہ زار +

ترب۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ وُہ تار جو اصل تار کی مدد یا آس کے واسطے اکثر مزامیر مثل ستار اور سارنگی وغیرہ میں ہوتا ہے

تُربت۔ ع۔ اِسمِ مُؤنّث۔ لُغوی معنے مٹی۔ زمین۔ اصطلاحی قبر۔ گور۔ مزار۔ ڈھیر ؎

مانگنا گو ہے بُرا پر جو ملے مانگے سے۔ اپنی تُربت کے لئے کوچہ جاناں مانگوں (مولوی نجم الدین ثاقب)

تربُوز۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ (ف۔ تربُز) بڑا مِتیرا۔ ایک قسم کا پھل جِسکے اندر سے مِیٹھا اور سُرخ گُودا نِکلتا ہے۔ مزاجاً پہلے دُوسرے اور آخر درجہ میں سرد ہے +

تُربہ۔ ع۔ اِسمِ مذکّر۔ قبرستان۔ گورستان۔ تکیہ۔ مدفن +

تربھر ہونا۔ ہ۔ فِعلِ لازم (عو) خفا ہونا۔ ناراض ہونا۔ بگڑنا +

تربھون۔ س۔ اِسمِ مذکّر (ہنُدو) تینوں لوگ + سُورگ۔ پرتھوی۔ پاتال + مُرادِاً کُل دُنیا۔ تمام جہان۔ تمام مخلُوق +

تربِیت۔ ع۔ اِسمِ مُؤنّث (۱) پرورِش۔ پالن۔ پرداخت (۲) تعلیم۔ تادِیب تعلیمِ اخلاق۔ تہذیب +

تربِیت کرنا۔ ا۔ فِعلِ مُتعدّی (۱) پالنا۔ پرورش کرنا (۲) تعلیم کرنا۔ سِکھانا۔ سِدھانا۔ تادِیب کرنا (۳) تنبیہ مارنا۔ گوشمالی کرنا۔ کان اینٹھنا + ادب دینا +

تربیدی۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (ہنُدو) تین وید کا جاننے والا + برہمنوں کی ایک قوم۔

تربینی۔ س۔ اِسمِ مُؤنّث (ہنُدو) ا۔ وُہ جگہ جہاں تین دریا مِلیں مگر مُحاورہ میں الہ آباد کا وُہ مُقام جسجگہ پر دریائے گنگ جمن اور سُرستی کا اِتّصال ہے۔ ؎

تین تربینی تو دو آنکھیں مِری اب الٰہ آباد بھی پنجاب ہے (ناسخ)

(سُرستی کی نسبت صاحبانِ ہنُود کا خیال ہے کہ وہ یہاں زمین کے نیچے مخفی بہتی ہے) +

ٹُرپ۔ انگلش Troop اِسمِ مذکّر۔ اتنی سواروں کی جماعت۔ رسالہ کا آٹھواں حصہ۔

ترپال۔ انگلش Tarpaulin اسمِ مذکّر۔ رال چڑھا یا ہوا ٹاٹ +

تُرپائی۔ ا۔ اِسمِ مُؤنّث۔ لُرٹھیاون۔ تیپچی یا بخیہ کے اُوپر کی سِیون +

ترپائی کرنا۔ ا۔ فِعلِ مُتعدّی۔ لُرٹھیانا۔ تیپچی یا بخیہ کے اوپر سِلائی کرنا +

ترپن۔ س۔ اِسمِ مذکّر (ہنُدو) پِتروں کو جل دینا +

تُرپن۔ ا۔ اِسمِ مُؤنّث۔ ایک قسم کی سِلائی جو اکثر کِنارہ پر کوریں دبانے کے واسطے سی جاتی ہے۔ بخیہ کے خِلاف لُرٹھیادن +

تَرپَن یا تارپین - ا - اسمِ مذکر - گندہ بروزہ کا تیل جو چیڑ (صنوبر) کے درخت سے نکلتا ہے +
(انگریزی میں تار Tar گندہ بروزہ کو اور پائین Pine درخت صنوبر یعنے چیڑ کو کہتے ہیں)

تُرپنا - ہ - فعلِ متعدی - ترپائی کرنا - دبا کر سینا - لُرٹھیانا - سیون پر ایک اور سلائی کرنا + کپڑے کے سرے کو اُلٹ کر سینا +

ترپولیا - ہ - اسمِ مذکر - سہ درہ - وُہ مقام جہاں ایک سمت میں برابر تین دروازے ہوں - وُہ بڑا سہ درہ پھاٹک جو بادشاہوں اور راجاؤں کی سواری کا جلوس بآسانی نکل جانے کی غرض سے محل کے سامنے یا بیچ بازار یا شہر پناہ میں بنا دیا جاتا ہے +

تِرپھلا - ہ - اسمِ مذکر (۱) ہلیلہ - بلیلہ - آملہ - ہڑ - بہیڑا - آنولہ (۲) صفت میں تین پھل کا چاکو (۳ - بازاری) فحش مقام پر بھی استعمال کرتے ہیں -

تُرت - ہ - تابع فعل - معاً - فوراً - بجلد + ابھی - اسیوقت - اُسی گھڑی - (پُورب میں تُرنت)

تُرتا تُرت - ہ - تابع فعل - دیکھو (تُرت)

تُرت پھُرت - ہ - تابع فعل - بہت جلد اور پھُرتی سے - کمالِ سُرعت کے ساتھ - فوراً (ف - فرت فرت) ۲ - اسمِ مؤنث - پھُرتی - چالاکی - طراری

تُرترا - ا - صفت (ع) طرار فرار - تیز چست - چالاک - شوخ طبع - ہوشیار - اچپل - چرب زبان - بہت باتیں بنانے والا +

تَرتَراتا - ا - صفت - تربتر گھی میں ڈوبا ہوا - چرب - چیک بچک

تُرتُریا - ا - صفت - ع (۱) طرار - تیز - چالاک (۲) لسان - چرب زبان - جلد جلد باتیں کرنیوالا - جلد باز - بےچین طبیعت کا +

تَرتِیب - ع - اسمِ مؤنث (۱) اپنے اپنے مرتبہ سے رکھنا - درجہ بدرجہ ٹھیک رکھنا + آراستگی + درستی - انتظام - ذیل بندی - صف بندی - تسلسل - (۲) چیرہ مقابلہ میں ہر ایک قاعدہ کا نام +

ترتیبِ تہجی - ع - اسمِ مؤنث - حروفِ تہجی کا سلسلہ - الف بے تے کے قاعدہ پر درجہ وار - حروف تہجی کے قرینہ کے مُوافق +

ترتیب سے - ا - تابع فعل - قرینہ سے - قاعدہ سے - ڈھنگ سے - موقع بموقع - درجہ بدرجہ - سلسلہ وار +

ترتیب دینا یا کرنا - ا - فعلِ متعدی - ربط دینا - سلسلہ وار رکھنا - سجانا - ٹھکانے سے چُننا - قطار جمانا +

ترتیب وار - ع + ف - تابع فعل - سلسلہ وار - قاعدہ سے - باقاعدہ - قرینہ باقرینہ - موقع بموقع - باضابطہ - درجہ بدرجہ +

تَرجُمان - ع - اسمِ مذکر - مترجم - ایک زبان سے دوسری زبان میں بتلانے والا + شارح + معبّر - دو بھاشیا - مُفسّر - ٹیکا کرنے والا +

تَرجَمہ - ع - اسمِ مذکر - ایک زبان سے دوسری زبان میں بیان کیا ہوا - اُلتھا -

تَرجِیح - ع - اسمِ مؤنث - غلبہ - افزونی + فوقیت - بہتری - برتری - فضیلت -

ترجیح دینا - ا - فعلِ متعدی - فوقیت دینا - فوق دینا - غلبہ دینا - فضیلت دینا

ترجیح رکھنا - ا - فعلِ متعدی - فوقیت رکھنا - فضیلت رکھنا - شرف رکھنا +

تَرجِیع - ع - اسمِ مؤنث (۱) پھیرنا + بازگشت - رجعت (۲) ستاروں کا اپنی حرکت اکثری یعنے مغرب سے مشرق کیطرف جانے میں رجعت کرنا (نجوم)

ترجیع بند - ع + ف - اسمِ مذکر - (لغوی معنے بند کو پھر بیان کرنا - اصطلاح عروض میں جب شاعر چند ایسے بند جو بحر میں مُوافق اور قافیہ میں مُختلف ہوں بیان کرتا اور ہر ایک بند کے بعد ایک اُسی وزن اور مُختلف قافیہ کی مُعیّن بیت اس طرح بار بار لاتا ہے کہ یہ بیت ہر بند کی بیت آخر کے مضمون سے مربوط ہو تو اسے ترجیع بند کہتے ہیں) +

تِرچھا - ہ - صفت (۱) ٹیڑھا - بانکا - آڑا - بینڈا - مُحرّف - کج (۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا جسکا اکثر استر لگایا جاتا ہے +

ترچھی نظر یا نگاہ - ہ - تابع فعل - نظرِ قہر - نگاہِ غضب - چشمِ خشم آلود (۲) نگاہِ ناز - معشوقانہ انداز سے دیکھنا - کن انکھیوں سے دیکھنا - نیم نگاہ -

تَرَحُّم - ع - اسمِ مذکر - رحم - دیا - کرپا - مہربانی - ترس - خوفِ خدا +

تَرخِیم - ع - اسمِ مؤنث - لغوی معنے دُم کاٹنا - اصطلاحِ نحو میں کسی کلمہ کے اخیر سے کسی حرف یا جزِ لفظ کو دور کرنا - جیسے ماہند سے ماں اور گوزن سے گوز وغیرہ

تَرَدُّد - ع - اسمِ مذکر (۱) آمد و رفت (۲) سوچ - فکر - تشویش - اندیشہ - تذبذب + پس و پیش - اُدھیڑبن (۳ - ا -) زراعت - کِشتکاری +

تردید - ع - اسمِ مؤنث - رد کرنا - کاٹنا - منسوخ کرنا - منسوخی - کسی بات کا جواب دینا

تَرس - ف - اسمِ مذکر - ڈر - خوف - دہشت - بیم - بھے +

تَرَس - ہ - اسمِ مذکر (۱) ترحم - رحم - دیا (۲) درد + خوفِ خدا (۳) ترسنا سے امر کا صیغہ - للچا - مشتاق رہ +

ترس آنا - ہ - فعلِ لازم - رحم آنا - درد آنا - دل دُکھنا - دل دھڑکنا + خدا کا خوف آنا +

ترس کھانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - رحم کرنا - دیا کرنا - کُڑھنا - درد کرنا +

تَرْسا - رُومی - اِسمِ مذکّر - لُغوی معنے خائف اور وہی اصطلاحی نصرانی - آتش پرست (چونکہ یہ لوگ عمُوماً خوبصُورت ہوتے ہیں اور نیز اہلِ اسلام کے عقائد کے موافق کافر بس اُس جہ سے شُعرا اکثر معشوق کو اِس نام وصفت سے تعبیر کیا کرتے ہیں) +

تَرسا تَرسا کر دینا - ہ - فعلِ مُتعدّی - شوق دِلا دلا کر نہ دینا - خواہش سے کم دینا - کم کم دینا +

تَرسا تَرسا کر مارنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (عو) ۱ - پھڑکا پھڑکا کر مارنا - ایک دفعہ ہی کام تمام نہ کرنا - اور بار بار تکلیف دیکر جان لینا (۲) کسی چیز کو خواہش کے مُوافق نہ دیکر رنج دینا - ڈھکا ڈھکا کر جلانا یا رشک دِلا کر رنج دینا - للچا للچا کر نہ دینا +

تَرْسان - ف - اِسمِ حالیہ - ڈرتا ہوا - خوف سے کانپتا ہوا + خائف - خوف زدہ

تَرْسانا - ہ - فعلِ مُتعدّی - للچانا - خواہش دِلانا + اُمید دِلا کر محرُوم رکھنا + جُھوٹی اُمید دِلانا + ڈِہکانا - شوق میں مارنا + ؎

نہ بوسہ دینا آتا ہے نہ دِل بہلانا آتا ہے تُجھے اے کافر ترسا فقط ترسانا آتا ہے (رشک)

(۲) پھڑکانا - مُشتاق کرنا - آرزو میں رکھنا - بِلکانا - جیسے پانی تک کو ترسا رکھا ہے (۳) خواہش سے کم دینا - ضرورت کے مُوافق نہ دینا - (اصل میں اِس کے معنے پیاسا مارنا ہے - کیونکہ اِس کا مادہ त्रस ترس ہے) +

تَرَسْنا - ہ - فعلِ لازم (۱) خواہش مند ہونا - کسی چیز کا بُھوکا ہونا (۲) ندیدہ ہونا (۳) ایسی چیز کی اُمید باندھنا جو ہاتھ نہ آسکے (۴) کمال مُشتاق رہنا - آرزو میں ہونا - اشتیاق میں رہنا - پھڑکنا + ؎

اُنہیں گو کہ بارہواں سال ہو وے مجھسے یہ بہ مقال ہے ابھی تُو ترس ابھی تُو ترس ابھی تُو ترس ابھی تُو ترس (شہیدی)

(۵) مُحتاج ہونا - تنگ ہونا - جیسے کوڑی کوڑی کو ترستا ہے +

تِرسُول - ہ - اِسمِ مذکّر - ہندُو (ترے + سُول) تین کانٹا) وُہ لوہے کا سہ شاخہ جو اکثر دیوی کے بھون پر کھڑا رہتا ہے - مہادیو کا ہتیار + سہ شاخہ تیر - یا بھالا جو پھینک کر مارا جائے +

تَرْسِیل - ع - اِسمِ مُؤنث - روانگی - ابلاغ - اِرسال +

تُرُش - ف - صِفت (۱) کھٹا - حامِض (۲) ناخوش - ناراض + بیدماغ - سخت

تُرُش رُو - ف - اِسمِ مذکّر (۱) ناخوش - ناراض - بیدماغ + مُکدّر - مُنغّص (۲) بدمزاج - بدماغ - زُود رنج - چڑچڑا - ناک چڑھا +

تُرُش رُوئی - ف - اِسمِ مُؤنث (۱) بدمزاجی - بدماغی - چڑچڑاپن - (۲) سختی - سخت گیری +

تُرُشا جانا - ا - فعلِ لازم - کھٹا ہو جانا - کھٹاس آجانا +

تُرُشائی - ا - اِسمِ مُؤنث - عوام - کھٹاس - کھٹائی - حمُوضت +

تَرَشُّح - ع - اِسمِ مُؤنث (۱) تقاطر - بُوند اباندی - قطرہ افشانی - ٹپکنا - چھلکنا (۲ - ا -) ظاہر - عیاں +

تَرَشُّح ہونا - ا - فعلِ لازم - ٹپکنا - ظاہر ہونا - پایا جانا - جیسے اُنکے کلام سے خفگی ترشح ہوتی ہے +

تِرِشنا - س - तृष्णा اِسمِ مُؤنث (۱) پیاس - عطش - تِشنگی (۲) لالچ - لوبھ طمع (۳) خواہش - چاہ - لابھ +

تَرَشنا - ا - فعلِ لازم - چاقو یا چُھری وغیرہ سے کٹنا - قلم ہونا +

تَرَشْوانا - ا - تراشنا کا مُتعدّی المُتعدّی - کٹوانا - قلم کروانا +

تُرُشی - ف - اِسمِ مُؤنث (۱) کھٹائی - کھٹاس - حمُوضت (۲) ناراضگی - ناخوشی + بدمزگی +

تَرَصُّد - ع - اِسمِ مذکّر - آس - اُمید +

تَرْغِیب - ع - اِسمِ مُؤنث - رغبت دِلانا - لالچ دلانا + خواہِش - تحریص - شوق - فریفتگی + اِغوا - بہکاوٹ - پھُسلاوٹ +

ترغیب دینا - ا - فعلِ مُتعدّی - لالچ دینا - رغبت دِلانا - شوق دِلانا + بہکانا - پھُسلانا - ورغلانا - اغوا کرنا - اشتعالک دینا - دم دینا - فریب دینا +

تَرْفان - ا - اِسمِ مذکّر - ایک کھُونٹا لمبا سوہان ہوتا ہے جس سے بندوق کی نال کو کاریگر تیار کرنے کے بعد اندر سے صاف کیا کرتا ہے - (اِس کا مادہ طرف تھا شاید اوّل میں طرفین ہوگا) +

تَرَقّی - ع - اِسمِ مُؤنث (۱) لُغوی معنے اُوپر چڑھنا - بلندی - برتری (۲) افزائش - افزُونی + زیادتی - اِضافہ - بڑھوتری +

ترقی پانا - ا - فعلِ لازم - عُہدہ بڑھنا + درجہ بڑھنا - نمبر بڑھنا + جماعت چڑھنا

ترقی دینا - ا - فعلِ مُتعدّی (۱) تنخواہ یا درجہ بڑھانا (۲) جماعت چڑھانا نمبر آگے کرنا +

تَرْقِیم - ع - اِسمِ مُؤنث - رقم لکھنا + تحریر - لکھتم - نوِشت +

تُرْک - ف - اِسمِ مذکّر (۱) یافث بن نُوح کے ایک بیٹے کا نام جس سے ترکوں کا سِلسِلہ چلا (۲) باشندگانِ ترکستان - مُسلمانوں کی وُہ قوم جو تاتار خاص میں آباد ہے (۳) معشوق (۴) سپاہی (ہ - و) گیتوں میں اور باہر

گانوں میں مُسلمانوں کو تُرک کے نام سے موسُوم کرتے ہیں۔ اِس صورت میں بفتحِ رائے مہملہ مُستعمل ہے جیسے تُرکوانے دینی موہے گاری رام +

تُرک سوار۔ ا۔ اِسمِ مذکر۔ وُہ ہندوستانی سوار جنہیں ایّامِ غدر سے پیشتر سر تا پا انگریزی پوشاک پہنائی جاتی تھی اور گھوڑے سے لگا کر تمام سامان سرکار سے مِلا کرتا تھا۔ چُونکہ تُرکوں کی پوشاک بھی ایسی ہی ہے شاید اس وجہ سے نام رکھا گیا +

تَرک۔ ع۔ اِسمِ مذکر (۱) چھوڑنا۔ واگُذاشت۔ درگُزر۔ فروگُذاشت۔ تیاگ دست برداری (۲-ا) بھُول۔ سہو۔ چُوک (۳۔ اِسمِ مُؤنث) وُہ کلمہ یا لفظ جو صفحہ تمام ہوجانے کے بعد جدول سے باہر صفحے کے اخیر کونے پر صفحۂ آیندہ کے شروع عبارت میں سے لکھدیتے ہیں یہ ہندسہ کی جگہ کام دیتا ہے۔ پاورق۔ خارجہ۔ رکاب + سہ

پھر سکیں دیکھتا ہوں ہجر میں جب میں کتاب ترک ایک اک جزو کی دو دو پہ ملتی نہیں (اسیر)

تَرکِ ادب۔ ع۔ اِسمِ مذکر (۱) بے قاعدگی۔ بے ادبی۔ گُستاخی۔ بدتہذیبی (۲) مُبادرت۔ جراُت +

تَرکِ دُنیا۔ ع۔ تابعِ فعل۔ دُنیاداری اور عیش و عشرت وغیرہ سے باز آنا۔ قطعِ تعلُّق۔ توبہ کرنا +

تَرکِ وطن۔ ع۔ تابعِ فعل۔ مُہاجرت۔ ہجرت کرنا۔ اپنا دیس چھوڑنا +

تَرکاری۔ ا۔ اِسمِ مُؤنث (۱) بھاجی۔ ترہ۔ ساگ پات۔ بقلہ۔ سبزی جیسے سویا میتھی۔ گاجر۔ مُولی۔ اروی وغیرہ (۲) پھل۔ پھلیاری۔ میوہ ہائے سبز جیسے آم۔ امرُود۔ کیلا۔ خربزہ وغیرہ (۳۔ ہندو) گوشت۔ تخم۔ ماس +

تِرکُٹا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ سونٹھ۔ پیپل۔ مرچ کا سفُوف جو بید لوگ ہاضمہ وغیرہ کے لِئے بتاتے ہیں +

تَرکَش۔ ف۔ اِسمِ مذکر۔ تیردان۔ تیر رکھنے کا نلوا۔ تون +

(اصل میں تیرکش تھا یعنے وُہ جگہ جہاں سے تیر نکالکر کمان میں رکھیں جیسے ترکش میں دو تیر نہیں پر شرماشرمی لڑتے ہیں) +

تُرکَن۔ ا۔ اِسمِ مُؤنث (۱) تُرک کی بیوی (۲) قومِ تُرک کی عورت۔ (۳) سپاہی کی جورُو (۴۔ گنوار) مُسلمانی +

تُرکنی۔ ا۔ اِسمِ مُؤنث۔ سپاہی عورت۔ وہ عورت جو بادشاہوں کے محل میں چوکی پہرہ دیا کرتی ہے۔ قلماقن +

تَرکہ۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ مال۔ میراث۔ ورثہ۔ مال و متاعِ مُردہ مُتوفی کی جائیداد

(اُردو میں بسکُونِ رائے مہملہ مستعمل ہے) +

تَرکہ بٹنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ مُتوفی کی چیز بست اور جائیداد و مال اسباب وغیرہ کا حقداروں کو تقسیم ہونا +

تِرکھا۔ ہ۔ اِسمِ مُؤنث (ہندو) ا۔ پیاس۔ تس۔ تراس۔ عطش۔ تشنگی (۲) خواہش۔ اِچھا۔ ضرورت +

تُرکی۔ ف۔ اِسمِ مُؤنث (۱) ترکستان کی زبان۔ تُرکوں کی بولی (۲) ترکستان کے کھیت کا گھوڑا (۳۔ صفت) معشُوقیت۔ سپاہی پن۔ مردانگی۔ مراداً غرُور و نخوت (۴) تُرکستانی باشندہ۔ باشندۂ ترکستان یا رُوم واقع یُورپ +

تُرکی تمام ہونا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) گھمنڈ جاتا رہنا۔ غرُور ڈھینا۔ گھمنڈ نکلنا (۲) خاتمہ ہونا۔ کُچھ باقی نہ رہنا۔ ہو چکنا (۳) ساری بہادری و سپاہگری نکل جانا + سہ

اے تُرک تو بھی اب نہ کریگا کسی کو قتل میں کیا تمام ہوں تری تُرکی تمام ہے (اسیر)

تَرکیب۔ ع۔ اِسمِ مُؤنث (۱) مُرکب کرنا۔ کئی چیزوں کو مِلاکر بنانا (۲) بناوٹ۔ ساخت + تناسب (۳) رکان ڈھب۔ طور۔ ڈھنگ۔ ڈول + کسی چیز کے بنانے یا تیار کرنے کا کوئی خاص طریقہ (۴۔ عوام) تدبیر۔ اُپائے۔ عِلاج (۵۔ قواعد) انوے۔ پدچھیدن۔ شلوک پدونکا سمبندھ مِلانا نحو میں جُملہ کے ہر لفظ یعنے اِسم ضمائر فعل۔ فاعل۔ مفعُول و مُتعلقات کو مِلاکر بتانا +

تَرکیب بند۔ ع + ف۔ اِسمِ مذکر۔ ترجیع بند اور ترکیب بند میں صرف اِتنا فرق ہے کہ اُس میں ایک مُعین بیت کو ہر بند کے بعد لاتے ہیں اور اِسمیں ہر بند کی جُداگانہ گرہ ہوتی ہے +

تَرکیب دینا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ مِلانا۔ بنانا + مختلف ادویات کو مِلاکر ایک خاص مزاج پیدا کرنا +

تَرکیب کرنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی (۱) مرکب کرنا۔ مِلانا (۲۔ عوام) تدبیر کرنا صورت نکالنا۔ تجویز کرنا (۳۔ قواعد) نحو ہی کے مُوافق جُملے کے ٹکڑے کرکے اُسکے مُتعلقات کو بتانا +

تِرلوک۔ س۔ اِسمِ مذکر۔ ہندو۔ دیکھو (تربھون)

تُرم۔ انگلش Trumpet ٹرمپٹ۔ بِگل۔ تُرئی +

(وُہ مُنہ سے بجانے کا آلہ جس سے فوج میں قواعد کا حکم سُنایا جاتا ہے لڑائی کے موقع پر اس سے بہت کام نکلتا ہے۔ دُھُوتُو) +

تُرمُتی - ا - اِسمِ مُونّث - ایک قسم کا شکاری پرند مثل بیری و باز اور شکرا وغیرہ (ترکی میں تُرمتا تھا)

تِرمِرا - ہ - اِسمِ مذکّر (از تیل + مِلنا) ا - دھنیت یا چکنائی کے دھبّے جو پانی یا شوربہ پر آجاتے ہیں - روغن کا تار (۲) کمزوری یا صدمہ دماغی کے باعث جو آنکھ کے آگے تارے سے آجاتے ہیں اُنکو بھی ترمرے کہتے ہیں +

(یہ لفظ اکثر جمع کے ساتھ مُستعمل ہے) +

تَرمِیم - ع - اِسمِ مُونّث (۱) دُرستی - اِصلاح (۲ - قانون) تبدّل و تغیّر - نظرِ ثانی +

تِرنا - ہ - فعِل لازم (۱) کسی چیز کا پانی پر تیرنا (۲) اُبھرنا - اُوپر آنا + ظاہر ہونا +

جو ڈوبی حسیں مُقبس لیں سب اُدم لگیں ترنے ۔ مزے عیش و طرب لذت لگے یوں لُوٹ کر کرنے (نظیر)

(۳) مشہور نامور ہونا - ادنےٰ مرتبہ سے اعلےٰ مرتبہ پر پُہنچنا ؎

ہزاروں آشنائے عشق نام آور ہیں عالم میں ۔ بہت سے ترگئے ڈوبے ہوئے دریائے اُلفت کے (نظیر)

(۴) مُراد کو پُہنچنا - کامیاب ہونا - مُراد حاصل ہونا (۵) نجات پانا - مُکت ہونا ؎

بحرِ ہستی سے کنارہ کرنے میں ترجائینگے ۔ اے اجل ڈوبے ہوؤں سے آشنائی خوب ہے (رشک)

(۶) گُزرنا - عبُور کرنا - پار ہونا +

تُرُنج - ف - اِسمِ مذکّر (عربی - تُرج) چکوترا - کدر پھل - بجورا ایک قسم کا بڑا نیبو جسکو کھٹّے اور رنگترے میں پیوند لگا کر پیدا کیا ہے (۲) وُہ پان کی شکل کے کار چوبی کام کے ٹکڑے جو اکثر مونڈھوں اور پُشت پر انگرکھے اور قبا میں اور شال میں چار کونوں پر لگا دیتے ہیں +

تُرَنجبِین - ف - اِسمِ مُونّث (۱) ایک قِسم کی شکر ہے جو اکثر درختِ خار (اُونٹ کٹارا) کے کانٹوں پر شبنم کی طرح خُراسان میں گر کر جم جاتی ہے مُسہل میں اکثر کام آتی ہے (۲) افشردہ لیمو جسمیں کھانڈ ڈالکر پیتے ہیں +

تَرَنگ - ف - اِسمِ مُونّث (۱) صدا - کمان کے چِلّہ کی آواز جو تیر چلاتے وقت صادر ہوتی ہے - کبھی ساز بجاتے وقت تار کی آواز (لفظ جل ترنگ اسی سے مُرکب ہے) ۲ - انگیز جست +

تَرَنگ - ہ - اِسمِ مُونّث (۱) لہر - موج - ہلیا - ہلکورا (۲) للک + اُمنگ - اُچنگ - جوشِ طبع (۳) خیال - تصوّر - دھیان + ؎

کُچھ آئی جو اُس مہ کے جی میں ترنگ ۔ کہا آج کوٹھے پہ بچھے پلنگ (میر حسن)

(۴) وہم - خام خیالی - تلوّن مزاجی + لاف و گزاف - تعلّی - ڈِینگ - شیخی ؎

توڑے نکد سے شیشہ و ساغر جو ساقیا ۔ یہ بھی اِک اپنے نشہ کی ترنگ ہے (ناسخ)

(عوام بہ رائے مُشدّد ترنگ زیادہ بولتے ہیں) +

تُرَنگ - ہ - اِسمِ مذکّر (س - تُرنگ - ف - کُرنگ) گھوڑا - غازی مرد - اسپ جیسے جُت جُت مرے بیل بیٹھا کھائے تُرنگ +

تِرَوٹ - ہ - اِسمِ مُونّث - ایک قِسم کا گانا - ایک طرح کا راگ مثل ترانہ +

تِرُودشی - ہ - اِسمِ مُونّث (تر + دَس) چاندنی اور اندھیری تیرہویں تاریخ تیرس (سنسکرت میں تریودشی ہے) +

تَرَوَر - ہ - اِسمِ مذکّر - درخت - پیڑ - رُوکھ - بروا + ؎

ایک نار تَرور سے اُتری ماں سے جنم نہ پایا ۔ باپ کا نام جو اُس سے پُوچھا آدھا نام بتایا
آدھا نام پدر کا خسرو کون دیس کی بولی ۔ اُس کا نام جو اُس سے پُوچھا اپنا نام نہ بولی } نیم کی نبولی

تَرہ تیزک - ف - اِسمِ مذکّر - ہالم کا ساگ - جند سور - ایک قسم کے ساگ کا نام جسکی چٹنی بنتی ہے +

تِرِی - ہ - صِفت - تین + طاس کا وُہ پتّا جسپر تین نقش ہوں - دُری کے آگے کا تتّا

تِری پھل - ہ - اِسمِ مذکّر - دیکھو (اطریفل)

تَرِی - ف - اِسمِ مُونّث (۱) خُشکی کے خِلاف - سیل - نمی - رُطوبت (۲) بحر سمندر جیسے تری کا سفر - تری کی اصطلاحیں +

تُرَئی - ہ - اِسمِ مُونّث (۱) ایک ترکاری کا نام جسے گنوار توری کہتے ہیں (۲) سرنائے - بگل - تُرم - ایک قسم کی لمبی نفیری جو ہندُوں کی شادیوں میں بجتی ہے یا کبھی جنگ میں بجا کرتی تھی +

تُرئی کا سا پھُول - ہ - اِسمِ مذکّر - عو (۱) تُرئی کے زرد پھُول کی مانند جسکی زردی آنکھوں میں پھیلتی ہے (۲) آسانی سے زیادہ صرف ہو جانا - اِس طرح روپیہ اُٹھنا کہ معلُوم نہ دینا - جیسے تُرئی کے سے پھُول - دس روپیہ اُٹھ گئے یعنے ہلکے سے +

تِرِیا - ہ - اِسمِ مُونّث - عورت - اِستری - لُگائی - نار - ناری - مہرارُو +

تِرِیا چلتّر - ہ - اِسمِ مذکّر (صحیح تریا چرتر) عورتوں کی چال - عورتوں کے مکر و فریب - کیدِ زن - عورتوں کی چال بازی + تریا کرتُوت - تریا بھاؤ جیسے تریا چلتر جانے نہ کوے + خصم مار کے ستی ہوئے (مثل) +

تِریا راج - ہ - اِسمِ مذکّر - عورتوں کی حکُومت + عورتوں کا زور + جورُو کی حکُومت +

تِریا ہٹ - ہ - اِسمِ مُونّث - عورت کی اڑ - عورت کی ضد - اِصرارِ زنان - اِستبدادِ نِسوان +

تِریاق - مُعرّب - اِسمِ مذکّر (۱) زہر مُہرہ - فادزہر +

(۲) ایک خاص قسم کی معجون کا نام جو شہد اور دیگر ادویات سے نباتی و حیوانی زہر کے دفع کرنے کے لیے بناتے ہیں۔ تریاق فاروق بھی یہی ہے) +

(۳) افیون۔ افیم +

تریاک۔ ف۔ دیکھو (تریاق) +

تریتا۔ س۔ اسم مذکر۔ اہل ہند کا دوسرا جگ جسکی تعداد بارہ لاکھ چھیانوے ہزار برس کی تھی۔ اسکو چاندی کا پہرا کہتے ہیں +

(اصل میں تریتا کے معنے تین ہیں چنانچہ اسی وجہ سے دلیں صاحب مؤلفِ تاریخ عالم نے دھوکا کھا کر اسکو تیسرا اور دواپر کو دوسرا جگ لکھدیا ہے حالانکہ یہ بات غلط ہے۔ صرف تین اگنیوں کے سبب سے اسکا نام تریتا اور چونکہ دواپر دو جگ کے بعد آیا اسلئے اسکا نام دواپر قرار پایا۔ تعداد میں صاحب موصوف نے کچھ غلطی نہیں کی وہ تینوں مقدس اگنیاں جو اس جگ سے متعلق ہیں انمیں سے ایک کا نام گرہ پتی، دوسری کا نام آہونیہ، تیسری کا آہونی ہے جسکی تشریح سنسکرت کے بڑے بڑے گرنتھوں میں موجود ہے۔ یہاں لکھنے کی گنجایش نہیں ورنہ ہم بھی انہیں سے کچھ کام لیتے۔ بعض کا یہ بھی خیال ہے کہ ست جگ میں سراپا راستبازی تھی اور جھوٹ کا نام نشان نہ تھا۔ تریتا میں تین حصے راستی رہ گئی اور ایک حصہ اُس میں دروغ شامل ہو گیا دواپر میں جھوٹ اور سچ دونوں برابر ہیں کلجگ میں جھوٹ کی زیادتی ہے اور سچائی کی کمی۔ چونکہ تریتا میں تین حصے راستی ہے اسلئے اسکا یہ نام رکھا گیا) +

تریڑا۔ ہ۔ اسم مذکر۔ پانی کا دہار باندھکر کسیقدر اونچے سے ڈالنا۔ ادویات جوشیدہ سے نطول کرنا۔ نطول

تریڑا دینا۔ ہ۔ فعل متعدی (۱) نطول کرنا۔ دہار باندھکر پانی ڈالنا۔ برابر پانی ڈالے جانا۔ دہارنا۔ دُور سے حالتِ غش کی ہے انشا کو اے ساقی شراب پرتگالی کے دیئے منہ پر تریڑے جا (انشا)

(کسی چیز کو نجاست دور کرنے کے بعد دھار ڈالکر پاک کرنا +

تریسیہ۔ ف۔ اسم مؤنث۔ کرتہ کے چوڑے منہ کی کلی جو چولبغلہ کے نیچے پڑتی ہے۔

تڑ۔ ہ۔ اسم مذکر۔ تھپڑ کی آواز۔ چٹاخ۔ صدمہ یا ضرب کی آواز +

تڑابھڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) جلدی۔ شتابی۔ شتاب زدگی۔ (۲) موت کی گرم بازاری۔ وبائے اموات۔ پے درپے مرنا۔ بھیڑوں بکریوں کی طرح روگ آنا +

تڑابھڑی پڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ جلدی پڑنا۔ اضطراب ہونا۔ گھبراہٹ پڑنا

تڑابھڑی ہونا۔ ہ۔ فعل لازم۔ موت کی گرم بازاری ہونا +

تڑاتڑ یا تڑتڑ۔ ہ۔ تابع فعل۔ پے درپے۔ متواتر۔ کسی بات کا جلد بدوں توقف جواب دینا +

تڑاتڑ۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ متواتر آواز۔ لگاتار مارنے کی آواز۔ بڑی بڑی بوندوں کی آواز۔ جو متصل برسنے سے پیدا ہوتی ہے۔ دھواں دھوں۔ جوتیوں یا لکڑی سے مارنے کی آواز +

تڑاق۔ ہ۔ اسم مذکر۔ کسی سخت چیز کے ٹوٹنے یا سنگی توڑنے کی آواز۔ چٹاخ۔

تڑاق پڑاق۔ تابع فعل (۱) جلد جلد۔ پے درپے۔ متواتر۔ برابر۔ ؎

نہ کیجے ہم سے بہت گفتگو تڑاق پڑاق دگرنہ ہو دیگی پھر دوبدو تڑاق پڑاق۔ (ظفر)

(۲) چٹاچٹ۔ چٹ چٹ۔ چٹاخ چٹاخ۔ ٹوٹنے کی آواز۔ ؎

ذرا بھی سینہ صدچاک میں جو تڑپا دل۔ تو ٹوٹ جائینگے تارِ رفو تڑاق پڑاق (ظفر)

(۳) تڑاتڑ۔ پڑاپڑ۔ سڑاسڑ۔ ؎

سزا ہے دل کی اگر اسکو باندھکر زلفیں لگائیں کوڑے ترے روبرو تڑاق پڑاق (ظفر)

(۴) دوبدو۔ منہ در منہ۔ سنمکھ ہوکے۔ ؎

جو ایک بات کہوں تو جواب میں اسکے سنائے تو مجھے وہ تندخو تڑاق پڑاق (ظفر)

(۵) پٹاپٹ سٹاسٹ۔ بیباکانہ۔ نڈر ہوکر۔ گفتگوے باواز۔ ؎

جو کچھ وہ پوچھے تو رک جائیو نہ اے قاصد تجھے خدا کی قسم کہیو تو تڑاق پڑاق۔ (ظفر)

(۶) صفت۔ شوخ طبع۔ شوخ مزاج۔ چلبلا۔ طرار فرار۔ ؎

ظفر مزاج تو شوخی پسند ہے اپنا تو چاہتا ہے کوئی خوبرو تڑاق پڑاق (ظفر)

تڑاقا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز۔ سینگوں کی آواز۔ بوسہ کی آواز۔ چٹاخا (۲) حقہ کا دم لگانے کی وہ آواز جو صاف اور زور سے کڑاکے کے ساتھ نکلتی ہے۔ کڑاکا (۳) چٹخارا۔ ذائقہ کی آواز۔ ؎

چکھتے ہی زبان بھرتی ہے اس ڈہب کے تڑاقے شبرات میں جسطرح سے چھٹتے ہیں پڑاقے (نظیر)

(۴) زور۔ شدت۔ تیز جیسے تڑاقے کا مینہ (۵۔ عوام) کمی۔ قحط۔ نایابی۔ جیسے اناج کا تڑاقا گزر رہا ہے (۶) حسن بیساختہ حسن خداداد۔ قبول صورتی +

تڑاقا بیتنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ فاقہ گزرنا (ہندوعو)

تڑاقا کھا کر گرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ غش کھا کر گرنا۔ کسی صدمہ یا فاقہ کے باعث بیہوش ہوکر گرنا +

تڑاقا کھانا۔ ہ۔ (عوام) فعل لازم۔ کمی ہونا۔ توڑا ہونا +

تڑاق تڑاق۔ ہ۔ تابع فعل (عوام) دیکھو (تڑاق پڑاق نمبر ۱۔ ۲۔ ۵) +

تڑاقے کا۔ ہ۔ صفت (۱) مزے دار۔ لذیذ۔ لذت کا خوش ذائقہ۔ چٹپٹا جیسے تڑاقے کی چٹنی۔ ؎

بوسہ ہی تڑاقے کا مزے کی کوئی گالی جھڑکی ہی تبسم ہی غرض کھانے کی ٹھیری (جرأت)

(۲) چٹکیلا۔ بھڑکدار۔ چمکیلا۔ ؎

کرتی نادر تڑاقے کی محرم۔ تہ پاجامہ سر کی شال پری (رنگین)

ترا

(۳) شدّت کا۔ زور کا۔ شدومد کا۔ جیسے تڑاتے کا مینہ

تَرَانَا - ہ۔ فعلِ لازم۔ ورم کے باعث جسم کا پھٹا پڑنا۔ زخم کا چرنے لگنا +

تُڑَانَا - ہ۔ فعلِ متعدی (۱) چھڑانا۔ علیحدہ کرنا۔ جدا کرنا۔ جدائی کرنا۔ جیسے بچّے کو ماں سے بیوی کو خاوند سے تُڑانا (۲) توڑ ڈالنا۔ توڑ لینا۔ جیسے رسّی تُڑانا۔ باگ تُڑانا (۳) خُردہ کرانا۔ روپیہ بُھنانا۔ ریزگاری لینا۔ ریزہ کرانا (۴) قیمت میں کمی کرانا۔ قیمت چُھٹوانا +

تُڑَائی - ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) پھل وغیرہ تڑوانے کی اُجرت (۲) روپیہ خُردہ کرائی کا بٹا

تَڑَپ یا تَڑْپھ - ا۔ اسمِ مؤنث (۱) پھڑک۔ بیقراری۔ بےچینی۔ اضطراب

تو جو آئی تو مجھے ہجر میں آیا آرام + ورنہ اے موت تڑپ کیا دلِ بیمار کی تھی۔ (آباد)

(۲) التہاب۔ تپش + گرمی۔ گرماگرمی۔ جیسے شعر یا مضمون کی تڑپ (۳) اُچھل کُود۔ کُود پھاند جیسے گھوڑے کی تڑپ (۴) بجلی کی تڑپ کہینگے تو وہاں اُس کے کوندنے اور جلد جلد چمکنے سے مراد ہوگی۔ تلملاہٹ +

تَڑَپ کر - ا۔ تابع فعل۔ بیقرار ہوکر۔ جلدی سے۔ پھُرتی سے۔ کُود کر۔ پھاند کر۔ تلملا کر۔ کسمسا کر۔ جیسے گھوڑے کا یا پہلوان کا تڑپ کر نکلجانا +

تَڑپانا - ا۔ فعلِ متعدی (۱) پھڑکانا۔ اضطراب میں ڈالنا۔ ترسانا۔ بیقرار کرنا۔ بیچین کرنا (۲۔ پورب) گُدانا۔ گدگدانا +

تَڑَپتا ہُوا - ا۔ صفت۔ گرماگرم۔ پُرمضمون۔ مؤثر۔ ایسا شعر یا مضمون جو آدمی کو بیقرار کردے +

تَڑَپنا - ا۔ فعلِ لازم (۱) پھڑکنا۔ بیتاب ہونا۔ بیقرار ہونا۔ مضطرب ہونا + لوٹنا۔ تلملانا۔ پھڑپھڑانا۔ پھٹپھٹانا۔ ؎

ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا زمانہ میں تڑپے ہے مُرغِ قبلہ نما آشیانہ میں (سودا)

(۳) التہاب ہونا۔ دھڑکنا (۴) اُچھلنا۔ کُودنا۔ جست بھرنا (۵) بسمل کا ہاتھ پاؤں مارنا۔ مذبوح کا لوٹنا۔ جاں کنی کے عالم میں ہاتھ پاؤں دے دے مارنا (۶) کمال مشتاق و آرزومند ہونا +

تَڑَبَھڑَانَا - ا۔ فعلِ لازم (پُورب) دیکھو۔ (تڑپنا) +

تَڑَبَھڑَاہَٹ یا تَڑبَڑَاہَٹ - ا۔ اسمِ مؤنث (پُورب) دیکھو (تڑپ)

تَڑَخ کر بُولنا - ا۔ فعلِ لازم۔ عو۔ چیخ کر بولنا۔ خفگی سے کسی بات کا جواب دینا۔ کلیجہ پھاڑ کر بولنا۔ بگڑ کر جواب دینا +

تڑخنا یا تڑقنا - ا۔ فعلِ لازم (۱) پھٹنا۔ شق ہونا۔ کسی [illegible] چیز کا پھٹنا۔ دراڑ پڑنا۔ بال آنا۔ کھلیانا (۲) زخم وغیرہ کا پھٹا پڑنا (۳) بگڑ کر بولنا۔ [illegible] سے جواب دینا

ترس

تَڑَق کر جَواب دینا - ا۔ فعلِ لازم۔ بگڑ کر جواب دینا۔ جھنجھلا کر جواب دینا +

تَڑْکا - ہ۔ اسمِ مذکر (۱) صبح۔ فجر۔ سویرا۔ فی الصباح (مسلمان نور کا تڑکا بولتے ہیں)

تڑکا ہونا - ہ۔ فعلِ لازم (۱) سویرا ہونا۔ چاندنا ہونا۔ صدمۂ دماغی کے باعث آنکھوں کے سامنے تارے نظر آنا۔ خوب پٹنا۔ ازحد مار کھانا (۲) صفایا ہونا دیوالہ نکلنا + کچھ نہ رہنا +

تَڑَکْنا - ا۔ فعلِ لازم (عوام) دیکھو (تڑخنا) +

تَڑَنگ - ہ۔ اسمِ مؤنث (عوام) دیکھو (ترنگ) +

تُڑْوانا - ہ۔ توڑنے کا متعدی المتعدی +

تَڑی - ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) مار۔ ضرب۔ (۲۔ بازاری) دھونس۔ دم۔ فریب دھوکا جیسے اچھی تڑی دی +

وفا کیسی کہاں کی مہر و اُلفت گریاروں کی یہ بھی ایک تڑی ہے (طالب دہلوی)

(۳۔ بقّال) نقصان۔ خسارہ۔

(جب گیند تڑی کھیلنے میں چور کسی لڑکے کی کمر پر مار دیتا ہے تو اس وقت پکار کر کہدیتا ہے کہ تڑی ہے یعنے اب یہ چور ہوگیا)

تَڑی دینا - ہ۔ فعلِ متعدی (۱) دھونس دینا۔ دم دینا۔ پٹی دینا۔ بھڑا دینا۔ (۲) بنانا بیوقوف بنانا۔ احمق ٹھہرانا +

تَڑْیَانا - ہ۔ فعلِ لازم (لکھنؤ) ٹریانا۔ پرند کبوتر کا کم کم اُڑ کر چلدینا +

تَرَیڑا - ہ۔ اسمِ مذکر۔ عوام۔ دیکھو (تریڑا) +

تُزُک - ف۔ اسمِ مؤنث (۱) ترتیب۔ انتظام۔ ضابطۂ لشکر و مجلس (۲) وہ واقعات جو بادشاہ خود اپنے زمانہ کی بابت قلمبند کرے۔ روزنامچۂ شاہی (۳۔ ا) احتشام لاؤ لشکر۔ ٹھاٹ۔ باٹ۔ ٹیپ ٹاپ۔ تجمّل۔ دھوم۔ دھڑکا + شان و شوکت۔

تَزْکِیَہ - ع۔ اسمِ مذکر۔ پاک کرنا۔ صفائی۔ جیسے ترکیۂ نفس

تَزَلْزُل - ع۔ اسمِ مذکر۔ ہیجان۔ ہوا۔ جولان کھلابلی۔ زلزلہ۔ لرزش۔ جُنبش۔ کھلبلی۔ گڑبڑ۔ ہڑبڑ۔

تَزْوِیر - ع۔ اسمِ مؤنث۔ مکر۔ فریب۔

تَزْئِین - ع۔ اسمِ مؤنث۔ آراستگی۔ آرایش۔ زینت۔

تِس - ہ۔ اسمِ مؤنث۔ تشنگی۔ پیاس۔

تِس - ہ۔ اسمِ اشارہ (پُرانی ہندی) یہ۔ اِس + وہ۔ اُس جیسے جس تس کو دیکھے بدنام ہو گئے۔ ؎

پکارا وہ جس تس کو نہ پایا کر ۔ نہ پہنچا کوئی کارواں بھی اُدھر (میر حسن)

تِسپر - ہ - تابع فعل - اِسپر - باوجود اسکے + پھر +

تُس - ہ - اسم مذکر - ریشہ جو اناج وغیرہ کے اُوپر سے اُترے - اناج کا چھلکا +

تُسار - ہ - اسم مؤنث (ہندو) کُہر - پالا + سردی - ٹھنڈ - برُودت +

تِسالا - ہ - صفت - تین برس کا - سہ سالا - (گھوڑے یا حساب کی نسبت بولتے ہیں)

تَسَاہُل - ع - اسم مذکر - سہل انگاری - سُستی - غفلت - آلکسی - مساواتی -

تسبیح - ع - اسم مؤنث (۱) سُبحان اللہ - سُبحان اللہ کہنا (۲) سَو دانوں کی مالا - سُبحہ - (۳ - ا - ع) وِرد - وظیفہ جیسے اِسکو تو بہن کے نام کی تسبیح ہو گئی - (۴ - ا) ایک قِسم کے پودے کا نام جسکے کالے بیج تسبیح کے دانوں سے مشابہ اور پھول سُرخ ہوتا ہے - عقیق البّر +

تسبیح پھیرنا - ا - فعل لازم - مالا جپنا +

تسبیح خواں - ع + ف - اسم مذکر (۱) خدا کی پاکی بیان کرنے والا - خدا کا تقدس ظاہر کرنے والا - تسبیح پھیرنے والا + وُہ شخص جو اُجرت پر کسی کے واسطے تسبیح پڑھے + (۲) جپ کرنے والا - جپنے والا - پریوگ کرنے والا +

تَسخیر - ع - اسم مؤنث (۱) تابع کرنا - فرماں بردار بنانا (۲) مُحاصرہ کرنا - گھیرنا - (۳ - ا) قابُو میں لانا - جن یا پری کو قید کرنا - کسی کے دل کو اپنی طرف مائل کرنا (۴) بھوت بلیا (اسپہ بیچ پیل اُزم) عمل روحانیت - حاضرات +

تَسطیر - ع - اسم مؤنث - لُغوی معنے سطر بندی - اصطلاحی تحریر - ترقیم - قلمبند کرنا

تَسکین - ع - اسم مؤنث (۱) آرام دینا + تسلّی - تشفّی - دلاسا - ڈھارس - اطمینان (۲ - ا) اِفاقہ - آرام - صحت - تندرستی +

(میر حسن علوی شاگرد شاہ نصیر مومن خاں کا تخلص ۱۲ ھ میں انتقال کیا - میر حیدر قاتل وزیر فرخ سیر کی اولاد میں تھے - اشعار نمکین کہتے تھے) +

تسلا - ہ - اسم مذکر - تانبے یا پیتل وغیرہ کا طشت پرات + (آٹا گوندھنے یا ہاتھ پاؤں دھونے کے کام میں آتا ہے) +

تَسَلسُل - ع - اسم مذکر - سلسلہ بندی - لڑی + روانی + تواتر - توالی - رہٹ -

تَسَلُّط - ع - اسم مذکر (۱) غلبہ - حکومت (۲ - ا) قبضہ - دخل - تصرف +

تَسَلّی - ع - اسم مؤنث - لُغوی معنے خوشی - طمانیت - خاطر جمع - دیکھو - تسکین -

تسلیم - ع - اسم مؤنث (۱) سلام کرنا (۲) سپرد کرنا - سونپنا - راضی برضائے الٰہی ہونا (۳) ماننا - قبول کرنا (۴ - ا) بندگی آداب - نمسکار - کورنش +

تسلیم کرنا - ا - فعل لازم (۱) ماننا - قبول کرنا - منظور کرنا (۲) آداب بجالانا - بندگی کرنا - بڑے کو سلام کرنا +

تَسلِیمات - ع - اسم مؤنث - تسلیم کی جمع - آداب - بندگی - کورنش - کورنشات

تَسمَہ - ف - اسم مذکر - دوال چرم - چمڑے کا عرض میں کم طول میں دراز ٹکڑا +

تسمہ کھینچنا - ا - فعل متعدی - ایک خاص طریقہ سے گلا گھونٹ کر مارنا - پھانسی دینا - گُل دینا +

تسمہ لگا نہ رکھنا - ا - فعل لازم - دوٹوک کرنا - صاف گردن اُڑا دینا ذرا تعلق نہ رکھنا +

تَسُو - ہ - اسم مذکر - سوا انچ - گز کا چوبیسواں حصہ - ۱/۲ گز +

تَسوانسی - ہ - اسم مؤنث - بِسوانسی کا بیسواں حصہ - کچوانسی +

تَشبِیہ - ع - اسم مؤنث - مُشابہت ایک چیز کو دوسری چیز سے مثال دینا - تمثیل + (اِسکی قسمیں ارمغان دہلی میں جو ایک جامع لُغات ہے دیکھو) +

تَشت - ف - اسم مذکر (۱) تسلا - پرات - لگن (۲) وُہ تانبے کا بڑا ظرف جو امیروں کے صحت خانہ میں رکھا جاتا ہے - جسے انگریزی میں پاٹ کہتے ہیں - (طشت اسی کا مُعرّب ہے) +

تشت ازبام ہونا - ا - فعل لازم - (۱) مشہور ہونا - مشتہر ہونا - اظہر من الشمس ہونا (۲) ظاہر ہونا - آشکارا ہونا - بھانڈا پھوٹنا - کُھلجانا +

تشت چوکی - ا - وُہ چوکی اور وُہ طشت جو زچہ خانے یا امیروں کے پیخانہ میں رکھا جاتا ہے +

تَشتَری - ا - اسم مؤنث - چھوٹی رکابی +

تَشخیص - ع - اسم مؤنث - مقرر کرنا - مُعیّن کرنا - ٹھیرانا - قرار دینا - مرض کا پہچاننا + جانچ - کُونت + تحقیق +

تَشَدُّد - ع - اسم مذکر - سختی + زیادتی + جبر +

تَشدِید - ع - اسم مؤنث (۱) حرف کو مُشدّد کرنا - ایک جنس کے دو حرفوں کو ایک لکھنا اور دو پڑھنا جیسے تکلّف کا لام - توقّف کا قاف (۲) دوسرے وُہ تین دندانے کی علامت جو حرفِ مُشدّد پر لکھی جاتی ہے - جیسے (ّ)

تَشرِیح - ع - اسم مؤنث (۱) شرح کرنا - بخوبی بیان کرنا + تفصیل - تفسیر - وضاحت (۲) جسم کی رگ و پے اعضائے جسمانی کا بیان - جسم کی بناوٹ کی تحقیق -

تَشرِیف - ع - اسم مؤنث (۱) شرف - بزرگی + عزت - بزرگ کرنا - تعظیم کرنا (۲ - اہل فارس) خلعت فاخرہ پہنانا - خلعت - وُہ لباس جو حکام ملازموں کو امتیاز کے لِئے پہنائیں +

تشریف ارزانی فرمانا - ا - فعلِ لازم - لغوی معنے بزرگی بخشنا - اصطلاحی کسی امیر و بزرگ کا آنا جا +

تشریف رکھنا - ا - فعلِ لازم - بیٹھنا - قیام کرنا - ٹھیرنا +

تشریف لانا - ا - فعلِ لازم - آنا - قدم رنجہ فرمانا - پگ دھارنا +

تشریف لیجانا - ا - فعلِ لازم - سدھارنا - پدھارنا - رخصت ہونا -

تشفّی - ع - اسمِ مؤنث (۱) لغوی معنے شفا چاہنا (۲) تسلّی - تسکین - ڈھارس - طمانیت - دلجمعی (۳ - ا) سیری - اگھائی +

تشنا - ا - اسمِ مذکر (عو) ملامت - بدگوئی - طعنہ - مہنا - (یہ لفظ تشنیع سے بگڑا ہے اور اکثر طعنہ کے ساتھ مستعمل ہے) +

تشنا دینا - ا - فعلِ متعدی (عو) طعنہ دینا - لعنت ملامت کرنا - باتیں چھانٹنا -

تشنّج - ع - اسمِ مذکر - اینٹھن - جکڑ جانا - اکڑ جانا - یبوست یا برودت کے باعث اعصابِ جسمانی کا کھنچنے لگنا +

تشنگی - ف - اسمِ مؤنث - عطش - پیاس - تراس +

تشنہ - ف - (۱) پیاسا (۲) خواہشمند - نہایت متمنّی +

تشنہ خوں - ف - صفت - لہو کا پیاسا - جانی دشمن +

تشنہ لب - ف - صفت (۱) نہایت پیاسا - ایسا پیاسا جسکے ہونٹوں پر پپیڑیاں جم جائیں (۲) نہایت مشتاق - نہایت خواہشمند +

تشنیع - ع - اسمِ مذکر - طعنہ - ملامت - برا بھلا کہنا (طعن تشنیع بولتے ہیں)

تشویش - ع - اسمِ مؤنث (۱) پریشانی - گھبراہٹ (۲) سوچ - تردّد - فکر -

تشہیر - ع - اسمِ مؤنث - مشہور کرنا - شہرت دینا - آشکارا کرنا - ڈھنڈورا پیٹنا + منادی کرنا + کسی مجرم کا منہ کالا کرکے رسوائی کے ساتھ گدھے کی سواری پر بازار بازار پھرانا +

تصانیف - ع - اسمِ مؤنث - تصنیف کی جمع +

تصحیح - ع - اسمِ مؤنث - صحت - تندرستی - صحیح کرنا - غلطی دور کرنا +

تصدّق - ع - اسمِ مذکر (۱) صدقہ دینا - وارنا - نثار کرنا (۲) قربانی - بلدان - (۳ - ا) طفیل - بدولت +

تصدّق کرنا - ا - فعلِ متعدی - نثار کرنا - صدقہ کرنا - وارنا - نچھاور کرنا

تصدّق ہونا - ا - فعلِ لازم - واری جانا - نثار ہونا +

تصدیع - ع - اسمِ مؤنث - دردسر - تکلیف - دکھ +

تصدیعہ - ع - اسمِ مذکر - تکلیف - دردسر - دکھ +

تصدیعہ اٹھانا - ا - فعلِ لازم - تکلیف گوارا کرنا - دردسر لینا +

تصدیعہ دینا - ا - فعلِ متعدی - تکلیف دینا + کام لینا +

تصدیق - ع - اسمِ مؤنث (۱) صداقت - صحت - سچائی - (۲ - ا) ثبوت - اثبات (۳ - ا) شہادت - گواہی (۴ منطق) تصوّر با حکم +

تصدیق کرنا - ا - فعلِ لازم - صحت کرنا - ثابت کرنا - شہادت دینا + سفارش کرنا + کسی بات کو اپنے روبرو تحقیق کرکے لکھنا + تشخیص کرنا - تائید کرنا

تصرّف - ع - اسمِ مذکر (۱) دست اندازی - کوئی کام شروع کرنا (۲) قبضہ - مداخلت - تحت - اختیار (۳) صرف - خرچ - (۴) تبدّل - تغیّر - اپنی طرف سے کچھ بنانا - کچھ کا کچھ کر دینا (۵) کسی بزرگ دین یا درویش کی کرامت - خرقِ عادت (۶) غبن - خیانت - تغلّب +

تصرّف بیجا کرنا - ا - فعلِ متعدی - غبن کرنا - خیانت کرنا - کسی ناجائز طریقہ سے صرف میں لانا - خورد برد کرنا +

تصرّفی - ع - اسمِ مؤنث (پورب) وہ کھانا جو نوکروں چاکروں کیواسطے تیار ہو - خاصہ کے خلاف +

تصریح - ع - اسمِ مؤنث - دیکھو (تشریح) +

تصریف - ع - اسمِ مؤنث - مصدروں کی گردان - دھاتو روپانتر +

تصغیر - ع - اسمِ مؤنث (۱) چھوٹا کرنا - تخفیف - تقلیل - چھٹائی - کوتاہی - خردی - چھوٹا پن - اختصار (۲) قواعد میں وہ اسم ذات ہے جس میں چھٹائی کے معنے پائے جاتے ہیں - جیسے ٹٹوا - بچھڑا +

تصفیہ - ع - اسمِ مذکر - صفائی - فیصلہ - رفع تکرار - صلح + نباؤ - بیچ بچاؤ (۲ - ا) چکوتا - بیباقی - انفصال +

تصنّع - ع - اسمِ مذکر (۱) بناوٹ - ساخت - (۲) آراستگی - بناؤ - تکلّف (۳) محض نمود - دکھاوا - اوپری نمائش (۴ - قانون) جعل - مکر - دھوکا - تلبیس + ابطال - تقلیب + تبدیل - تغیّر +

تصنیف - ع - اسمِ مؤنث (۱) قسم قسم علیحدہ کرکے بیان کرنا (۲) دل سے کوئی کتاب بنانا - طبیعت سے کوئی مضمون لکھنا (۳) ایجاد +

تصوّر - ع - اسمِ مذکر - کسی شے کی صورت دل میں باندھنا - تأمّل - غور - دھیان - مراقبہ - فکر (۲) خیال - ادراک - منصوبہ + سوجھ - (۳) منطق کی اصطلاح میں کسی چیز کی صورت کا حکم کے بغیر عقل میں آنا +

تصوّف - ع - اسمِ مذکر - خواہش نفسانی سے پاک ہونا - وہ علم جسکے وسیلے

تصو

صفائے قلب حاصل ہو۔ تزکیۂ نفس کا طریقہ + اشیا، عالم کو مظاہر صفات حق جاننا۔ قطع عن الغیر یعنے سوائے واجب الوجود کے سب اشیاء کو موہوم اور لاموجود سمجھکر مشغولی کے لایق نہ جاننا + مذہب صُوفیہ +
(اگر اسکا مادہ بضمِ صاد صُوف قرار دینگے تو پشمینہ پوشی اور گردن تک کا کلیں چھوڑنا اسکی اصل ٹھیر یگی یعنے فقرا کا وہ فرقہ جو اوایل میں پشمینہ پہنا کرتا یا کا کلیں چھوڑا کرتا تھا اور جو صَوف بفتح صاد ٹھیرائینگے تو یکسو و رو گرداں ہونے سے مراد ہوگی چونکہ واصلانِ حق ماسوی اللہ سے یکسو اور روگرداں ہوتے ہیں لہذا اُنکو صُوفی اور اُنکے فعل کو تصوّف کہتے ہیں) +

تصویر ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث (۱) لغوی معنے صُورت بنانا مگر یہ مصدر اسم مفعول کے معنے میں مستعمل ہے (۲) مُورت ۔ شبیہ ۔ رُوپ + فوٹو + نقش نقشہ ۔ بُت (۳) ۔ (صفت) نہایت خوبصورت ۔ نہایت عُمدہ ۔ قابلِ تصویر
... سے گفتار دہی سب سے زالی ٹک دانت تصویر میں مستی کی سجاوٹ خاصی (رنگین)

تصویر کھینچنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ مُورت بنانا ۔ شبیہ اُتارنا ۔ نقشہ بنانا

تصویر کی حالت ۔ ا ۔ تابعِ فعل ۔ نہایت حسین ۔ قبُول صُورت صاحبِ جمال +

تصویر ہو جانا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ بُت بنجانا ۔ بےحس و حرکت ہو جانا +

تضحیک ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث ۔ ہنسی اُڑانا ۔ ذِلت ۔ رُسوائی ۔ تذلیل ۔ توہین ۔

تضرّع ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث (۱) گریہ وزاری ۔ رونا پیٹنا ۔ نالہ و فریاد (۲) ۔ خوشامد درآمد ۔ مِنّت سماجت +

تضمین ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث ۔ مِلانا ۔ شامِل کرنا ۔ اِصطلاحِ عرُوض میں کِسی مشہور مضمُون یا شعر کو اپنے نظم میں داخل یا چسپاں کرنا ۔ دُوسرے کے شعر پر مصرعے یا بند لگانے +

تضییع ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث ۔ ضایع کرنا + (اصل میں دو یائے تحتانی سے ہے) +

تضییعِ اوقات ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث ۔ وقت گنوانا ۔ عُمر رائیگان ہونا ۔ اوقات گندی کرنا +

تطابُق ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ مُطابقت ۔ باہم مُطابِق ہونا ۔ مُشابہت ۔ تشابُہ +

تطبیق ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث ۔ دیکھو (تطابُق) +

تعارُف ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ شناسائی ۔ جان پہچان ۔ واقفیت ۔ واقفکاری +

تعاقُب ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ پیچھا ۔ پیروی ۔ پیچھے جانا +

تعاقب کرنا ۔ ا ۔ فعلِ متعدی ۔ پیچھا کرنا ۔ رگیدنا ۔ بھاگتے ہوئے کے پیچھے جانا +

تعز

تعالےٰ ۔ ع ۔ بلند ۔ برتر ۔ عالی مرتبہ ۔ بزُرگ ۔ اعلےٰ +
(لُغوی معنے بلند ہوا کیونکہ یہ بابِ تفاعُل سے ماضی معرُوف کا صیغہ ہے مگر اکثر اسمِ الٰہی کا حالِ واقع ہوتا ہے جیسے خُدا تعالےٰ یعنے بلند ہے خدا تعالےٰ +

تعالےٰ اللہ ۔ ع ۔ کلمۂ تعجب ۔ لغوی معنے خُدا بزُرگ ہے +
(چونکہ جب کسی عُمدہ یا نادر چیز کو دیکھتے ہیں تو ساتھ ہی زبان پر صانعِ حقیقی کی تعریف لاتے ہیں پس اس وجہ سے تعجُّب ۔ تعریف ۔ حیرت ۔ سبحان اللہ ۔ واہ واہ کے موقع پر بولتے ہیں) +

تعب ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر ۔ رنج + کُلفت ۔ ماندگی ۔ دُکھ ۔ تکلیف ۔ محنت ۔ مشقت

تعبیر ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث (۱) بیان کرنا ۔ عِبارت میں لانا (۲) خواب کا نتیجہ بتانا ۔ نتیجۂ خواب +

تعبیر کرنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ مُراد لینا ۔ مُراد رکھنا +

تعجُّب ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر (۱) دیکھو (اچرج) ۲ ۔ انوکھاپن +

تعجیل ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث ۔ جلدی ۔ شتابی ۔ عُجلت ۔ اِضطرابی ۔ کِسی کام میں اُسکا وقت آنے سے پہلے جلدی کرنا +

تعداد ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث (۱) گِنتی ۔ شُمار ۔ نمبر ۔ مِقدار (۲) اندازہ ۔ تخمینہ ۔ قم ۔ مُتخمینہ

تعدّی ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث (۱) حد سے تجاوز کرنا ۔ ظُلم وستم ۔ جبر و سختی (۲) فِعلِ لازم کو مُتعدی بنانا ۔ فِعل کا فاعل سے تجاوز کرکے مفعُول پر واقع ہونا

تعرُّض ۔ ع ۔ اِسمِ مذکر (۱) سامنے ۔ آگے آنا + مُقابلہ کرنا (۲) حائل ہونا ۔ سدِّ راہ ہونا ۔ روکنا ۔ مزاحمت ۔ روک ٹوک +

تعریف ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث (۱) واقفیت ۔ شناسائی ۔ پہچان ۔ (۲) بیان ۔ تشریح (۳) ثنا ۔ مدح ۔ توصیف ۔ وصف ۔ صِفت +

تعریف المجہُول بالمجہُول ۔ ع ۔ تابعِ فعل ۔ کِسی نامعلُوم بات کو اِس طرح جتانا کہ سمجھ میں نہ آئے +

تعریف کرتے مُنہ سُوکھنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ کمال عجز کے ساتھ تعریف کرنا ۔ حسبِ دلخواہ تعریف نہ کرسکنا +

تعزیت ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث (۱) تسلّی دینا ۔ صبر دینا (۲) ماتم پُرسی کرنا ۔ پرسا دینا ۔ غم میں شریک ہونا +

تعزیر ۔ ع ۔ اِسمِ مؤنث (۱) سیاست ۔ سزا ۔ گوشمالی (۲) حدِّ شرعی سے کم سزا دینا + کم سے کم چالیس دُرّے لگانا ۔ مصلحتِ وقت کے مُوافق تنبیہ کرنا ۔ ڈانٹنا ۔ ؎

تعزیر دیکے آپ نے عادت بگاڑ دی ۔ جی اب تو مانتا ہی نہیں بے خطا کیے ۔ (لااعلم)

تعز

تعزیہ - ع - اسمِ مذکر (۱) ماتم پُرسی (۲) امام حسن وحسین علیہم السلام کی تربتوں کی نقل جو کاغذ اور بانس کے قُبّہ کے اندر مُحرّم کے دنوں میں دس روز تک اُنکا ماتم یا فاتحہ دلانے کے واسطے بطور یادگار بناتے ہیں +

(یہ دستور صرف ہندوستان میں ہے اِسکی اِبتدا اس طرح پر ہوئی تھی کہ جب بُوگو نگان اہل کوفہ کو قتل کرنیکے بعد کربلائے مُعلّےٰ گیا تو وہاں سے کُچھ تبرکات ایک پالکی میں رکھکر نہایت ادب کے ساتھ لایا پس جب سے لوگ اِس طرح پر تعزیہ بنانے اور اُسے اُٹھانے لگے - ایک اور محقق نے تعزیہ کی اِبتدا اِس طرح بیان کی کہ تیمور لنگ صاحبقران حضرت سید الشہداء کا بڑا معتقد تھا جب بایزید قیصر روم کو گرفتار کرچکا تو تبرک اور مقدس مقامات مُتعلقہ سلطنت روم جب اُسکے قبضہ میں آگئے تو کربلائے مُعلّےٰ کی زیارت کو گیا حسب بشارت سید الشہدا کچھ تبرکات مثلاً ملبوس - رومال اُسے تبرکاً ملے جنہیں محمل میں رکھکر فوج کے آگے آگے لے چلا - خدا کی شان جسطرف رُخ کیا ان تبرکات کی بدولت وہیں فتحیاب ہوا - جب ہندوستان میں آیا تو محمل کی بجائے ہاتھی کی عماری پر اُس ہاتھی کو سب سے آگے رکھنے لگا - ایک دفعہ اُسکے وزیر نے بھی کسی جنگ کے موقعہ پر یہی عمل کیا اور فتحیاب ہوا - پس اُس زمانہ سے رواج ہو گیا - چونکہ مُحرّم کے موقع پر صاحبقران اس محمل کے پردے زیارت کیواسطے اُٹھا دیتا تھا پس تعزیہ داروں نے بھی وہی ترکیب ترتیب اختیار کرلی - تبرکات کی بجائے سبز و سُرخ تُربتیں اندر رکھنے لگے - ہند کے سوائے اور ولایت میں یہ دستور نہیں ہے) +

(۳) ہندو بطور مزاح دُکان مکان اور کارخانہ کو بھی کہدیتے ہیں اور بعض عوام مُسلمان امیر - بڑے بھاری رئیس کی نسبت بھی اِسکا اِستعمال کرتے ہیں مثلاً کوئی امیر مرگیا تو کہیں گے اُسکا تعزیہ ٹھنڈا ہوگیا +

تعزیہ اُٹھانا - ا - فعلِ لازم - تعزیہ کو امام باڑے یا تعزیہ خانہ سے گشت پھرانے یا دفن کرنے کے واسطے لے جانا +

تعزیہ بنانا - ا - فعلِ مُتعدی (۱) تعزیہ کا ڈھانچ وغیرہ تیار کرنا (۲ - ہندو) گُڈا بنانا - رُسوا کرنا +

تعزیہ ٹھنڈا کرنا - ا - فعلِ مُتعدی (۱) تعزیہ دفن کرنا (۲ - عوام) کسی امیر کو مار ڈالنا - کسی نامی شخص کا کام تمام کردینا (بطور تضحیک) +

تعزیہ ٹھنڈا ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) تعزیہ دفن ہونا (۲ - عوام) کسی نامی شخص کا مرنا (۳ - ہندو) دیوالہ نکلنا - ٹوٹا آنا +

تعزیہ دار - ع + ف - اِسمِ مذکر - وُہ شخص جو تعزیہ نکالے +

تعزیہ داری - ع + ف - اِسمِ مؤنث - تعزیہ بنانا - تعزیہ نکالنا +

تعزیہ داری لینا - ا - فعلِ لازم - تعزیہ نکالنے کو اپنے اوپر واجب گردانا - گھر میں تعزیہ رکھنا اختیار کرنا +

تعس

تعزیہ رکھنا - ا - فعلِ لازم - تعزیہ نکالنا - امام باڑے یا تعزیہ خانے میں حضرت سیّد الشہداء کے مزار کی نقل کو رکھنا + تعزیہ داری کرنا +

تعزیہ نکالنا - ا - فعلِ لازم - دیکھو (تعزیہ داری لینا)

تعشّق - ع - اِسمِ مذکر (۱) اِظہارِ مُحبت - چاہ - پیار (۲ - ا) شوق - اشتیاق - چاؤ - آرزو - تمنّا +

تعصُّب - ع - اِسمِ مذکر (۱) حمایت پُشتی - طرفداری (۲) مذہبی رعایت مذہبی پَچ +

تعطیل - ع - اِسمِ مؤنث (۱) بیکاری - بے شغلی + خانہ نشینی چھُٹی - تہوار کا دِن - یوم الرّاحت +

تعظیم - ع - اِسمِ مؤنث (۱) بڑا جاننا - بزرگ ماننا (۲) بزرگی عظمت - عزت حُرمت - تکریم - توقیر - قدر و منزلت - وقعت - آؤ آدر - آؤ بھگت - خاطر مدارات

تعظیم دینا - ا - فعلِ مُتعدی (۱) کسی کی تشریف آوری پر کھڑا ہوجانا - کھڑے ہوکر عزت کرنا - اِستقبال کرکے صدر میں بٹھانا - (۲) سلامی اُتارنا +

تعظیم کرنا - ا - فعلِ مُتعدی (۱) عزت کرنا - آداب بجالانا (۲) سلامی اُتارنا +

تعفّن - ع - اِسمِ مؤنث - سڑاند - بدبو +

تعقید - ع - اِسمِ مؤنث - لُغوی معنے گرہ دینا - اِصطلاحِ عرُوض میں بے موقع الفاظ کو بٹھانا - اُلٹ پلٹ کر بیان کرنا +

تعلّق - ع - اِسمِ مذکر (۱) علاقہ - لگاؤ (۲) مُناسبت - ربط - میل (۳) رشتہ خویشاوندی (۴ - ا) میل - میلان - رُجحان (۵ - ۱) سروکار - واسطہ (۶ - ا) مُلازمت - خدمت - سروس +

تعلّقِ خاطر - ع - تابع فعل (۱) نگرانی طبع - فکر - دل کا کسی طرف لگا ہونا - (۲) میلان طبع +

تعلّقہ - ع - اِسمِ مذکر (۱) قبضہ - تصرّف (۲) علاقہ - ضلع - ڈسٹرکٹ (۳) محال جائداد - ملکیت - حقیّت - جاگیر +

تعلّقہ دار - ع + ف - اِسمِ مذکر - ضلعدار - علاقہ دار - جاگیردار +

تعلّی - ع - اِسمِ مؤنث (۱) بلندی - برتری - درجہ بدرجہ - ترقی (۲ - ا) شیخی - ڈینگ

تعلّی کی لینا - ا - فعلِ لازم - ڈون کی لینا - بڑائی جتانا - شیخی بگھارنا - ڈینگ مارنا +

تعلیقہ - ع - اِسمِ مذکر (۱) مال و اسباب کی ضبطی - مکان کی قُرقی (۲) قُرق شُدہ اسباب کی فہرست جسے فردِ تعلیقہ بھی کہتے ہیں +

(یہ لفظ عربی میں ضبط یا قُرقی وغیرہ کے معنے میں مُطلق نہیں پایا جاتا البتہ شُعرائے عجم نے پروانۂ حکام یا نوشتۂ اُمراء کے معنے میں باندھا ہے پس اس صورت میں اُردو قرار دینا واجب ہے) +

تعلیل - ع - اِسم مُؤنث (۱) وجہ بیان کرنا - سبب نِکالنا (۲) قواعد میں تبدیلِ اِعراب جو حرُوف عِلّت کے باعث واقع ہو +

تعلیم - ع - اِسم مُؤنث (۱) سکھانا + عِلم سکھانا (۲) ترتیب - تادیب (۳) تفہیم تلقین - ہدایت - وُہ باتیں جو پیر اپنے مُریدوں کو بتائے (۴) تہذیب - آراستگی (۵ - ا) ناچنے یا گانے بجانے اور رقص کی مشق (۶ - ا) خوشخطی کا نمُونہ جس سے دیکھکر طالب علم لکھنا سیکھے +

تعلیم پانا - ا - فِعل لازم (۱) تربیت پانا - ہدایت پانا - تلقین پانا (۲) ناچنا گانا سیکھنا - رقص و سرود کی مشق کرنا +

تعلیم دینا - ا - فِعل مُتعدی - ناچنا گانا سکھانا +

تعلیم لینا - ا - فِعل لازم - گانا بجانا سیکھنا - ناچنا سیکھنا +

تعمیر - ع - اِسم مُؤنث - عِمارت بنانا + مرمت کرنا - نئے سرے سے مکان بنانا

تعمیل - ع - اِسم مُؤنث (۱) عمل کرنا - عمل میں لانا (۲) حکم بجانا - حکم پُورا کرنا بجا آوریٔ حکم - فرمانبرداری - خدمتگزاری +

تعمیہ - ع - اِسم مذکر (۱) پوشیدگی - چھپانا (۲) تاریخگوئی میں مادہ کو مُعمّہ کے طور پر بیان کرنا +

تعویذ - ع - اِسم مذکر (۱) پناہ دینا - پناہ میں لانا - امان - بچاؤ (۲) دُعا یا کوئی آیت یا اسمائے الٰہی کے اعداد لکھکر گلے میں ڈالنا یا پہنانا یا بازو وغیرہ پر باندھنا حرز - جنتر - نقش + ص

کیا پُوچھتا ہے تو ملِ بُغض و محبت ۔۔۔ چلتا ہوا تعویذ سمجھ نقش درم کو (ذوق)

(۳) ا - کوہانِ قبر - لوح مزار - وُہ پتھر جو قبر کے بیچ میں چبوترے کے اُوپر رکھا جاتا ہے - ص

دُشمن دوست پس از مرگ ملیں گے آنکھیں ۔۔۔ نقش حب کا ہے مری سنگ لحد کا تعویذ (آتش)

تعویذ چاٹنا - ا - فِعل مُتعدی - ذہن بڑھنے کے واسطے کسی نقش یا کلام الٰہی کا لِکھا ہوا پُرزہ زبان سے چُوسنا - اُستاد ذوق نے قبر کے تعویذ کیطرف بھی اشارہ کیا ہے - ص

عشق کے مکتب میں ہو فرہاد سب سے تیز ذہن ۔۔۔ تین دِن چاٹے اگر تعویذ میری گور کا - (ذوق)

تعویذ و طومار - ع - اِسم مذکر - عو - گنڈا - تعویذ - ٹوٹکا - جادو - ٹونا +

(اگرچہ طومار کے معنے نامہ و صحیفہ ہیں مگر اسجگہ اسکو تعویذ کا مترادف خیال کیا جاتا ہے) +

تعویذی گلوری - ا - اِسم مُؤنث - مُربع پان کا بِیڑا - چوکھونٹا بِیڑا +

تعویق - ع - اِسم مُؤنث - ڈھیل - دیر + تساہل + لیت و لعل +

تعہد - ع - اِسم مذکر - عہدنامہ - اِقرارنامہ +

تعین - ع - اِسم مذکر (۱) تقرر - تشخص - مخصُوص - مُعین کرنا - ٹھہرانا (۲) تصوف مُطلق کے خِلاف - قید - روک - اِنحصار + ص

پردہ کو تعین کے درِ دل سے اُٹھادے ۔۔۔ کُھلتا ہے ابھی پل میں طلسمات جہاں کا (سودا)

تعینات - ا - اِسم مذکر (غلط العوام) مُتعین - مُقرر - وُہ شخص جو کسی کام پر مُقرر کیا جائے (اسے اُردو والوں نے تعین بر وزن یقین سے جو اصل میں مُفرس ہے عربی کے طور پر جمع بنالیا ہے اور یہ قاعدہ کے خِلاف ہے اور طُرہ یہ ہے کہ اِسکا اطلاق مُفرد پر کیا جاتا ہے - تلفظ میں بھی فرق ہوگیا ہے - صحیح تعینات تحقیقات کے وزن پر ہے) +

تعیناتی - ا - اِسم مُؤنث - عوام - تقرری +

تغار - ف - اِسم مذکر (۱) مٹی کا کونڈا یا ناند (۲ - ا) وُہ گڑھا جو گارا بنانے یا چُونہ بھگونے کے واسطے تھانولے کی شکل کا بنایا جاتا ہے +

تغاری - ا - اِسم مُؤنث (گنوار) تغارہ - آٹا گوندھنے کا گلی برتن - کونڈا جیسے توانہ تغاری کا ہیکی بھٹیاری +

تغافل - ع - اِسم مذکر (۱) اپنے تئیں غافل بنانا - غفلت - بیخبری (۲ - ا) بے التفاتی - کم توجہی - بے پروائی + بے احتیاطی (۳ - ا) تکاسل و تساہل - سُستی +

تغافل شعار - ع صِفت - غفلت شعار - غفلت کیش - بے پروا - لاأبالی

تغلب - ع - اِسم مذکر (۱) غلبہ کرنا - مغلوب کرنا - قبضہ کرنا (۲ - ا) غبن - خیانت - تصرف بیجا +

تغما - ا - اِسم مذکر (صحیح ترکی تمغا) (۱) نِشانی - مُہر + میڈل کارگزاری کی علامت سِکّہ (۲) محصُول چونگی (۳ - ا - عو) تحکم - حکومت +

تغما بٹھانا - ا - فِعل مُتعدی (عو) تحکم جتانا + سِکّہ بٹھانا - رُعب بٹھانا +

تغیر - ع - اِسم مذکر - تبدُّل - بدلی - تبدیل - حالت پلٹنا اِنقلاب +

تف - ع - اِسم مذکر و مُؤنث (۱) لُعاب دہن - رال + تھوک (۲ - ا) زُوف لعنت - ملامت - کلمۂ نفرین +

تف ہے تیری اوقات پر - ا - محاورہ - لعنت ہے تیرے ڈھنگو پر

تفاخر - ع - اِسم مذکر - فخر جتانا - ڈینگ مارنا +

تفاریق - ع - اِسم مُؤنث - تفریق کی جمع (۱) جُدائیاں - تفرقے (۲) تدریج - اوقات مختلف - فرق

تَفَاوُت- ع- اِسمِ مذکّر- فاصلہ- دوری- بُعد- بل- فرق- جُدائی +
تَفْتَہ- ف- صِفت- تپیدہ- جلا بُھنا- سوختہ- گداختہ + عاشق +
تَفْتَہ جِگَر- ف- صِفت- سوختہ جِگر- دِل جلا- آتشِ عِشق کا جلا ہوا- عاشِق سوختہ + عاشِق +
تَفْتِیش- ع- اِسمِ مُؤنّث (۱) کھودنا (۲) چھان بِین- تحقیق و تدقیق- کھوج سُراغ (۳) کوشش- جُستجو- تفحّص- دریافت- پُوچھ گچھ +
تَفَحُّص- ع- اِسمِ مذکّر- دیکھو (تفتیش) +
تَفَرِقَہ- ع- اِسمِ مذکّر (۱) بٹنا- دو چیزوں میں فرق ہونا (۲) جُدائی- مُفارِقت فُرقت- علیحدگی- ہجر (۳) پھُوٹ- نااِتفاقی + نِفاق +
تَفْرِقَہ پَڑنا- ا- فِعل لازم- جُدائی ہونا- تِتّر بِتّر ہونا- بجوگ پڑنا- درہمی برہمی ہونا + اِختلاف رائے ہونا- پھُوٹ پڑنا- نِفاق ہونا- نااِتفاقی ہونا +
تَفْرِقَہ ڈالنا- ا- فعل مُتعدّی- مُخالفت کرانا- پھُوٹ ڈالنا- ان بن کرادینا
تَفْرِیح- ع- اِسمِ مُؤنّث (۱) فرحت- خوشی- راحت (۲-ا) خوشطبعی مزاح کھِلّی- دِل لگی- ہنسی- چُہل (۳-ا) ہواخوری- سیر- دِل بہلانا (۴-ا) تازگی- شگفتگی- نضارت- نظافت +
تَفرِیحِ طَبع- ع- اِسمِ مذکّر (۱) دِل بہلاؤ- خوشی- انبساط- فرحت- (۲) مزاح- دِل لگی- ہنسی- چُہل- کھِلّی +
تَفرِیحاً- ع- تابعِ فِعل (۱) ازرُوئے تفریح- مزاحاً- ہنسی سے- دِل لگی سے- بطورِ خوشطبعی +
تَفْرِیق- ع- اِسمِ مُؤنّث (۱) جُدائی- علیحدگی- فرق- تفاوُت- پراگندگی (۲- حِساب) مِنہائی- کِسی بڑے عدد میں سے چھوٹے عدد کو گھٹانا (۳) تمیز- امتیاز (۴- قانُون) بٹوارا- بٹائی- بانٹ +
تَفْسِیر- ع- اِسمِ مُؤنّث (۱) مغزِ سخن کو ظاہر کرنا- تشریح- تفصیل- تصریح (۲) قرآن شریف کی شرح + ٹیکا + آسمانی کتاب کی شرح +
تَفْسِیر کرنا- ا- فِعلِ مُتعدّی- کھولکر بیان کرنا- تشریحاً بیان کرنا- صراحتاً بیان کرنا +
تَفْصِیل- ع- اِسمِ مُؤنّث (۱) جُدا جُدا کرنا- فصل کرنا- علیحدہ کرنا- بیان کرنا (۲) تشریح- تفسیر- تصریح (۳-ا) فہرست- فرد (۴-ا) کیفیت- چگُونگی +
تَفضِیل- ع- اِسمِ مُؤنّث- فضیلت دینا- ترجیح دینا- فوقیت دینا +
تَفضِیلِ بعض- ع- اِسمِ مُؤنّث- بعض پر ترجیح دینا- صِفت کی وُہ قِسم

جسمیں کسی مَوصُوف کو بعض مَوصُوف پر فضیلت دی جائے +
تَفضِیلِ کُل- ع- اِسمِ مُؤنّث- سب پر فوقیت دینا- صِفت کی وُہ قِسم جسمیں کہ مَوصُوف کو سب مَوصُوفوں پر فضیلت دی جائے +
تَفضِیلِ نفسی- ع- اِسمِ مُؤنّث- ذاتی فضیلت- صِفت کی وُہ قِسم کہ جسمیں ایک مَوصوف کو دوسرے مَوصُوف پر ترجیح نہ دی جائے +
تَفَکُّر- ع- اِسمِ مذکّر- سوچ- فِکر- اندیشہ +
تُفَنگ- ف- اِسمِ مُؤنّث (۱) ہوائی بان + بندُوق- توپ (۲) وُہ بڑی نے یا کھوکھلا نرسل جسمیں مٹّی یا آٹے وغیرہ کی گولیاں یا چھوٹا سا تیر ڈالکر پھُونک کے زور سے چلاتے ہیں۔ ؎

تفنگ و تیر تو ظاہر نہ تھا کچھ پاس قاتل کے الٰہی پھر جو دِل پر تاک کر مارا تو کیا مارا۔ (ذوق)

(لفظِ تف توپ کا مُخفّف یا مُبدّل ہے۔ نگ کلمہ نِسبت و تشبیہ) +
تَفَنُّن- ع- اِسمِ مذکّر (۱) رنگ برنگ کا ہونا- طرح بطرح کا ہونا- ایک حال سے دوسرے حال پر ہونا + (۲) چُہل- دِل لگی (۳) شغل- مشغلہ +
تَفَنُّنِ طبع- ع- اِسمِ مذکّر (۱) دِل لگی- ہنسی- خوشطبعی (۲) بطورِ شغل مشغلہ کے طور پر +
تَفوِیض- ع- اِسمِ مُؤنّث- سپردگی + تحویل- حوالگی +
تَقَاضَا- ع- اِسمِ مذکّر (۱) خواہش- طلب- مانگ- طلبی- درخواست- اِستدعا (۲-ا) تاکید- تشدّد (۳-ا) کام جیسے درزی کہتے ہیں کہ چار تقاضے پڑے ہیں (۴- قانُون) دعوے- مطالبہ +
تقاضائے سِن یا عُمر- یا وقت- ع- تابعِ فِعل- مُقتضائے عُمر- طِفلی یا پیری کی طبعی خواہش کے مُوافِق + مُقتضائے وقت + حسبِ مَوقع +
تَقَاطُع- ع- اِسمِ مذکّر- باہم مُنقطع ہونا- کٹنا +
تَقَاوِی- ع- اِسمِ مُؤنّث (۱) قُوّت دینا- طاقت دینا- مدد دینا (۲) وُہ روپیہ جو زراعت کے واسطے سرکار کیطرف سے بطورِ امداد زمیندار کو قرض دیا جاتا ہے
تَقدِیر- ع- اِسمِ مُؤنّث (۱) اندازہ- مِقدار (۲) قِسمت- نصِیب- بھاگ بخت- پرالبد- مقسُوم + وُہ اندازہ قُدرت یا فِطرت جو خُدا تعالےٰ نے ہر ایک چیز کے مادّے میں رکھدیا ہے +
تقدیر آزمانا- ا- فِعلِ لازم- بخت آزمائی کرنا- قِسمت کے بھروسے پر کوئی کام کرنا- مقسُوم کا تجربہ کرنا- مُقدّر کو دیکھنا +
تقدیر آزمائی- ا- اِسمِ مُؤنّث- دیکھو (تقدیر آزمانا) +

تقدیر بگڑنا - ا - فعلِ لازم - مُقدر کا ناموافق ہونا + ادبار ہونا - بداقبالی ہونا -

تقدیر پلٹنا - ا - فعلِ لازم - بخت کا برگشتہ ہونا - بداقبالی ہونا - ادبار ہونا - مقسُوم بگڑنا +

تقدیر پھر جانا - ا - فعلِ لازم (۱) بخت کا برگشتہ ہونا - ادبار آنا - اقبال نہ رہنا (۲) دِن پھرنا - بھلے دِن آنا - تقدیر کا سامنے ہونا - اقبال ہونا

تقدیر پھُوٹ جانا - ا - فعلِ لازم - عو - (۱) نربھاگی ہونا - تقدیر کا بگڑ جانا - تقدیر کا لوٹ جانا - مُقدر کا برخلاف ہوجانا (۲) بُری جگہ شادی ہونا بُرے کے پلّے بندھنا +

تقدیر جاگنا - ا - فعلِ لازم - بخت کا بیدار ہونا - دِن پھرنا - وقت کا موافق ہونا - بھلے دِن آنا - اقبال کا سامنے ہونا - مُساعدتِ بخت - بخت کا یاور ہونا -

تقدیر چمکنا - ا - فعلِ لازم - دیکھو (تقدیر جاگنا) +

تقدیر سیدھی ہونا - ا - فعلِ لازم - بخت کا مُساعد اور یاور ہونا - بات بنتا - زمانہ مُوافِق ہونا - اقبال ہونا + ؎

برنگِ آئینہ انساں کی ہے تقدیر اگر سیدھی مُوافق ہے زمانہ دوست دُشمن کی نظر سیدھی (آتش)

تقدیر کا بدا - ا - تابع فعل - عو - نصیبوں کا لکھا - جو کُچھ مُقدر میں ہو - نوشتۂ ازلی +

تقدیر کا بل - ا - اِسم مُذکر - واژونیٔ بخت + نگون بختی - قسمت کا پھیر - مُقدر کا بگاڑ +

تقدیر کا بناؤ - ا - تابع فعل - سازگاریٔ بخت - مُساعدت زمانہ - محبت مساوقت

تقدیر کا پلٹا کھانا - ا - فعلِ لازم - نصیب برگشتہ ہونا - قسمت اُلٹنا +

تقدیر کا سو جانا - ا - فعلِ لازم - بخت کا ناسازگار و ناموافق ہونا - نصیبے کا غافل ہوجانا +

تقدیر کا کھیل - ا - اِسم مُذکر - امر تقدیر - نصیب کے کام - قسمت کے کرشمے - تقدیر کے کارخانے +

تقدیر کا لکھا - ا - اِسم مُذکر - نوشتۂ ازلی - خطِ تقدیر - تقدیر کا بدا - کرم - ریکھ -

تقدیر کا ہیٹا - ا - اِسم مُذکر - درماندہ ازلی - بدنصیب - کرم ہین - ابھاگا - نربھاگا

تقدیر لڑنا - ا - فعلِ لازم - تقدیر کا سازگار ہونا - کارسازیٔ تقدیر - کِسی امر میں تقدیر کا شامِل ہونا - قسمت کا مُناسب ہونا - تقدیر کا مُوافِق ہونا +

تقدیر لوٹ جانا - ا - فعلِ لازم - تقدیر کا برگشتہ ہوجانا - تقدیر کا دغا دے جانا - نصیب کا یاور نہ ہونا +

تقدیری امر - ع - اِسم مُذکر - شُدنی کام - وُہ بات جو تقدیر سے نِسبت رکھے - تقدیر کا لکھا - نوشتۂ ازلی + ہونے والی بات - ہونی - شُدنی - وُہ بات جِسمیں تدبیر کو دخل نہ ہو +

تقدیم - ع - اِسم مُؤنث (۱) پیشدستی - پیشقدمی - پہل (۲) برتری - ترجیح فوقیت (۳) پیش کرنا - جیسے تقدیم مراسم +

تقرّب - ع - اِسم مُذکر - نزدیکی - قُربت +

تقرّر - ع - اِسم مُذکر - تعیُّن + قیام +

تقرری - ف - اِسم مُؤنث - تعیناتی - مُقرر ہونا - نوکری - مُلازمت - ناخن بندی

تقریب - ع - اِسم مُؤنث (۱) نزدیکی - قریب کرنا (۲ - ا) ذریعہ - باعِث سبب - موقع (۳ - ا) چھُوٹی سی شادی - رِشتہ داروں کے جمع ہونیکا باعِث - دوست احباب کے اِکٹھا کرنے کی وجہ - ٹہلہ - ریت - رسم - (۴ - ا) مُراد - مطلب - مقصد - (۵ - ا) کِسی شخص کا دُوسرے شخص کے رُوبرُو قبل از مُلاقات ذِکر کرنا - مُلاقات کا ذریعہ نِکالنا - سفارشِ مُلاقات کِسی شخص کو دوسرے کی مُلاقات کے واسطے ذکر کرکے رجُوع کرنا +

تقریباً - ع - تابع فعل - اندازاً - تخمیناً - قریب قریب - اُنمان سے +

تقریر - ع - اِسم مُؤنث (۱) بیان - ذِکر - گُفتگو - بات چیت (۲ - ا) بحث علمی یا عقلی تکرار - مُباحثہ - حُجت (۳ - ا) لکچر زبانی بیان - درس - وعظ -

تقریری - ع - صِفت - زبانی - تحریری کے خِلاف +

تقریریا - ا - صِفت (۱) حُجتی - تکراری - جھگڑالو - جھکّی (۲) باتُونی - زیادہ گو - بکواسی - فضُول گو +

تقریض - ع - اِسم مُؤنث (۱) ساتھی یا دوست کی تعریف (۲) ریویو - کِسی کتاب پر رائے دینا - کِسی تحریر پر اپنی رائے ظاہر کرنا +

تقریظ - ع - اِسم مُؤنث (۱) زندہ کی تعریف خواہ راست ہو خواہ دروغ (۲) دیکھو (تقریض نمبر ۲) +

تقسیم - ع - اِسم مُؤنث (۱) بانٹ - بٹوارہ - قِسمت - کھنڈ (۲) حِساب کا وُہ قاعدہ جِسمیں ایک عدد کو دُوسرے عدد پر بانٹتے ہیں - اصل میں تفریقِ مُتواتر کا اِختصار ہے +

تقسیم کرنا - ا - فعلِ مُتعدی - بانٹنا - بھاگ کرنا +

تقسیم ہونا - ا - فعلِ لازم - بٹنا - بھاگ ہونا - حِصہ ہونا - حِصہ رسد ملنا -

تقصیر - ع - اِسم مُؤنث (۱) کوتاہی - کمی (۲) سہو - چوک - خطا - قصُور (۳) گُناہ - جُرم -

تقصیروار۔ ع+ف۔ صفت۔ گنہگار۔ قصوروار۔ مجرم+

تقطیع۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا (۲) بیت کے اجزا کو بحر کے اجزا کے ساتھ برابر کرکے تولنا+

(یعنے بیت کے متحرک اور ساکن حرفوں کو بحر کے ساکن اور متحرک حرفوں کے مقابل کرنا۔ یہ ضرور نہیں ہے کہ کسرہ کے مقابل کسرہ اور فتح کے مقابل فتح آئے مثلاً خوبی فعلن کے وزن پر ٹھیک ہے)

(۳) الف بے تے کے وہ حصے جنمیں حرفوں کو ایک دوسرے سے ملانا سکھایا جاتا ہے۔ جیسے بابت۔ جاجت۔ طاطت۔ وغیرہ+

تقلید۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) نقل۔ پیروی۔ کسی کے قدم بقدم چلنا (۲) (قانون) جعل۔ فریب۔ تلبیس+

تقویٰ۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ پرہیزگاری۔ بھگتائی۔ خدا کا خوف کرنا+

تقویت۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) قوّت دینا۔ طاقت۔ زور۔ (۲-۱) ڈھارس گشتی۔ مدد (۳-۱) تسکین۔ تسلّی+

تقویم۔ ع۔ اسمِ مؤنث جنتری۔ پترا۔ وہ کتاب جسمیں سال بھر کی تاریخیں ستاروں کے مقامات اور گرہن وغیرہ کا ذکر ہوتا ہے+

تقویم پارینہ۔ ع+ف۔ اسمِ مؤنث۔ پرانی جنتری+ بیکار چیز۔ وہ چیز جو کارآمد نہ ہو+

تقیید۔ ا۔ اسمِ مؤنث (صحیح تقیّد) لغوی معنے قید کرنا۔ اصطلاحی تاکید تنبیہ

تک۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ قافیہ+ سجع+

تک بندی۔ ا۔ اسمِ مؤنث۔ قافیہ بندی۔ تک سے تک ملانا۔ بیمعنے اور بموقع قافیہ پیمائی+

تک جوڑنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ قافیہ ملانا۔ تک ملانا+

تک۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ بڑی ترازو۔ ڈنڈی+

تک۔ ہ۔ حرف انتہا۔ حروف مُغیرہ میں سے ایک حرف (۱) حد۔ انتہا انحصار۔ خاتمہ۔ تا (۲) پاس۔ نزدیک۔ جیسے تم تک۔ مجھ تک وغیرہ

تِکّا۔ ا۔ اسمِ مذکر (ف۔ تکہ) ا۔ گوشت کا ٹکڑا۔ پارچہ۔ گوشت کی لمبی بوٹی۔ پتلی بوٹی (۲) مضغہ۔ لوتھڑا (۳) وَلَد۔ زائیدہ۔ تولّد شدہ جیسے حرامی تکا بمعنے ولد الزنا+

تکّا اتارنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (مسلمان ضعیف الاعتقاد عورتوں کا دستور ہے کہ وہ نظر گزر کے واسطے منگل کے روز بچوں کے اوپر سے گوشت اوتار کے چیلوں کو کھلایا کرتی ہیں)

تکّا بوٹی کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔ دھجی دھجی کرنا۔ (۲) تیا پانچا کرنا۔ بانٹ لینا۔ تقسیم کرنا+

تکّا بوٹی ہوجانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بالکل تقسیم ہوجانا۔ ہاتھوں ہاتھ اڑجانا۔ صرف ہوجانا+

تُکّا۔ ا۔ اسمِ مذکر (ف۔ تکہ) وہ تیر جسمیں بھال نہ ہو+ بان۔ تیر۔ ناوک (اصل میں ایک خاص قسم کا تیر ہے جسمیں نوک کی بجائے گھنڈی سی ہوتی ہے)

(۲-صفت۔ ا) سیدھا۔ عمودوار جیسے جب دیکھو تکا سی میٹھی ہے (عو)

تکّا سا۔ ا۔ تابع فعل۔ تیر سا۔ سیدھا۔ عمودوار+

تکّا فضیحتی۔ ا۔ اسمِ مؤنث (عو) توتکار۔ توتو میں میں۔ ذلت و رسوائی (اصل میں ٹھکا فضیحتی ہے)

تکان۔ ا۔ اسمِ مؤنث کسلمندی۔ تھکان۔ تھکاوٹ۔ ماندگی+ اعضا شکنی سستی۔ آلکس۔ کاہلی۔ تکاسل۔ ہچکولوں کا صدمہ+

تکان اتارنا۔ ا۔ فعلِ لازم (۱) سستی کھونا۔ تازہ دم ہونا۔ (۲۔ بازاری) مجامعت کرنا+

تکان چڑھنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ تھکنا۔ سستی آنا+

تکبُّر۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ بڑائی ظاہر کرنا۔ غرور۔ گھمنڈ۔ انانیت۔ ہماہمی۔ رعونت

تکبیر۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) اللہ اکبر کہنا۔ بزرگ جاننا۔ تعظیماً خدا کا نام لینا لڑائی یا نماز یا ذبح کرتے وقت یا خوف اور تعجب کے وقت اللہ اکبر کہنا

تکبیر اُولٰے۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ نماز کی اوّل تکبیر۔ تکبیر تحریمہ۔ اوّل دفعہ امام کے اللہ اکبر کہنے میں شریک ہونا+

تک تک۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ایک آواز ہے جو بیل ہانکتے وقت اُنکے آگے چلانے کو زبان سے نکالتے ہیں+

تک تک کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ آنکس کرنا۔ آر کرنا۔ انگلانا۔ ہر وقت یاد دہانی کرنا۔ ٹھوکنا+

تکرار۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) مکرّر سہ کرر کہنا۔ بار بار کہنا+ حجت۔ بحث۔ ردّ و کد۔ ردّ و بدل۔ ع

منہ دکھاؤ بہت رہی تکرار ارنی اور لن ترانی کی ۔ (آتش)

(۲-ا) جھگڑا۔ ٹنٹا۔ لڑائی (۳) اصطلاح بدیع میں کسی قافیہ یا مضمون یا مصرع کو دوبارہ لانا+

تکرار کرنا۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ جھگڑنا+ جھگڑ کر سودا لینا۔ الجھنا۔ سر ہونا۔

تل شکری - ا - اِسمِ مؤنث - ایک قسم کی شیرینی کا نام جو تل اور شکر کی آمیزش سے بنائی جاتی ہے عوام اُسے گجک (گزک) کہتے ہیں ؎

اُسکے خالِ لبِ شیریں کا جو کرتا ہوں بیاں ۔ مُنہ میں بنتی ہے زباں تلشکری کا ٹکڑا (بحر)

تل کُٹ - ہ - اِسمِ مذکر - دیکھو - (تل بُھگّا) +

تل کی اوجھل پہاڑ - ہ - (مثل) ذرا سے پردے میں کسی بڑی بھاری بات کا پوشیدہ ہونا - کبھی کسی شعبدہ یا انوکھی چیز کے ظاہر ہونے سے مراد ہوتی ہے +

تَلا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) جوتی کے نیچے کا حصہ (۲) پیندا +

تلا دینا - ہ - فعلِ مُتعدی (عو) ہانڈی یا پتیلی کے نیچے گیلی مٹی چڑھانا - تاکہ آگ سے کسی قدر محفوظ رہے +

تِلا - ا - اِسمِ مذکر (از طلا) ا - پگڑی کا زریں سرا (۲) تارِ زریں - گوٹہ کناری وغیرہ +

تُلا - ہ - اِسمِ مذکر (۱) ترازو - تکھڑی - تک (۲) بُرج میزان - ساتویں راس

(عرب والوں نے لفظ طلا اِسی سے مُعرب کیا ہے - کیونکہ ہندوستان میں دستور تھا کہ راجہ لوگ سونے کی برابر تل کر وُہ سونا خیرات کیا کرتے تھے - اہلِ عرب نے اُس سونے کو طِلا سمجھکر زر کے معنوں میں لفظ تُلا کا استعمال کر لیا) +

تُلادان - ہ - اِسمِ مذکر - ایک قسم کی خیرات جسمیں سونا چاندی چاول اور بیش قیمت چیزیں وغیرہ اپنے برابر تولکر برہمن کو ہندو لوگ دیتے ہیں

تَلاتَل - س - اِسمِ مذکر - زمین کا چوتھا طبقہ +

تَلاش - ت - اِسمِ مؤنث (۱) جستجو - سعی - کوشش (۲) ڈھونڈ ڈھانڈ (۳ - ۱) کھوج - تحقیقات - سُراغ +

تلاش کرنا - ا - فعلِ مُتعدی - ڈھونڈنا - کھوج لگانا - سُراغ لگانا

تلاشِ معاش - ت + ع - فکرِ روزی - جستجوئے روزگار +

تَلاشی - ت - اِسمِ مؤنث (۱) جویندہ - جستجو کنندہ - ڈھونڈنے والا + (لفظِ مُتلاشی اِس معنے میں غلط ہے) +

(۲ - ۱) جھاڑا - گُم شدہ چیز کے شُبہ میں گھر بار وغیرہ کی دیکھ بھال کرنا

تلاشی لینا - ا - فعلِ مُتعدی - جھاڑا لینا +

تَلاطُم - ع - اِسمِ مذکر (۱) موج - لہر - پانی کی تھپیڑیں - ہلپا (۲ - ۱) جوش - ولولہ - ؎

تھا منفعت بندھی ہے زور کے دم آنکھ پر پٹی ۔ رہا دل میں تلاطم حسرتِ دیدارِ قاتل کا (اسیر)

تَلافی - ع - اِسمِ مذکر مؤنث - عوضہ - پاداش - مکافات +

اگر غفلت سے باز آیا جفا کی ۔ تلافی کی بھی ظالم نے تو کیسا کی (مومن)

تلالی - ہ - اِسمِ مؤنث (عو) اضطراب - بے چینی - بے کلی - بیقراری گھبراہٹ + جلدی - شتابی +

تَلانا - ا - اِسمِ مذکر - دیکھو (ترانہ) +

تَلا گُودن کرنا - ہ - فعلِ مُتعدی (عو) لُغوی معنے طحال پر کچوکے لگانا - اصطلاحی طعن و تشنیع سے دِل جلانا - طعنے مہنے دینا +

تلاو - ا - اِسمِ مذکر - تالاب - حوض - جوہڑ - آبگیر - پوکھر - تال - غدیر +

تلاوا - ا - اِسمِ مذکر - وُہ فوج کا دستہ جو رات کو لشکر گاہ یا شہر کی حفاظت کے واسطے گشت کرے - شب گرد +

(یہ لفظ صحیح طلایہ ہے لیکن صاحبِ بہارِ عجم کے نزدیک اصل میں طلایع تھا جو عربی طلیعہ کی جمع ہے جسکے معنے فوجِ محافظ ہیں مگر فارس والوں نے مُفرد استعمال کیا ہے جونسن ڈکشنری اور منتہی الارب وغیرہ میں طلیعہ کے معنے مُقدمہ لشکر ہراول وغیرہ بھی لکھے ہیں

تُلاوا - ہ - اِسمِ مذکر - گاڑی کی وہ لکڑی جسپر اُسکا تمام بوجھ تُلا رہتا ہے اور وُہ دُھری کے اُوپر لگائی جاتی ہے +

تِلاوَت - ع - اِسمِ مؤنث - پڑھنا - مُطالعہ کرنا - قرآن شریف پڑھنا (بفتح تائے قرشت بھی جائز ہے) +

تِلائی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) مشعل کو کُپّی سے تیل پلانا (۲ - پُورب) کڑھائی - تلنے کا چھوٹا سا برتن +

تُل بیٹھنا - ہ - فعلِ لازم - ہموزن ہو کر بیٹھنا - بادشاہوں - راجاؤں اور امیروں میں دستور تھا کہ وُہ سالانہ جشن یا سالگرہ کو ترازو میں بیٹھکر اِس طرح تلا کرتے تھے کہ ایک طرف آپ بیٹھ جاتے تھے اور دوسری جانب سونا چاندی - خواہ تانبا غلہ اور جواہر وغیرہ رکھکر تصدق کر دیا کرتے تھے - ؎

تل گئے اِک بادام سے میٹھا ترا بیمار چشم ۔ یہ ہوا لاغر ہے اُسکا جسم زار اب کے برس (معروف)

تَلبِیس - ع - اِسمِ مؤنث - لُغوی معنے لباس پہننا - اصطلاحی دغا - فریب - جعل - دھوکا - کیونکہ آدمی مکر و فریب سے اپنے اِرادہ کو چھپاتا ہے

تلبیسِ سکہ - ع - اِسمِ مذکر (قانون) قلبِ سکہ - سکہ بدلکر چلانا

تلبیسِ لباس - ع - اِسمِ مذکر (قانون) دھوکا دینے کیواسطے سرکاری وردی پہننا +

تلپٹ کرنا - ہ - فعل متعدی (۱) تہ و بالا کرنا - تلے اوپر کرنا - زیر و زبر کرنا + کھوندنا - پامال کرنا - روندنا - تباہ و برباد کرنا - اُجاڑنا - خراب کرنا (۲) کسی چیز کو غائب کر دینا - چرا لینا - چھپا دینا - گم کر دینا (عو)

تلپٹ ہونا - ہ - فعل لازم (۱) تہ و بالا ہونا - زیر و زبر ہونا - اتھل پتھل ہونا - اُلٹ پلٹ ہونا + روندن میں آنا - پامال ہونا +

ساقیا تیری نگاہ ناز کی گردش سے دیکھ جام جم اوندھے ہیں اور تلپٹ ہیں پیمانے پڑے (رنگین)

(۲) ضائع ہونا - رائگاں جانا - کھویا جانا - گم ہونا - غائب ہونا - ؎

جو دلکو دیتے ہو ناسخ تو کچھ سمجھ کے دو کہیں نہ مفت میں دیکھو یہ مال تلپٹ ہو (ناسخ)

تلچھٹ - ہ - اسم مؤنث - دُرد - تہ نشین - گاد - وہ چیز جو پانی وغیرہ میں نیچے بیٹھ جاتی ہے - ثفل - ؎

مجھ بلانوش کو تلچھٹ ہی پلا دے ساقی بھر دے چلو میں جو ہو شیشے میں باقی ساقی (رند)

(حضرت اختر نے اسکو نہیں معلوم کس وجہ سے مذکر باندھا ہے - ؎

کس کی مٹی خراب ہو ساقی اُسکا تلچھٹ خمار کرتا ہے (اختر)

تلچھنا - ہ - فعل لازم (پورب) بےچین ہونا - مضطرب ہونا - تڑپنا - بیکل ہونا - بیتاب ہونا +

تلچھول ملچھول کرنا - ہ - فعل لازم (عو) بیتابانہ بیچینانہ مضطربانہ کوئی کام کرنا + چلبلاپن دکھانا - بتھرنہ رہنا - نچلا نہ بیٹھنا +

تلخ - ف - صفت (۱) کڑوا (۲) بدمزہ - بد ذائقہ (۳) کھاری (۴) ناگوار - ناپسند +

تلخ کرنا - ا - فعل متعدی - کڑوا کرنا - بدمزہ کرنا + ناگوار کرنا - جیسے زندگی تلخ کرنا +

تلخ ہونا - ا - فعل لازم - کڑوا ہونا - ناگوار رہنا + بدمزہ ہونا +

تلخی - ف - اسم مؤنث (۱) کڑواہٹ (۲) شدت - سختی - سکرات جیسے تلخی موت +

تلڑ - ہ - اسم مذکر (گنوار) ا - پیٹ - اوجھ - شکم جیسے تلڑ بھرنا وغیرہ - (۲) قبضہ - جیسے مال تلڑ میں ہونا +

تلڑا - ہ - اسم مذکر - تین لڑکا - ایک زیور کا نام جسمیں تین لڑیاں ہوتی ہیں - اور اُنسے عورتیں گلے میں پہنا کرتی ہیں +

تلذذ - ع - اسم مذکر - لذت - مزہ - ذائقہ + حظ + لطف - کیفیت +

تلسی - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک پودے کا نام - جسے ہندو لوگ پوجتے اور متبرک سمجھتے ہیں - ریحان - بالنگو - نیاز بو (۲) ایک عورت کا نام جسپر کرشن جی عاشق تھے اور اُسے اُنہوں نے تلسی کا پودا بنا دیا تھا - (۳) ایک مشہور ہندی شاعر کا نام جسکے اکثر دوہے مشہور ہیں +

تلسی دانہ - ہ - اسم مذکر - ایک زیور کا نام +

تلسی دل - ہ - اسم مذکر - تلسی کا پتا - برگ ریحاں +

تلطف - ع - اسم مذکر - مہربانی - عنایت و کرم +

تلف - ع - اسم مذکر (۱) ضایع - برباد - خراب + رائگاں (۲) ہلاک - فنا - جیسے اتنے آدمی تلف ہوئے +

تلفظ - ع - اسم مذکر - لفظ کا منہ سے ادا کرنا - اکشروں کا اچارن - لہجہ +

تلقین - ع - اسم مؤنث - تعلیم دینا - سمجھانا - مذہبی تعلیم دینا - نصیحت - موعظت - پند +

تلک - ہ - اسم مذکر (۱) قشقہ - ٹیکا - وہ نشان جو ہندو لوگ صندل یا رولی یا سیندور وغیرہ کا لگاتے ہیں (۲ - ا) جامہ - پیشواز - ایک قسم کی زنانہ پوشاک جو پہلے زمانہ میں عورتیں پہنا کرتی تھیں یا اب تیج توم کی مسلمان عورتیں پہنتی ہیں +

(یہ لفظ اصل میں ترکی ترلیک کا مخفف ہے) +

(۳) خلعت (۴) مسند نشینی کی رسم - گدی نشینی کا ٹیکا (۵) ایک زیور کا نام جو ماتھے پر پہنا جاتا ہے ٹیکا (۶) وہ روپیہ جو شادی سے پہلے دلہن کا باپ داماد کے گھر بھیجتا ہے +

تلک دھارنا - یا دھارن کرنا - ہ - فعل لازم - ہندو ٹیکا لگانا قشقہ کھینچنا +

تلک دھاری - ہ - اسم مذکر - وہ شخص جو روز تلک لگائے - وہ شخص جس کے ٹیکا لگا ہوا ہو +

تلک کرنا - ہ - فعل متعدی (ہندو) ا - گدی نشین کرنا - تخت پر بٹھانا - (۲) شادی کرنا - بیاہ کرنا (۳) رخصت کرنا - وداع کرنا +

تلک - ہ - تابع فعل - دیکھو (تک) یہ پرانی ہندی کا لفظ ہے تک اسی کا مخفف ہے - آجکل کم مستعمل ہے - مگر شعرا نے بضرورت اسکو جائز رکھا ہے) +

تلّی - ہ - اسم مؤنث - دھار + خون - پانی - تیل وغیرہ سیال چیزوں کی دھار +

تلّی بندھنا - ہ - دھار بندھنا - فوارہ چھوٹنا + ٹونٹی جاری ہونا +

تلملانا - ہ - فعل لازم - عو - مضطرب ہونا - بیقرار ہونا - بےچین ہونا - تڑپنا - بیتاب ہونا

برتر اُنسو بہانا کوئی ہم سے سیکھ جائے   برق مُضطر تلملانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

(۲) بوکھلانا۔ بولانا۔ گھبرانا +

تلمیح۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ علم بیان کی اصطلاح میں کسی قصّہ وغیرہ کا کلام میں اشارہ کرنا +

تلمیذ۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ شاگرد۔ چٹّا۔ طالب علم۔ چیلا +

تلنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ کڑھائی میں گھی یا تیل گرم کرکے کچھ پکانا +

تُلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) وزن ہونا۔ جچنا (۲) برابر ہونا۔ ہموزن ہونا (۳) کسی کام پر آمادہ ہونا (۴) پُر ہونا۔ بھرنا جیسے مُنہ تُلا کھڑا ہے۔ (۵) بندھنا۔ جیسے تیر تُلنا (۶) اندازہ ہونا۔ اٹکل ہونا۔ جانچ ہونا۔ جیسے ہاتھ تُلے ہوئے ہیں +

تِلنگا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) تلنگانہ کا رہنے والا (۲) وہ انگریزی سپاہی جسے انگریزی پوشاک پہنائی جاتی ہے +

(چونکہ ابتدا میں انگریزوں نے مقامِ تلنگانہ میں فوج بھرتی کرکے اُسکو انگریزی لباس پہنایا تھا اسوجہ سے انگریزی پیادہ سپاہ کا یہ لقب ہوگیا)

(۳) ایک قسم کا کنکوّا +

تِل انگنی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ ایک قسم کی شیرینی جو نہایت پتلی شیشے کی شکل کی بنائی جاتی ہے۔ اِس میں خربزہ کے بیج کالی مرچیں کھانڈ ڈالکر قوام پکاتے اور اُسکے کوزے بنا لیتے ہیں ابتدا میں بیجوں کی بجائے تل ڈالا کرتے تھے اور اسیوجہ سے اسکا نام تل انگنی رکھا تھا +

تلوا۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ ایڑی اور پنجے کے بیچ کا حصّہ۔ پاؤں کے نیچے کا حصّہ کفِ پا

تلوا کھجلانا۔ یا کھُجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) کفِ پا میں خارش ہونا (۲) علامتِ سفر کا ظاہر ہونا۔ سفر کا شگون نکلنا۔ سفر درپیش ہونا۔ صحرا نوردی چاہنا۔ ے

رخصت اے زنداں جنوں زنجیر در کھڑکائے ہے   مژدہ خار دشت پھر تلوا مرا کھجلائے ہے (ذوق)

تلوا نہ ٹکنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ع و) ایک جگہ جم کر نہ بیٹھنا۔ ایک جگہ نہ ٹھیرنا۔

تلوا نہیں جمنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (ہندو۔ ع و) دیکھو (تلوا نہ ٹکنا) +

تلوار۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ تیغ۔ شمشیر۔ سیف۔ حُسام۔ صمصام۔ کھانڈا۔ کھڑک۔ ایک قسم کا قوس نما آہنی ہتیار +

تلوار باندھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تلوار کو زیبِ کمر کرنا۔ تلوار کو کمر میں لگانا +

تلوار برسنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ برابر تلوار چلنا۔ پیہم تیغ زنی ہونا۔ شدّت سے شمشیر زنی ہونا۔ ے

برسے اگر تلوار سروں پر مُنہ موڑیں نہ کہیں   سینہ سپر جانباز اُدھر کے کُشتے پھر پڑتے ہیں (امیر)

تلوار بند۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ وہ شخص جو تلوار باندھے رہے۔ تلوریا + ے

کیوں مُنہ دانتے نہ بھویں اپنی وہ طفل آزاد کا   سچ ہے یہ ہوتے ہیں درویش نہیں کم تلوار بند (ناسخ)

تلوار پر ہاتھ رکھنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) تلوار مارنے کے ارادے سے قبضہ پر ہاتھ ڈالنا۔ دست بشمشیر بردن (۲) تلوار کی قسم کھانا۔

تلوار تولنا۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) تیغ کو ہاتھ میں جانچنا تاکہ پورا وار پڑے تلوار سنبھالنا۔ شمشیر زنی کا ارادہ کرنا +

ہے کس کے آج ظالم پھر قتل کا ارادہ   ہر دم جو تولتا ہے تلوار تا بہ گردن (شیفتہ)

تلوار جڑنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تلوار لگانا۔ شمشیر مارنا۔ ضرب تیغ لگانا

تلوار چلانا۔ ہ۔ فعلِ متعدی۔ تیغ زنی کرنا۔ تلوار سے لڑنا۔ جنگ کرنا

تلوار چلنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تیغ زنی ہونا۔ جنگ ہونا۔ لڑائی ہونا کُشت و خون ہونا۔ ے

لگا جب عکس ابرُو دیکھنے دلدار پانی میں   لگی ہر موج سے چلنے بہم تلوار پانی میں (شاہ نصیر)

چھوڑ دے گھر سے نکلنا ورنہ او بانکی ادا   آجکل تلوار چلتی ہے تیری رفتار پر (پاکباز)

تلوار زیبِ کمر کرنا۔ ف۔ فعلِ لازم۔ کمر سے تلوار باندھنا۔ ے

تلوار کو اگر تو زیبِ کمر نہ کرتا   قاتل اِدھر کی دُنیا کوئی اُدھر نہ کرتا (آتش)

تلوار سونتنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تلوار کھینچنا۔ میان سے تلوار نکالنا قتل کا ارادہ کرنا +

تلوار کا ابر۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ جوہرِ تیغ۔ وہ نشان جو تلوار پر بشکل ابر نمایاں ہوتے ہیں +

تلوار کا بل۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ تلوار کی کجی جو ضرب بے ضرب لگانے سے ہوجاتی ہے۔ خمِ شمشیر۔ ے

کیا نہ قتل کسی سخت جاں کو ہی قاتل   تمام بل تری تلوار کے نکل جاتے

(۲) تلوار کا زور۔ تلوار کا گھمنڈ۔ تلوار کا غرور۔ تلوار کا تکبر۔ تلوار کا بھروسا

(۳) تلوار کا رُخ +

تلوار کا پانی۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ آب دمِ شمشیر۔ تلوار کی آبداری۔ ے

سیکڑوں تشنہ دیدار ہیں معلوم نہیں   کس کی قسمت کا ہے پانی تیری تلوار کے پاس (آتش)

تلوار کا پٹھا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (لکھنو) تلوار کی چوڑی دھار + ے

ازل سے قاتلوں کو نقشِ خوبی رہ ہے محرومی　　کسی تلوار کے بِچھٹے پر اُتو ہو نہیں سکتا۔ (بحر)

تلوار کا پھل۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ قبضہ کے علاوہ جو شمشیر کی شکل ہے اُسے پھل کہتے ہیں۔ جیسے چاقو اور برچھی کا پھل کہلاتا ہے پیکرِ تیغ

مرہم کی عوض زخم پر اب چاہئیے تلوار　　انگور میں پایا نہ مزا تیغ کے پھل کا (بحر)

تلوار کا چھالا۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ داغِ شمشیر۔ وُہ نشان جو تلوار کے پھل میں بشکلِ آبلہ نمایاں ہو +

تلوار کا ڈورا۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ دھار۔ باڑھ۔ دمِ شمشیر۔ دھار کا نشان جو بشکلِ خط دکھائی دیتا ہے۔ ے

شب بستر راحت پہ بجز آزار نہ پایا　　تلوار کے ڈورے سے کم ایک تار نہ پایا (ممنون)

(۲) وُہ ڈورا جو تلوار کے میان میں بندھا رہتا ہے۔ جب تلوار کو میان کرتے ہیں تو اُسے قبضے کی ایک طرف باندھ دیتے ہیں۔ تاکہ تلوار میان سے باہر نہ نکل سکے +

تلوار کا کسانا۔ ہ۔ فعلِ لازم (لکھنو) تلوار کا جھکانا ے

امتحاں پر تو اصیلوں کی نظر جھکتی ہے　　وقت پر میرے بھی تلوار کسائی ہوتی (برق)

تلوار کا کھیت۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ میدانِ جنگ۔ لڑائی کا میدان

چاک پیراہن برنگِ گُل بعینہ زخم ہے　　کھیت ہے تلوار کا یارب کہ میدانِ بہا (آتش)

تلوار کا گھاٹ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ جہاں سے تیغ میں خم شروع ہو اُسجگہ کو تلوار کا گھاٹ کہتے ہیں۔ ے

قاتلِ عالم ہے عُریانی میں عالم یار کا　　گھاٹ اُسکے تیرنے کا گھاٹ ہے تلوار کا (ناسخ)

تلوار کا مُنہ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ دمِ شمشیر۔ باڑھ۔ تلوار کی دھار ے

پھیرینگے نہ مُنہ کو تری تلوار سے قاتل　　ہم وہ لکے کڑے ہیں وُہ اگر مُنہ کی کڑی ہے (ناسخ)

تلوار کا وار۔ ا۔ اِسمِ مذکّر۔ حملۂ شمشیر +

تلوار کا ہاتھ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ ضربِ شمشیر۔ زخمِ شمشیر +

تلوار کرنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ تلوار سے کِسی کے ساتھ لڑنا۔ تلوار مارنا۔ شمشیر زنی کرنا۔ جیسے سپاہی آپس میں کہتے تھے آج وُہ تلوار کرینگے کہ غنیم کو دم میں فی النار کرینگے +

تلوار کھینچنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تلوار میان سے نِکالنا۔ تلوار سونتنا۔ قتل کرنے کو مُستعد ہونا۔ شمشیر برکشیدن کا ترجمہ +

تلوار کی آنچ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ تلوار کا سامنا۔ زخمِ شمشیر کا مُقابلہ۔ گزندِ آسیبِ شمشیر۔ ے

خوفِ ابرو سے گیا دل سوئے روئے آتشیں　　آنچ سے تلوار کی بھاگا یہ در کر آگ میں (معروف)

تلوار کی مالا۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ پیوندِ شمشیر۔ تلوار کا جوڑ۔ جو دُنبالہ سے کِسی قدر فاصلہ پر ہوتا ہے۔ مہروہی سے یہ بات مخصوص ہے (اہلِ لکھنؤ تلوار کا مالا بولتے ہیں) +

اے شہادت میں نہیں طالبِ جڑاؤ ہار کا　　چاہئیے زیور میں مالا تیغ جوہر دار کا (　)

تلوار لگانا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ تلوار مارنا۔ تلوار سے زخمی کرنا +

تلوار مارنا۔ ہ۔ فعلِ متعدّی۔ تلوار کا وار کرنا۔ شمشیر لگانا +

تلوار ملنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ تلوار صاف کرنا۔ تلوار پر صیقل کرنا۔ تلوار کا زنگ دُور کرنا +

تلوار میان سے لینا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ تلوار سونتنا۔ تلوار کھینچنا۔ تلوار مارنے پر آمادہ ہونا +

تلوار میان سے نِکلی پڑنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ قتل کرنے پر آمادہ رہنا۔ نہایت بہادری جتانا +

تلوار میان میں کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ تلوار کو غِلاف میں رکھنا + قتل کے اِرادہ سے باز آنا۔ (تلوار میان کرنا بھی بولتے ہیں)

تلوار میں بال پڑنا یا آجانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ شکستگی کے آثار ظاہر ہونا۔ تلوار میں نقص آجانا۔ ے

بال بیکا نہ ہوا یاں تو سرِ مُو قاتِل　　سخت جانی سے مری آگیا تلوار میں بال (نگہت)

تلواروں کی چھاؤں میں۔ ہ۔ تابعِ فعل۔ برہنہ شمشیر کی حراست میں۔ تلواروں کی بیچ میں +

تِلوانا۔ ہ۔ تلنے کا متعدّی +

تُلوانا۔ ہ۔ تولنے کا متعدّی +

تِلوانسا۔ ہ۔ صِفت۔ چراغ کو اِس طرح رکھنا کہ جس سے تیل بتی کے قریب رہے (ہندو تلونڈا بھی کہتے ہیں) +

تُلوائی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ تولنے کی اُجرت +

تَلوریا۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (گیتوں میں) ا۔ شمشیر بند۔ تلوار چلانیوالا۔ اور باندھنے والا + ہتیاربند۔ سلحشور + بہادر۔ سُورما۔ (۲) تلوار کی تصغیر +

تَلَوُّن۔ ع۔ اِسمِ مذکّر (۱) رنگ بدلنا۔ تبدیلِ رنگ۔ (۲) ایک حالت پر نہ رہنا + اِضطراب + چھچھورپن +

تلو

تلوّن مزاج - ع - صفت - غیر مستقل مزاج - وہ شخص جسکا مزاج ٹھکانے نہ ہو + متلوّن مزاج +

تلوّن مزاجی - ع - اسم مؤنث - بے استقلالی +

تلوں میں سے تیل نکالنا - ہ - فعلِ لازم (عو) کفایت شعاری میں سلیقہ دکھانا +

تلووں تلے مِیٹنا - ہ - فعلِ متعدی - عو - پامال کرنا - روندنا (جیسے جو میرے بچے کو مارے اُسے تلوؤں تلے میٹ دوں) +

تلووں سے آگ لگنا - ہ - فعلِ لازم - نہایت غصہ ہونا - غضب میں آنا +

(کمال غیظ و غضب سے مراد ہے کیونکہ جس شخص کے تلوؤں سے آگ لگا ہیں جس طرح وہ بیتاب ہو کر نہیں ٹھہر سکتا اسی طرح مغلوب الغضب کو صبر نہیں رہتا - ع

مہندی کو کفِ پا سے ترے لاگ لگی ہے	میں کیا کروں تلوؤں سے مرے آگ لگی ہے (سجاد)

دیکھے جو حنائی ہاتھ بے لاگ -	تلووں سے پری کے لگ گئی آگ (گلزار نسیم)

تلووں سے آنکھیں ملنا - ہ - فعلِ متعدی (عو) ۱ - تلووں تلے میٹنا - کسی دشمن کی آنکھیں نکلوا کر اپنے تلووں سے حسرت و عداوت نکالنے کی غرض سے ملنا + سزائے چشم دینا - سخت سزا دینا + حسرتِ پابوس نکالنا - ع

آنکھیں مری تلووں سے وہ ملجائے تو اچھا	ہے حسرتِ پابوس نکلجائے تو اچھا (ذوق)

(۲) نہایت عاجزی دکھانا - آدھینتائی کرنا - ع

عشق ہے آنکھوں کو تلووں سے مجھے ملنے کا	پائینتی یار کی ہے میرا سرہانا شبِ وصل (آتش)

(پہلی حکومتوں میں دستور تھا کہ جب بادشاہ کی ملکہ یا کوئی رانی کسی پر خفا ہوتی تھی تو وہ اس قسم کی سزا دیا کرتی تھی) +

تلووں سے لگنا - ہ - فعلِ لازم (۱) تلووں میں اثر کرنا (۲) افروختگی ہونا - حسد یا رشک ہونا - غصہ آنا (۳) پیروی کرنا - سر ہونا +

تلووں سے لگنا سر میں جاکے بجھنا - ہ - فعلِ لازم - سر سے پا تک غصے میں جلنا - سرتاپا جلنا - نہایت برافروختہ ہونا +

تلووں سے ملنا - ہ - فعلِ متعدی (عو) پیروں تلے ملنا - پامال کرنا - خاک میں ملانا - پیسنا - پیس ڈالنا +

تلوے - ہ - تلوا کی جمع +

تلوے تلے آنکھیں ملنا - ہ - فعلِ لازم (دیکھو تلووں سے آنکھیں ملنا)

تلے

تلوے تلے ہاتھ دھرنا - ہ - فعلِ لازم - (پرانا محاورہ ہے) خوشامد کرنا - چاپلوسی کرنا +

تلوے چاٹنا - ہ - فعلِ متعدی - نہایت خوشامد کرنا - از حد چاپلوسی کرنا - للّو پتّو کرنا +

تلوے چھلنی ہونا - ہ - فعلِ لازم - کسی کام کے واسطے نہایت پھرنا - پیر دوڑی کرنا +

تلوے دھو دھو کے پینا - ہ - فعلِ متعدی - عو - (۱) نہایت اطاعت اور فرمانبرداری کرنا (۲) کمال قدردانی کرنا - آنکھوں پر رکھنا +

تلوے سہلانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) دیکھو (تلوے چاٹنا)

ہے یہ پامالئے خونِ دلِ عاشق ہی کا فیض	مہندی اسطرح جو تلوے ترے سہلاتی ہے (میر انجا تمکین)

(۲) بہلانا - پھسلانا +

تلوے سہلاتی ہیں پریاں خانۂ زنجیر میں	وقت کا اپنے سلیماں ہے ترا دیوانہ آج (آتش)

تلوے کھجانا - یا کھجلانا - ہ - فعلِ متعدی (۱) دیکھو (تلوا کھجلانا) (۲) صحرا نوردی چاہنا - ع

ہمیشہ تلوے کھجلایا کئے شوقِ بیاباں میں	رہی نالاں ہمارے پاؤں کی زنجیر زنداں میں (آتش)

تُلی - ہ - اسم مؤنث - پنڈا - پنڈی +

تُلی - ہ - اسم مؤنث - جولاہے کی کوچی (پورب)

تِلی - ہ - اسم مؤنث (۱) ایک اندرونی عضو کا نام ہے جو سودا پیدا ہونے کا مقام ہے - اور معدہ کی بائیں جانب واقع ہے - سپرز - طحال - پلہی (جب حالت بخار میں پانی وغیرہ پینے سے بڑھ جاتی ہے تو اُس کو تاپ تلی کہتے ہیں) + (۲) تل - کنجد - ایک قسم کا غلہ جسکا تیل نکالتے ہیں +

تَلے - ہ - تابع فعل (۱) اوپر کے خلاف - نیچے - زیر - پائیں تحت (۲) ماتحت

تلے اوپر - ہ - صفت - تہ و بالا - زیر و بالا - اوپر نیچے - گڈمڈ (۲) پے در پے متواتر - لگاتار - (۳) ایک کے اوپر ایک - یکے بعد دیگرے - مرّہ بعد اُخریٰ

تلے اوپر کی اولاد - ہ - اسم مؤنث - وہ بچے جو ایک دوسرے کے بعد بیواسطہ پیدا ہوں - ایک کی پیٹھ پر کا ایک + (عورتوں کا خیال ہے کہ ان بچوں میں ہمیشہ کھٹا پٹی رہتی ہے) +

تلے اوپر ہونا - ہ - فعلِ لازم (۱) درہم برہم ہونا - تہ و بالا ہونا - انقلاب و انتشار واقع ہونا (جب دل کے ساتھ کہینگے تو گھبرانے اور مضطرب ہونے سے عبارت ہوگی اور کبھی جی متلانے سے مراد ہوگی +

تلے بندی - ا - اِسمِ مذکر (ساہوکار) باقی فاضل +

تلے پڑنا - ہ - فعلِ لازم - نیچے لیٹنا - آگے پڑنا + زمین پر سونا +

تلے تلے دیکھنا - ہ - فعلِ لازم - نیچی نظروں سے دیکھنا خُفیہ دیکھنا - چُھپکر دیکھنا +

تلے کا سانس تلے اُوپر کا اُوپر رہنا - ہ - فعلِ لازم - حیران و دم بخود رہنا - بھچک رہنا - ہکا بکا ہونا - مُتحیّر ہونا +

تلے کے دانت تلے اُوپر کے اُوپر رہ گئے - ہ - فقرہ مُنہ کھلا کا کھلا رہ گیا خواہ بباعثِ حیرت خواہ بباعثِ تاسّف خواہ رنج و خوشی +

تلے کی دُنیا یا زمین اُوپر ہونا - ا - فعلِ لازم - انقلاب عظیم واقع ہونا +

تلیّا - ہ - اِسمِ مؤنث - چھوٹا تالاب - تلاؤ کی تصغیر +

تلہٹی - ہ - اِسمِ مؤنث (۱) تلا - پیندا - تہ نیچے کی زمین (۲) دامنِ کوہ + مضافاتِ کوہ (۳) پکا فرش - تہ زمین (پورب) (۴) نواحی - سواد - اطراف (۵ - ہندو) مُردہ کے کفن کا وہ کپڑا جو اُسکے نیچے بچھایا جاتا ہے،

تلنبجا - ہ - اِسمِ مذکر - چھت کے نیچے کا وہ حصّہ جو ڈاٹ سے کنگنی یعنے زہ تک ہوتا ہے - محراب سے اوپر کا حصّہ +

تلے دانی - ا - اِسمِ مذکر - عو - قینچی - سوئی - بچک وغیرہ رکھنے کا چھوٹا سا ظرف و دان - پاتھیلی - ؎

دور کر باجی کے سینے کو نہ مُغلانی سی پہلے تو یہ مری اطلس کی تلے دانی سی (رنگین)

(مولنا صہبائی کی رائے میں یہ لفظ تلہ دان یعنی طلا رکھنے کا ظرف تھا یائے تانیث لگا کر سُرمہ دانی کیطرح تلہ دانی

تلیر - ہ - اسمِ مذکر - ایک چھوٹے سے پرند کا نام جسے ابلقہ بھی کہتے ہیں اسکا گوشت نہایت لذیذ ہوتا ہے +

تلیین - ع - اسمِ مؤنث - تلیین کرنا - نرم کرنا +

تلینڈی - ہ - اِسمِ مؤنث (ہندو) ہولی کا تیسرا دن جو دولینڈی کے بعد آتا ہے

تُم - ہ - ضمیرِ مخاطب - تُو کی جمع - تعظیماً واحد کو بھی کہتے ہیں +

تم سے پھرے تو خدا سے پھرے - ا - کہاوت - ایک طرح کی سخت قسم اور واثق عہد ہے یعنے تم سے برگشتہ ہونا خُدا سے خلاف ہوجانے کے برابر ہے +

تم سے خدا اپنا ہم ہیں رکھے - ا - کہاوت - یعنے تمہاری بد ذاتیوں سے خدا بچائے +

تُم کا ٹونا ک کانی ہیں نہ چھوڑوں اپنی بانی - ہ - کہاوت - عو (ضدی عورت کی نسبت بولتے ہیں یعنے چاہے جیسی سزا دو میں اپنی عادت سے باز نہ آؤنگی) +

تُم نے اُڑائیں ہمنے بھون بھون کھائیں - ہ - محاورہ اطفال - یعنے ہمنے تمہاری چالاکی تمہارے ہی سر کردی +

تماچہ - ا - اِسمِ مذکر - تھپڑ - طپانچہ +

(یہ لفظ فارسی رسم الخط میں طائے مہملہ سے طپانچہ لکھا جاتا ہے مگر لکھنا تائے فوقانی سے واجب تھا کیونکہ یہ لفظ فارسی ہے خانِ آرزو بائے موحدہ سے طبانچہ بیان کرتے ہیں مگر فصحائے عراق پائے فارسی سے اسکا استعمال کرتے ہیں) +

تماخرہ - ف - اِسمِ مذکر - ہزل - مسخرگی - تمسخر +

(بعض لوگوں نے لکھا ہے کہ وہ بات جو بطریق سرزنش کسی سے کہیں مگر یہ معنے کسی مُعتبر لغات میں نہیں پائے گئے - بلکہ آجکل اُردو میں اس لفظ کو بولتے بھی نہیں) +

تمادی - ع - اِسمِ مؤنث (۱) مدّت - درازی - دیر - عرصہ (۲) وہ میعاد جسکے گذر جانے سے نالش کا اختیار نہ رہے - شنوائی کی مدّت کا گذر جانا - سماعتِ دعوے کی میعادِ مُعیّنہ کا نکلجانا +

تمارض - ع - اِسمِ مذکر - بے مرض اپنے تئیں بیمار بنانا - بیماری کا بہانہ کرنا

تماشا - ع - اِسمِ مذکر (۱) باہم پیدل چلنا + دوستوں کے ساتھ پاپیادہ سیر کرنا (۲ - ف - ا) دید - نظارہ - جیسے بوڑھے مُنہ کہاسے لوگ آئے تماشے - ؎

دکھائی دی ہمیں کیفیت کونین ہستی میں نظر آیا خُدائی کا تماشا بُت پرستی میں (ظفر)

(۳ - ا) سیر - لطف - بہار - کیفیت - ؎

تھی خبر گرم کہ غالب کے اُڑینگے پُرزے دیکھنے ہم بھی گئے تھے پہ تماشا نہ ہوا (غالب)

(۴) بازیچہ اطفال - بازیچہ - کھیل - لیلا (۵ - ا - ف) مجمع - ہنگامہ - ہجوم - میلا - بھیڑ جیسے کرگہ (کارگاہ) چھوڑ تماشے جائے + ناحق چوٹ جولاہا کھائے (۶ - ا) نمائش - دکھائی - نمود (۷ - ف - ا) عجیب و غریب چیز - انوکھی بات - جیسے مزاج کیا ہے کہ اک تماشا + گھڑی میں تولا گھڑی میں ماشا (۸ - ا) سوانگ - کرتب - بلاس - (۹ - ا) ٹھٹا - ہنسی - ٹھٹول - دل لگی - تمسخر - مزاح - مذاق (۱۰ - ا) رنگ رس - عیش و عشرت - بھوگ بلاس (مرکبات میں) +

(تماشا عربی زبان میں تفاعل کے وزن پر مشی سے تماشی تھا فارسی والوں نے اسپر تصرف کرکے تفاعُل تولا۔ تمنا کی طرح اسکی یائے تحتانی کو الف سے بدلکر مختلف معانی میں استعمال کرلیا) +

تماشابین - ع + ف - اِسمِ مذکر (۱) ہر قسم کی سیر دیکھنے والا سیلانی (۲-۱) رنڈی باز - عیاش - بدکار - شہوت پرست - زناکار + اوباش - (بولتے تماشبین ہیں) +

تماشابینی - ا - اِسمِ مؤنث - رنڈی بازی - عیاشی - زناکاری - بدکاری شہوت پرستی + اوباشی (تماش بینی بولتے ہیں) +

تماشاخانم - ف - اِسمِ مؤنث (عو) مسخری عورت - پلّی عورت - انوکھی عورت + طُرفہ معجون - نُقلِ مجلس +

تماشادکھانا - ا - فعلِ متعدی (۱) سیر دکھانا - بہار دکھانا - لُطف دکھانا - مزہ دکھانا - کیفیت دکھانا (۲ - فعلِ لازم) سزادینا - مزہ چکھانا مارنا + پیٹنا - ٹھیک بنانا - خبر لینا +

تماشادیکھنا - ا - فعلِ لازم (۱) سیر دیکھنا - کیفیت اُٹھانا (۲) کُشتی دیکھنا - جھڑپ دیکھنا +

تماشاکرنا - ا - فعلِ لازم - سوانگ کرنا - ناٹک کرنا - کرتب دکھانا نقل کرنا - رُوپ دھارنا (۲) کسی کا ٹھٹھا کرنا - ہنسی اُڑانا - احمق بنانا -

تماشاکرنیوالا - ا - اِسمِ مذکر - بازیگر - نٹ - حُقّہ باز - بھانمتی - مداری بھانڈ + سوانگی +

تماشاگاہ - ف - اِسمِ مذکر (۱) سیرگاہ - منظر - وُہ جگہ جہاں بیٹھکر سیر دیکھیں (۲) وُہ مقام جہاں اکثر تماشا ہوتا ہے - سوانگ گھر - ناچ گھر - تھیٹر - تماشاخانہ +

تماشاہونا - ا - فعلِ لازم (۱) عجیب بات ہونا - انوکھی بات ہونا (۲) مزہ ہونا - لُطف ہونا (۳) انوکھا بننا - مسخرہ ہونا +

تَمَاشَائی - ع - اِسمِ مذکر - سیر دیکھنے والا - نظارہ کُن - سیلانی - ناظر +

تَمَاشْبِین - ا - اِسمِ مذکر - تماشابین کا مُخفف - بدکار - عیاش - آوارہ +

تَمَاشْبِینی - ا - اِسمِ مؤنث - تماشابینی کا مُخفف - رنڈی بازی - بدکاری + آوارگی + فسق و فجور +

تَمَاشے کی بات - ا - اِسمِ مؤنث - انوکھی بات - عجیب بات +

تَمَاشے کی باتیں - ا - اِسمِ مؤنث - ایسی باتیں جنسے جی خوش ہو + مزے کی باتیں - دل لگی کی باتیں + عجیب باتیں (سچہ کی نسبت زیادہ بولتے ہیں) +

تَمَام - ع - صفت (۱) پُورا - ثابت - سموچہ - سالم - کامل (۲) کُل - سب - سارا - بالکل - سمپورن (۳) اخیر - آخر - ختم + تیار - لیس +

تمام تر - ع + ف - تابع فعل مُطلق - محض - بالکل +

تمام کرنا - ا - فعلِ متعدی (۱) ختم کرنا - انجام پر پہنچانا - پُورا کرنا - (۲ - عو) باقی نہ رکھنا - کچھ نہ چھوڑنا - جیسے مار کر تمام کردیا - کام تمام کردیا وغیرہ +

تمام وکمال - ع - صفت (۱) سب کا سب - کُل - بتمامہ - سراپا - سرتاسر - دروبست + بالکل - یک لخت - (۲ - تابع فعل) کامل طور سے - پُوری طرح سے + بہمہ وجوہ - ہر طرح سے (۳) وانشگاف - پوست کندہ - کھول کے +

تمام ہونا - ا - فعلِ لازم (۱) پُورا ہونا - انجام کو پہنچنا - آخر ہونا - ختم ہونا (۲) مرجانا - خاک میں ملجانا - جان نکلجانا - جیسے دو گھڑی میں بچہ تمام ہوگیا (۳) بند ہوجانا + ہوچکنا - خرچ ہوجانا - صرف ہوجانا (۴) بجھنا - فرو ہونا - ٹھنڈا ہونا - گُل ہونا +

تَمَامِی - ف - اِسمِ مؤنث (۱) آخر - انجام - انت (۲) ایک قسم کا ریشمی کپڑا

تَمْبَاکُو - ا - اِسمِ مذکر (یہ لفظ امریکہ کی زبان میں Tobaco ٹبیکو تھا - جسے پرتگالی ہند میں لائے - اصل میں ایک قسم کا پودا ہے جسکے پتے حُقّہ میں پینے اور پان کے ساتھ کھانے میں آتے ہیں - ہندوستان میں اس کے ساتھ گُڑ ملاکر قلیان میں پیتے ہیں عوام اسے تماکو کہتے ہیں - اسکا رواج جلال الدین اکبر کے وقت ۹۱۴ سنہ ہجری میں اوّل اوّل دکن میں پھر تمام ہند میں ہوا جسکی مُفصل اور دلچسپ کیفیت وقایع اسد بیگ مشیر و معتمد شہنشاہ اکبر سے اخذ کرکے لکھی جاتی ہے - ایک دفعہ اسد بیگ بیجاپور کو بھیجے گئے تھے - جو اُس زمانہ میں جنُوبی ہند کی ایک پُر لُطف خود مُختار سلطنت تھی - اِنکے بیجاپور جانے کی غرض یہ تھی کہ شہنشاہ اکبر کے ایک بیٹے سے اِس صوبہ کے فرمانروا کی ایک لڑکی کی شادی کے بارے میں گفتگو کریں وہاں اِنہوں نے تمباکو کو پہلی مرتبہ دیکھا اور تھوڑا سا اپنے ہمراہ لیتے آئے جو بطور تحفہ بادشاہ کی خدمت میں پیش کیا گیا یہ واقعہ ۱۶۰۴ء کا ہے - اسد بیگ لکھتے ہیں +

مینے بیجاپور میں کچھ تمباکو دیکھا - چونکہ مینے ہندوستان میں ایسی کوئی چیز نہیں دیکھی تھی - اِسلئے میں تھوڑا سا اپنے ہمراہ لایا اور ایک خوبصورت مُرصّع حُقّہ تیار کرایا - حُقّہ کا پیندا نہایت خُوبصورت تھا اور اِسکے دونوں سِرے جواہرات اور میناکاری سے آراستہ کئے گئے تھے لیکن مجھے حُسنِ اتفاق سے عقیق یمنی کی ایک نہال نہایت عُمدہ بیضوی ملگئی جسکو مینے نیچے پر چڑھا دیا - اِسکے علاوہ مینے عمدہ سونے کی ایک چلم بنوائی تاکہ حُقّہ بہمہ نوع خُوبصورت نظر آئے -

عاقل خاں نے مجھکو پان رکھنے کا ایک گلہری یعنے گلوریوں کے رکھنے کا ظرف دیا تھا۔ مینے اُسکو ایسے عُمدہ قسم کے تمباکو سے بھرا کہ اگر اُسکی ایک بتّی جلائی جائے تو چلم روشن ہوجائے۔ مینے اِن کُل چیزوں کو خُوبصُورتی سے ایک چاندی کی طشتری میں آراستہ کیا۔ مینے ایک خُوبصُورت نیچہ بھی بنوایا۔ اور اُسکو بھی سُرخ مخمل سے منڈھوایا+

جب حضورت شہنشاہ اکبر میرے تحائف دیکھ چکے تو اُنھوں نے مجھ سے پُوچھا کہ تونے اِس قلیل عرصہ میں اتنی چیزیں کیونکر جمع کرلیں۔ اور اُنکی نگاہ طشتری اور اُسکے لوازمہ پر پھر پڑی اُنھوں نے کمال تعجب ظاہر کیا اور تمباکو کو دیکھا اور پوچھا کہ یہ کیا چیز ہے اور کہاں سے آیا ہے۔ نواب خان اعظم نے جواب دیا کہ یہ تمباکو ہے کہ جو مکّہ اور مدینہ میں مشہور عام ہے اور یہ صاحب بطور دوا کے حضور اقدس کی خدمت میں لائے ہیں۔ ہز میجسٹی نے اسکی طرف دیکھا اور حکم دیا کہ حُقّہ بھر کر پیش کیا جائے۔ چنانچہ حُقّہ بھر کر آیا اور اُنھوں نے پینا شروع کیا۔ اِسپر بادشاہ کے حکیم نے اُنکو حُقّہ پینے سے منع کیا۔ لیکن شہنشاہ اکبر نے ازراہ عنایت خسروانہ جواب دیا کہ میں اسد بیگ کو خوش کرنیکے لئے ضرور پیونگا۔ اور حُقّہ کی مہنال اپنے مُنہ میں لگاکر دو تین کش کھینچے۔ حکیم کی عجیب حالت تھی۔ اِسنے بادشاہ کو اور زیادہ کش پینے نہ دیئے۔ اکبر نے مہنال اپنے مُنہ سے نکال لی اور خان اعظم سے کہا کہ اِسکی آزمائش کریں۔ چنانچہ خان اعظم نے بھی دو تین دم کھینچے اسکے بعد بادشاہ نے اپنے عطّار کو بُلایا اور اُس سے پُوچھا کہ اس کے خواص بیان کرے۔ اُسنے جواب دیا کہ کتابوں میں اِس چیز کا کوئی ذکر نہیں۔ مگر یہ کوئی نئی ایجاد ہے اِسکا پنید اچین کا بنا ہوا ہے اور یورپین ڈاکٹروں نے اِسکی بڑی تعریف لکھی ہے۔ پہلے حکیم نے کہا کہ یہ ایک غیر آزمودہ دوا ہے۔ جسکے بارے میں حکما نے کچھ بیان نہیں کیا ہے پس ہم ایک غیر معلوم شے کے خواص سے حضور اقدس کو کیونکر مطلع کرسکتے ہیں۔ یہ موزون اور مناسب نہیں ہے کہ اعلےٰ حضرت اس شئے کی آزمائش فرمائیں۔ مینے اس حکیم سے کہا کہ انگریز ایسے ناتجربہ کار نہیں ہیں کہ اِنکو اِس بارہ میں کامل آگاہی حاصل نہ ہو۔ انگریزوں میں ایسے ایسے عاقل اور دانا ہیں جو شاذ و نادر غلطی کرتے ہیں۔ پس تم بغیر آزمائش کیونکر اِسکے خواص جان سکتے ہو اور ایسی رائے دیسکتے ہو۔ جسپر حکما و فضلا و امرا و اکابر بھروسہ کرسکیں۔ کسی شے کا نیک و بد بغیر آزمائش کئے نہیں معلوم ہوسکتا۔ حکیم نے جواب دیا کہ ہم انگریزوں کی تقلید کرنا اور اِس رسم کو اختیار کرنا نہیں چاہتے جسکی ہمارے بزرگوں نے بلا آزمائش اجازت نہیں دی ہے مینے کہا کہ یہ ایک عجیب و غریب شے ہے مگر دُنیا میں کوئی شئے نہیں ہے جو حضرت آدم کے وقت سے ابتک کسی نہ کسی زمانہ میں عجیب و غریب نہ ہو اور وقتاً فوقتاً ایجاد نہ ہوئی ہو۔ جب کوئی نئی چیز لوگوں میں رائج اور دُنیا میں مشہور ہوجاتی ہے تو ہر شخص اُسکو کام میں لانے لگتا ہے۔ عُقلا و حُکما کو ہر شے کے نیک و بد خواص اچھی طرح جانکر اسپر رائے ظاہر کرنی چاہئیے۔ یہ ضروری بات نہیں ہے کہ کسی چیز کے عُمدہ خواص یکبارگی ظاہر ہوجائیں مثلاً دار چینی جو سابقہ معلوم نہ تھی حال ہی میں دریافت ہوئی ہے اور بہت سے امراض میں کام آتی ہے۔ جب شہنشاہ نے مجھکو حکیم سے مناظرہ اور مباحثہ کرتے سُنا تو وُہ سخت مُتعجب ہوا اور بہت خوش ہوکر مجھکو دُعائیں دیں اور خان اعظم سے کہا کہ تمنے سُنا۔ اسد نے کیا عاقلانہ تقریر کی۔ یہ بہت صحیح ہے کہ اگر ہم کسی ایسی شئے کو اپنی کتابوں میں نہ پائیں جسکو اور قوموں کے عُقلا استعمال کرتے ہوں تو یہ واجب نہیں ہے کہ ہم اُس کا استعمال نہ کریں اور اُسکو نہ آزمائیں حکیم کچھ اور کہنے کو تھا کہ شہنشاہ اکبر نے اُسکو روک دیا اور مولوی کو بُلایا+

مولوی نے اِسکی بڑی تعریف کی لیکن حکیم مذکور کو کسی طرح اطمینان نہیں ہوا۔ چونکہ میں اپنے ہمراہ بہت سا تمباکو لایا تھا۔ اِسلئے ہمنے بہت سے ارکین سلطنت اور شرفا و اُمرا میں تقسیم کیا۔ اور بہت لوگوں نے میرے پاس سے منگوا بھیجا۔ غرض بلا استثنا سب نے تمباکو کو استعمال کیا اور اِس کا رواج پڑ گیا۔ اِسکے بعد سوداگروں نے تمباکو بیچنا شروع کردیا اور تمباکو نوشی نے بہت جلد ترقی کی۔ مگر ہز میجسٹی نے حُقّہ نوشی نہیں اختیار کی+

پُرانی دُنیا میں تمباکو کے رواج کی ابتدا میں شہنشاہان وقت نے عوام میں اُسکی روز افزوں ترقی روکنے کی بڑی کوششیں کیں مگر سب بیکار ہوئیں۔ جہانگیر نے اپنی یادداشت میں لکھا ہے چُونکہ تمباکو نوشی کا بہت سے آدمیوں کی تندرستی اور دماغ پر بُرا اثر پڑا ہے لہذا مینے حکم دیا کہ کوئی شخص تمباکو نوشی کی عادت نہ ڈالے۔ چونکہ شاہ عباس شاہ ایران اِسکی بُرائی سے واقف تھے لہذا اُنھوں نے بھی ممالک ایران میں استعمال تمباکو کے خلاف ایک حکم صادر فرمایا تھا لیکن خان اعظم کو تمباکو نوشی کی ایسی لت ہوگئی تھی کہ وُہ چھوڑ نہ سکے بلکہ اکثر اوقات پیتے تھے+

تَمتَمانا۔ ہ۔ فعل لازم (۱) دُھوپ کی گرمی یا بُخار کے باعث چہرہ سُرخ ہوجانا۔ گرمی سے مُنہ لال ہوجانا+ ؎

کسکی نگاہ گرم سے تھا شب دوچار رُخ　　جو تمتما رہا ہے ترا لالہ وار رُخ (حسن)

(۲) چمکنا۔ دمکنا۔ جگمگانا+ ؎

تمتما جاتا ہے چہرہ چاند سا سُورج کیطرح　　دم بھر اُس جان نزاکت پر جو پڑ جاتی ہے دھوپ (ناسخ)

(۳) گرم ہونا۔ گرمانا+

نزاکت میں دہان و رُخ سے اُس کے　　جو ہوں رُوکش گُل و غنچہ کا کیا مُونہہ
گُل خورشید کے سائے کے نیچے۔　　گیا جس شخص کا ہو تمتما مُونہہ۔ } (بیان مؤلف)

تَمتَماہَٹ۔ ہ۔ اِسم مؤنث (۱) چہرہ کی سُرخی جو گرمی یا بُخار کے اثر سے ہوجاتی ہے (۲) چمک۔ دمک (۳) گرمی۔ حرارت (۴) آماس۔ سُوجن+

تَمثِیل۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ مثال۔ تشبیہ۔ نظیر۔ مُشابہت۔ اُوپما۔ درشٹانٹ

تَمثِیل دینا۔ فعل مُتعدی۔ مثال دینا۔ نظیر بیان کرنا۔ اُوپما دینا+

تَمَرُّد۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) سرکشی۔ بغاوت۔ نافرمانی۔ عدول حکمی۔ گستاخی۔ توہین عدالت (۲) ضد۔ ڈھٹائی۔ اڑ۔ خودسری+

تمر

تمرِ ہندی۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ اِملی کا درخت اور اُس کا پھل +
تمسخر۔ ع۔ اِسم مذکر۔ مسخراپن۔ ٹھٹولی۔ ٹھٹھے بازی۔ ہنسی۔ کھلی +
تمسّک۔ ع۔ اِسم مذکر (۱) لُغوی معنے گرفت۔ پکڑ۔ مضبوطی سے پکڑنا (۲۔ ف۔ ا) اقرار نامہ۔ وُہ نوشتہ جو قرض کی سند میں قرضدار قرضخواہ کو لکھ دیتا ہے تاکہ قانونی گرفت سے نہ بچے +
تمغا۔ ت۔ اِسم مذکر (۱) محصول چُنگی + وُہ مُہر جو سوداگری مال پر سرکار کیطرف سے لگائی جاتی ہے (۲) فرمانِ شاہی۔ عزّت کا نشان۔ بِلّا۔ چپراس۔ عوام اسکو تغمہ کہتے ہیں (۳) سند۔ جاگیر کی سند۔ معافی یا انعامی زمین (۴) داغ۔ چرکا + نشان۔ علامت (۵) سِکّہ۔ ٹھپّا (۶) ڈپلوما۔ میڈل۔ کارگزاری یا انعام وغیرہ کا نُقرہ یا طلائی تمغا جو حاکم کی طرف سے زیبِ تن فرمانے کو دیا جاتا ہے +
تمغا بٹھانا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی (عو) سِکّہ بٹھانا۔ حکومت بٹھانا۔ رُعب بٹھانا جمانا۔ تحکّم جتانا (تغمہ زیادہ بولتے ہیں) +
تمکنت۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) قُدرت۔ اختیار۔ زور۔ حکومت + عزّت (۲) عزّت جتانا۔ مرتبہ ظاہر کرنا + غرور۔ گھمنڈ۔ تکبّر۔ نخوت۔ مان۔ نمود۔ تعلّی۔ ٹیپ ٹاپ۔ شان و شوکت + دبدبہ +
تمکنت کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ عو۔ اِترانا۔ نخوت کرنا۔ تعلّی کرنا۔ دُون کی لینا +
تمکین۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) طاقت۔ زور۔ بل (۲) عزّت۔ توقیر۔ مرتبہ۔ وقار۔ قدر۔ (۳) شان و شوکت۔ دبدبہ۔ جاہ و جلال۔ کرّوفر۔ عظمت۔ شکوہ +
تملّق۔ ع۔ اِسم مذکر۔ نرمی۔ مُلائمت + خوشامد۔ چاپلوسی۔ للّو پتّو +
تُمن۔ ت۔ اِسم مذکر۔ مُخفّفِ تومان (۱) دس ہزار۔ (۲) رسالہ۔ پلٹن۔ گروہِ سپاہ۔ ٹرپ۔ سواروں کا دستہ۔ سو سو آدمیوں کا فریق جسمیں ایک نشان۔ باجہ۔ اور عُہدہ دار ہوتا تھا۔ جسے انگریزی میں کمپنی کہتے ہیں یہ تعداد دہلی کے شاہانِ مُغلیہ میں رائج تھی۔ (۳) ایک سِکّہ طِلا جو ساڑھے چار روپیہ کا ہوتا ہے پہلے بیس روپیہ کا ہوتا تھا +
تُمندار۔ ف۔ اِسم مذکر۔ رِسالدار۔ رِسالہ کا کمانیر +
تمنّا۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ خواہش۔ درخواست۔ آرزو۔ اُمید + بِنتی + شوق اِشتیاق +

تمی

تمنچہ۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) تفنگچہ۔ پستول۔ ایک قسم کی چھوٹی بندوق۔ (۲۔ لشکری) بچکانہ۔ چھوٹا سا معشوق +
تمنچہ داغنا۔ ا۔ فعلِ مُتعدی۔ پستول چلانا۔ پستول مارنا +
تموّج۔ ع۔ اِسم مذکر۔ موج زنی۔ ہلوریں مارنا۔ لہریں اُٹھنا + تحریک جوش۔ تلاطم +
تموّل۔ ع۔ اِسم مذکر۔ دولتمندی۔ مالداری +
تمہارا۔ ہ۔ ضمیرِ مُضاف الیہ (۱) تم سب کا۔ تہارا۔ تھارا (۲) آپکا۔ حضُور کا
تمہارا سر۔ ا۔ کلمۂ نفرین (جب کسی مُستفسِر کو غلطی پر دیکھتے یا اُس سے ناراض ہوتے ہیں تو یہ کلمہ زبان پر لاتے ہیں۔ لیکن اپنے سے کم مرتبہ والے یا برابر والے سے بول سکتے ہیں۔ ہ

پُوچھتا ہُوں جو اُنسے رازِ دہن جل کے فرماتے ہیں تمہارا سر (   )

تمہارا کلیجہ۔ ا۔ کلمۂ نفرین۔ عو۔ جب کوئی شخص کسی کے مزاج کے خلاف کوئی بات کہتا یا پُوچھتا ہے تو اُسکے جواب میں یہ لفظ کہا جاتا ہے
تمہارا مال سو ہمارا مال اور ہمارا مال سو ہیں ہیں۔ ا۔ (مثل) خود غرض آدمی کی نسبت کہتے ہیں جو دوسرے کا مال تو لیلے اور اپنی دفعہ ہنسکر رہ جائے +
تمہارے۔ ا۔ ضمیرِ مُضاف الیہ۔ تُم سب کے + آپ کے + سرکے
تمہارے لڑکے بھی کبھی پاؤں پا گھٹنیوں پر چلیں گے۔ ہ۔ (محاورہ) تم بھی کبھی سچ بولوگے + تمہارا مزاج بھی کبھی راستی پر آئیگا
تمہارے مُنہ میں گھی شکر۔ ا۔ مثل۔ خدا تُمہارا کہنا راست لائے (حسبِ مُراد بات کے جواب میں یہ دُعا دیتے ہیں) +
تمہید۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ فرش بچھانا + کسی مضمون کی اُٹھان۔ کسی بات کی تقریب + دیباچہ + آغاز۔ عنوان۔ مُقدمہ۔ خطبۂ کتاب +
تمہید اُٹھانا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ کسی مضمون یا کسی بات کی تقریب کرنا کسی امر کا ڈول ڈالنا۔ ابتدا کرنا۔ آغاز کرنا۔ عنوان شروع کرنا +
تمہید کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ کسی بات کا مُقدمہ پیش کرنا۔ تقریب کرنا
تمیز۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) علیحدہ کرنا۔ جُدا کرنا (۲) شناخت۔ پہچان (۳) فرق۔ تفاوت (۴) جانچ۔ اندازہ (۵) عقل۔ دانش۔ ہوش گیان۔ شعور۔ عقلِ سلیم (۶) ادب۔ قاعدہ۔ اہلیت +
تمیزدار۔ ع + ف۔ صفت۔ ذی شعور۔ اہلِ مُودب۔ لائق۔ ہوشیار۔ فہیم +

تُن

تُن - ہ - اِسمِ مذکر (۱) ایک درخت کا نام جسکی لکڑی سُرخ اور مہاگنی کے مُشابہ ہوتی ہے - اِسکے کواڑ - میز کرُسی - صندُوق وغیرہ بناتے ہیں - (۲) تُن کا پھُول جِس سے زرد رنگ رنگتے ہیں +

تَن - ف - اِسمِ مذکر جِسم - بدن - دیہ - پنڈا - ڈیل - سریر - جُثّہ - گات - انگ

تن آسانی - ف - اِسمِ مُؤنث جِسمانی تکالیف سے بچنا - آسائش - آرام طلبی - سہل انگاری +

تن پرور - ف - صِفت - آپ خورادی - آپ مرادی - شِکم بندہ - خود غرض - آرام طلب +

تن پروری - ف - اِسمِ مُؤنث - خود غرضی - آرام طلبی +

تن تنہا - ا - تابع فِعل - ع - جریدہ - دمِ نقد - اکیلا - اپنے دم سے +

تن دُرست - ف - صِفت - چنگا - نروگا - سُکھی - بھلا چنگا - ہٹّا کٹّا - صحیح سالم +

تن دُرستی - ف - اِسمِ مُؤنث - صحت - سلامتی - دُرستی +

تن دِہ - ف - اِسمِ مذکر (۱) ساعی - کوشش کرنے والا + دِلسوز (۲) محنتی - زحمت کش +

تن دہی - ف - اِسمِ مُؤنث (۱) سعی - کوشش - دِلسوزی - تجسُّس (۲) محنت - زحمت - پرسرم - جانفشانی +

تن دینا - ا - فِعل لازم - توجہ کرنا - مُتوجہ ہونا - کوشش کرنا - سعی کرنا - جانفشانی کرنا +

تن کو لگنا - ا - فِعل لازم (۱) دِل پر اثر کرنا - جیسے - ؎

جیسے تن کو لگی ہو وُہ جانے - دوسرا شخص کی بلا جانے -

(۲) انگ لگنا - جزوِ بدن ہونا - ہضمِ صحیح ہونا +

تن کی تپت بُجھانا - ہ - فِعل مُتعدی (ہندو) اِشتہا بُجھانا + بھُوک میں کھانا کھلانا - جیسے ہے کوئی ایسا ہر کا مودی تن کی تپت بجھا دیگا (ہندو فقیروں کی صدا)

تن لگُو - ہ - صِفت (ہندو - ع) جان نثار + ساتھی - ساتھ رہنے والا - انگ لگو + دوست +

تن من - ہ - اِسمِ مذکر - رُوح و قالب جِسم و جان +

دوہا -
نیہ نگر کی ریت ہے تن من دینو کھوئے -
پیٹ ڈگر جب پگ رکھا ہوئی ہوئے سو ہوئے -

تنا

تن من ایک ہونا - ا - فِعل لازم - دو قالب ایک جان ہونا - گہرا دوست ہونا - جانی دوست ہونا - یارِ غار ہونا - مُحِبِ صادق ہونا +

تن من سے - ہ - تابع فِعل - دِل و جاں سے - بطیبِ خاطر +

تن من مارنا - ہ - فِعل لازم (۱) جِسمانی اور نفسانی خواہشوں کو مارنا - اپنے کو مٹانا - خاک میں مِلانا - حرص و ہوا کو چھوڑنا (۲) نہایت کوشش کرنا (۳) خاموش ہونا - ضبط کرنا - چُپ رہنا +

تن من وارنا - ہ - فِعل لازم - دِل و جان سے نثار ہونا - جان قُربان کرنا +

تِن - ہ - ضمیرِ غائب - وُہ - اُن - (متروک) +

تَنَا - ہ - فِعل لازم (۱) کھنچنا - کشیدہ ہونا (۲) سیدھا ہو کر بیٹھنا (۳) پھیلنا - دراز ہونا (۴) بچھُولنا - بھر کر موٹا ہونا جیسے مشک تنا (۵) اینٹھنا - اکڑنا - سینہ اُبھارنا اور دِکھانا (۶) کھڑا ہونا - گڑنا - جیسے خیمہ تنا (۷) طُول پکڑنا - جیسے مقدمہ تنا (۸) میعاد ہونا - قید ہونا - جیسے چار برس کو تن گیا (۹ مُتعدی) پُورنا - پھیلانا - جیسے جالا تنا - گوٹا تنا +

تنا پا - ہ - اِسمِ مذکر (متروک) غرُورِ جوانی - گھمنڈ +

تنا خوری - ا - اِسمِ مُؤنث - صحیح (تنہا خوری) عوام - خِلوت پسندی - تجرد - تنہائی + ایکانت رہنا + اکل کھُراپن +

تنار بری - ہ - اِسمِ مُؤنث - (عوام ۱۶ یری) ا - چند مُعین کلمے جو گویّے گانا سیکھنے میں مُستعمل کرتے ہیں (۲) کھڑراگ - جھگڑا - بے لطف راگ - بیوقت کا گانا - جیسے کہاں کی تنار بری لگا رکھی ہے +

تنازُع - ع - اِسمِ مذکر (۱) باہم جھگڑا کرنا - جھگڑا - ٹنٹا - مناقشہ - دنگا - فساد - قضیہ - تکرار - راڑ (۲) رنجش - بُغض - عداوت - نفاق - مُخاصمت - خصُومت +

تناسُب - ع - اِسمِ مذکر - باہم نسبت ہونا - مُناسبت - موزُونیت - خُوبصُورتی + باہمی تعلّق - باہمی مُطابقت - مُوافقت +

تناسبِ اعضا - ع - اِسمِ مذکر - تمام اِعضا کا اپنے اپنے انداز اور موقع سے ٹھیک ہونا +

تناسُخ - ع - اِسمِ مذکر - ایک صورت سے دُوسری صورت میں ہونا - روح کا ایک قالب سے نِکلکر دوسرے قالب میں آنا - اواگون - بار بار جنم لینا - جون بدلنا - چولا بدلنا +

تناسُل - ع - اِسمِ مذکر - باہم اولاد جنانا - باہم نسل جنانا - نسل بڑھانا +

تَنانا - ہ - فِعلِ مُتعدّی (۱) کھنچنا - لمبا ہونا - دراز ہونا - تنا (۲) نعوذ ہونا - خیزی ہونا - شہوت سے عُضوِ تناسل کا کھڑا ہونا - پھنانا - ہوشیار ہونا - (عوام) (۳) - ہندو - جھنکار ہونا - کسی صدمہ سے سنّا جانا - جھنجھنانا - (۴) زخم کا پھٹا پڑنا - ورم کے مارے سخت تکلیف ہونا - تڑخا جانا +

تَناؤ - ہ - اِسمِ مذکّر - کھنچاؤ +

تَناوُر - ف - صِفت - قوی جُثّہ - فربہ و جسیم - مسٹنڈا - موٹا - قوی - مضبوط - یل شل - تن و توش والا +

تَناوُل فرمانا - یا کرنا - ا - فِعلِ مُتعدّی - کھانا نوش فرمانا - طعام کھانا - بھوجن کرنا - رسوئی جیمنا +

تَمبا - یا تَمبان - ف - اِسمِ مذکّر - ایک قِسم کا ڈھیلا ڈھالا پائجامہ + غرارہ دار پائجامہ

تَمباکو - ہ - اِسمِ مذکّر - دیکھو (تمباکو) +

تَمبو - ہ - اِسمِ مذکّر - ڈیرہ خیمہ - پال - شامیانہ + نمگیرہ - بے چوبہ - خرگاہ -

تَمبُور - ف - اِسمِ مذکّر - ایک قِسم کا چھوٹا ڈھول - ایک قِسم کا باجا +

تَمبُورچی - ا - اِسمِ مذکّر - تمبور بجانے والا +

تَمبُورا - ہ - اِسمِ مذکّر (ایک قِسم کا باجا جس میں ستار کی طرح تین تار لگے ہوئے ہوتے ہیں چونکہ تونبے میں لکڑی لگا کر اُس میں یہ تار باندھ دیتے ہیں - اس وجہ سے یہ نام رکھا - یہ ہندؤں کا مذہبی باجہ ہے) +

تَمبُول - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) ایک قِسم کا پتّا جو ہندوستان میں ہو [illegible] لذّت سے کھاتے ہیں - پان (۲) ایک جاہل عورتوں کی رسم جِسمیں شبِ زفاف کی صبح کو میکے سے سٹھورے کے ساتھ پان کے مُرکّب عرق کا شیشہ دُلہن کے پینے کے واسطے آتا ہے یہ عرق اِس ترکیب سے بنایا جاتا ہے کہ بہت سے پان اور کتھا چُونہ انداز کے مُوافِق ڈالکر پانوں کو کچل لیتے ہیں پھر جوز قرنفل چھوٹی الائچی اور قند گھولکر شربت سا بنا دیتے ہیں اِنمیں اُنکا خیال یہ ہے کہ دُلہن کے جسم میں اِسکے پینے سے زفاف کی ناتوانی کے عوض خون پیدا ہو جاتا ہے - اب اِس کا رواج بہت جاتا رہا - ؎

پھر پلائی ہے بہانے سے مجھے تمبول کے جی میں آتا ہے کہ کُچھ کہہ بیٹھیے مُنہ کھول کے (رنگین)

(۳) ایک درخت کا نام جِسکے پتّے لیسلے سے مُشابہ ہیں (۴ - پنجاب) بیاہ شادی کی ایک رسم کا نام جِسمیں نیوتہ کے طریق پر عزیز و اقارب اور دوست و احباب حسبِ مقدور نقدی دیتے ہیں (۵ - پنجاب - ہندو) وہ روپیہ جو تنی چھہونے یا دواع کیوقت خواہ کھا پے تے آگے جاکر دولہا

چھند سناکر اپنے سُسرال والوں سے نیگ کے طور پر لیتا ہے - پس اُسوقت کے ٹہلہ کی نقدی کو تمبول سے تعبیر کرتے ہیں - چنانچہ مثال سے ظاہر ہے

چھند { چھہ چاول چھنکا چاول چھہ چاول پردھان - ہاتھی منگوں گھوڑا منگوں اور منگوں غلام / اتی توپے سونا منگوں مہروں کا تمبول - جیسے میرا ساس سسر ہرا جن رکھا میرا بول }

تَمبُول آنا - ہ - فِعلِ لازم - لگام کے صدمہ سے گھوڑے کے مُنہ سے خُون نِکلنا +

تَمبُول پینا - ہ - فِعلِ لازم - پان کا مُرکّب عرق پینا +

تَمبُولن - ہ - اِسمِ مُؤنّث - پنواڑن - پان بیچنے والی عورت +

تَمبُولی - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) پنواڑی - پان بیچنے والا (۲) ایک قوم جِسکا پیشہ پان بیچنے کا ہے +

تَنَبُّہ - ع - اسمِ مذکّر - عبرت - نصیحت + دھمکی - تنبیہ - آگاہی - خبرداری +

تَنبیا جانا - ہ - فِعلِ لازم - برسات کی ہوا سے گوٹہ کِناری کا رنگ تانبے کی مانند ہو جانا - ماند ہو جانا +

تَنبیہ - ع - اِسمِ مُؤنّث (۱) جتلانا + آگاہی - واقفیت - خبرداری (۲) پند نصیحت - عبرت (۳ - ا) تاکید - حکماً - پیغام دینا (۴) جھڑکی - ملامت گُھرکی - چشم نُمائی - تہدید - سزا +

تَنَنت - ہ - اِسمِ مذکّر - ٹھیک وقت - عین موقع + حاجت ضرورت موقع وقت (۲) اخیر - انجام - توڑ (۳) نازک حالت - نازک وقت +

تَنتر - ہ - اِسمِ مذکّر (۱) ایک شاستر کا نام جِسمیں مہادیو اور پاربتی جی کا مکالمہ ہے (۲) منتر - منتر جنتر - ٹونا - ٹوٹکا - جادو +

تَنتری - ہ - اِسمِ مُؤنّث (۱) گویّا - قوّال - مُطرب - مُغنّی - خنیاگر - بجنتری سماجی - گایک - سبہ داسی (۲) ایک قِسم کا باجہ جِسمیں تار لگے ہوئے ہوتے ہیں

تَنَنت کار - ہ - اِسمِ مذکّر - گویّا - مُغنّی - سچپنیا - سارنگیا - ستار باز - تار دار ساز کا بجانے والا - ؎

جہانتک کہ تھے گایک اور تننت کار لگے گانے اور ناچنے ایک بار - (امیر حسن)

تُن تُن - ہ - اِسمِ مُؤنّث - ستار و تمبور وغیرہ یعنے ساز تار کی آواز +

تَنتَنا - ا - اِسمِ مذکّر - عو - صحیح (ع - طنطنہ) ا - کرّ و فر - دبدبہ (۲) حکومت تحکّم (۳) غُصّہ - تیہا - خشم - غضب +

تَنتَنانا - ہ - فِعلِ مُتعدّی - بھنبھنانا + سنسنانا - جھنجھنانا +

تَنتَناہٹ - ہ - اِسمِ مُؤنّث (۱) ورم - سُوجن (۲) تکلیف درد جو سوزش سے ہو

سوزش ۔ چھاجھ ۔ خارشت (ہندو) +

تُنتُنی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) چھوٹا ستار ۔ ستاری ۔ سارنگی ۔ دوتارا جیسے اپنی اپنی تُنتُنی اپنا اپنا راگ ۔ تنتنی بجاتے میاں کھاتے شکر گھی ۔ اس طرح کی ایسی تیسی اب کے بیچ جی (۲) بچوں کے ایک کھلونے کا نام جسے اکتاری کہنا چاہیئے +

تن تُھن یا تُن فُن کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (لکھنؤ) خشم آلودہ باتیں کرنا ۔ جلی بھنی باتیں کرنا +

تنخواہ ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ مہینا ۔ مشاہرہ ۔ طلب ۔ درماہا ۔ مواجب ۔ ماہانہ ۔ ماہیانہ

تنخواہ دار ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ تنخواہ پانے والا ۔ وہ نوکر جسے درماہے پر نوکر رکھیں ۔ ملازم +

تنخواہِ ذاتی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ نج کی تنخواہ ۔ اپنی تنخواہ +

تُند ۔ ف ۔ صفت ۔ (۱) تیز ۔ چڑچڑا ۔ تتیا ۔ جھلّا ۔ (۲) خونخوار ۔ جلاد ۔ غضبناک ۔ عضیل (۳) سخت ۔ کڑا ۔ (۴) دوآتشہ ۔ سریع الاثر ۔ (۵) تلخ ۔ کڑوا +

تُندخو ۔ ف ۔ صفت ۔ بدمزاج ۔ جھلّا ۔ زودرنج ۔ بدخو ۔ چڑچڑا +

تُند رفتار ۔ ف ۔ صفت ۔ تیز رفتار +

تُند مزاج ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ دیکھو (تُندخو) +

تَندرُست ۔ ف ۔ صفت ۔ دیکھو (مشتقاتِ تن) +

تَندرُستی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ ایضاً +

تَندہی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ ایضاً +

تَندُور ۔ ا ۔ اسمِ مذکر ۔ تنور ۔ بھٹی ۔ مطبخ ۔ گلخن +

تندور جھونکنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ تنور گرم کرنا ۔ بھٹیارے کا کام کرنا +

تُندی ۔ ف ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) تیزی ۔ چڑچڑاہٹ (۲) سختی ۔ خشونت (۳) غصہ ۔ غضبناکی ۔ بدمزاجی (۴) خیرگی ۔ شوخی ۔ ایستادگی ۔ ہشیاری ۔ شہوت +

تُندَیل ۔ ہ ۔ صفت ۔ توندل ۔ بڑے پیٹ والا ۔ فربہ ۔ تنومند +

تنزُّل ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ زوال ۔ اُترنا ۔ درجہ ٹوٹنا ۔ گھٹاؤ ۔ کمی ۔ تخفیف +

تنزل ہونا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ گھٹنا ۔ درجہ ٹوٹنا ۔ تخفیف میں آنا +

تنزیہ ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ پاک کرنا ۔ صاف کرنا ۔ اخلاطِ فاسد کو دور کرنا ۔ تنقیہ کرنا

تنسیخ ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ (رفاقُن) انہدام ۔ منسوخ کرنا ۔ رد کرنا ۔ باطل کرنا

تنصیف ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ دو ٹوک کرنا ۔ برابر کے دو ٹکڑے کرنا ۔ دو برابر حصوں میں تقسیم کرنا جیسے تنصیفِ دائرہ وخط وغیرہ +

تنفّر ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ نفرت ۔ بیزاری +

تنفُّس ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ سانس لینا ۔ دم لینا ۔ ہانپنا +

تنقیح ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ کسی چیز کو زوائد وعیوب سے پاک وصاف کرنا خالص کرنا ۔ فیصلہ ۔ صفائی ۔ تحقیق ۔ تفتیش ۔ کھوج ۔ تفحّص +

تنقیح کرنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ فیصلہ کرنا ۔ صفائی کرنا ۔ تحقیق کرنا ۔ قائم کرنا ۔ مقرر کرنا ۔ جمانا ۔ چکانا ۔ چکتا کرنا +

تنقیہ ۔ ع ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) آنتوں کو صاف کرنا ۔ جلاب لینا ۔ صاف کرنا جیسے تنقیہ دماغ ۔ (۲) فیصلہ ۔ چکوتا +

تَنَک ۔ ہ ۔ صفت ۔ (گنوار) ذرا ۔ ذرا سا ۔ تھوڑا ۔ کچھ ۔ قدرے +

تُنُک ۔ ہ ۔ صفت ۔ خفیف ۔ کمزور ۔ نازک ۔ کم ۔ لطیف ۔ اوچھا ۔ تنگ ۔ بےحقیقت

تنک ظرف ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ اوچھا برتن ۔ کمظرف ۔ کمینہ ۔ کم حوصلہ تنگدل ۔ تھوڑے دل کا ۔ پیٹ کا ہلکا ۔ وہ شخص جسے بات نہ پچے +

تُنک مزاج ۔ ف + ع ۔ صفت ۔ تیز مزاج ۔ کرودھی ۔ زودرنج ۔ نازک مزاج ۔ چڑچڑا +

تنکا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ (۱) گھانس کا ڈنٹھل ۔ گھانس کا پتّھا ۔ ڈانٹھی ۔ پرال ۔ خس ۔ برگ کاہ ۔ (۲) گنوار اُن کا ۔ اُس کا ۔ انہوں کا ۔ جن کا ۔
اُنکا بُولا پریم کا تنکا چڑھا اکاس ۔ تنکا تھا تن میں بالا تنکا تنکے پاس

تنکا اُتارے کا احسان ماننا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ ذرا سے احسان کو بہت بڑا احسان ماننا ۔ بڑا گن ماننا +

تنکا دانتوں میں لینا یا پکڑنا
تنکا منہ میں لینا } ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (ہندو) عجز کرنا ۔ ہا ہا کھانا ۔ گڑگڑانا ۔ جی دان مانگنا ۔ جان بخشی چاہنا ۔ امان مانگنا ۔ پناہ مانگنا ۔ مغلوب ہونا

تنکا سر سے اُتارنا ۔ ا ۔ فعلِ لازم ۔ کسی پر خفیف احسان کرنا ۔ تھوڑا سا احسان کرنا +

تنکا نہ رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) بالکل صفایا ہو جانا ۔ ایسا لُٹنا کہ کچھ نہ رہنا ۔ جھاڑو پھر جانا ۔ (۲ ۔ دعائے بد) مفلس ہو جانا ۔ فقیر ہو جانا ۔ کنگال ہو جانا +

تِنکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ عو ۔ (۱) ناراض ہونا ۔ بگڑنا ۔ خفا ہونا ۔ بربھڑ ہونا ۔ جھلّانا جیسے تنک کر چلی گئی ۔ تنک کر بولی کہ میں تمہارے منہ نہیں لگتی (ہندو بفتح فوقانی بھی بولتے ہیں) ۔ (۲ ۔ عوام) پھڑپھڑانا ۔ بے چین ہونا

بیقرار ہونا۔ مضطرب ہونا +

تُنُکی - ف - اِسم مؤنّث - ایک قسم کی نہایت باریک اور خستہ روٹی (فقرہ) روٹی ہے، تو وہ کراری کرم کرم جلیسے تُنکی +

تنکے - ہ - (تِنکا کی جمع) بہت سے تنکے +

تنکے چُننا - ہ - فعلِ لازم - (۱) نشہ کے عالم میں مدہوش ہونا۔ نشہ میں دیوانہ بننا۔ بدحواس ہونا۔ مبہوت ہونا۔ مخبوط الحواس ہونا۔ (۲) پاگل ہوجانا۔ مجنون ہوجانا۔ سودائی ہوجانا۔ باؤلا ہونا۔ وحشی ہونا ؎

باغباں آتا نہیں گلگشت کو وہ رشکِ گُل　　تنکے اب چُننے لگا دیوانہ گلچیں ہوگیا (ناسخ)

(۳) مفتون و فریفتہ ہونا۔ والہ و شیدا ہونا +

خوبرو لاکھ جہاں میں کوئی ہشیار سُنے　　پر تجھے دیکھے تو تنکے سرِ بازار چُنے (معروف)

تنکے چُنوانا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) پاگل بنانا۔ دیوانہ بنانا۔ باؤلا بنانا۔ وحشی بنانا ؎

باعثِ وحشت ہوئی بےاعتنائی آپ کی　　تنکے چُنوانے لگی ہمسے جُدائی آپ کی

(۲) فریفتہ کرنا۔ مفتون کرنا۔ خراب و خستہ پھرانا۔ آوارہ پھرانا ؎

موئی نے قیس سے عاشق کو تنکے چُنوائے　　چھگانا کی تھی وہ قربان کلموئی لیلا (نازنین)

تنکے کا سہارا - ہ - اِسم مذکّر - ذراسی مدد۔ تھوڑی سی ڈھارس جیسی ڈوبتے کو تنکے کا سہارا بہت ہے ؎

ہُوئے بحرِ عشق میں تنکے کا سہارا ڈھونڈھے　　آسرا وہ نہیں لیتے جو خُدا رکھتے ہیں (آتش)

تنکے کو پہاڑ کر دکھانا - ہ - فعل لازم - (۱) چھوٹی سی بات کو بڑی کر دکھانا۔ (۲) خُدا تعالے کا اپنی قدرت کاملہ سے ادنےٰ کو اعلیٰ مرتبہ پر پہنچا دینا۔ گدا کو بادشاہ بنا دینا ؎

غالب کو دیو سے قوّتِ دل اس نحیف کو　　تنکے کو جو دکھائے ہے پل میں پہاڑ کر (میر تقی)

تنکے کی اوٹ۔ یا۔ اوجھل پہاڑ ہونا - ہ - فعل لازم - (۱) ذرا سی بات میں کسی بڑی بات کا مخفی ہونا۔ ہر چیز میں ایک مخفی اور مختص کیفیت کا ہونا۔ تھوڑی سی آڑ میں بہت کچھ چُھپ جانا + ؎

وہ تجھی میں ہے جسے ڈھونڈے ہے تو مُرشد سے پوچھ
کہتے ہیں تنکے کی اوجھل یعنے اے غافل پہاڑ (معروف)

(۲) عقدۂ مالاینحل کا کسی سہل تدبیر سے حل ہوجانا +

(بعض اوقات شعبدہ کے موقع پر بھی بولتے ہیں) +

تَنَگ - ف - اِسم مذکّر - تھیلا - گون +

تَنگ - ف - صفت - (۱) نقیضِ فراخ۔ ضیّق۔ سکڑا + کم چوڑا بھچا ہوا۔ (۲) چُست۔ پھنسا ہوا۔ (۳) کم۔ تھوڑا۔ قلیل + نازک + اچھا (۴) غریب۔ مفلس۔ محتاج۔ مصیبت زدہ۔ (۵) عاجز۔ زچ۔ مغلوب ناچار۔ (۶) مشکل۔ دُشوار۔ (مرکبات میں) (۷) اسم مذکّر۔ گھوڑے کی پیٹی۔ چارجامہ کسنے کی نواڑ۔ بیل یا گدھے وغیرہ کا کمر بند +

تنگ آنا - ا - فعلِ لازم - عاجز آنا - ناچار ہونا۔ ضیق میں آنا۔ مجبور ہونا۔ دِق ہونا + بیزار ہونا۔ گھبرا جانا۔ تھک جانا +

تنگ پکڑنا - ا - فعلِ متعدّی - (۱) سخت گرفت کرنا۔ عاجز کرنا۔ زچ کرنا۔ چاروں طرف سے مجبور کرنا۔ (۲) گھوڑے کی لگام کو تنا ہوا رکھنا۔ لگام کو کھچا ہوا رکھنا ؎

او شہسوارِ حُسن زیادہ پکڑ نہ تنگ　　ڈر ہے سمندِ ناز لبِ توسنی الف نہ ہو (میر تقی)

تنگ چشم - ف - صفت - کم بین۔ کم حوصلہ۔ کمظرف۔ پست ہمت۔ کمینہ۔ بخیل۔ کنجوس۔ ممسک +

تنگ حال - ف + ع - صفت - (۱) غریب۔ خستہ حال۔ مصیبت زدہ۔ مفلس۔ محتاج (۲) نازک حالت۔ قریبِ مرگ + تباہ حال + جان کنی +

تنگ حوصلہ - ف + ع - پست ہمت۔ کمظرف۔ کمینہ۔ اوچھا +

تنگ دست - ف - اِسم مذکّر - صفت - مفلس۔ نادار۔ غریب۔ محتاج۔ کنگال۔ تہیدست۔ مفلوک +

تنگدستی - ف - اِسم مؤنّث - مفلسی۔ ناداری۔ خلاکت +

تنگدل - ف - صفت - بخیل۔ کنجوس۔ تھڑدلا۔ اوچھا۔ کمظرف +

تنگ دہن - ف - صفت - غنچہ دہن چھوٹے مُنہ کا معشوق پستہ دہن +

تنگ ظرف - ف + ع - صفت - اوچھا۔ کم حوصلہ۔ پست ہمت۔ تھڑدلا +

تنگ کرنا - ا - فعلِ متعدّی - (۱) ستانا۔ دِق کرنا۔ مجبور کرنا۔ عاجز کرنا۔ حیران کرنا۔ تکلیف دینا ؎

یا تنگ نہ کر ناصحِ ناداں مجھے اتنا　　یا چل کے دکھا دے دہن ایسا کمر ایسی (آرزو)

(۳) چُست کرنا۔ کسنا۔ کھینچنا +

تنگ وقت - ف + ع - اِسم مذکّر - نازک وقت۔ کم وقت۔ فرصتِ قلیل +

تنگ ہاتھ ہونا - ا - فعلِ لازم - مفلس ہونا۔ پیسہ پاس نہ ہونا۔ نادار ہونا +

تنگ ہونا - ا - فعلِ لازم - دُکھی ہونا۔ عاجز ہونا۔ زچ ہونا۔ دِق ہونا۔ مجبور ہونا۔ ناچار ہونا +

تنگا ترشی کرنا - اُ - فعلِ لازم - پیسے کی کفایت اور از حد جزرسی کو کام میں لانا +

تنگی - ف - اِسمِ مؤنّث - فراخی کے خلاف - کوتاہی - کمی (۲) مُفلسی - مُحتاجی - غریبی - (۳) مُصیبت - سختی - (۴) مُشکل - دِقّت - دُشواری (۵) کم ظرفی - اوچھائی + جزرسی +

تنگی کرنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) کوتاہی کرنا - کمی کرنا - (۲) کنجُوسی کرنا - جُزرسی کرنا - (۳) سختی کرنا - جبر کرنا - (۴) کمظرفی کرنا - اوچھائی کرنا +

تنگی گئی فراخی آئی - اُ - (مثل) مُفلسی دُور ہُوئی اور فراغبالی آئی - بُرے دِن گئے بھلے دِن آئے +

تنگی ہونا - اُ - فعلِ لازم (۱) کمی ہونا - قلّت ہونا - (۲) سختی ہونا - مصیبت ہونا (۳) اِفلاس ہونا - تنگدستی ہونا - (۴) گُنجایش نہونا - سکڑاپن ہونا +

تنُوّر - ع - اِسمِ مُذکّر - بھٹّی - دیکھو (تنُدور) +

تنومَند - ف - صِفت - شہ زور - زورآور - قوی - موٹا تازہ - قوی جُثّہ بلی - سانڈ - سینہ زور - تنآور - بلوان +

تنومندی - ف - اِسمِ مؤنّث - زورآوری - شہ زوری - فربہی - موٹاپا

تنوِین - ع - اِسمِ مؤنّث - کسی حرف پر دو زبر یا زیر یا پیش لگانے سے نُون کی آواز نکالنا - نُون پیدا کرنا +

تنہ - ف - اِسمِ مُذکّر - درخت کا وُہ حصّہ جہاں تک شاخ نہ نکلی ہو - مندلا - درخت کا دھڑ +

تنہا - ف - صِفت - تابع فعل (۱) اکیلا - فرد - جُدا - جریدہ - مجرّد - اکانت - خِلوت گُزین - نِرالا (۲) صِرف - فقط اپنے دم سے (۳) یکتا - لاثانی - بے نظیر - طاق +

تنہائی - ف - اِسمِ مؤنّث - جُدائی - علیحدگی - مُفارقت - خِلوت - اکیلا رہنا -

تنی - ہ - اِسمِ مؤنّث (ہنُدو) (۱) ڈوری - بند - کسی چیز کے باندھنے یا کسنے کی ڈور جیسے ٹاٹ کی انگیا - موُنجھ کی تنی - میرے دیوار میں کیسی تنی (۲ - ہنُدو - عو) حِصّہ - ساجھا - پتّی - شیئر +

(۳) کھتری اور سارسُت برہمنوں کی ایک رسم جسکا خلاصہ یہ ہے کہ شادی کے دقت چھ کورے سکورے لیکر اُنکے پیندے میں سوراخ کرتے - اور اُنیں سے دو میں رولی چاول وغیرہ بھر کر اور پرسے دو بطور سرپوش ڈھک کر باقی کے دو اُنکے اوپر رکھ دیتے ہیں - اِسکے بعد مولی یعنے کلاوہ سے لپیٹ کر تین طرح سے بان کے توڑے سے باندھ دیتے ہیں - اِسے تنی کہتے ہیں +

(برات کے دِن دولہا سہپہر کے وقت اپنے دو چار ہمجولیوں کے - ساتھ گھوڑے پر سوار ہو - تلوار ہاتھ میں لے - اپنی سُسرال میں جاتا ہے - اور تلوار کی نوک سے تنی کو چھوتا ہے - جسے تنی چھونا کہتے ہیں - نیز بیئی کے بعد دولہا ہی اِسکی گرہ کھولتا ہے جسکو تنی کھولنا کہتے ہیں - اور دولہا کے گھر میں جو تنی باندھی جاتی ہے اُسے دُلہن آکر کھولتی ہے -

جس روز تنی بندھتی ہے اِسکو تنی کڑاہی کہتے ہیں -

تنی کی رسم مونڈن اور جنیئو یعنے زنار بندی کی تقریب میں بھی برتی جاتی ہے - ایسی تقریبوں میں صاحب خانہ ہی تنی کھولتا اور باندھتا ہے) +

تنی میں گانٹھ دینا - ہ - فعلِ مُتعدّی (ہنُدو) ۱ - منسُوب کرنا - نامزد کرنا - نسبت کرنا - منگنی کرنا - سگائی کرنا (۲) یاد رکھنا - یادداشت کے واسطے بند میں گرہ لگانا +

تنیا - ہ - اِسمِ مذکّر - گنوار) لنگوٹی - ایک کپڑے کی دھجی - جو ذلیل قوموں کے مرد ستر پوشی کے واسطے باندھ لیتے ہیں +

تُو - ہ - حرفِ جزا - تب - پس - فامّا + الحاصل - حاصِل کلام + جو کا جواب - اُسوقت + پھر + اُس حالت میں - برائے تاکید و تحسین و زائد +

(یہ لفظ بواوِ مجہُول کبھی تائے فوقانی مفتُوح کبھی تائے مُثنّاۃ مضمُوم کے ساتھ بولنے میں آتا ہے اور جزائے شرط کے علاوہ تحسین کلام و تاکید کے موقع پر بھی مُستعمل ہے جیسے واہ تُم خوب آئے دیکھو تو - سنو تو - ٹھیرو تو - کبھی زائد بھی آتا ہے جیسے میں تو آتا تھا اُسنے روک لیا - ۔ ۵

بیٹے کہا کہو تو مسیحا کہیں تمہیں + کہنے لگے کہ کہنا ابھی پہلے مر تو لو + (ظفر)

تُو - ہ - اِسمِ مؤنّث - کُتّے کے بُلانے کی آواز +

تَو بھی - ہ - تابع فعل (عوام) باوجُودیکہ - پھر بھی - تاہم - تسپر بھی - برنٹ اِسکے برعکس +

تُو - ہ - ضمیر واحد حاضر + حرفِ خطاب - جو ادنےٰ یا کم درجہ والے کی نسبت بولا جاتا ہے + (گنوار بواوِ مجہُول بولتے ہیں جیسے تو کو تو ہے - ارے تُو کہا بولے ہے تو کو نہ مو کو سے بھاڑ میں جھبو کو وغیرہ وغیرہ) +

تُو تڑاق کرنا - اُ - فعلِ لازم - بدزبانی اور بدکلامی سے پیش آنا - گالی گلوچ کرنا - زبان درازی کرنا +

تُو تُکار - ہ - تابع فعل - گالی گلوچ - بدزبانی - زبان درازی - بدکلامی

تُو تُو میں میں - ہ - اِسمِ مؤنّث (۱) گالی - گلوچ - زبان درازی - (۲) جھگڑا - ٹنٹا - اجلافوں کی سی لڑائی +

توڑ وال ڈال نو میں بات بات - ہ - مثل - میں تجھسے ایک درجہ

سوا ہوں۔ جیسا تو ویسا نہیں +

تو مجھکو میں تجھکو ۔ ہ۔ مثل۔ تو میرا ساتھ دیگا تو میں تیرا ساتھ دونگا۔

توا ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) تابہ۔ لوہے کا وُہ گول ظرف جسپر روٹی پکاتے ہیں۔ (۲) ٹھیکرے کا گِتا جسکو تمباکو کے اُوپر رکھکر چلم بھرتے ہیں (۳) تانبے یا لوہے کا گول پتر جسکو حمام یا سقایہ میں پانی گرم کرنے کی غرض سے لگاتے ہیں (۴ صِفت) نہایت کالا +

توا سر سے باندھنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (عوام) اپنے تئیں مستحکم کرنا۔ مضبوط بنانا۔ صدمۂ دماغی و سر کی حفاظت کرکے لڑنے کو مستعد ہونا

توا ہنسنا ۔ ہ۔ فعلِ لازم (۱) جب جلتے جلتے توے کے نیچے بہت سا کاجل جمع ہوکر روشن ہوجاتا ہے تو اُسکو توا ہنسنا کہتے ہیں اور اُس سے شادی و رزق کی افزونی کا شگون لیتے ہیں۔ ؎

دیکھ تاروں کو فلک پر لبِ نانِ فراق ۔ رو کے کہتا ہے بحسرت کہ توا ہنستا ہے (نکہت)

(۲) جب کوئی نہایت کالا آدمی پان کھا کر ہنستا ہے تو اُسپر بھی توا ہنسنے کی پھبتی ہوتی ہے ؎

اُس شیخ سیہ چہرہ کو ہنگام تبسم ۔ دیکھا تو کہا بنے یہ ہنستا ہے توا گرم (انشا)

تواتر ۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ پے در پے۔ برابر۔ مدام۔ لگاتار۔ تاپڑ توڑ +

توارد ۔ ع۔ اِسمِ مذکر۔ لغوی معنے باہم ایک جگہ اُترنا۔ اِصطلاحی۔ دو شاعروں کا باہم مضمون لڑجانا۔ ایک ہی مضمون دو شخصوں کے ذہن میں آنا +

تواری ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ برہمنوں کے ایک فرقہ کا نام جنہیں تین وید پڑھنے کا استحقاق تھا +

تواریخ ۔ ع۔ اِسمِ مؤنث۔ جمع تاریخ (۱) مہینے کے دِن (۲) سنون کا علم۔ سمبت کی یادداشتیں (۳) علمِ واقعات۔ قصّے۔ تذکرے۔ کہانیاں۔ داستانیں۔ بزنامت۔ اتہاس۔ کتھا +

تواضع ۔ ع۔ اِسمِ مؤنث (۱) عاجزی۔ فروتنی۔ اِنکسار۔ آدھینتی (۲) خاطر۔ مدارات۔ آدر مان۔ آؤ بھگت + خوش اخلاقی (۳) نذر بھینٹ (۴) مہمان داری + ضیافت۔ دعوت +

تواضع سمرقندی ۔ ع + ف۔ اِسمِ مؤنث۔ جھوٹی خاطر۔ ظاہرداری کی آؤ بھگت۔ اُوپری صلا +

تواضع کرنا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) عاجزی سے پیش آنا + خوش اخلاقی سے پیش آنا (۲) خاطر و مدارت کرنا۔ آؤ بھگت کرنا (۳) نذر کرنا۔

بھینٹ دینا (۴۔ عوام) ضیافت کرنا۔ دعوت کرنا +

توأم ۔ ع۔ صِفت۔ جوڑواں + ایک ساتھ کے پیداشدہ بچّے +

توان ۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ طاقت۔ زور۔ بل۔ قوّت۔ قدرت +

توانا ۔ ف۔ صِفت۔ زور آور۔ طاقتور + جسیم۔ تنومند۔ ہٹا کٹا۔ مُسٹنڈا

توانائی ۔ ف۔ اِسمِ مؤنث۔ طاقت۔ زور۔ بل۔ قدرت +

توائی ۔ ا۔ اِسمِ مؤنث۔ دیکھو (تباہی) +

توباہ ۔ ا۔ اِسمِ مؤنث (اُردو والوں نے توبہ کا اِشباع کرلیا ہے) ؎

مے کے پینے سے تو ہر چند بناہی توبا ۔ پر مُغاں سے یہ خجل ہوں کہ الٰہی توباہ (لااعلم)

توبڑا ۔ ا۔ اِسمِ مذکر (۱) (ف۔ توبرہ۔ تُبرہ) گھوڑے کو دانہ چڑھانے کا ٹاٹ یا چمڑے کا تھیلا (۲) حقارتاً توبہ کو بھی کہدیتے ہیں مثلاً جب کوئی شخص بہت توبہ توبہ کرے تو کہتے ہیں اِسکے مُنہ کو تو توبڑے بندھ گئے) +

توبڑا چڑھانا ۔ ا۔ فعلِ متعدی (۱) گھوڑے کو دانہ کھلانا۔ گھوڑے کے مُنہ پر دانہ بھر کے توبڑہ چڑھانا (۲) سخت سزا دینا مگر مرچوں کا توبڑہ کہتے ہیں کیونکہ پہلے زمانہ میں سخت مجرم کیواسطے یہ ایک سزا تھی +

توبہ ۔ ع۔ اِسمِ مؤنث (۱) لغوی معنے۔ گناہ سے باز آنا۔ افسوس۔ پچھتاوا۔ پشیمانی۔ اِستغفار۔ ندامت۔ اِنفعال (۲۔ ا) عہد۔ اِنکار۔ قول۔ قسم (۳) اِنحراف۔ برگشتگی (۴) ترک۔ تیاگ۔ ؎

دروازہ میکدہ کا نہ کر بند محتسب ۔ ظالم خُدا سے ڈر کہ در توبہ باز ہے (ذوق)

(۵۔ ا) خُدا نہ کرے۔ خدا بچائے۔ خدا محفوظ رکھے (۶۔ ا) پناہ۔ ترا۔ زنہار + رحم کر۔ ترحّم فرما۔

توبہ بُلوانا۔ یا۔ کرانا ۔ ا۔ فعلِ متعدی۔ چیں بُلوانا۔ جچوانا۔ عاجز کرنا۔ گھبرا دینا +

توبہ تِلّا کرنا ۔ ﹜ ا۔ فعلِ لازم۔ واویلا کرنا۔ آہ و فریاد کرنا۔
توبہ تلّی مچانا ۔ ﹜ آہ و زاری کرنا + شور و غل مچانا۔ شکوہ و
توبہ دھاڑ مچانا ۔ ﹜ شکایت کرنا + اِظہارِ عجز کرنا۔ پناہ مانگنا۔

توبہ توبہ ۔ ع۔ ندا۔ نفرتِ کلّی یا عہدِ واثق یا مُقامِ عبرت و تاسّف پر یہ کلمہ بولتے ہیں +

توبہ توڑنا ۔ ا۔ فعلِ لازم۔ عہد شکنی کرنا۔ قول و قسم سے پھرنا۔ ؎

زاہد کا دل نہ خاطرِ مے خوار توڑیئے
سو بار توبہ کیجئے سو بار توڑیئے۔

توبہ کر بندے اِس گندے روزگار سے - ا - کہاوت کاربد و روزگار موجودہ سے باز آ - اِس بُرے پیشہ کو چھوڑ +

توبہ کر کے کہنا - ا - فعلِ لازم - خدا سے ڈر کے کہنا - خاک چاٹ کے کہنا - شیخی سے باز آکر کہنا + دعوے سے کہنا +

توبہ کرنا - ا - فعلِ لازم - (۱) گُناہ سے باز آنا (۲) عہد کرنا - قسم کھانا (۳) عبرت پکڑنا (۴) فریاد کرنا - واویلا کرنا (۵) چھوڑنا - تیاگنا - (۶) پناہ مانگنا - مغفرت چاہنا (۷) معذرت کرنا - معافی چاہنا - (۸) افسوس کرنا - تاسّف کرنا +

توبیخ - ع - اِسمِ مُونّث - زجر - ملامت - جھڑکی + طعن - ترُوز - طنز +

توپ - ت - اِسمِ مُونّث (۱) گولا چلانے کا آلہ (۲) بہت مُوٹا آدمی - تھپتپس آدمی +

توپ چلانا - ا - فعلِ مُتعدّی - توپ چھوڑنا - توپ کو بتّی دِکھانا توپ مارنا - گولہ مارنا - توپ کی آواز کرنا +

توپ چلنا - ا - فعلِ لازم - توپ چھُوٹنا - ؎

ہجر کی رات کسی طور نہیں ٹلنے کی　　توپ تا صبح قیامت بھی نہیں چلنے کی (رند)

توپ چی - ف - اِسمُ مذکّر - گولنداز - توپ چھوڑنے والا خلاصی - میر آتش +

توپ خانہ - ف - اِسمُ مذکّر (۱) توپوں کے رہنے کا مقام میگزین - (۲) چھ توپیں مع سامان یعنے پیٹی وچھڑ وغیرہ توپوں کی ایک تعداد +

توپ داغنا - ا - فعلِ مُتعدّی - دیکھو (توپ چلانا) +

توپ دغنا - ا - فعلِ لازم - دیکھو (توپ چلنا) +

توپ دم کرنا - ا - فعلِ لازم (لکھنو) توپ کی بھاپ سے اُڑانا - توپ کے مُنہ اُڑانا +

توپ سر کرنا - ا - فعلِ لازم (دیکھو توپ چلانا) +

توپ کے مُنہ اُڑانا - ا - فعلِ مُتعدّی - ایک سخت سزا جس میں مُجرم کو توپ کے مُنہ سے باندھکر توپ چھوڑ دیتے ہیں یہ بیرحمی کے زمانہ کی سزائیں تھیں +

توپنا - ہ - فعلِ مُتعدّی (گنوار - عو) زمین میں گاڑنا - زمین میں دفن کرنا - دبانا +

توت - ع - اِسمُ مذکّر (ف - تود) ایک درخت اور اُسکے پھل کا نام - جسکو شہتوت بھی کہتے ہیں - اِسکے پتّوں سے ریشم کے کیڑوں کی پرورش ہوتی ہے +

توتا - ف - اِسمُ مذکّر (۱) ایک پرند کا نام جسکی پر سبز - چونچ سُرخ اور گلے میں طوق ہوتا ہے - طوطا - سوآ - مِٹھّو - سوگا (۲) توڑے دار بندوق کا گھوڑا - ماشہ + ؎

کلمہ پڑھینگے دونوں میرے خانہ جنگ کا　زاغِ کماں ہو اسیں کہ توتا تفنگ کا (آتش)

(۳) ا - طفلِ خوش گُفتار + پیار کا کلمہ (۴) بھنگ کی لگدی +

توتا پالنا - ا - فعلِ لازم - عِلاج نہ کرکے بیماری بڑہانا + بیماری مول لینا + مرضِ آتشک کو چھُپانا +

توتا چشم - ف - صِفت - بے مُروّت - بیوفا - بیدید +

توتلا - ہ - صِفت - وُہ آدمی جسکی زبان موٹی ہونے کے باعث الفاظ صاف نہ نکلیں - الکن - ہکلا +

توتو - ہ - ندا - بوادِ مجہُول - کُتّے کے بُلانے کی آوازہ +

توتو - ہ - اِسمِ مُونّث - عو - (متروک) - زبان - للوجیب + ؎

تیری تو تو نہیں ہٹتی ہے بھلا جس تس سے　　پھر یہ کیوں کرتی ہے رنگیں کا تو مذکور دوا (رنگیں)

توتی - ف - اِسمُ مذکّر (ایک خوش آواز چھوٹی سی چڑیا کا نام ہے جو تُوت کے موسم میں اکثر دکھائی دیتی اور شہتوت کمال رغبت سے کھاتی ہے چنانچہ اسیوجہ سے اسکا نام توتی رکھا گیا ہے - اہلِ دہلی اِسکو مذکر بولتے ہیں گو اِسکا نام تانیث ہے) +

توتی بولنا - ا - فعلِ لازم - شہرۂ آفاق ہونا - کسی ہُنر یا کمال مرتبہ یا حُسن و جمال وغیرہ میں دھاک ہونا + دَور دَورا ہونا - اقبال سامنے ہونا - کسی امیر کے دربار یا سرکار میں خُوب کہنا سُننا چلنا - ؎

ہے قفس سے شور اک گلشن تلک فریاد کا　خُوب تُوتی بولتا ہے اِن دِنوں صیاد کا (ذوق)

شُہرہ ہے اِس سبزۂ رُخسار کا　　خوب تُوتی بولتا ہے یار کا - (ہجر)

توتی کا پڑھنا - ا - فعلِ لازم - تُوتی کا چہچہانا - توتی کا سُخن سرائی کرنا

توتی کی آواز نقارخانہ میں کون سُنتا ہے - ا - (کہاوت) بڑے کارخانوں میں چھوٹوں کی کچھ سماعت نہیں ہوتی بڑے آدمیوں کی رائے کے سامنے ادنےٰ آدمیوں کی رائے کو کوئی نہیں پُوچھتا +

توتے - ا - اِسمُ مذکّر (۱) توتا کی جمع (۲) حرُوفِ مُغیرہ کے آنے سے الف یائے مجہُول سے بدلکر بھی یہ شکل ہو جاتی ہے +

توتے اُڑ جانا۔ یا ہاتھوں کے توتے اُڑ جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ حواس باختہ ہو جانا۔ سٹ پٹا جانا۔ گھبرا جانا۔ ہکا بکا ہو جانا۔ اوسان نہ رہنا۔ سہ

اُسنے دیکھا جو اُٹھ کے سوتے سے ۔ اُڑ گئے آئینہ کے توتے سے ۔ (میر تقی)

عقل کے جال میں کب حُسنِ خداداد آیا اُڑ گئے ہاتھوں کے توتے جو وہ صیّاد آیا (شیخ امداد علی)

توتے کی سی آنکھیں پھیرنا۔ ا۔ فعل لازم۔ یک لخت بیمروّت اور بے دید ہو جانا۔ جیسے باتیں کرے مینا کی سی آنکھیں پھیرے توتے کی سی +

توتے کی طرح آنکھ بدل جانا۔ ا۔ فعل لازم۔ دفعتہً بیمروّت ہو جانا۔ آنکھوں پر ٹھیکری رکھ لینا + سہ

خط بھیجنے لگا جو اُس آئینہ رو کو میں توتے کی طرح آنکھ کبوتر بدل گیا (اسیر)

توتے کی طرح پڑھنا
توتے کیطرح یاد کرنا } ا۔ فعل لازم۔ بے سمجھے پڑھنا۔ بے سمجھے یاد کرنا

توتیا۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) نیلا تھوتھا۔ مس کُشتہ۔ (۲) سُرمہ +

توتیے جوڑنا۔ یا۔ توتے جوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم (عو) تہمت اور بُہتان لگانا۔ بدنام کرنا۔ طوفان لینا۔ سہ

بیٹے چاہا جو تجھ کو اے رنگیں ۔ مجھسے ہر ایک بدگمان ہوا۔
توتیے جوڑتی ہے کیا کیا خلق جی لگانا بلائے جان ہوا۔

توجُّہ۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) کسی کیطرف مُنہ کرنا۔ رُخ دینا۔ (۲-ا) رُجحان۔ میل۔ رغبت۔ رُجوع (۳-ا) خیال لحاظ۔ تعلّق خاطر۔ نُصرت (۴-ا) مہربانی۔ عنایت۔ شفقت +

توجُّہ باطن۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ دلی رُجوع۔ دلی مہربانی +

توجِیہ۔ ع۔ اِسم مؤنث (۱) وجہ بیان کرنا۔ دلیل لانا۔ وجہ۔ باعث۔ سبب۔ بیان واضح (۲) حُلیہ۔ چہرہ کا خط و خال +

توجیہ نویس۔ ع + ف۔ اِسم مذکر۔ حُلیہ نویس +

توحید۔ ع۔ اِسم مؤنث۔ ایک ماننا۔ ایک جاننا۔ واحد جاننا۔ ایک ہونا + واحدانیت۔ یکتائی۔ خدا کے ایک ہونے پر یقین لانا +

تُودَہ۔ ہ۔ ف۔ اِسم مذکر (۱) انبار۔ ڈھیر۔ اٹم (۲) وُہ مٹّی کا ٹیلا۔ یا کچّی دیوار جسپر تیرانداز تیروں کی مشق کرتے ہیں۔ تُھوا۔ نشانہ گاہ۔ ہدف۔ (۳-عو) بہت۔ الغاروں۔ بکثرت۔ جیسے تودہ مرچیں +

تودہ بندی۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ حدود بندی +

تودہ طوفان۔ ا۔ اِسم مذکر۔ بہت الزام لگانے والا۔ فسادی۔ فتنہ انگیز۔ نہایت شریر۔ مکّار +

تُوَر۔ ہ۔ اِسم مذکر (۱) ایک قسم کا غلہ جسکی دال پکاتے ہیں (۲-ا) چوبندی وُہ رسّی جو زنانی پینس یا سُکھپال یا میانہ کے گرد اگر پردہ نہ اُڑنے کی غرض سے باندھتے ہیں +

ہاتھ سے سات سہاگن کے رسی بٹوالا واسطے میرے میانہ کے تو ایک تور بنے (سودا)

تُورَہ۔ ت۔ اِسم مذکر (عو-ا) شرع۔ سُنّت۔ طریق۔ قانون۔ دستور العمل رسم۔ مجازاً وُہ شریعت جو چنگیز خاں نے وضع کی تھی۔ نیز بمعنے حکم شدید شاہی (۲) حصہ بخرہ + مختلف کھانوں کا ایک خوان یا کئی خوان جو امیروں میں شادی وغیرہ کے موقع پر کچھ روز پیشتر تقسیم کئے جاتے ہیں + سہ

لگا کے خوان میں بھیجا نہ کیجئے کچھ چیز خُدا کے واسطے ہم گزرے ایسے تورے سے (انشا)

(۳-ا-عو) غرور۔ گھمنڈ۔ نمود (۴-ا-عو) عزت۔ رُتبہ +

تورہ بندی۔ ت + ف۔ اِسم مؤنث۔ شادی سے پیشتر گھر گھر تورہ تقسیم کرنے کی تقریب۔ مختلف قسم کے کھانوں کی رکابیاں و تشتریاں مع خوان بھیجنے کی تقریب +

تورہ پوش۔ ت + ف۔ اِسم مذکر۔ خوان پوش۔ وُہ سرپوش جو توروں کے خوانوں پر بانس کا بُنا ہوا ڈھانکا جاتا ہے +

تورہ پیٹی۔ ا۔ اِسم مؤنث۔ عو۔ (طنزاً) نخرہائی عورت۔ مغرور عورت۔ متکبر عورت + شیخی باز عورت + وُہ عورت جو بہت سا شرع تورہ ظاہر کرے۔ ظاہر کی پابند شرع عورت +

تورہ جتانا۔ ا۔ فعل مُتعدی۔ عو۔ (طنزاً) نخرہ کرنا۔ غرور کرنا۔ اترانا۔ شیخی کرنا۔ تعلّی کرنا + پابندی شرع ظاہر کرنا + دکھاوے کی پرہیزگاری جتانا +

تورہ لگنا۔ ا۔ فعل لازم۔ نخرہ لگنا۔ اترانا +

تُورہی۔ ہ۔ اِسم مؤنث (تُرہی) ایک قسم کا بگل۔ تُرم۔ ایک قسم کی لمبی نفیری جو بیاہ شادیوں میں بجاتے ہیں۔ قرنائے۔ کرنائے +

تُورِی۔ ہ۔ اِسم مؤنث (پورب) تُرئی۔ ایک قسم کی ترکاری +

تَورَیت۔ عبرانی۔ اِسم مؤنث۔ وُہ آسمانی کتاب جو حضرت موسیٰ علیہ السلام پر اُتری تھی

تورے والی۔ ا۔ اِسمِ مؤنث (عو۔ طنزاً) پابندِ شرع عورت۔ پرہیزگار عورت۔ ثِقہ عورت (۲) مغرور عورت۔ مُتکبّر عورت۔ ناک والی عورت

توڑ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) شکستگی۔ ٹوٹ پھوٹ۔ درز۔ شق۔ رخنہ۔ شگاف ناکا (۲) غار جو توپ یا بندوق سے دیوار یا فصیل وغیرہ میں پڑ جائے (۳) آب پاشی (۴) چڑھاؤ۔ طغیانی + بہاؤ کا زور + س

خیر ہو ہم عاشقوں کی عشق ہے دریائے قہر ٹوٹتا ہے توڑ کے پانی میں دم پیراک کا (امداد علی بحر)

(۵) دہی کا پانی (۶) جواب۔ جرح و قدح۔ رد (۷) اَنت۔ انتہا۔ گولی یا گولہ کی مقدارِ مسافت۔ س

سخت جانی نے کیا تن کو حصارِ آہنی آج تیرے تیر کا دیکھینگے اے خونخوار توڑ (جلال)

(۸) علاج۔ چارہ۔ مارگ۔ بدرقہ (۹) پیچ یا داؤں کا اُلٹ بدل۔ (۱۰) کسی چیز کی قیمت کا فیصلہ۔ چکوتا (۱۱) غل۔ شور +

کم بضاعت جتنے ہیں کرتے ہیں جوش و خروش توڑ ہوتا ہے کسی دریا میں کب سیلاب کا (ناسخ)

توڑ پھوڑ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) شکستگی۔ ٹوٹ پھوٹ (۲) نیست و نابود کرنا۔ انہدام۔ تخریب۔ غارت۔ پائمالی۔ خرابی۔ ویرانی۔ (۳) سازش۔ بہکاوٹ۔ اِغوا۔ تلبیس +

توڑ جوڑ۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) توڑنا جوڑنا۔ جنگ و صلح۔ لڑائی اور ملاپ ہ

ہمسے توڑی رقیب سے جوڑی واہ اِس جوڑ توڑ کے صدقے۔ (نکہت)

(۲) داؤں پیچ۔ داؤں گھات + تدبیر۔ سازش۔ جتن۔ فطرت + س

جوڑی جو اُس نے تجھسے تو توڑی رقیب سے اِنشا تو اپنے یار کے یہ توڑ جوڑ دیکھ (اِنشا)

(۳) بندشِ عبارت۔ اِنشا پردازی (۴) دانائی۔ فیلسوفی۔ مکاری (۵) دو آدمیوں میں نِفاق ڈلوا دینے یا جھگڑا کرا دینے کے ڈھنگ (۶) قطع۔ تراش۔ قطع و بُرید۔ کاٹ چھانٹ۔ چلتر۔ چال۔ س

جو دیکھا چھپے تو لیا مُنہ کو موڑ اسی طرح کرتی رہی جوڑ توڑ۔ (میر حسن)

توڑ کرنا۔ ا۔ فعلِ لازم۔ بدل کرنا۔ جواب دینا۔ داؤں کا جواب دینا + کُشتی یا بنوٹ بازی کے پیچ کا جواب دینا۔ س

اے دلِ صد چاک الجھکر زندگی سے ہو نہ تنگ پیچ کا اُن گیسوؤں کے شانہ بنکر توڑ کر (خواجہ آتش)

تُوڑا۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر۔ بھُس۔ چارہ +

توڑا۔ ہ۔ اِسمِ مذکّر (۱) کمی۔ قحط۔ قِلّت۔ کوتاہی۔ ٹوٹا۔ گھٹی۔ تنگی۔ س

ہوس غم تشنہ کامی کا نہ تھا تو کوئی قاتل میں نہیں اے یاریاں آب دمِ شمشیر کا توڑا
ہمیشہ توڑ مال کا کیا توڑا ہے گردِ رکاز میں ہم بھی رنگ زرد کی دولت سے اب دارا میں (مجروح)

(۲) رسّی کا ٹکڑا (۳) ہلس۔ ہل کی پھاڑ۔ ہل کی وہ لمبی لکڑی جسمیں جُوا ہوتا ہے (۴) فتیلۂ بندوق۔ بندوق چھوڑنے کا رسّی کا ٹکڑا۔ شِتابہ۔ بتّی۔ سوختہ۔ پلیتہ + س

دِل ہی ہدف بارود کا دانہ خال بنیں گلرو ہے
بینی ہے بندوق دونالی توڑا تارِ گیسو ہے

(۵) زنجیرِ گلوخواہ پا جو بطورِ زیور اکثر عورتیں پہنا کرتی ہیں۔ صاحبانِ ہنود میں مردوں کے گلے کا بھی توڑا ہوتا ہے۔ س

گلے کا ہیں تمہارے آج ایمیں سر اگر جاوے نچھوڑوں گا بن آپکے سر کی قسم توڑا (مسرور)

(۶) گردن کی معشوقانہ حرکت یا ناچتے وقت گھنگروؤں کو بجا کر پاؤں سے گت لینا (۷) تھیلی۔ اشرفی یا روپوں کی تھیلی۔ ہزار روپے کی تھیلی س

راہِ دیں سے اُس نے ہے توڑا تجھے اشرفی کا کب دیا توڑا تجھے۔ (رنگین)

مُفلس کی بزم میں بار وہ لالچی کب آیا رکھتا ہے گرم زر کا جسکی بغل کو توڑا (ایضاً)

(۸) ایک قسم کی زنجیرِ طلا یا نُقرہ جو اکثر بانکے ترچھے سپاہی پگڑی کے اوپر لپیٹ لیتے ہیں۔ س

شفق میں یہ نہیں تارِ شعاعِ مہر مہوش لپٹیا تو نے ہے دستارِ گلگوں پر ستم توڑا (مسرور)

(۹) جزیرہ۔ ٹاپو (۱۰) کِنارۂ دریا۔ مینڈھ۔ کِنارہ (۱۱) آڑ۔ روک +

توڑا مروڑی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (بازاری) توڑنا مروڑنا۔ چھینا جھپٹی۔ ہاتھا پائی۔ ملنا دلنا + س

اگر یہی توڑا مروڑی رہے گی تو کاہیکو انگیا نگوڑی رہے گی (صاحبِ قرانِ جیب)

توڑا پڑنا۔ یا۔ پڑ جانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ قِلّت ہو جانا۔ قحط پڑ جانا۔ کمی ہونا۔ س

لگے اشکوں کی جا آنے جو خونِ دل کے اب قطرے تو شاید کانِ گوہر میں پڑا اے چشمِ نم توڑا (مسرور)

توڑنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدّی (۱) شکستہ کرنا۔ ٹکڑے کرنا + پھوڑنا۔ پھاڑنا۔ چیرنا۔ شق کرنا۔ جیسے سر توڑنا س

رحمن ڈورا پریم کا جن توڑو چھٹکائے توڑے پر جو جوڑ ہو بیچ گانٹھ پڑ جائے (دوہا)

(۲) چور چور کرنا۔ چکنا چور کرنا۔ پاش پاش کرنا (۳) جُدا کرنا۔ علیحدہ کرنا + ٹہنی سے کسی پھل کا الگ کرنا + بینا۔ چننا۔ جیسے پھول توڑنا (۴) ہل جوتنا۔ زمین کو پھاڑ کر قابلِ زراعت کرنا۔ قابہ رانی کرنا۔ (۵) ٹرا کا ڈالنا + سیندھ لگانا۔ نقب دینا۔ کونبھل دینا (۶) اِزالۂ بکر کرنا۔ چیرا اُتارنا۔ بکارت دور کرنا (۷) کم کرنا۔ گھٹانا۔ نِکال ڈالنا۔

جیسے کنوئیں کا پانی توڑنا (۸) مینڈیا پانی کی ڈول کاٹنا۔ پانی کاٹنا۔
نہر سے پانی لینا (۹) رد کرنا۔ منسوخ کرنا۔ فسخ کرنا۔ ارادہ پھیرنا
(۱۰) مُنہدم کرنا۔ ڈھانا۔ گرانا۔ جیسے دیوار توڑنا (۱۱) دُور کرنا۔ ہٹانا

لائے اُس بُت کو التجا کر کے کفر توڑا خدا خدا کر کے (مومن)

(۱۲) انقطاع کرنا۔ قطع تعلّق کرنا۔ دوستی نہ رکھنا۔ ربط نہ رکھنا۔
جیسے سب توڑیں میرا رب نہ توڑے۔ ف

تجھ سے میں اکبار توڑوں کس طرح میں قدم تیرے یہ چھوڑوں کس طرح (انشا)

(۱۳) موقوف کرنا۔ ابالش کرنا۔ جیسے محکمہ توڑنا (۱۴) فتح کرنا۔
جیتنا۔ لے لینا۔ جیسے قلعہ توڑنا (۱۵) کچلنا۔ چھیتنا۔ جیسے مُنہ توڑنا
(۱۶) بلا لینا۔ اپنی طرف کر لینا۔ جیسے گواہ توڑنا (۱۷) ورزش کرنا۔
کسرت کرنا۔ بدن کمانا۔ ریاضت کرنا (۱۸) خوردہ کرنا۔ رُوپیہ بُھنانا
ریزگاری دینا (۱۹) کھانا۔ مُفت اور بے محنت کھانا۔ جیسے ٹِکیاں
توڑنا (۲۰) اُکھاڑنا۔ الگ کرنا۔ جیسے دانت توڑنا (۲۱) کمزور کرنا۔
نحیف کرنا۔ ناتوان کرنا۔ قوّت گھٹانا۔ جیسے بیماری نے توڑ دیا (۲۲)
ہٹانا۔ گھٹانا۔ جیسے ہمّت توڑنا (۲۳) نفاق ڈلوانا۔ دل میں فرق کرانا
(۲۴) بھانجی مارنا (۲۵) بنانا۔ تیار کرنا۔ جیسے بڑیاں توڑنا +

توڑنا جوڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ بنانا۔ بگاڑنا۔ سنوارنا۔ کسی امر میں
نہایت قدرت اور اختیار رکھنا + ف

سر رشتۂ محبت یاروں کے ہاتھ ہے کیا وُہ آپ ہی توڑتے ہیں اور آپ ہی جوڑتے ہیں (ہدایت)

توڑنا مروڑنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ ملنا دلنا +

توڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ رائی۔ سرسوں۔ خردل۔ سرشف۔ سرسوں کا
درخت (پورب)

توڑی۔ ہ۔ اسم مؤنث (گنوار) گیہوں یا جَو کا بھس۔ بھُس۔ چارہ +

توڑے دار۔ ہ۔ صفت۔ وُہ بندوق جو فلیتے کے ذریعہ سے چھوڑی جائے

تُوزُک۔ ت۔ اسم مؤنث (۱) سامان۔ آرائش۔ انتظام۔ شان شوکت
(۲) قانون۔ قاعدہ۔ ضابطہ۔ آئین (۳) روزنامۂ شاہ۔ بادشاہ کا
روزنامچہ جو اُس نے خود لکھا ہو۔ جیسے تزک بابری۔ جہانگیری۔
تیموری وغیرہ +

توسدان۔ ا۔ اسم مذکر۔ (توشہ دان) کارتوس رکھنے کا بکس جو
سپاہیوں کے کمر سے بندھا رہتا ہے +

توسُّط۔ ع۔ اسم مذکر (۱) میانہ روی۔ اعتدال + بیچ۔ درمیان (۲)
ذریعہ۔ وسیلہ۔ آسرا +

توسُّل۔ ع۔ اسم مذکر۔ وسیلہ ڈھونڈنا۔ کسی کو بیچ میں ڈالنا۔ وسیلہ
ذریعہ۔ سفارش۔ شفاعت +

توسن۔ ف۔ اسم مذکر۔ بے سدھا گھوڑا۔ تُند اور سرکش بچھیرا۔ گھوڑا

توسہی۔ ہ۔ تابع فعل۔ عو (۱) بالضرور۔ لا کھونیں مُقرر۔ شرطی۔ ف

مُجھ کو چلکا دیا تھا نہ تُو نے یہی بھلا اسکا بدلا میں لوں تو سہی (امیر حسن)

(۲) بے شک۔ بے شُبہ۔ بے گمان۔ یقیناً۔ ف

اِن دنوں کچھ بن نہیں آتا ہے آنے دو بہار چھین لوں مجنوں سے اقلیم بیاباں تو سہی (امیر)

(۳) سمجھونگا۔ تو میرا نام۔ دیکھ تو۔ ف

تُو سہی رشک کی آتش سے جلاؤں تجھکو سچ تو ہے حرف غلط اور اُٹھاؤں تجھکو (نکہت)
اہل دل دیتے نہیں محزون حقیقی دل کو داد کوہکن کو خواب شیریں سے جگاؤں تو سہی (محزوں)
روئے ناصح اپنے مُنہ پر رکھ کے دامان سہی اب کے یاں پائے نہ اک تار گریباں تو سہی (ناسخ)

(اصل میں یہ لفظ ضد کے موقع پر بولا جاتا ہے) +

توشدان۔ ف۔ اسم مذکر۔ توشہ دان۔ وُہ ظرف جس میں سفر کی
خوراک رکھیں +

توشک۔ ت۔ اسم مؤنث۔ روئی دار بستر۔ گبھا۔ گدا۔ گدیلا۔
نہالچہ۔ گدڑی۔ بچھونا۔ فرش پلنگ۔ سوڑیا +

توشک خانہ۔ ت + ف۔ اسم مذکر۔ وُہ مکان جہاں اوڑھنے
پہننے بچھانے کے کپڑے رہیں۔ اسباب اور زیور کا مکان۔ یا
دفتر جو امیروں کے ہاں ہوتا ہے۔ پارچہ خانہ۔ ملبوس خانہ۔ کوٹھا
کوٹھیار۔ ذخیرہ +

توشہ۔ ف۔ اسم مذکر (۱) زادراہ۔ وُہ کھانا جو مُسافر اپنے ساتھ لیجائے
جیسے بغل میں نہیں توشہ اور منزل کا بھروسا (۲) کھانے پینے کی
چیز جیسے اپنا توشہ اپنا بھروسا (۳) وُہ کھانا جو مُردے کے ساتھ
لیجاتے اور وہاں گورکن کو بعد از دفن دیدیتے ہیں (۴) کسی ولی
یا بزرگ کے نام کا کھانا جو عُرس کے روز تقسیم کیا جاتا ہے۔ مثلاً
توشۂ اصحاب کہف و توشۂ حضرت نظام الدین اولیا قدس سرہ
(۴) راستہ کا خرچ۔ سفر خرچ +

توشۂ عاقبت۔ یا **توشۂ عقبےٰ**۔ ف + ع۔ اسم مذکر۔ اعمال نیک۔

اچھے کام۔ وہ کام جو اُس جہان میں کام آئیں۔ وُہ معصوم بچہ جو ماں باپ
کے سامنے مرجائے اُسکو بھی اس نظر سے کہ وُہ گُناہ بخشوائے گا
صبر دلانے کے لیئے توشۂ عاقبت کہتے ہیں +

توشہ خانہ۔ یا توشک خانہ۔ ف۔ اسمِ مذکر۔ دیکھو (توشک خانہ) +

توشیح۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) لغوی معنے بدھی گلے میں ڈالنا۔ آرائش کرنا۔
(۲) علم بیان کی ایک صنعت کا نام جس میں ابیات کے اوّل کا
ایک ایک حرف یا مصرعوں کے شروع کا ایک ایک لینے سے
ممدوح کا نام نکل آئے۔ جیسے اِن بیتوں سے احمد کا نام نکلتا ہے

اے خداوند ہر زمین و مکاں — حمد تیری ہو کس زباں سے بیاں
مُجھ میں جُرأت نہ دل کو تابِ تواں — داد قدرت کہاں کہاں انساں (مؤلف)

توصیف۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ وصف کرنا۔ سراہنا۔ تعریف۔ خوبی
بیان۔ بکھان +

توضیح۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) روشن اور ظاہر کرنا۔ شرح۔ تشریح۔ تصریح
توجیہ۔ نظیر۔ تعبیر۔ بیان۔ وضاحت۔ کھول کے کہنا (۲) قانون
نقشہ مالگزاری +

توغل۔ ع۔ فعل لازم۔ کامل مشق کرنا۔ ایک کام میں بہت لگا رہنا۔

توفیر۔ ع۔ اسمِ مؤنث (۱) زیادتی۔ بچت۔ فائدہ۔ فاضل۔ فالتو۔ جو
اجارہ پر ہو۔ فراوانی (۲) بالائی یافت۔ دستوری حق۔ جسے حق المحنت

توفیق۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ لغوی معنے موافق و برابر کرنا (۲) خدا تعالےٰ
کا بندہ کی خواہش کے موافق نیک اسباب بہم پہنچانا (۳) ہدایت
رہنمائی + خدا کا فضل۔ خدا کی مہربانی (۴۔ ا) قابلیت۔ لیاقت
(۵) مدد۔ معاونت + آسرا۔ وسیلہ۔ وساطت (۶) سر و سامان۔ ہمت
طاقت۔ حوصلہ +

توقع۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ اُمید۔ بھروسا۔ آس۔ خواہش۔ آرزو۔ اچھا آسرا۔

توقف۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ دیر۔ وقفہ۔ ڈھیل۔ صبر۔ تأمل۔ تحمل۔ تاخیر۔

توقیر۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ عزت۔ حرمت۔ تعظیم و تکریم۔ بزرگی۔ وقعت۔ عظمت

توکل۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ خدا پر بھروسا کرنا + تکیہ۔ بھروسا۔ اعتماد۔ اپنے
سب کاموں کو دُوسرے پر چھوڑ دینا +

توکل پر بیٹھنا۔ ا۔ فعل لازم۔ خدا پر بھروسا کر کے بیٹھنا۔ اپنے
سارے کام خدا پر چھوڑ دینا۔ خدا کے نام پر رہنا + بیکار بیٹھنا۔

خالی رہنا + بہتری کی اُمید رکھنا +

تول۔ ہ۔ اسمِ مؤنث۔ وزن + مقررہ وزن + جانچ۔ اندازہ +

تولا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (۱) بارہ ماشے کا وزن + ۹۶ رتی کا بٹ (۲) تولنے
والا۔ تُلوَیّا +

تولا ماشا۔ ا۔ صفت۔ تلوّن مزاج۔ وُہ مریض یا نازک مزاج آدمی
جو ذرا سی بے اعتدالی میں دِگرگوں ہو جاوے۔ غیر مستقل مزاج
بے سکون۔ بے ثبات +

تولّا۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ محبت۔ اُمید +

تولائی۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ محبت رکھنے والا۔ محبِ اہلِ بیت۔ اہلِ تشیع
کا وُہ فرقہ جو تبرّا نہ کرے۔ تبرائی کے خلاف +

تولا۔ ہ۔ اسمِ مذکر (گنوار) بڑے مُنہ کا ہنڈا +

تولد۔ ع۔ اسمِ مذکر۔ پیدائش۔ پیدا ہونا۔ جنم +

تولد ہونا۔ ا۔ فعل لازم۔ پیدا ہونا۔ جنم لینا +

تولنا۔ ہ۔ فعلِ متعدی (۱) وزن کرنا۔ جوکھنا۔ اندازہ کرنا + جانچنا۔
(۲) لیاقت و قابلیت کا تخمینہ کرنا ؎

رونے کو مرے تولے ہے کُوہ نظر نہیں — اِس گوہرِ اشک کی بھی رتی چمکی ۔ (درد)

(۳) مقابلہ کرنا (۴) فکر کرنا۔ خیال جمانا + تصور کرنا +

تولیا۔ ا۔ اسمِ مذکر (انگریزی ٹوئیل کا بگڑا ہوا ہے)۔
دست مال۔ رُومال۔ انگوچھا +

تولید۔ ع۔ اسمِ مؤنث۔ جنانا۔ پیدا کرنا۔ پرورش کرنا +

تومڑی۔ ہ۔ اسمِ مؤنث (۱) چھوٹا تونبا۔ سُوکھے ہوئے تونبے کی
چھاگل جسمیں فقیر پانی یا اچار رکھتے ہیں۔ کچکول (۲) مٹی کی چھوٹی
سی لالٹین جس پر جھلّی منڈھ کر چراغ جلاتے ہیں اور کبھی متیرے
یا تربوز کی بھی بنا لیتے ہیں (۳) ایک قسم کی آتشبازی (۴)
گھڑیال کی تھوتھنی۔ مگر کی تھوتھنی (۵) رسولی۔ بتوڑی +

تومنا۔ ہ۔ فعل متعدی۔ بکھیرنا۔ رُواں رُواں جُدا کرنا۔ روئی کو ہاتھوں
سے کاتنے کے واسطے بکھیرنا (۲) ملنا دلنا۔ دست مالی کرنا۔ (۳)
عیب کھولنا۔ غلطی کھولنا۔ پیٹنا۔ گڑے مُردے اکھاڑنا ؎

دیکھنا کیسی دُھوم ڈالوں گی — روئی کی طرح تُوم ڈالوں گی (شوق)

تومیا سوت۔ ہ۔ اسمِ مذکر۔ بہت باریک اور عمدہ کتا ہوا سوت

جو انگلیوں سے اوّل روئی تو مگر بعد میں کاتا جاتا ہے +

تُوان۔ ہ۔ اسم مذکر (متروک) ترکش۔ تیروں کا نادا +

تونا۔ یا۔ توجانا۔ ہ۔ فعل لازم۔ حیوانات کا حمل گرنا۔ اسقاط ہونا
گرب پات ہونا +

تُونبا۔ ہ۔ اسم مذکر (۱) ایک قسم کا کدوئے تلخ جسکو اندر سے خالی کرکے
فقیر کشکول اور چھاگل وغیرہ بناتے یا ستاروں وغیرہ میں لگاتے
ہیں۔ مزاجاً گرم و خشک +

تُونبی۔ ہ۔ اسم مؤنث (۱) چھوٹا تونبا۔ تونبڑی۔ چھوٹا کجکول۔ ہ
کیا ہے آج تو مجلس کو مست اُو مطرب بڑی ستار کی تونبی ہے کیا کدوئے شراب (ناسخ)
(۲) پونگی جو سپیرے بجاتے ہیں +

تونبی ہاتھ میں لینا۔ ہ۔ فعل لازم۔ فقیری لینا۔ جوگی بننا۔
جوگن بننا + ہ
بنا بھیس جوگن کا لے ہاتھ تونبی چلی ڈال سیلی وہ بندی خدا کی (نادر بن ناتون)

تُون تاں کرنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ تُو تُو مَیں مَیں کرنا۔ گالی گلوچ
کرنا۔ مغلظات بکنا +

تُوند۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ بڑا پیٹ۔ بھونند۔ دھوند۔ فربہی شکم +

تُوندل۔ ہ۔ صفت۔ بڑپیٹو۔ پیٹل۔ بڑے پیٹ والا۔ فربہ شکم۔ شکم دراز

تونس۔ ہ۔ اسم مؤنث۔ وہ تشنگی جو کسی طرح نہ بجھے۔ از حد پیاس
عطش +

تونسنا۔ ہ۔ فعل لازم۔ آفتاب کی گرمی کے مارے مضمحل اور بے
تاب ہوجانا + پیاس اور تشنگی کا بڑھ جانا +

تونگر۔ ف۔ صفت۔ صحیح (توانگر) (۱) توانا۔ طاقت ور (۲) امیر۔
دولتمند۔ مالدار۔ دھنی۔ متموّل۔ مالا مال (۳-۱) غنی۔ بے پروا +

تونگری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ توانائی + دولتمندی۔ استغنا + لااُبالی پن

توہّم۔ ع۔ اسم مذکر۔ وہم میں لانا + وہم۔ وسواس۔ گمان۔ شک۔

توہین۔ ع۔ اسم مؤنث (۱) لغوی معنے سست کرنا۔ ڈھیلا کرنا۔
کمزور و ناتوان کرنا (۲) طعن کرنا۔ طنز کرنا۔ طعنہ۔ طنز (۳) اہانت
ذلت۔ حقارت۔ بے عزتی۔ آبروریزی +

توہینِ عدالت۔ ع۔ اسم مؤنث۔ عدالت کی حقارت +

تُوئی۔ ا۔ اسم مؤنث۔ ایک قسم کی کپڑے پر بُنی ہوئی بیل جو عورتیں
اکثر دوپٹوں اور رضائیوں وغیرہ پر لگاتی ہیں +

توے کی بوند۔ ہ۔ صفت (۱) بہت جلد فنا اور معدوم ہوجانے
والی چیز۔ ناپائدار۔ فنا پزیر۔ معدوم۔ فنا۔ ہ
اپنے سوزِ دل سے ایسا تابہ گردوں ہے گرا صبح کے ہوتے ہی ہر اختر توے کی بوند ہے (حکمت)
ہوجائیں پتلیوں ہی پہ آنسو توے کی بوند گر کام کر گئی تفِ دل چشم تر تلک (مصحفی)
(۲) غیر تسکین بخش۔ سیر و مطمئن نہ کرنے والی چیز +
حرارت سے تپ فرقت کی سوزِ دل دو بالا ہے توے کی بوند ہے جو داغ دل پر نہ چھپا لائے (حکمت)

توے کی تیری ہاتھ کی میری۔ ا۔ کہاوت۔ نہایت لوٹ
کھسوٹ۔ بے انتظامی اور قحط کی فراوانی کی نسبت بولتے ہیں

تہ۔ ف۔ اسم مؤنث (۱) نیچے۔ پائین۔ زیر۔ نقیض بالا۔ نشیب
نچان (۲) تلا۔ پیندا۔ تلی۔ پینڈی (۳) تھاہ۔ انت۔ قعر۔ پایان
انتہا (۴) پرت۔ لپیٹ۔ کنجلک۔ لائے۔ چین۔ چنٹ۔ سلوٹ
بٹ۔ طبق۔ پردہ۔ ردا۔ جیسے تہ جمائے چلا جاتا ہے۔ یعنے
خوب کھائے جاتا ہے (۵) اصل۔ تال۔ جیسے تہ کار (۶) پوشیدہ
مطلب۔ مخفی بات۔ پیچ۔ راز۔ بھید (۷) نکتہ۔ باریکی۔ رمز۔
زیرکی۔ غیرت سے اور ہی کچھ ہے اس معنے باریک میں تہ اور ہی کچھ ہے (حکمت)
(۸) عدد واحد۔ طاق نقیض جفت۔ ایک (۹) تلوار یا خنجر وغیرہ کا
زنگ (صرف فارسی میں) (۱۰) تلچھٹ۔ دُرد۔ گاد۔ (۱۱) فرش۔
سطح۔ زمین۔ جیسے صندل کی تہ عطر میں دیتے ہیں (۱۲) منشا۔
مغز۔ عندیہ + بطون (۱۳) جھلک۔ تحریر۔ باریک اور پتلا ورق ہ
رنگ رفتہ نے جھلک دکھلائی منہ پہ ایک سرخی کی تہ سی آئی (مومن)

تہ بازار۔ ف۔ اسم مؤنث۔ بازار کی زمین۔ جیسے تہ میکدہ یعنے
زمین میکدہ (فارسی میں آتا ہے)

تہ بازاری۔ ف۔ اسم مؤنث۔ وہ محصول جو بازار نشینوں جیسے
ترکاری فروشوں اور بساطیوں وغیرہ سے لیا جائے لیکن محاورہ
حال میں بازار کے عام محصول کو کہتے ہیں اس میں خواہ دو کانوں
کے آگے تخت بچھانے والے ہوں خواہ زمین پر بیٹھنے والے ہوں

تہ بہ تہ۔ ف۔ تابع فعل (۱) ہر ایک تہ میں۔ ہر ایک پرت میں۔
ایک کے نیچے ایک۔ پرت در پرت۔ طبق در طبق (۲۔ صفت۔)
پیچ در پیچ +

تہ بند۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ تہمت۔ لُنگی۔ لنگوٹ۔ دہوتی + تہمد +

تہ پوشی۔ ف۔ اِسم مؤنّث۔ زنانہ پیجامہ + وُہ کپڑا جو ساڑہی کے نیچے ستر پوشی کے واسطے لپیٹ لیتے ہیں +

تہ پیچ۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ پگڑی کے نیچے کا کپڑا۔ بطانہ +

تہ توڑنا۔ ا۔ فِعل لازم (۱) تمام کردینا۔ انتہا کو پہنچا دینا۔ بنٹر دینا۔ نمٹا دینا۔ ختم کردینا (۲) کنوئے کا پانی نکال ڈالنا۔ کنوئے کی زمین نکال دینا +

تہ جمانا۔ ا۔ فِعل مُتعدّی (۱) ایک چیز کے اُوپر دوسری چیز ملا کر رکھنا (۲) ایک چیز کھا کر دوسری چیز کھانا۔ کھائے پر کھانا +

تہ خانہ۔ ف۔ اِسم مذکّر۔ بھونرا۔ دخمہ۔ سردابہ۔ تہانخانہ۔ سرد خانہ وہ مکان جو زمین کے نیچے بنایا جائے +

تہ دار۔ ف۔ صِفت۔ دقیق۔ مُشکل۔ پیچدار۔ پہلودار۔ ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ۔ کنایہ دار۔ ؎

بس ہیچ کیا ہے خدا جانے کہ اُس کا فرنے آج جو شعر پڑھے بزم میں تہ دار پڑھے (معروف)

تہ درز۔ ا۔ صِفت (عو) نیا کپڑا۔ وُہ کپڑا جسکی تہ نہ ٹوٹی ہو + نیا تازہ۔ غیر مستعمل +

تہ دیگی۔ یا تہ دیغی۔ ا۔ اِسم مؤنّث۔ نیچے کا کھانا جسمیں دغن زیادہ ہوتا ہے۔ اکثر پلاؤ و زردہ وغیرہ۔ چاولوں کے طعام کی نسبت بولتے ہیں۔ کھرچن +

تہ دینا۔ ا۔ فِعل لازم۔ ہلکا رنگ دینا۔ تہ بہ تہ کسی چیز کا ڈالنا یا بچھانا جیسے میوہ کی تہ دینا وغیرہ +

تہ کر رکھو۔ ا۔ محاورہ۔ اِظہار بیغرضی و استغنا کے موقع پر بولتے ہیں۔ لپیٹ رکھو۔ رکھ چھوڑو۔ اب نہیں چاہیئے۔ ہوا نہ لگنے دو۔ ؎

یار کا جامہ ہمیں بیگا عزیز یوسف اپنا پیرہن تہ کر رکھے (سجاد)

تہ کرنا۔ ا۔ فِعل مُتعدّی (۱) لپیٹنا (۲) کو تہ کرنا۔ تصفیہ کرنا۔ فیصلہ کرنا۔ چکانا۔ نمٹانا (۳) ترک کرنا۔ چھوڑنا +

تہ کا سچا۔ ا۔ صِفت۔ تھان کا پورا۔ گردان۔ وُہ کبوتر جو اپنا گھر نہ بھولے

تہ کو پہنچنا۔ ا۔ فِعل لازم۔ کسی بات کے مغز کو پہنچنا۔ حقیقت کو پہنچنا۔ انتہا کو پہنچنا۔ اصل مطلب دریافت کرلینا۔ منشا کو پہچاننا

تہ کی بات۔ ا۔ اِسم مؤنّث۔ انتہا کی بات۔ اصل بات۔ گہری بات

تہ ملانا۔ ا۔ فِعل لازم۔ جوڑا لگانا۔ نر کے ساتھ مادہ کو ملانا +

تہ نشین ہونا۔ ا۔ فِعل لازم۔ نیچے بیٹھنا۔ دل نشین ہونا۔ دل میں جم جانا۔ نیچے ہونا۔ نقش کا حجر ہونا +

تہ نہ ٹوٹنا۔ ا۔ فِعل مُتعدّی (عو) کسی کپڑے کا برتنے میں نہ آنا۔ نیا کا نیا ہونا۔ بالکل نیا ہونا +

تہ و بالا۔ ف۔ تابع فِعل۔ زیر و زبر۔ اُلٹا پلٹا۔ اُلٹ پلٹ۔ تلے کا اُوپر اُوپر کا تلے۔ متزلزل +

تہ و بالا کرنا۔ ا۔ فِعل مُتعدّی۔ زیر و زبر کرنا۔ اُلٹ پلٹ کرنا۔ متزلزل کرنا۔ خاک میں ملانا۔ برباد کرنا۔ مسمار کرنا۔ منہدم کرنا۔ پائمال کرنا۔ غارت کرنا۔ ڈھانا +

تہ و بالا ہونا۔ ا۔ فِعل لازم۔ زیر و زبر ہونا۔ اُلٹ پلٹ ہونا۔ مسمار ہونا۔ برباد ہونا۔ منہدم ہونا۔ غارت ہونا +

تھا۔ ہ۔ علامتِ ماضی بعید۔ فِعل ناقص۔ بُود کا ترجمہ +

تھاپ۔ ہ۔ اِسم مؤنّث (۱) تھپڑ۔ تماچہ۔ تھپکی۔ جیسے شیر کی تھاپ (۲) طبلہ کی آواز جو دونوں ہاتھوں کی پوری انگلیوں کی ضرب سے نکلتی ہے +

تھاپ دینا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ تھپڑ مارنا + طبلہ پر ضرب لگانا + ناچ ختم ہونے یا دوسرا طائفہ بدلا جانے کی علامت ظاہر کرنا +

تھاپ مارنا۔ ہ۔ فِعل لازم۔ طپانچہ مارنا۔ شیر کا تھپڑ مارنا۔ پہلوانوں کا ماتھے پر تھپکی دینا +

تھاپا۔ ہ۔ اِسم مذکّر۔ ہندو (۱) لغوی معنے چوپایہ کے پانوں کا نشان (۲) ہاتھ کا وُہ پورا نشان جو مینڈہی ملکر دیواروں یا بِداع کے وقت صاحبانِ ہنود میں سمدہی کی کمر پر لگاتے ہیں (۳) وُہ چاک کا نشان جو زمیندار نم مٹی ڈالکر کھلیان پر شب کو لگا جاتے ہیں تاکہ کوئی اس میں سے چرائے تو معلوم ہوجائے (۴) کھتری، وُہ نقش و نگار جو ہلدی اور آٹا گھولکر دیوار پر بیاہ شادی اور مونڈن وغیرہ کے موقع پر بنا کر اُسے پوجتے ہیں بلکہ چھٹے چھینے نوراتروں کی چھٹ ماہی اٹھمی کو بھی دیوی کے نام کا تھاپا لگاتے ہیں +

تھاپنا۔ ہ۔ فِعل مُتعدّی (۱) گوبر پاتھنا۔ اُپلے بنانا (۲) نوراترے میں ایک شوئے گھڑے میں پانی بھر کے دُرگا کے سامنے رکھنا اور اُسکی پوجا کرنا

(۳) مُورتی استھاپن کرنا۔ مورتی رکھنا +

تھاپنا کی پُوجا۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ وُہ دیوی کی پُوجا جو چیت سُدی پروا کو ہوتی ہے +

تھاپی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) تھپکی۔ طمانچہ (۲) کُمہار کا اوزار جس سے برتن گھڑتا ہے (۳) کوبہ۔ چُونہ کُوٹنے کا چوبی آلہ +

تھال۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ پیتل یا کانسی کا خوان۔ طشت۔ بڑا طباق۔ سینی۔ خوانِ شیرینی +

تھالی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث۔ تھال کی تصغیر۔ تشتری۔ تانبے پیتل یا کانسی کی چھوٹی رکابی + مٹھائی کا خوان +

تھالی بجنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سانپ کے کاٹے کے آگے تھالی کی آواز کے ساتھ منتر پڑھنا +

تھالی بجانا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (۱) سانپ کے کاٹے ہوئے کے آگے تھالی بجا کر منتر پڑھنا (۲) بچہ پیدا ہونے پر اُسکا ڈر نکالنے کے واسطے تھالی یا توا بجانا۔ مگر صاحبانِ ہنود میں لڑکا پیدا ہونے پر تھالی اور لڑکی پیدا ہونے پر توا بجاتے ہیں جس سے یہ غرض ہے کہ لڑکا کھانے کے واسطے پیدا ہوا ہے اور لڑکی پکانے کو +

تھالی پھرنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ اِسقدر ہجوم ہونا کہ اگر تھالی پھینکیں تو زمین پر نہ گرے۔ لوگوں کے سروں پر پھرے۔ کثرت سے ہجوم ہونا بھاری اِزدحام ہونا۔ بیان سے باہر انبوہ ہونا +

تھالی جوڑ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ کٹورا مع تھالی و سرپوش جو اکثر جہیز میں دیا جاتا۔ یا امیروں کو اُس میں ڈھانک کر ادب اور حفاظت سے پانی پلایا جاتا ہے +

تھالی کا بینگن۔ ہ۔ صفت۔ رکابی مذہب۔ وُہ شخص جو لالچ یا طمع کے باعث ہر ایک کی طرفداری کرنے لگے۔ بن پیندی کا بدھنا۔ غیر مُستقل مزاج +

تھامنا۔ ہ۔ فعلِ مُتعدی (۱) روکنا۔ مزاحمت کرنا۔ باز رکھنا (۲) آڑ لگانا ٹیکن لگانا۔ اڑواڑ لگانا (۳) پکڑنا۔ گرفتار کرنا (۴) ہاتھ میں لینا۔ لینا۔ (۵) ٹھیرانا۔ کھڑا کرنا۔ جیسے گاڑی تھامنا (۶) سنبھالنا۔ آسرا دینا۔ پُشتی کرنا۔ مدد کرنا (۷) پرورش کرنا۔ پالنا (۸) سائی لینا۔ بیعانہ پکڑنا (۹) نظر بند رکھنا۔ بٹھا رکھنا +

تہاں۔ ہ۔ تابع فعل۔ وہاں۔ اُس جگہ جیسے جہاں تہاں مارا پھرتا ہے

تھان۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) جگہ۔ مُقام۔ استھان۔ مکان۔ ٹھیرنے کی جگہ۔ قیام گاہ۔ صدر مقام۔ ہیڈ کوارٹر (۲) گھوڑا باندھنے کی جگہ۔ اصطبل۔ آخور + وُہ گھانس جو گھوڑے کے نیچے بچھا دیتے ہیں (۳) مزار۔ درگاہ۔ روضہ۔ قبر جیسے سید کا تھان۔ (۴) کپڑے گوٹے وغیرہ کی مُعینہ مقدار۔ اَڈا۔ طاقہ (۵) عدد۔ سِکّہ کا عدد۔ جیسے ایک تھان اشرفی + جُوتہ کا جوڑا (۶) نسل۔ کھیت جیسے اچھے تھان کا گھوڑا (۷) عضوِ تناسل و خُصیتین (بازاری آدمی بولتے ہیں) +

تھان کا ٹرّا۔ ہ۔ صفت۔ وُہ گھوڑا جو تھان پر شرارت کرے اپنے گھر پر شیر ہونے والا آدمی + گلی کا کُتا +

تھان کا سچّا۔ ہ۔ صفت۔ غریب گھوڑا + وُہ گھوڑا جو ہر ایک جگہ سے چھُوٹ کر اپنے تھان پر آ ٹھیرے +

تھان میں آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ گھوڑے کا خاک میں لوٹنا +

تھانگ۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) چوروں کا گھر۔ مسکنِ دُزداں۔ (۲) پتا کھوج۔ سُراغ (۳) سازش + بھید۔ جیسے بے تھانگ چوری نہیں (۴) چوروں کی گھات۔ کمینگاہ + ع

جب سے خطِ سیہ ہے خال کی تھانگ — تب سے لُٹتا ہے ہند چاروں دانگ (میر)

تھانگ لگانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پتا لگانا۔ سُراغ لگانا۔ کھوج پر لگانا۔ چوری کا پتا لگانا۔ مال یا دولت کا پتا لگانا +

تھانگی۔ ہ۔ اِسمِ مؤنث (۱) پتا لگانے والا (۲) چوروں کو خبر دینے والا۔ چوروں کا بھیدی (۳۔ قانون) چوری کا مال لینے والا۔ (۴) چوری کا مال نکال لینے یا برآمد کرانے والا۔ مُخبر۔ جاسُوس (۵) چوروں کا سردار

تھانولا۔ ہ۔ اِسمِ مذکر۔ درخت کی جڑ کا گڑھا جو پانی دینے کیواسطے کھود دیتے ہیں (اہلِ لکھنؤ نے اسکو تھالا باندھا ہے)

تھانہ۔ ہ۔ اِسمِ مذکر (۱) پولس کی چوکی۔ پولس اسٹیشن۔ کوتوالی۔ وُہ جگہ جہاں سرکاری سپاہی رہتے ہیں (۲) بانسوں کا ڈھیر +

تھانہ بٹھانا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ پہرا بٹھانا۔ پہرا لگانا۔ حراست کرنا۔ چوکی بٹھانا +

تھانہ چڑھ آنا۔ ہ۔ فعلِ لازم۔ سرکاری سپاہیوں کا کسی مکان پر چڑھ آنا

تھانیدار - ا - اسمِ مذکر - پولس کا سب انسپکٹر - پولس کا افسر - کوتوال ●

تھانے داری - ا - اسمِ مؤنث - تھانے کی افسری - کوتوالی - تھانہ دار کا منصب یا عُہدہ ●

تھاوَر - ہ - اسمِ مذکر - (ہندو) سنیچر - ہفتہ - شنبہ ●

تھاوَس - ہ - اسمِ مذکر - (گنوار) صبر - تحمّل - برداشت -

تھاہ - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) دریا - سمندر یا کنوئیں کی تہ کی زمین ● پایاب (۲) عمق - گہرائی - (۳) پتا - ٹھکانہ (۴) انتہا - انجام - نہایت - غایت (۵) اِدراکِ معنی - مغزِ سخن - حالِ دِل ● عندیہ - منشا ●

تھاہ پانا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) عمق دریافت کرنا - دریا وغیرہ کی گہرائی دریافت کرنا - (۲) انجام دریافت کرنا - انتہا پانا ؎

ہیں مثلِ حباب گرچہ فانی مشکل ہے ہماری تھاہ پانی (بیمار)

(۳) کُنہ - باریکی حقیقت (۴) منشا پانا - عندیہ دریافت کرنا ●

تھاہ لینا - ہ - فعلِ لازم - پانی کی گہرائی دریافت کرنا - عندیہ لینا - منشا پانا

تھاہ مِلنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) دریا کی گہرائی معلوم ہونا - تہ مِلنا - (۲) پتا لگنا (۳) انجام مِلنا - نہایت پانا ؎

غوطے کھلواتی ہیں یہ مژہ بس تیری اے بحرِ حسن تھاہ ایک ایک بات کی دو دو پہر ملتی نہیں (صبا)

تِہائی - ہ - اسمِ مؤنث - تیسرا حصّہ - ثُلث ●

تِہایَت - ہ - اسمِ مذکر - (ہندو) (۱) غیر - بیگانہ - اجنبی - (۲) تین چار آدمیوں کی پنچایت ●

تہبند - ف - اسمِ مذکر - فارسی میں تہمد بھی آیا ہے - لنگی - تہ پوشی - لنگوٹ دھوتی - انگوچھا وغیرہ ●

تھُپ جانا - ہ - فعلِ لازم - لگ جانا - کسی بات کا اپنے ذمّہ پڑ جانا ؎

دیوے گا اِی گر کوئی بازار میں مُڑ کر نہ دیکھ تجھ ہی پر تھُپ جائیگی دیکھا اگر مُنہ موڑ کر (معروف)

تھپیڑا - ہ - اسمِ مذکر - طمانچہ - تھاپ - لپّڑ - رہپٹ - رہپٹا - (۲) تہ - طبق - تھتلا - پرت - لیو ● پھُنسیوں وغیرہ کا چھتا - داد کا چھتّا (۳) پانی کی جھال - ہلفہ - لطمۂ آب - ہینڈٹ - تلاطمِ موج (۴) تیز ہوا کا صدمہ - ضربِ بادِ تُند - (۵) پنجہ - چُنگال - چنگل جیسے شیر کا تھپیڑا ●

تھپیڑا لگانا - یا - مارنا - ہ - فعلِ متعدّی - طمانچہ سہی کرنا - دھپ جڑنا ●

تھپیڑی - ہ - اسمِ مؤنث - تالی - دونوں ہتیلیوں کو ملا کر ہاتھ بجانا ●

تھپیڑی بجنا - یا - پٹنا - ہ - فعلِ لازم - تالی بجنا - تالی پٹنا - خاکا اُڑنا -

رسوائی ہونا - بے عزّتی ہونا ●

تھپیڑی پیٹنا - ہ - فعلِ متعدّی - تالی بجانا ● رُسوا کرنا - خاکا اُڑانا - بے عزّت کرنا - تضحیک کرنا ●

تھپک تھپک کر رکھنا - ہ - فعلِ متعدّی - تھام تھام کر رکھنا - روک تھام کرنا - دم دِلاسا دیکر روکنا یا باز رکھنا ● کچھ طمع دیکر صبر دِلانا ●

تھپکنا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) بچّے کی پیٹھ پر سُلانے کے واسطے آہستہ آہستہ تھپکی لگانا - بچّے پر سہج سہج ہاتھ مارنا تاکہ وُہ سو رہے ؎

طِفلی ہی میں اُس کو فتنہ تک کر دایہ بھی سُلاتی تھی تھپک کر (عبرت)

(۲) آہستہ آہستہ چوٹ لگانا - نرم نرم ضرب لگانا جیسے چونہ پر کوبہ لگانا (۳) غُصّہ دھیما کرنا - غصّہ فرو کرنا - کسی بات کو روکنا - تھامنا - دبانا وغیرہ ●

تھپکی - ہ - اسمِ مؤنث - کسی کے ماتھے پر ہتیلی سے ضرب لگانا - حریف کی تلوار یا اسی قسم کے اور ہتیار پر اس طرح ہاتھ مارنا کہ اوندھا جا پڑے ●

تھُپنا - ہ - فعلِ لازم - لگنا - ذِمّہ پڑنا - سر ہونا - اِلزام لگنا ؎

کرکے خونِ دل لبِ مژگاں تہ تو چھُپ گئی چشمِ پُر دیدۂ و دانستہ تہمت تھُپ گئی (نگہت)

تھپیلا - ہ - اسمِ مذکر - تھپیڑ کی تصغیر بالتحقیر ●

تِہتّر - ہ - صفت - تین اُوپر ستّر - ہفتاد و سہ - ۷۳ ●

تِہتّر کے بیجوں کو پہنچنا - ہ - فعلِ لازم - عو - ستیاناس ہونا - برباد ہونا تباہ ہونا - نیواں ناس ہو جانا ●

(ہندو تربتا کے بیجوں میں ملنا بولتے ہیں) ●

تہتُّک - ع - اسمِ مذکر - پردہ دری - رُسوائی - ذلّت - حقارت - بے عزّتی - بے آبروئی ●

تھُتکارا - ہ - اسمِ مذکر - عو - (۱) تھُو تھُو کرنے کے قابل - نام نہ لینے کے قابل (۲) ہیضہ - ناتواں - تخمہ - (۳) نزلہ - زُکام - (متروک) (۴) صفت) نالایق مردود - مطرود - لعنت زدہ - ملعون - پھٹکار کا مارا ●

تھُتکارنا - ہ - فعلِ لازم - عو - تھُو تھُو کرنا - ذرا سا تھوکنا - نفرت کرنا - لعنت بھیجنا - کسی بُری چیز یا بات کے اثر سے بچنے کے واسطے تھُو کی آواز نکالنا - جھوٹی قسم یا سہو کے بعد تھُو تھُو کرنا - توبہ کرنا - نفرت ظاہر ہونا ● حقارت سے نکال دینا - دھتکار دینا ●

تھُتکاری - ہ - اسمِ مؤنث - عو - (۱) زنجیر - بیڑی - جولان (۲) چڑیل ڈائن - بلا ؎

کیوں چڑھی آتی ہو تھتکاری سی سر پڑ بلا‌ئی بھوت لپٹا ہو جو کرتی نہیں مُردار لحاظ (جان صاحب)

(۳) چھپکلی۔ چلپاسہ +

تُھتکاریاں ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) بیڑیاں ۔ سلاسل ۔

باز آوے اپنی فطرت سے وُہ تیتک وکر کیا پاؤں میں جب تک نہ کو کا کے پڑیں تُھتکاریاں (رنگین)

(۲) جُوتیاں ۔ پاپوشیں (۳) چڑیلیں ۔ بلائیں (۴) چھپکلیاں +

تُھتھانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ تھوتھنی پُھلانا ۔ مُنہ سُجانا ۔ خفگی ظاہر کرنا ۔ ناراضی دکھانا ۔ مُنہ بنانا +

تھتّی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ عو ۔ ڈھیر ۔ ڈھیری جیسے قرض کی تھتّی +

تہجُّد ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ لُغوی معنی رات کو جاگنا اصطلاحی نمازِ شب جو اکثر نیک آدمی آدھی رات کے بعد اُٹھ کر پڑھا کرتے ہیں ۔ اس نماز کی آٹھ رکعتیں ہوا کرتی ہیں اور وتر ملا کر گیارہ یا کبھی اس سے بھی زیادہ پڑھا کرتے ہیں +

تہجّی ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ ہجے کرنا ۔ حروفِ مفردہ کا پڑھنا +

(جب حروفِ تہجی کہیں گے تو الف بے تے سے مُراد ہوگی) +

تہدید ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث (۱) خوف ۔ دھمکی ۔ ڈر ۔ گھُرکی ۔ چشم نمائی (۲) سرزنش ۔ ڈانٹ + تنبیہ ۔ تاکید +

تہذیب ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) آراستگی ۔ صفائی ۔ پاکی ۔ درستی ۔ اصلاح (۲) شائستگی ۔ خوش اخلاقی + اہلیت ۔ لیاقت ۔ آدمیت ۔ تربیت ۔ انسانیت +

تہذیبِ اخلاق ۔ ع ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) درستیٔ اخلاق ۔ انسانیت ۔ خوش اخلاقی (۲) اُس رسالہ کا نام جو سرسید مرحوم کی ایڈیٹری میں شایع ہوتا تھا +

تہذیب کے خلاف ۔ ا ۔ صفت ۔ ادب قاعدہ کے خلاف ۔ نامعقول ۔ خلافِ وضع ۔ بدقماش ۔ بدکردار ۔ نااہل ۔ نالائق +

تہذیب یافتہ ۔ ع + ف ۔ صفت ۔ تربیت یافتہ ۔ تعلیم یافتہ ۔ مؤدب ۔ شائستہ

تِھر ۔ ہ ۔ صفت ۔ (ہندی) ٹھیرا ہوا ۔ اٹل ۔ اچل ۔ مستقل ۔ قایم ۔ ساکن ۔ برقرار + استوار ۔ مستحکم ۔ بےزوال +

تِھر رہنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ہندو ۔ قایم رہنا ۔ اٹل رہنا ۔ بنا رہنا ۔ مستحکم رہنا

سدا نہ پھولے یہ توریاں سدا نہ ساون ہوئے سدا نہ جوبن تھر رہے سدا نہ جیوے کوئے (دوہا)

تِہرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) تگنا ۔ سہ چند ۔ تہرا (۲) تین تہ کا ۔ تین طرح کا ۔ تین لڑ کا +

تِہرانا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ تیسرانا ۔ تیسری دفعہ کرنا ۔ تہرا کرنا ۔ تہرانا +

تھرّانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم (۱) کانپنا ۔ لرزنا ۔ تھرتھرانا ۔ لڑکھڑانا ۔ کپکپانا ۔ سردی تپ لرزہ یا خوف سے ہلملانا ۔ (۲) خوف کھانا ۔ ڈر ماننا ۔ ڈرنا جیسے کسی کے نام سے تھرّانا +

تھرتھرانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ دیکھو (تھرّانا) +

تھرتھراہٹ ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ لرزہ ۔ کپکپی + لرزش ۔ جنبش +

تھرتھر کانپنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ جسم کا نہایت کپکپانا ۔ سردی یا خوف یا بخار سے ہلملانا

تھرتھر کنپی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ ایک چڑیا کا نام جو ہر وقت درخت پر تھرتھراتی رہتی ہے +

تھرتھری ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) کپکپی ۔ لرزہ ۔ تھرتھراہٹ ۔

آتش کے جو یہ ہوا ہے درپے شعلہ کے بھی تن کو تھرتھری ہے (جُرأت)

(۲) جاڑے کا بخار ۔ تپ نوبت ۔ جوڑی ۔ تپ لرزہ +

تھرتھری چھُوٹنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ کپکپانا ۔ کانپنا ۔ تھرتھرانا +

تِھرکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) ناچنا ۔ مٹکنا ۔ اعضاء کا متحرک کرنا ۔ ٹھمکنا ۔ پھڑکنا جیسے بوٹی بوٹی پڑی تھرکتی ہے (۲ ۔ دکن) پرند کا اُڑنا ۔ منڈلانا +

تھرمامیٹر ۔ Thermometer انگلش ۔ اسمِ مذکر ۔ مقیاس الحرارت ۔ حرارت ناپنے کا آلہ

تھرُو ۔ ف ۔ اسمِ مذکر ۔ زین کے نیچے کی گدی ۔ کٹھرو +

تھڑا ۔ ہ ۔ اسمِ مذکر ۔ جگہ ۔ استھان + گدی ۔ دوکاندار کے بیٹھنے کی جگہ +

تھُڑدِلا ۔ ا ۔ صفت ۔ (۱) تنگ دل ۔ بخیل ۔ کنجوس ۔ (۲) کم ظرف + کم حوصلہ (۳) بزدل ۔ نامرد ۔ ڈرپوک +

تھڑم تھڑا کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) نفریں کرنا ۔ لعنت ملامت کرنا ۔ تھُو تھُو کرنا ۔ دُر دُر کرنا ۔ پھٹ پھٹ کرنا ۔ نکو بنانا +

تھڑم تھڑم ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ذلیل ہونا ۔ بےعزت ہونا ۔ رسوا و بدنام ہونا ۔ مطعون ہونا +

تھُڑی ۔ ہ ۔ اسمِ مؤنث ۔ (۱) کمی ۔ توڑا ۔ (۲ ۔ عو) کلمۂ نفریں ۔ لعنت ۔ تُف ۔ پھٹ جیسے تھُڑی ہے تیری ذات بنیاد پر +

تھُڑی تھُڑی کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ متعدی ۔ عو ۔ لعنت ملامت کرنا ۔ نفریں کرنا ۔ بُرا کہنا ۔ نکو بنانا +

تھُڑی تھُڑی ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ عو ۔ رُسوائی ہونا ۔ نفریں ہونا دھتکار اور پھٹکار ہونا ۔ لعنت ملامت ہونا +

تھُڑنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) کمی ہونا ۔ توڑا ہونا + کم ہونا (۲) خاتمہ ہونا ۔ تمام ہونا

تہس نہس ۔ ہ ۔ صفت ۔ تہ و بالا ۔ تباہ و برباد ہونا ۔ ناس ۔ غارت ۔ برباد + اُوجڑ ۔ ویران +

(بعض لوگ اِس کا اِملا تحس نحس لکھتے ہیں اور یہ محض غلط ہے کیونکہ عربی میں تحس بمعنی عمزدہ اور نحس نامُبارک آیا ہے جس سے یہاں کچھ تعلّق نہیں۔ البتّہ اور اُس سے مُرکب خیال کرسکتے ہیں جس کے معنے جڑ بُنیاد سے برباد ہونے کے صاف ظاہر ہیں۔ اہلِ لکھنؤ تھس منس بولتے ہیں)

تھس نہس کرنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ عو ۔ کھوج کھونا ۔ سلیا میٹ کرنا ۔ تباہ و برباد کرنا ٭

تھس نہس گئی ۔ ہ ۔ صفت ۔ عو ۔ خانہ خراب ۔ بے ٹھور ٹھکانے ۔ وہ شخص جس کا کہیں تھل بیڑا نہ ہو ٭

تھکّا ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ (۱) چکّا ۔ کوئی جمی ہُوئی چیز ۔ تھتلا (۲) ڈھیر ۔ اٹم ۔ اٹالا ۔ (یہ لفظ پُورب میں بولا جاتا ہے) ٭

تھکا ۔ ہ ۔ صفت ۔ ہارا ۔ ماندہ ۔ کوفتہ ۔ ماندہ شُدہ ۔ عاجز ۔ سُست ۔ ناچار ۔ اُکتایا ہُوا ٭

تھکا اُونٹ سرا کو دیکھتا ہے ۔ ا ۔ مثل ۔ ناچار آدمی سہارا تکتا ہے ۔ مبتلائے آفت مخلصی کا طالب ہوتا ہے ٭

لحد کو چاہیئے یوں پیرِ پُشت خم دیکھے سرا کو جیسے تھکا اُونٹ دمبدم دیکھے (ذوق)

تھکا بیل ۔ ہ ۔ اِسم صفت ۔ سُست آدمی ۔ مجہُول آدمی ٭ جی چھوڑ ۔ کام چور ۔ حیلہ جُو (عو) ٭

تھکا ماندہ ۔ ا ۔ صفت ۔ تھکا تھکایا ۔ عاجز شُدہ ۔ تھکا ہارا ٭

تھکا مارنا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ پدا مارنا ۔ دِق کر دینا ۔ جی چھُڑا دینا ۔ ہرا دینا ۔ عاجز کر دینا ۔ چیں بُلوا دینا ٭

تھکان ۔ ہ ۔ اِسم مُؤنّث ۔ ماندگی ۔ کوفتگی ٭

تھکانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ (۱) ہرانا ۔ ماندہ کرنا ۔ کوفتہ کرنا ۔ شل کرنا (۲) عاجز کرنا ۔ جی چھُڑانا ۔ سخت محنت لیکر مضمحل کرنا ۔ دِق کرنا ۔ تنگ کرنا ۔ پدانا ۔ بھگانا ۔ پھرانا ۔ حیران کرنا ٭

تھک کر چُور ہونا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ نہایت شل ہونا ۔ از حد مُضمحل ہونا ۔ مُتکسّر ہونا ۔ جوڑ جوڑ دُکھنا ٭

تھکم تھکّا ۔ ہ ۔ اِسم مُؤنّث ۔ مُکّا فضیحتی ٭

تھکن ۔ ہ ۔ اِسم مُؤنّث ۔ ماندگی ۔ کوفت ۔ تکسّر ٭

تھکنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ (۱) شل ہونا ۔ ہارنا ۔ محنت سے ماندہ ہونا ۔ مُضمحل ہونا ۔ کوفتہ ہونا ۔ (۲) عاجز ہونا ۔ مغلُوب ہونا ۔ (۳) بُوڑھا ہونا ۔ کام سے جاتا رہنا ۔ اپاہج ہونا ۔ طاقت نہ رہنا ۔ خفیف ہونا ۔ ناتوان ہونا (۴)

سُست ہونا ۔ ڈھیلا ہونا ۔ (۵) مندا ہونا ۔ کسادبازاری ہونا جیسے کام تھک گیا ۔ روزگار تھک گیا (۶) مائُوس ہونا ۔ نااُمید ہونا ۔ ہمّت ہارنا (۷) بند ہو جانا ۔ رُک جانا جیسے کاروبار تھکنا ٭

تھگلی ۔ ہ ۔ اِسم مُؤنّث ۔ عو ۔ پیوند ۔ رُقعہ ۔ جوڑ ۔ ٹکلی ٭

تھگلی لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ مُتعدّی ۔ عو ۔ (۱) پیوند لگانا ۔ جوڑ لگانا ۔ رُقعہ دوختن کا ترجمہ (۲) کسی جگہ شناسائی پیدا کرنا ۔ خبر لگانا ۔ خبر لانا ۔ توڑ جوڑ کرنا ۔ جہاں پہنچنا مُمکن نہ ہو وہاں پُہنچنا ٭

(چالاک عیّار اور فرہاد کُش عورت کی نسبت زیادہ بولتے ہیں)

تھل ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ (۱) جگہ ۔ استھان ۔ ٹھور ۔ ٹھکانا ۔ مقام ٭ مضبوط اور خُشک زمین ۔ (۲) تھل ۔ بھُوڑ ۔ بالُو کی زمین ۔ وہ جگہ جہاں بہت سا ریتا اِکھٹا ہو (۳) شیر کا یا تیندوے کا بھٹ ۔ شیر کے رہنے کی جگہ (۴) ایک کا مدار گول چیز جسے جہاں چاہیں پوشاک پر ٹانک لیں (لکھنؤ) ٭

تھل بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آرام کرنا ۔ آرام سے بیٹھنا ٭

تھل بیڑا ۔ ہ ۔ اِسم مُذکّر ۔ (۱) بیڑا ٹھیرنے کی جگہ ۔ ناؤ یا جہاز کے قیام کی جگہ ۔ لنگر گاہ ٭

قہر گہرا ہے یہ دریائے محبت باللہ جسکا تھل بیڑا ہی مِلتا ہے نہ کچھ اُسکی تھاہ (رنگین)

(۲) ٹھور ۔ ٹھکانا ۔ پتا ۔ سُراغ ۔ نشان جیسے تُمہارا بھی کہیں تھل بیڑا ہے ۔ (۳) وجہ معیشت ٭

تھل بیڑا لگانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ٹھکانا لگانا ۔ اطمینان سے بِٹھانا ۔ ساحلِ مُراد پر پہنچانا ٭

خدا کہیں تو لگا دیگا اپنا تھل بیڑا سنو اگر نہیں کشتی کا ناخدا پیدا (بحر)

تھل بیڑا لگنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ ٹھکانا لگنا ۔ سہارا مِلنا ۔ پتا مِلنا ٭

لگے نہ بحرِ جہاں میں کچھ اُس کا تھل بیڑا کہ بہرِ کشتیِ مے قہر تیرا طُوفاں ہے (گویا)

تھل سے بیٹھنا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ آرام سے بیٹھنا ۔ ٹھور ٹھکانے سے بیٹھنا ۔ سلطنت سے بیٹھنا ٭ اِطمینان سے بیٹھنا ۔ جگہ سے بیٹھنا ٭

تھل تھل ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) ڈھیلا ۔ مُتخلخل ۔ پلپلا ٭ پولا ۔ نرم ۔ پچپچا ۔ ڈِھل ڈِھلی ۔ موٹا پھپس ٭

تھل تھلانا ۔ ہ ۔ فعلِ لازم ۔ مُٹاپے کے مارے جسم کا ہِلنا ۔ موٹے بدن کا تھل تھل کرنا ٭

تھلکہ ۔ ع ۔ اِسم مُذکّر ۔ (۱) ہلاکت ۔ موت ۔ مرن ۔ (۲) غارت ۔ تباہ ۔ برباد

تھم

(۳-ا) خوف- دہشت- (۴-و) غُل غپاڑا- شور وغوغا- کہرام کھلبلی دُھوم- آفت- بلا- مُصیبت- (اُردو میں بلام ساکن مستعمل ہے) +

تہلکہ پڑنا- یا- مچنا- ا- فعلِ لازم- دُھوم مچنا- کہرام پڑنا- آفت پڑنا- مُصیبت آنا- افراتفری ہونا- خوف چھانا +

تھم- ہ- اسمِ مذکر- (۱) کھم- ستُون- کھمبا- رُکن- تھُونی- پایہ- لاٹ- منارہ- مینار- پیل پایہ- (۲) کیلے کے درخت کا تنہ (۳) ایک قسم کی مٹھائی جو ہندُو عورتیں مندروں پر چڑھاتی ہیں جسمیں صرف چند پُوریاں اور حلوا ہوتا ہے اور یہ خاص دیوی کے مندر میں چڑھایا جاتا ہے +

تھمانا- ہ- فعلِ متعدی- روکنا- باز رکھنا- مُلتوی کرنا- ٹھہرانا- اٹکانا +

تُہمت- ع- اسمِ مؤنث- گمانِ بد- الزام- بُہتان- جھُوٹا عیب- افترا- کلنک- طُوفان- بُطلان +

تُہمت جوڑنا- یا- دھرنا- یا- دینا- یا- لگانا- یا- لینا- ا- فعلِ متعدی- کسی کو مُتہم کرنا- عیب لگانا- الزام دینا- بُرائی تھوپنا ؎

تُہمتِ چند ذمہ اپنے دھر سے چلے · کس لئے آئے تھے کیا ہم کر سے چلے (درد)

ہر ایک جوڑتی ہر مجھ پہ تُہمتیں لاکھوں · کہے ہے مجھکو ہر اک ہوا ہے کسیکا غم (رنگین)

تُہمت کا گھر } - ا- صفت- عیب کی جگہ- بدنامی کا گھر- کاجل
تُہمت کی ٹٹی } کی کوٹھڑی- وُہ چیز جسمیں بدنامی کا اندیشہ ہو + وُہ شخص جو ہر ایک پہ الزام دھرے +

تُہمت لے مرنا- ا- فعلِ لازم- جھُوٹا الزام لگا دینا- بُہتان رکھ دینا- عیب لگا دینا +

تُہمتی- ا- صفت- تُہمت لگانیوالا- عیب دھر دینے والا- بُہتانی- کلنکی +

تھمنا- ہ- فعلِ لازم- رُکنا- ٹھہرنا- باز رہنا- صبر کرنا- تحمُّل کرنا- بند ہونا- قائم ہونا- سہارا پانا- چُپ ہونا- خاموش رہنا +

تھن- ہ- اسمِ مذکر- گائے بکری کی چُوچی- پستانِ چارپایہ + چھاتی- دُودھی- پچ- کچیں +

تہنال- ف- اسمِ مذکر- میان کا وُہ پیتل یا مسی یا نُقرہ حصہ جہاں تلوار کا پیپلا رہتا ہے- بُن انعل +

تہنیت- ع- اسمِ مؤنث- مُبارکبادی- بدھائی- بدھاوا- مُبارکی +

تھو- ہ- تھُوکنے کی آواز- تُف- تھُوک- بُرا جیسی- قابلِ نفرت +

تھو تھو- ہ- کلمۂ تفریں- عو- نہایت نفرت ظاہر کرنا- نوج- خُدا نکرے خُدا بچائے- چھائیں پھوئیں جیسے تھو تھو نوج ایسی عورت ہو +

تھو

تھُو تھُو تھُڈّا- ہ- اسمِ مؤنث- جب کھیل یا کسی شرط میں لڑکا ہارنے لگتا ہے اور اُسے کوئی عذر پیش ہوتا ہے تو یہ لفظ کہتا ہے یعنی ابھی سہی نہیں ہے +

تھُو تھُو کرنا- ہ- فعلِ لازم- نفرت کرنا + نفریں کرنا- تھُوکنا +

تھُو تھُو ہونا- ہ- فعلِ لازم- ہندو- تھُڑی تھُڑی ہونا- بدنامی ہونا- رُسوائی ہونا +

تھُوا- ہ- اسمِ مذکر- ڈھوا- ڈھولا- تودۂ گل- کھیل- ڈھیما- گیلی مٹّی کا بنایا ہُوا پنڈ یا لوندا- مُضغہ- چوتہ- تحقیراً نکما آدمی +

تھوبڑا- ہ- اسمِ مذکر- حقارتاً- مُوتہ- تھُوتھنی +

تھوبڑا سجانا- ہ- فعلِ لازم- حقارتاً مُنہ پھُلانا- رُوٹھنا- خفا ہونا- مُنہ بنانا

تھوپنا- ہ- فعلِ متعدی- (۱) ڈھیری لگانا- بٹورنا- اکھٹا کرنا + وُہی بن گھڑے توے پر ڈال کر روٹی پکانا- تھاپنا- چھوپنا جیسے روٹی تھوپنا- (۲) لیپنا- لیو جمانا- لیسنا- (۳) لگانا- ذمہ ڈالنا جیسے تُہمت تھوپنا- (۴) سہارا دینا +

تھوترا- ہ- صفت- کترا ہُوا- چُوہوں کا کاٹا ہُوا اناج + نکما- خراب +

تھُوتنا- ہ- اسمِ مذکر- حقارتاً مُنہ- دہن- حیوان کا مُنہ- تھُوتنی +

تھُوتنی- ہ- اسمِ مؤنث- گھوڑے یا اُونٹ کا مُنہ + ریچھ یا سُوئر کا مُنہ- حقارتاً آدمی کا مُنہ +

تھُوتنی پھیلانا- ہ- فعلِ لازم- مُنہ پھیلانا- تیوری چڑھانا- مُنہ بنانا- ناراض ہونا- خفا ہونا +

تھوتھ- ہ- اسمِ مؤنث- پول- خلا- کھوکلاپن- کھوکرا- جوف خالی خول +

تھوتھا- ہ- صفت- (۱) خالی- کھوکلا- مجوّف- اندر سے خالی- بے مغز- پولا جیسے تھوتھا چنا باجے گھنا (۲) کُند- بن نوک کا- بن دھار کا- کھونڈا جیسے تھوتھا تیر- (۳) دُم کٹا سانپ- دُم گلا (۴) ٹوٹیا بیلا تھوتھا- (۵) مُہمل- بیکار- لغو +

تھوتھی بات- ہ- اسمِ مؤنث- (ہندو) مُہمل بات- بیمعنی بات- لغو و بیہُودہ بات +

تھوتھے تیروں سے اُڑانا- ا- عو- فعلِ متعدی- کُند تیروں سے اُڑانا تاکہ سخت تکلیف ہو- سزائے سخت دینا- کھونڈی

تھو

چھری سے حلال کرنا +

تھَوَر - ع - اِسم مذکر - بہادری - شجاعت - مردانگی + دلیری + قوّت غضبی کی زیادتی +

تھوَر - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا گھٹیل اناج جسکی غریب غربا دال پکاتے ہیں +

تھوَرنا - ہ - فعل متعدی - حقارتاً کھانے کو کہتے ہیں - نگلنا - ٹھونسنا - دھڑ میں ڈالنا +

تھوڑا - ہ - صفت - کم - اندک - قلیل - ذرا سا - تنگ - کچھ + گنتی خفیف ادنےٰ - ذرا جیسے تھوڑے دنوں سے +

تھوڑا بہت - ہ - صفت - کم و بیش - کسی قدر - کچھ کچھ - ذرا ذرا - تھوڑا سا - قریب قریب +

تھوڑا تھوڑا ہونا - ہ - فعل لازم - عو - منفعل ہونا - خفیف ہونا - شرمندہ ہونا - عرق عرق ہونا - نادم ہونا - خجل ہونا ؎

ساقی سیمبر وہ تری دیکھ کے گوری گوری شمع خجلت سے ہوئی جاتی ہے تھوڑی تھوڑی (سودا)

ابر کو دعوٰے بہت تھا ہر شجر کے سامنے تھوڑا تھوڑا ہو گیا وہ چشم تر کے سامنے (نکہت)

تھوڑا ہی - ہ - ندا - نہیں - بالکل نہیں جیسے وہ تھوڑا ہی کہتے تھے +

تھوک - ہ - اسم مذکر - (۱) ڈھیر - انبار + اکھٹا یکمشت - (۲) روکڑ - نقدی جمع - (۳) حصہ - پتّی - (۴) جماعت - گروہ - جتھا - مجمع - کمپنی - (۵) میزان کل (۶) وہ مقام جہاں کئی سرحدیں ملیں ضلع والے اس کو ٹھڈّا کہتے ہیں (۷) مقدار - تعداد - اندازہ (۸) پٹّہ - سند +

تھوک بست - ہ - اسم مؤنث - حد بندی - پیمایش کرکے حد باندھنا +

تھوک دار - ہ - اسم مذکر - (۱) کسی گروہ کا سردار - سرگروہ - (۲) پٹّہ دار (۳) اکٹھا بیچنے والا - کسی مجمع یا جماعت کا پیشوا +

تھوک فروش - ہ - اسم مذکر - یکمشت بیچنے والا - اکٹھا مال فروخت کرنے والا - بخلاف خردہ فروش +

تھُوک - ہ - اسم مذکر - آب دہن - منہ کا لعاب - تف - کف - رال +

تھوک اچھالنا - ہ - فعل متعدی - اوپر بیہودہ بکنا - جھٹ ناحق و بیجا بکنا

تھوک بلونا - ہ - فعل لازم - بیہودہ بکنا - بیفائدہ باتیں کرنا +

تھوک دینا - ہ - فعل متعدی - چھوڑ دینا - نفرت سے ترک کرنا + عاق کر دینا - غرض نہ رکھنا +

تھوک کر چاٹنا - ہ - فعل لازم - اقرار سے پھرنا - عہد توڑنا - کچھ

تھے

دیکر واپس لینا +

تھوک لگانا - ہ - فعل متعدی - (۱) زک دینا - چونہ لگانا - ہرانا - شکست دینا - (۲) ایک قسم کی گالی +

تھوک لگا کر رکھنا - ہ - فعل متعدی - سینت کر رکھنا - بڑی حفاظت سے رکھنا - جوڑ جوڑ کر رکھنا - کنجوسی سے جمع کرنا +

تھوک لگا کر یا تھوک کر چھوڑنا - ہ - فعل متعدی - ذلیل کرکے چھوڑنا - رسوا کرکے چھوڑنا +

تھوک ہے - ہ - ندا - لعنت ہے - تف ہے - پھٹّی ہے - منہ پھٹ ہے

تھوکنا - ہ - فعل متعدی - (۱) لعاب دہن کا پھینکنا - (۲) برا بھلا کہنا - لعنت ملامت کرنا - نفریں کرنا - نفرت ظاہر کرنا ؎

بد کہتی ہے ساری خلقت اے دوست دشمن کو زمانہ تھوکتا ہے

(۳) پسند کرنا - توجہ دینا - رخ دینا - (ان معنی میں نہیں کے ساتھ آتا ہے) ؎

دنیا کو تھوکتے نہیں مردانِ راہِ عشق نامرد رکھیں آنکھوں پہ اس پیرزن کے پاؤں (آتش)

(۴) ذلیل کرنا - رسوا کرنا جیسے اُسے سب نے تھوکا +

تھوکوانا - ہ - فعل متعدی - ذلیل کرانا - رسوا کرانا +

(یہ واؤ پڑھی نہیں جاتی اسکا تلفظ تھکوانا ہے) +

تھولی - ہ - اسم مؤنث - دلیا - میٹھا دلیا +

تھُونی - ہ - اسم مؤنث - ستون - کھمب - کھم - آڑ - اڑواڑ - اسطوانہ + عماد - عمود +

تھوہر - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا خاردار زہریلا درخت جس میں سے دودھ نکلتا ہے - زقونیا - زقوم +

تھَہّی - ہ - اسم مؤنث - دگنوار - (۱) روٹیوں کی جیبھ - ڈھیر - بہت سی اوپر تلے رکھی ہوئی روٹیاں (۲) کپڑوں کا تہ بہ تہ رکھا ہوا ہونا - لادی +

تھئی تھئی - ہ - اسم مؤنث - اصول موسیقی کی آواز - تال - سم - تالی - (۲) ناچنے گانے کی آواز - تھاپ کی آواز +

تھئی تھئی ہونا - ہ - فعل لازم - ناچ رنگ کرنا +

تھیلا - ہ - اسم مذکر - گون - پلّہ + بڑی تھیلی - کیسہ بزرگ +

تھیلا کرنا - ہ - فعل متعدی - ہڈی پسلی توڑ کر رکھ دینا - لوتھ کر دینا ؎

بڑے شراب پیچیکی نشہ کو آگ لگے کیا دوا کو مری مار مار کر تھیلا (رنگین)

تھیلی - ہ - اسم مؤنث - (۱) کیسہ - کوتھلی + گوجھی - جیب - (۲) حصہ - توڑا ہزار روپیہ کی مقدار +

تی

تھینکس - انگلش Thanks اِسم مذکّر - شکریہ - بہت بہت شکریہ

تھیوا - ہ - اِسم مذکّر - تانبے خواہ پیتل کی ٹھکلی جس پر مُہر کندہ کی جائے + انگوٹھی کا گھر جس میں نگینہ یا کندہ شدہ مُہر جڑی جاتی ہے +

تہیّہ - ع - اِسم مذکّر - سامان - آمادگی - تیاری - مستعدی - جیسے تہیّہ سفر +

تئی - ہ - اِسم مؤنّث - کڑھائی - چوڑی کڑھائی جس میں شامی یا ٹکیا سے کباب تلتے ہیں + وہ چوڑے پیندے کی کڑھائی جس میں حلوائی امرتیاں اور جلیبیاں تلتے ہیں - نیز اِسمیں کوئلے رکھکر نان خطائیوں کے تھال کو گرمائی پہنچا کر خطائیاں نکالتے ہیں +

تی - ہ - صفت - تین کا مخفّف +

تیّا - ہ - اِسم مذکّر - (۱) گنجیفہ کا وہ پتّا جس پر تین نشان بنے ہوئے ہوتے ہیں جسے تری بھی کہتے ہیں - (۲) چوسر کا وہ داؤ جسے تین کانے بھی کہتے ہیں - (۳) سولھری یا سُلمئی کی بازی میں تین کوڑیوں کا پٹ آنا - (۴) تیّا موٹھ کے کھیل میں وہ تین کوٹیاں جو گنڈے گنڈے الگ کرنے کے بعد موٹھ سے بچ رہتی ہیں - جن پر کھیل کا مدار ہے +

تیا پانچہ کرنا - ہ - فعلِ متعدّی - عوام - (۱) کسی چیز کے حصّے کرنے تقسیم کرنا - بانٹنا - حصّہ لگانا - (۲) کوڑے کرنا - بیچ ڈالنا +

تیّار - ع - صفت - لغوی معنی موجزن - جلد رفتار - (۲) کام میں آنے کے قابل - مستعد - موجود - آمادہ - لیس - درست - مہیّا - (۳) پورا - کامل - مکمل - پختہ - پکّا ہوا - جیسے کھیل کا تیّار ہونا - (۴) موٹا تازہ - فربہ - قوی جثّہ - (۵) بالغ - بلوغت کو پہنچا ہوا +

(جہندہ اور مواج کے علاوہ جس قدر معنے ہیں وہ سب اصطلاحی ہیں یعنی فلاں چیز اپنی درستی کے باعث اپنے استعمال کی طرف جلد جانے والی ہے مگر بہتر یہ ہے کہ اس کا مادّہ طائے حطّی طیّار بمعنی اُڑنے والا خیال کیا جائے کیونکہ یہ اصطلاح اصل میں میر شکاروں سے لی گئی ہی جب کوئی شکاری پرند کُریزے نکل کر اُڑنے اور شکار کرنے کے قابل ہو جاتا ہے تو وہ طیّار کہا کرتے ہیں پس اس سے ہر ایک مہیّا چیز کے واسطے اصطلاح ہو گئی - بلحاظِ اصل اس کا املا دونوں طرح درست ہو سکتا ہے) +

تیّار کرنا - ا - فعلِ متعدّی - (۱) لیس کرنا - مہیّا کرنا - درست کرنا - (۲) بہم پہنچانا - موجود کرنا - (۳) پکانا - رسوئی کرنا - (۴) ہلانا - سدھانا - جیسے گھوڑا تیّار کرنا - (۵) موٹا تازہ کرنا - (۶) پورا کرنا - بنانا - انجام پر پہنچانا - جیسے مکان تیّار کرنا - (۷) کسنا - چارجامہ لگانا + جوتنا - گاڑی کو چلانے

تیج

کے قابل بنانا +

تیّار ہونا - ا - فعلِ لازم - (۱) مستعد ہونا - آمادہ ہونا - (۲) موٹا تازہ ہونا - (۳) پک چکنا - (۴) بن چکنا - عمارت کا ختم ہونا - بننا +

تیّاری - ا - اِسم مؤنّث - آمادگی - مستعدی - درستی - موجودگی + آراستگی + شان و شوکت + دھوم دھام + آرائش و سامان + فربہی یا مٹائی +

تیّاری کا رنگ روغن - ا - اِسم مذکّر - وہ وارنش یا رنگ جو گاڑی وغیرہ کے ہر طرح درست ہو جانے پر چمک دمک کے واسطے دیتے ہیں +

تیاگنا - ہ - فعلِ متعدّی - (ہندو) چھوڑنا - ترک کرنا - دست بردار ہونا - تجنا +

تیپچی - ہ - اِسم مؤنّث - ایک قسم کی کچّی سیون بخلاف بخیہ - کھڑا کرنا +

تیپچی بھرنا - ہ - فعلِ لازم - کچّی سیون سینا +

تیپچی کا نکاح - ا - اِسم مذکّر - (مزاح) کچّا نکاح - بودا نکاح +

تیتا - ہ - صفت - (پورب) کڑوا - تلخ + تیز - جھلّا - چرپرا +

تیتالیس - یا - تینتالیس - ہ - صفت - چہل و سہ - تین اوپر چالیس - ۴۳ +

تیتر - ہ - اِسم مذکّر - دُرّاج - تیہو - ایک قسم کا پرند جسے اکثر شوقین لڑانے کے واسطے پالا کرتے ہیں +

تیتر کے مُنہ لچھمی - ہ - (مثل) دوسرے کے ہاتھ بات ہے قسمت پر موقوف ہے +

(چونکہ تیتر کی آواز سے چور مال ہاتھ لگنے کا شگون لیتے ہیں اس سبب سے یہ خیال کرنے لگے کہ تیتر کے بولنے پر دولت کا ہاتھ لگنا موقوف ہے - تیتر کا دائیں ہاتھ پر بولنا چوروں کے حق میں اچھا شگون ہوا کرتا ہے لیکن اس کا استعمال ایسے موقع پر ہوتا ہے جب کسی نا فہم یا بے وقوف آدمی کو ایسے کام کے فیصلہ پر مقرر کریں جس کی اُسے لیاقت نہ ہو) +

تیترا - ہ - صفت - تیسرا لڑکا یا لڑکی (مثل) تیترا بیٹا راج رجائے تیتری بیٹی بھیک منگائے +

تیتری - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) تیتر کی تانیث - تیتر کی مادہ - (۲) ایک قسم کی بھنبیری - تتلی - ایک پردار رنگ برنگ کا خوبصورت کیڑا - (۳) ایک قسم کی دوا جو باری کے بخار میں دیتے ہیں +

تیتیس - یا - تینتیس - ہ - صفت - سی و سہ - تین اوپر تیس - ۳۳ +

تیج - ہ - اِسم مذکّر - (۱) رعب داب - جلال - طاقت - غصّہ - جوش - تیزی (۲) شعاعِ مہر - سورج کی کرن - آفتاب کی روشنی جیسے تیج کھانا +

تیج - ہ - اِسم مؤنّث - (۱) تیسری تاریخ - (۲) ہندوؤں کا وہ تہوار جو ساون سُدی

تیج

کو ہوتا اور آپس میں بہنوں اور بیٹیوں کو اپنے گھر بلاتے اور اُن کی سسرال سے سندھارا آتا ہے۔ ماں باپ کے گھر سلونے میٹھے پُوڑے اور چلڑے یعنی چیلے تل کر اُنہیں کھلائے جاتے ہیں۔ مجازاً اِسے بھی سندھارا کہنے لگے ہیں جیسے کرد ۔۔۔ ری اماں میٹھا سندھارا پھیکا سندھارا تیج ویلیاں آئیاں جی (ساون کا گیت) +

تیج تہوار - ہ - اِسم مذکر - ہر ایک تہوار + پرب تیج کا تہوار - عید بکرید +

تیجا - ہ - اِسم مذکر - تیسرا - فاتحۂ سوم + پھول چُننا یا اُٹھانا - اٹھاونی +

تیج پات - ہ - اِسم مذکر - ایک خوشبودار پتّا - ساذجِ ہندی - تیج پتّر + (مسلمان تیزپات بولتے ہیں) +

تیکھا - ہ - صفت - (۱) صحیح تیکھا - لغوی معنی تیز بیٹھنے والا - (۲) شوخ و شنگ - شریر - چلبلا معشوق + نکیلا - طرحدار و صنعدار + منموہن - اچپل + (بازاری اس معنی میں بولتے ہیں) +

تیکھی - ہ - صفت - عو - صحیح تیکھی - تیز - شوخ + ستیا مرچ + خام پارہ بالزادی زبان دراز - سرکش و بیحیا - عورت - فتنہ پرداز + اُونچا سُر +

تیر - س - اِسم مذکر - (۱) دریا کا کنارہ - پار - طرف - تٹ (۲) نیرے - نیڑے پاس - نزدیک - دھورے + پڑوس - ہمسایہ +

تیر - ف - اِسم مذکر - (۱) بان - سہم - خدنگ - تُکّہ - ناوک - سری - ایک قسم کے آلۂ جنگ کا نام جو کمان میں رکھ کر چھوڑا جاتا ہے ؎

دیکھ بھال لاگی ہے سرسون عاج نہ بوجھو بوجھو پرسون (تیر کی پہیلی)

بوجھ - سر کہتے ہیں سرکنڈے کو جسمیں تیر لگا رہتا ہے اور بھال تیر کا پھل - عاج کہتے ہیں ہاتھی دانت کو چونکہ سوفار یعنی چٹکی ہاتھی دانت کی ہوتی ہے اور پر تیر کے دونوں طرف لگا ہوا ہوتا ہے اِسوجہ سے شاعر پر کا لفظ لایا اور ساری پتے دیدئے + (۲) شمسی چوتھا مہینہ جسمیں آفتاب برجِ سرطان میں ہوتا ہے - ساون شمسی ہر مہینے کا تیرھواں دن - (۳ صفت) اندھیرا - تاریک - تیرہ اندھکار - (۴) سیدھی لکڑی - (۵) عطارد - بدھ - دبیرِ فلک (۶) طرحہ تشنہ

تیر انداز - ف - اِسم مذکر - تیر چلانے والا سپاہی - وہ شخص جو تیر مارنے میں کامل مہارت رکھتا ہو - تیرزن - قدر انداز - دھنک دھر - کماندار +

تیر اندازی - ف - اِسم مؤنث - ناوک فگنی - تیر چلانا - کمانداری - قدر اندازی +

تیر بہ ہدف - ف - صفت - ٹھیک نشانہ پر - بے چُوک - بے خطا -

تیر

ایک بر ایک - سریع التاثیر جیسے دُعا اور دوا کا تیر بہ ہدف ہونا +

تیر پھینکنا - ا - فعل لازم - بان چلانا - بان مارنا - ناوک فگنی کرنا +

تیر تکوں پر گزران کرنا - ا - فعل لازم - دربدر پھر کر گزارہ کرنا - ہر حیلے اور بہانے سے روٹی کما کر کھانا - شکار مار کر کھانا +

تیر حکمی - ف + ع - صفت - وہ تیر جو خطا نہ کرے - شرطی تیر - دعویٰ کا تیر - دعوے کا نشانہ +

تیر چلانا - ا - فعل متعدی - تیر چھوڑنا - تیر پھینکنا - نشانہ مارنا + کوئی بڑا کام کرنا جیسے ایسا ہی تیر چلایا تھا (طنز) +

تیر سا لگنا - ا - فعل لازم - نہایت تیز معلوم ہونا + تیر کی مانند چبھنا +

تیر کرنا - ا - فعل متعدی - (۱) چھپا لینا - غائب کرنا - اُڑانا - چُرا لینا ؎

عیّارپن ہے کیا دلِ دلگیر کر گیا تیر نگہ جو آگے لگا تیر کر گیا (نکہت)

(۲) بسر کرنا - بتیر کرنا - گزرانا +

تیر کمان میں رکھنا - ا - فعل لازم - کسی پر چلانے کے واسطے تیر تیار کرنا - تیر مارنے پر آمادہ ہونا +

تیر کوّے تیر - ا - ندا - عو - کوّے کو اُڑانے یا ڈرانے کی آواز - بھاگ کوّے بھاگ +

تیر گر - ف - اِسم مذکر - تیر ساز - تیر بنانے والا +

تیر لگنا - ا - فعل لازم - تیر کا نشانے یا کسی چیز پر پہنچنا - نشانہ لگنا - تیزی کے ساتھ اثر کرنا - ناگوار معلوم ہونا +

تیر نتھنوں میں دینا - ا - فعل متعدی - عو - نہایت دق کرنا - ضیق میں جان کرنا - ناک چنے چبوانا - ناک کے رستے نکالنا + (نتھنوں میں تیر دینا زیادہ بولتے ہیں) +

تیر ہوائی - ف - صفت - (۱) وہ تیر جو ہوا کے رُخ چھوڑیں اور اُس کا کوئی نشانہ معیّن نہ ہو - (۲) فضول - بیکار - بے مصرف +

تیرا - ہ - ضمیر مخاطب - ایک کلمۂ خطاب ہے جو ادنیٰ کی طرف کیا جاتا ہے +

تیرا میرا کرنا - ہ - فعل لازم - کسی چیز کی بابت جھگڑنا + غیریت کی باتیں کرنا

تیرا نُور اُڑ جائے - ا - دُعائے بد - عو - تیرا چہرہ بے رونق ہو جائے - تیرے چہرے پر نُور نہ رہے تیرا رُوپ جاتا رہے +

تیراک - ہ - اِسم مذکر - شناور - تیرنا جاننے والا - پیراک +

تیراؤ پانی - ہ - صفت - تیر جانے کے قابل پانی - تیرنے کے لائق پانی

گھرا پانی +

تیرتھ - ہ - اِسم مذکر - (س ۱۹۶۱ تیرتھ) - (۱) گھاٹ - کنارۂ دریا - (۲) درشن - زیارت - (۳) پاک جگہ - مقدس مقام - زیارت گاہ - معبد خاص (گروہ) - مقدس مقامات جو دریا کے کنارہ پر واقع ہوں جیسے کانشی جی پریاگ - جگناتھ پوری وغیرہ - (۴) اسنیاسی فقیروں کا خطاب + برہمنوں کی قوم +

تیرتھ جاترا - ہ - اِسم مؤنث - زیارت حج +

تیرتھ کرنا - ہ - فعل لازم - زیارت کو جانا - حج کو جانا +

تیرگی - ف - اِسم مؤنث - (۱) کلونس - کلجھواں پن (۲) اندھیرا - دُھندلا پن (۳) کدورت - گدلا پن +

تیرنا - ہ - فعل لازم - (۱) شناوری کرنا - پیرنا - (۲) ماہر کامل ہونا - کسی کام میں بخوبی مہارت رکھنا +

تیرہ - ف - صفت - اندھیرا + کالا - سیاہ +

تیرہ بخت - یا - **تیرہ روزگار** - ف - صفت - بدنصیب - بدبخت - بدقسمت

تیرہ - ہ - صفت - سیزدہ - تین اوپر دس - ۱۳ +

تیرہ تیزی یا - **تیراں تیزی** - ا - اِسم مذکر - عو - (۱) صفر کے مہینے کے اوّل تیرہ روز جسمیں رسولِ مقبول سخت بیمار پڑے تھے اور اسیوجہ سے یہ مہینا منحوس خیال کیا جاتا ہے (۲) صفر کا مہینا +
(یہ نام نورجہاں بیگم ملکۂ جہانگیر بادشاہ کے ایجاد سے ہے) +

تیرھویں - ہ - اِسم مؤنث - (ہندو) ہندؤں کی ایک رسم جو آدمی کے مرجانے کے تیرھویں روز ہوتی ہے - اسمیں کم سے کم تیرہ برہمن جمائے جاتے ہیں +

تیرھویں صدی - ہ - اِسم مؤنث - ہجری سنہ کے تیرہ سو کا زمانہ جسے نہایت خراب اور منحوس خیال کرتے ہیں - اِسوقت ۱۳۲۵ ؁ ہے یہی کلجگ کا زمانہ

تیز - ف - صفت - (۱) نقیضِ کُند - دھاردار - نوکدار - باڑھ دار - کاٹنے والا - بُرّاں - بُرّندہ - پَینا - (۲) تُند - تلخ - تیتا - چرپرا - (۳ - ف) جلد - زود شتاب جیسے تیز رَو تیز رفتار - (۴ - ا) ذہین - فہیم - ہوشیار - زود فہم + چالاک + ترتریا - (۵ - ا) غُصَیل - غضبناک - بدمزاج + ظالم - (۶ - ا) مضبوط - قوی - سینہ زور - (۷ - ا) تیز رو - تیز رفتار - جلد چلنے والا - (۸ - ا) شوخ - شریر - (۹ - ا) شدید - سخت - (۱۰ - ا) غالب - زبر (۱۱ - ا) اکرا - گراں - مہنگا - مندا کے خلاف جیسے فلاں چیز کا بھاؤ

تیز ہے - (۱۲ - ا) سرگرم - مستعد - (۱۳ - ا) گرم - تتا - حار - محرق سوزاں - (۱۴ - ا) مقدار سے زیادہ جیسے نمک تیز ہے - (۱۵ - ا) دُوربین - باریک بین جیسے تیز نظر یا نگاہ (۱۶ - ا) غایر + غور کرنیوالی اندر بیٹھنے والی - (نظر کی صفت میں بولتے ہیں) - (۱۷ - ا) زخم میں کاٹ کرنے والا - زخم یا آنکھ میں لگنے والا - کاسٹک جیسے تیز دوا +

تیز پرواز - ف - صفت - جلد اُڑنے والا +

تیز دست - ف - صفت - جلد جلد کام کرنے والا +

تیز دستی - ف - اِسم مؤنث - جلدی جلدی ہاتھ لگانا - چالاکی - زُود کاری
کیا تیز دستیاں کہوں قاتل کی اپنے میں ۔ تلواریں اتنی ماریں کہ بس کر دیا اُٹھو (نکہت)

تیز رفتار - ف - صفت - جلد چلنے والا - بہت جلد چلنے والا - چالاک شتاب رَو +

تیز کرنا - ا - فعل متعدی - (۱) دھار نکالنا - باڑھ رکھنا (۲) تُند کرنا طاقت یا قوت بڑھانا (۳) خفا کرنا - غُصّہ دِلانا - غضبناک کرنا چڑانا - چھیڑنا - اُکسانا +

تیز مزاج - ف + ع - غُصَیل - غضبناک - تُند مزاج - زُود رنج +

تیز ہونا - ا - فعل لازم - (۱) دھاردار ہونا - بُرّاں ہونا - (۲) خفا ہونا - غضب ہونا - بگڑنا +

تیزاب - ف - اِسم مذکر - نہایت تُند عرق - ایک قسم کا کیمیائی مُرکّب ایسِڈ - نہایت تُرش +

تیزی - ف - اِسم مؤنث - (۱) نقیضِ کُندی - (۲) تُندی + تلخی - کڑواہٹ چرپراہٹ (۳ - ا) غضبناکی - خشونت - گرم مزاجی - بدمزاجی (۴ - ا) سختی - ظُلم - تعدّی - (۵ - ا) گرمی - حِدّت - تمازت - (۶ - ا) گرانی - اکراپن - مہنگاپن - (۷ - ا) مانگ - خواہش - ضرورت - جیسے فلاں چیز کی بڑی تیزی ہے - (۸ - ا) کاٹ - زخم یا آنکھ میں لگنے والی دوا کا اثر - (۹ - اِسم مذکر - عو) ماہِ صفر +

تیس - ہ - صفت - سی - دس اُوپر بیس - ۳۰ +

تیس دِن } - ہ - تابع فعل - عو - ہمیشہ - مُدام - آئے دِن
تیسوں دِن } روز مرّہ - تمام ماہ +

تیس مار خاں - ا - اِسم مذکر - طنزاً بہادر آدمی - دِلاور آدمی - رُستم خاں - رُستم باز (اصل میں وُہ آدمی جس اکیلے نے تیس کو مارکر

خطاب خانی حاصل کیا ہو) ۔

تیسوں کلام ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ عو ۔ قرآن شریف کے تیسوں پارہ ۔ قرآن شریف ۔ کلام اللہ جیسے تیسوں کلام کی قسم ۔

قسم نہ کھاؤں گا تیسوں کلام کی ای بحر ۔ کسیکا خواب میں بوسہ تو لا کلام لیا (بحر)

تیسا ۔ ہ ۔ صفت ۔ ویسا ۔ اُس طرح کا ۔ (مثال) جیسے کو تیسا ۔

تیسرا ۔ ہ ۔ صفت ۔ ثالث ۔ تین سے نسبت رکھنے والا ۔

تیسرا آنکھوں میں ٹھیکرا ۔ ا ۔ (مثل) یعنی دو سے زیادہ آدمی ناگوار ہوتے ہیں ۔ تیسرا مخل ہوا کرتا ہے ۔

تیسی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (پورب) (۱) السی ۔ کتان ۔ (۲ ۔ صفت) تیس برس کی ۔ ادھیڑ جیسے تیسی سو کھیسی ۔ (۳) تیس برس کا مجموعہ ۔ سی سالہ جنتری یا پترہ ۔

تیشہ ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ بسولا ۔

تیغ ۔ ف ۔ اسم مؤنث ۔ شمشیر ۔ تلوار ۔ کھانڈا ۔ کھڑک ۔ خنجر جیسے جس کی تیغ اُس کی دیغ ۔

تیغا ۔ ف ۔ اسم مذکر ۔ (۱) چھوٹی چوڑی تلوار ۔ (۲ ۔ ا) محراب یا دروازہ کو اینٹ پتھر سے پٹنے کو بھی تیغا کہتے ہیں ۔ (۳ ۔ ا) کشتی کے ایک داؤں کا نام ۔

تیغا کرنا ۔ ا ۔ فعل متعدی ۔ بند کر دینا ۔ چن دینا ۔ کسی سوراخ یا محراب یا دروازے کو اینٹ پتھر مٹی وغیرہ سے بند کر دینا ۔

تیغا ہونا ۔ ا ۔ فعل لازم ۔ چنا جانا ۔ بند ہونا ۔ دروازہ میں دیوار اٹھا دینا ۔

تیغ کے نیچے بھی سر رکھکر نہ پھل پائینگے ہم ۔ اے پری تیغا در باغ ارم ہو جائیگا (امداد علی بحر)

تیقن ۔ ع ۔ اسم مذکر ۔ یقین ۔ اعتبار ۔ نشچے ۔

تیکھا ۔ ہ ۔ صفت ۔ (۱) تیز ۔ نکیلا ۔ نوکدار ۔ پینا ۔ تیز دھار دار ۔ (۲) دل میں بیٹھنے والا ۔ کھبنے والا ۔ مؤثر ۔ سریع الاثر جیسے تیکھا سُر یا آواز (۳) چرپرا ۔ تیتا ۔ تلخ ۔ کڑوا (۴) تنک مزاج ۔ زود رنج ۔ غضیل ۔ غصہ ور ۔ جنگ جو ۔ غضبناک ۔

تیکھے تو ہو یہ سچ کہو اس وقت کیا کرو ۔ تم کو گلے لگائے اگر پیار سے کوئی (مصحفی)

(۵) چوکھا ۔ اچھا ۔ عمدہ ۔ (۶) کجکلاہ ۔ وضعدار ۔ طرحدار ۔ سجیلا ۔ بانکا ۔ ترچھا ۔ البیلا ۔ چھبیلا ۔

سارے رندِ اوباش جہاں کے تم کو سجدہ کرتے ہیں (میر تقی)

بانکے ٹیڑھے ترچھے تیکھے سب کا تجھ کو امام کیا

(۷) تیز زبان ۔ رعنا ۔ اچپل چلبلا ۔ ترترّیا ۔ شوخ و شنگ ۔ طرار ۔ چالاک ۔ (۸) گرما گرم ۔ جوانی میں سرشار ۔ مد میں بھرا ہوا ۔ (۹ ۔ اسم مذکر) خوبصورت اور جوان آدمی (اُردو میں عوام تیکھا بھی بولتے ہیں) ۔

تیکھی ۔ ہ ۔ اسم مؤنث ۔ (۱) ترچھی ۔ ٹیڑھی ۔ بانکی ۔ (۲) البیلی ۔ رعنا ۔ اچپل ۔ (۳) دھیمی ۔ نرم ۔ زیر ۔ گانے کی مدھم آواز ۔

تیل ۔ ہ ۔ اسم مؤنث (ہندو ۔ پنجاب میں) تیور ۔ زنانی پوشاک ۔ زنانہ جوڑا جسمیں دوپٹہ انگیا لہنگا ہوتا ہے ۔

تیل ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ اصل میں وہ روغن جو تلوں سے نکالا جائے ۔ روغن ۔ چکنائی ۔ دہن ۔ روغن سیاہ ۔ روغن تلخ ۔

تیل پانی کا گلاس ۔ ا ۔ اسم مذکر ۔ کنول ۔ وہ گلاس جسمیں نیچے پانی اور اوپر تیل بھر کر روشنی کی جاتی ہے ۔

تیل پانی کے وہ چڑھے تھے گلاس ۔ جن سے شرمائے ساغر الماس

تیل پھل ۔ ہ ۔ اسم مذکر ۔ (ہندو ۔ پورب) وہ ناریل اور تیل وغیرہ جو دولھا کے ہاں سے دلہن کے واسطے شادی سے چند روز پیشتر بھیجا جاتا ہے ۔

تیل تلوں ہی سے نکلتا ہے ۔ ہ ۔ (مثل) ہر چیز کا خرچ اُسی میں سے نکالا اور اُسی پر ڈالا جاتا ہے ۔

تیل توا کالا ۔ ا ۔ صفت ۔ ایسا کالا جیسے توے کی سیاہی تیل میں ملی ہوئی ۔ نہایت کالا ۔ ازحد سیاہ ۔

تیل جل چکا ۔ ہ ۔ (فقرہ) روح تحلیل ہو گئی ۔ انس نکل گیا ۔ ست نکل گیا ۔ رس کس جاتا رہا ۔ پونجی سرمایہ نہیں رہا ۔

تیل جلے گھی ۔ گھی جلے تیل ۔ ہ ۔ (مثل) یعنی جلتے جلتے تیل کی کثافت دور ہو کر گھی کا اثر آجاتا ہے اور گھی کی دہنیت جل جانے کے بعد اُسمیں وہی نقص اور ضرر پیدا ہو جاتا ہے جو تیل میں ہوا کرتا ہے ۔

تیل چڑھانا ۔ ہ ۔ فعل متعدی ۔ ہندوؤں کی ایک رسم جسے تیل پان کرنا یا مائیوں بٹھانا کہتے ہیں ۔ اسمیں دولھا دلہن کے سر کندھے ہاتھ پاؤں میں تیل اور ہلدی ملی جاتی ہے ۔

تیل چلاؤ کرنا ۔ ہ ۔ فعل لازم ۔ (یہ ایک پرانا ٹوٹکا ہے جب زیادہ بارش ہوتی ہے تو جُہلا بارش کے پانی پر تیل ڈالکر بہاتے ہیں اور وہ اُسپر بادل پھٹنے کی شکل بن جاتا ہے جس سے واقعی بادلوں کے پھٹنے کا شگون لیتے ہیں ۔ اسی کو تیل چلاؤ

تیل

بھی کہتے ہیں۔ جن لوگوں نے یہ لکھا ہے کہ چراغ روشن کرکے بارش میں رکھتے ہیں وہ غلطی پر ہیں) +

تیل دیکھو تیل کی دھار دیکھو - ہ - مثل - یعنی تامّل کرو سوچو سمجھو پھر یہ کام کرنا +
(اصل میں مطلب یہ تھا کہ تیل کا بھاؤ بن دیکھے نہیں کرنا چاہئے اوّل تیل کو دیکھو کہ صاف ہے یا نہیں مگر اس کی صفائی تیل کی دھار بغیر تمیز نہیں ہو سکتی پس ہر ایک کام کو خوب دیکھ بھال کر کرنا چاہئے)

تیل لگانا - ہ - فعل متعدی - تیل چپڑنا - تیل ملنا - تیل سے چکنانا +

تیل ماش اُتارنا یا دکھانا - ا - فعل متعدی - عو - (عوام میں مشہور ہے کہ جب کوئی اپنا عزیز سفر سے آتا ہے تو ایک خوان میں ماش بھر کر اُس کے اندر تیل کا کٹورا رکھ دیتے ہیں۔ مسافر اُس تیل میں اپنا منہ دیکھ کر دو چار اُڑد کے دانے ڈال دیتا ہے۔ پھر یہ سب صدقہ خاکروب کو دیدیتے ہیں گویا یہ صحیح سلامت پہنچنے کا صدقہ ہے) +

تیل ملنا - ہ - فعل متعدی - تیل کی مالش کرنا +

تیل میں ہاتھ ڈالنا - ہ - فعل لازم - سخت قسم کھانا +
(زمانۂ جاہلیت میں دستور تھا کہ جب کوئی شخص کسی بات سے منکر ہوتا تھا تو وہ اپنے صدق کے ثبوت کے واسطے جلتے تیل میں ہاتھ ڈالتا اور کہدیتا تھا کہ اگر میں سچا ہوں گا تو سانچ کو آنچ نہیں آئے گی بعض اوقات چور کو بھی اس طرح آزمایا کرتے تھے لیکن چونکہ آگ کا کام جلانا ہے اور بے لاگ اُس کے اثر سے آدمی بچ نہیں سکتا اس سبب سے اکثر چور ڈر کے مارے اس قسم کا نام لیتے ہی اقرار کر دیا کرتے تھے ؎

کس سے پوچھوں گم ہوا ہے دل مرا زلفوں کے بیچ
ایک شانہ تھا سو وہ بھی تیل میں ڈالے ہے ہاتھ)

تیل نکالنا - ہ - فعل متعدی - (۱) روغن کشی کرنا - تل وغیرہ پیلنا کسی چیز میں سے روغن نکالنا - (۲) نہایت سخت محنت لینا جان نکال لینا - پسینے پسینے کرنا +

تیل نکلنا - ہ - فعل لازم - (۱) روغن بر آمد ہونا - چربی یا چکنائی کا نکلنا - (۲) پسینے پسینے ہونا - عرق عرق ہونا - سخت محنت کرنا جان نکلنا + ست نکلنا - طاقت نکلنا جیسے لکھتے لکھتے آنکھوں کا تیل نکل گیا +

تیلڑی - ہ - اسم مؤنث - (گنوار) تیل کا برتن - روغن دان +

تیلن - ہ - اسم مؤنث - روغن کش کی بیوی - تیلی قوم کی عورت - روغن

تیم

فروش عورت - بُندیلن +

تیلی - ہ - اسم مؤنث - (۱) سینک - سلائی - پنجرہ کا تار - تیخ - (۲ - متروک) ساق - پنڈلی +

تیلی - ہ - اسم مذکر - (۱) روغن کش - روغن گر - روغن فروش + ایک قوم کا نام جس کا پیشہ روغن کشی ہے (۲) نہایت میلا آدمی - میلا چکٹ آدمی +

تیلی تنبولی - ہ - اسم مذکر - تیل اور پان بیچنے والی قوم - رذیل قوم کے آدمی جیسے چوڑھے چمار - کرکمین - کمینے آدمی +

تیلی خصم کیا اور پھر بھی رُوکھا ہی کھایا - ہ - (مثل) یعنی خلاف وضع کام کیا پھر بھی مراد نہ ملی دوسرے یہ کہ امیر سے شادی کی اور پھر بھی تنگی اُٹھائی +

تیلی راجا - ہ - اسم مذکر - (۱) فقیروں کا ایک فرقہ جو تیل مانگ کر اپنی کپڑوں اور سر پر ملا کرتا ہے (۲) نہایت میلے کپڑے پہننے والا آدمی +

تیلی کا بیل - ہ - اسم مذکر - وہ شخص جو رات دن محنت کے چکر میں رہے - کولھو کا بیل +

تیلی کے بیل کو گھر ہی کوس پچاس - ہ - مثل - یعنی غریب آدمی کو گھر ہی کی محنت بڑی محنت کے برابر ہے - غریب گھر میں بھی مسافر کی برابر تھک جاتا ہے +

تیلیا - ہ - صفت - (۱) تیل کے رنگ کا - چکنائی لئے ہوئے - چکنا - (۲ - اسم مذکر) ایک رنگ کا نام سیاہی لیے ہوئے رنگ +

تیلیا پانی - ہ - اسم مذکر - نہایت کھاری اور تر مرے والا پانی جو اکثر پرانے کنوؤں میں نکلا کرتا ہے +

تیلیا سُرنگ - ا - اسم مذکر - سیاہی لئے ہوئے سُرخ گھوڑا +

تیلیا سُہاگہ - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا سُہاگہ جو دیکھنے میں چکنا چکنا معلوم ہوتا ہے +

تیلیا کاکریزی - ا - اسم مذکر - گہرا اُودا رنگ جو سیاہی مائل ہو +

تیلیا کتھا - ہ - اسم مذکر - ایک قسم کا کتھا جو اندر سے سیاہ نکلتا ہے +

تیلیا کُمیت - ا - اسم مذکر - زیادہ سیاہی مائل کُمیت گھوڑا - سیاہی مائل سُرنگ گھوڑا +

تیمارداری - ت - اسم مؤنث - غمخواری - ہمدردی - بیمار کی خدمت -
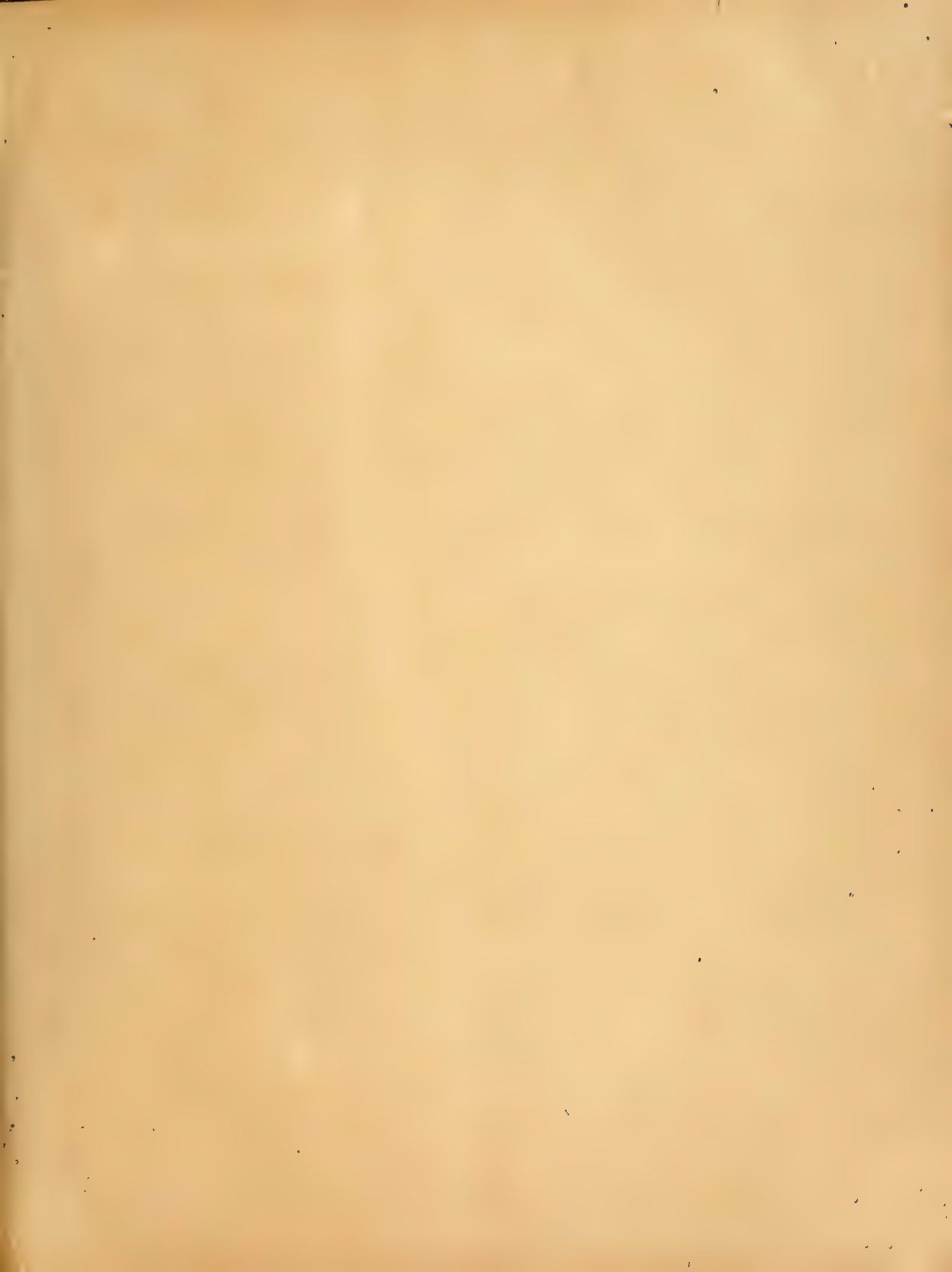
علاج - معالجہ ٭

تیمم کرنا - ع - لغوی معنی طہارت کا قصد کرنا - اصطلاح میں خاک پر ہاتھ مار کر وضو کرنا - حالتِ بیماری یا پانی کی نامیسّری میں بہ نیّتِ عبادت بدل وضو و غسل کرنا ٭

تین - ہ - صفت - سہ - ثلث - ۳ ٭

تین بلائے تیرہ آئے دے دال میں پانی - ہ - مثل - یعنی جب تعدادِ مطلوبہ سے زیادہ آدمی آجائیں تو اُسی میں نمٹانا چاہیئے ٭

تین پانچ - ہ - اسمِ مؤنث - (۱) تکرار - جھگڑا - قضیہ - ٹنٹا - فیل - راڑ - پرخاش - ردّ و کد (۲) فریب - چالاکی - دغا - مکر ٭

تین پانچ کرنا - یا - لانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) تکرار کرنا - جھگڑنا - ردّ و بدل کرنا - فیل لانا (۲) مکّاری کرنا - دغابازی کرنا - فریب دینا - دھوکا دینا ٭

تین پیڑ بکاین کے میاں باغبان - ہ - مثل - شیخی باز کی نسبت بولتے ہیں جو تھوڑی چیز پر بہت سا اترائے ٭

تین تیرہ - ہ - صفت - بارہ باٹ - متفرق - پریشان - تتر بتّر ٭

تین تیرہ کرنا - ہ - فعلِ متعدّی - (۱) منتشر کرنا - تتر بتّر کرنا - پراگندہ کرنا (۲) صرف کر دینا - اُڑا دینا - خرچ کر دینا ٭

تین حرف بھیجنا - ہ - فعلِ لازم - لعن بھیجنا - لعنت کرنا - پھٹکار کرنا - دھتکارنا

تین دن قبر میں بھی بھاری ہیں - ہ - مثل - (یعنی مر کر بھی تین روز تک قبر کے حساب کتاب میں جان بیکل رہتی ہے غرض یہ ہے کہ دنیا قبر تک بھی ستانے کے واسطے ساتھ جاتی ہے) ٭

تین کانے - ہ - اسمِ مذکّر - (وہ تین نقطے جو نرد بازی کے تین پانسوں میں ایک ایک ہوتا ہے جب پانسے پھینکنے سے داؤں میں یہ تینوں صفر آنکڑتے ہیں تو وہ داؤں گھٹکا خیال کیا جاتا ہے اس وجہ سے ناکامیابی اور نامرادی کے موقع پر اس کا استعمال ہوتا ہے) ٭

تیندوا - ہ - اسمِ مذکّر - ایک درندہ کا نام جسکو فارسی میں پلنگ کہتے ہیں ایک قسم کا چیتا - باگھ ٭

تینوں - ہ - صفت - ہر سہ ٭

تیور - ہ - اسمِ مذکّر - (۱) بینائی - روشنیٔ چشم - بصارت - نورِ نظر جیسے آنکھ کے تیور جل گئے (۲) نظر - چتون - درشتی - اندازِ صورت و نگاہ ؎

ہم نے پہلے ہی کہا تھا تو کریگا ہم کو قتل تیوروں کا تاڑ جانا کوئی ہم سے سیکھ جائے (ذوق)

(۳) تیرگیٔ چشم جو رنج یا صدمۂ دماغی کے باعث ظہور میں آتی ہے - آنکھ کا اندھیرا - (۴) گرمی کی شدّت سے آنکھ کی پتلی یا بصارت کی سرگشتگی ٭

تیور آنا - ہ - فعلِ لازم - (لکھنؤ) آنکھوں کے آگے اندھیرا آنا - تیرگی چھانا - اُٹھتے بیٹھتے سر میں چکّر آکر اندھیرا آجانا ؎

ناتوانی کا برا ہو ہم اُدھر کو جو چلے تیور آ آگئے گر گر پڑے جایا نہ گیا (امداد علی بحر)

تیور بوجھنا - ہ - فعلِ لازم - (لکھنؤ) نظر سے دل کی افسردگی کا تاڑنا - چتونوں سے دل کا حال جان لینا - (بوجھنا سے بنا ہے) ٭

تیور بجھانا - ہ - فعلِ لازم - (لکھنؤ) نظر سے دل کی افسردگی اور رنجش کا ظاہر ہونا - چتونوں سے جتانا - (بوجھانا سے بنا ہے) ؎

خوش نگاہوں کو جلاتی ہیں وہ دلبر پلکیں
چشمِ حوراں کے بجھا دیتے ہیں تیور پلکیں (امداد علی بحر)

تیور بدلجانا - ہ - فعلِ لازم - (۱) نظر کا متغیّر ہو جانا - اندازِ نگاہ کا بدل جانا - بیمروّت ہو جانا - محبّت نہ رکھنا - (۲) علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا آنکھوں کی پتلیوں کا پھر جانا ٭

تیور برے نظر آنا - ہ - فعلِ لازم - دشمنِ جاں ہو جانا - دل میں فرق ہونا - نگاہِ بد معلوم ہونا ؎

مبادا جھاڑ کر شبنج لپٹ جاوے کہیں وحشت برے تیور نظر آتے ہیں مجکو اس سے دہشت ہے (انشا)

تیور بگڑنا - ہ - فعلِ لازم - (۱) مرتے وقت ہیئت بگڑ جانا - آنکھوں کی پتلیوں کا پھر جانا - علامتِ مرگ کا ظاہر ہونا - (۲) نظر میں پھر جانا پہلی سی نظر نہ رہنا - نگاہوں سے خفگی اور دشمنی ٹپکنا ؎

پیس کر سرمہ کیا جب اُن نگاہوں نے مجھے آنکھ سیدھی ہو گئی بگڑے ہوئے تیور رہے (امداد علی بحر)

تیور جلنا - ہ - فعلِ لازم - عو - نظر کی تیزی میں فرق آجانا - آنکھ کی روشنی میں کمی ہو جانا - نورِ نظر نہ رہنا - کسی چمکتی ہوئی چیز کی تاب نہ لانا - چکا چوند لگنا ؎

خاصیت آفتاب کی رکھتے ہیں خوبرو تیور جلیں جو سینکیے آنکھیں حسین سے (امداد علی بحر)

تیور میلے ہونا - ہ - فعلِ لازم - (لکھنؤ) نظروں سے کدورت اور ملال ٹپکنا - چتونوں سے رنجش کے آثار ظاہر ہونا ؎

نہ لغزش ہو قدم کو عشق میں تیور نہ میلے ہوں
سنبھالا چاہیئے اس بوجھ کو سر پر تحمّل سے (امداد علی بحر)

تیوَرانا - ہ - فعلِ لازم - چکرانا - غش آنا - عالمِ غش طاری ہونا - آنکھوں کے سامنے کسی صدمۂ دماغی کے باعث اندھیرا آجانا - سر پھرنا - ڈگمگانا ؁

تیوَرس - ہ - اِسمِ مذکّر - عو - آیندہ یا گزرا ہُؤا تیسرا برس - پچھلے برس سے پہلا برس - اگلے برس سے اگلا برس ؁

تیوَری - ہ - اِسمِ مؤنّث - (۱) چینِ جبیں - ماتھے کی سلوٹیں یا بل جو غصّے اور بد مزاجی سے پڑجاتے ہیں - (۲) نظر - چتون - نگاہ ؁

تیوری بدلنا
تیوری چڑھانا
تیوری میں بل ڈالنا } - ہ - فعلِ لازم - بھوں چڑھانا - چینِ جبیں ہونا - آنکھیں بدلنا - غصّہ ہونا - آزردہ ہونا - ماتھے پر بل ڈالنا - خفا ہونا - چیں بہ ابرو ہونا - ترش رو ہونا ؎

ہم خستہ دل ہیں تجھسے بھی نازک مزاج تر ۔ تیوری چڑھائی تُونے یہاں دم نکل گیا (میر تقی)

چڑھاؤ پھول مری قبر پر جو آئے ہو ۔ کہ اب زمانہ گیا تیوری چڑھانے کا (داغ)

تیوری چڑھنا
تیوری میں بل پڑنا } - ہ - فعلِ لازم - بھوں چڑھنا - ماتھے پر شکن پڑنا - آزردگی اور خفگی کی

علامت کا ظاہر ہونا - ترش رو ہونا ؁

تیوَن - ہ - اِسمِ مذکّر - لاوَن - سالن - ترکاری - نان خورش ؁

تیوہار - ہ - اِسمِ مذکّر - پرب - عید - جشن - خوشی کا دِن - جگ جیسے ہولی - دیوالی وغیرہ ؁

تیوہاری - ہ - اِسمِ مؤنّث - عیدی - تیوہار کا انعام ؁

تیہا - ہ - اِسمِ مذکّر - عو - (۱) تیزی - حرارت - جُشّہ - جوش - (۲) غُصّہ - غضب - خشم - چھو - جیسے اپنے تیہے میں آپ ہی مری جاتی ہے ؎

مُفت میں کل کھا کے تیہا آپ نا حق لڑ پڑے
نرگستاں سے جو میری آنکھیں لڑیاں باغ میں (انشا)

تیئیس - ہ - صفت - تین اُوپر بیس - بست و سہ - ۲۳ ؁

تئیں - ہ - حرفِ ربط - کو - واسطے - لیے ؁ (یہ لفظ اپنے کے ساتھ مُستعمل ہے جیسے اپنے تئیں کچھ غرض نہیں - پہلے غیر کے ساتھ بھی بولتے تھے جیسے تیرے تئیں اُس کے تئیں وغیرہ) ؁

جلد اوّل ختم ہُوئی

تنبیہ

چونکہ اس لغات کی ہرصورت اور ہر موقع پر کئی کئی بار حسبِ ضابطہ رجسٹری عمل میں آئی ہے اور مؤلف نے صرفِ زر کے علاوہ محنت بھی سالہا سال بہت ہی سی اُٹھائی ہے۔ اس سبب سے تمام اہلِ مطابع۔ تمام تاجرانِ کتب۔ جملہ مصنّفین و مؤلفین لغات اور شایقین بافرہنگ اعنی **فرہنگِ آصفیہ** کے قدردانوں کی خدمتِ بابرکت میں نہایت ادب و انکسار کے ساتھ گزارش ہے کہ وہ طمع دنیوی و غیر منصفی کو کام فرما کر سالما خواہ انتخابًا یا اختصارًا اسی قالب میں یا اور قالب میں بتغیرِ الفاظ خواہ عبارت۔ بہ تبدیلِ ہیئت۔ یا چالاکیٔ طبیعت بلا اجازت چھاپ لینے یعنی ہماری برسوں کی محنت کو رائیگاں کھونے کا قصد نہ فرمائیں۔ اور بیٹھے بٹھائے قانونِ بستم ۱۸۴۷ء کی زد میں نہ آئیں۔ کم مایہ خریداروں اور طلباء کے واسطے ہم خود ہی اسکا انتخاب موسوم بہ اُردو لُغات المدارس یعنی اُردو سکول ڈکشنری کے نام سے چھاپ رہے ہیں جو غالبًا اسی سال میں شائع ہو جائے گا +

نیا علمِ شفابخشی

جس سے بلا ادویات اور بغیر اعمال جرّاحی یکساں طریقہ سے لوگوں کو شفا ہوئی ہے۔ مصنفہ لوئی کوہنی مترجم سرو تری کرشن سروپ صاحب بی اے ایل ایل بی گورنمنٹ پلیڈر اضلاع بجنور و بدایوں کے دو حصے ہماری نظر سے گزرے۔ اور اُن کی تصدیق بھی مختلف ذرائع سے ہوئی۔ درحقیقت یہ دونوں کتابیں واجب العمل اور ہر شخص کو اپنا دستور العمل بنانیکے قابل ہیں جن صاحبوں کو اس نعمت بے بہا سے فائدہ اُٹھانا منظور ہو وہ مترجم صاحب سے براہ راست مقام بجنور سے منگوالیں۔ وکیل صاحب نے درحقیقت ہمارے ملک پر بڑا احسان کیا ہے گویا صحت کا ایک سہل نسخہ بتا دیا ہے +

ہماری چند کتبِ موجودہ کی فہرست

طبیعی تعلیم ۶ر — ناظرہ تقدیر و تدبیر ۶ر — انشار ہادی النساء ہر حصہ ۸ر — رسوم دہلی ۱۲ر — علم اللسان ۱۴ر — راحت زمانی کا قصہ بارِ دوم زیرِ طبع — بچوں کا رکھ رکھاؤ بارِ دوم زیرِ طبع — اخلاق النساء بارِ دوم زیرِ طبع

رسومِ ہنود بارِ اوّل زیرِ نظرِ ثانی — لغات المدارس اُردو بارِ اوّل زیرِ طبع — روزمرّہ دہلی بارِ اوّل زیرِ طبع — سوانح عمری مصنفِ فرہنگِ آصفیہ بارِ اوّل زیرِ طبع — لغات النساء بارِ اوّل زیرِ طبع — لڑکیوں کا نو ترتیب قاعدہ بارِ دوم زیرِ طبع — لڑکیوں کی پہلی کتاب بارِ دوم + زیرِ طبع

سیّد احمد دہلوی۔ دفترِ فرہنگِ آصفیہ۔ دہلی۔ کوچۂ پنڈت

(مُہر کی جگہ)

اطلاع

جس کتاب پر مصنف کے قلمی دستخط یا اُسکے دفترِ تصنیف کی مُہر ثبت نہو۔ وہ مسروقہ خیال کیجائے +

سیّد احمد دہلوی۔ مؤلفِ فرہنگِ آصفیہ

تخفیفِ قیمت چونکہ جلدِ چہارم کی کمی کے باعث صرف تین ہی جلدیں مکمل ہوئی ہیں۔ لہذا تخفیفِ قیمت اس سے زیادہ نا ممکن ہے کہ قدیم جلد بمعلومات سے بھرے ہوئے بسیط و طویل مقدمہ کتاب یعنی تاریخ اردو کی قیمت نہ لگائی [illegible]